UNIVERSAL
LIBRARY
OU-234181
UNIVERSAL
LIBRARY

تعالیٰ اللہ چہ زیبا ارمغانے شعرا حلم

فرہنگِ آصفیہ

جلدِ سوم

یعنی جامع ضخیم مبسوط مکمل اور مدلل اردو لغات یا لغت ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - ترکی - ہندی - سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ [illegible] محاورات - اہلِ پیشہ و ہنر کی اصطلاحات - داخلِ روزمرہ ضرب الامثال - خاص خاص اشارے - کنائے [illegible] مناسبِ حال باتے - تذکیر و تانیث کے فیصلے طبعیات و فلسفہ کے کسی موقع مسئلے - علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے - اور [illegible] معلومہ قاعدے ملک کی متداولہ رسمیں قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائر نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ مبنی [illegible] ہزار مشتمل و مندرج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی مصنف و مؤلف کتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی اور رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے - مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر - دقائقِ رنانیہ - سفرنامۂ حجاز اور رابۂ الور - ارمغانِ دہلی - طبعی تعلیم - لغات النسا - فسانۂ راحت - انشاے ہادی النسا سیرِ شملہ - و کتبِ تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض رسان فیض گستر جناب معلی القاب حضور پرنور - اعلیٰ حضرت - والا شوکت - رستمِ دوراں - افلاطونِ زماں - سلطان ابن السلطان - آصف جاہ مظفر الملک - نظام الدولہ - حضرت بندگان عالی [illegible] والا [illegible]

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ - جی سی ایس آئی - آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہ و سلطنتہم فرماں فرماے مملکتِ حیدرآباد دکن [illegible] واسطے سال جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیس سال میں ختم اور چھ برس میں ترمیم و تنظیم [illegible] نامزد و شائع کی - تا اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام [illegible] سے تا قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت + چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عمرہ [illegible] ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلد [illegible] کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت فرمایا بلکہ [illegible] مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا ہے امید ہے کہ آئندہ [illegible] تلافی فرمائی جائے گی شعر [illegible] کر [illegible] مدت جوت پائمال +

جنوری

مولوی محمد مرزا بیگ خاں صاحب سہسوانی دہلوی مصحح و مؤلفِ کتب متداولہ مدارس

اسلامیہ پریس شہر لاہور

[illegible] صاحب مالک و مہتمم مطبع کے حسنِ انتظام سے

[illegible] ہوا مشتہر ہوئی

طبع اوّل ۱۵۰۰ جلد

جملہ حقوق بحق [illegible] محفوظ

[illegible] والی کاپی رجسٹری پر [illegible]

بندگانِ عالی میں ایک جبر الرحم زارِ تنس اور اپیل آپ سفارش

جتنا گمنام ہوں ہے ملک سخن شہرت میری شعر اس کی قدرت ہے کہ عزت میرے

اگرچہ ہندوستانی اردو لغات کی نسبت جس کے کچھ اجزا چھپے ہوئے پندرہ برس گزر گئے اور اس عرصے میں اس برق رفتار روز افزوں ترقی کرنے والی اردو زبان نے تازہ وسعت و عمومی علمیت کے لحاظ سے کچھ سے کچھ رنگ بدل لیا اس فرہنگ آصفیہ میں بہت کچھ بڑھایا گیا اور جب تک حصہ کئے معانی سے متعلق سروکار نہیں کھا یعنی از خان و بلی کی طرح مثالیہ اشعار و نظائر تاریخی واقعات۔ جدید تحقیقات اور الفاظ کے آئے بعد رفتہ رفتہ گئے اور شروع سے لے کر ۱۸۹۰ء یعنی سال طبع تک اٹھائیس برس صرف کر اس ریختے کی ضبوط بنیاد ڈالی۔ اور مقدمہ کتاب و دیباچے میں جو ایک علیحدہ حصے میں مجدا گانہ چھاپا جائیگا ایک نہایت مفید و دلچسپ بحث کی ہے تاریخ بھی دی ہے جس سے جب دلخواہ دل کی حسرت نہ نکلی شعر نہ پوری ہیں امیدیں نہ ہوں بیلوں ہی عمر ساری گزر جائیگی + بہت سے فائدہ مند نوٹ۔ کارآمد نکتے۔ دلاویز شعر حیرت انگیز اقتباسات۔ اصطلاحات کے پتے۔ خاص کر وہ لغات و حال کے اشعار اور نئے محاورات جو اس زمانے میں ایجاد یا غیر زبانوں سے ترجمہ ہو کر [illegible] کے بعد ہم پہنچے تھے۔ اچھوتے کے اچھوتے پڑے رہ گئے اور جلدی کے سبب انہیں ہاتھ لگانے تک کی نوبت نہ آئی پس چار و ناچار موجودہ حالت [illegible] دینا مناسب جانا شعر بغیر خم سو بار اڑ چلا نامہ + پکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا + ماں خدا تعالیٰ اس دار العلوم مخزن الفنون ریاست حیدر [illegible] محبوب علی خاں بہادر بالقابہ کو سلامت رکھے اگر دولت کی لونڈی وفا کی تو آمید ہے کہ ذرہ نوازی شامل رکھ کر طبع [illegible] ان بھی نکل جائیگا شعر کس کو ہے امیدی درگاہ آصفی سے + جیسی کہ آرزو ہے ویسا ہی پائیگا +

اول وجہ یہ ہے کہ اس لغات کی اشد ضرورت کے سبب دور اندیش ارکین سلطنت نے قابل اطمینان معقول مہلت نہ دی۔ یہاں تک کہ مسطورہ شدہ انعام کی رقم میں سے بیس خیال کر بہت جلد چھپ کر جائیگی ایک معقول رقم رد کر [illegible] اس کے علاوہ پبلک نے بھی جس حالت میں تھی اسی حالت میں اسکے شایع ہو جانے پر [illegible] حالانکہ حضور نظام مہتمم اعوانی اور دستگیری سے پبلک نے بھی آنکھ چرائی۔ اور یونہیں ٹالا شعر وانہ پانی کی خبر لینے کی توفیق نہیں کھیلیں جانتے ہیں مرغ گرفتار کے ساتھ + دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں + گفتگو رہتی ہے بائع کی خریدار کے ساتھ +

دوسری وجہ یہ ہے کہ کتاب کچھ ایسی گھڑی سے شروع ہوئی ہے کہ اس نصیب مؤلف کو مصائب و آلام کا پالا بنا دیا سابقہ صدمات کے علاوہ سال گزشتہ میں پیہم روحانی اور مالی صدمے ایسے گزرے کہ انہوں نے رہا سہا بٹھا دیا۔ پہلے تو نوعروسی اور جوان اکلوتی بیٹی نے میرے بڑھاپے میں دائمی مفارقت اختیار کی۔ اس کے بعد ہی ایک دشمن دوست نما کشمیری پنڈت نے جو بارہ برس کا گھر اور دوست تھا۔ سارے تین ہزار کی امانتی رقم دبالی۔ عدالت تک نوبت نہ پہنچی۔ ساڑھے پانچ ہزار روپے اوپر خرچ ہو گئے۔ قانونی گرفت نہ ملنے کے سبب تقاضا بعد التوا سے عدم ثبوت میں مقدمہ خارج ہوا۔ واقعات پر کسی حاکم نے توجہ نہ فرمائی۔ اپریل ۱۸۹۰ء تک یہ مصیبت اٹھائی جس کے سبب بذات خود تمام کاپیوں کا مقابلہ پروفوں کا معائنہ تک نہ کر سکا۔ اور زائد خرچ بھی خود ہی برداشت کرنا پڑا خیر بقول حضور شعر۔ وزدیدہ گر دل کو چرا کر ہوئی بدنام + پروا نہیں کچھ اس کی نہیں دیکھا خدا نے تو

غرض جس طرح بنا جوں توں کر کے ادھر ادھر سے قرض دوا مار کے فرہنگ آصفیہ کو چھاپ حکم عالی بجا لایا شعر ہے گزک کی فکر کیا یار و کو مارا جا مدار + درخت رزق کے مہر میں پھل لینے لگا + اول مقصد یہ تھا کہ کسی طرح حضور عالی کے گوش مبارک تک کیفیت پہنچے اور ان کی مشہور عالم فیاضی حاتم سے بڑھ کر حیاتم دریا دل میرے حال زار پر رحم و خبر لقصان فرما کر کچھ نکال دے۔ کچھ جو کچھ اس کے انطباع میں صرف ہوا وہ بھی مل جائے۔ اور بندہ قرض خواہوں کے تشنیعے۔ سود کے پنجے سے نجات پائے شعر وہ نہیں دل جو کسی کے لئے بیتاب نہیں + وہ نہیں چشم جو لبریز خوناب نہیں + مگر ایسی قسمت کہاں کہ کیشت سوکھے ہمارے آنسو پیچھے دے لیکن مصرع نہ گھبرا اے دل مضطر کہ ہے شاد و کن حامی +

ان مصائب اور تقاضے کی مضمحل و روح انگیز کیفیت جسے سن کر سنگیں دل سے سنگیں دل بھی آنسو بھر لائے دیباچے میں عرض کی جائیگی بلکہ اس مالی صدمے کے متعلق زمانے کی ہوا بیت قانونی و عدالتی نقائص اور زمانے کے دوستوں کی حالت دگرگوں [illegible] ایک یار مار کشمیری پنڈت نام کے ساتھ آپ بیتا ناول بھی زیر تصنیف ہے جس سے ہمدرد سادہ دلوں کو ایک عمدہ سبق حاصل ہوگا شعر بے دل کے بجز [illegible] ہوتا + خوشبو کے لئے آگ پر رکھتے ہیں اگر کو + فقط

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وظیفہ خوار سرکار عالی مقام حضور نظام دام اقبالہ ۱۰ ستمبر ۹۲ء (مقام شملہ)

قطعہ کافی ہے یہ شرف کہ ہوں کمتر خادم [illegible] + مجھے + قسم ہے نہیں مجھ سے بڑی نہیں + ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں ہے +

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۹۷	۲	۵	کھور	پانی
۱۹۷	۲	۶	سلامی اُتارنا	تشریف
۱۹۸	۲	۳	کیوا سے	منسوب بہ شرط
۱۹۸	۲	۱	فصلیں	پوچھ کا رہنے والا
۱۹۹	۲	۸	کلا بتونی	مشتقات دیکھو
۱۹۹	۲	۱۷	شیر	منہ دیکھے کی
۱۹۹	۲			کرنا
۱۹۹				عاید تحقیر
۱۹۹				نسبتیں
۱۹۰	۱		یا جاتا ہے	مرکب از [illegible]
۱۹۰	۱	۲۶		چھپانا
۱۹۰	۲	۴	کہر	شرمندہ ہونا
۱۹۱	۱	۱۵	نونی	شست وشو
۱۹۲	۱	۷	میسان طبع	[illegible]
۱۹۳	۱	۱۵	[illegible] رنگ کا	حیوانی
۱۹۴	۱	۲۸	[illegible] رنگ مہندی	اُدھیڑ بن
۱۹۵	۲	۹	پڑی ہوئی آئیں	بے معنی
۱۹۶	۲	۱۸	نظر آیا ہے	حسن کے دریا
۱۹۸	۱	۲۲	اپنے وقت کا وے کامل	صاحب بہادر عجم
۱۹۸	۱	۲۸	ہوئے	رچ پہ سوتا
۲۰۰	۲	۱۱	دعوے امیری	نظم کرنا
۲۰۳	۱	۳	د ہونی	[illegible]
۲۰۳	۱	۱۹	سزا زیل	[illegible] تانی
۲۰۳	۲	۱۹	ہجوم ارشرار	[illegible] جاتا ہے
۲۰۳	۲	۲۰	طول طمل	[illegible]
۲۰۴	۲	۳۰	بڑی تند	جائیگا
۲۰۴	۱	۷	موجب تحریر	[illegible]
۲۰۴	۱	۱۲	کان جسے	[illegible]
۲۰۵	۱	۱۱	کلمنا	[illegible]
۲۰۵	۱	۱۲	[illegible]	[illegible]
۲۰۵	۲	۱۵	[illegible]	[illegible]
۲۰۵	۲	۱۸	[illegible]	[illegible]
۲۰۶	۱	۲۲	[illegible]	[illegible]
۲۰۶	۲	۶	[illegible]	[illegible]
۲	۲	۲۵	[illegible]	[illegible]
۲	۱	۲۰	[illegible]	[illegible]
	۲	۲۲	[illegible]	[illegible]
	۲	۸	[illegible]	[illegible]

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۰			ا	پانی
۱۸			یب	تشریف
۱			سوب بہ شرط	منسوب بہ شرط
۱			رب کا رہنے	پوچھ کا رہنے والا
۱			شتقات د	مشتقات دیکھو
۱			نہ دیکھنے کا	منہ دیکھنے کی
			لرڈ ربار	کرنا
			ین تحقق	عاید تحقیر
			ٹھیں	نسبتیں
			ہاڑ ا	[illegible]
۱			ا	[illegible]
۱		۲۸		شرمندہ ہونا
۲		ت		شست وشو
۲				[illegible]
۱				حیوانی
				اُدھیڑ بن
۶				بے معنی
۱۰				حسن کے دریا
۲۱				صاحب بہادر عجم
۲۹				رچ پہ سوتا
۱۳				نظم کرنا
۱۳				[illegible]
۲۰				[illegible] تانی
۲				[illegible] جاتا ہے
۱۲				[illegible]
۱				جائیگا
۱				[illegible]
				[illegible]
				[illegible]
				احسان ماننا
				[illegible]
				خستہ حال
				[illegible]
				[illegible]
				[illegible]
				[illegible]
				[illegible]
				[illegible]
				عجیب بات
				[illegible]

غلط			صحیح
۲	۲	۲۰	فرض
۲۲	۲	۰	سیقل ہونا
۲۲	۱	۱۱	صلاز دن کی آواز
۲۲	۲	۲۰	باہم
۲۲	۲	۲۵	قابلیت
۲۱	۱	۶	ملے
۲۱	۱	۸	آگندہ کوش
۲۲	۱	۲۹	صلاح مصلحت
۲۳۱	۲	۱۰	لڑتا
۲۳۳	۱	۸	ضبط کرنا
۳۴	۱	۲	بحث و تکرار کرنا
۲۳۴	۱	۲۸	اسم مونث
۲۳۵	۱	۱۰	تابع
۲۳۶	۱	۳	بڑے جہاز پر
۲۳۷	۱	۲۵	ضد جنت کے
۲۳۷	۲	۵	اکارت جانا
۲۳۷	۲	۸	کام دیکھنا
۲۳۸	۲	۲۱	ہوئے
۲۳۹	۱	۱۳	کا ہے کو
۲۳۹	۲	۲۱ - بازاری)	(۲ - بازاری)
۲۴۰	۱	۲۹	کنبلہ
۲۴۰	۲	۵	ڈاکٹر
۲۴۰	۲	۲۳	اکومت کیا کرے
۲۴۰	۲	۲۵	بچ ہے
۲۴۴	۱	۱۰	تزکیۂ ظاہر
۲۴۵	۱	۲۹	امانت
۲۴۵	۱	۲۹	طنز
۲۴۹	۱	۲۰	طوائف الملوکی
۲۵۳	۲	۷	بندر کھا جاے
۲۵۷	۱	۱۳	مؤنث
۲۵۹	۲	۲۶	عالم دیگر
۲۶۰	۲	۲	عالم بالا
۲۶۷	۱	۲۹	عبا واں سے
۲۶۰	۲	۶	جزیرہ نما
۵۰	۲	۱۸	شمالی
۲	۲	۲۰	حمرالموت
	۲	۲۸	بالفقیہ

غلط			نمبر صفحہ
لیں قرض مئے کہار	۱۳	۲	۲۷۰
ہم صحبتی	۱۹	۱	۲۷۳
پنساری	۲۵	۲	۲۷۴
(ع ◆ ف)	۱۱	۱	۲۷۴
کروہ ناتھ	۱۶	۱	۲۷۵
سل آج	۱۷	۱	۲۷۶
انشائے راز	۱۹	۱	۲۷۶
(ظرافتاً)	۲۲	۲	۲۷۶
عقل چرخ	۱۱	۱	۲۷۷
گاؤدی	۳	۲	۲۷۷
انگریزی	۲۵	۱	۲۸۳
بیان کرتے ہیں	۲۷	۱	۲۸۳
لڈن	۲۰	۱	۲۸۳
خانہ کعبہ	۲۲	۲	۲۸۷
سب جگہ ہوتا	۶	۱	۲۸۹
جاتا ہے	۱۹	۲	۲۹۰
اُسے عنقا کہتے تھے	۵	۱	۲۹۱
کہتے ہیں	۵	۱	۲۹۲
نہیں چال صحیح ہے	۵	۱	۲۹۲
ان کا نام نیسٹیر	۷	۱	۲۹۲
ہوکر	۲۱	۱	۲۹۲
دار عالم میں	۱۶	۲	۲۹۲
مرگیا	۶	۲	۲۹۳
الم نشرح	۱۲	۲	۲۹۵
کھوڑ دلانا	۲	۱	۲۹۶
کھوٹا	۸	۱	۲۹۶
سنہ وہ	۱۴	۱	۲۹۷
پ بنے ت کو	۶	۲	۲۹۸
آنسوں کہے	۲۵	۲	۲۹۸
بعض کا بدلا لینا	۲۷	۱	۳۰۱
ایزہ	۱۰	۲	۳۰۱
ہوتی	۹	۱	۳۰۳
ایک برس پہے جامہ	۱۴	۲	۳۰۲
ہیبتناک	۲۴	۲	۳۰۱
تورد وں	۱۹	۱	۳
بطے مئے	۸	۲	

غلط			نمبر صفحہ
لیں قرضہ			
ہم صحبتی			
پنساری			
(ع ◆ ف)			
ملکروہ ناتھ			
سل آج			
انشائے راز			
(ظرافتاً)			
عقل چرخ			
گاؤدی			
رنگریزی			
بیان کرتے ہیں			
لڈن			
خانہ کعبہ			
سب جگہ ہوتا			
جاتا ہے			
اُسے عنقا کہتے تھے			
کہتے ہیں			
نہیں یہ چال			
ان کا نام			
ہوکر			
دار عالم میں			
مرگیا			
الم نشرح			
کھوڑ دلانا			
کھوٹا			
وہ سنہ			
پ سے ت			
آنسوؤں			
بغض کا			
ایزہ			
ہوتی			
ایک برس			
ہیبتناک			
تورد وں			
بطے			

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۳۰	۱	۱۰	آرتا ہے	آتا ہے
۳۳۱	۱	۲۵	فِردَوسی	فردوسی
۳۳۳	۱	۲۹	آستان	آستاں
۳۳۳	۱	۲۹	ذشتہ خاں	ذشتہ خاں
	۱	۱۵	وہ روزنہ	دہ روزہ
			قبل صدوکا	قتل صدوکا
			نگ تراش	مشہور سنگ تراش
				تو اُس نے
۳۳۹			ں	مظلوموں
۳۳۹	۲	۳۰	یع	یدِ شکر بیع
۳۴۰	۱	۳		وں
۳۴۰	۱	۱۱	لار	بلاں کیا
۳۴۰	۲	۲	چوکھنا	چوکھٹا
۳۴۰		۱۸	تائم	قائم
۳۴۱	۱		بی	تیز زبانی
۳۴۱	۱	۲۷	رو	اُردو
۳۴۱	۲	۸	خون نکالنا	خون نکالنا
۳۴۲	۱	۴	چھ	چھپ
۳۴۲	۱	۲۸	جہاں خراب سے	جہانِ خراب سے
۳۴۳	۱	۴	بھی	بھی
۳۴۳	۱	۱۰	اصراف کرنا	اسراف کرنا
۳۴۳	۱	۳۰	پیرِ مغاں لے	پیرِ مغاں نے
۳۴۳	۲	۳	کسے علمی امتحان	کسی علمی امتحان
۳۴۳	۲	۱۰	خالقت	خلقت
۳۴۳	۲	۲۵	حوفی آدمی	جونی آدمی
۳۴۴	۱	۸	فرشتے	وشتے
۳۴۴	۱	۱۹	اوا کرتے ہیں	ادا کرتے ہیں
۳۴۵	۱	۲۵	ذوق	ذوق
۳۴۶	۱		۱۸۶۹ء	۱۸۶۹ء
۳۴۶	۱	۷	چن	چھند
۳۴۶	۱	۸	خوش	خوش
۳۴۶	۱	۹	آدد	آدھ
۳۴۶	۱	۹	جیسے	جسے
۳۴۶	۱	۱۳	کسی سے	کسی سے
۳۴۷	۱	۱۰	اس جہاں فانی سے	اس جہان فانی سے
۳۴۸	۱	۹	بت سے	بت سی
۳۴۸	۱	۹	ہوئیں	ہُوئیں
۳۴۸	۱	۲۳	سُورنی	سُورنی

غلط	صحیح
بادیہ پیمایاں	بادیہ پیما
برجستہ لطیفہ	برجستہ لطیفہ
شکست وغیرہ سے	شکت وغیرہ ہے
غلط	غلطی
غلطان	غلطاں
پیچکان	پیچاں
دردمندی ظاہر کرنا	دردمندی ظاہر کرنا
جاگے گا ایک	جاگے گا ایک
اترانا	اترانا
پچھنے	پچھنے
غور و پرداخت	غور و پرداخت کرنا
تاہے کی	تاہے کی
کسی کسی سے	کسی کسی سے
شور کرنے والا	شور کرنے والا
جمعیت	جمعیت
کھور	کھور
پس غیبت	پس غیبت
اکژ لوگوں	اکژ لوگوں
جو	جو ہے
ہم رسل	ہم رسل قرب تو معلوم شد
لے اُ	لے اُڑانا
لیتا	سو کر لیتا ہے
ی	پیروی
	سکڑی
	اُس ذات پر
	ثبوت
	سوختہ
	خارش کرنا
	پُورب
	آتش
	کیا عہد کوئی
	معاوضہ
	فتیل سوز
	کجدم
	بھول گئے
	یاد تو
	فراموش کار
	فرہ

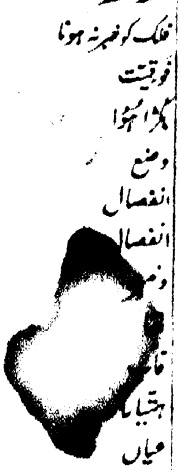

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۶۹	۱	۲۶	تاے مشلثہ	تاے مُثلثہ یعنی ث
۴۶۹	۲	۲۰	قاشیں بجانا	قاشیں بجانا
۴۷۱	۲	۲۴	جڑ ہوئی ہے	جڑ ہوتی ہے
۴۷۲	۱	۳۰	خونخوار ہوگیا	ذکرگزار ہوگیا
۴۷۲	۲	۱۸	گاڑی گاڑی سے	گاڑی کا گاڑی سے
۴۷۳	۱	حاشیہ	اکٹا	کشن
۴۷۵	۰	۱۴	اوھک	اوھک
۴۷۶	۱	۱۱	اسم موقت	اسم مُوقّت
۴۷۶	۲	۹	[illegible]	مُحمّل
۴۷۷	۱	۱۶	کج مج زُبان	کج مج زُبان
۴۷۸	۱	۲۱	[illegible]	ہتکوتن
۴۷۷	۲	۷	[illegible]	اوھ کچرا
۴۸۹	۲	۷	گھسیان	گھُسیاں
۴۸۹	۵		چپھپر پھرنا	چھپّر پھرنا
۴۹۱	۱		[illegible]یان	انگلیاں بیاں
۴۹۴	۱		[illegible]تنی	جاں کنی
۴۹۶	۱	۱۸	چنے چبانا	چنے چبانا
۴۹۱	۲	۱	رہنا	رہنا
۴۹۱	۲	۱۲	مکانوں کے	مکانوں کے
۴۹۲	۱	۲۱	عنایت فرمانا۔ دینا ۔ عطا فرمانا	عنایت فرمانا ۔ دینا۔ عطا فرمانا
۴۹۲	۱	۲۲	(دیا کرن میں)	(دیا کرن میں)
۴۹۴	۱	۱۲	اپنے	اپنے
۴۹۵	۲	۷	گرگری ڈسی	گرگری ڈسی
۴۹۶	۲	۴	لُوں	لُوں
۴۹۷	۲	۳۰	ڈلانا	ڈُلانا
۴۹۷	۲	۳۰	چھاکرنا	پنکھا کرنا
۴۹۸	۲	۲۶	جوں نکمت	جوں نکمت
۵۰۲	۱	۱۱	خاخال یا برعجمن	خاخال۔ پابرجمن
۵۰۲	۱	۱۳	مکڑی کا کام	مکڑی کا تانا
۵۰۵	۱	۲۷	یاں سانرو دامر	یاں سامرو دامر
۵۰۹	۲	۰	حاشیہ	کسٹ
۵۱۲	۲	۳	گشت	گشت
۵۱۳	۳	۱	مُوال	سوال
۵۲۳	۳	۹	جوہر تو مجھ میں	جوہر تو مجھ میں
۵۲۸	۱	۹	فی	عرفی
۵۲۸	۲	۵	جنگل کشور	جنگل گشور
۵۲۹	۱	۲۲	کبھر	بجھو
۵۳۳	۲	۱۱	نہ ماریگا مکڑی کے چور کو	نہ ماریگا مکڑی کے چور کو
۵۳۹	۲	۲	زمخند	زمخند
۵۴۱	۲	۱	کا ما	

غلط	صحیح
کل	
چھاتی پ	
تیل تواب	تیل توا
جیتے	جیتے
لٹو ڈاکرنا	لٹو ڈاکرنا
نادھند	نادھند
چھنے ہو	چھنے او
گار	گار
فاخل	فاخل
کام پڑھیکا	کام پڑھنی کا
کوئی دھند	کوئی دھند
لانا	لانا
کامروپی	کامروپی
مُنہ سے	مُنہ سے
بھر دیئے	بھر دیئے
بات سُنائی نہ دینا	بات سُنائی نہ دینا
کاہ تھی	
اُس در پہ یہ حیران پڑی	اُس در پہ یہ حیران پڑی
جتانا	
سُن تو لو	
متنبہ ہونا	
اصم سے	
ہمیشہ سُنے	
ہوا اس قدر	
خواہ تراز و	
گھوڑے کو	
ساغر گل	
بجھے	
روئی	
معنی	
گیہن	
تقالبوتر	
ناچنے والی	
کبھی بیٹھے	
ردالنقلاب	
چھانا	

نمبر صفحہ	کالم	سطر	
۵۵۳	۱	۳۰	فرو تنظر
۵۵۴	۲	۰	کرتے ہیں
۵۵۵	۳	۰	تصویر میں
۵۵۸	۴	۰	مصوروں کے
۵۸۸	۱	۱۵	خوب مل جل کر
۵۵۹	۲	۱۶	شاہ جہان
۵۶۰	۲	۱	بلکہ ایسا جتھ
۵۶۱	۱	۸	واہاں
۵۶۱	۲	۲۸	کرجوں
۵۶۱	۲	۲۹	اسم مذکر
۵۶۲	۱	۱۳	جیسے
۵۶۲	۲	۲۴	کر اپنے جانا
۵۶۳	۱	۲۰	طرف سے نیچا کرنا
۵۶۶	۲	۳۰	انکھاری
۵۶۰	۲	۹	کھیلا
۵۶۸	۱	۱۹	لف غیر
۵۶۸	۲	۶	نرک
۵۶۷	۲	۲۲	راک کے بجھنے
۵۶۷	۲	۳۰	بولا جاتا ہے
۵۶۹	۱	۱۰	جوتی کے پنجے
۵۶۹	۲	۹	چھوڑ دینا
۵۶۹	۲	۱۸	کنارہ چاند
۵۷۸	۲	۲۹	نیا
۵۷۰	۱	۱	کنٹک
۵۷۰	۱	۲	کنٹھ
۵۷	۱	۲۰	کوارے پنڈے والا
۵۷۱	۱	۷	طشت
۵۷۲	۱	۸	بواؤ مجہول اسم مؤنث
۵۰	۰	۲۹	ساکنان کوئے دوست
۵۸۰	۲	۱۳	ہوئے تھے
۵۱۹	۰	۳۰	بنی آدم
۵۹۱	۱	۵	کو سے
۵۹۱	۱	۵	ایسے
۵۹۱	۱	۳۰	دھوپ
۵۹۳	۲	۴	بجھانے بھی
۵۹۳	۲	۴	جلے کا
۵۹۵	۲	۲۱	کومہل
۵۹۶	۱	۲۴	محض نکمی
۵۹۹	۲	۲۲	سونا ہے
۶۰۰	۱	۱۳	اپنی اپنی
۰۰۱	۱	۲۳	کویر
	۱	۲۴	بکھتوں

نمبر صفحہ	کالم	سطر	
۶۰۲	۲	۳	کر لیگا
۶۰۲	۲	۴	بزا کر لیگا ۔
۶۰۵	۲	۱۶	بلاوہ بھیجے
۶۰۵	۲	۲۹	چھسانا
۶۰۸	۱	۲۲	قصائی کا
۶۱۰	۱	۲۵	پچھلی منی
۶۱۸	۲	۱۹	پیشنا ڈالنا
۶۱۹	۱	۱۰	کھوتی
۶۱۹	۱	۲۰	کھوتو
۶۲۰	۱	۳۰	ٹنا کل
۶۲۱	۱	۱۶	لنگ ڈالنا ۔ لنگر ڈالنا
۶۲۲	۱	۲۷	کھرنجا
۶۲۳	۱	۷	سہ مرہ انتقال
۶۲۳	۲	۲۶	برائی
۶۲۴	۲	۹	ٹا دانا نشا ہو جانا
۶۲۶	۱	۱	ٹٹ
۶۲۸	۱	۶	ٹسنا
۶۳۴	۱	۲۵	ٹھناٹھار
۶۳۴	۲	۱۹	ٹھنڈا
۶۳۵	۱	۲۰	جھوڑ دوں
۶۴۰	۲	۲۴	ڈیٹ
۶۴۲	۱	۲	ڈھوڑا
۶۴۲	۲	۳	ڈیلاؤ
۶۴۳	۱	۲۹	ڈھیلا
۶۴۵	۲	۳	ذکر نہ کوئی ہم کو سوز
۶۴۹	۱	۱۰	جلنا نا
۶۴۹	۲	۲۹	کیا پوچھنا ہے
۶۵۰	۱	۲۰	ہو سکے ۔ مقابلہ
۶۵۱	۱	۱۱	کیا خوب
۶۵۱	۲	۶	کیا خوب
۶۵۱	۲	۱۹	سفر کا نزدد کرنا نہیں کرنا پڑتا
۶۵۴	۲	۹	جو کل کہا یہ اب
۶۵۶	۲	۷	کیت
۶۵۷	۱	۴	چھنسا
۶۵۷	۱	۲۵	کیڑا
۶۵۷	۱	۲۶	جانور ۔ گھن ۔
۶۵۷	۲	۱۲	کیڑے
۶۵۸	۱	۱۴	کھنڑی
۶۵۸	۲	۲۶	خون بہی
۶۵۹	۱	۲۸	کس رنگ
۶۵۹	۲	۹	لیپ
۶۶۰	۲	۷	کیل
۶۶۱	۲	۳۱	کیلے سے کھرانا بھونڈا ۔

س

عربی کا بارھواں۔ فارسی کا پندرھواں۔ اُردو
ما تیسواں ۳۰ حرف جسے سینِ مُہملہ یا سینِ
حساب جمل میں اس کے ساٹھ عدد ہیں (۳)
ہیں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے بدلتا ہے
ج د ز ش ف ل ن و وغیرہ +
ں کا مخفف): - (۱) مثل - مانند - جیسا -
) - ہمتا - ہمسر - مشابہ - مطابق - سمان -
- کالا سا - گورا سا وغیرہ ؎

+ اگر نہ ہوگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)
ش وہ بھی تھا اک بال سا
ں چھوڑ گیا خیال سا (داغ)
فدار کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے "

فرقتِ محبوب میں اندھیرا سا اندھیرا ہے + دن شبِ تاریک سے عالم نہ پوچھو رات کا (ناسخ)
سابَرزہ (اِسمِ مذکر): - (۱) بارہ سنگا - گوزن - ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ سنگے کا
چمڑا - وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا
جاتا ہے (۳) نقب زنی کا آلہ - کُوتل نکالنے کا ہتھیار - سابل +

سابِق (ع) (صفت) (۱) اگلا - پہلا - اوّل - اگلے وقت کا (۲) سبقت لیجانے
والا - بڑھا ہوا (۳) سبق دینے والا - اُستاد + خلیفہ (صرف فارسی میں آیا ہے) +

سابِق الذِّکر (ع) (صفت) مُتذکرۂ بالا - مذکورۂ بالا - جس چیز کا اُوپر ذکر
ہوا ہو - مذبورہ - مذکورہ - مسطورہ +

سابِق دستُور (ع + ف) (صفت): - پہلے کے مُوافق - قدیم دستور یا
رسم کے مُوافق +

سابِق میں (ر) (تابعِ فعل): - پہلے - زمانۂ گزشتہ میں +

سابِقہ (ع) (صفت): - (۱) پہلا - اگلا - اگلے زمانے کا (۲) (اِسمِ مؤنث): اگلی
بیوی - پہلی بیوی (۳) (اِسمِ مذکر): - قدیم جان پہچان - اگلی ملاقات
(۴) (اِسمِ مذکر): - واسطہ - معاملہ - کام جیسے "خدا نہ ڈالے
باقی ص ۱۰۶

(۲) لین دین ہونا - بیچ بیوپار ہونا (۳) واقفیت ہونا - جان پہچان ہونا ربط ضبط - میل ملاپ ہونا +

سابل (ہ) اسمِ مذکر:- (دیکھو سابر نمبر ۳) +

سابن (و) اسمِ مذکر:- صابون +

سابن کے مول پڑنا (و) فعلِ لازم:- بہت سی جوتیاں پڑنا - بازار کے بھاؤ پٹنا - کثرت سے جوتے کھانا ؎

مسرؤف اتنے لئے ہے رنگیں سے لڑا + تا خلق کہے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
جب پڑنے لگیں اُدھر سے بن کے مول + سونے کی طرح سے تب کہا خوب گڑا

سابوت (و) صفت (عوام):- ثبوت کا بگڑا ہوا لفظ - ثابت - کامل - پورا - تمام - سارا +

سابونی (و) اسمِ مؤنث:- ایک نہایت عمدہ اور مقوی شیرینی کا نام لیکن آجکل صابونی لکھتے ہیں +

سات (ہ) صفت:- ہفت - سبع - چھے جمع ایک کا عدد (کہاوت):- "سات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے - پانچ ہاتھ سنگھاری سے + بیس ہاتھ نارسی سے رہیئے بیس ہاتھ تراری سے" + یعنے ہاتھی - سینگدار جانور - عورت اور نشہ باز سے اتنا اتنا دُور رہنا چاہیئے +

سات پانچ (ہ) صفت:- (۱) پانچ سات + چند - دو چار آٹھ سات جیسے "سات پانچ مل کیجے کاج + ہارے جیتے آئے ولاج" (۲) اسمِ مؤنث:- مکر و فریب - چالاکی - دغا و فصل جیسے "اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) اسمِ مذکر:- چند آدمی - دو چار آدمی جیسے "سات پانچ کی لاکڑی ایک جنے کا بوجھ" +

سات پانچ کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) تین پانچ کرنا - فیل لانا - جھگڑا نکالنا - حجت کرنا - تکرار کرنا (۲) مکر و فریب کرنا - دغا و فصل کرنا (۳) حیلہ و حجت کرنا - ٹالمٹول کرنا (۴) بہانہ جوئی اور عذر بیجا پیش لانا ؎

آٹھ نو اشعار پھر کہہ سات پانچ نہ کر + اس سے بہتر سُن چکا ہوں شعر تو دو چار کے (انسان)

سات پانچ لانا (و) فعلِ متعدی:- کھوڑ ولانا - جھگڑا نکالنا - اُلجھنا - ٹیڑھ کی لینا - حجت کرنا - جیسے "مجھ سے سات پانچ لاؤ گے تو سیدھا بنا دونگا" +

سات پردوں یا قفلوں میں رکھنا (و) فعلِ متعدی:- نہایت

پائیں گر تیرے مُن
وہ بسے ہیں آنکھوں میں سر

سات پردے لگنا (ر
نہایت پردہ کرنے لگنا - طنزاً
میں پھرے اور جب معتقد وا
کرنے لگے ؎

اب سات پردے
آٹھوں پہر جو چھپتے

سات پردے میں رکھ
احتیاط سے رکھنا +

سات پشت (و) اسم
جیسے "باپ نہ دادا سے

سات تووں سے مُنہ
نفرت کے موقع پر بولتے
خاطر میں نہ لانا - بات
تو سات تووں سے منہ
بھی منہ کالا نہ کروں" +

سات دھار ہو کر نکلنا
ہو کر نکلنا - پھوٹ پھوٹ کر
ہو کر نکلنا - گانٹھ کے رستے
لگ گئی تیری نظر
اے بصیر ان کل مر

سات سُر (ہ) اسمِ مذکر:
ایشی رکھرخ - رکھب - گندھ

سات سمندر (ہ) اسم
اس کا ماخذ عربی تحقیقات
قرآن شریف میں آیا۔

ن کا ذکر اکثر کتابوں میں آیا ہے
ن اعتقاد ہے کہ ان ساتوں سمندر میں
۔ایک گھی کا۔ ایک دہی (جغرات کا
ے زمن کا۔ایک شہد کا ہے۔ ہمارے زمانہ میں
یل نے تحقیق ہوئے ہیں:۔ بحرِ شمالی۔ بحرِ الکاہل
ں۔بحرِ اوقیانوس یا بحرِ ظلمات + (۲) لڑکوں کے کھیل
دُوجا۔ یا چورانی بھی کہتے ہیں + اس کھیل میں زمین پر لکیریں
ے گھر بناتے ہیں۔جن میں کسی کا نام پہلا۔کسی کا دُوجا
ں کا چوتھا۔کسی کا کانوا۔کسی کا پانچواں۔کسی کا ساتواں سمندر
نے والا لڑکا ایک ایک گھر میں گیتا پھینک کر باری باری سے
ے جاتا اور اسی پاؤں کے انگوٹھے سے گیتا اُٹھا کر لاتا ہے جب
سب گھر طے کر لیتا ہے تو جیت جاتا ہے +

ناری (ا) اِسمِ مذکر:۔ عورتوں کی سات آرائشیں جیسے مُرمہ
ی لگانا۔ پان کھانا۔ مسی لگانا۔ سر گوندھنا۔ زیور پہننا۔ افشاں
ں پہننا۔ لیکن ہندوؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں +

چوہے کھا کے بلی حج کو چلی (ا) کہاوت:۔ بہت سے
ا کر نیک کام کا ارادہ کیا +

ماگنوں کا ماتھ لگوانا یا سات سُہاگنوں کو کھلانا
شعدی (عو):۔ سات زندہ خاوند والیوں سے شگون نیک کی طرح
ڑا سلوانا یا اُن کو مٹھائی کا کھانا کھلانا +

سہیلیوں کا جُھمکا (ہ) اِسمِ مذکر:۔ پروین۔ عقدِ ثریا۔
رشی یا سات منی۔ چھے یا سات چھوٹے چھوٹے سیاروں کا گچھا
موسمِ سرما میں نظر آتا ہے +

پھیرے (ہ) اِسمِ مذکر (ہندو):۔ (۱) سات طواف جو آگ کے
لئے جاتے ہیں۔ سات پرکرما جو مقدس آگ یا مندر کے گرد دئے جائیں
وہ طواف جو دُولھا دُلہن منڈھے کے اندر شادی کے وقت کرتے ہیں
س سے عقد بندھنا مراد ہوتی ہے +

پھیرے پھرنا یا ہونا (ہ) فعلِ لازم (ہندو):۔ عقد ہونا نکاح
۔ بیاہ ہونا +

ی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ سات بھیڑیوں کا جتھا۔ گرگ بندی

دل کے دریچے ہیں مُہوں کے خطۂ خال سے سنس گیا ہے ساتا روہن بیہ غزال (نکہت)

ساتواں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ سابع۔ جیسے ساتواں
دن۔ ساتواں گھر وغیرہ +

ساتویں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے متعلق۔ سابع جیسے ساتویں تاریخ
ساتویں چیز وغیرہ +

ساتھ (ہ) اِسمِ مذکر:۔ (۱) معیت۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ شمولیت۔ سنگت ؎
تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو برس کے ساتھ (ناسخ)
(۲) تابعِ فعل:۔ ہمراہ۔ باہمگی۔ شمول۔ ایکدوسرے کے ہمراہ۔ باہم +

بالاتفاق (ا) تابعِ فعل:۔ سنگت۔ گیل۔ نال + مدار۔ سمیت +

ت (ا) تابعِ فعل:۔ ایک جا۔ ایک جگہ + ایک ہی وقت (۵)
ھ بھی۔ ایک سنگ (۶) ساتھی۔ ہمراہی۔ سنگتی۔ جیسے
"ہمارا ساتھ چھوٹ گیا" یعنے ہمارا ساتھی چھوٹ گیا (۷) اِسمِ مذکر:۔ جماعت
گروہ۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ فرقہ۔ منڈلی (۸) اِسمِ مذکر:۔ شراکت۔
مشارکت۔ ساجھا (۹) میل ملاپ۔ ربط ضبط (۱۰) کبوتروں کی ٹکڑی
کبوتروں کا جھاڑ لکھنؤ ؎

اسی صورت سے ہم ہر دم جنھ شوق بھیجینگے
اُڑیگا ساتھ والے پر اُس گل کے کبوتر کا +

ساتھ چھوٹنا (ہ) فعلِ لازم:۔ سنگ چھوٹنا۔ بچھڑنا۔ جُدا ہونا + ملاپ نہ ہونا +
علیحدگی ہو جانا۔ جیسے "جنم جنم کا ساتھ چھوٹ گیا" +

ساتھ دینا (ہ) فعلِ متعدی:۔ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ ہمراہ رہنا + حمایت کرنا + پشتی
کرنا۔ سہائتا کرنا۔ مدد دینا۔ شریکِ رنج و راحت رہنا ؎

یداللہ کس لڑائی میں آئے کام احمد کے + حقیقت میں بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا (اسیر)

ساتھ رہنا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) اکٹھا رہنا + ایک جگہ رہنا + ایک گھر میں رہنا +
(۲) ہمراہ رہنا۔ سنگ رہنا (۳) عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ پاس سونا
صحبت رکھنا۔ جیسے "فلاں باندی فلاں ملازم کے ساتھ رہتی ہے" +

ساتھ ساتھ چلنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہمراہ چلنا۔ اکٹھا چلنا + پاس پاس چلنا +
قدم قدم اور مونڈھے سے مونڈھا ملا کر چلنا +

ساتھ سو کر مُنہ چھپانا یا ساتھ سونا اور مُنہ چھپانا (ہ) فعلِ متعدی
نے تکلفی میں تکلف کرنا۔ اقرار میں انکار یا انکار میں اقرار کرنا ؎

اے جان ساتھ سو کر یہ کیا ہے مُنہ چھپانا + کھڑا دیکھا اُٹھا کر مُنہ سے نقاب ہم کو (رنگ)

ساتھ بھی ہونا ہے اور نہ کوئی ساتھ دیتا ہے (مرزا) ۔ ساتھ نہ چھوڑنا = ہمراہ رہنا ۔ ساتھ نہ چھوڑنا ہے (مرزا)

ساتھ کا کھیلا (ہ) اسم مذکر = بچپن کا دوست ۔ لنگوٹیا یار ۔ برابر کا یار ۔ وہ شخص جس کے ساتھ بچپن میں کھیلے ہوں ۔ گہرا یار ۔ ہمجولی +

ساتھ کو (ہ) تابع فعل :- (۱) روٹی کے ساتھ کھانے کو + سالن ۔ تیون ۔ لاون ۔ دال ۔ ترکاری وغیرہ ۔ جیسے "روٹی تو پک گئی ساتھ کو کیا پکا" (۲) ہمراہ چلنے کو ۔ جیسے "ساتھ کو کوئی بھی نہیں" (۳) توشۂ راہ ۔ زادِ راہ ۔ جیسے "ساتھ کو کیا لیا" +

ساتھ کی کھیلی (ہ) اسم مؤنث :- ہمجولی ۔ ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیلی ہو ۔ سہیلی +

ساتھ لگا پھرنا یا ساتھ لگا جانا (ہ) فعل لازم = ہمراہ رہنا ۔ پیچھے پیچھے پھرنا ۔ پیچھا لاہونا ۔ دُم کے پیچھے رہنا

اُس کے نزدیک تو میں اُس سے بھاگا جاتا ہوں
ایک سائے کی طرح ساتھ لگا جاتا ہوں +

ساتھ لینا (ہ) فعل متعدی :- ہمراہ لینا ۔ سنگ لینا +

ساتھ والا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہمراہی ۔ سنگتی ۔ ساتھی ۔ رفیق ۔ ہمنشین ۔ مصاحب ۔ ہم صحبت (۲) سپردائی ۔ سنگتیا ۔ سازندہ +

ساتھ والی (ہ) اسم مؤنث :- وہ عورت جو کسی عورت کے ساتھ آئی ہو ۔ ڈومنی کے ساتھ کی + دُلہن کے ساتھ کی +

ساتھ ہو جانا یا لگ لینا (ہ) فعل لازم :- پیچھے ہو لینا ۔ ہمراہ ہو جانا ۔ جیسے "چور یا کتے کا ساتھ لگ لینا (۲) گانے بجانے ۔ ناچنے کودنے ۔ کھانے پینے یا رہنے سہنے میں شریک ہو جانا +

ساتھ ہی ساتھ (ہ) تابع فعل :- ایک ساتھ ۔ ایک ہی سلسلے میں ۔ ساتھ کے ساتھ +

ساتھن (ہ) اسم مؤنث :- ساتھ والی ۔ ساتھ کی عورت +

ساتھی (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہمراہی ۔ ہمرہ ۔ رفیق ۔ مددگار ۔ مصاحب ۔ محل سے ال کو بیجا تھی + نہ ساتھ دیکھ کے فرقت میں جلد ئے سلیمی (۲) ہم سبق ۔ ہم مکتب (۳) معاون ۔ مددگار ۔ حمایتی +

ساتھ نا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) عوض معاوضہ ۔ اَدلا بدلا ۔ بدلا سدلا ۔ مبادلہ ۔ الٹا پلٹی ۔ جیسے "ساٹھے کی سگائی اور سیا جو روپے کا احسان کیا دکھائے" (۲) باہمی لین دین +

ساتھ (ہ) صفت ۔

ساتھا (ہ) اسم مذکر :-

ساتھا پاتھا (ہ) اسم مذکر
جس رو کے بس میں ہوئے ا

ساتھا پاتھا بیسی گھیسی (ہ)
اور بیس برس کی عورت عمر سے ڈھل

ساٹھن (انگلش) :- Satin سیٹن ۔ ا
قسم کا دبیز بھڑکیلا ریشمی کپڑا +

ساٹھی یا ساٹھی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم
دن کے اندر بشرط بارش تیار ہو جاتے ہیں +

ساجن یا سجن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱)
پتی ۔ بھرتار کنتھ + سوامی ۔ بالم ۔ سائیں ۔ آ
ساجن وہ دن کون تجھے جو سکھ سے لائی پیتے + اب دُکھ دے نیا
(۲) معشوق ۔ من موہن ۔ دلبر ۔ جانی (دوہا) :
سجن سکارے جائینگے اور نین مریں گے روئے + بدھنا ایسی پریت
(۳) سردار ۔ مہی پت ۔ حاکم ۔ امیر ۔ نواب ۔ راؤ ۔ ٹھاکر
بلگئے جھوٹے پڑے لپیٹھ" (۴) خداوند تعالیٰ ۔ پروردگار ۔
پنمیشر (پرم ایشر) ۔ کرتار (بھجن کبیر) :-
کرے سنگار چترالیلی ساجن کے گھر جا
وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا سہرا وہیں تیرا پیو نہا
ساجنا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- سجنا ۔ زیب دینا ۔ جچنا ۔ پہن
واکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" +

ساجھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) شرکت ۔ مشارکت ۔ شرکت
باہم شریک ہونا جیسے "ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا
حصہ ۔ بھاگ ۔ بٹائی جیسے "سنجی کی کمائی میں سب
پتی پہری جیسے "ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں
ساجھی (ہ) اسم مذکر :- شریک ۔ پتی دار ۔ حصہ دار ۔ ۳
ساجھی کرنا (ہ) فعل متعدی :- شریک کرنا ۔ بنانا ۔ حصہ
ساجھی ہونا (ہ) فعل لازم :- شریک ہونا ۔ حصہ

(برات سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دُولہا کے ماں سے مہندی نقل مصری۔ میوہ۔ سہاگ پُڑا۔ پھلیل۔ جوڑا۔ عطر وغیرہ آرائش کے ساتھ کچھ آدمی لیکر جاتے ہیں اگر دُولہا کو خلعت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی کے دن جاتا ہے)

ماجر (ع) اسمِ مذکر:- نغمہ ساز۔ جادوگر۔ ٹونہایا۔ گونیا +

ماجرہ (ع) اسمِ مؤنث:- جادوگرنی۔ ٹونہائی +

ساحل (ع) اسمِ مذکر:- سمندر خواہ دریا کا کنارہ +

ساخت (ف) اسمِ مؤنث:- (۱) بناوٹ۔ تصنّع + بندش + تکلّف + گھڑت۔ تراش۔ وضع۔ ترکیب۔ ڈول (۲) بنائی ہوئی بات۔ مکر۔ حیلہ دم۔ فریب۔ بھگل۔ پاکھنڈ +

ساختہ (ف) صفت (۱) بنایا ہُوا + گھڑا ہوا + مصنوعی (۲) جھوٹا۔ نقلی۔ اصلی کا نقیض۔ جعلی +

ساختہ پرداختہ (ف) اسمِ مذکر:- (۱) بنایا سنوارا۔ آراستہ پیراستہ (۲) کیا کرایا۔ قول فعل۔ عملدرآمد (۳) کرتوت۔ کوتک جیسے "اُن کو اس کا ساختہ پرداختہ سب منظور ہے" +

سادات (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) سیّد کی جمع الجمع۔ بہت سے سیّد (۲) قوم سیّد۔ وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد اور حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو +

سادگی (ف) اسمِ مؤنث:- (۱) صفائی۔ سادہ روئی (۲) بے تکلّفی + راستی راستبازی۔ صاف دلی (۳) بے بناوٹی۔ ٹیپ ٹاپ کے بغیر + بے کپٹی (۴) سادہ لوحی۔ ناسمجھی + سیدھا پن۔ بھول پن۔ صفائی ؎

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا + لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں (غالب)

قربان سادگی کے لگاکٹنے غیر سے + کیا جانے آج کیا تھا کہ سیّد خفا گیا (سیّد)

سادہ (ف) صفت:- (۱) بے ریشہ۔ بن ڈاڑھی والا صفا گالوں والا (۲) کورا بغیر لکھا۔ صاف (۳) بے ہُنر۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) بھولا بھالا۔ سیدھا سادہ ؎

کوئی سادہ ہی اُسکو سادہ کہے + لگے ہے ہمیں تو وہ عیار سا (میر)

(۵) خالص۔ بے ملاؤ۔ نرا۔ صرف (۶) بے ریا بے کپٹ۔ صاف دل + بے پکرنگ (۷) بن ترکاری کا گوشت۔ تلیہ (۸) بن گوٹہ کناری کا + نیفہ ؎

سادہ لباس پہنا زیور اُتار رکھا + اس سادگی پہ تم نے لاکھوں کو مار رکھا (مصحفی)

(۹) بے وقوف۔ مودہ

• خوخورشہ ترے منہ • وہ کہیں جی سے اُتر جائے (میر)

(۱۰) بے نقش و نگار +

سادہ پن (ف) اسمِ مذکر:- (دیکھو سادگی) + ؎

نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی نہ جس کو کرنا ننگار آوے
ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ وار آوے

سادہ مُو (ف) صفت:- بن ڈاڑھی مونچھوں کا۔ صاف چہرے والا صاف صاف گالوں والا ؎

کھول کے بال سادہ رُو لڑکے + خلق کا کیوں وبال لیتے ہیں (میر)

سادہ دل (ف) صفت:- صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ + بھولا۔ مودہ بے وقوف ؎

وہ سادہ دل بُتوں کا وقت پوجا ہاتھ میں بھگو کر + جمی ہوئی ہے بُت بنے خاکے آنے کی (داغ)

سادہ دلی (ف) اسمِ مؤنث:- بے تکلّفی۔ صفائی۔ بے ریائی۔ صاف دلی ؎

میرے دل کہوں جو تجھ کو دکھلا کے ہُنے + نہ میری سادہ دلی نہ تیرا لڑکپن جائے (ہوش)

سادہ طور (ف + ع) صفت:- سادہ وضع۔ وہ شخص جس کا اوّل سے آخر تک ایکساں ڈھنگ رہے۔ بے ٹیپ ٹاپ +

سادہ کار (ف) اسمِ مذکر:- سادہ اور سُبک کام بنانے والا + وہ سُنار جو نہایت سُدھ۔ نفیس اور پرداز کا کام بنائے +

سادہ کاری (ف) اسمِ مؤنث:- سادہ کار کا کام +

سادہ کاغذ (ف) اسمِ مذکر:- (۱) کورا کاغذ۔ بن لکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جو پر اسٹامپ نہ لگا ہو +

سادہ لوح (ف + ع) اسمِ مذکر:- کورا۔ بیوقوف۔ نادان۔ مُورکھ۔ بھولا بھالا۔ ہُوا آئینہ اُسکے کرمنہ سے آگے + کوئی سادہ لوح اور ایسا نہ دیکھا (مصحفی)

سادہ لوحی (ف + ع) اسمِ مؤنث:- بیوقوفی۔ نادانی۔ مورکھ پن۔ سادگی بھولا پن۔ سودھو پن ؎

فریبِ وعدہ کا شکوہ جو میں رو رو کے کرتا ہوں
تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنس دیتا ہے قہ قہ کر (سودا)

سادہ لوحی تو عشق میں دیکھو + جانتا ہُوں کوئی عدو ہی نہیں (داغ)

سادہ مزاجی (ف) اسمِ مؤنث:- میانہ دلی۔ بے ریائی۔ بے تکلّفی سادگی

سیکڑوں ہیں تیری اس سادہ مزاجی پہ نثار
اور قربان ہیں ظالم تری ہٹ کے لاکھوں +

سادہ وضع (ف + ع) اسمِ مؤنث:- [illegible]

ساوھ

ساوھ (ہ) صفت :- (۱) پرہیزگار - پرہیزگار - مقدس - ست جن - ست پرش - نیک - مہاتما (دوہا)

ساوھ وہی سراہیئے دُکھیں دُکھاویں ناہیں + پھل ہوئل جھیڑیں نادیں ہی گھنے ہیں

(۲) اسمِ مذکر - سنت - جوگی - بیراگی - فقیر - درویش (دوہا) :-

ساوھ بھئے تو کیا ہُوا گات ست جانی ناہیں + تلسی پیٹ کے کارنے ساوھ بھیکھ ماہیں

(دوہا) :- ساوھ چلے بیکنٹھ کو ٹیڑھا پالکی مانہ + رستہ میں سے آئے پھر بھانگ کرو نانہ

ساوھارن (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) سمان - مانند - برابر - مقابل - نظیر - ثانی - دوسرا - ہمتا - مثیل + (۲) بناؤ - روزمرہ (۳) سمی - معمولی - عام درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس + ایسا ویسا - مروج - رائج (۴) سادہ + صاف - اصلی - قدرتی - خالص - بے ملاوٹ - بے بناوٹ + بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اتفاقی + عارضی (۷) تابع فعل - اکثر اوقات - بہت کرکے - عموماً + بارہا - اکثر بار + علی العموم - بیشتر - اتفاق سے - اتفاقیہ جیسے "میں تو ساوھارن چلا آیا تھا" + یونہیں - بے سوچے سمجھے - آمدِ سخن جیسے "میں نے تو ساوھارن کہدیا تھا" (۸) تابع فعل :- آسانی سے - بلا تکلف - بلا تکلف (۹) تابع فعل :- آہستہ - رفتہ رفتہ - سچ سچ - ہولے سے + نرمی سے - رسان میں - دھیرج سے +

ساوھن (س) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) اُپائے - جتن - تدبیر - علاج - تجویز - (۲) (صرف ونحو) فاعل - کسی کام کا کرنے والا (۳) نباہ - وفا + پورا (۴) کارروائی - بجا آوری - انصرام - تعمیل - اہتمام - عملدرآمد (۵) استعمال - عمل - مشق - ورد - ربط - مزاولت - ابھیاس + عادت - معمول - روتیہ - دستور (۶) زہد - ریاضت - کشٹ - عبادت - بندگی - تپسیا - پرستش - جگ (۷) اصلاح - درستی - ترتیب +

ساوھنا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) سادھن کرنا - پورا کرنا + ثابت کرنا + بنانا + ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا - کرنا + جیسے "ایک سادھے سب سدھے - سب سادھے سب جائے" (۲) ابھیاس کرنا - مشق کرنا - مزاولت کرنا (۳) تیراندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) ہلانا - مانوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزوں بنانا - جیسے "جسم سادھنا" اس نٹ نے خوب جسم سادھ رکھا ہے" (۷) عادت ڈالنا - خو ڈالنا - سُجھاؤ کرنا (۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - تھامنا - سنبھالنا - قابو میں رکھنا - اختیار کرنا - جیسے "اچھی چپ سادھ رہے خوب گھنی سادھ کر بیٹھ گیا" (۹)

سار

قرینہ باندھنا - معمول کرنا + ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱۰) اصلاح کرنا - سنوارنا - سُدھارنا - آراستہ کرنا + سیدھا کرنا - تزئین کرنا - مُرتب کرنا (۱۱) مضبوط کرنا - پکا کرنا - چوسائی دیکھنا - سمدھ دیکھنا - سمدھ کرنا - ہموار کرنا - شاقول کے ذریعے سے دیوار کی کجی اور راستی دریافت کرنا - ٹیڑھا اور سیدھ دیکھنا (۱۲) سانچے میں ڈھالنا - مُحڈول کرنا - خیراتاً نا + ڈول ڈالنا - خاکا کھینچنا (۱۳) روکنا - تھامنا - جس کرنا - آہ کرنے میں دم کو سادھے رہ + کہتے ہیں دل سے ہے جگر نزدیک (میر تقی)

(۱۵) ٹھاننا - ارادہ کرنا جیسے "دل میں بات سادھنا" +

ساوھنی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) سادھنے کا آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے - گُنیا - کونیلا (۲) سادھ کی تانیث - زنِ پارسا +

ساوھو (ہ) صفت :- (۱) اُتم جن - سنت - ست پُرش - پارسا - پرہیزگار - پتی - صالح - متقی - دھرمی - ستی جتی - ایماندار - دیندار - معصوم - بے دوش - پاک صاف جیسے

سادھو کہیئے سُوپ کو یا پھٹکے ہووے + اچھی کہیئے چالنی بھوسی رکھے بٹور

(۲) صاف دل - بے کپٹ - بے ریا - سیدھا سادا + بے شر (۳) اسمِ مذکر :- سادھو بیراگی - جوگی - جیسے "سادھو کو کیا سواد گُڑ نہیں بتاسے ہی سہی" (۴) اسمِ مذکر :- بھلا آدمی - بھلا مانس - مردِ آدمی (۵) دیکھو سادھو بچہ +

سادھو بچہ (ہ) اسمِ مذکر :- ایک کشمیری قوم جو نہایت مکار - عیار اور چالاک ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم سدوزئی سے ہیں مگر عام بات یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - جیسے "سادھو بچے بہت جھوٹے تھوڑے سچے"

(۲) مکار - عیار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کپٹی +

سادی (ا) صفت :- (۱) کوری - صاف - غیر منقش + سفید (۲) جو کا مدار یا بڑا یا زرین نہو (۳) خالص - نرمل - بے ملاوٹ - کیول (۴) بے ساختہ (۵) بھولا بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - بے رنگ - اندر باہر سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلف - سادہ مزاج (۹) بیوقوف - ناداں - بے سلیقہ - بھوڑ +

سار (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) پاسہ + چوسر کھیلنے کی گوٹیاں - پچیسی کھیلنے کی گوٹیاں (۲) پورب : گوسالا (۳) [illegible] - رس - عصارہ (۴) عاقبت - اصل - زور - صکت (۵) تہ - [illegible] لباب (۶) گودا - مغز (۷) لوہا - آہن (۸) اسمِ مؤنث - سزلت (دوہا) :-

سار

دل سمجھ جانتا ہیں پیار پچھڑن کی سار + چیار پچھڑن سے ہے کٹھن ہا پچھڑن کی ہار (۹) ہلکا دبیلا جو کھیتوں میں ہوا جاتا ہے (۱۰) بساط خطرنج یا تختہ نرد (۱۱) اعتبار پرتیت +

سار جاننا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قدر جاننا - گن پہچاننا - قدردانی کرنا - عزت کرنا - عزت کرنا - جیسے (گیت) "سیاں نے موری سار نہ جانی جی" (۲) حقیقت جاننا - کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) "سار پرائی پیڑ کی کیا جانے انجان" +

سارا (ہ) صفت:- (۱) کل - تمام - سب - دولت - جزو کل جیسے "سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پوچھیں" (۲) پورا - کامل - ناقص کا نقیض جیسے "سارا چاند گزر گیا تب آئے" (۳) اسم مذکر (پورب):- سالا خسر پوچہ - جورو کا بھائی +

ساربان (ف) اسم مذکر:- (۱) شتربان - سروان - اونٹ والا - اونٹ چلانے اور ہانکنے والا (۲) سانڈنی سوار - ناقہ سوار +

سارتھی (س) اسم مذکر:- (۱) ساربان - گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ - بدرقہ اگوا - ہادی - قافلہ سالار +

سارجنٹ (انگلش Sergeant) اسم مذکر:- رنگروٹوں کا سکھانیوالا - حوالہ دار - حوالدار - جمعدار - داروغہ - ناظر - اول درجہ کا وکیل +

سارٹیفکٹ (انگلش Certificate سرٹیفکٹ):- (۱) سند (۲) خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی - چال چلن کی چٹھی (۳) پروانہ خوشنودی - مزاج - شہادت نامہ - (۴) نوشتہ دست آویز - وثیقہ - تمسک - بانڈ +

سارس (ہ) اسم مذکر:- کلنگ - لکلک - بقلق + قاز - گونج - ایک آبی لمبی ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے +

سارس کی سی جوڑی (ہ) صفت:- ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والے ہمزاد کی مانند +

سارق (ع) اسم مذکر:- چور - دزد - قزاق +

سارنا (ہ) فعل متعدی (مستقبل):- (۱) پورا کرنا - سنپورن کرنا - اتمام پر پہنچانا - انجام دینا - ختم کرنا - تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سرمہ دینا - کاجل لگانا - جیسے انجن سارنا (روزمرہ):-

سار

(۳) گوٹا کناری وغیرہ بننے والے صرف باجے کی تاروں کو گلوں میں تانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار لگاتے ہیں تو اسے بھی سار کہتے ہیں

سارنگ (س) اسم مذکر:- (۱) مور - طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳) بادل - ابر - گھٹا (۴) مور کی آواز - کوک - جھنکار (۵) پپیہا ایک پرند کا نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولا کرتا ہے (۶) راج ہنس + کوکلا (۷) ہاتھی - فیل + شیر (۸) الوان مختلفہ (۹) دھنش - دھنک - قوس قزح - آسمان کی کمان (۱۰) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھونرا - خوشخبر (۱۲) شہد کی مکھی - بھڑ - تیتا - بر - برنی ؎

دل اس کی زلف میں الجھا ہے میرے سر کھیڑا ہے
یہی لاماں ہے نہ سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے +

(۱۳) سارنگ +

سارنگی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجائے تانت اور بال لگے ہوتے ہیں - دوتارا - چوسارا - چنگ +

ہندوستان میں سارنگی ایسا باجا ہے کہ جس کا جواب کسی ملک میں ایجاد نہیں ہوا - اسکو اُنہیں کے حکیم سارنگ نے ایجاد کیا تھا - اسکی تبدیلیوں سے کہ حکیم موصوف کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جسطرح قدرت نے آدمی کے گلے سے ہر طرح کے نغمے پیدا کئے ہیں اسی طرح کا کوئی ساز ایجاد کیا جائے - چنانچہ اُس نے فصلت وغیرہ سے لیکر گلے تک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اسکا نام سارنگی رکھا یعنے اونٹ (یعنی کا سا) ہونے کی رعایت سے وہ ساز اونٹا کہلانے لگا - اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا - سارنگی میں اترے آدمی کے بدن کا ڈھانچا بنایا اور تانت اور تار کی وہ گلیں بنائیں جو آواز اور نغمات کو باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جنکے ذریعے سے گلے یا بجانے میں آواز کو نیچی اونچی پھرتی ہے - پہلے میں تمام وہ گلیں موجود تھیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر گلے تک ہیں گو یہ ساز علی التحقیق ایک نمونہ تھا - لیکن اب چودہ یا شانزدہ طرح سے زیادہ نہیں ہوتیں +

سارنگیا (ہ) اسم مذکر:- سارنگی بجانے والا - سارنگ نواز +

سارے جہان کا چھٹا ہوا (ہ) محاورہ:- پاک شہدا - نہایت کچا + از حد چالاک - عیار - حرّاف - ہوشیار - خرانٹ - آٹھوں گانٹھ کمیت - ہرچند داغ ایک ہی عیب ہے مگر داغ شمن بھی تو چھٹے ہوئے ساحب جمال کے ہیں (داغ)

سارھستی (ہ) اسم مؤنث:- منحوس ستارے کا ساڑھے سات برس تک کا دور ادبار - بدطالعی - نحوست +

سارھستی ساڑھے (ہ) اسم مؤنث:- [illegible] سات برس کا [illegible]

ساز

گھر رہنا + کسبھتی آنا - بارآنا +

ساڑھو یا ساڑھوہ (ہ) اسم مذ:- سالی کا خاوند - ہمزلف - ہمداماں - ہمدیش +

ساٹھی (ہ) اسم مؤنث:- (اسم بھی کا مخفف) فصل ربیع - بریں کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں جو چنے - مٹر - سرسوں - ترہ - مسور - ارہر - وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +

ساٹھ (ہ) صفت:- آدھا - نصف - جیسے ساٹھے چاساٹھے تین وغیرہ +

ساڑی یا **ساری** (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندنیاں آدھی لوبا ندھتی ہیں اور آدھی کو اوڑھتی ہیں - فارسی میں اسی کو ساڑھ کہتے ہیں) چادر ؎ +

کیا ہی شب فراق صنم خوفناک ہے + ساڑی سیاہ رات کے کالی کا (بحر)

ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) سامان - تیاری - دستی - رسم ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)

(۲) باجا جیسے چنگ - عود - بربط - سارنگی - قانون ؎

وقت میں سنتی نے چھیڑا دل نالاں کو + ناساز ہوا ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سحر)

(۳) صفت:- موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدل - ہمراز ؎

ناساز ہے جو ہم سے اسی سے یہ ساز ہے + کیا خوب دل ہے راہ ہمیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

(۴) ربط - موافقت - میل ملاپ - ارتباط - اختلاط - گٹھت ؎

عدو سے سر سر لڑتے ساز ہے + مرا خاک بھی یہاں آتا نہیں (شیریں)

سازیہ کینہ ساز کیا جائیں + نازوالے نیاز کیا جانیں (داغ)

آسان نہیں ہے تنہا اس کا باز کرنا + لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا (مصحفی)

(۵) جنگ کے ہتیار - سامان جنگ - سلاح جیسے خود - خفتان - زرہ - ڈھال تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز - (۸) صدری کے اوپر کا فیتہ - گھنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے یکے کا سامان جیسے راس - چارجامہ - لگام - زیربند - کاٹھی وغیرہ +

سازباز (و) اسم مذکر:- گٹھت - گٹھوت - سازش + اتحاد + ایکا + موافقت + ہم آہنگی +

سازباز کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) سازش کرنا - گٹھنا - ہمراز ہونا (۲) میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط ضبط بہم پہنچانا - دانت کاٹی دوستی یا ایک ہونا +

سازش (ف) اسم مؤنث ... ملاپ - گٹھت ... +

ساغ

سازگار (ف) صفت:- مدرک - لائق + موافق - راست - راس + مصلح +

سازگاری (ف) اسم مؤنث:- موافقت - نباہ +

سازوسامان (ف) اسم مذکر:- درستی - ترتیب + مال اسباب - لوازمات + تیاری - مستعدی +

سازندہ (ف) اسم مذکر:- سازنواز - سارنگیا طبلچی وغیرہ - سپروائی - سنگتیا - بھنتری - سماجی +

ساس (انگلش) (Sauce) اسم مذکر:- سالن - تیون - لاون + چٹنی +

ساس پان (انگلش) (Sauce-pan) اسم مذکر:- ایک قسم کی دیگچی - پتیلی - دستی کرچھا +

ساس (ہ) اسم مؤنث:- خوشدامن - جورو یا خاوند کی ماں - سامو (کہاوت) "ساس سے توڑ بہو سے ناتا" +

ساس کا پوت (ہ) اسم مذکر (گنوار گیتوں میں):- کنتھ - خاوند - میاں خصم - سوامی - پتی +

سامسرا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- ساس کا گھر - سسرال - خسرال - سوہرا +

سامر یا ساسن لیٹ (انگلش Sarce net سارسنٹ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے +

سانٹا نگ ڈنڈوت کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- لمبا اوندھا لیٹ کر ڈنڈوت کرنا +

ساعت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گھنٹہ - ڈھائی گھڑی (۲) لحظہ - لمحہ پل منٹ + طرفۃ العین +

ساعد (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بازو مگر فارسی میں پہنچا یا کلائی کے معنوں میں آیا ہے ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنیٔ شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا (ذوق)

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں رہی (اسیر)

ساعی (ع) اسم مذکر:- کوشش کرنے والا - کوشاں - دوڑ دھوپ اور جد وجہد کرنے والا +

ساغر (ع) اسم مذکر:- جام - پیالہ - کٹورا - قدح - گلاس - شراب کا پیالہ + کاسۂ سائل علی شہ ہیں مے کو ترکیے اے فلک + ساغر ہمارے ہاتھ میں دے آفتاب کا (امانت)

ساغر چلنا (و) فعل لازم:- شراب کا دور چلنا ؎

ساغ

تبا گو لگ رہا ہے چل چلاؤ + جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

ساغری (ا) اسم مؤنث (لکھنؤ): مقعد اسپ خصوصاً وسفرۂ انسان مجازاً ؎

پیتا ہوں ساغرِ ساقی جو میں اپنا پیالے +
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے

(ہجو)

ساق (ع) اسم مؤنث:- (۱) پنڈلی - ٹھٹنے اور ٹخنے کے بیچ کا حصہ ؎

ساق سیمیں کو تری دیکھ کے گوری گوری
چاند نکلے ہے ترے کوچہ سے چوری چوری

(وصف)

(۲) مندلا - درخت کا تنہ + گدا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل +

ساقط (ع) اسم فاعل:- (۱) گرنے والا - جاتا رہنے والا (۲) اسم مفعول:- گرا ہوا + متروک + نکما +

ساقط کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) حمل گرانا - حمل نکالنا (۲) بحر یا وزن سے گرانا +

ساقط ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) حمل گرنا - حمل اسقاط ہونا (۲) بحر یا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا - جاتا رہنا - گم ہونا - کھویا جانا جیسے "یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے" +

ساقی (ع) اسم مذکر:- (۱) شراب پلانے والا ؎

تجھے ہے زاہد شرابِ گلگوں ہوا ہے دل بھی خراب آدھا
کھلا دے ساقی بلا سے اسکو ڈبو کے تو بھی کباب آدھا

(وداع)

پیو نگاہ سے ساقی سیر ہو کر + میسر پھر شراب آئے نہ آئے (داغ)

(۲) (ا):- حقہ پلانے والا - گڑگڑوالا - بھنڈے بردار (۳) (ا):- معشوق - معشوقہ - محبوب - محبوبہ - صنم ؎

تجھے بھی ہے - مینا بھی ہے - ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم

(گریز)

ساقن (ا) اسم مؤنث:- بھنگیرن - وہ بازاری عورت جو اوباش وضع مردوں کو حقہ اور بھنگ - چرس وغیرہ پلاتی ہے +

ساکت (ع) صفت:- (۱) چپ - خاموش - دم بخود - دم بستہ (۲) بے حس و حرکت - سنسان - نقش دیوار +

ساکن (ع) (ا) صفت:- ٹھیرا ہوا - بے حس و حرکت - غیر متحرک - قائم (۲) (ا) اسم مذکر:- باشندہ - مکین - [illegible] رہنے والا - باسی - متعلم

سال

ساکھ (ہ) اسم مؤنث (۱) گواہی - شہادت - وجہ ثبوت و سند - (۲) فصل - سماں - رُت - موسم + اناج کاٹنے کا سماں - تیار فصل + غرہ - حاصل + (۳) بھرم - اعتبار - پرتیت - بسواس - تیقن - بھروسا - جیسے "رہے ساکھ جائے سب کچھ" + عقیدت (۴) وقار - عزت - آبرو - نیکنامی - نام آوری +

ساکھ جانا (ہ) فعل لازم:- اعتبار جانا - پرتیت نہ رہنا - عزت جانا - بات جانا +

ساکھا (ہ) اسم مذکر - ہندو:- (۱) شاخ - ٹہنی - ڈالی - ڈال (۲) گھمسان - جُدھ - جنگ - جدل - معرکہ - محاربہ - مجادلہ - ہتیاروں کی لڑائی - (۳) راڑ - تکرار - کلیس - قضیہ - خانہ جنگی - لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا (۴) لڑائی کے لئے آدمیوں کا اتفاق - ایکا - یکدلی (۵) نہایت ناموری کے ساتھ +

ساکھا پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا - معرکۂ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیس ہونا - تکرار ہونا - قضیہ ہونا +

ساکھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی - ہندو - (عو):- لڑنا - جھگڑنا - فساد ڈالنا - راڑ مچانا +

ساکھی (ہ) اسم مؤنث:- ساتھ کھیلنے والی لڑکی - وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو - سکھی اسکا مخفف ہے + گواہ - شاہد

ساگ (ہ) اسم مذکر:- سبزی - ترہ - بقل - ترکاری - بھاجی + بناس پتی جیسے "پھوہڑ جورو اساگ میں شروا" +

ساگ پات (ہ) اسم مؤنث:- ترتر کاری - بقولات +

ساگر (ہ) اسم مذکر:- سمندر - بحر - بحر محیط - بحر اعظم +

ساگودانہ (ا) اسم مذکر:- ایک لطیف دانے کا نام جو کھجور کے درخت سے اکثر بیمار کو کھلاتے ہیں - سابودانہ (ایک حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ) قسم کا غلہ ہے - جس طرح ہمارے ہندوستان میں کودوں ہے - ہے کہ کودوں میں نشاستے کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل بھرا ہوا ہے - اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور مسمن بدن ہے - (اطبا اول در میں گرم تر بقول متاخرین) +

ساگونا (ہ) (ا) اسم مؤنث:- ایک قسم کی مصنوعی [illegible]

سال

[redacted] ... سویلغ - روزن (م) کاشانۂ سول خانہ (م) گھر - خانہ - مکان - بیت (ف) ہندی مکتب - پاٹ شالا - دیسی مدرسہ (م) ایک قسم کی مچھلی (ف) گیسدر - شغال بسیار +

سال (ف، اسم مذکر) (۱) برس - بارہ مہینے - سنہ (۲) آفتاب کے دورے کی وہ حرکت جو برج حمل کے اول نقطے سے برج حوت کے اخیر نقطے تک ختم ہو +

دشت کب وطن میں چھوٹا اب تو سال آپہنچا (ناسخ)

(۳) عمر - اوستھا +

سال آئندہ (ف) اسم مذکر - اگلا سال - آنے والا برس +

سال بسال (ف، تابع فعل) - ہر سال - ہر برس - سالانہ - برسوں برسوں دن +

سال بھر (و) تابع فعل) - تمام سال - تمام برس

سال پیوستہ (ف) تابع فعل) - تیورس - پچھلے سال کا پچھلا سال

سال تمام (و) اسم مذکر) - اخیر سال - اخیر سال کی رپورٹ +

سال حال یا رواں (ف + ع) تابع فعل) - امسال - سال موجودہ - اس برس +

سال خوردہ (ف) صفت) - (۱) پرانا - فرسودہ - برتا ہوا - مستعمل - سال دیدہ - کہنہ + (۲) بوڑھا - بڈھا - پیر + گرم وسرد چشیدہ + تجربہ کار زمانہ دیدہ +

سال شمسی (ف + ع) اسم مذکر) - وہ برس جو سورج کی چال پر حساب کیا جائے - سنکرانتی برس +

سال فصلی (ف + ع) اسم مذکر) - مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا سال - جس میں کوئی خاص مہینا مقرر نہیں +

سال جلال الدین اکبر کے وقت سے جسے ۹۹۲ ہجری کا عرصہ ہوا قرار پایا ہے - سال فصلی وہ سال شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے - لیکن اس سال کا لگاؤ ہجری قمری تاریخ سے ہوا ہے - جسکی مجملاً تفصیل یہ ہے کہ جس وقت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے دفتروں میں خراج ہند کے واسطے مزایان فارس کے حساب بموجب طرز جدید قرار پائی تو حساب اسلام کے سبب سے سال ہجری کو جو ہندوستانی دفاتر میں قدیم ایام سے چلا آتا تھا بتخصیص دور کر کے اس وقت کا سال ہجری ہندسہ درج و مندرج کر دیا - لیکن چونکہ خراج وصول کرنیکا مدار فصول شمسیہ پر موقوف ہے - اسوجہ سے بہت سا فرق پڑنے لگا - پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق کہ کہنے کے موافق مزایان فارس رہنے [redacted] تیجکہ سنہ ۹ ہجری

سال

یعنی سنہ ۹ ہجری تھے - اور جب اتفاق سے دنوں میں آغاز سال ہجری خجستہ فرجام ہوا کرتا تھا ابتدائے فصل خریف (جب زمان متدل بیان) زمانہ جو ہندی جوتش سے سنبلہ کا گیارھواں جو ہے - سنہ ۹ ہجری سے شروع ہوا - اسوقت سے سنین ہجری کو جس تقدیر گنتے گئے تھے - فصلی قرار دیکر آغاز سال تحویل آفتاب بسنبلت جو ابتدائے ماہ کوار و فصل خریف یعنی ساونی کے کھیت کے زمانے کا آغاز ہوتا ہے ٹھیرایا +

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے لئے دفتروں میں تعلق فصل کے سبب سال شمسی سے بدل گیا اور دیگر سالانہ تقریبات تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے سولہ دن چوبیس گھڑی کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق جا پڑا - کیونکہ سال شمسی ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور سال قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی کا (یہاں دن شب روز کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھڑی سے مراد ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ سال قمری سال شمسی سے ۱۰ دن ۵۳ گھڑی ۹ پل چھوٹا ہوتا ہے اور سال شمسی سال قمری سے تقریباً ساڑھے گھڑی کم گیارہ روز ہوتا ہے چنانچہ اہل ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو کونڈ کا مہینا یعنی سال کبیسہ کہتے ہیں - غرض شمسی سو سال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق جا پڑتا ہے اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور علی الخصوص اس لفظ سال فصلی کے لکھتے وقت فصلی سنہ ۱۲۹۳ - ہجری ۱۳۰۳ عیسوی ۱۸۸۶ ہیں - نقط + سیدامی ۲۵ جون شنبہ ۷ مطابق ۲۲ رمضان المبارک سنہ ۱۲۹۳ موافق ۹ - ساڑھ فصلی سنہ ۱۲۹۳ اتفا ساڑھ بدی ہتی ۷ سمبت ۱۹۴۳ بکرماجیتی - مقام کوہ شملہ دار الخلافۂ ہند یا تفریح گاہ و حکام ہند

سال قمری (ف + ع) اسم مذکر) - وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے +

سال کبیسہ (ف) اسم مذکر) - وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے ہندی میں کونڈ کا برس کہتے (کبیسہ سال شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری سال کے مقابلہ میں زائد ہوتے ہیں اور انہیں جمع کر کے قمری تیسرا سال تیرہ مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں کونڈ کہتے ہیں) +

سال گرہ (ف) اسم مؤنث) - (وہ گلاوہ جس میں بچے کی عمر یا درہنے کے واسطے سال بسال اُس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں) جنم دن برس گانٹھ - رشتۂ عمر ؎

تیرے ذمے یہ ہوگا تیری مائیگی + اس کی تو نیا میں ہی سال گرہ ہوئیگی (دبیر)

سال گذشتہ (ف) اسم مذکر) - گذرا ہوا برس - پچھلا برس +

سال مالی یا مالی (ف) اسم مذکر) - خراج یا محصول وصول کرنے کا برس +

سال وار (و) تابع [redacted] - (دیکھو سال بسال) +

سال

سالارہ، اسم مذکر:- (۱) بیوی کا بھائی، خسر پورہ - جیسے "دیوار کھوئے آلا - گھر کھوئے سالا" (۲) ایک سخت گالی جیسے "چل سالے" "سالے کی شامت آئی ہے" +

سالار (ف) اسم مذکر:- سردار - افسر - سرگروہ + پیشوا - رہنما + کپتان +

سالارِ جنگ (ف) اسم مذکر:- سپہ سالار جنگی لارڈ - فوجی افسروں کا خطاب (۲) ا:- سالا - خسر پورہ +

سالارِ قافلہ (ف + ع) اسم مذکر:- قافلہ کا سردار - اگوا +

سالارِ قوم (ف + ع) اسم مذکر:- قوم کا سردار - چودھری - سرگروہ - سرغنہ +

سالار مسعود غازی (ع) اسم مذکر:- یہ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند ہیں اور وہ عمر غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد حنیفہ بن امیر المومنین اسد اللہ الغالب رحمتہ اللہ علیہم کے دلبند تھے +

سالار مسعود غازی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی پانچویں پشت میں اکیس رجب ۴۰۱ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق اجمیر شریف میں جلوہ فرمایا - اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز دنیا کی ہوا کھا کر انیسویں برس بوقت عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ کو بہرائچ میں جہاد کرکے راجہ شہر دیو کے تیر سے شربت شہادت نوش کیا - کہتے ہیں آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے - اول آپکے والد ماجد سلطان مذکور کے سپہ سالار رہے پھر آپ اپنے والد کے عہدے پر ممتاز ہوئے ملفوظات وغیرہ میں خوب داد شجاعت دی - ہندوستان کے ہندو مسلمان بکثرت ان کے معتقد ہیں - بالے میاں - غازی میاں - سالار غازی - پیر جلیم کے نام سے آپ خاص ہند میں اور سالار رجب کے نام سے ملک خراسان میں مشہور ہیں +

سالانہ یا سالیانہ (ف) صفت:- (۱) سال سے نسبت رکھنے والا - برسوڑی برسی - برس دن کا - برسویں دن کا - سال بسال کل - (۲) ا - اسم مذکر:- وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی جو سال تمام پر آئے +

سالانہ آمدنی (ف) اسم مؤنث:- سال بھر کی آمدنی - سال بھر کی دصولیت +

سالانہ نقشجات (ف) اسم مذکر:- سالانہ نقشہ وار رپورٹ - برس روز کی کارگذاری - ہر ایک محکمہ کا خانہ پری کیا ہوا نقشہ +

سالانہ رپورٹ (ف) اسم مؤنث:- برس دن کے تمام احوال اور کارگذاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے +

سالک (ع) اسم مذکر:- (۱) راہرو - راہ چلنے والا (۲) پابند شرع - درویش

سام

شاگرد تھے - (۳) مزاد نام ملی جس کا نام تھا ایک دوا

سالگرام (س) ہندو:- (مرکب از سال + گرام) (۱) وہ جگہ جہاں سے درخت بہت ہوں (۲) ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر ہے کہ اسے ہندو لوگ وشنو کی مورت خیال کرکے لاتے اور پوجتے پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں +

سالم (ع) صفت:- (۱) کامل ثابت پورا + تمام - سب - سارا (۲) صحیح تندرست - بھلا چنگا (۳) محفوظ - مصئون + جوں کا توں + مامون بے جوکھوں +

سالن (ہ) اسم مذکر:- (۱) ترکاری - تیون - لاون - نان خورش - وہ ترکاری جو روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری (۲) گلنوار:- گوشت - قلیہ +

سالنا (ہ) متعدی:- (۱) چھیدکرنا - بیندھنا - سوراخ کرنا + برمانا + پھول کھودنا - پھول میں پھنسانا جیسے "چارپائی سالنا" (۲) کاٹنا - تراشنا +

سالو (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا سرخ کپڑا - لال قند - سوہاگہ + آل کی مملی نہایت سرخ مملی +

سالوتری (س) اسم مذکر:- گھوڑے کا حکیم - بیطار - چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا

سالہ (ف) صفت:- سال سے نسبت رکھنے والا - جیسے یکسالہ - دوسالہ وغیرہ +

سالہا سال (ف) تابع فعل:- برسوں - مدتوں - قرنوں +

سالی (ہ) اسم مؤنث:- بیوی کی بہن - خانہ - خواہرزنہ جیسے "سالی آدھی گھر والی پوری جورو" +

سالیانہ (ف) اسم مذکر:- (دیکھو سالانہ) +

سامان (ف) اسم مذکر:- (۱) اسباب - اثاثہ - چیز بست - ساز - لوازمہ - کس کام کے ہے جو کسی سے رہا نہ کام + سر ہو مگر غرور کا سامان نہیں ہے (مؤ) (۲) تیاری - آمادگی - تہیہ + آراستگی - سجاوٹ - تکلف - ٹھاٹ - کس نے ملنے کا کیا وعدہ کہ داغ + آج ہو تم اور ہی سامان میں (داغ) (۳) ہتیار - اوزار + راچھ - مصالح (۴) ا:- سرانجام - بندوبست - درستی اصلاح + ہوش +

سامان بندھنا (و) فعل لازم:- تیاریاں ہونا - کسی چیز کی درستی کا ہونا - کسی جوکے لگا - ہونا - دھنگ - ٹھاٹ

سام

امان عیش (ف) مذکر:- چین چان - امن و امان یا نشاط کے لوازمات - لوازمۂ خوش گزرانی - جیسے شراب و کباب - پناہ + ننگ دھن دولت وغیرہ +

سامان کرنا (و) فعل متعدی:- کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا - تیاری کرنا - لوازمات کا بہم پہنچانا +

سامان میں آنا (و) فعل لازم (مع):- (۱) آپے میں آنا - ہوش میں آنا - مزاج ٹھیک ہونا - مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا - غصہ فرو ہونا - مزاج دھیما پڑنا - ٹھنڈا ہونا - دھیما ہونا (۲) قابو میں آنا - قبضہ میں آنا + سٹنا - ڈھنگ سے لگنا +

سامان (ہ) صفت (ہندو):- جیسا - مانند - مثل [illegible] سا +

سامُدرک (س) اسم مؤنث (ہندو):- وہ ہندی علم جسکے دیکھنے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر آدمی کے بُرے بھلے طالع کو بتا دیتے ہیں - تیاؤ دست پا

سامرتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- (۱) شکتی - طاقت - مقدور + قدرت + جثیت - لیاقت (۲) بل - زور (۳) گنجائش - وسعت - سمائی - ظرف - حوصلہ (۴) رسائی - پہنچ - مداخلت +

سامرتھی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بلونت - بلوان - پراکرمی - طاقتور - شدوڈ

سامری (ع) اسم مذکر:- ایک شہر سامرہ کے رہنے والے جادوگر کا نام جو بعض آثار سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا - چنانچہ اُس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بنا کر اُس کے پیٹ میں حضرت موصوف کے گھوڑے کے پیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھر دی جس سے وہ گوسالہ نوآزندہ ہو کر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اُس نے حضرت موسیٰ کی اُمت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +

سامری فن (ع + ف) اسم مذکر:- مجاز آجادوگر - فسوں ساز ؎

مے ملا کر ساقیانِ سامری فن آب میں
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں

سامع (ع) اسم مذکر:- سُننے والا - شنوا - مستمع - وہ شخص جو دوسرا پڑھے اور آپ اُس کے سُننے میں شریک ہو - قاری کا نقیض +

سامعہ (ع) اسم مؤنث:- کان کی ایک قوت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے - سُننے کی قوت +

سامک (ہ) اسم مذکر [illegible] خاص قسم کی مچھلی سے نکلتا ہے - مزاجاً سرد و خشک - قابض و مولد ریاح +

سامگری (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- اسباب - سامان +

سامنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) روکشی - مقابلہ ؎

گلشن میں ہے کیا گلوں کا جوبن + بلبل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)

(۲) جنگ - لڑائی - مٹھ بھیڑ ؎

جب سے اُس کی ابروؤں کا ہے تصور کیا کریں
سامنا کس کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے۔ (مجروح)

(۳) آگا - رو - پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو - سنمکھ (۵) بھیٹ + ملاقات + چار آنکھیں + برابری - گستاخی +

سامنا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مقابلہ کرنا - روکشی کرنا - لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا ؎

سامنا کرنے کو ابر نوبہار اُٹھا تو تھا + رو دیا پر اُس نے میری چشم تر کے سامنے (معروف)

(۲) گستاخی کرنا - رُوبرو کھڑا ہو جانا + گستاخی کا جواب دینا - برابری کرنا + سوال و جواب کرنا (۳) لڑنا - لڑائی کرنا - ہتیار اُٹھانا +

سامنا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مقابلہ ہونا - روکشی ہونا - مٹھ بھیڑ ہونا ؎

تری تیغ ادا نے سب کو مارا + قضا کو سامنا ہے اب قضا کا (اسیر)

نگاہیں شوخ کی مجھ پر پڑی جاں کا خدا حافظ
ہوا ہے سامنا اے دل بلائے ناگہانی کا (داغ)

(۲) بھیٹ ہونا - چار آنکھیں ہونا - دوچار ہونا - ملاقات ہونا ؎

داغ نیر پر جا ہی لونگا باتوں باتوں میں انہیں
شرط یہ ہے میرا اُن کا سامنا ہونے لگے + (داغ)

(۳) رُوبرو ہونا - سنمکھ ہونا - مقابل ہونا (۴) بے پردگی ہونا - پردہ نہ رہنا +

سامنے (ہ) تابع فعل:- (۱) آگے - رُوبرو - مقابل - مُنہ کے آگے - جیسے "مرن چلی سو کھ سامنے" ؎

آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یار سامنے
لڑنے کو ہیں دو آہوئے تاتار سامنے (جلال)

کیوں تیری موت آئی ہے میرے عزیز + سامنے سے مرے ارے جا بھی (میر)

(۲) ہوتے - ہوتے ہوئے - موجودگی میں جیسے "باپ کے سامنے اُسے کوئی نہیں پوچھتا (۳) بیدھ میں - بیدھا - جیسے "سامنے چلا جا" (۴) بالموجہ - مُنہ در مُنہ - جیسے "اُن کے سامنے کہدیا" +

سام

سامنے آنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا - رُوبرُو ہونا - چار آنکھیں کرنا - باہم آنا - مُنہ دِکھانا - جلوہ گر ہونا ؎

سمجھا ہے کسے تو غیرتِ ما اپنے مُنہ سے رُخِ زیبا کو چھُپا۔
پردے کو اُٹھا کر سامنے آ تو اَور نہیں میں اَور نہیں

(۲) پیش آنا - بدلہ ملنا - پھل پانا +

سامنے پڑنا (ہ) فعلِ لازم:- آگے آنا مُقابل ہونا + مزاحم ہونا - روکنے کھڑا ہو جانا +

سامنے دھر لینا (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) آگے دھر لینا - آگے آگے لے چلنا آگے کر لینا ؎

دِل کو وہ لیچلا ہوں کباب کو جیسے قصاب + ذبح کرنے کے لئے سامنے دھر لیتا ہے (جُرأت)

(۲) پکڑ لینا - گرفتار کر لینا - تھام لینا - لے چلنا +

سامنے کا (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے کا - رُوبرو کا + موجودگی کا - جیسے "ہمارے سامنے کا بچہ ہے" یا "ہمارے سامنے کا بنا ہے" (۲) صفت:- مقابل کا - برابر کا (۳) اِسمِ مُذکّر:- حریف - دُشمن - مُدعی +

سامنے کرنا (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) رُوبرُو کرنا - مِلانا - پیش کرنا - ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) پردہ اُٹھانا - آگے کرنا - دِکھانا (۳) مُقابل کرانا - سنمکھ کرانا +

سامنے کی آنکھیں پھُوٹیں! (ہ) دعائے بد:- آنکھیں جو سامنے اور مقابل ہو [illegible] یعنی سامنے آ [illegible]

[illegible] + آنکھیں مرے سامنے کی پھُوٹیں (مُومن)

سامنے کی بات (ہ) اِسمِ مُؤنث:- (۱) رُوبرو کا ذکر - آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال - جیتے جی کا ذکر - زندگی کا بیان +

سامنے ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا - سنمکھ ہونا + رُوبرُو ہونا + آگے آنا + پردہ اُٹھانا - ظاہر ہونا - پردہ نہ کرنا - پردے میں نہ ہونا (۲) مُقابلہ کرنا - روکش ہونا - لڑنا + گستاخی سے پیش آنا + لڑنے کو کھڑا ہو جانا (۳) لڑائی مانگنا - دعوتِ جنگ دینا (۴) ٹوکنا - نگل میں اُترنا +

سامی (ہ) اِسمِ مُذکّر:- (گیتوں میں) سوامی - پتی - خاوند - میاں - شوہر +

سان (ہ) اِسمِ مُؤنث:- وہ کُند ٹکڑا جو [illegible] کا بنا ہوا گول [illegible] مثلاً لب ماانگوں وغیرہ پر دھار

سان

تیز ہو دم کرتی ہے تیغِ نگاہ و یار کو + چشم کی گردش ہوئی ہے سان اِس تلوار کو
اُس بُت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغِ نگہ کو چاہئے سان آفتاب کی

سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا (ہ) فعلِ مُتعدی:- سان کے ذریعہ تیز کرنا - دھار رکھنا - باڑھ رکھنا - پتھر چڑھانا ؎

قتل کو کس کے چڑھالی تیغ تو نے سان پر
اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھکر

سان پر چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:- پتھری پر تیز ہونا - سان پر لگنا - باڑھ پر رکھا جانا - دھار رکھی جانا ؎

آنکھوں کی گردشوں سے ہوا ہر مژہ میں ہونے + تیغِ نگاہ یار بھی چڑھتی ہے سان پر

سان دھرنا (ہ) فعلِ مُتعدی:- سان لگانا - تیز کرنا - دھار نکالنا - باڑھ رکھنا

سانبھر (ہ) اِسمِ مؤ:- (۱) ایک جھیل کا نام جو علاقۂ جے پور میں واقع ہے - اور اُس کے پانی سے از خود نمک بنتا ہے جیسے "سانبھر جائے اُو نا کھائے" (۲) اِسمِ مؤ ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل میں تیار ہوتا ہے - کانی نمک کا تعویض جیسے "کوئی کھائے سانبھر کوئی کھائے لاہوری" +

سانپ (ہ) اِسمِ مُذکّر:- (از سرپ بمعنی رینگنا) سرپ - ناگ - مار + ماموں + [illegible] افعی - رسّی ؎

[illegible] سن بیسو میں یہ عالم ہے دلِ بیتاب کا
نالۂ پیچاں جو ہے اِک سانپ ہے سیماب کا

(کہاوت):- "سانپ اور چور دُبلے پر چوٹ کرتا ہے" +

سانپ چھاتی پر پھرنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) (دیکھو چھاتی پر سانپ) (۲) بڑا صدمہ گذرنا - دل پر چوٹ لگنا - نہایت رنج گذرنا ؎

چھاتی پہ اُس کے کیوں نہ پھرے سانپ قبر میں
جو ہو ڈسا ہوا تری زلفِ سیاہ کا
ہلا کے زُلف نہیں کی تھی کس نے بوسہ پر
کہ پھر گیا تری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ

(۲) نہایت افسوس کرنا - پچتاوا آنا - ملولا آنا - رواہٹ ہونا - اضطراب ہونا ؎

[illegible] سے ہے سانپ [illegible]

ساں

بھر گیا سانپ رقیبوں کی نگاہیں چھاتی پر
اتنے بیرے وہ جب ہار پہن کے پھولے

سانپ سا چھاتی یا دل پر پھرنا خواہ لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (دیکھو سانپ چھاتی پر پھرنا۔ نمبر ۱-۲-۳) ؎

(دھیان اُس زلف کا جب آتا ہے + دل پہ اک سانپ سا پھر جاتا ہے رُوبرو)

اُس کی زلفِ عنبریں کا آ گیا کھلنا جو یاد
رات بھر سینے پہ میرے سانپ سا لوٹا کیا

یوں جو وہ تعصل کرے جوڑیں + تیرے سینے پہ سانپ سے لوٹیں (مومن)

یاد آتی ہے جو وہ زلفِ سیاہ + سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ (میر)

سانپ سا لہرانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سانپ کی طرح حرکت کرنا + سانپ کا جھومنا ؎

زلف کو رُخ سے اُٹھاؤ یہ بھی کوئی حُسن ہے
جب ہوا لگتی ہے بس اک سانپ سا لہرائے ہے

(۲) صدمہ گزرنا + رشک گزرنا + افسوس آنا۔ ملول آنا۔ ملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا +

سانپ سونگھ جانا (ہ) فعل لازم [illegible]

دل اُس کے سایۂ عل مژہ میں اونگھ گیا + نگہ کا سانپ مسامر
شمیم کا کل چھاتے ہیں جو اونگھ گیا + تو آپ کھنے لگے اس کو سانپ سونگھ گیا (انشا)

(۲) سانپ کا زہر چڑھ جانا۔ زہر کے مارے بیہوش ہو جانا +

سانپ تو نکل گیا مگر لکیر پیٹا کرے (ہ) کہاوت:۔ یعنی آفت سے تو بچ گئے مگر نشان بُرا ہوا +

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ اپنے بل میں سیدھا جاتا ہے (ہ) کہاوت:۔ بُرا آدمی سب جگہ نٹ کھٹ کرتا ہے مگر گھر میں سیدھا جاتا ہے

سانپ کا بچہ سپولیا (ہ) کہاوت:۔ بُرے آدمی کی اولاد بھی بُری مُتفنی یا شریر کا بچہ بھی شریر ہی ہوتا ہے +

سانپ کا تماشا (ا) اسمِ مذکر:۔ وہ تماشا جو بین بجا کر سانپ کو خوش کر کے دکھاتے ہیں ؎

(لے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے + تماشے میں ہوئے ہیں گنج زر چرخ (آتش)

ساں

بھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے (ہ) کہاوت:۔ جو شخص موذی سے تکلیف اُٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اُس کے ہمشکل دوسرے سے ڈرتا ہے۔ صدمہ رسیدہ کو ذرا سا صدمہ بھی ڈرا دیتا ہے۔ "دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے" ؎

چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اُس زلف کا مارا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے

سمجھتے ہیں خیالِ زلف کو بھی زلف سودائی
یہیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسی سے ڈرتے ہیں

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں (ہ) کہاوت:۔ موذی کو جیتا ہی نہیں چھوڑتے۔ فہ انگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے +

سانپ کا مَن (ہ) اسمِ مذکر:۔ سانپ کا دل جس کی نسبت عوام الناس کا خیال ہے کہ وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور جس کے ہاتھ لگتا ہے بادشاہ بنا دیتا ہے بلکہ تمام آفات۔ ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا ہے۔ نہ آگ اُسے جلا سکتی ہے نہ پانی ڈبو سکتا ہے۔ مشہور ہے کہ جب سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے وقت اُسے مُنہ سے نکال کر [illegible] اور کوسوں اُس کی روشنی میں سیر کرتا پھرتا ہے۔ غرض یہ سب

اسکو نہ سمجھ قرصِ قمر یہ شبِ جبرس [illegible]
تُمہارا خالِ رُخ زلفوں میں جب لے [illegible]
تعجب ہے کہ دو مارِ سیہ میں ایک من چمکا

وہ اندھیارا پھٹا سو روشن ہوا + جو اُس میں وہ سانپ کا من ہوا (میر حسن)

سانپ کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا۔ بہلانا۔ سانپ کو چھلانا۔ کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح کو بلوانا ؎

زلف کو شانہ صنعت ہاتھ لگا مت معروف
سانپ کا لا ہے یہ ہاں اِس کو بہ تدبیر کھلا

(۲) نافہم مغلوب الغضب مردم آزار آقا کی نوکری کرنا +

پیٹ میں ہوتے ہیں (ا) کہاوت:۔ [illegible]
فتنہ انگیز کا ساتھی پیٹ میں ہوا کرتا ہے ؎

سانپ

انگشتیں ہیں اُس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
ہوتے ہیں سدا سانپ کے تو پاؤں شکم میں

رکھتے ہیں پونشبہ موہنی اپنا قابو میں گریز
پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارتے

شمشیر تیری مانیے دریائے فولاد ہے
چلنے کو اُس کے پیٹ میں ہیں مثل مار پاؤں

سانپ کے سانپ پاؤ ہنا (ہ) کہاوت:- بُروں کی بُری صحبت موذی کا موذی ہی دوست۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز +

سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:- نکھرنا۔ رنگ نکالنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ پرپُرزے نکالنا +

سانپ کی سی لہر (ہ) اسم مؤنث:- سانپ کے کاٹے کا پیچ و تاب۔ مارگزیدہ کی سی جنبش۔ سانپ کے کاٹے کا سا اثر۔ سانپ کے کاٹے کی سی ہڑک اور راہٹ ؎

سانپ کی سی لہر اک دلبر مرے چھو جائے ہے
یاد آئے ہے جب اُس کی زلف بل کھائی ہوئی

سانپ کی لکیر (ہ) اسم مؤنث:- وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر رہتا ہے۔ سانپ کی کینچلی کا نشان۔ سانپ کے رینگنے کا نشان جو چلتے وقت پڑتا ہے ؎

مانگ سے ... ہے وہ بلبر
... اس کی چوٹی مار ہے

سانپ مہ (ہ) تابع فعل:- معرض ہلاکت میں خطرناک جگہ میں۔ جان جوکھوں میں ؎

باندھکر شکیں خیال زلف دلبر لے چلا + سانپ کے مُنہ میں مرے مجاد مقدر لے چلا (داغ)

سانپ کے مُنہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی (ہ) کہاوت:- گئے ہے بنتی ہے نہ چھوڑتے اِدھر کنواں اُدھر کھائی ہر طرح شخص ہی ضرر +

سانپ کے نیچے کا بچھو (ہ) اسم مذکر:- (۱) موذی اور ظالم آدمی نہایت زہردار کزدم جس نے سانپ کے نیچے پرورش پائی ہو ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ کیسوئے عنبہ فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو ...

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے

سانپ

نہ ہو یعنی سانپ تو مر جائے پر لاٹھی کو صدمہ نہ پہنچے +

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو (ہ) کہاوت:- موقع کھو کر اب پچھتانا جو چیز قابو سے نکل گئی اب اُسکا ذکر کرنا۔ فوت شدہ چیز پر افسوس بے فائدہ ہے +

سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اُس میں صرفہ ناممکن ہے +

سانپ والا (ہ) اسم مذکر:- سپیرا۔ سانپ کا کھلاڑی ؎

تمہاری زلفوں سے ہمکو ضرر نہیں ہرگز
... پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ والے تم

سانپا اسم مذکر (بیج سیاپا) ہندو:- (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوحہ۔ مُردے کے ... یا خاندان میں ایک میعاد مقررہ تک رہتا ہے (۲) مرثیہ بددعا کوسنا۔ (۳) گریہ وزاری۔ رونا وپیٹنا۔ ماتم وشیون +

سانپا پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- ماتم پڑنا۔ کہرام مچنا۔ واویلا ہونا +

سانپا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- نوحہ کرنا میت پر رونا +

سانپا لاہوری (ہ) صفت:- چونکہ لاہور کے کھتریوں میں مدت دراز ... سب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری ...

سانپن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ناگن۔ مادہ مار۔ سانپ کی لیڈین + دوموہی سانپ۔ چونکہ اس کی مادہ یا منحقق نہیں اس سبب سے سانپن ہی کہتے ہیں (۲) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت اور گھوڑے کے کندھے کی جڑ میں ہوتی اور منحوس خیال کرتے ہیں لوگوں کا گمان ہے کہ جس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اُسکا خاوند زندہ نہیں رہتا +

سانپوں (ہ) اسم مذکر:- سانپ کی مع +

سانپوں کی سبھا میں جیبھوں کی لپالپ (ہ) کہاوت:- بُروں کے بُرے ہی کام۔ موذیوں کی محفل میں تکلیف ہی کا چرچا

سانپے جانا (ہ) فعل لازم:- (ہندو) ماتم کے واسطے جانا۔ شریک ماتم ہونا۔ کنبہ کی عورتوں کا کنبہ کی میت پر میعاد مقررہ تک روتے ...

جو فریب عورت ایک دفعہ ہی لگا کر جاتی ہے اور ہر ایک تقریب کے خصوص نام میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اُجلی کو پہن کر جاتی ہے تاکہ عزت میں بٹا نہ لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس +

سانتھل (ہ) اسم مؤنث (ہندو): ران۔ زانو۔ جانگھ +

سانٹ یا سانٹھ (ہ) اسم مؤنث: (۱) گانجھنی + گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ اس طرح تاگے سے تاگا سٹھا ہوا کہ معلوم نہ دے (۲) سازش۔ انسیٹ۔ ٹھیت باہم ملجانا۔ بندش (۳) دشمنی۔ عداوت باطنی جیسے ان کے دل کی سانٹ نکلنی مشکل ہے (۴) خرمن کوب۔ اناج گاہنے کا چوپی آر (۵) ہمبوگ۔ ملاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط +

سانٹ یا سانٹھ لگانا (ہ) فعل متعدی: گرہ دینا۔ جوڑنا۔ تاگے کے دونوں سروں کو بے معلوم جوڑنا +

سانٹ یا سانٹھ لینا (ہ) فعل متعدی: ملا لینا۔ شریک کر لینا۔ یار بنا لینا۔ گانٹھ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا +

سانٹا (ہ) اسم مذکر: چابک۔ تازیانہ۔ چمڑے کا تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ٹھکتے ہیں (۲) انکس۔ کجک۔ پینا۔ آ۔

سانٹنا (ہ) فعل متعدی: (۱) ملانا۔ گانٹھنا۔ شریک کرنا۔ یار بنانا (۲) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ لئی یا گوند سے جوڑنا (۳) نتھی کرنا۔ نسخہ کرنا۔ اُنجھانا (۴) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ تاگا جوڑنا +

سانجھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو): شام۔ مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا +

سانجھ سویرے (ہ) اسم مؤنث: صبح شام ؎

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بھی چوں چوں کرتی ہیں

سانجھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو وغیرہ): لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مہینے یعنی دسہرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی مورتیں دیواروں پر بنا کر شام کو اُس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں ایک فرضی دیوی +

سانچ (ہ) اسم مذکر (ہندو): (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ ستی (۲) صحیح۔ ٹھیک۔

جو کھوں نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ تر تا ہے ؎

جلنے سے شوق دل کے سب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ

(مصحفی)

یار سے کیوں دردِ دل نہیں کہتا
سُنا نہیں ہے وہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ

(نظیر)

سانچا (ہ) اسم مذکر: (۱) گنوار: سچا۔ صادق۔ راستگو (۲) قالب۔ دھات کی چپٹی یا کھیا نڈ وغیرہ کے کھلونے ڈھالنے کا اوزار + ڈھانچا (۳) رحم۔ بچہ دان کوکھ۔ دھرن +

سانچے (ہ) اسم مذکر: (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو حرف مفتوحہ کے آنے سے الف سے ی بدل کر آجاتی ہے اور اس کے معنی وہی واحد کے لئے جاتے ہیں +

سانچے کی سچی (ہ) اسم مؤنث (بازاری): مرد کے لطفے کو ضائع نہ ہونے دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل رہ جائے +

سانچے میں ڈھالنا (ہ) فعل متعدی: قالب میں ڈال کر بنانا۔ خیراد اُتارنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا + خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا

نقطہ نقشہ نہیں خوب اُس کا عالم ہی نرالا ہے
کہ سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھالا ہے

(واجد علی)

وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے

(داغ)

سانچے میں ڈھلنا (ہ) فعل لازم: ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسب اعضا اور نک سک سے درست ہونا۔ خوبصورت بننا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش خراش حاصل کرنا۔ موزون ہونا۔ خیراد چڑھنا ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا مقبول
وہی نقشہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے

(امیر مینائی)

نا تراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھلا
شاخِ مرجاں اوڑھے ہے دستِ حیناں اوڑھے

(داغ)

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا + ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے

(انشا)

صفت۔ (گنوار): راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ واقعی اللہ کہے۔ سب کے من سے اُترا رہے گر کہاوت؛

چھوٹتے ہیں فوارۂ مژگان روز و شب ان آنکھوں سے
یوں نہ برستے دیکھے ہونگے بادل کسی نے ساون بھادوں

ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے (ہ) کہاوت:- یعنی اگر کوئی دولتمند غریب و مفلس ہو جائے تو امیری کی بُو جب بھی اُس کے دماغ سے نہیں جاتی۔ غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا +

ساون کی جھڑی (ہ) اسمِ مؤنث:- ساون کی وہ بارش جو کئی کئی روز تک برابر رہتی ہے۔ بارش کی بھرمار +

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (ہ) کہاوت:- ہر حال میں یکساں ہمیشہ ایک ڈھنگ پر رہنا ؎

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں معاش
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھادوں سوکھے

ساون کے گیت (ہ) اسمِ مذکر:- برسات کے گیت +

ساونت (ہ) صفت۔ اسمِ مذکر (ہندو):- سورما۔ دلیر۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ جوانمرد۔ جودھا۔ ہیرو ؎

ایک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اُس کی ہے ساونت تو دل میرا جری ہے

ساونی (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) فصلِ خریف۔ برس کے پہلے چھے مہینے جن میں جوار۔ باجرا۔ مونگ۔ موٹھ۔ اڑد۔ مکئی۔ دھان۔ تل۔ کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں (۲) ساون کے مہینے کا بدر۔ ساون کی پورنماشی (۳) وہ مٹھائی آم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینے میں جھولے کے سامان کے ساتھ دولھا کے گھر سے دُلہن والوں کے ہاں بھیجیں (۴) اندھارا (۵) ایک پھول کا نام جو ساون کے مہینے میں کھلتا ہے ؎

جب دوپٹا سُرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
سائنی پر اوس پڑ جاتی ہے ہر برسات میں

ساہ (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری۔ بنجارہ۔ بنج بیوپار کرنے والا۔ جیسے "ساہ کے سوائے کھجنت کے دونے" (۲) مہاجن۔ سیٹھ۔ لین دین کرنے والا۔ ساہوکار۔ بینکر۔ کوٹھی وال جیسے "بنئے کا ساہ بڑھے بنجارے کا ساہوں کی عاشقی میں دوالے نکل گئے + نم ہو گیا فقیر بیاہ اٹھا لیا (بحر) (۳) بنیا۔ بقال۔ بھوجی + دوکاندار (۴) صراف + ہنڈی والا (۵) مالدار۔ دولتمند (۶) ذی عزت۔ معزز۔ عزت دار (۷) بھلا آدمی بھلا مانس شریف (۸) عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنو ہے (۹) صفت:- کھرا۔ دیانت دار۔ امانت دا

ساہ پن یا ساہوپن (ہ) اسمِ مذکر:- سوداگری بھلمنسائی۔ شرافت +

ساہا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) سہاگ۔ ہندوؤں کی شادی کے کا سنجوگ ہوتا ہے۔ شادیوں کا موسم جیسے "اب کے بھٹ پڑا وہ ساہا ہے" (۲) وقت۔ سما۔ موسم۔ رُت۔ کھیتی کاٹنے کا وقت۔ ساکھ۔ فصل +

ساہا چمکنا (ہ) فعلِ لازم:- بہت سی شادیوں کا ہونا +

ساہل یا ساہول (ہ) اسمِ مذکر:- شاقول۔ پنسال۔ لٹکن یا لوہے کا گولہ جس میں ایک گنٹھ لگا ہوتا ہے اُس کنڈے میں ڈوڑا باندھکر معمار لوگ دیوار وغیرہ کی کجی معلوم کرتے جاتے

ساہو (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) خیرخواہ مُربّی۔ پرکھا۔ پشت پناہ۔ دوست (۲) سخی۔ داتا۔ محسن۔ ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور۔ دُزد۔ سا راہ زن +

ساہوکار (د) اسمِ مذکر:- (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے وا چلانے والا۔ داد و ستد رکھنے والا +

ساہوکارا (د) اسمِ مذکر:- صرّافی۔ ساہوکاروں کا بازار۔ لین دین کی جگہ +

ساہوکاری (د) اسمِ مؤنث:- سوداگری۔ تجارت۔ بنج۔ بیوپار۔ لہ دھن بیوپار۔ صرافہ۔ صرّافی + کھرا پن + دیانتداری + بھلمنسا

ساہوکاری گدی (د) اسمِ مؤنث:- تھڑا۔ ساہوکار کے بیٹھنے

ساہول (ہ) اسمِ مذکر:- دیکھو ساہل +

ساہی (ہ) اسمِ مؤنث:- سیہ۔ خارپشت بزرگ۔ فقفذ۔ چکا۔ خاردار جانور کا نام جس کا مُنہ سُور کے سا ہوتا ہے ؎

وہ دل رکھتے نہیں عاشق جو ان پلکوں سے ٹوٹے
کہیں شیروں کی بھی آنکھ آج تک بھیگی ہے ساہی سے

سائی (ہ) اسمِ مؤنث:- بیعانہ۔ پیشدار۔ تقدمہ + کچھڑی یعنی وہ نقدی جو کسی چیز کے پکا کر لینے کے بعد اصل قیمت دینے کے واسطے دی جائے اور ادائے قیمت کے وقت وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کی نسبت پیشگی دیا

دکھڑا ہو جانا) سنبھل جانا +

ا:- (۱) سیام بدن - ملیح - سبزہ رنگ + نمکین -

ں تجھ پہ اگر + گورا تو اجسم نازک سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

ا:- سیام - سانولیا جیسے (گیت):-

لوگاری دی میں تو پنیا بھرن جاؤں"

(۱) اسم مذکر:- سیاہی لئے ہوئے رنگ - ملیح رنگ -

- سبزہ رنگ +

ہ) صفت:- (۱) نمک والا - سانولا - نمکین حسین و

ے والا - سبزہ رنگ - ملیح - خوش رنگ - کھرا ؎

ہیں ناساں سہ رویہ گورے چٹے
ں کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا +

- پالہ - پھالسہ - جمع آ (اس معنی میں خاص دہلی کے

شوں کا ایجاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ سے فروخت کیا کرتے

ہے" سانولے سلونے ہیں شربت کو" (یعنے شربت کرنے کے

لے لے لو) +

جانا یا سانولا جانا (ہ) فعل لازم:- کالا پڑ جانا - تیرگی چھا

وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے
ر گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا

(اسم مذکر:- کرشن جی کا لقب جو انگ کی پھنکار سے کالے

ئے - (ٹھمری):- یار سانولیا نیں تو من لینورے +

رت (ل) صفت:- ملیح صورت - نمکین صورت + گندمی

سبزہ رنگ + کالی صورت ؎

یس تیری لیلی ہے سانولی صورت
ے رو رو اس شمع کے دیوٹ کے برابر

نوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
انہ جوبن رس لینورے سانوریا تیں تو من لینورے

ع (ل) تابع فعل:- خبر نہ اثر - وہم نہ گمان - پتا نہ نشان +

ہکک - دفعۃً - حالت بیخبری میں - یکایک +

ساؤنی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کچی بھس کھل ملا ہوا چارہ - گائے بھینس

کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسم مذکر:- زمینداروں کی ایک

قوم + کشتکار + کشاورز + مالی - کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا +

ساؤ (ہ) صفت (ہندو):- (۱) ادھین - غریب - مسکین + نرم دل +

بردبار - متحمل مزاج + سیدھا - سیوت - بھلا مانس (۲) اسم مذکر:- برا

وہ لوگ جو دولھا کے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند - قرابتی - رشتہ دار - ناتہ

کوئی ہمدھیانے والے +

ساؤدھان (ہ) اسم مذکر:- چوکس - ہوشیار - سُرتا - خبردار - سچیت + سرگرم -

مستعد - آمادہ - تیار - لیس - متوجہ +

ساؤدھانی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- چوکسی - خبرداری - سچیتی - ہوشیاری -

سُرتائی - [illegible] یشی +

ساؤڑ یا سوڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- زچہ خانے کی چھوت - سُوتک -

نفاس - زچہ خانہ کی ناپاکی - آلودگیٔ زچہ خانہ + وضع حمل کی ناپاکی

ساون (ہ) اسم مذکر:- ہندی قمری چوتھا مہینا - برسات کا دوسرا مہینا -

۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک کا زمانہ جسے "برسے ساون ہوں پانچ کے بادل"

کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکوں کی جھڑی
کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا -

ساون بھادوں (ہ) اسم مذکر:- (۱) برسات کا پہلا اور دوسرا مہینا

جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی ترنے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے جو دیکھا دو ہیں مہینے ساون بھادوں

(۲) دھوپ بھی اور بارش بھی جسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور مسلمان

پیغمبر کی سواری کہتے ہیں + (۳) وہ مکان جس میں چاروں طرف

باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر کے ٹکرانے سے

بارش کی سی کیفیت نظر پڑے + (۴) ایک قسم کی آتشبازی +

ساون بھادوں کا ملنا (ہ) فعل لازم:- ساون کے مہینے کا تمام ہو کر

بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا + (چونکہ اس روز اکثر بارش ضرور

ہوتی ہے اسلئے اس بارش کو ملنے کی علامت خیال کرتے ہیں کیونکہ

ہندوؤں اور گنواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پردیسی

سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اس وقت مل کر روتی بھی ہیں ؎

سائی

سائی ایک کو بدھائی" - "جوتا پہنے سائی کا - بڑا بھروسہ بیاہی کا" +

سائی بجانا (ف) فعل متعدی :- اُس کے گھر ناچنا جسکی سائی لی ہو (تحقیر)

سائی دینا (ف) فعل متعدی :- بیعانہ دینا + خرید سے پیشتر کچھ نقد دے دینا

سائبان (ف) اسم مذکر (صحیح سایہ بان) :- چھپر - آفتاب گیر - چھپہ - برآمدہ چھتر - شامیانہ - نمگیرہ - وہ چھپر یا چھتا وغیرہ جو مکان یا خیمہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھاڑ سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں

سائر (ع صفت) :- (۱) سیر کنندہ - گرداں - پھرنے والا - (۲) تمام سب - بالکل - سارا (۳) باقی - بچا ہوا - بقیہ (۴) جنگی ہرجہ محصول جو شہروں کے دروازوں پر لیا جاتا ہے +

سائر خرچ (ف) اسم مذکر :- متفرقات خرچ - عارضی اور غیر مقرری خرچ - کنٹنجنٹ - دفتروں کا بالائی صرف +

سائیس (ف) اسم مذکر :- گھوڑے کی خدمت کرنے والا - گھوڑے کا نگہبان نفر - چوبدار - جاودار (یہ لفظ جو تائید کے وزن پر اُردو میں مشہور ہو گیا ہے عربی نہیں ہا - کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے - اوّل تو سائس بروزن خامس - دوم سئیس بروزن رئیس - بلکہ عوام الناس جو سہئیس بولتے ہیں یہ نہایت درست اور ٹھیک ہے - اس کے لغوی معنی سیاست کنندہ اصطلاحی نگہبان و خصوصاً نگہبان اسپاں آگے ہیں) +

سائیسی (ف) اسم مؤنث :- گھوڑے کی رکھوالی - گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ جیسے "سائیسی علم دریاؤ ہے" +

سائل (ع) اسم مذکر :- (۱) سوال کرنیوالا - پوچھنے والا - پرسندہ - خواہندہ - خواہاں مانگنے والا - فقیر - بھکاری - ٹکڑ گدا (۳) اُمیدوار - آسرا کرنے والا (۴) قانون دعوے کرنے والا - مُدعی - سوال دینے والا - عرضی دینے والا - درخواست کنندہ

سائیں (ف) اسم مذکر :- (۱) صاحب - خدا - خالق - ایشر - پروردگار - رب - داتا

سائیں سب کو دیت ہیں اپنا ہاتھ لکھائے
لوگ کہت ہم کھات ہیں اپنے ہاتھ کمائے

سائیں سے پچارہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ مُنڈاؤ

(۲) مالک - خداوند - سوامی - ولی - مخدوم + پتی - خصم - شوہر بطور تلطف - کنتھ - بالم - جیسے "سائیں راج بلند راج - پوت راج - محتاج راج (۳) درویش - خداشناس - عارف - بیراگی - اتیت (۴) گدا - بھکاری -

سانے

منگتا - فقیر ؎

منڈوا کے سر فقیر کا چیلا کہاں سے ہو + کوڑی نہو تو سائیں کا میلا کہاں سے ہو (نظیر)

(۵) درویشوں کا تکیہ کلام و خطاب جو دوسرے سے کرتے ہیں +

سائیں بابا - سائیں داتا - سائیں مولیٰ (ف) اسم مذکر :- کامل درویشوں کا لقب - پیر و مرشد برحق ؎

کھینچتا ہوں نعرۂ حق کھیلتا دھمال ہوں +
اے مرے سائیں مدد - داتا مدد - مولیٰ مدد +

سائیں کا دربار (ف) اسم مذکر :- خدا کا دربار - خدا کی کچہری - بارگاہ الٰہی

سائن بورڈ (انگلش) Sign Board اسم مذکر :- وہ تختہ جو شارع عام پر اشتہارات یا نام لکھکر لگانے کے واسطے ٹکایا خواہ گاڑا جائے - پتے کا تختہ - اشتہاروں کا تختہ - تختۂ اعلان +

سائیں سائیں (ف) اسم مؤنث :- (بیابان بھوں) ہوا چلنے کی آواز - سناٹا جیسے "سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے" +

سائیں سائیں کرنا (ف) فعل متعدی :- ہوا کا چلنا یا سنسنانا + جسم میں سرسراہٹ ہونا - ضعف کے مارے جسم کا گرا پڑنا ؎

رہیں کس کو سانسے کہ اب ضعف سے + مزاجی ہی کہنے لگا سائیں سائیں (میر)

سائیں سُنوتا (ف) تابع فعل (ہندوی) :- صحیح سلامت - جیتا جاگتا - صحیح سالم - بھلا چنگا +

سایا (پرتگال) اسم مذکر :- (۱) گون - پیٹی کوٹ - میموں یا آیا لوگوں کی گھیر دار پوشاک - لہنگا - گھاگرا - دھبلا (۲) لفظ سایہ کو بھی بلحاظ بحر یا قافیہ الف سے سایا لکھ دیتے ہیں +

سایہ (ف) اسم مذکر :- (۱) چھایا - ظل - پرچھائیں - چھاؤں (۲) سرن - پناہ آڑ - بچاؤ - حفاظت (۳) حمایت - پشتی (۴) جن - بھوت - پریت - پری دیو یا پری کا اثر ؎

ہوش آئے کہیں ہا رخدایا مرے دل کو
دیوانہ ہے پریوں کا ہے سایہ مرے دل کو

(۵) (۱) پرچھاواں - پرتو - عکس - اثر صحبت - جیسے "اس پر بھی اُس سایہ پڑ گیا" "مَیں تو اُس کے سایہ سے بھاگتا ہوں" (۶) (۱) وہ تیرگی یا سیاہی جو تصویر میں جا بجا دھوپ کے عکس کے بموجب مصور لگا دیتے ہیں - یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے ؎

سائے

بحرِ اثر تک جہاں کا نہ تماشائی ہو +
جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں

(۷) اہلِ موسیقی کی اصطلاح میں اُس ہلکی سیاہی کو کہتے ہیں جو سفید کمبے ہوئے تانبے میں اُس کے ناقص رہجانے کے سبب بُرشی یا بیل یا تیزاب پہنچنے یا استعمالِ زمانہ سے آجائے +

سایہ اُترنا (و) فعلِ لازم:- جن یا بھوت کا دور ہونا - اثرِ جن و پری کا زائل ہونا +

سایہ پروردہ (ف) صفت:- (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا - کسی کی توجہ اور مہربانی کا پلا ہوا (۲) ناز پروردہ - لاڈ کا پلا ہوا (۳) و:- فیض یافتہ دست پروردہ - گھر کا پلا ہوا + خانہ زاد - غلام - مُحب پروردہ (۴) نشیب و فراز زمانہ سے ناتجربہ کار +

سایہ پڑنا (و) فعلِ لازم:- پرچھاواں پڑنا - سمت کا اثر ہونا - پرتو پڑنا - دوسرے کی خوبی آجانا - عکس پڑنا ؎

اُس محل نہیں سب تک اُگتے ہیں سرو جس جا
مستی میں جھکتے جس پر تیرا پڑے ہے سایا

سایۂ خدا (ف) اسمِ مذکر:- بادشاہ - ظلِ الٰہی +

سایہ دار (ف) صفت:- چھاؤں والا + وہ درخت جس کے نیچے چھاؤں ہے +

سایہ ڈالنا (ف) فعلِ متعدی:- (۱) مہربانی کرنا - حال پر توجہ فرمانا + فیض پہنچانا - (۲) اثر ڈالنا - فیضِ صحبت سے مستفید کرنا - مستفیض کرنا +

سایہ رہنا (و) فعلِ لازم:- (۱) پرچھاؤں رہنا (۲) سر پر کسی بزرگ خواہ مُربّی یا ماں باپ کا قائم رہنا +

سایہ ہونا یا ہو جانا (و) فعلِ لازم:- (۱) سمت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا - بھوت پریت یا جن پری کا فعل ہونا ؎

باغ سے وحشی ہوئی یا وقفِ دلدار ہیں + دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا (ناسخ)

سائے (و) اسمِ مذکر:- (۱) سایہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے وہ بدلی ہوئی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

سائے تلے آنا (و) فعلِ لازم:- کسی کی حمایت یا حفاظت یا پناہ میں آنا - سرن لینا +

سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا (و) فعلِ لازم:- پرچھائیں سے بھاگنا: ہیبت

سبک

پڑنا - از حد متنفر و گریزاں اور متوحش رہنا - دور بھاگنا - صورت سے بھاگنا +

سائے میں آنا (و) فعلِ لازم:- (۱) حمایت - پناہ اور سرن میں آنا (۲) آسیب زدہ ہونا - بھوت پریت کا فعل ہونا +

سائے میں بیٹھنا (و) فعلِ لازم:- (۱) چھاؤں میں بیٹھنا (۲) حمایت اور پناہ میں رہنا +

سب (ہ) (صحیح سرب) صفت:- (۱) سارا - سگرا - کُل - جملہ - تمام - سائر - ہمہ - سکل جیسے "سب کاموں میں پُوچھی کوئی نہ کہے نٹنڈوری" - "سب دن جنگی تہوار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک - ایک ایک + ہر طرح کا - ہر قسم کا - جیسے "سب دھان بائیس پنسیری" (۳) پُورا - کامل - سالم - سمُوچا - سنپُورن - فیر مکمل - نہایت "کیا سب خربوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) عام - مشترک - شامل - مشتمل (ہ) تابع فعل:- بالکل - سراسر - بالتمام - مطلق - محض یک لخت - بال بال - یک قلم (۶) اسمِ مذکر:- میزان - جوڑ - ٹوٹل - جمع مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہُوا؟" (دوہا):-

رام نام کے کاپنے سب دھن ڈالا کھوے -
مُورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہوے

(۷) عام لوگ - عوام الناس - جگ - سنسار - کُل عالم جیسے "سب توڑیں میرا رب نہ توڑے" +

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوے -
جو مانی سے لاگ رہا اُس کا بال نہ بیکا ہوے

(۸) کُل - سب - سگرا - سمُوچا - تمام جیسے "سب چیز" "سب مال" "سب کنبہ" "سب گھر وغیرہ" +

سب جگہ (ہ) تابع فعل:- ہر جگہ - سارے میں - تمام میں +

سب سمیت (ہ) تابع فعل:- سب کے ساتھ شمولیت میں - ہمراہی میں - کُل ملا کر +

سب کا (ہ) صفت:- عام لوگوں کا - پبلک کا - ہر ایک کا - تمام مملک کا - جیسے "سب کا بھلا چاہیے - سب کا حق سمجھے وغیرہ +

سب کا سب (ہ) تابع فعل:- سرتاپا - بالکل - بالتمام +

سب کچھ (ہ) تابع فعل:- ہر ایک چیز - ہر ایک اسباب - تمام مال و متاع - سب چیز جیسے "سب کچھ گیا میاں کی ٹخ ٹخ نہ گئی" +

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا (ہ) فعلِ متعدی:- بغیر از لحاظ درجہ و رتبہ

سبک

ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا +

سب کوئی (ہ) اسم مذکر:- ہر شخص - ہر نفس - ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ آپ کو چلے گئے" +

سب کے دیکھتے (ہ) تابع فعل:- لوگوں کے سامنے - آنکھوں کے روبرو - علانیہ - کھلم کھلا - تمام کی موجودگی میں +

سب (انگلش) Sub اسم مذکر:- نائب - پیشکار - پیشدست - گماشتہ - ماتحت +

سب انجینیر (انگلش) Sub-Engineer اسم مذکر:- عمارات کا نائب نگہ - کپتان کا نائب +

سب انسپکٹر (انگلش) Sub-Inspector اسم مذکر:- نگران کار کا ماتحت - نائب انسپکٹر - نائب ناظر - امین کا نائب یا ماتحت +

سب اوورسیر (انگلش) Sub-Overseer اسم مذکر:- نگران کار کا ماتحت نائب مہتمم - نائب پیمائش کنندہ +

سب آفس (انگلش) Sub-Office اسم مذکر:- دفتر ماتحت + ڈاکخانۂ مفصلات +

سباس (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- خوشبو - مُشک + عطر - پھلیل +

سبب (ع) اسم مذکر:- (۱) لغوی معنی رسّی - مجازاً سامان - چیز بست + (۲) موجب - باعث - وجہ - واسطہ - کارن - خاطر - لئے - واسطے - ملت - (۳) حجت - دلیل (۴) تقریب - ٹہلا (۵) ذریعہ - وسیلہ +

سبحان (ع) صفت:- پاک - آزاد - مُبرّا - اصل میں اسم مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو بدی سے مُبرّا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا +

سُبحان اللہ (ع) کلمۂ تعجب:- لغوی معنی خدا تعالےٰ بال بچوں زن و فرزند - توالد و تناسل - ہمجنس و لغو صفات ناقصہ اور اوصافِ ناقابلہ سے بیدہ و آزاد ہے + خدا تعالےٰ کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں + (۲) استعجاب - واہ! کیا خوب! واہ واہ! کیا کہنا ہے! بارک اللہ! اللہ اکبر! اہو ہو! چہ خوش! صلِّ وجلِّ + کیا بات ہے! جیسے "بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ (۳) کلمۂ تعریف:- قابل تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صانع حقیقی نے کیا صنعت کی ہے +

سُبحان تیری قُدرت (ہ) (۱) اسم مؤنث:- تیری قدرت کا کیا کہنا ہے! مقامِ تعجب اور تضحیک پر بھی استعمال کرتے ہیں - اور نیز یہ بھی کہتے ہیں کہ اسے تیتر کی بولی یہی ہے - یعنی وہ سُبحان تیری قدرت پکارا کرتا

سبز

ہے خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو - مگر سمجھ میں تو صاف یہی کلمہ آتا ہے ؎

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قُدرت
تیتر پکارتے ہیں سُبحان تیری قُدرت

سُبحان ربّنا (ع) صفت:- پاک ہے ہمارا رب +

سُبحہ (ع) اسم مؤنث:- تسبیح - سُمرن - سمرنی - مالا ؎

فصلِ گُل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
سُبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی +

سُبدھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- عمدہ سمجھ - تیز فہم +

سُبدھی (ہ) صفت (ہندو):- تیز فہم - بُدھوان - گیانی - ذی شعور - دانا - دانشمند زیرک +

سُبرن (س) اسم مذکر:- (۱) سونا - کنچن - زر - طلا (۲) صفت:- سُنہری - سُنہرے رنگ کا +

سبز (ہ) صفت:- ہرا + کچا - نایختہ پھل + تازہ - تر و تازہ - شاداب + خشک کا خلاف +

سبز باغ دکھانا (و) فعل متعدی:- فریب دینا - دھوکا دینا - بُتا دینا - جھوٹے وعدے سے پھسلانا (اصل میں اُس ملی باغ سے مراد ہے جو بازیگر ایک آن واحد میں پردے کے نیچے سے غیر موسم میں سبز پتّے اگا کر دکھا دیتے ہیں - چونکہ اُس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ سے وعدہ ہائے دروغ پر استعمال ہونے لگا) ؎

تیرا ہی منہ تکے ہے کیا جانئے کہ نوخط + کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر تقی)
ہم پہ بھی رنگ جمانے لگے ماشاءاللہ + سبز باغ اب تو دکھانے لگے ماشاءاللہ (ناظم)

سبز بخت (ف) صفت:- خوش نصیب - صاحب اقبال - نیک بخت

وہ سبزہ رنگ ہم سے گو دل کا سخت ہووے
اپنی یہی دُعا ہے وہ سبز بخت ہووے

سبز پوش (ف) اسم مذکر:- زاہد + ماتمی + سبز لباس والا +

سبز قدم (ف ع) صفت:- سبز یا منحوس قدم - مُہر شوم - بدبخت - نحوس نابُرگ - بُھنڈ پیرا - بُھنڈ پیری - بزبھاگی - وہ شخص جس کا آنا مُبارک نہ ہو جس کے آنے سے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی ہو جاتے ؎

تکے وہ پھر بھی گئے دیکھو اب تک نہ پھری
لینے بازار جو وہ سبز قدم پان گئی +

سبز

خط ہوا تیرے رُخ پر تو گئی رونق حُسن ✦ یاں کے آنے سے نہ یہ سبز قدم بند ہُوا (ظفر)
خط نے ترے حُسن سب گنوایا ✦ یہ سبز قدم کہاں سے آیا (وحشت)
سب سبزۂ خط مشک ہو دریا میں اُٹھے خاک ✦ ساحل پہ بنے قبر جو مجھ سبز قدم کی (امانت)

(۱) ا:- گلزار میں اُڑ جاتی ہے خاک آتے ہی اُس کے
مرمر ہے عجب سبز قدم باغ جہاں میں۔

(۲) ا:- کی تجھ سے جس نے بیوفائی آخر ✦ خجلی نہ رہی نہ میزبانی آخر
رونق نہ رہی خط سے مُنہ پر ✦ اس سبز قدم نے خاک اُڑائی آخر

(۳) ا:- جما ہے بزم صنم میں رقیب سبز قدم
میں کیونکر اُس کو اکھاڑوں وہ کچھ گیا نہیں

(چونکہ اہل فارس سبز بمعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوئے)
سبز قدم رہے یا ہو (ا) دعا ہے بد:- بدنصیب اور نامراد رہے۔

رہے وہ سبز قدم سرخرو نہ ہو کبھی ✦ حنا ترے سر انگشت پر اگر نہ لگے (نامعلوم)

سبز قدم ہونا (ا) فعل لازم:- منحوس و بدبخت ہونا ✦

سبز ہونا (ا) فعل لازم:- ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ پھلنا پھولنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا ؎

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمیں ✦ تخم خواہش دل میں تُو بوتا ہے کیا (میر)
جو زخم کہ وہ ہرگز پھوٹتا پھلتا نہیں ✦ سبز ہوتے کبھی سُنا ہے کہیں تیر کا (ناسخ)

(۲) کرسی نشین ہونا۔ جمنا۔ بنا۔ مقبول و مستجاب ہونا۔ مرتبہ اعلےٰ پانا ؎

عشق میں ہونے نہیں پائے کسی عنوان سے
عزت و عار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز (نامعلوم)

سبزہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ہریاول ✦ شادابی۔ تروتازگی۔ طراوت (۲) روئیدگی۔ نباتات۔ بناس پتی جیسے "سبزہ روندنا" (۳) ایک قسم کا جوہر زمرد۔ پنا (۴) ا:- بھنگ۔ بنگ۔ سبزی ؎

بہتر تری شراب نہیں میری بھنگ سے
اپنا ہی سبزہ تیز ہے تیرے سُرنگ سے۔ (نامعلوم)

(۵) ا:- عورتوں کے کان کا ایک سبز رنگ کا زیور ✦ سبزمُندا ؎

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور ہے
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزا مجھے (نامعلوم)
پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی
پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر (نامعلوم)

سبز

(۶) ا:- وہ گھوڑا جس کی پیشانی مائل بہ سیاہی ہو (۷) ا:- دہلی کے ایک مشہور بھانڈ کا نام ✦

سبزہ رنگ (و) صفت:- (۱) سانولا سلونا۔ گندمی رنگ۔ گندم گوں ؎

سنگ تھے سبزہ رنگ کی یاد و ذقن میں شام سے
سبز کنیں میں مسیح کو دیکھ پڑے دھڑام سے ✦ (سرور)

آخری چارشنبہ کو سب لوگ ✦ روند کر سبزہ عید کرتے ہیں
ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج ✦ سبزہ رنگوں کی دید کرتے ہیں (نظیر)

(۲) اسم مذکر:- معشوق۔ سن بھادوں۔ دلربا۔ سبزہ رُخ ؎

بھنگ پینے میں نہ دیکھے ہونگے ہم سے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری (نامعلوم)
سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاک مقرر ناسخ
سبزہ رنگ اس لئے آتا ہے نظر کائی کا ✦ (ناسخ)

سبزہ روندنا (و) فعل متعدی:- سبز گھاس پر پھرنا۔ نباتات کو پاؤں سے ملنا۔ باغ کی سیر کرنا۔ باغ میں پھرنا جیسے "آخری چارشنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے" ✦

سبزہ زار (ف) اسم مذکر:- مرغزار۔ چراگاہ۔ ہرا جنگل۔ گھاس کا تختہ ✦

سبزہ لہلہانا (و) فعل لازم:- نباتات یا سبز درختوں کا لہرانا۔ ہرے کھیتوں کا لہرانا ✦

سبزی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہریالی۔ ہریاول (۲) کچے پن کی حالت (۳) نباتات۔ ترکاری۔ بقولات۔ ساگ پات۔ بناس پتی (۴) ا:- بھنگ۔ بنگ۔ ایک نشے دار پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے۔ جیسے "سبزی میں مُرغی خرلاوے دُھر کی" ؎

گھونٹ سبزی چھان سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا (نظیر)

سبزی پینا (و) فعل متعدی:- بنگ پینا۔ بھنگ نوشی کرنا ؎

باز آئیں روندکب عمل ناثواب سے ✦ سبزی نہیں جو توبہ کریں یہ شراب سے (فاضل)

سبزی فروش (ف) اسم مذکر:- (۱) ترہ فروش۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا کاچھی (۲) ا:- بنگ فروش۔ بھنگ بیچنے والا ✦

سبزی گھُٹوانا (و) فعل متعدی:- بھنگ گھُٹوانا۔ بھنگ پسوانا۔ پینے کے واسطے بھنگ تیار کرانا ؎

سبز

زہر کھا جاؤنگا بازار سے لے کر تا چار
سبزی گھٹو کے نہ اب ہاتھ سے دو چار کپی

سبزی گھوٹنا (و) فعل متعدی :- بھنگ گھوٹنا - بھنگ حل کرنا - بنگ پینا + بنگ پینا +

سبزی منڈی (و) اسم مؤنث :- ساگ پات اور ترکاری بکنے کی جگہ - وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے فروخت ہوتے ہیں ؎

روز طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یا میں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے

سبسکرائبر (انگلش) subscriber اسم مذکر :- چندہ دینے والا + خریدار - خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا +

سبط (ع) اسم مذکر :- بیٹے کی اولاد + آل اولاد - نبیرہ - نواسا - پوتا - نانی - نتنی + بنس خاندان - نسل - کنبہ - قبیلہ - کُٹم - جیسے " سبط پیغمبر - سبط رسول +

سبع (ع) صفت :- سات ہفت - چھے اور ایک کی جمع ؎ +

سبع سیارہ (ع) اسم مذکر :- ثریا - پروین - سات رشی - سات سہیلیوں کا جھمکا +

سبق (ع) اسم مذکر :- (۱) سبقت پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو ہر روز آگے پڑھائی جائے - درس - تعلیم - پٹی - پاٹ - ورد ؎ کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے (مومن)

سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم و ہم خوراک (۳) ا :- پند - نصیحت - سکشا + اُپدیش + عبرت - گوشمالی - سزا +

سبق پڑھانا (و) فعل متعدی :- (۱) درس دینا - تعلیم دینا - پٹی پڑھانا - سکھانا (۲) تنبیہ کرنا - عبرت دینا +

سبق پڑھنا (و) فعل لازم :- پاٹ کرنا - درس لینا - سیکھنا +

سبق دینا (و) فعل متعدی :- (۱) پاٹ کرانا - پٹی پڑھانا - درس دینا - تعلیم دینا - آگے پڑھانا (۲) نصیحت دینا - عبرت دینا - متنبہ کرنا - گوشمالی کرنا - سزا دینا +

سبق لینا (و) فعل لازم :- (۱) پڑھنا - درس لینا - سیکھنا (۲) نصیحت پکڑنا - عبرت حاصل کرنا +

سبقت (ع) اسم مؤنث :- پیش قدمی - تقدم - پیشقدمی - آگے بڑھنا + بڑھوتری - برتری - فوق - فوقیت - شرف - بڑائی - بزرگی ترجیح (اردو فارسی اشعار اور بول چال میں بسکون بائے موقدہ مستعمل ہے) +

سبقت کرنا (و) فعل متعدی :- آگے بڑھنا - آگے جانا - پیشقدمی کرنا - پہل کرنا - شروع کرنا ؎

کرتے جو کوہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت + پر وہ کچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو (ذوق)

سبقت لے جانا (و) فعل لازم :- آگے بڑھ جانا - فوقیت لے جانا - شرف حاصل کرنا - غالب آجانا - بڑھ جانا ؎

برق پر بھی وہ لے گئے سبقت + ہو خبر کس کو آنے جانے کی (عارف)

سُبک (ف) صفت :- (۱) ہلکا خفیف - مُتبذگراں وسنگین (۲) نازک لطیف + باریک (۳) اوچھا - کمظرف - بے تہ (۴) بے عزت - ذلیل رسوا + شرمندہ + بے وقار (۵) چست - چالاک - تیز تعمیل کار - جیسے " سبک دست یعنی تیز دست " (۶) جتی - مجرد - آزاد - جیسے تعلق +

سبک بار (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوجھ نہ ہو - ہلکا پھلکا اکیلا - چھڑا - چھریرا - سبک ؎

قاتل نے میرے سر کو اُتارا ہزار شکر + بارِ گراں سے خوب سبکبار ہو گیا (مجید)

سبک دست (ف) صفت :- تیز دست - جلدی کام کرنے والا - پھرتیلا ہاتھ چالاک +

سبک دستی (ف) اسم مؤنث :- چابکدستی - تیزدستی - ہاتھ کی پھرتی جنوں کی سبکدستیوں کی قسم ہے + پھوڑونگا گردن پہ تارِ گریباں (مجنوں)

سبکدوش (ف) صفت :- سبکبار - وہ شخص جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو ہلکا پھلکا + آزاد - مجرد - بے تعلق - فارغ - بری الذمہ + فرصت پانے والا

سبکدوش کرنا (و) فعل متعدی :- آزاد کرنا - بوجھ اُتارنا - فارغ کرنا - بری الذمہ کرنا +

سبکدوش ہونا (و) فعل لازم :- بری الذمہ ہونا - بوجھ اُترنا - فرصت پانا - فارغ ہونا - نجات پانا ؎

سر جو اُترا تو یہ دی خلق مُرید نے صدا + شکر صد شکر کہ میں آج سبکدوش ہوا (اسیر)

سبک سر (ف) صفت :- کمینہ - فرومایہ - اوچھا - کمظرف - کم حوصلہ - احمق ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑینگے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

سبک

سبک ہونا (د) (فعل لازم:- (۱) ہلکا ہونا (۲) خفیف ہونا۔ حقیر ہونا۔ بے وقار ہونا۔ نظروں سے گرنا ؎

کی نشست اس نے یاں تک بزم خوباں میں کہ آہ
ہو گیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ۔ (میر)

اے سبک ہونا یہ میرا فرط خوشی سے مجلس میں
وہ تو نہیں سنتا دل دے کر میں ہی آمیں بناتا ہوں (میر)

نہ کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بیہوش دہ کر کے گراتے اپنی آنکھوں سے (غالب)

سُبکنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- بچے کا روتے وقت سُبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا۔

سُبکی (ہ) اسم مؤنث:- ہچکی۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ لینے کی ہیئت ؎

سُبکی (ت) اسم مؤنث:- (۱) ہلکاپن۔ فتدگرانی (۲) خفت۔ ذلت۔ رسوائی۔ شرم کی بات۔ لاج کی بات۔ بیقدری۔ بے عزتی (۳) صفائی۔ ستھرائی۔ نزاکت۔ نازکی جیسے "اُس کاریگر کے ہاتھ میں بڑی سبکی ہے" ؎

سبکی ہونا (د) فعل لازم:- خفت ہونا۔ ذلت ہونا ؎

سُبکیاں (ہ) اسم مؤنث:- (سبکی کی جمع) ؎

سُبکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- ہچکیاں لینا۔ سسکیاں بھرنا۔ رونے میں ہچکیاں لینا ؎

سَبَل (ع) اسم مذکر:- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے آنکھوں کے پپوٹے اُلٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چبھنے سے آنکھیں سُرخ رہتی ہیں۔ باسنی۔ بلنگند ؎

سَبَل (ہ) اسم مذکر:- آلۂ ثقب زنی۔ بیرم۔ پھالی ؎

سَبُو (ت) اسم مذکر:- گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کڑوا ؎

دل کو کیا گداز محبت کی آگ نے ؎ پختہ ہوا سبو جو مرا خام ہو گیا۔ (وزیر)

سَبُوچہ (ت) اسم مذکر:- چھوٹا گھڑا۔ کڑوا۔ بدھنا ؎

سَبُہ رَا (د) اسم مذکر (صحیح صابوہ):- چرمی آلہ کا نام جس سے عورتیں اپنی چُل مٹاتی ہیں ؎ وہ ساختہ عضو تناسل جو چپٹے باز عورتوں کے پاس رہتا ہے،

سَبُوس (ت) اسم مؤنث:- بھوسی۔ چوکرا ؎

سُبھ (س) صفت:- (۱) فجستہ۔ مُبارک ؎ نیک۔ اچھا۔ مسعود۔ سعید ؎ خوشنما ؎

سبھی

سُبھ کرن (ہ) اسم مذکر:- طالعِ مسعود۔ اختر نیک ؎

سُبھ گھڑی (ہ) اسم مؤنث:- ساعتِ سعید۔ مُبارک گھڑی۔ نیک گھڑی ؎

ہو مُبارک تجھے اے ماہِ منوّر سہرا ؎ سُبھ گھڑی سے ہے بندھا آج ترے سر سہرا۔

سُبھ لگن (ہ) اسم مذکر:- وہ اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ قِرانُ السّعدین۔ اتفاقات۔ منظلک سما ؎

سَبھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- مجلس۔ محفل۔ سماج۔ بزم۔ انجمن۔ سوسائٹی ؎ جماعت۔ گروہ۔ منڈلی۔ دربار۔ پنچایت ؎ جلسہ ؎

ابرو بخشی بھا میں مُنہ کو اُجیالا کیا ؎ مُڑہ زدوا پادے گلگیر کو نندانہ شمع (بحر)

سبھاپتی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- میر مجلس۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ سردار مجلس ؎ سرپنچ ؎

سبھاسَد (ہ) اسم مذکر:- مجلسی۔ شریکِ جلسہ۔ ممبر ؎

سبھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا۔ لوگ جمع کرنا۔ مجلس کرنا۔ محفل کرنا ؎

سُبھاؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) اچھی خُو۔ اخلاقِ حمیدہ۔ مُخلق (۲) خُو۔ عادت۔ خصلت ؎ بان ؎

ولیکن یہ خوباں کا دیکھا سبھاؤ ؎ کہ بگڑے سے دونا ہوا ان کا بناؤ (میر حسن)

(۳) ڈھنگ۔ قاعدہ۔ برتاؤ ؎ خاصیتِ مزاج۔ خاصہ ؎

من موتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ
پھاٹے سے جُڑتے نہیں کوٹن کرو اوپاؤ (رحیم)

سُبیتا یا سُبھیتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ وقت۔ مُہلت۔ سوختہ۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ مخلصی (۲) اطمینان۔ خاطر جمع۔ تسلی۔ تسکین۔ (۳) افاقہ۔ فائدہ۔ کمی (۴) امن۔ چین۔ کل۔ راحت۔ آرام۔ سُکھ۔ آسائش۔ آسودگی (۵) فراغت۔ انفراغ (۶) خلوت۔ تنہائی۔ یکسوئی

نہیں ملتی ہے فرصت غیر اُسے گھیرے ہی رہتے ہیں
کہوں کچھ حال دل بس ڈھونڈتا اتنا سبیتا ہوں (انشا)

سَبیل (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ طریقہ (۲) ف۔ وقف ہر چیز خصوصاً وقف آب و شربت و شیر ؎ پو۔ پیاؤ جیسے (سقہ کی آواز) "سبیل ہے پیاسوں کو" (۳) تدبیر۔ صورت۔ جتن۔ شکل۔ بندوبست جیسے "اُن کے روپے کی بھی کچھ سبیل کی؟" ؎

سبیل پلانا (و) فعل متعدی:- بلاقیمت اور بلامعاوضہ پانی یا ماہ محرم میں شربت خواہ دودھ پلانا۔ راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا ؎

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں۔

سبیل رکھنا (و) فعل متعدی:- پانی پلانے کے واسطے ہمگزر پر مٹکے وغیرہ رکھنا۔ پیاؤ لگانا (مصرعۂ ناسخ):- رکھی تھی قضا نے آبِ آہن کی سبیل ؎
ملکِ عدم کو اب کوئی پیاسا نہ جائیگا۔ قاتل نے آبِ تیغ کی رکھی سبیل ہے (خورشید)

سبیل کرنا (و) فعل متعدی:- راستہ نکالنا۔ دینے کی کوئی تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ بندوبست کرنا +

سبیل لگانا (و) فعل متعدی:- (۱) پیاؤ لگانا۔ پو لگانا۔ مفت پانی یا شربت خواہ دودھ پلانا (۲) بازاری:- وقف کر دینا۔ اپنی کر کے نہ رکھنا +

سپّا (ہ) اسم مذکر (۱) نشانہ۔ ہدف۔ آماج جیسے "کیا سپّا بیٹھا ہے" + (۲) ڈھب۔ ڈھنگ۔ ٹپس "تم نے اُن کے ہاں اچھا سپّا لگایا" (۳) ٹپّہ۔ پلہ۔ زد۔ مار + فاصلہ۔ مسافت۔ دوری۔ بُعد (۴) سُراغ۔ کھوج۔ پتا +

سپّا لڑانا (و) فعل متعدی:- ٹپس جمانا۔ ڈھب لگانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ پینترا جمانا +

سپّا لڑنا (ہ) فعل لازم:- موافقت ہونا۔ پلول ملنا۔ رسائی ہونا۔ مُنہج ہونا + موقع ملنا۔ بنجوگ بننا۔ ڈھب بننا۔ سمجھ لڑنا۔ آشنائی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ آنکھ لگنا +

سپّا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:- نشانہ لگانا۔ نشانہ پر مارنا + آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا۔ گُتھ جانا + پھانسنا۔ جال میں پھنسانا۔ پھندا لگانا۔ جال ڈالنا +

سپاٹ (ہ) صفت:- (۱) صاف۔ سادہ۔ سلپٹ۔ یکساں جیسے "سپاٹ جُوتا" یعنی کلابتو کا وہ جوتا جس میں تار یا چکی کا کام نہ ہو (۲) جو رس بسطح برابر۔ ہموار۔ چٹیل +

سپاٹ ہونا (ہ) فعل لازم:- گھس کر یکساں ہونا۔ ہموار ہونا جیسے "چکی سپاٹ ہو گئی" +

سپاٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) روڑ۔ جھپٹ۔ طمارہ۔ جگٹ روڑ (۲) سیر۔ تماشا جیسے "سیر سپاٹے کو گئے ہیں" +

سپاٹا بھرنا یا مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- طمارہ بھرنا۔ دوڑ لگانا۔ دُور تک کا دھاوا مارنا۔ پرندے کا اُڑ جانا +

سپّارا (ہ) اسم مذکر:- سرذکر۔ حشفہ۔ قضیب کی ٹوپی +

سپارہ (ف) اسم مذکر:- (مخفف سی پارہ) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ (چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کئے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو سی پارہ کہنے لگے) +

سُپاری یا سُپیاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھالیا۔ کیلی۔ فوفل۔ پھال۔ حشفہ۔ سرذکر +

سپاس (ف) اسم مؤنث:- شکر۔ منت۔ شکریہ۔ شکر گزاری۔ تھینکس۔ ستایش۔ حمد و شکر نعمت۔ اظہار احسانمندی +

سپاس گزاری (ف) اسم مؤنث:- شکر گزاری۔ اظہار احسانمندی۔ منت شناسی۔ اعترافِ نعمت +

سپاس نامہ (ف) اسم مذکر:- ایڈریس (وہ تحریری شکریہ جو کسی حاکم کے رخصت یا تبدیل ہوتے وقت اُس کی کارگزاری کے منت پذیر ہونے میں دیتے ہیں +

سپاہ (ف) اسم مؤنث:- فوج۔ لشکر۔ سپاہ۔ کٹک +

سپاہ گری (ف) اسم مؤنث:- سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہ گری کے چھتیس فن ہیں")

سپاہی (ف) اسم مذکر:- جنگی آدمی۔ فوجی آدمی۔ پیادہ۔ لشکری۔ چپراسی تلنگا۔ برقنداز۔ مذکوری۔ سنتری۔ کانسٹیبل۔ نجیب +

سپاہی کا پوت (ا) اسم مذکر:- سپاہی زادہ +

سپاہیانہ (ف):- سپاہیوں کے موافق + دلیرانہ۔ بہادرانہ۔ چستی کے ساتھ پھرتی سے +

سپر (ف) اسم مؤنث:- (۱) ڈھال۔ پری۔ آفتابی ؎

تیغ خونِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب
مُنہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر ملتی نہیں

(۲) ا:- آڑ۔ حفاظت۔ پناہ۔ روک۔ سدّ (مصرعہ ۱:-
"توبہ بڑی سپر ہے گنہگار کے لئے" +

سپر پھینکنا یا ڈالنا (و) فعل متعدی:- ہتیار ڈالنا۔ خوف سے یا ماندہ کے۔ ڈھال پھینکدینا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ پُشت دکھانا +

سپر ہونا (و) فعل لازم:- آڑ ہونا۔ ہدف بننا۔ آڑے آنا۔ سامنے آنا۔ دیوار ٹٹی ہونا ؎ قتل بھی ہونے نہ دینگے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائینگے +

سپر

رکتی نہیں تیغ نالہ ہرگز + جب تک کہ جگر سپر نہ ہووے (میر)

سپرد (ف) اسم مؤنث: تفویض۔ تحویل حوالہ سونپنا۔ دھروڑ۔ امانت (مقدم اوّل زبان زد ہے) +

سپرد کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) سونپنا۔ امانت رکھنا۔ حوالہ کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) حراست کرنا۔ نظر بند کرنا +

سپرد ہونا (و) فعل لازم:۔ سونپا جانا + حوالہ ہونا۔ ذمہ ہونا۔ نظر بند ہونا +

سپردگی (ف) اسم مؤنث:۔ تحویل حوالگی۔ تفویض + حوالات۔ حراست۔ نظر بندی +

سپردگئے مال (ف + ع):۔ اسم مؤنث:۔ مال سونپنا۔ حوالگئے زر۔ تحویل دولت +

سپردا } (ہ) اسم مذکر:۔ سنگتی۔ ڈھاڑی۔ سازندے۔ ناچنے والی کے ساتھ
سپردائی } والے جو طبلہ و سارنگی بجاتے ہیں۔ ڈوم۔ بھڑوے +

سپرنٹنڈنٹ (انگریزی Superintendent) اسم مذکر:۔ نگراں۔ محافظ۔ نگہبان۔ منتظم۔ مہتمم۔ سرداہ کار۔ داروغہ۔ ناظر۔ سررشتہ دار +

سپہ سالار (ف) اسم مذکر:۔ سپہ سالار۔ بڑا افسر۔ جرنل۔ کمانیر۔ کمانڈر انچیف۔ مقدمۃ الجیش جنگی لاٹھ +

سپہ گری (ف) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سپاہ گری) +

سپہر (ف) اسم مذکر:۔ فلک۔ آسمان۔ آکاش۔ چرخ گردوں۔ کرۂ فلکی۔ گگن۔ سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + نیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا (اسیر)

سپہر (و) اسم مذکر:۔ (سہ پہر):۔ تیسرا پہر۔ دن ڈھلے۔ دن کا تیسرا حصہ۔ ظہر و دوپہر بعد

سپھل (ہ) صفت (ہندو):۔ برومند۔ پھل دار۔ اچھا پھل۔ عمدہ نتیجہ + مفید۔ فائدہ مند۔ بہرہ ور۔ زرخیز۔ سیر حاصل۔ شاداب +

سپھلتا (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سپھلتا) +

سپید (ف) صفت:۔ (۱) سفید۔ دھولا۔ اُجلا۔ سیت۔ چٹا۔ بیضہ تراش + گورا۔ صبیح (۲) کورا۔ سادہ۔ بن لکھا +

سپید و سیاہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ سیاہ و سفید کرنا۔ برا خواہ بھلا کرنا۔ میں اپنے کشور دل کا تمہیں کیا مختار + تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرد (سرور)

سپیدہ (ف) اسم مذکر:۔ پھونکا ہوا جست خواہ رانگ جسے اکثر آنکھوں کی دوا اور وارنش وغیرہ میں ڈالتے یا منہ پر پوڈر کی بجائے ملتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں سرد خشک۔ بعض کہتے ہیں کہ دوم میں سرد سوم میں خشک +

سپیدی (و) اسم مؤنث:۔ (۱) سفیدی قلعی پتھر کا پھوکا ہوا چونہ۔ سنگ مرمر کا چونہ (۲) بیاض۔ دھولاپن + براقی۔ صباحت (۳) روشنی۔ اُجالا۔ جوت۔ نور +

سپیرا (ہ) اسم مذکر:۔ سانپ رکھنے اور کھلانے والا۔ سانپ پکڑنے والا۔ مارگیر۔ سانپ کا تماشا کرنے والا +

سپیدہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) زور۔ بل۔ طاقت۔ بوتا۔ قوت + قدرت۔ شکتی۔

سمت

سکت ؎

ہم عشق میں کیا کیا ہوئے اب آخر آخر ہو چکے
بے سمت ہوئے بے دست ہوئے بے پد ہوئے بے مت ہوئے

افتادہ ہجر یار ہیں مُردہ صفت ہا + اٹھکر میں بیٹھنا کبھی اتنا نہ سکت ہا (لاعلم)

(۲) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ صحیح۔ جیسے ست بچن (۳) سچ۔ سانچ۔ راست۔ صدق۔ سچا جیسے رام (یعنی خدا) نام ست ہے (۴) رس۔ عرق۔ اصول۔ عطر جوہر۔ خلاصہ۔ گت لُبّ لباب۔ تمت۔ اصل۔ جڑ + روح + لب جیسے

ست

*ست گلو بست لوبان یست کچلہ (ہ) عصمت عفت - پارسائی پاکدامنی (۶) مضبوطی - ہتھوڑی - استحکام - استقلال (۷) ایمان - دھرم +

ست بچن (پنجابی) اسم مذکر:- آمنا - صدقنا - بجا ہے - درست ہے - ٹھیک +

ست بچن کا نوکر ہونا (ہ) فعل لازم:- ہانجی کا نوکر ہونا - خوشامد کا بندہ ہونا

ست بچن کرنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی:- ہاں میں ہاں ملانا خوشامد سے ہاں ہاں کرنا ناحق تائید کلام کرنا +

ست بچنیا (پنجابی) اسم مذکر:- ہانجی کا نوکر - زمانہ ساز - دنیادار + خوشامدی للو پتو کرنے والا +

ست پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- ایمان یا دھرم پر قائم و مستقل ہونا + پاکدامنی اور عصمت میں پکا ہونا + ستی ہونے پر مستعد ہونا جیسے "جب ستی ست پر چڑھے تو پان کھانا رسم ہے" +

ست پر رہنا (ہ) فعل لازم:- ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا سچ کو نہ چھوڑنا (۲) عفت و عصمت پر مستقل رہنا +

ست چڑھنا (ہ) فعل لازم:- ستی ہونے کو جی چاہنا - پاکدامنی کا غالب ہونا - مرنے پر مستعد ہونا + ستی ہونے کا جوش بھرنا +

ست چھوڑنا (ہ) فعل متعدی:- ہمت مارنا - پست حوصلہ ہونا + دھیرج نہ رکھنا + استقلال چھوڑنا ؎

ست مت چھاڈے باؤلے ست چھاڈے پت جاے
ست کی باندھی لکشمی پھیر ملیگی آے + +

ست ڈگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ایمان جانا - دھرم میں فرق آنا (۲) ہمت ٹوٹنا - دھیرج نہ رہنا - دھیرج نہ بندھنا (۳) ایمان بگاڑنا - دھرم کھونا دوسرا مذہب اختیار کرنا +

ست ستیتا (ہ) صفت:- پارسا - صاحب عصمت - ستونتی - ستیاستی ؎ ات ملنے کی زنافی سے کوئی بنتی نہیں + ہے وہ ست ستیتا کوئی اُن جیسی ستونتی نہیں (رنگین)

ست کی باندھی (ہ) صفت:- ست پر قائم - قول کی باندھی - قول ہاری نہ گئی - بچن کی باندھی - ایمان دھرم پر مستحکم +

ست نکل جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) طاقت نہ رہنا - طاقت کھچ جانا - طاقت کا زائل ہو جانا (۲) تھک جانا - ہار جانا - دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا - جن دولت نہ رہنا +

ست مار دینا یا مار جانا (ہ) فعل لازم بہ ہمت مار دینا - تاب

ست

نہ رہنا - تھک جانا + بوڑھا ہو جانا +

ست (ہ) صفت:- (۱) صداقت - سچائی - راستی (۲) صحت - درستی + شائستگی تہذیب (۳) اصلی حقیقی + جمیل (۴) کھرا - سچا + بے قلب - بے غش +

ست بادی (ہ) اسم مذکر:- سچا آدمی - صادق القول + فیلسوف - فلاسفر - حکیم + (ہندو)

ست بھاؤ (ہ) تابع فعل:- ٹھیک ٹھیک - سچی سچا - سیدھا سیدھا راستی پر - راست کرداری اور راستبازی پر - (ہندو)

سائیں سے سانچا رہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لانبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ

ست پتر (ہ) اسم مذکر:- حقیقی بیٹا - اصلی بیٹا - اپنے نطفہ کا بیٹا - اپنے بند کا بیٹا - ولد الحلال - فرزند صلبی (ہندو)

ست جگ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) سب سے پہلا اور کھرا زمانہ جس کی بابت ہندوؤں کے نزدیک ستر لاکھ اٹھائیس ہزار برس تھی - دنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا دوسری بات کا نام نہ تھا - نہایت پچھا زمانہ + دیوتاؤں کا زمانہ (۲) برہما کا اوپر کی ساتویں دنیا - ملاء اعلے +

ست (ہ) صفت:- سات کا مخفف) ہفت - سبع - ۷ +

ست بیجھڑا (ہ) صفت:- رلا ملا - ملا جلا - گڈمڈ + دوغلا - دوغلی نسل کا - وہ شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ملے ہوں مخلوط النسل + وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں - باؤلی ہانڈی + ساتھ ملا +

ست پوتی (ہ) صفت:- سات بیٹوں کی ماں + بہت سی آل اولاد والی +

ست خصمی (ا) اسم مؤنث (عو):- گالی - وہ عورت جو ایک مرد کے بعد سات خصم کر چکی ہو (کہاوت) "رانڈ رودے کوواری رودے سات لگی ست خصمی رودے" +

ست کھنا یا ست کھنڈا (ہ) صفت:- ہفت منزلہ +

ست لڑا (ہ) صفت:- سات لڑی کا رستا + ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں +

ست ماسا (ہ) اسم مذکر:- وہ رسم جو حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے (مفصل کیفیت ستوانسا میں دیکھو) +

ست

مکان۔ وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں۔ ست کھنڈا ✦

ست بجا (ہ صفت ا۔ (۱) سات قسم کے ملے ہوئے اناج۔ سترنجے سات قسم کا بھنا ہوا غلہ (۲) سات قسم کے اناج ملا کر پکایا جائے (۳) ملا ملا۔ گڈمڈ۔ ملا جلا۔ ست بیجرا (۴) مخلوط النسل۔ دوغلا۔ دورگا ✦

سُت (ہ) اسم مذکر (پورب)۔ لڑکا۔ بیٹا ✦ **پُوت** سے پتر ✦

سُتا (ہ) اسم مؤنث۔ لڑکی۔ بیٹی ✦

سَتّا (ہ) اسم مذکر۔ گنجفے یا تاش کا وہ ورق یا پتا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں۔ پاسہ کے سات حصے۔ بچیسی کی سات چت کوڑیاں ✦

ستار (ف) اسم مذکر (اصل سہ + تار)۔ طنبورہ کی قسم کے ایک باجے کا نام جس میں حضرت امیر خسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجاد کیا۔ اوّل اوّل اس باجے میں صرف تین ہی تار ہوا کرتے تھے ؎

چھیڑ نہ پردہ عاشق سے ✦ اُس پری کا ستار کرتا ہے (رند)

ستار باز (ا) اسم مذکر۔ ستار بجانے والا۔ ستاریا ✦

ستار بازی (ف) اسم مؤنث۔ شوق ستار۔ ستار بجانے کا شوق۔ ستار نوازی

ستارہ (ف) اسم مذکر (ا) کوکب۔ تارہ۔ اختر۔ نجم۔ اڑگن۔ وہ روشن کرّے جو آسمان پر رات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع۔ کرم۔ کیخ دیوگنت۔ بھاگ۔ نصیب۔ نصیبا۔ پرالبدھ۔ قسمت۔ تقدیر۔ بخت (۳) راس۔ برج۔ طالع جیسے ان دونوں کا ستارہ ملا ہوا ہے (۴) ٹیکا۔ نشان۔ سفید دھبا جو گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر ہو (۵) وہ گول گول پہلی سنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے قرص جو ٹوپیوں۔ جوتیوں۔ چڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں ✦

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں
تیری جوتی سے کہ جو کل جھلکے ستارے رات کو (ج)

ستارہ بلند ہونا (ا) فعل لازم۔ ستارہ کا اونچا ہونا۔ ستارے کا عروج کرنا۔ ستارہ کا اوج پر ہونا ✦ طالع کا یاور ہونا۔ اقبال کا بلند ہونا ؎

تجھے جو بام پر اے ماہ رو کھڑے دیکھا ✦ فلک سے آج ستارہ مرا بلند ہوا (وزیر)

ستارہ پیشانی (ف) صفت۔ وہ منحوس گھوڑا جس کی پیشانی پر ناخن کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ٹیکا ہو جو سر انگشت سے چھپ جائے۔ یہ گھوڑا دشمن جان خیال کیا جاتا ہے ✦

۱۰۔۱۱ ستارے کا روشن۔ اور درخشاں ہونا ؎

ستا

کبھی ستارہ نہ چمکے زمین کا سرِ راہ ✦ جو کفش پاؤں میں اُسکے ستارہ وار نہ چبھتی (صبحی)

(۲) نصیبا جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ سدا بھرنے ✦

تُو سجدہ کر بجو سہ کی مانند ✦ ستارہ کیوں نہ چمکے اُن جبیں کا (صوف)

ذرہ کا بھی چمکنا ستارہ ✦ تمام جو زمین و آسماں ہے (نسیم)

ستارۂ دُمدار (ف) اسم مذکر۔ جھاڑو ستارہ۔ دُودنب ✦

ستارہ شناس (ف) اسم مذکر۔ منجم۔ نجومی۔ رصد بند۔ جوتشی۔ شاستری۔ اختر شناس ✦

ستارہ کی گردش (ا) اسم مؤنث۔ گردش طالع قسمت کا بگاڑ۔ نصیبے کا پھیر۔ ادبار۔ بداقبالی۔ نحوست ؎

خیالِ خالِ چشمِ یار جو دل سے نہیں جاتا۔
تو شاید اَور ہے چندے ابھی گردش ستارے کی (ناسخ)

ستارہ گردش میں ہونا (ا) فعل لازم۔ ادبار اور بداقبالی کا سامنا ہونا۔ طالع کا برگشتہ اور مخالف ہونا ✦

ستارہ ملنا (ا) فعل لازم۔ راس ملنا۔ مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا۔ رفاقت ملنا۔ نیز ان ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت آنا۔ چونکہ اہل ہند کو گل و ہوا اور دوستی و دشمنی تک کو ستاروں کی گردش پر موقوف سمجھتے ہیں۔ پس جب دو شخصوں کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے "اُن میاں بیوی کا خوب ستارہ ملا۔ ہمارا اُن کا ستارہ نہیں ملتا" ✦

ستارۂ ہند (ا) اسم مذکر۔ سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا ہے ✦

سُتاری یا سُتالی (ہ) اسم مؤنث۔ چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں ✦

ستاری (ا) اسم مؤنث۔ چھوٹا ستار۔ چھوٹا طنبورہ ؎

اس طرح بول نکلتے نہ سُنے تھے ہم نے ✦ صاف کرتی ہے ضمیر تیری ستاری ہمیں (ناسخ)

ستاریا (ا) اسم مذکر۔ (دیکھو ستار باز) ✦

ستاسی (ا) صفت۔ سات اور اسی۔ ہشتاد و ہفت۔ ۸۷ ✦

سُتالی (ہ) اسم مؤنث۔ (دیکھو ستاری) ✦

ستانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تکلیف اور آزار دینا۔ کشٹ دینا۔ رنج دینا۔ دُکھ دینا ایذا پہنچانا (۲) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ گلے کا مار ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ تنگ کرنا ماہر کرنا ✦

ستو

ہونے کے روز سے مراد ہے کیونکہ اصل میں سنکرانت تحویل آفتاب کو کہتے ہیں +

ستوان (ہ) صفت:- سُتی ہوئی - پتلی - نازک - سُواسی +

ستوان ناک (ہ) اسم مؤنث:- سُواسی ناک - زنبق بینی - الف بینی - پتلی اور خوبصورت ناک (گرٹگین نے ایک جگہ بجو کے لحاظ سے سُوتواں بھی باندھا ہے) چنانچہ ؎

بینی تری جوں الف عیاں ہے + تو میری بنی ناک سُوتواں ہے (رنگین)

ستوانا (ہ) فعل متعدی:- صاف کرانا جیسے "دری ستوانا" + کلوانا جیسے "پیٹ ستوانا" - نچوڑانا + کھسٹوانا - نچوانا جیسے "پتے ستوانا" - "منہدی ستوانا" +

ستونسا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو (۲) حمل کی ایک رسم کا نام جو اکثر پہلے بچے میں برتی جاتی اور اُس میں زچہ کے میکے سے زچہ کے واسطے جوڑا مٹی - عطر - تیل - پھلیل - کنگھی - جوتی - پھولوں کا گہنا - منہدی - چاندی کی نہرنی - کٹوری - کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے - اس میں زچہ کے میکے والے اُس کے منہدی لگاتے اور دُلہن بنا کر اُس کی گود میں سات قسم کی ترکاریاں - ناریل - میوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں - چنانچہ گود بھرنا اسی سے مُراد ہوتی ہے +

ستون (ت) اسم مذکر:- کھم - تھم - پیلپایہ + لاٹھ - منارہ - مُنار - کھمبا + رُکن - قوی ؎

گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو کیا ستوں تہ سقف کہن لگا (ظفر)

ستونتا (ہ) صفت:- (۱) ہمّا - صادق - راست باز (۲) نیک سیاد تمند - نیک بخت - صالح - بھلامانس - شائستہ - مُہذب (۳) پارسا - پرہیزگار - نکوکار - نیک چلن (۴) کلونتا - فخر خاندان +

ستونتی (ہ) صفت:- باعصمت عفیفہ - نیک بخت - نکوکار - پارسا - پرہیزگار - بیوی زن +

ستھرا (ہ) صفت:- پاک - صاف نفیس - لطیف - پاکیزہ - اچھا - خوب - نیک - اُجلا - نرمل - ستھرا + کورا - اچھوتا - خوش پوشاک - خوش لباس - خوش وضع + مُباح - حلال +

ستھراشاہی (ہ) اسم مذکر:- ستھرا شاہ فقیر کا پیروگردہ - کیونکہ ستھرا گورونانک کے ایک چیلے کا نام تھا جس سے یہ پنتھ چلا ہے - یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر بھیک مانگتے پھرتے ہیں +

ستھرانا (ہ) فعل متعدی (ضرب):- بکھیرنا - پھیلانا + بچھانا - فرش کرنا +

ستھر

ستھراؤ (ہ) اسم مذکر:- چھتراؤ - فرش - بچھونا - مقتولوں کے تودے - ڈھیر ؎

وادیٔ عشق میں نہ جاؤ وہاں + ہر قدم پر ہیں سیکڑوں ستھراؤ (مصحفی)

ستھراؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:- مقتولوں کا فرش ہونا - مُردوں کا بچھونا بچھ جانا - کھیت پڑنا - بچھونا ہونا ؎

اندازِ جدھر وہ قدم پاؤ پڑ گیا + کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (خط)

ستھراؤ ڈالنا / ستھراؤ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مار کر بچھا دینا - مقتولوں کا فرش کر دینا - مردوں کا ڈھیر لگا دینا - کھیت ڈال دینا ؎

ابرو ہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں + مارا نہیں اُن نے کوئی تلوار سے اب تک (میر)

کیا عشق بے محابا ستھراؤ کر رہا ہے + میلان جبلی گھوں کے گفتگو سے پھرتا ہے (؟)

(۲) منہدم کرنا - اینٹ سے اینٹ بجا دینا - توڑ پھوڑ کر گرا دینا +

ستھراؤ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مقتولوں کا ڈھیر لگنا - کشتوں کے پشتے لگنا - کھیت پڑنا - بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں کا منہدم ہونا - اینٹ سے اینٹ بجنا + درختوں یا بیلوں کا کثرت سے گرنا - ٹوٹ پھوٹ کر ملیامیٹ ہونا ؎

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہوؤں کا کیا شمار
تک بہے وہ جدول شمشیر تو ستھراؤ ہو +

ستھرائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) صفائی - نفاست - اُجلاپن + تکلف + خوشنمائی - پاکیزگی - لطافت ؎

مست جاروب کشی کرتے ہیں یاں پلکوں سے
کہہ کب پہنچے ہے بُت خانے کی ستھرائی کو

(۲) عو:- بھاڑو - جاروب - بُہاری - سوہنی - رڑکا جیسے "اتنا دن چڑھ گیا اب تک ستھرائی نہیں دی (۳) عو:- خوش سلیقگی - صفائی طبع - سُگھڑپن - سُگھڑاپا +

ستھرائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی (عو):- جھاڑو دینا - جھاڑو پھیرنا - گھر یا صفایا پھیرنا - تباہ کرنا - غارت کرنا - برباد کرنا - لوٹ کر لیجانا ؎

اسے دوگانا تو مجھے لوٹنے کو آئی پھیر + پھر تک جاویگی گھر پھر سے ستھرائی پھیر (رنگین)

ستھرائی دینا (ہ) فعل متعدی:- جھاڑو دینا - جاروب کشی کرنا ؎

فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہہ فرسائی
تک تا خطوطِ مہر سے دیتا ہے ستھرائی

ستہ (ع) صفت:- (۱) چھے شمش - ۶ (۲) حساب:- حساب کا

ستھن

قاعدہ میں بار بار یہ جانا نہیں پڑتا اور ایک دفعہ ہی یہ معلوم مقداروں کے وسیلہ سے مجہول مقدار معلوم کر لیتے ہیں ✦

ستھ ستھن سبھ (ع) اسم مذکر:- (دیکھو ستھ نمبر ۲) ✦

ستھن (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو ستن) جیسے "میرے میاں کے دو کپڑے ستھن ناڈا بس" ✦

ستھنا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو ستنا بمعنی ازار) ✦

ستھنی (ہ) اسم مؤنث:- ستھن کی تانیث و تحقیر- ازربا ✦

ستھیا / ستیا (ہ) اسم مذکر:- آنکھوں کا حکیم- وہ شخص جو سرمہ یا انجن کے ساتھ سے آنکھ کا علاج کرے- کحال- ماہر حکیم- آنکھیں بنانے والا ✦

ستی (ہ) صفت (ہندو) عصمت والی- پاکدامن عفیفہ- پتی پرتا عصمت والی- ثابت قدم- وفادار- ساتھ دینے والی- دھرماتما- پارسا- نیکوکار- صالحہ

(۲) اسم مؤنث:- وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے ✧

اے شمع نقل تو نے یاں اصل کر دکھائی ✦ کیا خوب سانگ لائی اس بزم میں ستی کا (احمد نشاط)

(۳) درگا- ساودھی- دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے ابہان یعنی بیقدری کرنے سے اس کے یگ کنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندوؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی- پس ستی ہونے کی رسم اسی زمانے سے جاری ہوئی ہے- واللہ اعلم) ✦

ستی ست پر کرنا (ہ) فعل متعدی (ع):- جان سلب کرنا- خوف- دریا صدمہ کے باعث معرض ہلاکت میں ڈالنا ✦

ستی ست پر ہونا (ہ) فعل لازم (ع):- جاں بلب ہونا- قریب برگ ہونا ہلاکت میں پڑنا- خوف- دریا صدمہ کے باعث معرض ہلاکت میں ہونا ✦

ستی مٹھ (ہ) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو یا وہ مکان جو اس کی ہڈیوں پر بنایا گیا ہو ✦

ستی ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر مرنا (۲) مرنا- جان دینا- جان قربان کرنا جیسے "اس پر ستی ہوئی مٹھی ہے" ✧

بتی شمع پروانہ کے ساتھ ہوگی ✦ جلائیگا اس کو جلانا ہمارا (بحر)

ستیا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو ستھیا) ✦

ستیہ (ہ) اسم مذکر:- ست ✦ سچ ✦ واقعی- درحقیقت- دراصل ✦ ایمان- دھرم ✦

ستیاناس

ستیاناس (ہ) اسم مذکر (عو):- ناس- تباہی- بربادی- بناش- واقعی تباہی- بالکل بربادی ✦

ستیاناس جانا (ہ) فعل لازم (عو):- ٹوٹنا- پھوٹنا- ڈھیٹنا- نیوان ناس ہونا- کھوجڑا جانا ✦ ایمان جانا- تباہی اور بربادی ہونا ✧

بڑبڑاتی ہے تو کیوں منہ کو پھلا کر ہر بار ✦ ستیاناس تراجا میولے ری بانجھ (نگین)

جیسے "موئے تیرا ستیاناس جائے یہاں سے اجڑ" (یہ لفظ چونکہ ستیاناسی بمعنی دھرم یا ایمان سے مرکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیبی معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا ایمان نصیب نہ کرے یا ایمان جو بڑی قیمتی چیز ہے جاتا رہے- کیونکہ ناش بمعنی بربادی و زوال آیا ہے) ✦

ستیاناس کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تباہ و برباد کرنا- اجاڑنا ✦ خراب کرنا ✦ خاک میں ملانا- بگاڑنا- کھونا- کھوج کھونا ✦ آوارہ کرنا- بدچلن کرنا- جیسے "اس کی محبت نے لڑکے کا ستیاناس کر دیا" (۲) ڈھانا- منہدم کرنا ✦

ستیاناس گئی / ستیاناس گیا (ہ) صفت مؤنث:- خانہ خراب- کھوج مٹی- کھوجڑے پیٹی ✦

ستیاناس گیا (ہ) صفت مذکر:- کھوجڑے پیٹا- کھوج مٹا ✦

ستیاناس ملانا (ہ) فعل متعدی (عو):- کھوج کھونا- خراب کرنا- برباد کرنا بگاڑنا- ناس ملانا ✦

ستیاناس ہونا (ہ) فعل لازم:- تباہ و برباد ہونا- اجڑنا- خراب ہونا- ویران ہونا ✦ ڈھیٹنا- منہدم ہونا ✦ کھوجڑا جانا- نام و نشان نہ رہنا ✧

رنگیں بھے قول دیکے گونیاں ✦ کہنے لگی لانہ جی میں وسواس
جو تجھ سے وفا کرے تو پھر بس ✦ ہو اس بندی کا ستیاناس

ستیاناسی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے اور اس کے پھل کے اندر بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو خارش کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت:- برباد کرنے والا- اجاڑو- خانہ کن ✦ منحوس ✦ بدچلن- آوارہ ✦

ستیاناسی کی جڑ (ہ) صفت:- خانہ ویرانی کی بنیاد- فتنہ پرداز- خانہ خراب ✦

سٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سازش گٹھت- لاگ- لپیٹ- میل جول- آنٹ سانٹ (۲) جگت- تیہر ✦ ڈھب ✦

سٹ لڑانا (ہ) فعل متعدی:- گٹھنا- جگت لگانا- ربط پیدا کرنا- یارانہ گانٹھنا ✦ آشنائی کرنا- آنکھ لگانا ✦

سٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جوار کی بوندی- جوار کا خوشہ- جوار کا بھٹا (۲) وہ اقرار نامہ

سٹا

جو دو کاشتکار باہمی گشت کی بات لکھ لیں شراکت۔ کھیت کا ساجھا بٹائی +

سٹا بٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) اٹ سٹ۔ ساز باز۔ سازش۔ میل ملاپ (۲) فریب دغا۔ مکر و فن +

سٹابری (انگلش) (Stabery) (دیکھو اسٹابری) +

سٹاسٹ (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو۔ سڑاسٹر۔ برابر کوڑے مارنے کی آواز۔ لگاتار تھپیوں کے مارنے کی آواز ؎

گلے میں پہنا وہ ہنس ہنس کے مار + سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار (میر حسن)

(۲) تابع فعل:- متواتر۔ برابر۔ پٹاپٹ۔ پٹ پٹ جیسے کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ میری نکٹی ٹاسٹ بولے +

سٹاک (ہ) اسم مؤنث:- سٹاک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز ؎

جو نسیم صبح لپٹ گئی کسی گل کے دامن چاک سے
تو شعاع مہر نے اک چھڑی بڑی اس کے آ کے سٹاک سے

سٹامپیڈ (انگلش) (Stampeo) صفت:- ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ لگایا ہوا۔ محصول دادہ۔ پیڈ +

سٹانا (ہ) فعل متعدی (پوربی):- ملانا۔ بھڑانا + جوڑنا + چسپاں کرنا چپکانا +

سٹاؤ (ہ) اسم مذکر (پوربی):- چسپیدگی +

سٹپٹاتے پھرنا (ہ) فعل لازم:- حیران و سرگرداں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

سٹپٹا جانا (ہ) فعل لازم:- گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا ؎

ہتے ہی عشق کو عقل گئی ہٹ پٹا + دل کو میرے آفریں یہ جوڑ ٹا تو ڈٹا (ظفر)

سٹپٹانا (ہ) فعل لازم:- گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا حیران ہونا۔ بوکھلانا۔ مضطرب ہونا جیسے "بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں مگر اب سٹپٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے" +

سٹر پٹر (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹا موٹا کام۔ ادنی ادنی کام۔ ذرا ذرا سے کام۔ بکھیڑا جھیڑا جیسے "اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے" +

سٹر پٹر کرنا (ہ) فعل متعدی:- چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا پھیلانا + بیکار پھرنا۔ جالے لیتے پھرنا جیسے "کیا سٹر پٹر کرتا پھرتا ہے" +

سٹر پٹر لگانا (ہ) فعل متعدی:- چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا لگانا۔ بکھیڑا جھیڑا جیسے "کیا سٹر پٹر لگا رکھی ہے" +

سٹھن

سٹ سٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دیکھو سٹاسٹ (۲) جلد جلد +

سٹک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پتلی چھڑی۔ چھڑ۔ بید (۲) پتلی عورت۔ چھر بدن کی عورت۔ دبلی پتلی عورت (۳) پتلا سانپ (۴) چھوٹا ہیجوان

سٹک جانا (ہ) فعل لازم:- کھسک جانا۔ لوگوں کو غافل پا کر چپکے نکل جانا۔ سٹک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا +

سٹکنا (ہ) فعل لازم:- کھسکنا۔ فرار ہونا۔ روپوش ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چپکے چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چمپت بننا ؎

رگ شکستہ پا و بنیرائس کے آئی اور + صبر گریزپا تو کبھی کا سٹک گیا (ذرا جاتے نہ کوئی دیکھا اس تیغ کے منہ پر ہے + داں سیان سے وہ لے یاں بار سکتے نہیں (مر)

سٹلو (ہ) اسم مؤنث:- بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔ پھوڑ عورت۔ احمق عو

سٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) گھٹنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۲) پوربی۔ چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ وصل ہونا +

سٹھ (ہ) صفت:- (۱) ساٹھ کا مخفف (۲) صفت۔ جاہل۔ بیوقوف۔ مورکھ اناڑی۔ نادان۔ ابلہ +

سٹھ جانا (ہ) فعل لازم:- کہن سالی کے باعث حواس خمسہ میں فتور آ جانا۔ پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا +

سٹھورا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ میٹھا جو زچہ کے واسطے سونٹھ اور میوہ وغیرہ ڈالکر بنایا جاتا ہے (۲) وہ سخت قوام کا میٹھا جو اکثر جاڑے کے موسم میں عورتیں گوند وغیرہ ڈالکر بنایا کرتی ہیں۔ حلوے سخت (اسکا مادہ سونٹھ ہے) +

سٹھی (ہ) اسم مؤنث:- ساٹھی کا مخفف۔ وہ نہایت موٹے اور لال رنگ کے چاول جو ساٹھ روز کے عرصہ میں بوئے جوتے جا کر تیار ہو جاتے ہیں ایک قسم کے موٹے چاول +

سٹھیانا (ہ) فعل لازم:- ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانا۔ کہن سالی کے باعث حواس باختہ ہو جانا۔ پیر فرتوت اور نہایت ضعیف ہو جانا عقل کا جاتا عقل میں فتور آنا ؎

بیٹا بڑے جو باپ کو تو ہیگیو سٹھیائے
ناج بگاڑے گھر رہے سب سے دونا کھائے

کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گوٹیاں چلے

سٹھنی (ہ) اسم مؤنث:- وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیانہ اور

سٹی

کو باہم دیتی اور نیز وہ فحش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومنیاں دونوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سیٹھا یعنی کسیلا ہے چونکہ گالی کڑوی کسیلی بات کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے۔ پس اس لحاظ سے اُس گالی کو جو ایک سُریلی آواز کے ساتھ گا کر سمدھن کو دی جائے۔ سیٹھنی کہنے لگے ؎

تن معصیتے زشت و بداطوار کی گالی ✦ کہتا ہوں پہ گالی نہیں کچھ اور ہی سرکی گالی
سیٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی ✦ گالی ہے وہ کچھ اور ہی سرکی گالی

سٹی (ع) اسم مؤنث:- حواس - زندگی - گیان - اوسان - ہوش - عقل - سمجھ ✦ یہ لفظ اصل میں سنسکرت کے لفظ شاٹ ṣṭi سے بمعنی عقل ماخوذ ہے

سٹی بھولنا (ہ) فعل لازم:- اوسان جاتے رہنا - حواس باختہ ہونا - گھبرا جانا - سٹپٹا جانا - بوکھلا جانا - عقل ٹھکانے نہ رہنا - ہوش پراں ہونا ✦

سٹی گم ہونا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سٹی بھولنا) ✦

سٹیا (ہ) اسم مؤنث (عورتوں) حقارۃً موزوں سے غضب:- بیٹی - بیٹا ✦

سٹیل (انگلش) اسم مؤنث:- (Steel) (۱) فولاد - اسپات (۲) او:- لوہے کی قلم - فولادی قلم (۳) صفت:- فولادی ✦

سج (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- روپ - ڈول - شکل - روش - انداز - ہیئت - وضع

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خونخوار سج دیکھی دہل کر رہ گیا ✦

(۲) سجاوٹ - آرائش - زیب و زینت - بناؤ - سنگار - خوبصورتی - چھب

کرتا ہے کون سج کہ سج اپنی تو نہ دیکھ
لیکن کبھی تو میر کے کر حال پر نظر

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ
آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر

سج دھج (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بناؤ سنگار - زیب و زینت ✦ صورت شکل - رنگ و روپ ✦ وجاہت - نمود - چھب تختی - روش - انداز ؎ سج دھج کبھی کبھی خطر و خسار دیکھنا ✦ اک دن میں آئینہ اُسے سو بار دیکھنا (صنعی) واہ کیا نام خدا سج دھج ہے کیا انداز ہے ✦ آدمی دیکھا نہیں ایسا تو اس گاؤں کے (بحر)

کٹ جائے ابھی ارزۂ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری

سجد

دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دھج ہی اور ہے اور یہ سراپا ہی اور ہے

سجادہ (صفت (ہندو)):- سیدھا - راست - دایاں - داہنا - یمین ✦ سیدھا ہاتھ ✦

سجادہ (ع) اسم مذکر:- (۱) مصلّی - جانماز - نماز پڑھنے کا بچھونا ✦ آسن (۲) درویشوں یا بزرگان دین کی گدی - پیروں کی گدی ✦

سجادہ نشین (ع + ف) اسم مذکر:- کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گدی پر بیٹھنے والا ✦

سجادہ نشین ہونا (ا) فعل لازم:- گدی پر بیٹھنا - پیر کی گدی سنبھالنا - خلافت لینا ؎

اُسکے سجادہ نشیں قیس ہُوا میرے بعد ✦ نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد (لاعلم)

سجاف (ہ) اسم مؤنث:- سنجاف - چوڑی گوٹ - حاشیہ (اُردو والوں نے سنجاف کر لیا ہے) ✦

سُجان (ہ) صفت (ہندو):- (۱) عالم - گیانی - واقفکار (۲) دانا - دانشمند - عاقل - بُردبار ✦ زیرک - ہوشیار - چالاک - عیار ✦ آٹھوں گانٹھ کمیت ✦ فطرتی ✦

سُجانا (ہ) فعل متعدی:- بجھانا - نرم کر دینا - کچا بنا دینا - آماس کر دینا - جیسے مُدّے مار کر سُجا دیا" - "ذرا سی بات پر منہ سُجا لیا یعنی پھُلا لیا" ✦

سَجانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ترتیب سے لگانا - موقع یا سلیقہ سے رکھنا (۲) آراستہ کرنا - معرّی کرنا - زیبائش کرنا - بنانا سنوارنا - سنگار کرنا (۳) کشتی لمبیز یا دسترخوان پر چُننا - خوان میں لگانا ✦

سجاوٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آرائش - ترتیب - زیبائش - بناؤ سنگار - زیب و زینت ؎

بناؤ ختم ہے تم پر تمہارے سر کی قسم ✦ دُلہن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)

اچھا تو ہے زینتیں بناؤ اپنی ✦ بن بن کے بجاؤ میں دکھاؤ اپنی
ڈرتا ہوں کہ خود گی نہ خود بینی ہو ✦ نظروں میں کہیں سمانہ جاؤ اپنی

(۲) سج دھج - چھب تختی ؎

ہے اجی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی ✦ چینی رنگ غضب تپہ کچاوٹ خاصی (رنگین)

سجدہ (ع) اسم مذکر:- (۱) ماتھا ٹیکنا - سر جھکانا - ڈنڈوت - بندگی - تسلیم (۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض فرہنگ نویسوں کی رائے ہے کہ بفتح سین مہملہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) ✦

سجدۂ شکر (ع + ف) اسم مذکر:- دوگانہ نفل جو کسی امر کے شکریہ میں ادا

کیا جائے۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا +

سجدہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ سر جھکانا۔ ماتھا ٹیکنا۔ تسلیم بجا لانا۔ ڈنڈوت کرنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

سجدہ گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (ا) سجدہ کرنے کی جگہ۔ ماتھا ٹیکنے کا مقام (۲) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی چھوٹی سی گول ٹکیا جس پر اہل تشیعہ نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں ؎

نہیں اٹھتا ہے سر سجدے سے میرا + مگر ہے سجدہ گہ اس خاک پا کی (وزیر)

سجع (ع) اسم مذکر:۔ (ا) خوش الحان پرندوں کی چہچہاہٹ جیسے "بلبل و قمری وغیرہ کی آواز (۲) کلام موزون و مقفیٰ۔ دو جملوں کے اخیر دو لفظوں کی موافقت وہ لفظ جو نثر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آجائے۔ مثلاً "حمد" قرآن شریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا سجع بھی عمدہ نکلتا ہے یا مصرعہ "پسر غلام محمد بد غلام علی"۔ اس جگہ مع ردیف ایک مصرعہ میں سجع موزون ہوا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس +

سجع متوازی (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے وزن اور اعداد حروف میں موافقت مگر ردی میں مخالفت جیسے "مراتب و مراسم اخلاق" احوال وغیرہ

سجع متوازی (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں [illegible] حرف میں موافقت جیسے گل و مل۔ خبر و اثر۔ سفر و سقر۔ خمار و شمار وغیرہ یہ سجع کی عمدہ قسم ہے +

سجع مطرف (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے حرف روی میں موافقت مگر اعداد اور وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار۔ حال و خیال وغیرہ (مطرف عربی میں اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دم تو خواہ سفید خواہ سیاہ ہو مگر اور اعضاء بالکل مختلف ہوں۔ پس اس اختلاف کی وجہ سے اس سجع کا یہ نام قرار پایا) +

سجل (ع) صفت:۔ آراستہ۔ پیراستہ + عمدہ نفیس۔ تگڑا۔ اچھا۔ درست ٹھیک + خالص۔ کھرا + معقول +

سجن (ع) اسم مذکر:۔ (ساجن کا مخفف) (ا) نیک۔ بھلا مانس + معزز۔ اچھا (۲) حاوند۔ پتی۔ شوہر۔ سوامی (۳) دلبر۔ دلربا (۴) دوست۔ مشفق +

سجنا (ہ) فعل لازم:۔ (ا) زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ پھبنا۔ زیبا بننا۔ سنورنا۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + درست ہونا۔ تیار ہونا۔ ٹھیک (۳) مرتب ہونا۔ ڈھنگ سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (۵) فعل متعدی:۔ سجانا۔ موزوں زیب تن یا زیب سر کرنا ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی + منديل جو شیشے نے سجی ہے (نظیر)

سجنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ساجن کی تانیث) (ا) معشوقہ۔ پیاری (۲) سہیلی۔ بہنیلی۔ گوئیاں۔ آلی ؎

بھانت بھانت کا پکھرو سجنی اپنی بولی بولے رے (گیت)
اٹھ ری ہولی ہو رہی تو کیا پڑی سووے ری
رین گئی تو جانے دے سجنی دن مت کھووے ری

سجوانا (ہ) فعل متعدی:۔ درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ موزوں کرانا +

سجھانا (ہ) فعل متعدی:۔ دکھانا۔ سکھانا۔ جتانا۔ نامعلوم بات [illegible] کرانا۔ بتانا۔ نیچ اونچ سجھانا + کھولنا۔ ظاہر کرنا +

سجھائی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (ا) نظر آنا۔ معلوم دینا (۲) ثابت ہو متحقق ہونا۔ خیال میں گذرنا ؎

[illegible] اشک گرا دینگی نظر سے اک دن +
[illegible] کہ سجھائی دیتا

سجی (ہ) اسم مؤنث:۔ [illegible] نام [illegible] کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شخار اور عربی میں [illegible] ہیں۔ راج بھنگ +

سجیلا (ہ) صفت:۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ بنا ٹھنا۔ سجا سجایا (۲) چھبیلا۔ [illegible] خوش وضع۔ خوبصورت + خوشرو۔ بانکا جیسے "کیا سجیلا جوان ہے"

سچ (ہ) صفت:۔ (ا) راست۔ ٹھیک۔ حق۔ درست۔ صحیح (۲) اسم صدق۔ راست۔ حقیقت (۳) تابع فعل:۔ بجا۔ درست تحقیق۔ فی الحقیقت۔ الحق۔ فی الواقع۔ حقیقتاً۔ بیشک نفس الامر (۴) کلمۂ تصدیق:۔ ہاں +

سچ کا زمانہ نہیں (ا) کہاوت:۔ سچ کا کوئی اعتبار نہ

دھوکا دینا۔ دروغ کو فروغ ہے ؎

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رُسوا۔
سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا +

سچ مچ یا سچ مچی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ہُو بہو۔ بعینہٖ۔ بے کم و کاست ہُو بہو۔ عین عین + جیسے "یہ کھلونا سچ مچ آدمی ہے" ؎

وہ جوگن جو سچ مچ تھی زُہرا جبیں + سو مجلس میں آئی لئے ماتھ میں (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالکل صحیح۔ تحقیقاً۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت واقعی ؎

یہ تو نہیں کہتا ہوں کہ سچ مچ کرو الطاف + جھوٹی بھی تسلی ہو تو ضائع تو نہیں ہے (سودا)

کھنچ گیا آخر کو جذب حُسن سے + سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے (ناسخ)

وعدہ کس شخص کا اور وہ بھی نہایت کچا +
ہم بھی کیا خوب ہیں سچ مچ ہمیں باور آیا +

سچ ہے (ہ) محاورہ:۔ (۱) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے (۲) بیشک ہاں (۳) سچ کہا ہے۔ بزرگوں کا قول درست ہے ؎

بوسہ مانگا لب شیریں کا وہ بُت تلخ ہُوا +
سچ ہے کڑوا ہے بہت راوِ خدا کا سودا

(مصرعہ) سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے + (ذوق)

سچّا (ہ) صفت:۔ (۱) راست گو۔ راستباز۔ صادق۔ سانچا (۲) درست۔ ٹھیک جیسے "سچا سچ یا قفل" (۳) کھرا۔ بے کھوٹ۔ خالص۔ اصل۔ جاندی یا اصل ہونے کا [illegible]

[illegible] بے ریا۔ مخلص (۴) اصلی جواہر۔ کانی جوہر +

سچا بیوپار (ہ) اسم مذکر:۔ سچا کاروبار اور ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ سیدھی سیدھی بات۔ کھرا کھرا حساب +

سچائی (ہ) اسم مذکر:۔ صداقت۔ راستبازی۔ ایمانداری۔ دیانتداری۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔ وفاداری۔ راستگوئی +

سچا جوڑ اسم مذکر:۔ (۱) کھرا کا مدار جوتا (۲) کھرے کام کا چوڑیوں کا جوڑا۔ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار ستارے۔ مقیش۔ کلابتّو وغیرہ لگا ہو

سچّی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھرا کا مدار جوتا (۲) کھرے کام کا چوڑیوں کا جوڑا۔ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار ستارے۔ مقیش۔ کلابتّو وغیرہ لگا ہو

سچّی موتی (ہ) اسم مذکر:۔ اصلی موتی۔ وہ کھرا قیمتی موتی جو صدف کے پیٹ سے نکلا ہو +

سچا ماتھ (ہ) اسم مذکر:۔ لین دین کا کھرا پن + دیانتداری۔ راست معاملگی معاملہ کی صفائی ؎

اِکھے سچا ماتھ جو مُکتا ملے اُدھار + بگڑے سیتی سیت بھی بھاجے کوس ہجار (دوہا)

سچکنا (ہ) فعل لازم (مکسال باہر)۔ متردد ہونا۔ غور و تامل کرنا۔ ہچکچانا۔ جھجکنا۔ پس و پیش کرنا۔ متفکر ہونا۔ اندیشہ کرنا ؎

وہ جب گھر سے نکلے سچکتے سچکتے + قدم بھی اُٹھائے جھجکتے جھجکتے (نظیر)

سچک مت کہانی تو کہہ ڈال بھی + ترے مُنہ کو اب تک ہے میں سبھی (انشا)

سچّل (ہ) صفت:۔ (۱) جھٹّل کا نقیض۔ کھرا۔ اصل۔ اصلی۔ ٹھیک ٹھیک۔ بالکل درست۔ واقعی جیسے "سچّل بات کہدو" (۲) اسم مذکر:۔ درحقیقت مارجیت کا داؤں۔ اصل تمار بازی۔ مارجیت کا جوا۔ جیت کر لے جانے کی بازی +

سچّل سچّل بولنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ سچ سچ کہنا۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ لپیٹ کہنا۔ کھرا کھرا سُنانا +

سچّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) راستباز۔ صادقہ (۲) صفت:۔ راست۔ ٹھیک۔ واقعی۔ بجا۔ درست جیسے "سچّی بات" (۳) کھری۔ خالص۔ نرمل۔ بے کھوٹ +

سچی تول (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ پوری تول +

سچی چوڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲) +

سحاب (ع) اسم مذکر:۔ ابر۔ بادل۔ گھن۔ گھٹا۔ میگھ۔ اِندر ؎

[illegible] پلوائی۔
[illegible] سر پر مرے سحاب رہا

سحر (ع) اسم مذکر:۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں طلسم ؎

اُٹھا گو سالۂ زرایک ہی افسوں میں واہ
سامری نے سحر یکھا ہے تری تقریر کا +

سحر بیان (ع + ف) اسم مذکر:۔ فصیح بیان۔ جادو بیان۔ شاعرِ فصیح و بلیغ۔ وہ شخص جس کی تقریر نہایت مؤثر اور پُر تاثیر ہو +

سحر سامری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ وہ جادو جو سامری جادوگر کو معلوم تھا اور اُس کے وسیلہ سے اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان کر مُنہ سے بولتا سونے چاندی کا گوسالہ بنایا تھا +

سحر (ع) اسم مؤنث:۔ خیرات کا وقت۔ صبح کے پہلے کا وقت۔ چار گھڑی کا تڑکا۔ بھور تڑکا۔ نور کا تڑکا۔ صُبحدم۔ تاروں کی چھاؤں + صبح۔ فجر۔ روزِ روشن

راجدان کا پہرا ؎

اُمیدِ زیست کسے ہے فراقِ جاناں میں
نہ ہو اگر شبِ غم کی سحر نہیں ہوتی

سحر خیز یا (ا) اسم مذکر:- وہ شخص جو صبح کی پڑی پڑائی چیز اٹھا کر لے جائے - چور - اُچکا - اُٹھائی گیرا +

سحر گہی (ف + ع) اسم مؤنث:- رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کے تین چار بجے تک صبح روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں +

سَحَری (ع) اسم مؤنث:- (دیکھو سحر گہی) بول چال میں جسے خطی ساکن ہے جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں ؎

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری +
شوق سے رکھیو توکل میں ترے واری روزہ

سَخا / سَخاوت (ع) اسم مؤنث:- فیاضی - دان داری + جود بخشش +

سخت (ف) صفت:- (۱) کڑا - کرخت - کیڑا + ٹھوس - نا ملائم - درشت (۲) گراں - بھاری - سنگین + مضبوط - مستحکم - محکم - اُستوار - پکا (۳) مشکل - کٹھن - تنگ - دشوار + صعب (۴) ناگوار - خلاف طبع - اجیرن - گراں خاطر (۵) بدمزاج - اکھڑ + کٹھور - بے رحم - سنگدل (۶) نہایت - ازحد بہت - اتگت ؎

خاتم دستِ سلیماں سے ہوں قائم میں عزیز
سخت بیجا ہے وہ جو ماتھ سے کھوئے مجھ کو

میں تو بندہ ہوں ترے جور و جفا کا لیکن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دلِ سودائی کا

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر + مذہبِ عشق اختیار کیا (میر)

(۷) بخیل کنجوس (۸) تابع فعل:- بشدت - بکثرت + بزور - درشتی نپٹ - بغایت ؎

یک بیک تو نے یہ کیسا رنگ بدلا اے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکاں ہوا

سخت بے انصافی (ا) اسم مؤنث:- نہایت ظلم - نہایت ستم - ازحد جور و جفا - بڑا اندھیر +

سخت بے چین ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت مضطرب ہونا ازحد گھبرانا ؎

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا + سخت بے چین ہے بر میں دلِ مضطر میرا

سخت جان (ف) صفت:- (۱) بے مہر - سنگدل - بیرحم نردلی وہ شخص جس کی مشکل سے جان نکلے بمشکل مرنے والا بیحیا:- وہ شخص جو کاٹا کٹے نہ مارا مرے ؎

نہیں ہے کچھ قتل ان کا آساں یہ سخت جاں ہیں بُری بلا کے
قضا کو پہلے شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا

(۳) ا:- نہایت جفاکش مصیبت اور مشقت کو برداشت کرنا

(۴) ا:- سخت بیحیا - نہایت بیحیا - ازحد بے عزت +

سخت جانی (ف) اسم مؤنث:- زحمت کشی - جفاکشی - برداشت دوسرا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ + سخت جانی کا مزا جاتا

سخت پچھتانا (ا) فعل لازم:- ازحد پشیمان ہونا - نہایت افسوس کرنا

سخت پچھتاتے ہیں ہم دیکھے دل اُس کو سیاح
اپنی افسوس جوانی پہ ہمیں آتا ہے

سخت دل (ف) صفت:- سنگیں دل - بیرحم - کٹھور - بے مہر

سخت دل جو ہیں اُنھیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا

سخت دلی (ا) اسم مؤنث - بیرحمی - بے مہری - سنگدلی - کٹھورپن - قساوت - جلادی + ظلم - تعدی - جفاکاری +

سخت دن (ا) اسم مذکر:- ایام مصیبت - کڑوے کسیلے دن

سخت دن آنا (ا) فعل لازم:- مصیبت اور بدحالی کا زمانہ

سخت زمین (ا) اسم مؤنث:- (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت محکم اور کڑی ہو (۲) مشکل بحر قافیہ

سخت سست (ا) صفت:- بُرا بھلا کہنا - تعدی - ظلم - جفا کرنا - جھڑکنا - ڈانٹنا - دھمکانا - جھڑکنا - ڈانٹنا - دھمکانا - جھڑکنا - ڈانٹنا - دھمکان

ہے ہجر میں جینا + زندگی اپنے اختیار میں (ظفر)

سخت مشکل پڑنا یا ہونا (و) فعل لازم:- کوئی دشوار امر پیش آنا۔ وقت اور دشواری ہونا ؎

سخت مشکل ہے شب ہجر بیداد + ایک میں محل گرفتہ سو جلاد (میر)

سختی (ف) اسم مؤنث:- (۱) نرمی کا نقیض۔ درشتی + کرختگی۔ کڑاپن (۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائداری۔ استقلال (۳) دشواری۔ دقت (۴) بیرحمی۔ سنگدلی۔ نٹھرائی (۵) بدمزاجی۔ اکھڑپن (۶) علم وتعدی۔ یادتی + سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ ازحد تقید (۸) تندی۔ تیزی + خشونت (۹) حنیہ۔ ڈانٹ (۱۰) عسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تہیدستی (۱۱) مصیبت۔ پیتا۔ دکھ۔ درد۔ کشٹ + بدا قبالی۔ ادبار +

سختی سے (و) تابع فعل:- بمشکل بدشواری + درشتی سے۔ بیرحمی سے + تندی اور بدمزاجی سے + بسرت جیسے "سختی سے گزرتی ہے" +

سختی سے پیش آنا (و) فعل لازم:- درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا سخت گیری کرنا + بیرحمی کا برتاؤ کرنا +

سختی کرنا (و) فعل متعدی:- درشتی کرنا۔ تحکم جتانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا +

سخن (ف) اسم مذکر۔ بضمتین وبضم اول وفتح ثانی وفتح اول وضم ثانی نیز بفتحتین مگر افصح بفتح اول وضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲) قول۔ پیمان۔ عہد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل وقال (۴) شعر۔ نظم۔ بیت

سبکے ہے مضمون نازک میں تو کامل اے نسیم
شہرہ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا

(۵) مقولہ۔ کہن۔ قول جیسے "ہمیں اُن کا سخن یاد ہے"۔ "مردوں کا ایک ہی سخن ہوتا ہے" +

سخن پرور (ف) صفت:- اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ہٹی ہیتدی + ہٹ دھرم متعصب

سخن پروری (ف) اسم مؤنث

ل۔ ضد۔ تعصب + اثبا

دل میں تامل ہے ناصح + مگر یہ ہے سخن پروری ہے (مراغ)

سخن پروری کرنا (و) فعل متعدی:- بات کی پچ کرنا۔ اپنی بات پر کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا +

سخن تکیہ (ف) اسم مذکر (لکھنؤ) تکیہ کلام (کسی لفظ کا اس طرح زبان پر چڑھ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے بیچ میں وہ لفظ لایا جائے۔ ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے + تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے (ناسخ) واہ کیا پیرہناں کا ہے تصرف میکشو + محتسب کا اب سخن تکیہ ہے گل پھر گیا (ے)

سخن سنجیدہ رکھو ہے جو لفظ تکیہ کلام + اب اس کو کہتے ہیں اہل سخن سخن تکیہ (غالب)

سخن چیں (ف) اسم مذکر۔ لحاظ۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا آدمی۔ لُترا۔ چغل خور +

سخن چینی (ف) اسم مؤنث:- غمازی۔ چغلخوری۔ لگائی۔ لُتری۔ لُترا پن +

سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور (ف) اسم مذکر:- شاعر۔ کبیشر۔ کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم۔ سخن گو +

سخن دانی یا سخنوری (ف) اسم مؤنث:- شاعری۔ خوش گفتاری شیریں کلامی۔ خوش بیانی + زباندانی۔ فصاحت +

سخن دینا (و) فعل متعدی:- بچن ہارنا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا +

سخن ڈالنا (و) فعل متعدی:- (۱) کوئی بات کہنا کسی امر کی سفارش کرنا۔ ذکر چھیڑنا۔ جیسے "ہم نے اُس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے (۲) انکار کرنا۔ بات ڈالنا منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ (۴) مانگنا۔ درخواست کرنا (کہاوت):- "سخن اُنھوں پر ڈالئے جو ہنس ہنس رکھیں مان +

سخن رس یا سخن فہم (ف) صفت:- بات کو پہنچنے اور سمجھنے والا۔ مغز سخن اور بات کی تہ کو پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ بدھوان گیان۔ صاحب ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم +

سخن ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) و۔ صفت:- چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ مکار۔ کیاد +

سخن سازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ فصاحت خوش کلامی (۲) و:- چرب زبانی۔ باتوں کی جالاکی۔ کارستانی۔ جوڑ توڑ۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ مُنیا سازی۔ فریبازی۔ توڑ جوڑ۔ لساقی ؎

صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے۔
کیا در انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

سخن شناس (ف) صفت:- بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہری +

ل اہل دہلی نے اس کو نہ مانا۔ غالب نے اعتراض کیا +

سخن

قدردانِ سخن - نقادِ سخن ؎

ن شناس کو دکھائے نہ کہ خوبیٔ زر + مگر گھِسے ہے تو رات کی نظر چڑھ کر (سودا)

سخن کا پُورا (ہ صفت:- بات کا پکا - قول کا سچا (صحیح القول - اقرار کا پورا ثابت قدم - مستقل مزاج +

سخن گویا : سخن ور (ف) شاعر - کہنہ مشق - فصیح - خوش بیان - خوش گفتار +

فی (ع) صفت:- داتا - فیاض - جواد - کریم - خدا کی راہ پر دینے والا - دل والا - دریا دل - دل کھول کر دینے والا - دھرماتما - فراخ حوصلہ - جیسے سخی کے مال پر پلے سُوم کی جان پر (۲) اسمِ مذکر:- کریم النفس - کریم الطبع - لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی - فیاض آدمی - جیسے سخی دے اور شرمائے بادل برسے اور گرمائے +

سخی کا بیڑا پار ہے (ا) کہاوت:- داتا کی مشکل آسان ہے - کریم بدکرنی کام دشوار نہیں +

مُدافع (اسمِ مذکر):- اوٹ - پردہ - دیوار - روک - دو چیزوں میں حائل - مانع چیز +

سدِراہ ہونا (ا) فعل لازم:- مزاحم ہونا - حائل ہونا - مانع آنا - روک ہونا + حارج ہونا - مُخل ہونا ؎

سدِراہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اُس کوچہ کے معذور ہوئے

ہمارا سدِراہ یار ہوگیا + صبح شب فراق کی دیوار ہوگیا (ناسخ)

سدِسکندر یا سدِیاجوج (ع + ف) اسمِ مؤنث:- سکندر بادشاہ کی بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقۂ ترکستان یعنی چینی تاتار اور چین کے بیچ میں واقع ہے - شاید دیوارِ چین سے مراد ہو ؎

ی صورت سے دیا بُرد ہو سکتی نہیں + سدِ اسکندر ہے یاں تعمیرِ شبِ آئینہ (نصیر)

(تازہ تحقیق لفظ سکندر میں دیکھو) +

سدا (س) تابع فعل (عو):- ہمیشہ - مُدام - دائم - نت - دوام - جُگ جُگ جاوید + ہر وقت - متواتر - جیسے "سدا کے دُکھیا بخشا در نام" "سدا کسی کی نہیں رہی" +

سدا برت (ہ) اسمِ مذکر:- دوامی خیرات - لنگر - بیلا - وہ خیرات جو روز تو کی جائے - ہر روز اناج یا روٹی کی خیرات +

سدھ

سرسبز اور تازہ رہتی ہے جسے گل ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں +

سدا پھل (ہ صفت:- (۱) وہ درخت جو ہمیشہ پھلوں سے لدا رہے (۲) اسمِ مذکر:- ہمیشہ پھل لانے والا درخت ہر سال پھلنے والا درخت +

سدا سُہاگ (ہ) اسمِ مذکر:- ایک قسم کے پھول کا نام +

سدا سہاگن (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ایک قسم کی چڑیا کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام جسے سدا سُہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا ایک فرقہ جنہوں نے زنانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا دستور کر رکھا ہے (۴) کسبی - بیسوا - چھنال - فحبہ جو نئے نئے آشناؤں کے سبب کبھی رانڈ نہیں خیال کی جا سکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند ہمیشہ اُس کے پاس رہے ہے +

سدا گُلاب (ا) اسمِ مذکر:- ایک قسم کا سُرخ گلاب جو بارہ مہینے پھُولتا رہتا ہے - اس میں خوشبو کم ہوتی ہے - کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے آیا تھا - چینی ورد ؎

ہمارا جس خدا داد کو زوال نہیں + سدا گلاب کے وہ پھول ہیں گل نہیں (بحر)

سدامت (ہ صفت (ہندو):- قدامت - تقدم - پراچین - قدیمت سلف - قدیم - پُرانا - زمانۂ دراز کا +

سدامت کا یا سے (ہ) تابع فعل:- مُدت کا - پُرانا - اوّل کا - اگلے زمانے کا + ہمیشہ سے - قدامت سے +

سُدان (ہ) تابع فعل (عوام):- برائے معیت - سمیت - ساتھ - سنگ - ہمراہ - گیل - مع - نال - سہت - ساتھ ہی ساتھ +

سدَوسی (ہ) تابع فعل (گنوار):- (۱) سویرے - علی الصباح - نور کے تڑکے سکارے - بھلکے - وُھندھلکے (۲) پیش از وقت - پہلے سے جلدی +

سُدّہ (ع) اسمِ مذکر:- گانٹھ گٹھلی - وہ مواد غلیظ کی گرہ جو انتڑیوں خواہ گردہ میں پڑ جاتی ہے +

سدھ (س) صفت:- (۱) پُورا - کامل - سمپورن - سمپوران + سب گن بچتہ کار (۲) تا

سدھ

سدھ

خاتمہ ہی۔ حسب قانون۔ آئین کے مطابق + جائز۔ روا۔ مباح۔ درست

سُدھ (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کے دیوتا۔ نبی۔ ولی۔ اولیا۔ وہ دیوتا یا روح جو دودھیا دھرس (نبی) کے ساتھ رہتی ہے۔ چنانچہ نوندھ بارہ سدھ جو ہندی میں مشہور کہاوت ہے۔ ہاں اسی سدھ اور ثبوت سے مرادت (۲) نجیب والا شخص۔ تینوں زمانوں کا حال جاننے والا شخص۔ باخبر آدمی۔ (۳) ایسا شخص جس نے منتر پڑھنے یا بھبوت وغیرہ دینے سے کوئی قوت حاصل کر لی ہو۔ سیانا۔ تسخیر کرنے والا شخص۔ ساحر۔ جادوگر۔ (۴) یعنی فنا فی اللہ۔ فنا فی الذات۔ فنا فی الروح +

سدھ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پورا کرنا۔ اتمام یا خاتمہ پہنچانا۔ انت کو پہنچانا۔ انجام دینا۔ (۲) مسخر کرنا۔ جادو یا منتر کے زور سے قابو میں لانا (۳) پاک کرنا۔ مقدس کرنا + پوتر کرنا (۴) سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ پیٹھ پھیرنا۔ گون کرنا۔ چالا کرنا۔ (۵) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ ہاتھ لگانا۔ بڑھا لگانا (۶) کامیابی حاصل کرنا۔ کام بنانا۔ مراد حاصل کرنا +

سُدھ ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) تمپورن ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) کام بننا۔ مقصد و مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا (۳) پاک اور بے عیب ہونا (۴) پکا ہونا۔ پختہ ہونا۔ کامل ہونا۔ (۵) درست ہونا۔ ٹھیک بننا + تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا +

سُدھ (۵) اسم مؤنث:۔ (۱) حافظہ۔ یاد۔ چیتا۔ یادداشت + قوت حافظہ (۲) سُرت۔ خبر۔ آگاہی۔ ہوش +

بخاطر تری نرگس میگون سے زمانہ بدمست
سُدھ کسی رند کو کب خانہ خمار کی تھی۔

(۳) علم۔ واقفیت۔ وقوف + پہچان + سمجھ۔ ادراک عقل۔ تصور۔ خیال۔ دھیان + گیان (۴) ہوشیاری۔ چیتنی۔ چوکسی (۵) توجہ۔ غور۔ التفات۔ رغبت (۶) سوچ بچار۔ فکر۔ تدبیر ؎

سُدھ سُدھ کی لی اور منگل کی لی + نکلا وہ بس گھر سے جنگل کی لی (سیرن)

مجھے ٹھنگ مڈھنگ نہیں گھر میں بیرن ساس
؎ گھر میں

سدھ

(۷) حواس خمسہ۔ اندری (۸) صنعت:۔ سیدھا۔ سڈول۔ موزوں۔ بڑھئی سے پیمائش اور وضع میں درست۔ میڑھا کا نقیض۔ گنیئے اور پنسال میں ٹھیک +

سُدھ بُدھ (ف) اسم مؤنث:۔ خبر اثر۔ ہوش حواس عقل و شعور۔ ہوش و آگاہی۔ عقل و سرت۔ تمیز ؎

ہم دونوں کو کچھ اس بن سُدھ بُدھ نہیں ہے جُرات
دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں

سُدھ بُدھ لینا (ف) فعل متعدی:۔ خبر گیری کرنا۔ خبر گیراں رہنا۔ خبر رکھنا۔ محافظت کرنا۔ چوکسی کرنا۔ نگران حال رہنا +

سُدھ بُدھ نہ رہنا (ف) فعل لازم:۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ عقل نہ رہنا +

سُدھ بسرانا (ف) فعل متعدی (ہندی):۔ ہوش کھونا۔ بحواس عقل زائل کرنا۔ سرت بھلانا +

یا کانا نے کیسی بنسری بجائی + بنسی بجائی موری سُدھ بدھ لے گئی تم

سُدھ بسرنا۔ یا بسرانا (ف) فعل لازم:۔ ہوش و حواس کھوئے سُرت نہ رہنا۔ خبر نہ رہنا۔ حواس باختہ ہونا +

سُدھ رکھنا (ف) فعل متعدی (ہندی):۔ خبر رکھنا۔ چوکسی رکھنا خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا +

سُدھ لینا (ف) فعل متعدی (ہندی):۔ خبر لینا۔ خبر رکھنا۔ خبر گیری کرنا۔ دھیان رکھنا۔ خبر گیراں ہونا۔ خیال رکھنا۔ جیسے سیاں موری سُدھ نہ لینی جی +

سُدھارنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندی) (۱) سنوارنا۔ درست کرنا۔ صحیح کرنا + بگاڑ ترتیب سے لگانا۔ ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک بنانا۔ مزا دلا بل نکالنا +

سدھارنا (ف) فعل لازم (غ و):۔ (۱) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ جانا۔ روانہ ہونا (محبت پیار تعظیم کے موقع پر جانا کی بجائے یہ لفظ عورتیں زبان پر لاتی ہیں ؎

۰ بکھا کسی لے جو کچھ اخفیا ۔ + کہا تاج کو سونپا تجھے لے سدھار (حسرت

؎ جلد گھر سدھارو (غفور

سدھ

سدھارا یہ کہا کیوں اگر + تو نے ٹلی سی یہ کیا چھاتی میں ماری تا (زمین)

وہ سدھارے اپنے گھر مجکو رہی یہ کشمکش
ضبط سے کھینچا ادھر دل ہوئے ادھر لے چلا

(۲) دنیا سے رخصت ہونا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا ؎

ہے یونہی غم کے مارے ہم + تو بھی آج کل سدھارے ہم (میر تقی)

سدھارو (ف) محاورہ (عو): ۔ (۱) چلو۔ رخصت ہو۔ گھر کو جاؤ (حالت بے تکلفی نازیا طنز و تنفر کے موقع پر کہتے ہیں ؎

ایسا ہی جاؤں جاؤں جو کہتے ہو سدھارو
اس دل پہ کل جو ہونی ہے سو آج ہی وہ ہو لے

ب خیر سے گھر کو سدھارو + کسی کا مفت میں تم جی نہ مارو (انشا)

(۲) آگے چلو۔ چلے جاؤ ؎

یاران عدم رفتہ سے آباد کہ سدھارو
ہم پیچھے پڑے آتے ہیں ہم کو نہ پکارو

سدھانا (ف) فعل متعدی: ۔ (۱) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا۔ مہذب بنانا۔ تعلیم خلاق دینا (۲) جانور کو کسی رستہ پر ڈالنا۔ جانور کو مانوس کرنا۔ ہلانا + کاڑھنا۔ نکالنا۔ تہذیب بنانا +

سدھرنا (ف) فعل لازم (ہندی): ۔ (۱) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا (۲) صحیح ہونا۔ اصلاح پانا (۳) رستی پر آنا۔ سیدھا ہونا (۴) مرتب ہونا۔ تیار ہونا

سدھنا (ف) فعل لازم: ۔ (۱) تعلیم پانا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ (۲) جانور کا ہلنا۔ رستہ پر لگنا۔ نکلنا +

سدھنا (ف) فعل لازم: ۔ (ہندی) صاف ہونا میل دور ہونا۔ نرمل ہونا دھلنا۔ بے غش ہونا +

سدھوانا (ف) فعل متعدی: ۔ چاندی یا سونے وغیرہ کا صاف کرانا میل دور کرانا

سدھوانا (ف) فعل متعدی: ۔ درست کرانا۔ سکھوانا۔ نکلوانا۔ بنوانا۔ جانور کو درست کرانا +

سدھور یا سدھورا (ف) اسم مذکر: ۔ (عو) وہ سات طرح کا پکوان جو ستوانسے میں دلہن کے میکے کی طرف سے آتا ہے یا میکے سے میوے اور سات قسم کی ترکاریوں سمیت آتا ہے اسے سب مٹھیکر کھاتے ہیں اور دلہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے +

سر

چاند کا وقف۔ ہندسی نہینے کا دوسرا پکھ +

سڈول یا سڈھال (ف) صفت: ۔ (۱) متناسب۔ باہم تناسب رکھنے والا۔ اچھے ڈول کا خوبصورت۔ خوش وضع۔ موزون۔ زیبا خوش قطع ؎

نورتن زور دھگد کی آفت + سنہ غضب پنچیاں سڈھال پری (زمین)

(۲) نہایت سدھے پرکار سے درست +

سڈول (ف) صفت: ۔ دیکھو (سڈول)

سر (ف) اسم مذکر (ہندی): ۔ (۱) تالاب۔ پوکھر۔ پوکھر تھیل۔ حوض۔ ڈگی۔ ڈھر۔ جوہڑ۔ چھپڑ۔ ٹوبا (۲) تیر بان۔ ناوک۔ خدنگ (۳) ہر کنڈا۔ نرسل۔ کانا۔ نرکٹ۔ وہ خودرو لمبی لمبی چھڑ یاں جنکی۔ قلمیں بنائی جاتی ہیں جیسے سرو کی نرسل کی خر (۴) پانی۔ آب۔ جل +

سر (س) اسم مذکر (ہندی): ۔ (۱) ملک۔ فرشتہ۔ ہاتف (۲) دیوتا۔ دوت پیغمبر (۳) کرانا کاتبین (۴) ایشور۔ پرمیشر۔ خدا (۵) سورج۔ آفتاب خورشید +

سر پر (ف) اسم مذکر (ہندو): ۔ مقام ملائکہ۔ اندر لوک + پرتی عرش کرسی۔ ملکوت +

سر (ف) اسم مذکر: ۔ (۱) سانس جو ناک سے نکلے (۲) الحان۔ تال تان آواز۔ راگ۔ لحجہ۔ لے۔ آہنگ۔ ترانہ + علم موسیقی کا موضوع۔ بلندی و پستی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات سروں میں لکھی گئی۔ آواز کی تمثیل اس جگہ لکھی جاتی ہے۔ پہلے سر کی آواز مور کی مانند ہے۔ جو ناف سے نکلتی ہے۔ دوسرے کی پپیہا کی مانند ہے جسکا مخرج حلق ہے۔ تیسرے کی بھیڑ کی مانند جو سینے سے نکلتی ہے۔ چوتھے کی مرغ کی مانند جو معدے سے نکلتی ہے۔ پانچویں کی کویل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے۔ چھٹے کی مینڈک کی مانند جسکا مخرج گلو ہے۔ ساتویں کی ہاتھی کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) نکھا۔ بڑی نرکھی (۴) سور۔ حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں جنکی تعریف (۵) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سر کہتے ہیں۔

سر بانا (ف) اسم مؤنث: ۔ علم موسیقی۔ علم آواز +

سر ملانا (ف) فعل متعدی: ۔ آواز ملانا۔ ساز کا سر کے موافق کرنا۔

سر پ

کھودی ہے تصویر شیریں اس لئے فرہاد نے
رُوح بھی ٹپکا کرے سر حشر تک کُہسار پر (ذوق)

اُس آستاں سے کس دن پُر شور سر ٹپکا
اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا (سودا)

کونسا دن ہے تیرے غم سے اے آرام جان
سر ٹپکتا میں نہیں ہوں تھماتا میں نہیں (جرأت)

چمن کو آج مارا ہے یہاں تک رشک گلرو نے
کہ بلبل سر ٹپکتی ہے نہیں منہ کھولتیں کلیاں (ناسخ)

(۲) سر مارنا۔ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا۔ کسی بُری چیز کو نہایت خفگی اور نفرت سے دوکاندار کے پاس لاڈالنا۔ کسی چیز کو غصے کے مارے آگے لاکر پھینکدینا ؎

خانم فراق لے گئی تھی جنس جاں قضا
دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی + (ناسخ)

قاصد تلاش کر کے گھر اُس کا جو تھک گیا
آخر وہ میرے سر کو مرے سر پٹک گیا + (ناسخ)

(۳) نہایت کوشش کرنا۔ از حد سعی کرنا۔ خوب ہاتھ پاؤں مارنا۔ کمال تجسس کرنا ؎

صدہا میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا + بندھا کمر کا نہ مضموں ہزار سر پٹکا (امانت)
پکارا منتیں کیں غل کیا دیا جھٹکا + نہ کھولا یار نے دروازہ لاکھ سر پٹکا (؟)

(۴) منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاتھا کھانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ ہاتھ جوڑنا + سمجھانا بجھانا۔ فہمایش کرنا۔ بُرائی بھلائی جتانا ؎

صف مژگاں سے اُس کی جب نہ تب دل جا نکلتا ہے
سمجھتا ہی نہیں ہر چند ناصح سر پٹکتا ہے (ناسخ)

کبھی شب وصال کہ پٹکا ہزار سر
رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اُس نے پلنگ پر (ناسخ)

چارہ گر زنداں میں اُس کے آستاں سے لگئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا (ناسخ)

(۵) افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ تلملانا۔ رونا پیٹنا۔ ملالنا ؎

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غم دے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے (آتش)

سر پ

سر پھرہ (تابع فعل:۔ (۱) نہایت نزدیک۔ دھودے۔ بہت قریب پاس متصل + لگ بھگ جیسے بیاہ سر پر ہے اور سامان خاک نہیں (۲) ذمہ۔ سر +

سر پر آ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ اوپر آجانا۔ لٹھ پڑنا۔ سر ہونا۔ وارد ہونا ؎

منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آ پڑے تو کہو کوئی کیا کرے (ذوق)

سر پر آ پہنچنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت قریب آجانا۔ لگ بھگ ہونا نزدیک یا سامنے آجانا ؎

اب تک گرمہ نہیں کرنے کی کچھ فکر نہ کی
اور آ پہنچی قلق فصل زمستاں سر پر (قلق)

سر پر اٹھانا: اُٹھا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شور و غل برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ دھوم دھام مچانا۔ اودھم ڈالنا۔ اُودھم مچانا۔ شورش برپا کرنا۔ اس قدر غل مچانا کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے۔ شور و شغب سے عاجز کر دینا ؎

فصل گُل آئی چمن میں کہ قیامت آئی
مند نیبوں نے اٹھایا ہے گلستاں سر پر (انشا)

شب فرقت کے نالوں نے جہاں سر پر اُٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکر میں آیا ہے (؟)

بعث اپنا خاک سے ہوگا گراں شور نشر کے ساتھ
عرش کو سر پر اُٹھا لیوینگے ہم محشر سمیت (؟)

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے
اس نے تو سب محلہ سر پر اُٹھا لیا ہے (جرأت)

دیکھینگے ہم کہ بچکے رہ جاتا کہاں ہے اب
نالوں نے اُس کا سر پہ اُٹھایا مکاں ہے اب (؟)

(۲) کسی جگہ کو تہ و بالا کرنا۔ شرارت انگیزی اور فتنہ پردازی سے ستانا۔ برباد کرنا ؎

کیا میر تو روتا ہے پامالئے دل ہی کو
ان لونڈوں نے دلی سب سر پہ اُٹھائی ہے (میر)

پھر بھی اُٹھائی سر پر تم نے زمیں سب آکر
کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آگے یاں زمین پر (میر)

سر پر اجل یا قضا کھیلنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) موت کا سر پر

سوار ہونا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سر پر آنا۔ موت پکارنا۔ موت کا بلانا ؎

سوال وصل پر بولا یہ قاتل کھیلتی ہر دم
جل سر پر ترے اے واجب التعزیر پھرتی ہے

گئے جب اُس کے گھر تو چاہئے کیا قتل ہونے کو
جلی یاں کھیلتی ہے سر پر واں تیغ آزمائی ہے

(۲) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نحوست و بدا قبالی کا سامنے آنا +

سر پر آچڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی پر آموجود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا ہوجانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ سر ہوجانا۔ پیچھے پڑجانا۔ ساتھ لگ لینا

شامت ہے کس کی مُنہ جو ترے ناصحا چڑھے
جو شخص یوں بلا کی مرے سر پہ آ چڑھے +

سر پر احسان کرنا (د) فعل متعدی:۔ مرہون منت کرنا۔ کسی کو احسانمند بنانا۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا ؎

دھرا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ منتا تھا
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے +

سر پر آرا یا آرے چلنا (د) فعل لازم:۔ (۱) (دیکھو آرے سر پر چلنا)
(۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر بننا ؎

اک ذرا کیجیو گیسو میں سمجھ کر شانہ + آرا سر پر نہ کسی عاشق شیدا کے چلے (اسیر)
(کہاوت):۔ سر پر آرے چلگئے تو بھی مدارہی مدار +

سر پر آنا (ہ) فعل لازم:۔ قریب آنا۔ لگ بھگ پہنچنا۔ نزدیک ہونا ؎

سو چکا چین سے اب چونک نہ انت ہوئی شام
دن گیا وصل کا آئی شب ہجراں سر پر

سر پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا ؎

سرو گر سر پہ نہ قمری کو بٹھاتا اپنے + رتبہ معشوق سے عاشق کا نہ بالا ہوتا (ناسخ)

مُرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھا لینگے
بٹھلاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوار پہلوں میں

سر پر بننا (ہ) فعل لازم:۔ دام مصیبت یا کمند بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ پتا میں گھرنا ؎

جا خط خایشت لب شیریں کو ترے دیکھ

کیا بن گئی طوطئے شکر خوار کے سر پر
آیا جو نظر فال تو حسرت سے مگس بھی
مُنہ پیٹے ہے ہاتھوں کو سدا مار کے سر پر

سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونے سُدھ ہوکر بھاگ جانا۔ بہت جلد بھاگ جانا۔ ہمہ تن پا بن کر چلدینا۔ بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پہ پاؤں (مومن)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا) ؎

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پر پاؤں تھے
جُوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے +

جو رو کش حُسن کے شعلت تیرے رشک گلشن ہو
تو سر پر پاؤں رکھ شمع لگن سرگرم رفتن ہو۔

سر پر پاؤں رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بہت جلد بھاگنا۔ ہمہ تن پاؤں بن کر جانا + ہوا ہونا۔ کافور ہونا ؎

پہنچے نہ برق دوڑ کو تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پہ رکھے شعلہ وار پا (میر حسن)

سر پر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے "یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑیگا" (۲) گزرنا۔ بیتنا جیسے "جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے" (۳) مصیبت کا سر پر آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت پڑنا +

سر پر جن چڑھنا (و) فعل لازم:۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آنا (۲) سر پر غصہ سوار ہونا۔ طیش میں بھرنا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا

سر پر ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ سرسہرا ہونا۔ فضیلت یا ہنر کی پگڑی بندھنا۔ عزت پانا۔ راج تلک ٹیمنی کے سر پر آج ٹیکا ہے + اس کے آگے کنبل بھیکا ہے (میر تقی)
(۲) حقدار اور دولت ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار ہونا +

سر پر چڑھنا یا چڑھالینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پہ عزت ساتھ رکھنا۔ سر پر اُٹھانا ؎

کیوں نہ پھولے دل صد چاک ہمارا یارو + گل سمجھکر وہ اُسے سر پہ چڑھا لیتا ہے (نصیر)
(۲) مصاحب بنانا۔ مُنہ لگانا۔ یار بنانا ؎

پاؤں کی جوتی ہے اے بیٹا نہ اس کو سر چڑھا
کھوجڑے بیٹے ترے ہو خصم ہو

سر پ

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اُتارا ہے

(۳) گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بے باک اور نڈر کرنا۔ اپنے اوپر گستاخ کر لینا ؎

ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گُل آہ
اتنا نہ وہ گلرو جو اُسے سر پہ چڑھاتا

سر پر چڑھنا (ف لازم) :- (۱) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ مُنہ لگنا۔ اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا ؎

بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر
بڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر

کہا دیجئے نہیں اک بوسہ بھی تم + یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کمائنہ کیا پڑھے سر پر چڑھے تم + مجھے بھاتا نہیں یہ یار اخلاص

(۲) گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ بے باک ہونا۔ نڈر ہونا۔ آپ سے جوں جوں بڑے جاتے ہیں + اور بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)

نہ مُنہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ نہ زالۂ عبث

(۳) سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا ؎

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے بڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے +

(۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا +

سر پر چلانا یا غل مچانا (ف لازم) :- پاس آکر شور کرنا۔ قریب کھڑے ہو کر غوغا کرنا +

سر پر چھپر رکھنا (ف متعدی) :- (۱) بارگراں۔ سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ بوجھ میں دبانا ؎

عکسِ مژگان کا پڑا میری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپر رکھدیا

(۲) بارِ احسان میں دبانا۔ مرہونِ منت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُرائی سڑوالنا (۴) ذمہ ڈالنا۔ ذمہ کرنا (۵) کسی کے ذمہ بہت سا قرضہ ڈالنا +

خاک اُڑانا یا ڈالنا (ف متعدی) :- ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔

سر پ

رونا۔ پیٹنا۔ غمگینی اور سوگ ظاہر کرنا + افسوس کرنا۔ تلملانا ؎

یاد کر صبحِ چمن میں نفسِ سرد مرے + سر پہ خاک اپنے اُڑاتی ہے صبا میرے بعد (مصحفی)

کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک +

سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا (ف لازم) :- آمادۂ قتل ہونا۔ قتل کرنے کی دُھن بندھنا۔ جلادی یا ہتیا پر اُترنا۔ جان لینے پر کمر بستہ ہونا ؎

دستارِ سُرخ کیوں سرِ صیاد پر نہ ہو
بُلبل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج

سر پر خون لینا (ف لازم) :- ہتیا کرنا۔ گناہِ قتل کو اپنے ذمہ لینا ؎

خوں مرا سر پہ نہ لے اوبُت خونخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدۂ بیمار نہ چھیڑ

سر پر خون ہونا (ف لازم) :- ہتیا ہونا۔ گناہِ قتل ذمہ پڑنا ؎

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہوئے
اے بتِ سفاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے

سر پر دھمال ہونا (ف لازم) :- سر پر غل و شور ہونا۔ شور و شغب کے باعث دماغ کا پراگندہ اور مغز پریشان ہونا + بارِ غم کا سر پر سوار ہونا + ہنگامہ آرائی ہونا ؎

جگر جل کر ہوا ہے کوئلا بیتاب تو بھی ہوں
تپش کی تو بھی ہے سر پر مرے دھمال مت پوچھو

انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے۔
گردشِ گردوں سے سر پر روز و شب دھمال ہے

سر پر دھرنا یا سر دھرنا (ف متعدی) :- ذمہ ڈالنا۔ لگانا۔ سڑوالنا۔ تھوپنا ؎

حاسدوں نے ظفر سر سے سر پر + پوچھو بُہتان دھر کے کیا پایا (ظفر)

سر پر رکھنا (ف متعدی) :- (۱) سر پر اُٹھانا۔ سر پر بوجھ لینا (۲) تعظیماً کسی چیز کو اُٹھا کر سر پر رکھنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدس جاننا۔ ماتھے جُرات کے جو کل سنگِ یار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا (جُرات)

(۳) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا +

سر پر سہنا (ف متعدی) :- برداشت کرنا۔ سہارنا۔ کسی سخت بات کو

اُٹھانا (کنایۃً) ۔

دور سے سورج نظر آتا ہے دھوپ چھاؤں سب سر پر سے
جب دیکھوں میری جلوے بھرکا اے سکھی ساجن نہ سکھی مکھ

سر پر شیطان چڑھنا (ف) فعل لازم:۔ غصہ چڑھنا۔ ضد چڑھنا۔ بہت ہونا۔ اودھونا +

نشۂ دولت کا بادہ الوار کو جس آن چڑھا سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

سر پر غل مچانا (ف) فعل متعدی:۔ پاس کھڑے ہو کر چلانا۔ نزدیک آکر شور کرنا +

سر پر کالی ماندی رکھنا (ف) فعل متعدی (ہندو وغیرہ):۔ بدھامی کا نوکر اسر پر لینا۔ بدھامی یا سوالی اختیار کرنا۔ شرمندگی یا خجالت اُٹھانا +

سر پر کفن باندھنا یا باندھے رہنا (ف) فعل متعدی:۔ ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔ ہر وقت جان دینے کو تیار اور کمر بستہ رہنا۔ مرنے کے بعد کا سامان ساتھ رکھنا ۵

مشتاق مرنے کو ہے مجھ سا جہان میں باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا (اسیر)

سر پر کھڑا ہونا (ف) فعل لازم:۔ سامنے موجود ہونا۔ پاس رہنا۔ قریب ہونا۔ تاک بھانک ہونا ۵

پہلو میں دم بسمل ہے سر پر کھڑی ہے کیا جان دم نزع کشاکش میں پڑی ہے (اسیر)

سر پر گھر یا بیان یا زمین وغیرہ اُٹھانا (ف) فعل متعدی:۔ نہایت شور و غل مچانا۔ اُدھم مچانا ۵

جب پہلتے ہیں بغل اشک تو پھر سر پر درد کے گھر اٹھاتے ہیں (غلطاں)
تھی دور میں مجنوں کے کہاں اسکی تعظیم نالے رہے سر پہ بیابان اٹھایا (نیاز)

لیتے جو ہم تو اُس نے شب سر پر زمین نی اُٹھا
زعم سے غل سے پہنچے شور سے تو بہ دعا سے

سر پر لینا (ف) فعل متعدی:۔ سر پر اُٹھانا + سر پر ہونا۔ ذمہ لینا۔ اوڑھنا۔ اُٹھانا + اختیار کرنا۔ بھیلنا۔ برداشت کرنا ۵

کیا شاقصہ فرہاد نے تھا سے کہ محبت ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے؟ (جرأت)

سر پر مٹی ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ خاک اُڑانا +

یہ جمگ بن ترے ہوا کہے کو نہالے گلال سر پر اُڑتے ہیں اہل انجمن مٹی (حاتم)

سر پر موت یا قضا کھیلنا (ف) فعل لازم:۔ دیکھو سر پہ اجل کھیلنا ۵

آج کل ہوتا ہے سوزِ عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا

سر پر نقارہ بجنا (ف) فعل لازم:۔ شور و غل ہنگامہ برپا ہونا۔ سر پر دھمال ہونا ۵

نقارہ بجے گو غنچہ بحث۔ گھٹ بکھیڑا ڈالنے والے سے نادان

کچھ نہیں اُسکو خبر گر سر پہ نقارے بجیں پوچھ مت اب جو کہ نوبت ہے ترے

سر پر نہ رہنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) سر سے اُتر جانا جیسے پگڑی یا ٹوپی (۲) کسی سرپرست یا بڑے بوڑھے اور مربی کا اپنے اُوپر نہ رہنا جیسے جس نہیں رہتا اُس کی یونہی منتی خراب ہوتی ہے (۳) سامنے موجود رہنا۔ چھپنا

سر پر وارنا یا سر پر سے وارنا (ف) فعل متعدی:۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقے کرنا

سر پر ہاتھ پھیرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ تسلی و تشفی کرنا ۵

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا (ف) فعل لازم:۔ نہایت پچھتاوا کمال افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ از حد رنج و الم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں پیٹنا۔ ہاتھ ٹوٹنا ۵

رونے سے شوق شہادت سر پہ اپنے ہاتھ دھر لوگ کہتے ہیں کہ قاتل کچھ پشیماں ہو گیا (رفیق)

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

سر پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کا سرپرست بننا۔ کسی کی سرپرستی اختیار کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ ظل حمایت میں لینا۔ مربی بننا (۲) کسی کی قسم کھانا ۵

سر پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ ذمہ ہونا (۲) حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا

سر پڑے کا سودا (ا) اسم مذکر:۔ مجبوری کا سودا۔ ذمہ پڑے کا سودا۔ سر پڑنے کی بات +

سر پکڑ کے اُٹھنا (ف) فعل لازم:۔ مغموم اور سوگوار بنکے اٹھنا

سر پڑنا (ف) (فعل متعدی:- ۱) مدد کرنا - سہارا دینا - دستگیری کرنا (۲) بازاری) بوقت بجامت دوست کا سہارا ہونا - تسلی دینا (۳ مو) سر کو بوجھل بنانا - سر کو جکڑ لینا جیسے بس دوائے تو ملتے ہی سر پڑ لیا ٥

سر پھٹنا (ف) (فعل لازم:- سر پھوٹنا - سر شق ہونا + سخت درد سر ہونا +

سر پھرا (ا) (فعل متعدی:- ۱) سر چکرانا - دوران سر پیدا کرنا - بیہودہ گوئی کے باعث سر میں درد کرنا - مغز پراگندہ کرنا ٥

کرے منع بجنے سے اُسکو کوئی — مرا سر پھراتی ہے والی کی بات (انیس)

تنگ پیرا ہن خال ایسے یوں کہ مانظیر — پل بے زیادہ ہاتھ بڑھنے نے تو سر پھرا دیا (نظیر)

(۲) مغز زنی کرنا ہنوانا - سمجھانے میں کوشش کرنا +

سر پھرا پنا (ف) محاورہ - شامت آئی ہے - کمبختی آئی ہے نصیبوں کی شامت نے گھیرا ہے ٥

کونسی بات ہے جس بات پہ جاری کا کوئی — سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھٹکا کوئی (مومن)

بگڑے سے ہماری ناک کے ہوتا ہے یہ سر — مگر کچھ سر پھرا ہے ان دنوں گردوں گرداں کا (ہاشم)

سر پھر جانا (ف) فعل لازم:- سر میں درد ہو جانا - سر میں چکر آجانا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہو جانا - دوران سر شروع ہو جانا ٥

کہوں میں اپنے جو گرشت طالعوں کی بدی — تو سامعوں کا ہے پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے (ہاشم)

سر پھرنا - (ف) فعل لازم:- (۱) سر گھومنا - سر چکرانا - سر میں درد ہونا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہونا - دوران سر پیدا ہونا ٥

ستم ہائے گردوں مفصل نہ پوچھو — کہ سر پھر گیا مدعا کہتے کہتے (ارمان)

حال کہتے ہیں جب کسی دن وہ شوخ پری — سر ہمارا اُسی دم سے یہ کہانی پھر گیا (برق)

گردش چرخ سے سر کیوں نہ مرا خور کا پھرے — کہ شب و روز یہ رہتا ہے ہنڈولا پھرتا (بیان)

تھک گئے ہیں پاؤں اور جاتی نہیں سرگشتگی — سر مرا پھرنے لگا ہے نالۂ زنجیر سے

یقین ہے سنتے سنتے اس کا سر پھرنے لگے — ناسخ — بیاں میں سامنے جھکے کروں اپنی نگاہ پوکا (ناسخ)

اور زد کوب یا مرنے کا خواہاں ہونا کمبختی آنا ٥

جگ ڈ. گ. ۱۰ کا (مصحفی)

سر

پڑا پھرے ہے ہوائے کلیں سا عالم — کسی طرح سے کسی دل کو چین آتا نہیں (انیس)

کہ جو خیال کو اب لیگیا ہے بیخبر — زبر پھرا ہے سر اُسکا ہوا ہے کجکلاہ

سمجھے ہے زلف پہ چنگ حوادث تا ماب — سر پھرا ہے سر شور بختی ہو کیوں ستارہ کج (ناسخ)

یار کیا تیغ بکف پھرتا ہے — مہ مرا پھرنے لگا کیا باعث (وزیر)

(۳) دماغ میں فتور آنا - حواسوں میں فرق آنا - سودا یا جنون ہونا عقل نہ بنا ٥

زمیں پہ پھر کریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی — مرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخ گرداں کا

فرماتے ہیں کسے کون — اس کا پھرا ہے یوں مرے کون (حسرت)

سر پھوٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) سر پھٹنا - سر شکستہ ہونا - لکڑی پتھر اینٹ وغیرہ سے سر زخمی - سر شق ہونا (۲) مار کھانی ہونا - مار پیٹ ہونا - بانڈی پھلنا - بانڈی بندول ہونا (۳) سخت درد سر ہونا - سر میں انحصار درد ہونا +

سر پھوڑ کر - چیر کر یا - توڑ کر لینا (ف) فعل متعدی:- سنڈ پڑے پن سے لینا - سر ہو کر لینا - (۱) زبانی کی دھمکی دیکر لینا - حکم و تعدی سے کچھ مال لینا جان پر کھیل کر لینا - ڈرا دھمکا کر لینا - مار کھانی سے لینا - زبردستی سے لینا ٥

بوسہ کا لیں تو ترے سر کی قسم کھاتے ہیں — غائب جاں فدا پہ مرا جام ہو گیا (جانفشاں)

سر پھوڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر توڑنا - سر کے ٹکڑے کرنا - سر پارہ پارہ کرنا (۲) سر ٹکرانا - سخت دے مارنا - سر کوٹنا ٥

اسیر مرگ لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر — کہا جو اک کسی نے ہاں آتی ہے (مصحفی)

(۳) تاسف - شک یا غم کے باعث اپنے کو ہلاک کرنا ٥

چھوٹتا ہے کوئی سر پٹک کے پشیمانی یار — تیغ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار (امانت)

غیر تجھ پر پھوڑتے ہیں سر عبث فرہاد ساں — تو اگر شیریں ہے تو تلخ ترا پرویز ہے

(۴) لڑنے مرنے کو مستعد ہونا - لڑنا - جوتی پیزار کرنا - لڑنا جھگڑنا - بحث و تکرار کرنا (۵) ہندو - ادھ جلے مردے کے سر کو چتا میں یا نس سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا تاکہ بخوبی جل جانے - کریا کرم کرنا (۶) آپ سنہ جمی کرنا - خود سر میں پتھر وغیرہ مار کر حاکم کے پاس فریادی جانا اور اپنے کسی مخالف کو فوجداری میں پھنسوانا +

سر پھیرنا (ف) فعل متعدی:- سرکشی کرنا - حکم عدولی کرنا - کہنا نہ ماننا - انکار کرنا - آگا نہ ماننا +

سر پیٹتے پھرنا (ف) فعل لازم:- سر پھٹتے پھرنا پچھتاتے پھرنا افسوس کرتے پھرنا - (دیکھو شعر مصحفی سر پھرنا میں)

سر پیٹنا (ف) فعل لازم:- جلکر سر پر ضرب لگانا۔ غصے کے مارے سر میں چوٹیں لگانا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو متواتر زد و کوب کرنا ؎

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں یہ غصہ دلاتی ہے جانی کی بات (رنگین)

(۲) ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ نالہ و زاری کرنا۔ بلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا۔ تلملانا۔ تاسف کرنا ؎

خیالِ زلف میں سر سے نصیر پیٹا کر کنگل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

دیکھا تھا محفی نے کہیں اسکو ایکدن پھرتا ہے گروپہ گروچہ وہ سر پیٹتا ہوا (محفی)

سر پیرنہ ہونا (ا) فعل لازم:- دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیوں موجوے قریب سرا پا نہ ہو غلط جب اسکی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو (داغ)

سر توڑنا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (سر پھوڑنا)

ایک ہی کام میں پڑنے سے مطلب سر جو توڑا وہیں دروازہ تمہارا تو ڑا (ناسخ)

سر تو نہیں پھرا (ف) محاورہ:- شامت تو نہیں آئی عقل میں فتور تو نہیں پڑا؟ پاگل تو نہیں ہوئے ہو؟

سر ٹکرانا - یا - سر کو ٹکرانا (ف) فعل لازم:- سر سے دے مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سجدے کرنا ۔ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا۔ نہایت کوشش کرنا ؎

ضعف سے اس در پہ اب ہم نقش بر دیوار ہیں
سر بہت ٹکرا چکے دیوار و در سے پیشتر

مسجد و بتخانہ میں ٹکرایا سر بے سود تیرے سنگ در پہ آیا جبہ سائی میں مزا (ظفر)

آپ کا شب کو نہیں پاتے جو در وازہ کھلا
روز ٹکراتے ہیں ہم سر کو در و دیوار سے

سر ٹوٹنا (ف) فعل لازم:- سر کا ٹکڑے یا پارہ پارہ ہونا۔ سر پھٹنا۔ لڑائی جھگڑا جوتی پیزار ہونا۔ سر زخمی ہونا ۔

سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا (ف) فعل لازم:- نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے بلکہ بیٹھنا۔ ایک دوسرے کا درد مند اور غمخوار بنکر بیٹھنا۔ ملوک سے بیٹھنا ؎

تو بھی تو مختلط ہو سبزے میں ہم سے ساقی لیکر بغل میں ظالم مینائے بادہ ناب
کلی ہیں بیکے کلیاں اس رنگ کے چمن میں سر جوڑ جوڑ جیسے بل بیٹھے ہیں احباب

سر جوڑ کر بیٹھنا (ف) فعل لازم:- اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ بلکہ بیٹھنا۔ اختلاط سے بیٹھنا۔ اتفاق سے بیٹھنا۔ مل بیٹھنا ؎

رقیبوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیوں کر
ہمیں تو نہیں دیتے نگ (سودا)

یار اٹھائی کنکھیوں سے تیر جو ڑ کر بیٹھے ہیں سر جھکا نیچر جوڑ کر

سر جوڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجلس جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا (۲) اتفاق کرنا۔ ایکا کرنا۔ باہم متفق الرائے ہونا۔ ہونا ؎

(چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ) (انشا)

(۳) خفیہ صلاحت کرنا۔ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔

سر جھاڑ منہ پہاڑ (ف) تابع فعل:- دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ بہیئت۔ ہیئت اور بھیانک صورت میں۔ پہاڑ جیسے منہ پر کے جھاڑ سے ٹوٹے ہوئے بال کھڑے ہوئے۔ پٹریل کی صورت میں مثل مہیب یا ماتمی ہیں ؎

شام شب فراق ہے یا دور آہ ہے سر جھاڑ منہ پہاڑ بلانے سیاہ ہے (انشا)
سر جھاڑ منہ پہاڑ لئے اپنے ہاتھ میں عاشق کے شامیانہ تابوت کی شبیہ (انشا)
سر جھاڑ منہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی حضرت جنوں سے مرثیہ کامل نے غش کیا (انشا)

سر جھاڑنا (ف) فعل متعدی:- (چوب) کنگھی کرنا ۔

سر جھکانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر نیچا کرنا۔ سر نوانا۔ سر کو خم کرنا۔ سر کشی سے باز رہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا ؎

جائے ہے سجدے کئے خاکِ ہماں تو کہاں منہ اٹھانے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے (میر)

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب ہے (داغ)

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا ؎

پائے قاتل کا بوسہ نہ سکے ہمنے سر کو جھکا کے کیا پایا (ممنون)
سر جھکائے رہا سدا گردوں کیا کیا تھا جو شرمسار رہا (وزیر)

(۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مطیع و فرمانبردار ہونا ؎

سر جھکاتا ہے کون واعظ کی بے سنی غیر لطف باتوں پر (لالا علم)

سر جھکنا (ف) فعل لازم:- سر نیچا ہونا۔ شرمندگی یا عجز کے باعث گردن نیچی ہونا ؎

جھکے کیوں کر نہ خفت سے مرا سر اہل محشر میں
مرا اعمال بد سے پلہ سر

سر

سر چڑھا (ہ) صفت۔ منہ لگا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بیباک۔ لاڈلا۔

سر چڑھانا (ہ) (فعل متعدی۔ ۱) (دیکھو نمبر ۱۔ سر پر چڑھانا) ؎

بگھوست سر چڑھائے دلبروں کے گونہ سے باز کو
کھلانا کھیلنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو

(نکہت)

دیکھو (نمبر ۱۔ سر پر چڑھانا) ؎

سر چڑھایا تا تلف بے ادب کو کیسے پاؤں جو لکھتی ہے کاغذ معصف رخسار پر (نکہت)
ترا گیسو بہت بل کر رہا ہے بچا ڈاتو نے ظالم سر چڑھا کر (وزیر)

سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لئے
منہ لگایا تھا تمہیں منہ کے بنانے کے لئے

(بیخود)

کیا سر چڑھا کے اس کو گدا نے بنا دیا بل کر رہی ہے زلف گرہ گیر دوش پر (وزیر)

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ سر پر چڑھانا) ؎

ساری تقصیر ہماری ہے تصور آپ کا کیا رحم ایسوں پہ نہ کرتے نہ اٹھاتے صدما
منہ لگایا تمہیں ہنسے یہ اسی کی ہے سزا سر چڑھایا تمہیں ہمنے یہ ہماری ہے خطا

(بیخود)

کج ادائوں سے محبت نہ ہمیں کرنی تھی
بے وفاؤں سے محبت نہ ہمیں کرنی تھی

(۴) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اپنے سے باہر ہونا۔ اپنے میں نہ رہنا **پھولنا۔ پھرنا** ؎

روٹھ کر گھر سے جو نکلا مہ و انا تم میں پاؤں پڑتی ہوں مرا بس سر چڑھا آتا نہیں (لالہ مادھو رام)

(۵) سر کو بل دینا۔ سر قربان کرنا۔ کسی دیوی دیوتا کے آگے۔ کاٹ کے نذر کرنا ؎

مونس شہید کو میں جو آؤں گا تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا (امیر)

کرے گا کیا تو مسیحا آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اس کی یہ سر چڑھا کر ابھی تو تربت بڑھا چکے ہیں

(بیخود)

سر چڑھکر (ہ) تابع فعل۔ سر پر آکر۔ از خود ظاہر ہو کر۔ سر ہو کر۔ زبردستی کر۔ (مشتقات دیکھو سر چڑھنے کے ہیں)

سر چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (نمبر ۱۔ سر پر چڑھنا) ؎

کیا ہوا زلف جو اب سر سے چڑھی تو اسکے مجھکو ہے یاد وہ نت پاؤں کا پڑنا تیرا (قدرت)
تیری بت پڑھی تھی سر اسکے سو آخر ہوا کو کہ کن تمام (مصحفی)
دیکھئے کس کس کو ڈستے ہیں یہ گیسو بیگناہ سر چڑھا ہے یار کے بیطرح جوڑا ہانپ کا (امانت)

(۲) دیکھو (نمبر ۱۔ سر پر چڑھنا) ؎

یہ تانا کس خونخوار کا سر چڑھے بجھ گئی جان کے ساتھ ڈور کا (امیر)
[illegible] الحق تو سر چڑھائی ہوئی (محمود)

سر

(۳) دیکھو (نمبر ۲۔ ۴ سر پر چڑھنا (۴) بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا ؎

سر چڑھا ناکشو کے نکیں صید پھنکے سب نکلجائیگا ہے چرخ شکار گھمنڈ (بحر)

(۵) سر میں اثر کرنا۔ سر کو لگنا جیسے نشا گو یا تیز نہ رہ کر چڑھ گیا (۶) سر کے اوپر لکھا جانا (۷) سرکشی کرنا۔ شرارتی کرنا۔ اترانا۔ نخوت کرنا ؎

بگھوست بن آب۔ فوارہ تراشے پر اچھل جو کر سر چڑھتا ہے وہ منعم سر کے بل (نکہت)

(۸) قرضہ کا زیادہ ہوتا جانا۔ قرض بڑھتا جانا (۹) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے اتنا بچوں کو منہ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں ؎

سر چڑھکے (ہ) تابع فعل:۔ دیکھو (سر چڑھکر)

سر چڑھکے یا سر چڑھکر بولنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آکر کھیلنا۔ جن کا سوار ہو کر بکنا (۲) از خود ظاہر ہونا۔ چھپائے نہ چھپنا جیسے خون سر چڑھ کے بولتا ہے ؎

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے جادو وہ کہ سر پہ چڑھ کے بولے (نسیم)

سر چڑھکے یا سر چڑھکر مرنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کے سر ہو کے مرنا۔ کسی کا خون کا متہم کرنا۔ کسی کے سر اپنا خون کرنا۔ کسی کے ذمہ گناہ قتل ثابت کر کے جان دینا ؎

کھا پتنگ نے یہ داغ شمع پر چڑھکر عجب مزا ہے جو مرئیے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)
برخ اپنے تو سے سری دستار کرینگے آخر کو ہم اکدن تجھے سر چڑھکے مریں گے (طپش)

سر چلا جانا (ہ) فعل لازم (از ہمدردی کے) سر کا گرا پڑنا۔ سر کا بوجھل اور گراں ہونا۔ سر قابو میں نہ رہنا ؎

سر چوٹ (ہ) صفت:۔ (مخاطبہ عو) (۱) عذاگو۔ نہایت بار خاطر۔ از حد درد سر اور گرانی طبع۔ خلاف مرضی۔ چڑ۔ باعث نفرت۔ موجب غضب اور غصہ۔ زہر لگنا۔ برا لگنا ؎

اوڑھنی بھاری مری ہو گئی اتنا خراب ہے مرے سر چوٹ سے بول کرکے تو لاتا ترا (رنگین)

ساری ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کر بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل

(ایضاً)

نخ پکڑتا ہے سر زن دار و لپر چوٹ ہے زلف کو سر پر چڑھانا بس مرے سر چوٹ ہے (مغفور)

اس نزاکت پر کسی کی غش جگر دل لوٹ ہے
سر رکھوں گر پاؤں پر کہتا ہے یہ سر چوٹ ہے

(بیخود)

شب کو لپٹی جو میں زنانی سے منہ پہ آنچل کی اس نے کرکے اوٹ
ہیں برابر زمہ یوں کہا رنگیں ہے پسند تیرا مرے سر چوٹ

(رنگین)

(۲۔ اسم مونث) چھینک۔ چوٹپ۔ لاگ۔ چھیڑ۔ لطف۔ مزا۔ چاٹ۔ غیرت۔

سر

(یعنی صرف حضرت ناظم والی رام پور کے واسوخت سے مستنبط ہوتے ہیں ورنہ ہمارے کانوں نے نہیں سُنے شاید بمعنوں اس موقع پر یہ لفظ بولا جاتا ہو کیونکہ حضرت موصوف پورے زباں داں اور کامل شاعر مانے جاتے ہیں مگر یہیں تعجب ہے ہمارے تو ہمزاد تجربہ کار محاورات کا دعوے کرنے والے مولفوں نے اسکے معنی ابھی - فوراً - تُرت وغیرہ کہاں سنے کانے پھونکہ غور محاورات اور علی الخصوص اسلامی اصطلاحوں سے واقف نہیں اسوجہ سے یہاں اُن کے دعوے نے نیچا دکھایا اور دوکوئی مثال بھی ضرور دینی چاہئے تھی - معلوم ہوتا ہے کہ فیلن ڈکشنری نے اُن کو یہاں بھی دھوکا دیا جیسا اور جگہ بھی گلشن فیض کے مطلب کو سمجھ کر دھوکا کھا چکے ہیں - محاورہ دانی اور ہے اور صرف لسانی اور (بند ناظم)

ایک اک خم ہے اُسکا گل تر سے بہتر ایک اک داغ ہے گلبرگ زر سے بہتر
ایک اک اشک ہے شہوار گہر سے بہتر ایک اک آہ ہے جرأت کے شجر سے بہتر

رگ جاں بنی ہے شوق اسی نشتر کی
شیشہ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتھر کی

سر چیرنا (ف) فعل متعدی (۱) سر شق کرنا - سر پھوڑنا (۲) سر ہونا - زبردستی کرنا - مارنے مرنے کو مستعد ہونا - مُنڈ چڑھا بن رکھانا ؎

کوہکن سر نہ چیرنے سے کام بنے کا نہیں دیکھ تو چین جبین موج جوئے شیر کو (مرزا صابر)

(۳) لوٹنا - جھگڑنا - جوتی پیزار کرنا (۴) اڑنا - ضد کرنا - ہٹ کرنا - اصرار کرنا ؛

سرخوش (ف) صفت :- آنند - خوشحال - مگن - سامان عیش و نشاط سے مالامال ؛ سرمست ؎

سیراب آب ہوئے قدح اور قدح سے ہم سرخوش گلوں کی بُو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

سر دکھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) سر میں سے جوئیں چنوانا - جوئیں دکھانا ؛

سر دُکھانا (ف) فعل متعدی :- سر پھرانا - درد سر کرنا ؛

سر دُکھنا (ف) فعل لازم :- درد سر ہونا - سر پھرنا - سر چکرانا ؛

سر دھرا یا سر دھرو (ف) اسم مذکر (۱) سرپرست - مُربّی - پرکھا - ولی - وارث - بڑا بُوڑھا (۲) آقا - مالک - افسر - سردار - سرگروہ - پیشوا - مُنڈ - حاکم ؛

سر دُھننا (ف) فعل متعدی :- (۱) دیکھو (سر پیٹنا) حسرت خواہ غصے خواہ افسوس و تعجب سے بار بار سر ہلانا یا سخت تکلیف یا صدمہ کے باعث سر کو دے مارنا ؛ افسوس کرنا - ملنا - ہاتھ ملنا - پچھتانا ؛ ماتم کرنا - نوحہ کرنا ؎

جبکہ خاکستر ہوا پروانہ جلکر رات کو شمع شمع گلکن دھنتا رہا سر رات کو (نصیر)

نہ رونے سے ابلق ایام مجکو میں وہ بیکس ہوں
کہ ساتوں چرخ سر دُھنتے ہیں میری پائمالی پر

سر

نالے شب کو اُس کے سُن کر مرگئے کتنے سر کو دُھن کر (میر)

گریباں کرتا ہے چاکوں سے جب رُخ شمع رو مثل شعلہ اشک سے سر جھنتے ہیں روشن دماغ (وزیر)

رو رہی ہے دُھن رہی ہے سر ہے لب پر دُود آہ
ہے مگر محفل میں پروانوں کی ماتم دار شمع

مجکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے طیش کھا بیٹھے تو اُس نے سر دُھنا
پھیر فرمایا مجھے رنگیں ترا زہر لگتا ہے یہ ہر جائی پنا

(۲) کسی عمدہ بات یا راگ کو سُن کر مزہ لینا - مزے میں آکر جھومنا - لطف کے مارے سر ہلانا ؎

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں ایسی سنیئے گا
پڑھتے کسو کو سنیئے گا تو دیر تلک سر دُھنیئے گا

دل خط جو جاں سے یہاں سُنتا ہے شمائے شمع کی مانند وہ سر دُھنتا ہے (مرزا صابر)

سر دھونا (ف) فعل متعدی :- بال صاف کرنا - سر کے بالوں کو کھلی مُلتانی یا انوٹے وغیرہ سے نکھارنا ؎

دن بھر خیال زُلف میں رسوائی خاک رہنے کے قابل آج سر شام ہو گیا (لاعلم)

سر دینا (ف) فعل متعدی :- (۱) سر نثار کرنا - سر قربان کرنا ؛ جان پر کھیلنا جان جوکھوں میں ڈالنا ؛ مرنا - جان دینا ؎

لوگ مرنے جاتے ہیں کیسے بانکے پاؤں کے نشانوں پر (میر)

پاس سخن نہیں ہے یہاں اُس کی شان پر مانند خامہ رکھے جو سر اپنا زبان پر (عظیم)

(۲) سر گھسیٹنا - سر اندر رکھنا جیسے "سر دیا اوکھلی میں تو دھمکوں سے کیا ڈر" (۳) تماش کی بازی کا بڑا پتا دینا یا چلنا ؛

سر دینے کو حاضر ہیں (ف) محاورہ مرنے کو موجود ہیں - جان دینے کو مستعد ہیں - سکلف ہیں ؎

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں آنسو وہ وہی خون سے شیشہ نہیں کرتا (ناسخ)

سر ڈوب (ف) تابع فعل :- (۱) مُغرق - از سر تا پا غرق - شرابور - شرابور ؎

خانہ خراب کر کیا تیری چشم نے تھا کون یوں جسے تو نصیب ایکدم ہوا
تلوار کیلئے خون میں سر ڈوب ہے تری یہ کس اجل رسیدہ کے گھر پر ستم ہوا

(۴) سر ڈبا ڈبا پانی - سر سے اونچا پانی - گہرا پانی - آب عمیق ؛

سر ڈھانکنا یا ڈھکنا (ف) :- (۱) سر پر کوئی کپڑا ڈالنا - کوئی چیز

سر سے بدن سے نشان نکلنا سر کیا نکلا کہ زندہ ہی چنیاں نکل گیا (جامی چ)

سر کی (ہ) اسم مؤنث (ہو۔ کلمنو) سرفرازی۔ شب زفاف۔ ازالۂ بکر مراد بیاہ۔ گونا ؎

بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہئے بھلا
تو ننا سے قد پہ اس پٹے آنچل کی اوڑھنی } (ذوق)

سر رنگنا یا ال کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (بازاری) سر لہو لہان کرنا۔ سر غائب کھالنا۔ سر پھوڑنا۔ سر توڑنے کرنا ٭

سر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سکان تمام معہ قرار داد رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان سلامت رہنا ؎

جان پکھیلا ہونہیں سر پگڑ کا رکھنا سر رہے یا نہ رہے مجکو اُدھر دیکھنا (درد)

(۲) کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا۔ کسی کام سے لگا رہنا۔ چٹا رہنا۔ لگے جانا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ رات دن کوشش میں رہنا ٭

سر سفید ہونا (ا) فعل لازم:۔ سکا کا دھلا ہو جانا۔ بڑھاپا آجانا۔ بانکا پک جانا۔ بوڑھا ہونا ٭

سر سکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بال سکھانا۔ بالوں کو پھیر سیر کرنا یا اُن کی نمی دور کرنا ٭

سر سلامت ہونا (ا) فعل لازم:۔ جان یا سر برقرار رہنا ؎

نہیں پروا ہمارے قتل کے رنگ کو نذر ہے ہمیں بھجانیکے قاتل ہوا اپنا سر سلامت ہے (قلق)

یہ نیچے پنے خوبرو ہے بسمل ہیں بہت سر سلامت جو بلا ہے تو قاتل ہیں بہت (ناظم)

سر سہرا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم (۱) کسی کام کی درستی اور سر انجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کام کا دار و مدار ہونا۔ کسی پر منحصر ہونا ؎

زیست کا اپنی ملاقات کے سہرے ہے وصل کاش اُس کی بھرات کے سر سہرا ہے (نکہت)

ناکسان تن مجنوں میں یہ شہرہ گیا بنکا ہے جنوں تیرے ہی سر سہرا ہمارے گریباں کا (داغ)

(۲) بڈھاپے یا بانکپنے کا ہونا۔ عزت کا تمغہ یا سرداری کا جھنڈا ہونا ؎

ہے جو نعت نبی تجھے سر پہ سہرا آج ہے عین وصلت کا ترے سر سہرا (ذوق)

سر سہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر ہاتھ پھیرنا۔ پیار کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا (۲) رعایت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تلوے چٹوکرنا ٭

سر کا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ رو سے بنکر نقصان پہنچانا۔ خوشامد [illegible] کرنا۔ [illegible] ؎

زمگر چہ عاشقوں کا ہے کلیجا پر سر سلاہی کے کھاتا ہے بھیجا (مصحفی)

سر سے بلا ٹالنا (ہ) فعل متعدی:۔ پیدا چاہے یا جبری سے کوئی کام کرنا۔ بیگار ٹالنا۔ رگ ٹالنا۔ پاپ کاٹنا ٭

سر سے بلا ٹلنا (ا) فعل لازم:۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ رگ ٹلنا۔ پاپ کٹنا ٭

سر سے بوجھ اتارنا یا ٹالنا (ہ) فعل متعدی (۱) سر سے قرضہ اتارنا ٭ قرض ادا کرنا۔ شادی خواہ بچوں کے بیاہ وغیرہ سے فارغ ہونا (۲) بیدلی سے کام کرنا۔ بیگار ٹالنا۔ رفع الوقتی کرنا ؎

لا بارنگیں کو ساتھ اپنے کر آیا پیغام سر سے ایک بوجھ سایہ تو نے اتارا تھا (رنگین)

سر سے بوجھ اترنا (ہ) فعل لازم:۔ قرض یا تقاضائے شدید سے سبکدوش ہونا ٭

سر سے بوجھ باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناحق کا خرچ اپنے ذمہ لینا ٭

سر سے بیگار ٹالنا (ہ) فعل متعدی:۔ بیدلی سے کام کرنا ٭ پاپ کاٹنا ٭

سر سے بیگار ٹلنا (ہ) فعل لازم:۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ پاپ کٹنا مصیبت دور ہونا ٭

سر سے پانی گذر جانا (ا) فعل لازم:۔ ڈباؤ پانی ہو جانا۔ پانی کا سر سے اوپر ہو جانا ؎

روز یہی کہے جاؤ گے میں دیدۂ تر سے اک روز گذر جائے گا پانی مرے سر سے (عارف)

سر سے پاؤں تک (ہ) تابع فعل یا مرتبا۔ ابتدا سے انتہا تک۔ نک سے نک تک۔ اول سے آخر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ بالکل تمام ؎

جو کھل کر اُن کا جوڑا بال آئیں سر سے پاؤں تک
بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک } (ذوق)

سر سے پاؤں تک آگ لگنا } فعل لازم:۔ (عر) بھر جانا۔ نہایت جل جانا۔ لال
سر سے پاؤں تک لگنا } ہو جانا۔ جل بھن جانا۔ از حد افروختہ ہو جانا ٭

سر سے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت تعظیم کے باعث سر کو پاؤں بنا کر راستہ طے کرنا۔ سر کے بل چلنا ؎

نقش پائے یار پر رکھے بھلا کیونکر قدم سر سے چلنے کی ہے کوے یار عادت ہمیں (ناسخ)

سر سے سروانا ہے (ہ) (۱) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سر ہے تو پگڑی ہے (۲) سر والے کے ساتھ فوج یا ماں باپ خواہ خاوند کے ساتھ مال بچے اور فوج۔

سر سے کفن باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ مرنے کو آمادہ مستعد ہونا۔ ہتھیلی پر جان رکھنا۔ جان پر کھیلنا ٭ جان سے درگذرنا ؎

سرے باندھا ہے کفن عشق میں تیرے بسمل — جمع ہنے بھی کیا ہے سروساماں یکجا (میر)
چاہئے غسل کفن اے شمع سرے باندھنا — رشتہ الفت نہیں آساں جگر سے باندھنا (میر)
بھیجیو تو کوئی کینو کر دے کے گاجنازے کو — ابا باندھ کے ہم بھی تو یاں سرے کفن نکلے (طپش)

سرے کھیل جانا (ف) فعل لازم:- زیست سے دست بردار ہوجانا۔ مرنے پر کمربستہ ہوجانا۔ جان سے گزر جانا ؎

میں اقدس مدکا کل کو بتاں کے لب لگاتا ہوں
نہ جب تک ہوسوں میں اپنے سرے کھیل جاتا ہوں

سرے کھیلنا (ف) فعل لازم:- جن و پری یا بھوت پریت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ سر پھوت آنا ؎

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے — دُمنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
دُرست مجذوب بن گیا ہے — دُمنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ڈھاہو کالے نے جس کو کاٹا — تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دھان و گیسو کا تیرے مارا — نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سرے مارنا (ف) فعل متعدی:- سر پر اٹھا کر پٹک دینا۔ پٹکنا سنانا پٹخنا دینا +

سرے سر چوڑنا (ف) فعل متعدی:- سر سے سر ملانا۔ بھڑنت مارنا ؎

گھگیاں اڑتے آرہے ہیں کچھ — سرے سر جوڑے جارہے ہیں کچھ (ادیب)

سرے گزرنا یا گزر جانا (ف) فعل لازم:- (۱) جان سے گزرنا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ ہتھیلی پر سر رکھنا۔ زندگی سے ہاتھ اٹھانا۔ سر کی سلامتی سے ہاتھ اٹھا لینا سروے دینا ؎

شمع کے زیر قدم ہے منزل اقلیم عشق — سرے ہو گزرے اسے کیا ہے سفر یورپ کا (نصیر)
گزر جاتا ہے سر سے بزم ستاں میں بکدہ دشمن
نہیں کچھ حاجت سر گردن مینا سے صہبا کو

(۲) سر سے اوپر ہوجانا۔ سر سے چڑھ جانا۔ ڈوباؤ پانی ہوجانا +

سرے لگنا (ف) فعل لازم:- دل و جگر سے آگ روشن ہونا۔ سر سے آگ شروع ہونا۔ نہایت افروختگی ہونا۔ کمال برافروختہ ہونا۔ از حد ناگوار گزرنا۔ جل مرنا۔ جل جانا ؎

سرے بھی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں — مشعل شمع سے روتے ہیں گلے جاتے ہیں (میر)

سرے مارنا (ف) فعل متعدی (۱) کسی ناپسندیدہ چیز کو واپس کرنا۔ خفگی یا غصے کے باعث کوئی چیز پھینکنا۔ ناخوش ہو کر کسی چیز کو واپس کرنا ؎

[illegible] ہگیا جی نے وہ سر
(۲) سر پر مارنا۔ اٹھا کر پھینک دینا ؎
میں گنبد مارونگا ابھی فیر کے سرے — پھر رو اُدھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر (سفر)
(۳) کراہت کے ساتھ پیش کرنا۔ بیہلی سے کوئی چیز دینا۔ ناحق سر کرنا بیچنا زنہ ڈالنا ؎

پریشاں تھا جو رکھنا پیچ — نبا میں
تری زلفوں کو صانع نے — رہے اما ہے

(۴) سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا ؎

کہاں تک اسے ستم ہار کرونیں — نہ پہنچا مرا ہاتھ اس کی کمر تک (میر)

سر سینگ ہونا (ف) فعل لازم:- سر پر کسی خاص علامت کا ظاہر ہونا۔ کوئی خاص نشانی موجود ہونا۔ سڑیکا ہونا۔ جیسے بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں +

سر کا بوجھ اُترنا ( ) یا انقراغ حاصل ہونا۔ کسی کے تقاضائے شدید سے نجات پانا۔ وعدہ ایفا کرکے سبکبار ہونا ؎

ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قبول — تن سے اُترا جو نہ سر کا اُترا (برق)

سر کاٹنا یا اُتارنا (ف) فعل متعدی:- سر تراشنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اڑانا +

سر کا سا بوجھ ٹالنا یا ڈالنا (ف) فعل متعدی:- بیگار سی ٹالنی۔ بیہلی کوئی کام کرنا۔ مجھ اسا اُتارنا ؎

شیخ کی تو نماز پست جا — بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے (میر)

سر کا نہ پاؤں کا (ف) نالائق فعل:- بے سروپا۔ مبتذل از خبر۔ اول نہ آخر سر نہ پیر +

سر کٹا (ف) صفت بمعنی:- وہ شخص جس کے سر نہ ہو +

سر کٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) سر میں اُسترا لگ جانا۔ سر میں زخم آجانا (۲) سر قلم ہونا۔ سر [illegible]

اپنے یوسف کو [illegible] نسبت نہ دے
اے زلیخا اس پہ سر کٹے [illegible] پر انگلیاں

(۲) جان دینا۔ ہلاک ہونا +

سر کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر داخل کرنا۔ سر اندر گھسیڑنا جیسے [illegible] کردوں گا (۲) سر پھینکنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی دینا (۳) فتح کرنا

سر

ڈاں جیسے آج بھی دو بازیاں اُن کے سر کیں (۴) بھڑانا۔ دھوکا دینا۔ جیسے تم نے اُسے ناحق میرے سر کر دیا یعنی مجھ سے بھڑا دیا (۵) ہندو۔ جو) چوٹی گُندھنا۔ سر گُندھنا (۵) تکلف اور زینت دار بنانا۔ اپنا یا کسی کی گردن پر ڈالنا ۵

سر کو آنا (ف) فعل لازم۔ [illegible] نے کو دوڑنا۔ کھانے کو دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا۔ سر ہونا۔ چڑھے پڑنا ۵

سر کو بکھیرنا (ف) فعل متعدی [illegible] کے بالوں کو کھسوٹنا۔ دیوانگی اور وحشت کا حال کرنا ۵

وحشی نے خوار و ذلیل [illegible] سے پھوڑتے ہیں
سو دو دن و داغ الم سب دل و جگر سے پھوڑتے ہیں

سر کو دُھننا (ف) فعل متعدی۔ (دیکھو سر پٹخنا)

کوشش در وغم میں جلنے جھیلنے گاہے مانند شمع سر کو دُھننے
سر تا قدم زبان ہو جیتے لیکن کیسہ اور سب کچھ سننے

صبح تک شمع سر کو دُھنتی ہے [illegible] سے التماس کیا (میر تقی)

سر کھپا (ف) کلمۂ تنفر۔ (عو) چل دُور ہو۔ جہنم کو جا۔ اپنا کام کر۔ ایسی تیسی میں جا۔ (جو لفظ میں پڑا لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے)

سر کھانا (ف) فعل متعدی (۱) مغز کھانا۔ دماغ پراگندہ کرنا۔ دماغ چاٹنا یعنی خوشی کرنا ۵

جب کہ رنگیں کے بیاں نے کی سُنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردا بیگنی

(۲) بک بک کرنا۔ بکواس کرنا۔ بکے جانا۔ بیہودہ بکنا جیسے چلو سر نہ کھاؤ (۳) دق کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ زچ کرنا۔ گفتگو سے عاجز کرنا ۵

سر کھاؤ (ف) کلمۂ تنفر۔ (عو) دفان ہو۔ رفع ہو۔ پرے سرکو۔ ایسی تیسی میں جاؤ۔ جیسے زمانو تو اپنا سر کھاؤ (اپنے کے ساتھ آتا ہے)

سر کھاسنے (ف) کلمۂ تنفر۔ (عو) چلا جانے۔ [illegible] تیسی میں جانے۔ جیسے زمانے تو اپنا سر کھاسنے (۱)

سر کھپ (ف) [illegible] بار۔ سر کا ریخ کرنے والا۔ بھار بجوف ہر حالت میں سر [illegible] شقت میں مصروف رہنے والا ۵

ہے ہم نے بھی ہر کتا جو کچھ نہ کیا ہوگا مجنوں سے بھی خاکش نے فرہاد سے سر کھپنے (انشا)

سر کھپانا (ف) فعل متعدی۔ مغز ماری ۵ کوشش کرنا۔ سمجھانا۔ سر ماری کسی کام میں نہایت فکر اور تندہی کرنا۔ کسی سخت کام میں اپنے کو مصروف کرنا ۵

سر

فکر دنیا میں سر کھپاتا ہوں میں کہاں اور یہ وبال کہاں (غالب)

سر کھجانا (ف) فعل لازم۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ مار کھانے کو جی چاہنا۔ نائٹ کھجانا۔ پٹنے کا ارادہ ہونا ۵ تنبیہ کا طالب ہونا ۵

بزم رنداں میں شیخ آیا ہے اب تو اُس کا بھی سر کھجایا ہے (جرأت)
ناخن تیشہ جو لگایا تھا کوہکن کا بھی سر کھجایا تھا (نکہت)
ان نوں عزم ہے چھاتی پہ میرا تیرا سر کھجایا ہے مگر بلہ پا تیرا (ایضاً)

سر کھولنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) سر ننگا کرنا۔ سر اُگھاڑنا (۲) سر چھاپنا۔ سر شق کرنا۔ (۳) چوٹی کھولنا۔ سر کے بال پھیلانا۔ سر کی بندش وا کرنا ۵

سر کے بل (ف) تابع فعل۔ سر کی سمت کی طرف سے۔ سر نیچے کو اور پاؤں اوپر کو ۵

سر کے بل چلنا (ف) فعل لازم۔ (دیکھو سر سے چلنا)

سر کے ساتھ ہے (ف) محاورہ۔ دم سے وابستہ ہے۔ جان کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ آتی ہے جان کے ساتھ جانے کی جدائی کے ساتھ۔ جب تک سر تن پر اور تن میں جان باقی ہے درست برابر ہونا غیر ممکن ہے تا دم زیست ہے ۵

میرے سر کے ساتھ ہے یہ درد سر جب تک ہے سر
سر کوئی جو کاٹ ڈالے تب یہ درد سر مٹے (مومن)

گر جنگ چرخ سے کبھی اختر کے ساتھ ہے
اے نالہ رسا تیری سحر کے ساتھ ہے

عشق گو کوہ گراں ہے سر راہ میں کوہکن ہم میں جرأت یہ ارادہ اپنے سر کے ساتھ ہے (جرأت)

سر کی سوں یا سر کسوں (ف) ندا۔ عہد۔ سر کی قسم۔ سر کی سوگند ۵

ہر چند جانیں جاتی ہیں پر تیغ جور سے تم کو ہمارے سر کسوں تم ہاتھ مت اُٹھاؤ (میر)

سر گاڑی پیر پیا کرنا (ف) فعل متعدی۔ سر اور پاؤں کی محنت سے کوئی کام کرنا۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت محنت اور مشقت کرنا۔ کولھو کی طرح چلنا۔ کسی کام میں رات دن پلنا جیسے سر گاڑی پیر پیا کرے جب روٹی ملتی ہے ۵

سر گالا مُنہ بالا (ف) کہاوت۔ (۱) سر تو سفید ہو گیا مگر مُنہ پر جوانی برستی ہے ۵ (۲) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص۔ پیری میں جوانوں کی سی حرکت ۵

سر کھینچنا (ف) فعل متعدی۔ طول پکڑنا۔ طول کھینچنا۔ امتداد ہونا ۵

شور نے نام خدا ان کے بلا سر کھینچا میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو (میر)

(۲) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ بھڑکنا ۵

شب آہ شرارافشاں ہے شعلوں سے بھری میرے سر کھینچتا ہے شعلہ تو مجھ کو جلا جانا (میر)

سر گریبان میں ڈالنا (ف) فعل متعدی:- خلوت، سرمستی، بے خبری، سر چھپانا (گریبان میں منہ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں)

فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی — کبھی تو منہ مرا رہتے ہے گریباں میں کبھی (ناسخ)

کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے کل — سر گریباں میں ڈال لیتے ہیں (میر)

سر گنجا کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) استقصا مارنا، سر پر بال نہ رہیں۔ مار مار کر سر کے بال اڑا دینا (۲) مفلس کرنا، کوڑی پھوڑنا، نابود خرچ کرانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔

سر گوندھنا (ف) فعل متعدی:- چوٹی کرنا۔ سر کے بال باندھنا۔ سر باندھنا۔

سر لگنا (ف) فعل لازم:- ٹھپنا۔ ٹھپا پڑنا۔ متہم ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔

سر لینا (ف) فعل متعدی:- (۱) اوڑھنا۔ ذمے لینا جیسے تم نے یہ بلا اور سر لے لی۔ پیچھے بٹھانے ایک عذاب اور سر لے لیا (۲) سر اتارنا۔ جان لینا۔

سر مارنا (ف) فعل متعدی:- (۱) مغز پھونکنا۔ مغز زنی کرنا۔ سر مقرون کرنا۔ سمجھانا۔

ساقیِ اس شمائل کے اوسے کے سر اپنا تو زمانہ
اے نظیرؔ دل تو اسیرِ زلفِ کاکل ہو گیا

(۲) فعل لازم:- چیخنا۔ چلانا۔ غل مچانا۔ پکارنا۔ بھونکنا۔ ورق ہونا۔ حیران ہونا۔

اُن ہوؤں کے رہے میں سر مار مار کر — جب اٹھ چلا تو گھر میں وہ بولا پکار کر (جرأت)

دانہیں ہوتا کسی کے منہ پہ گزر ترا — یاں جو آتے ہیں سو چلے جاتے ہیں مر مار کے (مصحفی)

(۳) سر پھوڑنا۔ سر ٹکرانا۔ سر پٹکنا۔ سر دے دے مارنا۔

آہ نے کچھ کیا نہ آہ اثر — سر کو دھر مارے آہ جا کر ہم (سمیع)

سر مار کر ہوا تھا میں خاک اُس گلی میں — سینے پہ مجھ کو اسکا مرکوز نقش پا تھا
سو بخت تیرہ سے ہوں پامالِ بے حیائی — اس دن کے واسطے میں کیا خاک میں ملا تھا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

کونسی ہجر کی شب آئی کہ میں یا بغیر — صبح تک سر کو در و دیوار سے مارا نہ کیا (مصحفی)

(۴) سر پیٹنا۔ سر پٹکنا۔ سر دھننا۔

ہجراں کی کوفت کھینچ بیدم سے ہو چلے ہیں
سر مار مار یعنے اب ہم بھی سو چلے ہیں

اے کیا سر مارُوں اے یارو کہ اس سر کے تئیں
ساری ساری رات اب تو در و سر رہنے لگا

(۵) پھیر کرنا۔ بُری چیز کر پھینکنا۔ سودا کو ٹانا۔

نہ کتنا ذرے ایسا کوئی خریدار جوتا

سے پسینہ سوی ہیں بے ربط والی
کوسے قاتل ہیں اگر جاتا نہیں — پھیر دے قاصد مرے نامہ خط

(۶) نہایت کوشش کرنا۔ بہت سی تدبیریں کرنا۔ جان لڑانا۔ جان کھپانا

مارا پتھر سے اور سینہ پہ چھرا مارا — پر ترا دل نہ ملا جتنے جتن سے مارا
لاکھ سر مارا کئے مقدور کا کل نہ کھلا — کیا ہی دل تو نے کہے اُلجھے پر اس کا کھلا

(۷) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔

پاؤں پر اثر کہیں رات بھر پھرے — سر مارتی پر آہ پھرے کس کے ساتھ

(۸) غل شور مچانا۔ واویلا کرنا۔ دھوم ڈالنا۔ ٹوکرانا۔

رشکِ کساں ہیں ہار کے چندے تجھ بن — قیس و فرہاد کو پھر یاد دلایا ہم نے

(۹) ڈالنا۔ سر پھینکنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔ کسی کے پیچھے پڑ جانا۔

اسے محبت دل آشفتہ کا سودا کیا — اُس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر پر

سر مُنڈا (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں

سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے (ف) کہاوت۔ کسی کام کے شروع نقصان یا خرابی کے واقع ہونے پر بولتے ہیں۔ اختر ہی خراب ہوئی۔ اول ہاتھ ڈالتے ہی پہچانے۔ ہاتھ لگاتے ہی نقصان ہوا۔

سر مُنڈاتے ہی پڑے یہ اولے — کہ کلاہِ خسروی بکنے لگی شمال کے مول

سر مُنڈانا (ف) فعل متعدی:- حجامت بنوانا۔ بال اُتروانا۔ اُستراء آزاد کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ جوگ لینا۔ جوگی بننا۔ فقیری لینا۔ قلندر بننا۔

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلفِ مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر مُنڈاتا ہوں

(۲) بھدا کرنا (۳) ٹھگا جانا۔ ٹھگائی میں آنا۔ دھوکے میں

سر مُونڈا (ف) اسم مذکر (عو) ٹھگوٹا۔ مُوا۔ نگوڑا۔ ناٹھا۔

سر مُونڈنا (ف) فعل متعدی:- (۱) حجامت بنانا۔ بال اُتارنا۔ اُسترا پھیرنا۔ مُونڈنا۔ چھلنا۔ زیب سے بال کھانا۔ بال اڑانا۔

سر مُونڈی (ف) اسم مؤنث:- (عو) مُنڈو۔ نگوڑی ناٹھی۔ بدنصیب۔

سر میلا ہونا (ف) فعل لازم:- (عو) حائض ہونا۔ حیض کے کپڑوں سے ہونا۔

زیادہ ہر دوسے اُسات پر بہت پھیلا — مرا خدا کی قسم ان بدنوں

سر بال ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) مقدور یا طاقت ہونا - بھلنے یا برداشت کرنے کے قابل بال ہونا - سدھ ہونا - مُنبھالش ہونا - جیسے میرے سر میں اتنے بال نہیں کہ روود کا خرچ اُٹھاؤں ؎

سر میں خاک ڈالنا (ف) فعل مُتعدی:- (۱) ماتم کرنا - پیٹنا - خاک اُڑانا - گریہ زاری کرنا - غم کرنا - نوحہ کرنا - ماتم کی صُورت بنانا - ماتم زدہ بننا - سوگوار بننا - سوگ لینا ؎

سر میں کھانا (ف) فعل مُتعدی:- پٹنا - مار کھانا - سر پر جُوتیاں پڑنا - پاداش ملنا - بکداری اور مردُم آزاری کی سزا پانا ؎

قدبوسی تک نہ تھا میں فقیر زیادہ تک چلیں تو سر میں کھائیں (میر)

جوں مَلک جو کہ سر اُٹھانے گا آخر کا سر میں کھائے گا (بکست)

سر ننگا کرنا (ف) فعل مُتعدی:- سر اُٹھانا - سر زبر نہ کرنا - سر پر کپڑا نہ رکھنا ؎ سر کھولنا ؎ عزت اُتارنا ؎

سر نوانا (ف) فعل مُتعدی:- سر جھکانا - سر نیچا کرنا - عاجزی کرنا - تسلیم خم کرنا ؎

سر نہ اُٹھانا (ف) فعل مُتعدی:- (۱) سزا دُنیچا کرنا - سزا اُبھارنا ؎ کسی تکلیف یا بیماری کے بعد اتنا قدرتاً توان ہونا کہ سر کا اُونچا کرنا دُشوار ہو جانے (۲) دم بھر کی فرصت یا فُرصت نہ ملنا (۳) سر نہ نکالنا - سر باہر نہ کرنا ؎

دیکھا ہے سحر اس میں جو دشت اپنی سر اُٹھانا نہ گریباں سے بجنوں اپنا (جرأت)

(۴) شرمندگی یا خجالت سے مُنہ سامنے نہ کرنا - شرم کے مارے سر اُونچا نہ کرنا ؎ احسان کے لئے سر اُونچا نہ کرنا ؎

تُم وہ خوش قد ہو روش پر جو ذرا تنکے چلو
سر اُٹھانے نہ چمن میں کوئی شمشاد کبھی

نت سے سر اُٹھا نہیں سکتی ہے خانہ بھاری ہمارا طوقِ گلوگیر دیکھ کر (اسیر)

آتا نہیں تو شرم جفا سے ظالم یا کسے ہیں کسی کمبخت نے احسان بہت (داغ)

نہ اُٹھانے دینا (ف) فعل مُتعدی (۱) دم بھر کی فُرصت یا مُہلت نہ دینا ؎

سینہ میں مالِ دم سوہے تو سر اُٹھانے نہیں دیتا ہے یہ کچھ درد ہے آہ (مصحفی)

(۲) سرکشی کا موقع نہ آنے دینا - ترقی نہ کرنے دینا - فتنہ انگیزوں اور مفسدوں کو نہ رکھنا (۳) بات نہ کرنے دینا - بولنے کی فُرصت نہ دینا ؎

سر نہ پاؤں یا سر نہ پیر (ف) تابع فعل:- آغاز و انجام - مُبتدا و خبر - اتا پتا - ٹیک ٹھاک - ربط و ثبوت ؎

سر نیچا کرنا (ف) فعل مُتعدی:- (۱) شرمندہ کرنا - لجانا - شرمانا - نیچا دکھانا - خجالت زدہ کرنا (۲) ہتکنیوں کی سی صورت بنانا - اُداس ہونا (۳) سر جھکانا - سر نہ کرنا ؎

سر نیچا ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا - خجلت زدہ ہونا - جیسے مٹی ملنے کا سا طرح سر نیچا ہے (۲) ہارمانا - مغلوب ہونا - غرور ڈھیلا ہونا ؎

سر ہلانا (ف) فعل مُتعدی:- (۱) سر کو جُنبش دینا جیسے دھڑی بھر کا سر تو ہلا دیا - پیٹ بھر کی زبان نہ ہلائی گئی (۲) تسلیم کرنا - ماننا - قبول کرنا ؎ واہ واہ کرنا - سراہنا ؎ گو ترے شعر اگر سب نے سر اوصاف متعصب ترنہیں سر کو ہلانے والے (عارف)

(۳) افسوس کرنا - تاسف کرنا - دانتوں میں اُنگلی دینا ؎

شب جو دردِ تو نے ہر اک بیمار کا سرہانے دُر بیٹھی پس دیوار کا (افسوس)

(۴) انکار کرنا - جُنبش سر سے کسی امر کی ناسنگوری ظاہر کرنا (۵) بُھوت پریت کا سر پر آ کر کھیلنا - بُھوت کے سر پر آنے کی علامت ظاہر کرنا - جھومنا - سر مُنبان ہونا ؎

سر ہلنا (ف) فعل لازم:- (۱) سر کا جنبش کرنا - سر کانپنا - سر لرزنا (۲) علامت ضعف یا بڑھاپے کا ظاہر ہونا (۳) انکار ہونا (۴) جھومنا - مُتبان ہونا - بُھوت پریت کا سر پر اثر نمایاں ہونا (۵) حالتِ تعریف یا لطف میں سر کو جُنبش ہونا ؎

سر ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) پیچھے پڑنا - درپے ہونا ؎ تعاقب کرنا - پیچھا کرنا ؎ دیکھتے ہی شکل یار دل سے ماہر ہو گئے پھر نہ وہ مالے ملے جس بات کے سر ہو گئے (داغ)

(۲) چمٹنا - گلے کا ہار ہونا - لپٹنا - جھاڑ ہونا ؎

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب جیسے کی تعریف وہ اُلٹے مرے سر ہو گئے (داغ)

(۳) نہایت مصروف ہونا جیسے کسی کام کے سر ہونا (۴) ذمہ پڑنا - تھوپنا - گلے بندھنا - گلے پڑنا (۵) تکرار کرنا - ہٹ کرنا - ضد کرنا - اصرار کرنا (۶) تہمت لگنا - الزام لگنا (۷) لڑنا - جھگڑنا (۸) اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا مُتکفل کر دینا ؎

سَر (ف) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سِر) (۲) چوٹی - چُھنگ - قُلہ - پہاڑ کی چوٹی ؎ نوک - کلس - تُرّہ (۳) سردار - میر - مہتر - سالار - پیشوا - سرگروہ - نایک - مقدم لشکر (۴) ابتدا - سرا - شروع - جانب - طرف (۵) فکر و خیال - میل و خواہش جیسے سر و کار (۶) زور - قوت (۷) بالا - اُوپر - فوق جیسے سر و دیوار و سر کوہ وغیرہ (۸) مُرادف سامان (۹) تحسینِ کلام کے واسطے زائد بھی آتا ہے (۱۰) تاش یا گنجفہ کا پتا جو پھینکا جائے ؎

گنجفہ میں عشق کے مجھ سا نہیں کوئی جلد باز
اُس نے واں شمشیر کھینچی میں کہا سر لیجئے

(۱۱) مرتبہ میں بڑھکا پتا جیسے تیر - بادشاہ - پیادہ وغیرہ (۱۲) میں - اندر - بازار - سرور بار - سر مجلس وغیرہ (۱۳) ف) زوال چست ؎

گو ہے سر پر ترے فیض اہل نظر ہے ہمہ نشیں مرحلۂ فقر و فنا کا (ناظم)

تنبیہ۔ اگرچہ وہ جملہ لفظ سر کا اپنا چنداں ضرورت نہ تھا مگر وہ مثال سے اس لفظ میں کیا لیکٹ ذیل کہ ہندی سر اور اسکے ساتھ جتنے مرکبات آئیں وہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔ مدعا سے یہ کہ فارسی سر اور اس کے مشتقات علیحدہ ہیں لیکن یہاں دیکھنے والے کو ایک وقت پڑے گی وہ یہ کہ شعرائے اردو نے جب سے تک سنسکرت کل ہندی سر کے محاورہ کو بفتح سین ملا باندھا اور اسکا قافیہ در۔ پر۔ پر کے ساتھ روا رکھا ہے اگر عوام الناس نے اس میں فرق نہیں کیا بلکہ وہ ناسی سر کو بھی بکسر سین ملا استعمال کرتے ہیں اسلئے دیکھنے والے کو واجب ہے کہ وہ جو محاورہ سر بفتح کے ساتھ نہ پائے وہ سر بکسر میں دیکھے اور جو اس میں نہ پائے وہ اس میں دیکھے۔

سر اٹھانا (ف) فعل متعدی:۔ سرکشی کرنا۔ سر قلم کرنا یا کاٹنا۔

سر اجلاس (ف۔ ع) تابع فعل:۔ بر سر اجلاس۔ سر دربار۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے روبرو۔

سر انگشت (ف) اسم مذکر:۔ انگلی کے اوپر کا حصہ۔ پور۔ پھول۔

سر باز (ف) صفت:۔ جان پر کھیلنے والا۔ بہادر۔ سورہ۔ پیرہ مبارز۔

سر بازار (ف) تابع فعل:۔ (۱) بر سر بازار۔ شاہ راہ عام پر۔ عام لوگوں میں۔ بھری خلقت میں ؎

ہنٹیں تجھ سے وہ میں خاک کہوں خلوت میں
آج جو اس نے کہا ہے سر بازار مجھے (ع)

(۲) علانیہ۔ سب کے روبرو (۳) عین بازار میں۔ عام میں ؎

ابرو جنگر گرا ہے کہیں بیکار نہ جائے آپ نے لیں تو یہ سودا سر بازار نہ جائے (لالہ)

سر بام (ف) تابع فعل:۔ لب بام۔ کوٹھے پر۔ کوٹھے کی چھت یا منڈیر یا چبوترہ پر۔

سر بستہ (ف) صفت:۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ سربمہر۔

سر بسر (ف) تابع فعل:۔ (۱) برابر۔ مساوی۔ یکساں (۲) اس سرے سے اس سرے تک۔ بالکل۔ تمام۔ اول سے آخر تک۔ سرتاپا۔ سراسر۔

سر بصحرا نکلنا (ع) فعل لازم:۔ دیوانہ وار نکلنا۔ جنگل کی راہ لینا۔

سر بلند (ف) صفت:۔ ممتاز۔ معزز۔ اونچا۔ اعلیٰ۔ اقبال مند۔ بختاور۔

سر بلند کرنا (ع) فعل متعدی:۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ اعلیٰ منصب پر پہنچانا۔ درجہ بڑھانا۔

سر بلند ہونا (ع) فعل لازم:۔ ممتاز ہونا۔ معزز ہونا۔ اونچے مرتبہ پر پہنچنا۔

سر بلندی (ف) اسم مؤنث:۔ اقبالمندی۔ طالعمندی۔ امتیاز۔ عزت۔ فخر۔

سر بمہر (ف) صفت:۔ مہر لگا ہوا۔ بند۔ سربستہ۔ سربمہر۔ مختوم۔ مکتوم۔ مقفل۔

سر پر (ع) تابع فعل:۔ (۱) بالائے سر۔ سر کے اوپر۔ جیسے بوجھ کا سر پر ہونا۔ حاصل ہونے والے کی خوشی کے غیر کو سر پر ہمارے خوف کا احسان ہونا

سر پر خاک ڈالنا (ع) فعل متعدی:۔ دیکھو (سر پر خاک ڈالنا)

سر پرست (ع) صفت:۔ مربی۔ حافظ۔ حامی۔ مددگار۔ نگہبان۔ پرکھا۔ خبرگیر۔ محافظ۔ نیزبان۔

(جو لوگ اسے فارسی اس معنی میں خیال کریں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ فارسی میں یہ تو خادم کے معنی میں آیا ہے اور یا میزبان کے چنانچہ اس کی مثال فرہنگ جہانگیری والے نے فرزند سے اور صاحب تنقیح نے نظامی گنجوی کے اشعار سے مع ثبوت دی ہے معلوم نہیں صاحب مجمع اسکے ان معنی میں فارسی ہونیکا کیوں قائل کرتے ہیں)

سر پرستی (ف) اسم مؤنث:۔ نگہبانی۔ ولایت۔ مربی پن۔ مددگاری۔ حمایت۔

سر پر نقارہ بجنا (ع) فعل لازم:۔ دیکھو (سر پر نقارہ بجنا)

سر پستاں (ف) اسم مذکر:۔ پھٹنی۔ چھاتی کا منہ۔ ڈھینی۔ بھینٹوا۔ چھاتی کی گھنڈی۔ ٹمکنا۔

سر پنچ (ع) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ میر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ پنچوں کا سردار۔ جوری۔ بھاپتی۔

سر پوش (ف) اسم مذکر:۔ ڈھکنا۔ چپنی۔ ڈھکنی۔ ڈھکنی۔ توبرہ پوش۔

سر پیچ (ف) اسم مذکر:۔ پاگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ آبدار۔ تر۔ زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں۔ جیغہ۔

سر تابی (ف) اسم مؤنث:۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بغاوت۔ نمک حرامی۔

سر تاپا (ف) تابع فعل:۔ از سر تا پا۔ سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک۔ بالکل۔ سر بسر۔

سر تاج (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ (۱) متقدم۔ عورتوں کا سر پوش۔ پوشش سر (۲۔۳) تاج سر۔ آقا۔ خاوند۔ مالک۔

سر تاج بنانا (ع) فعل متعدی:۔ (عو) کسیکو اپنا فخر سمجھنا۔ فخر خاندان یا باعث عزت تصور کرنا۔ سردار بنانا۔ سر پر بٹھانا۔

سر چلنا (ع) فعل لازم:۔ تاش یا گنجفہ کا پتا پھینکنا۔ داؤں چلنا۔ بازی شروع ہونا۔

سر حد (ف۔ ع) اسم مؤنث:۔ حد فاصل۔ کنارہ۔ انتہا۔ چھور۔ سوانا۔ انت

عبرت نے کہا بھی جو نہ بربت سر حد ہے یہ ملک آرزو کی (اسیر)

سر خط (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ قباله۔ لکھت۔ پٹہ۔ بیع نامہ۔ کرا

سر

نوکری کا پروانہ - یادداشت - تمسک ۔

سرخیل (ف) اسم مذکر:- سردار - سرکردہ - خاندان کا سردار - امیر - سردار - قوم - سرغنہ - افسر ۔

سر دست (ف) تابع فعل:- (۱) فی الحال - اسوقت - ابھی - بالفعل (۲) فوراً - بلا تامل ۔

برق اگر ایسے تمک گر سے ملے آئینہ بھی کھینچے تری تصویر سر دست (نصیر)

(۳) مقرب - موجود - حاضر ۔

سرِدفتر (ف) اسم مذکر:- ہیڈ کلرک - دفتر کا افسر - اہلکاروں کا سرگروہ ۔

سرِ دیں کو حاضر ہونا (د) فعل لازم:- سر کے موجود ہونا - قربان اور جان نثار ہونے کے واسطے آمادہ رہنا ۔

جانباز تو لاکھوں ہی مرنے کو حاضر ہیں اٹھتی نہیں خون سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

سرِ راہ (ف) تابع فعل:- راہ کے سرے پر - شارع پر - راہ میں - راستے میں ۔

سر رشتہ (ف) اسم مذکر:- تدبیر - چارہ کار - مجاز قرار - مقصود - مطلب - معاملہ ۔

سرزد (د) اسم مؤنث:- جیسے (ف - سرزدے)

(اس جگہ اضافت محض غلط ہے کیونکہ یہ لفظ سر - زد سے مرکب ہے یعنی وہ رگ جسکی فصد لینے سے سر اور چہرے کا خون آئے - قیفال)

سرزمین (ف) اسم مؤنث:- زمین - ملک - خطہ - ولایت - سطح زمین ۔

رفعت کبھی کسی کی گوارا نہیں نہیں جس سرزمیں کے ہم ہیں وہاں آسماں نہیں (ناسخ)

سرزور (ف) صفت:- طاقتور - زبردست - سینہ زور - سرکش - متمرد - سخوف - گردن کش - دبنگ - نٹ کھٹ ۔ نڈر - دھیٹ ۔ اپادھی - فسادی ۔

سرزوری (ف) اسم مؤنث:- ڈھٹائی - نڈرائی - اڑیل پن - سرکشی - گردن کشی - انحراف - نٹ کھٹی ۔ بے حیائی - قصور پر شرمندہ ہونے کی بجائے سرکشی جیسے چوری اور سرزوری ۔

سرسبز (ف) صفت (۱) تروتازہ - ہرا بھرا - لہلہاتا - شاداب (۲ - د) کامیاب مخمند (۳ - د) خوش و خرم - سرخیون ۔

سرسبز کرنا (د) فعل متعدی:- از سر نو تازہ کرنا - دوبارہ زندہ کرنا - سنبھال کرنا - جیسے مقدرہ سرسبز کرنا ۔

سرسبز ہونا (د) فعل لازم:- (۱) تروتازہ ہونا - خوش و خرم ہونا ۔ ہرا ہونا ۔ از سر نو جان پڑنا (۲) کرسی نشین ہونا - مقبول خلائق و قابل پذیرائی ہونا - شہرت پانا پھلنا ۔

شہرت ہوئی غلط کہ نسخ لگائی ہے ہمیں یا الٰہی نہ ہو سرسبز سخن بد گو کا (غافل)

سرسبز کرنا - ہنر میں ایسا ہوا کہ میر یہ رتبہ لکھا ہوا تیرا وکن گیا (میر)

(۴) رونق پانا - زینت حاصل کرنا ۔

ہوا سرسبز اگے یا رکے سر و گلستاں کب کز بست زور کی ظالم کو اسکے نخل قد سے ہے (میر)

سرسفید ہونا (د) فعل لازم:- دیکھو (سر سپید ہونا)

سرسرا ہونا (د) فعل لازم:- دیکھو (سر سرا ہونا)

سر سے کفن باندھنا (د) فعل متعدی:- دیکھو (سر سے کفن باندھنا)

سر سے گزرنا (د) فعل لازم:- دیکھو (سر سے گزرنا)

سر سے وارث یا بزرگ کا گزر جانا (د) فعل لازم:- مربی یا بزرگ کا اپنے اوپر سے اٹھ جانا ۔

سرشام (ف) اسم مؤنث (۱) شام - جھٹ پٹا - مغرب - سنجا - سانجھ (۲ - تابع فعل) سویرے - صبح ہی - جھٹ پٹے کے وقت - دونوں وقت ملتے ۔ شاما شام ۔

سرفراز (ف) صفت (۱) سربلند - ممتاز - معزز - ترقی یافتہ (اب یہ لفظ معیوب ہو گیا ہے ۲ - د) انداز بکر شدہ - وہ نوچی جسکا سر ڈھکا جا چکا ہو ۔

سرفراز کرنا (د) فعل متعدی:- (۱) سربلند کرنا - بڑھانا - ممتاز فرمانا - عزت بخشنا - درجہ یا منصب بڑھانا ۔ ترقی دینا - نوازنا - نوازش فرمانا ۔ آسمان پر چڑھانا (۲) چیرہ توڑنا - کوارپت دور کرنا - خصتی اتارنا - انداز بکر کرنا (کسبیوں کی اصطلاح ہے)

سرفراز ہونا (د) فعل لازم:- (۱) سربلند ہونا - ممتاز ہونا (۲ - کسبیاں) خصتی اترنا انداز بکر ہونا - چیرہ ٹوٹنا ۔

سرفرازی (ف) اسم مؤنث:- سربلندی - عزت ۔ ناموری - بزرگی - امتیاز - فضیلت - رفعت ۔

سر قلم کرنا (د) فعل متعدی:- سر اتارنا - سر کاٹنا - سر کاٹنا یا جدا کرنا ۔

وہ کہتا ہے جب یہ کرشمہ ستم ہے نصیراب تمامیں قلم سر کروں گا
تو میں پھر جواب اسکو دیتا ہوں اچھا رقم سرگزشت اپنی کیسر کروں گا (نصیر)

قلم کیں زلفیں تو کر ڈال مرا سر بھی قلم
تو سبکدوش ہوا کیوں نہ سبکدوش ہوں میں (نصیر)

سر قلم ہونا (د) فعل لازم:- سر اترنا - سر تراشنا - سر کٹنا - سر جدا ہونا ۔

رکے حال عدم رقسم نہ ہوا سر قلم ہو کے بھی قلم نہ ہوا (امداد صابر)

سرکش (ف) صفت:- مغرور - باغی - بگڑا ہوا - نافرمان - متمرد - ناخلف - حکم عدول - بیوفا ۔

سرکشی (ف) اسم مؤنث:- بغاوت - نافرمانی - بیوفائی - ناخلفی - حکم عدولی ۔

ہم کشی دل تو ان سجدے سے بچ بچ کر چلے اب تجھی میں گزرے ہے قد جو ہما محراب سا (میر)

سر

سرکوبی (ا) اسم مؤنث :- سرکچلنا - تادیب - گوشمالی - سزا ۔

سر کی قسم (ع) اسم مؤنث :- سرکی سوگند - سرکی سوگند (قسم سخت جو اپنے کسی عزیز یا خاص اپنی ذات کی نسبت کھاتے ہیں) ؎

جو اپنے درسے اٹھا دیتے تو کہیں نہ کرتا میں جبہ سائی
اگرچہ یہ سرنوشت میں تھا تمہارے سر کی قسم نہ ہوتا

سرگذشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) ماجرا - بیتی - واقعہ - واردات - کیفیت (۲) ذکر - حال - احوال - حکایت - داستان - روایت - قصہ - کہانی - (۳) سوانح عمری - تذکرہ - بتانت ۔

(اگرچہ لفظ گزشت زاے ہوز سے لکھنا چاہئے مگر چونکہ تمام لغات والے ذال معجمہ سے لکھتے ہیں مجبوراً ہمکو بھی انہیں کی پیروی کرنی پڑی)

سرگراں (ف) صفت :- (۱) خمار آلودہ - مخمور - وہ شخص جس پر نشہ کا خمار ہو (۲) خفا - ناراض - رنجیدہ خاطر - برہم ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر ہو کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

(۳) مغرور - متکبر - بیدماغ ۔

سرگرانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) خمار - سر بھاری ہونا - دردسر - دردسری ۔ سکار - بوجھل پن - بار سر - تکلیف ؎

کہے دیتی ہے سرگرانی ہماری اجل کا کچھ احساں ہوا چاہتا ہے (داغ)
اگر میں مرگیا تیری بلا سے تو نہ سمجھیں بلا سے تیری بات تو ہوگی کیا سرگرانی ہے (مصحفی)

(۲) کشیدگی - رنجیدگی - برہمی - خفگی - بیدماغی (۳) مجازاً غم - افسوس - افسردگی ۔

سرگرداں (ف) صفت :- مضطرب - سرگشتہ - حیران و پریشان - آوارہ ؎

مہینوں کے ستم سے چرخ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر تیر بلا کا بھی خون یہ جلاد کرتے ہیں

سرگردانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) دقت تشویش - فکر - غصہ - جھگڑا - بکھیڑا ۔

سرگرم (ف) صفت :- گرمجوش - مستعد - چالاک - محنتی - پرجوش - تند - تیز

سرگرمی (ف) اسم مؤنث :- (۱) تندی - تیزی ۔ گرمجوشی - پرجوشی - (۲) مستعدی - آمادگی - سرگرمی (۳) چالاکی - ہوشیاری (۴) کوشش بلیغ - سعی کامل ۔

سرگروہ (ف) اسم مذکر :- (۱) سردار قوم - چودھری ۔ سرپنچ ۔ سرخیل ۔

سر

(۲) سرغنہ - بانی فساد - مفسدوں یا باغیوں کا سردار ۔

سر گریبان میں ڈالنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (سر گریبان میں ڈالنا)

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث :- حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) - (۳) آفت - بلا - مصیبت - پھٹا - خوست - ادبار ۔

سرگشتہ (ف) صفت :- حیران و پریشان - آوارہ و سرگردان - بھٹکا ہوا ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کانا پھوسی - کھسر پھسر - کانا باتی - چپکے سے کان میں کچھ کہنا یا چپکے چپکے باتیں کرنا (۲) - (۳) غیبت - چغلی - برائی - بدی ؎

عاشق سے بیدماغی اس گل کا ہے وتیرا سرگوشی صبا پھر ہونے لگی پیرا (مصحفی)

سرگوشی کرنا (و) فعل متعدی :- کانا پھوسی کرنا - کھسر پھسر کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا - چپکے سے شکایت کرنا - غیبت کرنا - کان بھرنا ؎

کیا کسی نے کی یہ سرگوشی کہ بس بیکار گی
ہم سے تم آنکھوں میں لگے ہونے اشارے جانیے

میرے سوے کی کر کے سرگوشی زلف نے اسقدر بڑھائی بات (عاشق)

سر لگنا (و) فعل لازم - زد پڑنا - ٹھیکنا ؎

میں آشنا نہیں بت ناآشنا ہے داغ ٹھیکنا ہے مرے سر لگی ہوئی (داغ)

سرمست (ف) صفت :- نہایت متوالا - ازحد مخمور - بیہوش - مدہوش - سرگراں

سرمغزں (و) اسم مؤنث :- نہایت فکر یا زور ۔ دردسر ۔ بکواس - بک بک بیفائدہ مغززنی ۔

سرمکھ ہونا (و) فعل لازم :- (لکھنؤ) مقابل ہونا - سامنے ہونا - روبرو ہونا - سنمکھ ہونا ؎

اسکی ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال پھینک دستے تلوار لو ہا مان کر (بحر)

(یہ لفظ دراصل سنمکھ ہی صحیح ہے جسکی وجہ لفظ سنمکھ میں لکھی گئی ہے مگر صاحبان لکھنؤ اصلاح دیکر اس کو سرمکھ خیال فرمایا ہے گویا سر اور مکھ سے مرکب مانا ہے - حالانکہ یہ امر محض غلط ہے)

سرمو (ف) صفت :- بال کی نوک کے برابر - ذرا سا - تنک سا - رائی بھر - شمہ جبھر - رتی بھر جیسے "سرمو فرق نہیں" ۔

سرنامہ (ف) اسم مذکر :- مکتوب الیہ کا نام و پتہ اور عنوان خط کے لفافہ پر یا چٹھی کے شروع میں لکھا جائے ۔ عنوان ۔

سرنگوں (ف) صفت :- (۱) اوندھے منہ - سر کے بل (۲) پست منفعل - خجل ۔

سر

سر نو (ف ۴ بمعنی) :- نئے سرے - پھر کے سے ٭

سر نوشت (ف) اسم مؤنث :- خطِ پیشانی - تقدیر کا لکھا - للاٹ - کرم ریکھا - قسمت کی لکیر - تقدیر - نصیب - بھاگ - پرالبدھ - مقسوم ٭ ہونی - ہونہار ٭ حکم ازلی - قضا ۵

کہتے ہو کیا لکھا ہے مری سرنوشت میں
گویا جبیں پہ سجدۂ بت کا نشاں نہیں (ذوق)

سروسامان (ف) اسم مذکر :- (ہر دو مترادف) ضروری اسباب - لوازمات - مصالح - سامگری - سرانجام - حوائج - اسباب معیشت ٭

سروکار (ف) اسم مذکر :- مرکب از سر + کام (۱) میل - خواہش (۲) کام - معاملہ - واسطہ ٭ علاقہ ٭ لگاؤ ٭ غرض - مطلب ۵

سودے کچھ تو منہ اکپڑے پھرتے ہو کیوں یہ کہتے ہو نہیں ہم سے سروکار مجھے (سودا)
(۳) بحث - تکرار - قضیہ - مباحثہ ۵

سر سے یا پاؤں سے سروکار نہیں ہم ترے دھڑ سے نہیں سر کو اٹھانیوالے (معروف)

سروکار رکھنا (ف) فعل متعدی :- مطلب رکھنا - غرض رکھنا - واسطہ رکھنا - ربط رکھنا - دوستی رکھنا - معاملہ رکھنا ۵

اتنا بتلا دے کہ مر جاؤں میں یار کر تو
میں ہر اک شخص سے رکھتا ہوں سروکار کر تو (جرأت)

سروکار ہونا (ف) فعل لازم :- مطلب یا غرض ہونا - واسطہ ہونا ۵

رات جب تک کہ پہلو میں وہ دلربا رہا ولکو مجھ سے مجھ کو دل سے سروکار رہا تھا (جرأت)
مانگے ہے خلق تجھ کو دیکھ کے ظالم یارب کسو کو اس سے سروکار نہ ہووے (میر)

سروکار ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) غرض یا مطلب ہونا - واسطہ ہونا - کام ہونا ۵

کچھ نہ اٹکے کی خبر ہم سے نہ پوچھو یارو کار دنیا سے بھلا ہم کو سروکار ہے کیا (جرأت)
جی نے چاہا تو گیا بیٹھ کسی کوچے میں اور نہ چاہا تو پھرنے سے سروکار مجھے (سودا)
(۲) کام پڑنا - واسطہ پڑنا ٭

سر ہو جانا (ف) فعل لازم :- (۱) گرویدہ ہو جانا - لپٹ پڑنا - دامنگیر ہو جانا ۵

تیرے گیسو سے پریشان کریں دانی سنبر ہو جائیں کیسے یہ پھرنے والے (داغ)
(۲) فتح ہو جانا (۳) گنجینہ یا طاش کے پتے کا غالب آ جانا (۴) زنہ ڈالا جانا - پتے بندھ جانا ٭

سرا - یا - سرائے (ف) اسم مؤنث :- (۱) گھر - خانہ - حویلی - مکان - مسکن - (۲-ع) فرودگاہ - مسافروں کے ٹھیرنے کا مکان - مسافر خانہ - مہمان سرائے ٭

سرا

دو ٭ سرا - مہمان خانہ ۵

دل سوزاں میں ہمارے نہ قدم رکھ اے غم کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے (اسیر)

سرا (ع) اسم مذکر :- (۱) انت - چھور - کنارہ - کور (۲) انتہا - آخر - اخیر (۳) ابتدا - آغاز - اول جیسے سرے سے پڑھنا ٭

سراب (ع) اسم مذکر :- وہ چمکیلا جو موسم گرما میں عین دوپہر کے وقت زمین شورہ میں پانی کا دھوکا دیتی ہے - نمایش آب - مرگ ترشنا - وہ کلر زمین جو سورج کے سامنے پانی کی مانند چمکتی ہے - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اُن بخارات کا نام ہے جو بیابان میں پانی کی مانند معلوم ہوتے ہیں (۲) معدوم - نابود - دھوکا ہی دھوکا ٭

سراپ (ہ) اسم مذکر (بندہ) بددعا - کوسنا - دھرکار - پھٹکار - دیوی دیوتا اوتار یا کسی اہل کمال کی بددعا ٭

سراپ دینا (ہ) فعل متعدی :- (ہندی) بددعا دینا - کوسنا - دھرکارنا - سراپ دیوی دیوتا یا اوتار کا خفگی یا تکلیف کے باعث بددعا دینا ٭

سراپا (ف) اسم مذکر :- (۱) از سر تا پا - اول سے آخر تک - تمام سب جیسے سراپا ناز (۲) معشوق کے جسم کی اول سے آخر تک نظمیہ توصیف ۵

سراپا اُس سپاہی زادے کا یوں ہے لکھا میں نے
اگر ابرو کو باندھا تیغ مژگاں کو سناں باندھا (انشا)

(۳) خلعت ٭ پورا خلعت ٭

سراپنا (ہ) فعل متعدی :- بددعا دینا - دیکھو (سراپ دینا) ٭

سراپردہ (ف) اسم مذکر (۱) بارگاہ شاہی (۲) وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد نیز اردلی دیواری کے لگا دیتے ہیں (۳) گھر کا پردہ (۴) ڈیرہ - خیمہ (اصل میں باضافت مقلوب اسطرح ہو گیا ہے ورنہ پردہ سرا تھا) ٭

سراج (ع) اسم مذکر :- چراغ - دیوا - دیا ٭ روشنی ٭ سورج - خورشید - آفتاب (ناموں میں آتا ہے جیسے سراج الدین) ٭

سراچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک بانس کا خیمہ - بڑا خیمہ (۲) کھانچا (۳) سرا کی تصغیر یعنی خانۂ خورد - بعض اوقات چھوٹے خیمے کو بھی کہتے ہیں ٭

سراچے کا بانس (ف) اسم مذکر :- لمبا آدمی - طویل القامت - دراز قد بلیو لم ٹنگو ٭

سراوھ (ہ) اسم مذکر :- کنائت (شاستر کے قانون کے موافق پتروں کو اُن لینے دینے پانی وغیرہ دینے کے ایام جن میں برہمنوں گوؤں کوؤں اور کتوں کو خاص اُن کے مرنے کی تاریخ میں جماتے اور کچھ نذر پکڑتے ہیں - یہ رسم اسوج کے مہینے کے پہلے پکش میں برتی جاتی ہے - ان لوگوں کا خیال ہے کہ ان چار دن میں سے کسی دن میں ہمارے پتر ہونگے ٭

سرا

سراسر (ف) تابع فعل:- سر بسر۔ اس سرے سے اس سرے تک۔ تمام۔ بالکل۔ بیلخت یک قلم۔ محض جیسے سراسر غلط ہے ٭

سراسری (ف) تابع فعل:- (۱) اجمالی طور پر۔ مختصر طور پر۔ آسان طور پر۔ جلدی سے۔ یوں ہی۔ اوپر کی نظروں سے چلتے چلتے۔ مجملاً کے طور پر (۲-ر) اسم مؤنث:- ایک زیور کا نام جو ماتھے پر دھرا ادھر لٹکایا جاتا ہے (۳-ر) عدالت خفیفہ ٭ وہ عدالت جس میں چھوٹی چھوٹی نالشیں سنی جائیں ٭

سراسری اختیارات (ف+ع) اسم مذکر:- (قانون) خفیف یا مختصر اختیارات ٭

سراسری دیکھنا (ر) فعل متعدی:- مجمل نظر ڈالنا۔ اجمالی طور پر دیکھنا یا ملاحظہ کرنا ٭

سراسری نالش (ف) اسم مؤنث:- اونی دعوے۔ چھوٹی نالش ٭

سراسیمہ (ف) صفت:- (۱) حیران و پریشان ٭ متعجب۔ متحیر۔ بھچک رہا ہوا۔ بکا بکا ٭ شوریدہ سر (۲) مضطرب۔ بیکل۔ گھبرایا ہوا۔ مشوش۔ بیقرار (یہ لفظ سر و آیمہ سے مرکب ہے اول معلوم دوم معنی شوریدہ و پریشان) ٭

سراسیمگی (ف) اسم مؤنث:- پریشانی۔ آشفتگی ٭ حیرانی ٭

سراغ (ت) اسم مذکر:- (۱) کھوج۔ پاؤں کا نشان۔ لیک۔ نقش قدم۔ پیر۔ پتا۔ نشان۔ ٹھکانا۔ تھانگ۔ (۲) تلاش۔ جستجو ٭

سراغ پانا (ر) فعل متعدی:- تھانگ لگانا۔ کھوج پانا۔ پتا لگانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا ٭

نقشِ پا میں ہے اگر اپنی لگی ہی ہے ۔۔۔ خاک سراغ پاؤں ہے یاران رفتگاں کا (نصیر)

کس کی ہم جستجو میں نکلے تھے ۔۔۔ نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا (ناسخ)

سراغ رساں (ت+ف) اسم مذکر:- کھوجیا۔ پتا لگانے والا۔ قدم شناس۔ تھانگی ٭

سراغ رسانی (ت+ف) اسم مؤنث:- (قانون) تلاش۔ ڈھونڈ۔ جستجو۔ پتا یا ٹھکانا معلوم کرنا۔ کھوج لگانا ٭

سراغ لگانا (ر) فعل متعدی:- کھوج لگانا۔ پتا لگانا۔ تھانگ لگانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ جستجو کرنا۔ تلاش کرنا ٭

سراغ لینا (ر) فعل متعدی:- (۱) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ تھانگ لگانا۔ کھوج لگانا۔ پتا لگانا (۲) مشاورت کرنا۔ عندیہ لینا ٭

سراغ ملنا (ر) فعل لازم:- پتا ملنا۔ کھوج لگنا۔ نشان پانا ٭

کچھ سراغ اب تک نہیں ملتا ۔۔۔ خدا جانے کہ عنقا ہے کہاں اے آشیاں ہائے (نصیر)

سرا

سراغی (ر) اسم مذکر:- کھوجی۔ جاسوس۔ مخبر۔ تھانگی ٭

سراگائے یا گئو (ہ) اسم مؤنث:- گاؤ شتی۔ مادہ اوجھا۔ بن کی گائے ٭ وہ برفانی پہاڑوں کی نہایت خوبصورت قلابم بالوں کی گائے جسکی دم کی اکثر چوریاں بنائی جاتی ہیں۔ یہ گائے تبت اور تاتار وکوہ ہمالہ میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ فیلن صاحب اس کی اصل سُرجی گو قرار دیتے ہیں کیونکہ سُرجی Sarpo یعنی عمدہ آتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے۔ کیونکہ اول تو سُرجی سے سُرا ہو جانا تو قریب القیاس اور اس قسم کی کوئی مثال نظر سے گذری۔ یکی اصل Sar سر یعنی دیوتا ہے کیونکہ دیوتاؤں پر اسکی دم کا چنور ہوا کرتا تھا اور سر سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے جیسے سُرا اور سُرا۔ کپڑا پہننے کا بیلن جو الٹا جولاہوں یا گوٹہ بُننے والوں کے پاؤں میں ہوتا ہے)

سرانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا کرنا۔ سیتل کرنا۔ سرد کرنا۔ خنک کرنا۔ بیمار کرنا ٭ غرق کرنا۔ ڈبونا (۲) (لگانا) ضریح۔ اسباب۔ تعویذ وغیرہ متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا۔ اہل ہنود ایسے موقع پر ٹھنڈا کرنا بولتے ہیں ٭

سرانجام (ف) صفت:- (۱) کامل۔ پورا۔ خاتم۔ ختم کرنے والا (۲) برگزیدہ۔ ممتاز ٭ سردار۔ معتمد ٭

سرانجام (ف) اسم مذکر:- (۱) انجام کار۔ عاقبت۔ آخر کار۔ پایان کار (۲) انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ سامان کار (چونکہ سامان ہر ایک چیز کو انتہا پر پہنچاتا ہے اسی وجہ سے بمعنی انجام ہو گئے)

سرانجام کرنا (ر) فعل متعدی:- انجام کو پہنچانا۔ انصرام کرنا۔ سامان کرنا۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا ٭

کیا کیا سرانجام سے ہاتھ سنور ۔۔۔ کہ صرف چراغاں ہوئی شبِ غم تمام (سودا)

سرانجام ہونا (ر) فعل لازم:- انجام کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ سامان ہونا۔ انتظام و انصرام ہونا۔ بندوبست ہونا ٭

سرانديپ (ہ) اسم مذکر:- (جزیرہ لنکا یا سیلون جو بحر ہند میں ہندوستان سے ۴۰ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب واقع ہے اس میں ایک پہاڑ **کوہ آدم** نام مشہور ہے جسکی نسبت اہل اسلام کا اعتقاد ہے کہ آدم صفی اللہ بہشت سے اسی جگہ پھینکے گئے اور یہیں آکر ٹھیرے چنانچہ وہاں جو ایک گڑھا سا بنا ہوا ہے اُسے اُن کے قدم مبارک کا نشان بیان کرتے ہیں۔ اس پہاڑ پر عود دار ہونے کے سبب سے بجلیاں گرا کرتی ہیں جنکو پکڑ کر آدمی چڑھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اسکا پرانا نام سنکل دیپ یعنی بجلیوں والا جزیرہ یا نشان قدم کے باعث سرن دیپ جسکا معرب سرن دیپ ہو گیا مشہور ہے۔ اگرچہ وہاں کے مجاور تنگ بہت کرتے ہیں مگر سیر گاہ اچھی اور قابل دید ہے۔ یہ پہاڑ کچھ بہت بلند نہیں ڈیڑھ یا دو گھنٹہ میں آدمی پہنچ جاتا ہے۔ بعض لوگ آدم علیہ السلام کی قبر بھی اسی جگہ بتاتے ہیں۔ ہندو اور

سر

میں یہ جزیرہ سراندیپ اور وہاں کے راجہ راون کی دانی گئی۔ اب مشہور ہے۔ لنکا اسکے قلعہ کا نام تھا جسکے کھنڈرات بھی ایک اونچی جگہ موجود ہیں۔ چاروں کے ہندو سے سافروں کو جو اجازت میں بڑے دھوم کے دیتے اور چھٹا جو صدر اُن کے ہاتھ تعریف کرکے رخصت کردیتے ہیں۔ اُن کی انگریزی گفت گو قابل سننے کے ہے) +

سراوگ (ہ) اسم مذکر:- سنسکرت شراوک) (۱) فعل میں سکے معنی سننے والا اور اسم میں جین یا بودھ کا پیرو۔ سراوگی۔ جینی۔ جین مت والا۔ (جین مت کے اقوال کو سننے اور ماننے والا فرقہ) (۲) کوا۔ کاگ۔ زاغ۔ کاگ۔ غراب +

سراوگی (ہ) اسم مذکر:- جین مت کا پیرو۔ جینی + بودھ مذہب کا ماننے والا +

سراہنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تعریف وتوصیف کرنا۔ صفت وثنا کرنا تحسین و آفرین کرنا۔ واہ واکرنا۔ مرحبا کہنا۔ شاباش دینا۔ حمد کرنا۔ ستایش کرنا ؎

بنایا یہ سب جس نے ہووے بھلا سراہے اُسے کونی کیا جی چلا (انشا)

اے لالہ گو فلک نے دیئے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ

ہے یوں کہ آئینے کی بھی جھاتا ہے اپنے منہ پہ اُس خدنگ مژہ کی نظر (مصحفی)

(۲) قدر کرنا۔ قدردانی کرنا۔ گن ماننا۔ داد دینا +

جگر کو موے تم سراہو عزیزو کہ مژگاں کے اُسکے مقابل رہا ہے (مصحفی)

سراہا پری زاد کے باپ نے کہا کہدیا جو گی جی آپ نے (میر حسن)

جو دور ہیں انہیں تو چھپی نگہ کی تاب نہیں جگر سراہئے ظالم ترے فریبوں کا (لا اعلم)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ روغن قاز ملنا ؎

مجھ کو وہ بد کہے اگر تو کہے پر دلا تو اسے سراہے جا (منظر)

سرائے (ف) اسم مؤنث (۱) گھر۔ خانہ (۲) مسافر خانہ۔ بھٹیارخانہ۔ دھرم سالہ۔ فرودگاہ مسافراں۔ مہمان خانہ +

سرائے کا کتا (و) صفت:- اول معلوم۔ دوم مطلب پرست۔ مطلب کا یار۔ شخص کا دوست جیسے سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار +

سرائے کی بھٹیاری (و) صفت:- اول معلوم۔ دوم مذاق اور بیباک عورت رذالی۔ سفلی۔ گالی گفتار۔ بکنے والی عورت +

سرانجام کرنا۔ یا کر جانا (و) فعل متعدی:- گھسنا۔ پیسنا۔ پیٹنا۔ رچنا + اثر کر جانا۔ تاثیر کر جانا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں گھل ملکر اثر کرنا۔ جیسے نمک کا پانی میں گھل مل جانا ؎

سرایت کچھ جنون کو کہن کر جائے پتھر میں نکالے سل ہی پتھر کی جا کسارا سن سے (ذوق)

سرب

سُرب (ف) اسم مذکر:- متصف شب بھی سیسہ جو ایک قسم کا جست ہے +

سرب (س) صفت (ہندو) سب۔ سارا۔ تمام۔ کل۔ سکل +

سرب گھن (ہ) اسم مذکر:- یو۔ اگھن۔ متصوف یا گسوف کامل۔ ۲ بسوہ کا گا

سربراہ (ف) اسم مذکر:- منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ کارگذار۔ متصرم۔ کارگا گماشتہ +

سربراہ کار (ف) اسم مذکر:- کسی کام کا انتظام اور اہتمام کرنے والا۔ منتظ مُتمم۔ قیم +

سربراہی (ف) اسم مؤنث:- انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ نظم ونسق۔ ما اسباب کی خبرگیری +

سربھنگ (ہ) اسم مذکر:- صحیح (سرب انگ) دیکھو (سربھنگی)

سربھنگی (ہ) اسم مذکر:- صحیح (سرب انگی) یعنی ہر شخص کی چیز یا کچھ کھا لینے وا گھوری (ہندو فقیروں کا وہ فرقہ جو مردار اور نجاست وغیرہ تک کھا لینے سے پر نہیں کرتا بلکہ اسی ذریعہ سے مانگتا ہے جو دوکاندار نہیں دیتا اُسی کی دوکان کے سا ت پیتے اور نجاست کھانے لگتا ہے جس سے وہ گھن کھا کر کچھ دیدیتا ہے) +

سرپ (س) اسم مذکر:- ہندو (۱) ناگ۔ سانپ۔ اجگر۔ (۲) کینہ توز۔ کپٹی +

سرپت یا **سرپتا** (ہ) اسم مذکر (پورب) ایک قسم کی گھاس جسکے بوریئے وغ بناتے ہیں۔ ٹپیلا۔ نرسل کے پتے (حکیم سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی نے کوشت باندھا ہے ؎

جسے سرکی لگائی کھیل میں نیزہ اُسے مارا سُرپی بنگی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپت لی (جلا

سرپٹ (ہ) اسم مؤنث:- گھوڑے کی نہایت تیز رفتاری۔ دوڑ۔ پویہ۔ دولکی۔ پیچھے رہنے کا نہیں میرا غبار پھیرنے گھوڑے کو سرپٹ دیکھئے (بح

سرپٹ دوڑانا (ہ) فعل متعدی:- ڈپٹانا۔ بگ ٹٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالا بے تامل دوڑانا +

سُرپُر (س) اسم مذکر:- راجہ اندر کا دارالخلافہ۔ پُری۔ جنت۔ سُرگ۔ اندرلو امراوتی +

سرپوش (ف) اسم مذکر:- ڈھکنا۔ ڈھکن۔ چینی +

سرپیچ (ف) اسم مذکر:- پگڑی۔ دستار + عمامہ +

سُرت (ہ) اسم مؤنث:- سدھ۔ چیت۔ خبر۔ ہوش۔ دھیان۔ خیال۔ یا چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ ہوشیاری +

سُرت

(دکنی میں اور بول چال میں تاکید کے جواب اسی شرح میں یا مرح پر کہہ دیتے ہیں۔ یہ ہندی تشبیہ سے بھی ہی نسبت ہے مگر بعض سامعین نے اسے محاورہ کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ چنانچہ حضرت نگین کا شعر سنداً درج کیا جاتا ہے ؎

کاہے تو نہیں آ بہلاتی ہوں جی اپنا ہوں سے: ہیں وقف بہ سُرت (بمعنی شرکی) (رنگین)

پنجاب میں اب بھی اسی طرح بولتے ہیں ۔

سُرت آنا (ف) فعل لازم:۔ ہوش آنا ۔ خیال ہونا ۔ خبر پڑنا ۔ سُدھ آنا ۔

سُرت بسارنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندی) حواس باختہ ہونا ۔ ہوش گمانا ۔ ہوش کھونا ۔ دل سے بھلانا ۔

سُرت سے (ف) تابع فعل:۔ ہوش سے ۔ ہشیاری سے ۔ چوکسی سے ۔ احتیاط سے ۔

سُرت نہ رہنا (ف) فعل لازم:۔ خبر نہ رہنا ۔ بیہوش ہونا ۔ بدحواس ہونا ۔

سُرتاد (ف) صفت:۔ (۱) چست ۔ ہوشیار ۔ چالاک ۔ باخبر ۔ دانا ۔ عقلمند ۔ چوکس ۔ چوکنا ۔ سُجیت ؎

مرغ دل کا بھی بھٹے کے جو اس صورت سے — دیکھ کر خال رُخ یار اٹھے اور بیٹھے
جیسے سُرتا کسی صیدی کا کبوتر تہ پر — لاگ سے دانے کی سو بار اٹھے اور بیٹھے

(۲) ذہین ۔ فہیم ۔ ذکی (۳) اسم مذکر:۔ وہ گول چھوٹا چپہ جسے بندوق چلانے کے لئے لگاتے ہیں ۔ چقماق ۔

سُرتا بُرتا (ف) اسم مذکر:۔ عو (۱) خرچ ۔ صرف ۔ انصرام (۲) تیا پانچا ۔ حصہ ۔ بخرہ ۔ بانٹ ۔ پونٹ (۳) سرانجام ۔ انصرام ۔ انتظام ۔

سُرتا بُرتا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ خرچنا ۔ برتنا ۔ صرف میں لانا ۔ تیا پانچا کرنا ۔ بانٹ پونٹ لینا ۔ انصرام کرنا ۔

سُرتا بُرتا ہونا (ف) فعل لازم:۔ صرف میں آنا ۔ خرچ میں آنا ۔ خرچا پڑ جانا ۔ تیا پانچا ہونا ۔ باہم تقسیم ہونا ۔ انصرام ہونا ۔

سُرتابی (ف) اسم مؤنث:۔ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ حکم عدولی ۔

سُرتاسر (ف) صفت:۔ سراسر ۔ سربسر ۔ بالکل ۔ تمام ۔ سب ۔ سب کا سب ۔

سُرتال (ف) اسم مؤنث:۔ (ہندی) تیسرے مرتبہ کی پرتال ۔ جانچ کے بعد جانچ ۔ پرتال کی پڑتال ۔

سُرتیا یا سُرتیلا (ف) صفت:۔ دیکھو (سُرتا نمبر ۱-۲)

سُرجن (س) اسم مذکر:۔ (۱) خلق ۔ آدمی ۔ عزت دار آدمی ۔ شریف ۔ بھلا مانس (۲) دیکھو (سجن) ۔

سُرجن ہار (ف) اسم مذکر:۔ صحیح (سرجن ہار) خالق ۔ پیدا کنندہ ۔ کرتار ۔ اُت پد کرنے والا ۔ بنانے والا ۔ رچنے والا ۔ پیدا کرنے والا ۔

سرسبز (ف) صفت:۔ (۱) سرسبز ۔ شاداب ۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والا (۲) پائیدار

سُرخ

مضبوط ۔ لازوال (۳) سرسبز ۔ گیلا ۔ تر ۔ نم ۔ مرطوب (۴) زرخیز ۔ سیراب ۔ زرین ۔ سیر حاصل ۔ (۵) روح افزا ۔ روح بخش ۔ جاں بخش ۔ حیات بخش ۔ روح بخش ۔ فرحت بخش (۶) ہرا بھرا ۔

سرسبز بوٹی (ف) اسم مؤنث:۔ فرحت بخش نبات ۔ روح افزا بوٹی ۔

سرسبز پہاڑ (ف) اسم مذکر:۔ وہ پہاڑ جو ہمیشہ سرسبز اور فرحت افزا ہو ۔

سرسبز چشمہ (ف) اسم مذکر:۔ منبع ۔ سوتا ۔ پوکھر ۔ پانی نکلنے کی جگہ ۔ انشار ۔ جوہار ۔ دہانہ ۔

سرسبز چوٹ (ف) صفت:۔ عو دیکھو (شقاقِ سر) ۔

سرسد (ف ع) اسم مؤنث:۔ حد فاصل ۔ چھور ۔ سوا ۔

سُرخ (ف) صفت:۔ (۱) لال ۔ سُوا ۔ احمر ۔ تزل ۔ پُنگا (۲) و اسم مؤنث:۔ لالی ۔ سُرخی ۔ چرسی (۳) ۷ رتی بھر بھینگا ۔ آٹھ چاول کا وزن ۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ (۴) و بقال تیز ۔ گراں ۔ مثلاً بھینگا آنکل بھاؤ سُرخ ہے یعنی چڑھا ہوا ہے تیز ہے ۔

سُرخ بادہ (ف) اسم مذکر:۔ خمر ۔ ملت سُرخ ۔ لب ۔ ایک قسم کے درخت کا وہ آلکشر جو شاخوں سے آپ سے آپ کو ہوتا ہے ۔ صندلی وہم ۔ وہ لال لال پتے جو کافور کے قریب اجسام پر ہو جاتے ہیں ۔

سُرخ بید (ف) اسم مؤنث:۔ ایک درخت کا نام ہے بید مجنوں و بید مولی بھی کہتے ہیں ۔

سُرخ ہو جانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لال پوشاک پہنا ۔ غضبناک ہو جانا ؎

ستاری میں بھی بعض رہتے ہیں ناک آکے جہاں سے کی
پس اے سُرخ جوڑا گلگت سجاتے ہیں شہ سامنے کی

(۲) بادشاہ کا غضب ظاہر کرنے یا حکم قتل دینے کے واسطے سُرخ پوشاک پہنانا ۔

سُرخ کر دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) چقندر بنا دینا ۔ لال لال بنا دینا ۔ خون خرابی کے باعث سُرخی آجانا (۲) غصہ میں لال کر دینا ۔ انگارہ بنا دینا ۔

تیسرے آگے (صف) گل کرنے سے آجاتا ہے مشہم
سُرخ کر دیتا ہے ہم کو سبز باغ عندلیب (لاعلم)

(۳) آگ میں لال کرنا ۔ لال رنگ دینا ۔

سُرخ و سفید ہونا (ف) فعل لازم:۔ میدہ اور شہاب ہونا ۔ گوری رنگت پر سُرخی کا نمایاں ہونا ۔ رنگ کا پیہ یا رنگ ۔ روغن نکلنا ۔ خوشحالی اور تندرستی ہونا ۔

سُرخ ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) لال ہونا ؎

ہوگئے ملے حسد کے سیتاول سُرخ پیلے — گر لوٹ سے گیا میرا تن انگار سُرخ (ناسخ)

(۲) میوے کا پک جانا (۳) غصے میں لال ہو جانا ۔ انگارہ ہو جانا ۔

سُرخ پوش

سُرخ پوش (ف) صفت:- ۱) سُرخ لباس پہنے ہوا ۲) سُرخ رنگ کا ۳) بہادر ۴) سپاہی ۵) انگریز ۶) یورپین ۷) سُرخ رنگ کا گھوڑا ۸) سُرخ رنگ کا کپڑا ۹) سُرخ رنگ کا جھنڈا ۱۰) سُرخ رنگ کا پھول ۱۱) سُرخ رنگ کا پرندہ ۱۲) سُرخ رنگ کا پتنگ ۱۳) سُرخ رنگ کا کبوتر ۱۴) سُرخ رنگ کا طوطا ۱۵) سُرخ رنگ کا مرغ ۱۶) سُرخ رنگ کا بٹیر ۱۷) سُرخ رنگ کا تیتر ۱۸) سُرخ رنگ کا بٹیر ۱۹) سُرخ رنگ کا مینڈھا ۲۰) سُرخ رنگ کا بکرا ۲۱) سُرخ رنگ کا بیل ۲۲) سُرخ رنگ کا اونٹ ۲۳) سُرخ رنگ کا ہاتھی ۲۴) سُرخ رنگ کا شیر ۲۵) سُرخ رنگ کا چیتا ۲۶) سُرخ رنگ کا ریچھ ۲۷) سُرخ رنگ کا بندر ۲۸) سُرخ رنگ کا لنگور ۲۹) سُرخ رنگ کا سانپ ۳۰) سُرخ رنگ کا بچھو ۳۱) سُرخ رنگ کا کیڑا ۳۲) سُرخ رنگ کا مکوڑا ۳۳) سُرخ رنگ کا مچھر ۳۴) سُرخ رنگ کا مکھی ۳۵) سُرخ رنگ کا بھڑ ۳۶) سُرخ رنگ کا ٹڈی ۳۷) سُرخ رنگ کا جھینگر ۳۸) سُرخ رنگ کا گبریلا ۳۹) سُرخ رنگ کا چھپکلی ۴۰) سُرخ رنگ کا گرگٹ ۴۱) سُرخ رنگ کا مینڈک ۴۲) سُرخ رنگ کا کچھوا ۴۳) سُرخ رنگ کا مگرمچھ ۴۴) سُرخ رنگ کا گھڑیال ۴۵) سُرخ رنگ کا سانپ ۴۶) سُرخ رنگ کا اژدہا ۴۷) سُرخ رنگ کا ڈریگن ۴۸) سُرخ رنگ کا عنقا ۴۹) سُرخ رنگ کا سیمرغ ۵۰) سُرخ رنگ کا ہما ۵۱) سُرخ رنگ کا شہباز ۵۲) سُرخ رنگ کا باز ۵۳) سُرخ رنگ کا شکرا ۵۴) سُرخ رنگ کا بحری ۵۵) سُرخ رنگ کا چرخ ۵۶) سُرخ رنگ کا لگر ۵۷) سُرخ رنگ کا سُرخاب ۵۸) سُرخ رنگ کا سُرخ پوش ۵۹) سُرخ رنگ کا سُرخ رو ۶۰) سُرخ رنگ کا سُرخ سار ۶۱) سُرخ رنگ کا سُرخ گل ۶۲) سُرخ رنگ کا سُرخ لعل ۶۳) سُرخ رنگ کا سُرخ یاقوت ۶۴) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ۶۵) سُرخ رنگ کا سُرخ مرجان ۶۶) سُرخ رنگ کا سُرخ مونگا ۶۷) سُرخ رنگ کا سُرخ کورنڈم ۶۸) سُرخ رنگ کا سُرخ زمرد ۶۹) سُرخ رنگ کا سُرخ فیروزہ ۷۰) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق یمنی ۷۱) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق یمانی ۷۲) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق شامی ۷۳) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق عراقی ۷۴) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ہندی ۷۵) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ایرانی ۷۶) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ترکی ۷۷) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق افغانی ۷۸) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق کشمیری ۷۹) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق پنجابی ۸۰) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق سندھی ۸۱) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بلوچی ۸۲) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق پشتو ۸۳) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بلوچی ۸۴) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق براہوی ۸۵) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق جتکی ۸۶) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق جاٹکی ۸۷) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق گجراتی ۸۸) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق مرہٹی ۸۹) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق کنڑی ۹۰) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق تلگو ۹۱) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق تامل ۹۲) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ملیالم ۹۳) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق سنگھالی ۹۴) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق برمی ۹۵) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق تھائی ۹۶) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق لاؤ ۹۷) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ویتنامی ۹۸) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق کمبوڈین ۹۹) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ملائی ۱۰۰) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق انڈونیشی ۱۰۱) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق فلپینی ۱۰۲) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق جاپانی ۱۰۳) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق چینی ۱۰۴) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق کوریائی ۱۰۵) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق منگولی ۱۰۶) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق تبتی ۱۰۷) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق نیپالی ۱۰۸) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بھوٹانی ۱۰۹) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق سکمی ۱۱۰) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق لیپچا ۱۱۱) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق مونپا ۱۱۲) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ڈوگرا ۱۱۳) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق کانگڑا ۱۱۴) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق چمبیالی ۱۱۵) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق جموال ۱۱۶) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بسوہلی ۱۱۷) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق کشتواڑی ۱۱۸) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق پونچھی ۱۱۹) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق راجوری ۱۲۰) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق ریاسی ۱۲۱) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق اودھمپوری ۱۲۲) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بھدرواہی ۱۲۳) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بھلیسی ۱۲۴) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بھدرواہی ۱۲۵) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بھلیسی ۱۲۶) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بھدرواہی ۱۲۷) سُرخ رنگ کا سُرخ عقیق بھلیسی

سُرخ

سُرخی (ف) اسم مؤنث:- (۱) لالی - حُمرت (۲) کٹی ہوئی اینٹیں جو پر نہیں لالی جاتی ہیں ۔ بجری (۳) خون - لہو (۴) سرخیادہ - حُمرہ ۔

سُرخی مائل (ف - ع) صفت:- لالی لئے ہوئے - سُرخی لئے ہوئے - لال سا ۔

سُرخیل (ف) اسم مذکر:- سردار قوم - سرگروہ ۔

سُرد (ف) صفت (۱) ٹھنک - ٹھنڈا - سیتل - مثل برف (۲) سُست - ضعیف - ڈھیلا - نامرد - افسردہ (۳) گرم کا نقیض ۔ مندا - دھیما (۴) بے لطف - بے مزہ ۔ بے رونق - کساد بازاری ۔

سرد بازار ہونا (ف) فعل لازم:- کساد بازاری اور بیرونقی ہونا - خرید و فروخت کم ہونا بازار کا مندا ہونا (بازار سرد ہونا زیادہ بولتے ہیں)

سُنا ہے بازارِ خوباں گرم ہے بازاری نہیں کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں (واقف)

سرد پونو (ہ) اسم مؤنث:- اسوج کے مہینے کی اخیر تاریخ جس سے موسم سرما کا آغاز خیال کیا جاتا ہے (یہ لفظ شرد پونو ہنتا)

سرد تر (ف) صفت:- وہ دوا یا چیز جو مزاج کا بارد نیز مرطوب ہو ۔

سرد چینی (ف) اسم مؤنث:- کباب چینی - سیتل چینی - کباب العروس کہا جاتا گرم و خشک اگرچہ ہندوستان میں جزیرہ جاوا سے لاتے ہیں مگر چین کی عمدہ ہوتی ہے ۔ صوبہ بہار میں اسکے درخت بہت لگاتے ہیں ۔

سرد خشک (ف) صفت:- وہ چیز جو مزاج کا بارد نیز یابس ہو ۔

سرد رُت (ف) اسم مؤنث:- (شرد رُت) وہ سردی کا موسم جو ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر یا اسوج اور کاتک میں رہتا ہے - موسم خزاں چونکہ شرد اور شرد ایک ہی ہیں اس سبب سے شتقات میں لکھا) ۔

سرد کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا کرنا - خنک کرنا (۲) غصہ فرو کرنا - دھیما کرنا - ملائم کرنا (۳) ڈرا دینا - خوف زدہ کر دینا - دم بخود کر دینا (۴) بھنڈا کر دینا بیرونقی کرنا - قدردانی یا خریداری کم کرنا ۔

سرد گرم دیکھا ہوا یا زمانہ کا سرد گرم دیکھا ہوا (ف) صفت:- تجربہ کار - آزمودہ کار - بُرا بھلا زمانہ دیکھے ہوئے اونچ نیچ سمجھنے والا - نشیب و فراز جاننے والا ۔

سرد مزاج (ف - ع) صفت:- (۱) وہ شخص جسکا مزاج بارد ہو ۔ بارد (۲) مُردہ دل - افسردہ خاطر (۳) بے مہر - سرد مہر - سیتل - سُست - سہل انگار ۔

سرد مہر (ف) صفت:- بے مہر - بے مُروت - بیرحم - کم توجہ - بیمروت - بیوفا - سخت دل - کٹھور - ظالم ۔

مُنہ اُس سرد مہر کے آگے قرصِ خورشید ہو گیا کافور (میر)

سرد مہری (ف) اسم مؤنث:- بے مہری - ٹھنڈی گرمی - بیرخائی - بے مروتی - سنگدلی - بے پروائی - کم توجہی - بے التفاتی ۔

میرے سینہ پہ جو بوسکی سرد مہری سے داغ مُشک سے بدتر ہے پھایا مرہم کافور کا (مانع)

سرد مہری یہ ہے شعلہ رُخوں کی تانع گرم پہلو نہ ہوا فصل زمستاں میں کبھی (مانع)

سرد مہری سے رفیقانِ جو تھے صبر قرار ہو گئے کافور تک اُسکے پہنچا کر ہمیں (جرأت)

مضمونِ سرد مہری جاناں رقم کروں گر ہاتھ آئے کاغذ کشمیر کا ورق (نظیر)

سرد مہری سے تری دل ہوا ایسا ٹھنڈا کر پسینا بھی بدن پر سے آیا ٹھنڈا (سید خان)

سرد ہو جانا یا ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) خنک ہو جانا - ٹھنڈا ہو جانا - سیتل ہو جانا - گرمی نہ رہنا (۲) مکر تمام ہونا - جان باقی نہ رہنا - بالکل مر جانا ۔

اُس صیدِ تیرِ خوردہ کو تو نے کیا ہے ذبح آخر تڑپ تڑپ کے یونہیں سرد ہو گیا (ذوق)

سرد ہوتا ہوں تڑپ کر کوئی دم میں ہر بار دھیما کا یاد آگیا ہے موسم سرما مجھے (مانع)

کس برق وش کی تیغ نگہ نے کیا شہید ہم سرد ہو گئے دلِ افگار گرم ہے (معرف)

(۳) وہم ہو جانا - وہم ہو جانا - دم خشک ہو جانا - ڈر جانا - دم بخود ہو جانا - ہکا بکا ہو جانا - متحیر ہو جانا (جیسے محو کا مال کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سن کر سرد ہو گئی کالی گھٹا سی چھٹیں ایسی ہی چھا گئیں بجلی کی گرمی دیکھ نہیں سرد ہو گئی (انشا)

(۴) بے رونق ہو جانا - ماند ہونا - ماند ہونا - گرد ہونا ۔

گرمی سے میری ابر کا پانی ہوا ہے سرد آنکھیں اگر جلی ہیں تو دریا ہی کر دیا (میر)

سَردابہ (ف) اسم مذکر:- (۱) تہ خانہ ۔ دخمہ ۔ بھونرا (۲) دیکھو (سرداوہ) ۔

سَردار (ف) اسم مذکر:- افسر - سرگروہ - امیر - سرخیل - چودھری ۔ سرغنہ - حاکم ۔ مہتر قوم ۔

سَردامَردی (ع) اسم مؤنث:- (گنوار) بادا جوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - زور آوری ۔

سَردارنی (ف) اسم مؤنث:- سردار کی بیوی ۔

سرداری (ف) اسم مؤنث:- افسری - حاکمی - چودھرات - حکومت ۔ امیری - بزرگی ۔

سَردانا (ف) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا پڑنا - ٹھنڈیانا (۲) نامرد ہونا - سست ہو جانا ضعیف البادہ ہو جانا ۔

سَرداوہ (ف) اسم مذکر:- (صحیح سرداب) ۔

(اصل میں یہ لفظ تہ خانہ کے لئے موضوع ہے جو زمین کھود کر ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے چونکہ اُس خالی قبر سے جو مُردے کے رکھنے کے واسطے چند روز پہلے سے کھود کر تیار کی

بیان کرتے وقت ضمیر تو متکلم و مخاطب کی لاتے ہیں مگر تیسری شخص غائب کی جو بھی ضرورت پڑے لا سکتے ہیں)

سروشت (ف) اسم مؤنث:- شے۔ مال۔ حاصل۔ بھی۔ کھیتی باڑی۔ حال۔ کیفیت (پنجابی)۔

سرو قد (ف) اسم مذکر:- لمبا کا سرو۔ بید کا لچک۔ سہ قد دار۔

سرو دل (ف) اسم مؤنث:- چھاتی کے اوپر کا ابھار۔ چھاتی سے اوپر کی مخروطی بالائی حصہ جس کو ڈھکی ہوئی چولی بتاتی ہے۔

سرو وال (ف) اسم مؤنث:- لونڈی بچہ۔ نوکر۔ وہ بچہ جو کسی چیز پر گھوڑے کے منہ پر چڑھاتے ہیں جسکے باعث لگام تھامی رہتی ہے۔

سروہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت شیریں اور قیمتی خربزہ جو ایران اور کابل میں بکثرت ہوتا ہے اگرچہ اُسکا تخم ہندوستان میں بھی لایا گیا مگر وہ بات نہیں ہوتی۔

سروھا (ف) اسم مؤنث:- (ہندی) اپنائیت۔ ساکھ۔ بھروسا۔ اعتماد (۲) توفیق مقدور۔ طاقت۔ سامرتھ۔ پاکرم۔ اچھا (۳) عزت۔ آدر۔ قدردانی۔ آؤ بھگت آدر مان۔ ناطہ (۴) اضع۔

سردی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ٹھنڈ۔ ٹھنڈی کیفیت۔ ٹھنڈک (۲) جاڑا۔ موسم زمستان (۳) زکام۔ ہوا دوگی۔ ریزش۔ نزلہ بارد۔

سردی پڑنا (ف) فعل لازم:- جاڑا آنا۔ ٹھنڈ ہونا۔ پالا پڑنا۔

سردی چڑھنا (ف) فعل لازم:- جاڑا آپہنچنا۔ جاڑے سے بخار آنا۔ جُری چڑھنا۔

سردی کا موسم (ف) اسم مذکر:- جاڑے کی رُت۔ موسم زمستان۔

سردی کھانا (ف) فعل متعدی:- جاڑا لگنا۔ جاڑے کا اثر ہونا۔ جاڑے مرنا۔

سردی گرمی سے بچانا (ف) فعل متعدی:- گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا۔

سردی مرنا (ف) فعل لازم:- جاڑے مرنا۔ جاڑا لگنا۔ سردی کی تکلیف میں بسر کرنا۔

سردی ہونا (ف) فعل لازم:- زکام ہونا۔ ہوا دوگی ہونا۔

سرزئی (ف) صفت:- سرسے کے گودے کی مانند رنگ گویا سبز رنگ۔

سررشتہ (ف) اسم مذکر:- (۱) رسی۔ ڈورا۔ تاگا۔ دھاگہ۔ ڈوری (۲) نامے کا سرا (۳) مدعا۔ مقصود۔ مطلب۔ مطلب (۴) دفتر۔ محکمہ۔ عدالت۔ کچہری۔ صیغہ (۵) بندوبست۔ رسم۔ طریقہ۔ معمول۔ رواج (۶) علاقہ۔ تعلق۔ سیل ملاپ۔ (۷) علم فضل۔ ابلکا۔ نوکر چاکر۔ شاگرد پیشہ۔

سررشتہ دار (ف) اسم مذکر:- سررفتر۔ میر منشی۔ دیسی زبان کے دفتر کا سپرنٹنڈنٹ

دیسی زبان کی سیریش دیکھئے۔ (سلطون)۔

سررشتہ داری (ف) اسم مؤنث:- میر منشی گری۔ سپرنٹنڈنٹی۔ پیشکاری۔ مسلطونی۔

سررشتہ کانگو (ف) اسم مذکر:- قانونی نکتہ۔ قانونی نکتہ۔ معمولی کارروائی قانونی کارروائی۔

سررشتہ مال (ف) اسم مذکر:- زمین کے محصول داخل کرنیکا محکمہ۔ وہ عدالت جہاں زمین کے خراج کا حساب کتاب بتاتے ہے۔

سرزرو (ف) اسم مؤنث:- سرزر۔ سرزد۔ زرد رنگ جسکے قصد لینے سے سر اور چہرہ کا خون آتا ہے۔ یرقان۔

سرزد ہونا (ف) فعل لازم:- واقع ہونا۔ صادر ہونا۔ ظاہر ہونا۔ سرزد ہونا۔ ظہور میں آنا۔

سرزمین (ف) اسم مؤنث:- زمین کا مزید علیہ۔ زمین۔ دھرتی۔ ملک۔ خطہ۔ کشور۔ ولایت۔ دیس۔ اقلیم۔

سرزنش (ف) اسم مؤنث:- ملامت۔ دھکار۔ پھٹکار۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ سخت سست کہنا۔ برا بھلا کہنا۔

سرزنی (ف) اسم مؤنث:- معذرتی۔ کوشش۔ سعی۔ سرمارنا۔

سرزور (ف) صفت:- سرکش۔ باغی۔ متمرد۔ نافرمان۔ منحرف۔ نگرا۔

سرزوری (ف) اسم مؤنث:- سرکشی۔ تمردی۔ بغاوت۔ انحراف۔ ہٹ دھرمی۔ ڈھینگا دھینگی۔

سرس (ف) اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جسکی لمبی لمبی پھلیاں ہوتی ہیں اور اُس کے پھولوں میں بڑے بڑے زردی لئے ہوئے سبز رنگ ہوتے ہیں انکی خوشبو نہایت بھینی بھینی ہوتی ہے۔

سرسام (ف) اسم مذکر:- قرانیطس۔ ورم دماغ (ایک مرض کا نام ہے کہ جسکے سبب دماغ میں ورم ہوکر خلل دماغ ہوجاتا اور آدمی آپے سے باہر ہوکر واہی تباہی بکنے بکنے لگتا ہے یہ لفظ سر بمعنی دماغ یا راس اور سام بمعنی ورم سے مرکب ہے)

ہذیان تپ فراق سے بکنے لگا رقیب ۔۔۔ نکلا مرا بخار اُسے سرسام ہوگیا (وزیر)

سرسائی (ف) اسم مؤنث:- (ہندو) بہتات۔ افراط۔ اوسکائی (۲) گنوار۔ اَل۔ نی۔ تری۔ سیل رطوبت (۳) پیمایش) مربع کرم کا پیمانہ۔ ساڑھے چار گز مربع مقدار۔

سرسانا (ف) فعل لازم:- (گنوار) رونق آنا۔ جان پڑنا۔ کھیتی میں تازگی آنا۔

سرس

سرسبز (ف) صفت :- (دیکھو مشتقات سرف)

سرسبزی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ہریاول - طراوت - تروتازگی - شادابی (۲) برکت - افزونی - لہرہر - عروج - ترقی - اقبال مندی ٭

سرسوتی (ہ) اسم مؤنث :- (سنسکرت سرسوتی) ایک دیبی (دیوی) کا نام جو برہما کی استری اور جملہ علوم وفنون کی موجد خیال کی جاتی ہے - شاردا - بھگوتی - مہامائی - علم سنسکرت کی مخترع (۲) ایک ندی کا نام جو الہ آباد کے متصل ہے اور نیز وہی ندی تھانیسر کے قریب بیان کی جاتی ہے (۳) زبان - راگ اور علم وہنر کی دیوی بھاگی واگ دیوی - جیسے سرستی سدا رہے یعنی تمہاری عقل تمہاری مدد پر رہے ؎

سُنے گر سات سُر کی تان کا جھل عجب کیا سرستی بھی جائے بہل بل (انشا)

سرستی کابل (ہ) اسم مذکر :- علم کی دیوی کا زور ٭ علمی طاقت ٭ علم وادب کی آگاہی ٭

سرسر (ہ) اسم مؤنث :- سانپ یا ہوا چلنے کی آواز ٭

سرسرانا (ہ) فعل لازم :- (۱) سانپ کا یا کسی اور کیڑے کا رینگنا - سانپ کا پیٹ کے بل چلنا (۲) ہوا کا لہرانا (۳) ہوا کا سائیں سائیں کرنا (۴) کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا بولنا - پکنے کی آواز (۵) پودوں یا درختوں میں جان پڑنا - کھیتی میں رونق آنا ٭ رُوپ آنا - پنپنا (۶) ہلکا ہلکا سانس آنا ٭

سرسراہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز - رسّی کے گھسٹنے کی آواز (۲) پکتے میں پانی پڑنے کی آواز (۳) ہوا کی سنسناہٹ (۴) رونق تازگی - نُدرت (۵) جنبش - خیزی - نفوذ ٭

سرسری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کا سُرخ رنگ کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (۲) آتشبازی کی چھچھوندر (۳) یونہی سی خیزی - سرسراہٹ - نفوذ ٭

سرسری (ف) اسم مؤنث :- (دیکھو سرسری)

سرسری گزرنا (ف) فعل لازم :- رواروی گزرنا - رواروی آجانا - بالائی بالا گزرنا - بن دیکھے بھالے چلا جانا ؎

سرسری تم جہان سے گزرے ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا (میر)

سرسری نظر کرنا (ف) فعل متعدی :- بالاجمال نظر ڈالنا - بھلا دیکھنا ؎

حیف جو دُزدِ نسخۂ دل کے اُوپر سرسری سی ایک نظر کر گیا (میر)

سرسوتی (س) اسم مؤنث :- دیکھو (سرستی)

سرسوں (ہ) اسم مؤنث :- رائی اور ترے کی قسم کے ایک تخم کا نام جس کا اکثر تیل نکالا جاتا ہے - یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک سُرخ - ایک زرد - سرشف - خردلِ اصفر ٭

سرسوں آنکھوں میں پھولنا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا) کسی کیفیت کا نظر میں سمانا - کوئی کیفیت نظر پڑنا - خوشی وانبساط کا نمایاں ہونا ؎

رُہ بانجھ بھی جب حمل قبولی سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (نسیم)

سرسوں پھولنا (ہ) فعل لازم :- سرسوں کا پھول لانا - زرد زرد پھول کھلنا ٭ نظر میں کسی کیفیت کا نمایاں ہونا ٭ زردی زرد نظر آنا ٭

سرسوں ہتیلی پر جمانا (ہ) فعل متعدی :- (ہتیلی پر سرسوں جمانا زیادہ بولتے ہیں) بہت جلدی کوئی کام کرنا - طرفۃ العین میں کوئی کام کرنا - نظر بندی کر کے کوئی تماشا دکھا دینا ؎

کیا ساغرِ زرّیں کو کیا جلد مہیا ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

چنبیلی زد و ہر سُو ایک بھونکے میں کھلائی ہے
ہتیلی پر بہارِ باغ نے سرسوں جمائی ہے } (انشا)

سرشار (ف) صفت :- لبریز - لب لب - چھلکتا ہوا - بھرا ہوا - کنارہ ں تک بھرا ہوا - مُنہ مُنہ - مُکتب - بھرپور - مالا مال (یہ لفظ شاید سر یعنی رعنائی اور سر یعنی پاس یا کنارہ سے مُرکّب ہے یعنی از سر تا زندہ) (۲) مخمور - خمار آلودہ - نشے میں چور - بدمست - مدماتا - متوالا ؎

میکشو مُرغ ہیں آنکھیں دو تمہاری شاید شب تمہیں ساتھ سرشار نے سونے دیا (شہیدی)

اس معنی میں بعض اہل لغات اتفاق نہیں کرتے کہ فارسی ہے مگر شعرائے عجم کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے - ظہوری - صائب - سعدی وغیرہ کے اشعار اس امر کے مصداق ہیں

مخمور رانگاہ تو سرشارے کند بدمست راعتاب تو ہشیارے کند (صائب)

بنشر خطاب یار بہارہست ہمار اے جنون من سرشار بہارہست ہمار (سعدی)

عقل را آور و بروں ز خمار جام نفطش بمعنیے سرشار (ظہوری)

(۳) غرور - گھمنڈ - باجوانی میں بدمست ٭

سرشام (ف عر) تابع فعل :- آغاز مغرب - سنجا - شروع مغرب جیسے - سرشام سے سو رہتا ہے ٭

سرشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) خلقت - پیدائش - طینت - مایہ طبع بایت خو - عادت - خصلت - جبلّت - سیرت - بُنھاؤ - بان ٭ نمیر مزاج - ترکیب آمیزش (۳) خواص - خاصہ - گُن - خاصیت - مُقتضا (۴ صفت) مخلوط - آغشتہ - ملا ہوا - گُندھا ہوا جیسے عفّت سرشت ٭

سرشتہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (سررشتہ) ٭

سرش

سرشت (ف) اسم مؤنث ۔ (س۔ سرشٹی) خلقت ۔ مخلوق ۔ خلق اللہ ۔ دُنیا ۔ ہستی ۔ آفرینش ۔ کائنات ۔ موجودات ۔ اُت پت ۔

سرشف (ف) اسم مذکر ۔ دیکھو (سرس) ۔

سرشک (ف) اسم مذکر ۔ قطرہ ۔ آنسو ۔ اشک ۔

فعل سرشک ابعث انشائے لبنے آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (لالہ علم)

اُٹھے شعلے دُرونِ سینہ سے تعظیم فرقت میں
سرشکِ دیدہ استقبال کو آستیں آیا

سرطان (ع) اسم مذکر ۔ (۱) کینکڑا ۔ کنچوا ۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو ہندک سے چھوٹا مکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر دریا نہر تالاب جوہڑ وغیرہ میں رہتا ہے یہ جانور اُلٹا سیدھا سب طرح چلتا ہے ۔ خرچنگ ۔ عقرب ۔ آبی ۔ ابوالجرنج پایہ (۲) آسمان کے چوتھے بُرج کا نام جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہیں اور یہ زمانہ قریب خیال کیا جاتا ہے چونکہ اس کی صورت خرچنگ کے مشابہ ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا (۳) ایک درم سودا وی یا پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا اور روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے اس میں سُرخ و سبز رگیں سرطان کے ہاتھ پاؤں کی مانند نظر آتی ہیں اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۴) دیکھو (خطِ سرطان)

سُرعت (ع) اسم مؤنث ۔ جلدی ۔ تیزی ۔ پھرتی ۔ شتابی ۔ تاول ۔ عجلت ۔ تعجیل ۔

سَرغنہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) بڑا ۔ بزرگ ۔ عظیم ۔ کلان ۔ کبیر (۲) سرگروہ ۔ سرخیل ۔ سردار قوم ۔ مفسدوں کا پیشوا ۔

سَرف (ع) اسم مذکر ۔ بیہودہ خرچ ۔ فضول اور زائد خرچ ۔

سَرفراز (ف) صفت ۔ (اصل میں سرافراز تھا) سربلند ممتاز ۔ اعلیٰ ۔ معزز ۔

سَرفراز کرنا (ف) فعل متعدی ۔ دیکھو (مشتقات سر) ۔

سَرفرازی (ف) اسم مؤنث ۔ سربلندی ۔ اقبالمندی ۔ فخر ۔ افتخار ۔ امتیاز ۔ توقیر و ترقی ۔

سُرقہ (ف) اسم مذکر ۔ کھانسی ۔ سعال ۔ کھوکھی ۔ کھر ۔ کھری ۔

سَرقہ (ع) اسم مذکر (۱) چوری ۔ دزدی (۲) دُوسرے کے شعر یا مضمون کو اپنے شعر میں داخل کر لینا ۔

سَرقہ یا بجبر (ع) اسم مذکر ۔ دھینگا دھینگی کی چوری ۔ ٹاکا ۔ بٹ ماری ۔ راہزنی ۔

سَرکار (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) دربار شاہی ۔ عدالت ۔ کچہری ۔ بارگاہ ۔ درگاہ (۲) سردار ۔ میر ۔ پیشوا ۔ رئیس ۔ آقا ۔ ولی نعمت ۔ والی ۔

خوش ہو تُم کو اگر قدر رُپانوں کی نہیں ڈھونڈ لینگے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی (ناسخ)

(۳ ۔ و) گورنمنٹ ۔ حکومت ۔ سلطنت ۔ ریاست ۔ سرداری ۔ بادشاہی ۔ راج ۔ مملکت ۔

بھیجے دیتا ہے اُنہیں عشق متاعِ دل و جاں
ایک سرکار لُٹی جاتی ہے سوغاتوں میں

(۴ ۔ و) مذکر ۔ حضور ۔ جناب عالی ۔ حضرت ۔ رئیس ۔ نواب (۵) کسی پرگنوں کا ضلع ۔ صوبہ کا ایک حصہ جیسے کالپی جو اکبر کے وقت میں صوبہ اکبرآباد کی سرکار خیال کی جاتی تھی (۶) مذکر ۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا ۔ سربراہ کار (۷ ۔ و) مذکر ۔ اشارہ بطرف معشوق ۔ محبوب ۔ منظورِ نظر ۔

داغ اس کو کریں وزارت گھلا جاتا ہے ۔ مجھ سے راضی مرے سرکار ہوئے ہیں کہ نہیں (داغ)
اُن دنوں سرکار پر بھروسے کھائے تھے گل ۔ جن دنوں صاحب لٹے پھرتے تھے بُلبل ہاتھ پر (مصحفی)
باغ کو جائیے گا ابر سے مست اُٹھا ۔ پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)
قاصد یہ کیونکر پاکے مرے یار کا مزاج ۔ پوچھا ہے اک غریب سے سرکار کا مزاج (قدر بلگرامی)

(۸ ۔ ف) کارخانہ (۹) دارالخلافہ ۔ دارالریاست ۔ راجدھانی ۔ دارالحکومت بیت السلطنت ۔

سرکار دربار چڑھنا (و) فعل متعدی ۔ کچہری تک جانا ۔ سرکاری دفتروں میں نام چڑھنا جو اشرافوں کے نزدیک عیب میں داخل ہے ۔ فریادی ہونا ۔ نالش کرنا ۔ مدعی بننا ۔ دعویدار ہونا ۔

سرکاری (ف) صفت ۔ (۱) سررشتہ کا ۔ سرکار کا ۔ منصبی ۔ گورنمنٹی (۲) شاہی ۔ حضوری ۔ حاکمانہ (۳) رئیس یا آقا کے متعلق ۔

سرکاری آسامی (و) اسم مؤنث ۔ منظوری کی نوکری ۔ گورنمنٹ کی ملازمت وہ ملازمت جسکی تنخواہ شاہی خزانہ سے ملے اور پنشن کا استحقاق ہو گورنمنٹی عہدہ ۔

سرکاری آمدنی (و) اسم مؤنث ۔ شاہی محصول کی وصولیت ۔ خراج و مالگذاری وغیرہ کا روپیہ سلطنت کی آمد مالیہ ۔ باج ۔

سرکاری اہلکار یا ملازم (و) اسم مذکر ۔ درباری عہدہ دار ۔ سلطنت کا منصبدار ۔ گورنمنٹ کا ملازم ۔

سرکاری خرچ (و) اسم مذکر ۔ وہ خرچ جو شاہی خزانہ سے دیا جائے ۔

سرکاری کاغذ (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ گورنمنٹی کاغذ ۔ اسٹامپ ۔ پرامیسری نوٹ وہ کاغذ جسکی سرکار مالک ہے اور دُوسرا سکہ نیچ کے کام میں نہیں لا سکتا ۔

سرک

سرکاری کام (ا) اسم مذکر۔ دفتر کا کام۔ سلطنت کے متعلق کار۔ شاہی کام۔ وہ کام جو سرکار سے متعلق ہو۔

سرکاری مال (ا) اسم مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ شاہی مال۔

سرکاری وظیفہ (ف۔ ع) اسم مذکر۔ پنشن۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سرکانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف گھسیٹ کر رکھنا۔ کھسکانا (۲) کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ اور دن پر موقوف رکھنا جیسے مقدمہ یا بیاہ سرکانا (۳) غائب کر دینا۔ چھپا دینا جیسے ترقی کی خبر سنکر مال سرکا دیا (۴) چپکے سے دوسرے کا مال کیکو دے دینا (۵) رشوت میں دینا۔ کھسکانا جیسے دو روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا۔

سر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لڑائی ارنا شکست دینا۔ تسخیر کرنا۔ ہو سکے گا کسی اور سے کار فرہاد کر گیا ہے وہ نعمہ شیریں کی کساں میں سر (غالب) جز تصریف زلف اُس کی نہ سر کروں گا تو ہے یوں ہی ظلمات کو سر کروں گا (معرفت) (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ نکالنا۔

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا تم وصف سر کرو گے ہم گر یہ سر کرینگے (میر)
ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا پر اُسے آہ کچھ اثر نہ کیا (درد)
عبث کیوں تم نے آہ تیر سر کی شبِ فرقت سے کوسوں صبح سر کی (مرزا کاظم علی)

(۳) کھولنا۔ وا کرنا (جیسے قلعہ سر کرنا مرزا غالب نے بھی سر ہونے میں یہ معنی لئے ہیں) (۴) چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندوق یا توپ سر کرنا (۵) زیر دست یا زبردست گونجھ کا ورق پہنچانا کہ بازی شروع رہے کیونکہ جب تک ایک دوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتا ڈالنا جس پر دوسرا چھتر یا کھلاڑی پتا ڈالتا ہے۔

پا گیا میں قتل کا ابا بت بے پیر کا سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا (نکہت)

(۶) زمے ڈالنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی چپکنا۔

سرک سرک (ص) تابع فعل۔ مو۔ جھاک جھاک۔ جلدی جلدی۔ سانپ کی سی چال۔ پھرتی سے جیسے "ابھی سرک سرک۔ بگھنی میں نکل گئی کبھی پھرک پھرک کوٹھے پر چڑھ گئی"۔

سر ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) فتح ہونا۔ مسخر ہونا۔ قبضے میں آنا جیسے قلعہ سر ہونا۔ ملک سر ہونا (۲) حکم بننا۔ میر سننا جیسے اب ان کے سب پتے سر ہیں کیونکہ کسی کے پاس میر نہیں رہا۔

سرگ

سرکش (ف) صفت:۔ باغی۔ نافرمان۔ متمرد۔

سرکشی (ف) اسم مؤنث:۔ بغاوت۔ تمردی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔

سرکلر (انگلش) Circular اسم مذکر۔ گشتی حکم۔ وہ کاغذ جس پر کسی امر کی بابت کچھ ہدایتیں لکھ کر جا بجا بھیجی جائیں۔

سرکل (انگلش) Circle اسم مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دائرہ کنٹیل۔

سرکنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ایک طرف ہونا۔ کھسکنا۔ چل دینا۔ ٹل جانا۔ ہلنا جلنا۔ رستہ سے الگ ہونا۔ رستہ چھوڑنا (۲) غائب ہونا۔ اٹھ جانا۔ چلا جانا جیسے بہت سا مال سرک گیا (۳) تاریخ کا ملتوی ہونا۔ دن یا وقت ٹلنا (۴) جانا۔ رخصت ہونا۔ چلتا بننا۔

جواب لکھ کے سر نے خط کا نامہ بر سے کہا خطر کی جا ہے چلیاں سے یکے سرکو خط (ظفر)

سرکنڈا (ف) اسم مذکر:۔ نرسل۔ نرکل۔ کانا۔ نے۔ سر پھٹا۔ پھیرا۔ چھنا۔

واسلامی جو بچیں تھے یا کہ سرکنڈا ہوئے ہر صاحب اشکر ہنا کے اک جھنڈا (جرأت)

سرکنگبیں (ف) اسم مؤنث:۔ اصل میں (سکر۔ انجبیں تھا) سکنجبین۔ سرکہ کا بنایا ہوا شربت (چونکہ اسکا ایجاد سرکہ اور شہد میں بنانے سے ہوا تھا اس سبب سے یہ نام پڑا)۔

میری دوا تو شربت دیدار یار ہے نسخے میں کیوں طبیب سرکنگبیں لکھی (ظفر)

سرکہ (ف) اسم مذکر:۔ کڑوے شربت خواہ گنے خواہ انگور کے رس کو جوش دلا کر غلہ اٹھا لیتے ہیں وہ سرکہ کہلاتا ہے جسکا ذایقہ نہایت ترش ہو جاتا ہے۔

سر کھینچنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا (۲) ہول کھانا۔ طرات کھینچنا۔

محبت نے تمہارے دل میں بھی اتنا تو سر کھینچا
قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے

سرکی (ا) اسم مؤنث:۔ سرپاتلیوں کی چمک خواہ پوشش شر جو اکثر گاڑیوں پر بارش کے بچاؤ کے واسطے ڈالتے یا کنجڑ لوگ اسکا چھپر بنا کر رہتے ہیں۔

سرکی والا (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو سرکیاں بنائے یا بیچے۔

سرگ (ا) اسم مذکر:۔ (سنسکرت میں سُوَرگ سُرگ تھا) جنت۔ فردوس بیکنٹھ۔ اندرلوک بہشت۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ (۲) آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ افسر گردون گردار۔ چرخ۔ فلک۔

سرگباشی (ا) اسم مذکر:۔ (ہندو) بیکنٹھ باشی۔ جنت میں رہنے والا۔ فردوس مکانی۔ مغفور۔ مرحوم۔ بہشت آشیانی۔

سرگباشی ہونا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) بیکنٹھ کو سدھارنا۔ جنت کو جانا۔ انتقال

سرگ

فاعلہ۔ گزنا ۔

سرگوشت (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) ۔

سرگرداں (ف) صفت (۱) حیران و پریشان ۔ آوارہ و سرگشتہ (۲) ہکا بکا ۔ مدہوش ۔

سرگرداں ہونا (ف) فعل لازم :۔ (۱) حیران و پریشان ہونا ۔ آوارہ و سرگشتہ ہونا ۔

حسینوں کے ستم سے چرخِ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کبھی خون ہو جلاد کرتے ہیں

(۲) سر کے گرد گھومنا ۔ سر پر صدمے ہوتا ۔ واری جانا ۔ بل جانا ۔

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث :۔ حیرانی ۔ پریشانی ۔

سرگشتہ (ف) صفت :۔ حیران و پریشان ۔ آوارہ و سرگردان ۔ خراب خستہ ۔

سرگم (ہ) اسم مؤنث :۔ (سنسکرت سَپتَ گم ساتھ راگ) راگ کا سُر راگ کے ساتوں سُروں کا نام (۲) خط و کتابت میں سُروں کی علامتیں ۔

سرگن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بزرگی کا نقیض ۔ ذات باری کی صفات ۔ ربانی خاصیت ۔ اوصافِ الٰہی ۔ حمد (۲) نعت ۔ منقبت ۔ دیوتاؤں کی تعریفوں کے بھجن ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) کسی سے سر کا پھوسی ۔ کانا باتی ۔

سرگوشی کرنا (ف) فعل متعدی ۔ کسی سے سر کرنا ۔ کانا پھوسی کرنا ۔ کانا باتی کرنا ۔ چپکے چپکے کان میں بات کہنا ۔ راز کی باتیں کہنا ۔

سرگوشیاں جن میں کرے حاکِ مذلّت پھرتی ہے ساتھ ساتھ گلوں کے صبا لگی (رند)

سرگین (ف) اسم مذکر :۔ گائے کا گوبر ۔

سرل (ہ) صفت :۔ (ہندی) (۱) سیدھا ۔ سچا ۔ ایماندار ۔ دھرماتما ۔ دیندار (۲) بھولا ۔ سیدھا سادا ۔ بے پٹ ۔ وہ شخص جسے چھل بٹے نہ آتے ہوں (۳) سہل ۔ آسان (۴) اسم مذکر ۔ ایک درخت کا نام ۔ ایک خوشبودار لکڑی کا نام ۔

سرلا (ہ) صفت :۔ (ہندی) سیدھا ۔ لمبا ۔ سیدھی مثلِ سرو ۔

سرما (ف) اسم مذکر ۔ جاڑا ۔ سردی کا موسم ۔ زمستان ۔

سرمائی (ف) اسم مؤنث (۱) جڑاول (۲) صفت :۔ جاڑے کا ۔ زمستانی ۔

سرمایہ (ف) اسم مذکر :۔ اصل ۔ پونجی ۔ مایہ ۔ راس المال ۔ جمع ۔ دھن ۔ مول ۔ (۲ ۔ ف) باعث ۔ سبب (۳) دھن ۔ دولت ۔ پونجی ۔

سرمد (ع) صفت :۔ (۱) پیوستہ ۔ ہمیشہ (۲) قادرِ لایزال ۔ جسکی ابتدا انتہا نہ ہو ۔ خدا تعالیٰ ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ جسکی ذات کو بقا ہو (۳ ۔ و) مستِ ازل ۔ مجذوب ۔ مست (صحیح مست) ملّا کے ایک شاگرد کا تخلص جس کو اورنگ زیب نے مروا ڈالا تھا ۔

سرم

سرمست (ف) صفت :۔ بدمست ۔ متوالا ۔ مدہوش ۔ محمود منشہ میں چور ۔

سرمغزن (و) اسم مذکر :۔ (۱) بکھان ۔ محنت شقت ۔ دردِ سر ۔ تکلیف (۲) فکر ۔ تردد (۳) ملال ۔ اندوہگی ۔ خفگی (۴) دیکھو مشتقاتِ سر ۔

سرمگیں (ہ) (تابع فعل) :۔ دیکھو مشتقاتِ سر ۔ سنکھ ۔

سُرمہ (ف) اسم مذکر :۔ انجن ۔ کحل ۔ توتیا (ایک قسم کا سیاہ چمکتا ہوا پتھر جس میں سیسہ آمیز ہوتا ہے ایشیائی لوگ اسکو تقویتِ بصر کے واسطے نہایت باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں (۲) صفت ۔ نہایت باریک ۔ سیدا سا ۔ آٹا سا ۔

سُرمہ دان (ف) اسم مذکر :۔ سُرمہ رانی ۔ سُرمہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف ۔ کحل دان ۔

بھری ہُئی ہے تیری خاک راہ سے ہماری چشم گویا سُرمہ دان ہے (عارف)

سُرمہ دانی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سرمہ دان) ۔

سُرمہ در گلو (ف) صفت :۔ خاموش ۔ چُپ (کہتے ہیں سُرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) ۔

سُرمہ در گلو ہونا (ف) فعل لازم :۔ خاموش ہونا ۔ گنگ و لال ہونا ۔ بول نہ سکنا ۔ سکتہ کی حالت میں ہونا ۔

ہوں بہ رنگِ چشم تو میں سُرمہ در گلو پھر کیوں نہ زلف سے تری پریشان کرے مجھے (درد)

سُرمہ دینا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) آنکھوں میں سُرمہ ڈالنا ۔ انجن سارنا ۔ سُرمہ لگانا ۔

سُرمہ وہ دیں مری آنکھوں میں کہ کہیں روئیں نہ غیر
اس میں اندازہ ہے اک چشمِ عنایت کا سا

سُرمہ آنکھوں میں جو ہر وقت دیا جاتا ہے
چشمِ بد دُور مرے قتل کا یہ ساماں ہے

(۲) سُرمہ کھلانا تاکہ آواز بیٹھ جائے ۔ گنگ و لال کرنا ۔

کیا کہوں خوبیِ خط دیکھ ہوئی بند آواز سُرمہ گویا کہ دیا اُتے مجھے پان کے بیچ (میر)

سُرمہ ڈالنا یا گھالنا (ف) فعل متعدی :۔ (ہندی) دیکھو (سُرمہ دینا مؤخر الذکر) ۔

سُرمہ دھلکنا (ہ) فعل لازم :۔ سُرمہ بہنا یا پھیلنا ۔ سُرمہ بہکر پھیل جانا ۔

سُرمہ کرنا (و) فعل متعدی :۔ نہایت باریک کرنا ۔ میدہ سا کر دینا ۔ پیس کر آٹا کر دینا ۔

ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے مجھ کو کیا جگہ
سُرمہ کیا ہے یار نے برقِ نگاہ سے (واسخ)

سُرمہ کھینچنا (و) فعل لازم :۔ خاموشی اختیار کر لینا ۔ چُپ سادھنا ۔ چُپ

سرم

باندھنا۔ گونگ مُہم ہو جانا ۵

دیکھ کر آنکھوں کو اُس کی مصحفی ان دنوں سُرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم (مصحفی)

(چونکہ سُرمہ یا سینہ دُکھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اِسلئے یہ معنی ہو گئے)

سُرمہ کھلانا (ف) فعل متعدی:۔ (بیگمات) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اول)

سُرمہ گیں۔ سُرمہ آلود (ف) صفت:۔ سُرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جن میں سُرمہ دیا ہوا ہو ٭

سُرمہ لگانا (ف) فعل متعدی:۔ آنکھوں میں انجن سارنا ٭

سُرمہ ہونا (ف) فعل لازم:۔ نہایت باریک اور پسیدہ ہو جانا ٭

سُرمئی (ف) صفت:۔ سُرمہ کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے نیلا۔ وہ کپڑا جو نیل شہاب اور کھٹائی سے رنگا جائے ٭

سُرمے کی تحریر (ف) اسم مؤنث:۔ سُرمہ لگیر جو آنکھ کے اندر کھینچتے ہیں خطِ سُرمہ ۵

تیرہ بختوں کا خطِ تقدیر دیکھ آنکھ میں اُس سُرمہ کی تحریر کھینچ (داغ)

سُرمے کی قلم (ف) اسم مؤنث:۔ پنسل۔ وہ قلم جسکے اندر سُرمہ کی سلاخ رکھی ہوئی ہوتی ہے ٭

سَرَن (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) آسرے کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ۔ لجا ماوا۔ مامن۔ دارالامان (۲) پناہ۔ آسرا۔ بھروسا۔ تکیہ۔ مُتکا ٭

سرن میں آنا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) پناہ میں آنا۔ آسرا لینا جیسے "سرن آئے کی لاج رکھنا مہاراج" ٭

سرن لینا (ف) فعل متعدی:۔ پناہ لینا۔ آسرے میں آنا ٭

سرن میں (ف) تابع فعل:۔ حفاظت میں۔ امن میں۔ آسرے میں پناہ میں ٭

سَرنا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) کافی ہونا۔ کفایت ہونا۔ بس ہونا۔ وافی ہونا (۲) بننا ٭ گزرنا۔ بسر ہونا۔ عمر کٹنا جیسے "اُس بن نہیں سرتی بیٹھے بیٹھے کیونکر سرے گا" (۳) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے "باؤ سرنا" ٭

سُرنا (ف) اسم مذکر:۔ (اصل میں وُنا تھا یعنی خوشی کی نفیری) وہ نفیری جو روشن چوکی کے ساتھ بیاہ شادی جشن اور خوشی کے موقعوں پر بجائی جاتی ہے ٭

سَرنا (ف) اسم مذکر:۔ ہوا سے پھلائی ہوئی مشک جسپر چڑھ کر دریا سے پار اُتر جاتے ہیں ٭ سُراہی (پنجابی)

سُرنائی (ف) اسم مذکر:۔ نفیری بجانے والا۔ نفیری والا۔ نفیریا ٭

سرنامہ (ف) مشہور۔ نامزد۔ نامور۔ ممتاز ٭

سرنگ (ف) مشتہر کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ منادی کرنا ٭

سرنام ہونا (ف) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ٭

سَرنامہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (مشتقاتِ سَر) لفافہ کی عبارت۔ لفافہ۔ مکتوب الیہ کا نام و نشان اور القاب و آداب وغیرہ (۲) کاغذ کی پیشانی۔ ہیڈنگ۔ سامنے کا پیشانی۔ سُرخی۔ عُنوان ٭

سُرنگ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) زمین کے نیچے کا بنایا ہوا راستہ۔ نقب۔ سوراخ زمین۔ تُنل۔ زمین دوز راستہ۔ چھپواں جانے کا راستہ ۵

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی کہ باغِ خُلد میں اس جا سے ہے سُرنگ لگی (اسیر)

میری جگہ ہو دلیں تو تنچوں میں اس طرح جیسے سُور واں ہو رکونکی سُرنگ سے (سحر)

(۲) وہ زمین دوز نالی جس میں بارُود بھر کر دشمنوں کی پیادہ کو اُڑاتے ہیں (۳) صفت:۔ لال۔ احمر۔ سُرخ (۴) اسم مذکر:۔ لال خواہ تیلیا خواہ لالکھی رنگ کا گھوڑا اگر تاب میں وہ گھوڑا جسکی یال اور دُم کے بال سُرخ ہوں ۵

آتی ہے نشّہ کے گلگوں میں تجھکو نیند مشکل ہے یہ سوار ہی اب سُرنگ خواب (نصیر)

(اس معنی میں فارسی میں گزنگ تھا چونکہ ہندی میں یہ بدی کی علامت ہے اور اس علامت خبیث پر جلال الدین اکبر بادشاہ نے جسے سنسکرت میں عادت تھی سُرنگ نام رکھدیا کیونکہ گزنگ کے معنی بدرنگ کے ہوتے ہیں اور اس کے خوشرنگ ہیں)

(۵) صفت:۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ (۶۔ ۷) اسم مذکر:۔ سُراغ۔ پتا۔ کھوج۔ تھاہ۔ جیسے "تم کیونکر سُرنگ لگاتے ہوئے یہاں تک پہنچے" ٭

سُرنگ اُڑانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارُود بھر کر اُڑانا (۲۔ بازاری) گھونسا مارنا۔ پاد مارنا ٭

سُرنگ لال گھوڑی (ف) اسم مؤنث:۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں بہت سے بچے چڑھیوں پر سوار ہو کر گھوڑے بنجاتے ہیں اور بدی بدی سے ایک ایک لڑکا ایک سانس میں یہ فقرہ کہتا ہوا اپنی اپنی گھوڑی کے پاس آجاتا ہے کہ "سُرنگ لال گھوڑی تو ہم سے کیوں بولی" "سُرنگ لال پٹکے تم ہم سے کیوں نہ بولے" اگر اثنائے راہ میں دم ٹوٹ گیا تو بقیہ لڑکے چڑھی پر سوار ہوتے ہیں وہ سب اُتر کر گھوڑیاں بن جاتے اور جوڑ کے نیچے تھے وہ اپنے اپنے سوار کی چڑھی پر چڑھکر پھر اسی طرح کہتے ہوئے گردش کرتے پھرتے ہیں علی ہذا القیاس یہ تار جب تک چاہیں باندھے رہتے ہیں) ٭

سُرنگ لگانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کان کھودنا۔ کھائی کھودنا ٭ سوراخ کرنا (۲) نقب لگانا۔ سیندھ لگانا۔ کوئی محل لگانا (۳) خبر لگانا۔ پتہ لگانا۔ تھاہ لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا (۴) جڑ کھودنا۔ بُنیاد کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا ٭

سرن

سُرنگی، سُرنگیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نقب زن۔ سُرنگ لگانے یا کان کھودنے والا (۲) ٹھگوں کی کھودی سُراخ سماں سے بزدہ ۔

سُرنگین (ف) صفت۔ رنجیدہ (مشتقات سر)

سرنوشت (ف) اسم مؤنث۔ تقدیر نصیب۔ حکم ازلی۔ کرم ریکھا ۔

سرو (ف ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک سیدھے کاربلی خوشنما درخت کا نام جو اکثر باغوں میں لگاتے اور اسکے قامت کو معشوق کے قد سے تشبیہ دیتے ہیں شمس۔ صنوبر ؎

دل میں تیرا تو سایا کر جل جاتا ہوں سرو نوخیز ہوا نگشت نما ہوتا ہے (مومن)

(۲) معشوق۔ قد معشوق ۔

سرو آزاد (ف) اسم مذکر۔ وہ ایک شاخ یا سیدھا سرو جسکی شاخیں نہایت سُدھ ہوں اور کبھی پھل نہ لانے بلکہ ہمیشہ سرسبز رہے ہے ؎

قامت ہے ترا جو سرو آزاد تو میرا بھی قد ہے نخل شمشاد (رنگین)

پابند جب آب ہو کی موج میں سب سرو ہیں کیسی آزادی کہاں یہ حال ہے آزاد کا (ذوق)

سرو چراغاں (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا بھاڑ جو سرو کے درخت کی مانند ہوا اور محفلوں میں روشن کیا جاتا تھا یہ فارسی والا ہندوستان ہند کا اختراع ہے وہ قدما نے اسے نہیں لکھا ؎

کیا پان علم نہ والی خوباں کا کروں روشنی جاتی رہی سرو چراغاں رہ گیا (آتش)

باغ جہاں میں سرو چراغاں کی طرح میں ونجل تھا جو سوسم گل میں بھی ترو تھا (تسلیم)

سرو خراماں (ف) صفت۔ چلتا ہوا سرو۔ معشوق سرو قد ۔

سرو سہی (ف) اسم مذکر۔ بالکل سیدھا یا وہ سرو جس کی دو شاخیں نہایت سیدھی نکلی ہوں۔ معشوق خوش قامت ۔

سرو قد یا قامت (ف ع) صفت۔ خوب صورت اور لمبا جوان۔ خوش قامت۔ راست قد۔ سیدھے قد کا ۔

سرو ناز (ف) اسم مذکر۔ وہ سرو نوخواستہ جس کی شاخیں آپس میں ایک دوسرے کی طرف مائل اور ہر طرف جھکی ہوئی ہوں گویا ناز کرنے والا۔ سرو مراد۔ معشوق ۔

سُروالی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے نہایت چکنے چمکدار اور سیاہ تخم کا نام جو اکثر دوا کے کام میں آتے ہیں اور نیز جاں شمس کو پٹانا منظور ہوتا ہے۔ یاں بھی مُل لیتے ہیں ۔

سُروپ (ہ) صفت۔ اچھے روپ والا۔ سندر۔ خوبصورت۔ منوہر۔ سُڈول ۔

سَروپ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ڈول۔ سُروپ۔ اینگ تمثال و شباہت جیسے روپ سروپ دھولا بادشاہ کا حکم ہوئے روپیہ (زکوٰۃ کا بیان) ۲۔ مانند۔ برابر۔ نظیر۔ سماں مثل۔ آسا۔ سا ۔

سَروتا (ہ) اسم مذکر۔ پھالیا کترنے کا آوزار۔ گنڈیریاں کترنے کا آلہ ۔

سرو

سَروَنی (ہ) اسم مؤنث۔ پھوڑا سروتا ۔

سروج (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنول۔ پدم۔ نیلوفر (۲۔ ہ۔ عو) بال چھڑ۔ کپور۔ کچری وغیرہ وہ خوشبو کی چیزیں جو بیت رسم کے وقت دولھا کے ایک ہاتھ سے پسوا کر دلہن کی مانگ میں بھروا تے ہیں جیسے دولھا کے ایک ہاتھ سے سروج پسوایا دُلہن کی مانگ میں بھروایا ۔

سُرود (ف) اسم مذکر۔ گیت۔ نغمہ۔ راگ (ہ) بات۔ سخن (۳) چھپا۔ ریز (۴) رقص وسماع۔ گانا بجانا۔ ناچ رنگ (ہ) بفتح سین مہمل ہے ۔ (۱) قسم کے باجہ کا نام۔ بربط۔ بین ۔

سُرودھا (ہ) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں ناک کے سُروں کو دیکھ کر نیک بد شگون لیتے ہیں (اسکا موجد ایک چرنداس بیراگی سالکن نبی بابا ہے۔ ساٹھ برس پیشتر ہوا ہے)

سَرور (ف) اسم مذکر۔ سردار۔ بادشاہ۔ امیر ۔

سَرورِ کائنات (ف ع) اسم مذکر۔ سردار عالم حضرت رسول اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطاب ۔

سُرور (ف) اسم مذکر۔ (۱) شادی۔ خوشی۔ فرحت۔ انبساط۔ آنند تائی ؎

زاہد گر بی صحبت تو ناک کرے چرخ مرا سُرور ہے گل خندۂ شرر کا سا (مومن)

(۲۔ ہ) کیف۔ بلکانشہ۔ خفیف سا نشہ۔ خمار ؎

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی خوں اُترا وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (مراغ)

سُرور جمنا یا گھٹنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ نشہ جمنا۔ گمگدڑ نشہ ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سُرخی جھلکنا ۔

سَروسامان (ف) اسم مذکر۔ مال اسباب۔ آلہ ضروری۔ ضروریات۔ اسباب۔ چیز بست ۔

سُروش (ف) اسم مذکر۔ جبرئیل علیہ السلام کا نام ۔ پیغام خیر لانے والا۔ فرشتہ خوشخبر۔ صرف پیغام لانے والا فرشتہ ۔ ملک ۔ دیوتا ۔

سُروشِ غیب (ف ع) غیب کا فرشتہ۔ ہاتف غیب۔ آسمانی آواز ۔

سروکار (ف) اسم مذکر۔ (۱) کام کاج کاروبار۔ معاملہ۔ بیوہار۔ واسطہ۔ کام (۲) تعلق۔ واسطہ ۔ ربط و ضبط۔ میل ملاپ۔ لگاؤ ۔

سَرون (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع (۲) سَرون جاٹنی اور قریز صاحب کا گیت ۔

سروہی (ہ) اسم مؤنث۔ (ایک مشہور) کا نام جو کوہ ابو سے تخمیناً ۳ کوس کے فاصلے پر پکا سڑک میں واقع ہے جہاں کی سیدھی کھوار مشہور اور تیغ ہندی وہیں کی تلوار سے مراد ہے اسی سے مطلق تلوار کے معنے میں بھی شعرا نے استعمال کیا ہے جیسے سرہی نہیں یا سروہی نہیں ؎

قتل کرتا ہے اغیار کو قاتل بے نکوئی ہاتھ کیا جگہ
فائدہ تو کیا جگہ
چونکہ تلوار لوہے کی خوبی کرسیے ہوتی ہے ؎
ق بیکار ہے
خاموشی اختیار کر لینا چپ سا رہنا

سرہ

سرٹانا (ف) اسم مذکر۔ سرکنے کی جگہ۔ بالیں۔ پائینتی کا نقیض۔ وہ رخ جس طرف کنجیہ کھلکر لیٹتے ہیں ؎
عشق ہے آنکھوں تلوؤں سے مجھے ملنے کا پائینتی ہی کی ہو میرا سرہانا شب وصل (آتش)
تنے ہجوم کے پہلو ہی میں پائے جمنے سر بستر کبھی نکیے سرہانے پائنے (داغ)

سرہنگ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (سر + ہنگ) افسر سپاہ۔ سردار فوج۔ کپتان۔ ہراول۔ کمانیر۔ پیشرو لشکر و سپاہ + سارجنٹ۔ حوالدار۔ جمعدار (۲) پہلوان۔ مبارز۔ بہادر۔ دل چلا (۳) پیدل سپاہی۔ پیادہ + نقیب + چوبدار۔ پہلوان۔ کوتوال +

سرہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) ختم ہونا۔ تمام ہونا + قابو میں آنا۔ جیتا جانا (۲) شروع ہونا آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا۔ نکلنا۔ جاری ہونا جیسے نالہ سر ہونا۔ گریہ سر ہونا (۳) درپے ہونا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھے پڑنا (۴) گلے پڑنا۔ زد پڑنا (۵) کھلنا۔ وا ہونا۔ بل کھلنا ؎
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک آؤ کو چاہئے اک عمر اثر ہوتے تک (غالب)

سرے (ف) تابع فعل:۔ (عو) (۱) پیچھے + فی الحال۔ راس جیسے آدمی سرے دو روپیہ دو۔ آدمی سرے کیا پڑا (۲) سب سے پہلے پہلے ہی۔ اوّل +

سرے سے (ف) تابع فعل:۔ اوّل سے۔ شروع سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے +

سرے کا (ف) صفت:۔ اوّل کا۔ شروع کا۔ کنارے کا +

سَری (ف) اسم مؤنث:۔ نیزہ کا گز۔ خدنگ ؎
لکھتا ہوں صف مژگاں ترکش ہوا قلم وں نوک قلم ہے پیکاں تا ئے قلم سری ہے (ناسخ)

سِری (ف) اسم مؤنث:۔ کلّہ گو سفند۔ راس الغنم۔ چفتہ۔ بکری یا بھیڑ کا سر۔ مذبوح جانور کا سر +

سِری پائے (ف) اسم مذکر۔ کلّے پائے۔ کلّہ مع پا +

سِری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لچھمی کا نام۔ وشنو کی استری + دولت و اقبال کی دیبی۔ (۲) ایک عزت کا خطاب۔ حضور۔ جناب جیسے سری بھگوان۔ سری مہاراج وغیرہ (۳) چھے مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام +

سِری پتی (ف) اسم مؤنث:۔ لچھمی کا خاوند۔ وشنو +

سِری پھل (ف) اسم مذکر:۔ ناریل۔ ناجیل صحرائی +

سِری راگ (ف) اسم مذکر:۔ چھ راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام جو اگن لپس مطابق نوبہر دوپہر بیتے آغاز سرما میں بعد از دوپہر گایا جاتا ہے +

سری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) لچھمی کا نام لیکر شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔ (۲) شہادت دینا۔ گواہی دینا + گواہی ثبت کرنا۔ وتحفظ کرنا +

سری گنیشائے نمہ (ف) ہندو۔ سری گنیش جی کی استتی جو بجائے بسم اللہ ہر ایک کتاب کے شروع میں لکھی جاتی ہے۔ کسی کام کے شروع کرنیکا متبرک کلمہ۔ بسم اللہ +

سری

سری مہاراج یا سری حضور (ف) اسم مذکر:۔ حضور اقدس۔ جناب عالی جاہ پناہ۔ خداوند نعمت۔ اَن داتا۔ آقائے نامدار +

سری نیم (ف) صفت:۔ (دقال) تیس کا آدھا۔ پندرہ۔ پانزدہ۔ ۱۵ +

سِرّی (ف) اسم مذکر:۔ (مُوَرب) سڑی۔ باؤلا۔ دیوانہ۔ پاگل +

سرپا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ رحمات کی سلاح جس سے کوئی چیز بنائیں جیسے لوہے کا سرپا۔ (۲) وہ سر کنڈے کا ٹکڑا جسپر گوٹے کے تار یعنی بادلہ لپیٹتے ہیں +

سرپانا (ف) فعل متعدی:۔ (پوربی) سنبھالنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ سنگوتا۔ مرتب کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔ چُتنا۔ ٹھکانے سے لگانا +

سُرپت (ف) اسم مؤنث:۔ (اسکا ماخذ عربی سُرپتہ ہے) گھر میں ڈالی ہوئی حرم۔ وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں۔ حرم۔ خاصگی۔ چیلی (سنسکرت کے لفظ سُرپت سے بہت ملتا ہوا ہے)

سری ٹیک (ف) اسم مذکر:۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں ٹانگیں اونچی کرکے سر کے بل کھڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی غم و خرشاد سے بھی کنایہ ہوتا ہے +

سَریر (ف) اسم مذکر:۔ (ہندو) جسم۔ بدن۔ دیہ۔ کایا۔ قالب خاکی۔ ہمک۔ پنڈا۔ جثہ۔ مُتبیان +

سریر بندھک (ف) اسم مذکر:۔ (ہندو) اول۔ یرغال کفالت میں اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو دینا +

سریر دھارن کرنا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) جسم پکڑنا۔ قالب اختیار کرنا کسی قالب میں آنا (۲) انگور بندھنا۔ گوشت بھرنا۔ زخم بھرنا +

سریر ڈنڈ (ف) اسم مذکر:۔ سزائے جسمانی +

سریر سمبدھ (ف) صفت:۔ قریب کا رشتہ۔ گوشت پوست اور استخواں ایک ہونے کا رشتہ۔ وہ رشتہ جس میں خون ملا ہوا ہو۔ جگر۔ لختِ جگر +

سَریر آرا (ع) اسم مذکر:۔ تخت۔ شاہی گدی۔ اورنگ۔ سنگھاسن۔ پاٹ۔ راج پاٹ۔ مسند +

سریر آرا (ع + ف) صفت:۔ تخت کو راستہ کرنیوالا۔ زینت بخش تخت و تاج۔ تخت پر بیٹھنے والا۔ تخت نشین ؎
سریر آرائے گردوں جنبک سلطان خاور جو قمر سوئے اعظم صدر اعلیٰ سدا کر ہو (ذوق)

سَریش (ف) اسم مذکر:۔ (سریشم) ایک لیسدار چیز کا نام جو اونٹ گائے بھینس وغیرہ کے کچے چمڑے یا مچھلی کے پوٹے کو پکا کر بناتے اور لکڑی وغیرہ جوڑنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) صفت:۔ نہایت چپاں ہونے یا چپک جانے والا لیسدار چیپ دار +

سری صاف (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی تن زیب۔ نہایت باریک ململ +

سی

سریع (ع) صفت:- (۱) جلدی کرنیوالا۔ سُرعت والا۔ جلد۔ شتاب۔ تیز (۲) اسم مُؤنث:- عروض کی ایک بحر کا نام جو چار دفعہ مفتعلن مفتعلن فاعلان ہے۔

سریع التاثیر (ع) صفت:- جلد اثر کرنیوالا۔ زود اثر۔ تیز۔ تُند۔

سریع الحرکت (ع) صفت:- جلد جلد حرکت کرنیوالا۔

سریع الزوال (ع) صفت:- جلد زوال پذیر ہونیوالا۔ چند روزہ۔ قریب الانتقال۔

سریع الفہم (ع) صفت:- تیز فہم۔ زود رس۔ زود فہم۔

سریع الہضم (ع) صفت:- زود ہضم۔ جلد ہضم ہونیوالا۔ جلدی سے پچ جانیوالا۔ لطیف۔ مبقی الہضم کا نقیض۔ جلد تحلیل ہونیوالا۔

سُریلا (ہ) صفت:- خوش گلو۔ خوش الحان۔ خوش آواز۔ رسیلے گلے کا آدمی راگ کی مانند۔ لے والا۔

سُریلا گلا (ہ) اسم مذکر۔ نغمہ سرائی یا راگ سے نسبت رکھنے والا گلا۔

سُہیلی (ہ) اسم مؤنث:- سونعن۔ رسیلی۔ لے والی۔ سُروالا آہنگ دار۔

سُہیلی صدائیں ہیں اُس شوخ کی سی — الٰہی یہ جلسہ کہاں ہو رہا ہے (داغ)

سُہیلی آواز (ہ) اسم مؤنث:- وہ آواز جو سُر و سرائی یا راگ سے نہایت مناسبت رکھتی ہے۔

سُرین (ف) اسم مذکر۔ چوتڑ۔ پٹھا۔ پُٹھ۔

سِڑ (ہ) اسم مؤنث:- جنون۔ دیوانگی۔ سودا۔ مالیخولیا۔ خفقان۔ پگلا پن۔ خبط۔ باؤلا پن۔

سِڑ بِلا یا سِڑ بِلّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خولہ۔ خبطی۔ پگلا۔ سودائی۔ باؤلا (۲) احمق۔ بیوقوف۔ چوتیا۔ سودھو۔ اُلّو۔ بانکھو۔

سِڑ پَن یا سِڑ پَنا (ہ) اسم مذکر:- دیوانگی۔ خبط۔ پاگل پن۔ سودا۔ جنون۔

سِڑ چھوٹنا یا لگنا (ہ) فعل لازم:- سودا اچھلنا۔ جنون ہونا۔ خبط ہونا۔

سِڑا (ہ) صفت:- (۱) دیوانہ۔ پاگل۔ مجنون۔ خبطی۔ سودائی۔ باؤلا (۲) خولہ۔ خبطا۔ احمق۔ چوتیا۔

سِڑا (ہ) صفت:- (۱) بُسا۔ متعفن۔ سڑاند والا۔ ترش شدہ (۲) پورب:- گلا۔ بوسیدہ۔ خراب۔ بگڑا ہوا۔

سِڑاسِڑ (ہ) تابع فعل:- کوڑے یا چھڑی کے متواتر مارنے کی آواز۔ برابر لگاتار۔ شاسٹ۔

سِڑاک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھڑی یا چابک کی آواز جیسے "سڑاک سڑاک چھڑیاں لیں"۔ جلد۔ تُرت۔

سِڑاک دینی یا سِڑاکِ ویسی (ہ) تابع فعل:- جلدی سے تُرت۔ فوراً۔ تیزی سے۔

سِڑاک سے (ہ) تابع فعل:- جلدی سے آواز کے ساتھ جیسے "سڑاک سے چھڑی ماری"۔

سِڑانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) عمداً اُٹھانا۔ خمیر اُٹھانا۔ بدبو پیدا کرنا۔ متعفن کرنا (۲) پورب:- گلانا۔ بوسیدہ کرنا (۳) ٹال رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔

سِڑاند (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گندہ بدبو متعفن صفت (۲) پورب:- تخمریزی کا بیج جیسے بیج۔

سڑ

سڑاند اُٹھنا یا آنا یا مارنا (ہ) فعل لازم:- بدبو آنا۔ تعفن پیدا ہونا۔ سڑ جانا عفونت ہو جانا۔

سڑاندا (ہ) صفت:- (۱) بدبودار۔ سڑا ہوا۔ متعفن۔ گندا (۲) ناکارہ۔ خراب۔ بیکار۔

اسے مبالغہ سے عود سان پر کے دُود ہے سڑاند پھوٹی اُس بن کے روبرو (نکہت)

سڑپ (ہ) اسم مؤنث:- کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔ سُڑک۔ **سُڑپ** کش۔ چسکی۔

سڑپا (ہ) اسم مذکر۔ کش۔ ایک دفعہ ہی پی جانے کی آواز۔ چسکی۔ چُسکا۔

سڑپا لگانا یا مارنا (ہ) فعل لازم:- کش لگانا۔ سُڑپنا۔ پینا۔ کسی پتلی چیز کو جلد جلد گھلنا۔ چسکی لگانا۔

سڑپنا یا سُڑپنا (ہ) فعل لازم:- پینا۔ سُڑپے لگانا۔ کش کھینچنا۔ سُڑکنا۔ چُسکی لگانا۔ چُسکنا۔ چسکی مارنا۔

سُڑسُڑ (ہ) تابع فعل:- حُقہ پینے کی آواز۔ حُقّے کی آواز۔

سُڑسُڑی (ہ) اسم مؤنث:- ایک چھوٹا سا مٹی کا حقہ جو ایک ایک پیسے بکتا ہے اور پیتے وقت اُس میں سے سُڑسُڑ کی مانند آواز نکلتی ہے۔

سُڑک (ہ) صفت:- (عوام) جلدی۔ شتابی۔ فوراً۔ جیسے "سُڑک سے آکر چلے گئے"

سڑک (ع) اسم مؤنث:- شارع عام۔ راجمارگ۔ شاہراہ۔ شاہی جادہ رستہ۔ راہ گلیارا۔ ڈگر۔

(پہلے تو لوگ اس کی نسبت خیال کرتے رہے کہ انگریزی لفظ ہوگا مگر جب انگریزوں نے ہندوستانی ڈکشنریاں بنائیں تو اُنہوں نے ہندی قرار دیا چنانچہ فیلن صاحب نے بھی ڈکشنری سب سے اخیر ہندی اسکا مادہ یا ماخذ سنسکرت سڑک **सडक** قرار دیا لیکن یہ ساری گھڑنت ہے کیونکہ ہمنے سنسکرت کی بڑی بڑی مستند ڈکشنریاں جو انگریزوں نے بنائیں تھیں یا کوش جو پنڈتوں نے لکھے تھے دیکھ ڈالے کہیں لفظ سڑک اس معنی میں نہیں نکلا ان کا پتا چلانا تو عربی سے صاف صاف چلا اور اُسمیں کچھ پیچیدگی نہیں کرنا پڑا کیونکہ عربی میں مشترک بمعنیین راہ اشکارا و بزرگ یعنی شارع عام کو کہتے ہیں چونکہ فن عمارات اور نقاشی یعنی انجینری میں عربی زبان کے بہت سے لفظ ہندمیں اسلامی سلطنت ہونیکے باعث مستعمل ہوگئے ہیں۔ پس یہ بھی شامل۔ فانہ وغیرہ کی طرح زبان دو خلائق ہوگیا۔ شین مُعجمہ کی جگہ سین مُہملہ اور راے مُہملہ کی جگہ راے تحتیہ جبکہ ہندی زبان کے موافق بولنا سہل تھا استعمال کرنے لگے۔ زلف کے کوچے سے بہتر ہے دلا تیرا کی راہ — اُس میں سو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے (ظفر)

سڑک پھانسی (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) سرکی گرہ۔ پھانسا۔ سڑک پھانسی (سڑک پھانسی سرکنا سے درست ہے)

سڑک کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سڑک بنانا۔ نئی سڑک یا رستہ جاری کرنا۔

سڑک

جیلخانہ کی سزا پانا - قید یا مشقت بھگتنا ۔

سڑکنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بھگا جانا پپ کرجانا (۲) پورب میں لوہاروں سے سوتے کو بھی کہتے ہیں ۔

سڑکی (ف) اسم مؤنث :- (پورب) کنکوے کی ڈور کا وہ حصہ جو کر ڈھیلی دینا - چھپکا دینا ۔

سڑن (ف) اسم مؤنث :- (۱) دیوانی - باؤلی - پاگلن - خبطن - سودائن (۲) صفت - تانیث - احمق - بیوقوف ۔

سڑنا (ف) فعل لازم :- (۱) خم اٹھنا - خمیر ہونا - جوش اٹھنا - کھٹا ہوجانا (۲) پورب :- گلنا - بوسیدہ ہونا (۳) مدت تک پڑا رہنا جیسے قید میں سڑنا" (۴) پنجاب :- جلنا - سوختہ ہونا جیسے "روٹی سڑ گئی یا ہاتھ سڑ گیا" (۵) بگڑنا - خراب ہونا - کام کا نہ رہنا ۔

سڑی (ف) اسم مذکر - (۱) سودائی - پاگل - مجنون - دیوانہ - باؤلا - خفقانی - خبطی ، مخبوط الحواس (۲) بیوقوف - احمق - مسلوب العقل ۔

سڑیل (ف) صفت :- غلیظ - گندا - متعفن ۔ ناکارہ ۔ بوسیدہ ۔ خراب ۔ نکما ۔ عیب دار جیسے سڑیل عورت - سڑیل چیز ۔

سزا (ف) اسم مؤنث :- (۱) لائق - سزاوار - موافق - مناسب - مطابق (۲) پاداش نیکی و بدی - جزا - مگر اردو میں جزائے بدی سے مراد ہوا کرتی ہے ۔ عوض - بدلا - عذاب - کیفر کردار - سیاست - قصاص - عقوبت - تنبیہ - مکافات - گوشمالی - تعزیر ۔

قتل دشمن کا ہے ارادہ اسے — یہ سزا اپنی جاں نثاری کی (مومن)

مدعا ہے سزا میں عقوبت کے واسطے — آخر گنا ہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں (غالب)

(۳ - ع) نادان - جرمانہ - ڈنڈ - جرمانہ ۔

سزا پانا (ف) فعل لازم :- کنے کے پاس بیٹھنا - کرنی بھوگنا - کنے کو پہنچنا - گوشمالی یا عقوبت ملنا - پٹنا - مار کھانا ۔ دکھ پانا ۔ جرانہ یا قید بھگتنا ۔

سزا دلوانا (ف) فعل متعدی :- سیاست کرانا - پٹوانا - قصاص دلوانا - قید کرانا ۔ جرانہ کرانا ۔

سزا دینا (ف) فعل متعدی :- سیاست فرمانا - مارنا - پیٹنا - گوشمالی کرنا - کیفر کردار کو پہنچانا ۔

سزا ملنا (ف) فعل لازم :- پاداش ملنا - کنے کو پہنچنا - کیفر کردار ملنا ۔

سزاوار (ف) صفت :- لائق - مستحق - مناسب - قابل - مستوجب - واجب - لازم - زیبا - موزون ۔

سزاوار ہونا (ف) فعل لازم :- راس ہونا - موافق ہونا جیسے "یہ گھر ہمیں تو سزاوار ہوا" جس طرح کہ مجھ کو نہ بھلا چاہ کا کرنا — ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی (معروف)

(۲) مقصد اور کو پہنچنا - کامیاب ہونا جیسے "ہمیں ستا کر کوئی کیا سزاوار ہوگا" ۔

سست

سزایاب (ف) صفت :- قابل سزا - سزا پانے

سزایافتہ (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو قانونی سزا

سزائے بدنی یا جسمانی (ف) اسم مؤنث :- زدوکوب کی سزا ۔

سزائے تازیانہ (ف) اسم مؤنث :- کوڑے

سزائے جائز (ف + ع) اسم مؤنث :- سزا جو کا دینا بجا اور درست ہو ۔

سزائے سنگین (ف) اسم مؤنث :- سخت

سزائے قتل یا موت (ف + ع) ا جس میں جان لی جائے ۔

سزاول (ت) اسم مذکر - محصل سرکاری روپیہ وصول

سسّا (ہ) اسم مذکر - (گنوار) خرگوش - سہا

سست (ف) صفت :- (۱) ناتواں - کمزور - کم ہلا چست کا نقیض - کاہل - مجہول - احمق - کاہل (۲ - ع) ڈھیلا - کم شہوت - ضعیف الباہ (۴ - دلگیر - ملول خاطر - چپ چپ (۵ - ع) بطی الحرکۃ - ڈھال - ماندہ (۶ - ع) کم ذہن - بد ذہن - کور دل

سست اعتقاد (ف + ع) صفت :- ضعیف الا

سست پیمان (ف) صفت :- وعدے کا کچ

سست قدم (ف + ع) صفت :- دھیما چلنے والا

سست کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) دھیما کاہل بنانا - مجہول بنانا ۔

سست ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کاہل ہونا - ہونا (۳) ڈھیلا ہونا - کم شہوت یا کمزور ہونا (۴) بطی

سستا (ہ) صفت :- (۱) ارزاں - سدا - کم قیمت

سستا روئے بار بار مہنگا

یہ ملک حسن بھی یارو عجیب بستی ہے — کہ دل سی چیز یہ

(۲) گھٹیا - گھٹکا - کم قدر ۔

سستا بیچنا (ف) فعل متعدی :- ارزاں فروخت سے مبادلہ کرنا ۔

ہ ۔ ت

ہ ذہن میں غلہ کثرت سے پیدا ہوا ہو ۔ ارزانی کا وقت ۔
ں :۔ (۱) کسی کی چیز کو کم قیمت میں لینا ۔ تھوڑے
ں محسوب کرنا (۲) کم قیمت پر فروخت کرنا ۔ سستا بیچنا ۔
۔ ارزاں جنس ۔
آرام سے ۔ بے فکری سے ۔ بخوبی جیتے ستاکر
ا ۔
(۱) آرام لینا ۔ دم لینا ۔ تکان اُتارنا ۔ سہارا لینا ۔
نا ۔ ٹھہرنا ۔ ؎
جا لے چلے ہم جان سے محتاب اب جا ۔ جرأت)
نا ۔
ں :۔ (۱) گھٹیا ۔ کم قدر (۲) ارزاں فروش ۔ کم قیمت پر
ں ۔ کم قیمت ۔ جیسے ستی بھیڑ کی دُم اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے ہیں ۔
ؤنث :۔ وہ دکان جس پر چیز ارزاں ملے ۔ سستی دکان ۔
:۔ (۱) کاہلی ۔ تساہُل ۔ ڈھیلا پن ۔ آلکسی ۔ آلکس ۔
مردی ۔
(۲) فعل متعدی :۔ انگڑائی لینا جیسے تیرے اوپر سستی
ڑے ہو کر انگڑائی لو ۔
مذکر :۔ طلا ۔ وہ تیل جو رجولیت کو قوت بخشے اور
عدی :۔ دیر کرنا ۔ ڈھیل کرنا ۔ تاخیر کرنا ۔ دیر لگانا ۔ کاہلی
م :۔ کم جرمانے یا کم نقصان میں نجات پانا ۔ تھوڑے مواخذے
ت چھوٹنا ۔ خلاصی رہنا ۔ آسانی سے بلا رفع ہونا ؎
نگا ہم خوش ہیں کہ سستے چھوٹتے ہیں (بحر)
:۔ ماگھ اور پھاگن کے درمیان کا سردی کا موسم ۔ کُہر یا پالا
، اسم مذکر :۔ (پورب) خُسر ۔ خاوند کا باپ ۔ بیوی کا
خاوند خواہ جورو کا باپ (۲) ایک قسم کی گالی ۔ بیٹی کی گالی ۔

سسک

سُسرال (ا) اسم مذکر (۱) سسرال ۔ سسر خانہ ۔ سسرے کا گھر ۔ ساس یا سسرے کا گھر ۔ میکے کا نقیض (۲) خاوند یا جورو کی طرف کا کُنبہ (۳ ۔ بازاری) قید خانہ ۔ جیل ۔ حبس ۔

سُسرال کا کُتا (ا) اسم مذکر ۔ وہ داماد جو سسر کی روٹیوں پر پڑا رہے ۔ سسرال میں رہنے والا داماد ۔

سُسکارنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا ۔ بچے کو پیشاب کرانا (۲) للکارنا ۔ کتے کو کسی پر دوڑانا ۔ بھسکانا ۔ لسکانا ۔

سِسکارنا (ف) فعل متعدی :۔ دیکھو (سُسکارنا نمبر ۲)

سِسکاری (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) سسکی (۲) کتے کو جھپٹانے یا لپکانے کی آواز ۔

سِسکاری بھرنا (ف) فعل متعدی :۔ سسکی بھرنا ۔ کسی تکلیف سے سسکار کرنا ۔

سسکتی (ص) صفت :۔ روتی ۔ بسورتی ۔ ٹھنکتی ۔ نشہ بناتی جیسے سسکتی گئی ملکہ آئی ۔ یعنی جیسی بدشگونی سے روتی گئی ویسی ہی آئی ۔

سسکتی بھنکتی (ص) اسم مؤنث :۔ (عو) (۱) کنجوس عورت ۔ تکھی چوس عورت ۔ تکدل عورت ۔ خسیس عورت (۲) صفت :۔ مقدار قلیل ۔ بہت کم ۔ ذرا سی جیسے کیا سسکتی بھنکتی چیز دی ہے ۔

سِسک سِسک کر دم نکلنا (ف) فعل لازم :۔ دقت جان نکلنا ۔ نہایت جانکنی سے دم نکلنا ۔ تھوڑا تھوڑا کر کے دم نکلنا ؎

کیوں نکلے سسک سسک کر دم بسمل خبر ادا ہیں ہم (غافل)

سِسکنا (ف) فعل لازم :۔ (۱) سُبکنا ۔ سُبکی بھرنا ۔ ذرا ذرا سانس لینا ۔ مرنے کے قریب ہونا ۔ ذرا سا دم باقی رہنا ۔ رمق جاں ہونا ۔ جاں کنی میں ہونا ۔ نزاع میں ہچکیاں لینا جیسے "وہ تو سسک رہا ہے کوئی دم کا ہے" ؎

مُنہ میں پانی نہ چواؤ جو سسکتے دیکھو کیا کہوں یار عراوت کبھی ایسی تو نہ تھی (بحر)

(۲) کنجوسی کرنا ۔ بُخل کرنا جیسے "تم تو بڑے سسکتے ہو" (۳) جان نکلنا ۔ جان دینا ۔ کوڑی کوڑی پر مرنا ۔

سِسکی (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) سُبکی ۔ آہ سرد (۲) کسی تکلیف خواہ درد کے باعث زبان بھینچ کر آواز نکالنا ۔ سسکاری یا عورت کا جماع کراتے وقت زیر لب آہ آہ کرنا ۔ جاڑے کے مارے سُوسُو کرنا ؎

موسم سرما میں لگ چلنا پھر اُنے مجھ سے ساتھ سسکی کے عجب بنتی ہے چوں لے صبا (جرأت)

سِسکی بھرنا (ف) فعل متعدی :۔ لمبا سانس لینا ۔ آہ سرد بھرنا ۔ تکلیف یا درد باعث سسکاری بھرنا ؎

سسک

دیکھ موٹکی تھی مری کیا بس کی بھری — چپ کھیاں نے بیا اتنی بڑی سسکی بھری (نگین)
پاکے تنہا جو کل دوگانہ کو — میں نے چھاتی ملی چمٹ کے بزور
چونکتے ہی وہ بولی سسکی بھر — اوہی میں مرگئی موئی در گور

سسکیاں بھرنا (ف) فعل متعدی:- لمبے لمبے سانس لینا۔ مزے میں آکر یا درد کے باعث سسکاریاں بھرنا ٭

سُسم (ہ) صفت:- (ہندی) سیل گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ سہتا ہوا۔ سستا سستا ٭

سُسو کرنا (ہ) فعل متعدی:- جاڑے کے مارے سسکاریاں بھرنا۔ جاڑے مزا سردی کے مارے کانپنا جیسے "بچہ سُسو کرتا پھرتا ہے کوئی کپڑا نہیں اڑھاتا" ٭

سسّی (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور معشوقہ کا نام جسکا عاشق کوئی شخص پنّوں ہوا اور اس کا افسانہ تمام پنجاب میں زبان زد خلائق ہے ٭

سشن (انگلش Session) اسم مذکر:- جلوس۔ مجلس۔ عدالت۔ جہاں کونسل پنچایت عوام شریک ہو ٭

سشن جج (انگلش Session Judge) اسم مذکر:- فوجداری کے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم عدالت۔ صدر عدالت۔ وہ حاکم اعلےٰ جو کونسل کے یا جوری کے ذریعہ سے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرے ٭

سَطح (ع) اسم مؤنث:- (مگر اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے) (۱) لغوی معنی ہم- کوٹھا۔ چھت ٭ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط ٭ تختہ ٭ کھیت میدان- وسعت ٭ فرش ٭ اوپر کی ہموار جگہ۔ چورسائی ٭ روے آب۔ سرآب ؎

پر تو سے رُخ کے جانفزا ہے سطح آب کا — ہے رشک ماہتاب ستارہ حباب کا (وزیر)

(۳) علم ہندسہ کی اصطلاح میں وہ چیز جس میں عرض وطول تو ہو مگر عمق مطلقاً نہ ہو ٭

سطح آب (ع + ف) اسم مؤنث:- پانی کا بالائی حصہ۔ روے آب۔ پانی کی چادر ٭

سطح زمین (ع + ف) اسم مؤنث:- روے زمین۔ سرزمین۔ تختۂ زمین ٭ میدان۔ کھیت ٭ فرش زمین ٭

سطح مائل (ع) اسم مؤنث:- ڈھلوان سطح۔ سلامی یا ترچھی سطح ٭

سطح مستوی (ع) اسم مؤنث:- ہموار سطح۔ برابر سطح۔ چورس جگہ ٭

سَطر (ع) اسم مؤنث (۱) صفت:- قطار۔ الگ ٭ سلسلہ (۲) لکیر۔ ریکھا۔ ڈنڈیر (۳) خط کھینچنا۔ لکھنا ٭ نوشتہ۔ تحریر ٭

سطر بندی (ع + ف) اسم مؤنث:- صف بندی۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز کوششیں وغیرہ نہ کٹیں ٭

سَعادت (ع) اسم مؤنث:- خوشی۔ نیک بختی ٭ اقبال مندی ٭ نیکی۔ بھلائی ٭ نحوست کا نقیض ٭

سفا

سعادت مند (ع + ف) اسم مذکر:- نیک بخت۔ سپوت ٭ وفادار۔ نمک حلال۔ مطیع۔ فرمان بردار۔ خدمت گزار ٭

سعادت مندی (ع + ف) اسم مؤنث:- نیک بختی۔ فرمانبرداری۔ اطاعت ٭

سَعد (ع) اسم مذکر:- (۱) نیک۔ مبارک۔ سعید۔ سُبھ (۲) طالع کی مناسبت۔ خوش طالعی۔ اقبال مندی (۳) ستاروں کا اچھا اثر۔ نحس کا نقیض ٭

سَعی (ع) اسم مؤنث:- صحیح یہی ہے (۱) دوا دوش۔ تگ و پو۔ دوڑ دھوپ (۲) کوشش۔ جہد۔ تندہی۔ دلسوزی۔ سرگرمی۔ جانفشانی۔ پیروی۔ جدوجہد۔ پیروڑی ٭ (۳) محنت۔ جتن (۴۔ و) سفارش ٭

سعی سفارش (ع + ف) اسم مؤنث:- (عو) اردو میں ایک دوسرے کا تلافی خیال کرکے بولتے ہیں۔ جدوجہد۔ کوشش بلیغ۔ کرنا سُننا ٭

سعی سہارا (ع) اسم مذکر:- (عو) مترادف سعی سفارش۔ کوشش بالواسطہ ٭

سعی کرنا (ع) فعل متعدی:- (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت و جانفشانی کرنا۔ تگ و پو کرنا (۲) سفارش کرنا ؎

ایک نے کہے مری سہی نکی قاتل سے — کیا کوئی روادت مرا کہ مسلمان نہ تھا (مصحفی)

سَعید (ع) صفت:- نیک۔ مبارک۔ خجستہ ٭ بہرہ مند۔ مقصد ور۔ کامیاب۔ نیکبخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ سُبھ ٭

سِفارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) ایلچی گری۔ پیغامبری۔ رسالت۔ وکالت (۲) وہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلہ کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف جائے ٭

سِفارش (ف) اسم مؤنث:- سپاردن کا حاصل المصدر) سپردگی۔ حوالگی ٭ شفاعت۔ سانتا ٭ مدد۔ سہارا ٭ سعی۔ کسی شخص کو کسی کے سپرد کرنا۔ ہاتھ میں پکڑا دینا ٭ بھلائی کا کلمہ کہنا ٭ تقریب۔ وسیلہ۔ سابقت ٭

سفارش کرنا (ف) فعل متعدی:- شفاعت کرنا۔ سانتا کرنا۔ وسیلہ کر دینا۔ پہنچانا۔ رسائی کرنا ٭ سعی کرنا ٭

سفارش نامہ (ف) اسم مذکر:- سفارشی خط۔ وہ چٹھی جس میں حامل کی تعریف اور اسکے واسطے کسی امر کی سفارش خواہ سعی ہو ٭

سِفارشی (ف) صفت:- وہ شخص جسکی سفارش کی ہو ٭ وسیلہ

سفارشی ٹٹو (ف) اسم مذکر:- حمایتی گھوڑی۔ مگرسی سفارش سے نوکر ہوگیا ہو ٭ نالائق۔ بے مزہ

سفارشی چٹھی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو سفا

سفا

سفاک (ع) صفت:- خونریز- قاتل- خونی- بیرحم- آتیائے ○
خنجرِ تیز تھا سفاک کرائے اوجھل خون ہی بچوں میں بقائے خون کا دعویٰ کیسا (داغ)

سفاکی (ع+ف) اسم مؤنث:- خونریزی ✦ بیدردی- بیرحمی ✦

سفال (ع) اسم مؤنث:- ٹھیکری- ٹھیکرا ✦ اخروٹ- بادام- پستہ وغیرہ کا خول ✦

سفت (ف) صفت:- سخت- کاٹھا- ٹھوس- موٹا- غلیظ: مضبوط- محکم- ٹوس جیسے سفت بھی دُھنت بھی ہو جوتے پنے کا بھی ہو (کہاوت)

سفر (ع) اسم مذکر:- (۱) مسافرت- جانا- سیاحت ○
جو حلقہ چلتے آتش تو باندھتے کمر اپنی سفر زیارتِ کعبہ کو بے ضرور اپنا (آتش)
(۲) روشنی- کوچ- اجالا ✦

سفر خرچ اسم مذکر:- بھتا- راہ خرچ- الاونس ✦

سفر کردہ (ع+ف) صفت:- تیاج تجربہ کار- گھاٹ گھاٹ کا پانی پیئے ہوئے ✦

سفر کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سیاحت کرنا- جانا آنا کرنا- مسافرت کرنا (۲) روانہ ہونا- کوچ کرنا ○
کارواں گل سفر شاید چمن سے کر گیا آج جو لالاں ہے تو شکل جبرئیل اے عندلیب (غافل)
(۳) مرنا- گزرنا- رحلت کرنا- انتقال فرمانا- بجھنا- تمام ہونا ○
بجھکو رونے سے غلط ہیں مثلِ شرر ہنستے ہنستے جو کرے دم میں سفر وہ میں ہوں (معروف)
کیا جانوں ہم عیش کے ساتھی کی ہم دیکھ میں صحبت شراب سے آگے سفر کیا (امیر)

سفر نامہ (ع+ف) اسم مذکر:- سیاحت نامہ- سفر کی کیفیت- روزنامچہ سفر- حالات و سرگزشت سفر ✦

سفر وائی (ع) اسم مذکر:- (دیکھو رسپر وائی) ✦

سفر مینا (انگلش) جمع (سیپرس- مائنرس Sappers and Miners) اسم مؤنث:- سرنگ لگانے اور کھودنے کھادنے کا کام کرنے والی پلٹن ✦

سفرہ (ع) اسم مذکر:- دسترخوان- توشہ دان (۲-ف) مقعد- دُبر- گانڑ (اکرہت کے باعث اول معنی میں بالفعل مستعمل ہے)

سفری (ف) صفت:- (۱) منسوب بہ سفر- سفر کی چیز- سفر کے متعلق جیسے سفری کپڑے سفری جوتہ وغیرہ ✦ زادِ راہ (۲-ف) پورب:- اُمرود ✦

سفو (ع) اسم مؤنث:- (بطور مزاح) ساتھ رہنے والی جورو- وہ بیوی تو رکھیں ✦

سفوف (ع) اسم مذکر:- پسا ہوا- چورن- بُجنی- آرد جیسی- پسی گھٹی دوا- پھنکی- پوڈر ✦

سفید (ف) صفت:- (۱) سیاہ کا نقیض- ابیض- سپید- دھولا- اُجل- چٹا- بگا- گورا صبیح ○
زاہد ہوا خاک بادہ پیتوں میں دُو سفید ہے مثلِ ابر اسکے بدن میں لہو سفید (امیر)
(۲-ع) کورا- سادہ- بن لکھا جیسے "سفید کاغذ" (۳-ع) خالف- ترساں- خوف زدہ- سہمناک ○

صفی

اس غرض سے لکھا جاتا ہے لکھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اُس میں ڈالتے جائیں- قبی دانی ✦

سفلگی (ع+ف) اسم مؤنث:- پاجی پن- سفلہ پن- کمینگی- کمظرفی- اوچھاپن- پست حوصلگی ✦ چھچھورا پن- چھچھورپن ✦ کمینہ پن ✦

سفلہ (ع) صفت:- رذیل- کمینہ- پاجی- چھچھورا- اوچھا خفیف- نیچ حقیر- نالائق ✦

سفلہ پن (ف) اسم مذکر:- کمینگی- پاجی پن- نالائقی- رذال پن ✦ چھچھورپن ✦

سفلہ پرور (ف) اسم مذکر:- کمینوں کو منہ لگانے اور مصاحب بنانے والا- نالائقوں کو دوست رکھنے والا ✦

سفلی (ع) صفت:- ادنیٰ- علوی کی ضد ✦ کم درجہ کا- گھٹیل ✦

سفلی عمل یا جادو (ا) اسم مذکر:- وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیاتِ ارضی سے استعانت کی جائے- کلام الٰہی یا سحر علوی کے سوا عمل شیطانی عمل ✦
(چونکہ استعانت باللہ کے علاوہ دو قسم کی استعانت اور ہے ایک استعانت اجرام و روحانیات فلکی اُس کو سحر علوی کہتے ہیں وہ بہ نسبت سفلی سحر کے زیادہ مؤثر اور پائدار ہے اور ایسی کو سحر بالہی بھی کہتے ہیں- اور دوسری قسم کی استعانت شیاطین اور روحانیات ارضی کی ہے اسکو سحر سفلی یا عمل سفلی کہتے ہیں- یہ قسم کم اثر اور کم پائدار ہے اور ہر قسم کے سحر ضرر کی طرف خاصۃً مؤثر ہوتے ہیں- پس جو استعانت اسماء و صفات الٰہی کے سوا ہے وہ خواہ سفلی ہو خواہ علوی مذہب اسلام میں حرام و کفر ہے- مگر جاہل عامل جو قواعد شریعت سے واقف نہیں سحر علوی اور سحر سفلی کو نہ سمجھکر آجب یا اسرافیل اور اقتل یا عزرائیل (قبل کر میری دعا سے اسرافیل اور قتل کر میرے دشمن کو اے نیچ) کہا کرتے ہیں اور عوام کو سکھاتے ہیں اور اس سحر علوی کو سحر جائز نہیں سمجھتے بلکہ جائز اور استعانت باللہ کے اقسام میں جانتے ہیں خود تباہ ہوتے ہیں اور عوام کو برباد کرتے ہیں اور ان مذکورہ ہتھانتوں کو دو استعانتیں سمجھ کر ایک کے موسوم علوی کرتے ہیں اور دوسری کو موسوم بسفلی- یہ سراسر اُن کی غلطی ہے حالانکہ تین نام سے موسوم ہونا چاہئے اول کلام الٰہی- عمل الٰہی- دوم سحر یا عمل علوی- سوم عمل یا سحر سفلی) ✦

سفید (ف) صفت:- (۱) سیاہ کا نقیض- ابیض- سپید- دھولا- اُجل- چٹا- بگا- گورا صبیح ○
زاہد ہوا خاک بادہ پیتوں میں دُو سفید ہے مثلِ ابر اسکے بدن میں لہو سفید (امیر)
(۲-ع) کورا- سادہ- بن لکھا جیسے "سفید کاغذ" (۳-ع) خالف- ترساں- خوف زدہ- سہمناک ○

سفی

نظم نیل کا ہے گماں سب جہان کو ایسا ہے تیرے غم سے رخ سفید (امیر)

سفید پڑ جانا (د) فعل لازم:- متوحش ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اڑ جانا۔ خوف یا غم کے باعث چہرے کی رنگت کا متغیر خواہ زرد ہو جانا۔ خون خشک ہو جانا ہوائیاں اڑنے لگنا۔ پھٹ جانا +

سفید پکا (ا) اسم مذکر:- وہ کبوتر جس کا رنگ سفید۔ پوٹا کالا۔ دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں +

سفید پوش (ف) صفت:- سفید کپڑے پہننے والا۔ اُجلا رہنے والا۔ بھلا مانس۔ کم آمد +

سفید خون (ا) اسم مذکر:- (بازاری) منی۔ نطفہ (چنانچہ جب وہ لوگ سفید خون کی قسم دلائینگے تو اس سے یہی مُراد ہوگی مگر مذاق میں بولتے ہیں) ٥

سفید کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) اُجلا کرنا۔ دھو لا کرنا (۲) تانبے کو سنکھیا کی لاگ سے جڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ جڑا بنانا +

سفید و سیاہ (ف) اسم مذکر:- نیکی بدی۔ بُرائی بھلائی۔ اچھائی بُرائی پہچاننے کی قوت ٥ تو جہاں کے سفید و سیاہ سے غافل کبھی یار بھی ہے سفید یا کالا رنگ (امیر)

سفید ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم:- (۱) دھولا ہونا۔ چٹا ہونا۔ گورا ہونا۔ سپید ہو جانا ٥

ناتوانی سے ہے سے نالہ ہو سیر سفید — نیچو ہو جائیگا بھر کر بلال سا سفید
سد برد عمر رشید کے ہو جاتے ہیں کالے بال — تو اگر انکھیں دکھائے ہو ہر اک کالا سفید

(۲) دیکھو (سفید پڑ جانا) خجالت یا شرمندگی کے موقع پر بھی بولتے ہیں ٥

ہنکے بولاوہ گل تر ایں گل و گیا شگفت — گل جو اسکے آگے نجالت سے ہوا سارا سفید (نوید)
گلعذاروں کی بھلی بن کیا وہ گل تر ہو گئے تر و خشک سارے سفید (لائق)

سفید ہ (ف) اسم مذکر:- (۱) پکے ہوئے بہت کا پھول جو اکثر آنکھوں کی دوا میں پڑتا ہے (۲) ایک قسم کا پودا جو ابر مشک سے پیدا کرتے اور بیت بھاج میں ملا کر تعویذ میں لپیٹتے ہیں۔ یہ دستور ایران کا ہے ہندوستان میں صرف کاغذی پیدے سے کام لیا جاتا ہے بلکہ ان دنوں میں تو انگریزی پوڈر کا زیادہ رواج ہو گیا ہے +

سفیدی (ف) اسم مؤنث:- (۱) دھولا پن۔ بیاض۔ صباحت۔ چٹا پن (۲) انڈے کے اندر کی سفیدی جو سرسوں کا ادھ سا ہے (۳) مُنہ پر پھٹکی کا پوڈر (۴) قلعی۔ دیواروں پر پھیرنے کا نہایت سفید چونہ۔ پتھر یا سنگ مرمر کا پکا ہوا چونہ ٥

چھوڑی حضرت یوسف نے یہاں یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر (غالب)
شب جوانی سے روے حیرت افزائے تعاب — چاندنی بنکر سفیدی رہ گئی دیوار پر (ناسخ)

(۵) روشنی صبح۔ چاندنا۔ چانن +

سفیدی آنا (ا) فعل لازم:- بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ پیر ہونا۔ بوڑھا ہونا ٥

میرزا سفیدی دفتر کو نہیں ہے کہتے — کر اٹھ صبح قیامت ہوگی کس نیند سوتا ہے (میر)

سقن

سفیدی پھرنا (و) فعل لازم:- مکان پر قلعی ہونا۔ چونہ پھرنا صفائی ہونا۔ گھر پاک پھرنا ٥

آمد آمد ہے آج کس کی داغ — یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے (داغ)

سفیدی پھیرنا یا کرنا (و) فعل متعدی:- قلعی کرنا۔ دیوار یا مکان پر سفید چونہ پھیرنا +

سفیر (ع) اسم مذکر:- ایلچی۔ رسول۔ قاصد۔ رسول۔ پیک۔ پیغامبر۔ وکیل۔ سیاحی +

سفینہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کشتی۔ ناؤ۔ جہاز ٥

آشنا وں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم — تو بڑھو دور انہیں زیر میں سفینہ بھیجے (ذوق)

(۲) کتاب۔ اشعار۔ بیاض۔ اشعار۔ یادداشت کی بیاض۔ نوٹ بک جیسے "علم در سینہ نہ در سفینہ" (۳-۱) سمن۔ اطلاعنامہ۔ سرکاری اطلاع کا کاغذ جو دعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے + **حکم طلبی** (۳-۲) کوئی کتاب سادہ۔ سادہ بیاض۔ بن لکھے مجلد اوراق +

سفیہ (ع) صفت:- نادان۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ موزوم +

سقا (ع) اسم مذکر:- پانی بھرنے والا۔ پانی پلانے والا۔ پنہاری۔ کہار۔ آبکش۔ پن بھرا۔ مشکی۔ مشک اٹھانے والا +

سقاوہ یا **سقابہ** (و) اسم مذکر:- صحیح (سقاء) ذرا تاب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض جو اکثر غسل خانوں میں بنا رہتے ہیں +

سقابہ (ع) اسم مذکر:- دیکھو (سقاوہ) +

سقم (ع) اسم مذکر:- رونے کی آواز۔ جسم جیسے سفر اور سقم ہمارا برسے +

سقط (ع) اسم مذکر:- چوپایہ کی موت۔ گھوڑے یا گدھے کا مرجانا +

سقط ہونا (و) گھوڑے یا چوپایہ کا مرنا +

سقطی نامہ (ع ف) اسم مذکر:- وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جس میں مرے ہوئے گھوڑے درج ہوتے ہیں +

سقف (ع) اسم مؤنث:- مکان کی چھت۔ چھپر۔ سائبان۔ کوٹھا۔ بام۔ شامیانہ ٥

اڑ و کار ہے تو بہا پنچ عرش علی تک — نہیں سقف فلک اے نالۂ شبگیر تو کی (ناسخ)

سقم (ع) اسم مؤنث:- (۱) علت۔ بیماری۔ دکھ (۲-۲) عیب۔ نقص۔ خرابی +

سقم نکالنا (و) فعل متعدی:- عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ رخنہ ڈالنا +

سقمونیا (یونانی) اسم مذکر:- محمودہ۔ ایک نہایت تیز مسہل صفرا۔ گوند جو مائل بہ زردی ہوتا ہے۔ سودا وی امراض اور پیٹ کے کیڑوں کے واسطے نہایت مفید ہے مزاج تیسرے درجہ میں خشک دوسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک صرف یابس مدبر مسہل +

سقن یا سقنی (ا) اسم مؤنث:- پنہاری۔ پانی بھرنے والا

سقن

سَقنقور (روسی) اسم مذکر۔ ایک گوہ کے مشابہ جانور کا نام۔ یا وہ پھلی جو ریت میں رہتی ہے۔ یہ ایک مشرقی الارض میں سے ایک جانور کا نام جسکا گوشت نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ٭

سَقنی (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (سقن)

سَقوط (ع) اسم مذکر۔ گر پڑنا۔ خطا کرنا۔ کسی لفظ کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا ٭

سقے کی بادشاہی (ا) اسم مؤنث:۔ دولت چند روزہ۔ تھوڑے دن کی حکومت ٭ (یہ عامہ نظام سقے سے کیا ہے جسنے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبنے دیکھ کر کنکالا اور جس نے صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی لیکر چام کے دام چلائے تھے)

سَقیم (ع) صفت:۔ (۱) بیمار۔ علیل۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ۔ عیب دار۔ عیبی کنوڑا ٭

سَکارہ (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) بھور۔ پو پھٹے۔ علی الصباح۔ تڑکا (اصل میں سکال تھا یعنے اچھا وقت)

سَکارا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) ہنڈاون وہ فیس جو ہنڈی کی بابت دی جائے ٭

سکارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ آیا کرنا۔ نرتر لینا۔ (۲) ہنڈار ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا ٭

سکارے (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) سویرے صبح۔ بھور۔ تڑکے۔ پو پھٹے۔ دن نکلے (۲) کل۔ فردا۔ آج کے دوسرے دن ٭ (دودا)

بچن سکارے جائیگے اوزین مینگے روے بدھنا ایسی بن کرکے بھور کدے نہ ہوے

سکالرشپ (انگلش) Scholarship اسم مؤنث:۔ وظیفہ۔ طالب علمی کا وظیفہ ٭

سکان (ع) اسم مذکر:۔ پتوار۔ دنبالہ کشتی۔ کنھر ٭

سکت (ہ) اسم مذکر و مؤنث:۔ (ع) دم۔ طاقت۔ سامرتھ۔ بوتا۔ توانائی۔ شکتی۔ قوت ٭

(ہندو اور اہل لکھنؤ مؤنث بولتے ہیں) ؎

انگشت آرزو سے دو آج لت ہوئی بادے مریض چشم میں آنی سکت ہوئی (رشک)

سکاتر (انگلش، صحیح سکرٹری) Seeretary اسم مذکر:۔ سکرٹری میر منشی۔ دیوان۔ حضور نویس۔ مستری ٭ دبیر۔ مصاحب۔ متصدی۔ پیشکار ٭

سکتہ مذکر:۔ ایک دماغی مرض کا نام جس میں حرکت زائل ہو کر رہ جاتی ہے۔ مرض بے ہوشی۔ مرچھا۔ مرگی صرع غشی۔

سکڑ

حیرت۔ بیخودی ؎

لاؤ تم آئینہ۔ وکوست دکھاؤ آئینہ اور کچھ حال ہے جرأت کی سے سکتہ نہیں (جرأت)

(۲) وہ اسے تہجد جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے اخیر میں واقع ہو جیسے آمدہ رفتہ خفتہ وغیرہ (۳) شعر کے وزن میں کسی حرف پر ذرا توقف کرنا پڑے تو اسے بھی سکتہ کہتے ہیں اور تبع خیال کرتے ہیں کہ بعض موقع پر ملیح بھی سمجھتے ہیں ٭

سکتہ پڑنا (ا) فعل لازم:۔ شعر کی روانی میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بحر سے جدا معلوم ہونا۔ شعر ٹوٹنا ٭

سکتہ کا عالم (ا) تابع فعل:۔ حالت تحیر۔ حیرت کا مقام۔ بیخبری اور بیہوشی کی نوبت۔ خاموشی کا عالم۔ ہکا بکا اور سن سان ہو جانے کی نوبت ٭

سکتہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) موچھا گات میں آجانا۔ بیہوش ہو جانا۔ غش آجانا۔ (۲) شعر ٹوٹنا (۳) حیرت ہونا۔ متحیر ہونا ؎

سب کو خاموشی ہوئی محفل کو سکتہ سا ہوا بزم میں جب بحث اثبات دہاں ہونے لگی (تجمل)

سکٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) سخت۔ کٹھن۔ مشکل۔ دشواری (۲) حالت نزاع۔ دکھ۔ کشٹ۔ تکلیف۔ بلا۔ نصیبی۔ نصیبوں کی شامت (اس معنی میں سنکٹ کا نون گرا کر استعمال کر لیا ہے ورنہ صحیح سنکٹ ہے) (۳) گاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ ٭

سکٹ چوتھ یا سنکٹ چوتھ (ہ) اسم مؤنث:۔ ہندوؤں کے اس تہوار کا نام جو ماگھ کے مہینے میں گنیش جی کے جنم کے متعلق کیا جاتا ہے۔ گنیش جی کا جنم دن ٭

سُکر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) زہرہ۔ ناہید۔ لوٹنے فلک۔ ایک ستارہ کا نام جو نہایت تاباں ہے (۲) جمعہ یوم آدینہ۔ شکرواز ٭

سُکر (ع) اسم مذکر:۔ مستی۔ خمار۔ نشہ۔ بے ہوشی۔ مد ٭

سَکر (ا) اسم مؤنث:۔ (گنوار یا ہندو) شکر۔ چینی۔ کھانڈ ٭

سکر سُرو ابولنا (ہ) فعل لازم:۔ شین قاف درست نہونا۔ غلط تلفظ کرنا۔ شکر شورے کی بجاے سکر سُرو اکہنا۔ اپنی بے علمی اور جہالت ظاہر کرنا ٭

سکرات (ع) اسم مؤنث:۔ (سکرہ کی جمع):۔ (۱) موت کی شدت اور سختی جانکنی کی تکلیف (۲) بیہوشیاں۔ مستیاں ٭

سکرانت (ہ) اسم مؤنث:۔ تحویل آفتاب برج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ٭

سکرمات (س) اسم مذکر:۔ متعدی:۔ متعدی مصدر ٭

سکڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سمٹنا ٭

سکڑا (ہ) صفت:۔ ایک کلمہ ہے جو لفظ پر کی طرح رشتے کی دوری ظاہر کرنے کے واسطے

سکڑ

آتا ہے مثلاً سکڑ دادا یا سکڑ نانا وغیرہ ۔

سکڑا (ا) صفت ۔ تنگ ۔ بھچا ہوا ۔ سمٹا ہوا ۔

سکڑا کونا (ا) اسم مذکر ۔ زاویۂ حادہ ۔

سکڑ دادا (ا) اسم مذکر ۔ دادا کا دادا ۔

سکڑنا (ا) فعل لازم ۔ (۱) سمٹنا ۔ سُکڑنا ۔ پھچنا ۔ تنگ ہونا (۲) کنجوسی کرنا ۔ بخل کرنا ۔ (۳) بچنا ۔ کنارہ کرنا (۴) اینٹھنا ۔ کاپنا جیسے جاڑے کے مارے سکڑا جاتا ہے (۵) شکن پڑنا ۔ جھُریّ پڑنا ۔ تشنج ہونا ۔

سکڑ نانا (ا) اسم مذکر ۔ نانا کا دادا ۔ ماں کا سکڑ دادا ۔

سکڑی (ا) صفت ۔ تنگ ۔ پھچی ہوئی ۔ چوڑی کے خلاف ۔

سکڑی پڑنا (ا) فعل لازم ۔ (ہندو) وقت پیش آنا ۔ دشواری ہونا ۔ مصیبت پڑنا ۔

سکڑی گھاٹی (ا) اسم مؤنث ۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا نہایت تنگ راستہ ۔ کٹھن راستہ ۔ راہِ دشوار گزار ۔

سِکشا یا شکشا (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) تعلیم ۔ تربیت ۔ تادیب ۔ سکھانا (۲) نصیحت سیکھ ۔ پند ۔ اُپدیش (۳) وید کے ایک حصّہ کا نام ۔

سکل (س) صفت ۔ (ہندو) سگرا ۔ سارا ۔ تمام ۔ کُل ۔ ہر ایک ۔ پورن جیسے سکل پیرا دُوہوں ۔

سکنا (ا) فعل لازم ۔ توانستن کا ترجمہ ۔ لائق ہونا ۔ قابل ہونا ۔ ممکن ہونا ۔ جوگا ہونا ۔

سِکنا (ا) فعل لازم ۔ (۱) بُجھنا ۔ بریاں ہونا ۔ پُختہ ہونا ۔ پک کر کرا رہا ہونا ۔ کھڑیک ہونا ۔ جیسے روٹی سکنا ۔ پاپڑ سکنا (۲) تپنا ۔ گرم ہونا ۔ جیسے دُھوپ میں سکنا ۔

سِکنجبین (مُعرب سرکنگبین) اسم مؤنث ۔ مرکب از (سرکہ ۔ انگبین) سرکہ یا فیر کے عرق کا کیا ہوا شربت جو دافع سفرا و بلغم ہے ۔

سِکندر (روی) مُخفف اسکندر ۔ (۱) سکندر ۔ رومی زبان میں لسن کو اور یونانی زبان میں محافظ کو کہتے ہیں چنانچہ لفظ سکندر کی وجہ تسمیہ میں اول معنی کے موافق صاحب برہان قاطع اسطرح لکھتے ہیں کہ سکندر درحقیقت فیلقوس کا نواسا اور دارا کا بیٹا تھا اسکی ماں کا نام ناہید تھا جب دارا نے اپنی بیوی فیلقوس کی بیٹی کو اسکی گندہ دہنی کے سبب متنفر ہو کر فیلقوس کے پاس واپس بھیج دیا تو وہ اُس زمانہ میں حاملہ تھی مگر اُسنے اس امر کو چھپا رکھا تھا فیلقوس نے حکما کی صلاح سے اُسکے مُنہ کا علاج اسکندر روس یعنے لسن کے دیدے سے کرایا چنانچہ اُس مدبر نے اُسکے مُنہ کی بدبو کو مُبدّل بخوشبو کر دیا یہاں تک کہ اُسکے پیٹ سے جو بچہ پیدا ہوا اُسکی خوشبو نے ایک عالم کو مہکا دیا پس اسکندر روس کی نسلی رعایت سے اُسکا نام سکندر قرار پایا اور یونانی فیلقوس کا بیٹا کہلایا ۔ کتب تواریخ میں ہم نام اور اسی صفات کے دو مشہور اولوالعزم بادشاہ جنکے زمانہ میں بہت سا تفاوت ہے پائے جاتے ہیں چنانچہ انکی مفصل کیفیت ناسخ التواریخ وغیرہ میں موجود ہے ۔ اول کو **ذوالقرنین** اکثر کہتے ہیں

سکن

اور اُسی کے وقت میں حضرت خضر علیہ السلام کا ہونا ثابت کرتے ہیں مگر بعض نے اسے غیر بھی مانا ہے ۔ ذوالقرنین اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اُسکی پیشانی پر بھیڑ کے دو سینگوں کی شکل تھی نہایت اُبھرے ہوئے تھے لیکن جو لوگ اس امر کو نہیں مانتے وہ کہتے ہیں کہ کسی نے تو نکی معنی کی رعایت سے یہ بیان کیا کہ اُسکے دو گیسو تھے جو کانوں کے گیسو بھی کہتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض کا خیال ہے کہ چونکہ وہ مغرب و مشرق تک گیا ہو دنیا کی دو بڑی سینگوں میں اس سبب سے یہ لقب پڑا یا یوں کہو کہ زور و ظلمت میں دو اہل ہونیکے باعث اس لقب سے مخاطب ہوا ۔ قرآن شریف میں اسی ذوالقرنین کی طرف اشارہ ہے ۔ تاریخ عمان والے نے یہ تاریخ اسی کی بنائی ہوئی لکھی ہے بعض مورخوں کا بیان ہے کہ یہ فریدوں کہتے ہیں اُسی کا نام سکندر ہے لیکن گو وہ عظیم الشان بادشاہ تھا مگر مغرب تک نہ پہنچا ثابت نہیں ہوتا ۔ دوسرے کا نام **سکندر رومی** یا سکندر اعظم ہے جو مقدونیہ کا بادشاہ فیلقوس کا بیٹا ارسطو حکیم کا شاگرد اور مغرب سے مشرق تک فاتح ہوا ہے اور شاید اسی وجہ سے اسکو بھی ذوالقرنین کہنے لگے یونانی لغات میں لفظ سکندر کے معنی جو کہ محافظ کے لکھے ہیں اور شاید محافظ ملک فرمایا ہوتا ہے اس سبب سے عجب نہیں کہ یہی معنی دو فرد بادشاہوں کی وجہ تسمیہ کے واسطے ٹھیک اور قرین قیاس ہوں ۔

جس طرح سکندر ذوالقرنین اکبر اور سکندر رومی ہر اعتبار سے اسیطرح ستر سکندر میں بھی مقفوں اور سو خول کا اختلاف ہے مگر حال کی تازہ تحقیقات سے یہی محقق ہے کہ سکندر کا بانی سکندر رومی ہے گو قدیم زمانہ میں اب بھی اختلاف ہے کیونکہ بعض لوگ تو اُس مکل آہنی کو ستر سکندر کہتے ہیں جو آبنائے جبل الطارق کے دو پہاڑوں پر ایک پہلوان کی شکل میں بنا کر اس طرح کھڑی کر دی ہے کہ اُس پہلوان کی ایک ٹانگ اس پہاڑ پر ہے اور دوسری اُس پر گویا کوئی شخص ٹانگیں چوڑے کھڑا ہے جسکی ٹانگ تلے سے بڑے بڑے جہاز بآسانی آ اور جا سکتے ہیں یہ شکل جزیرہ دروس کی طرف سے جانیوالے جہازوں کو روکنے اور متنبہ کرنے کے واسطے بنائی گئی تھی چونکہ اُس زمانہ میں فن جہازرانی کمال کو نہیں پہنچا تھا اور اس مکل آہنی کے اس طرف کا سمندر نہایت خوفناک تھا جہاں سے کوئی جہاز سلامت پھر کر نہ آتا تھا پس ان جہازوں کو تباہی سے بچانے کے واسطے سکندر رومی کے حکم سے یہ شکل بنائی گئی تھی جو آجتک موجود اور بعض کے نزدیک ستر سکندر کہلاتی ہے لیکن یہ بات تامل سے خالی نہیں کیونکہ ستر سکندر چیز دیگر ہے اور یہ شکل چیز دیگر ۔ بعض مورخوں کا یہ قول ہے کہ جب سکندر رومی ملک خوارزم کو فتح کر چکا اور وہاں سے چین کی طرف گیا تو اُسکا مقابلہ ایک طرف تو اہل سائبیریا سے جنکو انگریزی میں اسکو موئیے یا جوج کہتے ہیں اور دوسری طرف اہل خلستان یا سنگلاین سے جنہیں اجوج کہتے ہیں پڑا آیا اہل سائبیریا کو تاتار خاست اور خلل انکی نسبت دراز قد ہوتے ہیں ۔ یہ دونوں قومیں سکندر کے زمانہ میں نہایت خونخوار مردم آزار بلکہ درندہ خو اور نہایت کثرت و افراط سے تھیں جب سکندر ان کو شکست دیکر خوارزم کی طرف واپس ہوا تو ان لوگوں نے پھر اُسکا تعاقب کیا اور اس تعاقب کی وجہ سے اہل خوارزم کو بہت صدمہ پہنچا چنانچہ وہ تنگ آکر سکندر سے اس امر کی تلافی کے متمنی اور تدبیر رفع کے مُتجسّی ہوئے اسلئے سکندر نے اجوج و ماجوج کے خروج سے اہل خوارزم کو بچانے اور محفوظ رکھنے کے واسطے اُس درّہ کوہ میں جو کوہ دیوار اور کوہ البطائی کے درمیان واقع اور اس قوم کے آنے جانیکا راستہ تھا ایک مستحکم دیوار کھچوا دی تھی جسکا اب کوئی محسوس آثار نمایاں نہیں ہیں درحقیقت یہ

سکن

لیکن نشانی شرقوں کا بیان ہے کہ وہ دیو قامت اور سکھا کر فولاد ہوگئے کہ فلاطون کے مشورے سے اُن کے چاروں سکندر یونان جن کی بہادری مشہور ہے تھوڑا بہت چڑھی اور بھی بنوائی گئی تھی جس سے وہ قوم پھر انسان میں آگئی مجددیہ لوگوں میں مشہور اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ یاجوج ماجوج کے بادشاہ نے جس دن حضرت آدم علیہ السلام کو دفن کیا اپنے گھر جاتی ہے تو اتنے بھر میں بدبو نہ ہوئی قدرت سے پھر اپنی اصل حالت پر آجاتی ہے بعض لوگ بعضوں کہتے ہیں کہ وہ لوگ دن بھر سکھا چاکر کیا کرتے ہیں جب شام کو کھانے کے برابر ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ اٹھ چل بیٹھے کرامات بھی ہم دیکھی ہی جاتی ہے کوئی کتاب تمام سکے نزدیک لوگ سائنس چاند بیٹھے خود مقتدر تحقیقات جدید کے نزدیک قابل التفات نہیں ہو سکتے ہیں تحقیقات کی تفصیل میں لکھی ہوئی سوچ سے سوچ بالکل مناسب بھاؤ نہ ہونا بھی خلاف ہی ہوا کرتا ہے ۔

اور پابندی مذہب کے ہوگئی ہے کہ اشیائی لوگوں کے طبقات میں سے اہل اسلام کے ہمیشہ کی تاریخ زیادہ ۔ مل جاتی ہے پیغمبر اسلام سے بعد ہو اعلم ہیں ہوا ہے اسکو کچھ مسلسل تاریخی شہادت سے اور کچھ درجہ سے پھر اور اعلم کرتے ہیں اور اس سے پیشتر کے واقعات کافی طور شہادت جو ہونے کے سبب کچھ اصول اور معلوم اور کچھ بطور افسانہ اور کارروائی تھے تو وہاں اسلام نے بھی طبع اُن واقعات کو سلسلہ طریق سے یا اپنے مقامات میں درج کر دیا جن پر یقینی بعد سے طے قائم ہوئی شکل ہے جو اور اعلم کہیں گے تو یہ کہ طنی ہوگا اسی طرح اگرچہ اندرونی تحقیقات جدید سکندر وغیرہ ایک افسانہ سا معلوم ہوتا ہے مگر اہل اسلام کے نزدیک جدید تحقیقات علمی ہے اور قرآن کا بیان واجب التسلیم اور واجب التعمیل ہے چونکہ قرآن کے بیان سے سکندر کا دیوار بنانا پایا جاتا ہے اسلئے سب مسلمان سے قابل نظر کر کے اسکو مسلمان اور مخلص علم الٰہی کہتے ہیں ۔

اور اصل مگر اس بارے میں دونوں اور شاہ نامے صاحب اقبال مراد اور اعظم ہوئے ہیں سو جو سے لوگ طالع یا کہ نفاذ سکندر سے نسبت دینے لگی زیادہ لوگ کے موقع پر کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسکا نصیب اسکندر کرے لیکن ان کا مفہوم اس لیے کہ سکندر ہے ہی ہوتا ہے کیونکہ عوام نے دونوں سکندروں کو ایک ہی خیال کر رکھا ہے (۲ ف) مگر کہ مٹھے کا ٹھوکر کھانا ۔ فارسی زبان میں فتحی سنی مگر ہوئے یا ڈھیلا کھانے کے معنے (۳ ۔ ع) عوام کالانعام نے سکندر کو بھی سکندر کہنا شروع کر دیا ہے کیونکہ انگریزی نفلب جس کے معنی اتارنے کے اور علاست بنانے کے ہیں چونکہ یہ سیل کو اتارتے جاتے وقت ماتھا گرانے اور برابر کرنے سے بنتا ہے فلاں خالی اور بھری ہونے کی خبر دیتا ہے پس سو جو سے عوام نے سکندر کے اُن نشان سے بنا کا حال معلوم نہ کرنے دوسرے پیرایہ میں لکھ دیئے ہیں اسی کے شاہ خیال کر کے سکندر کو یا یوں کہو کہ زبان سے ماف ۔ اواز ہونے کے باعث قلی سکندر کو سکندر بولنے لگے جیسے ہرکارہ کا حکم دینا ۔

سکندری (ف) صفت ۔ (۱) منسوب بہ سکندر جیسے ستد سکندری (۲ ۔ ع) گھوڑے کی ٹھوکر ۔

سکندری کھانا (ف) فعل متعدی ۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا ۔ گھوڑے کا گر پڑنا ۔

سکندریہ (ف) اسم مذکر ۔ مصر کے ایک مشہور شہر کا نام جسکو سکندر رومی نے بنایا تھا ۔

سکنڈ Second (انگریزی) اسم مذکر ۔ (۱) ثانیہ لمحہ منٹ کا ساٹھواں

سکہ

حصہ ۔ پل (۲) صفت ۔ دوسرا ۔ دوجا ۔ ثانی ۔ دوم ۔

سکو باسکھو (ع) اسم مذکر ۔ قصاب آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں ۔ قصائی ۔

سکھی بندھانی ۔ قصائی ۔

سکھوان (انگلش) سیخ یک مین Sich Man اسم مذکر ۔ بیمار آدمی ۔ مریض ۔ ماندہ ۔ روگی ۔

سکوت (ع) اسم مذکر ۔ خاموشی ۔ چپ ۔

سکوت کرنا (ع) فعل متعدی ۔ خاموش ہونا ۔ خاموشی اختیار کرنا چپ ہونا بیٹھنا ۔

سکورہ (ف) اسم مذکر ۔ مٹی کا پیالہ ۔ کاسہ گلی ۔ مٹی کی چینی (اردو والے بکسر سین بھاری اور ہندو بفتح سین بکورہ بولتے ہیں)

سکوری (ع) اسم مؤنث ۔ مٹی کی پیالی ۔

سکون (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آرام ۔ قیام ۔ ٹھیراؤ ۔ قرار ۔ الطمینان ۔ امن آسودگی (۲) جزم حرف ساکن کی مقررہ علامت ۔

سکونت (ع) اسم مؤنث ۔ بود و باش ۔ قیام ۔ اقامت ۔ ریاست بساست ۔ رہنے کی جگہ ۔ مسکن ۔

سکونت پذیر ہونا (ع) فعل لازم ۔ بود و باش اختیار کرنا ۔ رہ پڑنا ۔ بسنا ۔

سکھ (ف) اسم مذکر ۔ سیکھنا پانے والا نصیحت پذیر ۔ شاگرد پڑھ چیلا ۔ ہالکا معتقد پیرو ۔ گرونانک کا پیرو ۔ پنجابیوں کی وہ قوم جو گرونانک کو اپنی اور اُنکے گرتھ پر چلتی ہے ۔ نانک پنتھی ۔

سکہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ٹھپا ۔ وہ منقش فلز جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے ہیں ۔ ضرب ۔ ڈھلا ہوا زر جو ملک میں چلے (۲) طرز ۔ روش ۔ قاعدہ ۔ قانون ۔ دستور العمل (۳) عملداری ۔ چھاپ ۔ مہر (۴ ۔ ل) حکم ۔ حکومت ۔ تحکم ۔

سکہ بٹھانا یا بٹھلانا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) سکہ جاری کرنا ۔ سکہ چلانا ۔ اپنے نام کا روپیہ چلانا ۔

سکے بٹھانے میں بُت تراشا کے لوٹ نے جھنڈا گاڑا ہے کشور دل میں صلیب کا (بحر)

(۲) حکم جاری کرنا ۔ حکم بٹھانا نقش بٹھانا ۔ خوب بنانا ۔ نقشہ جمانا ۔ نقش جمانا ۔

سکہ بٹھلا دل سیمیں بتاں میں چاہیے زر پہ کیا سکہ گر اپنا ہیں بھلا سکہ بٹھا گئے (مخزن)

سکہ یہ بٹھایا ہے اجی نے ان دنوں آنے نہ پاوے یاں کوئی مہمان ڈومنی (نظیر)

سکہ بنانا (ع) فعل متعدی ۔ سکہ ڈھالنا چوری سے کوئی سکہ تیار کرنا ۔

سکہ بیٹھنا (ع) فعل لازم ۔ تخت بیٹھنا ۔ حکم جاری ہونا ۔ عمل بیٹھنا ۔ حکومت قائم اپنے نام کا روپیہ چلنا ۔ رعب بیٹھنا ۔ دھاک ہونا ۔ نقش جمنا ۔ حکم چلنا ۔

سکہ

جُبان سیتن طالب بن کے دوستوں پر کیکا زور ہے سکہ زمانے بیٹھے کا (مخزن)

اس دل کا کوئی نقش و نام نہیں جواب مٹا ہوا ہے سکہ تیرے زر خیر کا (داغ)

سکہ چلانا (ر) فعل متعدی :- سکہ جاری کرنا - روپیہ چلانا - اپنے نام کا سکہ لگانا - سکہ کا رواج دینا ؛

لعنت ہے ایسے سکہ کے چلانے پر کہ کاٹ کھینی کا بچا سولہ آنے پر (لا اعلم)

سکۂ چہرہ شاہی (ا) اسم مذکر :- وہ روپیہ جس پر بادشاہ کا چہرہ بنا ہوا ہو جیسے انگریزی روپیہ ؛

سکۂ حالی (ع) اسم مذکر :- تازہ سکہ - نیا سکہ - وہ سکہ جس پر حال میں نام یا لگا ہو - رائج نظام کا سکہ جو چند روز آنے کا ہوتا ہے - سکۂ رائج الوقت - سکۂ موجودہ ؛

سکۂ رائج الوقت (ع) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (سکۂ حالی) (۲) معاملہ درپیش ہونے کے وقت کا جاری سکہ ؛

سکہ زن (ع + ف) اسم مذکر :- ٹکسالیہ - سکہ ڈھالنے والا ؛

سکۂ قلب یا جعلی (ع) اسم مذکر :- ناجائز طور پر بنایا ہوا سکہ - جعلی سکہ - مصنوعی سکہ ؛

سکہ لگانا (ر) فعل متعدی :- (۱) نقصان لگانا - زر جرمانہ لگانا - روپیہ پیسہ بنانا (۲) بازاری جوتے یا چپت مارنا جیسے اسکے سر پر جوتی کا سکہ لگا دیا یعنی جوتے مارے ؛

سکہ مارنا (ر) فعل متعدی :- نقد روپیہ جرمانہ لگانا - بھرانا ؛ روپیہ پیسہ چلانا (سکہ زدن کا ترجمہ ہے)

سُکھ (ہ) اسم مذکر :- دکھ کا نقیض - راحت - آرام - چین - امن - امان - آسودگی - کل - شانتی ؛ مثل جیسے "سکھ میں سب کو یاد کرے تو دکھ کاہے کو ہو" ؛

سُکھ پانا (ہ) فعل متعدی :- آرام پانا - راحت حاصل کرنا ؛ چین سے رہنا ؛

سُکھ دائی (ہ) صفت (ہندو) :- راحت رساں - آرام بخش - چین دینے والا جیسے

بھادوں آئی برن اندھیری جنم لیو سکھ دائی نے
کوئی پان پنچیں ہوگ لگاویں کوئی کپوان بھائی رے

سُکھ سے رہنا (ہ) فعل لازم :- آرام سے بسر کرنا - چین سے رہنا خوش رہنا - آنند سے رہنا ؛

سُکھ فرمانا یا کرنا (ا) فعل متعدی :- استراحت فرمانا - آرام فرمانا - امیروں کا سونا - (اصل میں شاہان تیموریہ یا اس خاندان کے آدمیوں کے استراحت فرمانے کو کہتے ہیں)

سُکھ مبری (ہ) اسم مؤنث :- مورد سرکاری نہ ہونے جو چاہنے کو اختیار رہنے کے واسطے کنارے علیحدہ ؛

سُکھ نیند (ہ) اسم مؤنث :- خواب راحت - شکر خواب - شادخواب - چین کی نیند - جیسے "میں تو سوئی سکھ نیند پیا کو کوسے گئی رے (سمارنہ کا گیت) ؛

سکہ

سکھا شاہی (ہ) اسم مؤنث :- سکھوں کا معاملہ جیسے کہ زمانہ - کس پرس کا وقت - بے انصافی کا زمانہ - انتظامی راج جیسے "سرسبزی دھینگا دھینگ مدکا راج" ؛

سُکھالو (ا ہ) صفت :- (ہندو) سہل - آسان ؛

سُکھانا یا سکھلانا (ر) فعل متعدی :- (۱) خشک کرنا - تری یا نمی دور کرنا - رطوبت جذب کرنا (۲) کسی کو پیر کرنا یا بھگانا - لکھنا جیسے "مجھے تو نہیں سکھایا" یعنی اسقدر دیر تک کی کہ ہماری ساری رطوبت جذب ہو گئی ؛

سکھانا یا سکھلانا (ر) (۱) تعلیم دینا - تربیت کرنا - تلقین کرنا - پڑھانا - لکھانا - بتانا (۲) نصیحت کرنا - سمجھا دینا - سکھاشا دینا (۳) سدھانا - کسی راستہ پر یا ڈھب پر لگانا - چلانا (۴) عمدہ بولنا یا گانا پڑھانا جیسے "کسی کا کہا کیا" یعنی بولوا لیا (۵) جنت جہنم کا بھیجوا دینا جیسے "سکھایا تو پوت دکھن دوبار میں جائے کہاوت ؛

سکھانا پڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھانا پینا - کھانا پینی کرنا - کھانے کی دعوت کرنا - مدارات کرنا (۲) تعلیم و تربیت کرنا ؛

سکھائے بن آنا (ر) محاورہ :- جھکائے بن آنا - کہے کہلائے بن آنا ؛

سکھاپال (ہ) اسم مذکر :- (۱) آرام طلبی - کاہلی - ٹہلوا - محافظ (۲) پالا پوسا ہوا - مہد ؛

سکھ پلاؤ (ہ) اسم مذکر :- پلاؤ جس میں گوشت کا ٹکڑا ہوتا ہے کہ نہیں کہتے ہیں ؛

سکھ درشن (ہ) اسم مذکر :- ایک بوٹی کا نام جو کاندھ کنڈھ کے درمیان اٹھتی ہے - کاپتا چلانا کہ کیسے اپنے شاہد و صاحب کہتے ہیں شاید ہندو لوگ اکاوتر پر ایک خیال کرتے ہونگے ؛

سُکھی (ہ) صفت :- (ہندو) آسودہ - خوش - سکھ بھوگنے والا - مُکھیا - مطمئن - جیسے "تن سکھی تو من سکھی" ؛

سُکھی رہنا (ہ) فعل لازم :- آرام سے رہنا - خوش رہنا - چین سے رہنا - جیسے "کم کھانا سکھی رہنا" ؛

سُکھی رہو (ہ) دعا (ہندو و فقیر) :- تندرست رہو - تندرست ہو - خوش رہو ؛

سکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی مددگار - معاون - یار - دوست کیونکہ یہ لفظ سہ سکھی سے بنا ہے - سہیلی - ساتھی - ساتھی جھولی - وہ عورت یا لڑکی جو عمر - دولت - نسب - پیشہ میں برابر ہو جیسے سکھی شکھ - سکھی سکھ - سکھی سکھی کا بیان (گیت) (۲) سدا سہاگن عورت - مالکہ - مدبرہ جو زنانہ لباس پہنتا ہے (۳) زنانہ لہجہ میں بولنے والا - مخنث - وہ مرد جو رنڈیوں کے مکانات و مکانات میں عورتوں کی پیشہ کی کرے (۴) کنکری یا ماربل - یہ لفظ کی پہلیاں ہیں ایک بات کہکر دوسرے صریر سکھ پلٹ جاتے ہیں - دو معنی بات - جو عورتوں کی زبان سے کہی جاتی ہے اس میں اول تو بیان مشوق پر مزدوں ہوتا ہے مگر اخیر کو وہ سری بات نکلتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قائل معشوق کی بات کہکر ٹل گیا - چنانچہ اس کی مثال ہے ۵

سکھ

سکھری بن چتیرن پر رکھا — اُپ ہن سب وہ چالھا
بھوپ بھنی سب وہ نے تیرا — اے سکھی ماہن : سکھی ہار۔
سب سنیو سب کون سکھا — وہن سب بات لاگے پھیکا
واکے سب پرپو سے کون — سکھی کوی سانہن سکھی یون

ہندوستان میں بیٹھے جب حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں محب نہیں ہوتی ہندی زبان کا درخت بھی نہیں ہی (یہ ہندی کی ابتدائی اور بے مذاق طبیعت کا نتیجہ ہے)

سُکھیا (ا مم مذکر) دیکھو سکھی جیسے "کھیلو سکھیا سو دے" (کہاوت)

سکھیا جانا (فعل لازم) جب جانے جب دیکھا ہی جائے سکھیا نہ جائے کوے ۔ لگن بن بین سمجھا جائے کوے (مہاجن)

سکھیرنا (فعل متعدی) (ہندو دیگنوار) (۱) اکھٹا کرنا ۔ بٹورنا ۔ جمع کرنا سمیٹنا ۔ فراہم کرنا ۔ (۲) بھاؤ دینا ۔ بھانا ۔ صاف کرنا ۔

سُکیڑ (ا مم مؤنث (عوام) ا) انگلی جینچ سمیٹ ۔ انقباض (۲) بخل کنجوسی تنگی لی پلی ۔

سُکیڑ کرنا (فعل متعدی) (۱) بٹاری (۱) بھینچ کر تنگی کرنا (۲) بخل کرنا کنجوسی کرنا تنگدلی کرنا ۔

سُکیڑنا (فعل متعدی) (۱) سکنا بھینچنا تنگ کرنا چھوٹا کرنا (۲) سمیٹنا ۔ اکھٹا کرنا ۔

پنکھٹ دھنہ میں منزل فراغ — غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو (ذوق)

سکیلا (ا مم مذکر) ۔ ایک قسم کی تلوار ۔ لوہے کا ہتیار ۔ تلوار ۔ سیف ۔ شمشیر ۔ تیغ جیسے "باندھے سکیلا پھرے اکیلا" ۔

سگ (اف) اسم مذکر ۔ کتا ۔ کوکر ۔ کلب ۔

سگ دیوانہ کو نہ ڈنڈا تو یہی ہڈی کو — سگ دیوانہ مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے (آتش)

سگ بازاری (ف) اسم مذکر ۔ عام کتا ۔ لنڈی کتا ۔

سگ نازی (ف) اسم مذکر ۔ شکاری کتا جو عربی نسل سے ہو ۔

سگ دیوانہ (اف) صفت ۔ باؤلا کتا ۔ پاگل کھایا ہوا ۔ بچا کھانے کو دوڑنے والا ۔ بدمزاج ۔ تند مزاج ۔

سگ زر و برادر شغال (ف) کہاوت ۔ (۱) مطلوم (۲) کالی بھلی نہ سمجھنا ۔ بیوقوف ۔ بیمارہ ۔

سگ شکاری (اف) صفت ۔ شکار مارنے والا کتا ۔ سگ صیدی ۔

سگا (ہ) صفت ۔ (۱) ایک ماں باپ کا ۔ ایک خون کا ۔ خاص حقیقی ۔ قریب رشتہ کا ۔ برادرانہ ۔ اپنا ۔ یگانہ ۔ جگر ۔ جگری ۔ قریب (۲) پنجاب) جوانی ۔ خویش ۔ بیٹی کا خاوند (۳) پہاڑی لوگ ہم قریہ یعنی ایک گاؤں کے رہنے والے کو کہتے ہیں ۔

سگا بھائی (ہ) اسم مذکر ۔ حقیقی بھائی ۔ وہ بھائی جو ایک ماں باپ سے ہو ۔

سگارت (ہ) اسم مؤنث ۔ (ع) رشتہ ۔ ناتہ ۔ قرابت ۔ یگانگت ۔ خویشی ۔ اپنایت ۔

سگ

سگاوٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو سگاہٹ)

سگائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) منگنی ۔ روپیا بنسبت جیتے زندگی کا پہلے پہل جانی ہوئی ۔

سگائی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ نسبت کرنا ۔ منگنی کرنا ۔ بات ٹھیرانا ۔ نشہ بیٹھا کرنا ۔ پان کھلانا ۔ رشتہ جوڑنا ۔

سگائی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نسبت ہونا ۔ بات ٹھیرنا ۔ منگنی ہونا ۔

سُگریو (اس) اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی خوشنما گردن والا (۲) ہندوؤں کا راجا سورج کا بیٹا جو کشکندھا پوری کا راجا اور راجہ رامچندر جی کا گہرا دوست و مددگار تھا ۔ رامچندر جی نے اسکے بھائی بالی کو مار کر اسے راجا بنا دیا تھا ۔

سُگندھ (ہ) صفت ۔ (ہندو) خوشبو ۔ عرق کا نقیض ۔ مہک ۔ باس ۔

سُگھڑ (ہ) صفت ۔ (لغوی معنی سُڈول کیونکہ اصل میں یہ لفظ سگھڑ بیٹی اچھا گھڑا ہوا تھا) (۱) خوش سلیقہ ۔ ذی شعور ۔ عالی طبع ۔ صاحب تمیز ۔ ہنرمند ۔ جیسے سگھڑ سگھڑ مٹی گیس چھوڑوں کو آیا یا نسا (۲) چتر ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ تجربہ کار ۔ کوڑھ کا نقیض ۔ پھوہڑ کا خلاف (۳) کاریگر ۔ دستکار ۔

تھی عجب کرنی سگھڑ چنے یہ کاڑھی بوٹی — واہ پڑے بنگلی اک پھولوں کی کیاری انگیا (انشا)

سگھڑ بھلائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ع) (۱) دانشمندانہ خیرخواہی ۔ مگر ملنسار بیٹھے دیگر (۲) مفت کی بھلائی (۳) خوشامد ۔ تملق ۔ چاپلوسی ۔ تلوتپو (۴) خیرخواہی لسوری ۔ دنیوی جیسے "بڑی میں لڑائی پیسے میں سگھڑ بھلائی" سگھڑ بھلائی سارے پیل اک ہو کوے" ۔

سگھڑپن (ہ) اسم مذکر ۔ حسن سلیقہ ہنرمندی ۔ دانائی ۔ ہوشیاری ۔ چترائی ۔

شبکہ جلنے جو شے میں مہ نشیمن کو لگے — میں یہ بولا کہ ٹھوکر ترے دشمن کو لگے
نکلے بولا مرے شمن کا تھا دوست تو اب — آگ اس منہ کو بولی کو سگھڑپن کو لگے (ذکر جہان)

سُگھڑاپا (ہ) اسم مذکر ۔ سگھڑپن ۔ تنیرداری ۔ ہنرمندی ۔ خوش سلیقگی ۔

لائی اگیا جورے واسطے سی ہنلائی — اپنے سگھڑاپے پہ ترا کے ہنسی مغلانی (رنگین)

سُگھڑائی (ہ) اسم مؤنث ۔ سگھڑاپا ۔ چترائی ۔ ہوشیاری ۔ سلیقہ ۔ دانائی ۔ ہنرمندی ۔

سِل (ع) اسم مؤنث ۔ ایک مہلک مرض کا نام جسکے سبب پھیپھڑے میں زخم ہو کر آدمی کے منہ سے خون آتا اور اسی میں نا توان ہو کر مرجاتا ہے ۔ تپ کہنہ ۔ دق ۔ یہ آزار بڑی ہاری جیرن جرہ چھپے روگ ۔

یہ تین تنیں بیماریاں جان گسل — محبت ہوئی دق ہوئی سل ہوئی (رند)

سِل (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) مصالحہ پیسنے کا چوڑا پتھر ۔ پتھر کا پتلا اور چوڑا ٹکڑا جو مکانوں میں لگایا جاتا یا فرش میں بچھایا جاتا ہے ۔ صلابت ۔

کٹے یہ وار تجھکے دست و بازو سے قاتل — ٹلی نہ سل مرے سینے سے سخت جانی کی (اسیر)

(پہیلی) سل ٹوٹے سل بٹاؤ ٹوٹے وہی چیز کبھی نہ ٹوٹے (بچھائیں) (۲) پتھری ۔ سلی ۔

سلا

سِل پٹا (ہ) اسم مذکر۔ سل (رضائچہ کا پتھر) اور پٹا (کپڑا) اور اسکے پٹے کا پھیتا یا ٹکڑا۔ لوحہ سلیٹ ٭

سلا (ا) صفت:۔ (دقال) دس عشرہ۔ دہ ۱۰۰ ٭

سلا روپیہ (ہ) اسم مذکر:۔ (دقال) دس روپے ٭

سِلّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خوشہ گندم (۲) وہ اناج کی بالیں جو اوپر گرپڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہجاتی ہیں جنکے چننے کو سلا کہتے ہیں ٭

سلا بینا یا چگنا (ہ) فعل متعدی:۔ خوشہ چینی کرنا۔ بالیں بینا ٭

سلا بنا (ہ) اسم مذکر:۔ سلا بینے والا۔ خوشہ چین ٭

سلاجیت (ہ) اسم مذکر:۔ مرکب از (شیلا = پہاڑ) یعنی روغن جو۔ پہاڑ کا پسینہ۔ ساذج۔ سلاس۔ پہاڑ کا پسینہ۔ ایک سیاہ رنگ پیشاب کی سی بو والے رقیق مادے کا نام جو پہاڑ میں سے از خود ٹپکتا اور چوٹ پھیٹ قوت باہ و اعصاب میں گرمی ہم پہنچانے کے کام آتا ہے مزاجاً تیسرے درجہ میں حار و دوسرے میں یابس۔ محلل رطوبات۔ نافع تقطیر البول و منگ۔ شافی ورم طحال و استسقاء مفاصل وغیرہ ٭

سلاح (ع) ہم مذکر۔ آلہ جنگ۔ لڑنے کے ہتھیار (۲) اچھا۔ اوزار۔ کام کرنے کے ہتھیار (۳) قانون:۔ وہ آلہ حرب یا دھار دار خواہ نوکدار ہتھیار جس کی ضرب سے آدمی مرسکے جیسے برچھی۔ گپتی۔ چھرا۔ تلوار۔ شامدار۔ اٹھیا برچھی دار لاٹھی وغیرہ ٭

سلاح بند (ع ۔ف) صفت:۔ ہتھیار بند۔ مسلح۔ پانچوں ہتھیار بدن سے لیس ٭

سلاح خانہ (ع ۔ف) اسم مذکر:۔ ہتھیار گھر۔ اسلحہ شالا۔ دار السلاح۔ توپخانہ۔ زرد خانہ۔ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع ہیں ٭ یکگزین ٭

سلاح ساز (ع ۔ف) اسم مذکر:۔ ہتھیار بنانے والا ٭ زرہ فروش ٭ زرہ گر ٭

لاخ (و) اسم مؤنث:۔ (۱) سلائی میل سیخ۔ لوہے کی گول چھڑی (یہ لفظ اصل میں سلاک تھا جسکے معنی سنسکرت میں سلائی کانٹے۔ تیر۔ قلم نقاش وغیرہ کے ہیں اردو والوں نے بہ نظر فصاحت دیگر الفاظ کی طرح اسکے کاف تازی کو بھی خاے ہجہ سے بدل لیا نیز فارسی سلاک سے بھی قریب قریب ہے جسکے معنی ڈھلی ہوئی سلائی کے ہیں)

بھری ہے آہ کی خون ان جگر میں سلاخ کر لال کی ہے کوئی تشنہ مقر میں سلاخ (ظفر)

(۲) لکیر خط۔ وھار جیسے تیز شراب یا سرکہ کی نسبت کہتے ہیں کہ پیتے ہی سلاخ بندھ گئی ٭

سلارس (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (سلاجیت) (۲) الایچی کا تیل ٭

سلاست (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سلیس پن۔ روانی۔ ہمواری (۲) نرمی۔ ملائمت۔ آسانی۔ سہولت (۳) الفاظ کا نہایت سہولت اور آسانی سے اسطرح ادا ہونا کہ جس میں کوئی ثقیل لفظ نہ آوے (۴) سادگی۔ صفائی۔ فصاحت ٭

سلاستِ زبان (ع ۔ف) اسم مؤنث:۔ نرم کلامی۔ شیریں گفتاری۔ فصاحت ٭

سلا

سلاسِل (ع) اسم مؤنث:۔ سلسلہ کی جمع۔ بیڑیاں۔ زنجیریں۔ لڑیاں۔ جولان ٭

بڑھکے تنی ہے اور عدو کا مثل ہے شاید یا نے بجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)

سلاطین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سلطان کی جمع۔ بہت سے بادشاہ۔ قیاصرہ۔ قیصر ٭ (۲۔ ۱) شہنشاہ۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند سلطان وقت کی اولاد سے غیر ٭

سلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گردن جھکانا۔ تسلیم کرنا ٭ درود۔ تحیت۔ کورنش۔ بندگی۔ ٹہلدرت۔ پیغام۔ رام رام۔ جے گوپال۔ یا واللہ۔ عتق اللہ۔ مجرا۔ دعا۔ اشیرباد ٭

زمانہ مہدی و موعود پائے گر تو من تو سب سے پہلے تو کہیو وسلام حضرت کا (مومن)

(۲) سلامتی۔ بے گزندگی۔ امن۔ پاکی از عیوب۔ عافیت۔ امان (۳۔ ۲) رخصت۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ۔ سدھاینے (۴۔ ۱) باز آنے۔ معاف رکھئے۔ رہانے پوچنے (۵۔ ۱) جملہ شیریں۔ تحفہ۔ غزل یا قصیدہ کی طرز پر مواد اسکے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا سلام۔ مجوانی۔ سلامی لایا جاوے تو اسے جوابا سلام کہتے ہیں ٭

سلام اسپہ جو کہتی تھیں ال پاٹھ دھر دھر خدا ہی جانے مرے لوگ جیتے ہیں کس طرح سے (آزردہ)

کہوں جو مجرا فی وقت فنا حسین حسین صدا مسرت نکلے سدا حسین حسین (دبیر)

سلامی شہ پہ جو گزرے تم کو فی تو پوچھیگا ہوا سر بے گنہ جو قلم کر دی تو پوچھیگا

مجرا سے جو شام سے لے کر سر شبیر روے تن اطہر سے ملا کر سر شبیر

(۶) خاتمہ نماز کا پہلا خواہ دوسرا سلام (۷) رخصت۔ جانے تشریف لیجائیے۔ سدھاینے ٭

لے عشق رخصت اے مہ حسن آرزو سلام اپنا مقام آپ سے دار البقا ہوا (داغ)

(۸۔ ۲) (مجازاً) ناامیدی اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ٭

دربار ہو یا نہ ہو غرض کیا اپنا تو سلام ہو چکا اب (صحفی)

سلام پھیرنا (و) فعل لازم:۔ خاتمہ نماز پر دائیں اور بائیں جانب باری باری سے منہ پھیر کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ٭ نماز ختم کرنا ٭

سلام پیام یا سلام پیغام (ا) اسم مذکر:۔ (عو) نسبت کی بابت ذکر از کار۔ منگنی کی چھیڑ چھاڑ ٭ گفت و شنید ٭ بات چیت ٭

سلام دینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) رخصت کرنا۔ دور کرنا۔ چھوڑنا۔ الگ کرنا۔ القط کرنا جیسے آزردہ نے باندھا ہے مگر بول چال میں نہیں سنا گیا ٭

ہے روز عید بخش خاطر کو دو سلام آؤ کسی لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۲) خدا حافظ کہنا۔ سلام کہنا ٭ صاحب لوگوں کا کسیکو اندر بلانے کی اجازت دینا یا کوئی چیز کسیکے جواب میں کہنا کہ سلام دو یعنی پہنچ جانے کا شکریہ ادا کرو۔ زبانی رسید دینا ٭

سلا

سلام خطاب (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) سلامتی ۔ (۲) خیر و عافیت ۔ (۳) سلامتی کی دعا ۔ (۴) سلام علیک ۔

سلام علیک (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) خیر و سلامت ۔ (۲) ملاقات ۔ (۳) رخصت ۔ (۴) سلام علیک کرنے کی ملاقات ۔ (۵) مصافحہ ۔ (۶) سلام علیک کی رسم ۔ (۷) واقفیت ۔ شناسائی ۔ ملاقات جیسے "یہ بھی اُن کی تو دور کی سلام علیک ہے"

سلام علیکم (ع) ہندی ۔ تمہارے اوپر سلامتی ہو ۔ تم پر سلامتی ہو ۔ تم جان مال و آبرو سے محفوظ رہو ۔

سلام علیکم وغیرہ سے مخاطب ہونا ۔ جب کوئی شخص کسی جماعت میں جائے یا کسی شخص سے ملنا واقع ہوتا ہے تو یکلخت زبان پر آتا ہے اور اُس کے جواب میں وہ آنے والا علیکم السلام کہتا ہے ۔

سلام کرانی (ف) اسم مؤنث ۔ سلامی ۔ سلامہ ۔ وہ نقدی جو دلہن کی طرف سے دولہا کو دلوائی جاتی ہے ۔

سلام کرنا (ف) فعل لازم ۔ سلام کرنا ۔ وہ فقرہ جو ملاقات کے وقت بولا جاتا ہے ۔ سلام علیک کہنا ۔ سلام علیکم کہنا ۔ سلام علیک کرنا ۔ سلام علیکم کرنا ۔ سلام کر

سلا

سلامت رہنا (۱) فعل لازم:- (۱) زندہ رہنا۔ جیتے رہنا۔ جیسے سلامت ہے ہوچہ کا بڑا بھر وسا" (۲) تندرست رہنا۔ صحیح سالم رہنا (۳) محفوظ رہنا۔ مامون رہنا۔ مضمون رہنا۔ امن میں رہنا (۴) برقرار اور قائم رہنا۔ موجود رہنا جیسے ؎

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار (غالب)

اے دماغ سلامت رہیں جہاں جائے جو آتی ہے آفت تر صیبت نہیں جاتی (داغ)

(۵) آباد رہنا۔ خوش رہنا (۶) ثابت رہنا۔ جوں کا توں رہنا۔ کامل اور پورا رہنا۔ جیسے "تمہارے آنے تک یہ مال سلامت رہ چکا" +

سلامتی (عربی ترکیب فارسی) اسم مؤنث (۱) امنیت۔ بے گزندی۔ حفاظت۔ صیانت۔ بچاؤ (۲-۱) خیریت۔ عافیت۔ کسل فضل الٰہی (۳-۱) صحت۔ تندرستی۔ آرام (۴-۱) زندگی۔ حیات جیسے "تمہاری سلامتی رہے" (۵-۱) (عر) موجودگی ہوتے۔ جیسے "تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا" (۶-۱) قیام برقراری (۷-۱) ایک قسم کا مٹاکپڑا (بعض لوگوں کا اعتراض ہے کہ جس حالت میں سلامت خود مصدر ہے پھر اسے مصدری کا کیا اضافہ فضا ہے۔ علیت ہے کہ ہم کتنے ہیں فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر اس قسم کے مصدروں کے ساتھ ایک یائے معروف بڑھا دیتے ہیں جیسے زیادتی۔ کمی۔ خاتمی مخلصی بفضولی۔ خوبی وغیرہ) پائے ثبوت میں ہے شعرائے عجم کے اشعار دیکھیے گئے) +

سلامتی پڑھنا (۱) فعل متعدی (عر):- (۱) دوام و قیام کی دعا دینا۔ ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار کرنا جیسے "تمہیاں کی سلامتی پڑھ کر نیاز دیدا" +

سلامتی سے (۱) تابع فعل (عر):- (۱) خدا کے فضل سے خدا کی عنایت سے۔ خیریت سے بخیر و تندرستی سے (عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کسی کا ذکر کریں گی تو پہلے یہ لفظ شگون نیک نیال اپنے زبان پر لائیں گی جس طرح اہل فارس بخیر کا لفظ ہر کہ بات کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "سلامتی سے کہاں گئے تھے۔ سلامتی سے چلے بچے تو اب موجود ہیں") +

سلامتی کا جام پینا (۱) فعل متعدی:- (دیکھو زندگی کا جام پینا)

سلامتی میں (۱) تابع فعل:- حیات میں۔ زندگی میں +خیریت میں +موجودگی میں عہد میں جیسے "تمہاری سلامتی میں یہ دن دیکھا" +

سلامی (عربی ترکیب فارسی) اسم مؤنث:- (۱) تعظیم سلام۔ مجرا۔ بیتابوں کو اٹھا کر سلام۔ اسلامی سلام۔ سپاہیانہ سلام (۲) توپوں یا بندوقوں کے فیر سے پیشوائی یا تعظیم ادا کرنا۔ شلک چلانا (۳) نذرانہ۔ پیشکش (۴) ڈھلوان۔ ڈھال + ڈھلوان (۵) دیکھو سلام کرائی) ؎

عباس کو تھا کلمۂ غلامی میں بلا کوثر اگر کو تشنہ کامی میں بلا

نوشہ نے کیا جو وقت رخصت مجرا گلزار بہشت کا سلامی میں بلا (رباعی)

سلہ

(۲) ہوئی۔ سلام کرنے والی ؎

مجھ کو ہے یہ کہاں سلامی کا فخر کافی ہے بس سلامی کا

سلامی اتارنا (۱) فعل متعدی:- کسی بادشاہ یا رئیس یا حاکم کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعہ سے اظہار تعظیم کرنا۔ سلامی کی توپیں یا بندوقیں سر کرنا + توپوں وغیرہ سے سلامی کا اعلان کرنا +

سلامی ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی بادشاہ۔ اعلیٰ حاکم یا رئیس کی تشریف آوری کی توپیں چھوٹنا۔ کسی جشن یا سرکاری خوشی خواہ تقریب کی توپیں چلانا۔ بادشاہ یا کسی امیر کے شہر میں داخل ہونے کی توپیں سر ہونا (۲) دولھا کی سلام کرائی کی رسم ادا ہونا۔ دولھا کو سلام کے عوض نقدی کا دیا جانا (۳) دولھا وان ہونا +

سلانا (۵) فعل متعدی:- (۱) بچہ کو بہلا کر سلانا۔ لکھنا (۲) زہر کھلانا۔ کھانا۔ ڈالنا۔ کھپت رکھنا۔ گلا گھوٹ دینا +

سلانا (۵) فعل متعدی:- (۱) خواباندن کا ترجمہ۔ بچہ کو تھپک تھپک کر سلانا۔ (۲) قبر میں رکھنا (۳) دفن کرنا۔ گاڑنا۔ دابنا جیسے "اول زوجہ تک تو گور کا دھکے کئی پہنچے تو اسی مرض میں سلا چکی (عو)" (۴) کسی جاندار چیز کو ہمیشہ کے لیے بند کرا دینا +

سلانا (۵) فعل متعدی:- (ہندی) (۱) سینتل کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ سرد کرنا (۲) ابلتے ہوئے پانی کو کھڑکے کے دروازہ کے دونوں کونوں پر چوانا (۳-پ-ر) تعزیہ کو دفن کرنا یا بہانا (۴) سلوانا۔ دوخت کرانا +

سلائی (۵) اسم مؤنث:- (۱) سلوانے کی اجرت (۲) دوخت سیون ٹانکا (۳) ایک کپڑے کا نام جو اکثر ایکہ کمخی یا نیلو کو لگ جاتا ہے (۴) سینا۔ کاروخت +

سلائی (۵) اسم مؤنث:- (۱) میل۔ مہ۔ سرمہ لگانے کی گول اور پتلی سلاخ (۲) ایک جراحی آلہ کا نام جسکے ذریعہ سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہنچاتے ہیں۔ نلی (۳) میل۔ سینک۔ پتلی سلاخ + کوئلہ بتے کا کانٹا۔ ککڑی۔ کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے (۴) موٹا سوا۔ ٹاٹ سینے کا سوا (۵) دیا سلائی یا چوبچہ +

سلائی پھیرنا (۵) فعل متعدی:- (۱) گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا۔ (پہلے دستور تھا کہ جب کسی بادشاہ یا سرکش کو اندھا کرنا منظور ہوتا تھا تو سونے کی سلائی کو تپا کر آنکھ میں پھیر دیتے تھے جس سے مجرم معدوم البصر ہو جاتا تھا اس قسم کی سختیاں اکثر بادشاہوں کے ساتھ کی گئی ہیں) +

ساخ سے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری (لکھنت)
ی نی لگانا - سُرمہ لگانا +

پھیرنا (ہ) فعل لازم - اندھا یا معدوم البصر کیا جانا - آنکھیں پھوڑی جانا ؎
ں کی مُل جوا - بھی خاکِ پا بن کی اُنہیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں آنکھیں (سیر)

سَلائیاں پھیرنا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو سلائی پھیرنا) آنکھیں پھوڑنا +

سَلب (ع) صفت :- (۱) یکجا - نیست کرنا - بُوگی + نفی (۲) ۱ - جذب - اخذ جیسے تسلب مرض یعنی کسی شخص کے مرض کو جذب کر لینا (سلب اختیارات) اختیار لے لینا +

سِلپٹ (ہ) صفت :- (۱) صاف - ہموار - برابر - چورس - مُسطر - مُستوی (۲) گھسا ہوا حروف - مٹا ہوا - سپاٹ جیسے سِلپٹ روپیہ - پیسہ یا اشرفی وغیرہ (۳) بے نور - مُدوم البصر قافد النظر - پُٹ اندھا (۴) ۱ - انگریزی سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ - کف پائی - پھتّی جوتی - وہ جوتی جو گھر میں صاحب لوگ پہنا کرتے ہیں - گھیتلی جوتی - بن ایڑی کی جوتی (۵) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں + سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ +

سِلپچی (ا) اسم مؤنث :- (صحیح سیلاپچی) دیکھو (چلمچی یا سلفچی) +

سَلَنا ہُوا (ہ) صفت :- بھگنا ہوا - سلجھا ہوا - پِسا ہوا - گرم سرد چشیدہ - آزمودہ کار - جہاں دیدہ - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کمیت - خُرانٹ + پختہ کار +

سُلٹنا (ہ) فعل لازم :- سمجھنا - باہم طے کرنا - بھگتنا - نِمٹنا +

سُلجھا سُلجھایا (ہ) صفت :- دیکھو (سلٹا ہوا) +

سُلجھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُلجھانا کا نقیض - کھولنا - واکرنا - جدا کرنا (۲) باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا - دقیق امور کا حل کرنا + توضیح کرنا - تصریح کرنا +

سُلجھاؤ یا سُلجھاؤ (ہ) اسم مذکر :- نِپٹارا - نِپٹاؤ - نِپٹیرا - فیصلہ - عُقدہ کشائی + توضیح - تصریح - وضاحت - انکشافِ معاملات +

سُلجھنا (ہ) فعل لازم :- اُلجھنا کا نقیض - کھلنا + آسان ہونا - سہل ہونا - حل ہونا + وا ہونا - مُنکشف ہونا + مُتعدد مرفیصل ہونا + تصریح ہونا + نِمٹنا +

سِلخ (ع) اسم مذکر :- آلۂ حرب - ہتیار + اوزار +

سِلح پوش (ع + ف) صفت :- ہتیار بند - مُسلح - زرہ بکتر پہنے ہوئے - پانچوں ہتیاروں سے آراستہ +

سِلخ خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- مُتعلقِ سلاح خانہ +

سَلخ (ع) اسم مؤنث :- (۱) پوست کشی - کھال کھینچنا (۲) چاند رات - دوج - (چونکہ اس رات چاند زمین اور آفتاب ایک سمت میں اس طرح واقع ہوتے ہیں کہ چاند زمین کے آگے آکر اپنے نیچے کی روشنی جھلک کھا دیتا گویا پردے سے منہ نکالتا ہے اس وجہ سے اس تاریخ کا نام سلخ رکھا) +

سَل رَچنا (ہ) فعل متعدی :- ہندی - (۱) جان کنی کا اپنا جوہر کرنا - نیم کشی کرنا - اپنے آپ کو پستی میں ڈالنا ؎
تِرا تجھ میں تن مَن فدا وگن میں لکھ چار مثل کام سے سل رچے اور کو کن اُپجیں لال (دعا)
(۲) انتظام خانہ داری کرنا - گھر کا بندوبست کرنا +

سِلسِلانا (ہ) فعل لازم :- نرم نرم کھجلی ہونا - سرسراہٹ ہونا - گُدگُدی ہونا - سرسرانا - کھجلانا - چُل ہونا جیسے بتیلی یا پھوڑے کا سلسلانا (۲) رینگنا - کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا +

سِلسِلاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- خارش - خارشت - کھجلی - چُل - گُدگُدی - گُلگلی +

سِلسِلۂ بَول (ع) اسم مذکر :- ذیابیطس - مدھر پرمیا - چھلک متی (ایک مرض کا نام جس میں آدمی پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہتا - پیشاب بار بار ستاتا اور قطرہ قطرہ آتا ہے بعض لوگ سے چھری یعنی سنگ مثانہ کا مقدر خیال کرتے ہیں) +

سِلسِلہ (ع) اسم مذکر :- (۱) زنجیر - بیڑی - جولان (۲) قطار صف - لڑی - لنگتار جیسے "پہاڑ کا سلسلہ" (۳) خاندان - خانوادہ + کُل - جنس - نسل - گوت (۴) شجرہ - کرسی نامہ (۵) ترتیب - وَرستی حسب مراتب - (جبر و مقابلہ) مقادیر کی وہ قطار جو کسی خاص قاعدے کے موافق ایک دوسرے پر موقوف ہو +

سِلسِلہ بندی (ع + ف) اسم مؤنث :- صف بندی - قطار بندی + ترتیب - جنس واری + ذیل بندی +

سِلسِلہ جاری کرنا (ا) فعل متعدی :- کسی کام کو متواتر کرنے کا موقع ڈالنا - کوئی کام چھیڑنا یا ہمیشہ کے واسطے شروع کرنا +

سلسلہ جاری ہونا (ا) فعل لازم :- کسی کام کا متواتر یا لگاتار ہونا ؎
نہ کیونکر اشکِ مسلسل ہو رہنما دل کا طریقِ عشق میں جاری ہے سلسلہ دل کا (نصیر)

سلسلہ وار (ع + ف) صفت :- حسب مراتب - ترتیب وار - صف وار - درجہ وار +

سَل سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (ہندی دگنوار) سلطنت سے بیٹھنا - اطمینان سے بیٹھنا - مطمئن ہو جانا - ٹھکانے سے بیٹھ جانا +

سُلطان (ع) اسم مذکر :- (۱) بادشاہ - راجہ - مَلِک - فرمانروا (۲) شاہزادہ - کنور - مَلِک زادہ +

سلطان جی (ا) اسم مذکر :- مُراد از حضرت سلطان المشائخ سلطان نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز جن کا مزار پُر انوار دہلی سے جانب جنوب تین میل کے فاصلہ پر ہے +

سُلطانہ (ع) اسم مؤنث :- ملکہ + شہزادی - رانی +

سُلطانی (ع) صفت :- شاہی - گورنمنٹی +

سُلطانی بانات (ع۔ف ۵۰) ایک قسم کی رُوئی نہایت عمدہ دبیز بادشاہ پسند بانات۔

سلطنت (ع) اسم مؤنث (۱) بادشاہی۔ راج۔ بادشاہت مملکت۔ حکومت۔ فرمانروائی۔ عملداری (۲) پورب۔ اطمینان۔ طمانیت۔ ٹھور ٹھکانا جیسے سلطنت سے بیٹھنا یا کام کرنا وغیرہ۔

سلطنتِ جمہوری (ع) اسم مؤنث۔ دیکھ (جمہوری سلطنت)

سلطنتِ شخصی (ع) اسم مؤنث۔ وہ حکومت جس میں بادشاہ خود مختار اور مطلق العنان ہو۔

سلطنتِ متحدہ یا متحدہ (ع) صفت۔ ملی ہوئی سلطنت متفق سلطنت۔ شمول اور خلا ملا حکومت۔ متحدہ ریاستیں۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر نیا صوبہ بن کر شامل ہو جاتا ہے۔ ایک بادشاہ یا ایک حکومت کے ماتحت جیسے سوئیڈن اور ناروے کی سلطنتِ متحدہ۔

سَلَف (ع) صفت۔ (۱) گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔ اگلا۔ پہلے کا۔ سابقہ۔ سابق۔ اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے۔ بزرگانِ گزشتہ۔ آباؤ اجداد۔

سلف سے (۱) تابع فعل۔ قدامت سے۔ ہمیشہ سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے۔ اوّل زمانہ سے۔ سابق سے۔

سَلَف (۱) اسم مذکر۔ مترادف سودا۔ اسباب چیز بست۔ خرید و فروخت۔ وہ چیز جو خریدی جائے (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا سودا کے ساتھ آتا ہے جیسے سودا سُلف) اظہر اعربی سَلَف بمعنی اُس روپے سے ماخوذ ہے جو سوداگری میں لگایا جائے مگر لفظ سلف زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس کے معنی ناشتہ اور نیز اُس طعام کے ہیں جو کسی آئے گئے کے واسطے رکھیں)۔

لفا (۱) اسم مذکر۔ (۱) بھر بھرا کر کے تمباکو بھرنے کو سُلفا کہتے ہیں۔ نیز ایک مقدار تمباکو جیسے ایک سُلفا تمباکو دینا یعنی ایک چلم تمباکو یا ایک دفعہ بھرنے کے قابل تمباکو (۲) چرس (یہ لفظ فارسی سَلَف بمعنی کھانسی سے ماخوذ ہے چونکہ اس طرح تمباکو بھرنے سے ایک دفعہ ہی زیادہ دھواں اُٹھ کر کھانسی کا باعث ہوتا ہے اس وجہ سے رُدو والوں نے یہ محاورہ بنا لیا)۔

سلفا اُڑانا (و) فعل متعدی۔ (۱) سُلفہ بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا (۲) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا (۳) چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا۔

سلفا کر ڈالنا (و) فعل متعدی۔ (۱) جلا کر خاکستر کر دینا۔ راکھ کر دینا۔ رُسوئیں اُڑا ڈالنا (۲) بازاری اُڑا دینا۔ دولت برباد کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ فضول خرچی میں اُڑا دینا۔ اُف کر دینا پھونک مار دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا۔

سُلفا کرنا (و) فعل متعدی۔ جلا کر راکھ کرنا۔ اُڑا دینا۔

سُلفا ہونا (و) فعل لازم۔ (۱) جل کر خاک ہونا (۲) اُڑنا برباد ہونا۔

سِلفچی (و) اسم مؤنث۔ چلمچی۔ چلامچی۔ طشت۔ لگن (ہاتھ دھونے کا ظرف جس اندر کلی کرتے اور کھانا کھا کر منہ ہاتھ دھوتے ہیں)۔

سِلک (ع) اسم مؤنث و مذکر۔ (۱) لڑی۔ تار (۲) تاگا۔ رشتہ۔ دھاگا۔ رشتۂ مروارید۔ (۳) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم سلسلہ۔ قطار۔ شرک۔ لائن

اِک ہنسی ہوا آتی ہے تو کہتے ہیں ہم — کیا ہوا مدت سے وہ سلک گہر ملتی نہیں (صبا)
خجلتِ نادانِ جاں سے گر ہے آب آب — سلکِ ہر اپنی شرگاں کی طرح تر ہو گیا (ناسخ)

(شعرائے اُردو نے جو اس کو موتیوں کی لڑی قرار دیا اس میں ذرا تکلف ہے کیونکہ سلک اصل میں اس ڈورے کو کہتے ہیں جس میں موتی پروئے ہوئے ہوتے ہیں نظم گہر اس موقع پر زیادہ چسپاں ہے)۔

سُلگانا (و) اسم مؤنث (ع و) :۔ دیکھو (سُلگنا)۔

سُلکھنیا (و) اسم مؤنث (ع و) :۔ جلد جلد چلنے والی عورت۔ وہ عورت جو گھڑی اِدھر گھڑی اُدھر دکھائی دے۔ چالاک تُرتُریا۔ پھرتیلی۔ وہ لڑکی جو سارے میں دوڑی دوڑی پھرے۔ جیسے کیسی سُلکھنیا سی پھر رہی ہے۔ یہ سلکھنیا وزنِ اسی طرح چھپکے سے نکل جاتی ہے" (اس کا مادہ سرکنے سے بھی خیال میں آتا ہے اور گھسنے بمعنی دیکھیے سے بھی)۔

سُلگ (و) صفت :۔ (۱) لگاتار۔ برابر۔ اس سرے سے اُس سرے تک جیسے ایک سُلگ دھنی مارو" (۲) پورا۔ کامل۔ ثابت۔ سالم۔

سُلگانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) روشن کرنا۔ جلانا۔ لگانا۔ آگ بالنا۔ آگ پھونکنا۔ آگ جلانا۔ دھونکانا۔ بھڑکانا۔ بنانے فساد ڈالنا (یہ لفظ اصل میں سُلگنا یعنی اچھی طرح لگنا تھا جس سے مراد ہے آگ کو لکڑیوں میں اچھی طرح لگانا)۔

سُلگنا (و) فعل لازم۔ (۱) جلنا۔ بلنا۔ روشن ہونا۔ جلنا شروع ہونا۔ لگنا۔ لپٹنا۔ لپٹا۔ دھواں نکلنا۔

تری اُلفت کی پھکارے ظالم اک جاں پھونکا — اِدھر جلی اُدھر سُلگی جہاں چنگا وہاں پھونکا (حاغ)

(۲) غم یا غصہ میں اندر ہی اندر بھسم ہونا جیسے یونہی سلگ سلگ کر ایک دن کام تمام ہو جائے گا"۔

سلم (ع) اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی پہلے سے قیمت دے دینی تاکہ بروقت تیاری سے لیں جس طرح زمینداروں کو اکثر غلہ کی قیمت پیشگی دے دیا کرتے ہیں۔ تقاوی۔ پیشگی۔ بیعانہ۔

سَلما (و) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے چاندی یا سونے کے چکدار تار۔ مُقّہ وہ موٹے اور چوڑے سُنہری خواہ رُپہلی تار جو اکثر کامدار جوتیوں

نکالکر خوب چمکا دو ۔

سلی جوتی یا ٹوپی (ہ) اسم مؤنث :- چمکی کی جوتی - کامدار ٹوپی ۔

سلیدنا (ہندو) (۱) فعل لازم :- (ہندو) (۱) پھندنا - پھید ہونا - سوراخ ہونا - بند ہونا (۲) ستوڑی (ہندو) اصطلاح معنے دیگر کرونا - بند ہونا - رم دینا - کہنا - کرتے لگانا ۔

سلنا (ہ) فعل لازم :- دوست ہونا - سیا جانا ۔

سلو (انگلش) SLOW صفت :- سست - مدھم - جیسا جیسے گھڑی کا سلو ہونا یا ریل کا سلو ہونا یعنی اپنی معمولی رفتار سے کم چلنا ۔

سلو (ہ) اسم مذکر :- کٹا ہوا چھوٹا جس سے بجائے ڈوکا کام لیتے ہیں (اسکا ڈوکا سلنا بمعنی سوراخ کرنا ہے کیونکہ وہ چمڑا سوراخ میں ہی دیا جاتا ہے)

سلو کی سلائی یا گٹھائی (ہ) اسم مؤنث :- نرسے چمڑے کی سلائی یا گٹھائی یعنی دوخت ۔

سلو (ہ) صفت :- (ہندو) سلو کا مخفف - بیوقوف عورت ۔

سلوانا (ہ) فعل متعدی :- چھید کرانا - سوراخ کرانا - بند ہوانا ۔

سلوانا (ہ) فعل متعدی :- دوخت کرانا - سیوانا - سلانا ۔

سلوائی (ہ) اسم مؤنث :- بند ہوائی - چھید کرائی - سوراخ کرانے کی مزدوری یا اجرت جیسے چارپائی سلوانے کے دام ۔

سلوائی (ہ) اسم مؤنث :- دوخت کرانے کی مزدوری - سلوانے کی اجرت ۔

سلوتری (ہ) اسم مذکر :- گھوڑوں کا ڈاکٹر - گھوڑوں اور چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا - بیطار ۔

سلوٹ (ہ) اسم مؤنث :- چین - شکن - جھنڈ - جھری - چنت - گنجلک ۔

سلوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- جھنڈ پڑنا - شکن پڑنا - جھریاں پڑنا ۔

سلوک (ع) اسم مذکر :- (۱) راستہ چلنا - راہ - راستہ - نیک روی - طریقہ (۲) برتاؤ - عمل - ربط - رتبہ (۳) صوفیوں کی اصطلاح میں تقرب حق تعالیٰ کی طلب - راہ خدا جوئی - تلاش حق (۴ - ۱) آشتی - صلح - ملاپ - دوستی محبت - پیار - اخلاص جیسے ماں بیٹوں میں سلوک ہوگیا یا خاوند جورو میں نہایت سلوک ہے ۔ (۵ - ۱) بھلائی - نیکی - خیرخواہی - بہتری جیسے تم نے بڑا سلوک کیا کہ قید ہونے سے بچا لیا (۶ - ۱) روپے پیسے کے ساتھ خبرگیری بخشش - عطا ۔

سلوک آنا (ہ) فعل لازم :- محبت اور پیار - اخلاص کا برتاؤ کرنا - ہونا ۔

سلوک کرانا (ہ) فعل متعدی :- صلح کرانا - ملاپ کرانا - ملوانا - اخلاص کرانا - روٹھے کو منانا (۲) دلوانا - خبرگیری کرانا ۔

سلونا (ہ) صفت :- (۱) نمکین - نمک دار - نمک آلودہ - چٹ پٹا جیسے مٹھاس کے بعد سلونے کو ضرور جی چاہتا ہے ؎

جگر کے زخم شاید میں نمک بند ۔۔۔ مزا کچھ افسوسوں کا ہے سلونا (میر)

نمک چرکے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں لبِ شیریں
نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے (ناسخ)

(۲) خوشرنگ - سانولا - ملیح - گندمی ۔

سلونوں (ہ) اسم مذکر :- رکھشا بندھن - راکھی پونو (ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساونوں کے مہینے میں ہوتا اور اس میں راکھی باندھتے اور اکثر سوئیاں کھاتے ہیں) ۔

سلونی (ہ) صفت مؤنث :- نمکین - نمک آلودہ - ملیح - سانولی ۔

سلہج یا سلیج (ہ) اسم مؤنث :- سالے کی بیوی سالے کی جورو جیسے سالی رہی سالی سلہج پوری ہوئے (کہاوت) ۔

سلی یا سلی (ہ) اسم مؤنث :- (پورب) (۱) استرا - چاقو وغیرہ تیز کرنے کی چھری - فسان - سان (۲) مڑا تختہ - دوخت کے تنہ کا تختہ - پٹڑا (۳) مرغابی - پرند آبی (۴) بھس سرا ہوا اناج ۔

سلیپر (انگلش) جمع Slipper سلیپر - اسم مؤنث :- (۱) پھندنے کی ملی جوتی سلیپٹ جوتی - آرام پائی - کف پائی (۲) وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر ہوتے کی پٹڑی دینے کے واسطے بچھاتے ہیں (۳) پتیہ کا نال - وہ آہنی حلقہ جو پتیہ پر چڑھاتے ہیں ۔

سلیٹ انگلش Slate اسم مؤنث :- پتھر کی تختی ۔

سلیخ یا سریخ (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) دیکھو (سلہج)

سلیس (ع) صفت :- نرم - ہموار - یکساں ۔ سہل - رواں - آسان ۔ عام فہم ۔ صاف اور سیدھی زبان یا عبارت (کتب متداولہ میں اس کی بجائے سلیس پایا جاتا ہے) ۔

سلیقہ (ع) اسم مذکر :- (۱) سرشت طبیعت (۲ - ۱) تمیز شعور - وقوف ؎

سلیقہ بات کا کچھ بانجھ ہی اپنی کہے ہے ۔۔۔ تو اپنے والد مرحوم کو محروم بولے ہے (سودا)

سـ

(۳-۱) ہنر- دستکاری- جوہر لیاقت (۴-۱) سگھڑپن سگھڑاپا بنیدگی- تہذیب- علم مجلس ٭

سلیقہ مند (ع+ف) صفت:- صاحب شعور- تمیزدار- سگھڑ-

-کامل- پورا (۲) سادہ دل-

-گا (۴-۱) حلیم- بردبار- گمبھیر- چپکا- خاموش ٭ صلح دوست ٭

سلیم الطبع (ع) صفت:- (۱) حلیم المزاج- نرم دل- معصوم دل (۲) دھیرا- گمبھیر- بے پتا- ریٹھا- کم گو (۳-۱) فہیم- دانشمند- دور اندیش (۴-۱) صائب الرائے ٭

سلیمان (ع) اسم مذکر:- (قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام جو حضرت عیسیٰ سے ۱۰۱۵ برس پیشتر تخت نشین ہوئے تھے انکا عہد بہت مشہور ہے اکثر بڑے بڑے آدمی ان کا کلام منتے کے واسطے پڑھا جاتے تھے انہوں نے ایک معبد بنوایا تھا جس کا نام بیت المقدس ہے ان کے مذہبی مسائل کل ایک ہزار پانچ ہیں ان کے عہد میں بنی اسرائیلیوں کی بادشاہت کو بڑا عروج ہوا مگر زوال بھی ان کے بعد ہی سے شروع ہوگیا- حضرت عیسیٰ سے ۱۰۳۳ برس قبل پیدا ہوئے اور ۹۷۵ برس پیشتر وفات پائی- اکثر لوگوں کا قول ہے کہ تمام جن و انس ان کے تابع تھے اور آپ تمام حیوانات سے خدمت لیتے تھے- روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے ان کی اور ان کے تمام لشکر کی ضیافت کی اور اس بات سے بحکم خدا دکھا دیا کہ جو قدرت اور سخاوت تم میں ہے وہ خدا تعالیٰ نے اولی کیڑے میں بھی دی ہے) ٭

سلیمانی (ع) صفت:- (۱) منسوب بسلیمان (۲) ایک قسم کے رورنگے پتھر کا نام- سلیمانی ٹگ جو سیاہ و سفید ہوتا ہے ٭

سلیمو (ہ) اسم مؤنث:- بندریا کا فرضی نام- بندریا- ظرافتاً بسلیقہ- پھٹوڑ- پلتی- کھلنڈا بائولی عورت جیسے "سلیمو بن عید کیسے" ٭

سم (ہ) اسم مذکر:- (۱) آواز- تال- سُر (اہل موسیقی ضرب ہائے معینہ پر آواز کے موزون ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہوتے کو سم کہتے ہیں (۲) برابر- ہم وزن- بھد ۱- کامل ٭

سُم (ف) اسم مذکر:- چوپایہ کا کھر- گھوڑے کی ٹاپ- گھوڑے یا چوپائے کا ناخن- پوڈر ٭

سما

آہوئے چیں صید ہوں آنکھوں سے تیری شہسوار
پھر کڑی وحشت میں بھولیں گر سُم توسن بھجا

سُم ڈوبنا (۹) فعل لازم:- سموں کا تریا آلودہ ہونا- جنگ عظیم کے مبالغہ میں کہتے ہیں "ایسی لڑائی ہوئی کہ گھوڑوں کے سُم (خون میں) ڈوب گئے" ٭

سُم لینا (۱) فعل متعدی:- گھوڑے کا ٹھوکر کھانا- سکندری کھانا ٥

وہ اوگھٹ راہ ہے اے مصحفی دشت محبت کی
کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پہ یکتازانوں کا

سَم (ع) اسم مذکر:- زہر- بس- بکھ- ہلاہل- گرل ٥

دنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز کیا کیا گراں نہ شد سے نجابت میں سم ہوا (آتش)

سَم الفار (ع) اسم مذکر:- زہر موش- مرگ موش سنبل کھار- سنکھیا- ایک زہریلے پتھر کا نام جس کے کھانے سے چوہا بہت جلد مر جاتا ہے اور انسان بھی پھٹکا نہیں کھاتا ٭

سَم قاتل (ع) صفت:- زہر ہلاہل- زہر قاتل- وہ زہر جس کے کھانے سے آدمی پھٹکا نہ کھائے- بہت جلد کام تمام کرنے والا زہر ٭

سَما (ع) اسم مذکر:- آسمان- فلک- امبر- آکاس ٭

سَما یا سماں (ہ) اسم مذکر:- (۱) وقت- جن- زمان- زمانہ- دور- ہنگام- بیلا- ویلا- ساعت- کال- آوسر ٥

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں کرے دو گھڑی آ کے جو ایماں (میر حسن)

(۲) موقع- محل ٥

کہیں گر دھر کبھی رائے تک نہیں کینا رو سا
سمیں پڑے کی بات بلا کو سیکھ دیف ہے موسا

نہ میرے باعث شور و فغاں ہو ابھی کیا جانئے یہاں کیا سماں ہو (میر)

(۳) رت- موسم- فصل ٥

سما کرے نہ کیا کرے سمے سمے کی بات کسی سمے کے دن بنے کسی سمے کی رات (۱۲ علم)

(۴) اچھی فصل- اچھی ساکھ- ارزانی- سستاپن- (۵) ہم آہنگی- تال سا رسازی- موافقت- اتفاق (۶) تماشا- نظارہ- سیر- و

عالم- حالت ٭ بہار- جوبن- طف- رونق- سوجھا

خط میں کیا ہے سماں پسینے پر سوتی گویا جڑے ہے موتی
اشارہ کرے ہے سما جو گیئے کا کہ لیکیے بھبوت
صدا ئیں سینہ کوبی ہے یا نیچر گردن کی سماں ہے دونو

سما

رقیبوں کا جلنا کہاں دیکھتا تو سماں یہ میرے گھر میں آیا تو دیکھا (صاحب)

ے چھ ساقی ہے چھاجا ہے ابر ہے لیکن نہیں
آنکھ میں کل رو کے بن کچھ یہ سماں بھاتا نہیں (آزاد)

(۱۰) کثرت۔ بہتات۔ دور۔ تیزی۔ تندی۔ زور شور ؎

کچھ سماں ہو اس شہ اسکندر کا ہو جائے شق جگر گرداب بلا کا (تسلی)

(۹) آرایش۔ زیبایش (۱۰) راگ رنگ کا مزہ (۱۱) سمت۔ رخ۔ عمر۔ اوستھا +
(۱۲) سال۔ برس۔ بہت +

سماں باندھنا (ف) فعل متعدی: کیفیت پیدا کرنا۔ لطف پیدا کرنا۔ موقع گانٹھنا۔ رنگ جمانا۔ مزہ گانٹھنا ؎

لب جو کس نے اسے تشنہ پری ایسا سماں باندھا
کہ تو نے دور تڑانے گائے اور آب رواں باندھا

سماں بندھنا (ف) فعل لازم: رنگ جمنا۔ کیفیت گھٹنا۔ رقص و سرود کی کیفیت میں محو ہونا +

سماں چھانا (ف) فعل لازم: کیفیت بننا۔ رنگ جمنا۔ مزے میں محو ہونا کسی لطف یا کیفیت کا طاری ہونا ؎

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا مزا دل میں سارا سمایا ہوا (میر حسن)

سماپت (س) اسم مذکر: پورا۔ سمپورن۔ کامل۔ سدھ +

سما جانا (ف) فعل لازم: بس جانا۔ بیٹھ جانا۔ آٹ جانا۔ بھر جانا ؎

میں تو حیراں ہوں کروں کیوں کر کنارہ تجھ سے جاں
سامنے ہوتے ہی بس دل میں سما جاتے ہو تم (مرزا)

مری آنکھوں کی پتلی میں سما جا او تماشا کر کہ ہوتی ہے پری کی طرح سے محبوس شیشے میں (انشا)

سماج (س) اسم مؤنث: (۱) سبھا۔ انجمن۔ مجلس۔ محفل۔ سوسائٹی (۲) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی ؎

سماجت (ع) اسم مؤنث: (۱) زشتی۔ ترشی۔ عیب ناکی +شرمندگی (۲-۱) شادر آمد۔ منت۔ چاپلوسی۔ للو چپو (یہ لفظ منت کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے اور اس میں بہت تفاوت ہے ایک شرمندگی کا لفظ ایسا ہے کیونکہ خوشامد کرنا ایک شرمندگی کا فعل ہے اور نیز فعل عیب) +
مذکر: سنگتیا۔ ڈوم۔ ڈھاڑی بھنڈی۔ طبلچی۔ سفرائی۔

(۱) خبر۔ سندیسا۔ اطلاع۔ واقفیت۔ آگاہی۔ واردات

سما

(۲) حالت۔ کیفیت۔ مزاج۔ روداد۔ خیر و عافیت (۳) اطلاع۔ اطلاعنامہ

سماڈھ (س) اسم مؤنث: (۱) گڑھا۔ غار۔ کھنو۔ مقعر (۲) خواہش نفسانی کا انضباط۔ اندریوں کی روک۔ خدا کا بیان (۳) [illegible] کا قصہ۔ مزارہ یا جاؤں کا مقبرہ +

سماڈھ لگانا
سانس چڑھانا (۲) پھندا کھینچنا۔ کچھ بیعانے وغیرہ لے کر بیچنا [illegible] کرنا۔ عہد کرنا (۳) اپنے کو مردہ بنا لینا دم سادھنا۔ دم چرانا +

سماڈھ لینا (ف) فعل لازم: (۱) جوگیوں خواہ سنیاسیوں کا جیتے جی دفن ہونا۔ دم سادھ کر کچھ مدت کے واسطے مدفون ہونا۔ جیتے جی گڑنا۔ زندہ درگور ہونا۔ بنا +

سماڈھان (س) اسم مذکر: مذہبی پختگی۔ کٹاپن۔ مذہبی تعصب +استغراق۔ مراقبہ۔ دھیان +سوال کا جواب +

سماع (ع) اسم مذکر: (۱) سننا۔ راگ سننا (۲) رقص و سرود۔ گانا +وجد۔ حال (بعض نے بمعنی بہرہ بکسر سین لکھا ہے) +

سماعت (ع) اسم مؤنث: شنوائی۔ سنوائی جیسے "وہاں کسی کی سماعت نہیں" +

سماعت کرنا (ف) فعل متعدی: سننا۔ توجہ کرنا۔ کان لگانا۔ التفات کرنا +

سماعت کے قابل (ا) صفت: سننے کے قابل وہ مقدمہ جو قانوناً سنے جانے کے لائق ہو پیشی کے قابل محکام کی توجہ کے قابل +

سماعی (ع) صفت (۱) سنا ہوا۔ روایتی۔ نقلی۔ سینہ بسینہ۔ کانوں کان۔ (۲۔ صرف) وہ مہینے جو قاعدے کے خلاف مگر اہل زبان کے موافق ہوں +

سماق (ع) اسم مذکر: ایک دوا کا نام جو سماق کے دانے کے برابر قدیں اور ترش مزے میں ہوتی ہے مزاجاً اکثر کے نزدیک دوسرے درجہ میں بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں یابس +

سماق (ع) اسم مذکر: ایک قسم کا نہایت سخت سنگ مرمر۔ مگر بعض لغت نویسوں نے نرم بھی لکھا ہے +

سماکھا (ف) اسم مذکر: ثابت آنکھوں والا۔ سجاکھا۔ بینا۔ صاحب بصارت +

سمان (ف) صفت (ہندو): مانند۔ برابر۔ نظیر۔ ہتا۔ ثانی +

سمانا (ف) فعل لازم: (۱) پورا آنا۔ اٹنا۔ کھپنا۔ ٹھیک آنا۔ گنجیدن کا ترجمہ ٹھسنا۔ پر ہونا۔ آجانا + اندر آنا۔ اندر بیٹھنا ؎

آتے ہیں یاد وہ گھر کوئی بجھ جاتا ہے اور کر اسے غنچہ شیں خوشی سے ہم اس میں سما چکے (معروف)
کاجل دانوں کر کر اور سرمہ جانہ جائے ران نینن میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

سما

(۲) بیٹھنا۔ گھر کرنا۔ بسنا۔ جمنا۔ ٹھہنا۔ تہ نظر ہونا۔ جیسے تمہارے دل میں کیا سمائی ہے صورت میرے دل کی من میں ہی سمائے جوں مہندی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دوہا)

تمہیں تو ہو جو کہ خواب میں ہو تمہیں تو ہو جو خیال میں ہو
کہاں چلے آنکھ میں سما کر کدھر کو جاتے ہو دل میں آ کر

(۳) گنجایش ہونا۔ وسعت ہونا (۴) رچنا۔ بسنا۔ معطر ہونا ؎

نکہتِ گل ہے ناگوارِ دماغ کیا سمائی ہوئی ہے بُو بھ کو (داغ)

(۵) بچنا۔ فرصت پانا۔ نظر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا

شام خوبی کی نہ خوبی ہی کچھ پیش نگاہ ایسی کاوتری نظروں میں سمائی مستی (جرأت)

سماوی (ع) صفت:۔ آسمانی ٭ بالائی۔ اوپر کی۔ انغیبی جیسے "سماوی آفت یا بلا" ٭

سمائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گنجایش۔ وسعت۔ ظرف جیسے "تمہارے یہاں میں سمائی نہیں (۲) محمودباری۔ برداشت۔ تحمل جیسے "میں نے بڑی سمائی کی جو چپ ہے رہا" (۳) حوصلہ۔ طاقت جیسے "اپنی اپنی سمائی ہے چاہو جس قدر لو" (۴) کھپت۔ کھپاؤ ؎

تنگ ہستی کی طرح جام کے بزم میں بھی رہا دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی (ہرق)

سماد (س) اسم مؤنث:۔ (ہندی) (۱) بات چیت۔ بول چال۔ گفتگو۔ جواب و سوال۔ ذکر مذکور۔ مکالمہ (۲) کہانی۔ حکایت۔ قصہ۔ کتھا۔ افسانہ (۳) اطلاع۔ خبر۔ سندیسا۔ پاتی ٭

سمبت (ہ) اسم مذکر:۔ سنہ۔ برس۔ سال۔ ہندی سال ٭ راجہ بکرماجیت کا چلایا ہوا برس جس کو آجتک ۱۹۴۳ برس ہوئے۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ٭

(سمبت دو مشہور ہیں ایک بکرماجیتی جس کا اوپر بیان ہوا۔ دوسرا ساکا جو راجہ شالباہن نے اُس وقت سے جاری کیا ہے جس وقت کہ اُس نے بکرماجیت پر غالب آ کر اُسے شکست دی تھی چونکہ ساکا ہندی زبان میں لڑائی کو کہتے ہیں اِس وجہ سے یہ نام رکھا۔ آغاز اِس کا بھی چیت کے مہینے سے ہوتا ہے۔ اِس سنہ کو شروع ہوئے ۱۸۰۸ برس ہوئے مگر حساب انگریزی ۱۸۰۹ ہوتے ہیں کیوں کہ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا۔ اور بکرماجیتی سنہ عیسوی سے ۷۸ برس پیشتر قرار پایا تھا) ٭

سمبندھ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) رشتہ۔ ناتہ۔ نسبت۔ قرابت۔ تعلق۔ علاقہ۔ رابطہ (۲) کُٹم۔ قبیلہ۔ کنبہ (۳) راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ (۴) گوت برادری (۵) مضاف الیہ۔ (۶) جھنک۔ قافیہ ٭

سمت

سمبندھ تیاگنا (ہ) فعل متعدی:۔ طلاق دینا۔ جورو سے قطع تعلق کرنا۔ جوازاً جورو کو چھوڑنا ٭

سمبندھ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نسبت کرنا۔ رشتہ ناتہ کرنا۔ سگائی کرنا ٭

سمبندھی (ہ) صفت (ہندو):۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ قرابتی۔ نسبتی۔ متعلق ٭

سمبندھی پتر (ہ) اسم مذکر:۔ شجرۂ نسب۔ نسب نامہ۔ کرسی نامہ ٭

سمپٹ (ہ) اسم مذکر و مؤنث:۔ لوہے۔ تانبے خواہ چاندی کا ایک برتن جس میں مہوس دوائیاں وغیرہ ڈال کر اُس کے نیچے نرم نرم آنچ کرتے تھے (یہ لفظ صحیح سنسکرت سمپٹ ۲۹۲ یعنی ڈھکنے اور صندوق کے آتے ہیں پس اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے) ؎

وہ مہوس ہم جو نکلے روح بھی سمجھوں یہی میرے سمپٹ سے کوئی پارے کا جو ہار گیا (بحر)

سمپٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (اول) دیکھو (سمپٹ) (۲) پوجا کا چندن رکھنے کی تانبے کی کٹوری ٭

سمپورن (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) پورا۔ کامل۔ مکمل۔ تمام۔ سموچا۔ ثابت مکمل (۲) تابع فعل:۔ نپٹ۔ محض۔ نِک سے سُک تک۔ از سر تا پا۔ سراپا۔ سراسر۔ تمام و کمال یک قلم۔ دردست ٭

سمپورن ہونا (ہ) فعل لازم:۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ ہو چکنا نبٹنا۔ بے باق ہونا۔ چکتا ہونا۔ نپٹنا۔ نمٹنا ٭

سمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ راہِ راست ٭ روش (۲) طرف ٭ جانب۔ جہت۔ پہلو۔ رُخ۔ ہانیں ٭

سمت الراس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جانب سر ٭ سر سے آسمان تک کا سیدھا خط (۲) اوج۔ بلندی کی انتہا۔ ترقی کا کمال (اِس سے اکثر وسط السما مُراد ہوتی ہے کیوں کہ انسان کو اپنے سر کی کھوپری وسطِ آسمان کے محاذی معلوم ہوا کرتی ہے) ٭

سمت جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سکڑ جانا ٭ اکٹھا ہو جانا (۲) اُٹھنا۔ کم ہونا۔ دُنیا سے اُٹھنا جیسے "دن بدن خلقت سمٹتی جاتی ہے" (۳) کم ہو جانا۔ ختم ہو جانا ٭

سمٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اکٹھا ہونا ٭ سکڑنا ٭ فراہم ہونا۔ سکڑنا۔ جمع ہونا۔ بکھرنا کا نقیض (۲) اُٹھنا۔ رخصت ہونا۔ مرجانا جیسے "اب کے سال بہت سی خلقت سمٹ گئی (۳) کم ہونا۔ ختم ہو جانا ؎

یہ جب پھیلتے ہیں سمٹتی ہے دولت (مصرعِ حالی)

(۴) مجازاً دست کش ہونا ؎

سمٹ

گئے پھیل جب پھر سمٹتے نہیں وہ (مصرعہ حالی)

یعنی جب وُہ کسی کام کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پھر اُس میں کمی نہیں کرتے ۔

سمٹی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کپڑا جس کی بُناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے ۔ چُوں کہ یہ بُناوٹ سمٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا

جہاں وُہ جاتے ہیں پوشاک بیونتوانے کو
جا بجا لگتے ہوئے سمٹی کے تھان جاتی ہے

سمجھ (ہ) اسم مؤنث (۱) بُجھ ۔ عقل ۔ فہم ۔ دانش ۔ گیان ۔ دانائی ۔ اِدراک ۔ رائے ۔ ذہن کی رسائی ۔ فہمید ۔ بُوجھ ؎

وُہ اُلٹی کاہے کو سمجھے ہماری سیدھی بات
جو اُس پری کی سمجھ ہووے اُسے پری اُلٹی ہُو

(۲) خیال ۔ دریافت ۔ دانست ۔ واقفیت ۔ وہم ۔ گمان ۔

سمجھ آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہوش سنبھالنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ سیانا ہونا ۔ بچہ نہ ہونا ؎

کچھ کچھ ہوئے سمجھ جوانی ایک جا ٹھیری سوری سگائی
آون لاگے بابھن نائی کوئی لے پُرتیا کوئی رسیلی

(۲) عقل آنا ۔ بُوجھ پڑنا ۔ گیان آنا ۔ آنکھیں کھُلنا جیسے "اِتنا کھو کر سمجھ آئی" ۔

سمجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث :- فہم و فراست ۔ عقل و ہوش ۔ جان بُوجھ ۔

سمجھ بُوجھ کر (ہ) تابع فعل :- (۱) جان بُوجھ کر ۔ دیدہ و دانستہ جیسے "سمجھ بُوجھ کر چھوڑ دیا" (۲) فہم و فراست سے ۔ سوچ سمجھ کر ۔ عقل و دانائی سے جیسے "اِس کام میں سمجھ بُوجھ کر ہاتھ ڈالنا" ۔

سمجھ پر پتھر پڑیں (ہ) محاورہ :- ایسی عقل چُولھے میں جانے ۔ اِس سمجھ پر تف ہے ۔ ایسی دانائی پر تف ۔ یہ سمجھ غارت ہو ؎

تجھے اے نگلِ آلامِ جہاں مُبتلا سمجھے پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے (ذوق)

(جب کوئی بیوقوفی کا کام ہو جاتا ہے تو اُس وقت یہ محاورہ بولتے ہیں)

سمجھ دار (۱) صفت :- (۱) سیانا ۔ ہوشیار ۔ بڑے بھلے کو جاننے والا (۲) عقل مند ۔ نیک ہوش ۔ تجربہ کار ۔ عاقل ۔ زیرک ۔ دانا ۔ بُدھوان ۔ بُردبار ۔

سمجھ میں آنا (ہ) فعل لازم :- فہم میں آنا ۔ بُوجھ پڑنا ۔ ذہن نشین ہونا ۔ خیال میں آنا ۔ سمجھنا ۔

سمجھانا (ہ) فعل مُتعدی :- (۱) ذہن نشین کرنا (۲) اُتبلانا ۔ جتانا ۔ مُطلع کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ بُجھانا (۳) نصیحت کرنا ۔ پند دینا ۔ فہمایش کرنا ؎

سمجھ

حضرتِ ناصح گر آویں دیدہ و دل فرشِ راہ
کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھاویں گے کیا

(۴) شرح کرنا ۔ تفسیر کرنا ۔ تصریح کرنا ۔ وجہ بیان کرنا (۵) حل کر کے دکھانا ۔ حل کرنا (۶) حساب کتاب دکھانا ۔ حساب کی تفصیل بتانا ۔ حساب دینا (۷) خبر لینا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ ٹھیک بنانا جیسے "جُوتیوں سے سمجھاؤں گا جب سمجھے گا" (۸) تسلیم کرانا ۔ منوانا ۔ اِقرار کرانا ۔ اِقبال کرانا (۹) کان کھولنا ۔ تنبیہ کرنا جیسے "تو اُن کو سمجھا دینا میں بھی اُن کی فکر میں ہُوں" ۔

سمجھانا بُجھانا (ہ) فعل مُتعدی :- عقل دینا ۔ عقل کی باتیں بیان کرنا ۔ فہمایش کرنا ۔ راضی رضا کرنا ۔ اُونچ نیچ جتانا جیسے "سمجھا بُجھا کر دونوں کو ملوا دیا" ۔

سمجھ کے (ہ) تابع فعل :- سوچ بچار کر کے ۔ جان بُوجھ کے ۔ دیکھ بھال کر ۔ غور و تامُل سے ۔

سمجھ کے کرنا (ہ) فعل مُتعدی :- ہوش سے کرنا ۔ فکر و تامُل سے کرنا ۔ دانائی سے کام لینا ۔ دانستہ کرنا ۔ جان کے کرنا ۔

سمجھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جاننا ۔ بُوجھنا ۔ واقف ہونا ۔ آگاہ ہونا ۔ ماہر ہونا ؎

کی سلطنتِ دہر و درویش نے تیرے پھینکا سرِ سُلطان اُسے بانکپن نے (اسیر)
بسمل ہوا ہوں جب سے اُس خنجر مژگاں کا بسمل کو تیغ کے میں بسمل نہیں سمجھتا (معرف)
خُدا ہے عالم الغیب ایسی باتوں کو سمجھتا ہے
شکایت کرتے ہیں نافہم کیا رکھ کے گردن پر

نسیم دہلوی ہم مُوجدِ بابِ فصاحت ہیں کوئی رُدّ کر کیا مجھ کا جیسا ہم سمجھتے ہیں (نسیم دہلوی)

(۲) سیکھنا ۔ حاصل کرنا ۔ آموختن کا ترجمہ ۔ معلوم کرنا (۳) مُتعدی :- خیال کرنا ۔ گُمان کرنا ۔ خیال میں لانا ؎

لے کے دِل یار نے بوسہ جو دیا ہم میں سستے لے لُوں مجھے ہاتھ آ گیا مفلس کا سودا (اسیر)
اے جُوانانِ جنت عاشقِ جو اُس پری کا ناز و ادا تُمہارا میں کچھ نہیں سمجھتا (غافل)

(۴) مُتعدی :- دِل میں ٹھاننا ۔ ٹھیرانا ۔ قرار دینا ؎

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہہ کر جُرم اُس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھ کر (اسیر)

(۵) مُتعدی :- بُھگتنا ۔ لینا ۔ حساب میں لگانا جیسے "چور کی رنگائی مورے پیا سے سمجھ لیجو" (گیت کا ٹکڑا) اِس کے دام بھائی سے سمجھ لینا (۶) مُتعدی ۔ عوض لینا ۔ بدلا لینا ۔ سُلٹنا جیسے "میں بھی تجھ سے سمجھ کر رہوں گا" ؎

بھیجے گا اُس بُت تا آشنا سے داغ گر ایکبار اور خُدا نے ملا دیا ۔ (داغ)

(۷) لازم :- ذہن نشین ہونا ۔ ذہن پر چڑھنا ۔ جیتے پر چڑھنا جیسے "اب تو سب سمجھ لیا"

سن

سنِ بلوغ - بلوغت یا تمیز (ع) اسم مذکر: سمجھ کی عمر - امتیاز کی عمر - رسیان پن - جوانی کی عمر - شباب کی عمر ٭

سنِ رسیدہ (ع ف) صفت: بوڑھا - ضعیف - سال خوردہ - پیر و شیخ - کبیر السن - کبرسن ٭

سنِ شعور (ع) اسم مذکر: دیکھو (سنِ بلوغ)

سَن (ہ) اسم مذکر: ایک پودے کا نام جس کی چھال سے رسیاں بناتے ہیں ٭

سَن (ہ) اسم مؤنث: کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز - بھنبھناہٹ - زناٹا جیسے "سن سے گولی نکل گئی" ٭

سن سن (ہ) اسم مؤنث (۱) ہوا کی آواز - سنسناہٹ (۲) سردی کے باعث جو ایک کیفیت پانی میں ہاتھ یا پاؤں ڈالنے سے پیدا ہوتی اور دل کو ناگوار گزرتی ہے - کپکپی - کپکپاہٹ - پھریری ٭

سن سن کرنا (ہ) فعل متعدی: سردی سے کپکپانا یا ہاتھ تھرتھرانا ؎

کیوں کہ دریا میں نہاسے وہ ہمارا سروِ ناز
جو قدم رکھتے ہوئے کرتا ہے سن سن آب میں

سن سے (ہ) تابع فعل: جلدی سے - پھن سے - زناٹے سے ٭

سن سے جی ہو جانا (ہ) فعل لازم: دھک سے دل ہو جانا - سنسناہٹ چھوٹ جانا - پران سا نکل جانا ٭

سن سے نکل جانا (ہ) فعل لازم: جلدی سے نکل جانا - زناٹے سے جانا - آواز کے ساتھ نکلنا ؎

دم نکلا اسیر کا تن سے نکل گیا جھونکا نسیم کا جو ہیں سن سے نکل گیا (ناسخ)

سُن (ہ) صفت: (۱) بیہوش - سکتہ میں - بیحواس - بیخبر ؎

گلی میں اُس کی جب جاتا ہوں میں تب ایک نہ ایک چرچا
کچھ ایسا سُن کے آتا ہوں کہ بس اُن سے سُن آتا ہوں

(۲) بیحس و حرکت - بیحرکت (۳) چُپ چاپ - خاموش - گُنگ - صُم ؎

سُن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شبِ گور کی مانند ہماری راتیں

(۴) بر و اطراف - حذر (ہ) چھک مارا ہوا وہ شیشہ جس کی آب کھس گئی ہو ٭

سُن بہری (ہ) اسم مؤنث (ہندی): فالج - ارھنگ - سینگ - جھولا - کپ باٹے - رعشہ - لقوہ - بر و اطراف ٭

سُن کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) بیحس و حرکت کرنا ٭ اس قدر مارنا کہ جسم بالکل

سنا

لوتھ ہو جائے (۲) مرعوب کرنا - خاموش کرنا جیسے اُس کے کاٹ نے سب کو سُن کر دیا" (۳) چھک مارنا - شیشے کو گھس کر اُس کی آب کھونا ٭

سُن ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم: (۱) بیحس و حرکت ہو جانا - جھولا مار جانا - خدر ہو جانا (۲) ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہو جانا - خاموش ہو جانا - دھک سے رہ جانا - ہک ہک ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا

دیکھ تجھے دُوبھے غم کھاتے — سُن کے خبر ترے مری سُن ہو جاتے (سودا)
آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانے کی سُنائی — ہو جاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

(۲) مزے کے مارے مدہوش ہو جانا (۳) بُہوکا عالم ہو جانا ٭

سُنا (ع) اسم مؤنث: ایک درخت اور پودے اور اُس کے پتوں کا نام جو اکثر مسہل میں پڑتی ہے - ہندی میں اسے دھارکھتے ہیں عمدہ سُنا وہ ہے جو مکہ معظمہ یا اسکندریہ سے آتی ہے مزا جاً دوسرے درجہ میں حار اول میں یابس مفید امراضِ سوداوی دلغی و عرق النسا وغیرہ ٭

سُنانا (ہ) فعل متعدی (۱) گوش کرنا - کانوں سے آواز معلوم کرنا - کان دینا - کان لگانا - کان دھرنا - اصغا کرنا جیسے "سُن رے ڈھول بُہو کے بول" (۲) توجہ کرنا غور کرنا - متوجہ ہونا - دھیان لگانا ؎

خواب آرام میں ہمسایہ کو چین سے سونے کون سُنتا ہے پکار اُس شب بیدل اکیس کو (اسیر)

(۳) گالی کھانا - بُرا بھلا گوش زد کرنا ؎

چُپ کر دبس نہ کچھ منہ سے سُنو گے ناحق — کچھ سمجھا و مجھے حضرت سلامت ان نوں (مؤلف)

ایک کہو گے تو دس سُنو گے (فقرہ) (۴) مُقدر کی سماعت کرنا - شنوائی کرنا - فریاد کو پہنچنا ٭

سُنا اَن سُنا کرنا (ہ) فعل متعدی: کسی بات کو سُن کر ٹالنا - کان میں ڈال دینا - نگرانی کرنا ٭

سُناٹا (ہ) اسم مذکر: (۱) دریا کے چڑھاؤ کا شور ٭ زور کی ہوا یا بارش کے دُور سے آنے کی آواز ٭ پرند وغیرہ کے زور سے جانے کی آواز - باد و باراں کا شور و غُل ؎

جو پیر تیر کا سُنتا ہے ترے سناٹا — سنگیں جان نکل جاتے جاں کے تن سے (نصیر)

(۲) وہ صدائے وحشت ناک جس کے سُننے سے انسان خائف اور ترساں ہو - (۳) حیرت - سکتہ کا عالم - اچنبھ - اچرج - تحیر جیسے "وہ بیٹے کا مرنا سُن کر سناٹے میں رہ گئی" (۴) سُنسان - بُہو کا عالم - خاموشی - چُپ چاپ - شہر خموشان کا عالم جیسے "تمام شہر میں سناٹا ہو رہا ہے" ؎

نہیں معلوم کہاں ہے دلِ نالاں اپنا — آج کچھ کُوچۂ محبوب میں سناٹا ہے

(۵) خوف - وہشت - سہم ؎

سنا

دل کے ستاروں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا
یا بجاتے ہیں جو عورت میں مجھے گھر کے مزے

سناٹا آنا (ف) فعل لازم:- دم کا سا ہے ہو جانا۔ بک بک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ غشی کا عارضہ ہونا۔

سناٹا کھنچ جانا (ف) (۱) فعل لازم:- (۱) متحیر ہو جانا۔ حیرت میں ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بیحواس ہو جانا۔ مدہوش نہ رہنا (۲) دیوانہ سا ہونا۔ اکثر بول چال میں سناٹا کھنچ جانا ہے

سناٹوں میں یا **سناٹوں** (ف) ع ۱۲ فعل:- ظرف اندیشہ میں غم و فکر میں ؎

جن میں سبھی سے تھی سنساہٹ — انہیں سناٹوں میں جی چلا تھا (میر)

سناٹے سے برسنا (ف) فعل لازم:- زور سے برسنا۔ شدت سے برسنا۔ موسلا دھار پانی پڑنا۔ چھاجوں برسنا۔ زور شور سے پانی پڑنا ؎

کل تو سناٹے سے برساہی کیا ہے ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منہ کی لگی

سناٹے کا مینہ (ف) اسم مذکر:- زور شور کی بارش۔ دھڑلے کا مینہ۔

سناٹے کی ہوا (ف) اسم مؤنث:- زور کی ہوا۔ شدید ہوا۔ سناٹے کی ہوا آدمی جھکڑ کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی — ہو گئی جان اس کے سن غش (انشا)

سناٹے میں آجانا (ف) فعل لازم:- حیرت میں ہو جانا۔ بک وک ہو جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی سرک جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ سہم جانا۔

سناچاہنا (ف) فعل متعدی:- گالیاں کھانے یا برا بھلا سننے کا خواہش مند ہونا۔ برا بھلا سننے کو جی چاہنا۔ گالیاں کھانے کا ارادہ ہونا۔ بھوگ سے کو جی چاہنا ؎

جو کہتا ہوں اس سے کہ کس شوخ میرے — تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتا ہے (ناسخ)
نہیں اس سے کہتا ہوں کر بات کوئی — تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتے ہو (نسیم)

کیا سنا چاہے ہے اے معروف اس کے منہ سے کچھ
ہر گھڑی ہو سے پہ کیوں کرتا ہے تو تکرار چپ

(سنا چاہنا اور لفظ کچھ لازم و ملزوم ہیں اس کے بغیر یہ معنی نہیں ہو سکتے کیونکہ کچھ کا لفظ کسی بری اور نامناسب بات کی طرف اشارہ کرتا ہے)

سنار (ف) اسم مذکر:- سونے یعنی زر کو سندر بنانے اور مزین کرنے والا۔ زرگر۔ گنا پاتا بنانے والا۔ صواغ۔ سادہ کار جیسے "سنار اپنی ماں کی نتھ میں سے بھی چرا لیتا ہے"۔ "سنو چوٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی"۔

سنار کی کھٹائی اور درزی کے بند (ف) کہاوت:- یعنی سنار کو زیور کے کھٹائی میں ڈالنے کا ... ی کو بند لگانے کا حیلہ مدت تک ٹالنے کے واسطے کافی

سُنا

ہے نہایت جھوٹے اور بات بات میں دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

سُنار بٹا (ف) اسم مذکر:- وہ بازار یا محلہ جہاں بہت سے سُنار ہوں۔

سُناری (ف) اسم مؤنث:- (۱) پیشہ زرگری (۲) سُنار کی بیوی یا اس پیشہ والے کی عورت۔

سَناسی (ف) اسم مذکر:- دیکھو سنیاسی

سِنان (ف) اسم مؤنث:- انی۔ نیزہ نوک۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزہ۔ برچھا۔ برچھی ؎

کون ہے وہ کہ جو تجھ لگ تری خونخوار سے — کس کے سینے سے تری جاں یہ سناں پار نہ تھی (رند)

سُنانا (ف) فعل متعدی:- (۱) گوش زد کرنا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا ؎

گویا وہیں ہو الف یے لگتی ہیں سُنانے — کیا آنے ہو حضرت ہمیں قرآن پڑھانے (نظر حالت پیر بھی)

(۲) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ مطلع کرنا۔ خبردار کرنا جیسے ذرا اُن کو بھی سُنا دینا میں نالش کئے بغیر نہیں رہوں گا (۳) گالیاں دینا۔ بھوگ سُنانا۔ برا بھلا کہنا ؎

ایسی ہی بات تو کیا عمدہ برا ہو گے — ہم ایک نہیں کتنے تم لاکھ سُناتے ہو (میر)
خط میں مجھے قول تو سناتے ہیں ہزاروں — آخر یہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (داغ)
کہتا ہوں ایک میں تو سُناتے ہیں مجھ کو دس — (مصرعہ میر)

(۴) آواز کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑ خانی کرنا (۵) قاری بننا۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا (۶) کسی کے روبرو گانا خواہ پڑھنا۔

سُنانا (ف) فعل لازم:- (عوام) بے فکر ہو کر سونا۔ سونے میں لمبے لمبے سانس لینا جیسے "شام سے جو سنائے تو صبح کی خبر لائے"۔

سُنانی یا سُناؤنی (ف) اسم مؤنث:- خبر مرگ۔ موت کی خبر جو پردیس سے آئے (یہ پنجاب کا محاورہ تھا اب کل اردو میں سُناؤنی بولا جاتا ہے مگر اگلے شعرا نے سُنانی ہی باندھا ہے البتہ لکھنؤ میں اب بھی سُنانی مستعمل ہے چنانچہ حضرت برق نے فرمایا ہے

انتظار خط میں پہلے خط سے میں جانوں گی — نامہ بر آیا تو وہ لیکر سُنانی پھر گیا (برق)

سُنانی یا سُناؤنی آنا (ف) فعل لازم:- پردیس سے یا دوسری جگہ سے موت کی خبر آنا۔ خبر آنا۔ ؎

کتنے ہی کہ کتوب بھی ہے نصف ملاقات — بے چین ہرے اس کو خط اس کا اگر آوے
پر اپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ دل سے — تیری نہ سُنانی کہیں اے نامہ بر آوے

سُنانی یا سُناؤنی جانا (ف) فعل لازم:- پردیس سے موت کی خبر جانا۔ خبر مرگ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجی جانا ؎

یہ خواہش ہے میری تو مر جائے آتو — سُنانی بنی تیرے گھر جائے آتو (رنگین)

سنا

سُنائی یا سُنوائی (ہ) اسم مؤنث:- فریاد رسی پہنچ۔ سماعت۔ باریابی۔ دخل۔ سُنوائی جیسے واں کسی کی سُنوائی نہیں" مصرع غریبوں کی ہوتی ہے واں کب سُنائی ؂

سُنبُل (ع ف) اسم مذکر (۱) بروزن بُلبُل (ایک خوشبودار گھانس کا نام جسے ہندی میں بالچھڑ یا جٹا سی اور عربی میں ہلال الطیب کہتے ہیں تلی اسپرجاشتر ہے اکثر عطریات اور ٹائگری رنگ میں ڈالتے ہیں شعرا معشوقوں کی زُلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں خوشۂ گندم کے معنی میں بھی آتا ہے چُنانچہ اسے وحدت بڑھا کر سُنبلہ بھی کہتے ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ خاص سُنبل ایک اَور چیز ہے بالچھڑ اس کی ایک قسم ہے۔ خان آرزو نے ایک قسم کے پھول کا نام لکھا ہے وُہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک ایرانی کے پاس یہ پھول دیکھا اس کی گٹھی نرگس کی مانند تھی اور پھول نیلاہٹ لئے ہوئے تھا اُس میں کچھ سپیدگی اور خوشبو بھی تھی چنانچہ اس امر کی تصدیق برہان و کنسری سے بھی ہوتی ہے جو ایک معتبر اور مقبول کتاب ہے بعضوں نے ہنسراج کو بھی لکھا ہے گرعربی میں یہ معنی نہیں پائے جاتے لیکن زیادہ تر مشہور رائے غالب اسی پر ہے کہ بالچھڑ کو سُنبل کہتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں جاتے۔ شعرا سے اکثر نے مجھ سے خواہ مخواہ زیر صاحب سنا کر ذائع کئے جو صاحب دیوان اور مستند شاعر خیال کئے جاتے ہیں تعجب ہے کہ سُنبل بروزن بُلبُل کو بہت تازی موقوف کے ساتھ نہیں معلوم کس اُستاد کی تحقیق یا سند کے موافق باندھا یا لام گرایا ہے ؎

سُنبل گلشن میں کہہ رہا ہے — یکتا ہے وُہ زُلف گو دوتا ہے (وزیر)

لیکن گلزار نسیم نے صاف بُلبُل کے وزن پر داخل کیا ہے ؎

سُنبل مرا تازیانہ لانا — شمشاد انہیں سولی پر چڑھانا (نسیم)

(۲) ۱ہ:- منکھیا (سنا یہ عوام الناس نے ستم الفار سے سُنبل کر لیا ہے ورنہ اس معنی میں کسی لُغت والے نے نہیں لکھا چُنانچہ سُنبل کھا بھی اسی پر دلالت کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ طبیب جب بالچھڑ سے مُراد لیں گے تو سُنبل الطیب ضرور لکھیں گے واللہ اعلم بالصواب)

سُنبل الطیب (ع) اسم مؤنث:- بالچھڑ۔

سُنبل کھار (ا) اسم مذکر:- (عوام) دیکھو (ستم الفار)

سُنبلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) خوشہ۔ خوشہ گندم وجو وغیرہ۔ گیہوں یا جَو کی بال ؛ (۲) آسمان کے چھٹے بُرج یعنی کنیا اس کا نام ہوا ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہوا ہے جس کا داہنا نیچے کو لٹکا ہوا شمال و مغرب کی طرف اور پاؤں جنوب و مشرق کی جانب ہیں بایاں ہاتھ کونے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اُٹھا ہوا ہے چونکہ اس ہاتھ میں گیہوں کی بال بھی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے اگست کو اس میں سورج آیا کرتا ہے)

سُنبوسہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (سموسا)

سُنبہ (ف) اسم مذکر:- (از سنبیدن بمعنی سوراخ کردن) (۱) برما سوراخ کرنے کا اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے (۲) ۱ہ:- توپ میں بارود کی تھیلی یا گولہ ڈال کر

سنب

اوپر سے ٹھوکنے کا چوبی گز ؛

سُنبہ ٹھوکنا (ا) فعل متعدی:- (۱) توپ میں گز مارنا۔ توپ کے اندر تھیلی ڈال کر اُوپر سے گز مارنا (۲) بنگا ٹھوکنا۔ میخ مارنا ؛

سُنبھالا (ہ) اسم مذکر:- وُہ افاقہ جو بیماروں کو موت کے نزدیک معلوم ہوتا ہے جس کے سبب لوگ اُن کے تندرست ہو جانے کا گمان کرتے ہیں ؎

کہیں ہمارے بچت بھی ہوئے ہیں اچھے — دھوکے دیتا ہے طبیبوں کو سنبھالا میرا

تمہارا آنا ہے کے آنا اور مرض غم کا مر جانا — مری جاں فرق ہوتا ہے سنبھلتے میں سنبھالے میں (داغ)

سنبھالا لینا (ہ) فعل متعدی:- قریب مرگ بیمار کا مرض سے برائے نام افاقہ پانا۔ مرنے سے پہلے صحت کا نمایاں ہونا ؎

بیمار بچت نے لیا تیرے سنبھالا — لیکن وُہ سنبھالے سے سنبھل جانے نہ اچھا (ذوق)

سنبھالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ جیسے ڈولی پالکی سنبھالنا ؎

ہم بھی جا کر کوتھام لیں اگر کو سنبھالیں — تم تھم کے رخصت زلف چلیپا اٹھا لینا (داغ)

(۲) مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ ہاتھ پکڑنا۔ دستگیری کرنا۔ ساتھ دینا (۳) بگڑتی چیز کو درست کرنا۔ بگڑے کام کو بنانا (۴) نگہبانی کرنا۔ تیمارداری کرنا (۵) جانچنا۔ پرتال کرنا ؛ قابو میں کرنا۔ گرہ باندھنا۔ چوکس کرنا جیسے جو کہوں سنبھالنا" ؛ (۶) گرنے نہ دینا۔ ہاتھوں پر لینا۔ اُوپر ہی روکنا جیسے گرتی ہوئی چیز کو سنبھالنا" (۷) چارج لینا۔ قبضہ جھٹانا ؛ ہاتھ میں لینا ؛ تخت بٹھانا جیسے "اٹھاؤ میرا مقنع (گھونگٹ) میں گھر سنبھالوں اپنا" (۸) باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا جیسے "زبان سنبھال کر بولو ؎

زباں سنبھالو یہ نہ زور یاں غریبوں پر — خدا کسیکو کوئی دم صاحبی دیگام نہیں

(۹) اُٹھانا۔ سمیٹنا جیسے "دامن سنبھالنا۔ آنچل سنبھالنا" (۱۰) مرض کو بڑھنے نہ دینا۔ مرض کو روکے رکھنا (۱۱) تولنا۔ وار کرنے کو اُٹھانا جیسے "اٹھ سنبھالنا تلوار سنبھالنا" (۱۲) اُٹھانا۔ ہاتھ میں اُٹھانا۔ ہاتھ میں لینا جیسے لکڑی سنبھال کر چل دینے" (۱۳) قائم رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ انگیٹھا جیسے کارخانہ سنبھال لیا۔ گھر سنبھال لیا" (۱۴) گننا۔ شمار کرنا۔ گنتی کرنا جیسے روپے یا مہر سنبھالنا (سراگرم)

سنبھالو (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جس کے پتے آ[illegible] سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے دوا میں پڑتے [illegible] میں گرم اور خشک ؛

سُن بھجری (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) فالج۔ جو

سنبھل

سنبھل نے (ف) (محاورہ بے تکلفانہ) ہوش و حواس بجا کرنا۔ عقل ٹھکانے کرنا۔ (بازاری)

سنبھل سنبھل کر (ف) (تابع فعل) (۱) بچ بچا کر۔ تکلف سے جیسے سنبھل سنبھل کر بیٹھنا چلنا وغیرہ (۲) تحمل و تدبیر کر۔ دم لے لے کر۔ رفتہ رفتہ ؎

سنبھل سنبھل کے بڑھتا ہے کچھ اضطراب میں — الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا (داغ)

سنبھلنا یا سنبھل جانا (ف) (فعل لازم) (۱) ٹھہرنا۔ رکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا۔ رُکنا۔ قائم رہنا ؎

رتی بادو رکھا ہے بنا میں — ہزاروں بار سنبھلا ہوں گرا ہوں (مجمل)

(۲) خبردار ہونا۔ بچوکس ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا (۳) افاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا ؎

جب سے عیادت دل بیمار تم نے کی — اٹھ بیٹھتے ہیں آپ سے اتنا سنبھل گئے

(۴) پنپنا۔ تازہ ہونا۔ اُبھرنا۔ جان پڑنا۔ زوال سے بچنا۔ رونق پکڑنا بحال ہونا۔ (۵) درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راہ پر آنا۔ بگڑنے یا خراب ہونے سے بچنا۔ چلن درست ہونا (۶) اپنے کو پھسلنے یا گرنے سے بچانا۔ سانولا ہو جانا (۷) حالت ردی یا خراب سے افاقہ پانا ؎

دم لینے کی طاقت ہے بیمار محبت ہے — اتنا ہی مضمحل ہے جس کا سنبھل جانا (مومن)

(۸) دم لینا۔ سستانا۔ آرام لینا۔ ہوش میں آنا۔ حواسوں میں آنا (۹) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہاتھ میں آنا مٹھی میں آنا ؎ تخت میں آنا جیسے گھر سنبھلنا"۔ کام سنبھلنا" (۱۰) برداشت ہونا۔ اُٹھنا۔ سہارا ہونا جیسے بوجھ سنبھلنا لکڑی سنبھلنا" (۱۱) عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا ؎

اتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل — دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل (درد)

(۱۲) بچنا۔ محفوظ ہونا (۱۳) مستعد اور آمادہ ہونا ؎

سنبھلنے دے (ف) محاورہ:۔ دم لینے دے۔ فرصت لینے دے۔ دم لے

مہلت دے

ی کیا قیامت ہے

ہے ہم سے

سنبھلنا ہوش نہ لینے دینا۔ اوسان نہ آنے دینا۔

مہلت نہ دینا ؎

دھا کریں کریں پاؤں پہ اُن کے
ہے ہم سے سنبھلنے نہیں دیتے

سنت

سنبھلوانا (ف) محاورہ:۔ (۱) ہوش ٹھکانے کرنا۔ ہوش میں آنا۔ عقل بتانا۔ عقل کے اخن لو۔ یہ بات نہ کہو ؎ چیخو۔ رفو چکر ہو (۲) مستعد ہو۔ آمادہ ہو۔ سانولے ہو جاؤ کہ اب وار چلتا ہوں" ؎

سنپیات (س) اسم مذکر:۔ ایک مرض کا نام جس سے تمام جسم سردی کے باعث جکڑ جاتا ہے۔ یہ مرض بغم صفرا سودا کے بگڑ جانے سے پیدا ہو جاتا ہے ترکی دوش ؎

سُن پانا (ف) فعل متعدی:۔ سن لینا۔ خبر نکالنا۔ واقف ہو جانا۔ جان لینا ؎

بیٹا ہو اسی کے جو سن پائیں بھیجے — تھتے ہی اُس کے گھر میں پھر آجاویں بھیجے (نظیر)

سنپولیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سانپ کا بچہ (۲) سانپ کی تصغیر ؎

سنپیرا (ہ) اسم مذکر:۔ سانپ پالنے والا اور پکڑنے [illegible]

سنت (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سادھ [illegible] جوگی۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ پرہیزگار ؎ جیسے سب یا وہی [illegible] (۲) صفت:۔ دیندار۔ خدا پرست۔ صالح۔ متقی۔ دھرمی۔ ستی جتی ؎

سنت آدمی ہے (۱) محاورہ:۔ (ہندو) سیدھا سادا بھولا بھالا آدمی ہے۔ بڑا نیک اور مسکین آدمی ہے ؎

سُنّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ روش۔ عادت۔ دستور۔ طریق۔ رسم۔ (۲) فقہ اسلام:۔ وہ طریقہ جس پر پیغمبر خدا اور صحابہ خلفا نے عمل کیا ہو۔ قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم وہ بات جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو مگر اپنی عمر میں ایک آدھ بار قصداً ترک بھی کر دیا ہو نا کہ فرض نہ سمجھا جائے جیسے نماز فریضہ سے پیشتر کی سنتیں وغیرہ۔ حضرت صلعم کا وہ فعل جو اُن کے خصوصیتی فعل سے جُدا اور فرائض سے علاوہ ہو (۳) ختنہ مسلمانی ایک شرعی رسم جس کے موافق لڑکے کے عضو تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے ؎

سُنّت آبائی (ع) اسم مؤنث:۔ باپ دادا کی رسم۔ کل کی ریت مرجاد ؎

سُنّت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا ؎

سُنّت ہونا (ف) فعل لازم:۔ ختنہ ہونا۔ مسلمانی ہونا۔ رسم ختنہ کا ادا ہونا ؎

سنتا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گیڑی جو مار جانے کے بعد جیتنے والے سے لے کر پھر کھیلنا شروع کریں (اصل میں سنتی یعنی قائم مقام و بدلہ و عوضہ تھا) ؎

سنتا پہنانا (ف) فعل متعدی:۔ مارے ہوئے شخص کو ایک گیڑی کھیل جاری کرنے کے واسطے دینا ؎

سنتا پہنانا (ف) فعل لازم:۔ مارنے کے بعد گیڑی لینا ؎

سنتاپ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) چدت۔ تمازت

سنتاپ

(۲) دکھ - درد - کشٹ - مصیبت - عذاب - بپتا - آفت (۳) فکر - سوچ - چنتا +

سنتاپ دینا (ف) فعل متعدی: - کشٹ دینا - دکھ دینا - تکلیف دینا - عذاب دینا +

سنتاپی (س) صفت: - دکھی - مصیبت زدہ + آفت کا مارا - بلا رسیدہ +

سنتان (س) اسم مذکر: - (ہندو) اولاد - بال بچے - لڑکے بالے + نسل - ونس - کُٹم +

سنتراپا سنگتارا (ہ) اسم مذکر: - دیکھو (نگترا)

سنتری (انگلش) Sentry اسم مذکر: - پہرا دینے والا - سپاہی - پہرے دار - چوکیدار - پاسبان - پاسی +

سنتوش (س) اسم مذکر: - (ہندو) صبر - استقلال - قناعت - اطمینان - دل جمعی - تسلی - دھیرج - دھنا +

سنتوکھ (ہ) اسم مذکر: - (ہندو) دیکھو (سنتوش) +

سنتوکھ سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم: - صبر سے بیٹھنا - اطمینان کرنا - استقلال سے بیٹھنا - دھیرج رکھنا +

سنتوکھی (ہ) صفت: - (ہندو) قانع - صابر - مطمئن +

سنٹ (انگلش) Senate اسم مذکر: - مدبران ملک کی مجلس - واضعان قانون کی جماعت - کونسل - منتخب جماعت +

سنٹھی (ہ) اسم مؤنث: - پتلی شاخ - پتلی ٹہنی - چھجی - چھڑی - بید +

سنجاب (ف) اسم مذکر: - ایک چوہے سے بڑے جانور کا نام جس کی ملائم ریشم دار کھال کے پوستین بناتے ہیں یہ اکثر ترکستان سے آتا ہے +

سنجاف (ا) اسم مؤنث: - صحیح (ف - سنجاف) (۱) جھالر - کنارہ - کور - چوڑی اور آڑی گوٹ - حاشیہ - وہ کنارہ یا گوٹ جو پوشاک کے گرداگرد لگائیں (۲) (ا) اسم مذکر: - آدھا خہ آدھا سفید گھوڑا یا آدھا سبزہ آدھا سرخہ گھوڑا +

سنجاف لگانا (ا) فعل متعدی: - چوڑی گوٹ لگانا - حاشیہ لگانا - چوطرفہ کنارہ لگانا +

سنجاف لگنا (ا) فعل لازم: - گوٹ لگنا - حاشیہ لگنا - کنارہ لگنا ؎

دہن اوکی دل ہے کہ سنجاف لگے میری سر سے اگر قیس کی سر جل جائے (رشک)

سنجافی (ا) صفت: - (۱) کنارہ دار - حاشیہ دار - وہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہوئی ہو (۲) وہ گھوڑا جو آدھا سبزہ آدھا سرخہ ہو مگر سنجاف زیادہ بولتے ہیں +

سنجافی گنجا (ا) صفت: - (بازاری) وہ گنجا جس کے سر پر چاروں طرف گنج اور بیچ میں بال ہوں +

سند

سنجوگ (ہ) اسم مذکر: - (۱) میل ملاپ - دوستی - ملاقات ؎

لوگوں نے بہت چاہا کریں تو ہم ملیں پھر ہونا تھا پھیرا تر اسنجوگ زنا خی (لچھمی)

(۲) اتفاقی ملاقات - اتفاقی خوشی جیسے "تدی ناؤ سنجوگ کت اودھر کت لوگ" (۳) موقع - اتفاق (۴) قران السعدین - دو آدمیوں کی ملاقات - اتفاقی ملاقات ؎

میرے رب نے یہ دن دکھایا بنا بنی کا سنجوگ ملایا (گیت)

(۵) حادثہ - سانحہ - واقعہ - سماچار (۶) نصیب - بھاگ - قسمت - مقدوم +

سنجوگی (ہ) صفت (۱) ملا ہوا - جڑا ہوا - توام (۲) دوہرا پنجرا - دو حرفے ہوئے پنجرے جن میں ایک مادہ کے واسطے اور دوسرا نر کے واسطے ہوتا ہے - اس قسم کے پنجرے بیتر باز اکثر رکھتے ہیں +

سنجھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو) شام - مغرب - جھٹ پٹا + شام کی پوجا (اصل میں سندھیا संध्या تھا جس کے معنی سنسکرت میں شام و نماز مغرب کے ہیں +

سنجھا بتی کرنا (ہ) فعل متعدی: - (ہندو) شام کا چراغ جلانا - دیا بتی کرنا - چراغ جلانا +

سنجھا پھولنا (ہ) فعل لازم: - شفق پھولنا - شام کے وقت سرخی کا نمودار ہونا +

سنجھلا (ہ) صفت: - منجھلے سے چھوٹا - اول سے تیسرا جیسے "سنجھلا لڑکا منجھلا ماموں وغیرہ"

سنجھلی (ہ) صفت: - منجھلی سے چھوٹی - اول سے تیسری جیسے "سنجھلی لڑکی منجھلی پھپھی وغیرہ" +

سنجیدگی (ف) اسم مؤنث: - گمبھیرپن - بھاری بھرکم پن + وزن - وقعت - متانت +

سنجیدہ (ف) صفت: - (۱) موزوں - جچا ہوا - تلا ہوا (۲) ا: - قدر انداز - نشانہ باز - جانچ کر نشانہ لگانے والا ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہو گیا اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (داغ)

(۳) ا: - گمبھیر - بھاری بھرکم - متین - باوقعت - فہمیدہ - سلجھا ہوا - نپٹا ہوا - تجربکار + پرمغز - خاتمہ + ٹھیک - درست - باون تولے پاؤ رتی - نہایت عمدہ ؎

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے

سند (ع) اسم مؤنث: - تکیہ گاہ - پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز جیسے "کاؤچ وغیرہ"

(۲) بھروسا کرنے کی چیز - وثیقہ (۳) مناسبت - کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت کرنا - کسی چیز کا کسی چیز سے پشت بہ پشت منسوب ہونا (۴) ا: - ثبوت - نظیر - دلیل - تمثیل (۵) ا: - پروانہ کارگزاری - کارنامہ - پاس - ہمرشتہ - تصدیق نامہ (۶) ا: - وہ پروانہ یا فرمان جس

سند

استحقاق حاصل ہو۔ سرکاری جتلی (ف) ۱:۔ وثوق۔ اعتبار۔ اعتماد۔ ساکھ پتریٹ (ف) ۲:۔ تملک۔ قبالہ۔ نوشتہ۔ بکستم (ع) ۱:۔ اجازت نامہ (۲) گواہی نامہ شہادت نامہ (۱) صفت:۔ مانی ہوئی۔ تسلیم شدہ۔ قابلِ اعتماد معتمد معتبر ؎

جنوں کی ڈاڑھی ہے اُن کی تو بات واہی ہے
جو ڈاڑھی منڈے ہیں اُن کی سند گواہی ہے

سند جاننا (۱) فعل متعدی:۔ صحیح جاننا۔ اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا ٭

سند دینا (۱) فعل متعدی:۔ ثبوت دینا۔ نظیر دینا۔ گواہی ہم پہنچانا ٭

سندکارگزاری (۱) اسم مؤنث:۔ فکری یا خدمت کا سرٹیفکیٹ۔ انعام یا وزیت کی چٹھی ٭

سند گردانا (۱) فعل متعدی:۔ بھروسا کرنا۔ یقین کرنا ٭ نظیر سمجھنا۔ دلیل جاننا۔ ثبوت خیال کرنا۔ تمسک گردانا ٭

سند لانا (۱) فعل متعدی:۔ نظیر لانا۔ تمثیل دینا۔ مثال دینا۔ ثبوت ہم پہنچانا۔ دلیل لانا۔ دوسرے کا قول نقل کرنا۔ گواہی دینا ٭

سند لیاقت یا فضیلت (ع) اسم مؤنث:۔ ہنر یا علمیت کا سرٹیفکیٹ ٭ صافی نامہ۔ نیک نامی یا نیک چلنی کی شہادت ٭

سند مانگنا (۱) فعل متعدی:۔ ثبوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا ٭

سندِ معافی (ع) اسم مؤنث:۔ وہ پتہ یا سرکاری فرمان جس سے کسی زمین کے خراج کی معافی ثابت ہو۔ جاگیر کی سند۔ لاخراجئے زمین کا حکم ٭

سندِ وراثت (ع) اسم مؤنث:۔ وارث تسلیم ہونے کا ثبوت۔ وراثت نامہ مصدقہ سرکار ٭

سند ہے (۱) محاورہ:۔ درست ہے۔ قابلِ تسلیم ہے۔ تمسک گردانے کے لائق ہے۔ نظیر دینے کے قابل ہے ؎

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیویں عارف زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے (عارف)

سندیافتہ (ع ۔ ف) صفت:۔ پاس شدہ ٭ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکیٹ ہو۔ اجازت یافتہ ٭

سنداً (ع) تابع فعل ہ۔ از روئے سند۔ تنبیلاً۔ نظیراً۔ بطور تمثیل ٭

سندان (ف) اسم مؤنث:۔ اہرن۔ گھن۔ نہائی۔ وہ آہنی مربع قطعہ جس پر ہتھوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں ٭

سُندر (ہ) صفت:۔ (ہندو) ملوک۔ خوبصورت۔ حسین۔ صاحبِ جمال۔ جمیل۔ خوش نما ٭

سنڈ

سُندر تائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) خوبصورتی۔ خوش نمائی۔ ملوک پن ٭

سُندرَس (ہ) اسم مذکر:۔ (صحیح فارسی سندروس بروزن مجہول) ایک قسم کے زرد رنگ کے گوند کا نام جسے پکا کر وارنش بناتے ہیں اس کی دھونی سفید بواسیر ہے اس میں اور کُندر میں صرف اتنا فرق ہے کہ کُندر کو توڑنے سے بُوسے مصطگی پیدا ہوتی ہے اور اس سے ناگوار بُو نکلتی ہے۔ فارسی والوں نے رنگ سُرخ کو بھی لکھا ہے ٭

سُندری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جھیلہ۔ شکیلا۔ خوبصورت عورت (۲) ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں (۳) ستار کے وہ حلقے جن کے موافق ٹھاٹ درست کیا جاتا ہے۔ سُر کے کھلنے اور اُتار چڑھاؤ کرنے کے پردے ٭

سِندُور یا سیندُور (ہ) اسم مذکر:۔ ایک سُرخ رنگ کی دھات کا نام جسے ہندو عورتیں اکثر مانگ میں بھرتی ہیں اور اس کے کھانے سے آدمی کی آواز میٹھی جاتی ہے ٭ پرسنج۔ اسرنج۔ اینگر۔ شنگرف۔ شنجرف۔ مزاجاً معتدل الحرارت ٭

سِندُور کھلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ شنجرف کھلا کر آواز بند کرنا۔ زبان بند کرنا ٭

سِندُوریا (ہ) صفت:۔ سُرخ۔ لال سیندور کے رنگ کا۔ شنگرفی جیسے "سندوریا آم"۔ وہ آم جس کا گودہ سُرخ ہو ٭

سِندھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سمندر۔ بحر۔ قلزم۔ ساگر۔ دریا (۲) ہند کے ایک دیس کا نام جو دریائے سندھ یا اٹک سے سیراب ہوتا ہے (۳) ایک جھیروں راگ کی اگنی کا نام جو رات دن میں گائی جاتی ہے (۴) دریائے اٹک۔ اٹک۔ اباسین (ہ) ہاتھی کا مد ٭

سِندھارا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (ساونی نمبر ۳) ٭

سَندھیا (س) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو سنجا۔ دن اور رات کے ملنے کا وقت (۲) صبح۔ دوپہر اور شام کی پوجا ٭

سَندیسا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) پیغام۔ سماچار۔ خبر (۲) مژدہ۔ نوید۔ بشارت۔ خوشخبری ٭

سَندیہ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) شک۔ شُبہ۔ گمان (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ غم۔ دغدغہ ٭

سندیہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ غم و فکر کرنا ٭

سنڈ (ہ) صفت:۔ سانڈ کا مخفف۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ موٹا۔ زور آور مضبوط۔ ہٹ پٹ۔ ہٹا کٹا۔ چوپڑ دتا۔ خنگرا۔ توانا۔ تگڑا ٭

سنڈا (ہ) صفت:۔ دیکھو (سنڈ) مردِ فربہ اندام۔ جوانِ قوی ہیکل۔ سخت بازو۔ زور آور ؎

سنڈ

چاہے گرچہ نیچ سے تو وہ سنڈا توڑ ڈالے سپہر کا انڈا (انشا)

سنڈاس (ہ) اسم مذکر:- وہ طہارت خانہ یا پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا بول و براز نیچے آکر گرے اور باہر سے بھنگیوں کے کھڑکی کھول کر نکالے یا وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کا مکان گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو (اس کا مادہ سینیدہ یعنی نقب معلوم ہوتا ہے) ✦

سنڈاسی (ہ) اسم مؤنث:- سنسی - آگ کے اُوپر سے پتیلی بٹلوئی وغیرہ اُتارنے کا دستپناہ ✦

سنڈا مُسنڈا (ہ) صفت:- موٹا تازہ - بہت موٹا - چوڑا چکلا - جنگرا - ہٹا کٹا - زور آور - توانا ✦

سنڈ مُسنڈ (ہ) صفت:- (عو) دیکھو سنڈا مسنڈا)

سنڈی (ہ) صفت:- سُنڈنی - سوئی تازی - فربہ اندام - ہتنی کٹنی ✦ لحیم شحیم عورت ✦

سنڈیکیٹ (انگلش) Syndicate اسم مؤنث:- منتظمانِ مدارس کی جماعت ✦

سنسا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) سندیہ - فکر - اندیشہ - تردّد ✦

سنسار (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) دُنیا - جہان - عالمِ سفلی - جگت - کائنات (۲) پرتھوی - دُنیا کے لوگ جیسے "سو دے سنسار جاگے پاک پروردگار" ✦

سُنسان (ہ) صفت:- (۱) ویران - اُجاڑ - غیر آباد - ویرانہ - خرابہ - وہ جگہ جہاں آدمی کی بُو تک نہو - ہُو کا مکان ✪

وہ سُنسان جنگل وہ نورِ سحر وہ بّراق ساحر طرف دشت و بر (میر حسن)
یہ خانۂ دل جیسا سُنسان نظر آیا بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے (داغ)

(۲) خاموش - چپ چاپ - سُوتا - خالی - ریتا ✦ اُداس ✪

خوب سے رو آج ہم سُنسان آنکھوں کو مجھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھ کر (ذوق)
ٹوٹتا ہوں دیکھ کر دل بے آرزو کو میں سُنسان گھر کیوں نہ ہو مہمان تو گیا (داغ)
کیا حضرتِ موسیٰ کہیں کہہ کو سدھارے سُنسان ہے گھر کس لئے کیوں آج ہے دربند (مومن)
سُنسان ہے کیا ہجر میں کاشانۂ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۳) ڈراؤنا - خوفناک - بھیانک - مہیب ✪

یہ گھر سُنسان کیوں اُس بن لگے ہے کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے (انشا)

سُنسان پڑا رہنا (ہ) فعل لازم:- اُجاڑ اور غیر آباد رہنا ✦ سُونا رہنا - اُداس رہنا چہل پہل نہ ہونا ✪

دُنیا سے نہ جا بے قدم یار ہمارا سُنسان ہے میخانہ کسی کا (مؤلف)

سنس

سُنسان کرنا (ہ) فعل متعدی:- اُجاڑنا - ویران کرنا - غیر آباد کرنا - بے آدم و بے پرند بنانا ✦ سُونا کرنا - خالی کرنا - اُداس کرنا ✪

باغ سُنسان نکلیاں کو پکڑ کر صیاد بعدِ مدت ہوئے ہیں مُرغ خوش الحاں پیدا (آتش)

سُنسان ہونا (ہ) فعل لازم:- اُجڑ جانا - ویران ہونا ✦ سُونا ہونا - خالی ہونا - اُداس ہونا - آدمیوں یا دیگر حیوانات کا نہ رہنا ✪

سُنسان مثل مار نے غربت بے لکھنو شاید کہ تاریخ آج وطن سے نکل گیا (ناسخ)

سنسکرت (س) اسم مؤنث:- یہ لفظ سنس - کرت سے مرکب ہے - اوّل کے معنی پاک و مُقدّس دوم بمعنی کرتا یعنی پاک صاف یا مُقدّس کی ہوئی زبان - (۱) اچھی طرح سے آراستہ کیا ہوا - مُزیّن - آراستہ - مُقدّس - عُمدہ - فائق - افضل - صاف - مُصفّا - وہ پاک اور مُقدّس زبان جسے ہندو لوگ دیوتاؤں کی بھاکا خیال کرتے ہیں - دیوبانی دیوناؤں کی بولی - وہ زبان جس میں ہندوؤں کے دیوشاستر لکھے ہوئے ہیں ✦ مکمل اور پوری زبان (۲) زبان ساختہ مصنوعی زبان ✦

سنسنانا (ہ) فعل لازم:- (۱) سرسرانا - سن سن کرنا - جھنجھنانا - سائیں سائیں کرنا - (۲) ضعف یا نقاہت کے باعث ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے دل گھبرائے اور عالمِ غش طاری ہوتا ہوا معلوم دے - مُرچھا گت میں آنا - غش میں آنا غوطہ میں آنا - سکتے کا عالم ہونا ✪

سنسنا جاتا ہے جی اپنا دوگانا اُس گھڑی
گھر کے جانے کو منگاتی جس گھڑی ڈولی ہے تُو (انشا)

(۳) کانپنا - تھرّانا - ڈگمگانا ✪

کبھی سو جاتے ہیں گر سنسناتے گاہ تھرّاتے
ترے کوچے میں پائے رہروانِ کیا کیا پھسلتے ہیں (انشا)

(۴) کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز - زناٹے سے جانا جیسے جعفر زٹلی نے لکھا ہے "یک گشت سنسناتی و دندناتی و پھنپھناتی اگر نہ بھدم اندرون چھاتی لگیدہ بودے" ✦

سنسناہٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سرسراہٹ - وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے خواہ پانی کے کھولنے میں نکلے (۲) مُرچھا گت - وہ کیفیت جو ضعف طاری ہونے کے وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں میں نمایاں ہوتی ہے - عالمِ غشی - حالتِ سکتہ - علامتِ ضعف یا ناتوانی کے آثار کا ظہور ✪

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ انہیں تنکوں میں جی چلا

سنس

سنسنی (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (سنسناہٹ) ۔

سنسنی پھوٹنا } فعل لازم - ضعف کی کیفیت کا طاری ہونا یا موت کی حالت
سنسنیاں پھوٹنا } (ا) چھانا - بدن سنسنانا - جی کانپنا - کپکپی چھوٹنا ۔

سنسی (ا) اسم مؤنث :- ایک اوزار کا نام جس سے لوہا یا سنار گرم دھات کو آگ کے کندے سے پکڑ کر ہلاتے اور اس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں - ایک قسم کا زنبور ۔

سنسے (س) اسم مذکر :- (ہندی) شک و شبہ ۔ خوف و اندیشہ ۔

سنسیک (ا) اسم مذکر :- رینٹ - ناک کی غلاظت ۔

سنسیک (ا) اسم مذکر :- (لکھنؤ) خبط - سودا - مالیخولیا - جنون ۔

سنسکارا ہوا (ا) صفت :- اشارہ کیا ہوا - بھگایا ہوا - لگایا ہوا - اُبھارا ہوا - اُکسایا ہوا

آج بزم خوباں پر اصرار ہے ہر دم تمہیں آنے ہو کیا جانے تم کس کے سنکارے ہوئے (میر)

سنکار دینا (ا) فعل متعدی (مع) :- آنکھ مار دینا - اشارہ کر دینا - سین مارنا - اکسا دینا - اُبھار دینا - بھگا دینا - پیچھے لگا دینا ۔

سنکار آنکھ میں کھیل کے یوں مار دیا کر عمزے ہیں ملاپن کو سنکار دبا کر (میر)

سنکارنا (ا) فعل متعدی :- (۱) سین مارنا - آنکھ مارنا - اشارہ کرنا ۔

شاید مرے میں آتا ہے ہنستا ہوا وہ گل سنکارتی ہے غنچوں کو بار بار کچھ (امانت)

(۲) اُکسانا - اُبھارنا - بھگانا - پیچھے لگانا ۔ سرکرانا ۔

سنکٹ (ا) اسم مذکر ہندو) :- (۱) بپتا - بپت - مصیبت - شامت - آفت - بلا (۲) دیکھو (سکٹ)

سنکٹ چوتھ (ا) اسم مذکر :- دیکھو (سکٹ چوتھ) ۔

سنکٹ میٹنا (ا) فعل متعدی :- مصیبت دور کرنا - آفت ٹالنا - دکھ درد دور کرنا ۔

سنکر (ا) اسم مذکر :- (پورب) میوہ فروش - مکھانی ۔

سنکرانت (ا) اسم مؤنث :- (۱) تحویل آفتاب کا دن - سورج کے نئے گھر میں آنے کا دن - سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کا روز - پہلی تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ جیسا کہ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ادا کیا جاتا ہے ۔

سنکل (ا) اسم مؤنث :- (ہندو) زنجیر - کنڈی ۔

سنکلا آنے (ا) اسم مذکر :- (دلال) ایک روپیہ دو آنے ۔

سنکلی (ا) اسم مؤنث :- (ہندو) چاندی کا توڑا یا زنجیر جو ہندو لوگ کنٹھ گلے میں ڈالتے ہیں ۔

سنکلپ (س) اسم مذکر :- (۱) منت - نیت - بیم - منورت - کامنا -

سنگ

(۲) دان پن - خیر خیرات - للہ ۔ وقف ۔

سنکلپ برت (س) اسم مذکر :- وہ دان جو برہمن کو برت رکھنے میں دیا جائے وہ پن جو برہمن کو کیا جائے ۔

سنکلپ کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) منت ماننا - نذر ماننا - نیت کرنا - عہد کرنا (۲) پن کرنا - دان دینا - خیرات کرنا - للہ دینا (۳) وقف کرنا - خدا کے نام پر چھوڑ دینا - کرشن ارپن کرنا (۴) ہبہ کرنا - نام نہاد کرنا - دے جانا - دے ڈالنا - نام لکھ دینا ۔

سنکنا (ا) فعل متعدی :- ناک سے رینٹ (غلاظت) نکالنا - ناک صاف کرنا - پھنکنا ۔

سنکنو (ا) اسم مؤنث :- (مع) وہ عورت جو دیوار یا پردے کے پیچھے بیٹھ کر خواہ مخواہ کھڑی ہو کر اوروں کی باتیں سنے - آجکل دہلی میں سُلکا کہتے ہیں ۔

سنکوچ (س) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) شرم - حیا - حجاب - لحاظ (۲) ہچکچاہٹ - اندیشہ - وہم - وسواس - شک و شبہ (۳) افسوس - ملولا - دریغ ۔

سنکونا (انگلش) Cinchona اسم مؤنث :- ایک درخت کا نام جس کی چھال سے کونین Quinine داغ بخار دوا نکلتی ہے ۔ دیسی کونین - کلکتہ کی بنی ہوئی کونین جو اس سے دوسرے درجہ پر اور ارزاں ہے ۔

سنکھ (ا) اسم مذکر :- (۱) گھونگا - خرخرہ کلان - ناقوس - کنوڑا - بڑی کوڑی جسے ہندو لوگ اکثر دیوتاؤں - خواہ مُردے کے آگے یا جنگ میں بجاتے اور اُس کی آواز گدھے کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (۲) سو پدم کی تعداد یا شمار سولاکھ کروڑ (۳) زیور - حلیہ - گہنا ۔

سنکھ بجانا (ا) فعل متعدی :- (۱) ناقوس بجانا - نرسنگا بجانا - بگل بجانا - ترئی بجانا (۲) دوالا نکالنا ۔

سنکھنی (ا) اسم مؤنث :- کوک شاستر کے موافق عورتوں کی تقسیم میں سے وہ قسم جن کے بال لمبے قد دراز جسم متوسط مزاج چڑچڑا خواہش نفسانی پر زیادہ مائل ہوں ۔

سنکھیا (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کانی زہر - سم الفار - سنبل کھار ۔

سنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) پتھر - پتھر (۲) وزن - بوجھ - گرانی (۳) تمکین - وقار ۔

سنگ آستاں (ف) اسم مذکر :- دہلیز کا پتھر - سنگ در - سرحد ۔

اُس سنگ آستاں پہ جبیں نیاز ہے وہ ذرا بھی جا نماز ہے اور یہ نماز ہے (ذوق)

سنگ اسود (ف + ع) اسم مذکر :- وہ سیاہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں چسپاں ہے جس کی [illegible] سمیدہ ہے یہ پتھر جنت سے

سنگ

گیا اور حقیقت میں ایک نورانی جسم ہے اُس کو مس کرنا یا تعزیہ کا بوسہ دینا گناہوں کے دُور ہونے کا باعث ہے۔ یہ افعال تعظیمًا کئے جاتے ہیں نہ عبادتًا کیونکہ افعال عبادت سوائے معبودِ حقیقی کے غیر کے لئے بجالانے اسلام میں کفر اور حرام ہیں ؎

سنگِ اسود ہے حرم میں مجھے ڈر ہے واعظ
کہیں پڑ جائے نہ بُنیادِ صنم خانے کی

در جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود اے زاہد
کہ ہم بھی چُوم کر اُس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے

سنگ آمد سخت آمد (ف) مثل ا۔ یہ مشکل کام چار و ناچار کرنا ہی پڑا۔ مشکل پڑی اور ایسی مشکل پڑی کہ کہنے ہی نہ بنی گی ۔

سنگِ آہن رُبا (ا) اسم مذکر۔ مقناطیس۔ چمک پتھر۔ لوہا اُٹھانے والا پتھر ۔

سنگِ باسی (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (باسی نمبر ۲) ۔

سنگِ بصری (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا اور ادویات میں کام آتا ہے ۔

سنگِ پارس (ف ۔ ہ) اسم مذکر۔ جواہر الحکیم۔ دیکھو (پارس پتھر) ۔

(جو اشخاص کو زمانۂ سلف میں سونا اور چاندی بنانے کے پرتذویر منکر رواج دیتے تھے اور اس عبث خیال میں ہمیشہ مستغرق رہتے تھے اور اپنے آپ کو کیمیاگر کہلواتے تھے اُن کی یہ لے بھی کل قسم کے ذرات مرکب ہیں اور اُن کی مہین بھینی زمین میں سونے ہی کے اجزا شامل ہیں جب کو جب طرح طرح کی کثافتوں سے جن سے یہ میل آلود ہوتی ہے پاک وصاف کیا جاتا ہے تو فلزات سونے کی صفات اختیار کرتے ہیں اُن کا یہ قول تھا کہ کل فلزات پر جب سنگ پارس کا عمل ہوتا ہے تو یہ سونے و چاندی میں منقلب ہو جاتے ہیں اور سنگ پارس کی بابت اِن کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا یرقان ہے کہ جس کی شکل پتھر میں منقلب ہے اور اس کی مادہ بھی ہے جس وقت سے کہ خالق ارض وسمانے اُن کا باہم اتفاق کیا ہے تب سے اس کی مادہ اس کے جسم میں فرطِ محبت سے ایسی لپٹ گئی ہے کہ اسی کے جسم کا حصہ بن گئی ہے۔ بعض کیمیاگر یہ بیان کرتے ہیں کہ اس پتھر کی ترکیب میں گندھک و پارہ شامل ہیں اور گندھک کو تو یہ لوگ ماربوس یعنے خاوند اور پارہ کو اُنثر یعنے جورو کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بعض کیمیاگر سنگ پارس کی اہمیت یہ بیان کرتے تھے کہ یہ ایک سُرخ رنگ کا سفوف ہے جس کی بو نرالی و عجیب ہوتی ہے۔ اِس پتھر کے تیار کرنے کا طریق جو ان دھوکا بازوں نے اختیار کیا ہوا تھا یہ تھا کہ کیمیاگروں والے پردہ پارہ میں فیلسون والے یا دریا سونا کو شریک کر کے جب کٹھالی میں آگ پر رکھا کرتے تھے تو اُن کے باہم شریک ہو جانے سے

سنگ

ایک مرکب پیدا ہو جاتا تھا جو اول تو ایک سیاہ رنگ کی چیز بن جاتا تھا اور بعد اس کے اس کی شکل ایک سفید جسم کی ہو جاتی تھی اور جب مدت تک کٹھالی میں آگ کی آنچ پر رہتا تھا اور نہایت گرم ہو جاتا تھا تو اس کا رنگ زرد ہو جاتا تھا۔ اور آخر الامر یہ نہایت سُرخ رنگ اختیار کرتا تھا۔ سنگ پارس کے تیار کرنے کی مندرجہ بالا طریق سے صاف صاف یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی ضرور شامل کیا جاتا ہوگا اور جب اُس کو پگھلے ہوئے مُرب یا ارزیز میں شریک کر کے شستہ و صاف کیا جاتا ہوگا تو کل چاندی و سونا جو کہ اس مُنہ میں اول ہی سے موجود ہوتا ہوگا پاک وصاف ہو کر پیدا ہو جاتا ہوگا اور اس ہی مُنہ کو یہ دغاباز کیمیاگر سونا یا چاندی بنانے کے استعمال میں لاتے ہوں گے اور بھولا کر یہ دھوکا دیتے ہوں گے کہ ہمارے پاس سنگ پارس موجود ہے اور اسی کے لگانے سے فلان فلز سونے میں منقلب ہو گئی ہے۔ لیکن یہ لوگ جو خود اس مزعومہ کو تیار کرتے تھے اپنے دلوں میں تو ضرور قائل ہوں گے کہ یہ ہماری دھوکے بازی ہے اور جس چیز کو کہ ہم سنگ پارس کے نام سے مشہور کرتے ہیں اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی کی ایک کثیر مقدار ہم نے خود شامل کی ہوئی ہے اگرچہ اس امر کو تو یہ لوگ برابر صدیوں تک سچ مانتے رہے کہ دُنیا میں سنگ پارس موجود ہے مگر کسی شخص نے یہ دعوے نہ کیا کہ میرے پاس بھی یہ پتھر موجود ہے ہر ایک کیمیاگر یہی کہتا رہا کہ فلاں شخص کے پاس یہ پتھر ضرور موجود ہوگا مروجہ یقین کا یہ یقین تھا کہ جس کا دوسرا نام تصدیقات و فرمانہ کی کتب میں فرانزبیکن مشہور ہے کہ سنگ پارس دنیا میں موجود ہے ۔ اور ارنالدي ویلنوبہ کہا کرتا تھا کہ سنگ پارس کا بڑھانا میرے قبضہ قدرت میں ہے میں جب چاہتا ہوں اس کو بڑھا سکتا ہوں **هنري ششم** نے ۱۴۵۲ء میں سنگ پارس کے دریافت کرنے کے لئے لوگوں کو تعیین کیا اور ان کو شاہی سندات اکسپتنیں عطا کیں۔ بادشاہ کا منشا یہ تھا کہ سنگ پارس سے سونا و چاندی بنا کر سلطنت کے قرضہ کو سونے و چاندی سے ادا کیا جاوے۔ بادشاہ کی طرف سے اس باب میں بہت کوشش ہوئی مگر سونا نہ بن سکا اگرچہ بادشاہ نے کوچہ ہال حال مقام کالطن ہوس میں سونا و چاندی بنانے کی غرض سے ایک بھٹی بھی تیار کرا دی تھی ایک مشہور و معروف کیمیاگر مسمی مرفلی نے ۱۵۵۲ء میں اپنی تصانیف میں اس پتھر کے دریافت کرنے کے لئے بارہ طریقے تحریر کئے تھے جن کا اُس نے نام بارہ ابواب رکھا تھا۔ اور سونا و چاندی بنانے میں اُس نے بہت خاک چھانی مگر آخر کار مایوس ہو گیا۔ اور اپنی تباہ و تلف زندگی پر بہت تاسف و افسوس کھایا اور تمام لوگوں سے اس امر کی التجا کی کہ یہ ہی تصانیف و کتب کہ جو جھوٹ و لغویات سے بھری ہوئی ہیں جلا دینا مناسب ہے بلکہ جرمن کے ایک مجاہد مسمی باسل ولنطا کی یہ رائے تھی کہ کل فلزات کی ترکیب میں

حجر

حجر الفلاسفہ اور یہ مرکب ہے اور یہی اجزا ہیں جو سنگ پارس کی ترکیب میں لیے جاتے ہیں۔ کارنیلوس اغرفا سنگ پارس کی تلاش میں فرانس کے کیمیاگروں کے ساتھ شریک ہوا اور اسی دھن خیال میں اپنی کل دولت کو برباد کر دیا اور نہایت مفلس ہو کر عین عالم شباب میں مر گیا۔ فرانسسکوس نے بھی اس پتھر کی تلاش میں بہت خاک چھانی اور دولت برباد کی اور اغرفا ہی کی طرح عین جوانی میں کنگال ہو گیا۔ مرادی اور کیلی نے بھی سنگ پارس کی تلاش میں پتھروں کے پتھر کھود ڈالے مگر سنگ پارس کا کچھ سراغ نہ ملا۔ بوحیل اور سر اسحاق نیوٹن نے بھی سونا اور چاندی بنانے کی غرض سے باہم شراکت اختیار کی اور اس مطلب کے پورا کرنے کے لئے ایک کمپنی مقام لنڈن میں قائم کی لیف نوز مقام نرمبرگ باغ میں سنگ پارس کی تلاش میں جرمن کے اُس فرقہ کے حکما کے ساتھ شریک ہوا جو روسی کوشین کے نام سے مشہور تھے برخان جو علم کیمیا کا مشہور و معروف عالم تھا سونے اور چاندی کے سنگ پارس کے عمل سے بن جانے کے باب میں چند نظریات پیش کرتا ہے اور ہم کو یقین دلاتا ہے کہ سنگ پارس کے دنیا میں موجود ہونے میں کچھ شک نہیں لانا چاہیے مگر یہ نظریات جو برخان نے پیش کی ہیں ایسی ہیں جو کیمیاگروں کے محض دغا و فریب سے بھری ہوئی ہیں جو کہ وہ فریب کر اس باب میں ان لوگوں کی طرف سے عمل میں آتا تھا وہ یہ تھا کہ کٹھالی میں سونے کا ٹکڑا اول کسی نہ کسی حیلہ سے پوشیدہ طور پر ڈال دیتے تھے۔ اور جب کٹھالی میں یہ موجود پایا جاتا تھا تو یہ دعوے کرتے تھے کہ یہ سونا سنگ پارس کے عمل سے بنایا گیا ہے۔

اور تلخ قسم کی جعلسازی و دغابازی تھی جو اس باب میں کیمیاگر لوگ اپنے عمل میں لاتے تھے۔ بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے یہ جعلسازی عمل میں آتی تھی کہ کٹھالی کی حقیقی و اصلی تہ پر سونا یا چاندی چھپا کر اس پر ایک اور جعلی تہ جما دیتے تھے اور جب اس کٹھالی کو آگ پر رکھا جاتا تھا تو آگ کی حرارت سے اوپر کی جعلی تہ پیدا پگھل کر نظر سے غائب ہو جاتا تھا اور حقیقی تہ نیچے سے عمل آتی تھی جس پر سونا یا چاندی موجود پایا جاتا تھا بعض اوقات یہ لوگ اس قسم کی دھوکے بازی سے لوگوں کو کیمیاگری کے ہنر سے قائل کرتے تھے کہ پتھر کے کوئلوں میں ایک طرف سے سوراخ نکال کر ان میں کسی قدر سونا یا چاندی کو بھر دیتے تھے اور ان سوراخوں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب یہ کوئلے آگ کی بھٹی میں رکھے جاتے تھے تو آگ کی گرمی سے ان کا موم پگھل جاتا تھا اور سونا چاندی ان میں سے نکل کر بھٹی میں موجود پایا جاتا تھا۔ بعض کیمیاگر آگ سلگانے کے کوئلے اس قسم کے تیار کرتے تھے جو اندر سے خالی اور کھوکھلے ہوتے تھے اور اُن میں کسی قدر سونا یا چاندی بھر کر ان کے سروں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب کٹھالی کو جو آگ پر رکھی ہوئی ہوتی تھی ان پھندوں سے

سنگ

بلایا جاتا تھا تو موم جو ان کے سروں پر لگا ہوا ہوتا تھا آگ کی حرارت سے پگھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی کٹھالی میں داخل ہو جاتا تھا۔ عام طریق جو کیمیاگروں نے لوگوں کو اپنے ہنر دانستادی کے دکھلانے کے لئے اختیار کیا ہوا تھا وہ یہ تھا کہ یہ لوگ لوہے کی کیلوں کو ایک سیال چیز میں ڈال دیتے تھے اور جب کیلوں کو اس سیال چیز سے باہر نکالا جاتا تھا تو ان کا نصف حصہ سونے میں منقلب پایا جاتا تھا۔ ان کیلوں کے نصف حصہ کے سونے میں منقلب ہو جانے میں حکمت عملی یہ ہوتی تھی کہ ان کا نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا اور نصف لوہے کا بنایا جاتا تھا اور وہ نصف حصہ جو سونے سے بنا ہوا ہوتا تھا تنگ کو عوام الناس کی نظروں سے چھپانے کی غرض سے اس چیز کو لگایا جاتا تھا پس جب کیلیں اس سیال چیز میں ڈالی جاتی تھیں تو اس کی تاثیر سے وہ غیر چیز جو سونے کا رنگ چھپا ہوا ہوتا تھا سونے پر سے اُتر جاتی تھی اور اُن کا نصف سونے کا چھپا ہوا حصہ اوپر نہایت چمک تک کے ساتھ نمودار ہو جاتا تھا اور جو یہ یقین تھا کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے دس لاکھ حصے ایک شریف قسم کی فلز میں منقلب ہو سکتے ہیں اور سر ہمفرڈ ڈول کی یہ رائے تھی کہ اس پتھر کی تاثیر سے ایک رذیل فلز کے کروڑ ہا حصے سونے یا چاندی میں منقلب ہو سکتے ہیں مگر بائسل ولنطائن کا یہ قول ہے کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے ستر حصے سونے میں منقلب ہو سکتے ہیں اور ڈاکٹر فرانیس جو سب سے اخیر کیمیاگر ہے یہ بیان کرتا ہے کہ اس پتھر کے عمل سے ایک رذیل قسم کے فلز کے فقط تیس یا بیاسی حصے سونا یا چاندی میں بدل سکتے ہیں عباری صاحب کے وقت میں مقام وللطن میں جیبز نامی ایک بڑا کیمیاگر رہتا تھا اس شخص نے اپنی کل دولت و مال سنگ پارس ہی کی تلاش میں ضائع کر دیا تھا عباری صاحب کا یہ بیان ہے کہ جب یہ شخص مرا تو اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اس کی رصدگاہ میں دو یا تین انڈوں کے چھلکوں سے بھرے ہوئے ٹوکرے موجود پائے تھے جن کی بابت عباری صاحب کہتے تھے کہ مجھے خیال ہے کہ جیبز اپنے عین حیات میں یہ کہا کرتا تھا کہ ان چھلکوں میں سنگ پارس کے اعلیٰ اجزا موجود ہیں عاش صول جو حالات سلف کا ایک بڑا محقق عالم گذرا ہے یہ بیان کرتا ہے کہ ۱۶۵۲ء میں فادر بیک ہوس نے مجھ کو سنگ پارس کے اصلی اجزا سے مطلع کیا اور مجھ سے یہ وصیت کی کہ میں اس بات کو کسی پر ظاہر نہ کروں لیڈی میری اور طلی مطلع اپنے خط مورخہ جنوری ۱۶۵۲ء میں یہ لکھتی ہیں کہ مقام ویانا میں الحال کوئی کیمیاگر موجود ہیں سنگ پارس کے خیال میں کل لوگ مستغرق ہیں اور اس کی تلاش بڑی سرگرمی کے ساتھ کی جاتی ہے اور جو شخص علوم الناس کی نسبت زیادہ علم و لیاقت رکھتے ہیں اُن کے سروں سے مذہبی تعصب و دینی حرارت و جوش کا جن اُتر گیا ہے اور کیمیاگری کے توہمات باطلہ کا دیو اس کا جانشین ہوا ہے۔ اس کیمیاگری کے جنون اور دیوانے پہلے ہی سے ہزارہا خاندان تباہ کر دیئے ہیں اور کرنی تو نگر و دھنہ آخر شخص عمل سے ایسا نظر آتا ہے جس نے ایک ایک کیمیاگر نوکر رکھ لیا ہو بلکہ شہنشاہ وقت کا خویش حال ہے کہ وہ بھی کیمس

سنگ

کی اس حماقت و جہالت کا در پردہ معاون ہے اور مخالف نہیں اگرچہ ظاہر میں نو وہ لوگوں کو اس سے باز رکھنے کا دم بھرتا ہے۔ اگرچہ کیمیاگری کے اس قدیم طریق کو آجکل فریب دکر کا دام خیال کیا جاتا ہے۔ مگر اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ نوع انسان کو اس سے چند ایسے فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کا بغیر اس کے حاصل کرنا مشکل تھا۔ ان کیمیاگروں کی کتب کے مطالعہ سے ہم لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحقیقات و مشاہدہ کیا چیز ہے اور ان سے کیا فوائد و نتائج حاصل ہوتے ہیں اگرچہ ان لوگوں کے خیالات صحیح نہیں تھے اور ان میں سے اکثر محض فریبی و دغا باز تھے اور اپنے ذاتی فوائد کے لئے بھلا کو اپنے دام تزویر میں پھانستے تھے مگر اس میں کچھ شک نہیں کہ ان میں بعض ایسے اولوالعزم و لیاقت اشخاص بھی موجود تھے جن کی تحقیقات اعلیٰ درجہ کی اور نہایت مفید تھی یہی لوگ تھے جنہوں نے نہایت محنت و جانفشانی سے علم التحقیقات والمشاہدات اور جدید علم کیمیا کی بنیاد ڈالی۔ مثلاً فراسلسوس رہیمنداولی۔ غلابر۔ فراٹربیکن۔ باسل ولنطاین وغیرہ علم طبابت و فن کیمیا و دواسازی میں انہوں نے اعلیٰ تحقیقات کی جن کے سبب سے اس ترقی یافتہ زمانہ میں بھی ان کے نام نہایت عزت و تعظیم کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔ سرطامس برلعون کیمیاگری کے اس سے بھی پُرتزویر فن کو جدید علم کیمیا کا مہد خیال کرتے ہیں) ٭

سنگ پشت (ف) اسم مذکر:۔ کچھوا۔ سلحفاۃ ٭

سنگ تراش (ف) اسم مذکر:۔ پتھر کاٹنے اور پتھر کا کام بنانے والا ٭

سنگ تراشی (ف) اسم مؤنث:۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بت سازی۔ بت تراشی ٭

سنگِ جراحت (ف + ع) اسم مذکر:۔ حجر الاعرابی۔ سیل کھری۔ سرکودلا۔ ایک سفید نہایت چکنے مزاجی یا بس پتھر کا نام جو زخم کے واسطے نہایت مفید ہے ٭

سنگ خارا (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سخت نیلگوں پتھر۔ سنگ خلوہ ٭

سنگدل (ف) صفت:۔ پتھر کی چھاتی والا۔ سخت دل۔ قسی القلب۔ بیرحم۔ سنگین دل۔ کٹھور ٭

سنگدانہ (ف) اسم مذکر:۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نگلا کرتے ہیں۔ اور نہایت سخت بشکل قرص ہوتا ہے ٭

سنگِ راہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ پتھر جو راستہ میں پڑا ہوا آنے جانے والوں کا تکلیف دہ ہو۔ ٹھوکر (۲) سدِ راہ۔ مانع۔ مزاحم ؎

بے لطف تیرے کیوں کر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگِ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک

سنگ ریزہ (ف) اسم مذکر:۔ کنکر۔ چھن۔ روڑی۔ بجری ٭

سنگ سار (ف) اسم مذکر:۔ پتھراؤ ٭ وہ شرعی سزا جو آدمی کو وقوع زنا پر بشرطیکہ چار عینی گواہ متفق اللفظ بلاشبہ دخول مملکہ غیر پر شہادت دیں یا فاعل خود مقر ہو اس میں آدمی کو تا بہ کمر زمین میں گاڑ کر سر پر پتھر مارتے اور اسی طرح اس کا کام تمام کر دیتے ہیں اس قسم کی سزا اکثر لوطی یا مخنثوں کو بھی ہوا کرتی ہے (یہ لفظ سنگ بمعنی پتھر اور سار بمعنی سر سے مرکب ہے)

سنگسار کرنا (۱) فعل متعدی:۔ پتھر مار کر کام تمام کرنا۔ کنکر وغیرہ پھینک کر اوپر سے پتھر کی بوچھاڑ کرنا ؎

جو کہ جاتے ہیں بت خانہ سے کبھی اٹھ کر تو سنگسار میں سنگِ راہ کا بنتے
وہ بت شیریں ادا کرتا ہے مجھ کو سنگسار یہ شکر پارے برستے ہیں کہ پتھر نہیں (ناسخ)

سنگسار ہونا (۱) فعل لازم:۔ پتھروں سے مارا جانا۔ زمین میں گاڑ کر اوپر سے پتھر برسائے جانا۔ پتھر لگایا جانا ؎

نہ وحشی ہوں نہ کوئی نخل بیوہ دار ہوں میں
یہ کیا سبب ہے جو اے چرخ سنگسار ہوں میں

سنگساری (ف) اسم مؤنث:۔ سنگباری۔ وہ سزا جو آدمی کو زمین میں گاڑ کر اوپر سے پتھر پھینک کر پتھراؤ سے دی جائے ؎

سنگساری کی سزا ہوش میں بھی ہے باقی بیٹھتا ہوں میں سدا نخل ثمردار تلے (عارف)

سنگ ساز (ف) اسم مذکر:۔ پتھر بنانے یا درست کرنے والا۔ مصلح سنگ۔ وہ شخص جو چھاپہ کے پتھر کو درست کرتا اور اس کی غلطیاں الٹے حرفوں میں بناتا ہے ٭

سنگِ سُرخ (ف) اسم مذکر:۔ لال پتھر۔ رُھدی پتھر ٭

سنگ سُرمہ (ف) اسم مذکر:۔ سُرمہ کی ڈلی کحل۔ توتیا۔ وہ سیاہ چمکدار پتھر جسے پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں ٭

سنگِ سُلیمانی (ف + ع) اسم مذکر:۔ سلیمانی سنگ جو اکثر دو رنگا یا زنار دار ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید پتھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں ٭

سنگِ سماق (ف + ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت سخت سفید پتھر۔ بعض لوگوں نے نرم بھی لکھا ہے ٭

سنگِ سینہ (ف) صفت:۔ چھاتی کا پتھر۔ ناگوار طبع۔ گراں خاطر۔ بارِ دل تھے اغیار سنگ سینے کے اب تو کچھ دیکھ ہم کو ملتے ہیں (میر)

سنگِ شجر یا شجری (ف + ع) اسم مؤنث (ایک قسم کا شجردار پتھر جو اکثر دریا خواہ سمندر کے اندر سے نکلتا ہے اصل میں یہ سنگ کی قسم میں سے ہے جو آکاب کے باعث

سنگ

دفعت کا عکس پڑنے سے اپنے میں وہی صورت پیدا کر لیتا ہے اس قسم کے پتھر اکثر دریائے نربدا اور ماہس ندی میں سے جو شہر بڑودے کے قریب ہے بہت نکلا کرتے ہیں لوگ اس کے عکس چھریاں وغیرہ تراش کر نہایت عمدہ بناتے ہیں اکثر عقیق سے مشابہ ہوتے ہیں مگر فارسی لغات والوں نے لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا سرجان یعنی مونگا یا جو البحر ہے جو سمندر یا دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے چنانچہ امام غزالی وغیرہ نے اسے نبات و حجار کے درمیان لکھا ہے یعنی دونوں میں شامل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنگ شجر عقیق شجر کے خلاف ہے جس میں درختوں کے نقش منقوش ہوتے ہیں) ۔

سنگ شوئی (ف) اسم مؤنث :- چاول یا دال میں پانی ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر پتھا نکال کر عورتیں اسی موقع پر پیشتر کو بولتی ہیں مگر صحیح سنگ شور کرنا ہے ۔

سنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) سنگستان - وہ جگہ جو پتھریلی اور پہاڑی ہو نیز وہ مقام جہاں سنگین جگہ اور سنگین مکان ہوں (۲) ر صفت :- سخت مشکل - دشوار جیسے سنگلاخ زمین میں ٹھوکر کھانا ۔

سنگ لرزاں (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچکدار چیز - اس کی بڑی بڑی سلیں گوالیار وغیرہ کی طرف سے آتی ہیں اور اکثر عجائب خانوں میں موجود ہیں ۔

سنگ لوح (ف + ع) اسم مذکر - (۱) سنگ سر تربت - تختی - وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مردہ کا حال یا کوئی متبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں ؎

لذا یہ اضطراب ہے میرے مزار — جو سنگ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا (رند)

(۲) بعض لوگ تعویذ قبر کو بھی کہہ دیتے ہیں ۔

سنگ ماہی (ف) اسم مذکر - سنگ سرماہی - وہ سخت و سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا اور سنگ گردہ و درد گردہ کے واسطے نہایت مفید ہے ۔

سنگ مثانہ (ف + ع) اسم مذکر - پتھری جو آدمی کی مثانہ میں ہوتی ہے ۔

سنگ مرمر (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید پتھر جو نہایت ملائم اور بعضا نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتا ہے - عربی میں صرف مرمر کہتے ہیں - سنگ رخام - الباسٹر ۔

سنگ مزار (ف + ع) اسم مذکر :- سنگ تربت - سنگ سر مزار - قبر کی لوح قبر کی تختی - دیکھو (سنگ لوح)

سنگ مقناطیس (ف + ع) اسم مذکر :- دیکھو (سنگ آہن ربا) اول درجہ میں چار دوم میں پانچ ۔

سنگ موسیٰ (ف + ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا سیاہ خوش نما پتھر ۔

سنگ پشب (ف - معرب پیشم) اسم مذکر :- ایک قسم کا سبزی مائل قیمتی پتھر کا نام جسے اکثر ہندو دل کے واسطے پیتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں بلکہ بچوں کی آفت سے بچنے کے واسطے بہت خوب لکھا ہے ۔

سنگ (ہ) تابع فعل :- (ہندو) (۱) ہمراہ - بالاجمال مع واکٹھا - یک بخت (۲) اسم مذکر :- ساتھ - صحبت - رفاقت - ہمراہی - "بات چھوڑا جاتا ہے سنگ نہیں چھوڑا جاتا"

سنگ جانا (ہ) فعل لازم :- ساتھ چلنا - رفاقت کرنا - ہمرکاب ہونا ۔

سنگ چلنا (ہ) فعل لازم :- ساتھ جانا - رفاقت کرنا - ساتھ دینا ہمراہی کرنا ۔

تجدیے پران کا یا کیسے روئی
میں جانا میرے سنگ چلے گی یا کا رن مل مل دھوئی (رکاب گنج)
تجدیے پران کا یا کیسے روئی

سنگ چھوٹنا (ہ) فعل لازم :- ساتھ چھوٹنا - مفارقت ہونا - جدائی ہونا - علیحدگی ہوتا ؎

کیسے کروں ری موری آلی ری بالم روٹھو جائے
جنم جنم کو سنگ چھوٹو جائے بالم روٹھو جائے

سنگ چھوڑنا (ہ) فعل لازم متعدی :- ساتھ چھوڑنا - ترک رفاقت کرنا - دشمنی ترک کرنا جیسے "منہ موڑنا ۔

سنگ سونا (ہ) فعل لازم :- ساتھ سونا - ایک بستر یا ایک پلنگ پر سونا ہم بستر ہونا - جیسے "سنگ سوئی تو لاج کیا" ۔

سنگ لگ لینا (ہ) فعل لازم :- ساتھ ہو لینا - پیچھے ہو لینا - بن کہے یا بن بلائے ہمراہ ہو جانا ۔

سنگ لینا (ہ) فعل لازم :- ہمراہ لینا - ساتھ لینا ۔

سنگاتی یا سنگھاتی (ہ) اسم مذکر :- (دگنوار) ساتھی - رفیق - ہمراہی - یار - جلیس ہم صحبت - ہمنشین جیسے "بہت سنگھاتی ہیں تین جو روبیٹا آپ" ۔

سنگار (ہ) اسم مذکر :- آراستگی - بناؤ - تزئین - کنگھی چوٹی - مانگ پٹی - آرائش - سجاوٹ - زیب و زینت - لباس - حلیہ - زیور - ہر صفت ۔

سنگار دان (ا) اسم مذکر :- وہ ظرف جس میں عورتیں سامان آرائش یعنی کنگھی - سرمہ - مسی - آئینہ وغیرہ رکھتی ہیں - مقابہ ۔

سنگار کرنا (ہ) فعل متعدی :- بنا سنورنا - کنگھی چوٹی کرنا - مانگ پٹی کرنا - آرائش کرنا ۔

سنگار میز (ا) اسم مؤنث :- صاحب لوگوں کی وہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے - کنگھی چوٹی کی میز ۔

سنگارنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) بنانا - سنوارنا - آراستہ کرنا - مزین کرنا ۔

سنگ

سنگت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہمرہی۔ معیت۔ رفاقت (۲) شرکت۔ مشارکت۔ ساجھا (۳) صحبت۔ ساتھ جیسے "سنگت بھلی نہ ساجھ کی اور کیا گندی کی باس" (کہاوت)

(۴) ہم صحبت۔ ہم جلیس۔ ہمنشین پاس بیٹھنے اُٹھنے والا (۵) رنڈی کے ساتھ کے لوگ۔ سازندے۔ ڈوم ڈھاڑی۔ سماجی۔ سپیرائی (۶) ٹولی۔ منڈلی۔ جتھا۔ جماعت۔ گروہ۔ فرقہ۔ قافلہ۔ زمرہ۔ جُٹ۔ جیسے "سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی" (کہاوت)

(۷) ڈیرہ۔ خانقاہ۔ صومعہ۔ دھرم شالا۔ استھل۔ مٹھ (۸) عورتوں کی ٹولی۔ عورتوں کی منڈلی ؛

سنگت کرنا (ہ) فعل متعدی :- رفاقت کرنا۔ میل ملاپ کرنا۔ دوستی پیدا کرنا ساتھ دینا ؛

ایک نار دکھیت میں ہری اندر سب لوہو سے بھری
جو کوئی واسے سنگت کرے اپنا ہاتھ لوہو سے بھرے (رحیم)

سنگترا (پرتگال) اسم مذکر :- (۱) سنترا۔ رنگترا۔ کولا۔ نارنج۔ بڑی اور میٹھی نارنگی۔ محمد شاہ نے خوش رنگی کے باعث اس کا نام رنگترا رکھ دیا (۲) تشبیہاً :- گول اور چھوٹی چھاتیاں ؛

سنگتی (ہ) اسم مذکر :- رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی ؛

سنگتیا (ہ) اسم مذکر :- سفردا۔ سفر دائی۔ سازندہ۔ وہ شخص جو رقاصہ کے ساتھ رہے ؛

سنگر (ف) اسم مذکر :- دُھس۔ وہ دیوار یا پشتہ خواہ پتھروں کا پارہ جو فوج کا پناہ کے واسطے لشکر کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں۔ مراد اً کھائی۔ خندق۔ ردمہ ؛ مورچہ ؛

خط جو نکلا تو اٹھی آئینۂ رُخ سے نقاب — زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا (بحر)

سنگرام (س) اسم مذکر :- (دونوں میں) جنگ و جدل۔ جدھ۔ رن ؛

تُلسی ان میں جو جنا ایک گھڑی کا کام — نت اٹھ مرے سے جو جنا بھرا کھنڈے سنگرام (دوہا)

سنگرنا (ہ) فعل لازم :- (پورب) بنانا سنورنا۔ آراستہ ہونا سجنا ؛

سنگرینی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) مدھیمی۔ اجیرن۔ گرانی۔ ثقالت سوء ہضمی ؛

سنگلن (ہ) اسم مؤنث :- خفیہ خبر۔ پوشیدہ خبر۔ کسی بات کی بُو باس۔ خبر اڑتی بھید۔ بھاؤ۔ کنوئی ؛

اری جان لبوں پر سے سوئے گوش آئی — کاہے کے تئیں کی سنگن کچھ بھی یاں پائی (میر تقی)

سنگ

سنگن بانا (ہ) فعل متعدی :- بھید لگانا۔ سُراغ لگانا کسی کی راز کی بات کا پتا لگانا ؛

سنگن لینا (ہ) فعل متعدی :- بھید بھاؤ لینا۔ خفیہ راز دریافت کرنا۔ کنکھیاں لینا ؛

سنگنوا لینا (ہ) فعل متعدی :- جمع کر لینا۔ سکیڑ لینا۔ ٹہلا کر لینا ؛ قابو میں کر لینا ؛ ہتیا لینا۔ قبضہ کر لینا ؛ مار رکھنا۔ ٹھور رکھنا۔ سنبھال لینا۔ ترتیب سے لگا لینا ؛ لوٹ گھسوٹ لینا ؛

سنگوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھونسنا۔ جمع کرنا۔ اکھٹا کرنا۔ سمیٹنا۔ سکیڑنا۔ ٹہلا کرنا (۲) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ قبضہ کرانا تحت بٹھانا (۳) ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے لگانا جیسے "سب چیزوں کو سنگوا دو" (۴) چھین لینا۔ مار لینا۔ اُتروا لینا۔ غصب کر لینا جیسے "چوروں نے کپڑے سنگوا لئے" راج سنگوا لینا۔ اسباب سنگوا لینا (۵) مار ڈالنا قتل کروا لینا (۶) لوٹ لینا ؛

سنگوٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھا دیتے ہیں (۲) سینگ بنا ہوا۔ متصلقہ ؛

سنگھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) شیر۔ اسد۔ غضنفر۔ کیشری۔ ایک نہایت زبردست درندے کا نام جو بن میں ہاکرتا ہے (۲) برج اسد۔ آسمان کا پانچواں برج۔ پانچویں راس (۳) جینیوں کا جھنڈا (۴) بضم ناڑی (ہ) سکھوں چھتریوں اور راجپوتوں کا عام خطاب۔ بعض منہ بولے نام کا ایک جزو (۶) چاندی خواہ سونے کا ایک زیور جو رتھ کے بیلوں کے ماتھے پر قلادہ معلّٰی میں لگایا جایا کرتا تھا (۷) ہندوؤں باہمی عزت کا خطاب جیسے "آپ نے سنگھ جی کہو سنگھ جی کہاں گئے تھے" (۸) صفت :- زور آور۔ بہادر (۹) دیوی کا رتھ ؛

سنگھ جی (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھتریوں خواہ راجپوتوں اور سکھوں کا خطاب (۲) اینٹھو خان۔ اکڑ باز (۳) من موجی۔ لہری ؛

سنگھار (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (سنگار)

سنگھاڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کھونٹا کانٹے دار جھاڑ جو اکثر جوہڑوں میں ہوتا اور اس کا پھول گل نیلوفر کہلاتا ہے (۲) ہموسہ مثلث بکھونٹا سموسے کی طرح تلتا ہوا دال ؛ (۳) ولال :- تین روپے ؛

سنگھاڑا مچھلی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی مچھلی جس کے اوپر سنگھاڑے سے مشابہ کانٹے سے کھٹکے ہوتے ہیں ؛

سنگھاسن یا سنگاسن (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مرکب از سنگھ + آسن (۱) شاہی تخت سریر۔ راج گدی (۲) ایک ہندی کتاب کا نام ہے۔ سنگھاسن بتیسی کہتے ہیں اس میں راجہ بھوج اور اُن تیس پتلیوں کا ذکر ہے جو ایک تخت کے ساتھ زمین کے اندر سے نکلی تھیں ؛

سنگھاسن پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی :- تخت نشین کرنا۔ راج گدی نشین بنانا۔ شاہی تخت پر بٹھانا۔ گدی پر بٹھانا ؛

سنگھانا (ہ) فعل متعدی :- بو یا بدن کا ہر وہ حصہ جس کے ذریعہ سے شخص کی ناک میں کسی خوشبو وغیرہ کو سنگھنی (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) ساتھی۔ ہمراہی۔ رفیق ؛ مددگار (سنگاتی زیادہ بولتے ہیں) قسم کا ریشمی سوتی کپڑا جو بنارس یا مرزا پور وغیرہ کی طرف گلبدن کی طرح بنایا جاتا ہے۔

سنگ

سنگیا (ہندی) ا ہم مؤنث (سنسکرت سنگم) (۱) ہمراہ (۲) ہمتھیار ۔ محاورہ (۳) سنگ دیرتک کی ہتھی ۔

سنگین ف صفت ۔ (۱) منسوب بہ سنگ ۔ پتھر کا بنا ہوا پتھر کی مانند (۲) بھاری ۔ وزنی گراں

بوجھل (۳) سخت مضبوط ۔ ہتھوار جیسے کٹار ۔ تیر یا جیسے کلابتون کا سنگین سیدھا (۴) ٹھوس ۔ نگرام (۱) اسم مؤنث ۔ ایک کنارہ پہلو بتیا جو کاٹ سہنے کے وقت بندوق پر چڑھا لیتے ہیں اس کو کریں سانگی لوگ تو شہ کہتے ہیں ۔ سنگین کی بابت منشی سجن سنگھ بھی اپنے قاموس میں سرنیزہ کہتے ہیں ۔

کلابت تیری مرد کہ پشت سے پھرا سنگین گر اسے بُت نوخواہ میں لگیں

(۲) ۔ مضبوط ۔ ٹھوک کر بُنا ہوا کپڑا ۔ (۳) سخت ۔

سنگین جُرم ف ع اسم مؤنث ۔ بھاری قصور ۔ وہ جرم یا گناہ جو سخت سزا کے قابل ہو ۔

سنگین جمعبندی ف ع اسم مؤنث ۔ بھاری لگان سخت اگواری جو زمینداروں پر لگائی جائے ۔

سنگین دل (ف) صفت ۔ سخت دل ۔ بے رحم ۔ کٹھور ۔ نردئی ۔

جسے کیوں کر ہاتھ آئے کوئی پیکر سے یارانا وہ سنگیں دل ہے موم اس کو پرایا دل ہے یونانا (ناسخ)

سنگین سزا ف (اسم مؤنث) ۔ سزا سخت ۔ بھاری سزا ۔

سنگینی ف اسم مؤنث ۔ ہتھواری مضبوطی سختی ۔ گرانی ۔ وزن ۔ ٹھوس پن ۔ گاڑھا پن ۔

سنگھ (ا) صفت ۔ (۱) ہٹنے یا ٹالنے کو روکنے والا ۔ ہٹنہ روکنہ ۔ بالمواجہ ۔ **سنگھ کھانا** ۔

سنگھ صفت شعر اُن نے جس گھڑی ہو کر اتا سے کہنے میداں میں کارزار (سودا)

(۲) شہادت ۔ گواہی (اہل ہنود جو اس لفظ کو سنگھ خیال کرتے ہیں یہ اُن کی غلطی ہے کیونکہ ہندی اور سنسکرت میں لفظ سنگھ کے واسطے آتا ہے جیسے فارسی میں ضد یا ستیز و آویزش کے معنی ساتھ یا ہم ۔ برابر کے آتے ہیں جیسے سنگت یعنی قربت کے ساتھ ۔ سنان حربت کے ساتھ سنگھ معنی گھ کے مقابل الواجہ ۔ ہمسر ۔ ہم آویزش وغیرہ) ۔

سنگھ کرنا (فعل متعدی) ۔ سامنے کرنا ۔ حاضر کرنا ۔ موجود کرنا ۔ پیش کرنا ۔

سنگھ ہونا (فعل لازم) ۔ سامنے ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ آگے آنا ۔ روبرو آنا ۔ مقابلے پر آنا ۔

مُنہ آگر سنگھ ہو جیسے کچھ کہہ گئے بُلبلو کتنے ہی غنچے را ز دل تر کر گئے (میر درد)

سنگھ پر گریں نے مجھ کو ہاے میں دیکھوں ہوں کہ جب سنگھ ہو تم آنکھیں لڑاؤ گے تو کیا ہوگا (جرأت)

سنگھ ٹھاکر (ا) کھاے سنگھ کے سے ۔ سنگھ کے سے کام ۔ سنگھ کے سے سنگھ ۔ جیسی نہ دیکھی ہوے (پہیلی ڈھال کی)

سُنسنانا (فعل متعدی) ۔ (دیکھو سُننا) ۔

سَنسَن سَن (ا) اسم مؤنث ۔ ہوا کے چلنے یا پانی کے کھنچنے کی آواز ۔ سرسراہٹ ۔ سنسناہٹ ۔ جھنجھناہٹ ۔

سُنوار (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) بگاڑ کا نقیض ۔ بجاوٹ ۔ سدھی ۔ اصلاح ۔ ترمیم جیسے مارنے پیٹنے سے سنوار ہوا ہی کرتی ہیں ہوتی (۲) نحو ۔ مار ۔ پھٹکار ۔ لعنت جیسے تجھے خدا کی سنوار" ۔

ٹھیرو کوہے علی کی سنوار قہر ہے وہ اُسے نبی کی مار (رنگین)

سُنوارنا متعدی ۔ (۱) درست کرنا ٹھیک کرنا مرمت کرنا اصلاح دینا (۲) ترتیب سے لگانا ۔ بگاڑنا (۳) آراستہ کرنا بجانا (۴) نیت دینا ۔ زیبندہ بنانا (۵) سدھانا ۔ مُہذب

سنہ

بنانا ۔ رام کرنا ۔ پیچھے سے بجانا (۶) بنانا ۔ پورا کرنا جیسے بگڑی کو سنوارنا" ۔ کام سنوارنا ۔

سنورنا (فعل لازم) ۔ (۱) بگڑے کا نقیض ۔ درست ہونا ٹھیک بننا ۔ مرمت ہونا اصلاح پانا (۲) بجنا ۔ آراستہ ہونا (۳) ترتیب سے لگنا ۔ مرتب ہونا (۴) سدھرنا چال چلن درست ہونا ۔ بنا ۔ پورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ۔

سنوتوسی (ا) محاورہ ۔ ٹھیرو ۔ صبر کرو ۔ تھموڑ ۔

نہ رکو ہم کو یہ کہکر کہ ہاں سنوتوسی وصال میں ہے ستم یہ او اسنوتوسی (مومن)

(۲) خیال کرو ۔ بھلا سوچو تو ۔ کیا یہ بات ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں ۔

چلو بھی حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو مریض عشق کو ہوگی شفا سنوتوسی

بائے بیٹھے ہو سوتی جو انکے روبرو تم ہوا ہے کیا تم سید بھلا سنوتوسی (مؤلف)

(۳) مانو تو ۔ مان تو جاؤ ۔

یونہیں لڑائی میں چلنے لگی نسیم سحر اٹھو بھی سو رہیں اے دلربا سنوتوسی (مؤلف)

(۴) کان تو لگاؤ ۔ ذرا دھیان تو کرو ۔

جو نکاح خواہ ہے ہم سے جو میں تو کہتے ہیں ہوم یہ کیسے پاؤں کی آئی صدا سنوتوسی (مؤلف)

سنہ (ع) اسم مذکر ۔ سال ۔ برس ۔ سمت ۔

سنہ جلوس (ع) اسم مذکر ۔ کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا برس ۔ جیسے ہماری ملکہ معظمہ قیصر ہند کا سنہ جلوس ۱۵ سنہ ہے اور اب ان کو تخت پر بیٹھے ہوے ۶۰ برس ہوئے ۔ گیا اجکل ملکہ معظمہ کا ساٹھواں جلوسی سنہ ہے ۔ (وقت طبع فرہنگ)

سنہ رواں (ع ف) اسم مذکر ۔ موجودہ سال ۔ (امسال) ۔

سنہ عیسوی (ع) اسم مذکر ۔ وہ شمسی برس جسکا حساب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے زمانہ سے شروع ہوا ہے ۔ انگریزی سال جسکے مہینے تفصیل ذیل ہیں ۔ جنوری ۳۱ یوم ۔ فروری ۲۸ یوم ۔ مارچ ۳۱ یوم ۔ اپریل ۳۰ یوم ۔ مئی ۳۱ یوم ۔ جون ۳۰ یوم ۔ جولائی ۳۱ یوم ۔ اگست ۳۱ یوم ۔ ستمبر ۳۰ یوم ۔ اکتوبر ۳۱ یوم ۔ نومبر ۳۰ یوم ۔ دسمبر ۳۱ یوم ۔

(فروری کے مہینے میں ہر چار سال کے بعد ایک دن بڑھایا جاتا ہے جسے کبیسہ کہتے ہیں ۔ جب انگریزی سنہ پورے چار پر تقسیم ہو جائیں تو جان لو کہ اب کے برس فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا ہوگا چونکہ ہر سال چوتھائی روز کا فرق رہتا ہے اس سبب سے چوتھے برس پورا دن لگا دیتے ہیں ۔ جسکا بیان ہم نے سال فصلی کے نوٹ میں مفصل لکھا ہے)

سنہ فصلی (ع) اسم مذکر ۔ وہ برس جس میں سایہ کے موافق حساب کیا جاتا ہے یہ سن جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے وقت سے شروع ہوا ہے ۔ جس کی تفصیل سال فصلی میں دی گئی ہے ۔

سنہ ہجری (ع) اسم مذکر ۔ سال محمدی ۔ یعنی وہ قمری سال جو حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ

سنہ

آلہ وصحابہ وسلم کے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا۔

(اس سنہ کی ابتدا یوں ہوئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ابی موسیٰ اشعری حاکم یمن نے حضرت ممدوح کو ایک نامہ لکھا کہ آپ کے جو خطوط میرے پاس آتے ہیں اُن پر کوئی تاریخ نہیں ہوتی جس کے سبب اکثر اوقات مغالطہ پڑتا ہے کہ پہلا خط کونسا اور دوسرا کونسا ہے علاوہ اسکے جو وقت اسکے آنے میں صرف ہوتا ہے اُسکا پتہ بھی خط سے نہیں لگ سکتا۔ اسلئے مناسب ہے کہ آیندہ جو خطوط میرے نام آویں اُن پر تاریخ ضرور ہو۔ پس خلیفۂ وقت نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے وضع تاریخ کی نسبت مشورہ کیا۔ بعض لوگوں کی رائے ہوئی کہ حضرت سرور کائنات کی ولادت سے بنائے تاریخ مقرر کی جاوے۔ بعض لوگوں نے حضرت کی پیدایش کے زمانہ کو مغتنم جانا مگر حضرت عمرؓ نے نہ مانا اور فرمایا کہ اگر وفات سے تاریخ کا سلسلہ شروع کیا جائے تو مجھے بہت مصیبت کی جدائی کا داغ تازہ ہوگا اور جو پیدایش رسول مقبول سے شروع کروگے تو بھی مجھے بہت خیال کا سامنا ہوگا۔ کیونکہ میں جبتک اسلام نہیں لایا تھا بلکہ ضلالت میں گرفتار تھا کوئی اور بات نکالو چنانچہ حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ نے تاریخ ہجرت کو مناسب جانا کیونکہ یہ زمانہ ابتدائے نصرت وقوت اسلام کا زمانہ تھا اگرچہ حضرت خیر البشر ۲۶ صفر کو مکہ معظمہ سے چل کر ۱۲ ربیع الاول کو داخل مدینہ منورہ ہوئے تھے اور جس وقت سال ہجری کی تجویز ہوئی اُس وقت سترہ برس گذر چکے تھے مگر چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ ابتدائے ماہ محرم سے تھا لہذا اسی کے موافق تاریخ ہجری مقرر کی گئی اور ایک ماہ چھتیس دن کا کچھ خیال نہ کیا یوں کہو کہ ماہ محرم حرمت والے مہینوں سے ایک مہینہ ہے اس وجہ سے شروع سال اس سے قرار پایا۔ ہجری مہینوں کے نام یہ ہیں:- (۱) محرم (۲) صفر (۳) ربیع الاول (۴) ربیع الآخر (۵) جمادی الاولیٰ (۶) جمادی الآخرہ (۷) رجب (۸) شعبان (۹) رمضان (۱۰) شوال (۱۱) ذیقعد (۱۲) ذی الحج۔

چونکہ اہل عرب مہینے کا شروع رویت ہلال کے دوسرے روز جانتے اور اُسے غرّہ کہتے ہیں اور جس روز چاند دکھائی دیتا ہے اُس دن مہینے کا خاتمہ خیال کرکے اُسے سلخ کے نام سے نامزد کرتے ہیں پس اس وجہ سے چھ تیس ۳۰ روز کے اور چھ اُنتیس ۲۹ دن کے مہینے ہوتے ہیں۔ اور سال بھر کے ۳۵۴ روز ہوجاتے ہیں۔

سُنہرا (ہ) صفت:- (۱) رُپہلا کا نقیض۔ سونے کے رنگ کا۔ مُذہّب۔ زر اندود۔ طلائی۔ طلاکار۔ زرّین۔ پُرزر۔ سونے کا ؎

یہ طلائی رنگ جسم یا گہرا ہوگیا — جو انگرکھا چھو گیا تن سے سُنہرا ہوگیا (رشک)
نے کی تکلیف نہ کر میں اُن آنکھوں کے جام — موئے سر بسر سُنہرا تعویذ (آتش)

(۲) زرد۔ پیلا۔

سُنہری (ہ) صفت:- (۱) رُپہلی کا نقیض۔ سونے کے رنگ کی۔ زرّین۔ مذہّب۔ پُرزر۔ طلائی ؎

دانت خاصے دھڑی طلسم جمی — سُنہری لب تسپہ بول چال پری (زنگین)
لے پری تو نے جو پہنی ہے سُنہری انگیا — آج آنی ہے نظر سونے کی چڑیا مجکو (ناسخ)
سورج تو بنا سُنہری آوگی — سورج کی کرن کرن بنی ہے (؎)

(۲) زرد طلائی رنگ۔ چنپئی رنگ۔ بسنتی رنگ ؎

وصف جب میں نے کئے تیرے سُنہری رنگ کے — خوبخود صفحۂ دیواں مذہّب ہوگیا (؎)

سُن ہوجانا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو مشتقات سُن)

سُنّی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا باریک اور ملائم سن جسے اکثر گدروں میں بھرتے ہیں اور اُس کے بچوں کو بچھونے کہتے ہیں۔

سُنّی (ع) اسم مذکر:- اہل سُنّت وجماعت۔ چاریاری مسلمانوں کا فرقہ جو خلفائے اربعہ کو برحق مانتا اور علے التقدیم مراتب چاروں کو بزرگ جانتا ہے۔ طریقۂ رسول اللہ پر قائم رہنے والا فرقہ۔ کٹّے مسلمان۔ سُنّت رسول پر چلنے والا گروہ (کھارت)

سُنّی نہ شیعہ جو دل میں آیا سو کیا۔

سَنیا (ہ) اسم مؤنث:- (صحیح سینا) सेना (فوج۔ کٹک۔ لشکر۔ سپاہ۔ عسکر جیسے راون کی سنیا (۲) ۹- ذرّیات۔ اولاد۔ بال۔ بچے۔ نسل۔ پود جیسے "نئی سنیا پرانی سنیا (۳) ایک قسم کا ٹسر کا کپڑا۔

سنّیاس (س) اسم مذکر:- (۱) ترک۔ تیاگ۔ دست کشی۔ قطع تعلق۔ قطع علائق۔ جوگ فقیری (۲) ہندو مذہب کا چوتھا و مرم یا آسرم۔ عمر کے اخیر حصے کے کرم۔

سنیاسی (س) اسم مذکر:- تارک الدنیا۔ چوتھا آسرمی جو دنیا سے قطع تعلق کرلیتا ہے۔ فقیر۔ جوگی۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ آزاد فقیر۔

سُنی اَن سُنی کرنا (ہ) فعل متعدی:- سُن کر ٹال جانا۔ گول مول رہنا۔ چپ سادھنا۔ ٹال جانا۔

سَنیچر (ہ) اسم مذکر:- (۱) ساتواں گرہ۔ ساتواں سیارہ۔ زحل کیوان۔ ایک نہایت سُست رفتار نحوس سیارے کا نام جو ہندوستان کی اقلیم سے متعلق ہے (۲) ہفتہ۔ یوم السبت۔ جمعہ کے بعد کا دن۔ شنبہ۔ سنیچر ستارے کا دن (۳) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ بطالعی (۴) افلاس۔ خلاکت۔ مفلسی۔ تنگدستی (۵) میلا۔ غلیظ۔ اگھوری آدمی (۶) بخیل۔ کنجوس (۷) بلاچٹ۔ بلانوش۔

(اصل میں یہ لفظ شنیش یعنی سست اور چر یعنی رفتار سے مرکب ہے گویا یہ لفظ اصل میں शनैश्चर تھا)

سنیچر آنا (ہ) فعل لازم:- زحل ستارہ کا طالع میں آنا۔ زحل کی تاثیر میں دبنا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ بُرا ستارہ بُری گھڑی آنا ؎

غیر ممکنے کہ دل آیا جو سفر سے معروف — میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا (معروف)

سنی

سنیہ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) پیار۔ محبت۔ اخلاص۔ چاہ۔ لگن۔ پریم۔ پیت۔ پریم۔ ہیم۔ الفت ۔

سنیہی (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) دوست۔ پیارا۔ محب (۲) صفت:۔ چاہنے والا۔ عاشق ۔ محبت کرنے والا ۔

سُو (ف) اسم مؤنث: سمت۔ طرف۔ جانب۔ پہلو جیسے یک سُو وغیرہ ۔

سُوء (ع) صفت:۔ (۱) بد۔ بُرا۔ کھوٹا۔ نکما۔ خراب (۲) اسم مؤنث:۔ بدی۔ بُرائی۔ خرابی ۔ اندوہ۔ بلا۔ آفت ۔

سُوءِ ادبی (ع) اسم مؤنث۔ بے ادبی۔ خلافِ ادب۔ گستاخی۔ شوخی۔ بے تمیزی۔ بے قدری۔ بے عزتی۔ نرادر ۔

سُوءِ ظن (ع) اسم مذکر:۔ بدگمانی۔ بُرا گمان ہونا۔ گمان بد۔ خیالِ بد۔ خیالِ باطل ۔
کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں — یہ سوءِ ظن ہے ساقیٔ کوثر کے باب میں (غالب)

سُوءِ مزاجی (ع) اسم مؤنث:۔ علالت۔ بیماری ۔

سُوءِ ہضمی (ع) اسم مؤنث:۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ پیٹ کا خلل۔ گرانی ۔

سو (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی جزا کے واسطے:۔ (۱) وُہ ۔ جو ۔ تو:۔ جیسے جو کہو سو ہی سہی ۔ "جو چاہے سو کرے" ۔ "پڑے گا سو گرے گا۔ تیرے گا سو ڈوبے گا وغیرہ وغیرہ"
(۲) (یوں) حرف علت:۔ اس لئے۔ اس واسطے۔ کیونکہ ۔ پس ۔
ہر کہ کتے تھے کہ داماں میں جو دل پتے ہیں — دیکھیں تو جا بجا ہی سے لہو ٹپکتا ہے
سو اب اک نفی کے ہے زیرِ قدم سر اپنا — سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے (مثل)

سُوس ☆ (ف) صفت:۔ اتم۔ سندر۔ سُہنا۔ عمدہ۔ اچھا۔ سفید۔ مبارک ۔ بہت اچھا۔ خوب ۔
اس لفظ کو سنسکرت میں اپنے اپنے موقع پر کہیں عبادت کہیں عورت۔ کہیں اجازت کہیں شکل و وضع۔ کہیں ترقی۔ کہیں سہولت۔ کہیں خوبی و عمدگی۔ کہیں خوبصورتی۔ کہیں نیکی بھلائی۔ کہیں ازدہ افراط کے واسطے آتا ہے جیسے سوگھڑ۔ سوجھا۔ سنوار۔ سوجھل۔ سونیک وغیرہ)

سَو (ہ) صفت:۔ (۱) صد۔ مائۃ۔ پانچ بیسی۔ سینکڑا۔ سے ۔
(اس کا واؤ بعض موقع پر یائے مجہول سے بدل جاتا ہے جیسے دو سو دو سے۔ چار سو چار سے وغیرہ)
مثالیں:۔ جہاں سو وہاں ہوائے۔ سو تک گنتی پاؤں تک بنتی (۲) تابع فعل:۔
ہر چند بہر صورت جیسے "سو چھپاویں ہم دیکھ ہی لیں گے" سوتن کے پرنالہ مانا (۳) مفید معنی کثرت۔ بہت بہت سے جیسے "اک تن تو سو جھگڑے ہیں" ۔
سو بخت ہیں ایسی کہ بہ رنگِ گلِ صد برگ — کیا دشت نوردی میں کرتا ہے جنوں گل (ذوق)

سو بات کی ایک بات (ہ) اسم مؤنث:۔ نہایت عمدہ اور تجربہ کی

سس

بات ۔ قول فیصل۔ مُہمات ۔ الحاصل۔ القصہ ۔ خلاصہ ۔ مُدعا ۔ خلاصہ مقصود ۔
یار رکھ سُن یہ سو کی ایک کہی — بات اب مجھ کو تجھ سے کچھ نہ رہی (اثر)

سو پنسو (ہ) تابع فعل ۔ (ہندو) ہر صورت۔ یقیناً۔ تحقیقاً۔ غالباً۔ بالضرور۔ بیشک۔ اغلباً۔ گمانِ غالب ۔

سو جان سے عاشق ہونا یا گشتہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ از بس شیدا و والا ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا۔ سو ہونا۔ محو ہونا۔ مٹنا ۔
صنوبر گیا غش میں دیکھ سو جان سے عاشق — عجب بوٹا سا قد اُس کا نمود ہے قیامت ہے (جان صاحب)
کشتہ ہے سو جان سے اِس نرگسِ خونریز کا — سرکسوا ہے تیری زُلفِ بلا انگیز کا (آتش)

سو جان سے صدقے (ہ) محاورہ:۔ ہزار جان سے قربان ہر طرح سے قربان نہایت خوشی میں اگر کہتے ہیں یعنی اگر سو جانیں ہیں تو سو دفعہ اس خوشی میں صدقے ہوں ۔
اِک دم میں بھلائے بُت کہ دہ در زمانے کے — سو جان سے صدقے اِس آنکھ لڑانے کے (مصحفی)

سو جان سے قربان یا نثار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اپنی جان کو سو سو دفعہ وارنا۔ بلبل جانا۔ صدقے جانا۔ واری واری جانا ۔ نہایت مائل راغب اور عاشق ہونا ۔ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔ رم دینا۔ فریفتہ ہونا ۔
کیوں نہ سو جان سے اُس شکلِ پری پر ہوں نثار — دیکھ کر جس کو کرے دستِ ہوس حور دراز (مرزا)
وُہ جو خنجر بکف نظر آیا — میر سو جان سے نثار ہوا (میر)

سو جتن کرنے (ہ) محاورہ:۔ ہر چند تدبیر حیلہ سازی مکر و فریب کرنے ۔

سو چھپاویں (ہ) محاورہ:۔ ہر چند چھپائیں۔ کسی طرح پوشیدہ کریں ۔
اُسے معروف گو ہم سو چھپاویں کب چھپتا ہے — کہ اپنا قصۂ عشق آج ہوا ہے عام سو سو کوس (مثل)

سو دن چور کی ایک دن ساہ کی (ہ) کہاوت:۔ سو دفعہ شریر کی چلے گی تو ایک دفعہ شریف کی بھی چل جائے گی ۔ ہمیشہ ایک ہی شخص کی نہیں رہتی۔ چور کبھی پکڑا بھی جاتا ہے ۔

سو سر کا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ایک ایک دانشمند یا زبردست کا سو پر بھاری ہونا۔ ایک عقل مزاج کا سو آدمیوں پر غالب ہونا۔ گمبھیر ہونا ۔ مگر ادھونا ۔ نہایت زور آور ہونا ۔

سو سُنا (ہ) فعل متعدی:۔ ایک کی بجائے سو گالیاں یا باتیں سُنا۔ ایک کہنا دس سُننا۔ بہت سی گالیاں سُنا ۔
غیر ایک کہے گا تو وُہ سو مجھ سے سُنے گا — میر ستر سے ٹھٹھا ہے کریں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)

سو سُنار کی ایک لُہار کی (ہ) کہاوت:۔ کمزور کی سو چوٹیں زبردست

سوس

کی ایک چوٹ کے برابر بھی نہیں ہوتی ہیں۔ زیردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے۔ یعنی اگر فلاں شخص میرے ساتھ سوفوجدی کرے گا یا ظرافت میں مجھے دبائیگا تو میری تیغ کندہ نہوگی اور میں ایک ہی ہی یا لطیفہ میں رہوں گا ۵

کہا جو میں نے ذکر پرے ال کے وہ کڑکے، لگا کہنے ہر بیاں تیغ آبدار کی ایک
تو کیا کہوں کہ وہ بولا سمجھی نہیں یہ مثل، سونار کی ہوتی اور لہار کی ایک (مجلس نصیر)

معروف تو سن بات یہ اس احمر کی، کیوں تو نے زباں حجرے اس کی ترکی
سو من کے تری ایک کہے گا رنگیں، زرگر کی دسو نہ ایک آہنگر کی (مجلس نصیر)

سوسو (ہ) تابع فعل:۔ بہت بہت۔ بافراط۔ کثرت۔ نہایت جیسے سو سو پٹیاں رہیں۔ سو سو پھیرے کئے ۵

گھر سے چلے وہ آتے میں میری خبر کو آج، سو سو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

سوسو بل کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت غصہ اور پیچ و تاب کھانا ۵

خدا جانے پھنسوں کس پیچ میں اب دیکھئے کیا ہو
کہ مجھ پر آج بل کھاتی ہے وہ زلف دوتا سو سو (امیر)

سوسو کوس (ہ) تابع فعل:۔ لمبا سفر۔ مسافت۔ دور دور۔ کوسوں۔

سوسو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا۔ دور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ دور رہنا۔ پرے رہنا ۵

غضب ہے جس کے باعث ہم ہوے بدنام سو سو کوس
ہمارے نام سے بھاگے ہے وہ خود کام سو سو کوس (امیر)

سوسو کوس نظر نہ آنا (ہ) فعل لازم:۔ دور دور نظر نہ آنا۔ کہیں پتہ نہ لگنا ۵

یہ روز ہجر بھی یارب مگر روز قیامت ہے، نظر آتی نہیں جو آج مجھ کو شام سو سو کوس (معرف)

سوسو گھڑے پانی کے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو سینکڑوں گھڑے پانی پڑنا ۵

رقیبوں پر یہاں پڑتا ہے تب سو سو گھڑے پانی
بلا حجام کو تم جس گھڑی حجام کرتے ہو (خانہ بنیاد)

سوسو نام دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت عیب چینی کرنا۔ از حد عیب نکالنا۔ کیڑے ڈالنا۔ نقص بیان کرنا ۵

کیا غور جن ہے سو سو دھرے ہے روز نام، وہ شیشہ شاہد کنماں کو دھر کے سامنے (معرف)

سوسیانے ایک مت (ہ) کہاوت:۔ جتنے دانا ہوں گے سب کی ایک رائے ہوگی۔

سو غلاموں گھر سونا (۱) کہاوت:۔ اگر فرزند نہو تو سو غلاموں کے ہوتے بھی گھر خالی لگتا ہے یعنی فرزند ایک بھی باعث آبادی خانہ ہے اور بیوفا غلام ہزار ہوں تو کچھ نہیں۔ آج ہیں کل چمپت بنے۔

سوا

سوکوس بھاگنا (ہ) فعل لازم:۔ دور بھاگنا۔ وحشت پکڑنا۔ نفرت کرنا۔ الگ رہنا۔ ڈرتا ہوں اسکے میں غم فرقت کے نام سے، سو کوس بھاگتا ہوں محبت کے نام سے (معرف)

سوکوس سے اپنا گھر نظر آنا (۱) فعل لازم:۔ اپنا حال اپنے تئیں خوب روشن رہتا ہے۔ اپنا گھر دور سے دکھائی دیتا ہے۔ اپنی مصیبت پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے ۵

دور بیٹے یار میں ہے حال دل ابتر اپنا، ہم کو سو کوس سے آتا ہے نظر گھر اپنا (میر)

سو کے سوائے (ہ) تابع فعل:۔ پچیس فیصدی۔

سو کے سوائے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پچیس فی صدی کا نفع کمانا۔

سوگز پھاڑیں ایک گز نہ واریں (ہ) کہاوت:۔ بظاہر تو نہایت بہت اور جانفشانی دکھائیں مگر موقع یا نقصان کے وقت صاف الگ ہو جائیں۔ زبان سے کچھ کہیں عمل کچھ کریں۔ ظاہردار کی نسبت بولتے ہیں ۵

ان لوگوں کے تو گردن پھر سب ہیں لباسی
سوگز بھی جو یہ پھاڑیں تو ایک گز بھی نہ واریں

سونکٹوں میں ایک ناک والا نکو (ہ) کہاوت:۔ سو عیب داروں میں ایک بے عیب سب سے زیادہ عیبی خیال کیا جاتا ہے۔ سو بدوں میں ایک نیک۔ یا سو رذیلوں میں ایک شریف بدنام و رسوا خیال کیا جاتا ہے۔

سوآ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا خوشبودار باریک پتی کا ساگ جو اکثر پالک کے ساتھ پکایا جاتا ہے۔ اردو میں سویا بولتے ہیں۔

سوا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک اور اس کا چوتھا حصہ۔ ایک صحیح اور ایک چوتھائی ۱¼ جیسے "سوا گز"۔ "سوا روپیہ" (۲) ایک چوتھائی زیادہ (۳) شے کے وہ چاروں رخ جن پر چوپہ ٹھیرا رہتا ہے۔

سوا نیزے پر سورج آنا (۱) فعل لازم:۔ روز قیامت کا آشکارا ہونا۔ نہایت گرمی پڑنا۔ آگ برسنا۔

(مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ قیامت کے روز آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلہ پر آجائے گا۔ جس کے باعث مخلوق کو اس قدر پسینے آئیں گے کہ وہ ان میں تر بتر ہو کر بہہ جائیں گے یعنی اس روز نہایت تپش۔ گرمی اور حدت کا سامنا ہوگا جس کے سبب اوسان پراگندہ اور ہوش بجا نہ رہیں گے۔ ایسے وقت میں وہی ٹھیک رہے گا جس کے اعمال نیک اور حساب صاف ہوگا ۵

کی ہے ہنگامہ یار اتنی قیامت برپا، ہے سوا نیزے پہ خورشید قیامت پنکھا (ظفر)

ٹھہرا نامزد پرس دل سوزاں کا آفت ہے، سوا نیزے پہ جب خورشید آیا پھر قیامت ہے (نصر)

سوآ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ملوطا۔ سرگا۔ ایک پرند کا نام جو نہایت سبز یا سرخ و سبز ہوتا ہے اور چونچ علی العموم سب کی سرخ ہوتی ہے (مولی کی پہیلی):۔ ایک کھیت میں ایسا ہوا۔

سوا

اُدھا بگلا اور ادھا سُوا (۲) بڑی سوئی۔ موٹی سوئی (۳) خلد کی بل کا نکوا۔ بجھوانس وغیرہ کے ڈنکے کی سوئی ۔

سوا (ع) حرف استثنا (۱) علاوہ۔ ماسوا۔ سوائے۔ بجز۔ بجز۔ اُپنت۔ بغیر۔ بغیرا۔ مادرا ۔ تسپر ۔ فیرفلاک جیسے تیرے سوا کون ہے گا۔ تمہارے سوا کوئی نہیں آیا۔ (۲) صفت:۔ زیادہ۔ افزود۔ بڑھتی ۔ فالتو۔ اُوپر جیسے خدا سوا سے ایک سوا ہے ۵

کل بے لغت کہیں دیکھے کے خوبانِ فرنگ جلد جلد آوے بھی گی کو سوا مانگتے ہیں (ظفر)

سُوآت (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پندرھواں نچھتر۔ سورج کی جورو ۔ آفتاب کے بُرج حمل میں آنے کا زمانہ (۲) موسم بہار کی بارش ۔ اردیسان ۔ ستمبر و اکتوبر کی بارش جس سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی پیدا ہوتا ہے ۔

سُوآت بُوند (ہ) اسم مؤنث:۔ قطرۂ نیسان جس سے موتی پیدا ہوتا ہے۔ موسم بہار کی بارش۔ بارش نیسان۔ کنیا دانی ۵

سوآت بُوند بیسوئی پکت کدلی بھیو کپور کاسے کہے کہ کچھ پھیو منگت سو بھاسو ر
دواں کو آرگا کنتھا پت نیں کھنا بین جیسے سیپی سوآت بن تڑپے ہے بن رین

سَواد یا سُواد (ہ) اسم مذکر (ہندو) (۱) ذائقہ۔ مزہ۔ لذت۔ چاٹ۔ رس (۲) لُطف کیفیت۔ خوبی۔ حلاوت۔ فرحت۔ خوشی (۳) پریت۔ محبت۔ اخلاص (۴) صفت:۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ خوش ذائقہ جیسے آج ترکاری بڑی سواد بنی ہے ۔

سَواد پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا ۔

سَواد لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) مزہ دینا۔ اچھا لگنا ۔

سَواد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سیاہی۔ کالک۔ رنگ کی سیاہی (۲) نقطۂ سیاہ جو دل پر ہوتا ہے (۳) نواح۔ گرد و نواح۔ اطراف۔ آس پاس ۔ حوالئے شہر۔ نواحی (۴) ذہن۔ ملکہ ۔

سوار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پیادہ کا نقیض۔ راکب ۔ گھڑ چڑھا۔ سوار جیسے پاؤں کے نیچے آیا۔ بڑا تلے سوار اور پر گھوڑا (۲) فاعل۔ چڑھیت۔ اوپر کا یار۔ ابرہ (۳) صفت:۔ چڑھا ہوا ۔ سواری پر بیٹھا ہوا (۴) مست۔ متوالا (۵) رسالہ کا ملازم ۔

سوار بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ سواری سکھانا۔ چڑھنا بتانا ۔

سوار بننا (ہ) فعل لازم:۔ سواری سیکھنا ۔

سوار کرانا (ہ) فعل متعدی:۔ سواری میں بٹھوانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۔

سوار کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سواری میں بٹھانا۔ ڈولی گاڑی خود گھوڑے پر چڑھانا۔ سوار بنانا ۔

سوار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چڑھنا۔ اوپر بیٹھنا (۲) جانا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔

سوا

بھاگنا ہونا (۳) آسن تلے دبانا۔ عہدت کے اوپر چڑھنا ۔

سوا آرتھ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) اپنا مطلب۔ اپنی غرض۔ اپنا فائدہ۔ اپنا لابھ۔ (کتبوں میں آتا ہے) ۔

سوارتھی (ہ) صفت:۔ خود غرض۔ خود طلب۔ خود کام۔ اپنے مطلب کا۔ اپنی غرض کا۔ آپ کا جی ۔

سواری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گھوڑے پر چڑھنے کا کام (۲) مرکب۔ سوار ہونے کی چیز۔ چشتنے کی چیز۔ جیسے گھوڑا۔ ہاتھی۔ رتھ۔ گاڑی وغیرہ (۳) جلو۔ جلوس ۔ جلوے لوگ۔ ہمرکاب (۴) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۵) وہ شخص جو سوار ہو۔ سوار شدہ۔ جیسے نی سواری کیا لے گا" ۔

سواری اُترو الو (ہ) ندا:۔ کہاروں کی آواز جس وقت سواری لیکر مکان پر پہنچتے ہیں ۔

سواری اُتروانا (ہ) فعل متعدی:۔ جو عورت ڈولی یا گاڑی وغیرہ میں آتی ہو اُسے جا کر لانا ۔

سواری کا پیجامہ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ پیجامہ جس کی تراش جھانگہ کے پاس سے محراب دار ہو ۔

سواری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ چڑھنا۔ سوار ہونا ۔

سواری کسنا (ہ) فعل متعدی:۔ کشتی میں دبا بیٹھنا ۔ آسن لینا۔ آسن تلے دبانا ۔

سواری لینا (ہ) فعل متعدی:۔ سوار ہونا۔ چڑھنا ۔

سواری ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا طمطراق کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا ۵

علم سے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہو
ترے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو

(۲) عہدت کا پرمے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا (۳) گھوڑے کا لانگا جانا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا ۔

سوال (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درخواست۔ مانگ۔ التماس۔ طلبی۔ پرشن (۲) دریافت۔ استفسار۔ استفہام۔ پرسش (۳-۱) التجا۔ آرزو۔ بنتی۔ نیوتن (۴-۱) عرض معروض۔ سردباس (۵-۱) عرضی۔ دعوے۔ استغاثہ (۶-۱) گزارش۔ عرضداشت (۷-۱) بھیک کی درخواست ۵

مانگوں خدا سے عشق شبیر و نذیر کا روکب کرے کریم سوال اک فقیر کا (گویا)

(۹) مسئلہ۔ عقیدہ۔ ریاضی یا اقلیدس وغیرہ کی نسبت استفتا۔ دریافت ۔

سوال بنانا (ف) فعل متعدی:- پوچھنے یا امتحان کے واسطے کسی مسئلہ کا تیار کرنا ۔

سوال جرح (ع) اسم مذکر (قانون):- سوال تردید دلیل توڑنے والا سوال ۔ گرفت کا سوال ۔ بات میں سے بات نکال کر اعتراض کرنا ۔ بات کاٹنا ۔

سوال جواب (ع) اسم مذکر:- (دیکھو جواب سوال) ۔

سوال جواب کرنا (ف) فعل متعدی:- (دیکھو جواب سوال کرنا) ۔

سوال حل کرنا (ف) فعل متعدی:- مسئلہ حل کرنا ۔ کسی عقدہ کو کھولنا مشکل حل کرنا ۔

سوال در سوال (ف) اسم مذکر:- بات میں بات نکالنے یا پیچ میں پیچ ڈالنے کی تقریر ۔ سوالات جرح ۔

سوال دقیق (ع) اسم مذکر:- مشکل اور باریک یا پیچیدہ سوال مسئلہ ماتحلل ۔

سوال دینا (ف) فعل متعدی:- (۱) عدالت میں دعوی پیش کرنا ۔ عرضی کرنا ۔ درخواست دینا (۲) کسی سوال کو حل کرنے کے واسطے پیش کرنا ۔

سوال دینا (ف) فعل متعدی:- عرضی دینا ۔ نالش کرنا ۔ دعوی کرنا ۔

سر عدالت محشر جواب کیا دوگے جو داد خواہوں نے تم پر کوئی سوال دیا (نامعلوم)

سوال ڈالنا (ف) فعل متعدی:- (۱) مانگنا ۔ التجا کرنا ۔ درخواست کرنا (۲) سوال رد کرنا ۔ کسی بات کو نیچے ڈالنا ۔ منظور نہ کرنا ۔

سوال کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) مانگنا ۔ طلب کرنا ۔ چاہنا (۲) درخواست کرنا ۔ پوچھنا (۳) استفسار کرنا ۔ دریافت کرنا (۴) امتحان لینا ۔ آزمانا ۔ جانچنا ۔ (۵) التجا کرنا ۔ منت کرنا ۔

سوال و جواب (ع) اسم مذکر:- ردوبدل ۔ ردوکد حیص بیص ۔ بحث و تکرار ۔ حجت و تکرار ۔

بوسہ پر ان سے حل میں کیا حجتیں رہیں گذری تمام رات سوال و جواب میں (باقر)

سوالات (ع) اسم مذکر:- (سوال کی جمع) ۔

سوالات امتحان (ع) اسم مذکر:- وہ سوال جو امتحاناً دریافت کئے جائیں ۔ لیاقت کی جانچ پرتال کے متعلق ۔

سوالات تحریری (ع) اسم مذکر:- نوشتنی سوالات ۔ وہ لکھے ہوئے سوالات جن کا جواب لکھوا کر لیا جائے ۔

سوالات حل طلب (ع) اسم مذکر:- وہ سوال جن کی تشریح اور جواب منظور ہو ۔ استفسار طلب سوال ۔

سوالات زبانی (ع ف) اسم مذکر:- وہ سوال جو زبانی دریافت کئے جائیں ۔ زبانی امتحان ۔ اورل (Oral) ۔

سوالات علمی (ع) اسم مذکر:- کسی علم کے متعلق سوالات ۔

سوالات قانون (ع) اسم مذکر:- قانون کے سوال ۔ قانونی بحث قانون کے موافق استفسار ۔

سوالات کے کاغذ (ع) اسم مذکر:- وہ کاغذات جن میں امتحان کے سوال درج ہوں ۔

سوامی (ہ) اسم مذکر:- (۱) آقا ۔ مالک ۔ خداوند ۔ خداتعالیٰ ۔ (بعضی پرچھو ۔ (۲) بھرتا ۔ پتی ۔ میاں ۔ خاوند ۔ خصم ۔ شوہر ۔ گھر والا (۳) راجہ حاکم ۔ بادشاہ ۔ (۴) گرو ۔ پیر ۔ پیشوائے دین ۔ امام (۵) سنیاسی ۔ جوگی ۔ پرمہنس ۔ (۶) حضور ۔ جناب عالی ۔ قبلہ ۔ حضرت ۔

سوانا یا سوانہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) حد ۔ کنارہ ۔ مینڈھ ۔ ڈولو ۔ ڈول ۔ نت چھور (۲) ڈھولو ۔ ٹھنڈا ۔

سوانح (ع) اسم مذکر:- سانحہ کی جمع (۱) روئیداد ۔ احوالات ۔ ماجرے ۔ واقعات ۔ (۲) حادثات ۔ حوادث ۔ متوحش و ناپسندیدہ ظہور تقدیرات ناپسندیدہ و متوحش ۔

سوانح عمری (ع) اسم مذکر:- سرگزشت کسی شخص کی زندگی کا حال تذکرہ ۔ کسی عالم خواہ فاضل خواہ بڑے بڑے کام کرنے والے یا بہادر یا حاکم کے وہ واقعات جو اس کی عمر میں گذرے ہوں ۔ لائف (Life) ۔

سوانح نگار (ع ف) اسم مذکر:- واقعہ نگار ۔ اخبار نویس ۔ نامہ نگار ۔ وہ افسر جو سلطنت مغلیہ کے زمانے میں دور دور کے صوبوں میں عام و خاص کارروائی انتظام موجودہ وغیرہ کے لکھنے پر بادشاہ کی طرف سے مامور کیا جاتا تھا ۔

سوانگ (ہ) اسم مذکر (سوانگ) دیکھو سانگ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵) (۲) ثبوت مکر و افعال ۔

جائے میلے میں وہ مداروں کے ساتھ سوانگ دیکھو گردش افلاک کے (صبا)

(۳) شعبدہ ۔ تماشا ۔ کھیل ۔

مشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز اک سوانگ ہے جو کاٹ کی پتلی سنور گئی (بحر)

سوانگ لانا (ف) فعل متعدی:- (۱) دیکھو سانگ لانا نمبر ۱ و ۲ (۲) روپ بھرنا ۔ نقل کرنا ۔

اشتیاق رنج دیکھو میں ترے دل میرا سوانگ لایا کئے آئینہ بناشا نہ ہوا (غافل)

گر تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں لاتی ہے سوانگ یار کی شرگاں نئے نئے (آتش)

(۳) راگ لانا ۔ رنگ لانا ۔ فیل مچانا ۔

سوا

(سوانگ بنانا۔ بھرنا۔ کرنا۔ پھاڑ وغیرہ دیکھو سانگ کے مشتقات میں)۔

سوانگی یا سوانگیا (ہ) اسم مذکر۔ بہروپیا۔ روپ بھرنے والا اور دکھانے والا۔ فیلسوف۔ شعبدہ باز۔ مکار۔ فریبی۔ دھوکے باز۔

سُوآنا (س) صفت:۔ (۱) خاکستر شدہ۔ راکھ یا بھسم ہو گیا ہوا (۲) اسم مذکر:۔ ایک لفظ ہے جو ہوم یا جگ کرتے وقت جبکہ دیاؤن کو بلی دان دیتے ہیں تو کہتے جاتے ہیں یعنی جہاں ستر تمام ہوا اور اُس کے خاتمہ پر سوآنا کہہ دیا (۳) اسم مؤنث:۔ اگنی دیوتا کی استری (۴) اسم مؤنث:۔ وہ دیوی جو ہوم کی آگ میں رہتی ہے۔ مطلق دیوی۔ گراس سنی ہیں بودہ مت کے لوگ کہتے ہیں۔

سُوآنا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جلا کر راکھ کر دینا۔ سوختہ کر دینا۔ جلا دینا (۲) خاتمہ کر دینا۔ دھول اُڑا دینا۔ سُلفہ کر دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔

سِوائے (ع) حرف استثنا:۔ (۱) ماورا۔ علاوہ۔ بجز۔ غیراز (۲) صفت:۔ زیادہ۔ فالتو۔ اُوپر۔ بیش۔ اُوپرنت۔

سوائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ غلہ جو زمینداروں کو بیج کے واسطے اِس شرط پر دیا جائے کہ جب غلہ کٹنے کے وقت من کا سوا من لے لیں گے (۲) وہ دھرتی جس کی مٹی چکنی اور ریتلی یا بھوری اور بھربھری ہو جیسے مَیسن۔ ردسلی۔ روٹ میسوٹا سیگون۔ پٹ وا۔ کابر وغیرہ کہتے ہیں۔

سَوایا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک صحیح ایک چوتھائی (۱¼)۔ ایک اور اُس کا چوتھائی (۲) ایک چوتھائی زیادہ۔ ایک حصہ زیادہ (۳) بیش۔ زیادہ۔ بڑھکا۔ بڑھا ہوا۔ (مُساگ)

ایک بٹا پونا اور بنے کا باوا ہونا — چل کے دیکھو رہی سکھی سب میں سوایا ہے بنا

سُوبس بسنا (ہ) — فعل لازم:۔ (عو) اچھی طرح بسنا۔ خوشی و خوری کے ساتھ آباد رہنا۔ پھلنا۔ پھولنا۔ خوش و خُرم رہنا۔ چین چان کرنا۔ سرسبز و شاداب رہنا جیسے "لکھی بچی تو سوبس بسے اپنی جوانی کا سکھ دیکھے"۔ "سوبسے یہ کیڑا جس نے راکھا ہے ریشم" (گنگوار)۔

سوبھا (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) (۱) زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ آراستگی۔ خوشحالی۔ جیسے "چار برتنوں کا ہونا بھی گھر کی سوبھا ہے" (۲) سندرتا۔ خوبصورتی۔ حُسن و جمال (۳) شان و شوکت۔ ٹھاٹ باٹ (۴) رونق۔ گھما گھمی جیسے "ساری اِسی دم کی سوبھا ہے" (۵) عزت۔ آبرو۔ حُرمت۔

(یہ لفظ سنسکرت شُبھ ہے शुभ بمعنی رونق۔ چمک سے ماخوذ ہوا ہے)

سوبھاوان یا مان (ہ) صفت:۔ خوشنما۔ شان دار۔ مُزین۔ مُترتب۔

سوت

سَوبھاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (دیکھو سُبھاؤ)

سُوپ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو):۔ (دیکھو چھاج برا) غلہ افشاں۔ تج۔

سُوپ سی ڈاڑھی (ہ) اسم مونث (ہندو):۔ چھاج سی ڈاڑھی پنکھا سی ڈاڑھی۔

سوت (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ منبع۔ دھارا۔ دھارا چھوڑنا ؎

رہتے ہیں عشق و تن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا چھوٹی ہے سوت آکر کہاں اِس چاہ کی
(ناسخ)

(۲) انکاس۔ مبدا۔ مصدر۔ نکلنے کی جگہ (۳) وہ دریا خواہ تالاب وغیرہ کی شاخ جو کٹ کر دوسری طرف ہو لے۔

سوت جاری رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چشمہ کا بہتا رہنا۔ پانی رواں رہنا۔ پانی کا نکاس بنا رہنا (۲) آمد کا قائم رہنا۔ آمدنی برقرار رہنا۔ روپیہ آتے چلا جانا۔

سوت جاری ہونا (ہ) فعل لازم:۔ چشمہ جاری ہونا۔

سوت نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ چشمہ پھوٹنا۔ منبع جاری ہونا۔

سُوت (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تاگا۔ دھاگا تار رشتہ خام جیسے "سوت نہ کپاس کوئی سے لٹھم لٹھا" (۲) عمودی خط۔ سیدھا خط۔ سیدہ نیسال۔ سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ جیسے "دیوار کی یہ اینٹ سُوت سے باہر ہے" (۳) تسُو کا سولہواں حصہ (۴) ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر کاری کی بیلوں میں ہوتا ہے۔

سُوت اٹیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سُوت پینا۔ چرخی یا اٹیرن پر سُوت چڑھانا۔

سُوت باندھنا (ہ) فعل لازم:۔ سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا عمودی خط کھینچنا۔ شست باندھنا۔ خانہ باندھنا۔

سُوت کے بَولے ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔

سَوت یا سوتن (ہ) اسم مؤنث:۔ (گیتوں یا کہاوتوں میں اکثر ہوکن سوتن ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوکن کہلاتی ہیں۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے فارسی انباغ۔ عربی ضرہ (دونا)۔

کانسا بُرا کریل کا اور بدلی کی گھام — سُوت بُری ہے چون کی اور بھلے کا کام

ایک سُلگھ بھی جو مُوتھ پی لوگے میرے ہاتھ کا — سوت جھلمائی ابھی جل کر بھسم ہو جائے گی (راحت)

(یہ لفظ زبان سنسکرت میں सपत्नी سپتنی تھا ہندی میں آنے سے بدلے فارسی عربی کے سستی ہوا۔ پھر سستی کے سَتن اور سَتن سے سوتن جب قاعدہ زبان بولا جانے لگا اس کے علاوہ سنسکرت میں دشمن کو سپتن सपत्न کہتے ہیں چونکہ یہ عورتیں ہم شوہر ہوتی ہیں اس وجہ سے سپتنی سوکن کہنے لگے جو لوگ سوکن کا اور ساتھ ہی ساتھ رہنے والی خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں افسوس کہ فیلن صاحب نے مونیر ھایا دقتر ناکر کے بڑی جگہ ایسی گھڑت کی ہے جس سے ان کی ڈکشنری میں بڑا داغ لگ گیا سوم بھی)

سوت

اُسی فقرہ میں سات برس تک رہے مگر ہیں کبھی اس قسم کے ٹٹے پسند نہ آئے چونکہ صاحب جادہ اس قسم کے الفاظ بہت جلد سمجھتے اور قریب الفہم خیال کرتے تھے اس لیے نوعمر نوجوان ہیڈ ماسٹروں نے اُن کو بڑے بڑے حرکتے دیئے اور لغات کا ستیاناس کرادیا۔ فحش الفاظ اور اشغال کی طرف ایسا راغب بنایا کہ بیحد میں عیب آجکر رہا۔

سوت بھلی سوتیلا بُرا (ہ) کہاوت:۔ یعنی سوکن کی نسبت اُس کی اولاد زیادہ دشمن ہوتی ہے۔

سوت پر سوت اَور جلاپا (ہ) کہاوت:۔ یعنی ایک دشمن کے ہوتے دوسرا دشمن اَور آجانا اَور بھی دکھ ہے۔

سوت کا لانا جیتے جی کا جلانا (ہ) کہاوت:۔ یعنی دوسری جورو کا لانا پہلی جورو کے حق میں زندہ درگور کرنا ہے۔

سوتا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سوت۔ چشمہ (۲) کھاڑی۔ خلیج۔ دھارا۔ شاخابہ۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا خواہ تالاب وغیرہ میں سے کٹ کر بہتی چلی جائے (۲) صفت:۔ خفتہ۔ سویا ہوا۔

سوتا پا (ہ) اسم مذکر (عو):۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں حب فطرت ہوتی ہے۔

سوتک (س) اسم مذکر (ہندو):۔ سنوی منے منسوب بہ تولد۔

(بچے کے پیدا ہونے یا اسقاط یا موت ہوجانے سے جو ناپاکی یعنی نجاست خیال کیجاتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں لیکن زیادہ تر سوتک اور سوتک چھے۔ دس۔ بارہ۔ تیرہ۔ سترہ یا تیس دن تک اپنی اپنی ذات اور رسم کے موافق مانی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں اسے نفاست کہتے اور عموماً ایک چھے دن یا چلّہ تک عورت کو ناپاک خیال کرتے ہیں۔ مرنے کی نجاست کو اصل میں پاک کہنا چاہیے سوتک غلط مشہور ہوگیا ہے)

سوتن (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سوت) مذکر کا تکملہ:۔ "ہم سے کر چل بل سیاں سوتن گھر گئے گئے"۔

سُوتنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نچوڑنا۔ کسی چیز کو سیدھا کرکے نیچے کی طرف دونوں ہاتھوں سے ملنا جیسے پاشو یہ کرنا یا پیٹ سوتنا (۲) انکھا یا کلپ چڑھانا جیسے "ڈور سوتنا" (۳) کھسوٹنا جیسے شاخ کے پتے سُوتنا (۴) اُیچنا۔ صاف کرنا۔ جیسے "تمری سوتنا" (۵) ٹوٹ کھسوٹ کر جسم ننگا کردینا۔ اوپر گھسیٹ لینا (۶) میان سے کھینچنا جیسے "تلوار سوتنا" (۷) چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔

سوتی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ چھوٹی سی شاخ یا کھالی جو کسی دریا سے پھوٹ کر دوسری طرف بہتی چلی جائے۔

سُوتی (ہ) صفت مذ (۱) سوت کا۔ سُوت کا بُنا ہوا (۲) اسم مؤنث:۔ بچوں کی ایک

سوت

شرط جس میں ہر قسط ذرا سا تاگا مُنہ کے اندر رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ سوتی آوے تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھادیں اور اسے شرط سے بچ جاویں۔

سُوتی آونے (ہ) ندا:۔ سُوت دکھاؤ۔ (یہ وہی شرط ہے جس کا حال سوتی نمبر ۲ میں لکھا گیا)

سوتی بھیڑ یا اوجگانا (ہ) فعل متعدی:۔ فتنۂ خوابیدہ کو بیدار کرنا۔ دبی دبائی آگ الکھیڑنا۔ نئے سرے سے فساد اُٹھانا۔

جو سوتی بھیڑ یا منہ غوغا جگانے پھر — دروازہ گھر کا اُس سگِ دُنیا سے بھیڑ تم (ذوق)

(بعض کے نزدیک اصل میں سوتی بھیڑ ہے یعنی قضا تھا جسے سوتے تتیوں کو جگانا خود فتنہ برپا کرانا ہے مگر ذوق کے شعر سے بھیڑ ہی ثابت ہے۔ کیوں کہ وہ بھیڑ کے جاگنے کو شور و غل مچوانے کا سبب خیال کرتے ہیں)

سوتے فتنہ کو جگانا (دیکھو سوتی بھیڑ جگانا)

وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے — سوتے فتنہ کو جگانا کون ہم سے سیکھ جائے (رائع)

سوتے کا سوتا رہنا (ہ، فعل لازم مصدر) حالت نوم میں ہی پڑا رہنا۔ بے خبر سوتا ہوا رہ جانا۔

چل بسے پیش از سحر جو تھے رفیقانِ سحر — آہ اک سوتے کا سوتا میں ہی غافل رہ گیا (ممنون)

(۲) سوتے میں مرجانا۔ رات کو سوکر جیتا نہ اُٹھنا۔

سَوتیلا (ہ) صفت:۔ سوت کا۔ سوکن سے تعلق رکھنے والا۔

سَوتیلا باپ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ باپ جس کے نطفہ سے آپ نہ ہو سکے باپ کا نقیض۔ دوسرا باپ۔

سوتیلا بھائی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو برادرانہ۔ وہ بھائی جو اَور ماں سے ہو۔

(جن بھائیوں کی ماں ایک اور باپ دوہوں اُن کو عربی میں اخیافی اور جن کی ماں دو اور باپ ایک ہو اُنھیں علاتی اور جو ایک ماں باپ سے ہوں وہ عیانی کہلاتے ہیں)

سَوتیلا بیٹا (ہ) اسم مذکر:۔ خاوند کی پہلی یا دوسری بیوی کا بیٹا۔ وہ بیٹا جو اپنے پیٹ سے نہ ہو۔ خاوند کا وہ بیٹا جو اَور بیوی سے ہو۔ پسر اندر۔ پسندہ۔ فرزند رہیب۔

سَوتیلی (ہ) صفت:۔ سوتیلا کی تانیث۔ غیر حقیقی۔

سوتے مُردے جگانا (ہ) فعل متعدی:۔ قیامت برپا کرنا۔ ہنگامۂ محشر کھڑا کرنا۔ شور و شر مچانا۔

(چونکہ حشر کے روز نفخہ صور سے مُردے جاگ جائیں گے اس وجہ سے یہ محاورہ شور و شر و ہنگامۂ محشر کے

سوت

(وقت پر بولنے لگے) ۵

اگر خواب میں آن کر جگایا سوتے مُنے جگائیں گے ہم (مومن)

سوتے نصیب جاگنا (ف) فعل لازم۔ بہ نسبت خفتہ کا بیدار ہونا۔ قسمت کھلنا۔ اقبال کا یاور ہونا۔ نصیبا سا منے ہونا ۵

چھوڑا نہ تھی کو اپنے آگے ہیں سوتے نصیب سوتے جاگے (انشا)

سوجا (ف) اسم مذکر (ہندی) (۱) بہ نسبت سُنبہ (۲) سُوا۔ بڑی سوئی ۔

سوجانا (ا) فعل لازم۔ (۱) نیند آجانا۔ ورز ہو جانا۔ خواب فرمانا (۲) سُن ہو جانا۔ حرکت خون بند ہو جانا۔ سنسنا جانا ۵

پیر نے اُٹھ تیرے سر کاٹ کر کاٹ ڈالوں گا میرا ہاتھ جو سو جائے گا (داغ)

کوئے معصود سے یوں رکتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بیکار قیام

نگے کسی کے کیا کریں ست طمع دراز یاں ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے (میر)

سُوج کر کُپا یا تھم ہونا (ف) فعل لازم۔ نہایت سوج جانا۔ بہت سُوجنا ۔

سُوجن (ف) اسم مؤنث۔ ورم۔ آماس۔ پھولن ۔

سُوجن اُترنا (ف) فعل لازم۔ آماس یا ورم کا کم ہونا ۔

سُوجن چڑھنا (ف) فعل لازم۔ ورم پھیلنا۔ آماس پھیلنا۔ سُوجن ہونا ۔

سُوجن ہونا (ف) فعل لازم۔ دیکھو (سوجن چڑھنا)

سُوجنا (ف) فعل لازم۔ (۱) ورم ہونا (۲) آماس ہونا۔ سوجن چڑھنا (۳) پھولنا۔ غصّے یا مدارات سے مُنہ پھلائے رہنا۔ مُنہ سُجھانا۔ "ان کا مُنہ تو سدا سُوجا ہی رہتا ہے" ۔

سُوج کر تھم ہونا (ف) فعل لازم۔ نہایت ورم ہونا۔ از حد آماس چڑھنا۔ ورم سے تھم کی مانند سُوا ہونا ۵

منزل مقصود کیا راہ صعوبت تاک ہے رفتہ رفتہ سوج کر پائے تجسس تھم ہوا (مرزا صابر)

سُوجھ (ف) اسم مؤنث۔ (۱) جوت۔ نظر۔ بینائی۔ بصارت (۲) عقل۔ ادراک۔ سمجھ۔ بُوجھ۔ ہوش۔ حواس۔ فکر صائب۔ نظر غائر ۔

سُوجھ بُوجھ (ف) اسم مؤنث۔ عقل و فہم۔ درک و ادراک۔ دور اندیشی جیسے "بڑی سوجھ بوجھ کا آدمی ہے" ۔

سُوجھتا یا بُوجھتا (ف) اسم مذکر۔ (۱) فکر۔ صوابدید۔ اندیشہ۔ انتظام۔ بندوبست۔ تدبیر جیسے "اپنے گھر کا سوجھتا کر کے نکلو" (۲) ٹوہ۔ تاک۔ مطلب۔ مقصد۔ گویی۔ جیسے "جاؤ تو سہی اپنا سوجھتا نہ دیکھو تو آجانا" (شعرائے اکثر سوجھا باندھا ہے)

سوجھتا اپنا کرنا (ف) فعل متعدی۔ (اپنا سوجھتا کرنا" زیادہ بولتے ہیں) ۔

سوچ

تدبیر و دوستے کار کرنا۔ اپنا بھلا کرنا۔ اپنی بہتری اور مصلحت کی بات کرنا۔ انتظام و بندوبست کرنا۔ اُپاے کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا ۵

ابھی اک عمر و دنیا کے گماں اشکوں میں خم کر کچھ سوجھتا اپنا تو بہتر ہے کہ دنیا ہے (میر)

سر جتا اپنا کرے کچھ ابر تر ہے مصلحت جوش غم سے جب تا بینا ہے چشم گریاں (ر)

ناوک انداز کریں گے نہ نشانہ سے نہ شکیر سے سوجھتا اپنا کرے کعبہ و بیچ پیر آب (نکہت)

سوجھتا کرنا (ف) فعل متعدی۔ فکر کرنا۔ سوچنا۔ تدبیر کرنا ۔

سوجھتا ہونا (ف) فعل لازم۔ فکر ہونا۔ تدبیر ہونا۔ بات قرار پانا۔ نسبت ٹھیرنا۔ (دیکھو چرخ نیلی صفحہ ۲۰۰ اسطور ۲۰ امتحان دہلی ۱۸۷۴ء)

سوجھنا (ف) فعل لازم۔ (۱) نظر آنا۔ دکھائی دینا ۵

نصیب اب سوجھتا ہے ہم کو وصل یار کا ہونا خوشی نے مُندہ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھر گئی ہے (نصیر)

(۲) آنکھ سے معلوم ہونا۔ دیکھنا۔ نظر پڑنا۔ نظر میں آنا جیسے سوجھے نہیں ٹھورا چاند سے رام رام (بھجن) ۔

یہ مکھیں سوجھے نہیں کسے کھا جائے ۔ بلا ہے اور نہ ٹلے واسے کیا بسائے ۔

(۳) معلوم ہونا۔ ظاہر ہونا جیسے "ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا" یعنی نہایت اندھیرا ہے۔

(۴) خیال ہونا۔ خیال آنا جیسے "دل کو ہو قرار تو سب سوجھتا تمہارا" "مجھ کو چوری سوجھی" ۔ ذہن میں آنا۔ خیال پر چڑھنا سمجھ میں آنا ۵

چشم یار آئی یاد دیکھ کے جام وقت پر سوجھی عجب شے ہے (مؤلف)

سُوجی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) روا یا مغز گندم یا مکیوں کی گری (۲) (ہندو دھو) ہوئی سوزن (۳) (ہندو)۔ درزی۔ خیاط۔ پارچہ دوز ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں سوچی تھا جس کے معنی سوئی کے ہیں) ۔

سوجے پھولے (ف) صفت۔ خفا و آزردہ۔ مُنہ پھلائے خفا خفا ۵

حال میرا اُس نے پوچھا جو کسی نے تو کہا وہی ہیں جو آکے کل یاں بیقراری کر گئے
بنے کتے اور بھلے چنگے میں اُن کو کیا ہوا سوجے پھولے آئے تھے گلگزاری کر گئے

سوچ (ف) اسم مؤنث۔ (ہندو) آبدست۔ استنجا۔ پاکی۔ صفائی ۔

سوچ (ف) اسم مذکر۔ (۱) فکر۔ اندیشہ۔ خیال۔ بچار۔ چنتا (۲) غم و الم۔ رنج و اندوہ (۳) غور۔ وچار۔ توجہ۔ خوض ۔

سوچ بچار (ف) اسم مذکر۔ فکر و تامل۔ غور و فکر۔ سوچ سمجھ۔ دیکھ بھال ۔

سوچ بچار کے (ف) تابع فعل۔ سوچ سمجھ کے۔ غور و تامل سے۔ سوچ بچار سے۔ دیکھ بھال کے ۔

سوچ

سوچ سمجھ (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوچ بچار) ٭

سوچ سمجھ کے (ہ) تابع فعل :- غور و فکر سے - ہوش و حواس سے ٭

سوچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- فکر کرنا - چنتا کرنا - اندیشہ کرنا - غم کھانا ٥

کاہے کو سوچ کرے من مورکھ گربھ میں گانٹھ کا کتیک کھایو
پہلے درد وہ کلس بھرایو پاچھے تیرو جنم کرایو

سوچ مٹانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) غم دور کرنا - اندیشہ مٹانا ٭

سوچ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- فکر میں بیٹھنا - خیال میں مصروف ہونا - دھن میں لگنا ٥

اُس کو یاں لاتو سی سوچ میں بیٹھے ہے کیوں اُس کے آنے ہی کی قسم ہے مجھے گر دم بھی میں لوں
تیرا جو عہد ہے اُس عہد پہ میں قائم ہوں میں نے مانا ہے کہ وہ آوے تو میں مر جاؤں

لاکسی طرح اُسے میری پیاری آتا

سوچ میں رہنا (ہ) فعل لازم :- غوطہ میں رہنا - فکر میں رہنا - خیال میں غرق رہنا - دھن میں لگا رہنا - اندیشہ میں ہونا ٭

سوچ میں ہونا (ہ) فعل لازم :- فکر میں ہونا - خیال میں ہونا - سوچنا - فکر کرنا - اندیشہ کرنا ٭

میر کس سوچ میں ہو بولو آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (میر)

سوچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) فکر کرنا - غور کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا - سچارنا - خوض کرنا - دھیان کرنا (۲) مراقبہ میں جانا - مراقبہ کرنا - دھیان لگانا (۳) سمجھنا - بوجھنا - ذہن نشین کرنا جیسے "خوب سوچ لو" (۴) عاقبت اندیشی کرنا ٭

سوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- آبدست کرنا - پانی لینا - طہارت کرنا ٭

سوچی پتر (س) اسم مذکر (ہندو) :- فہرست مضامین - صحت نامہ ٭

سوخت (ف) اسم مؤنث :- (۱) سوختگی - سوزش ٥

آپ کو سوخت غیر کو لذت یہ مزا بس کباب میں دیکھا (نامعلوم)

(۲-۸) ایک قسم کا جوا جو گنجفہ میں بازی بدھ کر کھیلتے ہیں - یہ خلاف قاعدہ تاش - کھیلنے میں بازی ضبط کرنے کو اور گنجفہ میں آملو کے چھپا رکھنے سے نکمی ہو جانے کو سوخت کہتے ہیں ٭

سوخت کرنا (ہ) فعل متعدی :- جلانا ٭ ضبط کرنا - منسوخ کرنا - رد کرنا - جیسے بازی سوخت کرنا - سر سوخت کرنا وغیرہ ٭

سوخت ہونا (ا) فعل لازم :- جلنا ٭ ضبط ہونا - منسوخ ہونا - رد ہونا جیسے "دام سوخت ہونا" ٭

سود

سوختگی (ف) اسم مؤنث :- جلن - سوزش ٭ تکلیف - رنج - صدمہ - جلاپا - غم - کلفت ٭

سوختنی (ف) اسم مؤنث :- جلنے کے قابل ٭ جلانے کے لائق ٭ جلنے جوگا ٭

سوختہ (ف) صفت :- (۱) جلا ہوا - آتش زدہ - جھلسا ہوا ٥

جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا (ذوق)

(۲) غم سے جلا ہوا - غم اندوز - اندوہگین - افسردہ - پژمردہ - مصیبت زدہ ٥

جلد جو سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا آگ لینے گئے آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر درد)

(۳) وہ بجھایا ہوا کوئلا یا اُپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے - انگارہ - نیم سوختہ - حراقہ - نیز وہ بارود جس میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (۴-۱) بلوٹنگ پیپر - سیاہی چٹ - جاذب (سہارن پور وغیرہ کی طرف سنا گیا ہے) ٭

سوختی (ا) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) رنج - کلفت - غم ٭

سود (ف) اسم مذکر :- (۱) زیان کا نقیض - نفع - فائدہ - منافع ٥

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا (غالب)

(۲-۱) بہتری - بھلائی - خوبی - عمدگی (۳-۱) بیاج - ربا - نقد روپے کا نفع ٭

سود بٹا (ہ) اسم مذکر :- نفع نقصان ٭

سود پر دینا یا سودی چلانا (ا) فعل متعدی :- روپیہ منافع پر قرض دینا - بیاج پر روپیہ دینا ٭

سود پر لینا (ا) فعل متعدی :- بیاج پر روپیہ لینا ٭

سود خوار یا سود خورا (ف) اسم مذکر :- بیاج کھانے والا - رباخوار ٭

سود در سود (ف) اسم مذکر :- بیاج پر بیاج - چکر بردی - مرکب سود - پلپیاج - بیاج کا بیاج ٭ حساب کا وہ قاعدہ جس میں بیاج پر بیاج لگانے کا قاعدہ اور اُس کا نرخ دوستہ بتایا جائے ٭

سود کھانا (ا) فعل متعدی :- بیاج لینا - بیاج پر روپیہ چلانا - سود پر دینا ٥

ہے منافع جو مستلت، سوا سود کھانا بھی اب حلال ہوا (جان صاحب)

سود لگانا (ا) فعل متعدی :- بیاج لگانا - بیاج پھیلانا ٭

سود مند (ف) صفت :- مفید - فائدہ مند ٭

سود ہونا (ا) فعل لازم :- فائدہ ہونا - نفع ہونا - حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - ہاتھ آنا ٭

سود (ہ) اسم مذکر :- بنیوں کی ایک قوم جو اکثر ضلع کانگڑا میں پائی جاتی ہے - اُن میں ایک پہاڑی سود کہلاتے ہیں اور دوسرے دیسی - جن کا باہم میل ملاپ اور رشتہ ناطہ نہیں ہو سکتا ٭

سود

سَوَدا (ع) اسم مذکر - (۱) سیاہ - کالا (۲) اخلاط اربعہ میں سے ایک سیاہ غلیظ کا نام ۵ بمعنی سوختہ - صفرے سوختہ رس ۵

ہو گیا جزو بدن جانے گا اب کیا سودا — موکے آنکھوں میں ہے بال میں ہے سودا سودا (اسیر)

چار اخلاط ہیں باندوہ و غم و رنج و الم — خون بلغم ہے صفرا تن میں نہ صفرا سودا (۰)

(۲) ف - خبط - جنون - دیوانگی - پاگل پن - بازلاپن - شیرپن - مالی خولیا ۵

(چونکہ غلط سودا کے بڑھ جانے سے جنون پیدا ہوتا ہے اس وجہ سے فارسی والے اس معنی میں استعمال کرنے لگے)

سودائے محبت یہ نظر آیا مجھے — دل کا جب سودا ہوا تب ہو گیا سودا مجھے (نصیر)

وہ خریدار ہوں باغ جہاں میں فانع — غیر سودا نہیں ملتا کوئی سودا مجھ کو (فانع)

تنگ آیا ہوں بسکہ شہر کی آبادی سے — لے چلے کاش مجھے جانب صحرا سودا (اسیر)

جو کرتے پیری بچوں کی ہم کیا ہم کو سودا تھا — گرہ دل میں مٹیا ملی دھل نشین بن کر (داغ)

(۳) عشق - فریفتگی - سینہ - پریم - پریت - سودہ ۵

پھر بھی کہتا ہے دل صحرا قیس آباد ہو — پھر ہوا سودا ہیں اس شوخ نیلی فام کا سخن (غالب)

(۴) خیال - دھیان - دھن ۵

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا — شوق سودائے خط و خال کہاں (غالب)

سودا ہے سر سے تیرا سودا نہیں جاتا — دل جاتا ہے دل سے تیری الفت نہیں جاتی (داغ)

میں تیری الف کے سودے میں گرفتار بلا — اور کیا ہوں گل سودا پائے بزنجیر تو ہوں (ظفر)

دم نکل جانے کا ہے الف کے سودے میں مرا — سونگھنے کو جو کبھی مشک ختن مجھ کو دیا (آتش)

(۵ - ت) معاملہ خرید و فروخت - بھاؤ تاؤ - مول تول - خرید و فروخت کی بات چیت ۵

دل کا الف زلفوں میں ہے سہل ہوا یوں سودا — جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز (ظفر)

کل تک نہیں کر رجگ ہے یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

(۶) اسباب بست - چیز کھانے پینے برتنے کی چیز جو بازار سے لائی یا خریدی جائے ۵

لے کے دل یار نے بوسہ جو دیا بھائیں — سستے داموں مجھے ساتھ آگیا مہنگا سودا (اسیر)

سودائے عشق میں کبھی پائی نہ منفعت — کیا کیا ضرر اٹھائے تمنائے سود میں (ظفر)

(۷ - ا) معاملہ - بیوپار ۵

دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں — گفتگو رہتی ہے بایع کو خریدار کے ساتھ (ثاقب)

بوسہ لگا لب شیریں کا وہ بت تلخ ہوا — سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ خدا کا سودا (اسیر)

(۸) منشا محمد رفیع خلف الرشید مرزا محمد شفیع کا تخلص جو جوگو کی اور قصائد میں ملک الشعرا اور میر تقی مرحوم کے ہمعصر تھے - ان کا کلیات مشہور اور ہر جگہ ملتا ہے ۵

سودا اچھلنا (۱) فعل لازم - خبط ہونا - جنون ہونا - خفقان ہونا - دیوانگی یا

سود

پاگل پن کا زور کرنا - مالی خولیا کا زور ہونا ۵

سودا بنانا یا کرنا (۱) فعل متعدی - بھاؤ ٹھیرانا یا قیمت و نرخ کا کرنا - معاملہ طے کرنا ۵

سودا بننا یا ہو جانا (۱) فعل لازم - معاملہ خرید و فروخت کا ہونا - سودا چکنا - بھاؤ تاؤ بننا - مول تول ہونا - معاملہ پٹنا - نرخ یا قیمت ٹھیرنا ۵

حسن کی جنس گراں قدر و عالم کم ذرن — نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا (اسیر)

آپ سے آپ نہ بنے گا کوئی سودا اپنا — پھیر دیجے دل بیتاب ہمارا ہم کو (داغ)

کیا پوچھتے ہو قیمت دل کا معاملہ — تم سے بھلا کوئی سودا بنا بھی ہے (انور)

لے چلا ہوں میں اسے بازار الفت میں مگر — دیکھئے کرتا ہے سودا کب بنے سودائے دل (صابر)

سودا پٹنا (۱) فعل لازم - معاملہ بننا - معاملہ طے ہونا - سودا چکنا ۵

سودا ٹھیرنا (۵) فعل لازم - قیمت بننا - بھاؤ چکنا - معاملہ بننا - مول تول ہونا - مول چکنا - نرخ قرار پانا ۵

متاع دل بہت ارزاں ہے کیوں نہیں لیتے — کہ ایک بوسہ پہ سودا ہے اب تو ٹھیرا (نصیر)

دل کا کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھیرے — تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھیرے (۰)

متاع شوق ہی ہے یہ لعنت بھی سکتے ہیں — اگر لیجے تو کچھ سودا ہمارا آپ کا ٹھیرے (داغ)

سودا خریدنا یا مول لینا (۱) فعل متعدی - چیز خریدنا - کوئی چیز لینا - اسباب مول لینا ۵

سودا دلانا (۱) فعل متعدی - کھانے پینے کی چیز دلانا - کوئی چیز دلوانا ۵

ٹک ہیں بھولیوں میں لڑکوں کی — ان کو سودا دلا دیا کس نے (مصحفی)

سودا سُلَف (۱) اسم مذکر - چیز بست - کھانے پینے کی چیز - بازاری چیز جو خریدی جائے (سُلَف کی تحقیق اسی لفظ میں دیکھو) ۵

سودا کرنا (۱) فعل متعدی - معاملہ کرنا - بیوپار کرنا - خرید و فروخت کرنا - معاملہ بنانا - مول تول کرنا - قیمت ٹھیرانا - نرخ کوتہ کرنا - بھاؤ تاؤ کرنا ۵

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلف یار سے
پڑ یہ شامت ہے منھے واقف ضرر سے پیشتر
(ظفر)

کیوں نہ تعدیل اے جان جاں مفت میں کھوئیں
دیوانے نہیں آپ سے سودا نہ کریں گے
(برق)

سودا لینا (۱) فعل متعدی - کوئی چیز خریدنا - کوئی اسباب مول لینا ۵

سودا ملنا (۹) فعل لازم - چیز ملنا جیسے "ہاتھ کے چھٹے کو سب جگہ سودا ملتا ہے" ۵

سودا ہو جانا (۹) فعل لازم - (۱) سودا بن جانا - معاملہ طے ہو جانا - قیمت چک جانا - بھاؤ ٹھیر جانا (۲) جنون ہو جانا - خبط ہو جانا - مالی خولیا ہو جانا ۵

سود

سودا بازارِ محبت میں نظر آیا مجھے دل کا جب سودا ہوا تب ہو گیا سودا مجھے (نصیر)

سودا ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) خرید و فروخت ہونا۔ بیع بیوپار ہونا۔ لین دین ہونا۔ معاملہ بننا۔ سوال قبول ہونا۔ بھاؤ پٹنا۔ معاملہ ہونا ؎

تھی جو کبک یار کی زلف دوتا بازار میں جنس دل کا اپنے سودا ہو گیا بازار میں (نصیر)

(۲) جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ خبط ہونا۔ مالی خولیا ہو جانا ؎

سودا کی جا سنگ اسود کو چوما اے تجھ کو سودا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

بک رہا ہے تو میں بیٹھا ہوں خموش تجھ کو اے ناصح ہے سودا یا مجھے (اسیر)

کوئی ناواقف اگر کہتا تو کہتا غم نہ تھا کیوں جی تم بھی مجھ کو کہتے ہو کہ سودا ہو گیا (نسیم)

(۳) عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ دل لگنا۔ شیفتہ ہونا۔ فریفتگی ہونا (مثال اول دیکھو سودا نمبر ۳) ؎

تمام عمر ظفر ہم رہے پریشاں حال کسی کی زلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

سوداگر (ف) اسم مذکر:- تاجر۔ سنجار۔ بیوپاری۔ بنجارا۔ مہاجن ؎

سوداگر بچہ (ف) اسم مذکر:- تاجرزادہ۔ بیوپاری کا بیٹا ؎

سوداگر بچی (۱) اسم مؤنث:- تاجرزادی ؎

سوداگری (ف) صفت:- (۱) سوداگری سے متعلق۔ بیوپار سے تعلق رکھنے والا۔ مہاجن۔ بیوپاری۔ تجارتی جیسے سوداگری مال (۲) اسم مؤنث:- بیع بیوپار۔ تجارت۔ بیوپار (۳) اسم مذکر:- سوداگر پن۔ مہاجن پن کیوں صاحب ہم سے بھی سوداگری چال چلے ؎

سوداگری مال یا اسباب (۱) اسم مذکر:- بکری کا مال۔ بیچنے کا اسباب۔ اشیائے فروخت ؎

سوداگری کرنا (۱) فعل متعدی:- تجارت کرنا۔ بیوپار کرنا۔ بیع کرنا۔ کاروبار کرنا لین دین کرنا ؎

سودائی (ع) صفت:- (۱) دیوانہ۔ باؤلا۔ مجنون۔ مخبوط الحواس۔ جنونی۔ پاگل۔ سڑی۔ بورانا۔ خبطی ؎ احمق ؎

میر تو تھا عاقل زمانے کا پر الفت کے طفیل کوئی ہوائی کہے ہے کوئی دیوانہ بنے (تاب)

(۲) اسم مذکر:- دیوانہ آدمی۔ پاگل آدمی۔ وہ شخص جو آپ ہی آپ خیال باطل پکایا کرے۔ بیوقوف آدمی۔ مجنون آدمی ؎

سن کے آواز مری گھر میں کہا ظالم نے دیکھنا در پہ کھڑا ہے وہی سودائی کیا (مصحفی)

(جب کسی کی طرف منسوب کر کے کہتے ہیں تو وہاں عاشق کے معنی ہوتے ہیں جیسے اُس کا سودائی اِس کا سودائی وغیرہ ؎

سودائی بنانا (۱) فعل متعدی:- (۱) دیوانہ یا باؤلا بنانا۔ مخبوط الحواس کرنا۔ تیتکے چوٹانا ؎

سوڈ

مجھ کو سودائی بنایا ہے کھا کر انکھیں تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام سے کام (ناسخ)

(۲) عاشق و شیدا بنانا ؎

سوداوی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ سودا (۲) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے مزاج میں خلط سودا بڑھا ہوا ہو۔ وہ شخص جس میں سودا بڑھ گیا ہو (۳) صفت:- مغموم۔ غمگین ؎

سوداوی مزاج (ع) اسم مذکر:- وہ شخص جس میں خلط سودا غالب ہو ؎ خفقانی آدمی۔ جنونی آدمی ؎

سُودر (ہ) اسم مذکر:- شودر۔ ہندوؤں کی چوتھی ذات جس کا کام نوکری۔ خدمت۔ ٹہل وغیرہ ہے جیسے مالی۔ دھوبی۔ چمار۔ کہار وغیرہ ؎

سودرہ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پاکی۔ صفائی۔ نفاست۔ ستھرائی۔ پوتر تا (۲) کھوج۔ پتا۔ بھید۔ سراغ (۳) عمدگی۔ خوبی ؎

سودھا (ہ) صفت (ہندو):- سیدھا۔ صاف۔ بے کپٹ۔ سچا۔ صاف دل۔ سادہ دل۔ بے فریب۔ بھولا ؎

سودھن (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) تہذیب۔ شستگی۔ تراش۔ ارستگی (۲) لطافت۔ پاکیزگی۔ صفائی۔ نفاست (۳) اصلاح۔ درستی (۴) قرض کی بے باقی۔ معاملہ کی صفائی ؎ (سنسکرت میں شودھن بمعنی تفریق۔ بیرا کیسن۔ کاغذی نیبو۔ صاف کرنے والا اور جھاڑو بھی آیا ہے) ؎

سودھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ شدھ کرنا۔ میل کچیل نکالنا جیسے چاندی یا سونا سودھنا (۲) قرض ادا کرنا۔ قرضہ چکانا۔ بے باقی کرنا۔ معاملہ کی صفائی کرنا (۳) صحیح کرنا۔ اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا (۴) ماننا۔ مقابلہ کرنا۔ طابقت کرنا (۵) تلاش کرنا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا (۶) گنتا۔ شمار کرنا۔ جوڑنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا۔ اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا ؎

سُودھی (ہ) صفت:- (۱) پاک۔ صاف۔ مقدس۔ پوتر۔ معصوم صفت۔ بیگناہ ؎ نرواش (۲) کھرا۔ سچا۔ صادق۔ کھرل (۳) اُجلا۔ سفید۔ دھولا۔ چٹا (۴) نفیس۔ عمدہ۔ پاکیزہ ؎

سُودی (ف) صفت:- بیاجو۔ وہ روپیہ جو سود پر دیا جائے ؎ وہ روپیہ جو سود دے کر لیا جائے ؎

سوڈا (انگلش) Soda اسم مذکر:- سوڈیم Sodium دھات کا کھار ؎ ایک قسم کی سجی مٹی۔ اصل میں ایک زمینی لئے ہوئے سفید دھاتی مادے کا نام ہے جو زمین میں پانی سے ملکا ہوتا اور اکثر پہاڑوں میں پایا جاتا ہے ؎

سوڈا واٹر (انگلش) Soda-water اسم مذکر:- وہ عمل کا پانی جو سوڈے کی

سوٹ

لاگ سے بنایا جاتا ہے۔ ولایتی پانی ۔

سُوڈول (ہ) صفت ۔ (دیکھو سُڈول یا سُڈھال) ۔

سوڈھی (ہ) اسم مذکر ۔ چھتریوں کی وہ قوم جو اپنے کو بابا گرونانک کی اولاد بتلاتی ہے ۔

سُور (س) ॥ (اسم مذکر ۔ (۱) آواز ۔ سُر (۲) حروف علت یا اُن کی وہ اول حروف اعراب جو بقول بعض تیرہ اور بعض کے کئی موافق سولہ ہیں ۔ (حروف علت زبان سنسکرت میں تین قسم پر تقسیم کئے گئے ہیں اول بابت سُور जिनके تلفظ میں ہر سانس کے تلفظ سے سوچنے تو قف لگتا ہے جیسے اسے अ آ ای اُو اُو آ اُو دوسرے ویرک سنیوگ दीर्घ جن کی آواز لمبی اور دراز ہو جیسے आ ای ई اُو ऊ تیسرے پلوت سُور प्लुतस्वर جن کی آواز نہایت مختصر ہونے کے سبب جلدی سے نکلے جیسے अ३ इ३ उ३ ऋ३ ऌ३) ۔

سُور (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بہادر آدمی ۔ شجاع آدمی ۔ سُورما آدمی ۔ رستم ۔ گرز ۔ پہلوان آدمی ۔ غازی ۔ (۲) صفت ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔ سورپن ۔ رستمی ۔ پہلوانی ؎

گو محتسب یا ہے گرخشمے ہیں سرکش ہوتی نہیں خم معکو میں سُور کی گردن (ناسخ)

معنی جانباز بھی ہے ہیں کوئی جی کے چور سکتے پر بھی قدم بڑھتا ہے آگے سور کا (مصحفی)

سور بیر (ہ) صفت ۔ راوت ۔ بڑا بہادر ۔ سورما ۔ جوردھا ۔

سُور یا سُوَر (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بدجانور ۔ خوک ۔ خنزیر ۔ گراز (۲ ۔ ۱) صفت ۔ حرام زادہ شریر ۔ بدذات ۔ بخیل (۳ ۔ ۱) ایک گالی (۴) کلمہ خشم وعتاب وغضب ۔

سُور گھینٹا (ہ) اسم مذکر ۔ سُور کا بچہ ۔ سُور زادہ ۔ سُور کا جنا ۔

سُور (ف) اسم مذکر ۔ (۱) جشن ۔ خوشی ۔ بیاہ ۔ شادی جیسے محفل سور ۔ سور ورنہ (۲) سُرخ رنگ ۔ لال رنگ ۔ چنانچہ اس وجہ سے لال اور گل گلاب وغیرہ کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے خچر یا اونٹ کا ہو ۔ چنانچہ خورد رنگ گھوڑے کو سور اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔

سُور (س) ॥ (اسم مذکر ۔ (۱) عالم ۔ فاضل ۔ دانا ۔ پنڈت (۲) خورشید ۔ سُورج ۔ مہر ۔ آفتاب (۳) سرسوں ۔ سرشف (۴) بدھ مت کے ستھویں پیشوا کے باپ کا نام (۵) سورداس مراد اندھا جیسے مسلمانوں میں حافظ ۔

سُور داس (ہ) اسم مذکر ۔ (ایک اندھے ہندی شاعر اور گویے کا نام جس کا قصہ امتحان میں فصل لکھا گیا ہے چونکہ یہ شخص نابینا تھا اس لئے ہر ایک ہندو نابینا کو عزت کے طور پر سورداس کہنے لگے ۔ جس طرح اہل اسلام نابیناؤں کو اکثر حافظ ہونے کے سبب ہر ایک مسلمان اندھے کو حافظ کہہ دیتے ہیں) ۔

سور

(۲) آفتاب پرست ۔ شمس ۔

سورا (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) سسرا ۔ سُسر (بیٹی کی گالی) ۔

سُوراخ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) چھید ۔ رخنہ ۔ روزن ۔ بل ۔ بلا ۔ بہ ۔ سال (۲) ورنہ ۔ دراڑ ۔ جھری (۳) ثقب ۔ منفذ ۔ دہان (۴) موکھا ۔ گھنٹا (۵) موری ۔ بدرو ۔ پرنالہ (۶) مسام جسم کے اوپر کے چھوٹے چھوٹے چھید (۷) گھر ۔ خانہ ۔

سُوراخ دار (ف) صفت ۔ روزن دار ۔ چھید دار ۔ مسام دار ۔

سُوراخ کرنا (ف) فعل متعدی ۔ بیدھنا ۔ چھیدنا ۔

سُورت (ع) اسم مذکر ۔ صحیح عربی (سورہ) قرآن شریف کی فصل ۔ فرقان حمید کا باب ۔ تمام حصہ ۔ کلام حمید کا حصہ ۔ کلام اللہ کا کوئی پورا بیان ۔

سُورت (ہ) اسم مذکر ۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں واقع ہے ۔

سُورتی (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سورت کا باشندہ (۲) سورت کا تمباکو جو نہایت تیز ہوتا اور اسے اکثر مسلمات پان میں ڈال کر کھاتی ہیں ۔

سُورٹھ (ہ) اسم مؤنث ۔ بھیڑ ۔ اگ کی بھاجا (بھاج) ایک اگنی کا نام جیسے ؎

سُورٹھ میٹھی ۔ اگنی بدن میٹھی تلوار جاڑے میٹھی کامل سیجوں میٹھی نار (دودھا)

(جب کھلی سورٹھ کھٹا بولیں گے تو وہاں سرعلم ۔ علانیہ ۔ کھلم کھلا بے باکانہ کہنے سے غرض ہوگی جیسے وہ تو کھلی سورٹھ کہتا ہے جسے کچھ کرنا ہو کرلے") ۔

سُورج (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) شمس ۔ خورشید ۔ آفتاب ۔ قیر اعظم (نکہ مہر آمد ۔ بہان) (۲) دھوپ ۔ آفتاب کی روشنی ۔

سُورج برس (ہ) اسم مذکر ۔ سال شمسی ۔

سُورج بنشی (ہ) اسم مذکر ۔ راجپوتوں کا فرقہ جو اپنے آپ کو سورج کی اولاد میں خیال کرتا ہے اور اس کی حکومت اجودھیا میں رہی تھی ۔ راجہ رامچند اسی خاندان میں تھے ۔

سُورج ڈوبتے یا ڈوبے (ہ) تابع فعل ۔ وقت غروب آفتاب ۔ سورج چھپے ۔

سُورج ڈوبنا (ہ) فعل لازم ۔ آفتاب کا غروب ہونا ۔ سورج کا چھپنا ۔

سُورج سنسار (ہ) اسم مذکر ۔ نظام شمسی ۔

سُورج سنکرات (ہ) اسم مؤنث ۔ تحویل آفتاب سورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ۔

سُورج کو چراغ دکھانا (ہ) فعل متعدی ۔ فعل عبث کرنا ۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا ۔ لقمان کو ادب سکھانا ۔ تجربہ کار کو مشورہ دینا ۔

سور

سُورج کی کرن (ہ) اسم مؤنث :- شعاع آفتاب ۔

سُورج مکھن یا گہن (ہ) اسم مؤنث :- کسوف - گرفتگیٔ آفتاب ۔

(جب بال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصہ سے چھپا لیتا ہے پس اسی کو سورج گہن یا کسوف کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہتی ہے مگر درحقیقت زمین کی روشنی جاتی رہتی اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔ عام لوگوں کا جو اعتقاد ہے کہ یہ اُس کے اعمالوں کی سزا ہے یا بادشاہ اس کو قتل جاتا ہے یہ جاہلانہ خیال ہے جس کے باعث ہندوؤں میں بہت سی غیر خرافات ہوتی اور مسلمانوں میں نماز کسوف پڑھی جاتی ہے تاکہ خداوند تعالیٰ سورج کی مشکل آسان کرے) ؎

خصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے — اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا (اسیر)

پھیلی جو داغ عشق کی محشر میں تیرگی — چلائے اہل حشر کہ سورج گہن ہوا (نامعلوم)

سُورج منڈل یا سُورج مکھی گردہ (ا) اسم مذکر :- قرص خورشید - سورج کا دائرہ ۔

سُورج منڈلی (ہ) اسم مؤنث :- نظام شمسی - سُورج سنسار ۔

سُورج مکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آفتاب پرست - ایک قسم کے بہت بڑے زرد رنگ کے پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رُخ بدلتا جاتا ہے ؎

حسن کی رنگی کماں ہے عاشق و معشوق میں — کب ہوا سورج مکھی پر اعتدال آفتاب (بحر)

(۲) ایک قسم کا پنکھا جو دھوپ کے وقت امیروں کے چہرے کے سامنے کر لیتے ہیں تاکہ دھوپ نہ لگے) ؎ آفتاب گیر ؎

کھینچتا ہے آپ کو کیوں اس قدر سورج مکھی — سایہ کیا سورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر (آتش)

اللہ رے نازکی کہ شب ماہتاب میں — سورج مکھی ہے پائے کے منہ پر لگی ہوئی (نامعلوم)

نیز وہ پنکھے کی مانند شکل کا ہوتا جو چاندی کی چیزیں کی صورت پر بنا بناتے اور اُس کے ساتھ بہت سے لوگ کو لئے ہوئے شہر سے میلے ٹھیلوں میں جاتے اور اُسے سورج مکھی اٹھانا یا لگانا کہتے ہیں۔ جُھلا کا ایک کھیل یا تماشا ہے (۳) ایک قسم کی آتش بازی جس میں بہت سے پٹاخے لگے ہوئے ہوتے ہیں (۴) وہ بادل کا ٹکڑا جو سورج کے منہ پر آکر اُسے چھپا لے (گنوار) ۔

سُورگ (س) स्वर्ग اسم مذکر :- اندر لوک - دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ جنت بہشت - فردوس (۲) اکاس پہلا آسمان (۳) جسم سے مکت پائے ہوئے لوگوں کے رہنے کی جگہ - عقبیٰ - دوسرا جہان ۔ عالم ارواح ۔

سُورما (ہ) صفت :- (دیکھو سُور بمعنی بہادر) جیسے ایک سُورما چنا بھاڑ نہیں چھوڑ سکتا یعنے اکیلا بہادر بہت سے آدمیوں پر غالب نہیں آسکتا ۔

سُورن (ہ) اسم مذکر :- (لغوی معنی خوش رنگ) کنچن - سونا - زر - ایک قسم کی زرد رنگ کی دھات کا نام جس کے اکثر زیور بنائے جاتے ہیں ۔

سور

سُورن کی کایا (ہ) اسم مؤنث :- کنچن سا بدن - صندل سا بدن ۔ بزرگا - بزرگی - تندرست ۔

سُورنجان (ہ سنسکرت) اسم مؤنث :- ایک بڑی کا نام جس کی شکل سنگھاڑے کی گری سے مشابہ اور تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے بہت بربری اور جنگلی سنگھاڑا بھی کہتے ہیں۔ یہ دوا جاتیسرے درجے میں حار - دوسرے میں یابس - مفید یرقان - عرق الدم و بواسیر ادوی وغیرہ ۔

سُورنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مادہ خوک (۲) بہت سے بچے دینے والی عورت ۔

سُورہ (ع) :- (دیکھو سورت بمعنی پارہ قرآن وغیرہ) قرآن شریف کے ۱۱۴ باب میں سے ایک باب ۔

سُورۂ اخلاص (ع) اسم مؤنث :- قل ہو اللہ (قرآن شریف کی آخری سورتوں میں سے ایک سو بارھویں سورت کا نام جس میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے۔ چونکہ اخلاص اُس دوا میں یعنی محبت اور پیار و ارتباط کے مستعمل ہے۔ اس لئے عورتیں اس سورت کو محبت اور سہاگ کے واسطے مخصوص خیال کر کے نکاح کی رسم میں دولھا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اُس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں) ؎

بانٹے اور بنی میں رہے اخلاص ہم — گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سرا (ذوق)

سُورۂ تبارک (ع) اسم مؤنث :- قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام - (اس سے انتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے اور عقائد اسلام کے موافق اس سورت کو مانع عذاب قبر و رافع نظر جانتے ہیں۔ مفصل کیفیت لفظ تبارک میں دیکھو) ۔

سُورۂ نور (ع) اسم مؤنث :- (قرآن شریف کی اُس سورت کا نام جو اٹھارھویں سیپارہ میں سورۂ مومن کے بعد واقع ہوئی ہے۔ یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اہل اسلام کے نزدیک اس کے اور بہت سے خواصوں میں سے یہ خواص بہت مشہور ہے کہ اگر اس سورت کو سات مرتبے صدق دل اور اعتقاد کامل سے پڑھے تو بہتان سے نجات پائے اور بانو پرہ سے توشیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے۔ اکثر شعرا نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے) ۔

سُورۂ یٰسین (ع) اسم مؤنث :- قرآن شریف کی ایک بہت مشہور سورت کا نام - (اس کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی ثنا بلکہ بعض لوگوں کے قول کے رو سے حضرت کے اسماے گرامی میں سے ایک نام یہ بھی ہے۔ بعض مفسرین لکھتے ہیں کہ اس میں یا حرف ندا اور سین نفط سید کی طرف اشارہ ہے مگر تفسیر بیضاوی میں رج ہے کہ سین۔ فیعین کا مخفف یعنی انسان کی تصغیر بالتعظیم ہے یہ سورت اکثر حل مشکلات بالخصوص سختی موت کے دفع ہونے کے لئے حالت نزع میں انسان کو زندگی ہوتی ہے تو پڑھی جاتی ہے ورنہ اُس کی مشکل جلد آسان ہو جاتی ہے ۔

سور

کرا، اخیر وقت میں قرآن شریف کو سن کر اپنے خدائے تعالیٰ کی درگاہ مقبول کی طرف
اعیان گئے اور جہاں سے کہ نعمت آخرت کی طرف رحلت ہے تکلیف دنیا کی طرف
سعدی ؎ عمر بود نوبت رحلت۔ اگر نیک بخت بود خاتمت ۔ بنا بر یہ عادت اکثر مرنے
کے وقت سنائی جاتی ہے اس سبب سے عزیزوں کے لئے اس کا نام نہیں لیتے اور اسے منادی کہتے ہیں
دکھایا بس ہے اس نے کتابی کا بیان مجھ کو ذکر مصحف و سورہ یٰسین ہوا (امانت)
دکھایا سنتے ہی اس کے نالۂ مرغ سحر جل کی شب یہ سے حق میں سورۂ یٰسین ہوا (آتش)

سُورِی (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) ماؤ نوک ۔ سُوَنی ۔

سُوڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) لحاف ۔ رضائی ۔ بالاپوش ۔ گدڑی ۔

سُوڑ یا سوہڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ نفاس ۔

(بچہ خانہ کی نفاست اور ناپاکی جو مسلمانوں میں کم سے کم چھ دن زیادہ سے زیادہ چالیس دن کی مانی جاتی
اور ہندوؤں میں اپنی اپنی ذات کے حساب سے کسی کے لئے کم سے کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ تیس دن تک مانی جاتی
ہے اکثر مسلمان عورتیں جن کے ان گنت سے تولید کے باعث پیر بھاری ہوتا ہے چھ دن تک زیرہ کے گھی
چیز نہیں کھاتے اور نہ اُس وقت تک جانے میں غسل کیا جاتا ہے مُوتنا میں دیکھیو)

سُوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (بچہ و گنوار) بچھڑنا کوڑے مارنا ۔ تازیانے لگانا ۔ کوڑے پٹکانا ۔

سوز (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سوزش ۔ جلن ۔ سوختگی ۔ تپش ۔ حرقت ۔ تپش ؎

فغان دلہ سے ہے معدل میاں ہوتا دیل آگ کے ہونے کی ہے دھواں ہوتا (آتش)

(۲) دکھ ۔ درد ؎

گئے جنت میں اگر سوز محبت والے تو یہ جانور ہے دوزخ ہی میں جنت والے (ذوق)

(۳) کوفت ۔ رنج ۔ غم ۔ سوگ ۔ ماتم ۔ آزردگی ۔ اذیت (۴) ۱۔ وہ
قصیدہ یا مرثیہ یا چند اشعار جو مرثیہ خوان مرثیہ شروع کرتے وقت پڑھتے ہیں ۲۔ تیز مرثیہ
خوانی کی ایک طرز ؎

کچھ میں شاعر نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں سوز پڑھ پڑھ کے مجھوں کو رُلا جاتا ہوں (مصحفی)

نوحہ خواں ہے سازِ مطربِ ہجر میں راگ مجھ کو مرثیہ کا سوز ہے (ناسخ)

(۵) حضرت محمد سید الدین ضیاء الدین کا تخلص جو اپنے وقت کے یکتا اور نامی شاعر ہی
نہیں بلکہ زبان اُردو میں رنگ پیدا کرنے والوں میں تھے ان کی کلیات آب حیات
میں دیکھنے کے قابل ہے ۔

سوز خواں (ف) اسم مذکر ۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا ۔

سوز پڑھنا (ہ) اسم مذکر ۔ مرثیہ خوانی ۔ ایک طرز خاص کی نوحہ خوانی ۔

سوزاک (ع) اسم مذکر ۔ مرکب از السوز + اکہ ۔ حرقت البول ۔ ایک مرض کا
نام جس میں پیشاب کی نالی میں سوزش کے ساتھ آتار دریپ بہتی رہتی ہے

سوس

اس کی وجہ زیادتی صفرا ہے ۔

سوزش (ف) اسم مؤنث ۔ جلن ۔ کُلن ۔ کھولن ۔ سوختگی ۔

سوزن (ف) اسم مؤنث ۔ سُوئی ۔ سوجی ۔ کپڑا سینے کا آلہ ۔

فصل گل آتی ہے کر لو گلگریاں پھر چاک آئے دو سوزن اگر بہر رفو آتی ہے (آتش)

سوزن زدہ (ف) اصفت ۔ وہ چیزیں جس میں سوئی سے بہت سے چھوٹے چھوٹے
سوراخ کئے ہوں ۔ سوراخ دار ۔ چھلنی کی مانند ۔ مثل غربال ۔

سوزن عیسیٰ (ف + ع) اسم مؤنث ۔ وہ سوئی جو حضرت عیسیٰ کو آسمان پر
لے جاتے وقت اُن کے دامن میں اٹکی ہوئی چلی گئی تھی جس کے سبب بحکم الٰہی وہ چھٹے
آسمان سے آگے نہ جا سکے کیونکہ سوئی دنیوی اسباب و تعلقات کی چیز ہے شعرا نے
اکثر اس بات کو تضمین کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی لکھنا ضرور ہوا ۔

سوزن کاری (ف) اسم مؤنث ۔ سوئی کا کام ۔

سوزنی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بستر جس کے اندر پتلی پتلی روئی بھر کر اوپر سے سوئی
کا کام کیا ہو ۔ گدوں کی بجائے پھول بیل بنایا ہوا بستر ۔ ایک قسم کا مردانہ
لباس جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ؎

عاشق ہیں جو سوزن مژہ کے اپنی چپکن بھی سوزنی ہے (ناسخ)

سوزنی کا انگرکھا (ف) اسم مذکر ۔ روئی دار پاس پس گندے پڑا
ہوا سفید انگرکھا ۔

سوزنی کا کام (ف) اسم مذکر ۔ وہ کام جو سوزنی کی طرح پر تاگوں سے بنایا گیا ہو ۔

سوس (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) گھٹمی ۔ چرسی گھٹمی کا درخت (۲) ۔ خوک آبی ۔
ایک آبی جانور کا نام جو پانی پر اکثر مشک کی طرح تیرتا ہوا دکھائی دیتا ہے گھڑیال ۔
ایک قسم کا مگرمچھ ۔

سوسائٹی (انگلش Society) اسم مؤنث ۔ (۱) انجمن ۔ مجلس ۔ منڈلی ۔
فرقہ ۔ گروہ ۔ سبھا ۔ سماج (۲) میل جول ۔ سنگت ۔ ساتھ ۔ تمدن ۔
صحبت ۔ مصاحبت ۔ معاشرت ۔

سوسلا رہنا (ہ) فعل لازم (۱) ۔ بیمار رہنا ۔ پڑ رہنا ۔ اس جگہ سلا رہنا تابع مہمل ہے جو
تحسین کلام کے واسطے آیا ہے جیسے عید کی خوشی میں بچے سویرے سے سوسلا رہے
کہ کل صبح ہی اٹھیں گے ۔

سوسمار (ف) اسم مذکر ۔ ہوشیار کے وزن پر گوہ ۔ ایک صحرائی جانور کا نام جس کی چربی
آدمی کو نہایت موٹا کرتی اور شافعی مذہب میں حلال مانا گیا ہے ۔

سوسن (ف) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کے آسمانی رنگ کے پھول کا نام جس کی

سوس

چھتیسیں ہیں اس کی شاخ بلند۔ پتے پتلے پھول میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کھل کر نیمہ ہو جاتی ہیں چنانچہ شعرا نے اس پھول کو اکثر زبان سے تشبیہ دی ہے ۔

سوسنی (ف) اسم مؤنث :- نیلگون - آسمانی ۔

سوسوکرنا (ہ) فعل متعدی :- (عو) جاڑے کے مارے کانپنا جیسے "سوسو کرتی آئی کہ سردی مرتی ہوں" ۔

سوسی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا رنگین ہماری دار کپڑا جسے اکثر رات کی عورتیں پہنا کرتی ہیں خصوصاً پنجاب میں اس کا بہت رواج ہے ۔

سوغات (ت) اسم مؤنث :- (۱) رہ آورد - تحفہ - وہ چیز جو مسافرت سے دوستوں کے واسطے لائیں - ہدیہ ؎

اے نسیم سحری بہر اسیران قفس تحفۂ نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی (آتش)
سر مرا کاٹ کے اتنے ریزاں لیتا جا گرچہ بیکار سہی پر ہے یہ سوغات نئی (راغ)

(۲) عمدہ چیز - نادر چیز - انوکھی چیز ۔

سوغاتی (۱) صفت :- (عوام) قابل تحفہ - نایاب - عمدہ - پسندیدہ - چیدہ ۔

سوفار (ف) اسم مذکر :- تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کے گز میں جس طرف سے کمان میں لگتے ہیں اس جانب ہوتا اور اسے چلاتے وقت چلہ میں رکھ کر چھوڑتے ہیں دہان تیر - تیر کی پشکی ؎

جب ستمگر نے یہ سوفار تیر کا ٹھیرا تو مرغ تیر ترا طائر ہما ٹھیرا (ظفر)
ہے کماں دار تری تیر ترا تشنۂ خون منکھلا رہتا ہے اس واسطے سوفاروں کا (ذوق)

(۲) سوئی کا ناکا - کنواں ۔

سوفتہ (۱) اسم مذکر :- (اصل میں پیتا بندی لفظ تھا) فرصت مہلت چھوٹ - چھٹکارا ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو ہمیں یار ملے کیا ہے ممکن جو گریباں پہ بھرا ک تار ملے (امیر)

(۲) افاقہ - کٹنے مرض ۔

سوفتے میں } (۱) تابع فعل :- فرصت میں - بیٹھے میں - فرصت کے وقت ۔
سوفتے کے وقت } تنہائی میں - اکیلے میں ۔

سوفسطا (یونانی) اسم مذکر :- وہ حکمت جس کی بنیاد وہم پر ہے ۔

سوفسطائی :- حکیموں کا وہ گروہ جن کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق سے بالکل منکر ہیں (ان کی قسمیں فارسی بڑی لغات میں دیکھو)

سوک (ہ) اسم مذکر :- (۱) زہرہ ستارہ - ناہید - لوسئے فلک - چھٹا گرہ - (بیٹے سرن پتی اور سوک سانتے چونکہ ہندو لوگ اس ستارہ کا مقابل ہونا منحوس خیال کرتے ہیں اور کوئی نیک کام نہیں کرتے ہیں اس وجہ سے لفظ کہتے ہیں کہ سوکے کو جانے دیں کیا شگون دیکھنا چاہئے) ۔

سوکھ

(۱) یوم آرینہ - جمعہ (۲) ایک منی کا نام جو مہرگیو رشی کا بیٹا اور کرشنوں کا گرو تھا ۔

سوک ڈوبنا (ہ) فعل لازم :- زہرہ ستارے کا غروب ہونا جیسے "سوک ڈوبے سبھ کاج نہیں کرتے" ۔

سوک (ہ) اسم مؤنث :- (گنوا) یا ہندو عو) سوکن - سوتن - سوت جیسے "میری سوک آ تو سہی" ۔

سوکا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) روپے کا چوتھا حصہ - پاؤلا ۔

سوکا (ہ) صفت :- وہ فصل جو اولوں سے مر جائے ۔

سوکن (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوت) جیسے "سوکن مرگئی آنکھ پھوڑ گئی" یعنی ایک دشمن ٹلا دوسرا موجود ہے ۔

سوکنا یا سوکھنا (ہ) فعل متعدی :- ایک دفعہ ہی پی جانا - چڑھا جانا - ڈکار جانا - ڈکوس جانا + جذب کر لینا ۔

سوکنوں کی جوڑی (ہ) اسم مؤنث :- اول معلوم (۲) ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت بم مکراتی ہے ۔

سوکھا (ہ) صفت :- (۱) خشک شدہ - نمی یا رطوبت دور شدہ (۲) یابس خشک (۳) کھڑنک - سکڑا ہوا - جھریاں پڑا ہوا (۴) پتلا - دبلا - لاغر - تنکا - تاگا - میٹری - (۵) روکھا پھیکا - بے لاون کا (۶) اسم مذکر :- قحط قحط سالی - خشک سالی - کال :- (۷) خشک تمباکو (۸) بھنگ - بانگ (۹) دبلا پن - لاغری - دبلاہٹ ۔

سوکھا پڑنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) قحط پڑنا - قحط سالی ہونا - کال پڑنا ۔

سوکھا ٹالنا یا ٹرخانا (ہ) فعل متعدی :- بے نبل مراد واپس کرنا - خشک جواب دینا - صاف انکار کرنا - سلوک نہ ہونا - یونہی یا ٹالنے کی نصیحت کرنا - باتوں میں ٹالنا ۔

سوکھا ٹھنڈ (ہ) اسم مذکر :- خشک شدہ درخت - سایہ سوکھا ہوا اور بن پتوں - بغیر شاخوں کا درخت - سوکھا کٹھ ؎

اے ہم نشیں نہ لگے اس کو تیرے آگ بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنڈ پر (انشا)
بیٹھ کر تو ٹھنڈ پر سوکھے نہ اڑا فاختہ تجھ کو کافی ہے فقط کنکا کچھ افاقہ (حسن)

سوکھا جواب (۱) اسم مذکر :- روکھا جواب - خشک جواب - صاف انکار - خالی جواب ۔

سوکھا جواب دینا (۱) فعل متعدی :- صاف انکار کرنا - مطلق جواب دینا - کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ۔

سوکھا ساکھا (ہ) صفت :- لاغر نحیف - دبلا پتلا - میٹری سا - تنکا سا جیسے "سوکھا ساکھا بامن ہوگیا پھول چنتا" ۔

سوکھ

سُوکھا سَہما (ا) صفت :- دُبلا پتلا - لاغر و نحیف ۔ پَت پَت ۔ خوف زدہ ۔

اُس پری کے شہر سے بلبل نکل کر آپ کرے — سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یا غلغلہ (انشا)

پھر یوں کو ہوا ہے یہ اوج — دب گئی ہیں سے مرہٹوں کی فوج
سوکھے سہمے ہیں کالے کالے ہیں — یہ بھی پر کوئی گھوڑے والے ہیں

سُوکھا لگنا (ا) فعل لازم ۔ (عو) دُبلا ہوتا جانا ۔ لاغر و نحیف ہوتا جانا ۔ غم یا بیماری کے باعث بدن کا سوکھتا جانا ۔ مرض دق کا لاحق ہونا ۔ دق ہو جانا ۔

سوکھ کر یا سوکھ کے (ا) ہم فعل :- خشک ہو کر ۔ نمی یا رطوبت دور ہو کر جیسے "سوکھ کر کھٹ نک ہو گیا ۔ سوکھ کر ٹھنٹھ ہو گیا ۔ سوکھ کر تنکا ہو گیا" وغیرہ ۔

سُوکھ کر پنجر ہو جانا (ا) فعل لازم ۔ اس قدر لاغر ہونا کہ ہڈی پسلیاں نکل آئیں نہایت دُبلا ہو جانا ۔ بدن پر گوشت نہ رہنا ۔

سُوکھ کر کانٹا ہو جانا / **سُوکھ کر کانٹا سا ہو جانا** (ا) فعل لازم :- سوکھ کر دقات ہو جانا ۔ نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا ۔ تنکا سا ہو جانا ۔ لکیری سا ہو جانا ۔ تیلی سا ہو جانا ۔ نزار نحیف ہو جانا ۔ قاق ہو جانا ۔

روشوں کی طرف جو رُخ کبھی اُس گل کا ہو چلے — ہو خلش خار کو گل سوکھ کے کانٹا ہو جائے (امانت)
دعوت ناقہ لیلیٰ کے لئے صحرا میں — ہو گئے سوکھ کے جھنجھ سب عضا کانٹے (نحت)
ناتوانی ترے اعضا سے یہ اب عیاں ہے — ہو گئے سوکھ کے دونوں ترے بازو کانٹے (سرور)
سوکھ کر ہو گئے ہیں کانٹا گو — دل میں سب کے کھٹک رہے ہیں ہم (فرحت)
مجنوں تو سوکھ سوکھ کے کانٹا سا بن گیا — لیلیٰ کا جسم اب بھی گل و لالہ ہے (انشا)

(بعض اوقات مضاف کو مضاف الیہ کے ایسے موقع پر حذف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ میر تقی کا شعر ہے)

بے صرفتی ہے باغ کی جنس سے بھی بڑی — گل سوکھ کے ترے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا (میر)

سُوکھ کر کانٹا ہونا (ا) فعل لازم ۔ نہایت لاغر ۔ دُبلا نحیف ضعیف ۔ کمزور ۔ ناتوان اور صورت خار خشک ہونا ۔

کیا اُس قدر جو زوں کا تُجھے عشق ہو گیا ہے — سوکھ کے کانٹا ہو سا پڑے صنوبر (اسیر)
یہ ہے مزہ ہجر کا ترے اے ستمگر کانٹا — کر جس کے جی گیا دل میں ہوا وہ سوکھ کر کانٹا (عرف)
غم فراق سے پھر سوکھ کر ہوا کانٹا — بچھا جو پھول اُٹھا کوئی اُس کے بستر کا (میر)
دیوانہ تیرا سوکھ کے کانٹا ہوا ہے کیا — سرتن پہ تُوں ہے آبلہ ہو جیسے خار پر (امانت)
ہے تفرقہ سے بطاس گل کو ہے خیار سے — سوکھ کر کانٹا ہوا ہوں بلبل اس خار سے (؟)
آرہے گا شت میں لیلیٰ ترے ناقے کے کام — ہو گیا مجنوں جو کانٹا سوکھ کر اچھا ہوا (ذوق)
راہ میں اُس کی گئے سوکھ کے کانٹا غم سے — کہیں آجائیں نہ ڈر ہے قدم یار تلے (عارف)
سوکھ کر کانٹا ہوئے لیکھوں سے تیرے اے جنوں — پاؤں پر آیا نہ تر طوق گریباں واہ وا (نصیر)

سوکھ

غم فرقت نے تیرے سوکھ کے کانٹا ایسے — اپنے ہی کو بچاتے ہیں یہاں ہم سے (ناسخ)
ہوا باغ جہاں میں اس لیے سوکھ کر کانٹا — کہ اُس گل کے لگانے کا نہ تھا قدر دان سے (جرأت)
دیدہ اغیار میں کھٹکا کیا تو بھی ضرور — گو فراق شاخ گل میں سوکھ کر کانٹا ہوا (منفور)
نہ بسکہ سوکھ کے کانٹا ہوا ہوں غم سے میں — کہیں میں بوئے سخن کا ملال میرے نہیں (مصحفی)
گوتر سے جو میں سوکھ کے کانٹا ہوا — شاخ گل عشرت قبیلیاں میں کھٹکتا ہوا (نصیر)
سوکھ کر کانٹا ہوا حرف پھپھس کی بات — طاقت گفتار پائی کب زبان خار نے (صوف)

سُوکھ کر ہدف ہونا (ا) فعل لازم ۔ (دیکھو سوکھ کر کانٹا ہونا) ۔

تپ فرقت سے اے کماں ابرو — ہو گیا سوکھ کر ہدف عاشق (نکہت)

سُوکھنا (ا) فعل لازم ۔ (۱) خشک ہونا ۔ بے نم اور بے رطوبت ہونا ۔ رطوبت نہ رہنا (۲) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ نحیف ہونا (۳) سکڑنا (۴) دیر لگنا ۔ عرصہ لگنا جیسے "دو گھنٹہ تک بیٹھا سوکھا کیا" ۔

سُوکھنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) جذب کرنا ۔ پینا ۔ چوسنا ۔ (۲) سڑپنا ۔ غٹکنا ۔ سڑکنا ۔ ڈوکنا ۔ چڑھانا ۔ ڈکوسنا ۔

سوکھے (ا) صفت ۔ (۱) حروف صفیہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیں (۲) خشک شدہ سوکھا کی جمع ۔

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّوں کی مہمانی (ا) کہاوت ۔ ناداری میں عیش کی باتیں ۔ مفلسی میں شیخی ۔ غریبی میں بیاہ ۔

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّے اُڑانے (ا) کہاوت :- تھوڑی سی تنخواہ اور بے عزتی کا کام ۔

سُوکھے دھان (ا) اسم مذکر ۔ دھان کا وہ کھیت جس کی دھوپ کی تیزی سے جل گیا ہو ۔

سُوکھے دھانوں پر پانی پڑنا (ا) فعل لازم ۔ عین وقت پر یا حسب خواہش نہ برسنا ۔ تشنہ پرداش ہونا ۔ تر و تازہ ہونا ۔ شادابی حاصل کرنا ۔ از سر نو زندگی پانا ۔ جی جانا ۔ جان پڑ جانا ۔ مراد بر آنا ۔ بُری حالت سے اچھی حالت ہونا "آب رفتہ بجو آمدن" کا ترجمہ ۔ وقت پر کام نکلنا ۔ نراس سے آس ہونا ۔ خلاف کی امید بندھنا ۔

سوکھے دھانوں میں ہم کبھی پانی نہ پڑا ۔ کبھی پوشاک پہن کر نہ وہ دھانی آیا (اسیر)

تم ایسے آئے جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا" ۔

(چونکہ دھان سب غلوں سے زیادہ پانی چاہتے اور ایسے ہی مقاموں میں جہاں پانی بہتری ہمیشہ رہے بوئے جاتے اور ذرا پانی نہ ملنے سے سوکھ جاتے ہیں پس ان کے حق میں جلد پانی کا جم پہنچ جانا ایسا ہے جیسے مرنے سے بچ جانا ۔ لہذا اس خیال سے یہ محاورہ بنا لیا گیا) ۔

سُوکھے ساون وُکھے بھادوں (ا) کہاوت :- سدا بے فیض رہنے

سوکھ

ان سے نہ ساون میں فائدہ ہے نہ بھادوں میں۔ گویا ان کے ہاں ہمیشہ قحط اور خشک سالی ہی رہتی ہے ۔

سُوکھے کا آزار (ا) اسم مذکر۔ مرض دق۔ بڑی بیماری۔ بڑا آزار۔ سوکھا ۔

سُوکھے گھاٹ اُتارنا (ف) فعل متعدی:۔ سوکھا ڈالنا۔ مایوس رکھنا۔ محروم رکھنا۔ یونہیں ٹالنا۔ ٹرخانا۔ بے نیل مرام رکھنا ؎

والے محرومی نہ پہنچے چشمۂ مقصود تک سوکھے گھاٹوں تشنہ کاموں کا اتارا ہو گیا (بحر)

سُوکھی (ہ) صفت مؤنث شدہ۔ سوکھنک شدہ۔ سوکھنک (۲) بن لاون کی۔ روکھی (۳) نمی اور رطوبت سے دور (۴) خالی خولی (۵) یابسہ (۶) دُبلی پتلی۔ لاغر ضعیفہ۔ نحیفہ۔ ناتوان (۷) اسم مؤنث:۔ سوکھی چیز ۔

سُوکھی آلفن (ا) اسم مؤنث:۔ (طنزاً) دُبلی پتلی الف کی مانند عورت ۔

سُوکھی چُبائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام) بن پانی پیئے کھانے چلے جانا۔ کھانے میں پانی نہ پینا۔ بغیر پانی کھانا کھانا ۔

سُوکھی روٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ نان خشک ۔

سُوکھی سہمی (ہ) صفت مؤنث:۔ دبلی پتلی۔ لاغر نحیف خوف زدہ۔ خائفہ نحیفہ ۔

سوگ (ف۔ ہ):۔ (۱) ماتم مصیبت۔ گرام غم واندوہ (۲) ہ:۔ چنتا۔ فکر۔ سوچ۔ اُداسی۔ دُکھ (۳) ماتم مُردہ۔ سیاپا۔ بلاپ۔ سنتاپ۔ وہ غم جو مردے کے مرنے پر ہر قوم کے دستور کے موافق کم سے کم تین دن تیرہ دن یا چالیس دن تک کیا جاتا ہے۔ اس میں بیاہ شادی۔ چوڑی مہندی۔ کپڑے بدلنا۔ خوشی منانا۔ سوئیاں پکانا۔ تہوار کرنا۔ پان کھانا۔ ہنسی لینا۔ رنگین کپڑے پہننا سب کچھ موقوف چھوڑ دیتی ہیں۔ اس قسم کی رسم خاص ہندوستان میں ہی ہے ؎

نو دعدے پر آئے تو کیا ہمنشینو مرے سوگ میں بھی وہ شامل ہونگے (نواب)

رہتی ہے تو ان دلوں میں کچھ میلی کچیلی سچ کہ کہ یہ ہے کس کا تجھے سوگ زنانی (رنگین)

سوگ اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ ماتم دور کرنا۔ سوگ اُٹھانا۔ سیاپے سے نکلنا ۔

سوگ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ — دیکھو سوگ اُتارنا) ۔

سوگ رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ میت کا غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم رکھنا۔ سیاپا رکھنا۔ غم رکھنا۔ ماتم داری کرنا ۔ مُردے کے بعد چالیس دن تک کوئی خوشی کی بات نہ کرنا غم میں رہنا ؎

کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا (مومن)

لے سوگ اگر میری بھی جائے آبرو رکھا ہے اُس نے سوگ صدف کی وفات کا (شیفتہ)

سوگ کرنا یا منانا (ا) فعل متعدی:۔ ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ سیاپا کرنا۔ رنج میں رہنا ۔

سول

سوگ میں بیٹھنا (ا) فعل لازم:۔ ماتم اختیار کرنا۔ رسوم ماتم کا پابند ہونا۔ غم کرنا ۔

سوگ وار (ف) صفت:۔ (۱) غمگین مغموم۔ غم زدہ۔ رنجیدہ ۔ دلگیر۔ ملول۔ اندوہناک۔ آزردہ ۔ دردمند۔ غم خوار ۔ ماتمی۔ ماتم دار ؎

اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں تجھے کوسیں مرے قاتل کا چرچا کیوں سے سر دوگوا دیں میں (داغ)

جب کوئی بھی نہ ملا نہ ہمیں اپنا درد مند ہم آپ سوگوار بنے اپنے واسطے (مؤلف)

(۲) مصیبت زدہ۔ آفت زدہ ۔

سوگ واری (ف) اسم مؤنث:۔ غم۔ ماتم۔ ماتم داری۔ سیاپا۔ سنتاپ۔ بلاپ ۔

سوگند (ف۔ ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) قسم۔ کریا۔ سُوں ۔ عہد۔ حلف ؎

احسان اُٹھے گا ناکسوں کا سوگند ہجوم بیکسی کی (اسیر)

سوگند دلانا یا دینا (ا) فعل متعدی:۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ عہد کرانا ۔

سوگند کھانا (ا) فعل متعدی:۔ سوگند یا سوگندوں کا ترجمہ۔ قسم کھانا۔ عہد کرنا۔ حلف اُٹھانا ۔

سوگند سوگندی (ا) اسم مؤنث:۔ قسم قسمی۔ اقرار۔ حلف۔ عہد پیمان۔ قول اقرار۔ باہم واثق اقرار ۔

سوگی (ف) صفت:۔ (۱) غمگین مغموم مصیبت زدہ۔ ملول۔ رنجیدہ۔ ماتمی۔ ماتم زدہ۔ (۲۔ ہ۔ لکھنؤ) ابرک کی ٹکیاں۔ آرائش جو ہندوؤں میں بیاہ کے ساتھ جاتی ہے ۔

سُول (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کانٹا۔ خار (۲) انی۔ سنان۔ برچھی کی نوک (۳) درد شکم۔ پیٹ کا درد۔ باد گولا ۔ درد تولنج (۴) پُھن۔ ہول (۵) ہ: سُول (۶۔ ف) (دیکھو سُور گھوڑے کا رنگ) ۔

سِوِل (انگلش Civil) صفت:۔ (۱) ملٹری کا نقیض۔ ملکی مالی حیوانی انتظامی۔ تمدنی (۲) خلیق۔ سنجیدہ۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ شریف۔ ملنسار۔ خوانندہ۔ تعلیم یافتہ ۔

سِوِل جج (انگلش Civil Judge) اسم مذکر:۔ عدالت کا چھوٹا صاحب۔ وہ سرکاری ملازم جس کے سپرد قضات منصفی اور مفتی گری ہو۔ منصف۔ قاضی۔ مفتی ۔

سِوِل سرجن (انگلش Civil Surgeon) اسم مذکر:۔ وہ اعلےٰ درجہ کا ڈاکٹر جسے ملازمان گورنمنٹ کے علاج معالجہ دیکھنے بھالنے اور ضلع بھر کی اسپتالوں۔ جیلخانے۔ پاگل خانے وغیرہ کے دیکھنے کا اختیار ہو ۔

(یہ لفظ سِوِل یعنی شہری اور سرجن یعنی طبیب جراح سے مرکب ہے یعنی سرکاری شہری طبیب۔ جراح۔ ڈاکٹر) ۔

سول

سِوِل سَرْوِس (انگلش Civil Service) اسم مؤنث (۱) خسرانِ متمدن کے ملکی ملازم جو بڑے بڑے عہدوں کے مستحق خیال کئے جاتے ہیں جیسے ڈپٹی کمشنر، کمشنر، سکرٹری لفٹنٹ گورنر وغیرہ (۲) وہ امتحان جسے آدمی پاس کرکے کمشنری یا سکرٹری کے عہدے کا مستحق ہو جاتا ہے ۔

سِوِل کورٹ (انگلش Civil Court) اسم مؤنث:- عدالتِ دیوانی - وہ عدالت جس میں لین دین یعنی آپس کے متعلق مقدمات طے ہوں ۔

سِوِل لِسٹ (انگلش Civil List) اسم مؤنث:- ملازمانِ ملکی کی فہرست - وہ فہرست جس میں تمام ملکی عہدہ داروں کے نام مع مناصب - ایامِ ملازمت - تعدادِ تنخواہ وغیرہ درج ہوں ۔

سولہ (ہ) صفت:- شانزدہ - چھے اوپر دس - ۱۶ ۔

سولہ سِنگار (ہ) اسم مذکر:- ہر ہفت - ہفت ونہ - دونہ - وہ سولہ طرح کی آرائش و زینت جو ہندوستان کی عورتوں سے مخصوص اور انتہا کے بناؤ میں داخل ہے جیسے سُرمہ، مسّی، کاجل، کنگھی چوٹی، مانگ، بیٹی، گہنے، کپڑے کی جھاوٹ، چوڑی، مہندی وغیرہ ۔

سولھواں (ہ) صفت:- شانزدہمی - شانزدہم - سولہ سے نسبت رکھنے والا ۔

سُولی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دار، کل، پھانسی - وہ سیدھی بلند نوک دار لکڑی جسے زمین میں گاڑ کر گنہگاروں یا مجرموں کے گلے میں رسّی باندھ کر اُس پر لٹکا دیتے ہیں بعض ملکوں میں سرکج بعض میں بصورت مثلث یعنی صلیب کی طرح ہوتی ہے - پھانسی کا پھندا، ٹکٹکی، گل پھانسی کا کھمبا یا لکڑا (۲) مجازاً مصیبت - ہلاکت - تکلیف سخت صعوبت سخت ۔ جیسے "سولی پر رات کاٹنا" سولی پر کی روٹی کھانا" اٹھ پہر سولی ہونا" یعنی مصیبت میں گرفتار ہونا جان جوکھوں کی ہوئی کھانا - ہر وقت خاطرہ اور دھڑکا لگا رہنا وغیرہ ۔

سُولی پر جان ہونا (۱) فعل لازم:- (محاورہ) ضیق میں جان ہونا کٹھن مصیبت میں مبتلا ہونا - عذاب میں جان ہونا جیسے "اُس کے ہاتھوں میری ہر وقت سولی پر جان ہے" ۔

سُولی پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- (محاورہ) (۱) دار پر کھینچنا، پھانسی پر چڑھانا - پھانسی دینا - جان لینا (۲) نہایت تکلیف دینا - اذیت پہنچانا - جیسے "اس اولاد نے تو مجھے سولی پر چڑھا رکھا ہے" ۔

سُولی پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دار پر چڑھنا سولی پر لٹکنا - پھانسی پانا ۔

کہے تلک کو کمال سرخی ہے تشبیہ — اس گنہگار کو سولی پر چڑھاتے کیوں ہو (شاہ نصیر)

چڑھا منصور سولی پر پکارا عشق بازوں کو — یہ اُس کے بام کا زینہ ہے تُو جس کا جی چلے (نامعلوم)

(۲) نہایت تکلیف و اذیت پانا - دق ہونا - ضیق میں جان ہونا ۔

سوم

سُولی پر کھنچنا (ہ) فعل لازم:- نہایت مصیبت میں گھبرانا بمشکل بسر ہونا - جیسے "بچے کو دن سولی پر کھنچا" ۔

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات — شب وصل میں اگر شاہد محفل آوے (معروف)

سُولی پر کی روٹی کھانا (ہ) فعل متعدی:- جان جوکھوں یا مصیبت کی روٹی کھانا - جان جوکھوں کی روٹی کھانا ۔

سُولی پر بھی نیند آتی ہے (ہ) کہاوت:- یعنی نیند دھڑکا بلا سے کہ خاطرہ اور مصیبت کی جگہ پر بھی نے بغیر نہیں رہتی - نیند جان کی بھی پروا نہیں کرتی ۔

یار مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے — لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے (وزیر)

سُولی چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- پھانسی دینا - قتل دینا - دار پر کھینچنا ۔ مارنا قتل کرنا - ذبح کرنا - جان لینا ۔

سُولی دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) (کھیل کود) چڑھانا، ٹکا دینا - اذیت پہنچانا - دکھ دینا ۔

سُولی دینے والا (ہ) اسم مذکر:- جلاد ۔

سُولی ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دار پر کھینچنا، پھانسی ملنا - گل ہونا (۲) باعثِ خاطرہ ہونا - عذاب جان ہونا - کسی کے حق میں زہر ہونا ۔

سولی ہوا ہے جگر مرا پیڑہ کے بولنا — منصور دار کشتہ ہوں حرف بلند کا (میر)

سُوم (ہ) صفت:- بخیل، کنجوس، شوم - کنٹک - دانہ زدہ - مسک - تنگدل جیسے "سوم سے دولائے" (سوم اور اُس کی جورو کے سوال و جواب):- (دوہا) ؎ جورو پوچھے سوم سے کاہے پریتیں ہوئے کے پھکیو گانٹھ کوڑی کے کاہو کو دیں (جواب):- نچھکھو یو گانٹھ کوڑی کا ہو کو دیں - دیتے دیکھو اوروں کو جاسی دیدیں ۔ مطلب:- بخیل کی بیوی نے اُس سے پوچھا آج تم اور اس کسی کو کچھ دے دیا یا گرہ سے گھو دیا ۔ کنجوس نے جواب دیا کہ بیوی نہ تو کچھ گرہ کا کھویا اور نہ کسی کو دیا بات صرف اتنی ہے کہ اوروں کو دیتے دیکھ کر جی جل گیا ہے ۔

سوم کے گھر میں گنتا پڑا جائے نہ جانے دے (ہ) کہاوت:- بخیل کے لوکر بھی نہ آپ فائدہ اٹھائیں نہ دوسرے کو اٹھانے دیں ۔

سوم (س) (संज्ञा) اسم مذکر:- (۱) چاند - ماہ - قمر - مہتاب - چندرماں (۲) ملک الموت - جم راج - جم دوت (۳) دیوتاؤں کا خزانچی - کُبیر (۴) ہوا (۵) کافور - کپور (۶) ایک بوٹی اور اُس کے عرق کا نام (۷) شیو - مہادیو ۔

سوم وار (ہ) اسم مذکر:- چاند کا دن (ہفتہ کا) پیر کا روز - دوشنبہ - چندرباسر - چندربار ۔

سوم وتی یا سوموتی اَوس (ہ) اسم مؤنث:- اول کنوار کا پندرھواں دن جو پیر کے روز آکر پڑے - ہندو لوگ اُسے پرب مانتے اور اگر سچ مچ یعنی کنوار کی گنتی میں آکر واقع ہو تو اُسے نہایت متبرک جانتے اور تھانیسر میں جاکر اپنے اپنے پتروں

سوم

کے سراہ کراتے اور خیر خیرات دیتے ہیں ۔

سوُم (ف ا صفت :- (۱) تیسرا ۔ ثالث (۲) مُردے کا تیجا ۔ فاتحہ روز سوم ۔ پھول ۔

سُوں یا سَوں (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ۔ قسم ۔ سوگند ۔ حلف ۔ عہد ۔ پیماں ۔

سُون (ہ) اسم مؤنث (۱) چُپ ۔ سکوت ۔ خاموشی (۲) دم ۔ نفس ۔ سانس ۔

سُون کھینچنا (ہ) فعل لازم :- دم کو لے رہنا ۔ چپ سادھنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ سکوت کرنا ۔ چُپ چاپ ہو رہنا ۔ خبر نہ ہونا ۔ دم بخود ہونا ۔ سوٹھ سونگھنا ۔ دم نہ مارنا ۔ خاموش ہو جانا ۔

جان سے مارا مجھے اور کھینچ مِیاں سُون ہے — اُس کلائی پوش کی گردن پہ سراخواں ہے (نامعلوم)
لوٹ میخانہ میں جا اور ادا و گلگوں کھینچ — گوشۂ مسجد میں مِیٹھا کیا ہے زاہد سون کھینچ (ممنون)
یکا نماز دیکھئے تک اب دھیان سے — بس سُون کھینچے جائیے یاں دم نہ مارئیے (انشا)
دم خدا سادھ کے بیٹھے ہیں پھر پری تو ابھی — سُون کھینچے ہوئے لاہوت کو جا سکتے نہیں (")

سُون کی لینا (ہ) فعل متعدی :- دم نہ مارنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ دم کو لے رہنا ۔ چُپ سادھنا ۔ خاموش ہو رہنا ۔

سَون (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) شگون ۔ فال (۲) سلونوں کے تواریخ جو دکانوں اور مکانوں کی دیواروں پر رام رام لکھتے ہیں اُس کا نام بھی سَون ہے ۔

سَون دیکھنا یا لینا (ہ) فعل متعدی :- شگون دیکھنا ۔ فال لینا ۔ استخارہ دیکھنا ۔

سَون کُسَون ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- بدشگونی ہونا ۔ بدفالی ہونا ۔

سونا (ہ) اسم مذکر :- (۱) طلا ۔ ایک قیمتی نہایت وزنی سُنہری دھات کا نام جسے عربی میں ذہب ۔ فارسی میں زر ۔ سنسکرت میں سُورن ۔ ہندی میں کنچن کہتے ہیں جیسے "سونا جانے کسے آدمی جانے بسے" "سونا پانا اور کھونا دونوں مُرے" (۲) اتم ۔ اچھی ذات کا (۳) کثرت زیور جیسے "سونے میں جھول رہی ہے یا ٹوٹ رہی ہے" ۔

سونا اُچھالتے چلے جاؤ (ہ) کہاوت :- نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں یعنی سونا جس پر ہر ایک کی رال ٹپکتی ہے اس منتظم اور عادل بادشاہ کے وقت میں کوئی اُسے بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا ۔ رسم غارت گری بالکل مفقود اور خوف و اندیشہ کوسوں دور رہے ۔

پوچھی حقیقت اُس نے جو امن راہ کی — تو بولے سر جھکا کے وہ سنجر مدار ہے
خطرہ نہ آپ کیجئے بس خیر شوق سے — سونا اُچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے
ہے عہد شاہ باعث آسائش جہاں — شحنہ کا کام کرتا ہے غارت گر سپہر
چاندی کا تھال لے کے نکلتا ہے شب کو چاند — سونا اُچھالتا ہوا پھرتا ہے دن کو مہر

سونا جھونا (ہ) اسم مذکر :- ایک دوسرے کا مترادف یا دو ہم الفاظ بامعنی مہمل ہے ۔ کیونکہ ہمیشہ سونے کے ساتھ ہی آتا ہے جیسے "لونڈیاں باندیاں تک سونے جھونے

سون

ہیں لدی پھندی اِتراتی پھرتی ہیں" ۔

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے (ہ) کہاوت :- جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ رہیں اُس کی حقیقت اور صحیح کیفیت نہیں معلوم ہوتی ۔

سونا چھوٹے سے مٹی ہوتا ہے (ہ) کہاوت :- نہایت بدبخت اور بداقبال کی نسبت بولتے ہیں یعنی بھلائی کرتے بُرائی پلے پڑتی ہے یا یوں کہو کہ اس قدر نحوست آگئی ہے کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں اُلٹا اثر دکھاتی ہے چنانچہ نحوست اقبالی کے موقع پر کہتے ہیں کہ مٹی پکڑے سونا ہوتی ہے ۔

سونا چاندی (ہ) اسم مؤنث :- مال و دولت ۔ روپیہ پیسہ ۔ زر و مال ۔

سونا سُگند (ہ) صفت :- (۱) زرباب ۔ زر خالص ۔ کھرا سونا ۔ کُندن ۔ ساہ ۔ صاف کیا ہوا سونا ۔ سودھا ہوا سونا ۔

لگتی جو اور کوئی لٹ زلف پیچاں کی — کیا سونا سگند اُس نے تیے سونے کے جوش کو (ناسخ)
سونا سگند کیوں نہ کہوں تجھ کو اے پری — نگہت سُنہری اُس پہ نیو شبو بدن میں ہے (")

(۲) نجیب الطرفین ۔ اصیل ۔ جید النسب ہے ۔ بست ۔ اچھی نسل یا اچھے خاندان کا ۔

(۳) مولد پاک صاف ۔ آلودگی گناہ سے مبرا ۔ معصوم صفت ۔

سونا لے کے مٹی نہ دینا (ہ) فعل متعدی :- نہایت نادہند اور ہاتھ کا چھوٹا ہونا ۔

سونا (ہ) فعل لازم :- (۱) خفتن کا ترجمہ اور جاگنے کا نقیض ۔ نیند لینا ۔ پسڑنا ۔ سوتنا ۔ آنکھ لگنا ۔ آرام کرنا ۔ خواب کرنا ۔ استراحت فرمانا جیسے "شمن سوئے نہ سونے دے" "سویا سو برابر" (۲) لیٹنا ۔ ساتھ لیٹنا (۳) ہم بستر ہونا ۔ صحبت داری کرنا ۔ جماع کرنا (۴) مرنا ۔ دُنیا سے آنکھیں بند کرنا ۔ وفات پانا ۔ رحلت کرنا ۔ انتقال کرنا (۵) قیلولہ کرنا ۔

سونا سوگند ہو جانا (ا) فعل لازم :- نیند لینا قسم میں داخل ہو جانا ۔ بالکل سونا ۔ مبتلائے نیند ہونا ۔ سونا قسم ہو جانا ۔ آرام کرنے کی ذرا مہلت نہ ملنا ۔ لیٹنے یا ذرا کمر سیدھی کرنے کا بھی موقع نہ ملنا ۔

دلکی کو پسند ہو گیا ہے غالب — دل رو رو کے بند ہو گیا ہے غالب
واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں — سونا سوگند ہو گیا ہے غالب

(دیوان غالب)

شب گئی نیندوں کا رونا ٹھیرا — اشکوں سے مدام مُنہ کا دھونا ٹھیرا
دیکھا اُس پیمان کا کُنداں بہار رنگ — سونا سوگند تب سے سونا ٹھیرا

(دیوان غالب)

سُونا (ہ) صفت :- (۱) خالی ۔ تہی ۔ ریتا ۔ چھوچھا ۔ اکیلا ۔ "میرا گھر سُونا پڑا ہے" ۔

(حالت تانیث میں ئے معروف سے بدل لیتے ہیں جیسے ؎

بیٹا نہیں کوئی تم چھوڑو سونی سیج — تھوڑے دنوں تو ساتھ بھی ہو ڈاہ ضرور ہے) (ابی العلمت)

سون

(۲) اُجاڑ - ویران - غیر آباد جیتے تیرے سے کیا شہر سونا ہو جائے گا (ولی)
سونا لیٹے پی گئے سُونا کر گئے دیس سونا ملا نہ پی پھرے روپا ہو گئے کیس (نامعلوم)
(۳) خموش - چُپ چاپ - خاموش - اکانت - خاموشی کا عالم شہر خموشاں ہے
گھر میرا فرقت میں سُونا ہو گیا کنجِ مرغِ من کا سونہ ہو گیا (ناسخ)
(۴) غیر محافظ - بلا نگرانی ۔
سُونا گھر پھڑوں کا راج (ہ) کہاوت ۔ جب کوئی سرپرست نہ ہو تو بدذاتوں کا زور ہو جاتا ہے - جب کوئی لائق نہیں ہوتا تو نالائقوں کی بن آتی ہے ۔
سُونا ہو جانا (۱) فعل لازم - سُنسان ہو جانا - بے رونق ہو جانا - خالی ہو جانا ۔
اُن کے گھر جب بجلکیں چلا تو یہ کیا آپکے جانے سے کیا سونا مکان ہو جانے کا (راغ)
سونا مکھی (ہ) اسم مؤنث - ایک دوا کا نام جو آنکھوں کی دواؤں میں پڑتی اور اُسے عربی میں مرتشیثا یا حجر النور - فارسی میں سنگ روشنائی یا سنگ نور کہتے ہیں - ماہیت میں ایک قسم کا پتھر ہے جو سفید تو نہیں مگر مٹیالا سا ہے - دوسرے درجے میں جاڑا دیتا ہے کے نزدیک تیسرے میں ابیس - خون بھر پڑ جانے اور برص کو نفع دینے والا ہے
تُو مہ سونے کا پتلا ہے اگر بیچے کوئی تجھی وہیں سونا مکھی کی طرح اے یار سونے کی (ناسخ)
سونپنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) سپرد کرنا - حوالے کرنا - ہاتھ دینا - تحویل کرنا - تفویض کرنا - دھرنا (مصدر غیر متصرف) کماحق کو سونپا تجھے لے سدھار (۲) بچا رج دینا - سنبھلوانا (۳) کسی کے اعتبار پر چھوڑ دینا ۔ امانتاً رکھنا ۔
سونٹا (ہ) اسم مذکر - ڈنڈا - کُندا - گدکا - وہ موٹی ہانڈی جو اکثر قلندر یا اوباش آدمی اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں جس سے جھٹک گھومتے ہیں ۔ تم جریب عصا
سونٹا بردار (۱) اسم مذکر - وہ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے آگے چاندی کے منڈھے ہوئے سونٹے لے کر چلتا ہے - عصا بردار - خواص - چوب دار - تم بردار ۔
سونٹا رائے (۱) اسم مذکر - ایک فائقہ نام ہے جو کسی اجنبی ہندو کو ہندو لوگ کہدیتے ہیں ۔
سونٹا سے ہاتھ (ہ) اسم مذکر - (عو) خالی ہاتھ - ننگے ہاتھ - جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہا کرتی ہیں - اس محاورے میں ہندو عورتوں کی خصوصیت نہیں مسلمان عورتیں بھی برابر بولتی ہیں کہ "میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے ساری چوڑیاں ٹوٹ گئیں - چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں" (بیوہ کا دوہا)
سائیو پہرے چوڑیاں چھٹانی بھر بھر ہاتھ میں کہا رامائیرا بگاڑا رے سونٹا سے ہاتھ
سونٹھ (ہ) اسم مؤنث - (۱) سوکھی ادرک - زنجبیل - زنجبیل سوم کے اخیر میں گرم اور دوم میں خشک (۲) گنوار - قیمتی چیز - نادر چیز - بے بہا چیز جیسے ایسی ہی تم نے سونٹھ بیچی ہے ۔

سون

(اس جگہ لفظ سونٹھ کا نون قب کنانی کی صوت پیدا کر کے سونٹھ خیال کیا گیا مگر ہندی کوشوں میں فیلن ڈکشنری کے سوا کہیں اس سونٹھ کا پتا نہیں لگتا - واللہ اعلم گھڑت ہے یا زبانی اعتبار پر لکھ دیا ہے چونکہ سونٹھ کے یہ معنی نہیں آتے شاید اس وجہ سے یہ تکلیف فرمائی - لیکن ہماری ماے میں اس جگہ سونٹھ ہی اس معنی میں ہے کیونکہ گاؤں گنوئیں میں قیمتی چیز اس وجہ سے خیال کی جاتی ہے کہ ہر جگہ ہوتی نہیں جاتی اور وہاں بھی کبھی بکبھی خاص کر بچہ پیدا ہونے میں اس کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ لوگ کسی بادر چیز کی طرح اسے وقت بے وقت کو تکلف رکھتے ہیں چنانچہ گنواری عورتیں جس کے گھر میں سونٹھ نہ ہو اُسے نہایت غیر محتاط خیال کرتی ہیں اس کے علاوہ جب کسی شخص کسی کے کھیت میں جانے کا ارادہ کرتا اور کھیت کا مالک اُسے روکتا ہے تو یہ اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ "تو نے ایسی ہی سونٹھ بو رکھی ہے جو میں منع کرتا ہے" - یہ باتیں ہم نے بگوش خود سُنی ہیں - پس ان دلائل سے سونٹھ کا اُن لوگوں کے نزدیک عزیز اور نادر ات سے ہونا کچھ عجب نہیں - اس کے علاوہ یہ محاورہ بھی انہیں لوگوں سے بقالوں میں آکر رائج ہوا) ۔
(۴) ہندو) بخیل - کنجوس - کنشک جیسے سونٹھ راے یعنی بخیل بہادر - کنجوس صاحب وغیرہ (۴) ہندو) چپ - خاموش - دم بخود - گول جیسے "وہ تو سونٹھ ہوا ہے کچھ جواب نہ دیا" (اس معنی میں فیلن صاحب بہادر کی راے ہے کہ لفظ شونیہ ŚŪṆ کو بگاڑ کر سونٹھ کر لیا ہے لیکن سنسکرت کوشوں سے لفظ شونیہ کے معنی خالی اور صفر کے پائے جاتے ہیں شاید اُسے بھی یہ خیال کیا ہو مگر ہم اس سے بھی متفق نہیں ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ایک سے نٹھ کی بستگی اور گرہ پن سے بجائے خود خاموشی کی حالت جہاں ہے - پس اسی قسم کے الفاظ پر جہیں فیلن صاحب کی ڈکشنری پر اعتراض ہے اور اس اعتراض آنے کی وجہ رہی ہے کہ انہوں نے کم سن بچونگروں کے آگے سنسکرت کی کشنریاں سکھ دیں اور کہدیا کہ اپنی لیاقت کے موافق ان لفظوں کے ارتھ نکالتے چلے جاؤ - اس جگہ ہمیں صرف اتنے پر اعتراض ہے ورنہ لفظ سونٹھ یعنی خاموشی تو فوربس شکسپیر نے بھی جب جارت پوری بھاکا کے موافق لکھ دیا ہے) ۔
سونٹھ بسانا (ف) فعل متعدی (گنواری ہندو عو) - (۱) کوئی قیمتی چیز خرید نا (۲) کیو کا نہ دینا - پڑھنا کی چیزیں یا سامان خرید نا جیسے (کہاوت) "چاولوں کی آمائیں اور سونٹھ بسا ہیں جائیں" ۔
سونٹھ پانی (ہ) اسم مذکر - زیرہ کا پانی - وہ ترش پانی جس میں زیرہ سونٹھ کھٹائی نمک مرچ وغیرہ ڈال کر کھانا ہضم ہونے کے واسطے بناتے اور بیچتے پھرتے ہیں ۔
سونٹھ پانی والا (ہ) اسم مذکر - وہ شخص جو زیرے کا پانی بیچے ۔ ایک ذلیل اور حقیر آدمی ۔
سونٹھ پنجیری (ہ) اسم مؤنث - (عو) عجیہ خانہ کی معجونہ خوراک جو میدہ - گھی - سونٹھ وغیرہ پڑ کر خشک بنائی جاتی ہے اور نوما سے میں تقسیم ہوتی ہے ۔

سونٹھ کی ناس لینا یا سونٹھ کے لڈو کھانا (ہ) فعل متعدی :- (بمعنی) سونٹھ کی یعنی خاموشی کی ناس سونگھنا - گھنی سادھنا - گونگے کا گڑ کھانا - چپ سادھنا - خاموشی اختیار کرنا ۔ برداشت کرنا - بردباری کرنا - تحمل کرنا ۔ (اس محاورہ سے روشن دماغی کو بٹہ لگتا ہے) ۔

سونٹھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- خاموش ہو رہنا - دم کو سے رہنا - چپ ہو جانا ۔ (بعض لوگوں نے مارنا اور بھرنا کے ساتھ بھی لکھا ہے) ۔

سونٹھو راے (ہ) صفت :- سالپورب ہیلیوں کا سردار ۔

سونٹھیا صراف (۱) اسم مذکر :- بڑا بھاری مہاجن - قابل اعتبار اور ساکھ والا ساہوکار ۔ (لنسٹر) اخیر بہتر اور بدویانت کو بھی کہتے ہیں (جس طرح فیلن صاحب نے وہاں قیمتی کے معنی میں لفظ سونٹھ دیا تھا اسی طرح یہاں سونے کے معنی لے کر سونا بیچنے والا صراف قرار دیا ہے چونکہ سونٹھ کے معنی سونے کے ہیں نہ بیش قیمت چیز کے اس وجہ سے ہم اس کو تسلیم نہیں کر سکتے یہ محض گھڑت ہے اصل میں اس جگہ بھی سونٹھ ہی ہے کیونکہ سونٹھ کرانا کی چیزوں میں مہنگی اور گنواروں کے نزدیک ایک نادر اور قیمتی چیز ہے اس وجہ سے سونٹھ کے بیوپاری کو ابتدا میں بڑا بھاری بیوپاری مانا کرتے تھے چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم لفظ سونٹھ میں بہت کچھ لکھ آئے ہیں - چنانچہ شعور ہے "ایسی کیا تم نے میرے ہاتھ سونٹھ بیچی ہے" یعنی ایسی کونسی بیش قیمت چیز فروخت کی ہے کہ جس کے دام ادا کرنے ضروری اور لازمی ہیں - اس کی اصل جو سنوٹیا یا معنی سوناقرار دی ہے وہ بھی تکلف اور بناوٹ سے خالی نہیں ۔

سونٹے (ہ) اسم مذکر :- (۱) سونٹا کی جمع (۲) حروف مغیر کے آجانے سے الف کی یا ئے مجہول کے ساتھ تبدیلی ۔

سونٹے بردار (۱) اسم مذکر :- سونٹا بردار کی جمع ۔

سونٹے پڑنا (ہ) فعل لازم :- لٹھ پڑنا - لاٹھیاں پڑنا - ڈنڈوں سے پٹنا ۔

سونٹے سے (ہ) (بائع فعل (بازاری)) :- فتک سے - بلا سے - ٹھینگے سے - کیا پروا ۔

سونجھنا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کے درخت کا نام جس کی پھلیاں ہندو لوگ بادی رفع ہونے کے واسطے بہت کھاتے اور اس کا گوند عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے اکثر کھاتی ہیں جیسے "رت کا پھولا سونجھنا ڈال پات سے جائے" ۔

سوندھا (ہ) صفت :- (۱) کوری مٹی یا کورے برتن کی سی خوشبو والا - بالو کی بنی ہوئی چیز کی سی خوشبو والا - آگ کے اندر بھنا ہوا پھل جیسے آلو وغیرہ جو سوندھی خوشبو دیتا ہے وہ بھی سوندھا سوندھا آلو کہلاتا ہے (۲) اسم مذکر :- خوشبو - مشک - مہک (۳) ایک مرکب خوشبو کا مصالحہ جس سے بال بھوتے یا جسے کپڑوں وغیرہ میں لگاتے ہیں ۔

سوان

پہنچے وہ ک ناس کی پرستان میں کہیں سوندھا لگا کے کھول نہیں سر کے بال تو [illegible]

پوشاک میں بالکل بانکپنا سوندھے کی مہک پھر ویسی ہے (سعد[illegible])

سوندھاپن (ہ) اسم مذکر :- سوندھا ہونے - سوندھی سوندھی خوشبو کا [illegible] تازے بھنے ہوئے چنوں کی سوندھ ۔

سوندھانا (ہ) فعل متعدی :- (گنوار) اوور جوش کرنے کی خالی [illegible] سکھانا - رطوبت جذب کرنا تاکہ دودھ پھٹ نہ جائے ۔

سوندھاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوندھاپن) ۔

سوندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ملانا - گڈمڈ کرنا جیسے گوشت سوندھنا (یعنی مصالحہ کچا ملا دینا) کچا مصالحہ ڈال کر ملا ملوا گ پر رکھ دو علیحدہ مصالحہ بھوننا کچھ ضرور نہیں (۲) سانسنا - بھوننا - آلودہ کرنا ۔ گوندھنا جیسے آٹا سوندھ کر رکھ دیا (۳) پکی نہ اگائی (۴) کپڑوں کو دھونے کے واسطے ملنا ۔

سوندھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ریہ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل چھڑاتے ہیں - کھار - بھٹی - جوالکھار (۲) وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں - سونڈی ۔

سوندھی (ہ) صفت :- (۱) کوری مٹی کی سی خوشبو والی (۲) اسم مؤنث :- پکی کوری - سیندھ - چھوٹی قسم کی پھونٹ جیسے "پھاڑ کی سوندھیاں مٹھیاں (آواز کاری فروش)

سوندھیاں (ہ) اسم مؤنث :- (سوندھی کی جمع) پھلجھڑیاں - پھلجھڑیاں - کیا پاچن قسم کی ہیں سوندھیاں اور مٹھیاں" ۔ (آواز کاری فروش)

سونڈ (ہ) اسم مؤنث :- ہاتھی کا ہاتھ - خرطوم - پتنے فیل ۔

سونڈ والا (ہ) اسم مذکر :- (مو) ہاتھی - فیل ۔ وہ جانور جس کے منہ پر لمبی نالی سی لٹکے ۔

سونڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک لمبی سونڈ والا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے - سُرسری (۲) کاٹھی - زین ۔

سونڈکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گمان - مرو (۲) وہ چیز جسے آپ بالائی پر رکھتے ہیں ۔

سونڈی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو چنوں میں لگ جاتا ہے (۲) ناف - نابھی - ٹونڈی (۳) کلال - آب کار - شراب کشید کرنے والا ۔

سونس (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو سوس نمبر (۲)) ۔

سوں سوں (ہ) اسم مؤنث :- سانس کی آواز جو ناک سے نکلے ۔

سوں سوں کرنا (ہ) فعل متعدی :- ناک سے سانس لینا - ناسنے کی آواز ۔

سونف (۱) اسم مؤنث :- (اصل میں سونپ یا سونپھ تھا جو اب بھی ناقی اور ہندو بولتے ہیں) باریان جو اکثر پیٹ کے درد اور زچہ خانہ وغیرہ میں کام آتا ہے - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

سون

سونف کا عرق (۱) اسم مذکر:- عرق ابیان ٭

سونگھ (۱) ہم مذکر (ہندی) ۔ وہ شخص جو قوت شامہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنی دفینہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے (۲) شکاری کتا ۔ وہ کتا جو شکار کی بو پہچانے (۳) مخبر ۔ جاسوس ۔ بھیدی ۔ کھوجی ۔ سراغی ٭

سونگھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) بو لینا ۔ ناک سے بو یا باس معلوم کرنا ۔ باس لینا ۔ مہک معلوم کرنا (۲) بازاری لوگ یا عوام بطور مذاق جوتی پہچاننے کو کہتے ہیں جیسے "اپنی اپنی جوتی سونگھ کر لینا" ٭

سونگھنی (۱) اسم مؤنث:- (۱) ہلاس ۔ نسوار (۲) ہلاس کی ڈبیا ٭

سونلانا (۱) فعل متعدی:- رنگ کا تیرہ پڑنا ۔ سانولا ہو جانا ۔ کالا ہو جانا ٭

سونے (۱) اسم مذکر:- سونا کی مصدر جس میں الف کو یا سے بھول سے حروف مغیرہ کے آگے پر جوڑ لیتے ہیں جیسے "سونے کا گرد اور پیتل کی پنیدی" ٭

سونے جھونے میں لدا پھندا رہنا (۱) فعل لازم:- سونے کے زیور میں پیلا رہنا ۔ زیور میں تلنا ۔ بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا ٭

سونے سے گھڑاون مہنگی (۱) کہاوت:- اصل قیمت سے لاگت زیادہ ۔ "دھنی کی بڑھیا گانٹھ کترنی" ۔ "روپے کا ۔ وادس روپے کی گھڑاون" (پرانی کہاوتوں میں سونے سے گھڑاون مہنگی دیکھنے میں آیا ہے ۔ چنانچہ رنگین نے بھی اسی طرح ایک رباعی میں باندھا ہے ؎

رنگین لیتا ہے گو گھڑاون مہنگی — گھڑتا ہے وہ خوب دو گھڑاون مہنگی
معروف سے کہدو وہ کہیں ہاتھ اٹھائے — سونے سے کہیں ہو گھڑاون مہنگی)

سونے کا پانی (۱) ہم مذکر:- (۱) آب طلا ۔ وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو جیسے گلٹ کے مانجھنے سلوشن میں (۲) وہ پانی جس میں سونے کی کوئی چیز ڈال کر جوش دے لیں اور پھر اس نیچے پر چھڑکیں جس کی سیتلانے ہاتھ موڑلی ہو ٭

سونے کا نوالہ (۱) ہم مذکر:- نعمت ۔ نعمت چرب ۔ نوالہ جیسے "سونے کا نوالہ کھلانے شیر کی نظروں ڈرانے" ؎

کہتے ہیں سچ کہ بوطلائی جبین کا — سونے کا نہیں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا (برق)
چشم براہ ہوں میں کس گل کی — آج یاں کون آنے والا ہے
نہیں اترتا گلے سے جوں نرگس — منہ میں سونے کا گو نوالہ ہے

سونے کا ورق (۱) ہم مذکر:- ورق طلا جو اکثر کام آتا ہے ٭ سے ہاتھ

سونے کی چڑیا (۱) ہم مؤنث:- (۱) مالدار ۔ دولتمند ۔ دھنی ۔ (۲) ہیں گرم دھنوان جیسے "آج تو کچہری میں سونے کی چڑیا آئی ہے خوب ہاتھ رنگو" "تم نے

سون

(۲) شکیا کی مدسیانی دولت جس کا حال لفظ چڑیا میں لکھا جا چکا ہے ۔ اس معنی میں صرف شاعروں نے سونے کا طوطا لکھا دیا ہے ورنہ فقط چڑیا کہتے ہیں ؎

شکر ہے یار کی انگیا پڑا ہے خواب میں ہاتھ — بخت بیدار ہوئے سونے کی چڑیا پائی (ناسخ)
لے پری تو نے جو پہنی ہے سنہری انگیا — آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھ کو (؟)

(۳) دولت ۔ مال ۔ زر ؎

روح دولت تھی جو نکلی مہم سے سمجھے یہ — باہر اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی (اسیر)

(۴) بیش قیمت چیز بیش بہا شے قیمتی مال نایاب یا دلچسپ خواہ پرند ؎

سیمبر مرغ نگر سونے کی چڑیا ہو جائے — آنکھ اٹھا کر جو طلائی تری جوشن دیکھے (وزیر)
پھٹ گئی اس کی کامی کی جو انگیا ہاتھ سے — ہاتھ ملتے ہیں لٹی سونے کی چڑیا ہاتھ سے (جرأت)
کچھ تو میں لٹتا یا اور کچھ وہ شرماتی رہی — رات کو سونے کی چڑیا ہاتھ سے جاتی رہی (نامعلوم)

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا (۱) فعل لازم:- کسی مال احمق کا داؤں میں پھنسنا ۔ دولتمند کا قابو میں آنا ۔ موٹی اسامی ملنا ٭

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا (۱) فعل لازم:- موقع کام بگڑ جانا ۔ آئی مراد کا ہاتھ سے جاتا رہنا ۔ کسی امیر کا قابو سے نکل جانا ۔ مال دار کا چال سے بچ جانا ٭

سونے کی سلاخ (۱) اسم مؤنث:- سونے کی میخ یا کیل ٭ سونے کی سلائی یا سیخ ٭

سونے کے سہرے بیاہ ہو (۱) عبارت:- (دعا) یعنی خدا تعالے ایسے دولتمند گھر میں بیاہ کروائے کہ پھولوں کی بجائے سونے کا سہرا بندھنے کو آئے ٭ خدا دولتمندی اور خوش اقبالی کے ساتھ بیاہ نصیب کرے ٭

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا (۱) کہاوت:- فائدہ کی خاطر جان جوکھوں میں نہیں پڑا جاتا ۔ لالچ کے لئے جان نہیں دی جاتی ٭

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہو (۱) دعا:- یعنی کثرت سے زر و جوہر پہننا نصیب ہو ۔ سونے کے زیور کی کثرت سے سنہری اور موتیوں کی کثرت سے سفید بنی رہے ٭

سونے میں سہاگا (۱) محاورہ:- باعث زینت و جلا ٭ سریع التاثیر ٭ چونکہ سہاگے سے سونا دمکتا اور رونق پکڑتا ہے اس سبب سے ایسے موقع پر بولتے ہیں ۔ جہاں کہتے ہیں کہ جیسے "انگوٹھی میں نگینہ" چنانچہ مثل بھی ہے "سونے میں سہاگا موتیوں میں تاگا" یعنی سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی اور موتیوں کی بہار تاگے میں پرونے سے معلوم ہوتی ہے ۔ کھرے ایمان دار اور امین ملازم کی نسبت بھی سونچھ دیتے ہیں ۔ تیر بہدف کے موقع پر بھی کہتے ہیں ٭

سُون

سُونی (ہ) صفت مؤنث :- خالی - ریتی - بھری کا نقیض جیسے "نی سیج گھکنا بیل اچھا" بیٹا نئی رلسن کی تم چھوڑ دسونی سیج تھوڑے دنوں تو ساتھ بھی سونا ضرر ہے (رحمت)

سُونیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- سگونیا - فالیا - شازبین - فال گو - وہ شخص جو فال دیکھے کاہن - پیشین گو ۔

سُونیا (ہ) اسم مذکر :- راکھ میں سے سونا نکالنے والا - سنیار یا ۔

سُونا (ہ) صفت :- (۱) لال - سُرخ ۔ کُندنہ کا رنگ - قرمزی (۲) بھیڑ (موئی) بلی بھا جا جو گنوار کا نک میں صبح کے وقت گاتے ہیں جیسے "سُوہے کی بیت نہیں مشرو (مشروع) کی توفیق نہیں" ۔

سونان (ف) اسم مذکر :- ریتی - لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا خاردار آلہ ۵

ٹوٹتی دست جنوں ہے گریبیر نہیں بخیہ یا تو مری قسمت سے کیا سوزن بھی جاتا رہا (ظفر)

سونان روح (ف + ع) صفت :- آزار دہندۂ جان - گراں خاطر ۔

سونا ما (ہ) اسم مذکر :- دیوی کی تعریف کا گیت ۔ تعریف کا گیت ۔

سونہلے یا سُہلے (ہ) اسم مذکر :- سُونہلا کی جمع - ماتا دیوی کی تعریف کے گیت اور نیزہ گیت جو عورتیں بیاہوں یا بیٹھک وغیرہ میں پیر پیغمبر یا جن و پری کی تعریف میں گایا کرتی ہیں ۵

کوئی گواتی ہے سُہلے بُلا کے چھیلے دار وہ چمل تن ہی کا بھرتی ہے لات اور دن دم (رنگین)

سونہن (ف) اسم مذکر :- سونان کا مخفف - ریتی ۔

سونہرا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (دیکھو سورا یعنی سسرا) ۔

سُونہنا (ہ) فعل لازم :- زیبا ہونا - پھبنا - سوجھا معلوم ہونا - اچھا دکھائی دینا - موزوں ہونا (یہ لفظ سنسکرت شوبھن ﷺ یعنی چمکدار اور خوبصورت سے ماخوذ ہے) ۔

سُونہنی (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) خوبصورت - سندر تا - خوشنما - دلفریب (۲) اسم مؤنث :- جھاڑو - جاروب - بُہاری ۔ (چونکہ جھاڑو گھر کو صفائی سے سہانا بنا دیتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

سوہی یا سوئی (ہ) ضمیر :- وہی ۔ جو ہی ۔ ویسا ہی ۔

سُوئی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سوزن - سوی - کپڑا سینے کا اوزار جیسے "سُوئی ٹوٹی کشید سے چھوٹی" (۲) ترازو کا کانٹا - زبان ترازو (۳) گھڑی یا کمپاس وغیرہ کی سُوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے (۴) اناج یا کسی چیز کا چھٹا جو اول ہی نول نکلے - انکر - پُوا (۵) پھانس - کانٹا - خار جیسے "سوئیاں سی چبھ رہی ہیں" (۶) نوک کے برابر - ذرا سا جیسے "منہ سوئی پیٹ کوئی" ۔

سُوئی پرونا (ہ) فعل متعدی :- سُوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا ۔

سوے

سُوئی کا بھالا یا پھاوڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- بات کا بتنگڑ ہو جانا - پرکا گاگ ہو جانا - ذرا سی بات کی بڑی بات ہو جانا ۔

سُوئی کا کام (ا) اسم مذکر :- سوزن کاری ۔

سوئی کا ناکا (ہ) اسم مذکر :- سوئی کا چھید یا وہ سوراخ جس میں تاگا پرویا جاتا ہے ۔

سوئی کے ناکے سے خُدائی کو یا سب کو نکالنا (ا) فعل متعدی :- قدرت کے زور سے ناممکن بات کا کر دکھانا (یہ ایک قصے کی طرف اشارہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ایک زندیق سے متعلق ہے جس نے آپ سے سوال کیا تھا کہ سوئی کے ناکے میں سے اونٹ نکل سکتے ہیں؟ اُن نے کہا کہ خدا میں وہ قدرت ہے کہ سارا جہان نکل سکتا ہے) (۲) حسن سلیقہ دکھانا - دانائی دکھانا ۔ مطیع کر لینا ۵

تھا کام یہ تیرا ہی خداوند تعالےٰ لا سوئی کے ناکے سے خُدائی کو نکالا (ہدایت)

سویا (ہ) اسم مذکر :- ایک خوشبودار ساگ کا نام جسے فارسی میں شود کہتے ہیں ۔

سَوَیتا (ہ) اسم مذکر :- سوا کا پہاڑا ۔ ایک قسم کا گیت ۔ سوا سیر کا بٹ ۔

سویا اور چُوکنا (ہ) کہاوت :- یعنی غافل ہوا اور خطا کھائی ۵

سدا بیدار رہے غفلت سے نیرنگ مثل مشہور ہے سویا سو چوکا (نیرنگ)

سَوَیّاں (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خوراک جو گیہوں کے میدے یا روے کو گوندکر تار کی مانند بنائی جاتی اور مسلمانوں میں عید کو اور ہندوؤں میں سلونوں کے تہوار پر بالخصوص پکا کر کھائی جاتی ہیں - فارسی میں رشتہ حلوا عربی میں شعیریہ کہتے ہیں ۔

سَوَیّاں بٹنا یا توڑنا (ہ) فعل متعدی :- سوَیّاں بنانا ۔

سوَیّاں جھیلنا (ہ) فعل متعدی :- گھڑی یا ہاتھ کی سوئیوں کو احتیاط کے ساتھ اُٹھا اُٹھا کر پھیلانا ۔

سُوَیدا (ع) اسم مذکر :- وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے ۵

ہو گیا جز و بدن جانے حباب کیا سودا مرو مک آنکھوں میں ہے سویدا سودا (اسیر)

مت مرو مک دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں ہیں مع سویدائے دل چشم میں آہیں (غالب)

(یہ اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو سواد کی تانیث ہے) ۔

سویر (ہ) صفت :- اوپر کا نقیض - اول - پہلے - جیسے "اویر سویر سب کے ساتھ ہے" ۔

سَویرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اول وقت ۔ صبح - تڑکا - سحر - طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت ۵

خوباں منہ پر ڈالے زلفیں شام سویرے پھرتے ہیں
دل کو اے آشفتہ چھپا رکھیا تو اُٹھیرے پھرتے ہیں

(۲) دن - روز جیسے "آج تو سویرا ہے" ۔

سویرا ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا - پو پھٹنا - تڑکا ہو جانا - دن

سے

سُوپیا ... سوتا ہے ... سوتا ہے چونکا کہ اب ... سویرا ہوا ... نسیم ... تڑکا ہو جانا ... چاند ہو جانا ... آنکھوں کے آگے چکا چوند آجانا ... صدمہ ... راحتی سے ... ترے سے جانا جیسے آتے جاتے ... پے کر سویرا ہو گیا ۔

سویرے (ا) اسم مذکر ۔ ... ف ... مخفف ہے ... جانے کی صورت جس میں الف کو ... یا سے جو بول سے ہٹا لیتے ہیں ۵

... سویرے مل کر چڑیاں جوں جوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بھی چوں چوں کرتی ہیں

سُوئمبر (ا) اسم مذکر ۔ یہ لفظ سویم ... بمعنی خود اور ... بمعنی خاوند مرکب ہے یعنی اپنی پسند کا خاوند چھانٹ لینے کا قاعدہ ۔ ہندوؤں کے اگلے زمانہ کی وہ رسم ہے جس کے مطابق راجکوار کے کمال اور ہنر کو دیکھ کر خود چن لیا کرتی تھی اس کا عالی خاندانوں اور راجاؤں میں یہ دستور تھا کہ جب اُن کی لڑکی شادی کرنا چاہتی تھی تو وہ تمام امیروں اور راجاؤں کو اطلاع کر دیتے تھے کہ فلاں روز جن جن کو شادی کرنی ہو فلاں جگہ آئیں اور اپنے اپنے کرتب دکھائیں جس کا کرتب پسند آئے گا وہی یہ دلہن پائے گا) ۔

سُوئمبر رچنا (ف) فعل متعدی ۔ خاوند کے انتخاب کی مجلس جمع کرنا ۔

سُوئمبرا (ا) اسم مؤنث ۔ اپنے آپ خاوند کو خود کر لینے والی لڑکی ۔

سُوئیوں ناج پرونا (ف) فعل متعدی (عو) ۔ نہایت کفایت پن کرنا ۔ خساست کرنا ۔ سخت کرنا ۔ بخل کرنا ۔ کنجوسی کرنا جیسے ایسی کنٹک اور دانہ زدہی نہ جو کہ سوئیوں ناج پروئے اور کوئی صبح اٹھ کر تمہارا نام بھی نہ لے (چتر بہنیلی) ۔

سہ (ف) صفت ۔ تین ۔ ثلاث ۔ ۳ ۔

سہ بندی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) سہ ماہہ ۔ تہائی ۔ وظیفہ جو فصل سے مہینے ادا کی جائے ۔ سہ ماہہ خراج (۲) اسم مذکر ۔ وہ سپاہی جو ہر سال سہ بندی خراج یعنی محصول وصول کرنے کے واسطے نوکر رکھا جائے جیسے سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے یعنی چند روزہ حاکم کا ہونا نہونا برابر ہے اس کو سپہ بندی کا مخفف بھی آب حیات میں لکھا ہے جس کے معنی نوگمد ... فوج قرار دیتے ہیں) ۔

سہ برگہ (ف) اسم مذکر ۔ تین پنکھڑی کا پھول ۔ تپتی جو ٹوپیوں وغیرہ پر سلائی جاتی ہے ۔

سہ پہل (ا) صفت ۔ تین پہلو کا ۔ سہ رخہ ۔

سہ چند (ف) صفت ۔ تگنا ۔ سہ گنا ۔

سے

سہ گوشہ (ف) اسم مذکر ۔ تین رخہ کا ... تین ... دار ... والا ... کا والا نام ۔ لکڑی یا پتھر کے تین محراب دار دروازے ۔

سہ شنبہ (ف) اسم مذکر ۔ اتوار سے تیسرا دن ۔ منگل ۔ منگل وار ۔

سہ کرّہ (ف) تابع فعل ۔ تبارا ۔ تیسری دفعہ ۔

سہ ماہی (ف) صفت ۔ سال کا چوتھا حصہ ۔ ہر تیسرا مہینا ۔

سہ منزلہ (ف ع) صفت ۔ تین کھنڈ کا مکان ۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان ۔ سہ آشیانہ ۔

سُہانا (ا) صفت ۔ (۱) مرغوب ۔ دل پسند ۔ خوش آئندہ ۔ پیارا ۔ جانا پہچانا ۔ سہانے کی رات ان سہانے کی بات " (۲) سننا ۔ سُنگنا ۔ نیم گرم شیر گرم ۔ مُسمُسم ۔

سَہار (ا) اسم مؤنث ۔ برداشت ۔ تحمل ۔ صبر ۔ دُکھ کی سہار مشکل ہے ۔

سَہارا (ا) اسم مذکر ۔ (۱) مدد ۔ آسرا ۔ بھروسا ۔ ٹیکیہ ۔ وسیلہ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا " ۵

بتوڑیں دُونیا میں کافی ہے مجھکو خُدا کا بھروسا سہارا اشہارا (داغ)

(۲) امید ۔ توقع (۳) اطمینان ۔ تقویت ۔ حمایت ۔ آڑ ۔ ٹیکن ۔ قوت ۔ توانائی (۴) اڈا ۔ اڈاٹ ۔

سہارا پانا (ف) فعل متعدی ۔ تقویت پانا ۔ مدد پانا ۔

سہارا ٹکنا (ف) فعل متعدی ۔ آسرا ڈھونڈھنا ۔ مدد چاہنا ۔

سہارا دینا یا لگانا (ف) فعل متعدی ۔ مدد دینا ۔ ٹیک لگانا ۔ تھامنا ۔ روکنا ۔ سنبھالنا ۔ حمایت کرنا ۔ تقویت دینا ۔ بھروسا دینا ۔ اُمید دار کرنا ۔ اُمید بندھانا ۔

سہارا ڈھونڈھنا (ف) فعل متعدی ۔ آسرا ٹکنا ۔ وسیلہ ڈھونڈھنا ۔

سہارا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) وسیلہ بنانا ۔ ذریعہ کرنا (۲) نوکر رکھانا (۳) جمع پونجی سے اطمینان کر لینا ۔ جائداد خرید لینا ۔ جیسے اُنہوں نے تو اپنا خاصہ سہارا کر لیا " ۵

سہارنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) اُٹھانا ۔ تحمل کرنا ۔ برداشت کرنا ۔ سہنا ۵

شراب عشق کی تہمت سہا نہیں جاتی یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

(۲) تھامنا ۔ روکنا (۳) گوارا کرنا ۔

سُہاگ (ف) اسم مذکر ۔ مرکب از سو + بھاگ (نصیب) (۱) خوش نصیبی ۔ خوش طالعی ۔ خوش حالی (۲) خاوند کی حیات کا زمانہ ۔ وہ زمانہ جو خاوند کی زندگی میں بسر ہو جیسے " تیرا سُہاگ بنا رہے " یعنی تیرا خاوند زندہ رہے (۳) یہاں بیوی کا پیار اخلاص و محبت ۔ موافقت ۔ سازگاری ۵

سارے محلوں میں جاگ ہے ہمسے آپ تو گئیرا سُہاگ ہے ہم سے (آتش)

سہا

بھلے آدمی ارے باز آ کہیں اُس پری کے سہاگ سے
کہ بنا ہو جو خاک سے اُسے کیا مناسبت آگ سے (انشا)

پاؤں پر ہاتھ میں رکھا تو کہا بہت کچھ کرنے تم سہاگ لگے (جرأت)

(۴) ناز و نیاز۔ ساز چاؤ۔ لاڈ پیار (۵) ایک قسم کے عطر کا نام جو زیادہ تر بیاہ شادی میں ملا جاتا ہے ؎

گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا جو چاہے سنا لے ہم کو سہاگ میں (معلوم)

(۶) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں یہ دو طرح کے ہوتے ہیں جو گیت دولھا کی طرف سے دُلہن کے شوق میں گائے جائیں وہ سہاگ اور جو دُلہن کی طرف سے دولھا کی تعریف میں گائے جائیں اُن کو سہاگ گھوڑیاں کہتے ہیں ؎

اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ (میر حسن)

(۷) وہ تمام زینت کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں تو پہنیں اور رانڈ ہو کر موتو کے لیے جیسے تھد۔ کلچ یا لاکھ کی چوڑیاں۔ مہندی۔ مسی۔ سُرخ کپڑے (۸) خوشی۔ انبساط۔ خُرمی جیسے "باہر تو یاگ بھیتر سہاگ" (۹) سنگار۔ آرائش۔ بناؤ جیسے (فوج آراستگی) :-

سب سکھیاں سنگار ہیں کرتیں ہم کرن پہنے کریں سہاگ میاں آویں گے

ناجوری ناجو گھونگٹ کھول گھونگٹ میں تیرے چند بہت لال لگے انمول (سہاگ)

لاڈو تیرا بر آیا بنڑی تیرا آیا مَیں تجھ آنکھوں بال انگن موتی کھدایا (؎)

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ اصل میں وبھاگ تھا یعنی دو شخصوں کے نصیبوں کا ملنا چونکہ بال میں سین کا بدل ہے جیسے بکواس بکواس وغیرہ۔ پس وبھاگ سُہاگ ہو گیا مگر یہ بیاہ شادی سے ہے) ؎

سُہاگ اُتارنا (ہ) فعل متعدی: جب عورت رانڈ ہو جانے تو اُس کی نتھ اُتار کر چوڑیاں توڑنا۔ بیوہ بنانا۔ بیوہ پن ظاہر کرنا۔ رنڈسالہ پہنانا ؎

سُہاگ اُترنا (ہ) فعل لازم: نتھ اُترنا چوڑیاں ٹوٹنا۔ رنڈسالہ پہنا بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا ؎

سُہاگ بھری (ہ) صفت: خوش و خرم۔ خاوند کے سُکھ اور گھر کے عیش میں مسرور ؎

سُہاگ بھاگ (ہ) اسم مذکر: پیار اخلاص۔ خاطر مدارات جیسے سُہاگ بھاگ زنانی۔ چولہے آگ: گھڑے پانی یعنی لینا دینا خیر سلا خاطر داری بہت ؎

سُہاگ پٹارا (ہ) اسم مذکر: (ہندو دھو) وہ زیور کا ڈبا جو دولھا کی ماں سے دُلہن کو دیا جائے۔ اس میں کنگھی سُرمہ مسی اور بُھٹنا وغیرہ بھی ہوتا ہے پنجاب میں سُہاگ پٹاری کہتے ہیں ؎

سُہاگ پُڑا (ہ) اسم مذکر: کاغذ کا وہ خوش نُما بنا ہوا پٹڑا جس میں تیز خوشبو کی چیزیں جیسے چھیلا چھبیلا۔ ناگر موتھا۔ صندل۔ کپور۔ مہندی وغیرہ رکھ کر ساچق کے روز دُلہن کے ہاں بھیجے جاتے اور ولیمہ کے روز دولھا سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھروائے جاتے ہیں

سہا

ساچق کے سامان میں سے ایک سامان کا نام ؎

سُہاگ رات (ہ) اسم مؤنث: شب زفاف۔ سخت کی رات۔ دولھا دُلہن کے ساتھ سونے کی اوّل رات۔ بیاہ کی رات ؎

سُہاگ سیج (ہ) اسم مؤنث: برات کا پلنگ جس پر دولھا دُلہن سوتے ہیں ؎

سُہاگ کا عطر (۱) اسم مذکر: ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے ؎

سُہاگ کا گھرا ہونا (ہ) فعل لازم: نہایت پیارا خلاص۔ میل جول۔ ربط ضبط ہونا۔ گھرا سُہاگ ہونا زیادہ بولتے ہیں ؎

غش دوالی پہ کیوں دسہرا ہے ان میں کیسا سُہاگ گہرا ہے (نکہت)

سُہاگ گھوڑی (ہ) اسم مؤنث: وہ شادی کے گیت جو دولھا کے گھر میں دُلہن کی تعریف میں دولھا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں جیسے ؎

آج بنی سہاگ کی بنری کو بنایا گاؤ جب رنگ آج بھاوا میرے بنے بن دیکھا۔
بنا بنری کی نکہت پر بیٹھے آرسی صحف دیکھا۔ وغیرہ ؎

سُہاگ لہر (ہ) اسم مؤنث: نسیم صبا۔ ہوا سے خوش گوار ؎

سُہاگا (ہ) اسم مذکر: (ا) ٹنکن۔ تنکار۔ ایک کھار کا نام جو اکثر ساگودانوں سے لاکر پکاتے ہیں اور وہ سونا چاندی گلانے کے کام میں آتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس ہے۔ (۲) کرم دندان۔ دوا نہ بوا سیر وغیرہ جیسے "شہد سہاگا گھی سری رحمات کا جی"۔ کوئی سا رحمات کا کشتہ ہو ان چیزوں سے اصلی حالت پر آ جاتا ہے (۳) پنجاب :- میڑا۔ کھیت کے کیسان کرنے کا پٹڑا۔ جندرا ؎

سُہاگن (ہ) اسم مؤنث: مرکب از (سو۔ بھاگ) وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو۔ شوہر دار۔ خاوند والی۔ وہ عورت جس کا سُہاگ قائم و برقرار ہو ؎

سُرخ جوڑا جو پہن کر مرا قاتل آیا موت تو آئی مگر خوب سُہاگن آئی (ظفر)

سیج سکھی پی اکیلا چوپک پی پی ہوے ناجانوں اُس پی سے کون سُہاگن ہوے (دوہا)

(لفظ سیج سے کر لیا ہے جس کے معنی ہزار کے ہیں اور چوپک سے مُراد چاروں طرف ہے)۔

سُہاگن کا بچہ بچھوا ڑے کھیلنا ہے (ہ) کہاوت :- یعنی سُہاگن کا بچہ مر جائے تو اُسے مرنا نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ خیال کرنا چاہئے کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا ہے کیونکہ یہاں ہوتی زندہ ہیں تو بہتیرے بچے ہی بچے ہو جاویں گے یہ مرنا بمنزلہ غائب ہونے کے ہے : مرنے کے ؎

سُہال (ہ) اسم مذکر: ایک میٹھی نمکین اور روغنی میٹھی ہوئی روٹی ؎

سُہالی (ہ) اسم مؤنث: سُہال کی تانیث ؎ پوری کچوری ؎ چپاتی جیسے "سالی کا پیٹ سُہالی سے نہیں بھرتا" ؎ "سسرال کی گالیاں سُہالیاں ہوتی ہیں" ؎

سہا

مت بُرا مانیو تو بیل اُس کا اُس کی گالی نہیں سُہاتی (جمیل)

سہالگ (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۔ مرکب از (سہاگ + بِرلگن) (۱) سُہاگن کے بیاہ کا سنجوگ یا مبارک زمانہ ۔ سہاگ (۲) اہل حرفہ کی شادیوں میں گرم بازاری ۔

سہالگ چکنا (ہ) فعل لازم ۔ بہت سے بیاہ شادیاں ہونے کے سبب اہل حرفہ کی گرم بازاری ہونا ۔

سُہام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بھالہ ۔ نیزہ (۲) تیر ۔ خدنگ ۔ ناوک ۔ بان ۔ خدنگ ۔

سُہانا یا سُہاؤنا (ہ) صفت ۔ (۱) مرغوب ۔ دل پسند ۔ خوش آئیند ۔ اچھا معلوم دینے والا ۔ خوش منظر ۔ خوب صورت ۔ موزون ۔ بھاتا ۔ سُندر ۔ من بھاون ۔ منوہر ۔ خوش اسلوب ۵

بُرج بے خسیار یا دآیا اور سُہانے درختوں کا سایہ (انشا)

سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا (؟)

لگا اساڑھ سُہانا گیت چھوں اور پی پی کرت پپیہا اسولیت اور مور (گیت)

(۲) سہتا ۔ نیم گرم ۔ شیر گرم ۔ گوارا ۔ کُنکُنا ۔ سُسم ۔

سُہانا سا (ہ) صفت ۔ اچھا اور خوشنما سا ۔ مرغوب الطبع ۔ دل کے موافق ۔ خوش آئندہ سا ۵

گھڑی چار دن باقی اُس وقت تھا سُہانا سا اک طرف سایہ ڈھلا (میر حسن)

سُہانا سُہانا وقت (۱) اسم مذکر ۔ خوشگوار اور خوش آئیند وقت ۔ دل کو خوش کرنے والا اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت جیسے "وہ پچھلی رات کا سُہانا سُہانا وقت ۔ یہ گلابی جاڑے کا موسم ہتھوں میں گمگم کرتی چلیں" ۔

سُہانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بھانا ۔ پسند آنا ۔ پیارا لگنا ۔ مرغوب ہونا ۔ دل پسند ہونا ۔ رُچنا ۔ اچھا لگنا جیسے کانا مجھے بھائے نہیں اور کانے ہِن سُہائے نہیں" (۲) پھبنا ۔ زیب دینا ۔ موزون ہونا ۔ خوشنما ہونا (۳) سہتا سہتا ہونا ۔ کُنکُنا ہونا ۔ نیم گرم ہونا ۔

سُہانا سایہ ڈھلنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) ۔ جُھٹ پُٹے کا وقت ہونا ۔ سہ شام ۔ دونوں وقت ملنا ۔ سندھیا ہونا ۔

سہاول (۱) اسم مذکر ۔ (دیکھو ساہل) شاتول ۔

سُہاؤنا (ہ) فعل لازم ۔ (دیکھو سُہانا)

سہائے (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۔ مدد ۔ سہارا ۔ تقویت ۔ اعانت ۔ یاوری ۔ مددگاری ۔ حمایت ۔ پُشتی (۲) صفت ۔ معاون ۔ مددگار ۔ یاور ۔ مہربان ۔

سہائے کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ مدد کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ تقویت دینا ۔ سہارا دینا ۔ پچھاتا ۔ پناہ دینا ۔ آڑے آنا ۔

سہر

سہائی (س) اسم مذکر ۔ (۱) مددگار (۲) اسم مؤنث ۔ مدد ۔ سہارا ۔

سہائتا (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو سہائے) ۔

سہائتا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو سہائے کرنا) ۔

سہایک (ہ) اسم مذکر ۔ معاون ۔ مددگار ۔ یاور ۔ حمائتی ۔

سہت (ہ) حرف ربط (ہندی) ۔ ساتھ ۔ سنگت ۔ سمیت ۔

سہتا سُہتا (ہ) صفت ۔ قابل برداشت ۔ سہانے کے لائق ۔ کُنکُنا ۔ سُسم ۔ شیر گرم ۔

سہج (ہ) اسم مذکر ۔ سہل ۔ آسان ۔ سُگم ۔ آہستہ جیسے سہج سہج ابرہم چلدی "سہج پکے سو میٹھا" ۔

سہج سہج سے (ہ) تابع فعل ۔ آہستہ آہستہ ۔ دھیرج سے ۔ رسان سے ۔ سہولت سے ۔

سہج میں (ہ) تابع فعل ۔ آہستگی میں ۔ نرمی سے ۔ آسانی سے ۔ فرصت میں ۔

سہرا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ پھولوں خواہ موتیوں کی لڑیاں جو دولھا دُلہن کے سر پر سے مُنہ پر لٹکائی جاتی ہیں ۔ مقیش یا سونے کے تاروں کے ہار جو عروس یا داماد کے سر پر باندھتے ہیں ۔ مور مکٹ ۔ مالا جیسے "دولھا کے سر سہرا" (۲) وہ نظم یا گیت جو دولھا اور اُس کے سہرے کی تعریف میں ہوں ۵

اے جوان بخت مبارک تیرے سر پر سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا

ایک کو ایک پہ تزئین ہے دم آرائش سر پہ دستار ہے دستار کے اوپر سہرا

سر پہ طُرّہ ہے مُزیّن تو گلے میں جوشی کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا

دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

میرے موتیوں کا سہرا برا جے سر سہے کنگنا
سُبہ کی گھڑی وے میرا جیون ہار بنا

(اس لفظ کے مادّے میں لوگوں نے عجیب عجیب شگوفے چھوڑے ہیں بعض صاحب تو کہتے ہیں کہ یہ لفظ شوہر تھا یعنی خاوند کی نسبت رکھنے والا ۔ اس سے شہرہ پھر سہرا ہو گیا بعض کی رائے ہے کہ سیرا یا سے مجہول کچھ اگرچہ فارسی والوں نے اپنے قاعدے کے موافق سہرہ باندھ دیا ہے مگر یہ بات صاحب بہار عجم بھی نہیں بتاتے کہ یا سے مجہول کس صناعت اور کس وجہ سے تسلیم کی جائے ۔ ایک صاحب رائے دیتے ہیں کہ اسے فارسی سہ یعنی تین اور ہار سے مرکب خیال کرو ۔ شاید اول میں تین لڑی کا ہوتا ہو لیکن یہاں ایک لفظ فارسی دوسرا ہندی میل نہیں کھاتا اس وجہ سے ہم بقاعدہ فلوجی اس طرح پر کہتے ہیں کہ یہ لفظ ہندی سر یعنی ترق اور ہار سے مرکب ہے بمعنی سرکا ہار ۔ اول اول اس لفظ نے سرہار نام پایا ہو پھر لمے معلہ گر کے سہارا ہوا ہو اس کے بعد الف نے قلب مکانی پیدا کر کے سہرا نام حاصل کیا ہو اور یہی ہر طرح سے اقرب ہے) ۔

سہرا

سہرا باندھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سہرا سر پر رکھنا۔ دولھا بننا (۲) نیگ لینے کے واسطے بہنوئی کا اپنے ہاتھ سے نسبتی بھائی کے سہرا باندھنا ۔

سہرا بندھائی (ف) اسم مؤنث:- سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئیوں کو ملتا ہے ۔

سہرا دکھانا (ف) فعل متعدی:- شادی دکھانا۔ بیاہ دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا۔ بیاہ رچوانا ۵

لو مبارک ہو بہنی پنڑے کو حق نے دونوں کا ہمیں آج دکھایا سہرا (شیریں)

سہرا دیکھنا (ف) فعل متعدی:- بیاہ دیکھنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ رچانا جیسے "خدا دیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے" ۔

سہرے کی جلوے کی (ا) اسم مؤنث:- بیاہتا بیوی۔ وہ بیوی جسے باقاعدہ دں کے ساتھ بیاہ کر لائے ہوں ۔

سہسر (س) صفت:- سہسر۔ ہزار۔ الف ۔

سہل (ع) صفت:- معنوی معنی نرم و ہموار زمین۔ اصطلاحی نرم۔ آسان۔ سیج ۔

سہل انگار (ع + ف):- آسانی طلب۔ تن آسا۔ کاہل۔ سست۔ الکسیا۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو ۔

سہل انگاری (ع + ف) اسم مؤنث:- تن آسانی۔ آسان طلبی۔ کاہلی۔ سستی۔ آلکسی۔ حیلہ جوئی۔ بہانہ سازی ۔

سہل کرنا (ا) فعل متعدی:- آسان کرنا۔ پانی کر دینا جیسے "نئی تصنیف نے علم سہل کر دیا" ۔

سہلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) پورے پورے ہاتھ پھیرنا۔ آہستہ آہستہ رگڑنا۔ گدگدانا ۔ (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (۳) پچکارنا۔ چمکانا۔ تھپکنا ۔

سہلے (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو سوہلے) ۔

سہم (ف) اسم مذکر:- [illegible]

[illegible] میں جا یا ہیبت چھا جانا ۵

رکھے ہے سُنہ میں یہ انگشت حیرت اے کماں ابرو
گیا ہے سہم کچھ کھا کر یہ تیرا نیر دل میرا

سہم چڑھنا (ف) فعل لازم:- خوف چھانا جیسے "کل کی شادی کا سہم چڑھا ہوا ہے" ۔

سہما (ا) صفت:- خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چُپ ۔

سہما سہما (ا) صفت:- خوف زدہ۔ خائف۔ ڈرا ہوا۔ چُپ چُپ ۵

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میر اُس کے اطوار سے ڈرے کچھ تو (میر)

سہمانا (ا) فعل متعدی:- ڈرانا۔ خوف دلانا ۔

سہنا (ا) فعل لازم:- ڈرنا۔ خوف کھانا۔ ہیبت زدہ ہونا ۵

سہی

ڈرتے ہوئے جہاں نظر آتا ہے گرد بار سہمے ہوئے ہیں کیا ہی دشت غبار سے (شاکر)

سہنا (ف) فعل متعدی:- (۱) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ اُٹھانا۔ انگیز کرنا۔ جھیلنا ۵

واہ رے تیشک سہی ظلم پہ ظلم اس خاطر نہ لے تجھ سے کوئی نام وفا میرے بعد (ممنون)
اُن کے تو جور سہتے اک عمر ہو گئی ہے صیاد سے گلہ ہے شکوہ ہے بیاں سے (سوز)

(کہاوت):- "سہتا سے ان سہتا چھاتی رہتے (۲) بھگتنا۔ مثلاً جھوگنا۔ جیسا کیا ویسا سہو" (۳) صبر کرنا۔ ستوک کرنا (۴) سنبھالنا۔ تھامنا (۵) ماننا۔ تسلیم کرنا (۶) گوارا کرنا ۔ (یہ لفظ سنسکرت سہنا ہے بمعنی برداشت سے نکلا ہے) ۔

سہنسر (س) صفت:- (۱) الف۔ ہزار۔ سو صد جیسے "سہنسر گوپی ایک کنہیا" (۲) بہت۔ بافراط۔ سینکڑوں۔ ہزاروں جیسے "رام کے سہنسر ہاتھ ہیں جا چہے تہ نے" ۔

سہنک (ا) اسم مؤنث:- (دیکھو سنک) ۔ ۵

آج نوچندی ہے سو دامری سہنک کا تمام چوک سے جا کے تُمہیں لائیے بیدانی (رنگین)

سہو (ع) اسم مذکر:- بھول۔ چوک۔ خطا۔ غلطی۔ فراموشی۔ غفلت ۵

لکھ دیتا واصل چور کی جا سر نوشت میں اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا (رند)

سہو قلم (ع) اسم مذکر:- لغزش تحریر۔ قلم کا ارادے کے خلاف چل جانا۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا ۔

سہو کاتب (ع) اسم مذکر:- کاتب کی بھول۔ غلطی۔ غلط لکھنے والے سے روا جانے ہے یہ دیوان میر پر اصلاح لوگ کہتے ہیں سہو کاتب ہے (سودا)

سہواً (ع) تابع فعل:- بھولے سے۔ بلا ارادہ۔ غفلتاً ۔

سہول (ا) اسم مذکر:- (دیکھو ساہل) ۔

سہولت (ع) اسم مؤنث:- نرمی۔ آسانی۔ آہستگی ۔

سہی یا ئی (ا) تابع فعل:- (اصل میں صحیح تھا۔ یہ لفظ جس قدر موقعوں پر بولا جاتا ہے اگر وہ سب موقعے جتائے اور اُن کے واسطے الفاظ بنائے جائیں تو بھی ہم پورا پورا چربا نہیں اتار سکتے کیونکہ اہل زبان اپنے بہت سے ایسے موقعوں پر استعمال کرتے ہیں کہ اُنہیں اہل زبان ہی بول اور سمجھ سکتا ہے۔ دوسرا شخص اگر بولے گا تو وہ غلط کھائے گا۔ لہٰذا ہم چند مشہور اور اہم مواقع زیادہ تر حضرت غالب کی نظر بتا کر آگے چلتے ہیں) (۱) ٹھیک۔ بجا۔ درست جیسے جو تم کہو سو ہی ہی (۲) برائے ایجاب۔ قبول۔ منظور۔ تسلیم ۔ مانا۔ فرض کیا ۵

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی (غالب)

(۳) برائے شرط جیسے "تو سہی؛ کھا تو سہی؛ جا تو سہی؛ وغیرہ (۴) تکمیل فعل کے واسطے جیسے "یاں کھا تو سہی جی سے تکلف کر لینا" یعنی پہلے کھانا تو کھاؤ ۵

(مصرعۂ رنگین) اُس کو یاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھی ہے کیوں۔ یعنی پہلے لے تو آ

سہی

(۵) اہمیت ہے ۔ مقتضی ہے ۔ بہتر ہے ۔

ایک ہلکا ۔ پھوہڑ ہے گھر کی رونق نوحہ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی (غالب)
یار سے چھیڑ چلی جائے اسد گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (ر)

(۶) تسلّی خاطر یا من سمجھوتی کے واسطے ۔ یہی سمجھیں گے ۔ یونہیں جانیں گے ۔

اپنی ہستی سے ہو جو کچھ کہ ہو آگہی گر نہیں غفلت ہی سہی (غالب)
عہد ہر چند کہ ہے برق خرام وا کے خول کرنے کی فرصت ہی سہی (ر)
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے بے نیازی تری عادت ہی سہی (ر)
ہم کوئی ترک وفا کرتے ہیں نہ سہی عشق مصیبت ہی سہی (ر)

(۷) تاکید کے واسطے ۔ حصر تاکید کے لئے ۔

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (غالب)

(۸) تسلسل کے واسطے ۔ جاری رہے ۔ چلے جانے ۔ برقرار رہے ۔

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۹) تاکید کلام کے واسطے ۔ مانو ۔ جانو ۔ خیال کرو ۔

عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تیری شہرت ہی سہی (غالب)

(۱۰) منظور کرنا ۔ قبول کرو ۔

میرے ہونے میں ہے کیا رسوائی اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سہی (غالب)

یعنی جلوت نہ سہی مجھے خلوت ہی میں بُلانا منظور کرو ۔ (۱۱) ہر چہ باداباد ۔ کچھ ہی ہو ۔ کچھ پروا نہیں ۔ جیسے چلو یونہی سہی ۔ ہم فقیر ہی سہی" ۔

سہی شام (ا) آل مثل ۔ صبیح مسرشام ۔

سُہیل (س) اسم مذکر ۔ ایک نہایت تابان مشہور ستارے کا نام جو ملک یمن میں طلوع ہوا کرتا ہے ۔ اس کی تاثیر سے چمڑے میں خوش شہرت پیدا ہو جاتی اور کل خسارات الماض مرجاتے ہیں ۔

اللہ رے تابِ حسن کہ اُس کا دُرِ مُلاق چمکنے کی کرے ہے سُہیل یمن کے ساتھ (ذوق)

سہیلا (ہ) اسم مؤنث ۔ مرکب از (سہیلی + آلی) ساتھ رہنے والی ۔ مصاحب خواص کنیز ۔ ہمدم ۔ ساتھن ۔ سکھی ۔ سہیلی ۔ آلی یعنی والی ۔ بھولی لڑکی جیسے سُن ری سہیلی سوری سہیلی ۔ بابل گھر رہی میں البیلی" ۔

ہے یہ گھر کا لنگا یہاں ہے کون باون گز سے کم
ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی تھر ہے

سے یا سیہ یا ساہی (ہ) اسم مؤنث ۔ خارپشت ۔ سیہ ۔ ساہی ۔ سی ۔ شُرو ۔ شرذہ ۔ ایک وحشی جانور کا نام جس کے تمام جسم پر بڑے بڑے سیاہ رنگ کانٹے ہوتے ہیں

سے

اُس کا ذکر موجب کراہت بہت شتاب ہے چنانچہ ہوچکا ہے اس کو بعض نے حرام بعض نے جو قدرت اسے خوف آتا ہے تو یہ اپنے پر پھیلا لیتی ہے اُن کے زیور سے عربہ کرتی ہے خیال ہے کہ اس کا کانٹا گھر میں رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے یہ قریباً بڑے کچھوے کے برابر

سے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر ۔ چونکہ اس کانٹے کو لوگ لڑائی کا باعث خیال کرتے ہیں اس لئے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو لڑائی کا گھر ۔ باعث تکرار یا نور لڑاکا جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں یہ کایا کُل کنیہ کا

سی یا سیہ (ہ) اسم مذکر ۔ شیر ۔ سنگھ ۔ اسد ۔ ناہر ۔

ہنسا تھے سوا ہیں گئے کا گا بھٹے دوان جا بسا گھر اپنے سی کس کے جھان

رسی (ہ) اسم مؤنث ۔ دفعۃً چٹکی لے لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف کی جلن کے باعث جو آدمی کے منہ سے آواز نکلے ۔

پڑھانے مجکو وہ مس گز حروف انگریزی تو پاگل کے لگی آنکھوں میں اسے بی بی سی (۲) سردی کے سبب سُوسُو کرنے کی آواز (۳) حروف تشبیہ ۔ مانند ۔ مثل ۔ نظیر ۔ برابر ۔ جیسا ۔ جیسے ۔ ماں سی شفیق ماں سی دوست" یعنی ماں جیسی (۴) برائے کثرت و افراط ۔ بیٹیاں سی بیڑیاں توڑی ہیں محبت سی محبت کی ہے کہ کوئی بھی نہ کریگا +

سی سی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ حالت سُوسُو کرنا یا چوں کی یا سی تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا

سی (ف) صفت ۔ تیس ۔ تین ۔ بھائی ۔ ۳۰ +

سی پارہ (ف) اسم مذکر ۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصّہ +

سے (ح) حرف جر ۔ (انیس ۔ سوں ۔ ستی ۔ تے وغیرہ) (۱) برائے ابتدا ۔ اس زمانے سے تعلق ہے ۔ خواہ مکان سے جیسے کل سے آ رہا دیکھ رہا تھا + گھر سے بازار تک گیا (۲) ہمراہ کے لئے ۔ جیسے اُسے کپڑے پیسے کھانے پینے سے کیا کمی ہے (۳) بعض یا بعضیت کے واسطے جیسے ہندوؤں میں سے ایک (۴) سبب ۔ باعلت کے واسطے جیسے نمک سے کان پھٹے جاتے ہیں یعنی نمک

تولیوں سے قلعہ لے لیا ۔ سو سواروں سے شہر لے لیا (۶) علامت نسوں کی ۔ اُس سے کہدو (۷) ساتھ ۔ ہمراہ ۔ سنگ جیسے مَیں سالن سے روٹی کھائی (۸) دوری کے واسطے جیسے یہ چیز ہاتھ سے پھینک دو (۹) نسبت کے واسطے جیسے یہ چیز اُس سے اچھی ہے یعنی اُس کی نسبت + ایک سے دو بھلے (۱۰) ہمیشہ ۔ جیسے میں اُس آدمی سے وہاں گیا (۱۱) بعد ۔ پس ۔ پھر جیسے آپ سے جھوٹ مت بولنا یعنی آپ کے بعد (۱۲) اوپر ۔ پر جیسے سیڑھی سے گرا ۔ کوٹھے سے گرا (۱۳) طرف ۔ جانب جیسے مغرب سے ابر اُٹھا ۔ پُورب سے چلا (۱۴) اندر سے نکالنا ۔ جیسے ہنڈے سے گھی نکال لو ۔ پتیلی سے سالن نکال لو (۱۵) تجرید ۔ علیحدگی ۔ جیسے دس میں سے پانچ چُن لو (۱۶) کثرت و افراط کے لئے جیسے وہاں چور سے چور ہیں +

سے

یا اس شہر میں بود و معاش ہے ۵ ۱

ہے مراد اوراق دل سوزاں پر نور آفتاب جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دور سے دور آفتاب (صابر)

سے (ح) صفت :- (۱) دیکھو (سہ) صد ۵

سخاوت یادانی اس شہ کی ہے کہ اک ان دشالے دینے سات سے (میر حسن)

(۲) گنوار - ہے - است جیسے "وہ ہمارا چاچا ہے" ۔

سیّاح (ع) صفت :- بہت سیاحت کرنے والا - جہاں گرد - بہت سیر کرنے اور پھرنے والا (اسم مذکر) مسافر - جانری - راہی ۔

سیاحت (ع) اسم مؤنث :- سفر - سیر ۔

سیّاحی (ع) اسم مؤنث :- مسافت - سیر سفر ۔

سیادت (ع) اسم مؤنث :- (۱) سرداری پیشوائی - بزرگی - امامت - سلطنت - حکومت - بادشاہی (۲) حضرت فاطمہ علیہا السلام کی اولاد - قوم سادات ۔

سیار یا سیال (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) شغال - گیدڑ - جمبو - شرگال ۔

سیّار (ع) اسم مذکر :- بہت سیر کرنے والا بہت پھرنے والا - تیز چلنے والا - گردش کرنے والا ستارہ ۔

سیارہ (ع) اسم مذکر :- ثابت کا نقیض - گردش کرنے والا اور پھرنے والا ستارہ ۔

سیاست (ع) اسم مؤنث :- (۱) ملک کی حفاظت و نگرانی ۔ حکومت و سلطنت (۲) انتظام ملک - بندوبست - داروگیر - نظم و نسق (۳) تنبیہ - چشم نمائی - دھمکی - گوشمالی (۴) عتاب - قہر و غضب - خوف و دہشت - سخت گیری ۔

سیاست کرنا (۱) (فعل متعدی) :- مزا دینا - تنبیہ کرنا - گوشمالی دینا - دھمکانا - چشم نمائی کرنا ۔

سیاستِ مُدن (ع) اسم مؤنث :- شہری انتظام - نظام شہری ۔

سیاق (ع) اسم مذکر :- (۱) حساب - حساب کے قاعدے (سیاق کے لغوی معنی ہانکنے کے ہیں چونکہ علم حساب میں زبان قلم دونوں کو زیادہ اور جلد کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اس وجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یاد داشت مثل مارنے کے ہے جو کہ ذہن سے اڑ جاتی ہے اور لکھ لینا ایسا ہے جیسے باز کے پاؤں میں ڈوری ڈال دیں پس حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے) (۲) ربط مضمون - طرز - ڈھنگ - ترکیب ۔

سیاق عبارت یا کلام (ع) :- تابع فعل :- ربط تحریر یا طرز کلام یا کہنے یا بولنے کے ڈھنگ سے - مثلاً "سیاق عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف یہ کہنا چاہتا ہے" یا "سیاق کلام سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان زیادہ ہے" ۔

سیال (ع) صفت :- رواں - جانے والی ۔ رقیق - پتلی ۔ لچکدار ۔ پگھلنے کے قابل ۔

سیالا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار ہندو) موسم [illegible] بہت - کال ۔

سیا

سیام (ہ) صفت :- (۱) کالا - سیاہ - اسود - نیرہ تار (۲) اسم مذکر - کرشن جی کا لقب ۔ (چونکہ کالیا جی نیش ناگ سانپ کی پھنکار سے سانولے پڑ گئے تھے اس سبب سے یہ لقب پڑ گیا تھا) (۳) کالی کویل - کویل (۴) اگنی کا نام ۔

سیام برن (ہ) اسم مذکر :- کالا رنگ - سیاہ فام - کالا ۵

سیام برن اور دانت انیک جگت جینے ناری { (آری کی پہیلی) دونوں ہاتھ سے خسرو دیکھیے یوں کہ نوآری

سیاں (ہ) اسم مذکر :- (گیتوں میں) سائیں کی تصغیر بالمحبت - کنتھ - بالم - پیا - سوامی - مالک - خاوند - پتی - بھتار - بھرتا - خصم - شوہر - سیار - جیتے سیاں کے ہوتے جیا کا ناؤں - پہن اوڑھ سیاں سرہاؤں (گیت) سیاں - ہر ۔

سیاں جیے کوتوال اب ڈر کاہے کا (ہ) کہاوت

دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہا ۔

سیان (ہ) اسم مذکر :- (متروک) دانائی - ہوشیاری - چالاکی - عیاری - فطرت ۵

یہ لبروں کے فن و زیب اتنی عمر میں مجھ کو آئی ہے اس کی سیان پر (میر تقی)

سیان پت } (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چترائی - دانائی - عیاری - ہوشیاری -
سیان پن } (ہ) اسم مذکر } چالاکی ۔ (۲) فریب - دھوکا (۳) کنجوسی - کنجک پن - بخیلی ۔

سیانا (ہ) صفت :- (سنسکرت سگیان معنی دانش عقل) عالم - گیانی - سجان - واقف - دانا - زیرک - عقلمند - تیز فہم - زکی - بدھوان - سمجھدار - سچیت - فہیم ۵

سیانے تو ہیں سب سے بڑے سیانا چھوٹا (مینا دیکھ ہو پوگنا ٹھاڑے پر کم ہو (بھلوم)

(۲) ڈانٹ - سخت کار - کٹا - تجربہ کار - گھاگ - آنکھوں کا نٹھ کمیت (۳) چتر - چالاک - ہوشیار - عیار - فطرتی جیسے کہنے سے سیانا سو دیوانہ - "سیانا کوا گوہ کھاتا ہے" (پہیلی) :-

ایک میں دیکھی ایسی ناری پیٹ میں لگڑا لنگی سہاری { (اشکل)
پیاس لگے جب ایسی سیانی اندر کے ہاتھ سے پیوے پانی

(۴) تاڑو - تاڑباز - تاڑیا - مردم شناس - قیافہ شناس - کانیاں - بھانپو ۔

جب بات بناتا ہوں تو کتاب ہے اول ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا (بحر)

(۵) مکار - فریبی - چھلیا - جھگلیا - دغاباز - منافق - حرّاف جیسے قاضی کے گھر کے پوسے بھی سیانے ہوتے ہیں" (۶) حکمتی - جگتی - ڈھب کا - مطلبی - مطلب کا جیسے بننے سے سیانا سو دیوانہ" (۷) بالغ - یا نابالغ نہ - کھڑے ہوئے سیدھی عمر کا - سن تمیز کو پہنچا ہوا ۵ سے یہ نام پڑ گیا - مگر ہماری

سیت

واقعی تحقیق جو صرف دکن اور یہ واقعہ سے حاصل ہوئی یہ ہے کہ جب راجہ رام چندر ملک لنکا نہ میں پہنچے اور یہاں کے سرسبز جنگل میں جہاں دس ہزار تالابوں میں سے چھ ہزار اس وقت تک صحیح سالم موجود ہیں اور شریفے کے مدت بکشت و خوش ذائقہ پائے جاتے ہیں تو وہاں سیتا جی نے پھل پسند فرمائے اور بعد بھی نے ایک اور پھل جو اسی قسم کا مگر ذائقہ میں ذرا کڑوا ہوا اور جنگلی حالت پر مرغ ہے اپنے لئے انتخاب کیا جس کا نام رام پھل رکھا گیا۔ ہم نے اس کو کھایا اور خوب غور سے دیکھا مشابہ سے بڑا بیضہ اور لمبوترا ہوتا ہے۔ وضع ہو بہو ویسی ہی ہے۔ مقام جنگل جہاں راجہ جی نے ہرن کے شکار کے واسطے گھٹنا ٹیک کر تیر چلایا تھا اسی جگہ آمیر کے اسٹیشن کے قریب واقع ہے۔ یہاں ایک چٹان سر فیٹ اونچی دو ڈھائی سو فیٹ چوڑی موجود ہے اس پر راجہ جی کے گھٹنے کا نشان بنا ہوا ہے۔ راون سیتا جی کو یہیں سے اٹھا کر لے گیا تھا۔ ہنومان اسی جگہ کے راجہ کا سپہ سالار تھا۔ ہنومان گڑھ میں اس کے نام کا ایک بہت پرانا خوشنما سیاہ پتھر کا مندر بنا ہوا ہے۔ ہنومان کا گھر اسی جگہ تھا۔ اس کی قوم کے لوگ اب تک موجود ہیں۔ ان کے رنگ سیاہ اور چہرے لمبوترے ہیں۔ یہ مقام نہایت ہی پُر فضا اور سحت افزا ہے۔ حضور نظام کی حکومت ہے ٭

(۲) میٹھا گھیا۔ گول گھیا۔ کوڑا۔ کونھڑا ٭

سیتا چیتی یا چیتی چھیتا (ا) صفت :۔ (مسلمان عو) صحیح سیتا ستی۔ دیکھو سیتا ستی) ٭

سیتا ستی (ا) صفت :۔ سیتا کی سی ست والی۔ باعفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ پاکدامن۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ بیوی۔ زن۔ نیک بیوی۔ ایسی نیک بخت جس کے دامن پر ناز جائز ہو ٭

سیتانگ (ا) اسم مذکر (ہندو) :۔ بھولا۔ رعشہ۔ کپ باتی۔ سنبھری۔ فالج لقوہ۔ اردہنگ۔ وہ مرض جس سے جسم رہ جائے ٭

سیتل (ا) صفت :۔ سنسکرت شیتل शीतल (۱) ہندو۔ ٹھنڈا۔ سُنک۔ سرد۔ بارد (۲) سست۔ ڈھیلا (۳) خوش ٹھکھی (۴) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی نباتات یا پھل جس کے بوریئے بناتے اور اسے سیتل پاٹی کہتے ہیں (۵) چیچک یا ماتا دیوی ٭

سیتل پاٹی (ا) اسم مؤنث :۔ سرد بوریہ۔ آسام کی چٹائی ٭

سیتل چینی (ا) اسم مؤنث :۔ (ہندو) ٹھنڈا کپڑا۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی نسبت مشہور ہے کہ اس سے آگ اثر نہیں کرتی ٭

سیتل چینی (ا) اسم مؤنث :۔ کباب چینی۔ سرد چینی مزاجاً گرم و خشک۔ مفصل تحقیق سرد چینی میں ٭

سیٹ

سیتلا ثانی یا سیتل تا (ا) اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) سردی ٹھنڈی ٹھنڈک۔ سیت۔ برودت (۲) حلم۔ نرمی۔ ملائمت ٭

سیتلا (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) ٹھنڈی۔ چیچک۔ ماتا۔ گوٹی (۲) ایک دیوی کا نام جو سیتلا کی ایک خیال کی گئی ہے۔ پھیلانے والی (پرانی فارسی میں الفاظ ذیل اس سے مشابہ ہیں۔ شیرینگ۔ شیرینہ۔ شیرونہ) ٭

سیتلا پوجا یا پوجن (ا) اسم مؤنث :۔ (ہندو) سیتلا ماتا کی پوجا ٭

سیتلا کا پنجا پا (ا) صفت (عو) :۔ اوّل ملعوم۔ دوم بدہیئت۔ بھوت۔ بدنما ٭

سیتلا کا کھا جا (ا) اسم مذکر :۔ شیرخوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے اور اُن کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ چیچک کی خوراک ؎

پوت ہے کہ طفل راجہ ہے جو ہے سو سیتلا کا کھا جا ہے (نکت)
ہوا لڑکا جو کھا جا سیتلا کا عجب احوال ہے ماتا پتا کا (جرأت)

(تعجب کرتے ہیں کہ ہم نے بارہا کئی جگہ اور مکان مصنوعی نے اس لفظ کے معنی سیتلا مُنہ داغ کے اپنے زمانے کی کوئی سی کوٹھڑی میں سے نکالے۔ اس معنی میں نہ تو کوئی سند ہی بولتا ہے اور نہ مسلمان۔ جہاں اپنی رائے اور تحقیق سے کچھ لکھا گیا ہے وہاں ایسی ہی دست درازیاں ہوئی ہیں ایسی ہی غلطیاں مخزن المعادلات کے ہندی الاصل مؤلف نے بھی کی ہیں جو پنجاب نکٹ بک کمیٹی میں پاس ہو کر مدارس میں بھیجی گئی ہے) ٭

سیتلا کا مٹھ یا بھون (ا) اسم مذکر :۔ (ہندو) وہ چھوٹے چھوٹے برج نما گھر و خانے جو اکثر شہروں کے باہر سیتلا کی پوجا کے واسطے بنا دیتے ہیں ٭

سیتلا کھایا (ا) صفت :۔ چیچک رو یا چیچک منہ داغ۔ بدہیئت۔ آبلہ رو ٭

سیتلا کی پھوٹی آنکھ (ا) اسم مؤنث :۔ (ہندو) وہ آنکھ جو چیچک سے جاتی رہی ہو۔ چونکہ آنکھ لاعلاج ہوتی ہے اس وجہ سے اُس نقصان پر بھی اطلاق کرنے لگے ہیں جس کا جبر نقصان ناممکن ہو ٭

سیتلا منہ داغ (ا) صفت :۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے نشان ہوں۔ آبلہ رو۔ کوچا کریلا۔ سیتلا کھایا۔ بدنما چہرے والا ٭

سیتی (ا) حرف جار :۔ (پرانی ہندی جو اب متروک ہے) :۔ از۔ سے۔ ؎

کوئی میں تجھ سے جاؤں سکرتا ہوں گا یارانہ کسی سے تجکو سائیں کسی سیتی بڑھائی ہے (وجہی)

سیٹ (انگلش Seat) اسم مؤنث :۔ سواری۔ ایک آدمی کے قابل سواری کی جگہ نشست۔ بیٹھک جیسے ٹرام میں سیٹ لے کر چلے جاؤ ٭

سیٹن یا سیٹھن (انگلش Sheeting) شیٹنگ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا موٹا نہایت نفیس کپڑا جو پلنگ کی چادروں اور مردانے پیجاموں کے کام

سیٹھ

آتا ہے۔ یہ لفظ امریکن ہے اور وہیں سے اول اُس کا ایجاد ہوا ٭

سیٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (س شرشٹھ) (۱) دھن کا دیوتا۔ دھنوان دھنی۔ دولتمند۔ ساہوکار۔ مہاجن۔ ساہ۔ کوٹھی والا ٭ حرّاف جیسے سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ" (۲) تھوک فروش۔ تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری (۳) ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے ٭

سیٹھا (ہ) صفت:۔ (۱) بے مزہ۔ بے نمک مرچ کا۔ پھیکا۔ بے لذت۔ تفہ۔ جیسے "بخار کے سبب منہ سیٹھا ہے" (۲) ضعیف و کمزور ٭

سیٹھاپن (ہ) اسم مذکر:۔ پھیکاپن۔ بے نمکی ٭

سیٹھی (ہ) صفت مؤنث:۔ (۱) بے مزہ پھیکی (۲) دیکھو سیٹی ٭

سیٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ منہ کی مہین آواز۔ زفیل۔ زفیر۔ شپیل۔ پٹنے کی سی آواز صفیر۔ پرندوں کی آواز ٭ وہ آواز جو کبوتر اُڑاتے وقت منہ کے اندر دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں ٭

سمجھوں گا سیٹی صدائے صورِ اسرافیل کو ہے فیاضت مجکو اُلفت اُس کی بوسہ دینے سے (ناسخ)

سیٹی باز (ا) اسم مذکر:۔ زفیر یا۔ سیٹی بجانے والا ٭

سیٹی بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ صفیر کرنا۔ زفیر لگانا ٭

سیٹی دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ صفیر کے ذریعہ سے بُلانا۔ زفیر کرنا۔ کُرکارنا ٭

کوٹھے اوپر میں کھڑی اور سبز کبوتر جا ہے سیٹی مار بُلا لے تُوں جوڑا اچھڑا جا ہے (دوہا)

سیج (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بستر۔ بچھونا (۲) پلنگ۔ چارپائی۔ کھاٹ۔ خاوند کے ساتھ سونے کی چارپائی جیسے "سیج کی کھی بھی بُری" یعنی اگر کھی سوکن ہو تو وہ بھی ناگوار ہوتی ہے ٭

سیج بچھانا (ہ) فعل متعدی:۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا ٭

سیج بند (ا) اسم مذکر:۔ پلنگ کی چادر پایوں سے باندھنے کی ڈوری۔ کسنا۔ پلنگ کی ڈوریاں ٭

سیج چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ میاں بیوی کا ساتھ سونا۔ پلنگ پر قدم رکھنا ٭ ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا ٭

ایک کنتھ کی نو لکھ ناری سیج چڑھیں وہ تیاری (پہیلی۔ پنواہ)
جلے کنتھ دیکھے سنسار ان نریوں کا ہی سنگار

سیج سجانا (ہ) فعل متعدی:۔ پلنگ کو آراستہ کرنا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا ٭

سیج سجنا (ہ) فعل لازم:۔ پلنگ آراستہ ہونا جیسے "ابراہیم ادہم کی سیج سوا من پھولوں سے سجی تھی" ٭

سیج سنوارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو [illegible])

سیّد

سیخ کاڑی (ا) اسم مؤنث:۔ پالکی گاڑی۔ پینس کی وضع کی گاڑی جس میں چار پہیے ہوتے اور چار آدمی بیٹھ سکتے ہیں (جو لوگ اس کا ماخذ انگریزی خیال کریں تو وہ لفظ Chaise سے متخذ کر سکتے ہیں جس کے معنی ہیں وہ دو پہیہ گاڑی جس کی کرسی ذرا جھک ہو اور دو آدمی بیٹھ سکیں یعنی یکہ بگی۔ مگر ہماری سمجھ میں چونکہ یہ گاڑی پلنگ کی طرح لمبی اور فٹن سے مشابہ ہوتی ہے اس وجہ سے سیج بمعنی پلنگ ہی سے تشبیہ دے کر یہ لفظ بنا لیا ہے لیکن اکثر اہل ایجاد اہل فرنگ ہی سے ہے) ٭

سیجڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ سیج کی تصغیر بالتحقیر۔ کھٹیا۔ کھٹلی۔ پلنگڑی ٭

سیجڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ سیج کی بالتصغیر جمع جو اکثر گیتوں میں آتی ہے کھٹیاں پلنگڑیاں جیسے ؎

سونی سیجڑیاں اکیلے پڑے ہو بلم تُم ہم سے لڑے ہو

سیجیں (ہ) اسم مؤنث:۔ سیج کی جمع۔ چارپائیاں۔ کھاٹیں ٭

سیچنا (ہ) فعل متعدی:۔ پانی دینا۔ آبپاشی کرنا۔ پاٹنا۔ پانی پٹانا کھیتی میں پانی پہنچانا ؎

تسی ہر واگ کے پیچھے ہی کملانیں رام بھروسے جو رہیں پربت پر ہریانیں (دوہا)
آگ لگے چھولے پھلے سیت جاوے سوکھ
کیں تو ہے پوچھوں اے سکھی پھل کے بھیتر روکھ (پہیلی۔ انار۔ نقش بازی)

سیخ (ف) اسم مؤنث:۔ سلاخ۔ لوہے کی دو بلی اور گول سنیک جس پر کباب لگاتے ہیں۔ کباب زن ٭

سیخ پا ہونا (ا) فعل لازم:۔ گھوڑے کا الف یا چراغ پا ہونا ٭

سیخ پر لگانا (ا) فعل متعدی:۔ کباب لگانا۔ کباب بھوننا (دوسرے معنی جو تکلیف دینے اور جلا کر کباب کرنے کے ہو جاوے یا رتبع فصیح صاحب نے دیئے ہیں وہ محض غلط اور افترا میں داخل ہیں کیونکہ اس محاورے کو وہی لوگ خوب جانتے ہیں جن کے ہاں کباب کھانا جاری ہے ٭

سیخچہ (ف) اسم مذکر:۔ سیخ کی تصغیر ٭

سیخیا کباب (ا) اسم مذکر:۔ سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں ٭

سیّد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) امام۔ پیشوا۔ رہنما ٭ سردار ٭ سردار قوم حضرت فاطمہؓ کی آل اولاد جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے ٭ حسنین کی اولاد۔ سبط رسول۔ اہل بیت آل پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲) عوام و ہندو:۔ (وہ بزرگ دین یا مقبول خدا سمجھا جو صاحب کرشمہ اور ولی ہونے کے خیال سے روح پاک متصور ہو۔ چنانچہ اکثر کہتے ہیں کہ اُس کے سر پر سید آتا ہے یا اُسے سید کی پٹکار ہو گئی ہے") ٭

سیّد زادہ (ع + فا) اسم مذکر:۔ اولاد حسنین۔ سید کی اولاد۔ ازنسل سادات۔ رفت۔

سید

سیدانی (ا) اسم مؤنث ۔ قوم سادات کی عورت ۔ سید کی بیوی ۔ اپنی ہی قوم سے ہو ۔
کل علی جی میں ذات جاتی ہوئی سیدانی حوض کوثر سے بھرا پانی ہی سیدانی (نظمین)

سیدھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ٹیڑھ کا نقیض ۔ راستی ۔ سیدھا پن ۔ سُدھ پن ۔ استقامت (۲) شست ۔ نشانہ ۔ تاک ۔ ہدف ۔ سامنے جیسے ناک کی سیدھ میں چلے جاؤ ۔

سیدھ باندھنا (ف) فعل متعدی ۔ شست لگانا ۔ نشانہ باندھنا ۔

سیدھا (ہ) تابع فعل ۔ سامنے ۔ شست میں ۔ ہدف میں ۔ ایک خط میں ۔ بمقابل میں ۔

سیدھا (ہ) صفت ۔ (ٹیڑھے کا نقیض) (۱) راست ۔ مستقیم ۔ سُدھ ۔ موروار ۔ کھڑا جیسے سیدھا شست میں گیا ۔ سیدھا گھر خدا کا (۲) سادہ دل ۔ صاف دل ۔ کھرا ۔ بے کپٹ ۔ بھولا ۔ سچا ۔ سادھو جیسے "وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) غریب ۔ مسکین ۔ حسام زادے یا شریر کا نقیض ۔ مکھنا کے خلاف جیسے "سیدھا جانور یا گھوڑا" دغیرہ (۴) بین ۔ دایاں ۔ راست بخلاف الٹا ۔ (۵) ٹھیک ۔ درست ۔ باقاعدہ (۶) آسان ۔ سہل ۔ سیدھا کام یا سیدھا سوال" (۷) موافق ۔ حسب مرضی جیسے اب تو اس کا خاوند بیوی سے سیدھا ہے" (۸) سادہ ۔ مدعا ۔ مطلب ۔ سیدھے جیسے جب دن سیدھے آئیں گے تو سب کام بن جائیں گے" (۹) نیک ۔ ایمان دار (۱۰) تابع فعل ۔ سامنے ۔ مقابل ۔ محاذی ۔ سنمکھ ۔

سیدھا آنا (ف) فعل لازم ۔ مقابلے سے پیش آنا ۔ سامنے ہو جانا ۔ ساسا کرنا ۔ مارنے کو تیار ہونا جیسے "وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے" ۔

سیدھا بنانا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) سُدھ بنانا ۔ راست بنانا ۔ کجی دور کرنا ۔ ناوک مژگان پرگشتہ سے کی تھی ہمسری کیوں نہ کر تیر گر سیدھا بنائیں تیر کو (ناسخ) (۲) ٹھیک بنانا ۔ سرکش کی سرکشی بھلانا ۔ درست کرنا ۔ قرار واقعی سزا دینا ۔ گوشمالی کرنا ۔ کسی خطا یا قصور پر پٹنا ۔ خبر لینا ۔ آڑے ہاتھوں لینا ۔ سرزنش کرنا ۔

خانے کیا سیدھا بنایا کاکل خم دار کو کر دیا بیکار مہ نا تواں نے مار کو (ناسخ)
سیدھا بناؤں وہ کہ کوے یار عمر بھر قالبوں میرے گر فلک کج ادا پڑے (عارف)
اُس نے گلشن میں دکھا کر قد و بر اپنا غرب ہی سرو لب جو کو بنایا سیدھا (ظفر)
کتنے ٹیڑھوں کو بنا یا دم میں سیدھا یار نے کون سی سرکش کی گردن اُس کے آگے خم نہ ہو
اے آہ ذرا بنا دے سیدھا ۔۔۔ دل پھر چلا (۳) مستغنی اور بے پروا ہونا ۔

اگر دو جا نالے لے سیدھا ۔۔۔

سیرت اسم مؤنث ۔ (سیدھ کی جمع) (۱) خصلتیں ۔ عادتیں ۔ بھاؤ (۲) علم (۳) تذکرہ ۔ لکھے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان ۔

سیر کرنا ۔۔۔

سیر بانا (ف) ۔۔۔ کرا ۔ سوا چھٹانک یا استی روپیہ بھر کا وزن ۔

سیر تابع فعل ۔ ایک سیر ۔ سیر کے وزن کی مقدار ۔

سیدھ

۱ ۔ سیدھ پر آنا ۔
قامت عندلیب سے اُس کے ہم سری کرتا ہے ۔ سرو لے قمری ٹیکر نا خوب سیدھا بنے (نصیر)
خم جب سے قدر رہت میں آیا سنبھل گئے سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے (نامعلوم)

سیدھا بنا دینا (ف) فعل متعدی ۔ کجی نکال دینا ۔ بل نکال دینا ۔ درست کر دینا ۔ ٹھیک کر دینا ۔ راہ پر لے آنا ۔ شیخیت نکال دینا ۔ ٹھنے درست کر دینا ۔ دماغ ٹھکانے کر دینا ۔

بنا جاتا ہے کوہ کندن کا ٹیڑھے کو بھی سیدھا کھپے جب جنتری میں ملکا سب ختم نکلتا ہے (شیدی)

سیدھا سادہ (ہ) صفت ۔ بے تکلف مزاج ۔ بے کپٹ ۔ مکر و فریب سے ناآشنا ۔ غریب سا ۔ مسکین صفت ۔

دیا تھا بال دل سیدھا سا اُس کافر ادا کس میں نہ نہایت ہی اکڑ پھول شوخ و شنگ جواں نکلا (شوق)
گرچہ اک سیدھا سا افسانہ تری صورت میں یک جہاں مجھ کے حق میں کوئی آفت ہوں میں (معروف)

سیدھا سادا یا سیدھا سادھا (ا) صفت (مرکب از سیدھا + سادہ) ۔ بھولا بھالا ۔ اوصاف اور بے کپٹ ۔ بے تکلف مزاج ۔ راست طبع ۔ بے فساد ۔ سادہ وضع

کاٹی ہے ہم نے یوں ہی اوقات زندگی کی سیدھے سے سیدھے لوگ کج ہے رہے ہیں (انشا)
تم کہاں وضع کہاں اور تکلف کیسا سیدھا سادا ہے بنایا تمہیں تیدی نے (مؤلف)

سیدھا سادھا بنانا (فعل لازم) بھولا بھالا بنانا ۔ جان بوجھ کر اپنے کو ناواقف ظاہر کرنا ۔

سیدھا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ ۔ دیکھو (سیدھا بنانا) ۔

تیرے قامت سے کیا خوب ہی سیدھا اُس کو سرو گلشن کو بہت دعوی عنانی تھا (ممنون)
تیری بابر وئے کماں کو نہیں سا سیدھا کیا پیش مژگاں تیرے نخچیر کہاں ہو جائے گا (ناسخ)
اگر مینا کی گردن خم نہ ہوتی تو کیا ساقی کو میں سیدھا نہ کرتا (معروف)

سیدھا ہاتھ (ہ) اسم مذکر ۔ داہنا ہاتھ ۔ دایاں ہاتھ ۔ اُلٹے ہاتھ کا نقیض ۔ دست راست ۔ یمین ۔ سیدھا ہاتھ ۔

سیدھا ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) کجی دور ہونا ۔ راست ہونا (۲) ٹھیک ہونا ۔ درست ہونا ۔ سیدھا بننا (۳) راہ پر آنا ۔ سرکشی نکلنا ۔

سیدھا ۔۔۔ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سیر کی جمع (۲) کثرت کے واسطے جس طرح دھڑیوں آتا ہے مثلاً سیروں لہو نکل گیا ۔

جوش جذبے نے فصد سے سطلق کی نکی سیروں لہو ہمارے بدن سے نکل گیا (آتش)

سیروں لہو بڑھنا (ف) فعل لازم ۔ غصہ یا انبساط کے باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جانا ۔

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا خونہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی (داغ)

سیری (ف) اسم مؤنث ۔ آسودگی ۔ پری ۔ اطمینان ۔ طمانیت ۔ تسلی ۔ تسکین ۔

سید

یا ارباب نشاط وغیرہ کو دینا ۔

سیدھے (ف) صفت :- (حروف تہجی کے آجانے کی صورت میں) ۔

سیدھے سُبھاؤ (ف) تابع فعل :- سادگی سے - سیدھے پنے سے - سچے پن سے - صاف دلی سے ۔ یونہیں - برسبیل تذکرہ - سیدھی ساری عادت کے موافق ۔ بے خبری میں - ان جانی میں ۔ حسب عادت ۔ ایمان داری سے ۔ سچ سچ ۔

سیدھے مُنہ بات نہ کرنا (ف) فعل متعدی :- غرور یا گھمنڈ کے باعث سیدھی طرح بات نہ کرنا - رُخ دے کر بولنا - التفات نہ کرنا ۔

سیدھی (ف) (سیدھا کی تانیثی صورت) :- راست - ٹھیک وغیرہ - دیکھو (سیدھا)

سیدھی آنکھ (ف) اسم مؤنث :- (۱) داہنی آنکھ (۲) نظر لطف وعنایت جیسے "جب سیدھی آنکھوں کام نکلے تو کیوں نظر ٹیڑھی کریں" ۵

وہ گئے ان جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

سیدھی آنکھوں (ف) تابع فعل :- خوشی خوشی سلوک سے - بن بگڑے جیسے "اُن سے سیدھی آنکھوں روپیہ نہیں نکل سکتا ہے" ۔

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا (ف) فعل متعدی :- دیکھو اب سے مُنہ بات نہ کرنا) بے رُخی کرنا - رُخ نہ دینا ۔

سیدھی آنکھوں دینا (ف) فعل متعدی :- جس آنکھوں لینا اُنہیں آنکھوں دینا - دیتے وقت نظر ملا کر ادائے قرض کرنے کے وقت ٹال یا تیوری پر بل نہ لانا ۔

سیدھی انگلی گھی نہیں نکلتا (ف) کہاوت :- ملائمت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا - ریاست بے سیاست نہیں ہو سکتی - زبان بختی کے بغیر کام نہیں نکلتا ۔

سیدھی چال چلنا (ف) فعل لازم :- سلامت روی اختیار کرنا - سیدھا راستہ چلنا ۔

خیریت چاہتا ہے تو سیدھی چال چل اے دل مست گرتے ہیں نشے میں چلتے ہیں اگر سوار کج (ناسخ)

سیدھی راہ (ف) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست - صراط المستقیم - سوا الطریق (۲) نیک راہ ۔

سیر

صفدری قدر کو کہیں اُس کے کما تھا کامل سرد سیدھی اُس شوخ نے کیا یہ سُنائیں مجھ کو (صفدری)

کہنے لگا کہ ٹیڑھے بہت ہو رہے ہو تم دو چار سیدھی سیدھی تمہیں بھی سُنائیے (میر)

سیدھی سُنائیں میں نے بھی ناصح کو برملا اُس نے جو الٹی اُلٹی سُجھائی تمام رات (عاشق)

سیدھی طرح (ف) تابع فعل :- (۱) آسانی سے - رسان سے - نرمی سے - ملائمت سے ۔ چین سے (۲) ڈھنگ سے - ترتیب سے (۳) بغیر فساد وفتنہ (۴) اچھی طرح - بخوبی - جیسے "میں تو تم سے سیدھی طرح اپنا روپیہ لوں گا" (۵) شرافت سے - تہذیب سے - بھلمنسائی سے جیسے "سیدھی طرح بات کرو" ۔

سیدھی کہنا (ف) فعل متعدی :- صاف کہنا - کھلی کہنا - کھری کہنا - بے لاگ کہنا - کھرل سُنانا ۔

سیدھی نظر (ف) اسم مؤنث :- نظر مہر - نگاہ لطف وکرم - عین الطاف - مہربانی - مروت - شفقت ۵

نہ کی ہو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی عجب ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی

سیدھی نظر رکھنا (ف) فعل متعدی :- چشم لطف وکرم اور نظر عنایت سے پیش آنا - مہربانی کی نظر رکھنا ۵

نہ کی ہو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی
عجب ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی (جان)

سیدھیاں سُنانا (ف) فعل متعدی :- کھری کھری کہنا - صاف صاف کہنا - کھلی کھلی کہنا - آزادانہ گالیاں دینا - دشنام دہی کرنا - بے لاگ گالیاں دینا ۵

کبھی اُس کی جو ہمیں جتانے لگا مجھے سیدھیاں وہ سنانے لگا (میر)

سیر (ع) اسم مؤنث :- (۱) گلگشت - سیل - تفریح - پھرنا - گشت - سیاحت - دورہ جیسے مفلسی میں اور بازار کے سیر" (۲) (۱) ہوا خوری - چہل قدمی (۳) (۱) تماشا - کیفیت ۵

سیر بت خانے میں خدائی کی (مؤمن)
(امر اشارہ کے ساتھ (تماشا))

سیر

کتب بینی - ملاحظہ جیسے آجکل کس کتاب کی سیر کر رہے ہو؟ ٭

(۹) (ف) نظارہ - بیدماری ٭ بہار - جوبن ٭

سیر دیکھنا (۱) فعل متعدی :- تماشا دیکھنا - بہار دیکھنا - کیفیت لوٹنا - مزہ حاصل کرنا ٭

سیر کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) پھرنا ٭ سفر کرنا ٭ ٹہلنا - ٹہلنا ٭ ہوا کی خوشگشت کو پہ گردی کرنا (۲) ہوا خوری کرنا - چہل قدمی کرنا - تفریح کو جانا (۳) تماشا دیکھنا - کیفیت دیکھنا ٭

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

(۴) مطالعہ کرنا - پڑھنا (۵) تماشا دیکھنے جانا - میلے میں جانا ٭

سیر گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- تماشا گاہ - سیر دیکھنے کی جگہ - مقام فضا - نظارہ گاہ - دید کی جگہ ٭

سیر و شکار میں مصروف رہنا (۱) فعل لازم :- جا بجا پھرنے اور شکار کھیلنے میں مبتلا رہنا ٭

سیر ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) لطف ہونا - بہار ہونا - مزا آنا ٭

دلی میں صبح پولوں کا میلا پھر آئے داغ بن کے آئے وہ تو قیامت کی سیر ہو (داغ)

(۲) سیر گلفروشاں کے ہوتے کو بھی کہتے ہیں جو دہلی کا ایک مشہور پرانا میلہ ہے ٭

سیر (ف) صفت :- (۱) پُر - بھرا ہوا - آسودہ - چھکا ہوا - اگھایا ہوا پیٹ بھرا - گرسنہ کا نقیض (۲) ملتفن - مستغنی - بے پروا (۳) متنفر - برداشتہ - بیزار - جیسے اُس کی باتوں سے دل سیر ہو گیا ٭

سیر چشم (ف) صفت :- (۱) آسودہ حال مستغنی - بے پروا ٭ قانع - صابر (۲) سخی - داتا - دل والا - ذی حوصلہ ٭

سیر چشمی (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - استغنا - بے پروائی - صبر و قناعت ٭

سیر حاصل (ف + ع) صفت :- زرخیز - بار دار - شاداب - اچھی پیداوار کی ٭

سیر ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) چھکنا - رجنا - آ

(۲) بیزار ہونا - متنف

سبز (ع)

سیر

سیر کو سوا سیر موجود ہے (۱) کہاوت :- ہر فن میں کسی نہ کسی سے زبردست کے لئے دوسرا اس سے زیادہ زبردست موجود ہے ٭

سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور ابل گیا (۱) کہاوت :- کم حوصلہ یا کم ظرف کو کوئی مرتبہ ملا اور وہ پھٹ پڑا - کمینے کو مقدرت ہوتے ہی پر نکلتے اور اپنے سے باہر ہو جاتا ہے ٭

سیر (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) (۱) وہ زمین جو مالک یا مدوثی اسامی کے دیر کاشت ہو - کاشتکاری - اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو (۲) شریک شامل بٹائی

سیر جوتا (ہ) اسم مذکر :- وہ زمیندار جو اپنی زمین کی آپ ہی کاشت کرے ٭

سیرا (ہ) اسم مذکر :- (پنجاب) حلوا - سوہن بھوگ (۲) شکے کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ٭

سیراب (ف) صفت :- مرکب از (سیر + آب) تشنہ کا نقیض - پانی سے بھرا ہوا - لبریز ٭ تازہ - تروتازہ - شاداب - سرسبز ٭ پھولا پھلا ٭ زرریز - زرخیز - سیر حاصل ٭ بھرا ہوا - چھکا ہوا - پیٹ بھرا ٭

سیراب کرنا (۱) فعل متعدی :- پیاس بجھانا - تروتازہ کرنا - پیٹ بھرنا یا خوب بھرنا - چھکانا ٭

سیرابی (ف) اسم مؤنث :- نمی - تری ٭ شادابی - تروتازگی ٭ زرریزی - زرخیزی ٭

سیرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) خو - خصلت - عادت - بان - بھاؤ (۲) ذاتی وصف - گن - ہنر ذاتی سلیقہ ٭

ہوتے سیرت سے ہیں انسان دلاور ممتاز ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا (مصرعہ)

سیرو (ہ) اسم مذکر :- پلنگ یا چارپائی کے سرہانے خواہ پائینتی کی لکڑی (یہ لفظ سر و پا و سینی یا دینی پاؤں سے مرکب ہے کثرت استعمال سے دال معلہ گر پڑی اور پا حسب قاعدہ ا سے ا کر ا ا گیا)

(پا)

سیر

سیر ہونا جی بھرنا۔ نیت بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔

سیری کرنا (۱) فعل متعدی:۔ بھرنا۔ پُر کرنا۔ بھکانا۔ رجانا۔ اطمینان کرنا۔ جی بھرنا۔ نیت بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔ خوش کرنا۔ راضی کرنا۔ تسلی کرنا۔ تسکین کرنا۔

سیری ہونا (۱) فعل لازم۔ بھکنا۔ رجنا۔ اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔

سیری (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) شریک۔ ساجھی۔ بٹائی دار۔ حصے دار۔ شریک کشت۔

سیڑھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) تری۔ نمی۔ سیل۔ سیلاب۔ وہ ندی یا تالاب جس سے اس کے آس پاس کے کھیت سیراب کئے جائیں۔

سیڑھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زینہ۔ مزدبان۔ سُلّم۔ پیڑی (۲) وسیلہ۔ ذریعہ جیسے آدمی سیڑھی ہے [illegible] سے ترقی پاتا ہے (۳) درجہ۔ مرحلہ۔ مرتبہ۔ ڈگری۔ گریڈ۔ جیسے ایک [illegible]

سیڑھی چڑھنا [illegible] ترقی کرنا۔ درجہ بدرجہ مرتبہ پانا۔

سیڑھیاں (ہ) [illegible] (۲) پوڑیاں۔ پایہائے زینہ۔ قدمچے۔

سیزن (انگلش) (ہ) اسم مذکر:۔ رُت۔ موسم۔ سما۔ فصل۔

سیس (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو (سامیس)۔

سیس (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندی) سر۔ سر فرق۔ راس۔ مونڈھ۔ کپال۔ کھوپری۔ مستک۔ پیشانی۔

سیس پھول (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سر کے ایک زیور کا نام (۲) خاوند۔ پتی۔ سرتاج۔ سرتا۔

سیس نوانا (ہ) فعل متعدی:۔ جھکانا۔ سر خمیدہ کرنا۔ سلام کرنا۔ آداب بجالانا۔ مطیع ہونا۔ حکم ماننا۔

سیسا یا سیسہ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک دھات کا نام جو رنگ کی قسم میں سے نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے۔ سکا۔ سُرب۔ آنگ۔ بندوق کی گولیاں اسی سے بناتے ہیں۔

سیسہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کمان کا چلّہ۔ وہ کمان۔ وہ تتی جس میں تیر رکھ کر چلاتے ہیں (۲) ہاتھ کے ایک کام کا نام۔

سیس ناگ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندی) شیش ناگ یعنی سر پہ راج (سانپوں کا راجہ جس کے ہزار پھن بناتے اور کہتے ہیں کہ اس کے اوپر کے پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے یہ وشنو کا بستر خیال کیا جاتا اور اس کا پھن اُن کا چھتر مانا جاتا ہے ہندؤں کا اعتقاد ہے کہ پھن جی اور بدیوجی نیچے نکلا تو پاتال کا راجہ بلی کہلایا۔

سیف (ع) اسم مؤنث:۔ تیغ۔ تلوار شمشیر جلیی تلوار۔

ابھی سیف زبان سے نکلی نہ تھی کہ ذوالفقار کش کوئی کافر جو سنکر ہوسری معجزہ بانی کا (آتش)

سیف [illegible] تھی گرفتہ

سیف اللہ حال ہی پرسوار سے بیاپاس بھیجا تھا سو اُنہوں نے آکر سوال کیا اور ابو سیفو کوئی چیڑا ولوا نواب صاحب نے مُنہ پھیر لیا اگر لڑ [illegible] جیسے نکال کر ہاتھ دی اس پر فقیر نے خوش ہو کر کہا سیف توپ پڑی تھی مگر نیچے کا۔

سیکھ

سیف زبان (ع + ف) اسم مذکر:۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کے کلام میں اثر اور بات میں تاثیر ہو۔ اعلیٰ درجہ کا شاعر سخن دان سخن گو۔ منہ پھٹ۔ دریدہ دہن۔

دُنیا سے سُرمہ کے سوا ں ہیں تری آنکھیں کہ بھیں کچھ سیف زباں ہیں تری آنکھیں (ذوق)

سیفہ (ف) اسم مذکر:۔ جلد سازوں کا وہ اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں۔ تلوار کا ٹکڑا۔

سیفی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ ہم جلالی جو کسی شہر کے رئیس کے واسطے ننگی تلوار کی شبیہ مقدار مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کر پھونکتے اور اُس پر شمن کا ہلاک ہو جانا تصور کرتے ہیں جب یہ ہم اُٹھاتا ہے ہی تنہائی اور بیزاری کا سوجب ہوتو سے سیفی کا اُلٹ جانا کہتے ہیں نیز ایک دعا کا نام جس میں نہایت جلال برستا ہے۔ مجازاً اجاڑ و ٹوٹا۔

کوئی پڑھتا ہے سیفی میرا دشمن کوئی کھینچے پھرے ہے سیف آہن (لطف)

ہوگیا میں قتل اُن کا نام لے کر پیار سے مجھ کو سیفی یا کا اسم جلالی ہوگیا (صبا)

اُس جنبش لب سے پہلے سیف سیفی مژگاں وہ کریں نشتر فولاد پہ جادو (جرأت)

مجھ پہ افلاک سے سیری ہی بلائیں آئیں سیفیاں پڑھتے ہوئے پھرتے ہیں ملائیں آئیں (ولیغ)

دم فنا دیکھنے والوں کے کیا کرتا ہے سیفی عامل کا اشارہ ہے ترے ابرو کا (آتش)

(۲-۱) سراپ۔ دعلے بد کوسنا۔ لفرین (۳-۱) صفت:۔ تلوار سے مشابہ شمشیر نما۔

سیک یا سینک (ہ) اسم مؤنث:۔ گرمی پیش پیٹ۔ حدت۔ نقول تپڑا گرم کر کے کوئی چیز سیکنا۔

سیک پہنچنا (ہ) فعل متعدی:۔ گرمائی پہنچنا۔ آرام آنا۔

سیکتے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (بازاری) چارہ جوئی کرتے پھرنا۔ رفع تکلیف کے واسطے مدد گار و معاون ڈھونڈنا۔ جیسے "ہمارا کوئی وار پار لگ گیا تو پھر سیکتے ہی پھرو گے"۔

سیکڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سو۔ صد (۲ صفت:۔ فی صدی۔

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا فعل لازم:۔ کمال نادم و شرمندہ ہو جانا۔ نہایت خجل اور منفعل ہو جانا شرم سے آب آب ہو جانا۔

چند اُس لعل سے قطرے جو جھڑے پانی کے پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے (نصیر)

پھینکے کل آب جو غیروں سے لڑے پانی کے پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے (جرأت)

سیکنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) آگ پر گرم کرنا۔ بیانا۔ گرمائی پہنچانا۔ نقول کرنا۔ گرم پانی کے تولئے دینا۔ (۲) روٹی پکانا۔ روٹی یوں جیسے دور رشا ہی بھی سیک یا کر و (۳) کرار اکرنا۔ خوب گرمائی پہنچانا۔ (۴) بھوننا۔ بریاں کرنا جیسے کباب سیکنا۔

پیش۔ صلاح۔ مشورہ۔

سیکھ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ نصیحت کرنا۔ پند دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ تدبیر بتانا۔

سیکھ کا کو سیکھے جا کو سیکھ سُہائے سیکھ نہ دیجے باندا جو گھر بیٹھا کھا جائے (رحیت)

(اس کا قصہ مختصر یوں ہے کہ ایک مرتبہ رش کے سبب بندر عاجز آکر اِدھر اُدھر بھاگتا پھرا اور یہ کہ

سیک

پڑھ کیا جاں سیا اپنے گھر بیٹھ میں بیٹھا ہوا اپنے کی جاروب ماتھا اُس نے ملنے سے بلکہ نصیحت کہا کہ بار بار مجھ خدا نے انسان کی یہی صورت ہاتھ پاؤں سب کچھ دیئے مگر تو نے اتنا سلیقہ بھی نہ کیا کہ آج کو کل کے لئے رکھ چھوڑے سیکھ لینا (ف) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) صلاح و مشورہ لینا۔ رائے لینا (۲) نصیحت پکڑنا۔ عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا ۔

سیکھ ماننا (ف) فعل متعدی:- نصیحت پر چلنا۔ کہا ماننا۔ صلاح یا مشورے پر عامل ہونا۔ "جو نہ مانے بڑے کی سیکھ وہ لگے در در بھیک" ۔

سیکھتڑ (ا) صفت:- نو آموز۔ بتدی ۔

سیکھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) آموختن کا ترجمہ۔ تعلیم پانا ۔ حاصل کرنا ۔ پڑھنا (۲) دوسرے کی عادت یا روش اختیار کرنا جیسے "سیکھ سیکھ پڑوسن تیرے لچھن" ۔

دل ہی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سیل (ا) اسم مذکر:- (۱) جھالا۔ برچھا نیزہ۔ ترویں۔ بلم علم (فارسی اللہ نے ہی سول لکھا ہے) (۲) سیں بچوں کی مونچھیں ہنوز (۳) انگلش Shell پونکہ اُردو والوں نے تیسرے معنی میں اس لفظ سے یہ لفظ بنا لیا اس بنا سے ہم نے لحاظ اُردو تلفظ اسی میں داخل کر دیا۔ ایک قسم کا آہنی گولہ جس کے اندر بارود دیا چھوٹے چھوٹے ہتیار مع بارود بھر کر توپ کے ذریعہ سے چلاتے ہیں جو وقت پر گولہ پھٹ ہو جاتا ہے تو دفعتہ اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا ہے۔ ہم کے گولے کو بھی سیل کا گولہ کہتے ہیں) ۔

سیل کانٹا (ا) اسم مذکر (عو):- (مونچھوں کا کونڈا (ہندوستان کی عورتوں کا دستور ہے کہ جب لڑکا سن بلوغ کو پہنچتا اور اس کی مسیں پھیلنے لگتی ہیں تو وہ اس خوشی میں سوئیاں پکا کر اُنہیں کونڈوں میں بھر محلہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں ۔

سیل کے کونڈے ہی کے آج ہیں کیا اے دوا وہ چھوٹا سا جو لو کا تیری گود ہی کا پلا (انشا)

سیل کا گولہ (ا) اسم مذکر:- بم کا گولہ بجوف بارود بھر کر گولہ۔ مفصل دیکھو (سیل نمبر ۳)

سیل (ع) اسم مذکر و مونث:- (۱) پانی کی رو۔ سیلاب۔ بہاؤ۔ ہڑ۔ لہر۔ طغیانی۔ طوفان ۔

پھرتا ہے سیل حادث سے بھی ہوں کا منہ شیر سپہر حائر تا ہے قبضۂ فن آب میں (ذوق)

سیل میخواری کرے جس دم وجوب خدا سیل ہے ہو کیوں نہ دم خانہ خمار کا (ناسخ)

رہی ہے منزل مقصود سے تھوڑی دور خبر تھی مجھے سیل فنا کے آنے کی (داغ)

کتے تو کہتا میں اُنہیں حاتم پہ کیا کہوں الکسیل گئی عرق انفعال کی (سالک شاگرد انیس)

سیل (ف) (اسم مونث:- (۱) نمی۔ رطوبت۔ سیلہ ۔ نم (۲) شرم۔ حیا جیسے اُس کی آنکھوں میں ذرا سیل نہیں" (۳) ٹھنڈ۔ سردی۔ خنکی۔ چنانچہ سیلا یعنی ٹھنڈا اور سیلک ٹھنڈا آنے جو اسی سے نکلا ہے (۴) عادت۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ بیسرت۔ خلق ۔

سیل

اہلیت۔ بھاؤ۔ آویت ۔ مزاج طینت۔ سرشت ۔ صلاح نیکی پارسائی پکڈنی بھلا مروت۔ نرم دلی ۔ استعمال (اس لفظ کے اوسے میں جب نمی کے معنی لیتے ہیں تو واؤ مشت سے خود کرتے ہیں اور خلق عادت وغیرہ مصدر کہتے ہیں تو اُس جگہ سیل سے ماخوذ کرتے ہیں مگر درحقیقت دونوں قریب قریب ایک ہی مفہوم ہوتے ہیں کیونکہ خنکی سرد ہی اچھے عمدہ کے معنی میں آیا ہے اور ٹھنڈا بندی میں بھی خوش اور نیکی کے معنی میں آیا ہے جیسے اُس کی کال ٹھنڈا ہے ٹھنڈا بھلا آدمی ہے) ۔

سیل جانا (ف) فعل لازم:- نم ہو جانا۔ تر ہو جانا ۔

سیل گرم (ا) صفت:- کچھ ٹھنڈا کچھ گرم نیم گرم۔ شیر گرم۔ کنکنا۔ گنگنا ۔

سیل تائی (ف) اسم مونث:- (ہندو) دیکھو (سیتل تائی) ۔

سیل وقت (ف) صفت:- (ہندو)۔ صالح [illegible] اہ صحت سلیم الطبع ۔ اہل ۔ راضی۔ خوش ۔ قانع۔ صابر۔

اونچے نیچے ہندوچوڑے کاسے بھینس گھگھوڑی [illegible] بڑی (بھن کبیر) ہلدی بڑی ناتجے کھیٹ رس تجے نہ آم [illegible] نہ غلام (دوہا)

سیلا (ف) صفت:- (۱) نم۔ بھیگا۔ تر۔ گیلا (۲) ٹھنڈا۔ خنک۔ بارد۔ سرد ۔

سیلا کر کے کھانا (ف) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) ٹھنڈا کر کے کھانا (۲) نرمی اور آہستگی سے کام نکالنا۔ جلدی نہ کرنا ۔

سیلا (ف) اسم مذکر:- (۱) ریشمی چادر جس کا دامن میں زنانہ رواج ہے اور بطریق سوغات اکثر لاتے ہیں (۲) سر سے باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ شملہ دیل۔ پگڑی (۳) ایک قسم کا اُبلا ہوا چاول (اس کا سلونا پن قرار دیتے ہیں) ۔

سیلاب (ع ف) اسم مذکر (پانی کا ریلا سد۔ طوفان آب پانی کا چڑھاؤ طغیانی۔ ہڑ۔ ہڑیا۔ بلا۔ ندی میں سیر شکموں کا فلک پر موج زن سیلاب تھا ہالہ سر کی جگہ شب حلقہ گرداب تھا (ناسخ)

سیلاب چی (ا) اسم مذکر (لکھنؤ) دیکھو (چلمچی) لگن طشت منہ ہاتھ دھونے کا برتن ۔

ماہ کامل تیرے منہ دھونے کی ہے سیلاب چی آفتاب اسلام تاباں آفتابہ ہو گیا (ناسخ)

(یہ لفظ ترکی میں چلمچی ہے فارسی سے مقتبس ہو کر چلمچی کر لیا اور اہل لکھنؤ نے اس کو سیلاب چی ٹھیرا لیا) ۔

سیلابی (ف) اسم مونث:- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت سیل (۲) وہ زمین جو پانی کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے کھادر۔ ترائی (۳) طغیانی۔ چڑھاؤ۔ رو۔ طوفان ۔

سیلانی (ا) صفت:- سیر کا شوقین۔ سیر کرتا پھرنے والا۔ جہاں گرد۔ سیاح۔ متلاشی۔ مدی جہر نے والا ۔

سیلانی چیونٹی (ا) صفت:- موسمی لمبی سرخ چیونٹی ۔ شہد جمانے کے لئے تعاقب میں مصروف رہتی ہے ۔

سیلانی فقیر (ا) اسم مذکر:- رمتا جوگی۔ درویش جہاں گرد سیاح ۔

کل سیل جا جوشاں جو اُدھر آیا میر سب بولے کہ یہ سیلانی ہے (میر)

سیل کھڑی (ف) اسم مونث:- دیکھو (سنگ جراحہ) ۔

سیلنا (ف) فعل لازم:- نم ہونا۔ گیلا ہونا ۔

سیل

سیلی (ہ) اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کی ٹوپی یا سیاہ ریشم خواہ ٹاکوں کی لڑی جو کفر کی ہاتھ سے گلے میں پہنتے ہیں ؎

تو رسکا رن بڑا چھاڈ دیوے تم کر لیو بر گھر جیس ہاتھوں لیچ کمر گئی سیلی کاندے پر پڑیں کیس (روہا)
سانو بر گھ بینوائی حسرت واندوہ میں ہم فقیروں کے لئے سیلی ہنھاکا آہ کا (بحر)

(۲) جال بچالی (۳) عورتوں کے زیر ناف سینہ پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر ؎

دیکھیلی قبر ہے ہتھیلی قبر ہے اس قافیہ میں شعر یا عشق نقل نہیں کیا گیا) (رنگین)

سچ عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم پیار کے ناف ہے یا خیمہ کافور پہ سیر بن میں ہے (آتش)

ناف اُس صبح کی ہے کوئی نسترن کا پھول تا ناف سیلی سینے سے نسترن کی شاخ (ذوق)

سیم (ہ) اسم مؤنث، چپٹی پھلی ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں اُس کے بیج پکایا کرتے ہیں ؎

سیم کے بیج (ہ) اسم مذکر۔ تخم سیم جو اکثر پھیل کر پکاتے اور لذت میں بادام کے مغز کے ہو جاتے ہیں ؎

سیم (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چاندی۔ روپا۔ نقرہ (۲) دولت۔ روپیہ پیسہ ؎

بیڑیاں سی ہیں ترائی مٹھی میں ہیں نے جنوں جلے اُن اب تو سیم دزر ہے آہن گر کے پاس (ناسخ)

سیم تن یا سیم بر و بدن (ف) صفت:۔ چاندی کے سے جسم والا۔ گورا۔ چٹا ؎

معشوق۔ حسین۔ خوبصورت۔ من موہن ؎

سیماب (ف) اسم مذکر، مرکب از (سیم + آب) پارہ۔ زیبق سنجفو۔ روح کبریت بلکہ روح جمیع اجساد ہے ؎

دل میں ہے سیماب اُن کی بھیجدوں نامہ کی جا حال دل لکھنے کا نامہ بر لائق نہیں تحریر کے (ظفر)

سیماب آسا ہونا (۱) فعل لازم:۔ مثل سیماب بے قرار اور بے تاب ہونا چونکہ سیماب آگ پر نہیں ٹھہرتا اور جلد پگھل جاتا ہے اس وجہ سے تشبیہ کا محاورہ ہو گیا ؎

رات ایسا انتظار یار میں بے تاب تھا بستر گل تھا مجھے آگ پر سیماب تھا (ناسخ)

سیماب وار (ف) صفت:۔ سیماب کے مانند۔ مثل سیماب بے تاب و بے قرار ؎

سیمابی یا سیمابیا (۱) اسم مذکر:۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام ؎

ہیں یہ بے تابی کے مضمون کی کسی رنگ کا ہو نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جاسے (ناسخ)

سیمرغ (ف) اسم مذکر:۔ عنقا۔ ایک ۔۔۔ کا نام ؎ مقولہ اہل تمیز بندوں کا ہنگ بقول بعض تیس ہندوں کے برابر قد رکھتا ہے:۔
کا نام بھی لکھا ہے جس کی خود نہ
ڈرتے ہیں ترے وک مژگاں سے یہ طا

سیمل (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو

سیمی یا سیمین (ف) صفت

سین (انگلش Scene)
ہر ایک جھانکی یا تماشے کے بو

سین

سین (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) اشارہ چشم۔ آنکھ کا اشارہ۔ عشوہ۔ غمزہ۔ چٹک۔ رمز (۲) علامت۔ نشان۔ چینہ (یہ لفظ فارسی میں بمعنی آنکھ کا اشارہ جس سے اہم ایک معنا ثابت ہے) ؎

سین چلانا یا مارنا (فعل متعدی:۔ (ہندو) آنکھ کا بھوں چلانا۔ اشارہ کرنا۔ غمزہ کرنا ؎

سین (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو حرف (س) ؎

سینا (ہ) فعل متعدی:۔ دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا ؎ رفو کرنا ؎

سیناہ اسم مذکر:۔ (ع) دوخت یعنی ٹانکا۔ سینے کا کام۔ سینے کا کپڑا سلائی کی چیز جیسے میرے آگے ابھی بہت سینا پڑا ہے" "اُن کا سینا ہماری پسند نہیں" ؎

سینا پرونا اسم مذکر:۔ (ع) سینے سلائی کی چیز۔ سلائی کا کام "تم مجھے کو تمہارا سینا پرونا بانٹھا لاؤں" ؎

سینا (س ش ث) اسم مذکر:۔ (ہندو) سینا۔ فوج۔ لشکر۔ سپاہ ؎

سینا پتی (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) سپہ سالار۔ فوج کا کمانیر ؎

سینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) انڈوں پر بیٹھنا۔ انڈوں کو بیٹھ کر گرمائی پہنچانا (۲ ہندو) پوجنا۔ پرستش کرنا۔ پوجا کرنا۔ عبادت کرنا ؎

سچے رام چھاڈ کے سیویں تتی اُوت آپ بچارے مرگئے جن سے لاگیں پوت (کبیر دوہا)

(۳) پالنا۔ پرورش کرنا۔ جیسے "اُنھوں نے تو بیماری کو سے رکھا ہے علاج ہو تو آرام بھی نظر آئے" ؎

سینا بینی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) اشارہ و کنایہ۔ باہم آنکھیں لڑانا۔ رمز و کنایہ ؎

سینیٹ (ہ) (ع) فعل:۔ (ہندو) مفت۔ بلا قیمت۔ پھوکٹ۔ بن داموں یونہیں ناحق بے فائدہ جیسے "کھانا کپڑا سینت کا بھدرا" یعنی دُلی پیتا ہے نکپڑا مفت کا خاوند بن گیا ہے ؎

سینتالیس (ہ) صفت:۔ سات اُوپر چالیس۔ چہل و ہفت ۔ ۴۷ ؎

سینتنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہنگوانا، حفاظت سے رکھنا جیسے سینت کے رکھنا (۲) چھڑنا۔ جمع کرنا ؎ علیحدہ کر کے رکھنا (۳) کسی کے پاس رکھنا۔ جمع کرانا (۴) بازاری:۔ مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا۔ مار رکھنا۔ ٹھور رکھنا۔ کھیت رکھنا ؎

سینتیس (ہ) صفت:۔ سات اوپر تیس۔ سی و ہفت ۔ ۳۷ ؎

سینچنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سیچنا) بلانا۔ کھیت میں پانی دینا ؎

سیندور (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (سندور بمعنی اینگر) ؎

سیندور رکھانا (۱) فعل متعدی:۔ اول معلوم دوم وا بستہ۔ بہنے کی دوا کھانا۔ سر مکھانا ؎
لطف جاتا ہے سر و نالہ پہ شور کا خون اُن بینا نے یکھانا مجھے سیندور کا (ذوق)

سیندور مکھانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (سیندور رکھانا) آوازہ بند ہو جانے کی دوا کھلانا۔
(شفتہ نے کھلا دیا سیندور (؟)

سین

واسطے بھیجنا کرنا (ف) سنسکرت سندیش (۲) ہم معنی سندیسہ سے مخفف ہے (۲) ایک قسم کی کچری یا پھٹ جو سوھنی ہی کہتے ہیں ۔

سیندھ (ف) لگانا (ف) فعل متعدی :- گھر یا دیوار میں کونسل دینا ۔ نقب زنی کرنا ۔

سیندھا (ف) اسم مذکر :- کانی یا مخلوط سفید و خوار سیاہی مائل خواہ سیاہ ۔ نمک سنگ ۔ چاٹڑی نون ۔

سیندھی پینڈی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ہنگلی جو کھجور کے درخت کا بن جس سے مدر ہوتا اور اکثر تاڑی کی بجائے پیتے ہیں (۲) دیکھو (سوندھی) ۔

سینک (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (سیک بمعنی گرمائی) ۔

سینک (ف) اسم مؤنث :- (۱) بھاڑ کی تیلی ۔ تیلی ۔ خلال ۔ دانت کریدنی (۲) تنور کا گز ۔

سینک مُٹرپے (ف) اسم مذکر :- (ہندو طنزاً) فضول خرچی ۔ اسراف ۔ صرف بیجا ۔ (یکوئی محاورہ نہیں ہے صرف بطریق مذاق کبھی بول دیتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کوئی سوم بنیا اپنے گھر والوں کو ایک سینک بھر کے گھی دیا کرتا تھا جب وہ مر گیا تو بیٹے نے اُسے بھی فضول خرچی سمجھ کر تھوڑا سا گھی لا ایک شیشے میں بند کر کے رکھ دیا اور کہا کہ سینک مُٹرپے تو لالچ کے ساتھ کہتے اب تو دیکھو اور کھاؤ پیو اب اور بھی زیادہ کفایت کے عادی ہو جاؤ دیکھ لینے سے بھی تسلی ہو سکتی ہے کہ گھی کھایا ہی جایا کرے) ۔

سینک کھڑی ہے (ف) محاورہ :- گاڑھی بھنگ کی تعریف میں بولتے ہیں ۔

ساقی کی عطا میں کمی کیا شاخ نکالے گاڑھی پھینی بھنگ کی سینک اُس میں کھڑی ہے (امیر)

سینکڑا (ف) صفت :- دیکھو (سیکڑا) ۔

سینکنا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (سیکنا) ۔

سینکیا (ف) صفت :- (۱) دھاری دار ۔ مخطط ۔ خط دار جیسے سینکیا گلبدن ۔ (۲) اسم مذکر :- چڑیا ۔ ڈویا ۔ کھنجوی ۔

سینگ (ف) اسم مذکر :- (۱) شاخ حیوان ۔ قرن ۔ بھاروں کا بھلا ایک سینگ گیلا ایک سوکھا (۲) بازاری ۔ عضو تناسل ۔ ٹھینگا ۔ انگوٹھا جیسے گھا گئی لڈو اور کھا گئی سینگ (۳) علامت خاص ٹیکا ۔ علامت فخر جیسے کیا تمہارے ہی سر پر سینگ ہیں (۴) ذاتی بوجھ ۔ ذاتی اولاد جیسے گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ۔

سینگ سمانا (ف) فعل لازم :- گذارہ ہونا ۔ پناہ ملنا ۔ صبر آنا ۔ آرام پانا ۔ گزر دیکھنا ۔ حفاظت کی جگہ تلاش کرنا جیسے جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ ۔

سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا (ف) فعل لازم :- بڑی عمر کے ہو کر بچوں میں شریک ہونا ۔ بڑوں کا کام ارنا (ف) فعل

سین

جانوروں کا جوان ہونا ۔ جوانی پر آنا ۔

سینگڑا (ف) اسم مذکر (۱) بارود رکھنے کا سینگ ۔ بارودران (۲) ایک سینگ کا باجا جسے منہ سے بگل کی طرح بجاتے ہیں ۔ ناد ۔

سینگنا (ف) فعل متعدی :- (گنوار) شاخ دار حیوان کی چمڑی پہچاننا ۔ چوری کا مال پہچاننا ۔ چوری کے مویشی پکڑنا ۔

سنگوٹی (ف) سینگ کی تصغیر (۱) چھوٹا سا سینگ ۔ ننھا سینگ جیسے اس بیل کی کیا چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں (۲) اسم مؤنث :- ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹھلا بازی کھیلا کرتے ہیں (۳) پیتل کا خول یا شام چوبلیوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں ۔ سینگوں کا غلاف (۴) ماس کا محصول ۔ حیوانات کا محصول جیسے فی ماس بوتے ہیں" ۔

سینگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے منہ سے کھینچ کر بدن کا گوشت اُبھار لیتے یا گرمی چوستے ہیں ۔ شاخ حجام ۔ شیشہ حجام جیسے "درد کو ابھی سینگی کاڑھیں (آواز) (۲) ایک قسم کی مچھلی ۔

سینگی والی (ف) اسم مؤنث :- (۱) وہ کنجری جو سینگیاں لگائے (۲) بدصورت اور بدہیئت عورت (جب بھری سینگی کہیں گے تو پچھنوں سے مراد ہوگی اور خالی سینگی کہیں گے تو صرف سینگی کھینچنے سے مراد ہوگی) ۔

سینگیاں (ف) اسم مؤنث :- (سینگی کی جمع) ۔

سینگیاں توڑنا (ف) فعل متعدی :- (۱) سینگیاں کھینچنا یا لگانا ۔ شاخیں لگانا (۲) بازاری :- متواتر بوسے لینا ۔ بتیاں توڑنا ۔

سینگیاں کھینچنا یا لگانا (ف) فعل متعدی :- شاخیں لگانا ۔

سینہ (ف) اسم مذکر :- چھاتی ۔ صدر ۔ انسان کا وہ حصہ جس میں چوچیاں ہوتی ہیں اور حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دونوں دستیں ہوتی ہیں اگر فارس والوں نے پستان اور سرستن کے معنی [illegible]

سینہ اٹھنا (ف) فعل لازم :- تن کر چلنا ۔ سینہ تان کر

(۲) ایک سرمائی پوشش کا نام ہے مٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے کپڑے بچانے کے لئے سینے تک

پر چھاتی چھاتی سے چھاتی

سین

لی ہوئی (۲) وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آتے
وہ بات جو نسلاً بعد نسل ہوتی آتی ہے ۔

سینہ پر سل دھرنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ۵

خانہ افغیا میں جاتے ہیں سن کر کیا کروں سل سا سینہ پر دھرا لیتا ہوں بھاری اپنی نیند (انجمل)

سینہ پھٹنا (۱) فعل لازم :- دیکھو (چھاتی پھٹنا نمبر ۱) ۵

شگاف جامہ ہر چاک کے سینہ جو پھٹتا ہے رفو کرتا ہوں ترک خار سے صحرا کے دامن میں (امانت)

سینہ پیٹنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا) ۔

سینہ چاک ہونا (۱) فعل لازم :- چھاتی پھٹنا ۔ سینہ شق ہونا ۔ صدمہ کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا ۵

بلا کیا حضرت آدم کو پھر جنت سے آنے کا نکیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا (نصیر)

سینہ زن (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو محرم میں سینہ زنی کرے ۔ ماتمی ۔

سینہ زوری (ف) اسم مؤنث :- زور آوری ۔ سرزوری ۔ زبردستی ۔ سرکشی ۔

سینہ زوری کرنا (۱) فعل متعدی :- سرزوری کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔ دھینگا دھینگی کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔

سینہ زور (ف) صفت :- زبردست ۔ سرزور ۔ سرکش ۔

سینہ سپر (ف) تابع فعل :- سنکھ ہو کر ۔ مقابل ہو کر سینہ سامنے کر کے ۔ ڈٹ کے سامنے کرے گا تو جہاں تیغ آزمائی تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے (جرأت)

(۲) صفت :- صف جنگ میں سینہ سامنے کر دینے والا ۔ وہ بہادر جو منہ پر کھائے اور منہ ہی پر مارے ۔

سینہ سپر رہنا (۱) فعل لازم :- موقع خوف و خطر یا ہلاکت یا جنگ وغیرہ میں منہ سامنے رکھنا ۔ مقابل رہنا ۔ سامنے رہنا ۔ جما رہنا ۔ ڈٹا رہنا ۵

دیکھیں گے تیری برش شمشیر نظر ہم جوں آئینہ رہتے ہیں سدا سینہ سپر ہم (نصیر)

سینہ سپر کرنا (۱) فعل متعدی :- صف جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا ۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنے سے نہ رکنا ۔ مقابل ہونا ۔ سنکھ ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ منہ پر کھانا ۔ ضرب یا نشانہ کے واسطے منہ سامنے کر دینا ۔ مقابلہ کرنا ۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا ۵

ہم وہ نہیں کہ جائیں خوف و خطر کریں کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں (امانت)

سینہ سپر کیا تھا جن کے لئے بلا کا وہ بات بات میں آپ تلوار کھینچتے ہیں (میر)

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا (درد)

سینہ کوبی یا سینہ زنی (ف) اسم مؤنث :- چھاتی پیٹنا ۔ ماتم و سوگ منانا ۔

سینہ کوٹنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا یا کوٹنا) ۵

بس کہ ایسی حال ماتم زدہ اے وائے سینہ ہی فقط کوٹنے ہے کیا پیٹے ہے سر بھی (جرأت)

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا رات کو سینہ بہت کوٹا گیا ۔

سینے (۱) اسم مذکر :- (۱) سینہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آگے تبدیلی صورت ۔

سینے پر پتھر رکھنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا)

سینے پر اپنے تو بھی رکھ اے نصیر پتھر کیوں سنگ دل اس کے غم میں کرے

سینے پر سانپ لوٹنا (۱) فعل لازم :- دیکھو (چھاتی پر سانپ لوٹنا)

سینے پر ہاتھ دھرنا (۱) فعل متعدی :- کسی بھید کو نہ دینا ۔ اضطراب خاطر کو روکنا ۵

ہاتھ سینہ پر میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا راہ میں تو

سینے سے لگانا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی سے لگانا) ۔ شہ ہما مرحبا کو سے مرحبا تو

سین

جب ہم نے کہا دیکھنے آئے ہیں تمہیں سن کر یہ لگا وہ دیکھنے آئینہ

کیا لطف ہے گر جس ہم وہ تیغ کھینچے سینہ سپر کریں ہم قطع نظر کر دو تم (یہ)

تیغ قاتل کو جب اٹھا پہ روکا افسوس مصحفی تجھ کو یہاں سینہ سپر کرنا تھا (مصحفی)

سینہ سپر ہونا (۱) فعل لازم :- آفات و بلا کا نشانہ ہونا ۔ صف جنگ میں ڈٹنا ۔ مقام خوف و خطر میں منہ سامنے کر کے کھڑا ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ سنکھ ہونا ۵

خدنگ مژگاں سے ذوق اس کے دل اپنا سینہ سپر ہے جب سے
مثال آئینہ بخت جانی سے سینہ دیوار آہنی ہے

اٹھانے خم اتنے کس نے میرا سا جگر کس کا ہوا یوں معرکے میں عشق کے سینہ سپر کس کا (مصحفی)

مژگاں اس کے پیچھے ہیں خنجر ہیں یا بھالے ہیں سینہ میاں ہم بھی ہر سب اپنے پیچھے بھالے ہیں (شرف)

سینہ سیاہ (۱) صفت :- سیاہ دل ۔ تیرہ دل ۔ کپٹی ۔ بدباطن ۔ سیاہ باطن ۔

سینہ صاف (ف) صفت :- بے کپٹ ۔ بے نفاق ۔ صاف دل ۔

سینہ صندوق (۱) صفت :- ابھرے ہوئے سینے والا ۔ چوڑے چکلے سینے والا ۔

سینہ کاوی (ف) اسم مؤنث :- سینہ خراشی ۔ محنت شاقہ ۔ سخت کوشش و محنت کشی ۔ بصیت ۵

سینہ کاوی ہی کرے کوئی جب تک اسے ظفر نامور ہو جو نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں (ظفر)

غم جدائی میں تیرے ظالم کروں میں کیا کچھ پہ کیا ہے جگر گدازی یہ سینہ کاوی ہے جانکنی ہے (ذوق)

سینہ کوٹنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا یا کوٹنا) ۵

چشم کہتی ہے تری جنبش مژگاں سے کہ دیکھ سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں (ذوق)

سین

سینے کا ابھار ۔ (ا) اسم مذکر ۔ عورتوں کی چھاتیوں کا نمو ۔ چھاتیوں کا ابھرنا جو علامت بلوغ ہے ۔

سینی (ف) اسم مؤنث :۔ لوہے تانبے خواہ پیتل یا چاندی کا خوان کشتی ۔

سیو (۱) اسم مذکر ۔ ف اسیب ۔ سیو (۱) ایک قسم پھل کا نام دیکھو اسیب (۲) ایک قسم قلمدان خطائی اور نیز نگینوں میں کی سوئیاں ۔

سیوا (س) اسم مؤنث :۔ (۱) خدمت ۔ عمل جیسے "سیوا کرے سو میوہ کھائے" ۔ (۲) نگہداشت ۔ حفاظت ۔ نگرانی محافظت (۳) نوکری ۔ چاکری ۔ ملازمت ؎

شیریں ہے پھل ان پودوں کا اور سایہ ہے گھن کا
سیوا کرو ان کی انہیں پروان چڑھاؤ

(۴) پوجا ۔ ستکار ۔ بھگتی ۔ پرستش ۔ بندگی ۔ عبادت ۔

خواجہ جی کے جانوں گی میں سیوا جی کے جاؤنگی خواجہ جی کی سیوا میں لال مٹیا پاؤں گی (گیت)

سیوا کرنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) عمل کرنا ۔ خدمت کرنا ۔ جیسے دن رات کر سادھو کی سیوا جو پاوے بیکنٹھ کا میوا" (۲) نوکری کرنا ۔ ملازمت یا چاکری کرنا (۳) انتظار کرنا ۔ منتظر رہنا جیسے بھلی سیوا کرائی" ۔ گھنٹہ بھر سے سیوا کر رہے ہیں ؎ (۴) پوجا کرنا ۔ پرستش کرنا ۔

سیوار (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی گھانس جس سے شکر صاف ہوتی ہے ۔

سیواری (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی شکر جو سیوار گھانس سے صاف کی جاتی ہے ۔

سیوت (ف) صفت :۔ (قصاب) فربہ اور چکنا گوشت ۔

سیوتی (ف) اسم مؤنث :۔ (سیت بمعنی سفید ۔ ایک قسم کا سفید کلاب ۔ نسرین ۔ نسترون ۔ نسترن ۔ گل مسکیں (یہ لفظ ہندی زبان میں وتی بفتح واؤ اور سنسکرت میں سیتی ہے مگر اردو والے بواؤ موقوف ادا کرتے ہیں ۔ چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے بھی باندھا ہے ؎

کہ سیوتی سا رنگ لازم جریدتین کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

سیوک اسم مذکر :۔ (۱) نوکر ۔ چاکر ۔ داس ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار ۔ (۲) پوجا پاٹ کرنے والا ۔ بھگت ۔ عابد (۳)

ق

رستہ بیت میں تنگ (دوہا)

سیہ

تن چھایا جیوں صورت میں رہے ساتھ اک سنگ

سیوان (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) درخت ۔ ٹانکا ۔ سلائی ۔ ہار ۔ دلوں خصیوں یا ان کے بیچ کی ملی ہوئی جگہ ۔ کھوپری کا جوڑ ۔

سیونگ بینک (انگلش Saving Bank) اسم مذکر ۔ وہ کوٹھی یا بینک جس میں بچت یا پس انداز کا روپیہ یا تنخواہ وغیرہ جمع کیا جائے ۔

سیوئیں (ف) اسم مؤنث :۔ (ہندی) دیکھو (سوئیاں) ۔

سیہ (ف) صفت :۔ خفف سیاہ ۔ کالا ۔ بد ۔ نگون ۔ نحس ۔

سیہ باطن (ف + ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (سیاہ باطن) ۔

سیہ بخت (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ بخت) ؎

گو سیہ بخت ہوں پر یار کو بھا لیتا ہے شکل سیاہ کی مجھے ساتھ لگا لیتا ہے (نصیر)

سیہ تاب (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ تاب) ؎

جوش سودا سے سیہ تھا کیا ہی ناسخ کالو ہے سیہ تاب اُس بُتِ سفاک کی نکلوا پر (ناسخ)

سیہ رُو (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ رُو) ؎

اُس مہ وش کو غیر سیہ رُو سے کام کیا ہے فیض اپنے اختر بخت نزند کا (شیفتہ)

سیہ کار صفت :۔ دیکھو (سیاہ کار) ؎

بے سیاہی چلا کام قلم کا پہ تیرے ذوق رو سیاہی ہے دو عالم میں سیہ کاروں کا (ذوق)

تیری ہی الف کو محشر میں ہم دکھا دیں گے جو کوئی مانگے گا نامہ سیاہ کاروں کا (میر)

نہیں سیہ دلی کہیں جس کی وضع میں شامل گناہگاروں میں ایسا سیاہ کار ہوں میں (غافل)

سیہ مستی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سیاہ مستی) ؎

بزم میں ہم دم گریں کیونکر نہ ہم اغیار پر ہے سیہ مستی نگاہِ نرگسِ مخمور سے (وحشت)

(لفظ سیہ کے باقی محاورے یا مشتقات لفظ سیاہ میں دیکھو) ۔

سیہی (ف) اسم مؤنث :۔ (گنوار) خارپشت ۔ سی ۔ سیہ ۔ ہے ۔

ش

ش (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تیسواں فارسی کا سولھواں اردو کا انیسواں ہندی یا سنسکرت کے حروف صحیح کا تیسواں حرف श جسے شین معجمہ یا منقوطہ یا فرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) فارسی کے حاصل بالمصدر کی علامت اور بعض اوقات حدد وارلعہ مین لفظ شمال کا مخفف خیال کیا جاتا ہے (۴) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے بدل جاتا ہے۔ تش چ چھ رش ژ غ کھ ل ہ وغیرہ

شاب (ع) اسم مذکر۔ جوان۔ گبرو جو بیس برس سے چالیس تک کی عمر کا آدمی یا چونتیس سے نیچے نیچے کی عمر کا آدمی ؎

جب پردہ رخ سے دور کرے وہ نقاب کا ✦ جلوہ ہر ایک ذرہ میں ہو آفتاب کا
کل تک کسے فتیح محمد عصر سا تھا ✦ دکھلا کے سبز باغ عذاب و ثواب کا
کہنے لگا زراہ تبختر مجھے یہ طنز ✦ معلوم ہو گا حشر میں پینا شراب کا
ہنسنے کہا کہ یہ تو ہمیں خوب جانتے ✦ پر کیا کریں کہ ہے ابھی عالم شباب کا
گستاخی ہو معاف تو اک عرض میں کروں ✦ کہیے جو آپ مجھکو نہ مورد عتاب کا
تقوے ہمارے آگے ہو جب آ پکا درست ✦ اور ہو یقین آپکے اس اجتناب کا
مے ہو دے کیونکہ باغ ہو ساقی ہو ماہ وش ✦ اور واں محل نہ ہو کوئی باعث حجاب کا
گردن میں ڈھڈالکے وہ شوخ بے حیا ✦ دے ذوالفقار بان سے دہن کے لعاب کا
کھینچے ہنسی سے پارہ مئے سے ملک کہ مئے ✦ یہ ریش جب پہ جلوہ ہے رنگ خضاب کا
منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پئے ✦ گر پی نہ جائے جلد یہ پیالہ شراب کا
اسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپکو ✦ گر کچھ بھی خوف کیجئے روز حساب کا
اور امتحاں بغیر تو یہ آپکا غلام ✦ قائل نہیں ہے تبدکسی شیخ شاب کا

(نظیر اور ذوق)

شاباش (ف) کلمہ تحسین:۔ (اصل میں شاد باش تھا خوش رہو ✦ مرحبا۔ واہ وا۔ آفرین ہے۔ کیا کہنا ہے۔ دھن ہو ؎

کیا غزل خوب کہی تو نے یہ شاباش نصیر ✦ اور مضمون بہ آمین دگر باید و شاید (نصیر)
ناسخ کی غزل سنکے کہا کرتے تھے شاباش ✦ آتی ہے مجھے حافظ شیراز کی آواز (ناسخ)

اگر ہم اسکو شاد باش کا مخفف نہ کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ شاد کا لفظ بھی بمعنے شاد آتا ہے ✦

شاباشی (ف) اسم مؤنث:۔ واہ وا۔ آفرین۔ مرحبا (عوام بولتے ہیں) ✦

بیٹھے ٹھوکنا ✦

شاہالا یا شہ بالا (ا) اسم مذکر:۔ (صحیح فارسی ہے شاہ بالا) دولھا کے آگے بیٹھنے والا دولھا کا نائب۔ ہمدوش۔ ساتھ دوش۔ ایران اور ہندوستان کے مسلمانوں کی رسم ہے کہ جب برات چڑھتی ہے تو ایک قریبی رشتہ کے لڑکے کو جو دولھا کے جوڑ کا ہم سن ہمسال ہم قد ہوتا ہے سہالا بنا کر آگے بٹھا دیتے ہیں بلکہ اب تو زیادہ تر کم سن لڑکے کو بٹھایا کرتے ہیں۔ باقی کیفیت دیکھو (شاہ بالا) میں ✦

شابش (ا) کلمہ تحسین و آفریں ✦ شاباش کا مخفف بمعنی دیکھو (شاباش) جیسے "شابش ملا تیرے تصویر کو باندھتے ہی لڑکا پھڑکا" ✦ "شابش بیوی تیرے دھنی کو پادے آپ لگا دے لڑکے کو" ✦ (عوام زیادہ بولتے ہیں)

شابشی (ا) اسم مؤنث:۔ (عوام) دیکھو (شاباشی)

شاپ (انگلش Shop) شوپ:۔ اسم مؤنث:۔ ہاٹ۔ دکان ✦ خردہ فروش کی دکان ✦ کارخانہ ✦ بھنڈسالہ ✦

شاپ کیپر (انگلش Shop-keeper) اسم مذکر:۔ دکاندار۔ خردہ فروش سوداگر ✦

شاخ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ٹہنی۔ ڈال۔ ڈالی۔ غنبہ ؎

گجرے میں انکے ساعد سیمیں میں اس طرح ✦ پھولوں سے جسطرح ہو گل سرخ کی شاخ (صابر)
کشتی کی گلشن مے میں حلتی ہے ہوا ✦ اس پن میں جھک کے شاخ بار و بلتی ہیں (رند)
جھصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ✦ اونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) سینگ۔ شاخ حیوانات۔ قرن ؎

رہتی ہے کنگلش میں پس از مرگ پر جفا ✦ آخر کو زیر زرہ کٹی کر گردن کی شاخ (ذوق)
ظالم کو زیر تیغ رکھوں بعد مرگ بھی ✦ قطرن بناؤں پاؤں کر گردن کی شاخ (صابر)

(۳) ٹکڑا۔ پارہ۔ جیسے شاخ شاخ بمعنی پارہ پارہ (۴) وہ نہر جو کسی چشمے سے نکالی جائے ✦ رجہا ✦ وہ نہر جو کسی دریا سے نکالی جائے ✦ رود بار۔ نالہ۔ دھارا۔ سوتا (۵) تاش۔ پھانک۔ سانک۔ جیسے جلیبی کی شاخ۔ سہال کی شاخ (۶) ہرن کا سینگ ✦ انھا بتعداد کے واسطے جو خاص ہرن سے مخصوص ہے جیسے چار شاخ ہرن ؎

آنکھوں نے تیری قتل شرو سے کیا مجھے ✦ خنجر سے بھی ہے تیز سوا اور ہرن کی شاخ

(۷) حصہ جزو شق ✦

شاخ ✦ سودہ ✦

شاخ

(۵-۱) کمان کی لکڑی جو خم کمان ؎

(۱۰-۶) ف۔ انگلی سے کہنی تک یا مچھلی سے پاؤں تک کا حصہ +

(۱۱-۱۰) نسبت تعلق ؎

نظارہ تیرے ہوئے سے ہوا کانپتا ہے گل ۔ کس کس نہ ہو بیمار کو دیوانہ بن کی شاخ (آتش)

(۱-۱) ج۔ جھگڑا۔ مثلاً عذاب۔ وقت + رحم۔ شفیدہ۔ پھالہ ؎

ہاں ہی دفن کرنا تھا تیرے میں تجھے + یہ اور دستور ہے بنگالہ ہی کفن کی شاخ (مصحفی)

گلگشت بوستان ہم بھلکو جائے + ناحق لگی ہے اس دل من کی شاخ (صابر)

(۳-۱) انوکھی بات۔ ب سے بڑھکر بات + ندرت + بافت نخر بات +

ہنر۔ خوبی + طرح۔ عمدگی۔ بھلائی + ؎

چشم دکھرے سے تیرے چشم دکھ ملائیں + چھتیس کیا نکالے کیا شاخ ہے ہرن میں (آتش)

چاروں میں یک مثل ہو ہوا ہو جائیگا + کونسی وہ شاخ ہے جسپہ چمن کو ناز ہے (؟)

کونسی خوبی نہیں تیرے تو آزاد میں + شاخ ہے کیا سرو میں گل میں ہے کیا شاخ (؟)

شراب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں + وہ گھر کو نسا اہل مے میں ہے کیا شاخ لائے

(۱۴-۱) ایک قسم کا پکوان جو سیدے کے قیمہ اور کھانڈ کو ملا کر اس کی روٹی سی بناتے اور پھری سے تراش کر گھی میں تل لیتے ہیں + مسالہ۔ ایک قسم کا تکلہ۔

(۱۵-۱) نسل۔ اولاد۔ (۱۶-۱) سینگی + پھینا +

شاخ دار (ف) صفت۔ سینگی دار + سینگدار +

شاخ در شاخ (ف) صفت۔ پیچ در پیچ۔ بات میں بات الجھا ہوا پیچیدہ +

شاخ دریا (ف) اسم مؤنث۔ رودبار۔ دھارا۔ نالا۔ دریا کا وہ حصہ جو اپنی دھارا سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے +

شاخ زعفران (ف ع) صفت۔ (۱) انوکھی۔ انوکھا۔ نادر۔ عجیب و غریب عمدہ نایاب۔ طنزاً کبر و نخوت کی نسبت کہتے ہیں ؎

گنے سے آچکو یاں شاخ زعفراں دیکھو + شگوفہ اور ہی لائی ہے اب کی بار بسنت (نصیر)

ناحق جو دی ہے میں سے گو مژگاں ہے + مٹی جو زرد بھی ہے سو شاخ زعفراں ہے (میر)

فدا ہونے کے مری ہنستے ہنستے + نکلے گل کے منہ سے بنی شاخ زعفراں فریاد (وزیر)

خس خود نما۔ اپنے تئیں کھینچنے والا جیسے "ماں اللی باپ تیلی

بگ (۲) کنٹھا۔

شاخ

شاخ لگانا (فعل متعدی)۔ (۱) قلم لگانا۔ قلمی لگانا (۲) سینگی لگانا یا مثال دیکھو شاخیں لگانا میں (۳) منسوب کرنا۔ نسبت دینا۔ مثال دیکھو (شاخ نمبر ۱۱-۲) (۴) دیکھو (شاخ نمبر ۱۲) (۵) دن لگانا۔ مرتبہ بڑھانا۔ فخر بخشنا +

شاخ لگنا (۱) (فعل لازم) (۱) قلمی لگنا (۲) سینگی لگنا (۳) دن لگنا۔ اترانا۔ نازاں ہونا۔ نازیبا فخر ہونا ؎

شاخ بات کو نئے تلیاں نہ نکلے + ایسی صباحت سے لگی اس دہن کی شاخ (ذوق)

ہے ناقہ میں تیری کی عوض یاسمن کی شاخ ۔ ب نوکلی ہے اپکو اک بانکپن کی شاخ (صابر)

شاخ نبات (ف) اسم مؤنث۔ (۱) مصری کے کوزے کی وہ لکڑی یا تاگا جو کوزہ بناتے کے وقت اس کے آبخورے میں لگا دیتے ہیں (۲) دوسرے بقول علوم حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام +

شاخ نکالنا (۱) (فعل متعدی)۔ (۱) سینگ نکالنا۔ سینگ لانا یا ابھارنا + (۲) ٹہنی یا ڈال نکالنا۔ (۳) عیب نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ دوش دینا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ برائی نکالنا کیڑے ڈالنا۔ (اس معنی میں لفظ مخفف شاخسانہ خیال کرنا چاہئے) ؎

تیرے سمے کے دو بنا چین نے آنکھ دکھائی ہے + تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ اس نے نکالی ہے (وزیر)

چمن میں آج نرگس جو تو نے آنکھ کھولی ہے + کوئی شاخ اس میں تازہ چشم مردم نکالی ہے (؟)

کب کہا میں نے کہ بھسانیں نہ نکالیں کوئی + آپ نے رہنہ نکالے ہیں مری بات میں شاخ (شیریں)

مردم کی ہے نگاہ میں ہر عیب سے بری + چشم صنم میں شاخ نکالے غزال کیا (امانت)

(۴) حجت کرنا۔ دلیل نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ؎

جب نکالے ہے وہ پیرو نکی کرامات میں شاخ + پھر عجب کیوں نکالے مری مرثیات میں شاخ (شیریں)

(۵) رخنہ نکالنا جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اٹھانا (۶) انداز نکالنا۔ طرز نکالنا۔ اترانا ؎

کیا شاخ نکالی ہے تری جس میں جمے ناداں + دو آبچو اتنا نہ تو اے سرو رواں کھینچ (نصیر)

شاخ نکلنا (۱) (فعل لازم)۔ (۱) سینگ کا نیا برہ ہونا (۲) عیب نکلنا۔ نقص نکلنا (۳) فتنہ اٹھنا۔ جھگڑا نکلنا ؎

میں نے دیکھا کہ جمازنگ پھری کچھ تو ہوا + آپ فتنہ طرف نہر پھرا شکر خدا

آنکھ بدلی یہ کہا مصلحتاً ہو کے خفا + ہے یہی رنگ تو اب لطف ملاقات کا کیا

صدر ظلم تو چلتی ہی رہے گی صاحب
اک نہ اک شاخ نکلتی ہی رہیگی صاحب

(۴) حجت نکلنا۔ تکرار ہونا۔ بحث ہونا ؎

(باقی صفحہ ۱۵۷ پر)

شاخچہ (ف) اسم مذکر۔ شاخ کا مصغر۔ چھوٹی ٹہنی ۔

شاخسانہ یا شاخشانہ (ع۔ف) اسم مذکر۔ مرکب از شاخ + شانہ (۱) حجت تکرار۔ (۲) رخنہ۔ عیب۔ خلل۔ نقص۔ کھنڈا۔ کانٹ۔ الزام۔ بہتان۔ تہمت۔ عیب گیری۔ غیب جوئی۔ (۳) فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ (۴) بحث۔ دلیل (۵) شک۔ شبہ۔ بدگمانی۔ گمان بد ؎

کب دیا دل میں تیری زلفوں کو ۔ یہی لوگوں کا شاخسانہ ہے (سوز)

(۶) ڈھکوسلا۔ دم۔ فریب۔ دھوکا۔ گھڑت ؎

مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ۔ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں (میر)

حمایت سر زلف کیا کوئی سمجھے ۔ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں (مصحفی)

باقی مثالیں اس کے مشتقات میں دیکھو ۔

(یہ لفظ فارسی میں اگرچہ شاخسانہ ہے مگر شاخسانہ بھی بہت سی فارسی لغات میں پایا جاتا ہے لیکن اسکی اصل سب کے نزدیک بالاتفاق شاخسانہ ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس طرح ہمارے ہندوستان میں مندرجہ اور آسوری بقروں کا کردہ ہے۔ اسیطرح وہاں بھی مندرجہ سے نقیر نکلا ایک گردہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ ہاتھوں میں ڈنڈوں کے بجائے سینگ اور منڈے ہے کے شانہ کی ہڈی لیکر گردہ آواز کے ساتھ بجاتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر ناچتے جاتکھڑے ہوتے ہیں اگر صاحب خانہ یا مالک دکاں نے سیدھی طرح پیسہ دیدیا تو خیر ورنہ وہیں پاکھنڈ پھیلانے اور اپنا سر چیرنے اور جھوٹی لیکر اپنے اعضا کاٹنے اور خوں بہانے لگتے ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگ تنگ آکر انہیں کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں۔ پس اسوجہ سے فارسی میں ذرا سے دھمکی اور خوف کے سننے ہو گئے۔ اگر کوئی شخص کسی کا مطلب پر نہ لائے اور وہ اسے مرنے مارنے کی دھمکی دے تو کہتے ہیں کہ تم ہم سے شاخسانہ کرتے ہو یعنی منڈ چڑا بن کھا کر ڈراتے ہو۔ اس اردو والوں نے اس سے حجت رخنہ فتنہ اور سبب خلل بات کا مفہوم کرکے ان معنوں میں مستعمل کر لیا جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں اور ان معانی ہی کی وجہ سے ہم نے اسکو اردو قرار دیا ہے کیونکہ اصل اردو جو زبان فارسی کے معنی سے بہت دور ہیں حضرت شیدا فیض نے اسکو شاخسانہ ہی باندھا ہے۔ ہیں صاحب بہار عجم پر تعجب ہے کہ انہوں نے شخصانہ یہ صاد مہملہ مخفف شاخسانہ کیونکر شاخسانہ کے ساتھ ملا دیا ہے شاید کسی کتاب بیاض خطا یا دیوان میں الفاظ لکھا ہوا دیکھکر اسکو بھی درست خیال کر لیا ہو۔ لیکن ہماری رائے میں یہ کاتب کی غلطی ہے وہ ہرگز ایسی غلطی نہیں کر سکتے) ۔

شاخسانہ پیدا ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ فتنہ برپا ہو جانا۔ رخنہ نکل آنا ؎

ٹکڑے دل ہے کس قدر گستاخ شانہ ہو گیا ۔ زلف میں پیدا کہاں کا شاخسانہ ہو گیا (اختر)

شاخسانہ کھڑا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ جھگڑا اٹھانا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل پیدا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا ۔

شاخسانہ نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ مین میخ نکالنا ؎

شاخسانہ ہی نکالے ہے صبا بات میں تو ۔ باغ میں تیرے سوا کسنے اڑائی ڈالی (نصیر)

(۲) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی کرنا۔ کیڑے ڈالنا ۔

شاخسانہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا ؎

نہ زلف یار کا خاکا بھی کر سکا مانی ۔ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا (آتش)

شاخسانے (۱) اسم مذکر:۔ شاخسانہ کی جمع ۔

شاخسانے نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ جھگڑے کھڑے کرنا۔ فتنے نکالنا۔ نقص پکڑنا۔ اعتراض کرنا۔ حجت و تکرار کرنا۔ نکتہ چینی و خردہ گیری کرنا ۔

شاخسانے نکلنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) فتنے برپا ہونا۔ جھگڑے کھڑے ہونا ؎

شاخسانے نہ ازل کے نکلیں گے ۔ جو گیا اسکی زلف کا اک تار (میر)

(۲) حجت و تکرار ہونا۔ (۳) عیب گیری و نکتہ چینیاں ہونا (۴) بہتان لگنا۔ الزام لگنا ۔

شاخیں (۱) اسم مؤنث:۔ شاخ کی جمع جو حروف صغیرہ کے نہ آنے کی صورت میں آتی ہے۔ ٹہنیاں۔ سینگیاں۔ عیوب ۔

شاخیں کھنچوانا یا لگوانا (۱) فعل متعدی:۔ سینگیاں لگوانا۔ سینگیاں تڑوانا ۔

شاخیں لگانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) سینگیاں لگانا۔ سینگیاں توڑنا ؎

بیمار چشم دلبر آہو لگاہ کو ۔ شاخیں بھی گر لگائیں تو کیا ہرنکی شاخ (ذوق)

(۲) قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا ۔

شاخیں نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) درخت کا ٹہنیاں یا ڈالیں لانا۔ (۲) عیب جوئی کرنا۔ عیب نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا ؎

باغ میں جا نکلے ہم تو ہے جو قد کی بوب ۔ سینکڑوں شاخیں نکالیں مست شاہیں (امانت)

شاخیں نکالوں سینکڑوں شاخ غزال میں ۔ دیکھوں جو تیرے سرمہ دنبالہ دار کو (ذوق)

سینکڑوں شاخیں نکالیں ہیں بہ یک جنبش ۔ ہے غزال چشم آہو گیر پشت آئینہ (ایضاً)

مصرعہ سر دیں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں ۔ باندھوں مضموں جو قد یار کی رعنائی کا (آتش)

(۳) حجت و تکرار کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ رخنے نکالنا ۔

شاد (ف) صفت:۔ (۱) خوش و خرم۔ خوشوقت۔ خوشحال۔ بے غم۔ بافرحت۔

شاد

انند جیسے چشم ما روشن دل ما شاد (۲) پر بھرا ہوا۔ لبریز۔ سیراب۔ چھ چھ
شاداب بھنے پُر از آب۔ بہت سیراب۔ بافراط ۔

شاد باش (ف، کلمۂ دعا) ۔ خوش رہو۔ شاباش ؎

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبان خلق ۔ شاباش جسکو کہتے ہیں وہ شاد باش ہے (ذوق)

شاد ہونا (۱) (فعل لازم) :۔ خوش یا خوشحال ہونا۔ مسرور ہونا۔ آسودہ ہونا۔ پرسن ہونا۔ ؎

کیا شاد ہون کہ بس غم ہجراں میں مگیا ۔ روز فراق ہی مجھے روز وصال ہے (عارف)

شاداب (ف) صفت ۔ تروتازہ ۔ سرسبز ہرا بھرا۔ سیراب ۔

شادان ہونا (۱) (فعل لازم) :۔ دیکھو (شاد ہونا) خوشحال کرنے والا۔ کیونکہ شادان اسم حالیہ ہے ؎

دیکھکر یکدرہ غمناک ہوئے ہیں شادان ۔ اسے دل اس سے بھی سوا اور غمیں کیوں نہ ہئے (عارف)

شادابی (ف) اسم مؤنث :۔ سیرابی ۔ سرسبزی ۔ طراوت ۔ ہریاول ۔ تروتازگی

شادماں (ف) صفت :۔ خوش و خرم ۔

شادی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی ۔ انبساط ۔ خوشحالی ۔ آسودگی ۔ (۲) جشن ۔ عید ۔ تیوہار (۳-۱) :۔ خوشی کی تقریب ۔ بیاہ بیاہ ۔ اسم کنعدائی جیسے "شادی خانہ آبادی ہے" (۳-۱) :۔ جب بی شادی کہینگے تو وہاں بچوں کے ڈالنے کے فرضی نام سے مراد ہوگی ۔

شادی رچانا (۱) (فعل متعدی) :۔ بیاہ کے کاروبار کا پھیلانا ۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا ۔

شادی کا تنبول (۱) (اسم مذکر) :۔ (دیکھو تنبول نمبر ۲) ؎

شفق نہیں ہے یہ افلاک کے تری شب وصل ۔ بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں (معنی)

شادی کرنا (۱) (فعل متعدی) :۔ (۱) بیاہ کرنا ۔ بیاہ کرنا ۔ نکاح کرنا ۔ بیاہنا ۔ بیاہ کرلانا (۲) خوشی منانا ۔ جشن کرنا (۳) نئے گھر میں جاکر رہنے سے پیشتر اُس گھر میں مستقلوں اور غریبوں خواہ رشتہ دار دلکو کھانا کھلانا ۔ پُرسش کرنا ۔ نئے مکان کی شادی سے یہی غرض ہوا کرتی ہے (۴) گھوڑا بیچنا ۔ گھوڑے کو فروخت کرنا ۔ کیونکہ بیچنے کا لفظ اُسکی نسبت اچھا نہیں جانتے ۔ مکان کی نسبت بھی کہتے ہیں ۔

شادی مبارک (ف ع) محاورہ ۔ ایک کلمہ ہے جو تہنیت عرسی یا ولادت وغیرہ کے موقع پر بجائے مبارکباد کہتے ہیں ۔ جیسے شادی مبارک بنے کو رنگ بھری برات ہے" ۔

شاذ

شادی مرگ (۱) (اسم مذکر) :۔ (۱) (ترکیب مقلوب بلا اضافت حقیقی صحیح ہے ۔ مگر بعض لوگوں نے بہ اضافت بھی باندھا ہے) وہ شخص جو افراط خوشی میں جاتا رہے ۔ خوشی میں مرا ہوا ؎

زخم پر زخم کھائے گئے سینوں پر اہل بزم کے ۔ تھا جو شادی مرگ ہنس ہنس کر مرا ماتم ہوا (انعام اللہ)

(۲) اسم مؤنث :۔ مرگ انبساط ۔ خوشی کی موت ۔ وہ موت جو افراط خوشی سے آجائے ۔ وہ مرگ جو دفعتہً کسی خوشخبری یا دولت کے ملجانے سے آجائے یہی ایک قسم کی مرگ مفاجات ہے ؎

شادی نے مرگ سے پہلو میں سانیکا نہیں ۔ گو کہتے ہیں کسنے کہ کفن ہے کس کا (آتش)

شادی مرگ ہوجانا یا ہونا (۱) (فعل لازم) :۔ کسی بات کی خوشی میں دفعتہً مرجانا ۔ افراط خوشی سے موت آجانا ۔ بہ اضافت تحقیقی بھی آتش نے باندھا ہے ؎

دم میں شادی مرگ ہو جانا ۔ تیرے خط کے جواب میں دیکھا (آتش)

ایسی ادا سے بوسہ لیا کہ شادی مرگ ہوں ۔ جور و ستم کا میری جان لطف کر ہمکام لو (مومن)

ہوگیا سنکر نوید وصل شادی مرگ میں ۔ لب تک یہ زمزمہ آیا کہ شیریں ہوگیا (؟)

ترے بیمار کو گر اپنے جینے کی تمنا ہو ۔ فلک پر سب کے ہنستے ہنستے شادی مرگ ہو جیسی (ذوق)

جواب وصل سے کیونکر نہوں میں شادی مرگ ۔ اور خوشی بھی دلربا کے آنے کی (داغ)

شادی ہونا (۱) فعل لازم (۱) خوشی ہونا ۔ خوشوقتی اور خوشحالی ہونا ؎

کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل ۔ ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

(۲) بیاہا جانا ۔ نکاح ہونا (۳) گھوڑے یا مکان وغیرہ کا فروخت ہونا ۔

شادیاں (۱) اسم مؤنث :۔ (شادی کی جمع) ۔

شادیاں گانا (۱) فعل متعدی :۔ بیاہ وغیرہ کی بہت سی تقریبیں کرنا ۔

شادیانہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) خوشی کا باجا ۔ آنند منگل ۔ خوشی کے گیت ۔ خوشی کے نوبت نقارے (۲) وہ نذر جو کسان زمیندار کو شادی کے موقع پر نیوتے کے طور پر دیتا ہے (۳) بدھاوا ۔ بدھائی ۔ مبارکباد ۔ جچے کا ۔

شادیانہ بجانا (۱) فعل متعدی :۔ خوشی کی نوبت بجانا ۔ فتح کا نقارہ بجانا ۔

شادیانہ دینا (۱) فعل متعدی :۔ خوشی کی نوبت بجانا ۔ مبارکباد دینا ۔ بدھاوا دینا ۔ ؎

شادیانہ جو دیا نالۂ شیریں نے دیا ۔ جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا (داغ)

شاذ (ع) صفت :۔ (۱) مفرد ۔ جدا شدہ ۔ تنہا رہا ہوا (۲) کم ۔ نادر ۔ کمیاب قلیل الوجود (۳) صرفیوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہونے

شاذ

کے علاوہ قواعد کلیہ کے مطابق اور قوانین مقررہ کے موافق نہو۔ خلاف قاعدہ ۔ (۴) گاہے گاہے کبھی کبھی۔ (۵) عجیب۔ انوکھا۔ اچنبھا ۔

شاذونادر (ع اتباع فعل) : کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے ۔

شارح (ع) اسم مذکر:۔ شرح کرنے والا۔ مفسر۔ کھولکر بیان کرنے والا۔ لکھا کرنیوالا شرح لکھنے والا۔ محشی۔ نکتہ کار ۔

شارع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ رستہ۔ بڑا رستہ۔ سڑک۔ (۲) دین کا رستہ ظاہر کرنیوالا۔ عامل۔ بانی جو لوگوں کو دین کی راہ تعلیم کرے۔ عالم فاضل صاحب شرع۔ فقیہ ۔

شارع عام (ع) اسم مذکور:۔ عام راستہ۔ وہ سڑک جسپر عام لوگ چلیں۔ شاہراہ ۔

شاستر (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) کسی دیوتا یا رشی کا بنایا ہوا گرنتھ۔ **پُستک پوتھی ۔ پوتر پُستک** ۔ ویدانت۔ نیائے۔ سانکھیا یمانسا۔ **پنچھل**۔ وشیشک۔ وغیرہ۔ قانون۔ آئین۔ شرع۔ فقہ ہنود۔ کتب عقائد ہنود جیسے دھرم شاستر ۔

شاستر بانچنا (ہ) فعل متعدی۔ شاستر کا وعظ کرنا ۔

شاستری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شاستر جاننے والا۔ پنڈت۔ فقیہ ہنود۔ (۲) برہمنوں کے ایک درجہ کا نام (۳) دیوناگری کے حروف۔ سنسکرت زبان کے حروف (۴) سنسکرت زبان ۔

شاشہ (ف) اسم مذکر:۔ پیشاب۔ مُوت ۔

شاطر (ع) صفت:۔ (۱) شوخ بے باک ۔ عیار۔ چالاک ۔ دلاور۔ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ جیسے "یہ شاطر ہیں نہ بار۔ خاطر" (ہ۔ ف) پیک۔ قاصد۔ شطرنج باز (اس کا مادہ شطر یعنی دُور کرنا ہے۔ چونکہ شاطر وہ حیلے کرتا ہے جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے دور ہوں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شاعر (ع) اسم مذکر:۔ عروض جاننے اور شعر کہنے والا۔ ناظم۔ کبیتہ۔ کوی ۔ لے کے دیوان لعل میں اپنی میر ۔ کہتے پھرتے ہیں کہ کام شاعر کا (میر)

شاعرہ (ع) اسم مؤنث:۔ شعر کہنے والی عورت۔ ناظمہ۔ شعر گو۔ کبیتا کرنیوالی

شاعری (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) شعر گوئی۔ کوتائی۔ مبالغہ بیان ۔

شاغل (ع) صفت (۱) معروف متوجہ۔ کسی شغل میں مشغول (۲) ذاکر۔ خدا کا ذکر کرنے۔ اور وظیفہ و طائف میں رہنے والا ۔

شافع (ع) اسم مذکر:۔ شفاعت کرنے اور بچوانے والا۔ شفیع ۔

شاک

شافعی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اہل سنت و جماعت کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام جن کے دادا کا نام شافع تھا یعنے ابو عبداللہ محمد بن ادریس جنہوں نے مذہب شافعی کے قواعد تحقیق کے موافق منضبط کئے (۲) وہ لوگ جو امام شافعی کے پیرو ہوں۔ شافعی المذہب ۔

شافہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں تھکر زخم کے اندر رکھی جائے۔ وہ دوا کی یا صابون کی بتی جو دُبر میں پچانہ کھلکر آنے کے لئے رکھی جائے۔ ایک قسم کا حقنہ۔ عمل طائر۔ فرزجہ۔ پرزدہ ۔

شافی (ع) صفت:۔ (۱) شفا دینے والا۔ آرام کرنے والا۔ صحت بخش (۲) صاف۔ سیدھا قطعی۔ بالتفصیل متحقق۔ صحیح۔ ٹھیک پورا۔ وتعی ۔

شافی جواب (ع) اسم مذکر:۔ جواب صاف۔ پورا جواب۔ تشفی کرنیوالا جواب۔ ایسا جواب جس میں کچھ دوبارہ دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے ۔

شافی مطلق یا حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ بالکل شفاعت بخش دینے والا۔ یہ اصلی صحت دینے والا۔ خدا تعالیٰ ۔

شاق (ع) صفت۔ بالتشدید:۔ (۱) سخت۔ دشوار۔ بھاری۔ اجیرن دوبھر مشکل۔ تکلیف دہ۔ پیچ۔ کٹھن۔ تھکا دینے والا کام۔ کار دشوار ؎

ہے ہجوم عاشقاں اتنا کہ قاتل ان کو
اک کھلا دوں لے کے آنا شاق ہے تشریف کو (مرزا صابر)

(۲-۱) ناگوار۔ کدہ۔ ملال انگیز۔ بیزار کر دینے والا کام ۔

شاق گزرنا (ا) فعل لازم:۔ دشوار اور ناگوار معلوم دینا۔ بُرا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ دل دُکھنا۔ جی دُکھنا ۔

شاق ہونا (ا) فعل لازم:۔ ناگوار خاطر و بار دل ہونا۔ دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ جی دکھنا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ سخت ہونا کٹھن ہونا۔ بھاری ہونا ؎

دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے زندگانی اب تو کرنا شاق ہے (میر)
ہیں جو عشاق نہیں رنج سے سامانوں پر۔ شاق ہے عبد کا دن ارسی نہ دانی پر (اسیر)
نہیں جو دل کی اُمید زندگی کے ساتھ ۔ تو کھانا اپنا مجھے شاق زہر کہنو کہ ہوا (ظفر)

شاقہ (ع) صفت:۔ منسوب بہ شاق۔ سخت۔ دشوار۔ دوبھر۔ کٹھن۔ بھاری (جیسے محنت شاقہ) ۔

شاک (س) اسم مذکر:۔ (۱) ساتوں اقلیموں میں سے ایک اقلیم (۲) سنہ علی الخصوص وہ سنہ جو راجہ شالباہن سے منسوب ہیں۔ مفصل بیان شالیواہن سمت میں دیکھو۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد شروع ہوئے تھے ۔

شاکر — شام

شاکر (ع) صفت:- شکر گزار۔ شکر کرنے والا۔ نعمت یا بھلائی کا احسان ماننے والا پاس گزار + قانع۔ صابر۔ سنتوکھی جیسے خدا پر شاکر و صابر ہیں۔ جیسے شاکر کو شکر بوزی کو ٹکڑا +

شاکرِ نعمت (ع) اسم مذکر:- نعمت کا شکر گزار +

شاکی (ع) صفت:- (۱) شکایت کرنے والا۔ گلہ گزار۔ گلہ مند۔ شکوہ کنندہ۔ (۲) فریادی۔ نالشی۔ داد خواہ۔ مستغیث (۳-۹):- بدگو۔ چغلخور۔ غماز۔ غیبت کرنے والا۔ لتر +

شاگرد (ف) اسم مذکر:- (۱) خدمت گار۔ خدمتی۔ ٹہلوا۔ (۲) تلمیذ۔ طالب علم۔ چٹا۔ کسی بات کو استاد سے سیکھنے والا (۳) چیلا۔ بالکا۔ مرید۔ معتقد۔ پیرو۔ لڑکا۔ نوکر۔ ملازم۔ چاکر۔ (۵) سائیس۔ نقد۔ چردیدار۔ (۶) نوآموز۔ اُمیدوار۔ اپرنٹس۔ دفتر کا کام سیکھنے والا۔ سیکھتر +

شاگردِ پیشہ (ا) اسم مذکر:- (۱) سلاطین ہند کے وقت میں عملہ نعلکہ کہا کرتے ہیں۔ ابلکار (۲) جلودار۔ امرا کے آگے آگے چلنے والے نوکر۔ حشم و خدم۔ تزک۔ (۳) نوکر۔ چاکر۔ خدمت گار۔ خدمتی۔ ادنے درجہ کے ملازم۔ خانگی یا نیچ کے نوکر جیسے سائیس۔ خانساماں۔ خدمتگار اور دربار کا کام کاج کرنے والے (۴) ادنے ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی کوٹھی یا محل کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں +

شاگردِ رشید (ف ع) اسم مذکر:- ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد۔ منظورِ نظر شاگرد +

شاگرد کرنا (ا) فعل متعدی:- شاگرد بنانا۔ شیرینی لیکر تلمیذوں کے زمرہ میں داخل کرنا۔ چیلا کرنا +

شاگرد ہونا (ا) فعل لازم:- شیرینی رکھنا۔ تلمذ اختیار کرنا۔ چیلا بننا۔ مرید ہونا۔ معتقد ہونا۔ قائل ہونا۔ استادی تسلیم کرنا +

شاگردی (ف) اسم مؤنث:- (۱) اُستاد کی تلمیذ۔ تلمذ طالب علمی نوآموزی۔ (۲) خدمت ٹہل (۳) چیلاپن۔ مریدپن۔ (۴) وہ نذر و دیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ شاگردانہ +

شاگردی کرنا (ا) فعل متعدی:- کسی سے کام سیکھنا۔ اُستاد بنانا۔ پڑھنا تعلیم پانا۔ معتقد ہونا۔ شیرینی رکھنا +

شال (ہ-ف-ت-س) اسم مؤنث:- اونی یا ریشمی چادر +

شال باف (ف) اسم مذکر (۱) شال بننے والا (۲) ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا

شالی باقی (ف) اسم مؤنث:- شال بننے کا کام +

شال دوز (ف) اسم مذکر:- شال پر بیل بوٹے بنانے والا شال پر کام بنانے والا +

شالا (س) اسم مذکر:- گھر۔ مکان۔ جگہ جیسے پاٹ شالا (مکتب) گوشالا (گایوں کے رہنے کا مکان) کھڑک +

شالی (ت-ف-س) اسم مذکر:- دھان۔ چاول +

شالی (ف) صفت:- منسوب بہ شال۔ شال کا جیسے شالی رومال +

شام (ہ) اسم مؤنث:- حلقۂ آہن جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ مخواہ لگاتے ہیں۔ دھات کا بنا ہوا غول یا چھلا چنانچہ شام لگانا یا جڑنا اسی کے واسطے آیا ہے +

خط نگاہ یار کی ہے آنکھ سے بہار ۔ نرگس کا پھول بہر عصا شام ہو گیا (برق)

آتشیہ آ کے نوک مژہ پر تھا نہیں + سونے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے (بحر)

شام (ہ) صفت:- مس مرشام ☐☐ (۱) سیاہ۔ کالا۔ اسود۔ نیلا اور کالا ملا ہوا (۲) اسم مذکر:- سری کرشن کا لقب (۳) ایک انجیر کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اُسکو مقدس جانکر پوجا کرتے ہیں +

شام کرن (ہ) اسم مذکر:- وہ گھوڑا جس کے کان سیاہ ہوں +

شام (ف) اسم مؤنث:- وقت مغرب۔ آفتاب غروب ہونے کا وقت۔ مسا۔ سانجھ۔ سنجا۔ جھٹ پٹا۔ دونوں وقت ملتے۔ بسیرے کا وقت۔ "سب کی سیا شام" +

شام پھولنا (ا) فعل لازم شفق پھولنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔ ہیں زیر لیف کیا گل دُم اسکے کان میں + دیکھی نہیں ہے پھولتی یوں شام تا بتک (انیس) چوٹی میں وہ پیچ ہیں پھولوں کے ہار کو + پھولی ہے شام کہہ دو یہ صبح بہار کو + (وزیر) پیش از دم سحر مرا رونا ہوا کا دیکھ + پھولے ہے جیسے شام ہی یاں آسمان ہے (تقی) ملوہ گریوں سے تراب مسی پان کے بیچ + شام گویا کہ پھولی ہے گلستاں کے بیچ + (رشک)

شام غریباں باغریبی (ف) اسم مذکر:- مسافروں کی شام جو دہشتناک اور مایوسی و تنہائی کا باعث ہوتی ہے۔ علی الخصوص مفلسی کی حالت میں جبکہ توشہ تک نہو + مصیبت کی شام مفلسی کی شام + ؎

خط کا آغاز ہوا اس رخ نورانی پر + چل بسی صبح وطن شام غریباں آئی + (آتش)

دیکھے اے شام غریبی وہ مسافر میں ہوں + جس کو گھر یاد نہو جس کو وطن یاد نہو (داغ)

داغ سے یہ شوخی میں نے یاں میں ہوں + میرے ہاتھ آیا ہے یہ شام غریباں میرا غ (مصحفی)

شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (ا) کہاوت:- اگر

شام

کوئی شخص اپنا وعدہ وقت معہود سے کچھ عرصے بعد پورا کرے تو وہ بے وفا اور وعدہ خلاف نہیں خیال کیا جا سکتا ۔

شام کلیان (۱) اسم مذکر:۔ شام کا راگ ۔

شام کی صبح کرنا (۱) فعل متعدی:۔ شب بروز آوردن کا ترجمہ۔ رات کاٹنا رات گزارنا ؎

کاہِ گاہ سخت جانیہائے تنہائی نہ پوچھ ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

شام کو شام اور سحر کو سحر نہ گنا ۔ اس قدر مصروف اور ساعی ہونا کہ رات کو رات اور دن کو دن نہ سمجھنا۔ ہر وقت مصروف و مستعد رہنا ؎

شام کو شام سحر کو نہ سحر کہتی ہوں ۔ بلکہ اُڑتے ہوئے طائر میں پرکھتی ہوں (صفدر)

شام کے مرے کو کب تک روئیے (۱) کہاوت:۔ ہمیشہ کے دکھ کو کب تک پیٹیے۔ عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت ۔ جس امر کی حسرت تمام عمر رہے اُسکا ذکر ہی کیا ؎

پھنس چکا دل زلف میں بس ہو چکے ۔ شام کے مرے کو کب تک روئیے (لا علم)

تیرہ بختی میں بال زلف نے دی جان تو آہ ۔ رونے کب تک ہیں مرے شام کے تیں شام ہم (جرأت)

شام و سحر (ع) تابع فعل:۔ صبح و مسا۔ سانجھ سویرے ۔ دونوں وقت۔ ہر وقت ۔

شام ہونا (۱) فعل لازم:۔ سانجھ ہونا۔ دن چھپنا۔ آفتاب غروب ہونا۔ شام پڑی دن چھپ گیا چکوی دیکھ رہے ۔ چل چکوے دا دیس میں شام کدا ہوسی (دوہا)

شام (سریانی) اسم مذکر:۔ (۱) ملک کا نام جسے شام بن نوح نے آباد کیا تھا اہل عرب اسکو سام بھی کہتے ہیں ۔ مگر سریانی زبان میں شین معجمہ ہے۔ یہ ملک دریائے فرات اور بحیرۂ شام کے مابین واقع اور اسکا دار الخلافہ شہر دمشق ہے جو انشائی روم کا ایک شہر ہے ۔ اس ملک کے جنوب میں عرب اور بیت المقدس ہے ۔ یہ ملک نہایت قدیم مقام شاہان سلف اور قدماے فنیقی کا ہے ۔ ارم اور سریہ بھی اسی کو کہتے ہیں ۔

شاما (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک سیاہ رنگ کی خوش الحان چڑیا کا نام جسے شاما بولی میں سنا یا خالہ جان کا دھا آگے آیا یعنی بروقت کے آنا نیا یا ہوئے ۔

شام پرتی (انگلش) چمپرٹی Champerty کو بگاڑ لیا ہے:۔ اس مختصر طور مقدمہ لینا کہ جیسی ڈگری کا کچھ حصہ وکیل بھی لے ۔

شامت (ع) اسم مؤنث:۔ از (شام بمعنی بدبختی) بدقسمتی۔ بدنصیبی نحوست۔ بدبختی ۔ ادبار۔ شقاوت ۔ نکبت ۔ آفت ۔ مصیبت ۔ فلاکت ۔ بپتا۔ سختی ۔ کشاکش ۔ ورگست ۔ خرابی ۔ بپت ۔ کمبختی ؎

ترے فریب میں کیوں آگیا مری شامت ۔ دیا تھا حق نے دل نا اُمید دار مجھے (عارف)

زلف بے وجہ گلے پڑتی ہے حضرتِ دل ۔ اسکو تم اپنے نصیبوں کی ہی شامت سمجھو (نصیر)

تیری کاکل سے رکھتا ہے یہ دل ۔ دل کی شامت کو دیکھتے ہیں ہم (رؤف)

شامتِ اعمال (ع) اسم مذکر:۔ کئے کی سزا۔ لچھن اور کرتوت کا صلہ۔ گناہوں کی مصیبت ۔

شامت آنا یا آجانا (۱) فعل لازم:۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا ۔ نصیبوں کا برگشتہ ہونا۔ دبار آنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ کمبختی آنا ؎

جوں شانہ سمجھتا ہے اُس کاکل مرکش سے ۔ آئی تو نہیں تیرے دل کچھ اب تیری شامت سے (نصیر)

ہر کہیں کہتا ہے قصہ تو جو زلف یار کا ۔ کیا دلِ ناداں تری آئی ہے شامت بول (معرف)

آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میری قضا ۔ میں کروں اظہار درد غم تمھارے سامنے (داغ)

زلف نے حال مو بہ مو جو کہا ۔ بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

نہ چھیڑ اس زلف پیچیں کو کہ تیری شامت آئی ہے ۔ چلی جاتی ہے صبا ہاں کر تری تقدیر بنتی ہے (امیر)

کیوں ٹوٹ پڑا گیسوے شبگوں یہ تمھارا ۔ لو دیکھنا آئی ہے شامت سر دل کی (عشق)

گر اسمجھ کے وہ چپ تھا میری جو شامت آئے ۔ اُٹھا اور آٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

شامت زدہ (ع ف) صفت ۔ عو:۔ شامت کا مارا۔ مصیبت زدہ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔ کمبخت ۔ ناشاد و نامراد ۔ کمبختی کا مارا ؎

دن گئے زلف بت کافر میں آپھنسے تو ہیں ۔ شام کو شامت زدہ پردیس میں آپھنسے ہیں (ظفر)

ملتی ہے شان یار کی زلف سیاہ کی ۔ شامت زدہ میں محو ستم تار ہو گیا (شان)

بے وجہ یہ دلِ زلف گرہگیر میں الجھا ۔ دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں الجھا (نصیر)

شامت سوار ہونا (۱) فعل لازم:۔ دبار یا بداقبالی و مصیبت کا سر پر آنا۔ بُرے دن آنا ؎

تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو فاند سے آئے دن لڑتی ہے ۔

شامت کا سر پر کھیلنا (۱) فعل لازم:۔ ادبار یا بداقبالی و مصیبت کا سر پر آنا۔ بُرے دن آنا ؎

شامت کا مارا (۱) صفت ۔ دیکھو (شامت زدہ) ؎

ساتھ اس شامت کے مارے کے سراپا تو نہ ہو ۔ اے ظفر دل تو اسیر زلف کاکل ہو گیا (ظفر)

شانے سے چوٹی یار کی الجھی تو یُوں کہا ۔ کیوں مارا کھا یا تجھ کو شامت کے مارے (نصیر)

شامت کا گھیرا (۱) صفت:۔ دیکھو (شامت زدہ)

شام

شامت کی مار (۱) صفت بدنصیبوں کی خرابی۔ قسمت کا مارا۔ بدنصیبی۔ بدحالی۔ کمبختی ۔

شامت کی ماری (۱) صفت ۔ دیکھو (شامت زدہ) مصیبت زدہ ۔

شامت گھیرا (۱) صفت ۔ دیکھو (شامت زدہ) ۔

شامت میں پھنسنا (۱) فعل لازم :۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا۔ خرابی میں آنا۔ آفت میں پھنسنا۔ شومئے طالع میں مبتلا ہونا ۔ ؎

سودا ہے سر زلف جاناں اسکو ہوا ہے ۔ شامت میں بیدل صفت پھنسا دیکھئے کیا (عاشق)

شامت ہونا (۱) فعل لازم :۔ بدنصیبی اور بدطالعی کا پیش آنا۔ نصیبوں کی برائی ہونا۔ بختل طالع کا ہونا ۔ ؎

سمجھو ہے متاع وہ شوخ مجھ سے بیزار۔ یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے (جرأت)

میں کہا اُسنے مجھے چاہتے ہیں آپ ۔ آپکے دل سے جو نکلی ہے صدا آہوں کی
کہنے لگے کہ کیوں مجھے چاہوں کو نکر ۔ ایسی شامت ہے بھلا کیا سر پہ خواہوں کی

اگر کہوں میں ستمگار زلف تو روگئے میں دیکے گالی
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال گیر جواب دیگر

شامتی (۱) صفت بحو :۔ شامت زدہ کمبختی کا مارا ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔

شامل (ع) صفت (۱) پھیلا ہوا ۔ گھیرے ہوئے ۔ ملا ہوا ۔ شریک ۔ ضم شدہ ۔ متحق ۔ (۲) شریک ۔ ہمراہ ۔ ساتھ (۳) اکٹھا ۔ ایک جگہ ۔ جُڑواں ۔ چپاں (۴) ساجھی ۔ حصہ دار ۔ پتی دار (فاعل معنی مفعول ہے اس کے معنے فراگیرندہ میں)

شامل حال (۱) مرکب فعل :۔ (۱) شریک حال ۔ ہمدرد اور ہر حالت میں شریک جیسے خدا کا فضل شامل حال ہے (۲) ہمراہ ۔ ہمراہ ۔ ساتھ ۔ شامل ہوکر جیسے شامل حال رہتے ہیں ۔ شامل حال گئے تھے ۔

شامل حال ہونا (۱) فعل لازم ۔ عوام :۔ شریک ہونا ۔ ملنا ۔

شامل کرنا (۱) فعل متعدی :۔ ملانا ۔ شریک کرنا ۔ ملحق کرنا ۔ داخل کرنا یا مل میں ملانا ۔ جوڑنا ۔ پیوند کرنا ۔ لگانا ۔ وصل کرنا ۔

شامل مسل (۱) صفت :۔ مسل میں داخل کیا ہوا ۔ مقدمات کے کاغذات کے ساتھ منسلک یا تھی کیا ہوا ۔

شامل ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) ملنا ۔ داخل ہونا ۔ شریک ہونا ۔ ملحق ہونا ۔ منسلک ہونا ۔ وصل ہونا (۲) حصہ لینا ۔ کسی چیز میں پتی ڈالنا ۔ ساجھی ہونا ۔

شاملات (۱) (شامل کی جمع) (۱) رجسٹر المکاروں عدالت کی بنائی ہوئی

شان

ہے ۔ عربی میں نہیں آتی ۔ دیکھو (شامل) (۲) حصہ داری ۔ شراکت ۔ ساجھا ۔ مشارکت ۔

شاملات میں (۱) تابع فعل :۔ شراکت میں ۔ حصے میں ۔ پتی میں ۔ ساجھے میں ۔

شامہ (ع) اسم مذکر :۔ سونگھنے کی قوت ۔ اچھی اور بُری بو کے معلوم کرنے کی قوت جس کا مسکن دماغ اور آلہ ناک ہے ۔

شامی (ع) اسم مذکر :۔ باشندۂ ملک شام ۔ شام کا رہنے والا ۔ منسوب بہ شام ۔

شامی کباب (۱) اسم مذکر :۔ وہ کباب جو گوشت کو مع مصالح اور بالکل پیسنے کے بعد ٹکیوں سی بناکر تلے جاتے ہیں ۔ ملک شام میں اسکا دستور ہے ۔

شامیانہ (۱) اسم مذکر :۔ (۱) تنگیرا ۔ کپڑے کا سائبان ۔ آسمان گیر ۔ سایہ پوش ۔ (۲) ایک قسم کا خیمہ ۔ (ساختۂ فارس کے کلام میں نہیں صرف ہندوستان کی گھڑت ہے)

شان (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) شوکت ۔ عظمت ۔ مرتبہ ۔ دبدبہ ۔ جلال ۔ ؎

کیا کہوں کیا ہے میرے گھر کی شان ہے ۔ شک نہیں ہے صدقے اسپر بادشاہ کی شان ہے (عارف)

(۲) حق ۔ نسبت ۔ جیسے ۔ یہ آیت اُن کی شان میں ہے ۔ (۳) وقت ۔ موقع حال ۔ جیسے آیت کی شان نزول (۴) عزت ۔ فخر ۔ حرمت ۔ شرف ۔ توقر ۔ منزلت ۔ رفعت (۵ ۔ ۱) قدرت ۔ شکتی ۔ طاقت جیسے خدا کی شان ہے چاہے سو کرلے ۔ ؎

جھکے زاہد کے سر پاسے صنم پر سجدہ کرنے کو
خدا کی شان بُت کرنے لگے دعوے خدائی کا (بیخود)

(۶ ۔ ۱) آن ۔ انداز ۔ ادا ۔ انوٹ ۔ طور ۔ طرز ۔ طریق ۔ وضع ۔ ؎

کبھی ہندو ہے کبھی ہے وہ مسلماں شیریں
روز اُس بُت کو نئی شان سے ہم دیکھتے ہیں (شیریں)

(۷) ہیئت ۔ صورت ۔ شکل ۔ ڈھنگ ۔ ؎

شمع خانے برگ یا رو پر نکالا ہے ۔ پر پروانے سے اُس نے عجب ہی شان کا بنا (نصیر)

شان جانا (۱) فعل لازم :۔ عزت میں فرق آنا ۔ رتبہ گھٹنا ۔ ؎

وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگیں ۔ رس میں کیا تیری شان جاتی ہے (رنگین)

شان چوٹا (۱) اسم مذکر ۔ عوام :۔ (۱) دوسرے کی طرز اور انداز اوڑانے والا شخص (۲) دماغ چوٹا ۔ متکبر ۔ مغرور آدمی ۔

شان خدا (۱) اسم مؤنث :۔ خدا کی قدرت ۔ فطرت کے بڑے بڑے کام ۔ ؎

پوچھا میں نے اس صنم سے کیا ہو من شباب ۔ ہنس کے بولا وہ صنم شان خدا تھی میں نہ تھا (ظفر)

شان

شاندار (ا) صفت :- باعظمت - ذی رتب - عالیشان + رعب داب والا + عزت دار + دھوم دھام کا + بہت بڑا - کلاں عظیم جیسے شاندار مکان + خوشنما - بھڑکیلا - چٹکیلا جیسے شاندار جوتی یا پوشاک +

شان دکھانا (ا) فعل متعدی :- عظمت دکھانا - تجمل ظاہر کرنا + قدرت دکھانا +

شان شوکت (ع) اسم مؤنث :- رعب - داب - جاہ وجلال - تجمل - شکوہ - بھڑک - ٹھاٹ - احتشام +

شان کا مارا جانا (ا) فعل لازم :- عزت یا عظمت میں فرق آنا - جیسے "اُس میں کیا شان ماری جاتی ہے" +

شان گھٹنا (ا) فعل لازم :- عزت یا عظمت کا کم ہونا - حرمت میں فرق آنا +

شان لگنا (ا) فعل لازم (طنزاً) :- دن لگنا - عزت بڑھنا - فخر ہونا - اِترانے کا سبب ہونا + ؎

کچھ امتیاز دلا جسکو تھا نہ طفلی میں + ستم ہوا کہ جوانی میں اُسکو شان لگی (نصیر)

ہنسو نہ تم تو مرے حال پر میں وہ بیکل
کہ جسکی ذلت وخواری سے تم کو شان لگی (ذوق)

شان میں بٹا لگنا (ا) فعل لازم :- عزت میں فرق آنا - ناک کٹنا - حرمت کم ہونا +

شان میں جُتے پڑنا (ا) فعل لازم (طنزاً) :- عزت وحرمت میں فرق آنا - ننگ وعار کا موجب ہونا + ؎

زلیست سے جو ترا تھا وہ حوصلہ کھویا ہے گر اُس پاس بھی
آ چکے ہوگے تم تو کہیں جُتے پڑیں گے شان میں (ذوق)

شانِ نزول (ع) اسم مؤنث :- کسی آیت قرآنی کے اُترنے کا موقع - موقع نزول - سبب نزول - باعث نزول (یہ لفظ مخصوص ہے احکام الٰہی کے واسطے مگر نہیں معلوم ہمارے دوست مخزن المحاورات نے اپنے سرورق پر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور شان نزول کیونکر لکھ دیا - شاید اجتہاد فرمایا ہے) +

شان وشوکت (ف + ع) اسم مؤنث :- طمطراق - رعب داب - جاہ وحشم - ٹھاٹ باٹ - دھوم دھام - کروفر +

شاہ

شان وشوکت سے رہنا (ا) فعل لازم :- کروفر سے رہنا - ٹھاٹ باٹ سے بسر کرنا - طمطراق اور جاہ وحشم کے ساتھ رہنا +

شانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) کنگھی - کنگھا + ؎

ہم بھی تو ہوتے کیونکر زلف کو اُس کی
کاش ہم کو بنا تا یا نہ لک شانہ کسی کا (میر)

(۲) کتف - مونڈھا + مونڈھے کی ہڈی - کھوا + ؎

پرچھائیں سے بھی میری بھڑکتے ہیں بیل بانک
چلتا ہے کبھی ہاتھ کبھی شانہ کسی کا (جرأت)

شانہ بیں (ف) اسم مذکر :- فال گیر - فالیا - شگون بتانے والا - چونکہ یہ فال بکری کے شانہ کی ہڈی پر نقش لکھ کر ایران میں دیکھا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے + ؎

اُلجھا ہے کس کی زلف پریشان میں دل مرا + اے شانہ بیں سمجھ کے ذرا شانہ دیکھنا (مصحفی)

قسمت میں ہے وہ زلف گرہگیر دیکھنا
اے شانہ بیں مراحظ تقدیر دیکھنا
یوں ہی ہوا رہے گی جو نصل بہار میں
پاؤں میں ہو شیار کے زنجیر دیکھنا

شانہ پھڑکنا (ا) فعل لازم :- مونڈھا پھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں + ؎

شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے + کوئی آوے گا کیا حبیب مرا (لاعلم)

شانہ سے شانہ چھلنا (ا) فعل لازم :- کثرت وانبوہ خلائق کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - نہایت اژدہام اور بھیڑ ہونا +

شانہ ہلانا (ا) فعل لازم :- کھوا ہلانا - کھوا ہلا کر جگانا یا نیند سے اُٹھانا + ؎

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گو میں موسن مرا شانہ ہلاتا ہے (مومن)

شاہ (ف) اسم مذکر :- (۱) اصل - جڑ - (۲) مولا - خداوند - صاحب - آقا - مالک (چونکہ بادشاہ - رعایا کی جڑ اور اُس کا آقا ہے اس سبب سے بادشاہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا) (۳) بادشاہ - سلطان - راجہ - ملک - راؤ - (۴) فقیروں کا لقب - وتا - سوامی (۵) نوشہ - دولھا - (۶) شاہ خطرنج کی گنجت کرنے کو بھی شاہ کہتے ہیں - اُردو میں شہ اسی سے بنا لیا ہے (۷) بڑا - کلاں - عظیم جیسے شاہ راہ - شاہ رگ - شاہنشائی - شاہ توت

شاہ

شاہ گام۔ وفیرہ (۸) تاش کے اُس پتہ کا نام جو یکہ سے کم اور سب پتوں سے بڑا ہوتا ہے +

شاہ باز (ف) اسم مذکر:۔ ایک سفید اور بڑے شکاری پرند کا نام جس سے بادشاہ لوگ اکثر شکار کھیلا کرتے ہیں۔ بڑا باز۔ شاہیں۔ بُرّہ باز + ؎

تو نے زلفوں کو الجھے پڑنے سے منڈوایا جوبار
شاہ باز حسن بے بازو نظر آیا مجھے

شاہ بالا (ف) اسم مذکر:۔ اس کے لغوی معنی ہمدوش۔ اصطلاحی وہ شخص جو قدو بالا اور سن و سال میں دولھا کا ہمسر و قریبی رشتہ دار ہو جسے مثل نوشہ آراستہ کر کے دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور تاحانہ مردس لیجاتے ہیں۔ ہندوستان میں خطنہ شدہ کو شاہ بالا نہیں بناتے۔ ترکی میں ساقدوش کہتے ہیں +

شاہ برشہنہ (ا) اسم مذکر:۔ عورتوں کا ایک فرضی جن جیسے شاہ مہ ازین خلل۔ صدر جہاں۔ سکندر شاہ وغیرہ + ؎

کہیں لبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برشہ سے کوئی دل کا غم

شاہ بلوط (ف مع) اسم مذکر:۔ سیتا سپاری۔ ایک قسم کا بلوط جو نہایت شیریں۔ نافع ہے۔ زہر و خفقان و غثیان و شانہ کو مفید ہے۔ یہ پھل مزاجاً درجہ اول میں بارد و یبوس ہے یا بس ہے۔ بلوط الملک

شاہ پر (ف) اسم مذکر:۔ پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر +

شاہ ترہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک نہایت سبز اور تلخ ساگ کا نام جو دوا میں کام آتا اور مصفی خون خیال کیا جاتا ہے۔ خارشت کے واسطے بہت مفید۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار جیسے ہندی میں پت پاپڑہ کہتے ہیں +

شاہ تیر (ف) اسم مذکر:۔ بڑی کڑی بہشتیہ۔ سقف خانہ +

شاہ خانم (ا) اسم مؤنث (فتح آ)۔ بڑے گھر کی عورت۔ متکبر عورت۔ جیسے "شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کرد (یعنی ایسی نازک مزاج و متکبر ہیں کہ اپنی تکلیف کے ساتھ اوروں کو بھی تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں)"

شاہ درہ (ف) اسم مذکر:۔ عمدہ آبادی یا گاؤں جو شاہی جمعدکوں یا محل خواص قلعے کے نیچے واقع ہو +

شاہ دریا (ا) اسم مذکر:۔ عورتوں کے اعتقاد کے موافق ایک فرضی جن کا نام جو رباتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے + ؎

بھلا دیکھ سر پہ ترے آج شاہ دریا کو + کہ دور ہو دے ترے دل کا یہ سب رنج و الم (از گمین)

کیا نقطہ روتی ہیں پریاں تجھی کے عشق میں
شاہ جنّہ ایسا رو یا شاہ دریا ہو گیا

شاہ راہ (ف) اسم مؤنث:۔ بڑا راستہ۔ بڑی سڑک + بادشاہ کی سواری آنے جانے کے قابل رستہ +

شاہ زادگی (ف) اسم مؤنث:۔ (ا) بادشاہ زادے کی خرد سالی کا زمانہ (۲) امیری۔ میرزائی (۳) بیوقوفانہ غرور۔ ابلہانہ تکبر +

شاہ زادہ (ف) اسم مذکر:۔ ملک زادہ۔ راج کنور۔ راج کنوار۔ کنور۔ نیکا +

شاہ زادی (ف) اسم مؤنث:۔ (ا) بادشاہ زادی۔ ملک زادی۔ بادشاہ کی بیوی۔ شاہی خاندان کی عورت۔ بادشاہ کی بیٹی۔ بیگم۔ ملکہ۔ سلطانہ۔ رانی۔ (۲) کنول کے پھول کے اندر کا زرد زیرہ +

شاہ صاحب یا شاہ جی (ا) اسم مذکر:۔ اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب + باباجی۔ سوامی جی۔ سائیں صاحب ؎

ہوا میں سیر جو اُس بُت سے سائل پوشہ لگا +
لگا کہنے ظرافت سے کہ شہ صاحب مزا دے
ایک بوسہ ہم نے مانگا لڑ موالی واہ جی +
پھولے منہ سے یہ نکالیتے جاؤ شاہ جی

شاہ سوار (ف) اسم مذکر:۔ بڑا سوار۔ خوب سواری جاننے والا سوار

شاہ عباس (ف + ع) اسم مذکر:۔ (ا) عباس بن عبد المطلب کا نام جو رسول مقبول کے چچا اور خلفائے عباسیہ کے مورث اعلیٰ تھے۔ ان کی حکومت ۳۲ھ میں تھی اور ان کے خاندان میں ۱۲۵۸ھ تک سلطنت رہی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے پیدا ہوئے جنسے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد نکاح کیا تھا یہ بڑے بہادر اور جری تھے۔ یزید کی فوج کے ساتھ اُنہوں نے خوب خوب بہادریاں دکھائیں اور اکثر اُسکو نیچا دکھایا +

شاہ

شاہ عباس کا علم (اف + ع) اسم مذکر:- وہ جھنڈا جو حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی فوج کے ساتھ تھا اور نیز وہ علم جو محرم میں اہل تشیعہ ساتویں تاریخ کو اُنکی یاد میں نکالتے ہیں ٭

شاہ عباس کا علم لوٹے (۱) دعائے بد- عوا- یعنی حضرت عباس کے علم کی مار پڑے (اہل تشیعہ میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے) ؎ جھوٹے کی جان پر ستم لوٹے ٭ شاہ عباس کا علم لوٹے (شوق)

شاہ گام (ف) اسم مذکر:- بڑا قدم - گھوڑے کا ایک خاص قدم راہ دار قدم - تیز قدم ٭

شاہ نامہ (اف) اسم مذکر:- (۱) [illegible] بادشاہوں [illegible] جائے تاریخ سلاطین - سیئر [illegible] مشہور قدیم شاہنامہ کا نظم تاریخ جسے فردوسی شاعر نے ۱۰۰۰ء میں محمود غزنوی کے حکم سے تصنیف کیا تھا ٭

شاہ مرداں (اف) اسم مذکر:- (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ؎ شاہ مردان شیر یزدان قوت پروردگار ٭ لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

(۲) دہلی کے قریب ایک مقام کا نام جہاں تعزیے دفن ہوتے اور اُسے علی گنج بھی کہتے ہیں - یہاں کی گاہریں بڑی میٹھی ہوتی ہیں - اس وجہ سے ترکاری فروش اُن کو "شاہ مرداں کی لاڈریاں" کہکر فروخت کرتے ہیں ٭

شاہ مردان کی لاڈریاں (۱) اسم مؤنث:- گاجریں - زرد رنگ ٭

شاہ نالے (ف) اسم مذکر:- بڑا بگل - تُرم - سرنا ٭ شہنائی نفیری ٭

شاہ نشیں یا شہ نشیں (زنہ) اسم مؤنث:- (۱) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ - (۲) بساط گرانمایہ (۳) وہ برآمدہ جو آگے نکلا ہوا ہو - جس پر اکثر بادشاہ بیٹھکر لوگوں کو درشن دیا کرتے تھے ؎ بیٹھے ہے جبہہ وہ رہے یہ دعا کہ یارب ٭ تا خانہ جہاں ہے وہ شہ نشیں نہ لوٹے (جرأت)

(۴) والان کے اندر کا وہ اونچا دالان جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے اور اکثر وعظ وغیرہ کے موقع پر پردہ کرکے وہاں عورتوں کو بٹھا دیا کرتے ہیں ؎ اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں میدان ٭ نگاہ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی اضیر

شاہ وار (ف) صفت:- بادشاہوں کے لائق نہایت عمدہ نفیس چیز - جیسے جواہرات و اسباب خانہ وغیرہ ٭ پیش قیمت موتی دُرِ تتیم ٭

شاہانہ

شاہانہ (ف) صفت:- (۱) شاہی - خسروی - راجائی - سلطانی بادشاہوں کے موافق - بادشاہوں کی مانند - عمدہ - نفیس - جیسے شاہانہ پوشاک شاہانہ کارخانہ وغیرہ - (۲) اسم مذکر:- شادی کا جوڑا ٭ جو دولھا کو پہنایا جائے (۳) خام کا گیت یا وقت ٭

شاہانہ جوڑا (۹) اسم مذکر:- دولھا کا سُرخ جوڑا - سُرخ پوشاک ٭

شاہانہ وقت (۱) اسم مذکر:- شام کا وقت - وقت مغرب جیسے "ساچق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو" ٭

شاہد (ع) اسم مذکر:- (۱) گواہ - سالکی - شاکشی - حاضر - وہ شخص جو کسی بات کو دیکھے اور کسی کی طرف سے حاکم کے روبرو ظاہر کرے - چوکا شاہد چراغ ٭ (۲ - ف) صاحب حسن - معشوق - محبوب - امرد - خوبصورت لڑکا (۳ - ف) خوب خوشنا - دل پسند ٭

شاہد باز (ف) اسم مذکر:- حسن پرست - حسینوں سے رغبت رکھنے والا ٭ امردوں سے محبت رکھنے والا ؎

شاہد بازار (ف) اسم مذکر:- بازاری معشوق - کسب کمانے والے معشوق ٭ کوٹھے والیاں - کسبیاں - کنچنیاں - طوائف - بیسوا - پاتر ٭ ؎

جس آنکھ کو ہو رخنۂ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش

شاہد حال (ع) اسم مذکر:- گواہ حال ٭

شاہدی (ع) اسم مؤنث:- شہادت - گواہی - اظہار ٭

شاہنشاہ (ف) اسم مذکر:- بادشاہوں کا بادشاہ - بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اَور کئی بادشاہ ہوں - مہاراجہ - ادھراج قیصر - نغفور - خاقان - سلطان ٭

شاہنشاہی (ف) اسم مؤنث:- راج - ادھکار - سلطنت - حکومت - بادشاہی ٭

شاہی (ف) صفت:- بادشاہی - خسروی - بادشاہت - حکومت شاہانہ ٭

شاہین (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک سفید [illegible] کے شکاری پرند کا نام (۲) ترازو کی سوئی ٭ تولنے کے [illegible] ترازو ٭ ترازو کی ڈنڈی ٭

ذوق ہے ایک رند شاہد باز ٭ اس کو کیا دخل پار

شاہی

دور قدح خلائق تھے ہم اعمال جو تولے
اُڑتا ہوا شاہین ترازو نظر آیا

شایان (ف) صفت :- (مخفف شائستگان) زیبا - موزوں - لائق مناسب - قابل - سزاوار - اُچیت (۲) عمدہ - نفیس - قابل امراء سلاطین (۳) روا - جائز - (۴) ممکن - واجب +

شائبہ (ع) اسم مذکر - (۱) ملونی - آمیزش - غیر خالص - اچھی چیز میں بُری چیز کا ملاؤ - آلودگی (۲) شک - شبہ - احتمال - لاگ - لگاوٹ - (اِن معنی میں عربی نہیں ہے فارسی اور اردو والے بول دیتے ہیں) +

شاید (ف) تابع فعل (از شائستن) :- (۱) زیبا - لائق - باید - مگر فقط باید کے ساتھ آتا ہے (۲) حرف شک + گر - باشد - کداچت - ظن غالب - غالباً + ممکن + فارسی میں تمنا کے موقع پر بھی آجاتا ہے - جیسے کہ حافظ نے لکھا ہے + مصرعہ -

شاید کہ باز بینم آں یار آشنا را

شاید و بائید (ف) تابع فعل :- جیسا چاہئے - بخوبی - ہر طرح سے جیسا شایان اور زیبا تھا +

شائستگی (ف) اسم مؤنث :- درستی - تہذیب - سزاواری - لیاقت - استعداد - بھلمنسائی - خوش خُلقی - اخلاق - مُروّت - آدمیت - انسانیت +

شائستگی سے (۱) تابع فعل :- درستی سے - اخلاق سے - تہذیب سے +

شائستہ (ف) صفت :- (۱) لائق - زیبا - موزون - شایان - جوگ - مناسب - سزاوار - (۲) تربیت یافتہ - مہذب - تعلیم یافتہ - مؤدب - صحبت یافتہ - اہل معقول (۳) خوش خلق - خوش اخلاق - خلیق - شعار - متواضع (۴) شگفتہ - ہنرمند - باسلیقہ (۵) ہونہار - اصلاح پذیر - سیکھنے یا سادھنے جوگ (۶) اچھا - بہتر +

شائع (ع) صفت :- فاش - آشکارا - ظاہر - پرگھٹ - مشتہر عام پھیلا ہوا - چھاپ کر مشتہر کیا ہوا - چھاپا ہوا - اعلان کیا ہوا - شہرت دیا ہوا - مشہور کیا ہوا +

شائع کرنا (ا) فعل متعدی :- مشتہر کرنا - پھیلانا - اشتہار دینا - چھاپ کر مشتہر کرنا - جدی کرنا - چھاپنا +

شب

شائع ہونا (ا) فعل لازم :- مشتہر ہونا - پھیلنا - اعلان دیا جانا - چھپکر جاری ہونا - سب پر ظاہر ہونا +

شائق (ع) صفت :- مشتاق - اشتیاق رکھنے والا + شوق رکھنے والا - شوقین - آرزومند - خواہشمند - خواہاں - طلبگار - مُتمنّی پُرشوق +

اِس لفظ کے عربی ہونے میں تو کچھ کلام نہیں - مگر جن معانی میں فارسی اور اُردو میں بولا جاتا ہے - اس کے یہ معنی نہیں ہیں - البتہ شوق میں لانے اور اپنا فریفتہ بنانے والا ضرور ہیں جن سے مراد معشوق و دلربا ہوسکتی ہے - ایسی صورت میں مُفرّس قرار دے سکتے ہیں)

شب (ف) اسم مؤنث :- رات - رازی - رج - رجنی - رین لیل - لِس - روز کا نقیض + ؎

بُلا اُس سیہ روز کو بزم میں
شبِ عیش اے مہ جبیں ہو چکی

شب باش (ف) اسم مذکر - مقیم - منزل گزیں - فروکش - رات کی رات رہنے والا - شب گزار - بسرام +

شب باش ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) رات کو رہنا - رات بھر ٹھیرنا - بسرام کرنا - رات گزارنا - رات بھر سونا (۲) شب کو مصحبت ہونے کے واسطے کسی کسبی کے ہاں رہنا +

شب باشی (ف) اسم مؤنث :- رات کا قیام - بسرام - شب گزاری - منزل گزینی - فروکشی +

شب بخیر (ف) کلمۂ دعا - رات خیر سے گزرے +

(جب کسی کو سونے کے وقت کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو اُسکے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں جیسے "رات کی نیت حرام ہے شب بخیر کل وہاں ضرور چلینگے") +

شب برات (ف) اسم مؤنث :- مرکب از (شب + برات) - (ماہ شعبان کی چودھویں اور بعض کے نزدیک پندرویں رات جس میں ملائکہ بحکم الٰہی روزی کی تقسیم اور عمر کا حساب لگاتے ہیں - اس تاریخ میں مسلمان لوگ اپنے اپنے مُردوں کی فاتحہ دلاتے روشنی کرتے آتشبازی چھوڑتے اور حلوا پوری پکا کر باہم بانٹتے ہیں - لیکن سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نیاز دلوائی جاتی ہے - جسکی وجہ یہ ہے کہ جب رسول مقبول نے جنگ اُحد ختم کر کے اپنے یاروں کے ساتھ مدینہ کی طرف مراجعت فرما ہوئے تو دیکھا کہ ہر ایک اپنے اپنے مُردوں کی تعزیت کرتا ہوا

شب

دو فاتحہ دلواتا ہے۔ حضرت نے یہ حال دیکھکر فرمایا۔ افسوس امیر حمزہ کا کوئی رونے والا نہیں۔ انصار نے یہ سنکر اپنی عورتوں کو امیر حمزہ کے گھر بھیجا تاکہ ماتم داری کریں۔ شام سے آدھی رات تک اُنھوں نے اُن کا ماتم کیا اور مرثیہ پڑھتی رہیں۔ چنانچہ اب تک اہل عرب میں یہی دستور ہے کہ کوئی کسی مردے کی تعزیت کو کیوں نہ آئے مگر اول حضرت امیر حمزہ کی تعزیت کرے گا۔ شب برات کی فاتحہ کا دستور بھی انھیں سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک خوشی کا تیوہار خیال ہوے لگا ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے اور آتش بازی چھوڑتے ہیں جیسے اُن کے ہاں دن عید اور رات شب برات ہے یعنی رات دن خوشی حاصل ہے ؎

کیوں ہیں اٹک اپنے پھلجھڑی کیلئے ۔ شب فرقت شب برات نہیں (ناسخ)

شب برات کا چاند :- (۱) اسم مذکر۔ عو۔ ماہ شعبان ۔

شب بیدار (ف) صفت :- رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والا۔ شاغل۔ رات بھر جاگنے والا۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب خیز۔ عابد۔ تہجد گزار ۔ ؎

نوجوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بھاگی
صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو

شب بیداری (ف) اسم مؤنث :- شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی۔ رتجگا ۔ رات بھر عبادت کرنا ۔

شب تاریا تاریک (ف) صفت :- اندھیری رات ۔

شب چراغ (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کی مانند چمکتا ہے۔ اسکا قصہ یوں مشہور ہے کہ دریائے گھاگرے جو دیگر حیوانات کی مانند ہوتی اور دریا کے اندر رہتی ہے جب رات کو وقت چرنے نکلتی ہے تو اس جواہر کو مُنہ سے نکالکر زمین پر رکھدیتی اور اُسکی روشنی میں چرتی پھرتی ہے جہاں چرچکی اُس کو ہڑپ بھاکو مُنہ میں رکھا اور غوطہ لگا گئی۔ شکاری اس کی گھات میں رہکر اُس لعل کو اُڑا لاتے ہیں۔ یہ بات بھی ایسی ہے جیسے سانپ کے من کی نسبت زبان بدخلاق ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ خود ایک کالی جوہر لعل کی قسم میں سے ہے (۲) جگنو۔ پٹ بیجنا۔ کرمک شب تاب ۔

شب خسپی (ف) اسم مؤنث :- رات کو پہنکر سوتے کے کپڑے۔ پوشاک شب۔ رات کا سونا ۔

شب خون (ف) اسم مذکر (۱) رات کا حملہ۔ قتال شب۔ چھاپہ۔ رات

شبق

کے وقت بے خبر دشمن پر دھاوا (۲) خون۔ قتل۔ خون ریزی ؎

جان و دل پر شکر آرائی تھی جوش یاس کی
معرکہ اس لب سے میں شب خون تمنا ہوگیا

شب خون مارنا (۱) فعل متعدی :- چھاپہ مارنا۔ بیخبری میں دشمن پر دھاوا کرنا ۔

شب خونی (ف) اسم مؤنث :- وہ قزاقی جو رات کے وقت خونریزی کے ساتھ کی جائے ۔

شب خیز (ف) اسم مذکر :- دیکھو (شب بیدار) ۔

شب خیزیا (۱) اسم مذکر :- قزاق جو رات کو لوٹے ۔

شب خیزی (ف) اسم مؤنث :- دیکھو شب بیداری ۔

شب دیز (ف) اسم مذکر :- مشکی گھوڑا۔ کالے رنگ کا گھوڑا ؎

کوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اُٹھتا نہیں
کیا ہی شب دیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا

شب دیگ (ف) اسم مؤنث :- وہ شلغم گوشت جو رات بھر ایک خاص ترکیب سے مُنہ خام کرکے پکایا جاتا اور دن کو تہیری روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے ۔

شب رنگ (ف) اسم مذکر :- مشکی رنگ کا گھوڑا۔ کالا گھوڑا ۔

شب زفاف (ف) اسم مؤنث :- سہاگ رات۔ تخت کی رات۔ دولھا دلہن کی اول رات۔ شب عروس ۔

شب شہادت (ف) اسم مؤنث :- قتل کی رات۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو امین کا کنبہ اور اُن کے بہت سے ہمراہی۔ مع حضرت امام حسین علیہ السلام کو فیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ شب عاشورا ۔

شب قدر (ف۔ ع) اسم مؤنث :- عظمت و جلال کی رات۔ اگرچہ اس کے تعین میں اختلاف ہے مگر اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ہے جس کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت کے برابر ہے۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اس رات کو آسمان کی کھڑکی کھلتی اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی عبادت دیکھنے اول آسمان پر تشریف لاتے ہیں۔ قرآن شریف کے اُترنے کی رات بھی اسی کو لکھا ہے ؎

مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی ۔ سحر تک رہ وہ [illegible]

شب

شب کور (ف) اسم مذکر۔ رتوندیا۔ وہ شخص جسے رات کو نہ سوجھائی دے ۔

شب کوری (ف) اسم مؤنث۔ اسطلاحن۔ رتوندھ ۔

شب کی شب (۱) تابع فعل۔ صرف رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ رات بھر ۔ یا میں ہم رہے بھی تو کم از کم اسی کے ساتھ جسے سزا میں رہنا ہے انسان شب کی شب (صحبتی)

شب ماہ شب ماہتاب (ف) اسم مؤنث۔ چاندنی رات ۔ پہلی میں لوگ گریہ بھولا کیا ہے اسوز ۔ دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں (میر سوز)

شب و روز (ف) صفت۔ رات دن لیل و نہار۔ شبانہ روز ۔

شب وصال یا شب وصل (ف ع) اسم مؤنث۔ (۱) معشوق سے ملنے کی رات۔ سہاگ رات۔ ملاقات کی رات ۔

کسی کی شب جمل سوتے کٹتے ہے ۔ کسی کی شب ہجر روتے کٹتے ہے
ہماری یہ شب کیسی شب ہے الٰہی ۔ نہ سوتے کٹتے ہے نہ روتے کٹتے ہے (۱۸۵۷ء علم)

(۲) وہ شب جس میں کسی عالی بات کا انتقال ہو ۔

شب یلدا (ف) اسم مؤنث۔ اندھیری لمبی رات۔ شب تار و دراز۔ شب تاریک پس بیٹھے کی اندھیری اور منحوس رات ۔

کھینچی روز قیامت سے بھی ہے آنکھ در ۔ تری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لیکر (ذوق)

شباب (ع) اسم مذکر۔ جوانی۔ لڑکپن نہیں اس کی عمر ہے چالیس برس تک کا زمانہ ۔ وقت ہے شباب کی باتیں ۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

(۲) شروع۔ آغاز۔ ہر ایک چیز کی ابتدا ۔

شبا شب (ف) تابع فعل۔ ساری رات۔ تمام رات ۔

شبانہ روز (ف) تابع فعل۔ رات دن۔ شب و روز ۔ ہر وقت ۔

شباہت (ع) اسم مؤنث۔ مشابہت۔ مماثلت۔ صورت شکل۔ ہیئت (آدم کی) مطابقت۔ شبیہ۔ شکل صورت ہیئت۔ چہرا مہرا مجاناً رونق روپ جوبن ۔ آئے سے خط کے ادھر کی کچھ رنگ ہو گیا ۔ وہ شکل اس کی اور وہ شباہت کہاں ہی (مصحفی)

شش (س) ۲ اسم مذکر۔ (۱) آہٹ ۔ آواز صوت۔ صدا۔ بانگ۔ (۲) لفظ بولی بیان۔ پد۔ جو کچھ منہ سے بولا جائے (۳) صیغہ۔ شش (۴) ناک منہ کی لوگ بھوں کو غبہ کہتے ہیں ۔

شبد کوش (س) اسم مذکر۔ کتاب لغات۔ ڈکشنری۔ فرہنگ ۔

شبستاں (ف) اسم مذکر۔ خلوتخانہ۔ خواب گاہ۔ امیروں کے سونے کی جگہ۔ مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں ۔

شبکہ (ع) اسم مذکر۔ سوراخدار۔ لوہے یا بید وغیرہ کے تاروں کا جال۔ لوہے کا جال چھپکا کبوتروں کے پکڑنے کا جال۔ جو لکڑی میں بند ہوا ہو۔ دروازہ مشکل سے ہوتا ہے۔ غلط العام چھپکہ ہو گیا ۔

شبنم (ف) اسم مؤنث۔ مرکب ز ش۔ م۔ اسے شب۔ اس۔ نمی۔ وہ رطوبت جو ہوا سے رخنوں پر ٹپکتی ہے ۔

روئے زنگیں عرق افشاں ہے ۔ شبنم گل سے ٹپک رہی ہے (رند)

(۲) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا۔ ململ تنزیب ۔

ٹھنڈی ہلتیں تھیں جو ہوا پہ مگ جاتی تھی ۔ اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی (امانت)

آفتاب طلوع ہوا کو جو دیکھا اڑ گیا ۔ جائے تن سے جنوں شبنم کا ڑتا ہو گیا (ذریہ)

شبنمی (ف) اسم مؤنث۔ سرمہ ۔ چھپ کھٹ جو اس سے بچنے کے واسطے بنایا جاوے ۔

شبو (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا سفید پھول جس میں بھینی بھینی خوشبو آتی اور رات کے قریب کھلتا ہے۔ اسکے درخت کا بھی یہی نام ہے ۔

شبہ (ع) اسم مذکر۔ شک۔ گمان۔ احتمال۔ بھرم ۔ دُبدھا ۔ دھوکا ۔ وہم ظن۔ وسواس ۔

شبہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ بدگمانی کرنا۔ بھرم کرنا۔ احتمال رکھنا۔ شک کرنا ۔

شبہ مٹانا یا نکالنا (۱) فعل متعدی۔ بدگمانی یا شک رفع کرنا۔ احتمال دور کرنا ۔

شبہ ہونا (۱) فعل لازم۔ گمان گزرنا۔ دھوکا ہونا۔ احتمال گزرنا ۔

شکل اس کی ایسی ہے کہ چپ گہرا جائے کس ۔ مانیا ست آئینے میں شبہ مولف پور کا (ناسخ)

شبیہ (ف) صفت۔ (۱) رات کا شب سے منسوب ۔ باسی۔ رات گذرا ہوا۔ (۲) رات کا جاگا ہوا۔ (۳) شب بیداری جو گوں سے کرائی جائے۔ مگر اس معنی میں صرف اہل پنجاب بولتے ہیں ۔

شبیہ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) نظیر۔ مشابہ۔ مانند۔ مثال۔ ہم شکل (۲) وہ تصویر جو کسی خاص شخص کی صورت اور شکل کے مطابق بنائی جائے۔ شباہت ۔

چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا ۔ کچھ شبیہ اے شمس و قمر ملتی نہیں (رند)

شبیہ مقعر (ع) اسم مؤنث۔ (اقلیدس) وہ شکل جس کے مقابل کے دو دو اضلاع تو برابر ہوں۔ لیکن چاروں ضلعے برابر نہوں اور نہ چاروں زاویے ہی قائمے ہوں ۔

شپ (ف) صفت۔ (۱) جلد۔ زود۔ شتاب۔ عجل۔ عجلت (۲) سٹاپ قحبی کی آواز سے مرکب ۔ تیز چلنے کی آواز جیسے "وہ شپ سے نکل گیا" ۔

شپ شپ (ف) صفت۔ (۱) جلد جلد۔ جھپ جھپ (۲) تیر متواتر آواز (سوء) چپاچاپ۔ تلواروں کی پیہم آواز ۔

چل ٹٹ بھی پرے بھل ول بادلوں کو لیکر دھاوا ہی دیا تیری تلواروں کی تپ تپ سے (ات)

شپاشپ (ف) اسم مؤنث برصحیح (شپاشاپ) (۱) پیکاں تیر کی پیہم آواز (۲) چپڑ چپڑ۔ چاٹنے کی آواز (۳-۱) پے در پے۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم۔ (۴-۱) پانی کے چھپکے یا اس کے اندر جانے کی آواز +

شپیر یا شبیہ (عربانی) شپر کی تصغیر۔ (۱) نیک۔ خوبصورت۔ حسین۔ چونکہ شپیر۔ شپر اور شبر اصل میں یہ تینوں ناموں علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے۔ پیغمبر خدا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم انہیں ناموں سے حضرت حسن حسین اور حسن کو بلایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے حضرت امام حسین کا لقب پڑ گیا تھا +

تعریف کریں کیا میں شہ دالا کی ۔ مدح سے کی ہے کچھ قدر زیاں میں نے کی
شپیر کا جو ہو بنا ہے یہ شفق ۔ اور سلسلہ ہے وہ سلسلہ رتبہ اعلےٰ کی

شش (س) صفت۔ صد۔ سو۔ سینکڑوں +

شِتا (ع) اسم مذکر۔ (۱) جاڑا۔ سردی۔ (۲) زمستان۔ موسم زمستاں۔ جاڑے کا موسم جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے +

شَتا (ہ) اسم مذکر۔ (مقام و بازاری) چانٹا۔ تھپڑ۔ لپڑ۔ دھول +

شِتاب (ف) تابع فعل۔ جلد۔ فوراً۔ فی الفور۔ عجلت۔ جھٹ۔ بلا توقف۔ چٹ۔ جھٹ پٹ +

شتاب کار (ف) صفت۔ جلد باز۔ تعمیل کار + پھرتیلا۔ پھرتیا +

شتابی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) شتاب کا مرجع۔ جلدی۔ تیزی۔ عجلت۔ فوراً۔ ابھی۔ قائل مرے لہو کو شتابی سے دیکھو + جوں مور چہ نیزہ ترے خنجر میں گھر گیے (ذوق)

ساقیا جام مے شتابی دے
کون کہتا ہے پار ساہیں ہم

(۲) اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بے صبری۔ جیسے کیوں شتابی کرتا ہے صبر کر (مل شتابی بولتے ہیں) +

شُتُر (ف) اسم مذکر۔ اونٹ۔ راجپوتی جمل۔ ایک کوہستانی حیوان کا جس کی شکل ہاتھی کے بچے کے بہت مشابہ ہے + (بعض شعراء نے جو اسکو شجر لکھا ہے تو اسکو شجر بشر کے قافیے کے ساتھ باندھا ہے یہ اُن کی غلطی ہے) +

شُتربان (ف) اسم مذکر۔ اونٹ کا نگہبان۔ ساربان۔ اونٹ والا +

شُتربے مہار (ف) صفت۔ بن نکیل کا اونٹ جو آزاد اور قابو سے باہر ہو۔ بے لگام۔ نڈر۔ بے خوف۔ بے باک۔ گھر کا گھاٹ کا + وحشی۔ جنگلی۔ جانگلو۔ صحرائی۔ بن بدھا۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ ناتراشیدہ۔ بے تربیت۔ آوارہ۔ بادیہ پائی ؎

شتر

گر بہر سیر سیلنے محمل سوار جائے ۔ تمنوں بھی ساتھ جوں قمر نہ نباہ جائے (سودا)

شُترپا (ف) اسم مذکر۔ سوج مکھی کا پھول +

شترخانہ (ف) اسم مذکر۔ اونٹوں کا طویلہ۔ (۲) احاطہ جہاں سرکار کے اونٹ رہتے ہوں +

شُترسوار (ف) اسم مذکر۔ (۱) سانڈنی سوار۔ وہ اردلی جو اونٹ پر سوار ساتھ ہو۔ (۲) قاصد بیک۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے +

شُترغمزہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) دھوکا۔ مکر۔ دغا۔ فریب۔ حیلہ۔ فطرت۔ چالاکی۔ فند۔ کید۔ محل۔ مُحل۔ شرارت + ؎

شترغمزے کے مچ خیمہ و بشت لے گیا + فتنہ آسا مرے نالوں نے نکی اک پھیپھی پر ظفر)

(۲-۱) نازیبا۔ ناموزوں غمزہ + ؎

غمزہ دانا قتل لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے + اگر مجنوں کو مل جائیگی خدمت ساربانی کی (ذوق)

چونکہ غمزہ آنکھ بھوں کے اشارے کو کہتے ہیں وہ ناز و ادا کے ساتھ ہو۔ جس حالت میں اونٹ خود بے کی نامزدگی اور بدتمیزی میں بدنام ہے تو اس کا غمزہ کیا لگ جیگا +

شُترگینہ (ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ چھوٹے۔ بڑا ہی حقہ دل میں رہے۔ کیونکہ اونٹ کا تمام عمر دشمن رہتا ہے۔ کہ یہ اپنی عادت کا بدلہ لیکر ہی چھوڑتا ہے چاہے کسی قدر عرصہ کے بعد موقع کیوں نہ ملے + دلی عداوت۔ دلی دشمنی +

شُترگاؤ (ف) اسم مذکر۔ زرافہ۔ (ایک حیوان کا نام جو شکر کے فوج میں اکثر پایا جاتا ہے۔ اس کی گردن اونٹ سے اور اس کے کھر بیل سے مشابہ ہیں۔ چونکہ اسکے پلنگ سے ملتا ہوا ہے۔ اس سبب سے شترگاؤ پلنگ بھی کہتے ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ یہ عجیب الخلقت جانور ناقہ حبشی اور بہامی بیل کے ساتھ جفتی ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کا قد سر کی چوٹی سے لیکر کھروں تک ۱۸ گز کے قریب ناپنے میں آیا ہے +)

شُترمُرغ (ف) اسم مذکر۔ صحراے افریقہ و عرب کے ایک پرند کا نام جو اونٹ سے بعض اعضا میں نہایت مشابہ ہے۔ جنوبی امریکہ میں بھی پایا جاتا اور قد میں ۸ گز کے قریب ہوتا ہے۔ اس کی گردن نہایت لمبی اور صاف ہوتی ہے۔ دوڑنے میں دیگر تمام سیدانوں میں گھوڑے پر سبقت لے جاتا ہے۔ اس کی خوراک نباتات ہے۔ کنکر پتھر کھا کر ہضم کر لینے میں مشہور ہے۔ اس کے انڈے قیمت زیور سے کم نہیں۔ یہ بیس انڈوں سے کم نہیں دیتا +)

شُترنال (ف) اسم مؤنث۔ توپ۔ بڑی۔ توپ کی قسم +

اور اُسی پر چلائی جاتی ہے۔ لیسی ذیل پا

شعر

وہ تمام باتیں جو شعر کی جان تصور کی جاتی ہیں ✦

شعری (ف۔ صفت) (۱) شعر کے لئے کا۔ کندی۔ بازی۔ نا سپاہی۔ جوانمرد کے کاموں کا۔ برگ کا۔ جیسے خندق چنہ۔ پاپٹی وغیرہ جسے صرف لڑائی ہی میں کھتے ہیں ✦ (۲) مسلسل۔ بادہ نقارہ جو ارنٹ پر بجایا جاتا ہے ✦

شجاع (ع) صفت۔ دلیر۔ بہادر۔ وہ دلیر۔ دل چلا۔ جری۔ سورما۔ سورہیرو ✦

شجاعت (ع) اسم مؤنث۔ دلیری۔ بہادری۔ سورمائی۔ مردانگی ✦

شجر (ع) اسم مذکر۔ درخت۔ پیڑ۔ رکھ۔ پیڑ ✦ ؎

دل ہوا سرو گلستاں کے نظارے سے نہال ✦ شجر قامت دلدار تجھے یاد آیا (امانت)

شجر دار (ف) اسم مذکر۔ وہ نگینہ جس میں پیڑ سے بنے ہوئے ہوں۔ سنگ شجر ✦

شجرہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) درخت۔ پودہ۔ (۲) نسب نامہ کا کاغذ۔ سلسلہ۔ بنا دلی۔ وہ کاغذ جس میں درخت کی طرح نسب کا سلسلہ ترتیب وار لکھا ہو (۳) وہ کاغذ جس میں مشائخ کے نام اور سلسلہ یعنی خانوادہ کا ذکر مرید کو وظیفہ کے طور پر پڑھنے یا پاس رکھنے کے واسطے دیتے ہیں (۴) کھیت کا نقشہ۔ مکان کا بست وکشاد کا نقشہ ✦

شجرہ قلمہ (۱) اسم مذکر۔ سلسلہ (شجرہ و کلمہ)۔ (۱) پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دی جاتی ہے (۲) بدھنا بوریہ۔ انگرکھنگڑا۔ استر بستر برتن بھانڈا۔ اسباب دسامان۔ چیز بست۔ اثاثہ۔ بکھیڑا ✦

شجرہ قلمہ اٹھانا (۱) فعل متعدی (۱) بدھنا بوریا سمیٹنا۔ استر بستہ باندھکر چلنے کی تیاری کرنا۔ بکھیڑا اٹھانا ✦

شجرہ وکلمہ (ف) اسم مذکر۔ سلسلہ کے پیروں کا نام اور پیر کی ٹوپی جو تبرکاً کسی مرید خاص یا سجادہ نشین کو دی جاوے ✦

شحم (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) چربی۔ پیہ۔ (۲) مٹاپا۔ فربہی چنانچہ شحیم موٹے آدمی کو اسی وجہ سے کہتے ہیں (۳) گودہ مغز کسی پھل کے اندر کا پنیر جیسے شحم حنظل وغیرہ

شحنہ (ع) اسم مذکر:۔ کوتوال۔ محافظ شہر۔ وہ شخص جسے بادشاہ انتظام شہر اور لوگوں کی نگہبانی کے واسطے مقرر کرے ✦ حاکم کے تین شحنے کے نو ✦

شخص (ع) اسم مذکر۔ (۱) آدمی کا جسم۔ کالبد مردم۔ وجود انسان۔ بدن (۲) "بشر۔ تنفس۔ نر۔ (۳-۱) مرد عجیب۔ طرفہ معجون۔ انوکھا آدمی۔ کیا شخص ہیں"۔ ✦

سم مذکر:۔ جیتی آدمی ✦

حکم:۔ تیسرا آدمی جو دو میں فیصلہ کرائے۔ پنچ ✦

قد

شخص (احد ع) اسم مذکر۔ (۱) اکیلا آدمی۔ ایک آدمی۔ تنہا آدمی۔ (۲) قانون۔ وہ شخص جس کا کوئی ساتھی یا مددگار نہو۔ بلا معاون ✦

شخصی (ع) صفت:۔ ایک آدمی سے متعلق۔ شخص واحد سے منسوب ✦

شخصی حکومت (ع) اسم مؤنث:۔ وہ حکومت جس میں بادشاہ کو اختیار مطلق حاصل ہو۔ جمہوری کا نقیض ✦

شخصیت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) انسانیت۔ آدمیت۔ بشریت (۲-۱) اشرافت۔ اصالت۔ جمعنسالی و خوبی۔ بھلائی جیسے "اس میں بھی کوئی شخصیت نکلتی ہے"۔ (۳-۱) عزت۔ حرمت۔ شان۔ وقعت۔ وقار۔ پت۔ جیسے "ایسا نہ ہو کہ ساری شخصیت خاک میں مل جائے"

شخصیت جتانا (ف) فعل متعدی (۱) ڈینگ مارنا۔ ڈینگ کی لینا۔ اترانا تعلی کرنا ✦

شد (ف) فعل لازم ✦ (۱) رفت و گذشت (۲-۱) کسی کام کا آغاز یا ابتدا ✦

شد آمد سے (ف) بمعنی فعل:۔ ابتدا سے۔ اجداد سے۔ دل سے۔ پرانی رسم یا رواج کے موافق ✦

شد بد (ف) اسم مؤنث از (شدن و بودن):۔ کسی کام کی تھوڑی سی واقفیت یا مہارت۔ تھوڑا سا دخل ✦ حرف شناسی۔ یونہیں سی مداخلت۔ قدر قلیل واقفیت ✦

شد بد ہونا (۱) فعل لازم ✦ تھوڑا سا علم یا کسی قدر مہارت ہونا۔ حرف شناسی ہونا۔ ذرا سی مداخلت ہونا۔ یونہیں سا جاننا ✦

شد (ع) (رمکیات میں) سختی۔ مضبوطی۔ استواری ✦

شد و مد (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دھوم دھام۔ تزک و احتشام۔ طمطراق۔ طمطاق (اس معنی میں فارسی والے استعمال کرتے ہیں) ✦

(۲) شدت۔ سختی۔ زور۔ جیسے۔ شد و مد کی بات ✦

شد و مد سے یا شد و مد کے ساتھ (۱) تابع فعل:۔ زور دے کر۔ عبارت میں جوش اور زور خطابت کرکے۔ تاکید لفظی سے۔ زور سے۔ سختی کے ساتھ۔ تندی سے ساتھ ✦ ؎

سخن کرتے ہیں تحقیق گوئی ہی نہیں کرتا ✦ پڑھیں ہیں شعر کوئی ہم سو وہ بھی شد و مد سے (میر)

تعریف جو اور پھر اس شد و مد کے ساتھ۔ میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا (دفع)

شدا (۱) اسم مذکر:۔ علم۔ وہ جھنڈا یا جھنڈی جو شہدا سے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں عربی لفظ شدہ سے لیا گیا اور علم شدا کے معنی میں مشہور ہو گیا ✦

شدّاد

شدّاد (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور کافر بادشاہ مصر و ارم کا نام جو قوم نوں سے اپنے بھائی شدید کے بعد تخت نشین ہوا۔ ضحاک تازی اسی کا بھانجا تھا۔ خدائی کا بڑے کر کے بہشت کی بجائے باغ ارم اس نے بنوایا تھا۔ اور اُس میں حوروں کی بجائے خوبصورت عورتیں اور غلاموں کے بدلے حسین امرد چھوڑے تھے۔ جس وقت باغ تیار ہوا۔ اور یہ اُسکا ملاحظہ کرنے گیا۔ تو خدا کے حکم سے گھوڑے کی رکاب میں سے پیر اُتارنے نہ پایا تھا۔ کہ روح قبض ہوگئی۔ اور سارا دعوے رکھا رہا۔ اس باغ کے تین طبقے تھے۔ اور ہر ایک طبقہ ایک نئے انداز سے آراستہ تھا۔ ملک ارم میں اسی کے دم سے ترقی ہوئی ۔

شدّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سختی۔ تیزی۔ کشٹ۔ شُدّی۔ دُرشتی۔ خشونت۔ تکلیف۔ (۲) زور۔ جوش۔ خروش۔ قوت۔ جیسے شدت کا بخار۔ (۳) زیادتی۔ کثرت افزونی۔ ترقی۔ غلبہ۔ جیسے شدت کی بارش یا مرض کی شدت۔ (۴) جبر تعدی۔ زبردستی زور آوری۔ سینہ زوری ۔

شدّت سے (۱) تابع فعل:- (۱) زور سے۔ سختی سے۔ تعدی سے۔ جیسے شدّت سے بخار چڑھا۔ شدت سے مینہ برسا ۔ (۲) کثرت سے۔ افراط سے جیسے شدت سے روپیہ خرچ ہوا ۔ ؎

صدمہ کچھ دل پر نہ ہو اُس کے خدا خیر کرے ۔ حالت اس قلع شدت سے بتا مانی ہے (مصحفی)

شدّت کا (۱) صفت:- زور کا۔ بہت سا۔ سخت ۔

شدنی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہونے والی بات۔ ہونی۔ بھاوی۔ (۲) صفت) ہونہار ممکن۔ ہونے جوگ ۔

شدّہ (ع) اسم مذکر:- معنوی معنی حملہ۔ دھاوا۔ چونکہ یورش کے وقت فوج کا جھنڈا آگے رہتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے معنی جھنڈا۔ علم۔ نشان۔ باڈلا۔ ہو گئے مگر ہندوستان میں شدّہ اُس علم کو کہتے ہیں جو تعزیوں کے ساتھ رہتا یا ساتویں تابع کو بچے وغیرہ کی شکل بنے ہوئے نشان ننگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ کسی بگھی میں زیارت کے واسطے رکھتے ہیں چنانچہ شدّہ نکالنا نکلنا اسی سے مراد ہے ۔ اس کا الف سے غلط ہے ۔

شدّہ (ہ) صفت:- (ہندی) (۱) پاک صاف۔ پوتر۔ کیول۔ تراودش ۔ ستھرا۔ اچھا خالص (۲) ٹھیک۔ درست۔ صحیح (۳) بھدرا۔ چاربرو کا صفایا جو کسی طرز کے کرنے پر کیا جاتا ہے (۴) اُجلا۔ نرمل۔ سفید۔ مُجلّی (ہ) کایستہ) گوشت لحم ۔

شدہ شدہ (ف) تابع فعل:- رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ ہوتے ہوتے آہستہ آہستہ ۔

شدید (ع) صفت:- سخت کٹھن۔ محکم۔ اُستوار۔ جٹل۔ دشوار ۔ بہت زیادہ

شرا

ندرکا۔ نہایت۔ بھاری۔ جیسے ضرب شدید یعنی ضرب سخت ۔

شدید العداوت (ع) اسم مذکر:- دشمن سخت۔ جانی دشمن۔ وہ شخص جو دشمنی کرنے میں نہایت سخت ہو ۔

شر (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بدی۔ شرارت۔ برائی۔ خرابی۔ کھوٹ۔ بگاڑ۔ فتنہ و فساد جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگا ۔ ؎

میں سوا کون کرے گا واں شر ۔ آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا (گویا) (یہ لفظ مؤنث بھی بولا جاتا ہے اور مذکر بھی مگر اہل دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں جیسے پہلی تمہاری طرف سے شر اُٹھی ۔ ؎

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان ۔ فقط باتوں باتوں میں شر ہو گئی (صابر)

شر اُٹھانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:- جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد کرنا ۔

شرا (ع) اسم مذکر:- خرید و فروخت ۔ خرید۔ بیع کا نقیض ۔

شراب (ع) اسم مؤنث:- (۱) عرق۔ پینے کی شے اس میں شربت ہو یا پانی۔ (۲) نشہ کرنے والا عرق۔ مے۔ خمر۔ صہبا۔ مُل۔ بادہ۔ مد۔ مِدرا۔ وارد ۔ ؎

ساقی بنا شراب کو آتش کہوں کہ آب ۔ حیران ہوں آفتاب کو آتش کہوں کہ آب (مصیر)

مے چھپکی وجہ سے کیونکر کرے ہے ہے یار خیر ۔ مجھ کو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی (رند)

(۳) طبیبوں کی اصطلاح میں شربت عدد جیسے شراب بنفشہ۔ شراب نیلوفر یعنی شربت بنفشہ و شربت نیلوفر ۔

(فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ شراب بادشاہ کے عہد میں جو خاندان کیانی سے تھا۔ شراب کا رواج ہوا۔ اس کا قاعدہ تھا کہ وہ انگور کا عرق پاکیزہ صاف اور جو چھوٹا پیتا تھا اُسے ایک برتن میں جمع کرا دیتا تھا۔ جو خمیر اُٹھکر شراب بن جاتا تھا۔ ایک دن کسی باندی سے خفا ہو کر اُسے چھوڑ دیا۔ تو وہ نشہ میں آکر رونے لگی۔ اور بعض کے مترنک خود باندی نے کسی بیماری سے تنگ آکر خیال خودکشی اسے پیا تھا۔ جس سے بجائے رنج کے خوشی ہو گئی تھی۔ پس بادشاہ نے یہ حال دیکھکر شراب بنوانی شروع کر دی) ۔

شراب پُرتگالی (ا) اسم مؤنث:- ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب پورٹ وائن عمدہ شراب ۔ ؎

دورِ مے سے انشا کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پرتگالی کے وے مُنہ بر مٹر سے جا

شراب پینا (۱) فعل متعدی:- مے نوشی کرنا۔ شراب کا عادی ہونا ۔

شراب خانہ (ف) اسم مذکر:- کلال خانہ۔ میخانہ۔ مے کدہ۔ خرابات بھٹہ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ ۔

م مذکر:- شرابی پینے والا - بادہ نوش - مدرا پینے والا ۔

شرابی (ف) اسم مؤنث:- بادکشی - مے نوشی ۔

شراب دو آتشہ (ف) اسم مؤنث:- دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب تیز شراب تند شراب ۔

شراب طہورا (ع) اسم مؤنث:- وہ پاک صاف شراب جو جنت میں جنتیوں کو ملیگی - ؎

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی

شرابور (ا) صفت:- (لکھنؤ) تر بتر - شرابور - تھپ تھپ - لتھڑ تپڑ - سرتاپا آلودہ ۔

غم سے بہرات میں اس دیدۂ خونبار کے ہوگئی بادۂ گلگوں سے شرابور گھٹا (ناسخ)
اس دیدۂ خونبار کے اتھوں تے اے زار ۔ کیا پوچھتے ہو ہم تو شرابور ہیں سارے (جرأت)

شرابی (ف) اسم مذکر:- (۱) شراب خوار - بادکش - قدح کش - (۲ صفت) متوالا - مست شراب - سرمست - مدماتا - مخمور ۔

شرّاٹا (ا) اسم مذکر:- زور کی آواز - شور - غل - زناٹا ۔ ہوا کا سناٹا - منہ کی صدا ۔

شرّاٹے مینہ کے ہیں یہاں بادل گرج رہے ہیں
نقارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں

شرادھ (س) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سراد ھ) (۲) کریا کرم ۔

شرارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بدی - برائی - ایذارسانی - کھوٹ - کھٹائی - شیطنت - بدذاتی - نٹ کھٹی ۔ (۲) شوخی - طنازی - ٹھٹھرائی ۔ طراری - اچپلاہٹ - چنچل پن - بے باکی - چالاکی - دلیری ۔ ؎

رگ رگ میں ہے یہ آپ خرابت بھری ہوئی ۔ پانی بھی دو چلو تو ہم کو شراب ہو (مؤلف)
کون ہوتے تھا کہاں طور کے غش آیا ۔ ایک یہ بھی تھی میری جان شرارت تیری (تصویر)
شوخی میں تغافل ہے رکاوٹ میں لگاوٹ ۔ تیری نگہ یار شرارت نہیں جاتی (زادہ دہلوی)

(۳-ع) چنگاری - شرارہ - چنگی - آگ کا تپکا ۔ (۴-۱) دنگا - سرکشی - غوغا - شورش ۔
چونکہ لفظ شرارت بمعنی شرارہ آیا ہے - اس سے بجلی کے معنی بھی نکلتے ہیں - چنانچہ اس لفظ کے جنبہ میں تصویر کے شعر سے ثابت ہوتا ہے جو شاعر نے تخاص اسی رعایت سے باندھا ہے لیکن موقع میسا ہے - کہ اس میں نمبر ۲ کے معنی بھی بخوبی نکلتے ہیں - اس وجہ سے یہاں دیا گیا ۔

شرارت کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) بدی کرنا - برائی کرنا - گھٹائی کرنا - (۲) شوخی کرنا -

شرارہ (ف) اسم مذکر:- آگ کا تپکا - چنگاری - پارۂ آتش ۔ (اصل میں شرارہ کی جمع ہے - مگر اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) ؎

کبھی نقطہ دیا تو نے ساقیا مجھ کو ۔ اِدھر نہ آتش مے کا کوئی شرارہ آیا (ناسخ)

شرارتاً (ع) تابع فعل:- از روے شرارت - شرارت سے - شیطنت سے بدی ۔

شرارہ (ع) اسم مذکر:- آگ کا تپکا - چنگاری - پارۂ آتش ۔

شرافت (ع) اسم مؤنث:- شریف پن - بزرگی ۔ نجابت ۔ اصالت امیرزادگی - بھلمنسائی - اشراف - انسانیت - آدمیت ۔

شراکت (ا) اسم مؤنث:- صحیح (شرکت) (۱) ساجھا - خاطات حصہ داری - پتی - حصہ (۲-عو) دشمنی - عداوت - وہ دشمنی جو باہم برسوں یا رشتہ داروں میں ہو (یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے - صحیح شرکت ہے - لیکن چونکہ کثرت سے بولا جاتا ہے - اور قانون تک میں آتا ہے - اس وجہ سے اردو قرار دیا کیونکہ حقیقت میں شرکت ہی کو بگاڑ لیا ہے مگر شعرائے اردو نے شرکت ہی باندھا ہے - چنانچہ میر حسن نے لکھا ہے ۔ معہ یہ شرکت تو بندے کو بھاتی نہیں) ۔

شراکت کرنا (ف) فعل متعدی:- ساجھا ملانا - ساجھا کرنا - پتی ڈالنا - شریک کرنا ۔

شراکت مختلفہ (ا) اسم مؤنث:- وہ شرکت جس میں شریکوں کی رقموں یا مدت شرکت میں اختلاف ہو - غیر مساوی شرکت ۔

شراکت مساوی (ا) اسم مؤنث:- برابر کا ساجھا - کیسان پتی - برابر کی حصہ داری ۔

شراکت نامہ (ا) اسم مذکر:- دستاویز شرکت - وہ کاغذ جو شریکوں میں باہمی اقرار مدار کی بابت لکھا جائے ۔

شرائط (ع) اسم مؤنث:- (شرط کی جمع) شرطیں ۔

شرائین (ع) اسم مؤنث:- (شریان کی جمع) تمام جسم میں خون پہنچانے والی نلکیں رگہاے جہندہ - رو حدار رگیں ۔

شراب (ع) اسم مذکر:- آشامیدنی - خوردنی - نوش - جیسے اکل و شرب ۔

شربت (ع) اسم مذکر:- پینے کی چیز مٹھاس میں پکایا ہوا عرق - ادویات کا شیرہ کھانڈ میں پکایا ہوا - کھانڈ خواہ قند پانی میں گھولا ہوا - ؎

بوسہ لب کا مزہ لے کے پیا ہے میں نے ۔ حلق سے میرے ہے جب شربت غلطاں اترا (آتش)

شربت پلانا (ا) فعل متعدی:- (۱) قند میں گھولا ہوا پانی نوش کرانا - (۲) مسلمانوں کی ایک رسم جو نکاح کے بعد شربت پلا کر ادا کی جاتی اور اسکے عوض کچھ نقدی لہن دینے والوں کے واسطے ڈالنی پڑتی ہے - خوشی کی رسم ادا کرنا - (۳) ہنسدہ - مگنی کرنا - بات ٹھیرانا ۔ پان کھلانا ۔

شرب

شربت بلائی (ا) اسم مؤنث:- (۱) وہ رقم جو دلہن والوں کو شربت پلاکر حاصل ہو یا وہ رقم جو شربت پینے کے عوض میں لیہ از نکاح دیجائے (۲) ہندو:- وہ نیگ جو دولھا یا دلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔ رخصتانہ ٭

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا (ا) فعل متعدی:- کچھ کٹھراگ نہ کرنا اور غریبوں کی طرح صرف شربت کا پیالہ پلاکر نکاح کر دینا ٭

شربت کے سے گھونٹ (ا) اسم مذکر:- میٹھے گھونٹ۔ شہد کا سا لطف ٭

شربت کے گھونٹ سمجھ کر پینا (ا) فعل متعدی:- کسی ناگوار یا تلخ بات [illegible] کے ساتھ برداشت کرنا۔ کسی کڑوی چیز یا بات کو فرط محبت کے باعث مزے لے لے کر پینا ٭

شربتی (ا) اسم مؤنث:- (۱) ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی لئے ہوئے رنگ۔ نارنگا، دھنیاب ملاکر بنایا ہوا رنگ۔ (۲) ایک قسم کا نگینہ جو رنگ سرخ مائل بہ زردی ہوتا ہے (۳) ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں اور بنجاب میں اکثر چوسا کرتے ہیں (۴) ایک قسم کے نہایت باریک اور عمدہ کپڑے کا نام جیسے شبنم، تنزیب، آب رواں وغیرہ کہ سکتے ہیں (۵) ایک قسم کے بڑے بڑے خالے جو میٹھے ہوتے اور دہلی میں انہیں شکری خالے کہتے ہیں ٭

یہ آب آب خال رنج یار سے ہوئے۔ شکری جو تھے وہ شربتی اب خالے ہوئے (بحر)

(۵) صفت:- رسیلہ۔ رس دار۔ رس کا بھرا ہوا ٭

شرح (ع) اسم مؤنث:- (۱) بیان۔ اظہار ٭ کھولکر کہنا۔ برعن ٭ کشائش (۲) تفسیر [illegible] ٭

[illegible]

تیری صورت کو دیکھتے ہیں ہم ٭ شرح وحدت کو [illegible]

(۳) نرخ۔ قدر۔ قیمت۔ مول۔ بھاؤ۔ جیسے کس شرح سے بکا کیا خرچ لگی (۴)

۱۔ لگان۔ پرتہ۔ وہ نرخ یا خراج جو فی بیگھہ یا فی ہل لگایا جائے ٭

شرح آبپاشی (ا) اسم مؤنث:- تاوان۔ نہر کا پانی دینے کا نرخ یا صول ٭

شرح بندی (ا) اسم مؤنث:- فرخارہ۔ نرخ کی فہرست ٭

شرح خوراک گوامان (ا) اسم مؤنث:- گواہوں کی خوراک کا صول ٭

شرح سود (ع) اسم مؤنث:- سود کا صول ٭

شرح کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) مفصل بیان کرنا۔ کھول کر کہنا۔ تفصیل یا تفسیر بیان کرنا۔ تصحیح کرنا (۲) کسی [illegible] کے متن کی تفسیر یا تشریح لکھنا ٭

شرح کہنا (ا) [illegible] لکھنا۔ تفسیر لکھنا ٭

شرط

شرح لگان (ا) اسم مؤنث:- خراج۔ تاوان۔ زمین کی پڑتی۔ گھوتی ٭

شرر (ع) اسم مذکر:- آگ کی چنگاری۔ پنگا۔ پارہ آتش ٭

ترے پرسے بجھ رہے تھے شرر نہ تڑپ تو بلبل زار یوں
جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس

سخت جانی سے جھڑ رہی چنگاریاں ہے گلام زخ ٭ تنگ آہن مل گئے پیدا خنک ہونے لگا (ذبیر)

شرط (ع) اسم مؤنث:- (۱) عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ بچن۔ قول (۲) ہوڑ۔ بازی۔ بدنی داؤں (۳) لازم۔ لزام۔ انحصار۔ واجب۔ ضرور ٭

کب ہرن میں لگی ہے شرط ہستادگی ٭ کب کھلیں سرو سے آنکھیں کہ ارادہ کی (اسیر)

حسن کے واسطے ہے دل لازم ٭ عشق کے واسطے جگر ہے شرط (اختر)

گلشن عیش کے نظارے کو ٭ شمل غنچہ گرہ میں ندرہے شرط (آتش)

(۴) ف:- طرز۔ طور۔ طریق۔ فارسی والوں نے اس معنی میں مستعمل کیا ہے۔ اور مولانا نظامی نے اکثر جگہ باندھا ہے (۵) ف:- مناسب۔ واجب جیسے شرط انصاف یہ نہیں کہ کسی غریب کی نہ سنیں اور امیر کی طرفداری کریں ٭

شرط باندھنا۔ بدنا کرنا۔ لگانا (ا) فعل متعدی:- بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ ہوڑ بدنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ضرور لینا۔ ضرور دار بننا ٭

یا وہ ڈبو دے زمیں یا ہم ڈبو دیں نو فلک ٭ آجائے تو روتے ہیں ہم شرط ابر تر سے باندھکر (مومن)

خو تمہاری نہ جائے گی بدلی ٭ اس میں جو جا ہو ہم سے بدلو شرط (ظفر)

دل نہ بدز لف سے سنیں چھٹتا ٭ اس کے چھٹنے میں تم نہ باندھو شرط (انشا)

لے تو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل ٭ میں شرط باندھتا ہوں جو لے آبرو نہ (داغ)

بکھیر تو پہلے کون سمٹے اس کی راہ میں ٭ بیٹھے ہیں شرط باندھکے ہم نقش پا سے ہم (ا علم)

[illegible] نا ٭ سمنا ٭ شرط کیا ابر سے اے دیدۂ تر باندھی ہے (مصحفی)

شرطیہ (ع) [illegible] شرط پر اس اقرار پر ٭

شرطی (ا) صفت (۱) مشروط [illegible] جیسے یہ معاملہ شرطی دیا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (۲) تابع فعل عو [illegible] ضرور۔ موقع پر ضرور تیں بولتی ہیں ٭

اس سے اک بار تو بندی میگی شرطی ٭ تنگ دنا ہوں کو کھو بندی میگی شرطی

ہاتھ اب جان سے دھو بندی میگی شرطی ٭ ہوئی جو ہو دے سو ہو بندی میگی شرطی

وصل کی اب تو زباں اس سے میں ہاری انّا

شرطیہ (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ شرط از روے شرط بندی (۲) جزا سے مل کر پورا ہو (۳) دیکھو شرطی نمبر (۲) ٭

شرع

شرع (ع) ... درست ... وہ سیدھا راستہ جو خدا تعالیٰ نے بندوں کے لئے ... ۔ قانون محمدی ۔ قانون اسلام جو قرآن کے موافق ہے ۔ دین ... ۔ آئین ۔ دستور ۔ راہ ۔ طور ۔ طریقہ ۔ سیرت ۔ دھرم شاستر ۔

شرع پر چلنا (۱) فعل لازم : ۔ دین اسلام و رائس کے قانون کے موافق عامل ہونا ۔ دین محمدی پر کاربند ہونا ۔ اسلام کے قاعدوں کا برتاؤ کرنا ۔

شرع تورہ (ع ع مث) اسم مؤنث غیر ۔ یہ دو مترادف لفظ ہیں جس کے معنی قانون ، شریعت ، دین اسلام ، دین و مذہب ہیں ۔

شرع تورے والی (۱) اسم مؤنث ۔ وہ عورت جو پابند شرع اور قواعد اسلام کی نہایت پابند ہو ۔ (طنزاً بھی کہتے ہیں) ۔

شرع پر چلانا فعل لازم : قانون اسلام شرع محمدی کی پیروی کرنا ۔ دھرم شاستر کے موافق کرنا ۔ شرع سے خلاف کرنا (۱) فعل متعدی : قانون اسلام کے خلاف کرنا ۔ مذہب کے برعکس کرنا ۔

شرع محمدی (ع) اسم مؤنث : ۔ قانون محمدی ۔ دین اسلام کا طریقہ ۔

شرع محمدی مہر (ع) اسم مذکر : ۔ وہ نقد رقم جو نکاح کے وقت قانون اسلام کے موافق مرد کے ذمہ مقرر ہو جسکا اقل درجہ ... اور زیادہ سے زیادہ مہر ہے ۔

شرع محمدی نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی : ۔ قانون اسلام کے موافق سیدھا سادا نکاح کرنا جس میں نہ تو زیادہ صرف کیا جاتا ہے اور نہ تزک و احتشام اور ... کی ضرورت ہوتی ہے ۔

شرع میں خنجر ڈالنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی : ۔ مذہب میں کوئی نئی بات داخل کرکے فضل اندازہ ہونا ۔ مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا ۔ بدعت کرنا ۔

شرع میں شرم کیا (۱) کہاوت : ۔ (۱) جو بات مذہباً جائز ہو اس میں شرم کرنے سے کیا فائدہ (۲) معاملہ میں شرم نہیں چاہئے ۔

شرعاً (ع) (تابع فعل) : ۔ از روئے شرع ... قانون ...

شرعاً جائز ہونا (۱) ... مذہبی قاعدے کے ...

شرعی : ۔ (۱) شرع کے مطابق ۔ قانون اسلام کے موافق ۔ جیسے شرعی لباس (۲) شرع پر چلنے والا ۔ پیرو اسلام ۔

شرعی پیجامہ (۱) اسم مذکر : ۔ ٹخنوں سے اونچا پیجامہ ۔ اٹھنگا پیجامہ ۔

شرعی ڈاڑھی (۱) اسم مؤنث : ۔ شرع کے موافق ڈاڑھی جو لبوں میں ایک بالشت کے قریب ہوتی ہے ۔

شرعاً (ع) اسم مؤنث : ۔ باضابطہ قانون اسلام کے موافق سوگند ۔

شرق

شرعی کٹنی یا قلتبان (۱) اسم مذکر : ۔ (طرائفتاً) قاضی جو نکاح پڑھاتا ہے ۔ (ایک نئے محاورہ جہاں سے ماں باپ کو بھی لکھدیا ہے) ۔

شرغہ (۱) اسم مذکر : ۔ سرخ یا بادامی رنگ کا گھوڑا ۔ اگر سمند کی عیال اور دم ایال پر زردی ہو تو اسے بھی شرغہ کہیں گے ۔

شرف (ع) اسم مذکر : ۔ بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا ۔ بزرگی ۔ بزرگواری ۔ برتری ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۔ عمدگی ۔ خوبی ۔ بھلائی ۔

شرف لیجانا (۱) فعل لازم : ۔ فوقیت لیجانا ۔ سبقت لیجانا ۔ بڑھ جانا ۔ غالب آجانا ۔ آگے نکل جانا ۔ فوق لیجانا ۔ ؎

گل پر شرف تراہ خوش رنگ ہے گیا ۔ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (الش)

شرف خدمت یا ملازمت (ع) اسم مؤنث : ۔ خدمت کرنے یا پاس رہنے کا افتخار ۔ خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آنے کا فخر ۔

شرف یاب (ع + ف) صفت : ۔ (۱) معزز ۔ اعزاز یافتہ (۲) شرف حاصل کرنے والا ۔ بزرگی پانے والا ۔

شرف یاب ملازمت ہونا (۱) فعل لازم : ۔ خدمت میں حاضر ہونے کی بزرگی حاصل کرنا ۔

شرف (ع) اسم مذکر : ۔ (۱) بلندی ۔ جائے بلند ۔ مقام منیع ۔ مبارک ۔ نیک ۔ بزرگی ۔ علو حسب ۔ وہ بزرگی جو خاندان یا آباؤ اجداد کے سبب ہو ۔ شرافت نجابت (۲) کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر یا مقام یعنی برج میں آنے کا افتخار ۔ جیسے "شرف آفتاب برج حمل کے انیسویں درجہ" ... شرف ماہ برج ثور کے ...

... میں ... کو سرطان ... شرف حاصل ہوتا ہے" بعض لوگوں کا قول ہے چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اسوقت جو کام کیا جائے وہ مبارک اور نیک ہوتا ہے ۔ اس وجہ سے شرف یعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے ۔

شرف ہونا (۱) فعل لازم (۱) بزرگی یا فخر حاصل ہونا ۔ عزت ملنا (۲) کسی سیارہ کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا ۔ ؎

ساقی نے منہ لگایا نہ جام شراب کو ۔ اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو (قلق)

شرق (ع) اسم مذکر : ۔ لغوی معنی طلوع آفتاب ۔ خورشید تابان ۔ اصطلاحی معنی آفتاب نکلنے کی جگہ ۔ مشرق ۔ پورب ۔

شرق سے غرب تک (۱) تابع فعل ... مشہ ... غرب پورب سے پچھم تک ۔

شرق

شرقی (ع) صفت:- (۱) پوربی - پوربیا - پورب کا رہنے والا (۲) شرق کا - پورب کا - شرق سے نسبت رکھنے والا +

شرقی زبان (ا) اسم مؤنث:- وہ زبان جو یورپ کے شرق میں بولی جاتی ہے جیسے ایشیائی زبان مثل عربی - چینی - فارسی - سنسکرت وغیرہ +

شرقی علوم (ع) اسم مذکر:- وہ علوم مشرق جو ایشیا میں رائج ہیں +

شرک (ع) اسم مذکر:- خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا کفر - اسماء و بت پرستی کسی خدا مانتا کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا +

شرک جلی (ع) اسم مذکر:- شرک ظاہر و صریح جیسے بت پرستی +

شرک خفی (ع) اسم مذکر:- شرک پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو دنیا میں بہت سمجھنا +

شرکا (ع) اسم مذکر:- (شریک کی جمع) +

شرکت (ع) اسم مؤنث:- شمول - شمولیت - اشتراک - شراکت - ساتھ - ہمراہی - ساجھا - شامل ؛ ؎

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں + یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (جرأت)

(مشتقات دیکھو شراکت میں) +

شرم (ف) اسم مؤنث:- (۱) لاج - غیرت - حیا - انفعال - ندامت - حجاب + پیکر کیجئے کس منہ سے جاؤ گے غالب + شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال - لحاظ - پاس + ؎

قاتل نہ مجھ سے ڈھیر سنہ وقت ذبح تو + کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکائے کی (جرأت)

(۳) آلۂ تناسل و عضو مخصوص و شرمگاہ (ع) ۱ - عزت - حرمت - بات +

شرم بھی نہیں آتی (ا) محاورہ:- دوست کے نہ آنے کے شکوے یا خلاف بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں تو سمجھو - شرماؤ تو سہی قائل ہو +

شرم حضوری (ف + ع) اسم مؤنث:- سامنے کا لحاظ - آنکھ کی شرم منہ دیکھنے کی لاج وہ مروت + ؎

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم + دنیا میں کیا کریں جو نہ ہو ذرہ بھر حیا (داغ)

شرم رکھنا (ا) فعل لازم:- لاج رکھنا - عزت بچانا - بات بنی رکھنا ؎

رویں نے رکھا ہے دیدۂ بیدار پر + رکھیو تو میری شرم بڑھاپے میں خدایا (میر)

شرم رہجانا (ا) فعل متعدی:- بات رہجانا - بت رہجانا - عزت قایم رہنا - توقیر میں فرق نہ آنا - آبرو رہنا +

شرم سے پانی پانی ہونا (ا) فعل لازم:- [illegible] سے آبرو [illegible] کے مارے پسینے پسینے ہونا + ؎

شرم

[illegible] ہمت مرداں مدد خدا + پانی پانی شرم سے ہونے حجاب (میر)

شرم سے گڑ جانا (ا) فعل لازم:- شرمندگی یا خجالت کے مارے زمین میں گڑ جانے اور منہ چھپانے کو جی چاہنا - نہایت شرمندہ ہونا - از حد نادم ہونا - کسی فعل پر شرمندہ ہونا +

شرم شرم میں کام ہو جانا (ا) فعل لازم:- لحاظ اور مروت میں کام تمام ہو جانا +

شرم کرنا (ا) فعل متعدی:- شرمانا - لحاظ کرنا + عار کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - حال (دیکھو شرم)

شرم کی بات (ا) اسم مؤنث:- لاج کی بات - افسوس کی بات - غیرت کی بات +

شرم کی بات ہے (ا) کلمۂ تحقیر:- غیرت کا مقام ہے - افسوس کی جگہ ہے - لعنت ہے +

شرم کی بھونت بھبوکی مرے (ا) کہاوت:- غیرت مند جو شرم سے نقصان اٹھاتا ہے - موت والا سدا مرض فدر میں بتلا ہے جس کو لاج کھانے میں شرم ہوتی ہے وہ ہمیشہ بھبوکی مرا کرتی ہے +

شرمگاہ (ف) اسم مؤنث:- جائے ستر عورت - پردہ کی جگہ - وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے - اندام نہانی +

شرماشرمی (ا) تابع فعل:- (۱) شرم و لحاظ کے دباؤ میں آکر - مروت کے باعث - حجاب کے سبب - از روے شرم جیسے "ترکش میں دو تیر نہیں پر شرماشرمی لڑتے ہیں" (۲) اسم مؤنث:- شرم و لحاظ - حجاب + ؎

چاہنے عاشق و معشوق میں گرما گرمی + وصل کی رات نہیں خوب پر شرماشرمی (سلطان)

شرمانا (ا) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا - خجل ہونا - نادم ہونا - لجانا - منفعل ہونا - محجوب ہونا - (۲) متعدی:- لاج کرنا - لحاظ کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - (۳) متعدی:- شرمندہ کرنا - ندامت دینا - ذلیل کرنا - جیسے "اُسے خدا نہ شرمائے ہم کیا کہیں" ؎

اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر + یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے (داغ)

شرماؤ یا شرماؤ (ا) صفت:- لجاؤ - شرم کرنے والا + حیادار + شرمندہ - شرمگیں - شرمگیں - منفعل - شرمناک +

شرمسار (ف) صفت:- مرکب از (شرم + سار) صاحب شرم - لاجونت - شرم زدہ - شرمندہ - [illegible] میں +

شرمسار کرنا (ا) فعل [illegible] لانا - لجانا - غیرت دلانا - خجالت [illegible] لے [illegible] کرے [illegible] کرکون کرے

شرمساری [illegible] - شرمندگی - خجالت -

شرم

شرمندگی (ف) اسم مؤنث:- ندامت۔ غیرت۔ لاج۔ شرم۔ جیسے "آپ کی شرمندگی میرے سر آنکھوں پر"۔

شرمندگی اُٹھانا (۱) فعل لازم:- ندامت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ پچھتانا۔ نادم ہونا۔

شرمندہ (ف) مرکب از (شرم + آگندہ) شرمناک۔ شرمسار۔ ۱ جو نت۔ شرماؤ۔ نادم۔ جیلواہ۔ غیرحمند (۲) ۱:- ممنون۔ احسان مند جیسے "ہم آجتک کسی کی کوڑی کے شرمندہ نہیں"۔

شرمندۂ احسان (ف ع) صفت:- احسان کا شرمندہ۔ احسان کے سب تنگیں ؎

آتا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احساں ؎ سر پر ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

شرمندہ صورت (۱) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے چہرے اور ہیئت ظاہری سے بیاغواہ شرمندگی ٹپکے۔ شرماؤ۔

شرمندہ کرنا (۱) فعل متعدی:- شرم دلانا۔ حیا دلانا۔ غیرت دلانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا۔ چپانا۔ سجانا۔ سکچانا۔

شرمندہ ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ منفعل ہونا۔ لجانا (۲) ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ احسان اُٹھانا ؎

ایک مشت خاک کا بھی تجھ سے شرمندہ ہو مرا گھر اے فلک تعمیر میری خاک (ناسخ)

شرمیلا (۱) صفت:- (پورب) دیکھو (شرماؤ)

شرو (۱) اسم مذکر:- مخفف شوروا جو شورہ سے بنایا گیا ہے۔ شورہ۔

شرو واچٹ (۱) اسم مذکر:- طعام تلاش۔ ینبو کھنڈ ؎ وہ خوشامدی جو کھانے کے لالچ سے دوست بنے۔ ابن الوقت۔ زمانہ ساز۔

شروع (ع) اسم مذکر:- بمعنی کسی کام میں پڑنا کسی حیوان کا پانی میں اُترنا۔ اصطلاحی معنی آغاز۔ ابتدا۔ آرمبھ۔ اُٹھان۔ اوّل۔ آو۔ پھل ؎

شروع سے (۱) تابع فعل:- ابتدا سے۔ آدے۔ اول سے۔

شروع سے آخر تک (۱) تابع فعل:- ابتدا سے انتہا تک۔ اول سے آخر تک۔ آدے انت تک۔ اناول تا آخر ؎

شروع کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پھل کرنا جیسے کتاب شروع کرنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ غور رکھنا بنا ڈالنا ؎

(۱) فعل لازم:- (۱) آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا (۲) جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ ل یہ بات تجھ سے شروع ہوئی ؎

۱ دیکھو (سری یعنی لچھمی وغیرہ) ؎

شری

شریان (ع) اسم مؤنث:- رگ جمندہ جس میں اور چھوٹی رگوں کی نسبت خون زیادہ ہوتا ہے۔ وہ رگ جس میں روح ہوتی ہے (نبض دیکھنے کی رگ۔ لال رگ ؎ شریان ان چھوٹی چھوٹی رگوں سے عبارت ہے جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور ان میں خون کی نسبت روح زیادہ اور قلب سے آگی ہیں) ؎

شریر (ع) صفت:- صاحب شعور۔ بدہ۔ بڑا۔ نٹ کھٹ۔ پاپی۔ کھوٹا۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ شوخ۔ بیباک۔ دنگئی۔ اتیاتی۔ سرکش ؎

شریعت (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ ظاہر و راست ؎ وہ قانون جو حق تعالیٰ نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا (۲) دینی قانون۔ دھرم شاستر ؎ قانون اسلام (۳) طریقہ۔ راستہ (۴) سالکوں کی اصطلاح میں تزکیہ ظاہر۔ صفائی ظاہر ؎

شریف (ع) صفت:- (۱) مرد بزرگ قدر۔ بزرگ ؎ نجیب۔ اصیل۔ بڑے رتبہ کا عالیخاندان۔ اونچے گھرانے کا (۲) بھلا مانس۔ مہذب۔ اشراف۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ اشراف زادہ۔ کلونت۔ فخر خاندان (۳) سید۔ آل رسول (۴) مکہ شریف کے حاکم کا لقب جو سید ہوتا ہے (۵) صفت:- پاک۔ مقدس۔ پوتر۔ ایک تعظیم کا کلمہ جیسے مزوج شریف۔ مکہ شریف۔ رجسٹر شریف۔ اسم شریف وغیرہ (۶) ۱- اسم مذکر:- ناظر عدالت اس معنی میں یہ لفظ انگریزی (sheriff) سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی قانونی کارروائی کرنے والا یا جوڈیشل ہیں ؎

شریف قوم (ع) اسم مذکر:- قوم کا سردار۔ سردار قوم ؎

شریف و رذیل (ع) صفت:- ادنیٰ اعلیٰ۔ نیک و بد۔ وضیع و شریف ؎

شریفہ (۱) اسم مذکر:- ایک شیریں اور چھوٹے سے پھل کا نام۔ سیتا پھل (لفظ ہندی شری پھل سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شری پھل کے معنی مقدس اور پاکیزہ اور عمدہ پھل کے ہیں چنانچہ وہ لوگ ناریل اور بیل کے پھلوں کو شری پھل کہتے اور دیوتاؤں وغیرہ پر چڑھاتے ہیں)

شریک (ع) صفت:- (۱) شامل ملا ہوا ؎ ملحق ؎ شامل حال۔ ساتھی ؎

جب دل ملے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا فگر ؎ ہمسائے کو سنا ہے دھوئیں کا سد شریک (نصیر)

(۲) اسم مذکر:- حصہ دار۔ پتی دار۔ ساجھی (۳) ۱- مددگار۔ معاون۔ سہایک (۴) ۱- رفیق۔ دوست۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی ؎

دل میں کھول کیوں ترے ابرو کا ہیں خیال ؎ آتا ہے کام وقت پر اے دل شریک (نصیر)

ہم پیشہ۔ ہم سر ؎

پھر پاؤ لیکھ کہیں گر ترے مُکھ کو آئینہ (سودا)

(۶) اعزہ۔ دشمن۔ چشمک رکھنے والے۔ تجھے خیال نہ آیا کہ وہ تو میری شریک ہے۔

شرکی

کا ہیکو میری سی کمیگی" (۷۱) ۱۰- ثانی - نظیر مانند "خدا کا شریک پیدا نہیں ہوا - اب تک تو حسن میں اُسکا کوئی شریک نہیں آگے کی خدا جانے" (۸۱) ۱۱- ممبر کونسل - رکن مجلس ٭

شریک الرائے (ع) اسم مذکر - رائے سے اتفاق کرنے والا - متفق الرائے ٭

شریک رنج و راحت (ف - ع) اسم مذکر - دکھ سکھ کا ساتھی - ہمدم - رفیق ٭

شریک جرم (ع) اسم مذکر - کسی جرم یا گناہ میں شامل - قصور میں شریک ٭

شریک حال (ع) اسم مذکر - شامل حال ٭

شریک رہنا (۱) فعل لازم - شامل رہنا - ساتھ رہنا - اکٹھے رہنا - ملے جلے رہنا ٭

شریک شکنی (ف - ع) اسم مذکر - اندرونی شریک جلد یا خود شریک ہو - وہ شریک یا پتی دار جو اندرون خانہ شریک ہو گیا ہو ٭ ایک دادا کی اولاد - وراثت میں حق رکھنے والا - سرونی شریک ٭ وہ شریک جسکا نام بندوبست یا پٹواری کے کاغذات میں تو نہو مگر بو لے جوتنے اور کشت میں شریک چلا آتا ہو ٭

شریک کرنا (۱) فعل متعدی - (۱) شامل کرنا - ملانا (۲) ساجھی کرنا - حصہ دار ملوکہ کرنا (۳) داخل کرنا (۴) سانتا - لپیٹنا جیسے جرم میں شریک کرنا ٭

شامل ہونا - ملنا - ساتھ ہونا (۲) ساجھی یا پتی دار ہونا (۳) ضمیمہ ہونا (۴) معاون و مددگار ہونا جیسے جرم میں شریک ہونا ٭

شرپا (۵) اسم مذکر - عوام - دیکھو اسرپا ٭

شرپے لگانا یا مارنا (۱) فعل متعدی - عوام - بہت بہت سا پیشاب نہ دبے بگلے کی طرح نکلنا جیسے "شین کے شرپے لگاتا ہے یعنی شین کے حرف کا بہت استعمال کرتا ہے" ٭

شست (ف) اسم مؤنث - (۱) انگوٹھا - انگشت شہادت - چونکہ زہ کمان یعنی چلہ کو انگوٹھے سے پکڑتے ہیں اس وجہ سے زہ گیر کے معنی میں ہو گیا - یعنی وہ ہڈی یا بالوں کا چھلا جو تیر انداز اپنے انگوٹھے میں رکھتے ہیں (۲) مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۳) صفت - ساٹھ - ستین (۴) ضرب (۱۰۵) ہدف نشانہ - سیدھ (۱۰۶) پیمائش کا وہ آلہ جو بشکل دوربین ہوتا ہے اور اس سے جگہ کی سیدھ دیکھتے ہیں (عوام کبھی شین معجمہ بولتے ہیں)

شست باندھنا یا لگانا (۱) فعل متعدی - سیدھ باندھنا - تاک لگانا - نشانہ باندھنا - نشانہ درست کرنا - چھنیانا ٭

دل کو اپنے ہدف تیر بلا پاتا ہوں ٭ اُس کماندار نے کیا شست اُدھر باندھی ہے

شش

شست پٹری (ا) اسم مؤنث - تختہ مسطح ٭

شستر (س) اسم مذکر - ہتیار - آلہ حرب - تلوار خنجر چھرا وغیرہ

شستر دھاری (س) صفت - ہتیار بند - مسلح ٭

شستر سالہ (س) اسم مؤنث - سلاح خانہ ٭

شستر و (۱) صفت - (بکیات نسائی) رونی صورت - غمگین صورت - محروم کی پیدائش جیسے "نہ ہوگی تو سسرال والے کہینگے کہ کیا شستر و محروم کی پیدائش ہے" (گھر سہیلی) ٭

شست و شو (ف) اسم مؤنث - نہانا دھونا - دھوکر صاف کرنا ٭

ہاتھیاں لوٹا ہے عارف کوئی مینائے گلاب
یا کہ اُس گل پیرہن کی شست و شو کی جا ہے

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر - اے بخیر شست و شو اچھی نہیں (صبا)

شست و شو کرنا (۱) فعل متعدی - دھونا - دھلانا - پاک صاف کرنا ٭

ترے صفائے باکو نہ پہونچیگا رو ے گل ٭ کرینہیں گل و ش عبث شست و شوے گل (ناسخ)

شستہ (ف) صفت - دھویا ہوا - پاک - صاف - نرمل ٭ خالص - غیر ملوط جیسے شستہ زبان شستہ گفتگو ٭

شش (ف) اسم مذکر - پھیپھڑا ٭

شش (ف) صفت - چھے - ۶ ٭

شش پہلو (ف) صفت - مسدس - شش گوشہ - چھے کونہ ٭

شش جہت (ف - ع) اسم مؤنث - تمام عالم - اطراف عالم - یعنی مشرق و مغرب - جنوب و شمال - تحت و فوق - پورب پچھم - اُتر دکھن نیچے اوپر ٭

تمہارے جلوے سے رشک جہاں ہوا یہ دیا ٭ جو شش جہت میں نہیں ہے سو لکھنؤ میں ہے (جرأت)

شش دانگ (ف) صفت - تمام اور کل چیز کیونکہ شش دانگ کا پورا ایک دینار ہوتا ہے - چنانچہ ہمارے ہندوستان میں بھی بیسوے سے کامل اور پورا مراد ہوتی ہے - کیونکہ بیس بسوے کا پورا ایک بیگھہ ہوتا ہے - جب شش دانگ عالم کہینگے تو وہاں تمام دنیا سے مراد ہوگی ٭

شش عید کے روزے (۱) اسم مذکر - چھے روزے جو سنت ہیں اور عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھے یوم تک رکھے جاتے ہیں جنکی نسبت یہ مشہور ہے کہ ان چھے روزوں کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے ٭

شش

شش ماہی (ا) اسم صفت ۔ چھ ماہی ۔ نصف سال ۔

شش و پنج (ف) اسم مذکر ۔ (۱) جوا ۔ قمار بازوں کا پانسہ ۔ (۲) وہ چیز جو چھ شکلوں میں ہو (۳) سوچ ۔ بچار ۔ فکر و اندیشہ ۔ بے ایمانی ۔ ضد اور حجت ۔ دھکا پکڑ ۔ اُدھیڑ بُن ۔ تردد ۔ فکر ۔

بے ایمانی ہے دل میں شش و پنج بد ہے ۔ آئینہ کیوں دوچار کیا ہم نے کیا کیا (نصیر)

شش و پنج میں پڑنا (۱) فعل لازم ۔ سخت تردد اور فکر میں مشغول ہونا ۔ اُدھیڑ بُن میں رہنا ۔ نہایت متردد اور متفکر ہونا ۔

شش و پنج میں ہونا (۱) فعل لازم ۔ فکر و اندیشہ ۔ یا اُدھیڑ بُن میں ہونا ۔ دُبدھا میں پڑنا ۔ دھکا پکڑ میں ہونا یا رہنا ۔

شش در اسم مذکر ۔ (۱) دنیا کی چھے طرفیں جنہیں شش جہت بھی کہتے ہیں ۔ چھے دروازے کا مکان چھے در والے دار گھر ۔

جسم سے عبرت نے پیدا کی نکل جانے کی راہ
اب تو شش در ہے سرائے بے در و بے بام روح

(۲) نرد بازی کا پاسہ جس میں چھے چھے نقش ہوتے ہیں (۳) وہ مقام جہاں سے رہائی مشکل ۔ درد سر ہو (۴) صفت ۔ حیران و پریشان ۔ عاجز و سرگردان ۔ متحیر ۔ ہکا بکا (یعنی تو نے نرد کی بازی سے لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں شش در اصل چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں خانۂ شطرنج کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور جن کے پاسوں میں بھی چھے چھے نقش ہوتے ہیں ۔ یہ بازی دو تختوں پر کھیلی جاتی ہے جن میں سے ہر ایک تختے پر بارہ بارہ گھر اس طرح پر کہ چھے داہنی جانب چھے بائیں طرف واقع ہوتے ہیں ۔ اور داہنی اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے ۔ پس جس وقت نرد تختے کے آخر گھر میں جا کر بند ہو جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھے گھروں میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جا سکتی تو اسوقت کھلاڑی عاجز و حیران ہو جاتا ہے ۔ لہذا اسی وجہ سے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہونے لگا

کہیں ہے کاغذ کہیں قلم اور کہیں دوات آپ چپے ہے جڑت
کسی کا خط اس کو ایسا آیا کہ جس کے شش در جواب میں ہے

بازی دہر نے وہ بند کیا گھر میں مجھے ۔ جس طرح نرد کبھی ہو کے بشش در نکلے (عارف)

شش در رہنا (۱) فعل لازم ۔ حیران و متحیر رہنا ۔ ہکا بکا رہنا ۔

جس کے سر پر سایہ فگن ہو گر چہ خوگر آفتاب ۔ رہگیر پر نکل تیری دیکھ شش در آفتاب (عنبر)

شش در سا رہنا (۱) فعل لازم ۔ حیران سا رہنا ۔ حیران و ہ سا ہو جانا ۔

شش در سا گیہ ۔ ں در یار کو دیکھ کر ۔ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر

شطر

شش در ہو جانا (۱) فعل لازم ۔ حیران و متحیر ہو جانا ۔ پیچھو ہو جانا ۔ حیرت میں رہ جانا ۔ ہکا بکا ہو جانا ۔ بے اوسان ہو جانا ۔

ترے چہرے سے جو اُٹھ جائے سر زیر نقاب ۔ کوئی ہو کوئی حیراں کوئی شش در ہو جائے (غافل)

تحفہ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے ۔ اڑ گئے ایسے ہرے چھکے کہ شش در ہو گیا (آتش)

شش در ہونا (۱) فعل لازم ۔ حیران و پریشان ہونا ۔ حیرت میں رہنا ۔ بیخود و بیہوش ہونا ۔ بے سدھ ہونا ۔ ہکا بکا ہونا ۔ متحیر ہونا ۔

دیکھ کر رخ کی صفا میں ہی نہیں خندہ بوں
حال آئینے سے پوچھے کوئی حیرانی کا

تنہائی پہ اپنی ہوں میں شش در و حیراں ۔ آنے کا جو ہے نام تو رونا نہیں آتا (جرأت)

بزم میں وا جو نقاب رخ جاناں ہو گا ۔ کوئی بیخود کوئی شش در کوئی حیراں ہو گا (غافل)

قمار عشق میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی ۔ ہوا پانسے سے حیراں اُس کے اوشش در خدا حافظ (عاشق)

شطاح (ا) صفت ۔ عر ۔ نہایت شوخ ۔ نہایت بیحیا ۔ حرامزہ شوخ ریدہ ۔ قحبہ

کیتکی آنت ہے چنپا علم اور نرگس ہے حرہ ۔ گلبمن ہے ایک شطاح اور چنبیلی قحبہ ہے (انگیں)

زنا نامی میری عمامہ ہے ایسی ۔ کہ جوں ہی کل میں اک دے کے جھامی

کہا میں نے کہ معنی جا و ہر آ ۔ تو اُس

بری شطاح میں بی ڈیٹے ان جوروؤں کے دیدے سے ہیلی ہیں

شطرنج (معرب چترنگ) اسم مؤنث ۔ ایک ایسا زنانا بازی کا نام جس سے ذہن بتصور عقل سوچ فکر حافظہ کو ترقی ہوتی اور ۶۴ گھروں کے ذریعہ سے کھیلی جاتی ہے ۔

جہاں کو وضع جہاں پائمال کھیتی ہے ۔ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے (اسیر)

(اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر بگر بعض نے بالفتح بھی لکھا ہے ۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا ۔ اس لفظ کی تحقیق میں صاف بہا عجم لکھتے ہیں کہ یہ شترنگ کا معرب ہے ۔ جو ایک فارسی زبان کا لفظ مرکب سہ کے معنی میں ہے ۔ چونکہ یہ گھاس اور اُسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے ۔ اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں ۔ لہذا مجازاً شترنگ کہنے لگے ۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ کا معرب ہے ۔ کیونکہ سنسکرت زبان میں چترنگ चतुरङ्ग چار کو اور نگ अङ्ग جسم و اعضا کو کہتے ہیں ۔ چنانچہ چترنگی اُس فوج کو کہتے ہیں جس میں چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل ہوں مجازاً چار ۔ کیونکہ اس بازی کے بھی شاہ و فرزیں کے علاوہ چار رکن پیادہ گھوڑا رتھ پیادہ ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا ۔ بعضوں کے نزدیک یہ لفظ یعنی ش رت ۔ کیونکہ حالت فکر اور موقع بچ میں اس کھیل سے طبیعت بہل جاتی ہے ۔ اور بعضوں نے صدر رنگ کا معرب قرار دیا ہے ۔ کیونکہ رنگ یعنی حیلہ آتا ہے اور اس

شطر

میں سینکڑوں حیلے کرنے پڑتے ہیں۔ صاحب فرہنگ رشیدی نے ایک جگہ شترنج بتا کے ترشت لکھکر اسکے معنی مختلف قسم کا بلا جھاڑ قرار دیئے اور یہاں تک تصدیق پہنچائی ہے کہ اگر اسکی لاش پکائیں تو آش شترنج کہتے ہیں اور اگر روٹی پکائیں تو نان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ ادحدی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں درج کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ شطرنج اسی کا معرب ہے۔ بعضوں نے اسکی اصل ہندی شت رنگ لکھی ہے یعنی بہت سے رنگ والا کھیل کیونکہ شت زبان سنسکرت میں بمعنی صد آیا ہے۔ غرض اسی طرح جتنے منہ اتنی باتیں ہیں جنکی کیفیت بہا عجم سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہم زیادہ لکھکر کتاب کو طول نہیں دے سکتے۔ اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم داہر کے بیٹے صصعہ نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اسکے بیٹے لجلاج اور بقول بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا کوئی بادشاہ تھا جسے ہمیشہ لڑائی بھڑائی اور لشکر کشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا۔ اسی حالت میں ایک روز اپنے تمام وزیروں کو بلا کر کہا کہ تم سب ملکر کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے ہمیں گھوڑے پر چڑھ کر جنگ اور لشکر کشی کے واسطے جانا نہ پڑے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے لڑائی کی تمام کیفیت دیکھ لیا کریں اسوقت حکیم لجلاج نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کہکر اپنے گھر چلا گیا اور وہاں سے شطرنج لیکر چلا آیا اور بادشاہ سے اسکے کھیلنے کی کیفیت بیان کی۔ چنانچہ بادشاہ کو یہ کھیل نہایت پسند آیا اور اسنے اس دانائی کے صلہ میں حکیم مذکور کو بہت کچھ انعام دیا اور یہ کھیل تمام [illegible] گیا موقع جنگ پر اب بھی جنگی افسر اس قسم کے نقشے اپنے سامنے موجود رکھتے [illegible] دشمن کی چال اور اپنی [illegible] کا مقابلہ کرتے رہتے اور اسکے موافق [illegible] ہیں گو یہ کھیل [illegible] ہوا واقف نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی یہ روداد [illegible]

اسکے حکما کے فضل و دانش کا شہرہ تمام آفاق میں پھیلا تو اس زمانہ کے ایک ہندوستان کے راجہ نے امتحاناً شطرنج مع تحائف دیگر وہاں بھیجے اور لکھا کہ یہ ہمارے ملک کے دانا ؤں کی ایجاد ہے۔ آپ بھی اسکی داد دیں۔ چونکہ نوشیرواں اور اسکے وزیر اس کھیل سے ناواقف تھے اس سبب سے بہت حیران ہوئے۔ کوئی اس عقدہ کو حل کر سکا تو وزیر بزرجمہر کو جو اس زمانہ میں فہمید میں بڑھا ہوا تھا بلا کر قاصد ہند کے سامنے شطرنج کھیلنے کا حکم دیا۔ قاصد نے بساط بچھا کر کھیلنا شروع کیا۔ پہلی بازی قائم ہی نہ ہوئی تھی کہ بزرجمہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جا کر تختہ دو ایجاد کر کے لایا واللہ اعلم بالصواب ✦ صاحب نفائس اللغات اسکے باب میں یوں

شطر

تحریر فرماتے ہیں کہ قاضی ابن خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ شطرنج کا واضع صصعہ بن داہر ہندی ہے جسنے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اسکے اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اردشیر ابن بابک سلاطین عجم کا پہلا بادشاہ ہے اسنے تختہ نرد ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اُسے نردشیر بھی کہتے ہیں۔ اس ایجاد سے عجمی شکے بادشاہ پر فخر کرنے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اُسنے صصعہ کو حکم دیا چنانچہ اُسنے شطرنج ایجاد کی اور رائس زمانہ کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرد پر فوق دیا ہماری رائے میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں موجد کے نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے۔ مرزا شمشاد علی بیگ خان صاحب رضوان اللہ سار سباد فرنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ ہندوستان کا کھیل اور چترانگ کھیل ہے اسکا معرب شطرنج ہوا چونکہ جنگ کے چار عضو فیل اسپ رخ پیادہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک آدمی اپنے اپنے لشکر سے نکل کر حریف [illegible] کی چال کا ہے اسکا داضع اُن کے [illegible] ہوا ہے اسکا اختراع راجہ [illegible] ہوا ہے۔ جن لوگوں نے لجلاج کو اسکا واضع قرار دیا وہ غلط ہیں عباسیہ کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے بہت [illegible] رومی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں [illegible] ہے موجد کا نام موجود ہے محمد سے لکھا ہے یہ سین مہملہ سے ہوگا۔ ہندی میں سرے سے صاد کا حرف ہی ندارد ہے۔ چونکہ دوسری زبان والوں کی کتابوں سے اس امر کی تحقیق ملی ہے۔ اس وجہ سے اُنہی کے موافق لوگوں نے لکھنا شروع کر دیا۔ ایک صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مندوری رداں کی بیوی نے پچیسی نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا) ✦

ایجاد شطرنج کی نسبت فوربس صاحب بھی جنہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے یقین دلاتے ہیں کہ شطرنج جس پر دنیا کے تمام دانا حیران ہیں کہ کس طرح موجد نے اس ایک فٹ مربع پر اتنے بڑے پردانائی کو ختم کر دیا ہے۔ پہلے ہند میں ایجاد ہوئی سنسکرت میں اس کا نام چاترنگ ہے عربی میں پہلے شاطرنج کہلائی پھر شطرنج کے نام سے مشہور عالم ہوئی۔ نیز ڈاکٹر وِنڈر لنڈی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام سوائے ہند کے اور کہیں ایجاد نہیں ہوئے ✦

شطرنج باز (ع + ف) اسم مذکر شطرنج کا کھلاڑی ✦

شطرنج بازی (ع + ف) اسم مؤنث شطرنج کا کھیل۔ شطرنج کھیلنا ✦

شطرنجی (ف) اسم مؤنث (دراصل شترنجی) لغوی معنی مختلف قسم کے (ملح)

شعر	شغل
پینے کی روئی وغیرہ۔ اصطلاحی مختلف رنگ کے سوت کی دری۔ دری۔ ایکستم کا دبیز سوتی فرش ۔	وہ جن معنوں و مقولہ جو بالقصد کہا جائے۔ لیکن بعض کی رائے ہے کہ مقفیٰ ہونے کی شرط نہیں ہے۔ جس نے عربی میں اول شعر کہا وہ یعرب ابن قحطان ہے اور جس نے فارسی میں شعر کہنا شروع کیا وہ بہرام گور ہے۔ نظم۔ پد۔ چھند۔ گیت۔ ٹھمک دوہا بیت۔ دوہرہ ۔ ؎
شطرنجی باف (ف) اسم مذکر۔ دری بننے والا ۔	سیر اپاکھنچ گیا فقط قلم سے رہے مجھے جانا کا ۔ مشابہ ہو گیا تصویر سے ہنر دیواں کا (آباد)
شعار (ع) اسم مذکر۔ ڈنڈا کا تعفیض وہ کپڑا جو اوپر کے نیچے پہنیں جیسے کرتہ۔ بنیان وغیرہ دوسرے معنی وہ اشارہ کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو حوال کر کے پہچان لیں اسے انگریزی میں پیرول اور عوام بول کہتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طور۔ طریقہ۔ طرز۔ روش کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے نصف شعار۔ بد شعار۔ غیرہ ۔	**شعر ترین** (ف) اسم مذکر۔ شعر رنگین۔ پاکیزہ۔ پر لطف۔ آبدار۔ بامزہ و تازہ پر مضمون پر کہا ہو۔ ؎
شعاع (ع) اسم مؤنث۔ روشنی۔ آفتاب۔ کرن۔ جوت۔ چمک۔ چاند۔ سورج کی روشنی کا انعکاس ۔	شعر ترہے مراد ایک گل تر ہے ناسخ ۔ نہیں قرطاس یہ دامن ہے کسی گلچیں کا (ناسخ) اور سے مصحفی تری نازک خیالیاں ۔ مصرع شعر ترہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں (مصحفی) کہی ہے مصحفی تو نے کیا آبدار غزل ۔ کہ شعر ترسے ترے شعر کی زمیں تر ہے (ایضاً) اے طبع رواں تیری ہد ہو سے تو خلیدہ اس بحر میں ہم سے بھی کوئی شعر تر آوے (درد)
شعبان (ع) اسم مذکر۔ عربی آٹھواں مہینہ جس کی چودھویں تاریخ کو شب برات کا ہونا ہوتا اور جب کے بعد آتا ہے شب برات کا چاند (چونکہ اس مہینہ میں کثرت سے خیرات کیجاتی اور بندوں کا رزق تقسیم ہوتا اور تمام تقدیری امورات عالم علیحدہ علیحدہ کئے جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس کا مادہ شعب بمعنی علیحدہ کرنا ہے ۔	**شعر خوانی** (ع + ف) اسم مؤنث۔ شعر پڑھنا ۔
شعبدہ (ع) اسم مذکر۔ (مشہور بضم اول ہے) وہ بازی جو جادو یا مکر و فن سے متعلق ہو۔ دھوکہ بندی۔ نظر بندی۔ چھل بل۔ حقہ بازی ۔ دھوکا۔ فریب۔ چھل ۔	**شعر کہنا** (ا) فعل متعدی۔ کبت کہنا نظم کہنا۔ کلام موزوں کرنا۔ شعر گوئی کرنا۔ پد اچنا ۔
شعبدہ اٹھانا (ا) فعل متعدی۔ کوئی عجیب و غریب بات دکھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ شغلہ اٹھانا۔ طوفان اٹھانا۔ آفت برپا کرنا ۔ ؎	**شعر گوئی** (ع + ف) اسم مؤنث۔ بکتائی شاعری۔ کوی تائی۔ پد اچنا۔ چھند اچنا ۔
یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہ گئے ۔ جو شعبدہ اٹھائیے پورا اٹھائیے ۔	**شعراء** (ع) اسم مذکر۔ شاعر کی جمع۔ کوی لوگ ۔
شعبدہ باز یا شعبدہ گر (ف) اسم مذکر۔ وہ بازی گر جو تعجب [illegible] کرتب دکھائے۔ مداری۔ بازی گر۔ جادوگر۔ سحر ساز [illegible] ہوئے بڑی بڑی زلفوں پہ بلائیں جو بلا گر داں ہیں ۔ فتنے قد [illegible] ھوں پر (داغ)	**شعشعہ** (ع) اسم مذکر۔ فیض صاحب نے اس لفظ اور اس کے معانی و محاورہ میں غلطی کی ہے۔ اور ساتھ ہی ہمارے نئے محاورہ داں ہمعصر کو بھی جان کے پورے پورے ناقل ہیں اور گرہ کی عقل بہت ہی بہت رکھتے ہیں اس کے محاورے چننے میں دھوکا ہوا۔ یہ ہم نہیں کہتے کہ بفتح شین کو بضم شین کیوں لکھا کیونکہ یہ کچھ بڑی غلطی نہیں ہے لیکن اس کے معنی جو انہوں نے شغلہ۔ ضرب دندانہ یعنی شین کا شوشہ دینے ہیں یہ کہاں سے دئے اور ہمارے ہمعصر نے شغلہ اٹھانا اس املا کے ساتھ کہاں سے نکالا۔ عربی میں شغشغہ بفتح شین معجمہ شراب کو پانی میں ملا کر اس کی تیزی کم کرنے کے معنی میں آیا ہے۔ پھر یہ معنی جو لئے گئے تو کہاں سے لئے گئے۔ البتہ اگر آتش زیر کے معنی لکھتے تو بجا تھا یا جو بعض لغات والوں نے شعاع آفتاب کے معنی بھی لکھے ہیں ان کی پیروی کرتے۔ صاحب منتخب عربی لغات میں کامل اور مستند مصنف ہیں ان کا قول ہے کہ کلام عرب میں یہ معنی نہیں آئے لیکن صاحب موصوف نے تو یہ بات بھی نہیں لکھی۔ ہم اس لفظ کو مع مشتقات شوشہ میں دینگے جہاں سے اسکا پتہ تو کسی قدر چلتا ہے گو پورا پورا نہو ۔
شعلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ تلاش۔ درخشندگی۔ جوت (۲) لاٹ۔ لہر۔ زبانۂ آتش۔ جوالا لپٹ جیسے "اس بات کے سنتے سے شعلے اٹھتے ہیں	
شعور (ع) اسم مذکر۔ [illegible] وی معنی جاننا۔ دریافت کرنا کسی باریک چیز کی واقفیت اصطلاحی	

شعل

۔ آتش (ا م) ۱۔ غصہ غضب مگر مرکب ہو کر۔

شعلہ اٹھنا (ف) فعل لازم ۔ آگ بھڑکنا۔ آگ لگنا۔ غصہ آنا۔ جلن ہونا۔ جیسے کسی کی صورت سے شعلے اٹھتے ہیں ۔ کوا اٹھنا۔ لاٹ اٹھنا۔ زبانہ کا بلند ہونا ۔ ؎

کسی بے پائے حیائی جواز سے رکا ما ۔ بھڑک کے شعلہ ہمارے مزار سے اٹھا (ذوق)

شعلۂ بھبوکا (ا) صفت ۔ (۱) نہایت حسین۔ گراچہ اشعل شمع روشن (۲) غضبناک خشمناک تیکھیں ۔

شعلۂ بھبوکا ہونا (ف) فعل لازم ۔ نہایت غضبناک ہونا۔ افروختہ ہونا۔ غصے کے مارے جل جانا۔ آگ لگ جانا۔ لال ہو جانا۔ آگ ہو جانا۔ بھبکنا۔ غیظ پر آنا۔ یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی ۔ یعنی کہنے سے ہے بلا کیا ہوئی (حیرت)

شعلۂ جوالہ (ا ع) اسم مذکر ۔ گرداگرد پھرنے والا شعلہ جلتی ہوئی بتی کا چکر ۔

شعلۂ خوراع (ف) اسم مذکر ۔ معشوق بدمزاج ۔ تیز مزاج ۔ تند خو ۔ غضبناک غصبی گرمئے من ہے جو کچھ تجھ میں ۔ شمع میں شعلہ خو نہ ہووے گی ۔ (معرف)

شعلۂ روا (ع ف) اسم مذکر ۔ شعلۂ زخ ۔ نہایت خوبصورت ۔ حسین معشوق ۔

شعور (ع) اسم مذکر ۔ (۱) دانائی ۔ واقفیت ۔ شناخت تمیز ۔ پہچان (۲۔ ۱) سمجھ عقل ۔ بصر گیان ۔ دانش ۔ ؎

سمایا دیدۂ مشتاق میں وہ غیرت یوسف ۔ پسند کس کو کیا واہ رے شعور اپنا (آتش)

شعور پکڑنا (ا) فعل متعدی ۔ ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا ۔ تمیز سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا ۔ ہوش کی لینا ۔

شعور دار (ا) صفت ۔ تمیز دار ۔ ہنرمند ۔ سمجھ دار ۔ عقیل ۔ ہوشیار ۔ گیانی ۔

شغال (عرب شگال) اسم مذکر ۔ گیدڑ ۔ سیال ۔ سیار جیسے شگندر و برادر شغال ۔

شغب (ع) اسم مذکر ۔ شور ۔ غل ۔

شغل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بے فرصتی ۔ کام کاج ۔ دھندا (۲) خدا کا دھیان جل جلالہ کی طرف مصروفیت (۳۔ ۱) کھیل کود ۔ بازی تماشا ۔ دل لگی ۔ دل بہلاؤ ۔ تفریح طبع (۴) دھیان ۔ تصور ۔ خیال جیسے تمہیں تو رات دن اسی کا شغل ہے"۔

ضم و ضمتین ۔ بالفتح و فتحتین چاروں طرح درست ہے)

شغل کرنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) اپنے تئیں کسی کام میں مصروف کرنا (۲) کھانا پینا ۔ نوش کرنا ۔

شغلی (ع) اسم مؤنث ۔ صحت ۔ تندرستی ۔ چنگا پن ۔ ؎

ناکہاں کی شفا یہ بھی چند روز ۔ قسمت میں تھا کہ تا مسیحا اٹھائے (ناظم)

ں سودا سے دوا ملتی ہے ۔ ترے بیمار کی صورت سے شفا علتی ہے (صبا)

شفق

چلو اس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو ۔ مریض عشق کو ہو گی شفا سنو تو سہی (مؤلف)

شفاخانہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ ہسپٹل ۔ دارالشفا ۔ اسپتال ۔ بیماروں کا علاج ہونے کی جگہ ۔

شفادینا (ا) فعل متعدی ۔ صحت بخشنا ۔ تندرستی عطا کرنا ۔ اچھا کرنا ۔ آرام بخشنا ۔

شفاعت (ع) اسم مؤنث ۔ خواہش ۔ سفارش ۔ وساطت ۔ درمیان میں پڑنا ۔ بیچ بچاؤ ۔ آدمیوں کے گناہوں کی معافی کی سفارش ۔

شفاعت کرنا (ا) فعل متعدی ۔ خدا سے گناہوں کی معافی کی سفارش کرنا ۔ بیچ میں پڑنا ۔ آڑے آنا ۔ جیسے پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں ۔

شفاف (ع) صفت ۔ نہایت صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے ۔ شیشے کی طرح اجلا اور صاف ۔ نہایت لطیف ۔ نرمل ۔ اصل ۔

شفتالو (ف) اسم مذکر ۔ آڑو ۔ ایک قسم کا بڑا آڑو ۔ پیوندی آڑو ۔ چکنی آڑو ؎

طفل کی مانند اس پر لال شفتالو نے لب جائیگا (آتش)

شفتل (ا) اسم مذکر ۔ عو ۔ بیہودہ ۔ نالائق ۔ نابکار ۔ پلید ۔ بلشت ۔ بدکار ۔ قحبہ ۔ مرحل تظامہ ؎

دنیا وہ زوال ہے کہ دور رنگے دہر سے ۔ کیا کیا بدلتی رنگ یہ شفتل ہے سرخ و سپید (لفیر)

شفتلیں بوں چرمیں نظروں میں تمہاری گویاں
اور میں کوٹھے سے اس طرح اتاری جاؤں

(مؤلف)

ان کو نرگس نے جو گلشن میں اشارے سے کہا ۔ سچ ہے اے بت بیباک تری آنکھوں میں

(مؤلف)

گھور کر بولے یہ قدرت تری شفتل یا رہی ۔ ہم کو تو تو کہتی ہے خاک تری آنکھوں میں

(مؤلف)

وہ جگت میں جو مجھ سے چل نکلا ۔ تو وہیں میں نے نرگ کے کھا کر بل
کہا اس سے کہ اب سے اے رنگیں ۔ مجھ سے بولے تو ہو عجب شفتل

(مؤلف)

اس کی اصل شفتہ یعنی کینہ بھوا اور کم فہم اور کم قیمت وغیرہ خیال میں آتی ہے چنانچہ ترک جانگیری میں لفظ شفتہ موجود ہے چونکہ ال ہندی میں نسبت کی علامت ہے پس بیگمات قلعہ نے بنگارہ لفظ سے ہندی الفاظ کھرل مریل سڑیل وغیرہ کی طرح شفتل بنا لیا ۔

شفقہ (ع) اسم مذکر ۔ ہمسایہ پن ۔ ہمسائگی ۔ گھر خواہ زمین کی ہمسائگی جس کا بہت بڑا حق ہے ۔

شفق (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) صبح اور شام کی سرخی مگر اردو میں شام کی سرخی کہتے ہیں ۔ سانجھ ۔ گودھولی ؎

ہے آج جو یوں خوشنما نور سحر رنگ شفق ۔ پرتو ہے کس خورشید کا

(۲) نہایت خوبصورت ۔ سرخ و سفید ۔

شفق

شفق پھولنا (ا) فعل لازم ۔ شام کی سرخی کا نمودار ہونا ۔ شام پھولنا ۔

سینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا ۔ لال بھبھوکا ہو اور ذرا بھی کم نہ ہو جائیگا ۔ (ناسخ)

شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہر بدخشاں میں
لب رنگیں پہ مستی مل کے اُس منے نے پان کھایا ہے (لالہ)

سہ شنبے پاں ہو لعل مسی نیب یار پر ✦ پھولے شفق دیار بدخشاں کی شام میں (آتش)

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ✦ عکس جا پہنچا کہاں سے دامن گلنار کا (نسیم دہلوی)

شفق کا ٹکڑا (ا) صفت ۔ گورا بھبھوکا ۔ نہایت حسین ✦

شفق کھلنا (ا) فعل لازم ۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو شفق پھولنا ۔

بھر گیا مادہ دست عنائی جو اٹھ گئے ✦ طرف شفق نہیں یہ ہے روز جزا کھلی (داغ)

شفقت (ع) اسم مؤنث ۔ فارسی والوں نے بسکون دوم بھی جائز رکھا ہے ✦

(۱) لطف ۔ مہربانی ۔ ہمدردی ✦ رحم ترس ۔ نرمی ۔ ملائمت (۲) پیار ۔ محبت ✦

شفوقہ (ا) اسم مذکر ۔ غلط العوام اور صحیح شگوفہ ✦

شفیع (ع) اسم مذکر ۔ خواہش گر گناہوں کی سفارش کرنے والا ۔ وکیل بخشیں ٹپنے والا ۔ آڑے آنے والا ✦

شفیع الامم (ع) اسم مذکر ۔ اُمت کی شفاعت کرنے والا ۔ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ✦

شفیع محشر (ع) اسم مذکر ۔ حشر میں شفاعت کرنے والا ۔ رسول مقبول صلعم کا لقب ✦

شفیق (ع) صفت ۔ مہربان ۔ عنایت فرما ۔ مشفق ۔ الطاف فرما ۔ کرپال ۔ دیالو ۔ ہمدرد ۔ دیاوان ۔ کریم ✦

شق (ع) صفت ۔ پھٹا ہوا ۔ ترقیدہ ۔ شگاف پڑا ہوا ۔ پھوٹ کی طرح کھلا ہوا ۔

شق ہونا (ا) فعل لازم ۔ پھٹنا ۔ شگاف پڑنا ✦

شق (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) نصف ۔ حصہ ۔ نصف ۔ آدھا ٹکڑا ۔ پارہ ۔ حصہ ✦

(۲) طرف ۔ جانب (۳) ا ۔ قسم ۔ صنف ✦

شق نکلنا (ا) فعل متعدی ۔ جھگڑا نکلنا ۔ رخنہ نکلنا ۔ شاخ نکلنا ۔ وقت پیش آنا ✦

شقہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) وہ رقعہ جو بادشاہ لوگ اپنے امرائے حضور کی کسی ضروری امر کے واسطے لکھیں ۔ شاہی پُرزہ یا دستخطی خط جو اعلےٰ منصب داروں کے نام (۲) رقعہ چرا برو والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے سے کم ں کو بطور دوستانہ لکھیں ✦

بدبخت ۔ بدنصیب ✦

کن پٹی ۔ کان اور پیشانی کے بیچ کا ملائم حصہ جہاں رگ

شکا

پھڑکتی رہتی ہے (۲) وہ نیم سہ آدھا سیسی ✦

شک (ع) اسم مذکر ۔ یقین کا نقیض ۔ گمان ۔ شبہ ۔ ظن ۔ بھرم ۔ احتمال ۔ وسوسہ ۔ دُبعلہ ۔ سندیہ ✦

گلے سے رُخ تئے پاں صورت مے جو نظر آئی ✦ ہوا شک مے کشوں کو گردن ساقی پہ مینا کا (وزیر)

شک پڑنا (ا) فعل لازم ۔ شبہ کرنا ۔ بھرم ہونا ۔ گمان ہونا ✦

شک ڈالنا (ا) فعل متعدی ۔ شبہ پیدا [illegible]

شک رفع کرنا ۔ اٹھانا ۔ مٹانا (ا) فعل متعدی ۔ [illegible]

شک کرنا (ا) فعل متعدی ۔ شبہ کرنا ۔ گمان کرنا ✦

شکار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) صید ۔ پنچھیر جیوان کے مارنے کا قصد ۔ کھیشک ۔ اہیر [illegible]

(۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳) ۔ راجپوت) ۔ گوشت ۔ لحم ۔ (۴ ۔ و) اسامی سونے کی چڑیا ۔ مراد ✦

شکار آنا (ا) فعل لازم ۔ شکار پھنسنا ۔ شکار ہاتھ لگنا ۔

لگا جو تیر تیرا سینۂ مشبک میں ✦ میں خوش ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا (ناسخ)

شکار بند (ف) اسم مذکر ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے [illegible]

شکار لگا لینے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے

اسباب باندھنے کے تسمے جو گھوڑے کے چپ و راست بندھے ہوئے ہو

شکار کرنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) صید کرنا ۔ اہیر نا کسی جانور یا حیوان کو مارنا پ

آنکھ ہے ترک نر لف ہے صیاد ✦ دیکھیں زد پر شکار کون کرے (داغ)

روح القدس کو مہل کیا یار نے شکار ✦ اک تیر میں وہ مرغ بلند آشیاں گرا (میر)

چھوا جو گیسوے عنبریں کو تو سانپ کھیلا فسوں سے گویا
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا ۔ (نامعلوم)

(۲) دام میں لانا ۔ قابو میں لانا ۔ پھندے میں پھنسانا ۔ (۳) موہنا ۔ فریفتہ کرنا ۔ عاشق بنانا ۔

شہباز سے نہیں کم کچھ ان تہوں کی آنکھیں ✦ یہ لوگ جب کو چاہیں دم میں شکار کر لیں (مصحفی)

(۴) آسامی بنانا ۔ فریب سے لوٹنا ✦

شکار کو جانا (ا) فعل لازم ۔ صید کرنے کے ارادے سے نکلنا ✦

شکار کھیلنا (ا) فعل لازم ۔ صید مارنا ۔ صید فگنی کرنا ۔ جانوروں کو مارنا ۔

جیسے "شکاری شکار کھیلیں احمق ساتھ پھریں" ✦

شکار گاہ (ف) اسم مؤنث ۔ صید گاہ ۔ شکار کھیلنے کا مقام ۔ رمنا ۔ نخچیر گاہ ۔

شکار مارنا (ا) فعل متعدی ۔ ۔ دیکھو شکار کرنا نمبر (۱) ✦

شکا

شکار ماتھہ لگنا (۱) فعل لازم:- (۱) صید کا قابو میں آنا۔ شکار حاصل ہونا۔ (۲) اسامی ملنا۔ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ لگنا ✦

شکار ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی جانور کا مارا جانا جیسے "شکار کو گیا شکار ہو گیا"۔ (۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا ✦ ؎

اُس کی نخچیر گاہ سے روح الامیں ✦ ہو کے آخر شکار نکلے گا (میر)

؎ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا ہو جانا ✦ ؎

جنوں کے کوچے سے ہم دلفگار ہو کے چلے ✦ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے (دلؔ)

شکاری (ف) اسم مذکر:- (۱) شکار کرنیوالا۔ صیاد۔ اہیڑی۔ اہیڑیا (۲) صفت:- شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا ✦

شکاری جانور (۱) اسم مذکر:- وہ پرند یا درندہ خواہ حیوان جو شکار کرے شکار کرنے والا جانور ✦

شکاری کتا (۱) اسم مذکر:- وہ کتا جو شکار کرے۔ شکار مارنے یا پکڑنے والا کتا۔ تازی سگ ✦

شکال (ع) [illegible] ✦ (۲) دایاں ہاتھ یا دایاں پاؤں خواہ [illegible] ہو۔ فرہنگ رشیدی کی لغات میں لکھا ہے کہ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید اور باقی رنگ کوئی سا ہو ✦

شکایت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گلہ۔ شکوہ ✦ نالہ۔ فریاد۔ کلمہ گزاری۔ (۲-۱) دکھ۔ مرض۔ بیماری۔ (۲) تکلیف۔ جیسے "ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے" (۳-۱) زیادہ۔ (۱) خواہی نخواہی۔ جیسے "حاکم سے شکایت کرنا" (۴-۱) برائی۔ بدی۔ غیبت۔ جیسے "اُس کی شکایت اُس سے اور اُس کی شکایت اس سے کرنی" (۵) ناکامیوں کا کام نہ دینا ✦

شکایت رفع کرنا (۱) فعل متعدی:- دکھ دور کرنا۔ تکلیف دور کرنا ✦ کلمہ اتارنا۔ شکوہ اُٹھا رکھنا ✦ مراد بر لانا۔ کام بنانا ✦

شکایت کرنا (۱) فعل متعدی:- دُکھڑا رونا۔ مصیبت بیان کرنا ✦ گلہ و شکوہ کرنا ✦ فریاد کرنا ✦ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ غیبت کرنا ✦

شکایت ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) گلہ ہونا (۲) برائی بیان کی جانا (۳) کسی بُرے کا لاحق ہونا ✦

شکتی (س) اسم مؤنث:- (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ قدرت۔ [illegible]

شکر (س) اسم مذکر:- (۱) چھٹا سیارہ۔ سُوک۔ زہرہ [illegible] (۲) یوم آدینہ جمعہ (اول حال میں شکر بر تشدید کاف فارسی)

شکا (ع) اسم مذکر:- (۱) پیاس منع [illegible] سامندی ظاہر کرنا۔ شناسائے

شکر

منعم۔ محسن باوجود سُنت ماننا۔ احسان ماننا ✦ ؎

اس درجہ جو میں فیاض ہونا ✦ شکر دم شعلہ بار ہوتا (مومن)

شکر گزار (ع ✦ ف) صفت:- شاکر۔ ممنون۔ حق شناس۔ احسان مند۔ نمک حلال۔ منت پذیر ✦

شکر گزاری (ع ✦ ف) اسم مؤنث:- احسانمندی۔ حق شناسی۔ منت پذیری ✦

شکر یا شکر (ف ✦ ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھانڈ چینی۔ بورا ✦ نبات۔ قند۔ مصری ✦ کیا لبالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر ✦ دیکھ مجھ کو جو طفل حسیں تھوڑی سی (مومن) (۲) ایک قسم کی ترنج یا زرد ڈول دار کھانڈ (۳) ملزماً:- کنکر ✦ خاک (یہ لفظ سنسکرت میں शर्कर شرکر پایا جاتا ہے) ✦

شکر پارہ (۱) اسم مذکر:- ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ شکر برگ۔ شکر پرہ۔ فارسی میں صرف پارہ بھی کہتے ہیں ؎

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں ✦ جان پاری نہیں جن سے دہن شکر پارے ہیں (بحر)

شکر تری (ف ✦ ۱) اسم مؤنث:- نبید کھانڈ۔ بورا چینی ✦ ؎

ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے ✦ شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوئے (ذوق)

(ہندسہ کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا لفظ ہے)

شکر خورا (۱) اسم مذکر:- (۱) ایک پرند کا نام جو مٹھاس نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) نعمت کا خوگر۔ ترمال کھانے والا ✦ ؎

مجھ کو جبھی اس شکر لب کی خبر ✦ جب شکر خورے کو دیتا ہے شکر (دلؔ)

شکر سے منہ بھرنا (۱) فعل متعدی:- کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا۔ مٹھائی سے منہ بھر دینا۔ خیرخبری کھلانا۔ منہ میٹھا کرنا ✦ ؎

اگر آپ کسی محبوب کے خط کی سنائے گا۔ پھوں گا گلوطی دینا کہ منہ شکر سے بھر دیجئے (امیر)

شکر بخی (ف) اسم مؤنث:- وہ رنجش یا آزردگی جو دوستوں میں کبھی کبھی ہو جاتی [illegible] ٹوٹ۔ انقباض خاطر۔ یونہی سی رنجش ظاہری بخش۔ آن بن۔ شکر آب ✦ چونتا [illegible] خفا ہونا ✦ کیا شکر بخے جانماں میں نہ ہوا ہے (ذیر [illegible] ہیں کم نقل مطابق ہے ✦ شکر بخی نہیں باتوں پہ رہتی ہے ہری (؟)

شکر قند (۱) اسم مذکر:- اصل میں شکر کند تھا اول معاجم دوم جڑ) ایک قسم کی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی اور اسے آدمی کھاتے ہیں اس کے اندر سے سوت سا نکلتا ہے ✦

شکر لب (ف) صفت:- میٹھا بولا۔ شیریں لب ✦ اے شکر لب تیرے تل کو دیکھ کر میں کیا کہوں ✦ آگیا میٹھے ہو

شکر

شکرانا (۱) اسم مذکر۔ وہ کھانا جس میں کھانڈ اور گھی ڈالکر حلایں۔ کھانڈ چاول کی میٹھی ڈش۔

خدا سے ہمارا بندہ دے گر تو نکاح ۔ خوب کھلوائینگے ہم تجھے شکرانا ہم (سودا)

شکرانہ (۱) اسم مذکر (۱) شکریہ۔ سپاس۔ منت۔ احسان (۲) وہ روپیہ جو مقدمہ جیتنے کے بعد بطور شکریہ اپنے وکیل کو دیں۔

شکرانہ ادا کرنا (۱) فعل متعدی۔ سپاس گزاری کرنا۔ شکر بجالانا۔ احسان ماننا۔ احسان مندی ظاہر کرنا۔ شکرگزاری کرنا۔

شکرہ (ف) اسم مذکر۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرندہ۔ اصہر۔ اشکرہ۔ ایک قسم کا باز

شکرہ پالنا (۱) فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ خرچ سر لینا۔ بھروسا کرنا۔ جیسے پرائے شکرہ پالنا یعنی پرائے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔

شکری (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے۔

شکست (ف) اسم مؤنث (۱) ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی جیسے شکست وریخت کی مرمت (۲) ہار۔ ہزیمت۔ مغلوبیت۔ مات۔ زک (۳) پسپج۔ کمی۔ نقصان۔

شکست دینا (۱) فعل متعدی۔ ہرانا۔ مٹانا۔ پس پاکرنا۔ مغلوب کرنا۔ مات دینا۔ بھگانا۔

شکست فاحش (ف۔ع) اسم مؤنث۔ شرمناک۔ شکست زبوں ہیچ۔ فاحش کی شکست۔ بڑی شکست۔

شکست فاش (ف) اسم مؤنث۔ ظاہر شکست ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہو۔ بھاری شکست۔

شکست وریخت (ف) اسم مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی۔

شکست ہونا (۱) فعل لازم۔ ہار ہونا۔ مات ہونا۔ ہزیمت پانا۔ پس پا ہونا۔ بھاگ جانا۔

شکستگی (ف) اسم مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ شکست وریخت خستگی۔

شکستہ (ف) صفت (۱) ٹوٹا ہوا۔ خستہ۔ ریختہ گرا ہوا (۲) گھسیٹ کر خط جو نستعلیق کے کسی قاعدہ کی پابندی نہو نستعلیق کے برخلاف۔

شکستہ حال (ف۔ع) صفت۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ زبوں حال۔ مصیبت زدہ۔ پریشان حال۔

(ف۔ع) اسم مؤنث۔ پریشانی۔ پراگندگی۔ خستہ حالی۔ تباہی۔ بربادی۔

صفت۔ رنجیدہ دل۔ غمگین۔ غمزدہ۔ دل آزردہ۔

شکل

خستہ حال۔ فاقہ کش۔

شکستہ خط (ف۔ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا خط نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے۔

کیوں میں نے خط لکھا اُسے خط شکستہ سے ۔ اے جذبۂ کو پہنچ کے سزا ہو یہ ہاتھ (نصیر)

یہ شکستہ دل مجھے پایا ہے یار نے ۔ خط بھی جو آتا ہے تو شکستہ لکھا ہوا (مؤلف)

شکل (ع) اسم مؤنث۔ (۱) صورت چہرہ۔ مہرہ۔ ہیئت۔ اکار۔ روپ۔ جیسے شکل چڑیلوں کی مرغ پریوں کا۔

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ۔ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (اسیر)

(۲) مانند۔ مثل۔ جیسے

کھٹکی ہے وہ ماہ میں ڈھلا ہوں ۔ شکل ہلال نہ پڑ جائیں قمر میں سُوراخ (برأت)

تڑپتا ہوں دن رات میں شکل بسمل ۔ مرے سر کو کس دن قلم کیجئے گا (ماخوذ)

(۳) وضع۔ تراش خراش۔ رنگ ڈھنگ انداز (۴) ڈھب۔ طور۔ طریق۔ علاج۔

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا

نکلے ناوں کی ہوس دل سے ہمارے کس شکل
تیرے سو فاروں میں گر صورت منقار نہو

(۵) صفت۔ نوع۔ قسم۔ جنس۔ فصل۔ بھانت (۶) ابہ۔ ڈول۔ انداز۔ نقشہ۔ ڈھانچا (۷) ابہ۔ مثیل۔ مورتی۔ صورت۔ بت (۸) ابہ (قلیدس میں) شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو (۹) تدبیر۔ موقع۔ اُپائے جیسے "روزگار کی شکل نہیں نکلتی" (۱۰) ابہ۔ حالت۔ گت۔ گتی۔

حیرت سے ترے دیکھنے والے کی ہے شکل ۔ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

شکل بگاڑنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) صورت بگاڑنا۔ چہرہ کو بدروپ کر دینا۔ اس قدر مارنا کہ صورت نہ پہچانی جائے۔ بدروپ کرنا (۲) چہرے کی لیپا۔ چہرے کو بدہیئت بنانا (جو لوگ بیعزت کرنا اس کے معنی گھڑتے ہیں وہ دھوکا دیکر رسوخ بڑھاتے ہیں)

شکل بنانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ڈول ڈالنا۔ خاک ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا نقل کرنا۔ (۳) چہرہ بنانا منہ بگاڑنا۔

شکل تو دیکھو (۱) محاورہ طنزاً۔ قابلیت تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو منہ تو دیکھو۔ یہ منہ اور مسور کی دال۔

شکل تو دیکھو مصور کمینگا تصویر یار ۔ آپ ہی تصویر اُس کو دیکھ کر ہو جائیگا (ذوق)

شکل

شکل سے بیزار ہونا (۱) فعل لازم:۔ کسی کی صورت سے نفرت کرنا۔ کسی کے ملنے یا ملاقات کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ از حد متنفر ہونا ؛ ؎

اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر ؛ لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہو گیا (سلیم)

شکل نکالنا (۱) فعل متعدی بہ (۱) موقع نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ آپا ے کرنا (۲) صورت کا خوشنما کرنا۔ جوبن نکالنا جیسے اب تو اس نے اچھی شکل نکال لی جس سے پیار آنے لگا ؛

شکل نکلنا (۱) فعل لازم:۔ موقع یا تدبیر ہونا۔ جوبن آنا۔ صورت کا خوشنما معلوم دینا ؛

شکل و شمائل (ع) اسم مؤنث:۔ صورت و سیرت ؛ روپ۔ رنگ خوبصورتی واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ؛ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر) یوسف نے دیکھکر تری تصویر یہ کہا ؛ کیوں ہو نہ ایسی شکل و شمائل کی آرزو (داغ)

شکم (ف) اسم مذکر:۔ پیٹ۔ رودا۔ بطن۔ جھوج۔ اوبھ۔ ڈوڈھ۔ پوٹا ؛ ؎

ساقی شراب سے رہے قعر فلک بھرا ؛ شیشے کی طرح سے شکم خلق تک بھرا (آتش)

شکم پرور یا بندہ (ف۔ صفت:۔ (۱) پیٹو۔ کھاؤ۔ بسیار خور۔ پرمیشور داس لالچی (۲) خوش خوراک۔ تن آزار کرنے والا ؛

شکم سیر (ف) صفت:۔ پیٹ بھرا ؛ بھرپور۔ اگھایا ہوا۔ آسودہ۔ اچھرا ہوا چھکا ہوا ؛

شکم سیر ہو کر کھانا (۱) فعل متعدی:۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ چھک کر کھانا۔ بخوبی کھانا ؛

شکمی (ف) صفت:۔ (۱) پیٹ کا جنم کا۔ مادر زاد۔ پیدائشی۔ جیسے شکمی اندھا یا دیوانہ (۲) سچ کا۔ بطور خود۔ اندرونی جیسے شکمی شریک ؛

شکمی کاشتکار (۱) اسم مذکر:۔ وہ کسان جو پرائی زمین کو بونے جوتنے بدیں شرکت ہو مگر اس کا نام پٹواری کے کاغذات یا بندوبست میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔ پٹے دار ؛

شکن (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) جھول۔ چین۔ بل۔ سلوٹ۔ چرس۔ جھری چنٹ گنجلک۔ حقنہ ؛ ؎

یہ شانۂ دل صد چاک نے کیا سیدھا ؛ شکن ذرا بھی نہ اس زلف عنبریں میں رہی (اسیر)

(۲) مرکبات میں:۔ شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی میں مستعمل ہے جیسے بت شکن عہد شکن۔ قلعہ شکن ؛

شکن پڑنا (۱) فعل لازم:۔ چرس پڑنا۔ بل پڑنا۔ سلوٹ ہونا ؛

شکن ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ نشان ڈالنا۔ کاغذ موڑ کر نشان کرنا۔ دکرنا ؛

شکنجہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) مجرموں کو سخت سزا دینے کی ایک کل کا نام جس میں اُن

شکی

کی ٹانگیں کس دی جاتی ہیں (۲) جلد سازوں کے ایک پیچدار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے یا پشتہ کسکر تیلا کرتے ہیں۔ اس میں لکڑیاں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس کے ذریعہ سے پیچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ تعذیب۔ دکھ منوا (۴) کولھو۔ پیلنے کا آلہ یا اوزار (۵) روئی دبانے کی کل ؛

شکنجہ آبی (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے روئی دبانے کے پیچ کا نام جو پانی کی داب کے ذریعہ سے نہایت کم مجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص بلارامامی یورپین تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ بلارامی مشہور ہے ؛

شکنجہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا ؛

شکنجے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) شکنجہ کی جمع (۲) واحد کی وہ صورت جو حروف صغیرہ کے آجانے سے تبدیل پائے مجہول ہو جاتی ہے ؛

شکنجے میں کھینچوانا (۱) فعل متعدی:۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت دلوانا کولھو میں پلوانا ؛ ؎

نام جس نے عشق کا روئے کتابی کیا ؛ اسکو زلفوں کے شکنجے میں کھنچوانے لگے (آتش)

شکنجے میں کھینچنا (۱) فعل متعدی:۔ تنگ کرنا۔ سیدھا نہ ہونا۔ سخت تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا ضیق میں کرنا۔ جنبڑی میں نکالنا۔ اذیت پہنچانا۔ کولھو میں پیلنا ؛ عذاب سخت دینا ؛ نفس تنگ کرنا ؛

شکو (ع) اسم مذکر:۔ صحیح املا (شکوی)۔ گلہ۔ شکایت ؛

شکوہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شکوا) ؛ ؎

معشوق بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے ؛ لب سے کرے جو شکوہ تو دل سے دعا کرے (داغ)

شکوہ گزاری (ف) اسم مؤنث:۔ گلہ گزاری۔ شکایت و دستانہ۔ اُلاہنا دینا۔ اس سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا ؛ اوقات یونہیں شکوہ گزاری میں کٹتی ہیں (مصحفی) ؎ شکوہ ہی لائی نہ ہمیں اسکی نگاہ ؛ نا اسی پردے میں ہم شکوہ گزاری کر چلے (اعلم)

شکوہ (ف) اسم مذکر:۔ ہیبت۔ رعب داب ؛ شان۔ شوکت حشمت۔ مرتبہ بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف ؛

شکیب یا شکیبائی (ف) اسم مذکر:۔ صبر۔ ستوکھ۔ آرام۔ تحمل۔ بردباری ؎

ضعف نے بیٹھا بٹھایا اسکی بزم ناز میں ؛ میں نے یہ جانا مجھے حاصل شکیبائی ہمی (داغ)

شکیل (۱) صفت:۔ صورت دار۔ وضعدار۔ خوبصورت۔ خوش وضع ؛

(جن لغات والوں نے اسے ان معنی میں عربی قرار دیا ہے وہ غلط ہیں کیونکہ عربی میں معنی کرو فریب کے آتے ہیں اور فارسی میں یہ لفظ کسی استاد کے کلام یا لغت میں نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گھڑت ہے

شکی

شکیلہ (ا) اسم مؤنث۔ خوبصورت خوبصورت جمیلہ۔

شکاف (ف) اسم مذکر۔ چیرا۔ مذ۔ درز۔ چھری یا قلم کے چیرنے کا چراؤ۔

شکاف دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قلم کو چیرنا (۲) چیر لگانا۔ خرچ کرنا۔ لکھنا۔

شگفتگی (ف) اسم مؤنث۔ پھول کا کھلنا۔ مد شگفتگی۔ نوشی الطبعی۔ فرحت۔ سرسبزی۔ شادابی۔

شگفتہ (ف) صفت۔ کھلا ہوا۔ خوش۔ مفرح۔

شگفتہ بحر (ف ع) اسم مؤنث۔ عروض کی ایسی بحر جس کے ارکان میں اسکی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔ چلتی ہوئی بحر۔

شگفتہ خاطر (ف ع) اسم مذکر۔ خوش طبع۔ خوش دل۔ خوش مزاج۔ خوش باش۔

شگفتہ رو (ف) اسم مذکر۔ ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی۔

شگن (ف ۔ ہ) اسم مذکر۔ (۱) فال نیک۔ شگون (۲) ۔ شگن کا مذکر ہونا۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت دونوں میں ایک ہی طرح پر آیا ہے یعنی کاف فارسی دونوں جگہ موجود ہے اب رہا یہ کہ کاف فارسی سے زیادہ مستعمل ہوگیا ہے۔ اصل میں سنسکرت ہی سے یہ لفظ لیا گیا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں शकुन (شکن) بمعنی فال اچھی خبر دینے والا آیا ہے۔ اور شین مہمل ہے۔ فارسی میں مضموم فارسی والے اسکو شگون کا مخفف کہتے ہیں۔ یہ اس میں شک بمعنی لائق ہونا اور اُن ہ ح کلمہ زائد ہے جو تحسین کلام کے واسطے آتا ہے مرکب ہے۔ مگر ہمارا قیاس یہ کہتا ہے کہ اگر اس کو شُ بمعنی اچھا اور گُن بمعنی نیچہ سے مرکب خیال کریں تو کیا قباحت ہے کیونکہ شگون عمدہ نتیجہ رکھنے ہی سے عبارت ہے۔ (فرہنگ نظر) دونوں صورتوں میں رہتا ہے۔ فرہنگ نظر کی اس کو ترکی بھی قرار دیا ہے)۔

شگن بچارنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو ستاروں کا جوگ دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ فال نیک دیکھنا۔

شگن کرنا (ا) فعل متعدی۔ کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا۔

شگن لینا (ہ) فعل متعدی۔ فال لینا۔

شگنمنا (ا) اسم مذکر۔ فالیہ۔ بجوی۔ رمال۔ جوتشی۔

شگوفہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) غنچہ۔ کلی بغیر کھلا ہوا پھول۔ زہرہ (۲) گل۔ پھول۔ کلیہ (۳) کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور۔ اچنبھا۔ بچتکلہ ؎

گل پھولے سامنے نہیں ہیں جامے میں اپنے
ہوئے یہ شگوفہ ہے نسیم سحر کی کا

سامنے نہیں ہیں اپنے۔ یہ شگوفہ لے چلے ہیں آگے اس گلزار سے (ا ا علم)

شگو

نیا ہے کیا شگوفہ یہ کہ اکثر ہرا ہے پھول پڑتا گلستاں میں (میر)

اس چہرے کی خوبی سے عبث گل کو جتلایہ کون شگوفہ ساچمن زاد جس لایا (انشا)

شگوفہ پھوٹنا (ا) فعل لازم۔ کسی عجیب وغریب بات کا ظاہر ہونا۔ انوکھی بات نکلنا۔ ناگہانی امر پیش آنا۔ فتنہ کھڑا ہونا۔ فساد و سوختہ منتفی جو ہر سنگ جوہر لکھنوی

جان کے ڈالنے سے اٹھیگا کسی دن فتنہ۔ دیکھنا میٹھی نگاہوں کے کہا مانیگا مزا
ہنسلے کچھ دہن اس سے نہیں بنے چھا۔ دیکھ لینا کہ کوئی تازہ شگوفہ پھولا

بات کس اور ہوا ایسے جو اب بدل گئے
شکل گل حسن دو روزہ پہ عبث پھول گئے

کیا بلبل کو سے یار ہے میر اس کی کیجئے۔ آتش شگوفے پھوٹتے ہیں یاں نفسے (آتش)

خانہ ہو چکا تیار اسے سرو روان اپنا۔ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہے فصل بہار کا (لا اعلم)

صدیا یہ سرزمین کچھ قاش سے آتی ہے۔ شگوفہ پھولتا ہے اک بہار و زلزلہ میں (لا اعلم)

شگوفہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ اُشغلہ چھوڑنا۔ کوئی نئی یا عجیب بات بیان کرنا۔ کسی فتنہ انگیز اور فتنہ خیز بات کا بیان کرنا۔ چھچھوندر چھوڑنا۔

سرو سے قمری پرے ہے بلبل کی بولی باغ میں۔ کیا شگوفہ تو گیا سرو خراماں چھوڑ کر (احسان)

سنتا نہیں مہمل بیل کی جو بول آہ۔ کیا تو نے شگوفہ یہ صباکان میں چھوڑا (نظیر)

دل خون ہوئے اک دم میں ہزاروں کے شگوفہ کیا تو نے شگوفہ یہ بتا آن کے چھوڑا (ظفر)

شگوفہ دکھانا (ا) فعل متعدی۔ لکھنؤ۔ مصیبت دکھانا۔ آفت پیش لانا۔ بلائیں پھیلانا۔ ناگہانی فتنہ میں مبتلا کرنا۔ امر عجیب وغریب پیش لانا۔ کوئی انوکھا معاملہ پیش کرنا۔

نرگس چشم نے تیری مجھے بیمار کیا ۔ سنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارہ نگیں نے دل افگار کیا ۔ سرو قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو
دشت پرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھکو (انیس مرثیہ گو)

شگوفہ کھلانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) پھول کھلانا۔ بہار دکھانا۔

کیا فصل بہار نے شگوفے جس کھلائے۔ معشوق ہیں پھرتے سر بازار سنبھلنا (امانت)

(۲) کسی عجیب وغریب امر کا پیش لانا (۳) فتنہ اُٹھانا۔

شگوفہ کھلنا (ا) فعل لازم۔ کلی کا پھولنا۔ گل کھلنا۔ عجیب وغریب بات کا پیش آنا۔ فتنہ اُٹھنا۔

شگوفہ لانا (ا) فعل متعدی۔ کوئی نئی بات کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ کوئی عجیب وغریب

شگو

امر پیش لانا۔ رنگ لانا۔ سوانگ لانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت لانا ؎

شورشیں باتی ہیں دل میں تپہ آتی ہے بہار ۔ دیکھئے کیا کیا شگوفے اب کے لاتی ہے بہار (ظفر)

کس وش کس رنگ سے کیا کہتی آئی ہے بہت ۔ اک شگوفہ سا نیا گلشن میں لائی ہے بہت (ظفر)

صحن میں میرے اے گل مہتاب ۔ کیوں شگوفہ تو کھلنے کا لایا (میر)

اے اشک رکھتی آگے ہر شاخ شرہ رنگیں ۔ ایک اور شگوفہ تو یہ آج نیا لایا (نصیر)

ہولی تو اپنا رنگ دکھانے کی پروا ۔ لائی ہے ایک شگوفہ نیا پیشر لسبت (انیقا)

شگون (مذکر) اسم مذکر:۔ (۱) فال۔ تفوّل۔ فالِ نیک و بد۔ سُون ۔

(مبارک و مسعود ساعت کا دیکھنا خواہ پرندوں کے اڑنے خواہ لولنے خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا باسہ و لقوش وغیرہ کے ذریعہ سے ہو۔ اس لفظ کی تحقیق لفظ سُگن میں بخوبی لکھی گئی ہے) (۲) انا نسبت یا منگنی کی رسم (۳-۱) نیگ ۔ نذرانہ ۔

شگون کرنا (۱) فعل متعدی:۔ یک ساعت میں کسی کام یا سیم کو شروع کرنا۔ تبرکاً کسی بات کا کرنا۔ بات ٹھیرانا۔ نسبت کرنا ۔

شگون لینا (۱) فعل لازم:۔ فال لینا۔ سُون لینا کسی کام کے ہونے ہونے کا وقت دیکھنا مبارک گھڑی دیکھنا ؎

وہ آتے کب ہیں گر ہم نے ان کے آنے کا ۔ شگون جن کے کچھ آوار نراغ لے تو دیا (ظفر)

شگون منانا (۱) فعل متعدی:۔ اچھی بُری ساعت کو دیکھنا شگن بچانا مبارک اور نامبارک ساعت کا خیال کرنا ۔

شگون ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کا ساعت سعید میں شروع کیا جانا ۔ اچھی فال نکلنا (۲) نسبت یا منگنی کی رسم کا ادا ہونا ۔

شگونیا (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو شگنیا ۔

شل (ع) صفت:۔ ہاتھ پاؤں کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ یا پاؤں کا سوکھ جانا۔ تھکنا بیکار ہونا۔ رہ جانا۔ تکان۔ تھکاوٹ۔ سن ہو جانا ۔ تھکا ماندہ۔ سُست ۔

شل ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ تھک جانا کام سے۔ ہاتھ یا پاؤں کا جاتا رہنا۔ ہاتھ پاؤں کا رہ جانا۔ سست و بے حرکت ہو جانا۔ تھک کر چور ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا ؎

نکلے بل تیری زلف کا کیونکر ۔ ہاتھ شانے کا اے پری شل ہے (دامنت)

سخت جانی کا برا ہو دل ہے شرمندہ نسیم ۔ پھر گیا خنجر کا منھ شل ہو گئے بازو سے دوست (نسیم دہلوی)

شلجم (عرب شلغم) اسم مذکر:۔ ایک ترکاری کا نام جو مولی کی قسم میں سے ہے مگر اُس سے دم دبلی گرم تر۔ پنجاب میں اس کو شلغل کشمیر میں گوگلو کہتے ہیں ۔

شلجمی (ف) صفت:۔ منسوب بہ شلجم ۔

شلو

شلجمی آنکھیں (۱) اسم مؤنث:۔ بڑی بڑی آنکھیں ۔

شلک یا شلق (ت) اسم مؤنث:۔ (صحیح شلک) (۱) نبدوقوں یا توپوں کی باڑ جو سلامی کے واسطے چھوڑی جائے (۲) توپ یا نبدوق کی آواز جو کسی خوشی میں کیجائے ۔ مے خانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا ۔ گویا عید گاہ ہے شلک ہے عید کی (اسیر)

(۳-۱) بازاری۔ گوز۔ پاد ۔

شلک اُڑانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پاد چھوڑنا۔ نبدوق یا توپ چلانا ۔ سلامی اُتارنا (۲) شگوفہ چھوڑنا۔ پھلجھڑی چھوڑنا۔ اُستکہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا (۳-بازاری) پاد مارنا۔ گوز لگانا ۔

شلنگ (انگلش) shilling اسم مذکر:۔ چاندی کا انگریزی سکہ جو پہلے آٹھ آنے کے برابر تھا مگر اب دس آنے میں چلنے لگا ہے۔ اسکا رواج انگلستان میں ہے یہاں دس آنے خرچ کریں تو وہاں ایک شلنگ کی چیز ملے۔ پونڈ کا بیسواں حصہ ۔

شلنگ (ف) اسم مذکر:۔ ورزش کی بیٹھک ۔ ڈگ ۔ دو قدم کے درمیان کا فاصلہ جست۔ نزپ۔ کسی جگہ سے اُچھلنا اور پھر وہیں آجانا۔ نشست ؎

پاؤں کا کیا پل ہے ہمارا یہ طفل اشک ۔ مژگاں کا چھوڑ دے ہے بوقت شلنگ ہاتھ (نصیر)

شلنگ بھرنا (۱) فعل متعدی:۔ چھلانگ مارنا۔ نشست بھرنا چوکڑی بھرنا۔ کودنا چھاند نا۔ ڈگ بھرنا۔ اونچا اچھلنا ؎

وحشی تری نگہ کا بیابانِ کعبہ دیکھ ۔ بھرنے لگے شلنگ غزال حرم کے ساتھ (انشا)

دیکھی نزپ کبک دلِ مضطر یہ تڑپے ہے ۔ گردوں کو جا لگائے ہے بھر کر شلنگ ہاتھ (میر)

روز جنوں میں کو کیا ہے کروں قیصہ ۔ جاؤں شلنگ بھر کے فلک کے طاق پر (اسیر)

شلنگا (۱) اسم مذکر:۔ دُور دُور کا نانا۔ ٹوپا (یہ لفظ شلنگ یعنی ڈھلہ میان دو قدم سے ماخوذ ہے) ۔

شلنگے بھرنا (۱) فعل متعدی:۔ دور دور نانکے بھرنا ٹوپے لگانا۔ سرپے لگانا ۔

شلنگیں (۱) اسم مؤنث:۔ (صحیح شلنگ) چھلانگیں۔ چوکڑیاں ۔

شلنگیں بھرنا یا مارنا (۱) فعل متعدی:۔ دور دور قدم رکھنا۔ زگیں بھرنا چھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔ زغندیں لگانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ اُچھلنا کودنا ۔

شلوار (ف) اسم مذکر:۔ (مرکب اَز شل + وار) پاجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا گھٹنا سے نصف ازار پاجامہ۔ تنبان ۔

شلوک (س) اسم مذکر:۔ چار پدکا سنسکرت چھند یعنی شعر۔ نرد۔ دوہا۔ مصرعہ۔ کبت۔ پد۔ نظم۔ بیت۔ پربند ۔

شلوکہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کرتہ۔ مروّجہ کرتی یا مرزئی یا نیم آستین جو بچوں کو

شمل

شَمائل (ع) اسم مذکر۔ (۱) جمع (تصریف شمال بمعنی خصلت) عادتیں خصلتیں۔ سیرتیں (۲) مرادف شکل ۔

شَمر (ا) اسم مذکر۔ یزید کے ایک سپہ سالار یا نوجہ لڑکا نام جس ملعون نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں شہید کیا تھا اسی وجہ سے یہ لفظ مردود۔ ملعون۔ نابکار۔ بدذات منفور۔ ظالم کے معنی میں مستعمل ہوگیا ہے ۔

شَمس (ع) اسم مذکر۔ سورج۔ آفتاب ۔

شَمسہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ سُنہری چاند جو کلس یعنی قبہ میں لگا تے ہیں (۲) وہ گول گول چپٹے کلابتونی یا زردوزی حلقے جو نیچے میں ہر ٹلف پر خوبصورتی و شان کے واسطے گچھے کی مانند بنا کر ڈال دیتے ہیں۔ علاقہ تسبیح ۔

زاہد میں پڑھوں اسم جو نام اپنے صنم کا ۔ خوشہ انگبیں ہوں تری تسبیح کے شمے (ناسخ)

نہ کیوں لختِ دلِ پُر داغ تارِ اشک خوں میں ہوں
کہ یہ شمے ہیں نیلم کے ہمیں تسبیح مرجاں میں

شَمسی (ع) صفت۔ منسوب بہ شمس جیسے شمسی برس یا مہینا وغیرہ جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ۔ آفتابی۔ شکرانی ۔

شمشاد (ف) اسم مذکر۔ ایک خوش قد درخت کا نام جو سرو کی قسم میں سے ہے اور اکثر معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔

شمشیر (ف) اسم مؤنث۔ (عرب از علم۔ شیر) ایک ہتیار کا نام جو دُم شیر یا ناخن شیر کی صورت پر بنایا جاتا ہے۔ تلوار۔ کھانڈا۔ سیف۔ کھڑگ۔ تیغ ۔

برش کب تیغ ابرو کی ملے تیغ سر کو ۔ کہاں شمشیر جاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی (ناسخ)

(اگرچہ یہ لفظ یائے مجہول ہے اور اکثر جگہ ساتذۂ قادر کے کلام میں بھی اسکا قافیہ بیائے مجہول پایا گیا ہے۔ گو وہ اپنے لہجے کے موافق یا سے معروف پڑھیں مگر اردو والوں نے بہ یائے معروف تلفظ کے قدیم پر باندھا ہے۔ لیکن صاحب برہان بھی یہی وزن پر کہتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں طرح جائز ہے)

شمع (ع) اسم مؤنث۔ (۱) موم۔ مُنجمد۔ مُرجّ۔ موم کی بتی ۔ چربی کی بتی ۔ داغ اپنے دل صد چاک میں یوں جلتا ہے ۔ جیسے شمع مزار شہدا جلتی ہے (اسیر)

(یہ لفظ عربی میں بہ فتح اول و دوم موم کے معنی میں آتا ہے مگر اکثر عرب و عجم وغیرہ سے بہ سکون ثانی مستعمل ہوگیا ۔

شمع دان یا شمعدان (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ بتی دان۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں ۔

شمع رو (ع ۔ ف) صفت۔ (شاعر) نورانی چہرے والا خوبصورت خوبرو۔

شغل

اگر سینہ گرم کرنے کے واسطے پہنا دیتے ہیں یا سینہ بند وہ کپڑا جو بچوں کے کرتوں پر مسلمان ہونے کی خاطر سے باندھ دیتے ہیں ۔ ۵

بجز ہیں لاغر بدن صد سے زیادہ ہوگیا ۔ جو خلوا کا تھا ہمارا دو لبادہ ہوگیا (ناسخ)

شلّہ (ا) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربہ میں پلاؤ سے پتلا نہایت مُلائم پکایا جاتا اور جاہل لوگ اسے شولہ کہتے ہیں۔ بعض دفعات چنی کھچڑی کو بھی شولہ کہتے ہیں (فرہنگ رشیدی۔ سراج اللغات۔ برہان قاطع وغیرہ میں جو تشدید سے لکھا ہے)

شَلیتہ یا شلیتا (ا) اسم مذکر۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا جس میں غلہ بھر کے رکھا جاتا ہے جسے کھلیانے میں بیچ نہ رکھنے شکر میں بیچ نہ رکھنے یعنی بیچ شلیتے کو جاتی ہے اور بیچ جگ کی گوں کا نہیں ہوتا ۔

شمار (ف) اسم مذکر۔ (۱) گنتی۔ تعداد۔ کمیت۔ حساب۔ لیکھا ۵

شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں ۔ تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے (مومن)

(۲) اندازہ تخمینہ۔ جانچ ۔

شمار سے باہر یا زیادہ (۱) تا بفعل ۔ ۔ انگنت۔ بے شمار۔ بے حساب۔ بے تعداد ۔

شمار کرنا (۱) فعل متعدی ۔ گننا۔ حساب کرنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا ۔

شمار کنندہ (ف) اسم مذکر۔ (حساب میں) کسر و عددوں سے بیان کیجاتی ہے جس میں ایک عدد اوپر ہوتا ہے ایک نیچے اور بیچ میں ایک خط عرضی کھینچ دیتے ہیں نیچے کے عدد کو نسب نما یا مخرج یا مقام یعنی اکائی کے حصوں کی مساوات اور برابری دکھانے والا اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ یا کسر یا بسط کہتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عدد کے کتنے قدر حصے کئے تھے اُن میں سے کس قدر کسر بتانے کے واسطے لئے ہیں ۔

شماس (ع) اسم مذکر۔ (۱) آفتاب پرست۔ سورج کی پرستش کرنے والا۔ گبر۔ ترسا (۲) وہ شخص جس نے آتش پرستی کا طریقہ ایجاد کیا تھا ۔ قوم ترسا کا سردار یا پجاری جو بیچ میں سے سر منڈا کر مسجد میں بیٹھا رہتا ہے ۔

شمال (ع) اسم مؤنث۔ دست چپ۔ بایاں ہاتھ۔ جانب قطب شمالی۔ اتر۔ (چونکہ بسمت کعبہ کے بایاں ہاتھ کو ہے اور اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص فرض کر کے اس کا منہ مشرق کو پیٹھ مغرب کو مانی ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

شمال رُو یا شمالی رُویہ (ع ۔ ف) صفت۔ وہ مکان جس کا صحن مغرب رو ہو ۔

شمالی (ع) صفت۔ شمال سے منسوب۔ اتر کا ۔

شمالی ہوا (ا) اسم مؤنث۔ اتر ان۔ باد شمال ۔

شمع

معشوق ۔ ؎

یہاں تک شمع رویوں کو مری غربت سے نفرت ہے
کہ گل ہوئے چراغ و شمع گر آوے مرے گھر میں (صوفی)

شمع بڑھانا (۱) فعل متعدی شمع گل کرنا۔ بتی بجھانا ۔ ؎

دم بدم اُس بتِ عیار کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لیجائے (برق)

شمعِ سحری (ع۔ف) اسم مؤنث۔ چراغ صبح ۔ قریب الزوال۔ عنقریب فنا ہونے والا۔ عنقریب گل ہونے والی شمع ۔ ؎

بزمِ ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے ۔ مثلِ شمعِ سحری ہم کو سفر ہے درپیش (مصحفی)

شمع کا رو پشت برابر ہے (۱)۔ کہاوت۔ صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہیں ۔

شمعِ مُردہ یا چراغِ مُردہ (ف) اسم مؤنث اول و مذکر دوم۔ چراغ افسردہ یعنی بجھا ہوا چراغ۔ بجھی ہوئی شمع ۔ ؎

شمع مُردہ کے لئے ہے دمِ عیسیٰ آتش ۔ سوزشِ عشق سے زندہ ہوں محبت کے فریق (ذوق)
دل افسردہ پہ پھایا نہیں نہ ۔ کام اس چراغِ مردہ کو کیا ہے کفِ کے ساتھ (ایضاً)

شملہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کندھے پر ڈالنے یا سر سے باندھنے کی شال گرارو میں یعنی آخر مستعمل ہے۔ عمامہ۔ پگڑی۔ ایک خاص قسم کی دستار جیسے شملۂ متبدار علم ۔ ؎

زیبِ نیست رخ دلم والبتہ گیسو کو ہیں ۔ پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا (برق)

(۲۔ف) طرہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی۔ دُبالۂ عمامہ ۔

شمول (ع) اسم مذکر۔ لکھنا بحیطہ یا شمال ساتھ رہنا ۔ تمام سب۔ جملہ مجموعہ ۔

شمہ (ع) اسم مذکر۔ ذرا سی خوشبو۔ تھوڑی سی مہک (۲) صفت۔ اندک کم۔ حبہ۔ ذرہ۔ تنک۔ تھوڑا۔ مقدارِ قلیل ۔

شمیانہ (۱) اسم مذکر۔ مخفف خیمیانہ ۔

شمیم (ع) اسم مؤنث۔ خوشبو۔ سگندھ۔ مہک۔ باس۔ مہک۔ لپٹ ہوا سے معطر ۔ ؎

شمیم کاکل مشکیں سے میں جو اڑ گھر گیا ۔ تو آپ بولے کہ لو مجھ کو سانپ سونگھ گیا (میر)
شمیم گیسوئے مشکین یار آہی گئی ۔ تنِ عروسی کو بو ایک بار آہی گئی (رند)

شناخت (ف) اسم مؤنث۔ تمیز۔ پہچان ۔ واقفیت۔ شناسائی ۔

شناخت کرنا (۱) فعل متعدی۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ۔

شناس (ف۔ہر کبات میں) جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس وغیرہ یعنی آدمی کو پہچاننے۔ قدر جاننے اور حق کی تمیز کرنے والا ۔

شناسا (ف) اسم مذکر۔ پہچاننے والا۔ شناسندہ۔ پرکھنے والا۔ تاڑنے والا۔ تاڑ یا پہچان ۔

شوا

شیطاں جو نہ تھا جوہرِ معنی کا شناسا ۔ آدم اسے اک خاک کا پتلا نظر آیا (ناظم)
(مصرعہ) شناسا گر نہ ہو تیرا کوئی پر دُرِ گوہر ہے

شناسائی (ف) اسم مؤنث۔ جان پہچان۔ روشناسی۔ واقفیت۔ تعارف۔ صاحب سلامت ۔

دوست دشمن کو ہنایا ہے ترے اندازِ خطاب ۔ سب کو پہچانا اگر مجھ سے شناسائی ہوئی (ذوق)
جان کر پہچان کرا انجان جب کوئی بنے ۔ پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی (ایضاً)
نہیں معلوم کہ ہیں کون یا حضرتِ عشق ۔ یوں تو اپنی بھی زمانے سے شناسائی ہے (ایضاً)

شنبہ (ف) اسم مذکر۔ ہفتہ سنیچر۔ یوم السبت (یہ لفظ بکسر با سے سوعدہ وا سے مفتوح صحیح اور اسی طرح اساتذۂ فارس کے کلام میں پایا جاتا ہے ۔

شنجرف (ف) شنگرف کا مبدل جس کا معرب سنجرف ہے۔ ایک سُرخ رنگ کی چیز کا نام جسکو گندک اور پارے کی آمیزش سے تیار کرتے اور حل کر کے نقاشی مصوری وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں۔ عربی زنجفر ہندی ہنگرو دوسرے درجہ میں حار اور بقول بعض اسی درجہ میں یابس۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے ۔

شنگرف (ف) اسم مذکر۔ دیکھو شنجرف ۔

شنگرفی (ف) صفت۔ شنگرف کے رنگ کا۔ سرخ ۔

شنیع (ع) صفت۔ زشت۔ بد۔ خراب بڑا نامعقول معیوب۔ زبوں جیسے فعل شنیع ۔

شنیعہ (ع) اسم مذکر۔ خراب بات۔ فسق فجور معیوب بات۔ کارِ زبوں جیسے افعالِ شنیعہ ۔

شو (س ﷺ) اسم مذکر۔ لغوی معنی فنا کے موجودات۔ مخلوقات کو فنا کرنے والا۔ ہندوؤں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا اور اُس کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے مہادیو۔ مہیش جیسے کیلاش پتی۔ مہاراج مہاری مہیشکر شو ہم ہم بولے" (ہندوؤں کے مذہب میں تین دیوتاؤں کو مسلم رکھا ہے اول برہما یعنی خالق مخلوق دوم شو یعنی فنا کنندۂ مخلوقات سوم وشن یعنی رب مخلوق۔ ان میں سے وشن اور شو کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے اور برہما کی بہت کم) ۔

شوترا تری (س ﷺ) اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک مشہور اور بڑے تیوہار کا نام جو شو کی یاد گار میں بھاگن بدی چودس کو منایا جاتا اور اُس میں دھوم دھام کے ساتھ عبادت رکھتے اور نہایت خوشی کرتے ہیں ۔

شوال (ع) اسم مذکر۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا۔ عید کا چاند ۔

شوا

ساتوں میں دیا ہو یہ شوال دکھائی ✦ برسات میں عید آئی فوجدار کش کی بن آئی (ذوق)
(اس کا مادہ شول ہے جسکے معنی اٹھنی کا دم اٹھانا اور کسی چیز کا اٹھایا جانا ہے چونکہ اس مہینے میں اونٹنیاں وضع حمل کے قریب ہوتے۔ کی وجہ سے دم اٹھایا کرتی تھیں اور اہل عرب اس مادہ میں ڈالی اٹھا رکھنے اور سیر و شکار کے واسطے اپنے گھروں سے باہر نکل جایا کرتے تھے جس سے اونٹنیوں کے حمل کی صفائت اور نیز انکی ترقی حمل معلوم ہوتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✦

شوال (ا) اسم مذکر۔ مرکب ا + شیل ✦ آگ، صاعقہ کا استعمال۔ شوخی کا مسند ✦ ؎
تعیم کوسے خرابات ہوں سنو اسے بحر ✦ مسجدوں کا ہوں خادم نہیں خیالوں کا (بحر)

شوب (ف) اسم مذکر۔ شوبیدن کا اصل مصدر۔ دھوپ۔ دھلائی۔ دھلنے کا فعل جیسے "دھی شوب میں پھٹ گیا"

شوب پڑنا (۱) فعل لازم (۱-۱) کپڑے کا ایک بار دھوپ جانا دھوپ پڑنا۔ دھونے میں آنا ؎
شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی ✦ سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی (دلغ)
(۲) بازاری۔ قید ہونا۔ قید بھگتنا جیسے "ان پر تو کئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیلخانہ سے ڈرتے ہیں"

شوخ (ف صفت) (۱) طرار۔ چالاک۔ بذلہ سنج۔ تیز۔ چالاک۔ تُرفُریا۔ چنچل۔ اچپل۔ چپلا۔ چلبلا۔ چنچلا رہنے والا۔ بے چین طبیعت کا (۲) شریر۔ نٹ کھٹ۔ دھجی۔ بدھ کھوٹا ؎
شہر کے شوخ سادہ رو لڑکے ✦ ظلم کرتے ہیں کیا جوانوں پر (میر)
(۳) گستاخ بے ادب ✦ ڈھیٹ۔ نگر (۳-۱) ۔ کھلاڑی۔ کھلنڈرا ✦ دل لگی باز زندہ دل۔ ظریف (۵-۱) اسم مذکر۔ معشوق۔ دلبر دلربا ؎
اسے دلغ ہی شوخ کے مضمون بھر میں ✦ جسنے مرے اشعار کو دیکھا اُسے دیکھا (دلغ)
اسے دلغ سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی ✦ گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا (ایضاً)
ناز کرتی ہوئی ہم پر جو صبا آتی ہے ✦ کوچۂ زلف سے اُس شوخ کے کیا آتی ہے (طاہر)
جو ہے سو نیچو رفتار ہے تیرا اے شوخ ✦ اس روش سے نہ قدم تو نے اُٹھایا ہوتا (میر)
ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں ✦ لگ گیا ڈھب تے اُسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں (ایضاً)
(۴-۱) رنگ کی تیزی۔ ڈھڑا چھلا رنگ۔ تیز ؎
تھا بسکہ شوخ اُس بُت گل پیرہن کا رنگ ✦ دُھپ میں قبا میں بھی نہیں چھپتا بدن کا رنگ (غافل)
رنگ گل سے خون ہے آبلوں کا شوخ ✦ نقش پا سے پھوٹتا جاتا ہے گلشن زیر پا (آتش)
(۵-۱) علامہ۔ قطاعہ۔ تاختہ۔ چھنال۔ کھلاڑن۔ اداوی (۸-۱) فتنہ انگیز فتنہ زا۔ فتاں۔ معشوق کی آنکھ کی تعریف میں بانڈا اور بے باک دیدہ کی نسبت بولتے ہیں۔ نچلی نہ رہنے والی آنکھ ؎

شوخ

ایک نگہ کی امید بھی اُس چشم شوخ سے کم نہیں ✦ ادھر ادھر دیکھنگا پر تجھ سے آنکھ چراؤنگا (میر)

شوخ چشم یا شوخ دیدہ (ف) صفت۔ بے حیا۔ بے شرم۔ بے غیرت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں ذرا میل نہو ✦ بے ادب گستاخ ✦ ڈھیٹ۔ شوخ مزاج ؎
کد ہر جاتا ہے تو اے شوخ دیدہ ✦ تجھ ان اشک مردم سے رسیدہ (سودا)

شوخ چشمی (ف) اسم مؤنث۔ بے حیائی۔ بے غیرتی۔ بے شرمی ✦ بے باکی۔ بے ادبی۔ گستاخی شرارت ✦ ؎
شوخ چشمی تری پردے میں ہے جب تک تب تک
ہم نظر باز بھی آنکھوں کی حیا کرتے ہیں (نامعلوم)

شوخ چشمی کرنا (ف) فعل متعدی۔ بے باکی کرنا۔ شرارت کرنا ✦ ؎
انہیں نے پردے میں کی شوخ چشمی ✦ بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی (میر)

شوخی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بذلہ سنجی (۲) نگاہ کی کھٹی کھٹائی۔ شرارت ✦ ؎
شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر ✦ پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر (میر)
(۱) چنچل پن۔ اچپلاہٹ۔ چلبلاپن ✦
شوخی و شرم ادائیں تری اور تھرکیاں ہیں ✦ ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (دلغ)
شوخیاں اس برق وش کی دم میں دیکھے کوئی ✦ صاعقہ کا طور ہے اسپر گرا اسپر گرا (ایضاً)
(۳) بے باکی۔ دلیری ✦ بے ادبی گستاخی ✦ بے حیائی۔ بے شرمی۔ (۴) طراری۔ خطرابی۔ بے قراری ✦ ؎
خوخی سے ٹھہرتی نہیں قاتل کی نظر آج ✦ بیرق نظر دیکھئے گرتی ہے کدھر آج (دلغ)

شوخی سے (ا) تابع فعل۔ شرارت سے۔ بے باکی اور دلیری سے ✦ ضد سے ہٹ سے۔

شوخی کرنا (ا) فعل متعدی۔ دنگا کرنا ✦ شور کرنا غل کرنا ✦ شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا ؎
شوخیاں کرتے نہیں چل نکلے ہو تم جد سے سوا ✦ باندھیگے بہنیدی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

شوذر (اس) اسم مذکر۔ منو کے دھرم شاستر کے موافق سنہ دکی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات جسے بیان کرتے ہیں کہ برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے۔ نیچی ذات۔ کمینی ذات۔ خدمتی لوگ۔ نہلوا۔ خدمتگار ✦
(اس لفظ کا مادہ شُچ یعنی دھونا دھلانا ہے جب اس میں رک کا کلمہ نسبت لگایا اور پیش کی حرکت کو جھاڑ کر جب قاعدہ سنسکرت چ کو ک سے بدل دیتے تو شوذک ہو گیا پھر کثرت استعمال سے کاف گر کر شودر رہگیا۔ اس کے لغوی معنی نہلانے دھلانے والا خدمتگار ہو کر معانے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا)

شور (ف) اسم مذکر۔ (۱) غل۔ غچاؤ اغاغلہ آشوب وفتنہ ✦ فریاد و غوغا۔ بانگ۔ زور کی آواز ✦ چیخ چاخ غریو۔ دُھائی۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ فتنہ۔ (۲) شہرہ۔ شہرت۔ دھاک۔ آوازہ۔

شور

دُھم ؎ ؎

کیا ایسا عجب گر لب سوفار ہوں نالاں ؎ ہے شور کماندار کی بیداد گری کا - (آباد)

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا ؎ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا - (لا اعلم)

(۳) (لو) خفگی غصہ - جیسے "آپ کی چیز لو وہ مجھ پر شور کریں گی" (۴) عشق جنون - ولولہ ؎

شور پڑنا (ا) مع فعل لازم: خفگی ہونا - ناراضگی ہونا - لتاڑ ہونا فضیحتی ہونا ؎

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے ؎ تو دوگانہ تیرے آنے سے مجھے شور پڑا - (رنگین)

شور پشت (ف) صفت: - دیکھو (شورہ پشت) ؎

شور کرنا (ا) فعل متعدی: - (۱) فعل کرنا - غوغا کرنا - چیخنا چیخنا دھاڑ مچانا - (۲) خفگی ظاہر کرنا - آنکھیں دکھانا - دھمکانا - گھرکنا جیسے "بس بوا کام کرنے دو نہیں تو آ جان شور کریں گی" ؎

شور مچانا (ا) فعل متعدی: دیکھو (شور کرنا نمبر ۱) ؎

جسمیں دیوانے ترے شور مچائیں جا کر ؎ کیوں نہ صحرائے قیامت دہ بیاباں بنجائے (غافل)

شور و شر (ف) اسم مذکر: - فتنہ و فساد ہنگامہ - لڑائی دنگا - ہنگامہ و بلوہ ؎

شور ہونا (ا) فعل لازم: - فعل ہونا خفگی ہونا - دھوم ہونا ؎

شور (ف) اسم مذکر: - (۱) کھارا نمک ریہ - نونی - ملح (۲) صفت نمکینی - ملاحت کھاری (۳) صفت - کلر وہ زمین جو کھاریا شورہ کے سبب قابل کاشت نہ ہو - نونیر (۴) صفت: بخس - شوم - بنا مبارک - جیسے "شور بخت" ؎

شور بخت (ف) صفت: - مدبر - بدبخت - بدنصیب - بدطالع - کم نصیب ؎

شور زمین (ا) اسم مؤنث: - دیکھو (شور نمبر ۲ بمعنی کلر) ؎

شور لگنا (ا) فعل لازم: - نونی لگنا - کھار کا پیدا ہو جانا یا اثر کرنا ؎

شورش (ف) اسم مؤنث: - شور و غوغا - بلوہ - غدر - فساد و فتنہ ؎ ابتری پریشانی آشفتگی درہمی - برہمی - اوا تفری - ہنگامہ - فتور - کھل بلی ؎

شورش برپا کرنا (ا) فعل متعدی: - فساد کھڑا کرنا - دنگا مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - تمردی کرنا ؎

شورابا (ف) اسم مذکر: - آب شور - کھاری پانی - کھارا ملا ہوا پانی ؎

شورابۂ سرشت سے دھوتا ہوں زخم دل ؎ تیزاب تیغ یار ہے مرہم سے کم نہیں (ذوق)

(اس لفظ میں ہائے مختفی آسانی کے واسطے مثل سبزہ و سفیدہ وغیرہ آتی ہے) -

شوربا (ف) اسم مذکر: - (۱) شوربا - جوس شوربا - یخنی - گوشت پختہ کہ سالن (۲) آچار کا پانی جا میں پڑا ہوا سرکہ نیز اکثر چیزیں جو ترشی دیتے ہیں ؎

شوربو (ا) صفت: بدتھڑ تر بتر ؎

شوشہ

آج تیری گلی سے ظالم میر ؎ لہو میں شور بور آیا ہے (میر)

شور و یا شروا (ا) اسم مذکر: - دیکھو (شوربا) ؎

شورہ (ف) اسم مذکر: - ایک قسم کا کھار جو اکثر بارود یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا ہے کیا یا کھود کر جایا جاتا ہے غرا جادہ سوم کے آخر میں گرم و خشک آشپزی میں بھی کار آمد ہے ؎

شورۂ اشک میں میرے بجھے ہے پس ہے کیوں ؎ تو نے بجھائی نہ کیا جو ثمائل ٹھنڈا - (مادف)

شورہ پشت (ف) صفت: - سرکش - نافرمان - لڑاکا جھگڑالو فسادی ہنگامی جھگڑنی جنگجو (لغوی معنی اس سرکش چوپائے کے ہیں جو اپنی پیٹھ پر سے بوجھ ڈگرا کر ہنہنا کر خواہ مخواہ ہنہنا کر پھینک دے) ؎

شورہ پشتی (ا) اسم مؤنث: - جنگجوئی - خانہ جنگی - لڑائی - جھگڑا - جوتی پیزار ؎

شورہ پشتی (ف) اسم مؤنث: - شوخی سرکچ آوائی - زور آوری - سرزوری - دھینگا دھینگی - لڑائی - دنگا ؎ دھینگا مشتی - ہاتھا پائی ؎

شوری (ا) اسم مذکر: - پنجاب کے ایک گویئے کا نام جو ہٹیے کا موجد ہے ؎

شوریت (ا) اسم مؤنث: - کھار - کھاری پن - نمکینی ؎

(یہ لفظ عربی کے طریق پر جو تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے خلاف قاعدہ اور ناجائز ہے) -

شوریدہ (ف) صفت: - آوارہ و سرگردان حیران و پریشان - دیوانہ - آشفتہ ؎

شوریدہ حال (ف + ع) صفت: پریشان حال - آشفتہ و حیران - دیوانہ و سرگشتہ ؎

شوریدہ سر (ف) صفت: - دیوانہ - سودائی - آشفتہ سر ؎

شورے کا (ا) صفت: - شورے کا بنا ہوا - خواہ شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا جیسے شورے کا پانی شورے کا تیزاب وغیرہ ؎

شورے کی پتلی (ا) اسم مؤنث: - (۱) شورے کی بنی ہوئی مورتی - شورے کا کھلونا (۲) نہایت گوری اور بھبو کا عورت - صبیحہ ؎

شورے کی قلفی (ا) اسم مؤنث (صحیح قلفی) اول معلوم دوم صبیحہ - نہایت گوری عورت ؎

شوشہ (ف) اسم مذکر: (۱) ریزہ - ذرہ - ٹکڑا - قاش (۲) لمبا - طویل ؎ چاندی یا سونے وغیرہ کی سلاخ - (۳) تودہ خاک کا ڈھیر - (۴) انبار - ڈھیر - (۵) وہ گومٹے جو شہیدوں کی قبر پر نصب کر دیتے ہیں (۶ و ۷) دندانہ بدالٹی دال یا انگریزی کے مانند چھوٹی سی علامت جو حاشیہ کے نیچے لگا دیتے ہیں ؎ حرف کا سرا - جیسے شیر کا شوشہ - ہے کا شوشہ وغیرہ (۷ و ۸) - فساد انگیز بات - جھگڑے کی بات - الو کی بات - ٹیکلا - شگوفہ ؎

شوشہ اٹھانا (ا) فعل متعدی: - جھگڑا کھڑا کرنا - نئی بات نکالنا - فساد اٹھ

شوش

کوئی نئی بات شروع کرنا ۔

شوشہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی ۔ دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا ۔ فساد انگیز بات کہنا ۔ گفتگو چھیڑنا ۔

شوق (ع) اسم مذکر ۔ (۱) خواہش ۔ آرزو ۔ نفس کی آزمندی ۔ ہوس نفسانی ۔ اچھا لگنا ۔ اشتیاق ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ فاصد بجائے مہر ۔ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی ۔ (ذوق)

(۲) رغبت ۔ میلان طبع ۔ میل ۔ (۳۔۱) شغل ۔ مشغولی ۔ کام ؎

اے زندہ شوق جامہ دری پھر بھی چک گیا ۔ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تک گیا ۔ (رند)

(۴۔۱) عشق ۔ محبت (۵۔۱) جوش ۔ سرگرمی (۶۔۱) مرادف ذوق ۔ چاٹ ۔ مزہ ۔

چسکا ۔ اُمنگ ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو تو تو دیکھوں ۔ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا (غ)

(۷۔۱) کلمۂ اجازت جیسے بسم اللہ مثلاً کھانا کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں کہ شوق کیجئے ۔ (۸۔۱) دُھن ۔ ترنگ ۔ لہر ۔ موج جیسے کوئی دن ہی شوق لگ گیا کہ روز روز پیدل چلنے لگے ۔

شوق دادِ الٰہی ہے (ا) کہاوت ۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر از تائید غیبی ممکن نہیں ۔

شوق ذوق (ا) ۔ اہم مذکر ۔ کسی کام کی سرگرمی ۔ گرم جوشی ۔ عیش و عشرت ۔ شغل اشغال ۔

شوق سے (ا) تابع فعل ۔ (۱) باشوق ۔ بسر و چشم ۔ خوشی سے ۔ بخوشی ۔ جیسے تم شوق سے کھاؤ ۔ شوق سے پیو ۔ (۲) بے خوف ۔ بے دھڑک ۔ بے تامل ۔ بلا خوف و مزے سے ۔ پکھٹے ہٹ یا ضد کے موقع پر یہ منہ سے نکلتے ہیں ؎

میں تو کچھ کہتی نہیں شوق سے سوداے چیخ ۔ نام لیکر مری دائی کا دو اجاری چیخ ۔ (رنگین)

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چونڈے کو کھسوٹ ۔ نوچ نوچ اپنا تو مُنہ شوق سے کر زاری چیخ ۔

ہم خوش ہوئے سوراخوں کے پڑنے سے جگر میں } تپش
اب ٹے کی طرح شوق سے فریاد کریں گے }

(۳) دل سے ۔ کمال رغبت ادا ہو جاوے ۔ اُمنگ سے جیسے یہ نوکر ہر ایک کام شوق سے کرتا ہے ۔ ہمنے یہ کام شوق سے سیکھا تھا (۴) بے پروائی سے ؎

لشکر خاں اینڈ کمپنی اب شوق سے دنرات ۔ مستانہ پڑھا کر قدح بنگ و شراب (انشا)

(۵) اپنی مرضی سے ۔ اپنے ارادے سے ۔

شوق میں ذوق و ستوری میں لڑکا (ا) کہاوت ۔ ایک لطف چالاد لطف حاصل ہوتے کوشش ایک کام کے لئے کی دوسرا مفت میں حاصل ہوا ۔

شوقین (ا) صفت ۔ (۱) شائق ۔ صاحب شوق ۔ آرزومند ۔ خواہشمند ۔ طالب ۔

شہ

مشتاق ۔ (۲) چھیلا ۔ رنگیلا ۔ لہری ۔ موجی ۔ سیلانی ۔ رسیا (۳) البان ۔ علت مشایخ والا ۔ بولیسیا (۴) لتیا ۔ دستیاب ۔ عادی ۔ خوگر (۵) عیاش ۔ تماش بین ۔

(اگرچہ یہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجودہ اردو والوں کا اختراع ہے) ۔

شوقین بڑھیا چٹائی کا لٹنگا (ا) کہاوت ۔ جو شخص اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنتا ہے اُسکی نسبت طنزاً یہ کہاوت کہتے ہیں ۔

شوقیہ (ع) صفت ۔ (۱) منسوب بہ شوق ۔ شوق سے بھرا ہوا ۔ اشتیاق سے ۔ الامل جیسے شوقیہ سلام ۔ شوقیہ خط یا رقعہ وغیرہ ۔

(۲) تابع فعل ۔ شوق سے ۔ رغبت سے ۔ بطور تفنن دل بہلانے کو جیسے اُنہوں نے تو یہ کام شوقیہ سیکھا ہے کچھ کمانے کی غرض سے نہیں سیکھا ۔

شوکت (ع) اسم مؤنث (۱) قوت ۔ زور ۔ بل ۔ شدت ہیبت ۔ رعب (۲۔۱) دبدبہ ۔ صولت ۔ رعب داب ۔ (۳۔۱) درجہ ۔ منزلت ۔ قدر ۔ مرتبہ ۔ حکمت (۴۔۱) ٹھاٹ ۔ تجمل ۔ جاہ و جلال ۔ شان و شکوہ ۔ حشمت ۔ کروفر ۔

شوکتِ اسلام (ع) اسم مؤنث ۔ اسلام کا دبدبہ اور اُسکی قوت جو ابتدائے زمانہ میں تھی ۔

شولہ (ا) اسم مذکر ۔ (دیکھو شُلّہ) ۔

شُوم (ع) صفت ۔ نقیض یُمن ۔ بقالی مگر فارسی والے منحوس ۔ بدبخت ۔ کنجوس بخیل کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ۔ اصل میں اسجگہ مصدر کو مفعول کے معنی میں لیا ہے ۔

شوم قدم (ع) صفت ۔ سبز قدم ۔ نامبارک قدم ۔ بھنڈ پیرا ۔ وہ شخص جسکا قدم نحس ہو ۔

شومی (ع) اسم مؤنث ۔ بدبختی ۔ بدنصیبی ۔ نحوست ۔ بخل ۔ تنگدستی ۔ تنگ چشمی ۔

شومئ طالع یا بخت (ع) اسم مؤنث ۔ نحوست ۔ بدنصیبی ۔ بطالعی اگرچہ شوم خود مصدر ہے مگر فارسی والے بعض عربی مصادر کے آخر میں یاے مصدری لگا کر اسم فاعل و اسم مفعول کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں ۔

شوہر (ف) اسم مذکر ۔ خاوند ۔ خصم ۔ مالک ۔ پتی ۔ سوامی ۔ پیا ۔ بالم ۔ بھرتار ۔ کنتہ ۔ پُرش ۔

شوہرہ (ف) اسم مذکر ۔ دیکھو (سہرا) ۔

شہ (ف) اسم مذکر ۔ مخفف شاہ ۔ (۱) بادشاہ ۔ ملک ۔ سلطان ۔ راجہ ۔ شہریار ۔ فرماں روا ۔ خسرو ۔ راؤ ۔ بھوپتی ۔ پرتھمی پت ۔ (۲) بزرگ ۔ کلان ۔ فائق ۔ ممتاز ۔ وہ چیز جو بزرگی اور خوبی میں بحسب صو " وبہرت امثال پر فوق رکھے ۔ جیسے شہ سوار ۔ شہ باز شہ زور ۔ شہپر ۔ شہتیر ۔ شہ سے حریف کا بادہ ۔

مُہرۂ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا کہ جہاں مُہرہ جانے کی تدبیر کرے ۔

شہ

(۴) دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا (ہ) روک ممانعت۔ مزاحمت (ف-ا) ڈھیلی۔ ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے یا پتنگ کو ڈور دیلانا۔ (ع-ا) مدد حمایت پُرچک۔ اشتعالک اغوا تحریک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ در غلانا برانگیختگی جیسے یہ اور اُسے شہ دیتے ہیں۔

شہباز (ف) اسم مذکر۔ بڑا باز۔ شاہین کلاں۔ ایک شکاری پرند کا نام جو قد و قامت میں باز سے بہت بڑا مگر شکار کرنے میں کم ہوتا ہے۔

شہ بالا (ف) اسم مذکر۔ وہ قریب کا رشتہ دار لڑکا یا دولھا کا چھوٹا بھائی جسے برات کے وقت مثل نوشہ کے آراستہ کر کے دولھا کے پیچھے بٹھا دیتے ہیں۔ ترکی میں ساق دوش فارس میں ہمدوش بھی کہتے ہیں۔

شہ پانا (ا) فعل متعدی۔ اشارہ پانا۔ پُرچک پانا۔ اشتعالک پانا۔ بہکانے یا در غلانے میں آنا۔

شہ پر یا شہپر (ف) اسم مذکر۔ مخفف شاہ پر۔ دیکھو (شاہ پر)

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)
ہاتھ میں رہتی ہے صیاد کے مقراض سدا ۔ اسکی کیا خاک خوشی گر مرے شہپر نکلے (عارف)
دام میں صیاد نے یہ مُرغِ دل کر کے اسیر ۔ کیا کرے جنبش اُسے بے بال و شہپر یاد تجمل)

شہ توت (ف) اسم مذکر۔ (ا) ایک قسم کا بڑا توت۔ جلیبا۔

ایک نہایت لمبے لمبے شیریں پھل کا نام جسمیں بھورے رنگ کا میٹھا اور اُودے رنگ کا کھٹمٹھا ہوتا ہے اسکے پتے ریشم کے کیڑوں کی خوراک ہے۔

عربی میں فرصاد توت۔ فارسی میں خرتوت بھی کہتے ہیں۔ شیریں مزاجاً گرم و تریعنی اوّل درجہ میں حار و دوم میں مرطوب۔ تُرش۔ دوم میں مرطوب اول میں یابس اور بقول بعض مائل بہ برودت و رطوبت (۲-ا) عو بطور تشبیہ مرد کا عضو تناسل ؎

محل میں موار نڈیاں گھومنے کو ۔ ہوا ہے کٹا اپنا شہتوت خوجا (رنگین)

شہ تیر (ف) اسم مذکر۔ لٹھا۔ بڑی کڑی۔

شہ چال (ا) اسم مؤنث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مُہروں کے ختم ہو جانے کے بعد چلی جاتی ہے۔

شہ دینا (ا) فعل متعدی۔ (ا) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا (۲) کنکوے کو ڈور پلانا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ ترغیب دینا۔ تحریک کرنا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (۳) در غلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ حمایت کرنا (۴) تعریف بیجا کرنا۔ توصیف غیر واقع عمل میں لانا۔ فارسی ریسمان دادن کا ترجمہ ہے (۵) لڑائی کرانا۔ آگ لگانا ؎

یہ نہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی انہیں ۔ زعم میں اپنے سلاطیں آپ کو شہ کر گئے (درد)

شہا

شہ رُخ (ف) اسم مؤنث۔ وہ شہ جو رخ یا پیل سے بادشاہ کو دی جائے۔

شہ رگ یا شہرگ (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہ رگ) ؎

شہ رگ سے پاس اور پھر اُسکا مقام دور ۔ ہر جائے اور پھر نہیں ملتا سراغ سے (داغ)
ظالم خدا کے واسطے اب بھیجے ہاتھ اُٹھا ۔ شہ رگ مری تو ایک کٹاری ہیں گئی (مصحفی)

شہ زادہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ زادہ)

شہ زادی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہ زادی)

شہ زور (ف) صفت۔ نہایت طاقتور۔ بلی۔ بلوان۔ پہلوان۔ زور آور۔ زبردست شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے سر کے بل ۔ و بالفعل کیا کر یگا جو گھٹنوں کے بل چلے (لاابالی)

شہ زوری (ف) اسم مؤنث۔ زبردستی۔ زور آوری۔ طاقت۔ پہلوانی۔

شہ سوار (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ سوار) ؎

وہ شہسوار بہت اپنے دل میں حیران ہے ۔ کہ میری خاک سے آگے فرس نہیں جیتا (داغ)
کوئی ٹھوکر ہی سر کو اسے کیمیا ۔ جڑ ہو اس اپنے شہسوار کی خیر (میر سوز)

شہ گام (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ گام) ؎

گھوڑے جو بہت تھے ہتے کسنے ۔ کوسوں کے لگاتے تھے سپٹے۔
اب گرمی نے کر دیا ہے یہ حال ۔ سب بھول گئے ہیں اپنی وہ چال
لے یاد وہ گام اور نہ شہ گام ۔ اور پوچھے سے نہ کچھ انہیں کام (ارشد)
جس جائے پڑا قدم زمیں پر ۔ گویا گاڑا ہے کھم زمیں پر۔

شہ مات (ا) اسم مؤنث۔ کشت مات۔ کشت دیکر مات کرنا۔

شہ نشین (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہ نشین)

شہاب (ف) اسم مذکر۔ مخفف (شاہ رُخ) آب۔ پانی) وہ نہایت سُرخ رنگ جو کُشتہ کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد آخر میں حاصل ہوتا ہے۔ آب مل کا چیرہ۔ سُرخ رنگ۔ چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر ۔ قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب یا (امانت)

شہاب اور میدہ (ا) صفت۔ سُرخ و سفید۔ آدمی کے اُس نہایت گورے چٹے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں جسمیں سرخی بھی پائی جائے۔

شہاب (ع) اسم مذکر۔ (ا) لو زبانۂ آتش۔ لاٹ شعلۂ بلند۔ شعلۂ جوالہ۔ (۲) وہ چمکتا ہوا ستارہ سا جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر اِدھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ثاقب ستارہ۔ رجم شیاطین۔ اہل اسلام کا خیال ہے کہ جب شیطان آسمان پر باتوں کی باتیں کان لگا کر سننے کو جاتا ہے تو فرشتہ اُس پر جنکی چمک یہاں تک آتی ہے جسکا قول ہے کہ یہ دُخان اور نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گرتا ہے۔

شہا

شہابِ ثاقب (ع) اسم مذکر:- وہ چمکتا ہوا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے ✦

شہابہ (ا) اسم مذکر:- دیکھو رآیا بتیال) ✦

شہابی (ف) صفت:- (۱) منسوب بہ شہاب مُرَکّب شہاب کے رنگ کا (۲) (جو) عکس پرتو۔ شباہت۔ جھلک" اس میں آپ کچھ کچھ اُس کی شہابی پائی جاتی ہے" (صوب کی شہابی (۳) (ف) ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سُرخ نکلتا ہے ✦

شہادت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گواہی۔ شاہدی۔ سماکشی۔ صحیح خبر (۲) امر حق پر مارا جانا۔ راہ خدا میں شہید ہونا۔ بے تصور بے خطا مارا جانا (۳) خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر بھول سے اقرار کرنا (۴) کلمۂ شہادت (۵) قتل۔ ذبح ✦ موت۔ مرگ ✧

دیکھنا شوق شہادت جو وہ بھول بھی جائے ✦ جرم اپنا اُسے خود یاد دلاتا ہوں میں۔ (داغ)

شہادت دینا (ا) فعل متعدی:- گواہی دینا۔ ساکشی دینا ✦ اظہار دینا ✦

شہادت لینا (ا) فعل متعدی:- گواہی لینا۔ گواہی سننا۔ اظہار لینا ✦

شہادت ہونا (ا) فعل لازم (۱) گواہی ہونا (۲) شہید ہونا۔ راہ خدا میں مارا جانا (۳) امر حق پر مارا جانا (۴) فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنا۔ ✧

سُنتے ہیں آج وہ بت تیغ بکف آتا ہے ✦ کون روکیگا جو قسمت میں شہادت ہوگی (رشید)

شہامت (ع) اسم مؤنث:- بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ چستی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری شجاعت ✦

شہانہ (ف) صفت:- (مخفف شاہانہ) دیکھو (شاہانہ) ✧

ستاری میں بھی صبر سہتی ہے رنگ اُڑ جاتی ہے ✦ پنکھڑ سُرخ جو رنگت بجاتے ہیں شہانے کی۔ (امانت)

شہانہ چوڑا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شاہانہ چوڑا) ✦

شہانا وقت (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شاہانہ وقت) ✦ ✧

ہے صبح وصل وقت شہانا ہے اے صنم ✦ نیند بھیروں کی کوئی تان لیجئے۔ (امانت)

(۲) برات پڑھنے کا وقت ✦

شہانی چوڑیاں (ا) اسم مؤنث جمع:- دلہن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔ بھاری چوڑیاں ✧

کس یہ اُس نے چوڑی ڈالی کیا ✦ دلربائی ہے بنا کر شہانی چوڑیاں

کچھ تو تیکھوں کی اندی کچھ بھی ہے ✦ تجھکو تمنے یہ تو میری نوجوانی اور پرانی چوڑیاں

شہانی مہندی (ا) اسم مؤنث:- عمدہ دلہن کی سی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ بہتی مہندی۔ ✧

ج میاں گئیں پاس ✦ مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی بادی ار گئیں)

شہد

شہد (ع) اسم مذکر:- اردو اور فارسی والے بفتح استعمال کرتے ہیں (۱) انگبین۔ مدھ۔ پاچھک۔ عسل مع موم۔ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ✧

تیرہ بختی موزیوں پر کرتی ہے نازل بلا ✦ شہد لٹتا ہے شب تاریک میں زنبور کا (ناسخ)

(۲) صفت:- نہایت شیریں ✦

شہد سا (ا) صفت:- نہایت شیریں۔ شہد کی مانند ✦

شہد کی چھری (ا) اسم مؤنث:- میٹھی چھری۔ دشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت میٹھا از حد خلیق مگر باطن کا حد سے زیادہ کھوٹا اور ایذا رساں ہو ✦

شہد کی مکھی (ا) اسم مؤنث:- مہال کی مکھی۔ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بنا کر رہتی ہے (۲) ہری مکھی۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں جا لپٹے۔ لالچی۔ لالچ خور۔ حریص (۳) چھچھڑ۔ بھتی۔ لپٹو۔ چمٹو۔ وہ شخص جو سر ہو جائے چمٹ جائے ✦

شہد لگا کر چاٹو (ا) محاورہ (بطور طنز) کمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت عزت اور قدر سے کام میں لاؤ۔ دو اسمجھ کر رکھو ✦

(جب کوئی چیز کارآمد نہو اور اسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اسے شہد لگا کر چاٹو مثلاً کوئی سرٹیفکیٹ ایسا ہو کہ اُسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی دستاویز قابل سماعت نہو تو اُس کی نسبت یہی کہیں گے) ✦

شہد لگا کے الگ ہو جانا (ا) فعل لازم:- فساد کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔ لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چنگی ڈال کر الگ ہو جانا ✦

(اصل میں یہ اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جو اس طرح پر مشہور ہے کہ "کسی شخص کو راستہ میں شیطان نہایت مقطع صورت ثقہ لباس پہنے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یا نیری صورت تو ایسی پاکیزہ اور متبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں بُرا کہتے ہیں۔ شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا قصور نہیں یہ انکی ہٹ دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تم ذرا میرے ساتھ چلو اور دیکھو کہ میں بالکل علیحدہ ہوں گا۔ اور لوگ مجھ پر ناحق لعنت و ملامت کرینگے۔ میرا جو نام نکل گیا ہے تو وہی مثل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ بدنام۔ دشمن سوئے نہ سوئے دے ✦ ✧

کسی کا جرم کسی کی خطا کسی کا قصور ✦ مجھے ہمیشہ ملے کیوں سزا سنو تو سہی (نامعلوم)

غرض دونو ملکر بازار گئے شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد فروش کڑھاؤ میں شہد بھرے ہوئے چھان چھان کر مرتبانوں اور بڑی بڑی اچاریوں میں بھر رہا ہے اس نے ذرا سا اُٹھا کر دکان کے کواڑ پر لگا دیا جس سے ہزاروں مکھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھپکر مکھیوں کا چھتا

شہد

نظر آنے لگا۔ مکھیوں کا گچھا دیکھکر چھپکلی لپکی ہو چھپکلی کے خیال سے بلی دوڑ ہی تھی پر ایک سپاہی کا کتا جو بازار میں اپنے آقا کے ساتھ جا رہا تھا چھپٹا۔ بلی اور کتا دونوں لڑتے ہوئے شہد کے کٹہاؤ میں جا پڑے۔ شہد فروش نے جھلا کر کتے کے پیٹھ پر ایسی لاٹھی ماری کہ اسکا دھڑ ٹوٹ گیا۔ سپاہی کو یہ بات دیکھکر غصہ آیا اُسنے شہد فروش کا سر پھوڑ ڈالا۔ پولیس نے دونوکو گرفتار کر لیا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہو گیا اور سب کہنے لگے کہ دیکھو شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی۔ کیا تو ذرا سی بات تھی اور کہاں تک نوبت پہنچی۔ اسپر شیطان نے کہا کہ بھلا میرا کیا قصور تھا چھپکلی کو میں بلا کر نہیں لایا۔ کتے کو بھی نہیں بھچپایا بلی میری خالہ نہیں تھی پھر مجھپر کیوں گالیاں پڑیں۔ اسپر اُس آدمی نے جواب دیا کہ بار شہد لگا کر تو تم ہی الگ ہو گئے تھے شیطان بولا کہ آپ کا بھی انصاف دیکھ لیا۔ پس اس بات سے یہ محاورہ ایجاد ہو گیا۔

شُہَدا (ع) اسم مذکر۔ شہید کی جمع۔

شُہدپن (ا) اسم مذکر۔ بدمعاشی۔ لُچّاپن۔ لچپن۔ بے ناموسی۔ بدفعلی۔ گنڈاپن۔ ؎

مشتاق شہدپن میں ہے کیف بے تقدس ۔۔ چوشنے کے مزے ہیں میسا سے شہدپن (یادشتاق)

(۲) دھینگا شتی۔ بشت مشت۔ دھول دھپا۔

شہدپن پھیلانا یا کرنا (ا) فعل متعدی۔ بدمعاشی کرنا۔ لچپن کرنا۔ لُچّا کرنا۔

شُہدہ (ا) اسم مذکر۔ بے نام و ننگ۔ لچّا۔ بدمعاش۔ گنڈا۔ رند۔ لُچّا۔ بدوضع۔ بازاری آدمی۔ اوباش۔ ؎

شُہدے لچّے تو سوئے خدائی کے ۔۔ چھٹے منہ ایسی بھلائی کے ۔۔ (شوق)

(ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا اور شادیوں میں دولہا کا پالنگ اُٹھاتا ہے۔ جب کسی مردے کو دور لیجاتے ہیں تو وہ بھی اُنہیں کے سپرد ہوتا ہے جیسا فرقہ گالی گلوچ میں مشہور ہے ویسا ہی دیانتدار بھی ہے۔ اول درجہ کے شہدے وہ ہیں جو دہلی کی جامع مسجد پر بیٹھے رہتے ہیں انکی عورتیں بھی کمانے میں شریک اور گالی گفتار میں بیطرح رکھتی ہیں۔ شہدہ ان لوگوں کا نام دو وجہ سے مشہور ہوا اول تو یہ کہ ان لوگوں کو بات بات پر نبی جی وغیرہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ شاید جھوٹی گواہی دینے سے بھی انہیں انکار نہیں ہوتا چونکہ شہدا شہید کی جمع ہے جسکے معنی گواہ اور قسم کھانے والا دونوں ہیں پس اُردو والے اسکا اطلاق اسپر بھی کرنے لگے جسکی وجہ سے اسکا املا شہدہ قرار پایا)۔

شہدہ پن یا شہدپن خواہ شہدپنا (ا) اسم مذکر۔ لچپن۔ لچاپن۔ بدمعاشی۔ لُنگاراپن۔

شہدہ شکستہ (ا) ہفت اورنگ۔ خراب خستہ۔ ؎

شہید تیغ ابرو ہے اسیر دام گیسو ہے ۔۔ ہلاکت بھی یہاں کوئی زور ہی شہدہ شکستہ ہے (میر حسن)

شہر

شہر (ع) اسم مذکر۔ قصبہ سے بڑا۔ مدینہ۔ نگر۔ بلدہ۔ نگری۔ قصبہ سے بڑا کر آبادی۔ پورہ۔ پرُی۔

شہر آباد کرنا (ا) فعل متعدی۔ نگر بسانا۔

شہر آشوب (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ مدح یا ذم جو شعر اکسی شہر کی نسبت لکھیں یا کسی شہر کے اُجڑنے یا برباد ہونے کا مرثیہ ذکر یا ماتم (۲) وہ شخص جو اپنے حسن و جمال کے بابت آشوب شہر و فتنہ و ہنگامہ ہو۔

شہر بانو (ف) اسم مؤنث (ا) بانوئے شہر۔ شہر کی امیر یا بڑی بیگم۔ خاتون شہر۔ شہر کی دُلہن یعنی رعیت شہر۔ اکثر شریف زادیوں کے یہ نام ہوا کرتے ہیں (۲) ایرانی وجرد بادشاہ ایران کی بیٹی کا نام جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں پکڑی ہوئی آئیں اور امام حسین رضی اللہ عنہ کے اُنسے نکاح ہوا جنسے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

شہر بدر کرنا (ا) فعل متعدی۔ شہر سے کسی مجرم یا گناہ کے سبب باہر کرنا۔ شہر سے خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا۔ جمنا پار کرنا۔ ؎

ہوتا ہے تیرے چہرۂ روشن کے مقابل ۔۔ ہم شہ بدر ماہ کو اے یار کہینگے (نصیر)

شہر پناہ (ف) اسم مؤنث۔ فصیل شہر۔ شہر کی چاردیواری۔

شہر نبیرا (و) اسم مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ شہر کرد۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہ کی دائی۔ جاسوس شہر۔ شہر کی خبریں لانے والا۔

شہر خموشاں (ف) اسم مذکر۔ (مخفف شہر خاموشاں) قبرستان۔ گورستان۔ مرگھٹ خاموشی کی بستی۔ وہ جگہ جہاں مُردے دفن ہوں۔ تربستان۔ شمسان۔ ؎

کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو ۔۔ دہانِ گور سے بولے اُسے جواب دیا (امانت)

چپ لگائی یار نے ہم شہر خاموشاں گئے ۔۔ یار کے مطلب کا پانا کوئی ہمسے سیکھ جائے (معروف)

اے اجل اب ساکن شہر خموشاں کر مجھے ۔۔ کیا کروں ملتا نہیں کوئی مکان کوئے دوست (ذاسخ)

دفن ہو شہر خموشاں سے الگ لاش مری ۔۔ مر گئے پھر بھی جدا سب سے ہے رہنا بہتر (اسیر)

آتی ہے مجکو شہر خموشاں سے یہ صدا ۔۔ تاریکیٔ لحد ہے سواد اس دیار کا۔ (آتش)

شہر شملہ (ا) اسم مذکر (عو) شہر نا پرساں۔ اندھیر نگری۔ وہ جگہ جہاں سے انصاف مروت اور محبت بالائے طاق ہو۔ ؎

کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دگانا میری جان ۔۔ پیں تو بلکوں اور زناخی یوں کھلائے بھکر پانگر گیں

(مثنوی شوق میں ایسی ہی ہے مثال ہے)

شہر کی دائی (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (شہر نبیرا)

شہر گشت (ف) اسم مذکر۔ برات کا گشت جو شہر میں لگایا جائے۔

شہر

شہر میں اُونٹ بدنام را) کہاوت: مشہور آدمی کی شامت آتی اور نامی چور مارا جاتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو +

شہر یار (ف) اسم مذکر: (۱) حاکمِ شہر، بادشاہ (۲) بادشاہ بزرگ و عادل۔ اپنے ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ، شہنشاہ (۳) بزرگِ شہر +

شہرت (ع) اسم مؤنث: (۱) انوکھی معنے میان سے تلوار نکالنا۔ اصطلاحی۔ ظاہر کرنا، اظہار کرنا۔ دھوم دھاک۔ دھوم دھام۔ اعلان۔ اشاعت + افواہ۔ آوازہ۔ اشتہار، شہرہ، چرچا (۲) نام، ناموری۔ نیک نامی (۳) (۱) سوانحی نصیحتی ۵

پھر کہیں قسمت ہے جب ظاہر محبت ہو چکی + ہم بھی رسوا ہو چکے انکی بھی شہرت ہو چکی (داغ)

شہرت پانا (۱) فعل لازم: مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نیک نامی حاصل کرنا +

شہرت دینا (۱) فعل متعدی: مشہور کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا +

شہرت ہونا (۱) فعل لازم: دھوم ہونا۔ دھاک ہونا + چرچا ہونا + مشتہر ہونا۔ شور مچنا +

شُہرہ (ع) اسم مذکر: آوازہ، صیت۔ دھوم۔ دھاک۔ نام ۵

مہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا
سچ کہا ہے باڑ کاٹے نام ہو تلوار کا

شہرۂ آفاق (ع) صفت: مشہور جہاں، تمام عالم میں مشہور +

شہرہ ہونا (۱) فعل لازم: دھوم ہونا، شہرت ہونا۔ دھاک ہونا۔ نام ہونا +

شہری (ف) صفت: (۱) شہر کا، شہر سے منسوب جیسے "شہری انتظام" (۲) اسم مذکر: دیہاتی کا نقیض، شہر کا باشندہ +

شہریت (ا) اسم مؤنث: عوام، رہائیت کا نقیض۔ (یہ لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قاعدے پر تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے +)

شہلا (ع) اسم مؤنث: (۱) وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند ہوں۔ میش چشم + سیاہی لئے ہوئے بھوری آنکھ یا مائل بسرخی سیاہ آنکھ (۲) ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں جسکی وجہ سے ہمیں بھی یہ لفظ لکھنا پڑا +

شہنائی (ف) اسم مؤنث: مرکب از شہ + نائی) نفیری، سرنائی۔ سورنائی، پنبری، الغوزہ جیسے "چنے چبا لو یا شہنائی بجا لو" ۵

جام نقارہ شادی ہے مجھے اے ساقی + قلقلِ شیشہ مے نغمہ ہے شہنائی کا (بحر)

شہنشاہ یا شہنشہ (ف) اسم مذکر: (شاہ + شاہ کا مخفف) شاہوں کا شاہ۔ بادشاہوں

شہی

کا بادشاہ۔ شہریار۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور بادشاہ بھی ہوں۔ بادشاہِ بزرگ۔ سلطان قیصر، مہاراج ادھراج۔ خاقان۔ فغفور +

شہنشاہی (ف) صفت: (۱) شاہی قیصری، شہنشاہ سے منسوب۔ بادشاہ کا۔ (۲) عہدۂ سلطنت۔ تاجداری، سلطنت +

شہنشاہی دربار (ف) صفت، اسم مذکر: قیصری دربار۔ بڑا بھاری دربار +

شہوت (ع) اسم مؤنث: (۱) خواہش۔ آرزو، شوق (۲)۔ بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا + (۳) شوق نفس بطرف حصولِ لذت و منفعت۔ خواہش جماع۔ باہ۔ وشے۔ کام۔ بھوگ بلاس +

شہوت انگیز (ف) صفت: شہوت بڑھانے یا خواہش نفسانی کو ابھارنیوالا +

شہوت پرست (ف) صفت: نفس پرست۔ عیاش۔ تماش بین۔ کامی۔ بھوگی۔ وشی ۵

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ رال ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

شہوت ہونا (۱) فعل لازم: (۱) خواہش جماع ہونا۔ بھوگ کو جی چاہنا (۲) خیزی ہونا۔ نعوذ ہونا ۵

بھلکو شہوت ہوئی تیمم سے + تھی یہ بیشک کسی چھنال کی خاک۔ (فقیر)

شہود (ع) اسم مذکر: حاضر ہونا۔ اہل تصوف کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے حاصل ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آتا ہے +

شہودی (ع) اسم مذکر: سالکوں کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ اب کثرات و موہومات صوری سے گذر کر توحید کے اس درجہ پر پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں مشاہدۂ حق کریں۔ بلکہ عین حق دیکھیں +

شہید (ع) اسم مذکر: (۱) گواہ گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔ وہ شخص جو حق پر جان دیدے۔ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو مقتول راہ خدا + ۵

غسل میت کی شہیدوں کو ترے کیا حاجت + بے نہائے بھی نکھرتے ہیں نکھرنے والے (داغ)

(۳) وہ شخص جسکے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو + عالم الغیب۔ خدا تعالےٰ۔

(۴) ف: بقاعدۂ تجریدیہ مقتول۔ کشتہ۔ فلوح۔ قربان۔ فدا۔ عاشق مقتول۔ جیسے "شہید تیم و یت عشوہ خونہا" پنجرقعہ میں آیا ہے ۵

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل + شہید ناز کی تربت کہاں ہے ؟ (لا علم)

حضرت خضر جب شہید نہ ہوں + لطفِ عمرِ دراز کیا جانیں (داغ)

شہید

ہوا جوان کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار + ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا + (داغ)

شہید کرنا (ا) فعل متعدی: قتل کرنا۔ مارنا ؎

تیغ نگاہ ناز سے کیجے مجھے شہید + کیوں آپ لیکے آئے ہیں شمشیر تھ میں (عیش)

شہید ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) راہ خدا میں یا حق پر مارا جانا + اپنے آقا پر جان نثار ہونا + ناحق مارا جانا + (۲) مقتول ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ مارا جانا۔

شہید اے ذوق سینے میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں + مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا (ذوق)

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو + آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

(۳) عاشق ہونا کسی پر مرنا یا جان دینا۔ فریفتہ ہونا۔ جان باختہ ہونا ؎

میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا + کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

پھانسی کسے لگائیگی اے زلف یار تو + میں تو شہید ابروئے خمدار ہو گیا۔ (آتش)

شہیدی (ع ف) صفت (۱) شہید سے منسوب (۲)۔ اسم مذکر۔ کرامت علی خان شہود شاعر کا تخلص جو مرثیہ گوئی اور حقانی غزلوں میں پدھوائے رکھتے تھے۔ ۱۲۵۶ ہجری میں انتقال ہوا +

شہیدی تربوز (ا) اسم مذکر:۔ نہایت پکا اور میٹھا چھلکوں لال تربوز +

شَے (ع) اسم مؤنث: چیز۔ بست۔ ہستو۔ پدارتھ۔ جیسے دل سی شَے کہاں میسر ہے ؎

گل تھے بلبل کے لئے سرو تھے قمری کے لئے۔ کوئی شَے گلشن ایجاد میں بیکار نہ تھی (اسیر)

ہم سے پوچھے کوئی دنیا میں ہے کیا شَے اچھی + رنج اچھا ہے نہ غم اچھا ہے نہ ملال اچھا ہے (داغ)

شے (ا) اسم مؤنث عو:۔ (۱) برکت۔ زیادتی۔ افزونی جیسے اس چیز میں کچھ شے برکت نہیں اب کو ٹرے میں شَے ہے (۲) دیکھو (شہ دینا ۲) +

شے دینا۔ (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (شہ دینا) بھس میں چنگی ڈالنا۔ آگ میں تیل ڈالنا۔ بھڑکانا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔ لڑنے پر آمادہ کرنا +

شے ملنا (ا) فعل لازم:۔ پرچک ملنا۔ کمک ملنا۔ حمایت ملنا۔ مدد ملنا۔ سہارا ملنا۔ اشتعلاک ملنا +

ہے گو کہ ہرن نشۂ مے دشت جنوں میں + اسپر بھی ہوئی راہ نہ طے دشت جنوں میں

وحشت کو ملی اور بھی شَے دشت جنوں میں + ہاتھوں کی شکایت ہمیں ہے دشت جنوں میں

شیاطین (ع) اسم مذکر:۔ شیطان کی جمع +

شیام (س) صفت:۔ (۱) دیکھو سیام (۲) ایک بڑ کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اُسے مقدس سمجھکر پوجتے ہیں +

شیٹ (انگلش sheet) اسم مذکر:۔ (۱) کاغذ کا تختہ۔ تاؤ۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کی پٹی۔ ورق (۲) پلنگ کی چادر۔ جاجم۔ دھات یا پانی کی چادر +

شیخ

شیخ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیر۔ خواجہ۔ مرشد۔ بزرگ (۲) عالم۔ فاضل۔ مذہبی علوم میں ماہر شاستری۔ قاضی۔ مفتی۔ محدث۔ فقیہ۔ واعظ (۳) بوڑھا۔ بڑا بوڑھا۔ وہ شخص جسکی عمر پچاس سے اوپر اور اسّی برس سے نیچے ہو۔ بعض لوگوں نے پچاس برس تک کے آدمی کو شیخ لکھا ہے۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ (۵) خانقاہ کا سردار۔ سرحلقہ صوفی۔ سجادہ نشین (۶) مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے پہلی ذات جسمیں سے پیغمبر ہوئے اور اُن سے سادات کا خاندان چلا۔ سادات کا لقب +

شیخ الاسلام (ع) اسم مذکر:۔ سب سے بڑا پیشوائے دین مفتی۔ امام وقت۔ مجتہد۔ اسلام کا سرگروہ +

شیخ الشیوخ (ع) اسم مذکر:۔ پیر مشائخ۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ +

شیخ جی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) قوم شیخ کے واسطے تعظیمی خطاب۔ شیخ صاحب۔ آقاجی قاضی صاحب۔ مفتی صاحب۔ زاہد اور عابد آدمی (طنزاً بھی کہتے ہیں) ؎

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جی + یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ (نصیر)

شیخ چلی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شیخ جو چلچلی کشی کرتے کرتے خلل دماغ اور ہوش و حواس کے اختلال میں مبتلا ہو گیا ہو (۲) سودھ سودھ بیوقوف (۳) دیوانا۔ پاگل باؤلا۔ (۴) ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں +

(اس لفظ کی اصل اگر چل یعنی احمق قرار دیتے ہیں تو یا سے نسبت لگا کر چلی کر لیا ہے اور جو چل مخفف چلی نال کرتے ہیں تو وہاں چلکش سے مراد لی ہے کیونکہ چلکشی کی زیادتی سے بھی آدمی متمیل الحواس ہو جاتا ہے)

شیخ چنڈال نہ رہے مکھی نہ رہے بال (ا) کہاوت:۔ یعنی ایسا ہلاچٹ اور بلا نوش ہے کہ کبھی اور بال تک کی پروا نہیں کرتا سب ہضم ہے +

شیخ ڈونڈوں (ا) اسم مذکر:۔

مہینہ تھمانے کا ایک ٹوٹکا ہے جسمیں کپڑے کا ایک سا ذرا نام مذکورہ کے ساتھ موسوم کر کے اور ایک گٹھلی اسکی کمر سے باندھ کے بابچ کے پانی میں لکڑی کے ذریعہ سے کھڑا کر دیتے ہیں اور بقول جہلا اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے چنانچہ مرزا رفیع نے بھی تمثیل کی ہے جسمیں اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کہو کہتا تھا یار و تیل چلاؤ + کہو کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ (سودا)

(فیلن صاحب نے جو یہاں اس شعر میں غلطی کی ہے اور سجے کو تیل چلاؤ کے تیل ڈالو لکھ دیا یہ انکی ناواقفیت پر اس قدر دلالت نہیں کرتی جسقدر اُس خوگیر کی بھرتی پر حرف لاتی ہے جنمیں سے ہر ایک بجائے خود بہلول دانا بنکر انہیں دھوکا دیتا تھا تیل چلاؤ خود ایک ٹوٹکا ہے جسکی کیفیت لفظ تیل کے مشتقات میں اسی محاورے کے ساتھ لکھی گئی ہے لہذا تو یہی دیکھنا چاہئے کہ لفظ ڈالنے سے شعر ہی کہاں موزون رہا جہاں ایسے ایسے شاعر جمع ہوں وہاں کیوں نہ عمدہ تحقیق کی جائے)

شیخ

شیخ سدو (ا) اسم مذکر۔ عورتوں کا ایک متقدمہ علیہ ذمنی ولی خواجہ چن ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے
کہے نہ آپ کو نتھے میاں کی کوئی حرم (انگیٹھی)

تو اس نے اپنے بہت سے ولی سب سے علیحدہ بنا رکھے ہیں جو انکی عین جہالت کا باعث اور ہوشیار عورتوں کے مذاق اڑانے کا خاصہ ڈھنگ ہے۔ انہیں سے مشہور یہ ہیں۔ شیخ سدو۔ زین خان۔ صمد جہان۔ نتھے میاں۔ چھل تن۔ شاہ دریا۔ شاہ سکندر۔ بہت پری یعنی لال پری۔ زرد پری۔ سبز پری۔ سیاہ پری۔ آسمان پری۔ دریا پری۔ نور پری اگرچہ یہ سب انکے معتقد علیہ ہیں مگر شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے ہیں کہ سب آپس میں بھائی ہیں۔ خدا تعالے نے انکو جنت سے حضرت زہرہ فاطمہ علیہ السلام کی خدمت اور اُن کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دنیا میں بھیجا تھا پس اُنکے غلام اور اُنکی لونڈیاں ہیں اسوجہ سے ان کو اوروں پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور شاہ سکندر و شاہ دریا کو نواسی شہزادہ بھی کہتے ہیں) ؎

شیخ نیا جانے صابن کا بھاؤ (ا) کہاوت:۔ اصل میں یوں ہے کہ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ کیونکہ سیٹھوں کو نہ تو اس سے کام پڑتا ہے اور نہ وہ لوگ جو اس کی لاگ کے سبب اسکا بیوپار مناسب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بمعنی رئیس شہر قرار دیکر کہتے ہیں کہ اسکو اونٹے سودوں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جسکو تعلق نہ ہو یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اُس سے متعلق کرنا لاحاصل ہے۔ کیونکہ وہ اُسکی کیفیت اور قدر سے واقف نہیں ہوتا یہ بعینہٖ ایسی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔

شیخ وقت (ع) اسم مذکر۔ (۱) اپنے زمانے کا فاضل یا فقیہ بہت بڑا عالم جسکا تُلہ اُسکے زمانے میں نہ ہو۔ علامۂ عصر (۲) اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ اپنے وقت کا ولی کامل۔ بہت بڑا عارف۔ شاہ ولایت۔ صاحب خدمت ؎

مومن و ندا اسکی بت پرستی اختیار
ایک شیخ وقت تھا سو بھی برہمن ہو گیا (مومن)

شیخانی (ہ) اسم مؤنث:۔ قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی بیوی۔

شیخڑا (ا) اسم مذکر۔ (۱) شیخ کی تصغیر بالتحقیر۔ (۲) ایک قوم جو ملاخوروں سے ملانا اسمٰعیل صاحب کی خیل شریف۔ اسلام ہوئے۔

شیخوخت (ع) اسم مؤنث۔ بڑھاپا پچاس برس کے بعد سے اخیر عمر تک کا زمانہ۔

شیخی (ا) اسم مؤنث۔ بڑائی تعلی۔ نمود۔ کشرائی۔ دون۔ لاف زنی۔ فخر۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ خودنمائی۔ خودپسندی۔ خودپرستی۔ خودبینی۔ جیسے شیخی خورے سے کہنا تیرا منہ لٹتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو نبھل میں ہے ؎

شیخی اور تین کانے (ا) کہاوت:۔ قمار بازی کا دھندا کرنا اور پھر تین کانے یعنی خالی داؤں لانا۔ شیخی بیشہ خالی جاتی اور شیخی خورے کو ہراتی ہے۔ نری شیخی ہی شیخی۔ خالی ڈینگ ہی ڈینگ۔ ڈینگ کے سوا کچھ نہیں۔ بیجا شیخی کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی عبث لاف بیجا مارتے ہو ؎

شیخی باز یا شیخی خورا (ا) اسم مذکر۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ لباڑ۔ لاف زن۔ گھمنڈی۔ گھیا۔ زود یا ؎

شیخی بگھارنا (ا) فعل متعدی:۔ ڈینگ مارنا۔ بزرگی کا الحاد کرنا۔ دون کی ہانکنا تعلی کی لینا۔ بڑائی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا۔ خودستائی کرنا۔ اِترانا ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ؎ دو سا رہی شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

دو ہوے انہیں بھی وہ بت لگا بھی جو شیخی بگھارتے ہیں ؎ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں۔ (آتش)

شیخی جتانا (ا) فعل متعدی:۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ بڑا بول مارنا۔ خودستائی کرنا ؎

شیخی جھڑنا (ا) فعل لازم:۔ غرور ڈھیلا۔ سبک ہونا۔ نیچا دیکھنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ بات بگڑنا۔ خفت ہونا ؎

شیخی خورا (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (شیخی باز) ؎

شیخی کرکری ہونا (ا) فعل لازم۔ دیکھو (شیخی جھڑنا) ؎

خاک میں مل کے بھی زاہد کو ہے زعم سے غرور ؎ کرکری ہو گئی شیخی و نخوت نہ گئی۔ (نامعلوم)

شیخی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا ؎

شیخی مارنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (شیخی بگھارنا) ؎

شیخی میں آنا (ا) فعل لازم:۔ ترانا کسی پر اپنی عظمت و بزرگی ظاہر کرنا ؎

شیخی نکلنا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو (شیخی جھڑنا) ؎

شہید (ع) اسم مذکر:۔ مکر۔ فریب کید ؎

شہید (ف) اسم مذکر:۔ آشفتہ۔ دیوانہ۔ فریفتہ۔ مجنوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔ عاشق ؎

شیدائی (ف) اسم مذکر:۔ شیدا ہونے والا۔ آشفتہ و فریفتہ ہونے والا۔ عاشق۔ (اس میں جو یائے تحتانی ہے اُسکی نسبت لوگوں کا یہ اعتراض ہے کہ اگر یائے مصدری قرار دیں تو فارسی والوں نے لفظ شیدائی کو اس معنی میں کہیں نہیں باندھا اگر یائے زائد ٹھیرائیں تو وہ معروف نہیں آتی ٹیکچند کے سوا کسی نے اسکو نہیں لکھا۔ ہاں اگر یائے فاعلی کہیں تو قرین قیاس ہے چنانچہ اول میں معنی اسی کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں حضرت تیز خاں نے ایک مقام پر اسطرح باندھا ہے ؎

شیر

خوشا عہد خود آرائی کہ از رخ پردہ بکشائی
بمشتاقان دستیدائی جمال خویش بنمائی

اس میں یاے فاعلی ہی پائی جاتی ہے +)

شیر (ف) اسم مذکر:- دُود - چھنیر - گورس - لبن - دُگدھ - وہ سفید اور رقیق مادّہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چھاتیوں سے بچہ جننے کے بعد اُس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے +

(یہ لفظ سنسکرت کے لفظ کشیر क्षीर سے بہت ملتا ہوا ہے) +

شیر برنج (ف) اسم مؤنث:- کھیر - دُود میں رقیق پکے ہُوئے چاول +

شیر خورہ (ا) اسم مذکر:- (ف شیر خوارہ) دُودھ پیتا بچہ - رضیع - جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دُودھ پیتا ہے - اُسوقت تک شیر خورہ کہلاتا ہے +

شیر گرم (ف) صفت:- (۱) گرم دُودھ - سہتا سہتا پینے کے قابل دودھ - (۲) نیم گرم - کنکنا - مُسمُس - سیل گرم +

شیر مادر (ف) اسم مذکر:- (۱) ماں کا دُودھ ؎

تھا بجاے شیر مادر شیر جوئے کوہ کن
پرورش پائی ہے سینے دامن کُہسار میں

(۲) چیز حلال و مباح جس کے دودھ کی طرح حلال (۳) صفت مجازاً مباح - روا - قانوناً حلال - جیسے "اتنا نفع تو شیر مادر ہے" ؎

بے تمیزوں کو تمیز حلّت و حُرمت کہاں
خونِ حیض دختر زر شیر مادر ہو گیا -

شیر مال (ف) اسم مؤنث:- (شیر + مالیدن) ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی - جس پر پکاتے میں دُودھ کا چھینٹا دیا جاتا ہے +

شیر و شکر (ف) صفت:- (۱) دودھ اور شکر کی طرح ملا ہوا - ہم پیالہ ہم نوالہ نہایت ملا جُلا - کمال مربوط - ایک جان دو قالب ؎

رو بر و رہنے لگا ایسا کہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھا لیا -

(۲) اسم مذکر:- گاڑھا دوست - گہرا دوست - ایک جان دو قالب دوست - دلی دوست - جانی دوست - نہایت اختلاط سے مراد ہے - (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

شیر

شیر و شکر ہونا (ا) فعل لازم:- گھل مل جانا - نہایت مانوس اور مربوط ہونا ؎

دختر رز اب تو نڈر ہو گئی
سوز سے مل شیر و شکر ہو گئی

شیر (ف) اسم مذکر:- (۱) سنگھ - باگھ - مرگ راج - اسد - غضنفر - حیدر - ہزبر - عجمیلا - جیسے "شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے" - شیر کا ایک ہی کافی ہے - ؎

روئیدہ بستہ بھی اب کُھل نہیں سکتی ہمسے
باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستاں جیتا

(۲) بہادر آدمی - مرد دلیر و بہادر ؎

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی

(۳) پرنالہ کا منہ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے - شیر وہاں ؎

سگ دو رہاں سے جو بچتا ہوں میں اُس کوچے میں
شیر کو ٹھے سے اُتر آتا ہے پرنالے کا -

(۴) صفت مجازی - بہادر - دلیر - سورما - جوانمرد - شجاع - نڈر +

(۵) غالب - بیش - زیادہ - زبردست - جیسے "اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہے" -

(۶) توانا - طاقتور - قوی - ٹھاٹا - بلونت - بلوان - شہ زور - جیسے "کمانے کو بھیڑ کھلانے کو شیر" (۷) مستغنی - بے پروا - جیسے "اُس کے پاس تو گنجھا ہے کیوں نہ دل شیر ہو" +

شیر آبی (ف) اسم مذکر:- دریائی شیر - مگر - گھڑیال - ناکا - نہنگ - مگرمچھ +

شیر ببر (ف) اسم مذکر:- کیسری - کھیری - ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ میں پایا جاتا اور اُسکے دُم نہیں ہوتی ہے +

شیر بچہ (ف) اسم مذکر:- اوّل معلوم - دوم ایک قسم کی چھوٹی بندوق - دھماکا +

شیر بکری (ا) اسم مذکر:- اوّل معلوم - دوم لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر اٹکھارہ کنکری کی طرح کھیلا جاتا ہے +

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں (ا) کہاوت:- نہایت عدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھاجا ہے مگر وہ اُسکو بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دونوں

شیر

پانی پی لیتے ہیں اور کسی سے نہیں بولتا +

شیرِ خدا (ف) اسم مذکر:- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب - مولیٰ علی - اسد اللہ ؎

دنیا میں ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جنمے پارو شیرِ خدا کو مارا

شیر دہاں (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ صورت جو شیر کے کلہ سے مشابہ اکثر حوضوں پر نالوں نہروں وغیرہ کے دانوں پر بنا دیتے ہیں تاکہ پانی اسکے اندر سے گرتا ہوا اچھی معلوم دے (۲) بڑے سے منہ کا آدمی (۳) ایک قسم کی بندوق - ایک قسم کا عصا + (۴) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو +

شیر رہنا (ا) فعل لازم:- غالب رہنا - در رہنا - زبردست رہنا +

شیرِ قالی یا قالین (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں پر بنی ہوئی ہوتی ہے - شاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے جیسے ؎

شیرِ قالیں اور ہے شیرِ نیستاں اور ہے -

(۲) وہ مشتبہ اور تن و توش کا آدمی جو دیکھنے میں شیر مگر مردانگی میں بھیڑ سے بھی کم ہو + بہادری کی شیخی مارنے والا +

شیر کا ایک ہی بھلا (ا) کہاوت:- اچھوں کا ایک ہی کافی ہے - کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے - باقی تینوں دو یا بھیڑیے سے ہوتے ہیں - مگر یہ امر مشاہدہ کے خلاف ہے +

شیر کابل (ا) اسم مذکر:- اول معلوم دوم مجازاً اسم قاتل - زہرِ ہلاہل ؎

کھاؤں میں ہیر اجو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے -

شیر کا بال کھلانا (ا) فعل متعدی:- کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مر جانے کے واسطے شیر کی مونچھ کا بال کھلانا - کیونکہ اُسکے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ؎

اُس سے کیا چشم رکھے کوئی کہ وہ آہو چشم
شیر کا بال کھلا دے ہے جگر کاٹنے کو

شیر کا بُرقع (ا) اسم مذکر:- فقیری - درویشی (چونکہ فقرا کا سلسلہ حضرت علی اسد اللہ الغالب سے نکلا ہے اس وجہ سے یہ کہنے لگے ہیں) +

شیر کا مُنہ جھلسنا (ا) فعل متعدی:- شیر کے کلے کو یا مُنہ کو آگ میں جلانا چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے - اس سبب سے کل

شیر

شکاریوں کا قاعدہ ہے کہ وہ شیر کو مارتے ہی اُسکا مُنہ جھلس دیتے ہیں ؎

(زنانہ)
یہیں تک مدد زنانہ ہے مرد دلیر کا
جھلسیں ہیں منہ شکار کئے پر بھی شیر کا

شیر کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کسی شخص کو کسی پر دلیر کرنا - (۲) غالب کرنا بڑھانا - (۳) زیادہ کرنا - تیز کرنا - جیسے نمک شیر کر دیا - (۴) اکسانا - آگے بڑھانا جیسے چراغ کی بتی شیر کر دو +

شیر کی آنکھ دیکھنا (ا) فعل لازم:- غضب آلودہ نظر سے دیکھنا - دشمنی کی نظر سے دیکھنا جیسے "کھلا دو سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی آنکھ" (بچہ کی نسبت بولتے ہیں) +

شیر کے مُرقع میں چھیچھڑے کھاتے ہیں (ا) کہاوت:- باوجود مقدرت دعوے امیری تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں - باطن ظاہر کے خلاف ہے +

شیر کی بولی بولنا (ا) فعل لازم:- اوکنا - قے کرنا - ڈانا - قے کی آواز کی نسبت بولتے ہیں - بعض شاعروں نے اُونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں باندھا ہے ؎

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی + بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشا)

شیر کے کان (ا) اسم مذکر:- (بھنگڑ) بنگ کے چھاننے کی صافی - ریشِ قاضی +

شیر مارنا (ا) فعل متعدی:- (۱) شیر کا شکار کرنا (۲) بڑی بہادری و جوانمردی کرنا جیسے "ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے" +

شیر مرد (ف) صفت:- (۱) بہادر - جوانمرد - دلیر سورما - دل چلا (۲) متواضع عارف کامل +

شیر مردی (ف) اسم مؤنث:- بہادری - دلیری - جرأت - شجاعت -

شیر ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) دلیر ہونا ؎

(انشا)
آنکھ اُسکی عاشقوں سے جھپکتی نہیں ہے اب +
دل شیر ہو گیا مگر آہوئے یار کا

کمزور پر سب شیر ہوتے ہیں - "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے" -

(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا - زیادہ ہونا - جیسے نمک وغیرہ (۴) زبردست بننا - زور آور ہونا ؎

گلی میں اپنی تو کتا بھی شیر ہوتا ہے + (آتش)

شیئر (انگلش share) اسم مذکر:- حصہ - بھاگ - پتی - بہری - ساجھا - بانٹ - تقسیم +

شیر

شیئر ہولڈر (انگریزی Share Holder) اسم مذکر:- حصہ دار۔ شریک پتی دار۔ ساجھی سہیم ✦

شیرازہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ بندھا ہوا رنگین خواہ سفید ذخیرہ جو کتاب کی جزوبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جگڑ رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ (۲) انتظام سلسلہ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔ ؎

جو ملتا تار کوئی مجھ کو اُس زلفِ معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ اِن اجزائے ابتر کا (مصحفی)

شیرازہ بندی (ف) اسم مؤنث:- جلد بندی۔ جزبندی۔ درخت کتاب۔ کتاب کی سلائی ✦

شیرازہ کھلنا یا ٹوٹنا (ا) فعل متعدی:- ٹانکا ٹوٹنا۔ سلائی کھل جانا۔ انتظام یا ترتیب کا قائم نہ رہنا ✦

شیرازی (ف) صفت:- (۱) منسوب بہ شیراز جو فارس کا ایک مشہور شہر اور مولد و مسکن سعدی علیہ الرحمۃ و حافظ شیراز ہے۔ جیسے "شیرازی جوتا۔ شیرازی ٹوپی وغیرہ (۲) ا۔ اسم مذکر:- ایک قسم کا گولا کبوتر جسکا حلیہ یہ ہے۔ قد بڑا سینہ چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ ٹیلیاں موٹی۔ پنجوں میں پھول یعنی پر پیٹ سفید اور اوپر کے تمام پر مع سر سیاہ یا سبز یا زرد ہوتے ہیں ✦

شیرخشت (معرب شیرخشک) اسم مؤنث:- ایک شیریں مسہل دوا کا نام جو خراسان میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوندیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں مزاجاً حرارت و برودت میں معتدل۔ بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار رطوبت سے ✦

شیرنی (ا) اسم مؤنث:- شیر کی مادہ ✦

شیرنی (ا) اسم مؤنث (شیرینی کا بگڑا ہوا لفظ) ✦

شیروں کا مُنہ کس نے دھویا ہے (ا) کہاوت:- بچوں کے بے مزہ دھوئے کھانا کھانے کے وقت کہتے ہیں ✦

شیرہ (ف) اسم مذکر:- (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ مس۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے (۲) میٹھے کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ✦

شیریں (ف) صفت:- (۱) میٹھا۔ مدھر۔ شہد سا۔ رطب۔ خوشگوار۔ حلاوت میں شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز۔ پیارا۔ جیسے "جان شیریں" (۳) نرم۔ ملائم رسیلا۔ رس دار۔ جیسے "شیریں کلام۔ شیریں گفتار" (۴) اسم مؤنث:- فرہاد کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام ؎

چاٹ دی فرہاد کو اور جا بجی خسرو کے ہاتھ
تو تو اے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی (لالا علم)

شیریں زُبان (ف) صفت۔ میٹھا بولا۔ خوش گفتار۔ خوش کلام فصیح ✦

شیرینی (ف) اسم مؤنث:- (۱) مٹھائی (۲) حلاوت ✦

شیشم (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جسکی لکڑی نہایت مضبوط و زنی اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیسو عربی میں سائم کہتے ہیں جس سے شیشم ہو جانا قرین قیاس ہے ✦

شیش محل (ہ) اسم مذکر:- امیروں کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے اور آبگینے لگے ہوئے ہوں ؎

جدھر کو دیکھیے اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مزہ پڑے نہ اُسے کیونکہ شیش محلوں کا (نظیر)

اے دختر رز نشہ نے بتلا دیا ہم کو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا (بحر)

شیش محل کا کُتّا (ا) اسم مذکر:- بوکھلایا ہوا کتا۔ باؤلا کتا۔ مجازاً دیوانہ۔ باؤلا آدمی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون ✦

(چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس کے سبب کتے ہی کتے نظر آتے ہیں اس سبب سے وہ بہت گھبراتا اور بھونکتا ہے) ✦

شیشناگ (س) اسم مذکر:- دیکھو (سیسناگ)

(یہ لفظ شیش بمعنی سرب یا سیسہ + ناگ بمعنی سانپ سے مرکب ہے۔ برادر سری کرشن ✦ قتل ✦ ہاتھی ✦ جدانت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر بنیر صاحب نے جہاں لکھا ہے کہ دنیا بہت سے ہاتھیوں کے سروں پر اٹھائی ہوئی ہے۔ وہاں انکو اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو فیل سے متعلق ہے ورنہ بالاتفاق تمام سنسکرت ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشناگ سانپوں کا راجہ ہے۔ جس کے ایک ہزار پھن ہیں اور وشنو اُسی پر سوتے ہیں۔ اور اُسی کے ایک پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش جی کا اوتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گائے کے سینگ پر بھی دنیا کو مانا ہے حال کے محقق شیشناگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے پاتال کا راجہ بھی مانا گیا ہے) ✦

شیشہ (ف) اسم مذکر:- (۱) زجاج۔ آبگینہ۔ کانچ۔ کانچ ؎

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی اِدھر تو آ ✦ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (لا مؤلف)

شیشہ

(۲) وہ ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوتل۔ قرابہ۔ مینا۔ (۳) آئینہ۔ آرسی۔ پائنہ۔ درپن۔ مرۃ +

شیشہ دکھانا ۔ (ف) فعل متعدی :۔ نانی لوگ تیج تیوہار کو آئینہ دکھا کر جو انعام لیتے ہیں اس سے مراد ہے آئینہ دکھانا +

شیشہ دکھائی (ف) اسم مؤنث ۔ وہ انعام جو نائی کو آئینہ دکھانے کی بابت دیا جائے +

شیشہ ساعت (ف + ع) اسم مذکر ۔ ریت گھڑی۔ بالو گھڑی۔ دھرم گھڑی اس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں لکڑی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو ریت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ جو ذرا ذرا گرتی رہتی ہے۔ جب گھنٹہ پورا ہو جاتا ہے تو وہ پوری ریت نیچے کی کپی میں آجاتی ہے۔ اس وقت اسکو الٹ کر رکھ دیتے ہیں اور پھر گھنٹے کا حساب شروع ہو جاتا ہے ؎

خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثل ریگ شیشۂ ساعت نہیں (ذوق)

اے ہمدمو اس وصل سے فرقت ہی بھلی ہے
پچھتائے ملاقات سے ہم اور زیادہ
خاک ایسی محبت پہ کہ جوں شیشۂ ساعت
ملنے سے کدورت ہو بہم اور زیادہ (نظم)

شیشہ گر (ف) اسم مذکر ۔ شیشہ سازہ شیشہ اور اس کے برتن بنانے والا +

شیشی (ف) اسم مؤنث ۔ شیشا۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں عطر وغیرہ رکھتے ہیں۔ ننھی سی بوتل۔ دوائی کی چھوٹی بوتل۔ قارورہ۔ قدرہ +

شیشی سنگھانا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) چونا نوشادر ملا کر شیشی کے ذریعے سے ناک میں پہنچانا + (۲) واروے بے ہوشی سنگھانا۔ کلوروفورم سنگھانا +

شیشے (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شیشہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بھی یہ صورت ہو جاتی ہے۔ جیسے شیشے میں شیشے کا۔ اصل میں شیشہ ہیں شیشہ کا تھا +

شیشے کا دیوار (ف) اسم مذکر ۔ شراب۔ صہبا۔ مے۔ مدھرا۔ دارو +

شیشہ

شیشے کی طرح پھولنا (ف) فعل لازم :۔ اچھرنا۔ موٹا ہونا + اترانا۔ مغرور ہونا۔ (یہ لفظ عوام الناس شاذ و نادر ہی بولتے ہیں) ۔

شیشے میں اتارنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) معنی ظاہر ہیں + (۲) (سیانوں کا دستور ہے کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اتارتے ہیں تو ایک شیشہ منہ کھول کر رکھ لیتے اور اس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں جس کے سبب سے ان کے خیالات کے موافق وہ بھوت اس میں بشکل دخان آجاتا ہے اور پھر اسکا منہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ چونکہ بوتل میں آجانے سے بھوت قابو میں آجاتا ہے اس سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کر لینا + تسخیر کرنا + پھر بنانا + ملائم کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصے سے دھیما کرنا + فریفتہ بنانا سونپنا۔ اپنی طرف رجوع کرنا۔ مقید کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ؎

کون سی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اتارا نہ کیا۔ (مصحفی)

باتیں اس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اتارا ہم کو (داغ)

شیشے میں اس پری کو اتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے۔ (رامانت)

کشش کی یہ میرے دل نے اثر آٹے وہ کوٹھے سے
پری کی طرح شیشے میں اتارا مہر گردوں کو (اسیر)

ہوا ہے اس پری کا جلوہ گر دل لاکھ افسوں سے
سلیماں کی قسم دیدے کے شیشے میں اتارا ہے (وزیر)

شیشے میں اترنا (ف) فعل لازم :۔ تسخیر ہونا۔ قابو میں آنا۔ یار بننا۔ ملائم پڑنا۔ دھیما ہونا + ؎

نہ لگا یا لب گلرنگ سے منہ شراب
ہمیں شیشے میں نہ اترا وہ پریزاد کبھی (رامانت)

شیشے میں اتروانا (ف) فعل متعدی :۔ جن پری بھوت وغیرہ کا منتر افسوں یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کروا کر قابو میں لانا قید کرانا۔ تسخیر کرانا۔ بند کرانا + رعب دنیا و دولت کی مذمت میں ؎

تو بھوت ہو چھاتی پہ اگر آن چڑھیگا
تو وہاں بھی ترے واسطے عامل کوئی بلوا

شیط

شیشے میں اُتروا کے تجھے دیوں کے گرو،
یا خوب سا مُدگا کے کوئی مار و نفلیتا۔
(نظیر)
دھونی بھی تری ناک میں دلوائینگے بابا

شیطان (ع) صفت:۔ از رشطن بمعنی مخالفت) (۱) مخالفت کرنے والا۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متمرد (۲) پلید۔ خبیث۔ بدخو۔ بدکار (۳) مُرید۔ مردود۔ رجیم۔ راندۂ درگاہ۔ سنگسار کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا۔ بدراہ (۵۔ ا) شریر۔ بدذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔ کھوٹا۔ حرام زادہ۔ شوخ ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک دم بھی شیطان چڑھا
(ذوق)

(۶۔ ا) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ متفنی۔ فسادی۔ (۷۔ ا) گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ موی۔ بداہ کرنے والا۔ جیسے "آدمی کا شیطان آدمی ہے"۔ ؎

کس گلی میں رہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا
(انشا)

(۸۔ ا) بدخواہ۔ دشمن۔ چغل خور۔ نماز۔ لڑائی کرا دینے والا۔ آگ لگا دو جیسے "شیطان کے کان بہری" (۹۔ ع) اسم مذکر:۔ ابلیس عزازیل۔ خناس۔ معلم الملکوت۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اسُر۔ پشاچ ؎

ہونا عاشق سو بیکراس دشمن ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا
(ذوق)

(ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا۔ اور آتشی پیدائش کے باوجود ملائک کا مرتبہ رکھتا تھا جن کی پیدائش نور سے ہے۔ چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کر کے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راندہ گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا)

(۱۰۔ ا) غصہ۔ خشم۔ غضب۔ ؎

تو خیالِ زلف کو ایدل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا ہو گی جو شیطان اُسکو آ چڑھا
(ظفر)

(۱۱۔ ا) طوفان۔ بہتان۔ تہمت۔ جیسے شیطان طوفان سے اللہ نگہبان"۔

(۱۲۔ ا) جھگڑا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ "ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے؟"

شیطان اُٹھانا۔ (ا) فعل متعدی:۔ (۱) طوفان اُٹھانا۔ بہتان لگانا۔ (۲) جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ (۳) فعل دشور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔

شیط

شیطان اُچھانا (ا) فعل لازم:۔ شرارت سوجھنا۔ فتنہ انگیزی یا سنگدلی کو جی چاہنا۔ مستی چھڑنا۔ اوباش لگنا۔

شیطان چڑھنا (ا) فعل لازم ع:۔ غصہ چڑھنا۔ بدی پر آنا۔ ضد چڑھنا جیسے "جس وقت لَت شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سننے کی"۔ (شعر دیکھو شیطان نمبر ۱) +

شیطان چوکڑی (ا) اسم مؤنث۔ بھتنوں کی جماعت۔ شریر لڑکوں کا گروہ۔ بدذاتوں کا جتھا۔

شیطان سر پر چڑھنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) جن یا بھوت کا سر پر سوار ہونا (۲) غصہ یا ضد چڑھنا۔ دماغ میں شرارت بھرنا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا۔

شیطان سے زیادہ مشہور (ا) محاورہ:۔ نہایت بدنام۔ رسوائے خلق مزاحاً نہایت مشہور۔ الم نشرح +

شیطان کا کان میں پھونک دینا (ا) فعل متعدی:۔ شیطان کا بہکا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسمان پر چڑھا دینا۔ جیسے "شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں"۔

شیطان کا دھکا (ا) اسم مذکر:۔ شیطان کی مار۔ شیطان کی طرف کا صدمہ ؎

کوئی کہتی ہے لگے نہ ہر بات کا پکا تجھے
گر پڑے تو اندھے منہ شیطان کا دھکا تجھے
(انشا)

شیطان کا لشکر (ا) اسم مذکر:۔ سیاہ۔ شیطان۔ شیاطین کا مجمع۔ ہجوم اشرار لڑکے۔ لونڈے۔ بچے +

شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی (ا کہاوت):۔ جھگڑا کھڑا ہوتے یا غصہ آتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے۔

شیطان کی آنت (ا) اسم مؤنث:۔ وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ نہایت طویل۔ طومار۔ نہائت دراز۔ جی کو اُکتا دینے والا قصہ یا کہانی

ہر چند ہوں پیر اور سر پہ ہے اجل
نسیہ نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل
ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن
شیطان کی آنت ہے پر اطول اطل
(بیخود)

شیطان کی چھڑی (ا) اسم مؤنث ع:۔ شیطان کا جھنڈا۔ باعث سوائے رسوائی کا نشان۔ بڑی تند۔ شیطان کی چھڑی۔ جب دیکھو جب تیری کھڑی"۔

شیطان کی خالہ (ا) اسم مؤنث:۔ لڑائی جھگڑا کروا دینے والی عورت ۔ تنگ چہری ۔

شیطان کی ڈور (ا) اسم مؤنث:۔ آندھی کے جالے کا تار جو اکثر رستے میں دکھائی دیتا ہے ۔

شیطان کے کان بہرے ۔ (ا) محاورہ عو:۔ جو وقت کسی کی فوت کرتے یا نہ، یعنی خبر مرگ سنتے ہیں تو اس نیت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو باتیں نقتہ ہے وہ نہ سنے اور نہ اسکے کان تک یہ خبر پہنچے جو سب تشویش ہو خبر مرگ کے موقع پر کہنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو مگر اصل معنی یہ ہے کہ خدا عمر کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے جیتے ہے ہے شیطان کے کان بہرے ۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے لیکن اُسنے سنا تو نہیں" (از مجالس النساء) خرد افروز نے کہا شگنی کا پیغام ڈالنے سے کہیں مٹھاس میں کھٹاس نہ ہو جائے" دوا نے کہا "ہاں ہے یا شیطان کے کان بہرے ۔ خدا کرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے" ۔

شیطان کے کان کاٹنا (ا) فعل متعدی:۔ شیطان سے بڑھ کر کام کرنا شیطان سے زیادہ شریر فتنہ انگیز اور فسادی ہونا ۔ شیطان کو مات کرنا ۔ بہت بڑا شریر اور حرام زادہ ہونا جیسے "اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں" ۔ یعنی اُسے بھی گوشمالی دی ہے ۔

شیطان لگنا یا چھوٹنا (ا) فعل لازم:۔ اُدھار لگنا مستی چھوٹنا ۔ شرارت پر آنا ۔ دیکھو (شیطان اُچھلنا)

ہم نہیں جانتے ہمارے مصحفیؔ نے امرتا اینٹھا اس محاورے کے معنی کس دیل سے دیئے)

شیطان مجسم (ع) اسم مذکر:۔ سرتاپا شریر نہایت دنگئی اور فتنہ پرداز آدمی بدآدمی ۔

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے (ا) کہاوت:۔ لڑکوں سے شیطان نے بھی توبہ کی ہے ۔

(اس کا ایک فحش قصہ مشہور ہے جسکے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں) ۔

شیطان ہر جگہ موجود ہے (ا) کہاوت:۔ سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے ۔ بدخواہ دین و ایمان سے کوئی جگہ خالی نہیں ۔

شیطان ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ شریر یا دنگئی ہو جانا ۔

(لڑکوں کی نسبت بولتے ہیں) ۔

شیطان ہونا (ا) فعل لازم:۔ دنگئی یا فسادی ہونا ۔ گمراہی کا اُستاد ہونا ۔ ہمارے نوجوان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ دانی کو پھینک لگایا کہ اس لفظ کے معنی

شیو

عورتوں کو بانجھ ہونے کے دیئے ۔ بن جانے کچھ سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں) ۔

شیطانی (ا) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شیطان ۔ شیطان کا (۲۔ع) احتلام جو عورتوں کو ہو جائے ۔ بدخوابی ۔

(ان معنی کے علاوہ جس نے زیادہ گھر کے معنی لکھے وہ نہایت حماقت کی ہے کیونکہ محض غلط ہے) ۔

شیطانی لشکر (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (شیطان کا لشکر) ۔

شیطانی حرکت (ا) اسم مؤنث:۔ حرکت ناشائستہ ۔ شرارت ۔ خباثت شیطنت ۔

شیطانی وسوسہ (ا) اسم مذکر:۔ توہمات باطلہ ۔ باطل خیالات ۔ مجنونانہ خیال ۔

شیطنت (ع) اسم مؤنث:۔ خباثت ۔ بدکاری ۔ شرارت ۔ خبث ۔ مخالفت ۔ سرکشی ۔ فتنہ ۔ فساد ۔

شیعہ (ع) اسم مذکر:۔ معاون ۔ مددگار ۔ کسی کی پیروی متبع ۔ پیرو ۔ مقلد ۔ وہ گروہ یا اُنیس کا کوئی شخص جو حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور اُنکی اولاد کا دوستدار ۔ متبع اور ساتھی ۔ گمراہی صحابہ کے خلاف ہے ۔ ایرانی امامیہ مذہب کے لوگ اثنا عشریہ ۔ سُنی شیعہ جی میں آیا سو کیا" ۔

شیفتہ (ف) اسم مذکر:۔ عاشق ۔ مدہوش ۔ فریفتہ ۔ دیوانہ مزاج ۔ شیدا ۔ متحیر ۔ پریشان ۔ دل دادہ مفتون ۔

کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ ۔ جسپر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا ۔ (آتش)

دیکھ کر چاند کو حیران سا رہ جاتا ہے ۔ شیفتہ ہے یہ تیرے چاند سے رخسار کا دل (طوفان)

شیفتگی (ف) اسم مؤنث:۔ برہم زدگی ۔ مدہوشی ۔ حیرانی ۔

شین (ع) اسم مذکر:۔ حروف تہجی کا بلحاظ عربی تیرھواں ۔ بلحاظ فارسی تلھواں حرف ۔

شین قاف درست نہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ زبان کا تلفظ صحیح اور درست نہ ہونا ۔ سکر سُرا بولنا ۔

شین کے سڑپے لگانا (ا) فعل متعدی:۔ کثرت سے لفظ شین محل بے محل استعمال میں لانا بجائے سین ۔ معاملہ شین مجمعہ بولنا ۔

شیون (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نوحہ نالہ ۔ آہ ۔ آواز ماتم ۔ فریاد ۔ واویلا ۔

کلیجہ تھام لوگے جب سنو گے ۔ نہ سنوائے خدا شیوں کسی کا (داغ)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے ۔ نہ بے شیون نکلتا ہے نہ بے ماتم نکلتا ہے (داغ)

(۲) رنج ۔ دکھ ۔ صدمہ ۔

شیوہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ناز کرشمہ (۲) طرز روش طور طریقہ ۔ تیرہ ۔ دستور عمل ڈھنگ طریق ۔

پردہ تیرے حیا کا رسوائے عام نکلا ۔ یہ شیوہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

ص

ص

ص - (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا چودھواں - فارسی کا ستر ھواں - اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے نوّے عدد فرض کئے گئے ہیں - (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے - ث - ج - چ - ز - س - ش - ع - (۴) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام - (یہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صواد کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا - اس عربی الاصل لفظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ مخلوط ہو گئے ہیں - اُن کے حروف تہجی میں بھی اس کو جگہ دی گئی ہے - چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی - اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا ہے - اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے - سد - صد - شست - شصت - چونکہ سد بسین مہملہ یعنی دیوار - اور شست بسین مہملہ یعنی نشانہ آتا ہے - اور صد سنسکرت کے شت سات کے معنی بھی دیتا ہے - اس وجہ سے اس معنی میں صاد مہملہ لکھنا شروع کر دیا جس وقت آدھا صاد یعنی بغیر دائرہ لکھتے ہیں - تو وہ علامت صحیح یا منطوری خیال کی جاتی ہے بعض اوقات چشم معشوق سے بھی شعراء تشبیہ دیتے ہیں) +

صابر - (ع) صفت:- (۱) صبر کرنے والا شکیبا سنتوشی سنتوکھی + متحمل - بردبار - مصیبت یا صدمہ پر خاموش رہنے والا - جیسے "صابر و شاکر دو نعمتیں ہیں" - (۲) اسم مذکر:- لقب حضرت ایوب علیہ السلام - جن کا صبر ضرب المثل ہے +

صابَن - (ا) اسم مذکر:-
(صابون سے بگڑا ہوا لفظ ہے) ۵

صابن دئے میل کٹے اور گنگا نہائے پاپ جھوٹ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ (ہندو)

صابَن سا مُنہ میں گھُلنا - (ا) فعل لازم:- سیٹھا اور بے مزہ مُنہ ہونا - مُنہ کا ذائقہ خراب ہونا +

صابَن سا مُنہ ہونا - (ا) فعل لازم:- سیٹھا سیٹھا مُنہ ہونا - پھیکا پھیکا اور بدذائقہ مُنہ ہونا +

صابَن میں کا تار (ا) صفت:- شامل اور پھر آلودگی سے پاک - تعلقات دنیا میں شامل اور پھر علیحدہ - جل کنوے یا بگلے کی مانند کہ پانی میں غوطہ لگایا اور اُڑتے وقت چھینٹ تک نہیں اُڑی - سچے موحدوں کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہئے جیسے صابن میں تار بے لوث - بے تعلق - آزاد +

صابُون - (ع) اسم مذکر:- ایک کپڑا یا مُنہ وغیرہ دھونے کی چیز جو تیل - چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے - فارسی میں بُرہ - ترکی میں اُچالیق کہتے ہیں +

صاح

(یہ لفظ کئی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی عرب - خراسان - ہند - فارس میں - بلکہ انگریزی سوپ بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے - محققوں نے اسے لصاب البونی لکھا ہے - اور اس کی تشریح یوں بیان فرمائی ہے - کہ موحد صابون عبدالرحمن البونی تھا - چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں لصاب البونی کہتے تھے رفتہ رفتہ کثرت استعمال سے مختصر ہو کر صابون رہ گیا) +

صاحِب - (ع) اسم مذکر:- (۱) یار - دوست - ساتھی (۲) مالک - خداوند + پتی - آقا - حاکم - سرکار (۳) والا - جیسے صاحبِ علم یعنی علم والا - (۴) - (ا) خدا تعالیٰ - پیشوا - ایشور - سائیں +

(وہ ابلہ حکم جو عالمگیر نے اپنے سپاہیوں کی بیویوں کی نسبت ان کے دوہرے کے جواب میں لکھا تھا) ۵

بیٹھی رہو استار سے من میرا کھو بھیر صاحب سے منتی کرو جو پھیریں عالمگیر
حیوان کہ پھیر زادی کیا بوڑھا بالک بچا ہے کُل عالم تیری یاد کرے صاحب سب کا سچا ہے (بھجن)

(۵) کلمۂ تعظیم بجائے حضرت جناب حضور قبلہ - جی - وغیرہ (۶) - (ا) خاوند - خسم - شوہر - بھرتار - پیا (۷) - (ا) آپ - جیسے "صاحب کو کس نے بُلایا ہے میں تو صاحب کو نہیں پہچانتا" +

(جب کسی دوست سے شکوہ یا اظہار اشتیاق بوقت ملاقات ظاہر کرنا ہوتا ہے تو یہ فقرے بان پڑتے ہیں) +

(۸) - (ا) یورپین لوگوں کا عام لقب جنٹلمین - شریف (۹) - (ا) اشارہ بطرف معشوق - دلبر - دلربا - من موہن - پریتم ۵

ہند بندا نکے جدا دیکھوں اُنہی میں بھی میر صلے حج جوبندی سے خُدا کرتے ہیں (میر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں سب
سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (ترجمہ نخ تہ نار)

صاحِبِ اختیار - (ع) صفت:- با اختیار - سُوادِہن - خود مختار + حاکم - صاحب حکومت + مطلق العنان - آزاد +

صاحِبِ اخلاق - (ع) صفت:- خلیق - خوش اخلاق - مِٹھ بولا - اچھے سبھاؤ والا +

صاحِبُ الزّمان - (ع) اسم مذکر:- حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب ہے +

صاحِبِ اقبال - (ع) صفت:- خوش نصیب - سنجتاور - بھاگوان - نیک اختر - طالع ور +

صاحِب بہادُر - (ع + ف) اسم مذکر:- یورپین حکام کا لقب یورپین - اہل فرنگ +

صاحِبِ تخت - (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) حکم کرنا - سزا دینا - آفرین کرنا - قبول کرنا -

صاح

صاحب تدبیر - (ع) اسم مذکر :- ذی شعور - زیرک - مدبر - ہوشیار - تجربہ کار +

صاحب تمیز - (ف اسمفت (بفک اضافت) (۱) تمیزدار - ذی شعور - شائستہ - مہذب (۲) دانا - فہیم - باعقل و ہوش - دانشمند - خردمند - چتر - گیانی - زیرک - بدھوان - سُجان (۳) واقف - ماہر (۴) باسلیقہ - سگھڑ - ہنرمند +

صاحب جاگیر - (ع + ف) اسم مذکر :- جاگیردار - ٹکی - وہ شخص جس کو گورنمنٹ سے کسی صدیں بالطور پنشن کچھ زمین یا گاؤں ملا ہو +

(جلال الدین اکبر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیردار سے وہ قابض (راضی) مراد تھی کہ اُسے کسی بڑی خدمت کے عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص خاص خدمتیں انجام دے - یہ خدمات عموماً جنگی ہوا کرتی تھیں مثلاً جاگیردار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہی کی ایک خاص تعداد سے بادشاہ کی مدد کرے - اور جب فوجوں کی پوری تعمیل کی جاتی تھی تو یہ بھی ضرور ہوتا تھا کہ جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیردار اپنا وظیفہ اور فوج کی تنخواہ لے کر جو کچھ باقی بچے وہ خزانۂ سرکار میں داخل کرے)

صاحب جائداد - (ع + ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات وغیرہ ہوں - جاگیردار - زمیندار - ٹھاکر - بھومیا - مالک اراضی - دھرتی پت + مالک مکان - مالک املاک +

صاحب جمال - (ع) صفت :- (بفک اضافت) حسین - خوبصورت - گورا - چٹا - جمیل - خوبرو - سندر - ملوک +

صاحب حیثیت - (ع) اسم مذکر :- (۱) صاحب جائداد - صاحب املاک - ٹکی - (۲) دولتمند - صاحب عزت +

صاحب خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) مکین - گھر والا - گھر کا مالک (۲) میزبان - مہماندار - ؎

مدرسہ یا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا — ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا (درد)

صاحب دل - (ع + ف) صفت و اسم مذکر :- (بفک اضافت) عارف خدا شناس + پارسا - صالح - متقی - پرہیزگار - دیندار +

صاحب دماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ دار - متکبر - مغرور - بانک چڑھا - مزاجدار - ؎

فوج عشاق دیکھ ہر جانب — نازنیں صاحب دماغ ہوا (ولی)

(اضافت اور با اضافت ہر دو طرح جائز) +

صاحب ذوق (ع) صفت :- اہل مذاق - وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑ گیا ہو +

صاحب رقت (۲) شوقین - رسیا - رنگین مزاج - عاشق مزاج ؎

صاح

صاحب ذوق بھلا سمجھتے ہیں یا نہ کہیں — جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹی نہیں (صفدر)

صاحب راز - (ع + ف) اسم مذکر :- رازدار - ہمراز - بھیدی - محرم - محرم کار - رازدان + دمساز - ہمدم + صاحب اسرار - واقف الحقائق +

صاحب رائے (ع) اسم مذکر :- (۱) وزیر - مشیر - مدار المہام - دیوان اعلےٰ - دستور - کیونکہ رائے اصطلاح میں وزیر کو کہتے ہیں - (۲) مدبر - صاحب تدبیر - عقیل - فہیم - (۳) شیخ بوعلی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے - کیونکہ وہ فخر الدولہ بادشاہ رے کا وزیر تھا +

صاحب زادہ - (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) امیرزادہ - شریف زادہ - رئیس زادہ - میاں + اشراف کا بچہ - عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا - بیٹا - فرزند (۳) کسی بزرگ دین کی اولاد - بزرگ زادہ - پیرزادہ - (۴) ناتجربہ کار نوجوان - وہ نوعمر جس نے زمانہ کے نشیب و فراز کا سبق نہ لیا ہو +

صاحب زادہ پن (ف) اسم مذکر :- نادانی - احمق پن - بیوقوفی +

صاحب سلامت (ع) اسم مؤنث :- علیک سلیک - سلام علیک - سلام و بندگی + رسمی ملاقات - ملاقات - روشناسی - جان پہچان - ربط ضبط ؎

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے — کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

مجھے جب دیکھنا تب اٹھ سے کھڑا ہونا پھر اپنا — نکالا طور اُس نے روز یہ صاحب سلامت کا (گرہاں)

اے دل مشتاق کافی ہے سہارا اس قدر — کیا نہ ہوگا وصل جب صاحب سلامت ہو چکی (داغ)

جو پوچھا اس سے لوگوں نے کہ شکی کون ہے بولے — مجھے کچھ یوں ہی اُس سے دور کی صاحب سلامت ہے (منشی)

اور کچھ مطلب نہیں اُن کی رگ ہی ہے اتنی بات — راہ میں اُس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی (مصحفی)

کر چکا ہوں صاحب اپنی زندگی کو میں سلام — جان لے چھوٹے گی یہ صاحب سلامت آپ کی (سید)

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اٹھتا نہیں — دیکھ کر مجھ کو اُٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں (ناسخ)

تیری ناآشنائی کے ہیں بندے — نہ وہ اب ربط نے صاحب سلامت (میر)

کھڑا ہوتا نہیں وہ رہرو اُن اس عاشق کے — موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے "

رہا رابطہ عارت دل تلک بس — نہیں اب تو بنے سے صاحب سلامت "

پاس گر آئے کسی کا پاسداری کیجئے — ورنہ رہنے دیجئے صاحب سلامت دور کی (ظفر)

میری داستان شوخ کی صاحب سلامت جب ہوئی — صبر طاقت نے کہا لو ہم تو اب مجرا کیا (جرات)

صاحب سلامت ہونا - (ف) فعل لازم :- علیک سلیک ہونا - سلام علیک ہونا - ؎

مجھ کو دیکھتے ہی در سے منہ پھیر لیتے ہیں — جو ہوتی ہے تو اب صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے (۱۱ علم)

اُس نے اُٹھائیں کھڑکیاں ہم نے کیا جھک کر سلام
کل ہماری اُس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

صاد

جناب من۔ مہربانِ من +

صاحب نسبت ۔ (ع) اسم مذکر:۔ خدا رسیدہ۔ خدا سے لگاؤ رکھنے والا پہنچا ہوا۔ صاحب کرامت۔ صاحب کشف۔ دل کامل +

صاحب نصیب ۔ (ا) اسم مذکر (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ صاحب اقبال۔ طالع ور۔ (۲۔ ع) بدنصیب۔ شوم طالع۔ کم بخت۔ بدبخت۔ جیسے "کیسی صاحب نصیب بچی ہے۔ ذرہ پڑھنے پر دل نہیں لگاتی"۔

(چونکہ عورتیں برے کلمے کا زبان پر لانا بھی برا سمجھتی ہیں۔ اس وجہ سے اکثر موقعوں پر ایسے لفظ جن کے معنی برے ہوں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے برکت ہے۔ یعنی نہیں ہے۔ بہت ہی بہت ہے۔ علیٰ ہذا) +

صاحبان ۔ (ف) اسم مذکر:۔ (صاحب کی جمع) شرفاء + خداوندان۔ جیسے صاحبان انگریز۔ صاحبان نعمت +

صاحبانہ ۔ (ف) صفت:۔ منسوب بہ صاحبان انگریز۔ انگریزی +

صاحبو ۔ (ا) کلمۂ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ ؎

خدا کے واسطے اے صاحبو کہو تو سہی کہ رسم مہر و وفا بھی کچھ اس زمانہ میں ہے (انشا)

صاحبوں ۔ (ا) اسم مذکر:۔ صاحب کی جمع +

صاحبہ ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ جنابہ۔ صاحب کی تانیث +

صاحبی ۔ (ا) اسم مؤنث:۔ (متروک) (۱) حکومت سلطنت ٭ عہد۔ دور دورا۔ (۲) امیری۔ امرائی۔ (۳) عالی دماغی۔ نازک دماغی۔ دماغ۔ دماغداری کم توجہی۔ کم التفاتی۔ بے پروائی ؎

صاحبی کیسی جو تم کو بھی کوئی تمسا ملا پھر تو خوار ہی ہو فاری بندہ پرور ہو تو (میر)

صاحبی کرنا ۔ (ا) فعل متعدی:۔ دماغ کرنا۔ نازک دماغی سے پیش آنا۔ کم توجہی کرنا۔ عدم التفات کرنا۔ خاطر میں نہ لانا ؎

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں (میر)

صاد ۔ (ع) اسم مذکر و مؤنث:۔ (۱) عربی کا چودھواں حرف ؎

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا ٭ وصل کا صاد وصال رہا (اختر)

(۲) صحیح ہونے یا منظور کرنے کی علامت۔ علامت تصدیق و اقرار۔ حسن منتخب و برگزیدہ چیز کی علامت۔ (۳) قرآن شریف کی انتیسویں سورہ کا نام (۴۔ ا) تشبیہا چشم و ابرو کی ؎

صاد آنکھوں کی دیکھ کر پسر کی پنائی لے چہرے پر نظر کی (نسیم لکھنوی)

(تانیث کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

صاد کرنا ۔ (ا) فعل متعدی:۔ کسی چیز کی خوبی اور عمدگی تسلیم کرنا۔ تصدیق کرنا۔ ماننا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ صحیح و درست ہونے کو تسلیم کرنا۔ تسلیم کرنا۔ سراہنا۔ آفرین کرنا۔ قبول کرنا۔

صاحب

صاحب سلیقہ ۔ (ع) اسم مذکر:۔ سگھڑ۔ صاحب تمیز۔ ذی شعور۔ ہنرمند۔ ذی تدبیر +

صاحب شوق ۔ (ا) اسم مذکر:۔ (کلمۂ طنز) جب کوئی شخص کوئی بات کہتا اور دوسرا پسند نہیں کرتا تو اظہار اکراہ میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے کہ تم تو صاحب شوق ہو +

شوقین +

صاحب ضلع (ع) اسم مذکر:۔ بڑا صاحب ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر + کلکٹر۔ مجسٹریٹ +

صاحب عالم ۔ (ا) اسم مذکر:۔ شہزادگانِ دہلی کا لقب +

صاحب فراش ۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیمار جو بستر سے نہ اٹھ سکے۔ وہ مریض جس کی بستر سے کمر لگ گئی ہو + کھٹیا یا سیئے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیمار آدمی ؎

اٹھے جہاں ہی سے جو بستر سے وہ اٹھے نیا مریض عشق جو صاحب فراش ہے (ذوق)

صاحب قدرت ۔ قادر مطلق۔ سامرتھی۔ شکتی مان۔ جیسے "جل تو جلال تو، تو صاحب کمال تو آئی بلا ٹال تو" +

صاحب قران (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جس کے نطفہ ٹھیرنے یا پیدا ہونے کے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں۔ قران السعدین جس طرح پر قران بہت مدت میں واقع ہوتا ہے اسی طرح قران کی پیدائش والے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی ہے۔ چونکہ امیر تیمور کی پیدائش کے وقت یہ قران ہوا تھا۔ اس سبب سے اس کا لقب یہی پڑ گیا۔ (۲) بہت بڑا بادشاہ۔ بادشاہ مہتِ تنظیم (۳) بعض لوگوں نے سرور کائنات کی نسبت بھی صاحب قران لکھا ہے +

صاحب قران ثانی (ع) اسم مذکر:۔ وہ بادشاہ جو امیر تیمور کے رتبہ کے قریب پہنچا ہو۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب +

صاحب کمال (ع) صفت:۔ (۱) کامل۔ ماہر۔ استاد۔ گنی (۲) صاحب کرامت۔ عارف کامل۔ سیدھا۔ ولی۔ درویش کامل۔ پیر روشن ضمیر۔ رکھی مُنی۔ سادھو۔ سنت ٭

صاحب لوگ ۔ (ا) اسم مذکر:۔ یورپین لوگ۔ اہل فرنگ کا خطاب لقب فرنگی۔ انگریز +

صاحب مقدور ۔ (ع) اسم مذکر:۔ ذی مقدور۔ مال دار۔ دولتمند +

صاحب من ۔ (ع + ف) میرے صاحب +

(لفظ خطاب والقاب و تکیہ کلام)

صاد

صفتِ چشم وہ کہوں کر سبھی صاد کریں — شوخ کو آنکھ پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)
ہے یقیں ہم کو اگر وہ دیکھتا جو تیر ۱ — صاد کرتا چوم کر دل گر اپنے ہاتھ سے (جعفر)
بات دن تذکرہ شعر سخن رہتا تھا — صدف گوہر خوش آب ہمن رہتا تھا
ہنر داں اپنا ہر ایک کا فن رہتا تھا — جبہ گہ بیضا میں سے چن رہتا تھا
طرح نو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے — آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے

(۲) ملاحظہ کرنا۔ سائر کرنا۔ منشیان دفتر کی اصطلاح میں ارباب دولت کی نظر سے جو کاغذات مطالب گذرتے تھے اور اُن پر جو منظوری کی علامت میں صرف حرف صاد بنا دیا جاتا تھا۔ اُسے صاد کرنا کہتے تھے +

صاد کھنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (صاد کرنا) ؎

صاد چہرے پہ ترے خالۂ قدرت نے لکھا — باعثِ چشم حسینوں میں تو ممتاز رہا (جشت)

صاد ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) منظور ہونا۔ تسلیم ہونا + مقبول و پسندیدہ ہونا۔

ع۔ کلکِ ازل سے چہرۂ تیرا صاد ہو گیا (ناسخ)

(۲) تصدیق ہونا۔ دستخط ہونا۔ صحیح ہونا +

صادِر۔ (ع) صفت:۔ نکلنے والا۔ خروج کرنے والا کسی جگہ سے باہر آنے والا۔ واپس پھیرا ہوا۔ مُدبّر ہوا۔ جاری ہونے والا۔ نافذ ہونے والا +

صادِر کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا ایکٹ پاس کرنا +

صادر وارد یا وارد و صادر۔ (ع) اسم مذکر:۔ آیندہ و روندہ۔ مسافر۔ آنا جانا۔ آیا گیا۔ مہمان +

صادِر ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔ نکلنا۔ پاس ہونا۔ جیسے حکم صادر ہونا۔ ایکٹ صادر ہونا۔ (۲) واقع ہونا۔ حادث ہونا۔ پیش آنا۔ (۳) پہنچنا۔ صدور پانا۔ نازل ہونا جیسے نامہ وارد ہوا صادر ہوا +

صادِق۔ (ع) صفت:۔ (۱) سچا۔ راست گو۔ راست باز ؎

صادق ہوں اپنے قول میں غالبؔ خدا گواہ — کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

(۲) منصف۔ انصاف کی کہنے والا۔ خدا لگتی کہنے والا۔ (۳) وفادار۔ بامروت۔ وعدہ وفا۔ بچن پال (۴-ا) ٹھیک۔ درست۔ جیسا ہاں مطابق موزون۔ جیسے تم پر بھی وہی مثل صادق ہے کہ گنوار بھیلی مے گنتا نہ دے +

صادِقُ الاعتقاد۔ (ع) صفت:۔ سچے اعتقاد والا۔ راست عقیدت +

صادِقُ القول۔ (ع) صفت:۔ بات کا پورا۔ باوفا۔ وفادار۔ راست باز +

صادِق آنا۔ (ا) فعل لازم:۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزون ہونا۔

صادِق دوست۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست۔

صاف ۱

دوست باوفا۔ پورا دوست۔ دل دوست +

صاعِقہ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ برق۔ بجلی۔ دامنی ؎

گفتگو سے مری جلے اغیار — صاعقہ بن گئی مگر آواز (تجمل)

صاف۔ (ع) صفت:۔ (۱) بے غش۔ بے ملاوٹ۔ کھرا + نرا۔ خالص۔ صفا۔ (۲) کورا۔ بے داغ۔ بے عیب۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ (۳) نردوش۔ بے گناہ۔ معصوم + پاک۔ پوتر۔ (۴) بے لاگ۔ آلودگی سے بچا ہوا صافِ غافل ؎

صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر — کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے (داغ)

(۵-ا) سہل۔ آسان۔ جیسے یہ عبارت صاف ہے۔ (۶-ا) خارج مواد یا مادہ کثیف جیسے پیٹ صاف ہونا۔ (۷-ا) کوڑا کرکٹ سیل کچیل۔ خواہ مخواہ۔ وغیرہ سے صفائی۔ جیسے موری صاف ہونا۔ کنواں صاف ہونا۔ سر صاف ہونا۔ میدان صاف ہونا وغیرہ (۸-ا) اُجلا۔ مصفّا۔ اُجلا۔ شفاف۔ براق۔ (۹-ا) سپاٹ۔ برابر۔ ہموار جیسے چھاتیاں صاف ہونا (۱۰-ا) کھُردرا کا نقیض۔ رندہ کیا ہوا۔ ریشم یا کاغذ کی مانند + چکنا۔ ہاتھ پھسلنے کے قابل ؎

گو تری ہیں چھاتیاں بہت صاف — تو میری بھی ہیں غضب ہی شفاف (رنگین)

(۱۱-ا-۶) بعینہ۔ ہو بہو۔ عین۔ سن عن۔ جیسے یہ تو کوئی صاف مردود اکھڑا ہے ؎

سُنی جو حضرتِ زاہد سے صفتِ جنت کے — تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اُس مکاں کی طرح (داغ)

(۱۲-ا) بے کپٹ۔ بے کینہ۔ جیسے وہ اپنے دلوں سے صاف ہے (۱۳-ا) بالکل۔ قطعی ؎

چین سے صاف ہاتھ اُٹھا بیٹھا — جیسے اِس دل کا ہمنشیں ہم ہیں (جرأت)

جیسے صاف انکار کرنا (۱۴-ا) ظاہر۔ پرگٹ۔ آشکار۔ صریح۔ جیسے اس کا مطلب تو صاف ہے (۱۵-ا) نستعلیق۔ مایقرء۔ پڑھا جانے کے قابل جیسے تو یہ صاف لکھا ہوا ہے (۱۶-ا) نتھرا ہوا + چھنا ہوا۔ جیسے دوا یا پانی صاف (۱۷-ا) بادیانت۔ بے غش (۱۸-ا) منجھا ہوا۔ مانجھا ہوا۔ (۱۹-ا) صیقل کیا ہوا۔ (۲۰-ا) چنا ہوا۔ پھٹکا ہوا۔ (۲۱-ا) ہموار۔ سطح۔ چورس۔ جیسے صاف میدان (۲۲-ا) سچا۔ سیدھا۔ صادق۔ (۲۳-ا) منفصل۔ واضح۔ (۲۴-ا) ٹھیک۔ درست۔ صحیح جیسے صاف خبر ملنا ؎

اے راجہ عجب بے خبری کا سا ہے عالم — کچھ ملک عدم کی نہیں ملتی ہے خبر صاف (راجہ)

(۲۵-ا) سادہ۔ روکھے بال ؎

صاف تھا جب تک تو ہم کو بھی جواب صاف تھا
اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا

صاف

(۲۶) بے روک۔ بے اٹکاؤ۔ بلا زحمت۔ جیسے صاف زبان چلنا ؎

تیر ہے وہ شہ نخچیر سے کر تو ار نظر صاف جو ہو گئی سینہ کے مرے پار نظر (عاشق)

(۲۷) بے کدورت۔ بے غبار ؎

اس وقت خاکداں میں جہاں کے نہیں غبار مانند آئینہ کے ہے سب آسمان صاف (میر سوز)

(۲۸) بالکل۔ پورے طور پر۔ پورا پورا ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

صاف اڑانا۔ (و) فعل لازم:۔ اس طرح بھگانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔ الگ اُبھارلانا ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی نکہتِ گل کی طرح صاف اڑا کر لائی (صفدر)

صاف انکار کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل جواب دینا + مُکر جانا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا +

صاف بات۔ (و) اسم مؤنث:۔ کھری بات۔ آزادانہ رائے۔ بے لاگ بات ؎

اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں +
بُرا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانیں گے (رام چھبیلا شیدا)

صاف باطن۔ (ع) بترکیب اردو صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں ہیں تری محفل میں سب انسان صاف (داغ)

صاف بچنا۔ (و) فعل لازم:۔ بالکل بری اور بے جرم ثابت ہونا۔ بال بال بچنا۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا +

صاف بولنا۔ (و) فعل لازم:۔ ٹھیک تلفظ ادا کرنا۔ کسی پرندہ کا انسان کی سی بات چیت کرنا +

صاف بیان کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ (۱) کھری کہنا۔ مفصل کہنا۔ (۲) کھلم کھلا اور علانیہ بیان کرنا +

صاف پانی۔ (و) اسم مذکر:۔ نرمل یا نتھرا ہوا پانی۔ آبِ زلال +

صاف جواب دینا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل انکار کرنا۔ سراسر انکار کرنا۔ قطعی انکار کرنا۔ دوٹوک جواب دینا ؎

شروع ایسا کہ سنتے ہی دیا صاف جواب اب کوئی دم میں لبوں پر مرے آتا ہے (سلیم)
پہلے ہی دے چکے ہیں وہ جواب صاف سمجھائیں اب جو یار تجھے بے شعور ہیں (آتش)

صاف چھوٹنا۔ (و) فعل لازم:۔ بے لاگ چھوٹنا۔ بری ہونا۔ بے ضرر بن کر رہائی پانا +

صاف

صاف دل۔ (و) صفت:۔ سینہ صاف۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ بے کینہ +

صاف دیدہ۔ (و) صفت:۔ عریہ دھویا دیدہ۔ بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت۔ ڈھیٹ +

صاف دیدہ ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ عریہ۔ بے غیرت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ "جیسے لڑکی تیرا بھی کیا صاف دیدہ ہے۔ کہیں اور کر جائے" +

صاف دیوانہ بنانا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل دیوانہ اور پاگل بنانا ؎

یا ہمارے عقل کے قائل نہ تھے سب شک پری یا بگڑ کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (بہات)

صاف رہنا (و) فعل لازم:۔ (۱) اُجلا رہنا۔ پاک رہنا (۲) دیانت داری اور ایمان داری سے رہنا۔ بے لاگ رہنا جیسے "صاف رہو بے باک رہو" (۳) بھوکا رہنا۔ فاقہ سے رہنا۔ فاقہ کرنا۔ نہ کھانا۔ جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا +

صاف زبان چلنا۔ (و) فعل لازم:۔ بے روک زبان چلنا۔ جلدی جلدی بات چیت کرنا۔ جلد جلد بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدکلاں صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف (معروف)

صاف شفاف (ع) صفت:۔ مثل آئینہ صاف۔ ایسا صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ بالکل صاف +

صاف صاف۔ (و) صفت:۔ واشگاف۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ کھری کھری۔ کھلم کھلا۔ کھلم کھلا۔ علانیہ +

صاف صاف سُنانا۔ (و) فعل متعدی:۔ بے لحاظ سُنانا۔ بے رو رعایت گالیاں دینا۔ بے لاگ سُنانا۔ کھری کھری کہنا۔

صاف صاف کہنا۔ (و) فعل متعدی:۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا کھلی کھلی کہنا ؎

واعظ سنئے شکوۂ وصل رقیب پر وہ صاف صاف کہتے ہیں مجھ سے تمہارے ڈھب (داغ)

پھرتے ہیں بقرعید بہت تیری راہ میں کہتا ہی صاف صاف چھری جیب نقش پا (ایضاً)

صاف کان کھول دینا (فعل متعدی:۔ بخوبی متنبہ کر دینا یا اچھی طرح سے جتلا دینا۔ عبرت لانا۔ سمجھانا جیسے کہ "بیشک تو ہستی ہے دو روزہ ہے بادِ سحر کھول دے ہاں گل کے کان صاف" (معروف)

صاف کرنا یا کر دینا۔ (و) فعل متعدی:۔ (۱) صفا چھاٹنا۔ بیل نکالنا (۲) گاہ یا بیل بوٹے وغیرہ کرنا + چھانٹنا (۳) پھینکنا + چُننا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (۴) بھنچا ہوا صیقل کرنا اُجالنا۔ جلا کرنا۔ (۵) نقل کرنا۔ مسودہ کو ٹھیک کر کے لکھنا (۶) جنگل کاٹ کر میدان بنانا۔ (۷) جھاڑو دینا۔ بُہارنا۔ (۸) ہڑتاری:۔ چٹ کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے سارا اطباق صاف کر دیا۔ (۹) لُوٹ گھسوٹ کر کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل غارت کرنا + تاخت و تاراج کرنا۔

صاف

بے چراغ کرنا ۔ مونسنا۔ جھاڑ و پھیرنا۔ صفا کرنا۔ جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اُجاڑنا ۔ تلف کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے ۔

چھٹ گئی سب عیب نشانوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف (داغ)

(۱۱) مشق کرنا ۔ درستی یا صلاحیت بہم پہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ (۱۲) روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا (۱۳) تبدیل ذائقہ کرنا۔ منہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے منہ صاف کرنا۔ وغیرہ (۱۴) آلائش نکالنا۔ مذبوحہ جانور کو بنانا ۔

صاف کہنا۔ (و) فعل متعدی :۔ کھری کہنا۔ بے لاگ سچ کہنا۔ سُنانا۔ بے رو و رعایت کہنا ۔

قربان تیرے میں اے یار تیری اُنی سمجھ کے ہوتا ہے نکدر تجھے کچھ کہئے اگر صاف (راجہ)

صاف گالیاں دینا یا سُنانا۔ (و) فعل لازم :۔ بے لاگ گالیاں سُنانا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ۔

ہوتا نہیں مجھ سے تو لے بدگمان صاف دیتا ہے گالیاں تو مجھے آن آن صاف (میر سوز)

صاف گزرنا یا بیتنا۔ (و) فعل لازم :۔ کڑا کا گذرنا۔ فاقہ گذرنا۔ بالکل کھانے کو نہ ملنا ۔

مرغانِ قفس کی تو نہ دانہ ہے نہ پانی میاد گذرتے ہیں ہمارے تو صاف (راجہ)

صاف لوٹنا۔ (و) فعل متعدی :۔ بالکل لوٹ لینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا ۔

کیا کہوں کچھ بھی اس سے چھوٹا ہے ملکِ دل اُن نے صاف لوٹا ہے (میر)

صاف معافی۔ (و) اسم مؤنث :۔ لین دین کی صفائی۔ کھرا برتاؤ ۔

صاف نکل جانا۔ (ا) فعل لازم :۔ بے لاگ نکل جانا۔ کسی سد سہ یا آزار یا ضرر کے بغیر چلا جانا۔ بہت سے آدمیوں یا خطرناک جگہ سے بچ نکل جانا ۔

صاف نہ کہنا۔ (ا) فعل متعدی :۔ کسی بات کو صحیح بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کہنا۔ ابہام سے بیان کرنا ۔

صاف ہونا۔ (و) فعل لازم :۔ (۱) جھڑنا۔ جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا (۲) کینہ یا بغض یا مذمت سے باز رہنا۔ کپٹ دور کرنا۔ خلوص اور اخلاص ہونا ۔

خانہ دل کی صفائی ہو گئی پھر نہیں مجھ سے مرا مہماں صاف (داغ)

(۳) کھُلنا۔ جاری ہونا جیسے رستہ یا موری صاف ہونا۔ (۴) منہدم ہونا۔ گھسنا گر پڑنا۔ برسا۔ ہونا ۔

روتا ہوں غم میں میں کسی مہ رو کے اب ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف (معروف)

(۵) رواں ہونا ۔

صاف

کہتا ہوں میں کیا سری تقصیر کچھ بتا کہتا ہے ہنسی ہے مری تجھ پر زبان صاف (میر سوز)

(۶) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفا صفا ہونا ۔

کہیں بالا کسی بلبلے نے بنا یا دل کو بن کے بجلی کہیں بجلی نے جلایا دل کو

پیچ چوٹی کا کہیں پیچ میں لایا دل کو کہیں دزدیدہ نگاہوں نے چرایا دل کو

خامشی چھا گئی انداز تکلم سے کہیں صاف میدان ہوا تیغ تبسم سے کہیں

(۷) جنگل کاٹا جانا۔ (۸) بال مونڈے جانا۔ جیسے سر صاف ہونا (۹) بیباق ہونا۔ چکنا۔ چٹیل۔ نٹھلا۔ پاک ہونا۔ جیسے حساب صاف ہونا۔ (۱۰) کھُلنا۔ بادلوں کا دُور ہونا جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۱۱) مسودہ کی نقل ہونا۔ درست کر کے لکھا جانا ۔

مشفق ہے یہ جناب داغ کا ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(جب مطلع صاف ہونا کہیں گے تو وہاں تحریر کی خوش اسلوبی اور صفائی مراد ہوگی)

صافہ۔ (و) اسم مذکر۔ از صاف (۱) فاختہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے بھوکا رکھنا۔ یا کبوتروں کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا ۔

اپنے شیدائوں کی از بس چوکھٹ لیتے ہو ملک الموت کو صافہ یہ کر دیتے ہو (مؤلف)

(۲) سر سے باندھنے کا دوپٹہ۔ جیسے کانشبل وغیرہ باندھتے ہیں منڈاسا ۔

صافہ دینا۔ (و) فعل متعدی :۔ بھوکا رکھنا۔ فاقہ دینا ۔

صافی۔ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دست مال۔ وہ رومال یا کپڑا جس سے باورچی لوگ چولھے کے اوپر سے دیگ پکڑ کر اُتارتے ہیں۔ (۲) چھاننے کا کپڑا ۔ (۳ صفت :۔) صاف ستھرا۔ بے غش۔ بے ریا جیسے صوفی صافی ۔

صالح (ع) صفت :۔ (۱) نیک۔ اچھا۔ نکوکار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت (۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پہاڑ سے پیدا ہوا تھا ۔

صالحہ (ع) اسم مؤنث :۔ نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی عفیفہ۔ باعصمت۔ عصمت والی۔ پتیاستی۔ پتی ورتا ۔

صانع (ع) اسم مذکر :۔ کاریگر۔ بنانے والا۔ پیشہ ور۔ صنعت کرنے یا دکھانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ سنسار رچنے والا۔ خالق ۔

صانع حقیقی (ع) اسم مذکر :۔ صانع قدرت۔ خدا تعالےٰ ۔

صانع قدرت (ع) اسم مذکر :۔ صانع فطرت۔ خدائی کا پیدا کرنے والا۔ دنیا بنانے والا۔ خدا تعالیٰ ۔

نقشے تو بہت صانع قدرت نے بنائے پر بن نہ سکا پھر دہن ایسا کمر ایسی (آزردہ)

صانع مطلق (ع) اسم مذکر :۔ وہ کاریگر جو صنعت میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ خدا تعالےٰ

صائب (ع) صفت :۔ رسا۔ پہنچنے والا۔ بالغ۔ درست۔ ٹھیک۔ سدھا۔

صاء

جیسے فکر صائب +

صائم ۔ (ع) اسم مذکر :۔ روزہ دار ۔ برتی +

صائم الدہر (ع) صفت :۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا ۔ نت برتی +

صبا (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ ہوا جو مشرق سے چلے ۔ وہ پُروا ہوا جو پچھلی رات کو چلتی ہے ۔ دبور کا نقیض ۔ بعض لوگوں کے نزدیک وہ پُروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے ۔ فیض صاحب نے پچھوا ہوا ۔ خدا جانے کیونکر اور کہاں سے لکھ دیا ؎

فشار تنگئ خلوت سے بنتی ہے شبنم صبا جو غنچے کے پردے میں جانکلتی ہے (غالب)

(۲) میر وزیر علی لکھنوی شاگرد آتش کا تخلص جو فصاحت اور بلاغت میں اچھے تھے +

صباح (ع) اسم مؤنث :۔ صبح ۔ تڑکا ۔ بھور ۔ فجر ۔ بہان ۔ سحر ۔ پگاہ +

صباحت (ع) اسم مؤنث :۔ ملاحت کا نقیض ۔ گوراپن ۔ خوبروئی ۔ جمال ۔ سفیدیٔ رنگ انسان +

صباغ (ع) اسم مذکر :۔ رنگریز ۔ رنگنے والا +

صُبح (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو ۔ (صباح) ؎

شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی جبین سے صبح ٹپے عید آشکار ہوئی (آتش)

صبح خیز یا صبح خیزیا (ا) اسم مذکر و ۔ (۱) علے الصبح اٹھنے والا ۔ بہت سویرے جاگنے والا ۔ نور کے تڑکے اُٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ چور جو جنگل میں مسافروں سے پیشتر اُٹھ کر اُن کا مال اسباب لے جاتا ہے ؎

بچ سکے کیونکر اب کسی کی ہتھنے ملا سعد کا صبح خیزیا ہے (سودا)

شیخ ہرم ٹھوڈن دونوں پلن کے بدہیں یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اُٹھائی گیرا (مصحفی)

صبح دم (ع + ف) اسم مذکر :۔ گجردم ۔ علے الصباح ۔ بڑی فجر ۔ مُنہ اندھیرے ۔ پچھلے پہرے ۔ نور کے تڑکے ۔ راجہ کرن کے پہرے +

صُبح سے شام تک (ا) تابع فعل :۔ تمام دن ۔ تڑکے سے سانجھ تک +

صُبح شام بتانا یا کرنا (ا) فعل متعدی :۔ آج کل کرنا ۔ ٹالنا حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ کرنا ؎

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو
برسوں مجھ کو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو (میر تقی)

صبح صادق (ع) اسم مؤنث :۔ صبح کاذب کا نقیض ۔ افق صبح جس کے ساتھ دن نکلتا ہے ۔ صبح راست ۔ صبح ثانی ۔ نور کا تڑکا ۔ نور ظہور کا وقت + پو پھٹنا ۔ علے الصباح ۔ گجردم ۔ وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و نواح میں پھیل جاتی ہے ۔ یا یوں کہو کہ وہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی

صبح

طرف اُفق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے ؎

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید
رات اک رنگ خضابی ہے سپہر پیر کا (نسیم دہلوی)

صُبح صُبح (ا) تابع فعل :۔ تڑکے تڑکے ۔ سویرے سویرے ۔ جیسے صبح صبح چلے جاؤ ۔ صبح صبح تکرار نہ کرو +

صبح کاذب (ع) اسم مؤنث :۔ صبح صادق کا نقیض ۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے ۔ یعنی وہ مستطیل اونچی اُٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے کچھ نمودار ہوتی ہے ؎

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے (ذوق)

اے زاہد دو رنگ نہ پیر آپ کو بنا مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو (عد)

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (ا) کہاوت :۔ اگر آدمی خرابی اُٹھا کر سنور جائے یا جوانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کر لے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کر لے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ؎

ہوں میں باشندہ عدم کا مجھے بھولا نہ کہو صبح بھولا تو گھر اپنے سر شام آیا (امیر)

اب نہ سن گھر میں کروں تیرے تغافل کا گلہ بات کیا صبح کا بھولا ہوا گر شام کو آیا (شیدی)

صبح کاذبا رہ (ا) اسم مذکر :۔ وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے ۔ زہرہ مارا جو تیسرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور قریب نظر آتا ہے ؎

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا (نواب)

صبح کرنا (ف) فعل متعدی :۔ رات کاٹنا شب گذارنا ۔ ٹرکا کر دینا ۔ دن نکال دینا ؎

کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

صبح کس کا مُنہ دیکھا تھا (ا) کہاوت :۔ علے الصباح کس منحوس پر نظر پڑی تھی کہ روٹی نصیب نہیں ہوئی ۔ یا فلاں کام نہیں بنا یا رنج رہا ۔ لڑائی دنگا ہوا ۔ وغیرہ وغیرہ اکثر جب کوئی کام بگڑ جاتا یا خلاف مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کیونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک بخت یا خوش نصیب کا مُنہ دیکھے تو تمام کام بنیں اور نخیل یا بدبخت کا مُنہ دیکھے تو سارے کام بگڑیں ۔ چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں یادیدۂ نم اٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

صبح کی روشنی اللہ میاں کی آس (ا) کہاوت :۔ علے الصباح کی

صبح

پہلی بکری ہو جائے۔ تو پھر خدا تعالےٰ سے بکری ہی بکری کی اُمید ہے جب دکان دار اپنی چیز کو اول نفع بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لاکر ترازو کی ڈنڈی سے قیمت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ تاکہ تمہ دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھٹکتا رہوں +

صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا (و) فعل لازم:۔ نہایت بے اوسان اور حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا ؎

کیا بجانے خط میں کیا ہے صدمہ کا ہے یہ حال پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی (داغ)

صبح و شام کرنا یا بتانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (صبح و شام بتانا یا کرنا)

صبح و شام ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ ٹامک ٹوئیاں ہونا۔ لیت و لعل ہونا۔ آج کل ہونا۔ ٹالنا ٹونا ؎

تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)

صبح ہو جانا (و) فعل لازم:۔ (۱) دن نکل آنا۔ پو پھٹنا صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا۔ (۲) نڈر کا ہو جانا۔ صدمہ دماغی سے آنکھوں کے آگے چھانا ہو جانا۔ نہایت پیٹنا خوب گت بننا + بیہوشی و غفلت سے چونک جانا۔ بیماری مرمزوگی یا شیفتگی سے نکل جانا ؎

دل نہ جاگے گر زلف یار کے صبح ہو جائیگی مارے مار کے (نذر علی بیگ مستہم)

صبح ہونا (و) فعل لازم:۔ پو پھٹنا۔ دن نکل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا +

صَبر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تسکیبائی تسکیب سینتوکھ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ۔ (۲) حلم۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی تحمل جیسے "صبر کر من میں تا سکہ رہے تن میں" (۳۔ و) توقف۔ تامل۔ کھما۔ دھیرج۔ ذرا صبر کر لے لینا۔ (۴۔ و۔ ع) تسلی۔ اطمینان۔ تسکین جیسے "اس پر بھی ایسی ہی مصیبت پڑے تو مجھے صبر آئے"۔ (۵۔ و۔ ع) کسی کا دل دکھانے کی آفت۔ وہ مصیبت جو کسی کو صدمہ پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی مار۔ جیسے "تجھ پر اُس بڑھیا کے ستانے کا صبر پڑے"۔ (۶۔ و۔ ع) تابع فعل) وبالِ جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نازل ہو ؎

صبر اُس پر اُس ہماری حسرت دیدار کا بند جس نے کر دیا روزن تری دیوار کا (تصویر)

اے دلِ بیتاب اتنا اضطراب صبر تجھ پر اور تو میں کیا کہوں (رمز)

کیا اُس گھر میں چور جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اس بیقراری کا (جرأت)

صبر آنا (و) فعل لازم ۔ ع:۔ تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ قرار ہونا۔ چین آنا۔ جیسے "اس بچے کے بھی اتنا ہی خون نکلے تو صبر آئے"۔ "اس بن صبر نہیں آتا" ؎

ماہ نازیں میں گاڑ تاب اس کو صبر آیا اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا (میر)

صبو

کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے دل بیاقرار سے بے قابو ہوا جاتا ہے (مراد یگم)

صبر پڑنا۔ (و) فعل لازم:۔ ع۔ آ پڑنا۔ ستانے کی مصیبت یا وبال میں گرفتار ہونا۔ خدا کی مار پڑنا غیب سے آفت آنا۔ تاثیر صبر او جپ کا خدا کی طرف سے صدمہ ملنا + (دعائے بد کے موقع پر مستعمل ہے) ؎

وہ یہ کہتے ہیں مرا صبر پڑیگا تجھ پر اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا (داغ)

پڑے صبر آرام کی جان پر مری جان بے صبر و بے تاب کا (شیفتہ)

کافر پڑیگا سر پہ ترے صبر عندلیب گلچیں اگر چمن میں گل تر اُٹھائیگا (تجمل)

صبر سمیٹنا (و) فعل متعدی۔ ع:۔ (۱) ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ طوفان لینا۔ جھوٹ بولنا ؎

صبر میرا سمیٹتی ہے دوا شب کو بولی تھی چارپائی کب (رنگین)

(۲) دعائے بد لینا۔ کوسنا سننا۔ جیسے "آج زبان تر ہے کل خشک۔ کیوں کسی کا صبر سمیٹوں" +

صبر کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ناامید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (۲) برداشت کرنا سہارنا۔ سہنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا + خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ جور و ستم یا کسی صدمہ کو سہارنا۔ سنتو کھ کرنا ؎

رو چکے اب عمر کو صبر کرو بس کرو درد سر نہ ہو جائے (نیم تصویر)

کرتا ہوں صبر اُن کے جفا پر تو کہتے ہیں یہ دل ہی اَور ہے یہ کلیجہ ہی اَور ہے (داغ)

ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے روز کے انتظار نے مارا (بیباک)

(۳) تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھہرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ توکل پر رہنا۔ جیسے خدا پر صبر کئے بیٹھے ہیں ؎

نہیں آتے نہ آئیں وہ گئے تاب و تواں جائیں
تجھی پر آج ہم لے بیقراری صبر کرتے ہیں (داغ)

صبر لینا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا۔ کوسنا سننا۔ دعائے بد لینا + بہتان دھرنا۔ تہمت لینا۔ الزام لگانا۔ طوفان دھرنا ؎

صبر لے زاہد نافہم نہ مے خواروں کا بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا (داغ)

صبر و شکر کرنا (و) فعل متعدی ۔ ع:۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا۔ حالت تکلیف میں خدا کا شکر بجا لانا +

صبر ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ (۱) بھوکا نہ ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہار ہونا۔ قناعت ہونا۔ (۲) اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ تسلی ہونا۔ چین پڑنا (۳) تامل ہونا۔ توقف ہونا +

صبوح ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ غبوق کا نقیض۔ شراب صبح۔ شراب بامداد +

صبو

صبوحی (ع) اسم مؤنث:- وہ شراب جو صبح کو پی جائے + غبوق کا نقیض صبح کی بادہ نوشی ؎

کس بادہ نوش کو ہے صبوحی کی احتیاج — دست سحر میں ہے جو قدح آفتاب کا (انسخ)
ساقی مآنیدل جام صبوحی مسبو کی خیر — مشتاق کب سے ہیں لب شب آفتاب کے (نیم ہوائی)
کب روا ہے نماز صبح میں وہ — جو صبوحی کے ہے گناہ کے بیچ (میر)
عید پیری میں کروں کیونکر میں ترک جام مے — دفع کرتی ہے صبوحی درد سر مخمور کا (آتش)
مئے گل رنگ سے بھر جام صبوحی ساقی — ظلمت گور میں یاد آئی یہ کیفیت صبح (۰)

صبوحی کش (ع + ف) اسم مذکر:- صبح کو شراب پینے والا - بادہ نوش - خمار شرابی +

صبور (ا) اسم مذکر:- (طبق زبان) بچھڑا کی مکھی خواہ ہاتھی دانت یا ڈبل پیسوں کا بنایا ہوا عضو تناسل - جو ساحقت پیشہ عورتیں اپنی تسلی کے واسطے ہوا کر اور بجائے مرد اس میں لعاب بہیدانہ یا اسفنول بھر کر طبق زنی کیا کرتی ہیں -
(فحش کے باعث اشارہ نہیں دیتے گئے لیکن اہل زبان صاحبوں کے ہاں اس کی مثالیں موجود ہیں) +

صبیح (ع) صفت:- گورا چٹا - ملیح کا نقیض - خوبصورت - خوبرو - حسین - جمیل +

صبیہ (ع) اسم مؤنث:- لڑکی - دختر - بیٹی - بنت +

صحابہ (ع) اسم مذکر:- یار - دوست - اصحاب رسول مقبول - یاران محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صحابی - (ع) اسم مذکر:- رسول مقبول کے ساتھی - یا اُن کی اولاد - اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صحاف (ع) اسم مذکر:- جلد ساز - جلدگر +

صحایف (ع) اسم مذکر:- صحیفہ کی جمع - رسالے + کتابیں + صفحے +

صحبت (ع) اسم مؤنث:- (۱) یاری - معاونت - مدد گاری + (۲) رفاقت - ہمراہی - ساتھ - سنگت - جیسے "صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگہان صحبت بُری بیٹھے کٹائے ناک اور کان" (۳) دوستی - ربط ضبط میل جول - میل ملاپ - اتحاد - آشنائی - ملاقات یارانہ ؎

ہائے کعبے سے پھر اب تک نہ ہر گز مصحفی — اُس کو کیا جانے وہاں کس سے صحبت ہو گئی (مصحفی)

(۴) جلسہ مجلس محفل - انجمن - مجمع - سبھا - سوسائٹی + سماج + اجتماع - اکٹھا ہو کر بیٹھنا مل بیٹھنا ؎

سیکڑوں صحبتیں پوشیدہ ہوئی ہیں نہ خاک — کوئی کیا جانے کہ اس پردہ میں کیا صحبت ہے (مصحفی)

(۵) ہم صحبتی - ہم نشینی - مجالست - کسی کے ساتھ نشست و برخاست ؎

صحبت مری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے — میں اس سے جھگڑتا ہوں جب چہچہا کرتی ہے (مصحفی)

(۶) رسول مقبول کی سنگت - رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نشست و برخاست -

صحبت

(۷ - ۱) ہم بستری - ہم خوابی - عورت کے ساتھ سونا - خلوت صحبت داری +

صحبت اُٹھانا (ا) فعل متعدی:- صحبت برتنا - پاس رہنا - قربت سے مستفیض ہونا آنکھیں دیکھنا - پاس رہ کر تعلیم و تربیت پانا - شائستگی حاصل کرنا +

صحبت برآر ہونا یا برآری ہونا (ا) فعل لازم:- صحبت کا موافق ہونا - موافقت ملنا - دوستی نبھنا ؎

دیکھے کیونکر ہو اُس سے ہمدموں صحبت برآر — ہم تو دیوانہ ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا (نصیر)
دل مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے — تری صحبت برآری کیونکہ ہو گی شوخ بدخو سے (عاشق)

صحبت برتنا (ا) فعل متعدی:- صحبت میں رہنا - کسی کی آنکھیں دیکھنا - پاس رہنے سے فائدہ اُٹھانا +

صحبت برخاست ہونا (ا) فعل لازم:- یاروں کا جلسہ برخاست ہونا - مجلس اُٹھنا - بساط اُٹھنا ؎

اُسکی محفل میں سائی بھی ہوئی تو کیا ہوا — ہم گئے اُس وقت جب صحبت برخاست ہو چکی (داغ)

صحبت بگڑنا یا بگڑ جانا (ا) فعل لازم:- پاس اُٹھنا - بیٹھنا ترک ہو جانا - ناچاقی ہو جانا - دوستی میں فرق آ جانا - دوستی نہ رہنا - اَن بن ہونا - کھٹا پٹی ہونا ؎

ہیں اسیک تھی یہ کہ تو ہو گا جا ہم سے — اسی عورت سے بگڑے گی تری غیار سے صحبت (للا علم)
مجھے ڈر ہے کہ صحبت بگڑ جائے کہیں — ہوئی ہے اُس کف نازک سے پھر خاطر خراش (مصحفی)
اُن کی اور اُن کے عکس کی صحبت بگڑ گئی — آخر وہ آرسی سے بھی بیزار ہو گئے (للا علم)

صحبت بنانا (ا) فعل لازم:- دوستی نبھنا - صحبت برآر ہونا ؎

دیکھئے یارب کہ اُس سے صحبتیں کیونکر بنیں — وہ ہے اک مزاج ہم جنس چاہیں سو اہم اختلاط (مسنون)
ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں — صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے (سوز)

صحبت پانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (صحبت اُٹھانا) .

صحبت داری (ع + ف) اسم مؤنث:- مجامعت - مقاربت - ہمبستری جماع +

صحبت داری کرنا (ا) فعل متعدی:- مجامعت کرنا - مقاربت کرنا - ہم بستر ہونا - ساتھ سونا +

صحبت دیکھنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (صحبت اُٹھانا) +

صحبت رکھنا (ا) فعل متعدی:- ہمنشینی اور ہم جلیسی اختیار کرنا ؎

مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں مے خوار کے پاس (مصحفی)

صحبت کا اثر ہونا (ا) فعل لازم:- پاس اُٹھنے بیٹھنے کی تاثیر ہونا - ہم صحبتوں کی باتوں کا

صحب

ایک دوسرے میں مخلوط ہونا۔ جیسے گرم تاثیر صحبت کا اثر ہے +

صحبت کرنا (و) (فعل متعدی) ۔ دیکھو (صحبت داری کرنا) +

صحبت گرم ہونا ۔ (و) (فعل لازم) ۔ گرم اختلاطی ہونا ۔ جلسے ہونا ۔ مزے اُڑانا ۔ پاس بیٹھ کر دل خوش کرنا ۔ پاس رہنا +

صحبت نہ رہنا (و) (فعل لازم) ۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے کا موقع نہ ملنا ۔ شریک جلسہ نہ ہونا ۔ جلیس انیس نہ رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ — افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

صحبت یافتہ (ع + ف) صفت ۔ تعلیم یافتہ ۔ تہذیب یافتہ ۔ شائستہ ۔ علم مجلس سے واقف ۔ کسی لائق ۔ یا فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی صحبت سے فیض اُٹھائے ہوئے +

صحبتی ۔ (و) صفت ۔ عوام ۔ جلیس انیس ہمنشین ۔ ساتھی ۔ رفیق ۔ ہم صحبت یار +

صحبتیں ۔ (و) اسم مؤنث ۔ صحبت کی جمع +

صحبتیں اُٹھانا بڑا دیکھنا (و) (فعل متعدی) ۔ اچھے لوگوں کی صحبتوں سے فیض اُٹھانا +

صحت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) آرام ۔ تندرستی + شفا (۲) درستی ۔ تصحیح ۔ شہ ۔ صحیح کرنا ؎

ہے نوشتے میں ترے بیمار کے صحت کا لکھا — جبکے نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

(۳) درستی اِملا +

صحت بخش (ع + ف) صفت ۔ فائدہ بخشنے والا ۔ شفا دینے والا ۔ مفید +

صحت پانا یا ہونا (و) (فعل لازم) ۔ شفا پانا ۔ تندرست ہونا ۔ چنگا ہونا ۔ اچھا ہونا +

صحتِ جان (و) دُعا جو امیر لوگوں کی بات سنتی ہے ۔ تو اس کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں ۔ جیسے "امیر نے پایا صحت جان ۔ غریب نے پایا بے ایمان" +

صحت خانہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ بیت الخلا ۔ جائے ضرور ۔ پیخانہ ۔ نشتی + (یہ لفظ مع بیت الخلا جہانگیر بادشاہ کا ایجاد ہے) +

صحت نامہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ (۱) فہرست اغلاط مع صحت ۔ شدھ پتر ۔ غلط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹیفکیٹ + تندرستی کا سرٹیفکیٹ جس سے ملازمت کے قابل تصور کیا جائے +

صحت ہونا (و) (فعل لازم) ۔ شفا پانا ۔ آرام ہونا ۔ تندرست ہونا +

صحرا (ع) اسم مذکر ۔ زمین ہموار جو نہ تو بہت نرم ہو اور نہ سخت + میدان مثل بیابان جس میں درخت یا گھاس وغیرہ نہ ہو جنگل ۔ بیابان ۔ بنجر ۔ ویرانہ ۔ دشت ۔ بادیہ +

صحی

ریگستان ۔ بھوڑ ؎

وہی جنت ہے وحشت میں کہیں دل بہلے — لوگ صحرا کو لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا (داغ)

مجنوں کو کہاں حوصلہ تھا ضبط جنوں کا — دل گھبرایا ہوا تنگ تو صحرا نظر آیا (ناظم)

ہو گیا ابر صحرا گرگئے لاکھوں کے مگر — زور اب کے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا (نیم پارچہ)

ہے واں کی زمیں رشک میں فاک سے بالا — آنکھوں میں مری پھرے ہے صحرائے یخہ (صابر)

صحرا رق ودق (ع) اسم مؤنث ۔ بیسنسان اور ویران جنگل +

(رق ودق زبان ترکی میں لغو دو وغ تھا ۔ لفظ اول بفتح اول اور لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے ۔ بفتح واو معدولہ نہیں ہوا ۔ واو ساکن جس میں درخت اور گھاس نام کو نہ ہو)

صحرائی ۔ (ع) صفت ۔ جنگلی ۔ وحشی ۔ بیابانی +

صحن ۔ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آنگن ۔ انگنائی ۔ چبوترہ ۔ خانہ ۔ رقبہ چوک ؎

بیٹھنے دیگی نہ کرنے میں بھی وحشت مجھ کو — صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا + (نسیم)

۲۱ ۔ لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا +

صحن چمن (ع + ف) اسم مذکر ۔ باغ کا تختہ ۔ تختۂ گلشن +

صحن دار (ع + ف) اسم مذکر ۔ وہ مکان جسکے آگے انگنائی یا چوڑا میدان چھوٹا ہوا ہو +

صحنچی ۔ (ف) اسم مؤنث ۔ کوٹھی ۔ وہ چھوٹے چھوٹے مکان گھیرا والان وغیرہ کے اطراف میں فاضل جگہ میں بنے ہوتے ہیں +

صحنک ۔ (ع) اسم مؤنث ۔ صحن کا مصغر (۱) چھوٹا طباق ۔ طباقچہ ۔ رکابی طبق طعام ۔ گنوارا کثر مٹی کی رکابی کو کہتے ہیں ۔ کونڈا ۔ جیسے شیخ پڑھائیں تھے صحنک میں (کہاوت)

(۲ ۔ لو ۔ ع) حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز کا کھانا ۔ یا فاتحہ ؎

ہوں میلے سر سے مجھے صحنک ضرور ہے — صحنک میں شامل ہے بوا ہونا ضرور ہے (راحت)

صحنک سے اُٹھ جانا (و) (فعل لازم) ۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی مجلس نیاز ۔ یا طعام فاتحہ میں بے عصمتی کے باعث شریک ہونے کے قابل نہ رہنا ۔ کیونکہ جن جن باتوں کا اہل میت ہے اور وہ "بی بی کا دانہ" میں ہم لکھ چکے ہیں ۔ جہاں اُن میں فرق آیا ۔ پھر وہیں نہ تو خود وہی اپنے کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز ہی جب خبر ہو جائے تو اُسے شریک ہونے دیتی ہے ؎

ڈر ہے ہم صورتوں کی چشمک سے — ارے اُٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

اہم حیران ہیں کہ ہندوستانی مخزن المحاورات کے جدید محقق نے بی بی عائشہ کی نیاز کہاں سے لکھ دیا جب ایک قوم کی رسم معلوم نہیں تو اُس میں ہاتھ ڈال کر اوروں کو گمراہ کرنے اور غلطی میں ڈالنے سے کیا فائدہ اس سے تو نہ لکھنا ہی بہتر تھا) +

صحیح ۔ (ع) صفت ۔ (۱) عیب سے پاک ۔ مبرا (۲) ٹھیک ۔ درست ۔ بجا ۔ راست ۔ شدھ ۔ جیسے خبر صحیح (۳) تندرست ۔ چنگا ۔ نروگی ۔ (۴) پورا ۔ کامل سالم کا مترادف

صحی

سوچا۔ سالا (ہ۔ و۔ اسم مؤنث) تصدیق۔ دستخط۔ سامن (ہ۔ اسم مذکر) حروف علت کے سوائے باقی حروف صحیح مانے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ متغیر نہیں ہوتے +

صحیح العقل (ع) صفت:۔ عقل کا پورا۔ وہ شخص جسکی عقل سالم ہو +

صحیح المزاج (ع) صفت:۔ تندرست بھلا چنگا۔ راست طبع +

صحیح النسب (ع) صفت:۔ نسل سے ٹھیک۔ اصیل۔ باپ دادا کی طرف سے بے عیب۔ خاندانی۔ شریف + ولد الحلال +

صحیح سالم (ع) صفت:۔ جس کا تون۔ محفوظ۔ مامون۔ پورا اور کامل + صحیح و سلامت جیتا جاگتا۔ زندہ و سلامت + بھلا چنگا تندرست +

صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا (ا) فعل لازم:۔ بھلا چنگا اور زندہ و سلامت رہنا۔ پورا اور جوں کا توں رہنا +

صحیح سلامت (ع) تابع فعل:۔ جیتا جاگتا۔ باخیر و عافیت صحت اور تندرستی کے ساتھ +

صحیح کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) اصلاح دینا غلطی نکالنا + درست کرنا۔ (۲) جمانا۔ بٹھانا۔ جڑنا۔ جیسے نگینہ صحیح کرنا۔

(اس معنی میں اس کا املا سہی کرنا اس طرح پر جائز ہو گیا ہے)

(۳) تصدیق کرنا + دستخط کرنا۔ سامن کرنا (۴) بہی میں لکھنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ درج حساب کرنا۔ سیاہے پر چڑھانا۔ ٹیپنا۔ لکھ لینا۔ (۵) مارنا۔ لگانا۔ دینا۔ جیسے "چانٹا یا دھپ یا لات صحیح (سہی) کرنا" (۶) آئے کرنا۔ کھرے کرنا۔ (۷) گواہی شاہدی سے پکا کرنا + تحقیق کرنا۔ ثبوت پہنچانا +

صحیح گئے سلامت آئے (و) کہاوت:۔ جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے۔ نہ کچھ کھایا نہ کھویا۔ جیسے یہاں نکلے تھے ایسے ہی باہر رہے +

صحیح ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) غلطی نکلنا۔ درست ہونا۔ شدھ ہونا۔ (۲) تحقیق کو پہنچنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق ہونا + گواہی شاہدی سے دستخط ہونا + ثبوت ہونا۔ (۴) پکا ہونا۔ (۵) بہی میں لکھا جانا۔ سیاہے پر چڑھنا +

صحیح ہے یا سہی ہے (و) محاورہ:۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ حق ہے +

صحیفہ (ع) اسم مذکر:۔ کتاب۔ رسالہ۔ پتّرا + ورق لکھا ہوا صفحہ + نامہ مصحف +

صخرہ (ع) اسم مذکر:۔ ایک جن اور اُس نہایت بدصورت دیو کا نام جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری لے گیا تھا۔

صدر

صَد (ف) صفت:۔ سو۔ سیکڑا۔ رأت +

(یہ لفظ اصل میں سین مہملہ سے سد یعنی سد باندھنا قدماء نے رفع اشتباہ کی غرض سے۔ سد یعنی دیوار جو دو ملکوں کو جدا رہنے کے لئے ساد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح شصت کی نسبت خیال کرنا چاہئے) +

صد آفرین (ف):۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ بارک اللہ۔ اگرچہ یہ کلمۂ تحسین ہے مگر مذمت پر دلالت کرتا ہے اور خلاف طبع امر ہو جانے کے موقع پر لنترانی بولتے ہیں +

صد رحمت (ع):۔ کلمۂ تحسین۔ (دیکھو صد آفرین) +

صد برگ (ف) اسم مذکر:۔ وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں۔ جیسے ہزارہ گیندا +

صدا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گونج۔ گیند کی آواز۔ وہ آواز جو کوئیں یا پہاڑ سے ٹکرا کر نکلے (۲) آواز۔ بول۔ ندا۔ آہٹ ؎

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں — برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی (داغ)
گر آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال — جو استخواں کو بھی تو ڑوں صدا نہیں آتی (رند)
نہ چونکا خواب عالم سے تو کہتے ہیں ہم اس پر — یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز ؎

لگے در بدر میر چلاتے پھرنے — گدا تو ہوئے پر صدا کیا نکالی (میر)
جہاں مجنوں پکارا بس وہیں تک کل آئی — صدا پہچانتی ہے آپ لیلیٰ اپنے سائل کی (مصحفی)

(۴) پنجاب میں تشدید دال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا +

صدا دینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) فقیر کا آواز لگانا۔ (۲) پنجاب میں تشدید دال بلاوا دینا +

صدا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ درویشانہ آواز لگانا۔ فقیرانہ سوال کرنا ؎

ہو غنی بوسہ لب دے ڈالو — ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں (وزیر)
فقیر پستی میں تھا تو نازیاں کیا تھا — کبھو جو آن نکلتا کوئی صدا کرتا۔ (میر)

صدا لگانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (صدا کرنا) (۲) بھیک مانگنا۔ سوال کرنا +

صدارت (ع) اسم مؤنث:۔ بالانشینی۔ صدر نشینی۔ ایک معزز عہدے کا نام جو وزارت کے قریب ہے + چیف جسٹس کا عہدہ +

صداقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سچائی۔ راستی۔ راست بازی۔ بے ریائی + وفاداری + (۲۔ و) تصدیق۔ ثبوت۔ گواہی۔ شہادت +

صدر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ۔ چھاتی۔ چنانچہ ذات الصدر۔ درد سینہ کو اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ (۲) پیشگاہ خانہ صحن۔ انگنائی + سامنا۔ آگا + سامنے کا رُخ۔

صدر

(۳) اعلےٰ مقام۔ اعلےٰ جگہ + وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلےٰ رتبہ کے شخص کو بٹھائیں اعلےٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ ہیڈ کوارٹر (۴ صفت) اعلےٰ۔ بزرگ اعلےٰ درجہ کا۔ بالانشین + امیر۔ صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے "صدر پر جا کر نشیند صدر است" (۵) بڑا۔ اونچا + اوّل۔ کلاں۔ جیسے صدر بازار صدر دالان۔ وغیرہ (۶) کیمپ۔ چھاؤنی۔ اُردو۔ لشکر گاہ۔ معسکر (۷۔۱) خاص۔ (۸) مسند گاہ +

صدرِ اعظم (ع) اسم مذکر:۔ وزیر اعظم۔ دیوان اعلےٰ +

صدرِ اعلےٰ (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج +

صدرِ امین (ع) اسم مذکر:۔ امینوں کا سردار۔ اعلےٰ درجہ کا امین۔ درجۂ دوم کا منصف۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ سب اور ڈپٹی جج +

صدر بازار (ا) اسم مذکر:۔ (۱) چھاؤنی کا بڑا بازار + خاص بازار۔ اردو بازار +

صدر بورڈ (ا) اسم مذکر:۔ مرکب از صدر (ع) + بورڈ (Board) عدالت عالیہ + مال کا محکمۂ اعلےٰ + اجلاس کی میز +

صدرِ جہاں (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) سردار جہان (۲) عورتوں کے ایک معتقد علیہ جن یا ولی کا فرضی نام جس کا حال "شیخ سدو" میں لکھا گیا ہے ؎

صدر جہاں سے لگایا کسی نے ہے لگا کوئی کسے کہے ہے یہ خاں کا جھجھ پہ کرم (رنگین)

صدر دیوان (ع + ف) اسم مذکر:۔ دیوان اعلےٰ۔ دیوان خالصہ۔ خزانۂ شاہی کا ستم اعلےٰ +

صدرِ صدور (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج۔ دیوان خالصہ شاہی مگھر کا محافظ۔ معتمد الدولہ +

صدر مقام (ع) اسم مذکر:۔ ہیڈ کوارٹر۔ حاکم اعلےٰ کے رہنے کی جگہ۔ دار الامارت مرجع۔ صدر +

صدر منصرم (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم۔ پیمائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلےٰ عہدے دار +

صدر نشین (ع + ف) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ کرسی نشین۔ چیرمین +

صُدرہ پڑھ کر احمق رہے (ا) کہاوت:۔ منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی۔ (صدرہ معقولات میں اعلےٰ درجہ کی ایک کتاب کا نام ہے) +

صَدری (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو عرب کے لوگ پوشاک کے اُوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ اور اُس کے آگے بہت سی گھنڈیاں اور کچھ کام بھی کیا ہوا ہوتا

صدق

ہے۔ کرتی۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ فتوحی۔ سینہ بند +

صَدَف (ع) اسم مؤنث:۔ سیپی۔ سیپ۔ ایک قسم کا سمندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے +

صِدق (ع) اسم مذکر:۔ کذب کا نقیض۔ سچ۔ راستی۔ ست۔ سچائی + خلوص +

صِدق دل سے (ا) تابع فعل:۔ خلوص نیت سے صاف دلی سے۔ تدول سے۔ بطیب خاطر +

صَدَقہ (ع) اسم مذکر:۔ (زبان زد بسکون دال) (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام پر دیجائے۔ جیسے "صدقہ دیا رد بلا" ؎

بلا ملتی بخشش سے بالائے چشم تر آنسو لے کچھ دامن خالی کو صدقہ رو غمگیں کا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ کھانا وغیرہ جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں۔ اُتارا (۳۔ مجازاً) فدا۔ قربان۔ واری۔ بلاگرداں۔ سرگرداں (۴۔ ا) طفیل بدولت۔ جیسے ٹیم ٹام کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا"

(اردو میں اس لفظ کو بسکون ثانی بولتے ہیں۔ گو یہ محض غلط ہے شعرا نے بھی اس کی پیروی نہیں کی)

صدقہ اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ اُتارا اُتارنا کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کر للہ دیدینا۔ کسی چیز کو سر یا جسم سے چھُوا کر چوراہے میں رکھنا +

صدقہ دینا (ا) فعل متعدی:۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا + قربان کرنا۔ نثار کرنا ؎

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بدمزاجِ اتفاق یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر چھپا ہوا (ذوق)

صدقہ سلّا (ا) اسم مذکر:۔ عوامی صحیح (صدقہ وسلا) خیر خیرات + وہ صدقہ جو سلامتی کے عوض میں دیا جائے +

(ہماری رائے میں یہ لفظ صدقہ وسلا ہے۔ کیونکہ صلا عربی میں فقرا کو کھانے کے واسطے بلانے کے معنی ہیں اور صدقہ یعنی خیرات۔ یا وہ کھانا جو راہ خدا میں دیا جائے۔ پس اس صورت میں یہ لفظ مرادف صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ وصلاح قرار دیا ہے اُنہوں نے شاید صدقہ وسلامتی وخیریت قرار دیا ہے۔ لیکن یہ تکلف سے خالی نہیں۔ آگے اپنی اپنی رائے ؎

صدقے سلّے ترے اُوپر سے اُتر واتا تھا گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا (صابر)

صدقہ سلّا اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ ع۔ خیر خیرات کرنے کے واسطے نقدی یا کسی چیز کا سر پر سے وارنا۔ چوراہے میں رکھنے کے واسطے سری پکیلی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا +

صدقے (ا) اسم مذکر ع:۔ (۱) صدقہ کی جمع جیسے بہتیرے صدقے تار کے بچھ ہوا (۲۔ ندا) واری۔ قربان۔ بلہاری۔ صدقے ہوں۔ صدقے جاؤں ؎

میں دور بیٹھی ہوں کی جان اِدھر دیکھ لے تری ہر آن کے ہر آن اُدھر دیکھ (رنگین)

صدق

(۳) بمعنی لعب و تسہیل کلماتِ ہوز کو یائے مجہول سے بدلی ہوئی صوت +

صدقے جانا (۱) فعل لازم ۔ عو: تصدق ہونا ۔ قربان ہونا ۔ نثار ہونا ۔ واری جانا ۔ بلاگردان ہونا ۔ بلہاری جانا ۔

دے مجھ کو جو رخصت تو ابھی سیر کے پھر آؤں — جا گھر کو یہ کہہ کر سنہ سے میں صدقے تری جاؤں (رنگین)

کہتے ہے سنہ ہی منہ میں جو اس لب کی خوبیاں — صدقے ہم اس بنانے پہ اپنی زبان کے (جرأت)

صدقے سلّے یا سیلے (ف) اسم مذکر ۔ صدقہ سلّا یا سیلا کی جمع +

صدقے کرنا (۱) فعل متعدی ۔ عو: ۔ (۱) قربان کرنا ۔ وارنا ۔ نثار کرنا ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا — خدائی صدقے کی انسان پر سے (نیر)

(۲) کلمۂ تنفر و حقارت جیسے صدقے کی وہ چیز جس پر بچھ پٹے ۔ صدقے کروں وہ یہاں تک کیوں آنے لگے تھے ؎

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں — صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم (داغ)

صدقے کروں (۱) محاورۂ عو: ۔ قربان کروں ۔ چولھے میں دوں ۔ آگ لگاؤں ؎

آتا ہے تو دوڑ دوڑ کیوں راتوں کو — بکواس بھری آگ لگے باتوں کو

لو اور ڈھٹائی دکھیا رمیٹھا چٹ سے — دور ہو صدقے کروں ترے ہاتوں کو (نامعلوم)

صدقے کیا یا صدقے کیا تھا (۱) محاورہ ۔ لائق قربان قابلِ تصدق ؎

ایسی لو اُس کو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا — یہ دل صدقے کیا + تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے؟ (سوز)

صدقے کے ٹکے (۱) اسم مذکر ۔ وہ پیسے جو کسی مسافر کے صحیح سلامت آنے پر اُس کے رشتے کنبے کے لوگ تصدق کرنے کے واسطے بھیجیں ۔ یا وہ پیسے جو زیارت کو بیمار کے سرہانے رکھے جائیں اور ان کو فقرا پر تقسیم کر دیئے جائیں +

صدقے کی گڑیا (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بنی سنوری گڑیا ۔ جو صدقہ اُتار کر چوراہے میں رکھی جائے (۲) ظرافتاً یا طنزاً ۔ بدہیئت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث ۔ باوجود آرائش نازیب معلوم دے + وہ لڑکی یا عورت جو جامہ زیب نہ ہو +

صدقے میں اُترنا (۱) فعل لازم ۔ سرگرداں کیا جانا کسی بیماری کے واسطے ندی یا جانوروں کا رہا ہونا ؎

لائی نے رکھا ہم کو اسیر اے صیاد — ہم سے اچھے رہے صدقے میں اُترنے والے (داغ)

صدقے میں چھٹنا یا چھوٹنا (۱) فعل لازم ۔ کسی بلیغل میں رہا ہونا ۔ رہ بلا کے واسطے رہائی پانا ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت — صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت (داغ)

صدقے میں چھوڑنا (۱) فعل متعدی ۔ صدقے کے بلیغل میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا ؎

صدقے میں تم نے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر — میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا (داغ)

صدقے ہونا (۱) فعل لازم ۔ تصدق ہونا ۔ قربان ہونا ۔ فدا ہونا ۔ نثار ہونا ۔ واری جانا ۔ بلہاری جانا + بلاگرداں ہونا ۔ از روئے تعظیم یا محبت کسی کے گرد پھرنا +

صدمہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) دھکا ۔ ٹکر ۔ آسیب ۔ ٹھیس ۔ ٹھوکر (۲) ۔ و) آزار ۔ تکلیف ۔ چوٹ ۔ ضرب ۔ کوفت ۔ رنج و غم ۔ درد و الم ؎

کہاں تک کوفت اے ہجراں کہاں تک صدمۂ دوراں — بدن میں رہ گیں اپنے ریزہ ریزہ استخواں کب تک (ممنون)

(۳ ۔ و) حادثہ ۔ واقعہ ۔ سانحہ ۔ جیسے اس کے ہاں بڑا صدمہ ہوا کہ جوان بھائی مر گیا

(۴ ۔ و) ضرر ۔ نقصان + (۵ ۔ و) آفت ۔ بلا ۔ مصیبت +

صدمہ اُٹھانا (و) فعل متعدی ۔ دکھ کھانا ۔ نقصان اُٹھانا ۔ ضرر اُٹھانا ۔ رنج اُٹھانا ۔ کسی کے مرجانے یا کسی حادثہ کے واقع ہونے کا غم سہنا + ٹکر کھانا ۔ چوٹ کھانا ۔ ہول کھانا + مصیبت اُٹھانا ؎

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے — ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے (نیم وحشی)

صدمہ پہنچانا (و) فعل متعدی ۔ رنج پہنچانا + تکلیف دینا ۔ دکھ دینا ۔ آسیب پہنچانا ضرب دینا + نقصان دینا ۔ نقصان کرنا ۔ ضرر کرنا ۔ ضرب لگانا +

صدمۂ جانکاہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ سخت ضرب ۔ غم جاں گداز +

صدمہ سہنا (و) فعل متعدی ۔ دیکھو (صدمہ اُٹھانا) +

صدمہ گزرنا (و) فعل لازم ۔ مصیبت بیتنا ۔ رنج گزرنا ۔ حادثہ پیش آنا ۔ بیتا پڑنا ؎

کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں — لگا یا جس گھڑی دل اس گھڑی کو یاد کرتے ہیں (داغ)

صدمہ ہونا (و) فعل لازم ۔ رنج پہنچنا ۔ تکلیف پہنچنا ۔ غم ہونا ۔ آفت سہنا +

صُدُور (ع) اسم مذکر ۔ (۱) صدر کی جمع (۲) جاری ۔ اجرا ۔ نفاذ ۔ نکاس ۔ وقوع +

صُدُورِ حکم (ع) اسم مذکر ۔ اجرائے حکم ۔ نفاذ حکم +

صدہا (ف) صفت ۔ سیکڑوں + بہت سے ۔ ہزاروں ۔

صدی

صدی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سو برس سے منسوب - سو برس کی تعداد - جیسے تیرھویں صدی - چودھویں صدی صد سالہ وغیرہ (۲ - صفت) سیکڑا - سیکڑے پر - سو کا - جیسے فیصدی سود یا کمیشن وغیرہ +

صدیق (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا - نہایت راست گو - کسی کی بات کو سچ جاننے والا (۲ - اسم مذکر) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے + حضرت یوسف ؑ کا لقب +

صَدِیق (ع) اسم مذکر :- یار وفادار +

صراحت (ع) اسم مؤنث :- تصریح - تشریح - وضاحت + صریح - ظاہر - آشکارا - ظہور +

صراحت کرنا (ا) فعل متعدی :- کھول کر کہنا - تشریح کرنا - وضاحت کرنا +

صراحتاً (ع) تابع فعل :- آزروے تصریح - کھلم کھلا - ظاہرا +

صُراحی (ع) اسم مؤنث :-

(عربی میں صراحہ آیا ہے - کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہیں اور یہ اُسکے رکھنے کا ظرف ہے)

(۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا چھوٹا برتن پیچدی - کوزہ - بوتل (۲ - ا) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دو نو بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں +

صُراحی دار (ع + ف) صفت :- صراحی نما - بشکل صراحی لمبوترا - اونچی گردن کا +

صُراحی دار گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی گردن - معشوقانہ گردن ؎

دُر اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں بیکاری
نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن تک (اجرأت)

صُراحی دار گھنگرو (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کے لمبوترے خوشنما گھنگرو - صراحی نما گھنگرو +

صُراحی دار موتی (ا) اسم مذکر :- صراحی نما موتی - کسی قدر لمبوترا موتی ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا (آتش)

صُراحی گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی اور خوشنما گردن - معشوقانہ گردن ؎

گردن ہے تری بیاض گلگن تو میری بھی ہے صراحی گردن (رنگین)

صِراط (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست - رہ - رستہ (۲) ایک پُل کا بہشت و دوزخ کے درمیان بال سے زیادہ باریک تلوار سے

صرف

زیادہ تیز بنا ہوا ہے - نیک بندے اُس پر سے بہ آسانی گزر جائینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے ؎

رکھنا سمجھ کے قدم چاہئے یہاں + دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی (اسیر)

صِراطِ مُستقیم (ع) صفت :- راہ راست - سیدھا راستہ +

صَرّاف (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا - روپیہ پرکھنے والا - زر شناس ؎

گُہ کو جوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

(۲ - ا) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور ٹکوں وغیرہ کا بیج کرے +

(۳ - ا - صفت) مالدار - زردار - دولتمند + کھرا - معاملہ کا صاف (۴ - ا) پرکھیا - پرکھنے والا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو +

صرّاف کے سے ٹکے (ا) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو - اور ہر وقت اُس کے دام اُٹھ آئیں - جزوی نفع پر بیچنے کا سودا - جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا +

اچنبھا صراف اپنے ٹکوں کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہر ایک خرید لیتا ہے - پس اس وجہ سے اُس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے - اور جب چاہیں دام کھڑے کر لیں) +

صرّافہ (ا) اسم مذکر :- (۱) صرافی کا پیشہ - نقدی اور روپے پیسے کا بیج (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دُکانیں بہت سی ہوں - صرافوں کا بازار (۳) بینک - کوٹھی +

صرّافہ کھولنا (ا) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا - بینک جاری کرنا + صرافی کی دُکان کھولنا - نقدی یا ہنڈی کا بیج اختیار کرنا +

صرّافی (ا) اسم مؤنث :- (۱) پیشہ صراف - روپے پیسے کا بیج - سود دینے کا کاروبار (۲) ہنڈا دن - بُڑائی - بھنائی - روپیہ یا اشرفی خردہ کرائی - (۳) ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لوگ لکھا کرتے ہیں - مُنڈے - پنجابی لنڈے +

صَرصَر (ع) اسم مؤنث :- آندھی - باد تُند - جھکڑ - اندھیاؤ +

صَرع (ع) اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی اپنے تئیں میں پر گرانا - اصطلاحی مرگی کا مرض کیونکہ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے +

صِرف (ع) صفت :- خالص - فقط - نرا - تنہا - اکیلا +

(یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے) +

صَرف (ع) اسم مذکر :- (۱) خرچ - خرچ - اُٹھاؤ - (۲) وہ علم جس سے کلموں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے - الفاظ کے

ت

ل معلوم کرنے کا علم ✤
ج کرنا۔ اُٹھانا خرچ میں لانا ✤
ـ :۔ گرامر۔ بیان کرن ۔ وہ علم جس میں لفظوں کا
ہ قاعدہ بیان کیا جائے ✤
:۔ خرچ ہونا ۔ اُٹھنا ✤
ل :۔ زیادتی ✤ غلبہ سبقت ✤
نانِ حلال شیخ ز آب حرام ما (حافظ)
وقی بخل خرچ میں تنگی و احتیاط کنجوسی خست
شعاری جیسے جھوٹ میں صرف کیا ✤
برسوں سے پر ہم سے صفِ بزمِ سخن کا تھا (میر)
اک تیر اور میں تیرے قربان ہو گیا (داغ)
ں کر ستم گر ہوا ہمیں بھی کبھی ترنہ ہوا (عبدالکریم سوز)
ق پھول سے رنگیں ہے پھلواڑا تری شمشیر کا (آتش)
یال :۔ لحاظ ۔ بچاؤ۔ جیسے اُسے اپنی جان کا بھی صرفہ نہیں ✤
ل :۔ کفایت سے ۔ مجبوری سے ۔ اوت سے ۔
ے سے ۔ کفایت شعاری سے ✤
ری :۔ کفایت شعاری کرنا کنجوسی کرنا۔ کفایت کرنا۔ کمی کرنا

ا کیے انحماض ہم کو اپنے ہے جی کے یاں سے (میر)
م کیو اسطے جنبش ابرو کا صرفہ کرنے اے صیاد (مجبور)
لازم :۔ کسی بات کا دریغ ہونا۔ کسی بات میں کمی ہونا بخیلی اور

ہے تجھے اے ساقی کہ ستم گر ہوا من بھی کبھی ترنہ ہوا (عبدالکریم سوز)
ن عزیز کا بھی اے میر تجھ سے ظالم ہے احتراز واجب (میر)
ندکر :۔ توڑا تھیلی ۔ ہمیانی ✤
، صفت :۔ ظاہر ۔ آشکارا ۔ عیاں ۔ صاف ۔ علانیہ ۔ بے لاگ ✤
ی نکال کے وہ صریح جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)
ر ہونا ۔ (۲) فعل لازم :۔ ظاہر ہونا۔ آشکارا کرنا۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا ✤
ع) تابع فعل :۔ ظاہرا ۔ خلاہو ۔ صاف کھلم کھلا ۔ آشکارا ✤
ت :۔ (۱) حکم کے چلنے کی آواز ۔ دروازے کی چول کی آواز۔

صف

ٹڈیوں کے اُڑنے کی آواز ✤
ایرے کے غرام نازکے مضموں میں لکھتا ہوں — صریر خامہ سے یہ کام بانکے سورکا
گر کھوں مضمون اپنے نالۂ پُرشور کا ✤ — لوں صریر خامہ سے یہ کام بانکے سورکا (ذوق)
غرا، سا پنا صفوۂ محشر سے کم نہیں — ہے شور النیاث صریر قلم نہیں (ے)
(۲) مطلق آواز ۔ صدا ✤
کتے ہیں شور قیامت جسکو وہ اے چشم یار — تیرے مستوں کی صفیر خانہ خرابات ہو تو ہو (ذوق)

صَعب (ع) صفت :۔ سخت ۔ دشوار تکلیف دہ ✤ ناگوار ✤

صُعوبت (ع) اسم مؤنث :۔ سختی ۔ دشواری ۔ دقت ۔ مشکل ۔ تکلیف ۔ مصیبت کشٹ ✤

صُعود (ع) اسم مذکر :۔ بلندی ۔ اونچائی ۔ چڑھاؤ ۔ حساب میں اعداد کو نفسِ ضرب ضرب دیکر
اُس کی قوتوں کو اُٹھانا جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ × ۱۶ = ۲۵۶

صُعود کرنا (ا) فعل لازم :۔ اوپر چڑھنا جیسے بخارات کا دماغ کو صعود کرنا ✤

صُعود و نُزول (ع) اسم مذکر :۔ اُتار چڑھاؤ ✤

صَعوہ (ع) اسم مذکر :۔ مموله ۔ ایک چڑیا کا نام جسکی لمبی دُم ہر وقت اور بلا
حرکت کرتی رہتی ہے ۔ اندھیاں کی دھوبن ۔ جھاپو ✤

صِغر (ع) اسم مذکر :۔ خُردی ۔ کمر کا نقیض ۔ چھوٹا پن ۔ چھوٹائی ✤

صِغر سِن (ع) اسم مؤنث :۔ نابالغ ۔ کم عمر ۔ خُرد سال ۔ بال ✤

صُغرےٰ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹی لڑکی ۔ سب سے چھوٹی چیز (۲) حضرت
فاطمہ صغرےٰ جو حضرت امام حسین رضؓ کی بیٹی تھیں (۳ ۔ اسم مذکر) علم منطق میں
پہلا قضیہ ۔ کبرےٰ کا نقیض ۔ جس طرح نحو میں مبتدا اور خبر اسی طرح منطق
کبرےٰ و صغرےٰ بنکر نتیجہ نکلتا ہے ✤

صغیر (ع) صفت :۔ چھوٹا ۔ خرد ۔ ادنےٰ ✤

صغیر سِن (ع) اسم مذکر :۔ کم عمر ۔ خُرد سال ۔ نابالغ ۔

صغیر سِنی (ع) اسم مؤنث :۔ نابالغی ۔ خرد سالی ۔ کم سنی

صغیر و کبیر (ع) اسم مذکر :۔ چھوٹے بڑے ۔ ادنےٰ و

صَغیرہ (ع) صفت :۔ چھوٹا ۔ خرد ✤ چھوٹا گناہ جو معاف کر دیئے

صف (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) قطار ۔ لنگ ۔ پرا ۔ لائیر
جس پر نگاہ کی اُسے بس رہی رکھا — جنبش چودی مژگاں
(۲) فرش ۔ بستر ۔ بچھونا ۔ جیسے صفِ ماتم وہ فرش جس پر
بوریہ ۔ چٹائی ۔ حصیر ۔ سیتل پاٹی (۳) نمازیوں کی قط
برابر اور ایک خط پر ہوں ✤

صف

صف آرا (ع + ف) صفت :- جنگ آرا - جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا - مقابلہ کرنے والا +

صف آرا ہونا (و) فعل لازم :- لڑائی کے واسطے سپاہ کا پرا جمانا - جنگ کے واسطے پرند جما کر کھڑا ہونا - مستعد جنگ ہونا - نوجکشی کرنا +

صف آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- پرا بندی - قطار بندی + جنگ آزمائی - نبرد آزمائی +

صف باندھنا (و) فعل متعدی :- قطار جمانا - پرا باندھنا +

صف بستہ (ع + ف) صفت :- قطار بستہ - پرا باندھے ہوئے + آراستہ +

صف جنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) لڑائی کی صف آرائی - لڑائی کی پرا بندی (۲) وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر شروع کی جائے - مجازاً صف آرائی - مطلق لڑائی ؎

جنگ احمق میدان پکڑتے ہیں — اُستاد میرے آگے سب کان پکڑتے ہیں (مصحفی)
سنتوں سے یہ اشارہ ہے ترے غرّہ کا — اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)
(اس معنی میں یہ لفظ صحیح جنگِ صف ہے) +

صف کی صف (و) اسم مؤنث :- تمام صف - تمام قطار - پورے کا پورا - لڑی کی لڑی +

صف ماتم (ع + ف) اسم مؤنث :- وہ فرش - جس پر ماتم کرنے والے یا والی بیٹھیں +

صفت :- (۱) پاک - پاکیزہ - صاف ستھرا + روپ کیا ہوا - مجلا - کیا ہوا - جلادار ؎

اجاں پا اسیر — چشم پوسی سے صفے یہ بیضا دیکھے (اسیر)

بسپاٹ - ہموار ؎

غلط تن پہ — سو جی گئے تھے صفے اُس شوخ کی بدن پہ (میر)

سرا + نرمل - بے کدورت (۲) - (۱) بے لاگ - بے لگاؤ - بے رعایت + (۵ - ع) مکہ شریف کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے ملا ہوا ہے - حاجی لوگ ان دونوں پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے ہیں - سعی میں داخل سمجھتے ہیں +

فعل متعدی :- بالکل مونڈ ڈالنا - صفایا

صفا

دل تیری سے صفا کو اس سے حاصل کیا اگر — تو نگار

صفا صفا (و) تابع فعل ہے (اصل میں) سراپا صفایا - بے چراغ - ویران - بر (بر) کیا کہوں میں کہتے حشر میں کیا مجھ پہ ہوا — جیسے زندگی کے غرض اسباب سے ایک کچھ نہ رہا — دل گر (زر) محفل میں غم کے ترے ہم سے گیا

(قرآن شریف میں جو صفا صفا آیا ہے وہ صف بمعنی قطار - صف صف - قطار قطار ہیں) +

صفا صفا کرنا (و) فعل متعدی :- صفایا کرنا - استیصال کرنا +

صفا صفا ہونا (و) فعل لازم :- اُجڑنا - کوئی نہ رہنا - تباہ ہونا - مٹنا - تس نہس ہونا -

صفا کہنا (و) فعل لازم :- بے لاگ کہنا - لگی لپٹی نہ رکھنا - آئینہ منہ پر برا اور بھلا کہتا ہے — سچ یہ ہے صاف

صفا مشرب (ع) صفت :- صفا لیش - نیک - بے کدورت - پاک صاف - صاف دل - صاف گو - صاف صاف کہدینے والا ؎

منہ پہ کہدیتا ہے یہ بزم میں سبکی بد نیک — ہے یہی عیب کہ آئینہ

صفات (ع) اسم مؤنث :- (صفت کی جمع) اوصاف - بڑائیاں - گن - بھلائیاں - خوبیاں - عمدگیاں + خاصیتیں

صفائی (ع) صفت :- ذاتی کا نقیض - منسوب بہ صفا

صفائی (و) اسم مؤنث :- پاکیزگی - ستھرائی - صاف ہونا - راستی سچائی (۳) سادگی - سادہ پن - بیوقوفی (۴) جھاڑ پونچھ (۵) رونق - چکناہٹ - گھٹائی (۶) ہمواری - برابری - سپاٹ - رائی - بے چرمی (۸) ملاپ کینہ یا کپٹ سے برطرفی - صلح - جیسے ہو گئی خوب ہوا (۹) کھرائن - کھرا پن جیسے معاملہ کی صفائی (۱۰) حق پکوتا - فیصلہ + بے باقی تصفیہ (۱۱) دیانت - دیانت داری (۱۲) بے شرمی - بے حیائی ؎

میں نے سُنکے یہ کہا سچ ہے بڑی کی بیٹا — بن بلائے ہوئے جو آپ کے گھر پر آیا
داد و دہش چاہیئے تھا کیا کہنا + مر گیا ور دہ جدائی سے ...

صفا

غصہ دکھلاتے ہو اُلٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو (بند داسوخت اسیر)

(۱۳) تزویر۔ ابطال۔ بُطلان۔ کاٹ ؎

قتل کرتی ہے گفتگو اُن کی بات میں بات کی صفائی ہے (داغ)

(۱۴) کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔ قتل و قمع۔ کشش کوشش۔ جیسے درختوں کی صفائی۔ آدمیوں کی صفائی۔ (۱۵) فاقہ۔ اُپاس۔ لنگھن۔ فُرزہ۔ کراکا۔ اُنہار ؎

تو اب کے گھر میں گر خُدائی ہوگی اور عرش بریں تک بھی رسائی ہوگی
جوں آفتاب فلک کے دھو کے میں عظیم۔ خلقت پہ سدا یوں ہی صفائی ہوگی

(۱۶) بربادی۔ ناس۔ تباہی۔ ستیاناس۔ پناس۔ انہدام۔ صفایا یعنی بیخ و بُنیاد سے نیست و نابود ہونا۔ جیسے گھر کے گھر کی صفائی ہوگئی یعنی سب مر گئے یا سارا گھر لُٹ گیا تباہ ہوگیا (۱۷) رندے سے صاف کرنا۔ بے کھُردرا پن (۱۸) جلا۔ صیقل۔ مانجھنا۔ (۱۹) خاتمہ۔ انجام۔ اتمام۔ جیسے آج آٹے کی بھی صفائی ہے (۲۰) کسی مادّے یا ملاحظت وغیرہ کا اخراج جیسے معدے کی صفائی وغیرہ (۲۱) پھرتی چالاکی۔ تیزی۔ تیز دستی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی ✣

(اگرچہ یہ لفظ سلامتی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر فارسی قرار دیا جا سکتا تھا۔ مگر چونکہ اہل فارس کے کلام میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ اسلئے اردو قرار دیا گیا) ✣

صفائی بتانا (ف) فعل تعدی:۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ بالکل کام رکھنا۔ ٹالنا۔ رستہ بتانا۔ ٹالا نا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا ؎

خط کے آنے سے وصواں ہوا ہوگیا کبوتر آپ اب کیوں نہ بتاویں گے صفائی مجھ کو (طپش)

صفائی کر دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) جھاڑ پونچھ دینا۔ جھاڑو دینا۔ بُہارو دینا۔ (۲) تصفیہ کر دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ بے باقی کر دینا۔ بھگتان کر دینا۔ چکا دینا (۳) صیقل کر دینا جلا کر دینا۔ مانجھ دینا۔ (۴) کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا ✣ برباد کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (۵) منہدم کر ڈالنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ اجاڑ دینا۔ (۶) قتل کر ڈالنا کوئی باقی یا زندہ نہ چھوڑنا ✣

صفائی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ بُہارنا۔ (۲) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ بھگتانا۔ بے باقی کرنا (۳) چمکانا صیقل کرنا۔ مانجھنا جلا کرنا۔ (۴) خانہ کرنا۔ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا (۵) اُجاڑنا سرتاپا برباد کرنا منہدم کرنا اینٹ سے اینٹ بجانا۔ بالکل تباہ کرنا ✣ قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

ہاتھوں نے خوب ہاتھ پائی کی لشکرِ ہوش کی صفائی کی (سخن)

(۶) درختوں کا چھانٹنا بیٹھنا۔ جیسے کام کی صفائی کرنا ✣

صفر

صفائی ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا۔ (۲) بربادِ ہونا۔ بیخ و بُنیاد سے اکھڑنا۔ (۳) بے باقی ہونا۔ بھگتان ہونا۔ نمٹیرا ہونا۔ تصفیہ ہونا (۴) نُہتنا نابُتنا۔ غارت ہونا (۵) رفع کدورت ہونا۔ صلح ہونا۔ ملاپ ہونا ؎

غبار آپس میں کینہ دل میں کیا جوش شیشۂ ساعت گرا بنائے زمانہ میں صفائی ہو تو بتر ہے (نصیر)

(۶) اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ منعدم ہونا۔ معدوم ہونا ؎

شیشۂ اہل چشم ہے اور قہر خدا ہاتھ دنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اُٹھا ہاتھ (کفایت)

(۷) جلا ہونا ✣ بنھنا ✣ صیقل ہونا۔ (۸) اُٹھنا۔ صرف میں آنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ (۹) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قتل ہونا ؎

واں صفائی و خود نمائی ہے یاں مری جان کی صفائی ہے (جذب)

صِفَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیانِ حال۔ اظہار علامت۔ کسی چیز کا نشان ✣ بیان فضائل (۲) تعریف۔ توصیف۔ وصف ✣ خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن بار۔ (۳) خاصیت۔ سیرت۔ ماہیت خصلت کیفیت۔ خو۔ عادت۔ لچھن۔ خاصہ سبھاؤ۔ تاثیر (۴) وضع۔ ہیئت شکل طور۔ طریق (۵) مانند۔ بمشابہ۔ مثل۔ سماں۔ جیسے شمع صفت۔ گرگ صفت۔ (۶) صرف و نحو: صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز کسی خصوصیت کے ساتھ معلوم ہو۔ اس میں بُرائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی کے ساتھ ✣

صفحہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ورق۔ ایک طرف کا رُخ ✣ مُنہ۔ چہرا۔ رُخ (۲) سطح۔ وسعت۔ فراخی۔ پھیلاؤ ✣

صفحۂ ہستی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روئے زمین۔ دنیا کا پردہ۔ طبقۂ دنیا ✣

صفحۂ ہستی سے اُٹھنا یا گزرنا (ف) فعل لازم:۔ دنیا سے گزرنا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال کرنا ✣

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹانا (ف) فعل تعدی:۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔ نام لیوا اور پانی دیوا نہ رکھنا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بیخ ناس کر دینا ✣

صَفَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی ہونا۔ خلا۔ خُلو۔ (۲) ایک بیمارئ شکم کا نام جس سے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے (۳) عربی ✣ قمری دوسرا مہینہ جو ماہ محرم کے بعد آتا ہے تیراں تیزی ✣

(اس لفظ کی وجہ تسمیہ میں مختلف بیان ہیں جو لوگ اسے ماؤہ صفر بالکسر پینے چونکہ ظہورِ اسلام سے پیشتر ماہ محرم میں قتال و جدال سیر و شکار منع تھا

صفر

جو موہم کے بعد آتا ہے کہ خالی چھڑ چھڑ کر قتال جدال اور سیر و شکار کو نکل جاتے تھے پس اس وجہ سے اس مہینہ کا نام صفر رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس وقت اس مہینے کا نام تجویز ہوا تو موسم خزاں تھا جو کہ ان دنوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صُفر بالضم یعنی زردی سے ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے چونکہ اس مہینے میں وہ مرض جس سے لوگوں کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا ہے۔)

صِفر (ع، اسم مذکر:۔ (۱) خالی۔ تہی (۲) ہندی حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی دائیں جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ قیمت نہیں پاتا ہے ابتدا میں اس کی صورت پانچ کے ہندسے سے مشابہ یعنی دائرہ کو چپک کی مانند دیتے تھے عربی اور فارسی میں لکھی جایا کرتی تھی چنانچہ انگریزی اور ہندی میں اب بھی یہی صورت ہے۔ مگر اب عربی۔ فارسی اور اردو دانوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کر لیا ہے۔ چونکہ صفر کی کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں اسے لکھ دیتے ہیں۔ منجموں کی اصطلاح میں ستارۂ زہرہ اور برج حمل کی علامت سے چنانچہ اسی وجہ سے خط صفر ان کی اصطلاح میں برج حمل سے عبارت ہوا کرتی ہے ✦

صَفرا (ع) اسم مذکر:۔ پت۔ زرد آب۔ نمخ۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ کے مخلط کا نام ہے جگر میں جو طبخ کے وقت خون کے اوپر جھاگ سے اٹھتے ہیں۔ وہ صفرا ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک مگر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا کے واسطے ترشی مفید ہے بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض اوقات تلخی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے ✦

صَفراوی (ع) صفت:۔ صفرے سے متعلق۔ صفرے کا منسوب۔ صفرا۔ پت دار۔ ذوالصفرا ✦

صَفراوی مزاج (ا، اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے مزاج میں مخلط صفرا زیادہ ہو ✦ نمخ مزاج ✦

صَفّودینا (ف، فعل متعدی:۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک ایک پتہ جیت لینا ✦ کوئی پتہ حریف کے پاس نہ چھوڑنا ✦

صُفّف (ع، اسم مذکر:۔ صف کی جمع قطاریں ✦

صَفَوی (ع) اسم مذکر:۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے چلا ہے۔ اس میں شاہ عباس صفوی شاہ اسمٰعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور بادشاہ ہوئے ہیں ✦

صفی صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص جو حضرت

صلاح

آدم علیہ السلام کا لقب ✦ ایک ایرانی درویش کامل کا نام ✦

صَفیر (معرب سیپل) اسم مؤنث:۔ پرندوں کی آواز۔ سیٹی جو پرندوں کے بلانے کے واسطے دیں ✦

صَفیل (ا) اسم مؤنث:۔ (غلط العوام صحیح فصیل) شہر کی چار دیواری۔ شہر پناہ ✦

صَفیں (ا) اسم مؤنث:۔ صف کی جمع ✦

صَفیں اُلٹنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) معرکۂ کارزار کی صفوں کا درہم برہم ہونا۔ لڑائی کی صف بستہ فوجوں کا تتر بتر ہونا ؎

وہ پیر یہ کلیر اُلٹتی ہیں صفیں اک آن میں الجھائی ہند میں سب سیہ پٹھان چہے (میر)

(۲) اہل بزم یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا محفل کا بھنڈ ہونا۔ نشہ میں آکر مجلس کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا ؎

مگر اُس کو ذوق نگہ مستانہ آتا ہے الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے (آتش)

صَفیں باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ قطاریں لگانا۔ پریڈ جمانا۔ صف بستہ کرنا ✦

صَفیں جمنا (ف) فعل لازم:۔ قطاریں بندھنا۔ قطاریں بندھ کر کھڑا ہونا۔ پریڈ جمنا قطاریں۔ لگنا ✦ ؎

روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار نہیں جمتا وہ مرنے ہی میں جو جائیگا (داغ)

صَلا (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا کھلانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارنا۔ دعوت عام ✦ بیچنے کی آواز ✦ اہل فارس مطلق بلانے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جنگ کے واسطے بلائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے طلب کریں ✦

صَلا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کھانا کھانے کی تواضع کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ کھانا کھاتے وقت دوسرا آجائے تو اُسے کھانے کے واسطے بُلانا۔ صلاح کرنا میں یہ معنی تلفظ سے ہونگے ✦

صَلاءِ عام (ع) اسم مؤنث:۔ دعوت عام۔ اجازت عامہ ✦

صلانہ شُد بلاشُد (ف) مثل الفعل۔ نہ کیا لگایا کہ اُس کے گلے ہی پڑ گئے۔ بُلانا ہی غضب ہوا ✦

صَلابَت (ع) اسم مؤنث:۔ سختی۔ مضبوطی۔ استحکام ✦

صَلابَت جنگ (ع + ف) اسم مذکر:۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی عہدہ داروں کا خطاب ✦

صَلاح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ ضد فساد۔ بھلائی ✦ بہتری۔ اچھائی ✦ نیکوکاری پارسائی۔ زہد۔ تقوے ؎

صلا

اِس چشمِ مست کے میں خرابا تیوں میں ہم — تقوے کجا و زہد کجا صلاح کجا (ذوق)
کرتی خراب اُسی کو ہے تیری نگاہِ مست — جس کو کہ دیکھتی ہے نگہ کارساز صلاح (ایضاً)

(۲ - ا) مشورہ۔ مشورت۔ شورہ۔ کنکاش۔ مصلحت۔ صوابدید ؎

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ — جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۳ - ا) رائے۔ عقل۔ تدبیر۔ تجویز ؎

اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر — دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)

(۴ - ا) ارادہ۔ منشا۔ منصوبہ۔ مت۔ مرضی ؎

سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت المعظم سے ہم — گر پھیر دے نہ وہ صنم کج ادا صلاح (ذوق)

(۵) تواضع طعام۔ کھانا کھلانے کی التجا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا ٹھیک ہے۔ مگر اسیر کے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے۔ کیونکہ اُس نے صلا زون کی بجائے صلاح گفتن و صلاح اور نجاح کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے ؎

ساقیے ما از کرمِ خویش نہ رد باز کرد — جام مے بر کف گرفت گفت زہے ما صلاح (اسیر)

صلاح بتانا (ا) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ تجویز نکالنا۔ صورت پیدا کرنا۔ ڈھنگ بتانا۔ رستہ بتانا ؎

فلاطے آسمان وزمیں کے ملا نہ تو + — اُس مہ وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

صلاح پر چلنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ کسی کی رائے پر کام کرنا۔ کسی کی کہا ماننا۔ کسی کی تدبیر پر عمل کرنا +

صلاح پوچھنا (ا) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ مشورہ کرنا ؎

منظور چشمِ یار ہے سب میں مصلحت — پوچھے بلا کسی کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)
منظور گر ہو قتل مرا غیر سے نہ پوچھ — ہے تو صلاح نیک میں کیا پوچھتا صلاح (ایضاً)

صلاح ٹھیرنا (ا) فعل متعدی:۔ رائے قرار پانا۔ تجویز ٹھیرنا۔ ارادہ ہونا ؎

ٹھیری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح — (ذوق)
اے جانِ برلبِ مدہ تیری ہے کیا صلاح

صلاح دینا (ا) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ مشورہ دینا۔ تجویز و تدبیر بتانا ؎

ناحق یہ کیا کہا کہ دہانِ ان بتوں سے تو — دیتا ہے کوئی ایسی بھی مردِ خدا صلاح (ذوق)
اُس بدمعاملہ سے ترا کیا معاملہ — کس بدصلاح نے تجھے دی یہ بُری صلاح (ایضاً)

صلاح سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (صلاے سمرقندی) +

صلاح سے (ا) تا بفعل:۔ مشورہ سے۔ رائے سے + کہنے سننے سے۔ بجھانے سے +

صلاح

صلاح کار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نیکوکار۔ زاہد متقی (۲ - ا) صلاح دینے والا۔ رائے دینے والا۔ مشیر۔ منتری + ناصح (۳ - ف) دستے کا۔ بھلاح کار۔ جیسے حافظ ع

صلاح کار کجا و من خراب کجا +

صلاح کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) رائے لینا۔ مشورہ کرنا + ارادہ کرنا۔ تجویز کرنا۔ تدبیر سوچنا ؎

یارب ہو دل کی خیر کہ کچھ کر رہے ہیں آج + — (ذوق)
چشم و نگاہ و مشورہ و ناز و ادا صلاح

(۲) صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ مشترک طعام کرنا۔ کھانے کی تواضع کرنا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا کرنا صحیح ہے۔ اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے۔ مگر فارسی کے ایک آدھ شاعر نے صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے جس سے یہاں بھی لکھنا پڑا +

صلاح لینا (ا) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ تدبیر پوچھنا۔ مشورہ کرنا ؎

یہ ہے مرا رفیق یہی ہے مرا شفیق — (ذوق)
یوں کس سے واں کے جانے کی کرلے سو صلاح

صلاح وقت (ع) صفت:۔ تدبیر مصلحت مقتضاے وقت آیت۔ موقع مناسب۔ مناسب وقت +

صلاح و مشورہ (ع) اسم مذکر:۔ تدبیر و تجویز عقل والے + کونسل۔ کمیٹی۔ سکوٹ۔ گھٹوت۔ ارادہ۔ منصوبہ

(یہ دو لفظ باہم مترادف ہیں) +

صلاح (ع) اسم مؤنث:۔ ملاپ۔ مصالحہ۔ باہم صلح ہونا +

(اردو میں صُلح اس معنی میں بولا جاتا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اس لفظ کو صُلاح اور کبھی صَلاح بھی کہدیتے ہیں۔ حتےٰ کہ ایک آدھ لغت نویس نے بھی اس میں دھوکا کھایا ہے) +

صلاحیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ خوبی (۲) پارسائی زہد۔ تقوے۔ پرہیزگاری (۳ - ا) رسائی۔ پہنچ + لیاقت۔ مادّہ قابلیت استعداد۔ سمجھ۔ ذہن (۴ - ا) اصلاح۔ درستی۔ نرمی۔ رحم دلی۔ جیسے اُن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے (۵ - ا) وصیت۔ ملامت۔ بہ ستگی علم جیسے صلاحیت سے اپنا کام نکال لو (۶ - ا) گواہی۔ شہادت۔ ساکشی۔ اظہار (۷ - ا) پولس کی رپورٹ + سادھوں کی رپورٹ۔ جو مراسلے سے لکھ کر آئے۔ وہ روزنامچہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجے +

صلاحیت بھی (ا) اسم مؤنث:۔ سیاہ۔ جو پولیس یا محکمۂ مال میں رہتا ہے۔

صلا

اوار جمع۔ روزنامچہ ۔

صلاحیت پر آنا (و) فعل لازم:۔ اصلاح پر آنا۔ درستی پر آنا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ راہ پر آنا۔ ملائم بننا۔ ٹھیک ہونا ۔ مرض کا اصلاح پر آنا ۔

صلاحیت لکھنا (و) فعل متعدی:۔ ساؤں کے مساؤں کا نام پتہ آنے جانے وغیرہ کا احوال لکھنا ۔ رپورٹ لکھنا۔ درج رجسٹر کرنا ۔

صلاے سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ رسالۂ نزہۃ الالفاظ میں لکھا ہے کہ صلاے سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صلاے سمقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش طبعی۔ مروت اور جوانمردی میں ضرب المثل ہیں۔ یہاں تک کہ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں۔ کہ اگر کسی کے پاس بہت سا کھانا ہو اور پھر بازار میں۔ لیکن خان آرزو کی راے ہے۔ کہ صلاے دروغ یا طلب سرسری سے مراد ہے۔ جو تہ دل سے نہ ہو۔ یعنی صرف منہ جھٹالنے کے واسطے ہو۔ چنانچہ آج کل اردو میں اور اشعار فارسی میں صلاے سمرقندی ایسے ہی معنی میں پایا جاتا ہے۔ خان آرزو کی راے میں اہل سمرقند میں ظاہری خلق اور منہ دیکھے کی محبت بہت ہے۔ مگر دل سے ایسی ہے جس طرح آج کل اہل دہلی کا تیور ہو گیا ہے بعض شعراے فارس جیسے اسیری لاہجی نے اشعار سے صلاح حاے حطی سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اسیری کا شعر صلاح کے نمبر ۲ میں لکھا ہے۔ مرزا حسین تبریت صاحب طہرانی جو اس وقت میرے پاس تشریف لائے فرماتے ہیں کہ ایران میں اخیر ہی معنی میں صلاے سمرقندی و خوش باش سمرقندی بولتے ہیں۔ باقی بناوٹ ہے ۔

صُلب (ع) اسم مذکر بالا پشت کے مُہرے۔ پیٹھ کی ہڈیاں جو گردن کے نیچے سے چوتڑوں تک سلسل ہیں ۔ زمین سخت (۲ صفت) سخت۔ درشت (۳) آبائی حسب و شرف۔ خاندانی بزرگی (۴ ۔ و) نطفہ۔ تخم۔ بیج ۔ نسل۔ اولاد۔ جنس۔ سنسان ۔

صُلبی (ع) صفت:۔ سگا۔ ولد الصلب۔ اصلی حقیقی پشتی نسلی۔ جیسے صلبی بیٹا۔ یعنی اپنے نطفہ کا بیٹا ۔

صُلح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ضد فساد۔ آشتی میل ملاپ۔ مصالحت۔ دوستی۔ اتحاد۔ باہم موافقت۔ مصالحہ ؎

صلح کی ٹھیرائیے اب تو امانی ہو چکی ۔ ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (لاعلم)

(۲ ۔ و) ضد کا تقیض۔ کچھ تر بازوں کا باہمی عہد جس میں ایک دوسرے کے کیے تر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (۳) نئے سرے سے دوستی۔ آپس کی صفائی۔ رفع کدورت۔

صلح

(۴ ۔ و) امن و امان (۵ ۔ قانون) ماضی رضا۔ باہمی اتصال تصفیۂ باہمی ۔

صُلح دوست (ع + ف) اسم مذکر:۔ صلح کل۔ آشتی پسند۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد کو پسند نہ کرے۔ امن خواہ۔ کس مرنج و مرنجاں ۔

صُلح کرانا (و) فعل متعدی:۔ باہمی صفائی کرانا۔ ملوانا۔ اتحاد کرانا۔ ملاپ کرانا۔ موافقت کرانا۔ کدورت دور کرانا ۔

صُلح کرنا (و) فعل متعدی:۔ آشتی کرنا۔ ملاپ کرنا یا ملانا ۔ باہم صفائی کرنا۔ رفع کدورت کرنا ؎

صلح و شمن سے بھی کر لیجئے تری خاطر سے ۔ جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے (داغ)

(۲) عہدنامہ کرنا ۔

صُلح کُل (ع) اسم مؤنث:۔ کُل مذاہب کا ایک سا سمجھ کر مختلف مذاہب کے لوگوں سے خصومت نہ کرنا۔ اور دوست و دشمن سے یکساں برتاؤ رکھنا۔ یہ موحدوں کا طریقہ ہے۔ ہمہ اوست۔ ہمہ زوست۔ ہمہ دوست ۔

صُلح نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ صلح کا عہدنامہ ۔ راضی نامہ ۔

صُلح ہونا (و) فعل لازم:۔ آشتی ہونا۔ ملاپ ہونا۔ صفائی ہونا۔ رفع کدورت ہونا۔ ملجانا۔ ایک ہو جانا۔ اتحاد ہونا ؎

پھر کوئی منے کی طرح نہ ہوئی ۔ صلح اب کے کسی طرح نہ ہوئی (مومن)

صَلِّ علےٰ (ع) اسم مؤنث:۔ صلِّ علےٰ محمدؐ کا جو اقل درود ہے مخفف۔ لغوی معنی سوا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب کسی خوبصورت یا عمدہ چیز کو دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف سنتے ہیں۔ تو اُس وقت اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں اُنہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں۔ کیونکہ زمین و آسمان آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس درود بھیجنا لازم ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ محاورہ معانی فول پر بولا جانے لگا۔ واہ واہ سبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ آہا۔ مرحبا ؎

جس نے نظارہ کیا صلِّ علےٰ یاد آیا ۔ ترے حصے میں صنم حسن خداداد آیا (امانت)

صَلِّ علےٰ کہنا (و) فعل متعدی:۔ درود بھیجنا۔ درود پڑھنا۔ کسی عمدہ چیز یا خوبصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا۔ واہ واہ کرنا۔ سبحان اللہ کہنا۔ تعریف و توصیف کے واسطے زبان کھولنا ؎

دیکھنا میرے بُت ہوش رُبا کا جلوہ ۔ دیکھ کر شیخ جسے صلِّ علےٰ کہتا ہے (داغ)

صَلعَم (ع) دعا:۔ مخفف صلے اللہ علیہ وسلم یعنی اُن پر خدا تعالےٰ کا درود رحمت اور سلام ہو ۔

صلو

صَلَوات (ع) اسم مؤنث :- (۱) صلوٰۃ کی جمع. خدا تعالےٰ کی طرف سے درودیں - برکتیں - رحمتیں مہربانیاں جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہوں (۲ - و) بازآنا - دست بردار ہونا - دعائے پوجنا - سلام کرنا - رخصت کرنا ؎

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات سے ایمان بھی جاتا رہا (ظفر)

(۳ - و) گالی - بھوگ - دشنام - کلام ناملائم - لام کاف ؎

تجھ سا نہیں ہے کوئی زمانے میں خوش کلام
صلوات ہے صنم تری دشنام کا جواب (بحر)

شب کی صحبت پوچھتے کیا ہو دیکھے اُس کا حُسن ملیح
جوں جوں باں پہ درد ادھر تا دوں دوں اُدھر صلوات ہی (جرأت)

چونکہ کریہ اور بُرے الفاظ کا زبان پر لانا معیوب ہے - اس وجہ سے اکثر موقعوں پر کلمات مدح ذم کے معنی میں لیا کرتے ہیں +

(عربی میں صَلوات دال تینوں مفتوح حرفوں کے ساتھ ہے - مگر اہل فارس اور اردو زبان کے بولنے والے حرف دوم کو ساکن کر کے مثل ظلمات اس کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں) +

صَلوات سُنانا (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - بھوگ سنانا - دشنام دینا - گالیاں دینا ؎

گر اُس لب جاں بخش کی میں بات سُناؤں — جیسے بھی جو کچھ بولے تو صلوات سُناؤں (رسا)
مَیں بھی سناؤں گا تجھے صلوات سینکڑوں — گرچہ صبا وہ تیرے لگانے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

صَلوات ہے (و) محاورہ :- سلام ہے - باز آئے - دعائے پوجے - ہاتھ اُٹھایا دست بردار ہوئے - کچھ غرض نہیں - کچھ واسطہ نہیں +

(مثال دیکھو ظفر کے شعر صلوات نمبر ۲ میں) +

صَلوَاتیں (و) اسم مؤنث :- صلوات کی جمع +

صَلوَاتیں سُنانا (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - بھوگ سنانا - گالیاں دینا ؎

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود — صلواتیں مجھ کو آ کے وہ ناحق سُنا گیا (میر)

ہیں حضرت سلامت کہ کے صلواتیں سُنا تے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دشنام مؤدب میں (بیدار)

صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :- درود - رحمت خدا - آمرزش ✦ دعا ✦ نماز - سراج میں لکھا ہے کہ نماز و دعا کے معنی میں بندے کی طرف سے اور رحمت و درود کے معنی میں خدا تعالےٰ کی جانب سے جو رسل اور فرشتوں پر وارد ہو +

صلی

(شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ صلا یعنی سُرین (چوتڑ) سے ماخوذ ہے - چونکہ نماز پڑھنے والا سجدہ میں سُرین اونچے کرتا ہے اس وجہ سے اس فعل کا نام صلوٰۃ رکھا - اور بعضوں نے اس کے لغوی معنی فخر کیے یعنی وہ نوکر سرپنوں کا بلانا لکھا ہے اور نماز کے معنی اسی سے نکالے گئے ہیں واللہ اعلم بالصواب) +

صَلِّ وجَلِّ (ا) کلمہ تعریف :- (اول مخفف صلے اور جل عوام الناس نے تابع مہمل لگا لیا ہے - جل جلالہ کا مخفف کسی طرح بھی درست نہیں ہو سکتا - وہ کس کرتے ہیں - صَلِّ وجَلِّ نور کے تڑکے" جس سے مراد ان کی جہالت نپکتی ہے - جو لوگ اہل زبان ہیں وہ ایسا کو نہیں بولتے) +

سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - واہ وا - کیا پوچھنا ہے - کیا خوب - آہا + مرحبا - صد رحمت - شاباش - صد آفرین - بارک اللہ - اللہ اکبر - اللہ غنی + (یہ محاورہ مدح و ذم دونوں پر حسب موقع دلالت کرتا ہے) +

صِلَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) انعام - عطا - بخشش + ہدیہ - تحفہ (۲ - و) بدلہ - عوضہ پاداش نیکی - جزائے نیک - اجر - جیسے صلۂ کارگذاری - صلۂ محنت وغیرہ (۳) حرف جر میں وہ جملہ جو موصول کے بعد اُس کے جواب میں واقع ہو اور ان دونوں کے درمیان ایک حرف صلہ بھی آئے - مگر اردو میں حرف صلہ اول آتا ہے +

صِلَہ دینا (ا) فعل متعدی :- انعام دینا - بدلہ دینا - عوض دینا + اُجرت یا مزدوری دینا - حق محنت و حق اسعی عطا کرنا +

صِلَہ ملنا (ا) فعل لازم :- حُسن خدمت یا کارگذاری کا انعام ملنا - بدلہ ملنا +

صِلَہ میں (و) تابع فعل :- بدلہ میں - عوض میں - عوضانہ - بدلہ - جزا +

صَلّے (ع) صیغہ ماضی واحد غائب مذکر - اُس نے برکت دی - اُس نے درود بھیجا - وہ مہربان ہوا +

صَلّے اللہ علیہ (ع) کلمۂ دعا :- خدا تعالےٰ کا اُن پر درود ہو - اُن پر خدا کی رحمت ہو +

(یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے) +

صَلّے علےٰ (ا) کلمۂ دعا :- اُن پر درود و رحمت ہو + کیا کہنا ہے - سُبحان اللہ - شاباش - واہ وا - مرحبا ؎

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں
شاید اُس کو دیکھ کر صلے علے کہنے کو ہیں

صَلیب (معرب چلیپ) اسم مؤنث :- (۱) دار - سولی - دار کا نام + وہ علامت یا لکڑی کی بنی ہوئی شکل جیسا ایک مذہب کے عیسائی ہر وقت پہنے رہتے ہیں - اس کا

صم

گرجا میں بشپ اور بشپ یہ دونوں اس طرح کی صلیب ڈالتے ہیں۔ P + P عیسائی مذہب کا ایک نشان جو اکثر گرجا کے اور سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بنا ہوا ہوتا ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر لے گئے تو مطوس یا مطوشلخ نام ایک شخص جو عیسےٰ علیہ السلام کا ہم شکل تھا دار پر کھینچا گیا جس میں اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں اس واقعہ کے بہت برسوں بعد اس کی صلیب تصور کر کے دار یعنے کی چوبی شکل بنا کر ان کی یاد میں اپنے مجمعے میں ڈالنی شروع کی اور اس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے اور اس کا نام ہی صلیب رکھ دیا) +

صُمّ (ع) اسم مذکر:۔ جمع اصم۔ آمندہ کوش۔ بہرا۔ کر۔ بوڑا کن بوڑا۔ وہ شخص جس کی سماعت میں فرق ہو +

(اگرچہ یہ اصم کی جمع ہے۔ گنگا سی والے عور کی طرح اس کو بھی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ بجائے مفرد جمع کا استعمال مبالغہ کے واسطے ہے) +

صُمّ و بُکم (ع) اسم مذکر:۔ جمع اصم و ابکم۔ گونگے بہرے + گونگا بہرا۔ اسی ہیئت ترکیب کے عوام الناس نے گم سم کر لیا ہے۔ اردو والے اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کسی بات کا جواب نہ دے +

صَمصام (ع) اسم مؤنث:۔ تیغ بُرّاں جس کا مُنہ نہ پھرے۔ مجازاً مطلق تلوار یا شمشیر ؎

قتل کر کے مرے قتیل کو صمصام نہ بھیج قتل کرنا ہے تو پھر قتل کا پیغام نہ بھیج (عاشق)

صَنّاع (ع) اسم مذکر:۔ بہت بڑا کاریگر۔ نہایت ہُنرمند۔ اہل حرفہ۔ پیشہ ور +

صناعت (ع) اسم مؤنث:۔ ہُنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ حرفہ + دستکاری +

صَنائع (ع) اسم مذکر:۔ صناعت کی جمع۔ کاریگریاں۔ ہُنرمندیاں +

صَنائع بدائع (ع) اسم مذکر۔ وہ عجیب و غریب نکات اور باریکیاں جو نظم یا کلام میں اُس کی خوبی اپنی لیاقت کی رسائی ظاہر کرنے کے واسطے عمداً لائی جائیں یا از خود صادر ہوں +

صَندل (چندل کا معرب):۔ چندن + اگر یا اگرو۔ ایک قسم کی سفید خوشبودار لکڑی کا نام جو مزاجاً دوم درجہ میں سرد خشک ہے ؎

پریوں نے کشاں کشاں لگا لا صندل آتش کدے میں ڈالا (نسیم)

اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول سفید خوشبودار۔ دوم سرخ بیخ دار خوشبو۔ سوم۔ زرد کاس میں بھی چندن ہوتی ہے۔ صندل کی لکڑی بے رغبہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ چنانچہ ن کے واسطے صندل مساکا کرتے ہیں۔ جب جسم پسینوں کے بعد صاف ہو جاتا ہے صندل ساجم ہو گیا صندل کی سی تختی۔ نہایت صاف چیز۔ تختہ شکم وغیرہ کے

صند

وصندوں کہتے ہیں۔ لفظ چندن فارسی میں بھی پایا جاتا ہے) +

صَندل کے چھاپے مُنہ کو لگے۔ (و) کہاوت:۔ (۱) بڑی بدنامی ہوئی نہایت رو سیاہی ہوئی۔ (۲) پورب اسر خروئی حاصل ہوئی۔ بڑا نام پایا نیکنامی کمائی +

(اول معنی میں یہ عبارہ بھی اُس قبیل سے ہے کہ وجہ کے الفاظ سے ذم مراد رکھنا) +

صَندل کی سی تختی (و) صفت۔ عو:۔ مثل تختہ صندل صاف۔ نہایت صاف سپاٹ + بے روئیں۔ شفاف +

(فیکر کی تعریف میں شاعروں نے باندھا ہے) +

صَندل گھسنا (و) فعل متعدی:۔ اول معلوم دوم۔ (اوباش عو) عورتوں کا باہم مساحقت کرنا یعنی زنانی کرنا چھنی لڑنا +

(اس کی شالیں گنجینہ کی ریختی روایت نون کی فردوں میں دیکھو لو باعث فحش نہیں لکھا) +

صَندل لگانا (و) فعل متعدی:۔ صندل المیدن کا ترجمہ۔ صندل کا عضو پر طلا کرنا۔ اکثر دوسرے کے واسطے زیادہ لگاتے ہیں +

صَندلی (ف) صفت:۔ (۱) صندل کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد۔ حنائی رنگ سے مشابہ +

(یہ رنگ چھڑیلے ناگر موتھے کپڑے براوہ صندل سے جوش دیکر بنایا جاتا ہے) +

(۲) صندل کی لکڑی کا بنا ہوا۔ (۳-۱) ایک قسم کی اونچی تپائی جو محرولی شکل کی ہوتی ہے اور اُس پر چڑھ کر سفیدی وغیرہ مکانوں کے اندر پھیرتے ہیں۔ (۴-۱) جنم کا نیشک۔ وہ شخص جو قدرتی خواجہ سرا پیدا ہوا ہو۔ وہ نامرد جس کے عضو تناسل کا پیدائش ہی سے نشان نہ ہو +

صُندُوق (ع) اسم مذکر:۔ چوبی۔ یا چرمی خواہ مَین کا اسباب رکھنے کا ظرف۔ بکس۔ پیٹی۔ پٹارا پیٹی (۲) تابوت۔ وہ صندوق جس میں مردے کو رکھ کر لیجاتے ہیں ؎

اُٹھائے تخت میں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ
اگر صندوق بھجوانا کہیں لیلیٰ کی محمل کا +

(۳-۱) صفت:۔ اُبھرا ہوا۔ آگے نکلا ہوا۔ پھولا ہوا۔ سطبر۔ جیسے سینہ صندوق۔ (بازاری اشخاص بولتے ہیں) +

(یہ لفظ عربی زبان میں بضم صاد ہے۔ کیونکہ کلام عرب میں فعلول کے وزن پر جو الفاظ آتے ہیں وہ بضم اول ہوتے ہیں جیسے مُصفور۔ جمہور وغیرہ مگر فارسی والے اس وزن کے الفاظ کو بفتح اول پڑھتے ہیں پس اسی وجہ سے یہ لفظ زنبور کے وزن پر صندوق اُردو میں بھی بولا جاتا ہے) +

صند

صندوق میں بند کرکے رکھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا - جان کے برابر رکھنا - تعویذ بنا کر رکھنا ؎

صندوق میں مکھی بُت پر نہ بیٹھے کبھی کے بند ۔۔۔ پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ (جرأت)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا نہ لگنے دو کہتے ہیں اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی نایاب ہے اسے صندوق میں بند کرکے رکھئے یعنی ہوا نہ لگنے دیجئے +

صندوقچہ (ع + ف) اسم مذکر :- صندوق کی بقاعدۂ فارسی تصغیر چھوٹا بکس - صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا +

صندوقچی (ع + ف) اسم مؤنث :- دیکھو (صندوقچہ) +

صندوقی (ع) صفت :- صندوق کے موافق - صندوق کی وضع کا - مستطیل گول کا جیسے صندوقی قبر جو نبعلی قبر کا نقیض ہے +

صُنع (ع) اسم مؤنث :- کاریگری +

صُنعت (ع) اسم مؤنث :- کاریگری - پیشہ - ہُنر - حرفہ - دستکاری - کام +

صُنعتِ پروردگار (ع + ف) اسم مؤنث :- فطرتی کاریگری - قدرتی ہُنرمندی - خدا تعالےٰ کے عجیب و غریب کام +

صِنف (ع) اسم مؤنث :- نوع - جنس - قسم - گونہ + نوعِ مقید بصفات +

(بعض لوگوں نے صنف کی یہ تعریف لکھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنف ہے - مثلاً حیوان جنس ہے اور اُس کے انواع اونٹ گھوڑا بیل انسان وغیرہ ہیں جس طرح افراد جنس کو انواع کہتے ہیں افراد نوع کو صنف کہینگے - مثلاً اصنافِ نوعِ اسپ ترکی - عربی - کوہی - کچھی وغیرہ ہے - اور اصنافِ نوعِ انسان ہیبنی - رومی - ہندی - حبشی وغیرہ) +

صَنَم (ع) اسم مذکر :- (۱) بت - مورتی - بُت - پُتلی - پرتما - قالب - لکڑی خواہ پتھر - خواہ دھات یا مٹی وغیرہ کا بنا ہوا - قالب بے جان - بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ شمن کا معرب ہے - گر چونکہ فارسی میں شمن بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے محلِ تامل ہے ؎

جس نے دیکھا تجھ کو عریاں وہ یہی کہنے لگا ۔۔۔ خوب آذر نے بنایا ہے صنم پتھر کا (ناسخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خدا ہے واحد
جواب دے مجھ کو اے برہمن یہ مُنہ سے تیرے کسی صنم کا (اسیر)

(۲ - ف) چونکہ بُت ہر طرح سے سڈول اور تناسب اعضا میں نہایت خوشوضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس و اردو والے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرنے لگے، پر تیم - پیتم - من موہن - دلدار - دلبر - دلربا - محبوب - عزیز - جانی -

صنم

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا ۔۔۔ داغ اُٹھائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

وہ دن خدا کرے کہ خدا بھی جہاں نہ ہو ۔۔۔ میں ہوں صنم ہو اور کوئی درمیاں نہ ہو (ارشد)

(بعض موقع پر شعرا نے مُرشد پیر یا خدا تعالےٰ سے بھی مراد لی ہے) +

دل و جان دین و ایماں جو لینا ہو صنم لے لو ۔۔۔ کریںگے نہ دینے میں ہم چاپ تم لے لو (ظفر)

نہیں دیکھا ہے لیکن تجھ کو پیچانا ہے آتش نے
بجا ہے اے صنم جو تجھ کو دعوے ہے خدائی کا

صَنَم خانہ صنم کدہ (ع + ف) اسم مذکر :- بتخانہ - مندر - دیول - دیوستھان - مٹھ - کرد وارا +

صَنم کا کھیل - ایک قدیمی کھیل ہے جو استادان عاشق مزاج کے اختراعات سے دل بہلانے اور شاہدان پری تمثال کے پرچانے کا ایک اچھا نکا ہے - چنانچہ حضرت قلندر بخش جرأت وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کچھ داغ جوانی میں نہیں عشق کا چمکا ۔۔۔ طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

سونے نہ دینگے اور نہ سونینگے رات بھر ۔۔۔ کھیلینگے آج کھیل صنم کا صنم سے ہم (احسن اللہ)

اس کھیل کے قواعد میں ایک مختصر رسالہ بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تصنیف سے یادگار زمانہ ہے جس کا نام مصنف موصوف نے "صنم کدہ بیں" تجویز فرمایا کر ۱۲۰۹ھ ہجری میں تیار کیا - اور وہ ۱۲۶۹ھ ہجری میں ۴۳ صفحہ پر مطبع مصطفائی میں چھپا +

اس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند ہم عمر باہم ملکر ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں - اور وہ اُن میں سے حرف الف کا دورہ شروع کرتے ہیں - یعنی اُن میں سے ایک شخص کہتا ہے - کہ صنم آمد - دوسرا اس سے پوچھتا ہے از کجا ؟ وہ کہتا ہے - از احمد نگر - غرض اخیر تک اسی طرح اُس سے سوال کرتے جاتے ہیں - اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے - جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے تو بے کا دورہ شروع کرتے ہیں - اور اسی طرح یے تک لے جاکر ختم کر دیتے ہیں - اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اُسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ جس حیوان کی چاہتے ہیں :- اُس سے بولی بلواتے ہیں - بعض لوگ الف - عین - حا - ہا - سین - صاد - ذال - زاے - ضاد و ظا کا فرق نہیں کرتے اور زبور و شیرینی وغیرہ چاہتے ہیں سو پوچھ بھی لیتے ہیں تخیلاً یہاں ایک سوال کرکے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے :-

صنم آمد - از کجا ؟ از احمد نگر - کجا میروی ؟ بہ آگرہ - برچہ ۔۔۔ اُشتر - چہ شد ؟

است ؟ اچکن - در دست چہ دارد ؟ انگشتری -

آب - چہ میسر اید ؟ ایمن کلیان (شعر ہے ہم یاد دارد)

لہ پہلے جس زبان کا شعر پڑھے اعتبار ہے +

صنم

اے باد اگر بگلشن احباب بگذری — زنہار عرضہ دہ بہ جاناں پیام ما (حافظ)

آج بیڈ صب ہے ہمارے ہاں میں کچھ آئی ہوئی
جام سے بھی سبز ہے اور بے گلستا چھائی ہوئی (ہائیکو)

آ پیارے نینن میں پلکوں ڈھانک تو ہے لون
نہ میں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دون (دوہا)

کدام مثل ہم یاد دارد؟ آرے — آمدن بارادت رفتن باجازت — کدام چیستاں ہم یاد دارد؟ آرے ؎

آں پیت کز حسن بتاں فزوں گردد — اندر کت موشاں سوزوں گردد
نیرست نشنگر نرسد آب باد — چوں آب باد رسد ہم خوں گردد

۰۰۰-۱ یعنی مسندی ؎

اُٹھے تو اک روگ اُٹھاوے بیٹھے تو دکھ دے
جاوے تو اندھیری لاوے آوے تو سکھ لے (پہیلی)

آنکھ - پس اسی طرح ہر حرف کے مثال کئے جاتے ہیں +

صنم کدۂ چین (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) چین کا مشہور بتخانہ جہاں کے بتوں کی تعریف شعرائے فارس نے بہت لکھی ہے - شاید اُنہوں نے اُنکے بُت نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب کا نام جس میں صنم کا کھیل لکھا ہوا اور سید حسین حقیقت کی تصنیف سے ہے +

صنوبر (ع) اسم مذکر:- (۱) چیڑ کا درخت جس میں جلد پھل لگتے ہیں اور نہایت سیدھا ہوتا ہے (۲) سرو ناز - ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں - جیسے ؎

چنداں بود کرشمہ و ناز سہی قدان — کایں یکجلوہ سرو صنوبر خرام ما (حافظ)

محبت گلشنِ عالم میں حیثیت سے لازم ہے
نہ کیوں اُس سرو پر عاشق صنوبر ہو سرے دل کا (ریختی)

صواب (ع) اسم مذکر:- خطا کا نقیض - راست - درست + جیسے جواب باصواب + راستی - درستی - (۲-و) خوب - بہتر + بہتری + (جن صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر - بدلہ وغیرہ لکھے ہیں وہ ثواب تا مثلے سے بنا دیں) +

صواب اندیش (ع + ف) صفت:- راست اندیش - ٹھیک اور مناسب سوچنے والا - بہتری کی سوچنے والا +

صواب دید یا صوابدید (ع + ف) اسم مؤنث:- صلاح - مصلحت - تمیز - تجویز درست + مشورہ - کنکاش +

صور

صُوبجات (ع) اسم مذکر:- (صوبہ کی جمع) +

صُوبہ (ع) اسم مذکر:- (از صوب) (۱) سلطنت کا وہ حصہ جس میں بہت سے پرگنے یا اضلاع شامل ہوں - جیسے صوبۂ پنجاب - بنگال - مدراس - بمبئی وغیرہ - (۲) حاکم صوبہ - لفٹنٹ گورنر +

صوبہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ پیادہ کا وہ ہندوستانی اعلےٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے - سینا پتی +

صوبہ داری (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) حکومت صوبہ + نظامت (۲) صوبہ دار کا عہدہ +

صَوت (ع) اسم مؤنث:- بانگ - آواز - صدا - ندا - جیسے صوتِ دلکش یا دلپذیر وغیرہ +

صُور (ع) اسم مذکر:- (۱) نرسنگھا - نرسنگا - بجانے کا سینگ - تُرئی - بگل - تُرم - نفیری - تُرا - (۲) (وہ آواز جو حضرت اسرافیل حشر کے روز ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری مرتبہ جلانے کے واسطے چالیس برس کے فاصلہ سے نکالینگے ؎

تیرے قامت سے جو ہو برپا قیامت سر پر — کام لے مقتدا سے نیزۂ قدی صور کا
گر ترے فریادیوں کے نامۂ پیچیدہ کو — لب پہ رکھکر پھونکئے پیدا ہو نالہ صور کا (ذوق)

صُورِ اسرافیل (ع) اسم مذکر:- وہ صور جس کو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکینگے +

صُور پھُونکنا (و) فعل متعدی:- تُرئی بجانا + حضرت اسرافیل کا زندوں کے مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بگل بجانا +

صُورت (ع) اسم مؤنث:- (۱) پیکر - شکل - ہیئت - چہرا + مُنہ - مکھڑا - نقا - جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ؎

داغ کی شکل دیکھکر بولے — ایسی صورت کو پیار کون کرے (داغ)
پکارا دیکھکر میں حور کی شکل — خدا وندا یہ صورت وہ نہیں ہے (ایضاً)
ہماری شکل تیرے غم میں پہچانی نہیں جاتی — بگڑ جاتی ہے صورت بھی مصیبت ایسی ہوتی ہے (ایضاً)

(۲) نقش - تصویر (۳) ڈول - خاکہ + ڈھانچ - ڈھیچر (۴) حالت - گت - گتی کیفیت ؎

سرہانا ران پر جو غیر کی رکھ کر وہ شب سوئے
یہ پیٹی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی صورت (ناسخ)
رکھتی آئینہ کرتا تو ہے تجھ سے لیکن — میں اسی سوچ میں ہوں دیکھئے کیا صورت ہو (نصیر)

صور

ملتے آنکھوں میں تو گئے منہ زرد ہوگئی پیر یہ تیری کیا صورت (میر)
نہیں ایک صورت پہ کوئی مدام۔ اُسی کے غرض ذات کو ہے قیام (حسن)

(۵) طرح۔ وضع۔ طور۔ طریق۔ نوع۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ قرینہ ؎

کم کسی صورت نہیں کاشانۂ تن خلد سے ہر نفس دل جلوہ گاہ حسن بے شک ہو ہے (نسیم بکڈپو)
اس کی شرارتیں بھی قیامت سے کم نہیں دل مجھ سے بڑھ کے ہے کسی صورت سے کم نہیں (داغ)
تمہارے لب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے کہ جس صورت کوئی بلبل اُتر آئے حسین بن کر (ایضاً)

بلا سے اضطراب و در بدر ہی بن کر ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں مگر رہنا

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی چُپ رہئے تو چشمک ہے کچھ کہئے تو گالی ہے (میر)
قمر نے رات کہا اُس کی دیکھ کر صورت کہ میں غلام ہوں اس شکل کا بہر صورت (میر)
سچ تو یہ ہے کہ دل آجائے جسے پر جس کا میں اُس بن کسی صورت نہیں آتا ہے اُسے (جرأت)

کریں واں قصد کیونکر اضطراب دل جتانے کا
کسی صورت نہیں مقدور جس جا لب ہلانے کا (ایضاً)

(۶) تدبیر۔ تجویز۔ جیسے کوئی تو اُس کی نوکری کی صورت نکالو" (،،) مانند۔ مثل + مشابہ ؎

اک غیرتِ شیریں نے مری زیست ہے کی تلخ
سر پھوڑ کے مر جاؤنگا فرہاد کی صورت (انت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے صورت مژگاں اک پل نظر آتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)
خوب رُو کو دوست رکھتا ہے خدا بھی دیکھ لو صورت آدم نہ جنت سے نکالا حور کو (غافل)
کس کی تیغ نگہ نے مارا ہے دل تڑپتا ہے صورت بسمل (تجمل)
پڑے تسکین خاطر صورت پیراہن یوسف محمدؐ کو تو بھیجا حق نے سایہ رکھ لیا قد کا (لاعلم)
کچھ نہیں چاہئے تجہیز کا اسباب مجھے عشق نے کشتہ کیا صورت سیماب مجھے (ذوق)

(۸) موقع۔ محل ؎

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آ کے تجھ کو دکھا دی ہے (انیس)

اب لو سوزن سے نہ نکلے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی اب تو اِدھر آ ہی گیا (ذوق)

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شفا کی دوا کی مدتوں برسوں دعا کی (انسر)

(۹) ظاہر۔ معنی کا نقیض ؎

اوج موج کا آشوب ایک کیے زیر ہے فلک ناک ہے صورت میں تو نظر خوں ہے معنی میں سیلاب دل (میر)

صور

(۱۰) بیس روپ ؎

روتی صورت پہ برستے ہماری رونا گرچہ ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت (مصحفی)

(۱۱) آثار۔ علامت۔ نشان (۱۲) شغل۔ مشغلہ۔ کام۔ کاج ؎

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئے (شوق)

(۱۳) بُت۔ بعبت۔ مُورت۔ مورتی ؎

ٹوٹے بُت مسجد بنی ہمسار بتخانہ ہوا۔ جب کہ اک صورت بھی تھی اب صاف بیرانہ ہوا (رند)

صُورت آشنا (ع + ف) صفت:۔ روشناس + جان پہچان۔ دور کی صاحب سلامت کا + واقفکار ؎

زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے (اسیر)
کہے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو ہزار جی سے ہوں قربان اس تجاہل کا (ممنون)

صورت آشنا ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم:۔ روشناس ہونا۔ فقط دیکھا بھالی کی ملاقات ہونا۔ صورت پہچاننا۔ یونہیں سا واقف ہونا۔ واقف ہو جانا۔ جان پہچان ہو جانا ؎

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا (آتش)

صورت باندھنا (و) فعل متعدی:۔ کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اُس کا سماں آنکھوں کے روبرو پھر جائے۔ نقشہ کھڑا کرنا۔ سماں باندھنا +

صورت بدلنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ چہرا تبدیل کرنا۔ (۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا۔ ہیئت پلٹنا۔ جیسے بونٹ کے کیڑے کا تتیری ہو جانا (۳) مُنہ بگاڑنا۔ چہرا بگاڑنا۔ اس قدر بدلنا کہ وہ پہچانا نہ جائے +

صورت بگاڑنا (و) فعل متعدی:۔ چہرا بگاڑنا۔ بے روپ کرنا۔ بدصورت بنانا۔ بشکل کرنا۔ بدنما کرنا۔ بدہیئت کرنا۔ کروپ کرنا +

صورت بننا (و) فعل لازم:۔ چہرے کی ہو بہو نقل اُترنا۔ پوری پوری نقل اُترنا۔ جیسے صورت تو بنی پر مُنہ تو بچڑا یا یعنی نقل مطابق اصل نہ ہو سکی مگر جا کا تو اُڑا دیا +

صورت بنانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شکل بنانا۔ تصویر بنانا۔ ہیئت بنانا۔ (۲) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ (۳) مُنہ بنانا۔ چہرا بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنہ بگاڑ کر بات کرنا + مُنہ چڑانا (۴) ڈول ڈالنا۔ خاکہ ڈالنا (۵) غریبی اور مسکینی ظاہر کرنا۔ گڑگڑانا۔ (۶) ناک بھوں چڑھانا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بولتے ہیں۔ ورنہ ٹکسال باہر ہے +

صُورت پرست (ف) اسم مذکر:۔ ظاہر پرست + بُت پرست۔

صور

صور پھونکنے والا ۔

تشبیہ { تشبیہ صورت پرستوں کے لیے سامنے ورزیاں / دیر، کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی تیور کے ساتھ }

صورت پکڑنا (ف) فعل متعدی :- (۱) شکل بننا ۔ ڈول بندھنا ۔ ڈھنگ پکڑنا ۔ (۲) بنائے تیار کرنا ۔ کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا ۔ وقوع میں آنا ۔

صورت تو دیکھو (ف) محاورہ ۔ طنزاً :- منہ تو دیکھو ۔ لیاقت تو دیکھو ۔ کہاں تو یہ دعوے اور کہاں یہ شکل ۔ چھوٹا منہ بڑی بات ۔

چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بت کی آج خدا کے واسطے صورت تو دیکھ مانی کی (میر)
کھینچیں گے مرے آئینہ رخسار کی تصویر دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت (امانت)

(کسی کی تعریف ظاہر کرنے کے واسطے بطور تسخر کہتے ہیں) ۔

صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (ف) کہاوت :- بدصورتی پر کچھ مزاج ۔ صورت ایسی اور نزاکت ایسی ۔ بدشکلی پر یہ دماغ ۔ فقیری میں شاہی مزاج ۔

صورت حال (ع) اسم مؤنث :- صورت معاملہ ۔ کیفیت ظاہری ۔ روئداد ۔

صورت حرام (ف) صفت :- دیکھنے میں خوشنما اور ذائقہ میں قابل نفرت ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ کا ۔ گندم نما جو فروش ۔ دھوکے کی ٹٹی ۔ بور کے لڈو ۔ ظاہر میں ایسی خوبصورت چیز کہ اُسے دیکھ کر حرام حلال کا خیال نہ رہے مگر باطن میں مینا گوا طبع جیسے "صورت حرام پیر یا اندرائن کا پھل" ۔

خوب رُو وہ ہے جس کی خوامی شمع صورت حرام ہوتی ہے (داغ)

صورت دار (ف) صفت ۔ ع :- خوبصورت ۔ قبول صورت ۔ شکیل جمیل ۔ "مہین بیتے بڑے گھروں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان ہم نے تو آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا" ۔

صورت در گور رہونا (ف) فعل لازم ۔ ع :- حملے بہ مرنا ۔ دنیا سے بچڑنا ۔ گڑنا ۔ دفن ہونا ۔

بعد مرنے کے آپکے رونے کو سُنکر گور در گور { بیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور در گور (ذوق)

صورت دکھانا (ف) فعل متعدی :- چہرہ دکھانا ۔ شکل دکھانا ۔ جلوہ دکھانا ۔ سامنے آنا ۔ روبرو ہونا ۔ نظارہ کرانا ۔ دیدار دکھانا ۔

تو اپنی جو صورت دکھاوے مجھے ترس فیض سے چھڑاوے مجھے (دیرجن)

صورت شکل والا (ف) صفت :- طرحدار ۔ وضعدار ۔ شکیل حسین ۔ خوبرو ۔ گبرو ۔

صوف

صورت کرنا یا نکالنا (ف) فعل متعدی :- کوئی تدبیر یا تجویز کرنا ۔ ڈھنگ نکالنا ۔ کچھ سرانجام یا بندوبست کرنا ۔ ذریعہ پیدا کرنا ۔ وسیلہ نکالنا ۔

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (ف) محاورہ :- بدصورتی اور بدوضعی کے ساتھ آن موجود ہونا ۔ بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں ۔

صورت یہ ہے (ف) محاورہ :- حال یہ ہے حقیقت یہ ہے ۔ بات یہ ہے ۔

صورتاً (ع) تابع فعل :- از روئے ہیئت ۔ ظاہراً ۔ بظاہر ۔

صوری (ع) صفت :- صنعتی ۔ ظاہری ۔

صوف (ع) اسم مذکر ۔ (۱) اُون ۔ پشم گوسفند و دیگر حیوانات ۔ ندہ ۔ کمل (۲) ایک قسم کا دبیز جامہ پشمینہ (۳) رشتہ قلم ۔

سوکھا یہ سوزغم سے تن نیستاں کا صوف قلم ہوا ہے مغاس کی استخواں کا (صابر)

(۴ - ف) وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے ۔ سیقہ ۔ کیونکہ ابتدا میں ریشم یا مندے کا ٹکڑا ڈالتے تھے ۔ تاکہ وہ سیاہی کو خوب جذب کرلے ۔ بعض لوگ اب بھی ریشم ڈالتے ہیں ۔

روشنائی سے رقم جب بے صوف گیسو ہو گیا { مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا (اسیر)

(۵ - ف) گوٹا پٹے کا بانا ۔

صوف پوش (ع + ف) اسم مذکر :- نمد پوش ۔ کمل پوش ۔ وہ درویش جو کمل اوڑھے رہے ۔ مراد صوفی جو ابتدا میں یہی لباس رکھا کرتے تھے ۔

صوف ڈالنا (ف) فعل متعدی :- دوات میں ریشم یا کپڑا ڈالنا ۔

صوفی (ع) اسم مذکر :- (۱) پشمینہ پوش ۔ نمد پوش ۔

(اصطلاح میں ہر وہ شخص جو اپنے دل اور خیالات کو ماسوے اللہ سے محفوظ رکھے)

بعض اہل لغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ صوف سے منسوب ہے جو اہل تجرد میں سے زمانۂ جاہلیت میں ایک فرقہ تھا کہ وہ کعبہ اور خلق اللہ کی خدمت کو اپنا فرض جانتا تھا ۔ پس اہل تصوف ان سے منسوب ہوئے نیز صوفی بمعنی مخلص بھی آیا ہے ۔ ہمارا دست اور ہر زدست ان کے دوفرقے مشہور ہیں ۔ اولاد و معتقدان صفی جو ایک درویش صوفی المذہب تھا جس کی اولاد سے فارس میں خاندان صفویہ چلا) ۔

(۲ - ف) متقی ۔ پارسا ۔ پرہیزگار ۔ عبگت ۔ پاک صاف ۔ بے گناہ ۔ معصوم ۔

بزم دشمن میں رہے آپ تو صوفی بن کر رخ آنکھوں میں کہاں سے اثر جام شراب (داغ)
مصحفی چشم سیاہی کی نہ رکھ تو صحبت بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس (مصحفی)

صوفیٔ صافی (ع) اسم مذکر :- فقرا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو غیر حق سے پاک صاف رکھے ۔

صوف

صُوفیانہ (ع + ف) صفت :- (۱) صوفیوں کا سا منسوب بصوفی - (۲ - و) سادہ + درویش پسند پارسایانہ - ٹیپ ٹاپ یا بھڑک سے معرّا +

صُوفیانہ وضع (و) اسم مؤنث :- سادہ وضع - سیدھی سادی وضع - سادہ پن +

(جن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع لکھا ہے - شاید وہ سوف کے معنی صوفی سمجھے ہیں یا جا بلوں کے زمرہ میں داخل ہیں) +

صَولَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حملہ - دھاوا (۲) سختی - تندی - تیزی - رعب داب - دبدبہ +

صَوم (ع) اسم مذکر :- روزہ - برت + روزہ دار +

صَوم و صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :- روزہ نماز - نماز روزہ - گیان دھیان - اور برت میں لگا رہنا ؎

جبیں جو سجدے کی جا اور تن ہو سجّادہ — خیال یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے (اختر)

صَہبا (ع) اسم مؤنث :- شراب سُرخ - ایک قسم کی لال شراب - کچّے لال انگوروں کی شراب - سید محمد زکریا خاں صاحب زکی ؎

بیکسو ہو صہبا پینگے خون دل اپنا — یہ ہم نے تاک رکھی ہے کچّے انگور سے میرا (زکی)

نیند آئی ہے بڑی رات گئے آئے ہو — سُرخ آنکھوں میں بھلا نشۂ صہبا کیسا (داغ)

خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر آتا ہے — جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے (آتش)

صَیّاد (ع) اسم مذکر :- شکاری - بہیلیا + چڑی مار - ماہی گیر +

صَیّادِ اجل (ع) اسم مذکر :- ملک الموت - جم دوت - فرشتۂ مرگ - عزرائیل +

صِیام (ع) اسم مذکر :- صوم کی جمع - روزے +

صِیانَت (ع) اسم مؤنث :- حفاظت - نگہبانی - نگرانی + پاسبانی + بچاؤ +

صَید (ع) اسم مذکر :- (۱) شکار - وہ جانور جس کو شکار کریں - اہیر ؎

ہوں خوں گرفتۂ یار و شجاعت سے فائدہ — صیدِ اجل کسی نے چھڑایا نہیں ہنوز (مومن)

(عربی میں بمعنی مصدر یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے)

(۲ - و) اسم مؤنث :- کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس کا عہد کہ دو نر مقابل میں سے جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے + صید کرے) پھر نہ دے - صلح کا نقیض ضابطہ کہتے ہیں کہ ہماری اُس کی صید ہے + ہم پیشہ - ہم کار آدمیوں کی باہمی صند اور لڑائی خاصکر بٹیر بازوں - پتنگ بازوں کبوتر بازوں کی نسبت بولتے ہیں ؎

صیدی میں فقط ذبح کا کچھ قصد رہا — صلح بھی ٹھہری تو پھڑکا ہی کے چھوٹا ہم کو (ذوق)

(ہم میں جاتے ہماے نئے محاورہ دان نے اسکے شرط لگانے اور ہمسری کرنے کے معنی کہاں سے لکھے اگر کبوتر کے

صحن

زد پنجے کی شرط لگائی لکھتے تو موزوں ہوتا - شاید قیاس پر لکھے ہیں) +

صَید بُدنا (و) فعل متعدی :- (کبوتر باز) کبوتر کو پکڑ کر نہ دینے کا باہم عہد کرنا + صند باندھنا +

صَید کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) شکار کرنا - اہیر کا - پکڑنا ؎

دل پر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم تم نے — تعبیہ ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے (نصیر)

(۲) فریفتہ کرنا - قابو میں لانا - بس میں لانا +

صَید گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- شکار گاہ - رمنا - شکار کھیلنے کی جگہ +

صَیدی (و) اسم مذکر :- (کبوتر باز) وہ شخص جو آپس میں صید رکھیں - مخالف - حریف - مخاصم - مقابل - دشمن - وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے صند اور لڑائی رکھے - علی الخصوص بٹیر بازوں - کبوتر بازوں - پتنگ بازوں کا حریف ؎

جیسے اڑتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم — لاگ پرواز کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

والے قسمت نے آئیگا نہ لائیگا جواب — لیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لے چلا (داغ)

رہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کی طرح — ہاتھ سے اُس بت بیدرد کے اے ہم کو (ذوق)

صِیغہ (ع) اسم مذکر :- (۱) سانچے میں ڈھالنا - سانچے میں ڈھلا ہوا - ڈھلی ہوئی چیز - (۲) خلقت - طریقت - اصل (۳) وہ مشتق اور متصرف کلمہ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو - جیسے ماضی مضارع امر یا ان کی تقسیم جو بلحاظ واحد جمع - حاضر - غائب اور متکلم مقرر کی گئی ہے یا یوں کہو کہ مصدر کے مادے میں جو حروف یا حرکات کے اول بدل سے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ اس طرح ڈھالیں کہ مصدر کے معنی بھی قائم رہیں - تو اُس لفظ یا مشتقات کو صیغہ کہینگے (۴ - اہل شیعہ) کلمات ایجاب و قبول + نکاح - عقد - (۵ - و) مد - محکمہ - زمرہ - شعبہ - جیسے صیغۂ آبپاشی صیغۂ ریاستہاے غیر - صیغۂ آبکاری - دیوانی وغیرہ +

صِیغہ پڑھانا (و) فعل متعدی :- (اہل شیعہ) نکاح پڑھانا - جا رہول پڑھانا - ایجاب و قبول کرانا +

صِیغہ گردانْنا (و) فعل متعدی :- تصریف کرنا فعل کی گردان کرنا -

(جن لوگوں نے اس کے معنی مجامعت کرنا لکھے ہیں - اُن کی محاورات سے ناآشنائی صاف ظاہر ہے وجہ یہ ہے کہ ایک لکھنوی شاعر مخلص نے ایک جگہ کسی طالب علم اور ایک عورت کے مابین شرط میں بطور مزاح یہ کہا ہے کہ ع

دس صیغے ایک رات میں گردانے جائینگے +

یعنی تو نے جو دس مرتبہ سونے کا اقرار لیا ہے یہ مجھ سے نہیں ہو سکیگا - بلحاظ طالب علم اُس نے یہ رعایت رکھی ہے مگر آپ نے اسکے معنی ہی مجامعت فرض کر لئے اگر یہ سچ ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ صیغہ گردانا اس شعر کے علاوہ دوسری جگہ بھی اس معنی میں بتا سکتے اور دکھا سکتے ہو یا نہیں ؟)

صیقل

صیقل (ع) اسم مؤنث:- زنگ دور کرنا ✦ جلا - صفائی - روپ - تاب - آب - بھ - پرداز ✦

صیقل کرنا (و) فعل متعدی:- چلا کرنا - روپ کرنا - صاف کرنا - چمکانا - آب دینا - پرداز کرنا ✦

صیقل گر (ع + ف) اسم مذکر:- جلا کرنے والا - ہتھیار صاف کرنے اور سان چڑھانے والا ✦

ض

ض (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا پندرھواں - فارسی کا اٹھارواں - اردو کا انچاسواں حرف جسے ضاد معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے آٹھ سو عدد فرض کئے گئے ہیں - (۳) اس کا ٹھیک تلفظ اہل عرب ہی سے نکل سکتا ہے - اردو والے اس کا تلفظ دُواد - ضواد کرتے ہیں (۴) یہ حرف دال مہملہ و یائے تحتانی معروف سے بدلا ہے - اول جیسے ضحاک سے دہاک لیکن بلحاظ وجہ تسمیہ دونوں میں فرق پڑ جاتا ہے ✦ دوسرے تقتضض سے تقضی یعنی مدت کا پورا ہونا ✦

ضابط (ع) صفت:- (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا - ضبط پکڑنے والا - حفاظت میں رکھنے والا - (۲) منتظم - انتظام کرنے والا - ہوشیار - مدبر - چُستیا - (۳) حاکم - مالک - قابض (۴) پابند قاعدہ ✦ پابند اوقات - محتاط (۵) متحمل - بردبار - صابر - سنتوکھی - قانع ✦ مستقل مزاج - گمبھیر ✦

ضابطہ (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی ہر شے کو اُس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا - نگہداشت - قاعدہ - دستور - عمل درآمد - آئین - قانون - دستور العمل ✦ انتظام - بندوبست ✦ ربط و ضبط ✦

ضابطہ برتنا (و) فعل متعدی:- قانون پر چلنا - حسب آئین کام کرنا ✦

ضابطۂ دیوانی (ا) اسم مذکر:- مالی قانون - وہ قانون جس میں باہمی لین دین کے قواعد حاکم و رعایا کے واسطے منضبط ہوں ✦

ضابطۂ فوجداری (ا) اسم مذکر:- قانون فوجداری - امور نا جائز یا مجرموں اور فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور العمل ✦

ضابطۂ مال (ا) اسم مذکر:- صیغۂ مال کے حکام کا قانون - خزانہ خراج یا مگزاری کے متعلق قانون ✦

ضاحک (ع) اسم مذکر:- (۱) ہنسنے والا - خنداں - مُنہ چڑانے والا - ٹھٹھا مارنے والا - مذاق گو - ہجو کہنے والا - ظریف - ٹھٹھول (۲) سید غلام حسین ایک نامی شاعر کا تخلص جو

ضاء

سودا کا ہمعصر اول دہلی کا باشندہ پھر فیض آباد کا مستوطن ہوا - سودا کی ہجوؤں کی بدولت اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی ✦

ضامن (ع) اسم مذکر:- (۱) کفیل - ذمہ دار - ذمہ دار - خاطر جمع کرنے والا - گرہ بیچ میں پڑنے والا - وہ شخص جو کسی کا طرف دار ہو - جیسے ضامن دے یا دلائے - (۲ - و) وہ لکڑی کی پچر جو حقہ کی نے اور اُس کے پیڑوے کے درمیان فاصلہ رہنے کے واسطے باندھ دیتے ہیں (۳ - و) مایۂ شیر - وہ دہی جس کے ذریعہ سے دُودھ جماتے ہیں - پنیر مایہ ✦

اجب ۲ ضامن کہینگے تو اُس شخص سے مراد ہوگی جو کسی کے بُرقت طلب جو کردینے کا ذمہ دار ہو - مال ضامن کہینگے تو قرض ادا کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی - اور فعل ضامن سے وہ شخص مراد ہے جو کسی کے افعال کا ذمہ دار ہو) ✦

ضامن در ضامن (ا) اسم مذکر:- کفیل کا کفیل - ذمہ دار کا ذمہ دار ✦

ضامن دینا (و) فعل متعدی:- کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا - بیچ میں ڈالنا ✦

ضامن ہونا (و) فعل لازم:- ذمہ دار بننا - کفیل ہونا - اوٹنا - بیچ میں پڑنا - جیسے ضامن نہ ہو سے باپ کا ہے ضامنی گھر باپ کا ✦ ضامن ہو جنے گرد کا دیکھئے ؎

اک جھلک اپنی دکھائے جو مہ و مہر کو تُو پھر میں ضامن ہوں ترے دے سے گر جائیں کہیں (مصحفی)

ضامنی (ع) اسم مؤنث:- کفالت - ذمہ داری - آڑ - اوٹ - جیسے کیا پدی اور کیا پدی کی ضامنی" ✦

(جب ۲ ضامنی کہینگے تو اُس تعدی سے مراد ہوگی جو ضمانت کی بابت کہی جائے - فعل ضامنی سے کسی کام کی ذمہ داری - حال ضامنی سے قرض کی کفالت عبارت ہے) ✦

ضامنی پر چھوڑنا (و) فعل متعدی:- عوام ✦ ضمانت یا ذمہ داری پر رہا کرنا ✦

ضامنی دینا (و) فعل متعدی:- ضمانت دینا - کفیل یا ذمہ دار بننا ✦

ضامنی قبول یا منظور کرنا (و) فعل متعدی:- کسی کی کفالت یا ذمہ داری کو تسلیم کرنا ✦

ضائع (ع) صفت:- اکارت ✦ غارت - نکما - تلف - رائگاں - بیفائدہ - لاحاصل - بے سود - برتھا ✦

ضائع جانا (و) فعل لازم:- برباد ہونا - تلف ہونا - رائگاں جانا ✦ نیست و نابود ہونا - مرنا ✦

ضائع کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) کھونا - برباد کرنا - تلف کرنا - رائگاں کرنا - اُڑانا ✦ بیکار اور نکما کرنا (۲) مارنا - قتل کرنا - جان سے کھونا - جیسے اتنے آدمی ضائع کئے ✦

ضائع

ضائع ہونا (و فعل لازم :- (۱) کھویا جانا - اکارت ہونا - برباد ہونا - تلف ہونا - خراب ہونا - بیفائدہ صرف ہونا - (۲) مرنا - فوت ہونا - نیست ہونا + قتل ہونا - مارا جانا +

ضبط (ع) اسم مذکر :- (۱) نگہداشت - حزم و احتیاط کے ساتھ نگرانی - نگہبانی - حفاظت ہوشیاری (۲) انتظام - بندوبست - نظم و نسق (۳) حکومت عمل پیرا (۴) روک ٹوک - بندوبست - قید - پابندی (۵ - و) قرق - سرکاری تحت - تحویل سرکار +

ضبط کرنا (و فعل متعدی :- (۱) روکنا - نگرانی کرنا + قرق کرنا - سرکاری بنانا - چھیننا (۲) عمل میں لانا - قانون یا ضابطہ جاری کرنا جیسے قاعدہ ضبط کرنا (۳) پینا - جذب کرنا - سمانی کرنا - جوش روکنا - جیسے غصہ ضبط کرنا ؎

آہ کرنے میں شان جاتی ہے ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

نکلا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

ضبط ہونا (و فعل لازم :- قرق ہونا - چھننا کسی جرم میں مال خواہ جائداد کا سرکاری ہو جانا (۲) تحمل ہونا - برداشت ہونا - بردباری ہونا +

ضبطی (ا) اسم مؤنث :- (۱) قرقی - نگرانی - روک ٹوک +

ضبطئے جائداد یا مال (ا) اسم مذکر :- دھن - دولت کی قرقی +

ضبطی میں آنا (ا) فعل لازم :- قرق ہونا - قرقی میں آنا - چھن جانا - سرکاری ہو جانا +

ضحے (ع) اسم مذکر :- چاشت کے وقت کوئی کام کرنا - چاشت گاہ - دو پہر دن چڑھے یا دس بجے تک کا وقت +

(چونکہ بقرعید کے روز دوپہر سے پہلے پہلے نماز پڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اس وجہ سے عید الضحے اس کا نام رکھا گیا - نیز الضحے بمعنی نشانی بھی آیا ہے) +

ضحاک (ع) اسم مذکر :- بہت ہنسنے والا - نہایت خندہ زن +

(پیشدادیوں میں سے ایک بادشاہ کا نام جو مرتاس کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت عیسےٰ سے ۸۰۰ برس پہلے ہوا ہے - کہتے ہیں اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہو گیا تھا جس کی دوا اور غذا آدمی کا مغز تھا چنانچہ اُس کے اس مرض نے ہزاروں بندگان خدا کا خون کر دیا - پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا - پھر جب اس کے بادشاہ جمشید کا ظلم حد سے گزر گیا - تو لوگوں نے اس کو چڑھائی کرنے کی ترغیب دی اور وہ اس میں کامیاب ہوا جمشید بھاگ گیا اور تخت ایران پر متمکن ہوا +

حضرت ابراہیم اسی کے زمانہ میں مبعوث ہوئے - منزلے تا زیانہ دار پر کھینچا اسی کے وقت سے رائج ہوا ہے - اپنے باپ کو دھوکے سے ماہ میں کنواں کھودکر اور اُسے خس و خاشاک سے پاٹ کر اسی نے ہلاک کیا تھا - اس کے نام سے ظلم اور سخت دلی مراد لیتے ہیں - یہ شخص فریدوں ابن آبتین کے ہاتھ سے ہلاک ہوا - بعض اہل لغات کی رائے ہے کہ ضحاک وہ آگ کا عرب ہے یعنی دس بیسوں والا چنانچہ ان کی تفصیل

ضدک

اس طرح پر بیان کی گئی ہے (۱) بدصورتی (۲) پستہ قدی (۳) ظلم (۴) اور دنگوئی (۵) بد دلی (۶) بیدینی (۷) بسیار خواری (۸) بے شرمی (۹) بیخودی (۱۰) بدزبانی + بعض لوگوں کی رائے ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چونکہ اس کے ماں باپ عربی تھے اس وجہ سے انہوں نے بطور پیشین گوئی یا نیک فال ضحاک نام رکھ دیا - فقط واللہ اعلم بالصواب) +

ضخامت (ع) اسم مؤنث :- سٹائی - سطبری موٹاپا - جسم + جسامت - جیسے کتاب کی ضخامت - دُبل کی ضخامت +

ضد (ع) اسم مؤنث :- (۱) التقیض - برعکس - مخالف - غیر ہمتا - خلاف + جیسے نیکی کی ضد بدی - رات کی ضد دن +

(ضداد و نقیض میں یہ فرق ہے کہ نقیض چیزیں نہ تو جمع ہی ہو سکتی ہیں اور نہ جدا جیسے عدم اور وجود اور ضدین جمع تو نہیں ہو سکتی مگر رفع ہو سکتی ہیں - جیسے سیاہی اور سفیدی) +

(۲ - و) کینہ - دشمنی - بغض - عداوت - مخالفت ؎

اللہ رے دشمنی کہ مرے بعد مرگ وہ ضد سے نشاں مٹاتے ہیں لوح مزار کا (شیدا)

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

(۳ - و) ہٹ - اصرار - اڑ - پیچ - ؎

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی (داغ)

کوئی بھی طول روز جزا سے غرض تھی میری شب فراق کی ضد نے بڑھا دیا (ع)

منظور شب فراق ہوئے ضد سے ہم تیرہ روزگار ہی کے (مومن)

(۴ - و) ہمارہی - سینہ زوری - انانیت (۵ - و) خشم - غصہ - کروفر - جیسے ضد چڑھنا (۶ - و) تعصب - پیچ +

ضد آنا (و فعل لازم :- ہٹ چڑھنا - پیچ پڑنا - اڑ ہونا ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو انہیں ضد آئی اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا (داغ)

ضد باندھنا (و فعل متعدی :- (۱) بہت اصرار کرنا - ہٹ کرنا - اڑنا + (۲) دشمنی باندھنا - بیر باندھنا - مخالفت کرنا - عداوت کرنا (۳) بخشنا - بخشش کرنا +

ضد پر (و) تابع فعل :- اڑ پر - ہٹ پر - مخالفت پر +

ضد پر آنا (و فعل لازم :- اصرار پر آنا - ہٹ پر آنا - مخالفت پر کمر باندھنا +

ضد پوری کرنا (و فعل متعدی :- اصرار کے موافق کرنا + اڑ رکھ لینا - ہٹ رکھ لینا + کہا کرنا - پیچ کو کردکھانا +

ضد چڑھنا (و فعل لازم :- دیکھو (ضد آنا) غصہ چڑھنا +

ضد رکھنا (و فعل متعدی :- دشمنی رکھنا - کینہ رکھنا - مخالفت رکھنا - خلاف رہنا +

ضد کرنا (و فعل متعدی :- (۱) اصرار کرنا - ہٹ کرنا - اڑنا ؎

ضد

معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن واجبی قدر کافر حوریں بناتو وہ دیندار ہوگیا (رزمی)
(۲) بگڑنا۔ انکار کرنا۔ حجت کرنا ✦ جھگڑنا ✦

ضِدّی (۱) صفت:۔ بہت اصرار کرنے والا ہٹیلا ✦ متعصب۔ نہایت پکا کنیالا ✦

ضِدّین (ع) صفت:۔ (۱) دو ضدیں۔ دو نقیض اور مختلف چیزیں۔ مشرق مغرب شمال جنوب۔ رات دن وغیرہ (۲۔ و۔ عوام) ضد۔ مخالفت ✦

ضَرب (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مار۔ چوٹ۔ ٹکر ✦ دھکا۔ صدمہ ؎

ادا جگر دو نو ہی مشتاق ہیں اُس شوخ کے سینے پر کھاؤ نگاہ ضرب دو دستی ہوگی (رند)

(۲) بیان۔ برنن۔ ذکر چنانچہ ضرب المثل اسی معنی سے نکلا ہے۔ (۳) شعر کا اخیر لفظ (۴) ٹھپا۔ مُہر۔ چھاپ۔ جیسے ضرب سکّہ۔ دارالضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد۔ جیسے چار ضرب توپ (۶) ضرر۔ نقصان۔ توڑ۔ گھاٹا۔ (۷) خشمگیں زنی (۸) صوفیوں کا کلمہ کا ایک خاص ورد جھٹکے کے ساتھ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے (۹) جمع کا وہ قاعدہ جس سے اعداد کو باہم کرنے سے بہت جلد مجموعہ معلوم ہو جائے جب ایک عدد دو عدد میں سے عدد کی اکائی کے موافق بار بار جمع کیا جائے تو جس عدد ترکیب سے یہ حاصل جمع دریافت ہو جائے اُسے ضرب کہتے ہیں مثلاً ۳ کو ۴ میں ضرب دینے سے وہ عدد پیدا ہوگا جو ۳ کو ۴ دفعہ جمع کرنے سے حاصل ہو ✦

ضَرب اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ٹوٹا سہنا۔ گھاٹا بھیلنا ✦

ضَرب چلیپا (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دی جاتی ہے ✦

ضَرب المثل (ع) اسم مؤنث۔ کہاوت۔ مثل۔ بیان کرنا۔ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے ✦

ضَرب المثل ہونا (و) فعل لازم:۔ کہاوت کی طرح مشہور رہنا۔ زبان زد عام ہونا۔ مشہور ہونا۔ شہرت پانا ✦

ضَرب آنا (و) فعل لازم:۔ چوٹ آنا ✦ دھکا لگنا ✦

ضَرب دینا (و) فعل متعدی:۔ (عوام) نقصان دینا۔ ٹوٹا دینا۔ ضرر پہنچانا ✦ اعداد کو باہم کرنا ✦

ضَرب شدید (ع) اسم مؤنث:۔ سخت چوٹ۔ صدمۂ ضرب ✦

ضَرب شمشیر (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ ✦

ضَرب لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) چوٹ لگانا۔ کوٹنا۔ ہتھوڑا مارنا (۲) ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ حملہ کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ قطعہ

کہا جو میں نے نہ کر میرے مُنہ کے دو ٹکڑے لگا کے ضرب یہاں تیغ نے ابرو کی ایک (نصیر)

ضرر

تو کیا جواب دوں ہے سُنی نہیں یہ مثل کہ سوسُنار کی ہوتی ہے اور لُہار کی ایک (نصیر)

(۳) ٹھپا لگانا۔ چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقہ کے ساتھ خدا کا نام لینا یا کلمہ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے۔ جھٹکے کے ساتھ کلمہ پڑھنا ✦

ضَرب لگنا (ا) فعل لازم:۔ چوٹ لگنا ✦ صدمہ پہنچنا ✦ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا ✦ دھکا لگنا ✦

ضَرب مرکّب (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا۔ ضرب مخلوط۔ لاگن ✦

ضَرب مُفرد (ع) اسم مؤنث:۔ ضرب سادہ۔ ضرب بسیط۔ ضرب غیر مرکب سادھا ان گن ✦

ضَرر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گزند۔ نقصان۔ مضرت۔ زیاں۔ خسارہ۔ بان (۲) درد دُکھ۔ تکلیف۔ صدمہ۔ مصیبت (۳۔ و) چوٹ۔ ضرب ✦

ضَرر پہنچانا (و) فعل متعدی:۔ نقصان پہنچانا۔ ٹوٹا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ ایذا دینا ✦

ضَرر جسمانی (و) اسم مذکر:۔ (قانون) جسمانی چوٹ۔ بدنی صدمہ۔ تکلیف جسمانی۔ ایذائے بدنی ✦

ضَرر خفیف (ع) اسم مذکر:۔ تھوڑا سا نقصان۔ یوں ہیں ہاگزند ✦

ضَرر رسانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایذا رسانی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دہی ✦

ضَرر شدید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا بھاری نقصان (۲) دیکھو (ضرب شدید) ✦

ضَرور (ع) صفت:۔ (۱) واجب۔ لازم ✦ ناگزیر۔ لابد ✦ اُچت۔ وہ بات جس کا ہونا ہی چاہئے۔ مفروض ✦ مطلوب۔ درکار ✦ ؎

مرتا ہے غیر کس لئے کہتا ہے یار کیوں حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

(۲۔ و۔ طنزاً) بیشک۔ بیجا۔ درست۔ جی کیا شبہ ہے (۳۔ و) اٹل۔

(۴۔ و۔ اسم مؤنث) حاجت۔ ضرورت۔ درکار۔ چاہ۔ خواہش۔ جیسے جتنے روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ (۵۔ و۔ تابع فعل) بالتاکید۔ بالضرور ✦ البتہ الکلام ✦

ضَرور ضَرور (و) تابع فعل:۔ بالتاکید۔ بالضرور۔ واجبًا۔ ناگزیر۔ بالتحقیق بالیقین ✦

ضَرور نہیں (و) محاورہ:۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں ✦ درکار نہیں ؎

اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا (آتش)

ضرور

ضرُورِی (و) تابع فعل :- لابد - بالضرور - واجبی - لازمی +

ضرُور ہے (محاورہ) :- واجب ہے - لازم ہے + درکار ہے - خواہش ہے +

ضرُورَت (ع) اسم مؤنث :- حاجت - احتیاج - خواہش - کمی - درکار + ناچاری - جیسے "ضرورت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں" +

ضرورت پڑنا یا ہونا (ا) فعل لازم :- حاجت پیش آنا - خواہش ہونا + درکار ہونا + موقع پڑنا - کام نکلنا - کام پڑنا +

ضرورت مند (و) صفت :- حاجتمند - محتاج - تنگدست - تنگ حال - مفلس +

ضرُورتًا (ع) تابع فعل :- از روے ضرورت - واجبًا - لازمًا - ناچار +

ضرُورِی (و) صفت :- (۱) واجبی - لازمی - تاکیدی (۲) ناگزیر - لابد - ناچاری - مجبوری +

ضرِیح (ع) اسم مؤنث :- گور - قبر - مزار - مرقد + مقبرہ + تعزیہ - وہ چھوٹا سا کارچوبی تعزیہ جو نہایت متقی اور پرہیزگار کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں + اکثر شبیہ روضۂ مبارک سید الشہدا کے دونام ہیں - تعزیہ اور ضریح مبارک - ان دونوں کی وضع مختلف ہے - یعنی تعزیہ گنبد نما اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ؎

نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی زیادہ سیم و زر سے ہو گئی توقیر لوہے کی + (ناسخ)

(منتخب اللغات میں لکھا ہے - کہ دو رویہ قبر یا کٹھا جو قبر کے اندر بناتے ہیں - بخلاف لحد کہ وہ قبر کی ایک جانب ہوتی ہے) +

ضِعف (ع) صفت - بالکسر - دوچند - دُگنا - المضاعف +

ضَعف (ع) اسم مذکر :- کمزوری + عقل کی کوتاہی + غشی - بے ہوشی +

ضَعف آنا (و) فعل لازم :- غش آنا - بیہوش ہو جانا +

ضُعف (ع) اسم مذکر :- سستی - ناتوانی - کمزوری - نقاہت - ناطاقتی ؎

منزل مقصود تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم
ضُعف نے اکثر بٹھایا یا شوق اکثر لے چلا (داغ)

ضُعفِ بصارت (ع) اسم مذکر :- نظر یا بینائی کی کمزوری - آنکھوں کی ناطاقتی +

ضُعفِ جگر (ع + ف) اسم مذکر :- کلیجے کی ناطاقتی - جگر کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہو جائے +

ضُعفِ دل (ع + ف) اسم مذکر :- دل کی کمزوری + دل کا ضعیف و ناتواں

ضلع

ہو جانا +

ضُعفِ دماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ کی کمزوری - دماغ کی ناتوانی +

ضُعفِ مثانہ (ع) اسم مذکر :- مثانہ کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہو کر پیشاب نہ رُک سکے +

ضُعفِ معدہ (ع) اسم مذکر :- معدے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم نہ ہو سکے +

ضَعِیف (ع) صفت :- سُست - ناتوان - ناطاقت - نزبل - دُوبُل - کمزور - منحنی - نحیف - نقیہ + بوڑھا +

ضَعِیف الاعتقاد (ع) صفت :- وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسا نہ ہو - سُست اعتقاد - جس کے اعتقاد میں گرمجوشی نہ ہو - بھولا - سادہ +

ضَعِیف العقل (ع) صفت :- کم عقل - بے وقوف - کم فہم +

ضَعِیف ہونا (ا) فعل لازم :- کمزور و ناتواں ہونا + بوڑھا ہونا +

ضَعِیفی (ع) اسم مؤنث :- بڑھاپا - پیری + کمزوری - نحافت +

ضَلالَت (ع) اسم مؤنث :- گمراہی + خطا - قصور - راستی کا نقیض - کج راہی +

ضِلع (ع) اسم مذکر :- (۱) پہلو کی ہڈی - پسلی (۲) خط - لکیر - حد - بھجا - بازو - جیسے مربع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حصہ - جزو - کسی ملک کا وہ حصہ جہاں مجسٹریٹ یا کلکٹر ممالک آئینی میں اور ڈپٹی کمشنر ممالک غیر آئینی میں رہتا ہو + حاکم ضلع کا صدر مقام (۴ - و) جگت - تلازمہ - رعایت لفظی مثلاً دھوبی کا ذکر آئے تو اس میں استری - گھاٹ - کلپ - بھٹی جگان وغیرہ اس طرح پر لائیں کہ یہ لفظ بولنے میں آئیں - اور ان کے معنی دوسرے ہوں - جیسے تیری استری تجھے گی - گھاٹ سے بات کر بھٹی چڑھ کر گورا ہو جا - جو گانے آئینگی - سو انعام لے جائینگی وغیرہ +

ضِلع بولنا (و) فعل لازم :- تلازمہ اور جگت کے ساتھ گفتگو کرنا - اس کی مثال ضلع نمبر ۴ میں دیکھو +

ضِلع دار (ع + ف) اسم مذکر :- ضلع کا سپرنٹنڈنٹ - نگراں ضلع - سرپرستار ضلع - سزاوُل + زمینداروں سے مالگزاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر - ذیلدار + نیز کا ہندوستانی افسر - صیغۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے +

ضِلع داری (ع + ف) اسم مؤنث :- ضلع دار کا عہدہ و کام +

ضم

ضَمّ (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ ملانا شامل اور لحق کرنا (۲) پیش کی حرکت ضمہ۔ چونکہ وہ دونوں ہونٹوں کے ملانے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✦

ضِمَاد (ع) اسم مذکر:- لیپ۔ دوا کو لتھ کر جسم پر لگانا ✦ پُلٹس۔ زخم پر لپٹی یا مرہم ✦

ضَمَانت (ع) اسم مؤنث:- ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ ✦

ضمانت داخل کرنا (و) فعل متعدی:- تحریری ضمانت دینا۔ کفالت نامہ داخل سرکار کرنا۔ ضامن ہونا۔ کفیل ہونا ✦

ضمانت کرنا (و) فعل لازم:- ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار ہونا۔ اٹھانا ؎

ترس لہیں گی وہ شے رمضاں میں مجھ کو حضرتِ شیخ جو کر لینگے ضمانت میری (داغ)

ضمانت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت ✦

ضمناً (ع) ق فعل:- بطور ضمانت۔ کفالتاً۔ از روئے ضمانت ✦

ضمانتی (و) اسم مذکر:- (عوام) ضامن کفیل۔ ذمہ دار ✦

ضمائر (ع) اسم مؤنث:- ضمیر کی جمع ✦

ضِمن (ع) اسم مذکر:- (۱) اندر۔ اندرون۔ تہ ✦ شمول۔ شرکت (۲۔ قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ الخ۔ جیسے ضمنِ اول ضمنِ دام وغیرہ (۳۔ ر) متعلق۔ متضمن ✦

ضمن میں (و) تابع فعل:- شمول میں۔ ساتھ میں۔ اندر ✦ باب یا دفعہ کے متعلق۔ باب میں فصل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے ✦

ضِمناً (ع) تابع فعل:- (۱) شمولاً۔ بالاشتمال (۲) اشارۃً۔ کنایۃً۔ در پردہ ✦

ضمّہ (ع) اسم مذکر:- ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت ✦

ضمیر (ع) اسم مؤنث:- (۱) دل۔ مرد۔ بدن۔ جی۔ قلب ✦ اندرون دل۔ اندرونہ۔ حیا (۲) راز۔ بھید ✦ مخفی۔ پوشیدہ۔ نہاں (۳) خیال۔ اندیشہ۔ جو کچھ دل پر گزرے (۴۔ حرف و نحو) وہ اسم جو اسم ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم غیر مظہر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم غائب یا حاضر یا متکلم سمجھا جائے۔ تاکہ جس اسم کا نام پہلے لے چکے ہیں۔ دوبارہ نہ لینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دو ضمیریں ہیں ✦

ضمیمہ (ع) اسم مذکر:- وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں تتمہ۔ تکملہ۔ اکسٹرا۔ بڑھا زائد۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ ✦

ضوابط (ع) اسم مذکر:- ضابطہ کی جمع۔ قوانین ✦

طاس

ضیا (ع) اسم مؤنث:- (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ تجلی۔ جوت۔ پرکاش ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی ہے مہر گیا اُسی چمن کی (نسیم)

(۲) تلف۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے ۔ رعونت ضیا افتاد نہ۔ ناسخ التواریخ ✦

ضیافت (ع) اسم مؤنث:- مہمانی۔ کھانا کھلانا۔ دعوت۔ جگ۔ جیونار ✦

ضیافت کرنا (و) فعل متعدی:- دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا ✦

ضَیغَم (ع) اسم مذکر:- شیر درندہ۔ پھاڑنے والا شیر ✦ شیر ببر ✦

ضیف (ع) اسم مذکر:- مہمان۔ پاہنا ✦

ضِیق (ع) اسم مؤنث:- (۱) تنگی۔ پچھاؤ۔ گھٹاؤ (۲) مشکل وقت۔ دشواری (۳) کمی۔ کوتاہی (۴) دمے کا مرض ✦

ضِیقُ النَّفَس (ع) اسم مذکر:- دمہ۔ سانس کا روگ۔ سانک۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ دم گھٹنا ✦

ضِیق میں (و) تابع فعل:- دقت میں دشواری میں۔ جیسے اُن کے ہاتھوں ضیق میں دم ہے" ✦

ضِیق میں آنا (و) فعل لازم:- تنگ ہونا۔ راہ جو آنا۔ گھبرانا ✦ دقت میں پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا ✦

ضِیق میں ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو ضیق میں آنا ✦

ط

ط (ع) اسم مؤنث:- (۱) عربی کا سولھواں۔ فارسی کا انیسواں۔ اردو کا بائیسواں حرف جسے طائے حطی یا طائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا ٹھیک تلفظ عربی کے سوا دوسری زبان میں ادا نہیں ہو سکتا مگر اردو کا تلفظ قریب قریب ہے (۴) یہ حرف عربی میں بہ طور علامت کے بھی مستعمل ہے۔ جیسے ظ۔ اور کسی عربی سے پکارتے

طاری (ع) صفت:- ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ دفعتاً آپڑنے والا۔ عارض ہونے والا۔ چھا جانے والا۔ مراد غالب۔ غالب ہونے والا ✦

طاری ہونا (و) فعل لازم:- چھا جانا پیش آنا۔ غالب ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ جیسے رعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا ✦

طاس۔ (تاس کا معرب) اسم مذکر:- (۱) پانی یا شراب پینے کا پیالہ ✦ طشت کلان۔ لگن۔ تسلا ✦ سینی ✦ بڑا طباق۔ کونڈی ؎

خورشید جو چپا تو ہے آبانہ میں شوخ سونے کا وہ فلک نے کیا طاس کمود یا (ظفر)

طاس

(۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ تمامی۔ زری۔ کمخواب۔ تاش۔ باول (۳۔ و) کھیلنے کا تاش جس کے پتوں پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں +

طاسہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے طبلچی پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے جاتے ہیں۔ اُردو والے اس کو تاشہ کہنے لگے ہیں +

طاسہ دفعہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ اور ڈھول +

طاسے مرفے والے (ع) اسم مذکر:۔ ڈھول تاشے والے۔ باجے گاجے والے +

طاعت (ع) اسم مؤنث:۔ فرماں برداری + عبادت۔ بندگی پرستش۔ پوجا پاٹ +

طاعون (ع) اسم مذکر:۔ ایک متعدی مشہور وبا کا نام جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوڑا جھاتی یا بغل یا جیسے کے نیچے نکلا کرتا ہے۔ جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے +

طاغی (ع) اسم مذکر:۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرغنہ۔ پھرا ہوا۔ متمرد +

طاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) محراب + آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار رکھونا دیتے ہیں ؎

دے ہاتھ سے سر زور سے جب سر پہ میں مارے — دیوار میں وزن نہ سہی طاق ہوا ہے (اسیر)

(۲۔ ف) صفت کا نقیض۔ فرد۔ یکتا + یگانہ + لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا آپ ہی نظیر۔ جیسے "وہ اس کام میں طاق ہے" ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ — سب فن میں ہیں ہم طاق جسے کیا نہیں آتا (ذوق)

سحر سازی ہے سخن گوئی ہے مکاری ہے — کونسی بات ہے جس میں کہ نہیں طاق تجھیں (صابر)

(۳۔ و) نادر۔ کمیاب۔ معدوم۔ عنقا۔ جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا زائل اور معدوم ہونا (۴۔ ف) نہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سہ طاق یعنی دو تا سہ تا +

(شرح نصاب اور رسالہ معربات میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے نمیدہ اور محراب کے معنی میں ہے اور نیز فرد مذجفت کے یا تاکا معرب ہے اس صورت میں اہل عرب نے ایک تی زیادہ کر کے تائے ترشت کو طائے حطی سے بدل لیا ہے) +

طاق ابرو (ع + ف) اسم مؤنث:۔ قوس ابرو۔ محراب ابرو۔ بھوں کی کمان +

طاق بھرنا (ا) فعل متعدی۔ ع۔ مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاسے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد +

طاق

طاق پر دھرنا یا دھر رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ اُٹھا رکھنا۔ باز آنا۔ چھوڑنا ترک کرنا ؎

دل سے کب جاتی ہے سمجھانے سے اُس بُرکی بات — ناصحا اپنی نصیحت طاق پر اب دھر رکھو (معرفت)

طاق پر رکھا رہنا (ا) فعل لازم:۔ کام نہ آنا۔ بیکار اور نکما رہنا۔ رائگاں ہونا۔ اکارت جانا جیسے "جب قبضہ ہو گیا تو نالش والش سب طاق پر رکھی رہتی ہے" +

طاق پر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) طاق پر اُٹھا کر رکھنا + اُٹھا رکھنا۔ الگ کا منا۔ الگ کرنا۔ چھوڑ دینا۔ انقطع کرنا۔ منقطع کرنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کام ادھر رکھنا ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی — نہ دشمن مرا کیجئے نا نہ کرو (ظفر)

مطالعے سے ترے بیتاب ہوا اس شوخ — رکھی ہے شیخ نے اب طاق پر کتاب اُٹھا (نصیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھلانا ؎

طاق سے تو اُتارے شیشہ — طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)

بید پران سب ہی پڑھے دھریں کتابیں طاق
پریم اچھر جانے نہیں پڑھا لکھا سب خاک

طاق پر رہنا یا ہونا (و) فعل لازم:۔ بیکار محض اور نکما ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا +

طاق جفت (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر اُسے گنے تو جوڑا ہو کر ٹھیرے گا۔ یا اخیر پر طاق یعنی کوئی چیز مفرد بھی رہ جائیگی۔ عوام اُس کو طاق جفت کہتے ہیں +

طاق کرنا (ف) فعل متعدی:۔ یگانہ بنانا۔ فرد بنانا۔ یکتا کرنا۔ یکا کرنا ؎

تیرہ بختی میں لگاوٹ نے کیا محبوب طاق — مسی اس لب کی کبھی آنکھوں کا کاجل ہو گیا (امانت)

طاق نسیان پر رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا ؎

سمجھتے ہم جو پہلے مٹنے لفظ جدائی کو — تو رکھتے طاق نسیاں پر کہاں آپ آشنائی کو (جرأت)

طاق ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) یکا ہونا۔ یگانہ آفاق ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔ لاثانی اور بے نظیر ہونا۔ نادر اور کمیاب ہونا ؎

معلوم ہے اغیار بد آموز ہوئے ہیں — ہر کام میں عارف وہ کبھی طاق نہ ہوتے (عارف)

تم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو — تو تخت میں بھی تم یہاں طاق ہو (نوٹ)

(۲) جاتا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا +

طاقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب۔ مجال +

طاق

جمعات + جرصلہ ۔

جب تک یکسوں نہ ہو ہم دم آخر اس کو کشورِ تن سے روانہ ہو جو دم کیا طاقت (جرأت)

(۳) تابیت ۔ لیاقت ۔ استعداد ۔ مقدور ۔ مقدرت ۔ جیسے طاقت یہاں نہ داشت خانہ یہاں گذاشت ۔ (۴) برداشت ۔ سہائی ۔ طرف ۔ بساط ۔ (۵) سلطنت حکومت دولت +

طاقت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ زور آزمائی ۔ زور آزمانا یا دکھانا ۔ زور لگانا +

طاقتِ جسمانی یا بدنی (ا) اسم مذکر :۔ زورِ جسم ۔ کایا کابل ۔ دیہی بل ۔ انگ بل ۔ تنوبل +

طاقت طاق ہونا (ا) فعل لازم :۔ زور و قوت کا عنقا صفت ہو جانا ۔ بالکل طاقت نہ رہنا ۔ نام کو بل نہ رہنا ۔ تمام قوت کا زائل ہو جانا ؎

گرد کھا دوں تجھے محراب خم ابرو سے یار ناہ گر شہ نشیں طاق نیری طاقت ہو (نصیر)

آنکھ کہتی تھی کہ اب طاقتِ نظارہ طاق دل یہ کہتا تھا کریں سجدے نہ ہشو نہا ۔ (سودا)

صبر اس سے زیادہ کرنا کام ہے ایوب کا لو خبر میری کہ اب عاشق کی طاقت طاق ہے (درد)

رکھیں نہ دنیا سے اُس میں زاہد اگر طاق ہو جائے طاقت تمہاری ۔ (صابر)

ہجر میں طاق ہو گئی طاقت خوب بن آئی ناتوانی کی (مخبر)

ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہو لے مسیح طاقت ترے مریضِ محبت کی طاق ہے (اسیر)

طاقت کرنا (ا) فعل متعدی :۔ زور دکھانا ۔ قوت آزمانا ۔ زور کرنا +

طاقت ور (ف) صفت :۔ زور آور ۔ توانا ۔ بلی ۔ بلوان ۔ بلونت ۔ شکتی مان +

طاقچہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ چھوٹا طاق ۔ طاق کی تصغیر +

طاقہ (ع) اسم مذکر :۔ تھان ۔ اُونی یا ریشمی کپڑے کا تھان ۔ بانات کا تھان + تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بھی آتا ہے ۔ جس طرح ہاتھی کے لئے زنجیر اسپ کے واسطے راس ۔ اسی طرح جامہ کے واسطے طاقہ کہتے ہیں +

طاقی (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی لمبی ٹوپی ۔ کلاہ (۲ ۔ اسم مذکر) کرنجی آنکھ کا گھوڑا + ایک آنکھ چھوٹی ایک آنکھ بڑی کا گھوڑا ۔ یہ عیب دار اور منحوس گھوڑا خیال کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ مثل ہے "طاقی نہ رکھے باقی" (۳ ۔ صفت) بھینگا ۔ اینچا تانا ۔ احول ۔ کج نظر ۔ کج بین +

طالب (ع) اسم مذکر :۔ خواہاں ۔ خواستگار ۔ تلاش کرنے والا ۔ طلبگار ۔ طلب کرنے والا ۔ مشتاق ۔ متمنی ۔ جوئندہ جیسے "طالب زر خر ۔ طالب مولا بولے" +

طاؤ

طالبِ دُنیا (ع) اسم مذکر :۔ دنیا دار ۔ لالچی ۔ حریص +

طالبِ دیدار (ع + ف) اسم مذکر :۔ مشتاقِ نظارہ ۔ دیکھنے کا خواہشگار + عاشق ۔ مشتاق +

طالبِ زر (ع + ف) صفت :۔ لالچی ۔ حریص ۔ دولت کا خواہاں ؎

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالبِ زر ہم تحسین سخن فہم ہے مومن صلۂ اپنا (مومن)

طالبِ عقبیٰ (ع) اسم مذکر :۔ دیندار ۔ عقبے کا طلبگار ۔ زاہد ۔ عابد ۔ پارسا ۔ جیسے "طالبِ عقبیٰ مخنث" +

طالبِ علم (ع) اسم مذکر :۔ متعلم ۔ بیدار مغز ۔ مبتدی ۔ علم حاصل کرنے والا ۔ سیکھنے تئیں ۔ نوآموز +

طالب علمی (ع) اسم مؤنث :۔ تعلمی ۔ علم سیکھنے کا کام ۔ شاگردی +

طالب و مطلوب (ع) اسم مذکر :۔ عاشق و معشوق ۔ محب و محبوب +

طالع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے والا ۔ چلنے والا ۔ صعود کرنے والا ۔ اُدے ہونے والا + نیا چاند (۲) نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہو ۔ اول کو طالع ولادت دوم کو طالع مسئلہ کہتے ہیں ۔ دوازدہ گانہ طالع میں سے ہر ایک کا اثر سعادت اور نحوست میں جدا جدا ہے (۳) بخت ۔ نصیبا ۔ بھاگ ۔ قسمت ۔ برالبد + اقبال +

طالع خوابیدہ (ع + ف) صفت :۔ بخت خفتہ ۔ سویا ہوا نصیبا ؎

یہ طالع خوابیدہ جاگے ہیں نہ جاگینگے لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقت دعا ہوگا (آزردہ)

میں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو (مصحفی)

طالع چمکنا (ا) فعل لازم :۔ نصیبا جاگنا ۔ قسمت کھلنا ؎

ظلمت ہجر گئی ماہ منور چمکا بخت بیدار ہوئے طالع صفدر چمکا (صفدر)

طالع شناس (ع + ف) اسم مذکر :۔ منجم ۔ جوتشی ۔ نجومی ۔ حال گو +

طالع ور یا مند (ع + ف) صفت :۔ صاحب نصیب ۔ بختاور ۔ خوش نصیب ۔ قسمت والا ۔ اقبالمند +

طالع وری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ بختاوری ۔ خوش نصیبی ۔ اقبالمندی +

طامع (ع) صفت :۔ لالچی ۔ حریص ۔ لوبھی ۔ طمع کرنے والا +

طاؤس (ع) اسم مذکر :۔ ایک خوشنما پرند کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور اُس کے دم پر سبز و سنہری چاند بنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ مور ۔ پکڈھاری ۔ میور ۔ گیتوں میں مُرلا آتا ہے ؎

طاؤ

تشبیہ بن پڑی نہ تمہارے حسنِ رخ کی طاؤس لڑکھڑا کے گلستاں میں گر گیا۔ (صبا)
یوں اس دل دارہ میں ہیں داغ بتوں کے جس طرح کہ مصحف میں حرفوں پہ طاؤس (مصحفی)

(۲) ایک ایرانی ساز کا نام جو شکل ربط بشکل طاؤس بنا ہوا ہوتا ہے اور سارنگی کی طرح بجایا جاتا ہے +

طاؤسی (ع + ف) صفت :- طاؤس کا۔ طاؤس کے رنگ کا + طاؤس کے موافق +

طاؤسی رقص (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے +

طاہر (ع) صفت :- پاک۔ صاف۔ پوتر۔ پاکدامن +

طاہری (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کا نفیس کھانا جو چاولوں اور بڑیوں سے پکایا جاتا ہے۔ بڑی پلاؤ۔ بڑیوں کا پلاؤ۔ "جیتے کھائے مغل کی طاہری اب کہاں جائیگی باہری" +

طائر (ع) اسم مذکر :- اُڑنے والا پرند۔ پکشی پنچھی پکھیرو۔ چڑیا۔ مرغ۔ پرواہ
اُس پر آفت نہیں نہ سوئے ہے جس کا طائرِ قبلہ نما کا ہے کو بسمل ہوگا (ناسخ)

طائرِ قدس یا قدسی (ع) اسم مذکر :- پاک جہان کا پرندہ۔ فرشتہ۔ ملک۔ جبرئیل علیہ السلام +

طائفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) قوم۔ ملت۔ ذات۔ برن (۲) گروہ جتھا۔ زمرہ۔ فرقہ + پنتھ + جماعت۔ پرا۔ ٹکڑے۔ غول (۳) خاندان۔ کُل (۴-۵) رنڈی اور اُس کے بیٹوے + ناچنے والوں کا گروہ۔ جیسے بھانڈوں کا طائفہ۔ رنڈی کا طائفہ (۵) قافلہ۔ کاروان (۶) شاہی جلو۔ ہمراہی لوگ۔ ہمراہیوں کا جُھرمٹ +

طائفہ نچانا (ا) فعل متعدی :- رنڈی یا بھانڈوں کا ناچ کرانا +

طب (ع) اسم مؤنث :- علاج جسم و جان (۲) حکمت۔ بیدک۔ علاج و معالجہ کا علم + علم ادویات +

طبِ رُوحانی (ع) اسم مؤنث :- روح کا علاج کرنا۔ علمِ اصلاحِ روح یعنی علمِ اخلاق +

طبابت (ع) اسم مؤنث :- فن حکمت۔ بیدک۔ ڈاکٹری حکیمی علاج و معالجہ +

طَبّاخ (ع) اسم مذکر :- باورچی۔ رسوئیا۔ بکاول +

طَبَاشیر (معرب تباشیر) اسم مؤنث :- بنسلوچن۔ ایک سفید نیلاہٹ لئے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد تیسرے میں یابس۔ مفید سوزشِ معدہ و جگر و اسہال دموی

طبع

نیز مسکن عطش وغیرہ مجازاً سفیدی +

طباق (ع) اسم مذکر :- (۱) بڑی رکابی۔ تھالی۔ تسلا (۲) بازاری کھپال کھوپری۔ کاسۂ سر۔ جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا +

طَباق سامُنہ (ا) اسم مذکر عو :- چوڑا مُنہ۔ پھیلا ہُوا مُنہ۔ چکلا چہرا۔ پھٹا مُنہ۔ چپٹا چہرا ؎
کرے سے اُس کے ہوگا تر نقطہ سے مقابل اے آفتاب تیرا مُنہ تو طباق سا ہے (میر)

طَباقی کُتّا (ا) اسم مذکر :- طعام تلاش۔ مفت خورا۔ نیپو نچوڑ۔ شرد اچٹ۔ طفیلی۔ دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا کالیس۔ دسترخوان کی بلی +

طبائع (ع) اسم مؤنث :- طبیعت کی جمع +

طبراق (ا) اسم مذکر :- فقیروں کی جھولی۔ کاسۂ گدائی +
(شاید فقیروں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے) +

طَبْع (ع) اسم مؤنث :- (۱) سرشتِ مردم۔ طبیعت۔ خمیر۔ فطرت۔ خلقت۔ مزاج ؎
بے ہوا اُڑنے لگا مشتِ غبار طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (وزیر)
(۲) خوخصلت۔ عادت۔ طینت۔ سیرت۔ خُلق۔ سُبھاؤ۔ بان منش (۳) مُہر۔ چھاپ۔ سکّہ۔ ٹھپّا۔ نقش۔ چھاپا (۴) خارج از ذہن۔ (۵) موجودات کائنات +

طبع آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- طبیعت کی جودت اور رسائی کا امتحان +

طبع زاد (ع + ف) صفت :- طبیعت سے نکالا ہوا۔ دل سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے + ایجاد۔ اختراع + اپنا۔ ذاتی۔ جیسے "طبع زاد شعر" +

طَبع کرنا (ا) فعل متعدی :- چھاپنا + شائع کرنا۔ چاپ کردن کا ترجمہ +

طَبع ہونا (ا) فعل لازم :- چھپنا + شائع ہونا +

طَبعی (ع) صفت :- منسوب بطبیعت یا طبع + فلسفہ کے متعلق (۱) ذاتی سرشتی فطرتی جبلی خلقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی۔ مادی۔ قدرتی خواص اشیاء اور تحقیقات سے بحث کیجاتی ہے + وہ علم جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور اُن کی خاصیت کا حال درج ہو +
(جب تیسرا حرف ق ہو تو یائے نسبت آخر میں بڑھانے کے وقت اُسے گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ سے مدنی وغیرہ) +

طبقی

طبقی جغرافیہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیاء کی وجوہات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو +

طبَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مطابق۔ سمنک۔ تھالی۔ بڑی رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے بطبق حکم (۳) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اُس کے جسم پر ورم ہو جاتا ہے (۴) چپنی۔ مساحقت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت + کھنڈ۔ پرت۔ حصہ۔ پردہ ؎

جنوں میں جلد کی کبھی تہ پھائی خاک طبق زمیں کا اُلٹ کر مباش میں رکھا (ناسخ)

۴

اک رکابی میں ہیں چودہ طبق روشن ہوئے (نظیر)

وحشی ہیں کوتوالوں نے میرے ہلا دیا ساتوں طبق کو توڑ گیا تیرِ آہ کا (منشی نوبت رائے نظر)

(۶ - ۷ - ۸) پیروں کی نیاز + (۷ - ۷) سونے کا ورق۔ پنّی +

طبق چھوڑنا (ف) فعل متعدی ہوا:۔ (لکھنؤ) نیاز دلوانا۔ پیروں کی نیاز کرنا۔ کونڈا کرنا ؎

پیروں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ گفت ہے جو خواب میں دریا تطہ آیا

طبق زان (ع + ف) اسم مؤنث:۔ چپنی باز۔ مساحقت باز +

طبقات (ع) اسم مذکر:۔ طبقہ کی جمع +

طبقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈ (۲) تہ۔ پرت (۳) لوک۔ پردہ + (۴) آدمیوں کا گروہ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ +

(اردو والے بسکون ثانی طبْقہ زیادہ بولتے ہیں) +

طبقہ اُلٹ جانا (ف) فعل لازم:۔ کسی ملک یا ولایت کا دگرگوں ہو جانا + دنیا پلٹ جانا + کسی ملک کا تہ و بالا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پامال اور تہ و بالا ہو جانا۔ تس نہس ہو جانا +

طَبْل (ع) اسم مذکر:۔ بڑا ڈھول + دمامہ۔ دھونسا (بفتحتین غلط ہے) +

طبلچی (ا) اسم مذکر:۔ طبلہ بجانے والا +

طَبلَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کاغذ جو کاغذات کے مُٹھے کے یا اخبار کے اوپر اُس کے بند و بستے کے واسطے لگایا جائے۔ چٹ۔ دورخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ (۲) کاغذات کا مُٹھا۔ کاغذوں کا بنڈل +

طَبلَکہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ڈبیا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (۲) چھوٹے ڈھول ڈھمکے + ایک خاص طرز کا ایک رُخہ باجا جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ سارنگی کے ساتھ بجانے کا باجہ +

طبلہ بجنا۔ ٹھکنا۔ کھڑکنا (ف) فعل لازم:۔ ناچ یا طبلہ بجنے کی دھوم دھام ہونا ؎

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنک رہے ہیں پڑتا ہے سینہ جھڑ جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں (نظیر)

طِبّی (ع) صفت:۔ طب کا۔ ڈاکٹری حکیمی۔ میڈیکل۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی مدرسہ۔ طبی کالج وغیرہ +

طَبیب (ع) اسم مذکر:۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرنے والا۔ چارہ گر۔ چارہ ساز ؎

مجھ سے یہ کہتے ہیں طبیب اٹھ تو اپنا مت لگا اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہرِ خدا جو ہو سو ہو (نیاز)

طبیب حاذِق (ع) اسم مذکر:۔ حکیم دانشمند۔ نہایت عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔ سیانا بید +

طبیعَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مزاج۔ خاصیت۔ سرشت۔ اصل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش +

طبیعت اُلجھنا (ف) فعل لازم:۔ دل گھبرانا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔ جی پریشان ہونا۔ ہمگراخاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرنا +

طبیعت آنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) دل آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ موہا جانا۔ شیدا و والہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ جان دینا ؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے سچ بتا دے تو کسی پر بھی طبیعت آئی (امانت)

جب اُن کے عشق میں تو ہوں میں ہم جنس کے کتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے

ہمارے دیکھنے سے کیوں بگڑتے ہو پری پیکر ہم انسان کی انسان پر طبیعت آ ہی جاتی ہے (شیدا)

کسی کی چاہ نے ایسا کیا تنگ کر بس طبیعت اب کہیں بار و گرنہ آوے گی (جرأت)

دوڑ دوڑ آنے سے جرأت کے اثر کیا کرے اس بچارے کی طبیعت تم پہ ہے آئی ہوئی (ایضاً)

اب طبیعت اُن کی سنتا ہوں کہیں آئی ہوئی
یا اگر سچ کہئے تو ہے ہے سخت رسوائی ہوئی

(۲) کسی چیز پر دل راغب ہونا۔ کوئی چیز پسند آنا۔ بھانا +

طبیعت بحال ہونا (ف) فعل لازم:۔ طبیعت کا درست ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا ؎

غم بطرف ہے آمد رشک مسیح ہے نم خدا ہے آج طبیعت بحال کیا (امانت)

طبیعت بگڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) جی اُچٹنا۔ دل متلانا۔ پشیمان ہونا

طبی

متلی ہونا (۲) ناراض ہونا۔ دل خفا ہونا۔ طبیعت کا برانگیختہ ہونا۔ (۳) بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت بھر جانا (و) فعل لازم:۔ دل اُکتا جانا۔ دل سیر یا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ اُک جانا + اُٹل ہو جانا +

طبیعت پر چھانا (و) فعل لازم:۔ دل پر ہجوم کرنا طبیعت کو گھیرنا ؎

جُل کو مجسکے مزے آئے ہوئے ہیں وہ اپنی طبیعت پہ ابھی چھائے ہوئے ہیں (صابر)

طبیعت پر زور ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ دل لڑانا۔ توجہ کرنا طبیعت کو راغب اور متوجہ کرنا۔ دل پر بوجھ ڈالنا۔ دل لگانا۔ توجہ کی محنت اُٹھانا +

طبیعت پھرنا (و) فعل لازم:۔ دل بیزار ہونا۔ جی اُکتانا ؎

ہم کہ اس چمن میں کیا کریں گے کیا کہ مصحفی۔ ہم سے طبیعتیں تو گُل و خار کی پھریں (مصحفی)

طبیعت ثانیہ (ع) اسم مؤنث:۔ دوسری طبیعت۔ عادت جو مزاج کا حکم پیدا کر لیتی ہے +

طبیعت دار (ع + ف) صفت:۔ ذہین۔ طباع۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ زکی۔ سمجھ دار۔ عالی دماغ +

طبیعت کا پھیکا ہونا (و) فعل لازم:۔ جی اُمنڈا ہونا علیل ہونا +

طبیعت لڑانا (و) فعل متعدی:۔ ذہن لڑانا۔ توجہ ڈالنا۔ دل پر زور ڈالنا۔ متوجہ ہونا عقل لڑانا +

طبیعت لڑنا (و) فعل لازم:۔ ذہن لڑنا طبیعت کا رسا ہونا طبیعت کا کسی بات کو پہنچنا۔ باریک امور میں دل کا متوجہ ہونا کسی امر کی دل کے ساتھ مناسبت اور لگاؤ ہونا۔ دل مصروف ہونا ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

طبیعت لگنا (و) فعل لازم:۔ جی لگنا۔ دل راغب اور متوجہ ہونا۔ دل کا مشغول یا مصروف ہونا +

طبیعت نہ لگنا (و) فعل لازم:۔ جی نہ لگنا۔ دل اُکتانا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ دل نہ جمنا +

طبیعت ہونا (و) فعل لازم:۔ کسی چیز میں رغبت ہونا + دل آنا۔ جی چاہنا۔ عشق ہونا۔ توجہ ہونا۔ میلان طبع ہونا ؎

ستیاناس جائے غارت ہو اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو (شوق)

طبیش (ف) اسم مؤنث:۔ (صحیح معرب طپش ہے کیونکہ بابے فارسی عربی میں نہیں آتی یہ لفظ اہل میں تبیین سے پیش تھا۔ آج کل اس کا اطلاق نے خوقانی سے بھی جائز ہے گلے لوگ تائے حطی سے لکھا کرتے تھے) +

طرا

"اضطراب جو گرمی یا حرارت کے باعث ہو۔ مجازاً گرمی۔ حدت۔ تمازت بیقرار (مفصل معنی دیکھو (تپش میں)) +

طپنچہ (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو تمنچہ نمبر ۱) تپنچہ۔ اصل میں تفنگچہ یا تفنگچہ ہے ؎

جانیگے ہم چمن سے نہ بے جی دیئے ہوئے شبو کے گل ہیں سیدھے طپنچے کئے ہوئے (مصحفی)

طحال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تلی۔ سپرز۔ پلی۔ ایک عضو کا نام جو جگر کے قریب ہے (۲) (بضم طا) تاپ تلی۔ وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی یا اس میں درد ہوتا ہے۔ درد سپرز۔ ورم سپرز +

طُرّا (و) اسم مذکر:۔ صحیح (ع۔ طُرّہ) دیکھو (طرّہ) +

طُرّا جمانا (و) فعل متعدی:۔ سکہ بٹھانا۔ تمت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ حکم چلانا۔ تحکم کرنا ؎

تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا جو مجھ کو پاتی ہے تو اس خاطر زنانی مجھ پہ طرّا جماتی ہے (رنگین)

طرّار (ع) صفت:۔ (۱) لغوی معنی کیسہ بُر۔ جیب کترا (۲) تیز زبان۔ لسان۔ فرفر زبان چلانے والا۔ کیونکہ طرّ بمعنی تیز کرنے اور کاٹنے سے یہ لفظ ماخوذ ہے +

اُچکا۔ بدمعاش۔ جیب کترا (۳۔ و) تیز۔ چالاک۔ تُرّ تُریا۔ ہوشیار۔ شوخ۔ چنچل یا چیل چنبیلا ؎

بات پوری نہیں کہی میں نے کہ وہ طرّار لے اُڑا مطلب (داغ)

شوخ طرّار چبیلی کم سن حُسن اُبلا ہوا بہار کے دن (شوق)

طرّار و فرّار (و) صفت۔ عو۔ نہایت شوخ بے باک اور چالاک۔ تُرّ تُریا۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کی قینچی سی زبان چلے۔ فرفر زبان چلانے والا چُپلا۔ اچپل چنچل + عیار +

(فرار مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں نہایت بھاگنے والا۔ چونکہ جو آدمی تیز راہ رُپچ تیلا ہوتا ہے وہی خوب بھاگ سکتا ہے۔ پس اس وجہ سے اردو والوں نے اس کو طرار کا مرادف ٹھیرا لیا) +

طرارہ یا طرارا (و) اسم مذکر:۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ اُچھل کود۔ کلانچ +

طرارہ بھرنا (و) فعل متعدی:۔ اچھلنا۔ کودنا۔ کلانچیں مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ بھاگنا + رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ؎

خوش نگاہوں کو رہے وحشت میں بھی گھیرے غمزۂ آہو سے ہرن کے طرارہ ہو جائے (انشا)

طراری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تیزی۔ زباں آوری۔ چرب زبانی۔ لسانی۔ چالاکی + اچپلاہٹ۔ چنبیلا پن۔ چنچل پن۔ تڑ تریا پن +

طرارے بھرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) فرفر پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا بے اٹکاؤ پڑھنا۔ جلد جلد پڑھنا۔ پڑھنے میں خوب مشاق ہونا۔ (۲) گھوڑے

طرا

تیزی چالاکی دکھانا۔ خوب دوڑنا۔ لڑائے بھڑنا۔ جھپٹ دوڑنا۔ بگ شٹ جانا +
اچھلنا۔ کودنا۔ جیسے کئی دن میں جو گھوڑا کھلا تو خوب ہی طرارے بھرے +

طراوت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تازگی۔ تروتازگی۔ شگفتگی۔ پژمردگی کا نقیض۔ ہریالی۔ (۲) ۔ و ٹھنڈک۔ ٹھنڈک جیسے باغ کے رہنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے" (۳) ۔ و) تری۔ نمی۔ رطوبت ؎

سر سے پا تک ہو گیا ہوں خشک لاغر ہو کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو

(اشک اور آنکھوں میں یہ لفظ بعض لوگوں نے جو بمعنی رطوبت کے لیا خود بھاگے۔ ورنہ صرف تازگی کے معنی میں آیا ہے) +

طراوت بخشنا (و) فعل متعدی :- تازگی بخشنا + ٹھنڈک بخشنا۔ فرحت بخشنا +

طرب (ع) اسم مؤنث :- خوشی۔ انبساط۔ انشراح۔ فرحت۔ شادی۔ بلاس۔ عیش۔ شادمانی + امنگ ؎

عالم میں نہیں طرب ذری بھی — منحوس ہے زہرہ خشتری بھی (مومن)

طرب انگیز (ع + ف) صفت :- نشاط افزا۔ فرحت بخش + امنگ بڑھانے والا +

طرح (ع) اسم مؤنث :- (۱) انداختگی۔ ریختگی + اخراج۔ تفریق۔ منہا۔ ڈالنا۔ گرانا + دور کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے چار طرح کئے تو چھ باقی رہے (۲) بنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا (۳) نقاشی۔ نقش کاری + ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ یا علیحدگی جدائی جیسے کسی کام میں طرح دینا (۵) کسی حاکم کا زبردستی رعیت کے ہاتھ زیادہ قیمت پر اپنا مال فروخت کرنا (۶) کمکی فوج۔ وہ فوج جو کمک کے واسطے میدان جنگ میں کھڑی رہے (۷ ۔ مجازاً) صورت۔ پیکر۔ ہیئت۔ شکل۔ نقشہ (۸ ۔ و) وضع طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ ڈھب + انداز۔ وضع ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی — معشوقی ہے آپ کی نرالی (مومن)

(۹ ۔ و) حال۔ احوال۔ جیسے آج کل ان کی کیا طرح ہے (۱۰ ۔ و) حالت۔ کیفیت۔ ماہیت۔ روئداد۔ دستاں۔ گتی۔ گت (۱۱ ۔ و) وہ مصرع جو اہل مشاعرہ آیندہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعر اکو دے۔ کاب کی دفعہ اس وزن اس ردیف اس قافیہ پر غزل کہی جائے +

طرح باندھنا (ف) فعل متعدی :- بنیاد ڈالنا + نیو رکھنا + تدبیر کرنا + (کم بولتے ہیں) +

طرح دینا یا دے جانا (و) فعل متعدی :- (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا + روگردانی کرنا + چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ؎

ہے یقیں داور محشر بھی طرح دے جائے — نہ سنے حشر میں فریاد طرح داروں کی (حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا +

طرز (ع) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) ہیئت۔ شکل (۲ ۔ ف) طور۔ طریقہ + قاعدہ۔ قانون + روش ؎

نہیں ملتا کسی مضمون میں ہمارا مضموں — طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں (داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ ڈھنگ ؎

دور مے گوٹ ہے رعنائی کی — طرز مچکے ہے بینوائی کی

(۴ ۔ و) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ ؎

زلف کی مانند کنگھی نے ترے بیدو کی — طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک اپنے اُستاد کی (اسیر)

طرز اُڑانا (و) فعل متعدی :- انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اُڑانا ؎

طرز

ناحق کو نہ آوے بعد از مرگ — بیکے یار کی طرح دیکھو تو (میر)

طرح اُڑانا (و) فعل متعدی :- انداز اُڑانا۔ وضع سیکھ لینا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ جیسے گانے کی طرح اُڑا لینا۔ بات چیت کی طرح اُڑا لینا وغیرہ +

طرح بطرح کا (و) تابع فعل :- رنگ برنگ کا۔ بجانت بجانت کا۔ اقسام انواع کا۔ نوع نوع +

طرح دار (ع + ف) صفت :- وضع دار۔ نگیلا۔ چھبیلا۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن دانداز والا۔ خوش انداز ؎

جو غلطی ہم میں دیکھا اُسے دل سے بولی — یہ لڑکا طرح دار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

خوبی کو دیکھئے نہ شتے خوبی ہے ضرور — سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دار نہیں (حالی)

ایک ہو لاکھ جوانوں میں صرح دار بھی ہو
رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو (صفدر)

خاکہ نظروں میں پھرتی ہے حوروں کا — ہم مے بیٹھے ہیں دلی کے طرح داروں پر (نسیم دہلوی)

طرح داری (و) اسم مؤنث :- (۱) وضعداری (۲) ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ آن بان +

طرح ڈالنا (و) فعل متعدی :- بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا + تدبیر کرنا + (کم بولتے ہیں) +

طرح دینا یا دے جانا (و) فعل متعدی :- (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا + روگردانی کرنا + چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ؎

ہے یقیں داور محشر بھی طرح دے جائے — نہ سنے حشر میں فریاد طرح داروں کی (حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا +

طرز (ع) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) ہیئت۔ شکل (۲ ۔ ف) طور۔ طریقہ + قاعدہ۔ قانون + روش ؎

نہیں ملتا کسی مضمون میں ہمارا مضموں — طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں (داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ ڈھنگ ؎

دور مے گوٹ ہے رعنائی کی — طرز مچکے ہے بینوائی کی

(۴ ۔ و) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ ؎

زلف کی مانند کنگھی نے ترے بیدو کی — طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک اپنے اُستاد کی (اسیر)

طرز اُڑانا (و) فعل متعدی :- انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اُڑانا ؎

ڈھونگ

یہ لفظ جو فتح ثانی مشہور اور اکثر شعرائے اردو کے کلام میں مروج ہے اس صورت میں اردو خیال کرنا چاہئے ہے اور فارسی کلام میں بسکون دوم بھی آیا ہے ؎

طرز

ہمارے نالہائے پُراثر کی طرز اُڑاتی ہے
گریباں چاک ہوگل کا نہ کیوں بُلبُل کے شیون پر } بیخ

ہر نالے میں سو طرح کے بگڑ ہوتا ہے بُلبُل آسان نہیں طرز اُڑانی مرے غزل کی (ناسخ)

طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی
چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں } بیخ

طرزِ تحریر یا عبارت (ع) اسم مؤنث :- لکھنے کی روش جو ایک خاص اور نرالے ڈھنگ پر مبنی ہو مضمون نگاری کا طریقہ +

طرزِ کلام (ع) اسم مذکر :- انداز گفتگو +

طرز لے اُڑنا (و) فعل لازم :- کسی کی بات سیکھ جانا - بعینہٖ نقل کرنے لگنا - ہُو بہُو انداز اور روش اُڑا لینا ؎

لے اُڑی طرز فغاں بُلبُل نالاں ہم سے گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے (اسد اللہ خاں)

طَرَف (ع) اسم مؤنث :- (۱) کنارہ - اُفق - حاشیہ - لب - سرا - کور (۲) اور جانب سمت - جہت + بازو - پہلو - بغل - رُخ - اَنگ (۳ - ف) کسی چیز کا حصہ یا ٹکڑا (۴ - ا) پاس لحاظ - پاسداری - بیچ ؎

کچھ گُل صبا کا لاگو نہیں اس چمن میں سیر کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)
نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف وہ جس کی طرف حق اُسی کی طرف (مومن)

(۵ ف) مقابل - حریف +

(یہ لفظ بفتح راء و سکون راء مہملہ دو طرح فارسی اشعار میں موجود ہے - مگر اُردو میں تازنی الفاظ کے سوا کہیں بسکون راء نہیں پایا جاتا) +

طَرَفِ ثانی (و) اسم مذکر (قانون) :- فریقِ ثانی - فریقِ مخالف + مدعا علیہ جس پر دعوے کیا جائے +

طَرَف دار (ع + ف) صفت :- (۱) پاسداری کرنے والا - ساتھی حامی - حمائتی - مددگار - جانب دار ؎

اُس کی طرف سے دانۂ پیچ نگاہ تھا اب ہو گیا پیچ جس کا طرف دار ہو گیا (داغ)

(۲ - اسم مذکر) کسی فریق کا آدمی - کسی کی طرف کا شخص ؎

یہ دل مجھ سے لڑتا ہے تیری طرف سے کہاں کا طرفدار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

طَرَف داری (و) اسم مؤنث :- پاس - بیچ + لحاظ + حمایت - پشتی +

طرف داری کرنا (و) فعل متعدی :- پاسداری کرنا - بیچ کرنا + لحاظ کرنا + حمایت کرنا - پشتی کرنا +

طرف

طرف سے (و) تابع فعل :- (۱) جانب سے (۲) حسابوں - لیکھے - نیک بیسے "ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے" (۳) عوض - بدلے - بجائے - جیسے تمہاری طرف سے دس روپے دیدو +

طرف ہونا (و) فعل لازم :- طرف دار ہونا - پاسداری کرنا - حامی و مددگار ہونا - کسی کی سی کہنا ؎

سُنے گا کون بھلا حشر میں مری فریاد وہاں بھی تیری طرف ہے جہاں کی طرح (نثار)

طُرفگی (ف) اسم مؤنث :- تحفگی - عمدگی - خوبی - ندرت +

طُرفہ (ع) صفت :- نیا - انوکھا - عجیب - غریب - نادر - عمدہ - تحفہ + خوش آیندہ ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے (مصحفی)

طُرفہ تر (ا) صفت :- عجیب تر - اعجوبہ - انوکھا ؎

ضبطِ گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

طُرفہ تماشا (و) اسم مذکر :- انوکھا تماشا - عجیب و غریب تماشا - نیا کھیل + عمدہ سیر ؎

ایک طرفہ تماشا ہے ذرا دیکھ لو تم بھی لے آئینگے ان کو بھی کہتے ہوئے گھر تک (نسیم)

اک طرفہ تماشا یہ تمنا ہے مری جاں رہتا ہوں جو ہر آں (ہر آن) جو بوند گرانی ہے مری چشم دراں میں بن جاتا ہے گوہر

طُرفہ گل پھُولنا (و) فعل لازم :- کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور ہونا - نئی بات ہونا ؎

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دست خنجر کو (ناسخ)

طُرفہ ماجرا (و) اسم مذکر :- عجیب سرگزشت - انوکھا واقعہ - تعجب کی بات +

طُرفہ معجُون (ع) اسم مذکر :- (۱) عجیب مرکب چیز - وہ چیز جو عجیب و غریب اجزا سے مرکب ہو - (۲) عجیب آدمی - انوکھا آدمی (۳) عجیب مسخرہ - نقلِ مجلس - عجیب سرشت و خصلت کا آدمی (۴) احمق - چغد +

طُرفہ یہ ہے (و) محاورہ :- عجب یہ ہے - تعجب یہ ہے - حیرت یہ ہے - اچنبھا یہ ہے +

طَرفۃ (ع) اسم مؤنث :- جھپک - ایک بار آنکھ جھپکنے کی حرکت - پلک مارنے کا وقفہ - چشم زدن +

طَرفۃ العَین (ع م) تابع فعل :- پلک جھپکانے میں - پلک مارنے میں آنکھ کے

طرّہ

پکارے میں۔ دم کے دم میں آن کی آن میں۔ ذرا سی دیر میں +

(جن لوگوں نے اس کو طرّۂ امین بضم اوّل لکھا ہے یہ اُن کی بڑی بھول ہے) (انیسیت ہے)

طُرّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) زلف۔ کاکل۔ اٹکن۔ وہ بال جو کھائے ہوئے بال جو اکثر دیکھنے میں لوگ اِدھر اُدھر چھوڑ لیتے ہیں۔ نیز کاکل معشوق جو تا جادہ ہو ؎

ہوئے ناقہ کا خوبساناں طُرّہ بکشایہ ۔۔۔ تا بجنبشیش چوخوں فتادہ در دلہا (حافظ)

(۲) بکریاں۔ اونٹ پر کے بال۔ ماتھے کے بال۔ (۳) وہ بیشتر کے تار و نکا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں جسے طرّہ دستار یا علاوہ دستار و رشتہ دستار بھی کہتے ہیں + سنڈاسے کا وہ پد جو اُس کے اُوپر نکلا ہوا رکھتے ہیں + پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا وہ گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے + ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے + گرشوارہ + کلغی۔ تاج + جانور کے سر کی چوٹی۔ نیز عام پھندنا۔ گچھا ؎

سمجھ لے اُلجھے امور کو بھی عزت ہے جس کو حاصل ۔۔۔ طُرّۂ دستار نے پایا مکاں بالائے سر + (نسیم دہلوی)

وائے قسمت جس کی دولت کو ہو میں تیرہ روز ۔۔۔ طُرّۂ شب رنگ رکھتا ہے دہن گلگیر کا ایضاً

(۴۔ ف) ایزاد۔ علاوہ + فائق (ا۔ صفت) انوکھا۔ ایک دوسرے سے بڑھکر۔ بڑھا ہوا۔ آگے سبقت لیجانے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ غالب ؎

ہر طریقے سے ہے بڑھ کر روشِ دشتِ زلف
طُرّۂ ہفتادو دو ملت پہ یہ مذہب نکلا۔ (اسیر)

کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل طُرّۂ پُرپیچ و خم ۔۔۔ طُرّہ ہے گردن کا قصد راہ دشنے کے زنار پر (آتش)

طُرّہ ہے رنگِ غیر پہ اندازِ یار کا ۔۔۔ یہ جاں خراش تھا دلِ آزار ہو گیا۔ (زمی)

زاہد کا عمامہ ہو کہ شیخ کی دستار ۔۔۔ اِن دونو پہ طُرّہ ہے مرادِ من تراج (داغ)

(۹) مکان کا چھجا۔ جسے طُرّۂ ایوان بھی کہتے ہیں (۶) ایک قسم کا سُرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسے گل طُرّہ کہتے ہیں (۸) کوڑا۔ تازیانہ (۹) ایک کھیل کا نام جسے ہندوستان میں گوڑ لے جمال شاہی پچو کے گاتو مارو بھگا کہتے ہیں۔ (۱۰) ہر ایک چیز کا کنارہ (۱۱) وہ بھنگ کا گھونٹ جو قوح پینے کے بعد پئیں۔ چسکی + مطلق بھنگ۔ جیسے طُرّہ چڑھانا یعنی بھنگ پینا آیا ہے (۱۲۔ ف) طُرفہ۔ عجیب۔ انوکھا (۱۳۔ ف) انوکھی بات۔ نُدرت۔ باعثِ فخریات۔ سب سے بڑھکر بات + بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی + شاخ ؎

شراب نابِ ہرنگ کی اپنے پیالے میں ۔۔۔ وہ طُرّہ کونسا گل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں
کونسی خوبی نہیں تجھ میں تو آزاد میں ۔۔۔ شاخ ہے کیا سر میں طُرّہ ہے کیا شمشاد میں (واقع)

(۱۴۔ ف) جال۔ پھندا۔ دام +

طرّی

طرّہ پینا (فعل متعدی):۔ بھنگ پینا۔ بھنگ چڑھانا۔ سبزی پینا۔ بوٹی پینا +

طُرّہ جمانا (ا) (فعل متعدی):۔ دیکھو (طرّہ پینا) +

طُرّہ چڑھانا (ا) (فعل متعدی):۔ بھنگ پینا۔ سبزی پینا +

طرّۂ طرار (ف) (اسم مذکر):۔ گیسوے نزاشیدہ و خوش نما۔ شوخی سے بھرے ہوئے کاکل ؎

پیچ کیوں رشک سے کھاتے ہیں سن بُنبل ۔۔۔ جب سے دیکھے ہیں تیرے طُرّۂ طرار میں بل (صحفی)

طُرّہ کرنا (ا) (فعل متعدی):۔ تازیانہ لگانا۔ کوڑا کرنا + تیز کرنا۔ چمکانا + بڑھانا۔ زینت دینا ؎

طُرّہ اُسے جو حسن کی آزار نے کیا ۔۔۔ اندھیر کیسے سیہ یار نے کیا (آتش)

طُرّہ ہونا (ا) (فعل لازم):۔ (۱) بات پر حاشیہ چڑھنا۔ اصل سے بڑھکر بیان ہونا (۲) فائق ہونا ؎

سبزہ رنگوں کے عشق میں ہو جو مست ۔۔۔ بھنگ نوشوں میں کیوں نہ طُرّہ ہو (اسیر)

ہوئے ہیں لف پیچاں سے بھی طُرّہ ۔۔۔ تری دستار کے بیدادگر پیچ (آتش)

(۳) عجب اور انوکھا ہونا (۴) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔ بڑھنا +

طُرّہ ہے (ا) محاورہ:۔ حاشیہ ہے۔ افزونی ہے۔ زیادتی ہے + باعث زینت ہے۔ نہایت موزوں اور زیبا ہے۔ باعث زینت و رونق ہے۔ زیادہ چمک دمک کا سبب ہے + جال ہے۔ پھندا ہے ؎

کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل طُرّۂ پُرپیچ و خم ۔۔۔ طُرّہ ہے گردن کا قصد راہ دشنے کے زنار پر (آتش)

طریق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ سبیل۔ سڑک۔ ڈگر۔ شارع (۲) مذہب۔ شریعت۔ پنتھ ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدو سے ہیں ۔۔۔ اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

(۳) طرز۔ وضع۔ روش۔ چال۔ فیشن + طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ (۴) ریت۔ رسم۔ رواج۔ دستور۔ (۵) آئین و دین۔ قانونِ مذہب۔ مرجلہ۔ (۶) قاعدہ۔ ترکیب +

طریق الشمس (ع) اسم مذکر:۔ وہ دائرہ ہے جو زمین کے مدار عرضی سے منطبق کیا ہوا ہے۔ اور آفتاب کا اُس پر گزر رہتا ہے۔ نصف خط استوا کے شمال کی طرف نصف جانب جنوب ہے +

طریقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ رستہ۔ سڑک۔ مذہب (۲) شریعت کا نقیض یعنی تزکیۂ باطن

طریقہ

یہ اصطلاح سالکوں کی ہے اور اہل طریقت وہی لوگ کہلاتے ہیں +

طریقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (طریق) ؎

چاہ کا کام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو وہ طریقہ تو بتا دو تمہیں چاہیں کیونکر (داغ)

(۲) قاعدہ۔ ترکیب + گر +

طریقہ بتانا (۱) فعل متعدی:۔ رستہ بتانا + ہدایت کرنا۔ کسی کام کے کرنے کا ڈھنگ بتانا۔ رکھان بتانا۔ گر بتانا +

طریقہ برتنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی دستور یا قاعدے پر چلنا۔ وضع شائستہ یا قانون مذہبی پر عمل کرنا۔ برتاؤ کرنا +

طشت ۔معرب تشت:۔ (۱) بڑا طباق۔ تھال۔ لگن۔ پرات۔ تسلا (۲) وہ ظرف جس میں اگلے زمانہ میں ٹاکر خونی مجرم کو قتل کرتے اور اس کے اوپر دوسرا طشت ڈھک دیتے تھے تاکہ خون زمین پر نہ گرے۔ مجازاً سامان قتل ؎

قتل میں اب عدو کیا قاتل کو کیا نصیب اب کہ جاتا ہوں میں خود لے طشت و خنجر کف (عاشق)

(۳) پیخانہ پھرنے کا ظرف +

طشت از بام (ف) صفت:۔ ظاہر۔ آشکارا۔ صریح۔ عام۔ مشہور +

طشت از بام ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا (۲) مشہور ہونا۔ الم نشرح ہونا + برائی کے ساتھ ظاہر ہونا + راز فاش ہونا۔ بھید کھلنا۔ شہرت ہونا +

طشت چوکی (۱) اسم مؤنث:۔ وہ چوکی جس کے اوپر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے اور اس کے نیچے ایک مٹی ظرف لگن کی شکل کا رکھا جاتا ہے۔ امیروں کے ہاں اکثر اور غریبوں کے ہاں بیماری یا زچہ خانہ میں اس کا کام پڑتا ہے +

طشتری (۱) اسم مؤنث:۔ چھوٹی رکابی + سکوری +

طعام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گیہوں۔ گندم۔ کنک (۲) کھانا۔ کھانے کی چیز۔ خوردنی۔ غذا۔ بھوجن۔ خورش جیسے "اول طعام بعدہٗ کلام" +

طُعْم (ع) اسم مذکر:۔ مزا۔ لذت۔ ذائقہ۔ سواد جیسے۔ طعم یعنی بدمزہ +

طُعْم (ع) اسم مذکر:۔ طعام۔ خورش۔ خوردنی و طعمۂ مرغ +

طُعْمَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) روزی۔ خورش۔ رزق (۲) شکاری پرندوں کا کھانا کھاجا (۳) مجازاً) لقمہ۔ نوالہ۔ جیسے کلمۂ تہنگ کلمۂ اہل وغیرہ +

طعن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نیزہ زنی۔ نیزہ مارنا (۲) عیب گیری۔ طعنہ۔ تہمت۔ تشنیع۔ ملامت۔ تعریض بولی ٹھولی۔ ذمت۔ امانت۔ لفتر۔ سرزنش +

طرف (ع) اسم مؤنث۔ جو:۔ صحیح (طعن تعرّض) طعنہ تہمت طعن تشنیع حمایت کرنا۔ پشتی کرنا +

طعن

لعنت ملامت طعنہ +

(بعض لوگ بروزن طعنہ کا بگڑا ہوا لفظ خیال کرتے ہیں۔ مگر یہ صورت صاف نہیں ہے اور تعرّض صاف ہے۔ کیونکہ اس کے معنی زور گردانی۔ مزاحمت اور نفرت وغیرہ کے سب بیان سابق آتے ہیں)

طعن تشنیع (ع) اسم مؤنث:۔ طعنہ تہمت چھیڑ چھاڑ۔ آوازہ توازہ +

طعن توڑنا (۱) فعل متعدی:۔ طعنہ کرنا۔ آوازہ پھینکنا۔ طعنہ دینا ؎

تنہا کسنا تھا کسی عہد پہ تم کو پیمان کا دیدار ات وہ گلے کسنے یہ طعن کہ تنے ہم پر توڑا۔ (ممنون)

طعنہ (ع) اسم مذکر:۔ (دیکھو طعن) بولی ٹھولی۔ آوازہ توازہ +

طعنہ تشنہ (۱) اسم مذکر۔ جو:۔ صحیح (طعن تشنیع) لعنت۔ ملامت۔ برا بھلا طعن تعرّض +

طعنہ تشنہ دینا (۱) فعل متعدی:۔ برا بھلا کہنا۔ چھیڑنا۔ ملامت کرنا۔ عیب نکالنا +

طعنہ دینا (۱) فعل متعدی:۔ ملامت کرنا۔ چھیڑنا۔ بولی مارنا۔ آوازہ توازہ پھینکنا + ملامتی سنانا +

طعنہ زن (ع + ف) اسم مذکر:۔ طعنہ مارنے والا۔ آوازہ توازہ پھینکنے والا +

طعنہ زنی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ عیب گیری + چھیڑ +

طعنہ مارنا (۱) فعل متعدی۔ جو:۔ طعنہ زنی کرنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ عیب گیری کرنا۔ آوازہ کسنا +

طعنہ مہنہ (۱) اسم مذکر:۔ طعن تشنیع لعنت ملامت۔ برا بھلا۔ آوازہ توازہ۔ چھیڑ چھاڑ +

(ہنا اگر ہندی قرار دیا جائے تو اس کا کچھ پتا آگے نہیں چلتا جس طرح اور لفظوں کا مادہ سنسکرت پراکرت یا پالی وغیرہ سے مجانا ہے اس کا مطلق نہیں ملتا۔ اس کے علاوہ عربی الفاظ کے ساتھ اس کا جز بھی یہی دلالت کرتا ہے۔ کہ یہ بھی ضرور عربی ہو۔ اور مسلمان عورتوں میں اس کا زیادہ بولا جانا بھی اسی امر پر دال ہے۔ چنانچہ عربی زبان سے ہی اس کا پتا لگا۔ مَہَنَ (م ن ہ) اس کا مادہ ہے۔ ذلت و خواری اس کے معنی ہیں۔ چنانچہ مَہَن بمعنی خوار و ذلیل و حقیر۔ و مُھان بمعنی اہانت کردہ شدہ و ذلیل و خوار اسی سے ماخوذ ہیں۔ پس مہنہ۔ اصل میں مَہَنَۃٌ تا سے مصدری تھا جس سے مہنہ ہوگیا۔ واللہ اعلم بالصواب)+

طعنے (۱) اسم مذکر:۔ طعنہ کی جمع +

طعنے دینا (۱) فعل متعدی:۔ (طعنہ کی جمع) تلاگو دن کرنا +

طعنے سنانا (۱) فعل متعدی:۔ بولی ٹھولی مارنا۔ باتیں سنانا۔ برا بھلا کہنا ؎

طعن

رے جناب سے پھیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہا کئے جو ہوں پہ آیا سُنا کئے سو گوارا باتیں +

طعنے مہنے (و) اسم مذکر:۔ (طعنہ مہنہ کی جمع) +

طعنے مہنے دینا (و) فعل متعدی:۔ بُرا بھلا کہنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ تلاگو دن کہنا۔ کھپا۔ چھیڑنا +

طُغرا (ت) اسم مذکر:۔ خط پیچیدہ + وہ خط جس میں بادشاہ کا نام القاب ذاتوں کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے۔ شاہی مُہر۔ شاہی خطاب جو اجلاس کے کواغذات یا دیگر یادشاہی خط وکتابت میں درج ہو + بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ جلی اور پیچیدہ خط کہ جس میں بادشاہ کا القاب اور نام خوب روشن لکھا ہوا ہو۔ جیسے جلال الدین اکبر کا لفظ ان الفاظ سے لکھا جاتا تھا السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاہ غازی +

طُغیانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سرکشی۔ تمردی۔ بغاوت + حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھنا (۲) دریا کا چڑھاؤ۔ سیلاب۔ باڑھ (۳) زیادتی۔ افزونی +

(چونکہ طغیان خود مصدر ہے اس میں یائے تحتانی مصدری کی ضرورت نہ تھی۔ مگر اہل فارس کا قاعدہ ہے کہ وہ جب تک اس قسم کے مصدروں میں اپنے ان کی یائے مصدری نہ لگالیں اُن کو چین نہیں پڑتا۔ چنانچہ فضولی خلامی سلامتی سے ظاہر ہے۔ پس اس کو فارسی صورت میں خیال کرنا چاہئے) +

طِفل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لڑکا۔ بچہ۔ بالا۔ بالک (۲) شیر خوار۔ دُودھ پیتا۔ لونڈا + نادان۔ نایا نا ؎

پیش فہم آتا نہیں باہر وہ تیر چشم سے — طفل اشک اپنا جو ناداں تھا بڑا دانا ہوا (ناسخ)
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق — وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (الاعلم)

طِفل شیر خوار (ع + ف) اسم مذکر:۔ دودھ پیتا بچہ۔ معصوم بچہ +

طِفل مکتب (ع) اسم مذکر:۔ مبتدی۔ سیکھنڑ۔ طالب علم۔ طفل دبستان چتا۔ بیدار تھی۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ اونے + ناتجربہ کار۔ ناآموزدہ کار۔ لونڈا +

طِفلی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لڑکپن۔ کودکی۔ بچپن۔ بالکپن۔ بالپن۔ طفولیت + نادانی۔ کم سنی۔ کم عمری ؎

طفلی میں بھی ہیبت کرتے تھے ہم اور طرح کی — بہلاتی تھی دایہ تو گل داغ جگر سے (عارف)

طُفولیت (ع) اسم مذکر:۔ (دیکھو طفلی) +

طلا

طُفولیت (ع) اسم مؤنث:۔ (دیکھو طفلی)
(چونکہ مصدر یائے تحتانی بڑھا کر جولیت کی طرح بنالیا ہے) +

طُفیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) (بن زلال کوفی شاعر کا نام جو عبداللہ کوفی بن عطفان بن سعد کی اولاد سے تھا۔ اور طعام ولیمہ میں بن بُلائے لوگوں کے ساتھ ہو لیا کرتا تھا۔ بلکہ اُس کا قول تھا۔ کہ کیا اچھا ہوتا جو کوئی آسمان کی طرح ہمارے سر پر رہتا اور ہم وقت دیکھ کر مجلس طعام کو معلوم کر لیا کرتے + بعض لوگ کہتے ہیں کہ طفیل خراب کی مجلسوں میں بن بُلائے شریک ہو جایا کرتا تھا۔ غرض نتیجہ دونوں سے ایک ہی نکلتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس شخص کی نسبت کہنے لگے جو مدعو کے ساتھ بن بلائے چلا جائے۔ جسے فارسی میں ناخواندہ مہمان کہتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ لفظ بدولت۔ بوسیلہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا) +

(۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ توسط + تصدق (۳) تابع فعل) بوسیلہ۔ بذریعہ تعلق بدولت +

طُفیل سے (و) تابع فعل:۔ بدولت۔ تصدق میں۔ وسیلے سے۔ جیسے "آپ کے طفیل سے سب کچھ موجود ہے" +

طُفیلی (ع + ف) صفت:۔ (۱) دوسروں کے طفیل گزارہ کرنے والا۔ اوروں کے وسیلے سے نشیانت اُڑانے والا۔ بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو کر دعوتوں میں چلا جانے والا + پچھلگو۔ دوسروں کے سر کھانے والا ؎

استخوان کھائے سگ یار کے ساتھ کے بُھا — ہے سب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں (اسیر)

طُفیلیا (و) اسم مذکر:۔ (دیکھو طفیلی) +

طِلا (معرب تیل کا) اسم مذکر:۔ وہ روغن جو بطور دوا و تنقیب پر:۔ ہی ورنہ سُستی کے واسطے لگایا جائے۔ سُستی کا تیل +

طِلا (معرب تلا)۔ (۱) زر۔ سُرخ۔ سونا۔ کنچن۔ سورن (۲) ملمع۔ گلٹ۔ چنانچہ مُطلا۔ اسی وجہ سے زر اندود کو کہتے ہیں (۳۔ و) بتشدید لام۔ پگڑی کا زرین سرا + سونے کے تار۔ سونا چڑھایا ہوا تار + کلابتو۔ سنہری کلابتو۔ چنانچہ پٹے کی جوتی یعنی کامدار جوڑے سے یہی غرض ہے (پنجاب)
(چونکہ ہندوستان کے راجہ سونے میں تول کر وہ سونا دان کیا کرتے تھے اہل عرب نے اس سونے کو تُلا سمجھ کر طِلا بنا لیا۔ اور زر کے معنوں میں مستعمل کرنے لگے ورنہ تُلا بمعنی ترازو تھا) +

طُلاب (ع) اسم مذکر:۔ طالب کی جمع۔ طالب علم مبتدی +

طَلاق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (۲) آزادگی (۳) روانی۔ کشادگی۔ تیز زبانی (۴۔ و) قسم سخت جو زیل حالت غصہ میں دوسرے کو دے۔ مثلاً طلاق ہے جو تُو سامنے ہی نہ آجائے یعنی تیرہی

طلا

آکر ہم سے مقابلہ نہ کرے ✦

طلاق دینا (ا) فعل متعدی:- بیوی کو آزاد کرنا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ زوجہ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ قانون مذہب کے موافق اُس سے قطع تعلق کرنا ✦

طلاق لینا (ا) فعل متعدی:- خاوند سے آزادی حاصل کرنا۔ نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا۔ خاوند کو چھوڑ دینا ✦

طلاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز ✦

طلاقت (ع) اسم مؤنث:- کشادگئے زبان۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی۔ کشادہ بیانی۔ فصاحت ✦

طلاقن (ا) اسم مؤنث:- مطلقہ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو۔ ہندوستان میں یہ لفظ بجائے دشنام عورتیں خیال کرتی اور طلاقن کا لفظ سُنکر نہایت چڑتی ہیں۔ گویا عیب میں داخل ہے ✦

طلائی (ع + ف) صفت:- سونے کی۔ زرین ✦ سنہرا۔ سُنہری ✦

طلایہ (ف) اسم مذکر:- (اصل طلائع) وہ فوجی گروہ جو رات کو شہر یا اپنے لشکر کی چوکسی کرے۔ علاوہ غلط مشہور ہے۔ طلایہ۔ رَوند۔ پکٹ۔ قراول گشت ✦ (یہ لفظ عربی میں طلائع یعنی افواج محافظ لشکر یا اُن سپاہیوں کے ہیں جو مخالف کے لشکر کی خبر لینے کو اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے) ✦

طلایہ پھرنا (ا) فعل لازم:- پکٹ پھرنا۔ رَوند پھرنا۔ قراولوں کا اپنے لشکر کی چوکسی کے واسطے رات بھر لشکر کے گرداگرد دورہ کرنا۔ فوجی گروہ کا شب کے وقت گشت کرنا ✦

طلب (ع) اسم مؤنث:- (۱) تلاش جستجو۔ (۲) درخواست۔ چاہ۔ التجا آرزو۔ تمنا۔ مانگ۔ اِچھا ؎

آرزو سنکو سے رہے بس اے ساقی مجھے کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی (ناسخ)

(۳۔ ا) خواہش۔ چھو۔ کسی چیز کی ایسی عادت پڑجانا کہ جب تک وہ وقت پر نہ ملے طبیعت بیچین رہے۔ لت۔ وسعت۔ جیسے حقہ کی طلب۔ زردے کی طلب۔ چاء یا افیون کی طلب وغیرہ (۴۔ ا) بلاؤ۔ طلبی۔ جیسے آج وہاں اُن کی طلب ہے (۵۔ ا) تنخواہ۔ ماہانہ۔ جیسے گولہ بارود کہیں جائے طلب سے کام ✦

طلب بانٹنا (ا) فعل متعدی:- تنخواہ تقسیم کرنا ✦

طلب بٹنا (ا) فعل لازم:- تنخواہ تقسیم ہونا ✦

طلب بجھانا (ا) فعل متعدی:- خواہش مٹانا۔ چھو بجھانا ✦ اِچھا پوری کرنا ✦

طلب دار (ا) اسم مذکر:- (۱) عادی۔ لتیا۔ کسی چیز کا خواہشمند۔

طلس

جیسے حقہ یا زردہ کا طلب دار (۲) تنخواہ دار ✦

طلب دینا (ا) فعل متعدی:- تنخواہ دینا ✦

طلب کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بُلانا (۲) مانگنا ✦ دعوے کرنا ✦

طلب گار (ف) صفت:- خواہشمند ✦ جویاں ✦

طلب نامہ (ا) اسم مذکر:- سفینہ۔ سمن۔ بلاوے کا کاغذ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ ✦

طَلَبانہ (ا) اسم مذکر:- (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت یا چپراسی کی ندست کا حق مجھ کر لی جائے۔ جیسے مذکوری کی فیس جو دیوانی میں اسامی کی طلبی کے واسطے جائے اور اُسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا حرجانہ۔ سپاہیوں کا یومیہ۔ روزینہ ✦

طُلَبا یا طَلَبَہ (ع) اسم مذکر:- طالب کی جمع۔ طلب کرنے والے۔ مبتدی طالبعلم چیلے۔ شاگرد ✦

طَلَبی (ا) اسم مؤنث:- بلاؤ۔ بُلاوا۔ طلب ✦

طلبی ہونا (ا) فعل لازم:- بلاؤ ہونا۔ بُلایا جانا۔ حاضر ہونے کا حکم جانا۔ سمن جانا ✦

طِلِسم (یونانی) اسم مذکر:- (یونانی تلفظ طلسما Telesma انگریزی ٹلسمن Talisman ہے جو اسی سے بنا ہے)

(۱) وہ جادو کا پُتلا جو وہمی خیالات سے بنایا خواہ پیدا کیا جائے و نیز نجات کا عجیب و غریب تماشا۔ جزائے ساوی وارضی کی ترکیب سے بنایا ہوا تماشا ؎

رنگ چمن کے نالوں سے ہے یہ صدا بلند قابل ہے دید کے یہ طلسم آب و رنگ کا (آتش)

(۲) وہ عیب یا ڈراؤنی صورت جو عمل نیرنجات سے بنائیں تاکہ کوئی شخص حد سے آگے نہ بڑھے اور اُس طرف نہ جائے۔ یہ صورت کبھی شیشے کی بھی بنا دیتے ہیں اس کا علم ہی جُدا ہے جو کتب حکمت میں بخوبی لکھا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس پُتلے پر بھی اطلاق ہونے لگا جو دفینوں یا خزانوں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا ہاتھ وہاں تک نہ پہنچے۔ یا وہ محافظ رہیں (۳) منتر ✦ جادو۔ ٹونا موہنی (۴) عجیب و غریب بات۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ حیرت انگیز بات۔ (۵۔ ا) بھانتی کا تماشا (۶) وہ علم جو خیالات موہوم کو بشکل عجیب و غریب نظر میں لائے ✦

طِلِسم باندھنا (ا) فعل متعدی:- کوئی عجیب و غریب بات کرکے دکھانا انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا ✦

طلس

طِلسمات (ع) (اسم مذکر) :- طلسم کی جمع بقاعدۂ ع ۔

طِلسماتی (ا) صفت :- غضبی - آفت کا پرکار - غضب کا - آفت کا - قیامت کا - غضب - آفت - قیامت ۔ جادو کا ۔

طِلسمی (ا) صفت :- جادوئی - آفت کا - طِلسماتی ۔

طَلعَت (ع) (اسم مؤنث) :- (۱) دیدار - نظارہ (۲) نوع - صورت شکل چہرہ - جیسے حُسنِ طلعت - ماہ طلعت - خورشید طلعت وغیرہ ۔

طُلُوع (ع) (اسم مذکر) :- چاند سورج کا نکلنا - اُدے ہونا - کسی ستارہ کا ظاہر ہونا ۔ نکلنا - اُبھرنا - بلند ہونا ۔

طلوع صبح محشر ہے ترے گریباں کا چاک سے مشرق آفتاب داغ سوزاں کا (ناسخ)

طُلُوع کرنا (ف) فعل لازم :- نکلنا - اُدے ہونا - بلند ہونا - اونچا ہونا - چاند سورج یا کسی ستارہ کا دکھائی دینا ۔

طُلُوع ہونا (ف) فعل لازم :- سورج نکلنا - چاند نکلنا - اُدے ہونا ۔

طمانچہ (ا) (اسم مذکر) :-

(۱) تھپڑ :- منہ کا تھپڑ جو کسی کے رخسار پر لگائیں - لپڑ - رہپٹ - رہپٹا لطہ - (۲) ع چھاتی بڑھانے کے واسطے جو عورتیں کی تھپکی لگاتے ہیں اُسے بھی طمانچہ کہتے ہیں ۔

اصل میں تو اُنچے نیچے نوخانی تھا کیونکہ تو بھی صفت اور پھلہ نسبت سے مرکب ہے ۔

طمانچہ جڑنا - سہی کرنا - لگانا - مارنا (ف) فعل متعدی :- تھپڑ لگانا - رہپٹ لگانا ۔

طمانچہ سے مُنہ لال رکھنا (ف) فعل لازم :- صاحب غیرت ہونا - باوجود افلاس چہرے کی سُرخی برقرار رکھنا ۔

طمانچہ سے مُنہ لال کرنا (ف) فعل متعدی :- تھپڑ مار کر مُنہ لال کرنا - تھپڑ مارنا - تھپڑ سے چہرے کے رنگ میں فرق ڈالنا ۔

طُمانِیَت (ع) (اسم مؤنث) :- اطمینان - دل جمعی - خاطر جمع ۔ تسلئے خاطر ۔

(یہ لفظ جس طرح ضم طاے مشدد ما قبل یا مکسور مشہور ہے غلط ہے صحیح بضم اول و کسر ثانی و یاے معروف فتح نون ثانی یعنی سکون قلب تصور کرنا چاہیے - کسرہ سے ایک نون کے حذف کا جواز ظاہر ہوتا ہے) ۔

طمطراق (ف) (اسم مذکر) :- مرکب از طم (بلند) - طراق (خوشی) یعنی آواز خوشی کا دبدبہ - شان و شوکت - طاق و ترنب - دھوم دھام - دھوم دھڑکا - پھیر بھڑکا - شترانق سی کا بگڑا ہوا ہے ۔

طمع (ع) (اسم مؤنث) :- (۱) حرص - امید - لالچ - لوبھ - آز (۲) خواہش - چاہ ۔

طمع خام (ع + ف) (اسم مؤنث) :- ناممکن بات کی تمنا - تمنائے محال - آرزوے ناممکن الحصول ۔

طمنچہ (ا) (اسم مذکر) :- (۱) تفنگچہ - چھوٹی سی بندوق ۔ پستول - آج کل کے عرب بھی طمنچہ ہی کہنے لگے ہیں (۲) بازاری نوعروچی - نوخیز کسبی ۔ باکرہ کنواری دوشیزہ ۔

طِناب (ع) (اسم مؤنث) (۱) خیمہ کی رسی (۲) بازی گروں کا رسّا (۳) رسّی - نیچو - ڈوری - جیوڑی - ریسماں - رسن ؎

کون کہتا ہے کہ مہمل ہے شب کو گیشاں ہے مگر کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی (لفظ)

طنابیں (ا) (اسم مؤنث) :- طناب کی جمع - رسّیاں - ڈوریاں ۔

طنابیں کھنچنا (ا) فعل لازم :- بُعد یا دُوری کا کم ہو جانا - پاس آجانا - فاصلہ نہ رہنا - ملجانا - جیسے زمین کی طنابیں کھنچ گئیں ؎

پہلو میں کہاں تک دلِ بیتاب کو تھامیں لے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں (مصحفی)

طنّاز (ع) صفت :- کثرت سے رمز اور کنایہ میں باتیں کرنے والا ۔ ناز کرنے والا ۔ ناز سے چلنے والا ۔ شوخ - بیباک - چالاک - طرار (معشوق کی صفت میں آتا ہے) ؎

آکے بالیں پہ وہ طنّاز سراپا انداز مجھ سے کہنے لگا کیوں ہے تو غمگیں ناحق (ذوق)

تیری ٹھوکر سے اوبُتِ طنّاز جی اُٹھا مردہ یہ ہُوا اعجاز (تجمل)

طنبُو (ا) (اسم مذکر) :- (دیکھو تنبو)

(یہ لفظ طناب سے ماخوذ ہوا ہے یعنی وہ گھر جو رسّیوں کے ذریعہ سے کھڑا کیا جاتا ہے ڈیرہ خیمہ) ۔

طنبُور (تنبور کا معرب) (دیکھو تنبور)

طنبُورہ (تنبورہ کا معرب) ایک قسم کے ستار کا نام جس میں تونبا لگایا جاتا ہے ۔ (دیکھو تنبورا)

(فرہنگ رشیدی والے کی رائے ہے کہ یہ لفظ دُنبہ بروہ تھا یعنی دُنبہ کی دُم کیونکہ اس کی شکل اسی کے مشابہ ہے) ۔

طنز (ع) (اسم مؤنث) :- (۱) نازہ و انداز (۲) چھیڑ - تمسخر - ہنسی - ٹھٹھا (۳) رمز کے ساتھ بات کرنا (۴) طعنہ مہنہ - آوازہ توازہ - بول ٹھول ۔

طنز کرنا (ف) فعل متعدی :- آوازہ کسنا - بول پھینکنا - طعنہ مارنا ۔ ہنسی اڑانا ۔

طنزاً (ع) تابع فعل :- رمزاً - اشارتاً کنایتہً ۔ طعنہ سے - مازرو - [illegible]

طنطنہ

طنطنہ (ع) اسم مذکر:- (۱) طنبورا وربربط وغیرہ کی آواز ✦ نقارہ اور نوبت یا دمامہ کی آواز کیونکہ ان میں نر اور مادہ دو ہوتے ہیں ایک کی آواز زیر دوسرے کی بم ہوتی ہے پس آوازِ زیر کو طنطنہ۔ بم کو دبدبہ کہتے ہیں (۲) کروفر۔ دھوم دھام۔ شان و شوکت ✦ عجب اب۔ دبدبہ۔ حکم (ہ۔ و۔ ع) غصہ۔ تیہا۔ بدمزاجی (ہ۔ و) تمکنت تبختر۔ غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ ؎

یہ بل کرتا ہے تو نوک مژہ کی آبداری پر تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر (نوازش)

(ہ۔ و) آن بان۔ آن تان۔ تمکنت جیسے عجیب طنطنہ کی عورت ہے ✦

طنطنہ دکھانا (ا) فعل متعدی۔ ع:- تحکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ ڈریا دَرا دلو دکھانا مزاج دکھانا ✦ اترانا ؎

حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا (راحت)

طواف (ع) اسم مذکر:- گرد پھرنا۔ پرکتا۔ کسی بزرگ یا مقدس مقام کے گرد پھرنا ؎

طواف کعبہ میسّر ہے ہم کو گھر بیٹھے جدھر نگاہ کی صورت تیری اُدھر دیکھی (نصیر)

طواف کرنا (ا) فعل متعدی:- گرد پھرنا۔ پرکتا دینا۔ پرکتا کرنا تصدق ہونا ✦

طوائف (ع) اسم مؤنث:- (۱) مُول۔ دوراہی۔ لبائی جیسے عبارت کو طوالت نزدد (۲) زیادتی۔ افزونی ✦

طوائف (ع) اسم مذکر:- (۱) طائفہ کی جمع گروہ جیسے طوائف عرب و ترک وغیرہ نیز ملوک الطوائف یعنی ہسپانیہ کے وہ صوبے جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال ہوا تھا (۲۔ و۔ اسم مؤنث) ناچنے والی عورت۔ کنچنی۔ کسبی رنڈی رقاصہ۔ لولی ✦

طوائف الملوک (ع) اسم مذکر:- بادشاہوں کے وہ گروہ جن کی بدنظمی اور نااتفاقی کے سبب نہ تو حکومت ہی کو استقلال نصیب ہوا ہو۔ اور نہ ملک ہی چین سے بیٹھا ہو ✦

(ایران میں طوائف الملوکی کا خطاب ان کے تیسرے طبقے میں یعنی اشکانیوں کو ملا جنکی حکومت باقی تینوں طبقوں سے کم یعنی صرف دو سو برس تک رہی۔ یورپ میں ہسپانیہ کے اُن صوبوں کا لقب ہوا۔ جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال آیا) ✦

طوائف الملوکی (ع) اسم مؤنث:- ہڑبونگ۔ ہڑبم۔ ہیل۔ کھلابلی ✦ غدر۔ فلفشار ✦ آپادھاپی ✦ بدانتظامی۔ مرہٹی سکھاشاہی۔ بادشاہ گردی۔ بدعملی بدنظمی شاہ جی کی عملداری ✦ اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگ دھینگ بلو کا راج ✦

طوبےٰ (ع) مؤنث غیب:- (۱) نہایت خوشبودار (۲) بہشت کے درخت کا نام جس کی شاخیں ہر ایک اہل جنت کے مکان پر چھائی ہوئی ہونگی۔ اُس کی خوشبو سے

طوط

تمام مکانات معطر ہونگے اور اُس میں سے طرح بطرح کے میوے اتریں گے۔ فارسی والوں نے بعض موقع پر اسے طولی بکسر باے موحدہ بھی استعمال کیا ہے۔ کلب بر کمش جنت کی بیری۔ بیر کا درخت ؎

کھڑے ہوں پر طوبےٰ وہ نرم لینے کو دم بھی جو حسرتمند تیرے سایۂ دامن کے نیچے ہیں (داغ)

طُور (ع) اسم مذکر:- کوہ سینا۔ کوہ ارارات ✦

(ایک مقدس اور سرسبز پہاڑی کا نام جو عرب کے گوشۂ شمال و مغرب میں واقع ہے یہ پہاڑ یہودیوں اور ان کے اولوالعزم پیغمبر حضرت موسےٰ کلیم اللہ کے سبب بڑا گاہے حضرت موسےٰ نے اسی پہاڑی پر خدا کے احکام اور تجلی باری سے افتخار پایا تھا چونکہ طور سُریانی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کا نام طور سینا تھا۔ مگر رفتہ رفتہ کوہ سینا کو کوہ طور کہنے لگے اور یہ خیال کیا کہ اس پہاڑ کا نام ہی طور تھا چنانچہ حضرت غالب کا شعر ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

طَوْر (ع) اسم مذکر:- (۱) یکبار (۲) صد (۳) اساس۔ بنیاد (۴) طرف۔ (ہ۔ ت) طرز۔ روش ✦ چال چلن۔ نوع۔ طرح۔ ڈھنگ ؎

خاتمہ تجھ پہ ہے اے یار جفاکاری کا سیکھ لے تجھ سے کوئی طور ستمگاری کا (آباد)

(و۔ ع) گت۔ گتی۔ حالت حال۔ احوال۔ کیفیت۔ رنگ ڈھنگ (ہ۔ و) عوام دقسم۔ بھانت ✦

طور بے طور ہونا (و فعل لازم:- (۱) حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا غیر حالت ہونا ؎

طور بے طور ہوئے اُن کے خدا خیر کرے بے طرح گھات میں ہے اُس بُت عیار کی آنکھ (داغ)

(۲) قریب برگ ہونا۔ مُردنی چھا جانا۔ تنور پھٹ جانا (۳) لچھن بگڑ جانا۔ بُرے ڈھنگوں پر ہونا۔ ابتر حالت ہونا (۴۔ ع) موقع بے موقع ہونا۔ کل بے کل ہونا ✦

طور طریق (ا) اسم مذکر:- رنگ ڈھنگ۔ طرح وضع۔ چال چلن۔ رویہ۔ برتاؤ ✦

طُوس (معرب توس) اسم مذکر:- (۱) خراسان کے ایک شہر کا نام جو فردوسی شاعر کے سبب ممتاز بیان نہیں (۲) ایک شخص اور ایک دوا کا نام جو حافظہ کے واسطے مفید ہے (۳) ایک قسم کا اُونی نہایت ملائم و گلدار کپڑا ✦

طُوسی (ف صفت:- (۱) طوس کا ✦ طوس کا رہنے والا (۲۔ اسم مذکر) ایک کسنوری رنگ کا نام جو مازو کسیس۔ پیٹکری سے تیار کیا جاتا ہے اور طُوس کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ✦

طوطا (ف) اسم مذکر:- دیکھو (توتا) ✦

طوط

طوطا پالنا (و فعل متعدی :- (دیکھو توتا پالنا) +

طوطا چشم (ف صفت (دیکھو توتا چشم) بے وفا۔ بے دید۔ بے مروت۔ ناشناسا +

طوطا چشمی (ا) اسم مؤنث :- بے مروتی۔ بے وفائی۔ بے دیدپن +

طوطے (ا) اسم مذ آ... (۱) طوطا کی جمع (۲) (دیکھو (توتے نمبر ۲) +

طوطے اُڑ جانا یا طوطے سے اُڑ جانا (و فعل لازم :- حواس کے طوطے اُڑ جانا کا مخفف ہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے آسان ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا :- حواس ہو جانا :- حیرت نہ رہنا ؎

ہوش اُڑ گئے مرے جو وہ ساتھ لے چلے کیا کہوں اُڑ گئے طوطے سے مرے تھے سب (امانت)

طوطے کی سی آنکھیں پھیرنا (و فعل متعدی :- (دیکھو (توتے کی سی آنکھیں پھیرنا)

طوطے کی طرح آنکھ بدل جانا (و فعل لازم :- (دیکھو (توتے کی طرح آنکھ بدلنا) +

طوطے کی طرح پڑھنا (و فعل متعدی :- (دیکھو (توتے کی طرح پڑھنا) +

طوطی (ا) اسم مذ :- (۱) (دیکھو (توتی) ؎

صاف بند شِ ایسی دی ہر بیت آئینہ بھی دیکھتے ہی اسکو گویا طوطی مضموں ہوا۔ (وزیر)

(۲) فصیح۔ خوش گفتار +

(بعض شعرا جیسے نظیر نے مؤنث بھی باندھا ہے بلکہ عوام تو مؤنث ہی بولتے ہیں)

طُوطی بُلوانا (و فعل متعدی :- واہ واکرنا۔ شہرہ حاصل کرنا۔ نام پانا ؎

بولے جو شوم بھڑوا مار اُس کے سر پہ جوتی دو دن تو دوستوں میں بولے گا پھر طوطی (نظیر)

طُوطی بولنا (و فعل لازم (۱) (دیکھو (توتی بولنا) ؎

خطِ سبز تیرے لب کی ترے کیے دھوم ہے ساتی جہاں میں آج طوطی بولتا ہے بعل مشکیں کی (امانت)

بلبل شیدا کا خواہاں ہے ہر اک گل مرے بیل کا طوطی بولتا ہے۔

گئی خزاں فسردہ ہوئے گل گئی بہار طوطی چمن میں بول چکا عندلیب کا (اسیر)

غنچہ کرتے ہیں چہک کر زمزموں پر آفریں طرفہ طوطی بولتا ہے بلبلِ گلزار کا (ایضاً)

دامِ خط میں تل اسیروں نے کیا فریاد کا بولتا ہے آج کل طوطی مرے صیاد کا (فروغ)

ہے نفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

(۱) نصیب چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ رونق باندھنا ہونا۔ زمانے کا موافق یا اقبال یاور ہونا ؎

سُن پائے میری زمزمہ سنجی جو امانت بلبل کا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے (امانت)

طوف

طُوطیا (ف) اسم مذ (۱) نیلا تھوتھا۔ مس کشتہ (۲) و (تہمت بہتان الزام +

طُوطیا باندھنا (و) فعل متعدی :- بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا ؎

دیدۂ کب اُن کی آنکھوں میں پھرے غلط مجھ پہ سب طوطیا باندھتے ہیں (مصحفی)

طُوطیا بندھنا (ا) فعل لازم :- الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ بہتان دھرا جانا ؎

تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا بندھا مجھ پر ناحق طوطیا ہے (امانت)

طَوعاً و کرہاً (ع) تابع فعل :- از روئے اطاعت و کراہت۔ منمنہ می و نامنمنہ دی سے۔ چار ناچار۔ جبراً قہراً۔ حق ناحق۔ خواہ مخواہ +

طُوفان (ع) اسم مذکر :- (۱) غرق کر دینے والی رَو۔ سیلاب طغیانی۔ باڑھ۔ چڑھاؤ ایک عالم یا ملک کو گھیر لینے یا تباہ کر دینے والا پانی ؎

کشتئے نوح بھی آئے تو نہ ساحل نصیب دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا (بحر)

قلق ہے دل پہ فغاں ہے برلبِ جگر پہ داغ اور تہ پہ طوفاں
احاطہ ہے کہ جانِ واصد یہ سوطن کے عذاب میں ہے

(۱) پرانا تو بھی طوفان ہو نہیں دریا تو ہو۔ حسرت اُس آب نسوپہ ہے جو قطرۂ شبنم ہوا (داغ)

(۲) باد تند۔ آندھی۔ نہایت شدت کی ہوا۔ جھکڑ (۳) شدت کی بارش عالمگیر مینہ۔ سخت بارش۔ تل و ہار اُوپر دھار مینہ برسنا (۴) اندھیرا گھُپ۔ تاریکی سخت۔ یعنی کشف اللغات سے لئے گئے ہیں (۵) مرگ عام۔ وبا۔ مری۔ از کشاف (۶) حالت افراط مبالغہ اور غلبہ کے واسطے + از صدۂ کمال۔ نہایت۔ قاتل کے لامقابل آنکھوں میں کر دیا دل الفضل اشک نے بھی طوفان دلاوری کی (جرأت)

(فقرۂ ۶) کیسی ہی طوفان ڈومنی ہو میرے دانے آگے کان ہی پکڑیگی یعنی کسی قدر بڑھکر گانے والی کیوں نہ ہو اس سے دب ہی جائیگی (۷) وہ پانی جو زمین سے بافراط اُبل کر ایک عالم یا تمام ملک کو غرقاب کر دے جیسے طوفان نوح ؎

ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جب کہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا (صبا)

(۸) کا عظیم۔ بڑا بھاری کام +

(اور بھاری عجم فارسی میں طوفان کا دن اسی معنی میں آتا ہے)

(۹) و۔ کلمۂ تعریف (مثل آفت کا پرکالا۔ بلا۔ غضب۔ قیامت جیسے "وہ تو کام کرنے میں طوفان ہے" ؎

جو تم ہنسے ہنسانے میں کسی کی اب قہقہہ چلے ہو تو پھر ہنسے رُلانے کو شاعری میں بھی طوفان ہو (جرأت)

(۱۰) نہایت۔ از حد۔ اتنگت۔ بکثرت ؎

طوف

تقلید کرکے وہ دُکانا کی ذکر کیب + مچتیسی ہوئے کیسی ہی طوفان ڈونی (رنگین)

(۱۲-۱ - ع) تہمت بہتان - الزام ؎

صدقے تحسین کے جو ہوئے پلے اس میں یا علی اس پہ کسی طرح کا طوفان ہو توچ (رنگین)

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ ڈرعب کی بات • قہ ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر (انشا)

مجھے یوں بیٹھاتے وہ کب بزم میں - اٹھائے قیبوں نے طوفاں عبث (شیفتہ)

گھر میں برہم ہے جو وہ فتنہ و وراں ہم ام - مجھ پہ طوفاں کوئی تازہ اٹھا ہووے گا (تسکین)

(اس معنی میں مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ طوفان اصل میں اس باد مخالف کے معنی میں جو جہاز کے خلاف چلتی اور اس کے صدمہ سے اکثر جہاز غرق ہو جاتا ہے اور بہتان بھی ایک خلاف اصل بلا وجہ ضرر رساں بات ہے جس طرح طوفان کا کوئی وقت مقرر نہیں اسی طرح بہتان کی کوئی حد نہیں)

(۱۲-۱) عُل - شور - (۱۳-۱) فساد و بلوہ - ہنگامہ - دنگہ - جھگڑا - منٹا - لڑائی بھڑائی ؎

میں ترے پاس دُکانا ابھی آتی تھی چلی مرے گھر میں تُو بعث کرنے کو طوفان گئی (رنگین)

(۱۴-۱) واویلا - توبہ و ہاہاٹر - ہائے وائے + ماتم - کہرام - جیسے طوفان مچنا -

(۱۵) قہر - غضب - آفت - مصیبت - بلا - جیسے طوفان ڈھانا بمعنی آفت توڑنا +

(اہل تاریخ نے تین بڑے طوفانوں کا نشان دیا ہے اول وہ طوفان جو حضرت آدم سے پیشتر آیا چنانچہ تاریخ حکما میں لکھا ہے کہ آدم کا ظہور دور اول میں عالم کے طوفان سے تباہ و برباد ہونے کے بعد وقوع میں آیا۔ دوسرا وہ طوفان جو حضرت نوح کے وقت میں کوہ سے شروع ہو کر تمام دنیا میں پھیلا۔ تیسرا طوفان وہ ہے جو خاص مصر میں آیا اور اس سے وہاں کی تمام مخلوق غرقاب ہو گئی) +

طوفان اُٹھانا (ف) (فعل متعدی :- (۱) بہتان لینا - الزام دھرنا - تہمت لگانا -

کتنے موروثی کے تُو نے کیوں سنوا مجھے خوب چشم خشک پر طوفان لایا آپ نے (دولہ)

میں بیٹھ کے در پر ترے ہرگز نہیں رویا ناحق کا اٹھایا ہے یہ طوفان کسی نے (معروف)

میں تو بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے شکوہ جھوٹ طوفاں نہ اٹھا خیر ہے برہم ہو (مومن)

ذات شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیگا (نیم دہلوی)

(۲) فساد اٹھانا - فتنہ برپا کرنا - حشر برپا کرنا - آفت مچانا - ہنگامہ مچانا ؎

فورِ دیدہ تمہیں سمجھوں ہوں میں اے طفل سرشک
دیکھو سر پر مرے طوفان اٹھانے کیوں ہو

دیکھ اشک کو مت پیئے ترگاں سے گر چشم یا طفل سرشک اک طوفان اٹھائے (نصیر)

رُلاتے نہ تم گھر عدو کا نہ بہتا اُٹھایا ہوا ہے یہ طوفاں تمہارا (حسن)

طوفان

(۳) بمعنی طوفان لانا - کثرت سے مینہ برسانا - بانسوں پانی چڑھانا - پانی کی رَو لانا - سیلاب لانا ؎

گر یہ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی (عارف)

(۴) نہایت غل شور مچانا - واویلا کرنا ؎

طوفان اُٹھنا (ف) (فعل لازم :- (۱) بہتان کھڑا ہونا - تہمت لگنا - الزام لگنا ؎

روتا ہوں جو میں کرتے ہو بہتان ہزاروں وہ آنسوؤں پر اُٹھتے ہیں طوفان ہزاروں

ہر جائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو لوگ اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفان اودھر (نسیم دہلوی)

(۲) سیلاب آنا - رَو آنا - باڑھ آنا + آندھی آنا - شدت کی ہوا چلنا +

طوفان آنا (ف) (فعل لازم :- (۱) آندھی آنا - شدت سے ہوا چلنا (۲) طغیانی ہونا - سیلاب آنا (۳) شدت سے مینہ برسنا +

طوفان باندھنا (ف) (فعل متعدی :- (۱) باندھنا باندھنا - بہتان لینا - بہتان کرنا - تہمت لگانا - عیب دھرنا - الزام لگانا - داغ لگانا ؎

نالہ کے بے اثری روٹی میں اس ضعف سے اٹھاؤنگی خدا کا قہر ہے طوفان لو بندی پہ باندھا (جانصاحب)

(۲) کسی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا - بڑھا کر کہنا ؎

اشک آئے نہیں ترگاں پہ کہ یاروں نے ابھی پانی سونیزے پہ یا باندھ کے طوفان چڑھا (ذوق)

ہم نے رونے کا بھلا کب سر و سامان باندھا تم نے بے دیدہ و دانستہ یہ طوفاں باندھا (غمر)

طوفان برپا کرنا (ف) (فعل متعدی :- (۱) فتنہ و فساد کھڑا کرنا - جھگڑا اُٹھانا - ہنگامہ برپا کرنا - غل شور مچانا - دھوم ڈالنا - ہیچک - پیتا مچانا - کہرام ڈالنا (۲) پانی چڑھانا - طغیانی لانا ؎

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا کہ بہانے لئے پھرتا ہے طلاتم مجھ کو (رزمی)

طوفان بنانا (ف) (فعل متعدی :- (۱) بہتان گھڑ دینا - تہمت لگانا + عیب لگانا - کلنک لگانا + کوئی بات گھڑ دینا - تھوپنا - ڈھر لگانا ؎

دھب رونے کا ترے بزم میں اک آن بنا مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

طوفان بندھنا (ف) (فعل لازم :- بہتان لیا جانا - تہمت لگنا - عیب بھتپنا ؎

تہمت گر یہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب سینکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں (اسیر)

طوفان بندی (ا) اسم مؤنث :- تہمت دھرنا - بہتان لگانا - جھوٹ بولنا - جیسے انہیں تو خوب طوفان بندی آتی ہے کہ لیا اور دو کو لڑوا دیا" +

طوفان جوڑنا (ف) (فعل متعدی :- جھوٹا الزام لگانا - تہمت دھرنا - بہتان لینا ؎

رشتہ بنانے کا تو ڑنگی وہ جوڑیں طوفاں خوب ثابت ہوا اب جوڑنے مجھ پر چلتا (جانصاحب)

طوفان شیطان (و) اسم مذکر :- فتنہ وبہتان - فتنہ و فساد ۔
طوفان شیطان اللہ نگہبان (و) کہاوت :- یعنی خدا تعالےٰ فتنہ اور شیطان سے جو باعث فساد ہے بچائے رکھے - جھگڑے ٹنٹے سے خدا محفوظ رکھے ۔ طوفان اور شیطان سے خدا بچائے ۔
طوفان کھڑا کرنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (طوفان اُٹھانا نمبر ۲) ۔
طوفان طوفان (و) تاریخ فعل :- بہت بہت - نہایت - ازحد - بکثرت ؎

قطرہ قطرہ آنسو جس کے طوفاں طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تو وہ حسرت ہے

طوفان لگانا یا لینا (و) فعل متعدی :- تہمت لینا - بہتان دھرنا ۔ عیب لگانا ۔
طوفان میں آنا (و) فعل لازم :- باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آفت میں آنا ۔ پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا - ملاطم میں آنا ؎

دن کو ڈوبا ہوں کھلتے ہوئے دیہیں جیبن — کشتی آجائے نہ یہ موجۂ طوفاں میں کبھی (نصیر)
عشق جس کشتی کا تو ہونا خدا — وہ نہ آئے کس طرح طوفاں میں (داغ)

طوفان ہونا (و) فعل لازم :- (۱) تلاطم ہونا - موج ہونا ۔ شدت کی ہونا جیسے بازور کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلاخیز ہونا ۔ آفت کا پرکالا ہونا فضیحتی ہونا - (موخر دوم دونوں معنوں پر بولتے ہیں) ؎

کاش دل سے چشم تک آنے نہ پاتا غل شک — رفتہ رفتہ اب تو یہ لڑکا کوئی طوفاں ہوا (جرأت)
اشک گلگوں پیہم اس پر کے غلطاں ہیں — اس بنانے کے تو اشک بھی کوئی طوفاں ہیں (ہدایت)
حق میں ہونے کے یہ بلبلی بھی کوئی طوفاں ہے — پل میں طوفاں کر دکھائے چشم دریا بار سے (مصحفی)

طوفانی (و) صفت :- (۱) بہتانی - تہمتی - وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دھرے آگ لگاؤ - جھوٹا متہمی (۲) فسادی - دنگئی - فتنہ انگیز - شریر - اُدھمی - اُودھم جوتنے والا (۳) آفت - بلا - غضب ۔ غضب کا بنا ہوا - آفت کا پرکالا - (۴) وسواس وھار - تیز - فوق البھڑک ؎

لہرلہراتی ہوئے تپہ طوفانی حباب — گوکھروادر بنت کی ہے بناوت خاصی (رنگین)

طوق (ع) اسم مذکر :- (۱) گردن بند - حلقہ - ہر ایک گول اور مدوّر چیز جو وہ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اُٹھا سکیں ؎

اُدھر پی پکیر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا — طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا (گویا)

(۲) طوغ - ایک قسم کا جھنڈا جس پر پنجہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے - جیسے شنداوغیرہ

طول

گرارد و میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکی ہے اور تزک جہانگیری میں آنے کے سبب کہ پڑھائی میں داخل ہے لکھا گیا (۲ - ۱) پتا - چپراس (۴) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے - جیسے کبوتر - طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے - چنانچہ عربی میں مطوقہ اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۵ - ۱) وہ مُنّت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا نہسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں گلوبند - ہار - ایک قسم کا زیور ؎

جنوں تھا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا — پریزادوں سے ناسخ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے
اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں لگ جائیں ہاتھ — ہوں گلے کے تا کہ اس شیدے مریاں تن کے طوق

طُول (ع) اسم مذکر :- (۱) درازی - لمبائی ؎

نہ نہیں معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر — طول ہے زخموں کے دامن پر شب ہجراں کا (نسیم)
جا پکیں خلد میں کہ دوزخ میں — طول روز حساب نے مارا (داغ)

(۲) جغرافیہ (کسی مقام سے وہ فاصلہ مراد ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جائے آج کل خاص نصف النہار گرینچ واقع انگلینڈ مقرر ہے - پس جو مقام رصدگاہ گرینچ سے جانب مشرق ہو اس کا طول طولِ شرقی اور جو جانب مغرب ہو اس کا طول طولِ غربی کہلاتا ہے ۔

طولِ اَمل (ع) اسم مذکر :- درازئے اُمید - حرص دنیا - لالچ - لوبھ ؎

کچھ فیصلہ حشر کی بڑھ جائیگی رات — گر طولِ امل کا مرے دفتر نظر آیا (تجمل)
ہے فکر کیا کرے گا مرا قلبۂ ہوس ۔ — طولِ امل کا دوش پہ دفتر اٹھائیگا (لالہ اودی)

طولِ بلد (ع) اسم مذکر :- عرض بلد کا نقیض - شہر یا ملک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے ۔
طول پکڑنا (و) فعل لازم :- بڑھ جانا ۔ عرصہ کھینچنا - جیسے مقدمہ یا بیماری کا طول پکڑنا ۔
طول دینا (و) فعل متعدی :- بہت بڑھانا - دراز کرنا ۔ عرصہ لگانا جیسے بات کو طول دینا - مقدمہ کو طول دینا وغیرہ ۔
طولِ کلام (ع) اسم مذکر :- بات کو بڑھانا - بات کا پھیلاؤ - درازنفسی زیادہ گوئی - کلام کی دراز ی - بات کا اُلجھنگڑ ۔
طول کھینچنا (و) فعل متعدی :- عرصہ پکڑنا - دیر لگنا - عرصہ گذرنا - مدت لگنا ؎

کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ — جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ (جرأت)

طول

طولاً (ع) تا بہ فعل :- عرضاً کا نقیض - از روے طول - لمبائی میں - درازی میں +

طُومار (ع) اسم مذکر - نامہ صحیفہ - بہت بڑا خط - مکتوب دراز - مبالغہ بیان یا تحریر کی نسبت بولتے ہیں ؎

کیا کیا لکھوں کہ سات ورق ہیں کلام سات ۔۔۔ شیون کا صرف شکوہ تو طومار ہو گیا + (شیون)
اک عمر کا قصہ ہے برسوں ہی کا جھگڑا ہے ۔۔۔ سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا (نسیم)
داستان شوق میری چھ چکتی عمر بھر ۔۔۔ نارک سُنتا وہ ملے اک حشر کا طومار تھا (لاعلم)

(۲ - و) ڈھیر - اٹم - اٹالا - تودہ (۳ - و) کاغذات کا مٹھا (۴) جھوٹ - طوفان - بہتان +

طومار باندھنا (و) فعل متعدی :- جھوٹ کا پُل باندھنا - بات کا بتنگڑ یا پرکا کاگ بنانا - چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا + بہتان لگانا (۲) لمبا قصہ چھیڑنا - بڑی بھاری داستان شروع کرنا +

طومار بندھنا (و) فعل لازم :- جھوٹی بات کھڑی ہونا - ذرا سی بات کا بہت بڑا جھگڑا کھڑا ہو جانا جھوٹ مشہور ہونا - بہتان لگنا +

ثنوی بجز تکمی مرے افسانے کی ۔۔۔ کیوں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے (بحر)

طوسی (معرب توسی) اسم مؤنث :- (دیکھو توئی) +

(ترکی زبان میں شادی عروسی یعنی بیاہ کو خاصکر اور جشن و خوشی کو عموماً بیاہے مجہول لکھتے ہیں - اگر خیال کیا جائے کہ بیاہ شادی میں اکثر پہننے کے کپڑوں پر توئی لگتے ہیں اور یہ مسلمانوں ہی سے اختراع ہوئی ہے تو یہی وجہ ٹھیک ہے اور جو توے یعنی تہ کے لیس جو فارسی میں آتا ہے جیسے دو توے سہ توے وغیرہ - تو یہ خیال کر سکتے ہیں کہ توئی چونکہ ایکسا ستر اور ایک ابرہ یعنی دو وجہیاں جن میں ایک گھٹیا کپڑے کی اور دوسری یعنی اوپر کی عمدہ ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے ملا کر بناتے اور پھر اس پر ابرہ ستارہ وغیرہ ٹانکتے ہیں - تو کہہ سکتے ہیں اس کا مادہ یہی درست ہے اور نیز قرین قیاس بھی یہی ہے) +

طویل (ع) صفت :- (۱) دراز - لمبا - مُطوّل (۲) (اشعار کی ثمانیہ بحروں میں سے ایک بحر کا نام - جسے عربی میں زیادہ اور فارسی و اُردو زبان میں کم پسند کرتے ہیں اس بحر کی اصل فعولن مفاعلین چار بار مرتب ہے مگر عام میں جو بحر طویل کے نام سے مشہور ہے وہ بحر ہزل مثمن محنون ہے کہ جسے دوچند کر کے سولہ رکن پر اس کی بنا رکھتے ہیں) +

طویلہ (ع) اسم مذکر :- (صحیح بیاے معروف مشتق از طول)

(وہ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں - مجازاً وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے جائیں لیکن یہ مکان بھی اکثر لمبا ہوتا ہے - بیاے مجہول بتصرف فارسیاں خیال کرنا چاہیے شیخ سعدی نے ایک جگہ طویلۂ نامرداں بھی باندھ دیا ہے - اور اردو میں بھی بطور مذاق لکھ دیتے ہیں

طیش

کبھی گدیوں کے طویلے میں بھی بندھے ہو) +

اصطبل - گھڑسال + بقول صاحب نفائس گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ + تھان - آخور - آخورگاہ +

طویلے کی بلا بندر کے سر (و) کہاوت :- یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم سکین بے زبان کے سر پڑتا ہے + تصور کسی کا اور مار کوئی جائے - غریب پر سب کا زور چلتا ہے - نامی چور مارا جائے +

(لوگوں کا خیال ہے کہ اگر طویلہ میں بندر رکھا جائے تو طویلہ تقویہ اور آفت سماوی سے بچا رہے چنانچہ اس وجہ سے ہر ایک طویلہ میں ایک بندر اکثر بندھا رہتا ہے پس اُسی سے یہ کہاوت بنگئی) +

طہارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پاکی - صفائی (۲) وضو + استنجا + آبدست +

طہارت کرنا (و) فعل متعدی :- آبدست لینا - ہاتھ دھونا - سچی کرنا +

طَہُور (ع) صفت :- پاک - منزہ +

طے (ع) اسم مؤنث :- (۱) لپیٹ - لپیٹنا - تہ (۲) قطع مسافت - راستہ کاٹنا (۳ - و) فیصلہ - چکوتا - بے باقی (۴) کوتہ کرنا - مختصر کرنا (۵) ختم کرنا - تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا (۶ - اسم مذکر) عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام جس میں حاتم طائی بڑا نامی سخی آدمی ہوا ہے +

طے کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) لپیٹنا - تہ کرنا - موڑنا (۲) کوتہ کرنا فیصلہ کرنا - بے باق کرنا - چکانا (۳) ختم کرنا - انجام کو پہنچانا (۴) قطع مسافت کرنا - قطع منزل کرنا ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوں اے جنوں کہہ کر ۔۔۔ کہاں مدت سے کام طے کرنا منازل کا (وزیر)
طے کر گئے یارانِ عدم رفتہ تو منزل ۔۔۔ سوتے ہی رہے ہم کہ کسی نے بھی جگایا (نصیر)

(۵) رفع دفع کرنا - تصفیہ کرنا - قضہ چکانا - جھگڑا چکانا +

طیّار (ع) صفت :- (۱) تیز پرواز - نہایت اُڑنے والا (۲) آمادہ - مہیا - مستعد - لیس - (۳) باقی معانی اور مفصل کیفیت و مشتقات تیار بتاے قرشت میں دیکھو +

طیر (ع) اسم مذکر :- پرند - پکھیرو - اُڑنے والا جانور +

(یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح آیا ہے) +

طیش (ع) اسم مذکر :- (۱) خفت - سبکی + بے عقلی (۲) غصہ - بے دماغی جوش - غضب - تنہا - چھو - کروہہ - عتاب - کوپ - خشم - قہر +

طیش دلانا (و) فعل متعدی :- غصہ دلانا - (مجہول) طیش دلانا + بھڑکانا - افروختہ کرنا - برافروختہ کرنا ؎

طیش

کاج میں نے کس زلف سے جی میں تجھ سے کیے طیش
تو بھی کہتے ہوں وہ اے نگیں بس بس اب مجھ کو مت لاؤ طیش

طیش میں آنا (و) فعل لازم:- غصہ میں بھرنا۔ جوش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا +

طینت (ع) اسم مؤنث:- خلقت۔ خمیر۔ سرشت + اصل پیدائش۔ خو خصلت۔ عادت +

طیور (ع) اسم مؤنث:- طیر کی جمع۔ پرندے۔ پکھیرو +

ظ

ظ (ع) اسم مؤنث:- (۱) عربی کا ستر ھواں۔ فارسی کا بیسواں اردو کا تیئیسواں حرف جسے ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ کہتے ہیں یہ حرف اردو زبانوں میں بخوبی ادا نہیں ہوتا اس کا تلفظ ظا کرنا چاہئے۔ (۲) حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ظالم (ع) صفت۔ اسم مذکر:- (۱) اندھیر کرنے والا۔ اتیائی۔ مردم آزار۔ ظلمی۔ ظلم کرنے والا۔ ستمگر۔ بیداد گر۔ جابر ستانے والا۔ جفا کار جیسے ظالم کی عمر کوتاہ ؎

جو کر ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں سبز ہوتے کھیت کب دیکھا ہے کہیں شمشیر کا (ناسخ)

(۲) نامنصف۔ غیر منصف۔ نیاؤ نہ کرنے والا جیسے ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے۔ یعنی ناانصافی کے بتیرے رستے ہیں۔ دل آزار۔ زردئی ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ تو بہ باز ہے (ذوق)

(۳-و) زور آور۔ زبردست۔ جیسے ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کی داد خدا کے گھر ہے (۴) جاہل۔ وحشی (۱-و) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ جیسے ظالم کی رسی دراز ہے" (۷) دنگئی۔ شوخ۔ بے باک (۹) معشوق طناز۔ سفاک۔ معشوق سنگیں دل ؎

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم کیا کہتے ہیں (داغ)

سراپا فن بے حسی و بے رحمی کے عالم ہو
پھر اس پر دلربا ہو کیا کہوں کوئی سخت ظالم ہو

(۱۰-و) کلمۂ تعریف جیسے ہوئے بے ظالم +

ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے (و) کہاوت:- (عوام) ظالم سب سے جُدا طریق رکھتا ہے +

ظالم کی رسی دراز ہے۔ (و) کہاوت:- ظالم کی عمر بڑی ہوتی ہے ؎

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بُت قاتل دراز کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے لمبی دراز (نکہت)

خاہ

ظالم کی عمر کوتاہ ہے (و) کہاوت:- ظالم مدت تک نہیں جیتا ظلم ہمیشہ نہیں رہتا ؎

آج تک یہ فلک پیر رہا کس کا قائم عزظالم کی تو کوتاہ سنی جاتی ہے (داغ)

ظاہر (ع) صفت:- (۱) آشکار۔ صریح۔ عیاں + روشن۔ واضح + کھلا ہوا + پرگٹ۔ کشوف۔ ہویدا۔ بدیہ (۲) باطن کا نقیض۔ یعنی کا برعکس۔ صورت اوپری حال۔ جیسے ظاہر حسان کا باطن شیطان کا" (۳-ف) شہر کا گرد و نواح شہر کے باہر کا میدان۔ جیسے کسی شہر کے ساتھ مضافات ہو کر آئے +

ظاہر اللہ باطن اللہ (و) صدائے آزادان لکھنؤ:- خدا تعالےٰ ہر جگہ موجود اور سمایا ہوا ہے +

ظاہر بنائے رکھنا (و) فعل لازم:- ٹھاٹ بنائے رہنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا۔ ظاہر پیرا۔ استہ و پیراستہ رہنا ؎

صوفی کہاں سے واقف سر الست ہیں ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں (داغ)

ظاہر پرست یا ظاہر بین (ع+ف) صفت:- ظاہر پوچنے والا۔ ظاہر دار۔ دنیا دار۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ حالت ظاہر پر نظر رکھنے والا۔ جیسے دنیا ظاہر پرست ہے +

ظاہر دار (ع+ف) صفت:- نمود یا۔ دکھاوٹی۔ بناوٹی + منافق۔ مکار۔ دکھاوے کا دوست +

ظاہر داری (و) اسم مؤنث:- دکھاوا۔ نمائش۔ اُوپری باتیں۔ تکلیف کی باتیں + نمود۔ تکلف۔ صدق دلی کا نقیض +

ظاہر داری برتنا (و) فعل لازم:- دکھاوے کی باتیں کرنا۔ بناوٹ کرنا۔ مغائرت برتنا۔ تکلف سے پیش آنا۔ تکلف کرنا +

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (و) کہاوت:- ظاہر اچھا۔ باطن بُرا۔ صورت کے ولی نعلوں کے شیطان +

ظاہر ظہور (و) صفت:- لکھنؤ۔ کھلم کھلا۔ صاف صاف۔ کھلی کھلی +

ظاہر کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) کھولنا۔ افشا کرنا۔ پرگٹ کرنا۔ بھید کھولنا۔ طشت از بام کرنا (۲) مشتہر کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ (۳) تشریح کرنا۔ تصریح کرنا۔ وضاحت کرنا +

ظاہر میں (و) تابع فعل:- بظاہر۔ ظاہرا۔ دیکھنے میں +

ظاہر و باطن (ع) اسم مذکر:- باہر بھیتر۔ اندر باہر۔ دل اور ظاہر۔ جیسے ظاہر و باطن میں یکساں رہو" +

ظاہر

ظاہر ہونا (و) فعل لازم:- پرگھٹ ہونا۔ کھلنا۔ افشا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ آشکارا ہونا + مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ظاہر ہے (و) محاورہ:- عیاں ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ سب جانتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے +

ظاہرا۔ ظاہرًا (ع) تابع فعل:- بظاہر۔ از روئے ظاہر۔ دیکھنے میں۔ جہاں تک خیال کریں +

ظاہر پیر (و) اسم مذکر:- گوگا پیر۔ ملاح خوروں کی قوم کے پیشوا کا نام خاکروبوں کا پیر و مرشد۔ پہلے جب یہ ہندو تھا تو اس کا نام گوگا تھا جب مسلمان ہوا تو ظاہر پیر رکھا گیا +

ظاہری (ف) صفت:- باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا + باہر والا۔ کھلا ہوا + بیرونی +

ظرافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) خوش طبعی۔ مزاح۔ دل لگی۔ مذاق۔ ہنسی کھیل۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ تمسخر۔ ٹھٹولی۔ چھیڑ خانی +

ظرافتًا (ع) تابع فعل:- ہنسی سے۔ مذاق سے۔ مزاحًا۔ دل لگی سے +

ظرف (ع) اسم مذکر:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) برتن۔ باسن۔ بھانڈا + ہانڈی۔ ہنڈیا۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ آوند۔ دیگچی (۳۔ ف۔ ۱) حوصلہ سمائی۔ گنجائش ؎

آج انتخاں ہے نالۂ بے اختیار کا — کل ظرف دیکھنا ہے ترے رازدار کا (حالی)
تم نے ہمیشہ جور و ستم بے سبب کئے — اپنا ہی ظرف تھا جو نہ پوچھا سبب کیا (میر)
یہ تصرف عشق کا ہے سب و گرنہ ظرف کیا — ایک عالم غم سمایا خاطر ناشاد میں (بیخود)
مجھ سے دریا نوش کو ساقی پلاتا ہے شراب — دیکھتا ہوں میں بھی ظرف شیشہ و پیمانہ آج (آتش)

(۴۔ صرف و نحو) وہ اسم ذات جو جگہ یا وقت کے معنوں پر دلالت کرے +

ظرف آفتاب (ع) اسم مذکر:- مکھنی۔ شراب کا پیالہ۔ گلاس +

ظرف زمان (ع + ف) اسم مذکر:- (صرف نحو) اسم زمان۔ وہ اسم جس میں زمانہ یا وقت پایا جائے۔ جیسے دوپہر۔ صبح۔ شام +

ظرف مکان (ع) اسم مذکر:- اسم مکان۔ وہ اسم جس میں مکانیت پائی جائے جیسے۔ باغ۔ راغ۔ گھر۔ قلمدان۔ مزار وغیرہ +

ظروف (ع) اسم مذکر:- ظرف کی جمع +

ظریف (ع) اسم مذکر:- (۱) زیرک آدمی۔ خوش طبع آدمی۔ ٹھٹول (۲ صفت) ہنسی باز۔ دل لگی باز۔ خوش طبع۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ گو۔ ٹھٹے باز +

ظلم

ظفر (ع) اسم مؤنث:- (۱) فتح۔ فیروزی۔ جیت۔ فتح مندی۔ نصرت ؎

لشکر امروہ کے نرغے میں ہے تنہا یہ دل — فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں (رند)

(۲۔ کشائش + خوش نصیبی۔ کامیابی۔ جیسے السفر وسیلۃ الظفر +

ظفر تکیہ (ع) اسم مذکر:- ایک قسم کی بنائی ہوئی لکڑی جسے فقیر لوگ کرسے لگا کر سہارا لیتے ہیں۔ ٹ +

ظفر جنگ (ع + ف) اسم مذکر:- فوجی خطاب +

ظل (ع) اسم مذکر:- سایہ۔ چھاؤں۔ چھایا +

ظل اللہ (ع) اسم مذکر:- سایۂ خدا۔ آیت خدا + خلیفہ۔ بادشاہ۔ راجا۔ حاکم +

ظل الٰہی (ع) اسم مذکر:- دیکھو (ظل اللہ) +

ظل حمایت (ع) اسم مؤنث:- دامن پناہ۔ پناہ۔ سرن۔ زیر سایہ +

ظلم (ع) اسم مذکر:- اندھیر۔ ستم۔ جور۔ جفا + سختی + بے انصافی + بیرحمی + ہتیا۔ پاپ + انیتی۔ جبر و تعدی + زبردستی۔ زور آوری۔ زور۔ زیادتی +

ظلم توڑنا (و) فعل لازم و متعدی:- سختی کرنا + خفا ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا +

ظلم ٹوٹنا (و) فعل لازم و:- آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ غضب ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ خفگی ہونا ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا ان بچاروں پر ابھی — کوئے قاتل میں جو مجھ کو رحم کھا کر لیگئے (جرأت)

ظلم دوست (ع + ف) صفت:- ستم پیشہ۔ ظالم۔ ظلم کو پسند کرنے اور روا رکھنے والا۔ انیائی +

ظلم ڈھانا (و) فعل متعدی و:- (۱) غضب ڈھانا۔ آفت توڑنا۔ ستم کرنا۔ نہایت جفا کرنا + غضب ہونا۔ خفا ہونا (۲) کوئی عجیب کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ بساط سے بڑھ کر کام کرنا +

ظلم رسیدہ (ع + ف) صفت:- مظلوم۔ ستم رسیدہ + وہ شخص جسکی حق تلفی ہوئی ہو + وہ شخص جس پر جبر ہوا ہو +

ظلم سے (و) تابع فعل:- زور سے۔ زبردستی سے۔ دھینگا دھینگی سے۔ دباؤ سے +

ظلم کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ ستانا۔ زبردستی کوئی عجیب یا حد بشری سے باہر کام کرنا +

ظلم ہے (و) محاورہ:- (۱) اندھیر ہے۔ ستم ہے (۲) غضب ہے۔ آفت ہے۔

ظلم

قیامت ہے۔ نہایت۔ بون ہے ؎

ظلما ظلمی (و) تابع فعل:۔ (عوام) از روے جور۔ دھینگا دھینگی سے زبردستی سے۔ جبرًا +

ظلمات (ع) اسم مؤنث:۔ ظلمت کی جمع (۱) تاریکیاں۔ سیاہیاں اندھیریاں اندھیرا +

(بضرورت شعر لام ساکن بھی ہو جاتا ہے)

(۲) وہ تاریکی جس میں آب حیات کا چشمہ خیال کیا گیا ہے (۳) بحر اوقیانوس کا نام کیونکہ وہاں بادلوں کے باعث اکثر تاریکی رہتی اور زیر پانی کا رنگ بھی سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ یہ بحر یورپ اور افریقہ کے مابین واقع ہے +

ظلمت (ع) اسم مؤنث:۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی +

ظلمی (و) صفت:۔ (۱) ظالم۔ ستم شعار۔ انیائی (۲) بے رحم۔ سنگدل + سخت۔ جابر +

ظن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہم۔ گمان۔ شبہ۔ بھرم + خیال (۲) تہمت بہتان (۳) کسی بات کے واقع یا نہ واقع ہونے پر غلبہ۔ قریب بہ یقین + راے + یقین۔ اغلب +

ظن غالب (ع) اسم مذکر:۔ گمان غالب۔ یقین + پورا احتمال۔ یقینًا۔ گمان قوی۔ اغلب +

ظن فاسد (ع) اسم مذکر:۔ گمان بد۔ بدگمانی۔ شک و شبہ۔ بدظنی +

ظنی (ع + ف) صفت:۔ (۱) خیالی۔ وہمی۔ گمانی جیسے نجوم ظنی علم ہے (۲) اغلبی عقل کے قریب +

ظنیہ (ع) صفت:۔ منسوب بہ ظن۔ گمانی + وہ مقدمہ جو قریب بہ یقین ہو +

ظہر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زوال کا وقت۔ دوپہر سے بعد کا وقت۔ تیسرا پہر (۲) تیسرے پہر کی نماز۔ نماز پیشین +

ظہر (ع) اسم مؤنث:۔ پشت۔ پیٹھ +

ظہر سمن یا تمک (و) اسم مؤنث:۔ (قانون) سمن کی پشت پر + تمک کی پشت پر +

ظہری (و) تابع فعل:۔ عدالت۔ چٹھی۔ پشت پر لکھا ہوا۔ جیسے ظہری جواب +

ظہور (ع) اسم مذکر:۔ انکشاف۔ اظہار + خروج۔ وقوع + اعلان۔ پرکاش +

علج

ظہور میں آنا (و) فعل لازم:۔ ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا + پیش آنا + طلوع ہونا۔ اُدے ہونا +

ظہور میں لانا (و) فعل متعدی:۔ ظاہر کرنا۔ پیش لانا۔ آشکارا کرنا۔ پرگٹ کرنا +

ظہور ہونا (و) فعل لازم:۔ دیکھو (ظاہر ہونا) +

ظہورا (و) اسم مذکر ؎ عوام۔ (۱) ظہور۔ نمود۔ نمائش۔ رونق۔ جلوہ۔ اظہار قدرت ؎

جو پوری پیچتا پھرتا تھا اب دولت پورا ہے — جسے چوٹی نہ ملتی تھی اسے تنبیہ بورا ہے
بنے ہیں نور خاں جنکا سہی نام نورا ہے — عجب شان الٰہی ہے عجب حق کا ظہورا ہے
عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے اکا کا — کہ اب تو جو زر زالہ ہے وہی سالے ہے رتنکا

(۲) ٹھاٹ۔ رونق۔ تجمل جیسے آپ ہی کے دم کا ظہورا ہے (۳) بازاری بیٹا۔ پتر + اولاد +

ع

ع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا اٹھارھواں فارسی کا اکیسواں اردو کا چوبیسواں حرف جسے بین مہملہ یا غیر منقوطہ کہتے ہیں۔ اس کا تلفظ اہل عرب سے بہتر کوئی نہیں نکال سکتا اس کی آواز کنٹھ کے نیچے سے نکلتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے حرف الف سے بدلا ہے۔ مثلاً لال لعل +

عابد (ع) اسم مذکر:۔ عبادت کرنے والا۔ پرستش کرنے والا۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ پجاری۔ سیوک + داس۔ بھگت۔ پرہیزگار +

عاج (ع) اسم مذکر:۔ ہاتھی دانت +

عاجز (ع) صفت:۔ (۱) کمزور۔ ناتوان (۲) بے بس + تنگ۔ مجبور۔ لاچار جیسے بندہ عاجز ہے ؎

ممنوں کی نبض دیکھ کے فرماتے ہے مسیح — عاجز ہے اس مرض سے دوا اور دوا سے ہم (ممنون)

(۳) مغلوب۔ منہزم۔ شکست یافتہ (۴) تھکا ماندہ (۵) مایوس۔ ناامید۔ (۶) غریب۔ مسکین +

عاجز آنا (و) فعل لازم:۔ تنگ آنا۔ دق آنا۔ تھکنا۔ مغلوب ہونا + مایوس ہونا۔ چیں بولنا +

عاجز کرنا (و) فعل متعدی:۔ چیں بلوانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ مجبور کرنا۔ تھکا مارنا +

عاج

عاجز ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو (عاجز آنا) +

عاجزی (و) اسم مؤنث:- عجز - انکسار + منت - سماجت - خوشامد درآمد - فروتنی تواضع - جیسے عاجزی خدا کو بھی پسند ہے +

عاجزی کرنا (و) فعل متعدی:- منت سماجت کرنا - گڑگڑانا + فروتنی کرنا - ہاتھ جوڑنا - ہاتھ جوڑنا +

عاد (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ عدد جو ایک عدد معلوم کو پورا تقسیم کردے - دقیق - مقسوم علیہ کامل - قاسم کامل (۲) ایک قوم کا نام جن کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام مقرر ہو کر آئے تھے - چونکہ ان کی نسل عاد بن سام بن نوح سے تھی - اس وجہ سے یہی نام رہا - یہ قوم خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے باعث طوفان باد سے تباہ و برباد ہوئی +

عادِ اعظم (ع) اسم مذکر:- مقسوم علیہ اعظم - وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو یا دو سے زیادہ اعداد کو پورا پورا تقسیم کردے +

عادات (ع) اسم مؤنث:- عادت کی جمع +

عادت (ع) اسم مؤنث:- (۱) خو خصلت - بھاؤ - بان (۲) طبیعت خاصہ - خاصیت (۳) چال چلن - طور طریقہ (ا - ف) دستور - قاعدہ - ریت - رسم (ہ - و) طلب - کسی چیز کی لت +

عادت پڑنا (و) فعل لازم:- بھاؤ پڑنا - عادی ہونا - بان پڑنا + ڈھب پڑنا +

عادِل (ع) صفت:- منصف - نیائے کار - جج - انصاف کرنے والا +

عادی (و) صفت:- خوگر - خوگرفتہ - خو یافتہ - معتاد + وہ شخص جسے کسی امر کی عادت پڑگئی ہو +

(چونکہ یہ لفظ عربی - فارسی مستند لغات یا کلام اساتذہ میں اس طرح نہیں آیا - اس وجہ سے اہل اردو کا مخترع قرار دیا گیا - البتہ معتاد آیا ہے لیکن صاحب غیاث کی رائے میں منسوب بلاوت یعنی بحالت الحاق یاے نسبت تانے مصدری اخیر سے ساقط ہوگئی)

عادی ہونا (و) فعل لازم:- معتاد ہونا - خوگر ہونا - خو یافتہ ہونا +

عار (ع) اسم مؤنث:- ننگ - غیرت - شرم + عیب - لاج - سنکوچ - برائی +

عار آنا (و) فعل لازم - ننگ معلوم ہونا - شرم ہونا - لاج آنا) +

عار کرنا (و) فعل متعدی:- غیرت کرنا - شرم کرنا - لاج کرنا - عیب سمجھنا - ننگ جاننا -

تم تو کب آنے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی

عارِض (ع) اسم مذکر:- (۱) رخسار - رخسارہ - گال - مرخ

عار

خط سے نہاں عارضِ شکر فر ہونے لگا — رات اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا (وزیر)

کہتے ہیں جس کو مردمک چشم آفتاب — مجھ کو گماں ہے وہ ترے عارض کا تل نہ ہو (مصحفی)

(۲) فوج کی موجودات لینے والا + سپہ سالار + سمجھنے فوج (۳) لاحق ہونے والا ملنے والا + پیش آنے والا +

عارِض ہونا (و) فعل لازم:- لاحق ہونا - پیش آنا + پیدا ہونا - نمودار ہونا - جیسے کسی مرض کا عارض ہونا +

عارِضہ (ع) اسم مذکر:- مرض - دکھ - روگ - بیماری +

عارضی (ع) صفت:- لاحقی - اصلی کے برعکس - نقل + اتفاقیہ - یہ - متعار - چند روزہ - دو دن کا ؎

نہ حسن عارضی پر ہو جئے معزور — سنی کس نے بہار بے خزاں ہے (عارف)

یہی مضمون خط ہے احسن اللہ — کہ حسنِ خوبرویاں عارضی ہے (احسن)

عارِف (ع) اسم مذکر:- واقف - جاننے والا - خدا شناس - ولی - خدا رسیدہ معرفت میں ڈوبا ہوا + رشی - منی - سادھو - صاحب معرفت ؎

پوچھا ہے عارفوں سے جو ہم نے مکان یار — آنکھوں کو بند کرکے ہے دل کا پتا دیا (آتش)

عاری (ع) صفت:- ننگا - خالی - برہنہ - جیسے علم سے عاری - عقل سے عاری (ا - و) تنگ - قاصر - عاجز - دق - مجبور - جیسے اس کام سے عاری آگیا (۳ - و) وہ شخص جس سے کام نہ ہو سکے - مجبور - معزور - ناچار - جیسے وہ اس کام میں عاری ہے +

عاری آجانا (و) فعل لازم:- تنگ آجانا - تھک جانا - عاجز آجانا - رق ہو جانا - جیسے اُس کی ان حرکتوں سے عاری آگیا +

عاری ہوجانا (و) فعل لازم:- دیکھو (عاری آجانا) +

عاریت (ع) اسم مؤنث:- (بہ تشدید و بلا تشدید) مانگے کو دنیا یا لینا - مستعار - اُدھار - قرض +

(یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کسی چیز کا مانگنا ننگ و عار میں شامل ہے) +

عاریتاً (ع) تابع فعل:- مستعار - مانگے کو - بطور قرض - چند روز کے لئے - اُدھار پر + یونہی +

عاریتاً دینا (و) فعل متعدی:- چند روز کے واسطے دینا - مانگے کو دینا - مستعار دینا +

عاریتاً لینا (و) فعل متعدی:- مانگے کو لینا - مستعار لینا - چند روز کو لینا +

عاریتی (ع + ف) صفت:- اُدھار - اُدھار - مانگی ہوئی + چند روزہ + عارضی +

عازم

عازم (ع) اسم مذکر:- قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا۔ قاصد ✦ کسی چیز پر دل لگانے والا ✦

عاشق (ع) اسم مذکر:- (۱) نہایت درجہ کا دوست رکھنے والا۔ چاہنے والا ✦ مریض مشق ✦ طالب۔ بردگی۔ مجنوں۔ پرتیم۔ پریمی۔ سیا ✦ سفتان۔ فریفتہ۔ شیدا و والہ ✦ شاد۔ تصدق۔ فدا۔ محو ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک شخص پر مرزؔ — آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

جب تک بنی نبی نہ بنی گھر کی راہ لی — عاشق ہیں یا شہید ہی کسی کے خدا میں (شہید)

(۲) نہایت پسند کرنے والا۔ نہایت سراہنے والا۔ دل سے رغبت رکھنے والا

قائل ؎

جب تک بہار رہتی ہے تجھ سے ستو — عاشق ہیں میرہم تو تری عقل و ہوش کے (میر)

(۳) محبت الٰہی میں غرق۔ عارف کامل (ا - و) بے فکرا بے پروا۔ اچت۔ غافل۔ مدہوش۔ دین و دنیا سے بے خبر (ہ - و) پنی کی گھنڈی۔ پنکے کا وہ پرزہ جو اس کے حلقہ میں ڈالا جائے۔ پیٹی کا نر ✦

عاشق مزاج (ع) صفت:- حسن پرست۔ زندہ دل۔ خوش طبع ظریف خوش مزاج۔ رنگین۔ رنگیلا۔ رسیا۔ مل مگی باز ✦

عاشق مولے (ع) اسم مذکر:- طالب خدا۔ عاشق خدا ✦

عاشق و معشوق (ع) اسم مذکر:- (۱) یار و آشنا۔ محب و محبوب۔ پیا پریتم۔ (۲ - و) گہرے یار۔ پکے یار (۳ - و) لازم و ملزوم (۴ - و) پیٹی کے وہ دو پرزے جنسے کہ کسی حلقہ گھنڈی پیٹی کی زیبان (ہ - و) فاعل و مفعول (۶) دو مختلف رنگ کے انگوٹھی میں کے نگ جو ایک خانہ میں ہوں ✦

عاشق ہونا (و) فعل لازم:- سفتان ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ دل لگنا۔ آنکھ لگنا۔ سودا ہو جانا۔ محو ہونا۔ فدا ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ دل دینا ✦

عاشقانہ (ع + ف) صفت:- عشق انگیز۔ عاشق کے مطلب کی۔ عاشق کے مزاج کے موافق۔ عاشقوں کا سا۔ جیسے عاشقانہ غزل یا مزاج ✦

عاشقی (و) اسم مؤنث:- عشق۔ محبت۔ عاشق ہونا۔ فریفتگی۔ محویت۔ آشفتگی۔ جیسے "عاشقی اور خالہ جی کا گھر" ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں — اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی (میر)

عاشقی (و) کلمہ تحسین و آفرین:- (بازاری) شاباش۔ آفرین۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے ✦

عاق

عاشورا (ع) اسم مذکر:- محرم کی دسویں تاریخ ✦ امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ۔ بعض شعرائے فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ کے ہونے کے ساتھ بھی باندھ دیا ہے۔ جیسے نقد اللہ آفرین کا مصرعہ ہے ؎

عاشورہ ماباشی وعید دگراں چند

عاصی (ع) اسم مذکر:- نافرمان۔ حکم عدول ✦ گنہگار۔ خطاوار۔ مجرم۔ تقصیروار۔ پاپی۔ اپرادھی۔ دوشی ✦ بدکار۔ سیہ کار۔ خطاکار ✦

عاطر (ع) صفت:- (۱) شائق عطر ✦ معطر۔ خوشبودار (۲) نیک نہاد۔ خیر اندیش۔ نیک نیت۔ بہی خواہ۔ مہربان۔ عالی ہمت۔ فیاض۔ معزز۔ بزرگ جیسے خاطر عاطر ✦

(یہ معنی جونس صاحب نے دیے ہیں) ✦

عاطفت (ع) اسم مؤنث:- (۱) عطوفت۔ مہربانی۔ لطف۔ عنایت۔ شفقت۔ کرپا ✦ توجہ ✦ نوازش ✦

عافیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) صحت۔ تندرستی۔ آرام ✦ امن۔ سلامتی ✦ (۲) خیر کا مرادف۔ بھلائی۔ نیکی۔ خیریت ✦

عافیت تنگ کرنا (ا) فعل متعدی:- کسی کے عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔ عیش منغص کرنا۔ آسائش میں خلل ڈالنا۔ چین سے نہ بیٹھنے دینا۔ آرام نہ لینے دینا ✦

عاق (ع) صفت:- ماں باپ سے سرکش۔ والدین کے خلاف۔ وہ شخص جو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے۔ نافرمان۔ باغی۔ سرکش۔ متمرد ✦

عاق کرنا (و) فعل متعدی:- اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا۔ اولاد سے قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ دینا۔ حق وراثت سے خارج کر دینا۔ فرزندی سے دور کرنا ✦

عاق ہونا (و) فعل لازم:- ارث سے محروم کیا جانا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ کیا جانا۔ قطع تعلق ہونا۔ کچھ واسطہ نہ رہنا۔ خارج ہونا۔ نکالا جانا۔ مردود ہونا ؎

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی — اس الفت خواری سے کبھو عاق نہ ہوتے (عارف)

عاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- فرزندی یا ارث سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز ✦

عاقبت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آخر۔ انجام۔ اخیر۔ پایاں۔ خاتمہ جیسے عاقبت بالخیر۔ (۲) نتیجہ۔ ثمرہ۔ صلہ۔ مآل (۳ - و) آخرت۔ عقبیٰ (۴ - و) تابع فعل "آخرکار۔ آخرکو" ؎

اے تو اس قدر جفا ہم پر — عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم (میر)

عاق

عاقبت اندیش (ع + ف صفت :- دور اندیش - انجام بیں - آخر بیں - انجام کار سوچنے والا - عاقل - ہوشیار - دانا +

عاقبت بگاڑنا (ف فعل متعدی - عو - انجام خراب کرنا - عقبےٰ خراب کرنا - دین خراب کرنا - نیکیوں کے ساتھ بُرائی کر کے خدا کا گنہگار رہنا - دین کا رستہ خراب کرنا - ماں باپ کی نافرمانی سے اپنی بھلائی میں خلل انداز ہونا +

عاقبت کا توشہ (ا) اسم مذکر :- (۱) توشۂ عاقبت - اُس جہان کا سہارا - دوسری دنیا کا وسیلہ + اعمال نیک - اچھی کرنی +

(معصوم بچہ جو دنیا سے گزر جائے کیونکہ عقائد اسلام سے واقف نہیں بچے جو اپنی معصومیت کے باعث بخشے جائینگے وہ تا وقتیکہ سفارش کر کے اپنے ماں باپ کو ساتھ نہ لینگے جنت میں جانے سے انکار کرینگے - اور خدا تعالےٰ اُن پر رحم کھا کر اُن کے والدین کو بخش دیگا - پس اس وجہ سے جب کسی بچہ مرجاتا ہے تو اُسے یوں تسلی و تشفی دیتے ہیں) +

عاقبت کے بوریئے سمیٹنا (ف فعل لازم :- لائق کے لئے قیامت تک جینا - اس قدر زندہ رہنا کہ جب قیامت آئے تو ایک ایک کے گھر کا اسباب سمیٹ کر اپنے گھر لیجائے - مدت تک جینا - جو شخص باوجود پیری مرنے سے وہم کرے اُسکی نسبت طنزاً کہتے ہیں ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریئے — جو آج آئے کل گئے اس جا پہ نہیں رہے (جانصاحب)

(جن محاورہ دانوں نے اس کے معنی بیہودہ اُٹھانا لکھے ہیں - وہ محض غلطی پر ہیں یا خود اپنی ہی ذات سے بولتے ہونگے) +

عاقبت گندمی کرنا یا خراب کرنا (ف فعل متعدی :- دیکھو - (عاقبت بگاڑنا) +

عاقرقرحا (ع) اسم مذکر :- اکرکرا - ایک تیز اور ولدار جڑ کا نام - جو دانتوں کے درد تقویت باہ وغیرہ کے کام میں آتی اور آگ کا اثر زائل کر دیتی ہے - چنانچہ اکثر بازی گر اس کو چبا کر مُنہ میں جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیتے ہیں - مزاجاً تیسرے درجہ میں حار +

عاقل (ع) صفت :- عقلمند - دانا - ہوشیار - زیرک - گیانی - گیان وان - بُدھوان - ذی ہوش - دانشمند - خردمند +

عاکف (ع) اسم مذکر :- گوشہ نشین معتکف - مسجد میں ایک گوشہ کے اندر عبادت کے واسطے بیٹھنے والا +

عالِم (ع) اسم مذکر :- (۱) دانا - دانندہ - جاننے والا - واقف - باخبر - جیسے عالم الغیب وغیرہ

(۲) پڑھا لکھا - فاضل - پنڈت - پڑھا ہوا - گیانی - بُدھوان - ودیانتی - مولوی - مُلّا - صاحب علم ؎

عالم

عالِم وہ کیا عمل نہ ہو جس کا کتاب پر — بیفائدہ وہ ق یونہیں جاہل اُلٹ گیا (نامعلوم)

عالِم الغیب (ع) اسم مذکر :- غیب داں - غائب کا حال جاننے والا - اللہ تعالےٰ سرو گیانی - سروگیانی - خدا تعالےٰ +

عالِم باعمل (ع + ف صفت :- پرہیزگار - وہ عالم جسے علم کے ساتھ اُس پر عمل بھی ہو +

عالَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جہان - زمانہ - دہر - کال - دُنیا - پرتھمی - پرتھوی جگت - سرشٹی - سنسار ؎

تمہارے حسن کی کیونکر نہ اک عالم میں شہرت ہو — پری ہو جو رہو رشکِ قمر ہو مہرِ طلعت ہو (امانت)

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو — سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق (میر تقی)

جو عالم وصدت میں تماشا نظر آیا — کچھ کہ نہیں سکتا کہ مجھے کیا نظر آیا (ناظم)

(۲) انواع مخلوقات + دنیا کے لوگ - جگ - آفرینگان + ماسوائے خدا تعالےٰ سب عالم ہے - مخلوق ؎

زُلف ہی درہم نہیں ابرو بھی پُرخم اور ہے — یاں تلف ہوتا ہے عالم واں سو عالم اور ہے (میر)

حسن کی دولت سے ہے تجھ میں صنم شانِ خدا — جس طرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائیگا (رند)

(۳) جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہو (۴) قسم - صنف - جنس - پرکار - جیسے "دیگر بطرے بیل کہ در ہوا زعالم یاسمن سفید است" (از تزک جہانگیری، ۵۱ - ف - ۱)

حالت - صورت - گت - لکھا - درجہ - گتی + درگت + حال خراب ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج — دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے (داغ)

(۶) طور - طریقہ - طرز - ڈھنگ - روش - حال - احوال ؎

بنگئی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر بنگئی — ہوگیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہوگیا (داغ)

نہ کہو نکہتِ بہار چھپکیو فوراً گریہ سے میرے — نسیم اب اس چمن میں عالم بنے گلستاں کا

عمر کا تی آرزوئے وصل جاناں میں نسیم — کیا کہوں کیونکر بسر کی کیا مرا عالم ہوا

کل عجب عالم سے اُس کوچے میں جرأت تھا پڑا — ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے (جرأت)

نیچو اُس مست اداو نازنیں رہتے ہیں ہم — عالم اپنا دیکھیئے تو عالم دیگر ہے اب (میر)

صبح ہجراں میں اُدھر نکلے اُدھر آں کا جمال — آئینے سے کٹتے ہیں یہ کیا مرا عالم ہوا (داغ)

تیغ شمشیر قاتل کس قدر تشنہ تھا نا سنج — کہ عالم ہر دہانِ زخم پر ہے دُخت اں کا ناخن (؟)

دریا میں عیاں ہے حال امواج — عالم ہے یہاں روا روی کا (اسیر)

ہم راہ کیا چاہتے ہیں دل میں تمہارے — اس ضعف کے عالم میں بھی یہ عزم سفر ہے (عارف)

عالم افلاس ہے لیکن ہیں ہم عالی دماغ — بوئے شاہی اپنی درویشی کے پیراہن میں ہے (اسیر)

دیدہ سے برہمی سے دیکھئے — دونو عالم کا عجب عالم ہوا (میر)

عال

(۱۰-۱) لطف - مزا ✦ سیر تماشا ؎

نہ ہوں کیونکر مسنون پیرہنِ گل کا یہ عالم جو سایہ پڑا یار تو دیکھا (ممنون)
گریباں وہ میں کہ بعد فنا بھی برنگِ بر عالم ہے دوشِ باد پر اپنے غبار کا (آباد)
خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا (مصحفی میر)

(۹-۲) جوبن - بہار - حُسن - روپ - رونق ؎

بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر جوانانِ چمن ناز اں ہیں اپنے اپنے جوبن پر (آتش)
کیا کسوں کچھ نہ پوچھو اُس بُت بے پیر کا عالم کہ بوٹا سا ہے قد اور شکل ہے تصویر کا عالم (مصحفی)
چشم بد دور عجب آج ہے عالم تم پر مجھ کو ڈر ہے کہ نظر آپ کسی کی ہو جائے (ایضاً)
کیوں نہ دو عالم میں ہو اس کے عالم کی دھوم تجھ پہ جو عالم ہے یارو کہیں عالم نہیں (ایضاً)
رُخ ہے گل غنچہ دہن نسترن پریشاں سنبل چشم بد دور عجب اُس پہ ہے عالم ساقی (نصیر)
اک عالم آب تو ہے پھر آگے دیکھئے اللہ خدا ہی جلنے یہ عالم رہے رہے نہ رہے (ایضاً)
سنورنے کا تو کیا کہنا ہے اس کا ذکر ہی کیا ہے حسینوں کے بگڑنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے (نیز زرآبادی)
حیرتی قیس شکل بسمل پر تیرے کشتہ پہ ایک عالم تھا (نواب)

(۹-۳) صفت) مانند - نظیر - مثل ؎

خریداں یوں تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب اک مگر نازے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

(اس لفظ کی تحقیق میں بعض محققوں کی یہ رائے ہے کہ فاعل بفتح عین ہے کہ خاصۂ زن ہے جو اسم آلہ کا کام دیتا ہے جیسے خاتم بفتح نون فاعی یعنی یختم بہ پس عالَم بفتح لام یعنی مایُعلَم بہ چونکہ دنیا کے تغیّرات کے دیکھنے سے خدا تعالےٰ کی ذات اور قدرت پر علم یعنی واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا جہان کو عالَم کہنے لگے۔ اور باقی معانی مصطلاحی ہو گئے)

عالَمِ ارواح (ع) اسم مذکر:- (۱) روحوں کا جہان۔ عالمِ جان (۲) عناصرِ اربعہ ✦ چاروں عنصر ✦

عالَم آرا (ع ✦ ف) صفت:- دنیا کو آراستہ کرنے والا۔ جہان آرا۔ گیتی آرا ✦

عالَمِ اسباب (ع) اسم مذکر:- دنیا۔ کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر موقوف ہیں ؎

ساقی و مطرب ہوں کم سن اور ہو کنج چمن چاہئے اسباب اتنا عالم اسباب میں (ناسخ)
داغ ہو سر پر تو ملتے میں لوٹ پیڑی پاؤں میں کچھ تو ہو اسباب آخر عالمِ اسباب ہے (ایضاً)

عالَم افروز (ع ✦ ف) صفت:- جہان کو روشن کرنے والا۔ جہانتاب مراد آفتاب ✦

عالَمِ امر (ع) اسم مذکر:- (تصوف) عالم ملائکہ ✦ عالمِ ارواح - فرشتوں یا روحوں

عال

کا جہان - وہ چیزیں جن میں ماپ تول اور اندازہ کو دخل نہ ہو ✦

عالَمِ بالا (ع ✦ ف) اسم مذکر:- ملأ الاعلےٰ - عالمِ علوی کے فرشتے ✦ عالمِ علوی - دوسرا جہان - پرلوک ✦ آسمان - عرش ✦ بہشت - جنت - بیکنٹھ - سورگ - سورگ لوک - فردوس ؎

کیجئے جے دل میں عارف عالمِ بالا کی سیر اب تو کچھ اس خاکداں میں دل بہت گھبرائے ہے (عارف)
نہ نکلے عالمِ بالا تک ایسا چاند سا چہرہ نہیں کافر بتوں میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے (داغ)
کرے آہ رسا سیری جو سیرِ عالمِ بالا فلک کو بھی یونہیں اک آبلہ سازیر پا سمجھے (ذوق)

عالَمِ برزخ (ع) اسم مذکر:- مقام ارواح جو موت اور قیامت کے درمیان ہے ✦

عالَم پناہ (ع ✦ ف) اسم مذکر:- جہان پناہ - دنیا کی پناہ - وہ شخص جس کے پاس آکر مخلوق کو امن ملے - یعنی بادشاہ ✦

عالَم پھر جانا (و فعل متعدی):- زمانہ پھر جانا - دنیا کا مخالف اور برگشتہ ہو جانا - تمام خلائق کا ناراض ہو جانا ✦

عالَمِ جاوید (ع) اسم مذکر:- عالمِ آخرت - دوسری دنیا جو بے زوال ہے ✦

عالَمِ جبروت (ع) اسم مذکر:- (تصوف) صفات خدا تعالےٰ کا مرتبہ چونکہ جبروت کے معنی عظمت و بزرگی آتے ہیں اس وجہ سے عالم عظمت و جلال اسمائے صفات الٰہی و مرتبۂ وحدت کو جو حقیقت محمدی سے تعلق بر تبہ صفات ہے عالمِ جبروت کہتے ہیں ✦

عالَمِ جنّات (ع) اسم مذکر:- جنوں کی دنیا ✦ بھوت - پریت وغیرہ کے رہنے کا مقام ✦

عالَمِ خلق (ع) اسم مذکر:- صوفیوں کی اصطلاح میں وہ چیزیں جن میں ماپ تول مقدار کمیت اور اندازہ کو دخل ہو ✦

عالَم دکھانا (و فعل متعدی):- (۱) جوبن دکھانا - انداز دکھانا - نوٹ دکھانا - بہار دکھانا - رونق دینا ؎

کڑے کو چھڑے سے لڑائی بھلی جوانی کا عالم دکھاتی چلی (میر حسن)
خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلفِ سیاہ عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر (آتش)

(۲) کیفیت دکھانا - حالت دکھانا ✦ مصیبت پیش لانا - آفت دکھانا ؎

یا تو بن بن پنا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے (جرأت)

عالَمِ سفلی (ع) اسم مذکر:- دنیا - جہان - پرتھی - مرتولوک - زمین - عالمِ خاک ✦

عال

عالمِ صغریٰ یا صغیر (ع) اسم مذکر:- انسان اور انسان کے جسم سے مراد ہے۔ کیونکہ جو کچھ اس عالم کبیر یعنی دنیا میں موجود ہے۔ اُسی کی نظیر انسان اور جسم انسان میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً روح کیجائے بادشاہ عقل بجائے وزیر اور حسد۔ بغض۔ قہر۔ بُرے اور بدمعاش آدمیوں یا سپاہ کی بجائے۔ رحم۔ حیا۔ حکم ملک کے اشارے بھلے انسانوں کی جگہ میں۔ اسی طرح دماغ اس دنیا کا آسمان۔ دو نو آنکھیں نو کان دو نتھنے اور ایک ناک ساتوں سیارے۔ ہڈیاں پہاڑ۔ بال نباتات۔ رگیں دریا اور نہریں ہیں +

عالمِ عالم (ع) صفت:- جہاں جہاں۔ بہت بہت۔ نہایت۔ بہت ہی جب کثرت بیان کرنی ہوتی ہے تو اس موقع پر کسی اسم کو دوبارہ بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً چمن چمن۔ خار خار۔ گل گل وغیرہ +

عالمِ غیب (ع) اسم مذکر:- دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے +

عالمِ فانی (ع) اسم مذکر:- دنیائے فانی۔ فنا ہونے والا جہان۔ عالم سفلی +

عالمِ کبیر (ع) اسم مذکر:- (۱) دنیا۔ جہان۔ سنسار (۲) قدرت۔ مایا۔ شکتی +

عالمِ کون (ع) اسم مذکر:- عالم موجودات۔ دنیا۔ جہان۔ کیونکہ کون یعنی ہست و موجود آیا ہے اور دنیا نیست سے ہست ہوئی۔ یا یوں کہو کہ کون یعنی حادث یعنی پہلے نہ تھی پھر پیدا کی گئی اور اس لئے یہ نام رکھا گیا +

عالم گیر (ع + ف) صفت:- (۱) جہان کو لینے اور فتح کرنے والا۔ بادشاہ عظیم الشان (۲- اسم مذکر) خاندان تیموریہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسے اورنگ زیب بھی کہتے تھے۔ اور مغلوں کی سلطنت کے زوال کی بنیاد اُسی کے وقت سے پڑی تھی (۳- صفت) تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ تمام عالم میں چھایا ہوا۔ جیسے عالم گیر مہنگائی یا وبا یا قحط +

عالمِ لاہوت (ع) اسم مذکر:- ذات خدا کا عالم + خدا تعالےٰ + وہ مقام جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ مفصل دیکھو (لاہوت) +

عالمِ مثال (ع) اسم مذکر:- اس عالم اجسام کی نسبت ایک نہایت لطیف عالم کا نام جس میں اس دنیا کی تمام چیزوں کی نظیر موجود ہے + خیالی دنیا خواب +

عالمِ معقول (ع) اسم مذکر:- عالم عقلی۔ ذہنی عالم +

عالمِ معنی (ع) اسم مذکر:- وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے +

عالمِ ملکوت (ع) اسم مذکر:- عالم فرشتگاں۔ مجرد نیوں کی اصطلاح میں عالم معنی چھالم ارواح ہے بعض کے نزدیک عالم غیب + فرشتوں کی عبادت گاہ +

عالم میں مشہور ہونا (و فعل لازم):- شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا +

عالمِ ناسوت (ع) اسم مذکر:- دنیائے فانی۔ عالم اجسام کبھی شریعت و عبادت ظاہر سے بھی مراد ہوتی ہے +

عالمِ وجود (ع) اسم مذکر:- عالم ہستی۔ زندگی کا عالم +

عالمِ ہیولانی (ع) اسم مذکر:- عالم اجسام۔ آدمی عالم +

عالمی (ع) اسم مذکر:- دنیاوی۔ دنیا کا رہنے والا +

عالمیان (ف) اسم مذکر:- عالمی کی جمع۔ جہان کے لوگ +

عالی (ع) صفت:- (۱) اونچا۔ رفیع۔ بلند۔ بالا (۲) بڑا۔ کلان۔ عظیم (۳) ممتاز۔ معلےٰ۔ صدر۔ بزرگ۔ مقدس۔ قابل تعظیم۔ جیسے "مزاجِ عالی" +

عالیجاہ (ع + ف) صفت:- بڑے مرتبہ والا۔ ممتاز۔ بلند شان والا۔ عالی رتبہ والا + بُلند پایہ +

عالی جناب (ع) صفت:- بلند درگاہ والا۔ بلند مرتبہ والا۔ معلےٰ حضرت +

عالی خاندان (ع + ف) صفت:- اونچے گھرانے کا۔ بڑے گھرانے کا۔ امیرزادہ + شریف زادہ۔ اچھے خاندان کا +

عالی دماغ (ع) صفت:- (۱) بڑے دماغ والا۔ نہایت سچے سمجھ کا آدمی۔ روشن دماغ۔ دانا۔ عقلمند +

عالی شان (ع) صفت:- (۱) اعلےٰ مرتبہ کا۔ بڑی شان والا۔ جاہ و جلال اور ٹھاٹ باٹ والا۔ (۲) بڑی شان کا۔ شاندار۔ بڑا عظیم الشان۔ عمدہ + بہت بڑا جیسے عالی شان مکان یا قلعہ +

عالی ظرف (ع) صفت:- عالی حوصلہ۔ بڑی ظرف کا۔ سخی والا +

عالی قدر یا مرتبہ (ع) صفت:- بڑے مرتبہ والا۔ رتبہ کا۔ والا شان +

عالی ہمت (ع) صفت:- (۱) بڑی ہمت والا۔ صاحب جرأت۔ فراخ حوصلہ۔ صاحب حوصلہ۔ اولوالعزم۔ بلند نظر۔ بلند ارادے والا (۲) سخی فیاض۔ دل والا جیسے "عالی ہمت سوا مُفلس" +

عالی ہمتی (ع) اسم مؤنث:- بلند حوصلگی۔ اولوالعزمی۔ بلند نظری۔ جرأت۔ دلیری سخاوت۔ فیاضی۔ فراخ حوصلگی +

عالیہ (ع) عالی کی تانیث:- (۱) بلند۔ بڑی۔ بزرگ جیسے سرکار عالیہ (۲) مسلمان عورتوں کا نام +

عام

عام (ع، صفت :- (۱) پھیلا ہوا۔ مشہور۔ خاص کی ضد ۔ معمول ۔ کلی (۲) سب ۔ تمام (۳) بازاری ۔ اوسطے ۔ نیچ ۔ کم قدر (۴) رواجی ۔ رسمی ۔ رائج ۔ (۵) ۔ اسم مذکر تمام آدمی ۔ سب لوگ ۔

عام فہم (ع) صفت :- سب کی سمجھ میں آجانے والا مضمون یا کتاب خواہ عبارت و بیان ۔ سہل ۔ فصیح ۔ آسان ۔

عام لوگ (ا) اسم مذکر :- عوام الناس ۔ عوام ۔

عام میں (ا) ترکیب فعل :- سب کے سامنے ۔ سب لوگوں میں ۔ علانیہ ۔ کھلم کھلا ۔ تمام میں سب میں ۔

عامرہ (ع) صفت :- بھرا ہوا ۔ معمور ۔ مالا مال ۔ مراد شاہی خزانہ ۔

عامل (ع) اسم مذکر :- (۱) عملدار ۔ حاکم ۔ شاہی عہدے دار ۔ تحصیلدار ۔ محصل (۲) سیانا ۔ ملّانا ۔ اوجھا ۔ بھوپا ۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا ۔ فسہ نگر ۔ افسوں خواں ۔ توتایا ۔ عمل خواں ۔ منتر پڑھنے والا ؎

سحاک پری چہرہ ہے یہ شیشہ دل میں بھلا ہو عشق کا اس کی بدولت یہ میں عامل ہوں (زار)

(۳) عمل کرنے والا ۔ کسی بات پر جمنے والا ۔ سم زدم کا عمل کرنے والا جیسے عامل معمول سے طاقتور ہوگا تو عمل جمے گا ۔

عامّہ (ع) صفت :- منسوب بہ عام ۔ مشہور ۔ عام ۔

عامی (ف) اسم مذکر :- عام سے منسوب ۔ عام ۔ جاہل ۔

عائد (ع) صفت :- عود کرنے والا ۔ لوٹ کر آنے والا ۔ لوٹکر آنیوالا ۔ واپس آنے والا ۔ پھر نیوالا ۔ جیسے یہ قصور تم پر عائد ہوتا ہے ۔

عائد ہونا (ا) فعل لازم :- وارد ہونا ۔ الٹ کر پڑنا ۔ ذمہ پڑنا ۔ منسوب ہونا ۔

عبا (ع) اسم مذکر :- ایک عربی پوشاک کا نام ۔ جبہ ۔ چغہ ۔ ایک قسم کی پوشاک پشمینہ ۔

عباد (ع) اسم مذکر :- عبد کی جمع ۔ بندے ۔ غلام ۔

عبادت (ع) اسم مؤنث :- بندگی ۔ پوجا پاٹ ۔ بھگتی ۔ پرستش ۔ اطاعت ۔ نماز ۔ دعا ۔

عبادت کرنا (ا) فعل متعدی :- خدا کی بندگی کرنا ۔ نماز پڑھنا ۔ پوجا پاٹ کرنا ۔ پرستش کرنا

عبادت گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- معبد ۔ پرستش گاہ ۔ مسجد ۔ مندر ۔ دیول ۔ گرجا ۔

عبارت (ع) اسم مؤنث :- تعبیر ۔ بیان ۔ مضمون ۔ تحریر ۔ طرز تحریر ۔

عبر

انشا ۔ مراد ۔

عبارت آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون کو سنوار کر لکھنا ۔ مضمون کی رنگینی ۔ تکلفانہ مضمون ۔

عبّاس (ع) اسم مذکر :- (۱) شیر درندہ ۔ حضرت پیغمبر صلعم کے چچا کا نام ۔ جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے ۔ خلفائے عباسیہ انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں ۔ جنہوں نے ۷۵۰ء سے ۱۲۵۸ء تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے ۔ (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام گلا باسی رکھ چھوڑا ہے ۔

عبّاسی (ع + ف) صفت :- (۱) منسوب بہ عبّاس ۔ عباس کے خاندان کا جو آنحضرت صلعم کے چچا تھے ۔ اور اُن کی خلافت بغداد میں عرصہ دراز تک رہی (۲) ایک سکّہ کا نام جس پر عباسیہ خاندان کے بادشاہوں کا نام لکھا ہوا تھا (۳) نیلاہٹ لئے ہوئے سُرخ رنگ جو شہاب لاجورد اور گھٹائی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے ۔ (۴) رنگ سیاہ کیونکہ خلفائے عباسیہ نے اس رنگ کو پسند کرکے اپنا لباس قرار دے لیا تھا ۔ (۵) ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ کا سنگ مرمر ۔ (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں ۔

عَبَث (ع) صفت :- (۱) بیفائدہ ۔ بیہودہ ۔ لاحاصل ۔ فضول ۔ بیکار ۔ نکمّا ۔ جیسے فعل عبث (۲) بازی کھیل ۔ لعب (۳) ناحق ۔ بلاوجہ ۔

عَبْد (ع) اسم مذکر :- (۱) بندہ ۔ غلام ۔ چیلا ۔ داس (۲) ملازم ۔ نوکر ۔

عَبْدُالدُّنیا (ع) اسم مذکر :- دنیا کا بندہ ۔ دنیا کے لالچ پر دین کی پروا نہ رکھنے والا ۔

عَبْدُالشَّہوت (ع) اسم مذکر :- شہوت کا بندہ ۔ شہوت پرست ۔ نفسانی خواہشوں کا غلام ۔ لاپروا نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروا نہ رکھنے والا ۔

عَبْدیّت (ع) اسم مؤنث :- غلامی ۔ بندگی ۔

عِبرانی (ع) اسم مؤنث :- (۱) اہل کنعان کی زبان جسے آج کل یہودی بولتے ہیں (۲) یہودی ۔ موسائی ۔ حضرت موسےٰ کی امت ۔

عِبرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) اندیشہ (۲) نصیحت پکڑنا نصیحت لینا ۔ زمانہ کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف ۔ تنبیہ ۔ نصیحت ۔

چونکہ عبرت فعلۃ کے وزن پر ہے اور فعلۃ بالکسرات ۔ دونوع کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

عبر

قوی یعنی بلیت کی خاص حالت پر جبر کرنے کے ہوئے یعنی بلیت کا غفلت سے آگاہی اور ہوشیاری کی طرف جبر کرنا۔ مجازاً نصیحت پکڑنا ہو گئے) ✦

عبرت انگیز (ع + ف) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کو خوف آئے اور اس سے نصیحت پکڑے ✦

عبرت پکڑنا (و فعل لازم):۔ نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا متنبہ ہونا نصیحت حاصل کرنا ✦

عبرت حاصل ہونا (و فعل لازم):۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا نصیحت پکڑنا ✦

عبرت دلانا (و فعل متعدی):۔ خوف دلانا۔ متنبہ کرنا۔ نصیحت دینا۔ گوشمالی کرنا ✦

عبرت ہونا (و فعل لازم):۔ نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا ✦

عبری (ع) (اسم مؤنث):۔ دیکھو (عبرانی)

(عبر یعنی کنارہ ہے۔ چونکہ یہ زبان دریائے فرات کے پرلے کنارے پر بولی جاتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض محققوں کی رائے ہے کہ عبر بن صالح بن سام بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض لوگ حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں سے ایک شخص یا ملک کنعان کے قدیمی باشندوں سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آرمینیا والوں کی زبان سے ملتی ہوئی ہے) ✦

عبودیت (ع) (اسم مؤنث):۔ (۱) بندگی۔ غلامی (۲) اطاعت ✦ عبادت ✦

عبور (ع) (اسم مذکر):۔ (۱) دریا سے اُترنا ✦ گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا ✦ لنگھنا۔ (۲۔ ا) استحضار۔ نظر۔ کتب متداولہ وغیر متداولہ یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔ جیسے "اِن کو تمام مسائل حکیمیہ پر عبور ہے" ✦

عبور دریا سے شور کرنا (و فعل متعدی):۔ سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جزیرہ انڈمان کو کسی سخت جرم کی پاداش میں بھیجنا۔ دیس نکالا دینا۔ جلاوطن کرنا ✦

عبور کرنا (و فعل متعدی):۔ دریا سے پار اُترنا۔ دریا لنگھنا۔ کسی راستہ سے گزرنا ✦

عنبر (ع) (اسم مؤنث):۔ ایک قسم کی خاص نرگس جو نرگس شہلا کے برخلاف اندر سے زرد ہوتی ہے بسنان او وزنیز عام نرگس ؎

پُتلی سیاہ دیکھو اُس چشم مست کی — بھونرا عجب ہے یوں گُل عنبر میں گھر کرے (ذوق)
چشم سیاہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب — لالہ میں داغ دے گُل عنبر میں گھر کرے (ے)

عنبیر (ع) (اسم مذکر):۔ ایک خوشبودار سفوف یا برادہ (پوڈر) جو مشک گلاب۔

عجب

صندل وغیرہ سے مرکب ہو کر تیار ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے زعفران بھی اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف زعفران کو بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ اُن کی غلطی ہے ✦

عتاب (ع) (اسم مذکر):۔ (۱) ملامت (۲) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ خفگی۔ خشم۔ کرودھ۔ طیش۔ تیہا۔ ڈانٹ ؎

سُنتے ہیں اُس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم — کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

عتاب الٰہی (ع) (اسم مذکر):۔ قہر خدا۔ آفت سماوی۔ غضب الٰہی۔ خدا کی مار ✦

عتاب شاہی (ع + ف) اسم مذکر:۔ بادشاہ کا غصہ۔ خطاب شاہی ✦

عتاب وخطاب (ع) (اسم مذکر):۔ غضب غصہ ✦ مقابلہ کلمات۔ خفگی کے کلمے۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ ✦

(یہ دونو لفظ باہم مترادف ہیں) ✦

عجائب (ع) (اسم مذکر):۔ عجیب کی جمع ✦

عجائب خانہ (ع + ف) (اسم مذکر):۔ عجائب گھر۔ وہ مکان جہاں عمدہ عمدہ نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم ✦

عجائب وغرائب (ع) (اسم مذکر):۔ انوکھی اور عجیب چیزیں ✦

عجائبات (ع) (اسم مذکر):۔ عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع الجمع ✦

عجب (ع) (صفت):۔ (۱) انوکھا۔ نادر ✦ تعجب انگیز ✦ اچنبے میں ڈالنے والا۔ طرفہ۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ ؎

عجب نقشے ہے آئی کا عجب عالم ہے عالم کا — کہ اب تو جو زوال ہے وہی سالا ہے ستم کا (ظہور)
غریق بحر گناہ ہیں فریب دنیا سے — عجب ہی طرح کا طوفاں ہے تیرا بحر بے (ممنوں)
ہر اک طفل سر شک اک درتی لئے نکلا — عجب ہی نسخہ پریشان ہو گیا بول کا (ایضاً)

(۲) بوالعجب۔ طرفہ معجون۔ طرفہ تر عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ ✦ مشعبدہ۔ شعبدہ انگیز۔ جادوگر ؎

اسیر پنجۂ غم ہیں سبھی رہیفتہ جاں لب بیں ہوں — اور اس پر تلک چپ ہوں کہ کوئی عجب میں ہوں (ذوق)

(۳) دُور۔ بعید ؎

وہ وہ عیار ہیں گر آئینے میں دیکھتے صورت — عجب کیا تھا کہ خود کاجل چُراتے اپنی آنکھوں سے (عارف)

عجب کرنا (و فعل متعدی):۔ کوئی انوکھا کام کرنا۔ غضب کرنا۔ حیرت کا کام کرنا۔

عجب

طرفہ کام کرنا ۔

عجب حال ہونا (و) فعل لازم :۔ بُرا حال ہونا ۔ دگرگوں ہونا ۔ ابتر حال ہونا ۔

قمت خمیدہ بنگ شکستہ بدن نزار ۔ تیا تو یہ غم میں عجب حال ہو گیا (میر)

عُجُب (ع) اسم مذکر :۔ تکبّر ۔ خود بینی ۔ خود نمائی ۔ گھمنڈ ۔ مان ۔ گمان ۔ ابھمان ۔ غرب ۔

عجب ہے ان میں جن کو ہے تاجِ سلطانی ۔ فلک نے ہاتھ میں سونپے ہے کُسلمانی (سودا)

عَجْز (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عاجزی ۔ عاجز ہونا ۔ ناچاری ۔ ناتوانی ۔ کمزوری بیقیدی (۲ ۔ و) مطلوبی ۔ ہار ۔ شکست ۔ نارسائی (۳ ۔ و) مسکینی ۔ غریبی ۔ انکسار ۔ فروتنی ۔ ادھینتائی (۴ ۔ و) منت سماجت ۔ خوشامد و آمد ۔

عجز کرنا (و) فعل متعدی :۔ گڑگڑانا ۔ منت سماجت کرنا ۔ انکسار کرنا ۔

عجز ہونا (و) فعل لازم :۔ انکسار ہونا ۔ نارسائی ہونا ۔ کسی کے کام کرنے پر قادر نہ ہونا ۔ تھکنا ۔

عَجَلَت (ع) اسم مؤنث :۔ جلدی ۔ شتابی ۔ پھرتی ۔ تیزی ۔ سُرعت ۔

عَجَم (ع) اسم مذکر :۔ عرب کے سوا ملک ۔ مگر ملک ایران و توران خصوصاً ۔ (لغوی معنی گنگ چونکہ غیر ممالک کے آدمی عرب میں جا کر وہاں کی زبان بول اور سمجھ نہیں سکتے تھے اس وجہ سے وہ لوگ ان کو اہل عجم یعنی گونگے کہا کرتے تھے نیز وحشی آدمی کے معنی میں بھی بولتے تھے) ۔

عَجَمی (ع) اسم مذکر :۔ عجم کا رہنے والا خصوصاً ایرانی ۔ تورانی ۔ لغوی معنی گونگا اور وحشی یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا ۔

عَجُوبہ (ع) اسم مذکر :۔ عجب چیز ۔ انوکھی چیز ۔ نایاب چیز ۔

عجیب (ع) صفت :۔ کارِ شگفت ۔ غریب ۔ نادر ۔ انوکھا ۔ طرفہ ۔ قابلِ تعریف ۔ نرالا ۔ حیرت انگیز ۔ تعجب خیز ۔

عجیب و غریب (ع) صفت :۔ طرفہ ۔ نرالا ۔ انوکھا ۔ حیرت انگیز ۔ تعجب خیز ۔

عَدالَت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) برابری ۔ نصفت ۔ مانند اور نظیر بنانا ۔ (۲) انصاف ۔ داد ۔ نیاؤ ۔ عدل گستری ۔ دادگری (۳ ۔ و) مجازاً ۔ کچہری ۔ نیائی سبھا ۔ دیوان عام ۔ انصاف کرنے کا مکان ۔ دربار ۔ اجلاس ۔ جھگڑا چکانے اور انصاف کرنے کا محکمہ یا عملہ ۔

(چونکہ ظالم کو مظلوم کے برابر کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

عدالتِ اپیل (و) اسم مذکر :۔ (قانون) وہ کچہری جہاں مرافعہ کیا جائے بڑے حاکم کی کچہری ۔

عدا

عدالت چرتھنا (و) فعل لازم :۔ کچہری چڑھنا ۔ عدالت تک جانے کی نوبت آنا ۔ جوشریفوں میں نہایت معیوب بات ہے ۔

عدالتِ خفیفہ (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے ۔ چھوٹی کچہری ۔ چھوٹے صاحب کی عدالت یا محکمہ ۔ جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو ۔

عدالتِ دیوانی (و) اسم مؤنث :۔ وہ عدالت جس میں معاملات قرض یعنی پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے طے کئے جاتے ہیں ۔

عدالتِ سشن (و) اسم مؤنث :۔ وہ فوجداری کی کچہری یا اجلاس جس میں سنگین مقدمات بذریعہ جوشل فیصل کئے جاتے ہیں ۔ چوری یعنی پنچایت سے خون وغیرہ کا مقدمہ فیصل کرنے والی عدالت ۔

عدالتِ ضلع (ع) اسم مؤنث :۔ ضلع کی کچہری ۔ ڈپٹی کمشنر کی کچہری ۔ صاحب ضلع کی عدالت ۔

عدالتِ فوجداری (و) اسم مؤنث :۔ وہ کچہری جس میں مار پیٹ ۔ چوری چکاری قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں ۔

عدالتِ عالیہ (ع) اسم مؤنث :۔ سب سے بڑی عدالت چیف کورٹ ہائی کورٹ ۔

عدالت کرنا (و) فعل متعدی :۔ انصاف کرنا ۔ حق رسی کرنا ۔ نیاؤ کرنا ۔ کچہری اجلاس کرنا ۔

عدالت کے کُتّے (و) اسم مذکر :۔ ملازمانِ عدالت جو رشوت لینے کے واسطے مستغیثوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں ۔ اور بن لئے کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں ۔

عدالتِ ماتحت (ع) اسم مؤنث :۔ چھوٹی کچہری یا محکمہ جو کسی بڑے محکمہ کے ماتحت ہو ۔

عدالتِ مال (ع) اسم مؤنث :۔ محکمۂ مال ۔ سررشتۂ مال ۔ وہ عدالت جس میں سرکاری خراج جمع ہو ۔ کلکٹری ۔

عدالتِ مجاز (و) اسم مؤنث :۔ وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو ۔ با اختیار عدالت ۔

عدالتی (و) صفت :۔ متعلق بہ عدالت ۔ حاکم مجاز ۔

عَداوَت (ع) اسم مؤنث :۔ بغض ۔ بیر ۔ دشمنی ۔ عناد ۔ لاگ ۔ بیر ۔ رودہ ۔ مخالفت ۔ کینہ ۔ کپٹ ۔

عدا

عداوت جبلّی (ع) اسم مؤنث :- قدرتی عناد - فطرتی عداوت - ذاتی دشمنی - جیسے بلی اور چوہے کی عداوت ✦

عداوتِ دلی یا قلبی (ا) اسم مؤنث :- جانی دشمنی - باطنی عداوت ✦

عداوت رکھنا (ا) فعل متعدی :- کینہ رکھنا - دشمنی رکھنا ✦

عداوت سے (ی) تابع فعل :- لاگ کے سبب - دشمنی سے - پیر سے ✦

عداوت نکالنا (ا) فعل متعدی :- دشمنی نکالنا - دشمنی کا بدلا لینا - بیر لینا - عوض لینا ✦

عداوتی (ا) صفت :- عداوت رکھنے والا - لاگو - دشمن - مخالف - بیری - بدخواہ ✦

عِدّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تعداد - شمار (۲) وہ مدت شرعی جس میں عورت نکاح نہ کر سکے یعنی عورتوں کی طلاق کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے کی مدت کا وقفہ اور زنا و نفقہ واجب ہے بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز - حاملہ کی عدت کے لئے وضع حمل تک عدت مقرر ہے ✦

اس عدت تک میں جھگڑا نہ پڑنے کے سبب مقرر ہوئی ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اولاد کس خاوند سے ہے اور اس کا ورثہ کس کی جائداد پر ثابت ہوتا ہے - پس اس وجہ سے یہ تعداد مقرر کی گئی - اگر اس میں نکاح ہو جائے تو وہ جائز نہیں - لیکن ہندوستان کی عورتوں میں عدت کی نسبت شرع اور غیر شرع سب امور ملا کر یہ رسم پڑ گئی ہے کہ سوا چار مہینے تک دہلیز لانگنا جس سے شرعاً نکاح جائز ہو اُس کے سامنے آنا - سی - سرمہ - کاجل - مہندی - عطر - تیل - خوشبو لگانا - چوڑیاں یا رنگ کا جوڑا یا نیا کپڑا پہننا مطلقاً ممنوع ہے - بلکہ نئی جوتی اور ناخن لانے سے بھی احتراز کیا جاتا ہے) ✦

عِدّت میں بیٹھنا (ا) فعل لازم :- عدت کے زمانہ کو حسب شرع اور رسم ملک گزارنا - عدت میں رہنا ✦

عَدَد (ع) اسم مذکر :- (۱) نمبر - شمار - گنتی - تعداد (۲) شمار کیا گیا - معدود - گنا گیا (۳) ہندسہ - آنک - رقم - عقد ✦

عَدَدِ صحیح (ع) اسم مذکر :- پورا آنک - وہ عدد جو کسر نہ ہو - بن بٹا ہوا عدد - عدد غیر مقسوم ✦ اکائی ✦

عَدْل (ع) اسم مذکر :- (۱) برابری - نصفت مساوات (۲) نظیر - مانند - ہمسر (۳) نیاؤ - انصاف - عدالت - داد - داد گستری ✦

عدل کرنا (و) فعل متعدی :- انصاف کرنا - نیاؤ کرنا - ایمان اور دیانت کے ساتھ فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا ✦

عدد

عدالِ گستر (ع + ف) اسم مذکر :- منصف - عادل - انصاف کرنے اور داد دینے والا ✦

عدل گستری (ع + ف) اسم مؤنث :- نصفت شعاری - انصاف - عدالت - عدلت ✦

عدم (ع) اسم مذکر :- (۱) نیستی - معدومیت - ناموجودگی - ناپید - فنائے محض - مفقود الوجود - معدوم الوجود - ناموجودگی ؎

عدم میں رہتے تو شاد رہتے اُسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا (مومن)

(۲) نہیں - نفی ✦ نہ ہونا ✦

عدم پیروی (ع + ف) اسم مؤنث :- (قانون) غیر خبر گیری - بے پروائی - غیر حاضری - بے جستجوئی ✦

عدم تعمیل (ع) اسم مؤنث :- تعمیل نہ کرنا - غیر تعمیلی - نابجا آوری ✦

عدم توجہی (ع) اسم مؤنث :- بے توجہی - کم توجہی - بے پروائی - غفلت - تغافل ✦ بے احتیاطی ✦ بے التفاتی - بے رُخی - بے مروتی ✦

عدم ثبوت (ع) اسم مذکر :- بے ثبوتی - کسی امر کی دلیل یا تصدیق یا شہادت کا نہ ہونا ✦

عدم فرصت (ع) اسم مؤنث :- فرصت یا مہلت کا نہ ہونا ✦

عدم مطابقت (ع) اسم مؤنث :- اختلاف - کسی امر کا مطابق یا موافق نہ ہونا ✦

عدم موجودگی (و) اسم مؤنث :- غیر حاضری - غیبت - غائبانہ - پس نیست ✦

عدم واقفیت (ع) اسم مؤنث :- ناواقفیت - ان جان پنا - بیخبری - لاعلمی ✦

عدم وجود برابر ہے (ا) محاورہ :- ہونا نہ ہونا برابر ہے - جیسا ہوا ویسا نہ ہوا کیساں ہے ✦

(نکمے اور بیکار آدمی خواہ چیز کی نسبت بولتے ہیں) ✦

عُدُو (ع) اسم مذکر :- (۱) دشمن - بیری - بدخواہ - مخالف ✦

(عربی میں بتشدید واو ہے مگر فارسی والوں نے تشدید کو حذف کر دیا ہے البتہ بعض موقع پر ضرورت شعر کے واسطے جائز رکھا ہے)

عدد

(۲ - و) رقیب - اپنے معشوق کا دوسرا عاشق جو دشمن کی مانند ہے ؎

میں رنگ دیدہ کرنہ کروں گا یقین کبھی — جب تک عدو کے خون کی خنجر میں لوٹ نہ ہو (داغ)

وصال کو ہم ترس رہے تھے جواب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اس کو رنج اولمزا نہ ہوتا } (داغ)

عُدُول (ع) اسم مذکر:- اعراض - روگردانی - راہ سے پھرنا +

عُدُول حکم (ع) اسم مذکر:- نافرمان حکم نہ ماننے والا - منحرف - متمرد - سرکش باغی +

عُدُول حکمی (ع) اسم مؤنث:- نافرمانی - سرکشی - اعراض - انحراف - بغاوت - تمردی +

عُدُول حکمی کرنا (و) فعل متعدی:- نافرمانی کرنا - حکم نہ ماننا - انحراف کرنا - بغاوت کرنا +

عَدِیل (ع) صفت:- (۱) برابر - یکساں - نظیر - مانند - رتبہ اور قدر میں مساوی - (۲ - اسم مذکر) عادل - منصف - داد گستر +

عَدِیم (ع) صفت:- نیست - نابود - ناپیدا - گم + نایاب +

عذاب (ع) اسم مذکر:- (۱) شکنجہ - شکنجے میں کھینچنا - چابک زنی - تنگ کرنا - تکلیف دینا - تنگی - تکلیف - ضیق - کشٹ - اذیت - ایذا - دکھ - مصیبت - سوزان روح ؎

کیونکر نہ ہر شرارۂ آتش فغاں کرے — دوزخ عذاب میں ہے ہمارے لئے اب ہے (غافل)
تا سحر جان پر عذاب رہا — ماہ کی طرح اضطراب رہا (مومن)
عشق ہے عاشقوں کے جلنے کو — یہ جہنم میں ہے عذاب کہاں (میر)
نہ دل ہی ٹھیرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا } (داغ)

(۲) ثواب کا نقیض - پاداش بدی - سزائے گناہ ؎

نام و مزا تو جب ہے عذاب و ثواب کا — دوزخ میں ڈالو کوئی بہشت میں تو نہ ہو (داغ)
نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے — کوسوں ہیں دور ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)
ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب — جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خون دل — تو جلا کر جگر کباب ملا } (قطعۂ مؤلف)

فقرہ:- روزے کا ثواب اور بھنگ کا عذاب دونوں کر برابر ہو گئے - یاروں کا نشہ مفت میں گیا +

(۳ - و) دقت - دشواری + جھگڑا - بکھیڑا - جیسے ارے میاں یہ کیا عذاب اٹھا

عذر

لائے - (۴ - و) روگ - علت - جیسے بت اولاد بھی عذاب ہے" - (۵ - و) پاپ - گناہ - بداعمالی - وہ بدش جیسے عذاب کمانا - یعنی گناہ مول لینا +

عذاب ثواب (و) اسم مذکر:- پاپ پن - گناہ ثواب نیکی بدی - برائی بھلائی جیسے اس کا عذاب ثواب تمہارے ہی گردن پڑے" +

عذاب قبر یا گور (ع + ف) اسم مذکر:- فشار قبر - گنہگار مردے کو قبر کا بھینچنا یا خدا تعالےٰ کی طرف سے تا بہ قیامت سانپ بچھو وغیرہ کی تکلیف پہنچنا - قبر میں جتلا رہنا +

(عقائد اسلام کے موافق مردے میں قبر کے اندر جا کر پھر تین روز تک جان پڑتی ہے اور نکیرین اس سے ایمان کے متعلق کچھ سوال کرتے ہیں - اگر وہ ان میں اپنی نیکیوں کی مدد سے ثابت قدم رہتا ہے تو اس کے واسطے جنت کی کھڑکی کھلجاتی ہے کہ قیامت تک آرام سے سوتا رہے اور جو اس کی جوابوں کے سبب جواب نہیں بن پڑتا تو دوزخ کی کھڑکی کھلجاتی ہے جس سے اس کی روح اور جسم کو تکلیف پہنچتی رہتی ہے - واللہ اعلم بالصواب) +

عذاب مول لینا (و) فعل متعدی:- روگ بسانا - دردسر مول لینا - جان بوجھ کر دقت میں پڑنا - پاپ لگانا - جھگڑا پیچھے چمٹانا - مصیبت مول لینا +

عذاب میں پڑنا یا پھنسنا (و) فعل لازم:- دقت میں مبتلا ہونا - مصیبت میں پڑنا +

عِذار (ع) اسم مذکر:- عارض - رخسار - رخسارہ + گال + چہرہ - رُخ - صورت ؎

یاسمیں صورت ہے گل رُخ دیکھو آئینے میں عِذار اپنا (ناسخ)

عُذر (ع) اسم مذکر:- (۱) حیلہ - بہانہ (۲) معذور رکھنا - معذرت (۳) کسی بات کا سبب - حجت (۴ - و) اعتراض - گرفت - پکڑ - جرح (۵ - و) معافی طلب عفو (۶ - و) انکار - استرار کا نقیض +

عذر باقی نہ رکھنا یا نہ چھوڑنا (و) فعل متعدی:- کسی حجت یا دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا +

عذر بیجا (ع + ف) اسم مذکر:- غیر مناسب عذر + ناجائز عذر - بیہودہ عذر لغو یا بیہودہ معذرت جو قابل سماعت نہ ہو +

عذر پذیر (ع + ف) صفت:- کھا جوگ - وہ عذر جو قابل پذیرا ہو - قابل تسلیم - قابل معافی - واجب العفو - درگزر کرنے کے قابل - واجب الرعایت

عذر پیش کرنا (و) فعل متعدی:- اعتراض پیش کرنا - کوئی دلیل یا حجت لانا - بحث کرنا +

عذر

عذر خواہی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) معذرت - پرسش کسی امر کا عذر بیان کرنا - (۲) ماتم پرسی - تعزیت - پرسہ - سیاپا - جنازہ کے ساتھ نہ جاسکنے کا عذر +

عذر خواہی کرنا (و) فعل متعدی :- تعزیت کرنا - پرسہ دینا - شریک جنازہ نہ ہوسکنے کا عذر یا افسوس پیش کرنا - افسوس ظاہر کرنا +

عذر دار (ع + ف) اسم مذکر - (قانون) معترض - مزاحم - دعویدار +

عذر داری (و) اسم مؤنث :- اعتراض - مزاحمت + دعوے + حجت - دلیل +

عذر قوی (ع) اسم مذکر :- مضبوط اور پکا عذر - زبردست عذر +

عذر کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) معذرت کرنا - عفو چاہنا - عذر خواہی کرنا - معافی مانگنا - (۲) اعتراض کرنا + دعویدار ہونا - (۳) جرح کرنا - بحث کرنا +

عذر کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) عذر کے لائق - اعتراض کرنے

واجب الرعایت +

عذر معذرت (ع) اسم مذکر :- عذر خواہی - منت سماجت - اقرار اقرار خطا + توبہ تائب + طلب عفو +

عذر معذرت کرنا (و) فعل متعدی :- عذر خواہی کرنا - طلب عفو کرنا - اپنے قصور اور خطا کا مقر ہونا - منت سماجت کرنا - توبہ کرنا +

عذرِ معقول (ع) اسم مذکر :- عذر بجا و قابل تسلیم - ٹھیک اور صحیح عذر - وہ عذر جو ازروئے عقل درست ہو +

عذر نہ ہونا (و) فعل لازم :- انکار نہ ہونا + اعتراض یا حجت نہ ہونا +

عذر وراثت (ع) اسم مذکر :- (قانون) - میراث یا ورثہ کا دعوے +

عراق (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ - لب دریا +

(۲) وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں - مجازاً وہ خاص ملک جو دریاے جیحون - جیلاں اور فرات کے کنارے پر واقع ہیں - عراق کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے یعنی متعلق بہ عرب اس میں وہ ملک شامل ہیں - جو دریاے دجلا اور فرات کے کناروں پر واقع اور جن میں بغداد بھی شامل ہے - دوسرے کا نام عراق عجم ہے یعنی متعلق فارس اس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریاے جیحون کے کنارے پر ہیں - چنانچہ خراسان - اصفہان اسی میں داخل ہے - عراق کا طول حدود حلوان سے لے کر موصل تک اور عرض قادسیہ سے لیکر حلوان تک ہے) +

(۳) موسیقی کے ایک مقام کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں یہ بارہ مقاموں

عرب

میں سے تیسرا مقام ہے +

عراقی (ع) اسم مذکر :- (۱) عراق کا گھوڑا + تازی + عربی گھوڑا - جیسے عراقی پر بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے (۲) صفت) منسوب بہ عراق - عراق کا +

عرائض (ع) اسم مؤنث :- عریضہ کی جمع - عرضیاں - عریضے - درخواستیں +

عرب (ع) اسم مذکر :- (۱) (ایک مشہور مقدس اور بہت بڑے جزیرہ نما کا نام جس کے شمال میں ایشیائی روم - عراق و شام - جنوب میں بحیرۂ عرب و بحر ہند - مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحیرۂ قلزم واقع ہے یہاں کے باشندے کچھ تو یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہیں اور کچھ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے - یہ ملک مکہ - مدینہ - کربلا یعنی مقدس زیارت گاہوں اور پیغمبر آخرالزمان کے پیدا ہونے کے سبب بہت مشہور رہے - وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے - چونکہ یعرب بن قحطان یمن کے بادشاہ کا نام تھا - پس اسی بادشاہ کے نام سے اس ملک کا نام عرب قرار پایا کیونکہ اسی نے آباد کیا تھا - اس ملک کے دربان میں یگسنانی اور شورسیاقوں کے سوا جن میں کہیں کہیں نخلستان بھی ہے کچھ [illegible] اور علی الخصوص قبیلۂ قریش کی زبان سب ملکوں کی زبانوں

(۲) اہل عرب - ی [illegible]

۱۴ بدوی کا تقیض +

عرب سرائے (ع + ف) اسم مؤنث :-

(چونکہ یہ مقام مؤلف لغات کی منزل ہے - اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا اپنے اوپر واجب بلکہ فرض سمجھتا ہے - یہ ایک تین دروازے کی چھوٹی سی بستی شاہجہان آباد عرف دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر جانب جنوب بجوار موضع غیاث پور میں مقبرہ ہمایوں کے متصل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز کے قریب واقع ہے - کہتے ہیں حضرت نظام الدین اولیا اکثر اس سرزمین پر تشریف لاکر بیٹھا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین سے کمال انسیت ہے کیونکہ یہاں سے مجھے بوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آتی ہے - یہ بستی سنہ ۱۲۰۱ جلوس اکبری مطابق ۱۹۸۶ ہجری قدسی میں نواب حاجی بیگم صاحبہ ہمایوں بادشاہ کی بیوی نے حج سے آنے کے بعد بسائی تھی جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب نواب حاجی بیگم صاحبہ مکہ معظمہ کے حج کو تشریف لے گئیں تو وہاں سے انہوں نے ایک ایسا تحفہ لانا چاہا جس سے تمام ہندوستان میں ایک بزرگی اور قیام کے ساتھ اُن کا نام یادگار رہے - چنانچہ اُنہوں نے وہاں کے علما و فضلا کی طلب سے نہایت نجیب الطرفین عرب جو جملہ الموت اور خاص بیت اللہ کے رہنے والے عابد زاہد اور فاضل تھے شجرہ شرافت مختلف قبیلوں سے ۵۰ مرد ہمراہ منگوائے - ان میں بالفقیہ - باحسن - بابود - شقاف - باطہ - باکثیر وغیرہ اور اُن کے خدمتگار تھے کہ عرب کی اجازت سے اُنکو یہاں لائیں - اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بسا کر عرب سرائے کے نام سے زد کیا

عرب

اِن لوگوں نے یہاں آکر اِس بستی کو نمونۂ عرب بنا دیا۔ جا بجا عربی کھجور کے درخت عرب کی لوکیا ساگ لگایا قہوہ اور صلوٰۃ کا رواج دیا۔ صبح کی نماز میں صلوٰۃ کا پڑھنا۔ روزے کے ساتھ صلوٰۃ کا پڑھتے ہوئے بطریق عرب جانا عجیب کیفیت اور لطف رکھتا تھا۔ اِن لوگوں کی ہندوستان میں گو شادیاں نہیں مگر یہ سب تمام عربی ہی قائم رہیں۔ شاہی خزانے سے ان کی تنخواہیں مقرر ہوئیں۔ جو سلطنت مغلیہ کے اخیر تک کچھ نہ کچھ قائم رہیں۔ اس کے بعد جب ۱۸۵۷ء میں ۱۵ لاکھ روپے کے صرف سے ۱۸ برس کے عرصہ میں قبرہ بنایا اور خاص اس بستی کی وجہ سے وہاں بنا پایا گیا تھا۔ تیار ہوا۔ تو بادشاہ کی قبر پر جا کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچانا اور نگرانی رکھنا بھی انہیں لوگوں کے سپرد ہوا۔ اسی لوگوں کے پاس خاص بی شجرہ جو ہے بوا برکت ہو کر آیا تھا۔ اب تک موجود ہے۔ اگرچہ کرم خوردہ ہو گیا ہے مگر پڑھا جاتا ہے اور وہ اب حاجی الحرمین شریفین جناب مولوی سید محمد احمد صاحب بالفقیہ سررشتہ دار کوشلہ کے پاس تبرکاً رکھا ہے۔ جسے دیکھ کر اکثر لوگ ان لوگوں کی شرافت اور حسب و نسب کی تعریف کرتے ہیں مولوی صاحب ممدوح بندہ مؤلف کے مکرمی اور مخلص ہیں ذوبے ہوئے دو وجیہ صفت بلکہ اپنے وقت کے حاتم ہیں۔ ہندوستان سے لے کر عرب اور ایران بلکہ قسطنطنیہ تک لوگ ان کو جانتے ہیں۔ سرکار انگریزی کے عہدے دار بہت کم ایسے ہوں گے جو آپ کا ذکر خیر کرتے ہوں۔ افسوس ہے کہ عرب [illegible]

[illegible] سے بموں نے سالہا سال تشنہ میں انتقال فرما کر عرب ہی کی سرزمین کو اپنا سہاگ کر دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ الٰہی اس بستی کو ہماری عمر میں پھر آباد اور اُسی حالت پر بحال رکھ۔ آمین یا رب العالمین۔

عَرَبَدَہ (ع) اسم مذکر:۔ بدخوئی۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ۔ آشوب۔

عربدہ جو (ع + ف) صفت:۔ لڑاکا جنگجو فتنہ پرداز۔ فسادی۔

عربستان (ف) اسم مذکر:۔ عرب کا ملک۔ عربوں کے رہنے کی ولایت۔ عرب کی زمین۔

عَرَبی (ع) صفت:۔ (۱) عرب سے منسوب۔ عرب کا (۲۔ اسم مؤنث) زبان عرب۔ عرب کی بول چال (۳۔ اسم مذکر) تازی۔ عربی گھوڑا (۴۔ اسم مذکر) باشندۂ شہری عرب۔

عربی باجہ (ا) اسم مذکر:۔ دف۔ تاشہ۔ مرفہ۔

رہی فقط عربی باجہ پر اُنہوں کی شان — جو چاہیں سکونہ بجوائیں سے کیا اسکان (اسودا)

عربی پھٹیا (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی بنفشہ ستارہ جیسا ہوتا ہے اور اتقیا کے ساتھ مخصوص ہے۔ عمامہ۔

عُرُوْس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شادی کی دعوت۔ طعام عروسی ولیمہ۔

عرش

بیاہ کی ضیافت۔

(۲۔ و) مجازاً بزرگوں یا مرشدوں کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہوا کرتی ہے۔ اور اس میں بعض جگہ قوالی اور ناچ رنگ بھی کراتے ہیں۔

عرس تھا کس کے فنا کی پاکے کشتہ کا کرامت — بزمِ ماتم تھا باغ میں لالہ گلشن چراغ (مصحفی)

ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو — شورِ قلقل سے شیشے کا قل ہو۔ (میر)

عرس ہے کس کے شہید حسن کا یارب جو آج — حور کے دامن میں گل ہیں مثلِ لعل میں چراغ (غالب)

کبھی تو عرس میں لوگے فاتحہ احباب — کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ (بحر)

چونکہ خدا رسیدوں اور عاشقان الٰہی کی اس فکدۂ دنیا سے رحلت بمنزل شادی عروسی ہے۔ پس اس وجہ سے موقع کو وصال اور مجلس فاتحہ کو عرس کہنے لگے چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

عروسی بود نوبت ماتمت — اگر نیک روزی بود خاتمت

عُرُس کرنا (و فعل متعدی):۔ مجلس فاتحہ کرنا۔ مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا۔

منظور ہے گر عرس مرا کیجئے لیکن — انبو کو قبیلہ مرے مدفن پہ نہ ہووے (مصحفی)

عَرْش (ع) اسم مذکر:۔ [illegible]

[illegible] رسا ہے۔ بعض آدمی نو یں آسمان پر اور بعض آٹھویں پر خیال کرتے ہیں شعرائے اردو اور عوام نے اس آسمان سے ہی مراد لی ہے۔

کیا بیاں ہو رفعتِ قصرِ جلال رفیع — عرشِ اعظم بھی ہے اک سائباں پیدا ہوا۔ (ناسخ)

عرش آشیانی (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا مکھ عرش پر ہو شاہانِ مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ جلال الدین اکبر بادشاہ کا یہی خطاب ہوا تھا۔ اور تحریر میں اسی نام سے اُن کا ذکر آتا تھا علیٰ ہذا فردوس مکانی۔ جنت آرام گاہ وغیرہ۔

عرش پر جھولنا (و فعل لازم):۔ (لکھنؤ) کمال رفعت۔ بلندیٔ علو جاہ و مراتب حاصل ہونے سے مراد ہے۔ جیسے اُن کی تلوار عرش پر جھولتی ہے۔ یا اُن کی شکوہ عرش پر جھول رہی ہے۔

عرش پر چڑھانا (و فعل متعدی):۔ قدر و منزلت میں نہایت بڑھانا۔ آسمان پر چڑھانا۔ نہایت خوشامد کر کے مغرور بنانا۔ اعلیٰ مرتبہ دینا۔

عاشق ہیں ہم قلندر چاہے جہاں بٹھائے — یا عرش پر چڑھائے یا خاک میں ملائے (نظیر)

عرش پر دماغ پہنچنا (و فعل لازم):۔ نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ نہایت اترانا اپنے تئیں بہت بڑا سمجھنا۔

عرش

رکھا جو سر پہ قدم یار تو نے از رہِ لطف — داغ عرش پہ اس خاکسار کا پہنچا (جرأت)

عرش پر داغ ہونا یا پہنچنا (و) فعل لازم:- آسمان پر داغ ہونا۔ نہایت متکبر اور مغرور ہونا۔ بہت اترانا۔ کسی کو خاطر میں نہ لانا۔ ناک چوٹی کر فقرا رہنا فخر کرنا ؎

تری درگاہ کا اللہ رے جلال اے شہِ حُسن
عرش پر ہم نے داغ اس کے گدا کا دیکھا (آتش)

آسماں گر گیا نظر سے مری — عرش پر جب ترا داغ ہُوا (داغ)
گوشمل گرد باد ہو گردش نصیب میں — پر ہے داغ عرش پہ اس خاکسار کا (مرزا)
دامانِ زیں چھوا ہے جو اس شہسوار کا — ہے عرش پر داغ ہمارے غبار کا (آتش)

اوگنگ صورت نہ ہو کہیں عرش پر ترا داغ
پھر خنجرِ ستم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو (ناسخ)

اب بھی داغ رفتہ ہمارا ہے عرش پر — گو آسماں نے خاک میں ہم کو ملا دیا (امیر)
سنتا نہیں ہزار کی فصلِ بہار میں — پہنچا ہے عرش پر ترا لے باغباں داغ (فوق)

عرش سے فرش تک (و) تابع فعل:- آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ جس طرح فارسی میں از ثریٰ تا ثریا و از سمک تا سماک آتا ہے ؎

عرش کا تارا (ا) اسم مذکر:- سب سے اونچے آسمان کا ستارا ؎ زینتِ عرش ؎ بہت بڑے درجہ والا ؎

عرش کا تارا توڑنا (و) فعل متعدی:- (۱) کوئی عجیب کام کرنا۔ صدہا بشری سے باہر کام کرنا۔ نہایت بڑھکا کام کرنا ؎

عرش کے توڑے ہیں تارے جامے مضمونِ بلند
آج ہارے امتحانِ طبعِ عالی ہو گیا (ناسخ)

(۲) گناہِ عظیم کرنا ؎ دل دکھانا ؎ غضب کرنا ؎

تو نے خامہ دلِ ہر دشمن جو ہمارا توڑا — عُل فرشتوں نے کیا عرش کا تارا توڑا (ناسخ)

(اہل تصوف دل کو عرش سے کم نہیں سمجھتے وہ اسے خدا تعالےٰ کا عرش قرار دیتے اور کہتے ہیں قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ۔ پس اسی وجہ سے شاعر نے یہاں دل کے ساتھ مناسبت دی ہے) ؎

عرش کا تارا ہونا (ف) فعل لازم:- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ چار چاند لگنا علوِ جاہ پر پہنچنا ؎

مادر دہر نے کہا تم کو تو عالم نے کہا — میرے ہی کہنے سے صاحبِ عرش کے تارے ہوئے (مفتون)

عرش کا ٹوٹا (ا) اسم مذکر:- براہ مجہول عوض:- آسمانی نقصان۔ آسمانی ضرر۔

عرض

وہ خسارہ جو آسمان سے ہو جیسے گھر سے کھوٹا۔ اُسے عرش کا ٹوٹا" ؎

عرش کا ٹوٹا (ا) صفت:- عجیب۔ انوکھا ؎ قابلِ قدر ؎

عرش کے تارے توڑنا (و) فعل متعدی:- (۱) بڑھکا کام کرنا۔ بڑا کام کرنا ؎ بڑے کے ہاتھ مارنا ؎ اعلےٰ درجہ پہنچنا۔ انوکھا اور عجیب کام کرنا ؎ اچھوتے مضامین باندھنا نئے خیالات ظاہر کرنا ؎

دو چند ماہ سے غزل یہ تیری شاعروں میں نہ کیونکہ چمکے
کہ توڑ لاتا ہے عرش کے تو نصیر عالی مقام تارے (نصیر)

(۲) گناہِ عظیم کرنا ؎

آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے — خارِ صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے (آتش)

عرش معلےٰ یا عرش بریں (ع + ف) اسم مذکر:- عرشِ اعظم۔ فلکِ الافلاک ؎

عرصہ (ع) اسم مذکر:- (۱) آنگن۔ انگنائی ؎ میدان ؎ صحن خانہ ؎ بساطِ شطرنج ؎ میدانِ جنگ (۲-ف) ڈھیری۔ فاصلہ ؎ زمانہ دراز (۳-و) دیر۔ تاخیر ؎ وقفہ۔ مُدتِ قلیل یا کم مہلت ؎ اُٹنا ؎ توقف۔ قطعہ

عرصہ جب انتظار کا صدسے گذر چکا — دل نے کہا کہ تم ہی چلو وہ تو آ چکے
واں پہنچا ورگہا تو آواز سُنتے ہی — بولے کہ اب تو پاؤں میں مہندی لگا چکے

(۴) زمانہ۔ طوالت۔ درازی۔ وقفہ ؎

ہو گئی بالکل ہماری عرصغفلت میں بسر — عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا (ناسخ)

عرصہ تنگ ہونا (و) فعل لازم:- (۱) میدان تنگ ہونا۔ وسعت یا فراخی نہ ہونا (۲) وقت کم ہونا۔ وقت گزرنا ؎

عرصہ کھینچنا (و) فعل متعدی:- طول پکڑنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا — حشر تک عدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا (صبا)

لگتے ہی خم تیغ ستم کے ہو گا اُن کا کام تمام
عرصہ کا ہے کو کوئی دم کا ترے بسمل کھینچیں گے (ظفر)

عرصہ لگانا (و) فعل متعدی:- دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ توقف کرنا ؎

عرصۂ محشر (ع) اسم مذکر:- میدانِ قیامت ؎

عَرَض (ع) اسم مذکر:- نقیض جوہر۔ وہ چیز جو قائم بغیر ہو۔ جیسے کپڑے پر رنگ کاغذ پر حروف۔ پس کپڑا اور کاغذ جو ہر رنگ و حروف عرض ہے۔ کیونکہ ان کا قیام کپڑے یا کاغذ پر ہے ؎ وہ بیماری یا دکھ جو ایک بیماری یا دکھ کے سبب لاحق ہو جائے

عرض

جیسے بخار کی کمی بیشی۔ مکان کا بخار وغیرہ ✦

عَرض (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ التماس۔ ارداس۔ گزارش ✦ (۲) ظاہر کرنا۔ پیش کرنا (۳) اسم مذکر:۔ چوڑان۔ چوڑائی۔ پہنائی۔ پنا۔ پاٹ پھاٹ۔ طول کا نقیض (۳۔ ف) عرصہ۔ مدت۔ (وقفہ اسم۔ ف) اٹنا۔ درمیان جیسے درمیان راہ (۵) جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ جو اُس کے اور خط استوا کے مابین واقع ہو خواہ شمالاً خواہ جنوباً جو مقام نصف کرہ شمالی میں ہوتا ہے اُس کا عرض عرض شمالی اور جو مقام نصف کرہ جنوبی میں ہوتا ہے وہ اُس کا عرض عرض جنوبی کہلاتا ہے ✦

عرضِ بلد (ع) اسم مذکر:۔ (جغرافیہ) طول بلد کا نقیض۔ وہ عرض جو بذریعۂ خطوط درجات العرض معلوم کیا جائے ✦

عرض بیگی (ع ✦ ت) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی وساطت سے بادشاہ کے حضور میں عرض مطالب یا حاجات پیش کریں۔ عرضیاں پیش کرنے والا عہدہ پرائیویٹ سکرٹری۔ میر منشی۔ سررشتہ دار ✦ (ترکی زبان میں یہ گیا میر یا عہدہ دار کو کہتے ہیں) ✦

عرضِ حال (ع) اسم مذکر:۔ اظہار۔ عرضداشت۔ بیان۔ روئداد۔ عرضی۔ خبر ✦

عرض کرنا (ع) فعل متعدی:۔ التماس کرنا۔ گزارش کرنا۔ التجا کرنا۔ کہنا۔ حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ آگے رکھنا ✦ استصواب کرنا۔ صلاح لینا۔ اطلاع دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتانا ✦

عرض معروض (ع) اسم مؤنث:۔ کسی بزرگ کی خدمت میں مطلب کہنا۔ کہنا سُننا۔ التماس و گزارش۔ پرارتھنا۔ منت ✦

عرض معروض کرنا (ع) فعل متعدی:۔ گزارش کرنا۔ کہنا سُننا اپنی حاجت یا مطلب پیش کرنا ✦

عرض و طول (ع) اسم مذکر:۔ لمبائی چوڑائی ✦

عرضاً (ع) تابع فعل:۔ از روئے عرض۔ طولاً کا نقیض۔ چوڑائی میں ✦

عرضداشت (ف) اسم مؤنث:۔ عرضی۔ درخواست۔ گزارش ✦

عَرضی (ا) اسم مؤنث:۔ وہ معروض جو ایک عرضی خط کھینچکر کسی بزرگ یا حاکم کی خدمت میں پیش کی جائے ✦ درخواست ✦ عریضہ۔ سوال۔ تحریری گزارش ؎

تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی (اسیر)

(۲۔ ع) جو اصلی نہ ہو ✦ جو کچھ عارض ہوا ہو ✦

عرف

عرضی تانتا یا ٹھوکنا (و) فعل متعدی (بازاری) نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ مقدمہ دائر کرنا۔ مقدمہ رجوع کرنا ✦

عرضی پُرزہ (و) اسم مذکر:۔ نالشا نُولشی۔ دعوے۔ درخواست نالش۔ فریاد ✦

عرضئے دعوے (و) اسم مؤنث:۔ (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر ابتدائی عدالت میں گزرانے۔ نیز وہ درخواست دعوے جو ابتدا میں پیش کر کے مقدمہ چلایا جائے ✦

عرضی دینا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (عرضی لگانا) ✦

عرضی لگانا یا گزارنا (و) فعل متعدی:۔ نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ سوال دینا۔ درخواست کرنا۔ مقدمہ لڑانا ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگا دی جنے نے کھلائے فوج کسی کو خدا اُدھار ایسا (راحت)

عرضی لگنا (و) فعل لازم:۔ نالش ہونا۔ دعوے ہونا۔ سوال گزرنا ؎

لیں قرض مئے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے عرضی ہے مئے فروش کی ہم پر لگی ہوئی (عارف)

عرضی لینا (و) فعل متعدی:۔ درخواست لینا ✦

عرضی نویس (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی و تسکہ وغیرہ لکھنے کا ہو۔ کچہری میں بیٹھ کر عرضی لکھنے والا۔ جو قانوناً اجازت پائے ہوئے ہو ✦

عُرف (ع) اسم مذکر:۔ شناسائی۔ پہچان ✦ مشہور نام۔ عام نام ✦

عَرفات (ع) اسم مؤنث:۔ ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفہ کے روز جو میں حج کا دن ہے کھڑے ہو کر لبیک پکارتے ہیں۔ اور ظہر و عصر کی نماز وہاں پڑھ کر مکہ کو جو بارہ میل کے فاصلہ پر ہے واپس چلے آتے ہیں ✦

عِرفان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ واقفیت (۲) خداشناسی معرفت حق تعالیٰ ✦

عَرفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ماہ ذیحجہ کی نویں تاریخ جس میں حاجی لوگ عرفات میں جا کر کھڑے ہوتے ہیں اور لبیک پکارتے ہیں ؎

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور باندھ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو (ناسخ)

(۲۔ و) ہر ایک تہوار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عیدیاں دیکر چھٹی دیتے ہیں۔ عید الضحیٰ۔ عید الفطر۔ محرم کی دسویں۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن)

نہم ماہ محرم (۳۔ و) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو عرفہ واقع ہو۔ اُس میں مردے کی فاتحہ دلوانا ✦

(یہ لفظ اگرچہ سنسکرت فارسی مخلوط اور عربی میں پچھلے دو معنوں میں فیصلہ آگرا اس صورت میں اردو قرار دینا چاہیے

عرف

یہ لفظ بعض شعرا مثل ناسخ وغیرہ نے بھی بسکون دوم باندھا ہے) ✦

عرفہ کرنا (ا) (فعل متعدی):- کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اُس میں فاتحہ دلوانا ✦

عُرفی (ع) (صفت):- (۱) رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیتِ عرفی (۲) جمال الدین شیرازی ایک مشہور شاعر کا تخلص جو اکبر کے زمانہ میں یہاں آیا۔ اور عالمِ شباب ہی میں گزر گیا۔ اِس کے زور دار قصائد مشہور اور قابلِ تعریف ہیں۔ اُس نے ایک چار درویش بھی امیر خسرو کے جواب میں لکھا ہے اور صاحب دیوان بھی ہے ✦

عَرَق (ع) (اسم مذکر):- (۱) پسینا۔ پسیو۔ بسیت۔ وہ رطوبت جو انسان کے جسم سے حالتِ گرمی میں نکلتی رہتی ہے (۲) کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی ✦ مقطر ✦ ادویات کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی۔ جیسے عرق گلاب یا کیوڑا وغیرہ (۳-۱) رس۔ افشردہ۔ کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ (۴-ع۔ بکسرِ عین مہمل) رگ ✦ ریشۂ باریک۔ خواہ درخت کا ہو خواہ پتوں کا ✦

عرق آجانا (ا) (فعل لازم):- کسی محنت یا شرم یا خوف کے باعث پسینا آجانا۔ پسینے پسینے ہو جانا ✦

عرق دو آتشہ (ع + ف) (اسم مذکر):- دو دفعہ کا کھینچا ہوا عرق ✦

عرق ریزی (ع + ف) (اسم مؤنث):- زحمت۔ سخت محنت۔ جانفشانی اِس قدر محنت کہ جس میں پسینا ٹپکنے لگے ✦

عرق ریزی کرنا (ا) (فعل متعدی):- کمال محنت کرنا۔ نہایت زحمت اُٹھانا۔ جانفشانی کرنا ✦

عرق عرق ہو جانا یا ہونا (ا) (فعل لازم):- پسینے پسینے ہو جانا۔ آب آب ہو جانا۔ پانی پانی ہو جانا۔ محنت۔ شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف کے مارے پسینوں میں نہا جانا۔ نہایت شرمندگی اُٹھانا ؎

گنا کسی نے کیا تھرتھرا یا دل اپنا عرق عرق ہوئے ہم جس کو انفعال ہوا (آتش)

عرق کھینچنا (ا) (فعل متعدی):- (۱) کشید کرنا۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی بنانا (۲) نچوڑ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ جیسے تمام جسم کا عرق کھینچ لیا ✦

عرق گیر (ع + ف) (اسم مذکر):- خوگیر۔ تہرُو ✦ چھپّی۔ پالان ✦

عرق نعناع یا نعنع (ع) (اسم مذکر):- وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی میں نعنع پودینہ کو کہتے ہیں اور نیز ہی کے واسطے یہ سرکہ میں بروقت کشید ڈالا جاتا ہے ✦

عرق چین (ع + ف) (اسم مذکر):- ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے

عزت

پگڑی کے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چندے دار اور آڑی کتری ہوئی کا ملا رہتی ہیں جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں ✦

عُروج (ا) (اسم مذکر):- صعود ✦ بلندی۔ اُونچائی۔ اوج۔ ارتفاع۔ زوال کا نقیض ✦

عروج پر ہونا (ا) (فعل لازم):- اوج موج میں ہونا۔ چڑھتا بڑھتا اقبال۔ زور ہونا ✦

عروس (ع) (اسم مؤنث):- دُلہن۔ بہڑلا۔ بنی۔ بہو۔ بیاہلی۔ نئی ✦

عَرُوض (ع) (اسم مذکر):- (۱) مکہ معظمہ کا نام۔ بیت اللہ۔ کعبۃ اللہ۔ کعبہ (۲) (اسم مؤنث) وہ علم جس سے بحور اشعار کے وزن معلوم ہوتے ہیں۔ چونکہ خلیل بن احمد کو کعبۃ اللہ میں اس علم کا الہام ہوا تھا اس وجہ سے تیمناً و تبرکاً یہ نام رکھا گیا (۳-اسم مذکر) ہر بیت کے مصرعِ اول کی جزو اخیر کا نام ✦

عُریاں (ع) (صفت):- ننگا۔ برہنہ۔ بے پردہ۔ دگمبر۔ اُگھاڑا ؎

کب لباسِ دُنیوی میں چھپتے ہیں رہشنضمیر
جائے فانوس میں بھی شعلۂ عریاں ہی رہا (ذوق)

عَریض (ع) (صفت):- طویل کا نقیض۔ چوڑا۔ پہنا۔ عریضدار۔ چکلا ✦

عریضہ (ع) (اسم مذکر):- عرضی ✦ چھوٹے کی طرف سے جو بڑے کو خط لکھا جائے وہ عریضہ کہلاتا ہے۔ معروضہ۔ عرض کیا گیا ✦

عِزّ (ع) (اسم مؤنث):- (۱) نقیض ذل۔ عزت۔ شرف۔ بزرگی۔ فخر۔ اشیاز۔ احترامی (۲) بفتح عین (اسم مصدر):- غالب ہوا۔ عزیز ہوا۔ غالب ✦

عزّ و جلّ (ع) (صفت):- دو فعل ماضی کے صیغے ہیں جن کے معنی دوام اور ہمیشگی کے ہو گئے۔ غالب شدہ۔ بزرگ شدہ ✦

(اللہ تعالےٰ کی تعریف میں کہتے ہیں) ✦

عزا (ع) (اسم مذکر):- (۱) مصیبت (۲) ماتم پُرسی۔ پُرسہ۔ سیاپا ؎

اللہ انہیں تو لطف بد سے بچائے بن موئے وہ بیٹھے ہیں مرے اہلِ عزا میں (داغ)

عزادار (ف) (صفت):- ماتم دار۔ سوگوار۔ سوگی۔ ماتمی میت کے غم اور سوگ میں رہنے والا۔ میت کا غم کرنے والا ؎

پھر کیوں ہے بیاپیدۂ زنگار سے گردوں گر ہم شبِ ہجراں میں نہیں دل کے عزادار (مصحفی)

عزازیل (ع) (اسم مذکر):- شیطان کا نام۔ ابلیس۔ خناس ✦

عزت (ع) (اسم مؤنث):- آدر۔ مان۔ حرمت۔ آبرو۔ وقر۔ پت۔ وقار ✦ بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ شرف۔ شان۔ وقعت ✦

عزت

عزت اُتارنا ۔ بگاڑنا ۔ کھونا ۔ لینا (ف) (فعل متعدی) :۔ دیکھو ۔ (آبرو اُتارنا) +

عزت بنانا (ف) (فعل لازم) :۔ دیکھو (آبرو بنانا) +

عزت دار (ع + ف) (اسم مذکر) :۔ صاحب عزت ۔ باعزت ۔ ذی رتبہ ۔ ممتاز ۔ معزز +

عزت دینا (ف) (فعل متعدی) :۔ آبرو بخشنا ۔ فخر بخشنا ۔ ممتاز فرمانا ۔ تبہ دینا +

عزت رکھنا (ف) (فعل لازم) :۔ پت رکھنا ۔ ٹیکنا می برقرار رکھنا +

عزت کا لاگو ہونا (ف) (فعل لازم) :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

عزت کرنا (ف) (فعل متعدی) :۔ آدر کرنا تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ ادب کرنا ۔ بڑا ماننا +

عزت کے پیچھے پڑنا (ف) (فعل لازم) :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

عزت میں بٹا لگنا یا فرق آنا (ف) (فعل لازم) :۔ دیکھو (آبرو میں بٹا لگنا)

عزت ملنا (ف) (فعل لازم) :۔ توقیر ملنا ۔ شرف یا بزرگی حاصل ہونا ۔ آؤ بھگت ہونا ۔ تعظیم و تکریم ہونا ۔ تعظیم ملنا ؎

سو بار جسے عشق میں ذلت نہیں ملتی ارباب ذکا میں اُسے عزت نہیں ملتی (عارف)

عزت والا (ف) (اسم مذکر) :۔ دیکھو (عزت دار) +

عزرائیل (ع) (اسم مذکر) :۔ فرشتہ قضا ۔ ملک الموت ۔ قابض الارواح ۔ جرثوقہ ۔ جان نکالنے والا فرشتہ ؎

الٰہی یار کی صورت میں عزرائیل کر پیدا کہ تا ہو جان دینے میں بھی لطف دگر پیدا (مؤلف)

عزل (ع) (اسم مذکر) :۔ معزولی ۔ موقوفی ۔ برطرفی + بیکاری معطلی +

عزل و نصب (ع) (اسم مذکر) :۔ موقوفی بحالی ۔ ترقی و تنزل + تغیر و تبدل ۔ اُلٹ پلٹ ۔ بدلی سدلی +

عزل و نصب کرنا (ف) (فعل متعدی) :۔ موقوف و بحال کرنا + تغیر و تبدل کرنا ۔ ترقی و تنزل کرنا +

عزلت (ع) (اسم مؤنث) :۔ (۱) گوشہ نشینی ۔ خلوت ۔ تنہائی + اعتکاف ۔ (۲) موقوفی ۔ برطرفی ۔ معزولی +

عزم (ع) (اسم مذکر) :۔ قصد ۔ ارادہ ۔ تنہیا ۔ آمادگی ۔ نیت ۔ آہنگ +

عزم بالجزم (ع) (اسم مذکر) :۔ پکا ارادہ مصمم قصد یقینی ارادہ +

عزم کرنا (ف) (فعل متعدی) :۔ ارادہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔ عازم ہونا ۔ جیسے "کدھر کا عزم کیا؟"

عسر

عزیز (ع) (صفت) :۔ (۱) پیارا ۔ محبوب ۔ لاڈلا ۔ دُلارا ۔ جانی ۔ من بھاون مرغوب ۔ دلپسند ؎

کوئی جان ایسی نہیں جسکو نہ ہو جسم عزیز تجھ کو کیوں لے نفرت سے مری جاں مجھ سے (عارف)

(۲) لائق ۔ ارجمند (۳) عمدہ ۔ بیش بہا ۔ لائق قدر ۔ کمیاب ۔ نایاب ۔ قابل عزت ؎

دیر کو جاتے ہیں ایماں اس لئے اب ہے عزیز
ارغناں یاں سے یہ اے شیخ حرم لے جائینگے (عارف)

(۴) ذی عزت ۔ صاحب تبہ (۵) ۔ اسم مذکر ۔ مصر کے بادشاہ کا لقب جو زمانۂ قدیم قدیم میں وزرا کا لقب ہوا کرتا تھا (۶) رشتہ دار ۔ قرابت قریبہ رکھنے والا ۔ اقارب سمبندھی (۷) یار ۔ دوست ؎

ذرا عزیز دشمن سے کہدو خفا ہو کیوں جی تم ہم سے کہدو (لاعلم)

(۸) خدا تعالےٰ کا ایک نام +

عزیز القدر (ع) (اسم مذکر) :۔ گرامی قدر ۔ قابل قدر عزیز ۔ ایک القاب ہے جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار کو خواہ چھوٹے عہدہ دار ملازم کو لکھا جاتا ہے +

عزیز جاننا (ف) (فعل لازم) :۔ (۱) کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا ۔ تعظیم و تکریم کرنا ۔ عزت کرنا (۲) نہایت دوست رکھنا ۔ چاہنا ۔ محبت رکھنا ۔ رغبت رکھنا ۔ پیار رکھنا +

عزیزداری (ف) (اسم مؤنث) :۔ قرابت قریبہ ۔ رشتہ داری ۔ ناتہ داری ۔ سگاوٹ ۔ سگارت ۔ بھائی بندی ۔ یگانگت +

عزیز رکھنا (ف) (فعل متعدی) :۔ (۱) قدر و منزلت کرنا ۔ (۲) دوست رکھنا ۔ دوست جاننا ؎

شرمندہ ہوگے جانے بھی دو امتحان کو رکھیگا کون تم سے عزیز اپنی جان کو (میر)

عزیز کرنا (ف) (فعل متعدی) :۔ (۱) دریغ رکھنا ۔ افسوس رکھنا ۔ پیار جاننا ۔ جیسے "تم تم سے کوئی چیز عزیز نہیں رکھتے" ؎

مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز جان تک دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا (اسیر)

عزیمت (ع) (اسم مؤنث) :۔ (۱) دیکھو (عزم) (۲) وہ عمل یا افسون جس سے سوکلوں کو حاضرات میں موجود کریں +

عساکر (ع) (اسم مذکر) :۔ عسکر کی جمع ۔ بہت سے لشکر +

عُسرت (ع) (اسم مؤنث) :۔ (۱) وقت ۔ دشواری ۔ سختی ۔ مصیبت ۔ تکلیف ۔ (۲) تنگی ۔ مفلسی ۔ بے زری ۔ غریبی ۔ ناداری +

عس

عَسّ (ع) اسم مذکر:۔ کوتوال۔ شہر کے گرد گشت کرنے والا عہدہ دار +

عَسکَر (معرب لشکر) اسم مذکر:۔ فوج۔ سپاہ۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک۔ سَنیا +

عَسَل (ع) اسم مذکر:۔ شہد۔ مدھ۔ انگبین ؎

مال موذی سے تغرّا دی کو چاہئے سونگھ کر سانپ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا (آتش)

عِشاء (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تاریکیٔ شب۔ رات کی اندھیری (۲) رات کی نماز۔ نمازِ خفتن۔ سوتے وقت کی نماز +

عُشّاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عاشق کی جمع ؎

نقد دل کبھی کرتے نہیں عشاق عزیز گرم بازار ہے اُس یوسف کنعانی کا (امانت)

(۲) ف۔ راگ کے ایک مقام کا نام جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے +

عُشبہ (ع) اسم مذکر:۔ رس۔ ایک بوٹی کی شاخ کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مغربی عشبہ عمدہ ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار +

عُشَر (ع) صفت:۔ دس۔ دہ +

عُشر (ع) صفت:۔ بضم اول وسکون ثانی۔ دسواں۔ دہم + دسواں حصّہ۔ دہ یک +

عُشرِ عشیر (ع) صفت مرکب (۱) دسویں حصّہ کا دسواں حصّہ۔ سَے سواں حصّہ (۲) ذرا سا۔ جزوی۔ رتی بھر۔ مقدار قلیل۔ قدرے قلیل۔ حبّہ بھر۔ جیسے "تو اس کا عُشرِ عشیر بھی نہیں دونگا" +

عِشرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ہم صحبتی + خوش دلی + باہم مزے سے گذارنا + خوشی۔ نرمی + بہار۔ کیفیت۔ موج۔ عیش و نشاط۔ مزا۔ فرحت۔ رنگ رس۔ مسرت۔ آنند منگل (۲۔ ف) حظِ نفسانی۔ مباشرت۔ بھوگ بلاس +

عشرت خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ عشرت گاہ۔ عیش و عشرت کرنے کا مقام۔ نشاط خانہ +

عشرت منانا (ف) فعل متعدی (۱) مزا اُڑانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ حظ اُٹھانا۔ لُطف اُڑانا (۲) بھوگنا۔ بلاسنا۔ مُباشرت کرنا +

عَشَرہ (ع) صفت:۔ (۱) دہ۔ دس (۲۔ ف) عاشورۂ محرم کی دسویں تاریخ (یہ لفظ جو سکونِ ثانی زبان زد ہے غلط ہے بفتحتین یعنی دس صحیح ہے لیکن عوام الناس اردو میں عاشورہ کی بجائے استعمال کرنے لگے ہیں یہاں تک کہ بعض شعراء نے بھی باندھ دیا ہے) +

عُش عُش (ف) اسم مذکر:۔ صحیح (اش اش) کلمۂ تحسین و آفرین واہ وا۔ (اس کے متعلق لفظ اش اش میں تشریح موجود ہے)

عش عش کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دیکھو (اش اش کرنا) ؎

عشق

تڑپہ و از غم و الم پر سے کرتے ہو دکھلانے کو پُرسشِ تیغ نہ مجھ سے اپنے لیکے تفتنِ عشق ہو (ذوق)

عِشق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کو نہایت دوست رکھنا۔ از حد محبت۔ سینہ۔ پریم۔ سنہ۔ پیار۔ پریت۔ نیہ۔ نیہا۔ محب ؎

لگا تار بس عشق کا اُس کو تیر لگی کھینچنے آہ بدرِ منیر (میر حسن)

(۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ چاہ۔ خواہش۔ رغبت (۳) عادت۔ لت۔ وھت۔ (۴) ایک قسم کا جنون و سودا جو خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہو جاتا ہے ؎

کیا کہوں تم سے میں کیا ہے عشق جان کا روگ ہے بلا ہے عشق (میر)

(۵) سلام خصومت (۶۔ ف) شاباش۔ آفرین۔ واہ وا +

(بعض لوگوں کی بُلے ہے کہ یہ عُشقہ سے ماخوذ ہے۔ جو ایک قسم کی بیل زرد تاگوں کی مانند ہوتی ہے اور ہندی میں اُسے اکاس بیل یا اَمربیل کہتے ہیں جو درخت پر یہ لپٹ جاتی ہے اُسے سکھا کر چھوڑتی ہے۔ پس عشق کا بھی یہی حال ہے کہ جس شخص پر غالب آجاتا ہے۔ اُسے سکھا کر کانٹا کر دیتا ہے بعض اہل لغات عشق پیچاں یعنی بلاب کو بھی عشقہ کہتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں صرف لپٹنا ثابت ہوتا ہے۔ یعنی عاشق کو لپٹنے اور مِل جانے کا ہمیشہ شوق رہتا ہے) +

عشق اللہ (ف) اسم مذکر (۱) آجکل فقیروں یا درویشوں کا باہمی سلام جس کا جواب مدد اللہ ہوتا ہے مثلاً "میں عشق اللہ" وہ کہیگا "یا مدد اللہ" ع

عشق اللہ صدا انہیں کیوں لوگوں نے کیا ہے عشق (میر)

(۲) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُتر کر کرتے ہیں +

عشق اللہ لینا (ف) فعل متعدی پہلوان کشتی سے تھک کر سلام کرنے کے بعد کھاڑے سے نکلنا۔ رخصت لینا۔ اجازت لینا + تھکنا۔ ہار ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا +

عشق باز (ف) اسم مذکر:۔ عاشق مزاج۔ حسن پرست۔ نظر باز۔ عاشق طالب۔ جانباز۔ تماشبین۔ عیاش +

عشق بازی (ف) اسم مؤنث:۔ عاشقی۔ کسی کے ساتھ عشق کرنا۔ حسن پرستی۔ نظارہ بازی۔ عیاشی۔ تماشبینی +

عشق پیچاں (ف) اسم مذکر:۔ ایک بیل کا نام جس کا پھول سُرخ اور پتیاں باریک باریک ہوتی ہیں۔ بلاب۔ اردو میں عشق پیچہ کہیں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی سا + خاکپر۔ دیدہ

عشق پیچہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (عشق پیچاں)

عشق حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ عشق مجازی کا ضد۔ عشق مولےٰ۔ اصل عشق۔ محبت الٰہی +

عشقِ مجازی (ع) اسم مذکر:۔ عشق

عشق

عشق ۔نفسانی عشق ۔دنیوی معشوقوں کا عشق ۔حسن پرستی ؎

میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ — میں خطا دار اگر اس کو خطا کہتے ہیں (داغ)

حقیقت دکھائی مجھ عشق مجازی — نہاں جس کو سمجھے ہوئے تھے عیاں تھا (آتش)

عشق ہے (۱) کھڑے تحسین و آفریں : (عوام) ۔ہمت نے ہزار ہمت شاباش ہے

آفریں ہے ۔واہ واہ کیا کہنا ہے کیا بات ہے ۔مرحبا ۔بے جا بات کے کہنے والے کا بڑا معلوم ہوتا ہے ؎

شب شمع پر پتنگا آنے کو عشق ہے — اس دل جلے کی تاب کے لانے کو عشق ہے (امیر)

دل اس سے تیرے آنکھ لڑانے کو عشق ہے — اور چوری چوری نظریں ملانے کو عشق ہے (ہدایت)

دل خانۂ خدا ہے خدا اک شریک ہے — پر اس میں تیرے سوز سمانے کو عشق ہے (سوز)

عشوہ (ع) اسم مذکر :۔ناز ۔فریب ۔حرکت دلفریب ۔غمزہ ۔ناز و ادا ۔ادائے معشوق ۔کرشمہ ۔غمزہ ۔

عشوہ ساز ۔عشوہ گر (ع ۔ف) اسم مذکر :۔معشوق ۔

عُصا (ع) اسم مذکر :۔لاٹھی ۔سونٹا ۔چوب دستی ۔لاٹھ کی لکڑی ۔چھڑی ۔ بم ؎

زور بازو ہے جواں ہے سر پہ پیر کا — دیکھ لو وسعت کماں میں بھی عصا ہے تیر کا (امیر)

عصا بردار (ع ۔ف) اسم مذکر :۔چوبدار ۔سونٹے بردار ۔جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں ۔بیساول ۔بم بردار ۔

عصائے پیر (ع ۔ف) اسم مذکر :۔(۱) بوڑھے کے ہاتھ کی لکڑی ۔(۲) بڑھاپے کا سہارا ۔بوڑھے کا لڑکا ۔

عصائے موسےٰ (ع) اسم مذکر :۔حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ہاتھ کی لکڑی جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلہ میں سانپ بنجاتی اور اکثر اوقات عجیب عجیب کرشمے دکھاتی تھی ۔

عُصارہ (ع) اسم مذکر :۔افشردہ ۔نچوڑا ہوا پانی ۔رس ۔خیسرہ ۔

عصارۂ ریوند (ع ۔ف) اسم مذکر :۔ایک زرد دوا مائل بسرخی کا نام جو پہلے درجہ میں حار اور مسہل ہر خلط فاسد ہے ۔

:۔عورتوں کے سر سے باندھنے کا کپڑا ۔

پے ۔پٹھا ایک سفید چیز کا نام جس سے حس و حرکت اور

ہے ۔

نت :۔استواری ۔طرفداری ۔رشتہ داری ۔

اکت ۔

گار ۔زمانہ ۔وقت ۔سما ۔جیسے علامۂ عصر ہم عصر غیرہ

عطا

(۲) دن کا اخیر حصہ ۔نماز عصر اسی وجہ سے نام رکھا گیا ۔

عِصمت (ع) اسم مؤنث :۔پارسائی ۔پرہیزگاری ۔پاکدامنی ۔اپنے تئیں گناہ سے باز رکھنا ۔اصطلاحاً وہ پاکی جو ابتدائے پیدائش سے اخیر عمر تک رہی ہو ۔یعنی گناہ کبیرہ اور علی الخصوص زنا نہ ہوا ہو ۔

عِصیان (ع) اسم مذکر :۔گناہ ۔پاپ ۔اپراوہ ۔دوش ۔جرم ۔خطا ۔قصور ۔

(عصی عن سخت ہونے کے معنی ہونگے سخت ہونے سے آدمی کا دل سخت ہو جاتا ہے اس وجہ سے عاصی یعنی ہو گئے)

عُضلہ (ع) اسم مذکر :۔اول ۔گوشت کی مچھلی ۔بازو کی مچھلی ۔

عُضو (ع) اسم مذکر :۔جسم ۔اندام ۔بدن (۲) بفتح اول جوڑ ۔بند ۔اعضا ۔بدن کا ٹکڑا ۔جزو بدن ۔

عُضوِ تناسُل (ع) اسم مذکر :۔نسل بڑھانے کا عضو ۔کیر ۔ذکر ۔قضیب ۔مرد کا آلت ۔کوڑا ۔

عطا (ع) اسم مؤنث :۔انعام بخشش ۔دینا ۔سخاوت ۔فیض ؎

ہو جائینگے ہر چند کہ لاکھوں میں گناہ — یہ عطا ہے تری رحمت کے قریں تھوڑی سی (آتش)

عطا کرنا (ع ۔فعل متعدی) :۔دینا ۔بخشنا ۔مرحمت کرنا ۔نعمت دینا ۔ہبہ کرنا ۔

عطا نامہ (ع) اسم مذکر :۔وہ تحریر جو کسی چیز کو مرحمت کر دینے کی بابت سند ہو ۔جیسے ہبہ نامہ ۔

عطائے تمغا (ع ۔ت) اسم مذکر :۔(۱) کسی بہادری یا کارگزاری خواہ اتفاقی امتحان پاس کرنے کے صلہ میں جو سکہ دیا جائے ۔(۲) جاگیر مرحمت ہونا ۔

عطائے تو بہ لقائے تو (ف) ضرب المثل :۔آپ کا دیا آپ ہی کے اوپر تصدق ہے ۔

(جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو تو اسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں جس سے مراد ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک رہے کیوں اس قدر اصرار کرتے ہو) ۔

عطائے خدمت (ع) اسم مؤنث :۔کسی عہدہ یا ملازمت کا مرحمت فرمانا ۔

عطّار (ع) اسم مذکر :۔(۱) عطر فروش ۔گندی (۲ ۔و) دوا فروش ۔پنساری ۔

عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا (و) کہاوت :۔یعنی عطار کی بوتل اور مداری کے پٹارے کا اعتبار نہیں دونوں یکساں ہیں ۔مداری ایک ہی پٹارے میں سے سینکڑوں کھیل دکھاتا ہے اور بے ایمان عطار ایک ہی بوتل میں سے ہر قسم کا شربت یا عرق دیتا ہے ۔

عُطارِد (ع) اسم مذکر :۔(۱) بدھ ستارے کا نام جو دوسرے آسمان پر ہے دبیر فلک

عطا

علم وعقل کو اس سے تعلق ہے۔ اور برج سنبلہ میں اسے شرف ہوتا ہے نوس میں دبال (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں حبت وحدت کا نام ۔

عطائی (و) اسم مذکر:۔ بے استاد۔ وہ شخص جس نے کسی استاد کے بغیر اپنے شوق سے کوئی کام حاصل کیا ہو۔ جیسے عطائی ڈاکٹر۔ عطائی حکیم۔ عطائی جب دل میں آئی تو دکھائی ۔

عطر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوشبو۔ بے خوش۔ مگنگ۔ مسک۔ پھلیل۔ کسی چیز کی نکالی ہوئی خوشبو جو صندل وغیرہ کی لاگ سے نکال جائے ۔

اللہ رے ہمارا تکلف شب وصال روئی کے بے عطر جلایا گلاب کا (عطر)

(۲۔ و) خلاصہ۔ تت۔ لب لباب۔ جوہر جو بخور کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے ۔

عطر جہانگیری (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا عطر جسے نور جہاں بیگم نے محل خاص عہد جہانگیر میں ایجاد کیا تھا۔ عطر گلاب اور یہ دونوں ساتھ ایجاد ہوئے ہیں ۔

عطردان (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ عطر رکھنے کا ظرف ۔

عطر کا پھویا (و) اسم مذکر:۔ عطر میں تر کی ہوئی روئی کا پھاہا۔ پنبۂ عطر آلودہ ۔

عطر کھینچنا یا نکالنا (و۔ فعل متعدی:۔ (۱) ست نکالنا۔ خوشبو کا تیل بذریعہ کشید نکالنا (۲) انس نکالنا۔ کس نکالنا۔ طاقت کھینچ لینا۔ (۳) تت نکالنا جوہر نکالنا۔ خلاصہ نکالنا ۔

عطر لگانا یا ملنا (و) فعل متعدی:۔ عطر ہاتھ میں لے کر وہ ہاتھ جسم یا کپڑوں پر پھیر کر عطر کرنا یا لپیٹنا ۔

عطر و پان کی تواضع (و) اسم مؤنث:۔ مہمان کی عطر و پان سے مدارات کرنا ۔

عطریات (ع) اسم مذکر:۔ عطر کی جمع ۔

عَطسہ (ع) اسم مذکر:۔ چھینک

عَطش (ع) اسم مؤنث:۔ پیاس۔ تشنگی۔ ترشنا ۔

عَطف (ع) اسم مذکر:۔ پھیرنا ۔ موڑنا ۔ لپیٹنا۔ بات کو بات کی طرف پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمے یا کلام کی طرف پھیرنا۔ جس کلمے یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسے معطوف اور جس کلمے یا کلام کی طرف پھیرتے ہیں اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں ۔

عَطوفت (ع) اسم مؤنث:۔ مہربانی۔ عنایت۔ کرم۔ نوازش۔ کرپا ۔

عطیہ (ع) اسم مذکر:۔ عطا۔ بخشش۔ عنایت۔ انعام۔ دی ہوئی چیز ۔

عطیۂ سرکار (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ گورنمنٹ سے انعام میں ملا ہوا ۔

عطیۂ سلطانی یا شاہی۔ صفت:۔ بادشاہ کا بخشا ہوا۔ گورنمنٹ کا دیا ہوا ۔

عقب

عظم (ع) اسم مذکر:۔ ہڈی۔ استخوان ۔

عُظما (ع) اسم مذکر:۔ عظیم کی جمع۔ بڑے بزرگ ۔

عظمت (ع) اسم مؤنث:۔ بزرگی۔ بڑائی ۔ برتری۔ شان و شوکت۔ قدر و عزت

مرزا دبیر والوں نے بسکون دوم باندھا ہے ؎

ناپائدار گرد ہے سجدے سے تو کیا ہے کچھ اس سے تو نہ جانے کی عظمت نہیں جاتی (داغ)

عظمےٰ (ع) اسم مؤنث:۔ بڑی۔ بزرگ۔ جیسے نعمت عظمےٰ وغیرہ ۔

عظیم (ع) اسم مؤنث:۔ بڑا۔ کلان۔ بزرگ ۔ سخت۔ نہایت۔ جیسے صدمۂ عظیم ۔

عظیم الشان (ع) صفت:۔ عالی قدر۔ بزرگ منش۔ بڑی شان و شکوہ والا ۔ بہت بڑا۔ جیسے عظیم الشان کمرہ یا مکان ۔

عفت (ع) اسم مؤنث:۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ عصمت۔ پاکدامنی۔ ست ۔

عفت میں خلل ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ عزت لینا۔ ست ڈگمانا ۔

عَفو (ع) اسم مذکر:۔ معافی۔ آمرزش۔ خطا بخشنا۔ بخشش۔ باوجود قدرت عقوبت نہ دینا۔ شیخ سعدی نے بوستان کے باب چہارم میں بضم ثانی بھی باندھا ہے

عفو کردم از دے علہائے زشت

عفو کرنا (و) فعل متعدی:۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ نجات دینا۔ بخشنا ۔

عُفونت (ع) اسم مؤنث:۔ سڑاند۔ بدبو۔ ڑرگند۔ گندگی ۔

عفیف (ع) صفت:۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ حرام کاری اور زنا سے محفوظ ۔

عفیفہ (ع) اسم مؤنث:۔ پارسا عورت۔ پاکدامن عورت۔ پرہیزگار عورت۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ ستیاستی ۔

عُقاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سیاہ رنگ کے شکاری طاقتور بلند پرواز پرند کا نام جو آدمی کے برس دن کے بچے تک کو اُٹھا لے جاتا ہے۔ ایک قسم کا گدھ ؎

دے گا کبھی شکار یقیں گو عقاب گماں بلند ہوا (ناسخ)

(۲۔ کیمیاگر) نوشادر ۔

عقائد (ع) اسم مذکر:۔ (عقیدہ کی جمع) ۔

عَقب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیچھے۔ پچھواڑی۔ پس پشت

عقب

نسبت میں ✦

عُقبیٰ (ع) (اسم مؤنث:- آخرت - دوسرا جہان - عاقبت ✦

عقبےٰ بنانا (فعل متعدی:- عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو وہاں کام آئے ✦

عُقدہ (ع) (اسم مذکر:- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن (۲) قول و قرار - عہد و پیمان ✦ نکاح - گتھ جوڑا (۳) پیچ - فرقت ✦

عقدہ بندھنا (۱) (فعل متعدی:- نکاح بندھنا - شادی ہونا - بیاہ ہونا ✦

عقدہ کرنا (فعل متعدی:- نکاح کرنا - بیاہ کرنا ✦

عُقدہ (ع) (اسم مذکر:- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن گتھی (۲) مشکل بات دقیق امر - پیچیدہ بات - پیچیدہ مسئلہ ✦ معما - دقیقہ ؎

دردِ عشق وہ عقدہ ہے کہ آساں ہوگا ایک مٹتا تھا تمہارا سو ہے دشوار مجھے (سوز)

(۳-۴) راز - بھید - دل کی بات ؎

جب جانا کہ عقدۂ دل خیبہ کہہ لئے ہوتا ہے آزبان پہ بیری سخن گرہ (درد)

(۳-۴) اُلجھاؤ - کھڑا پیچ ؎

ہر طرح کے عقدے پڑے ہوئے حل میں کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب دریغ (ممنون)

عقدہ حل ہونا (۱) (فعل لازم:- گرہ کھلنا ✦ دقت اور مشکل رفع ہونا - کوئی پیچیدہ مسئلہ - معما یا دقیقہ سمجھ میں آنا ؎

مدت سے ہیں مگر تھی اثبات دہن کی عقدہ یہ ہمارے تیرے حل آج (مصحفی)

عقدہ کشائی (ع + ف) (اسم مؤنث:- (۱) گرہ کشائی ✦ مشکل کشائی - مشکل حل کرنا (۲) افشائے راز ✦

عقدہ کشائی کرنا (۱) (فعل متعدی:- (۱) گرہ کھولنا (۲) مشکل حل کرنا - دقت دور کرنا (۳) تحمل کرنا - بھید کی بات بتانا ؎

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن ۔ جانے تو یہ ہے عقدہ کشائی کرتا (ذوق)

عُقدہ کھلنا (۱) (فعل لازم:- (۱) راز فاش ہو جانا - بھید کھل جانا حقیقت کا تعین کھلنا - انشائے راز ہو جانا - ملع اُتر جانا (۲) مشکل حل ہو جانا سمجھ میں آنا - دقیق امر ہو جانا ✦

عقدہ کھلنا (۱) (فعل لازم:- (۱) مشکل حل ہونا - گرہ کھلنا ✦ معما یا دقیقہ حل ہونا - پیچیدہ مسئلہ طے ہونا ؎

کیے ہو گیا بات دہن باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (وزیر)

دہن یار کا عقدہ نہ کھلا ہرگز گنگو اس میں ہے بے فائدہ تقریر عبث (اسیر)

بھید کھلنا - راز فاش ہونا ✦ حقیقت ظاہر ہونا - واقعی حال معلوم ہونا ✦

عقل

قلعی کھلنا ؎

بانہ کر بانکا جو ڑا اپنے کھڑے کو دکھا عقدے تا کھلیا یں سب پر کفر و اسلام کے (جرأت)

عَقرَب (ع) (اسم مذکر:- (۱) بچھو - کژدم ؎

سوزیوں کو حق نہ دے تسخیر کا ہیں پڑا مدِ حکمت تھی کہ سدِ اسیر عقرب بنے (ذوق)

(۲) آسمان کا آٹھواں برج - برچھک - جیسے قمر در عقرب یعنی چاند کا عقرب میں آنا - مگر اصطلاحاً خوبصورت کے ساتھ کسی بدصورت کا ساتھ یا نکاح ہونا ✦

عقرقرحا (ع) (اسم مذکر:- دیکھو (عاقرقرحا) ✦

عَقل (ع) (اسم مؤنث:- (۱) اونٹ کے پاؤں میں رسی باندھنا (۲) دانش - خرد - بدھ - دانائی - گیان - فہم - ادراک - فراست - زیرکی - شعور - تمیز - سمجھ - وہ قوت جس کے وسیلے سے انسان بُرے بھلے کی تمیز اور دقائق اشیا کو حل کرے ✦ نفس ناطقہ ؎

زلفوں کی طرح تا کمر یار پہنچتی لاکھ کشاکش سا ہوتی یہ عقل شبر ایسی (آتش)

(۳) حکما کی اصطلاح میں دس فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام چنانچہ عقول عشرہ اسی وجہ سے اُن کا نام رکھا گیا ہے ✦

(اگرچہ لغوی معنی پاؤں میں رسی باندھنے کے ہیں - مگر چونکہ دانش بلیسیت کو اعمال زمیہ کی مضرت جاننے سے روکتی ہے - لہٰذا یہ نام رکھا گیا) ✦

عقل انسانی (ع) (اسم مؤنث:- وہ عقل جو آدمی کے ساتھ خصوصیت رکھے - جیسے تیز - ادراک اشیا - انجام بینی - دور اندیشی وغیرہ انسان کے دل کی وہ قوت جس کے باعث وہ اور حیوانات پر ممتاز ہے - سوچنے کی قوت - ذہن ✦

عقل اوّل (ع) (اسم مذکر:- وہ پہلا فرشتہ جو باقی نو فرشتوں سے اول پیدا ہوا ✦ جوہر اول ✦ نور محمدی ✦ جبرئیل ✦

عقل بڑی کہ بھینس (۱) (کہاوت:- انتہائی یعنی خوش تدبیری عمدہ ہے یا بھینس ✦

عقل پر پتھر پڑنا (۱) (فعل لازم:- عقل کا سٹھیانا جانا عقل ماری جانا - بیوقوفی ہونا ؎

سنگین دل کے ہاتھ سے اکثر لٹے کئے یونہی ہماری عقل پہ پتھر پڑا کئے (مرزا صابر)

(۲) (دعائے بد در حق بیوقوف) جیسے اس کی عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا اور کیا لے آیا ✦

عقل پر پردہ پڑ جانا (۱) (فعل لازم) عقل کا جاتا رہنا - فہم میں قصور آجانا - عقل کا ڈھک جانا - بٹرٹ اور بے وقوف ہو جانا - عقل خبط ہو جانا - سمجھ نہ رہنا ✦

عقل

عقل پر پتھر پڑنا (و) فعل لازم ۔ عدم عقل پر آفت آنا عقل ماری جانا ۔

عقل پکڑنا (و) فعل لازم :۔ ہوش میں آنا ۔ شعور پکڑنا ۔ سمجھ دار بننا ۔ تربیت پانا ۔ شائستگی حاصل کرنا ۔

عقل جانا (و) فعل لازم :۔ ہوش جانا ۔ اوسان گم ہونا ۔ حواس باختہ ہونا ۔

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو مجھے کاٹ کھانے کو آتی ہے ۔ (شوق)

عقل چرخ میں آنا (و) فعل لازم :۔ ہوش گم ہونا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ اوسان نہ رہنا ۔ ششدر رہ جانا ۔ گھبرا جانا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ حیران و پریشان ہو جانا ۔

عقل چرخ میں آجانا (و) فعل لازم :۔ چوکڑی بھولنا ۔ اوسان ٹھکانے نہ رہنا ۔ سٹی بھول جانا ۔ سٹی گم ہونا ۔ متحیر ہونا ۔ اچنبھے میں ہونا ۔

عقل چرخ میں ہونا (و) فعل لازم :۔ اوسان خطا ہونا ۔ ہوش حواس قائم نہ رہنا ۔ سمجھ میں نہ آنا ۔ تعجب ہونا ۔ حیرت ہونا ۔

عقل چکر نے جانا (و) فعل لازم :۔ سمجھ نہ رہنا ۔ ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا ۔ عقل کا موجود نہ ہونا ۔ عقل کا خیر حاضر ہونا ۔ بیخبر دانہ کام کرنا ۔

عقل چکرانا (و) فعل لازم :۔ دیکھو ۔ عقل چرخ میں آنا ۔

کون سمجھے غم افلاک کی حکمت ساقی ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے (اسیر)

عقل چکر میں آنا (و) فعل لازم :۔ دیکھو ۔ عقل چرخ میں آنا ۔

عقل حیوانی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عقل جو حیوانات کی فطرت میں داخل ہے ۔ مثلاً چوہے یا مچھلی کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا ۔ بچے کا از خود گھونسلا بنانا ۔

عقل خرچ کرنا یا دوڑانا (و) فعل متعدی :۔ رائے لڑانا ۔ سمجھ سے کام لینا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا ۔

عقل دینا (و) فعل متعدی :۔ شعور سکھانا ۔ رائے دینا ۔ سمجھ کی بات بتانا ۔ تدبیر سمجھانا ۔ سمجھانا ۔ تربیت کرنا ۔ سدھانا ۔

عقل سٹھیا جانا (و) فعل لازم :۔ بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا ۔ بہتیرا ہو جانا ۔ ساٹھ برس کے آدمی کی مانند بے وقوف ہو جانا ۔

عقل سلیم (ع) اسم مذکر :۔ پوری عقل ۔ رائے صائب ۔ عقل کا ٹھیک اور درست نہ رہنا ۔

عقل کا پتلا (و) اسم مذکر :۔ عقل مجسم ۔ نہایت عقلمند ۔ دانش کا بنا ہوا ۔ ازحد ذکی ۔ فہیم ۔

عقل

عقل کا پورا (و) اسم مذکر :۔ (طنزاً) بیوقوفی کا پورا ۔ نادانی میں کامل ۔ سراپا بیوقوف ۔ کاٹھ کا اُلو ۔ بچھیا کا باوا ۔ سورکھ ۔ کندۂ ناتراش ۔ کودن ۔ احمق ۔ گاؤدی ۔

عقل کا چراغ گل ہو جانا (و) فعل لازم :۔ (مکھتہ) عقل کا زائل ہو جانا ۔ سمجھ میں فرق آجانا ۔ عقل کی روشنی کا جاتا رہنا ۔

عقل کا دشمن (و) اسم مذکر :۔ عقل سے بیر رکھنے والا ۔ محض بیوقوف ۔

عقل کا مارا (و) صفت :۔ بیوقوف ۔ بے عقل ۔ مودھ ۔ گاؤدی ۔ وہ شخص جسے عقل کی پھٹکار ہو ۔

عقل کا مارا جانا (و) فعل لازم :۔ عدم عقل کا جاتا رہنا ۔ عقل کا ٹھکانے سے نہ رہنا ۔ حواس میں فرق آنا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ جیسے لڑکے تیری تو عقل ماری گئی ہے ۔

عقل کام نہیں کرتی (و) محاورہ :۔ احاطۂ عقل و تصور سے باہر ہے ۔ سمجھ میں نہیں آتا ۔

عقل کل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کبھی حضرت جبرئیل علیہ السلام ۔ کبھی نبی محمدی صلے اللہ علیہ وسلم ۔ کبھی عرش اعظم سے مراد ہوا کرتی ہے ۔ عقل کامل ۔ تمام عقول عشرہ کا مجموعہ ۔ دانائے کُل (۲ ۔ ۱) دانا مشیر ۔ وہ مشیر جس کی رائے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں ۔ مختار کُل ۔ ناک کا بال ۔

عقل کے طوطے اُڑ گئے (و) محاورہ :۔ عقل جاتی رہی ۔ حواس باختہ ہو گیا ۔ بے اوسان ہو گیا ۔ چھکے چھوٹ گئے ۔ گھبرا گیا ۔ سٹ پٹا گیا ۔ ہکا بکا ہو گیا ۔

عقل کی کوتاہی (و) اسم مؤنث :۔ سمجھ کا قصور ۔ دانش کی کمی ۔ کم عقلی ۔ جیسے "روز ظلم عقل کی کوتاہی" ۔

عقل کے گھوڑے دوڑانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) کسی کام میں فکر دوڑانا ۔ رائے لگانا ۔ غور کرنا ۔ عقل آرائی کرنا ۔ دلیلیں سوچنا ۔ دلیلیں پیش کرنا (۲) اوپر ڈے پکڑنا ۔ خیالی پلاؤ پکانا ۔ باندھنا ۔

عقل کی مار (و) اسم مؤنث :۔ عدم عقل کی پھٹکار ۔

عقل کے ناخن لو یا لینا (و) محاورہ :۔ ہوش میں آؤ ۔ حواس درست کرو ۔ مکان عقل کی مرمت کراؤ ۔ سمجھ کی بات کرو ۔ بے وقوف نہ بنو ۔

(چونکہ گھوڑا اسم بڑھ جانے سے ٹھوکریں کھاتا ہے اسی وجہ سے عقل کو ایک گھوڑا فرض کر کے نعل بندوانے کا اشارہ کیا) ۔

عقل میں آنا (و) فعل لازم :۔ سمجھ میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ رائے میں آنا ۔

عقل میں فتور پڑنا یا آنا (و) فعل لازم :۔ سمجھ میں خرابی آنا ۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا

عقل

[illegible] کی [illegible]

عقل (ع) اسم مؤنث ۔ عاقل کی جمع ✦

عقل (ع) اسم مؤنث ۔ [illegible] کی جمع ۔ [illegible] ✦

عقل (ع) اسم مؤنث ۔ [illegible] ✦

عقلا (ع) اسم مذکر ۔ عقل کی جمع ✦

عقلمند (ع + ف) صفت ۔ صاحب عقل ۔ عاقل ۔ فہیم ۔ خردمند ۔ ہوشمند ۔ دانشمند ۔ زیرک ۔ دانا ۔ ہوشیار ۔ چتر ۔ سیان ۔ سمجھوان ✦

عقلمند کی دُم (ع + ف) صفت ۔ (طنزاً) عقلمند کا پیرو ۔ دانشمند کا پچھلگو ✦

عقلمند کی دُور بلا (ع + ف) کہاوت ۔ دانشمند آفت سے بچ جاتا ہے ۔ عقلمند کی بلا دور رہا کرتی ہے ✦

عقلمندی (ف) اسم مؤنث ۔ دانائی ۔ ہوشمندی ۔ زیرکی ۔ چترائی ۔ فراست ۔ سیان پت ✦

عقلمندی سے (ع) تابع فعل ۔ ہوشیاری کے ساتھ ۔ دانائی سے ۔ سوچ سمجھ سے ✦

عقلی (ع) صفت ۔ منسوب بہ عقل ✦ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے خارج میں نہ ہو ۔ جیسے "عقلی دلیل یا گفتگو" ✦

عُقُوبَت (ع) اسم مؤنث ۔ دکھ ۔ عذاب ۔ سزا ✦ سیاست ✦ سرزنش ✦

عُقُول (ع) اسم مؤنث ۔ عقل کی جمع ۔ دانائیاں ✦ دس فرشتے ۔ فرشتے ✦

عُقُولِ عَشَرَہ (ع) اسم مذکر ۔

(دس فرشتے کیونکہ ملکے کے نزدیک کُل دس فرشتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اس طرح پر پیدا کیا ۔ اول صرف ایک فرشتہ کو مخلوق فرمایا ۔ اس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا ۔ یہاں تک کہ ایک فرشتہ اور ایک ایک آسمان پیدا کر کے نو آسمان اور دس فرشتے پیدا کر دئے اور دسویں فرشتے نے خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام جہان پیدا کیا) ✦

عَقِیدَت (ع) اسم مؤنث ۔ ارادت ۔ کسی بات کو ٹھیک اور درست جانکر اس پر دل جمانا ۔ کسی بات کی دل میں گرہ باندھنا ۔ اعتقاد ۔ دل کا بھروسہ ۔ مذہب کے وہ اصول جن پر یقین لانے سے اُسی مذہب میں شامل ہو سکے ۔ ایمان ✦

عَقِیدَہ مَنَد (ع + ف) اسم مذکر ۔ معتقد ۔ دیندار ۔ ارادتمند ✦

عَقِیدہ (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی دل گرفتہ ۔ دل میں جمایا ہوا ۔ اعتقاد ۔ باقی معنی دیکھو (عقیدت) ؎

ایک سانس میں ہو جواب اُٹھے ۔ ہے عقیدہ مجھے کالوں سے (تجمل)

عق

عقیق (ع) اسم مذکر ۔ ایک رنگ کا پتھر جس پر آگ نہیں اثر کرتی ۔ یہ موتیا میں نگینے بنتے ہیں ۔ سُرخی کے باعث لب معشوق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ آگ کا ہیں پر کم اثر ہوتا ہے ؎

آتشِ تیرے گوش کا ہوا اس پر ۔ کیا کیا عقیق کان میں سے نکل گیا (آتش)

(زرد رنگ کا بھی مؤلف کی نظر سے گزرا ہے) ✦

عقیق البحر (ع) اسم مذکر ۔ مونگا ✦

عَقِیقَہ (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی پیٹ کے بال یعنی وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں ✦ مونڈن ۔ سر مونڈنے اور نام رکھنے کی تقریب جو یوم ولادت سے ساتویں دن ہوتی ہے ۔ چونکہ اس تقریب میں بچے کے بال مُنڈائے جاتے ہیں ۔ اور اُن کے برابر چاندی حجام کو دی جاتی ہے اور جب شروع کر کے ذبح کر کے ضیافت کھلائی جاتی ہے ۔ اس وجہ سے اس تقریب کا نام عقیقہ ہو گیا ۔ اس رسم میں جب شروع بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے لئے ایک بکرا بہ صفات معہودہ ذبح کیا جاتا ہے ۔ جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچے کے بالوں کے عوض بال گوشت کے عوض گوشت ۔ پوست کے عوض پوست علیٰ ہذا القیاس ۔ تمام جسم کی چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ میں دی گئیں تاکہ وہ آفات دنیوی سے محفوظ رہے ✦

عَقِیل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) نہایت تدبیر اور دانا (۲) ابوطالب کے بیٹے کا نام جو بڑا ہوشیار تھا ✦

(عاقل کے معنی میں یہ لفظ لغات عربیہ میں نہیں پایا جاتا ۔ صرف صاحب غیاث نے شاید ہندوستان میں بولے جانے کے موافق لکھدیا ہے ۔ ہماری رائے میں اُردو تصور کرنا چاہئے) ✦

عَقِیم (ع) صفت ۔ جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو ۔ بانجھ جس کا نطفہ قرار نہ پائے یا جس میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو ✦

(عربی میں ایسے مرد اور عورت دونوں کے واسطے یہ لفظ آیا ہے) ؎

عَقِیمَہ (ع) اسم مؤنث ۔ بانجھ عورت ۔ وہ عورت جس کے بال پیدا نہ ہوتا ہو ✦

عَکس (ع) اسم مذکر ۔ اوندھا ۔ اُلٹا ۔ بازگونہ ۔ لوٹا ہوا ✦ ضد ۔ خلاف ✦ سایہ ۔ پرچھائیں ۔ پرتو ۔ شبیہ ۔ وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے نظر آتی ہے

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ۔ عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم)

عکس کھینچنا یا اُتارنا (ع + ف) فعل متعدی ۔ سایہ کے وسیلے سے خیال کا فوٹو گراف اُتارنا ✦

عکسی (ع) صفت ۔ منسوب بہ عکس ۔ جیسے عکسی تصویر یا چھاپہ ✦

عِلاج (ع) اسم مذکر ۔ (۱) اُپائے ۔ چارہ (۲) ۔ دُرستی ۔ [illegible] فیصہ ؎

علا

ہرد مہ آزردگئے فیسب راچہ علاج ماگر شتیم زلطف تو نامنصب راچہ علاج

(۳) معالجہ پرستاری کی مدد اور دوا

جیتگی کچھ بھی علاج اپنا نہیں سنتا (اسیر) ایک

(۴-۵) سزا۔ پاداش۔ سیاست۔ عقوبت۔ تعزیر

سیاہ عشق کا جرم تجھ سے ہوا علاج کہ اے طبیب تو ہی کچھ تجویز کیا علاج (ذوق)

اس زلف کو پریشانی کی صورت لگائے تھے ہے تازیانہ ایسے گستاخ کا علاج (مصحفی)

علاج کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) معالجہ کرنا۔ دوا کرنا ✦ دوا دارو کرنا۔ دوائی پٹی کرنا۔ (۲) تدبیر کرنا۔ اپائے کرنا۔ دفعیہ کرنا (۳) ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ سیاست یا مار کرنا۔ تعزیر دینا۔ عقوبت کرنا

جز قتل کیا بے تپش کے بیمار کا علاج سو آپ ہی کرتے ہیں دوا چارہ کا علاج (ناسخ)

مصروف ہے بہت ہی ہمارے علاج میں ہم بھی ذرا علاج کریں گے طبیب کا (شیفتہ)

علاج کو ڈھونڈے نہ ملنا (ف) فعل متعدی:۔ نہایت کمیاب ہونا۔ گھس لگانے کو نہ ملنا۔ دوا کو نہ ملنا ✦

(فارسی "از ہر دوا یا علاج نیافتن" کا ترجمہ ہے) ✦

علاج معالجہ (ع) اسم مذکر:۔ دوا دارو۔ دوا درمان ✦

علاقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تعلق۔ آویزش دل۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ واسطہ میل ✦ دوستی۔ رشتہ۔ سبندھ ✦ ربط ضبط (۲-۱) سروکار۔ نسبت (۳-۱) نوکری ملازمت ✦ عہدہ۔ کام (۴-۱) ضلع۔ پرگنہ۔ صوبہ۔ احاطہ۔ حلقہ (۵) تعلقہ ملکیت۔ پٹی۔ قبضہ۔ زمینداری (۶-۱) جاگیر۔ جائداد۔ ریاست (۷-۱) قلمرو۔ عملداری۔ تخت۔ حکومت (۸-۱) حدود۔ سرحد ✦

علاقہ اٹھ جانا (ف) فعل لازم:۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہونا ✦

علاقہ دار (ف) اسم مذکر:۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ قرابت دار۔ سبندھی۔ (۲) تعلقہ دار۔ حاکم حلقہ یا ضلع۔ ذیلدار ✦

علاقہ رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا ✦ نسبت رکھنا ✦ تعلق ہونا ✦

علاقہ سے باہر (ف) تابع فعل:۔ حدود سے باہر۔ حلقہ سے باہر۔ سرحد سے باہر ✦

علاقہ میں (ف) تابع فعل:۔ سرحد میں ✦ حدود میں۔ حکومت کے اندر۔ حلقہ کے اندر ✦

علاقہ (ع) اسم مذکر:۔ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز جیسے پھندنا۔ شمشیر ✦ تلوار

علا

یا زیر کا ڈوری ✦ کوتر یہ کا تس۔ رکاب کا تس ✦ [illegible]

علاقہ بندی (ف) [illegible]

علاقہ ہندی (ف) اسم مؤنث:۔ [illegible]

علالت (ع) اسم مؤنث (۱) علاج یا معالجہ کرنے کی بات (۲-۱) بیماری۔ دکھ۔ روگ (بجائے علت اردو میں بولتے گئے ہیں) ✦

علام (ع) اسم مذکر:۔ صیغہ مبالغہ۔ بہت جاننے والا۔ ہر ایک بات سے واقف۔ نہایت عالم یا فاضل

علام الغیوب (ع) اسم مذکر:۔ عجیب وغریب چھپی باتوں اور آئندہ کی باتوں سے واقف۔ خدائے تعالےٰ۔ عالم الغیب ✦

علامات (ع) اسم مؤنث:۔ [illegible] علامت کی جمع (۲-۱) بلائیں۔ بلیات جیسے "یہ علامات کہاں آگئیں" ✦

علامت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نشان۔ [illegible] یکشن۔ لچھن۔ مارک (۲) پتہ۔ ایڈرس (۳) سُراغ۔ کھوج (۴) اشارہ۔ کنایہ (۵) چھاپ۔ مُہر۔ شناخت کا نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے ہو۔ لیبل۔ (۶) آثار ✦

علامت بلوغ (ع) اسم مؤنث:۔ جوانی کی نشانی جیسے موے زہار یا مونچھوں کا نکلنا ✦

علامت تذکیر و تانیث (ع) اسم مؤنث:۔ مذکر مؤنث یا کلمہ کی پہچاننے کی نشانی ✦

علامت مردی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ مرد ہونے کی نشانی جیسے عضو زیادہ ڈاڑھی مونچھ وغیرہ ✦

علامہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت جاننے والی عورت۔ نہایت [illegible] فاضلہ (۲-۱) نہایت چالاک اور عیارہ عورت۔ دیدہ دلیل عورت۔ بیباک عورت۔ شوخ چشم عورت ✦ مکارہ عورت۔ بدعورت (۲) اسم مذکر:۔ نہایت دانا اور فاضل مرد (۳-۱) نہایت چالاک اور عیار مرد۔ مکار آدمی ✦

(اردو معانی میں عجب نہیں کہ الامان سے بگاڑ لیا ہو) ✦

علامۂ دہر یا علامۃ الدہر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زمانہ کا فاضل۔ فاضل اجل۔ بہت بڑا عالم (۲ صفت) نہایت چاک۔ ہوشیار۔ مکار ✦ عیارہ۔ مکارہ جیسے "وہ عورت بڑی علامہ دہر ہے" ✦

علانیہ (ع) تابع فعل:۔ آشکارا۔ ظاہرا۔ کھلم کھلا۔ [illegible] کھلے خزانے۔ عام میں ✦

علا

عَلانیہ کرنا (ا) فعل متعدی :- کھلم کھلا کرنا کھلی کھلی سُنانا کھلے طور پر کہنا کی چوٹ کہنا +

عِلاوہ (ع) تابع فعل (۱) حرف استثنا - ماسوا - سوا - اس کے سوا - بجز (۲) تابع فعل - اوپر - اُوپر - فالتو - اوپرنت - زیادہ - اور بھی +

(اس کے لغوی معنی اُن تھوپڑے سے بوجھ کے ہیں جو بوجھ کے اوپر رکھ لیتے ہیں - یعنی ہر ایک چیز جو ایک دوسری چیز پر ہو - ہر زیادہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں جسے فارسی میں سرپار کہتے ہیں) +

عِلاوہ ازیں (ا) تابع فعل :- اس کے ماسوا - اس کے باوجود - باوجودیکہ +

عَلائق (ع) اسم مذکر :- علاقہ کی جمع - تعلقات - بکھیڑے ؎

کمن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ (ذوق)

عِلّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیماری - دُکھ - روگ - جیسے "علت ہوئی جائے عادت کیونکر جائے" (۲) وجہ - سبب - باعث - کارن (۳ - ا) خراب اور ناکارہ چیز جیسے "یہ کیا علت اُٹھا لائے" (۴ - ا) جھگڑا - بکھیڑا - (۵ - ا) عادت بد - لت - دھت (۶ - ا) عیب - نقص - دوش - داغ - کلنک - زبونی (۷ - ا) الزام - بُہتان - تہمت - مُچھتا (۸ - ا) کوڑا کرکٹ فضول خاشاک +

(علت یعنی سبب اُس بات کو کہتے ہیں کہ اُسے کسی امر یا چیز کے حاصل کرنے کے واسطے شامل ہونا ضرور ٹھیرائیں - پس علت کی چار قسمیں مقرر ہوئی ہیں یعنی ایک تو یہ کہ اگر سبب میں داخل ہے یا خارج تو داخل بالقوہ کی حالت میں اُسے علت مادی کہینگے جیسے کاٹھ کی تخت کے ساتھ نسبت اور جو داخل بالفعل ہے تو اُسے علت صوری کہینگے جیسے تخت کی صورت یعنی چوکور ہے یا شش پہلو - پشت پہلو وغیرہ - اگر خارج ہے اور وہ سبب اس کا موجد تو اُسے علت فاعلی کہینگے جیسے بڑھئی یعنی تخت بنانے والا - اور اگر ایجاد کسی بات کے واسطے ہے تو اُس بات کو علت غائی کہینگے جیسے تخت کے اوپر بیٹھنا - پس علت غائی ظہور میں چاروں علتوں کے بعد اور مفہوم میں سب سے مقدم ہے - علت غائی کا اطلاق خدا تعالے کے افعال پر نہیں ہوسکتا - کیونکہ اُس نے مخلوق کو کسی غرض سے نہیں پیدا کیا - اور جو کچھ فائدے دیکھنے میں آتے ہیں - یہ سب اپنے اظہار صنعت کیواسطے ہیں +

عِلّتِ اُبنہ (ع) اسم مذکر :- بولیس - فعل بدکرانے کی عادت - علت مشائخ - انعام کرانے کی عادت +

عِلّتِ تامّہ (ع) اسم مؤنث :- سبب کامل - پُورا سبب +

عِلّتِ صُوری (ع) اسم مؤنث :- وہ صورت جو کسی چیز کے بننے کے بعد ہوگئی ہو - سبب ظاہری +

علم

عِلّتِ غائی (ع) اسم مؤنث :- وہ علت جو علل چہارگانہ کی غایت یا اُن سے متاخر ہے نہ فوقانی کو یا بے نسبت کے ملانے کے سبب مذف کردیا جس پر کرائے - یا منشا سے کوئی چیز بنائی گئی ہو وہ علت غائی ہے - اگرچہ علت غائی کا تمام علتوں کے بعد ظہور ہوتا ہے - مگر ذہن اور تعقل میں سب سے مقدم ہے - اصطلاحاً نتیجہ - حاصل - محصل - مقصود اصلی + فائدہ - پھل - سبب آخر - جیسے آپ نے جو اُس پر تلاش کی اس کی علتِ غائی کیا ہے" ؎

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری (اسیر)

عِلّتِ فاعلی (ع) اسم مؤنث :- سبب ایجاد - باعث تکوین - وہ سبب جس نے کوئی شے بنائی ہو +

عِلّت لگا لینا (ا) فعل لازم :- کسی چیز کی لت لگا لینا - عادت ڈال لینا - اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا - جھگڑے میں پھنس جانا - عذاب مول لینا +

عِلّت لگانا (ا) فعل متعدی (۱) الزام لگانا - تہمت دھرنا + پھانسنا - سانا - لزم ٹھیرانا (۲) کسی چیز کی عادت ڈالنا - کوئی جھگڑا بکھیڑا پیچھے چھٹانا +

عِلّتِ مادّی (ع) اسم مؤنث :- وہ مادہ جس سے کوئی چیز بنی ہو - اصل باعث (تفصیل علت کے نوٹ میں دیکھو) +

عِلّتِ مَشائخ (ع) اسم مؤنث :- ایک بیماری کا نام ہے جس میں یبوست سوداوی کے سبب بعض پیروں کی مقعد میں خارش پیدا ہوکر اُنہیں مفعولیت کا عادی بناتی ہے - بولیس - علتِ اُبنہ +

عِلّت و معلُول (ع) اسم مذکر :- سبب مسبب - کارن کارئے +

عَلٰحدہ (ع) صفت :- مخفف علیحدہ - دیکھو (علیحدہ) +

عَلَف (ع) اسم مذکر :- گھانس - گیاہ +

عَلَف زار (ع + ف) اسم مذکر :- چراگاہ - ڈھور چرانے کی جگہ +

عَلَل (ع) اسم مؤنث :- علت کی جمع +

عَلَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جھنڈا - باوٹا + نیزہ + نشان - رایت - دھجا + جھنڈی - بیرق ؎

ساتھ اپنے ہے اب فوج الم اور زیادہ کر تو بھی بلند آہ علم اور زیادہ (ذوق)

میدانِ عشق میں جو مَیں کھا کے تسم بڑھا نالہ بھی میرے ساتھ ہی لے کر عَلَم بڑھا (مصحفی)

(۲) امام حسین رضہ یا شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا + ذوالفقار + شدّا + وہ جھنڈیاں جو محرم میں نکالی جاتی ہیں - ان میں جس پر پان کی سی شکل ہو اُسے عَلَم اور جن پر پنجہ ہو اُسے شدّا کہتے ہیں محرم کی ساتویں تاریخ کو علیحدہ اور تعزیہ کے

علم

ساتھ ہمیشہ شدنی یا لازم ضرور ہوتا ہے۔ عرف عام میں علم اور شدنی میں کچھ فرق نہیں ہے ؎

عشق عباس کو تھا شاہ شہیداں سے امیر (اسیر) (۳) وہ نام جس سے آدمی مشہور ہو۔ خاص نام۔ عُرف (صرف میں) معرفہ کی ایک قسم یعنی کسی معین شے کا نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ پہاڑ۔ زید۔ بکر وغیرہ ✦ (۴۔ ہندسہ) ہر سطح متوازی الاضلاع میں قطر کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع دونو متمموں سمیت علم کہلاتی ہے (۵۔ و) مشہور۔ الم نشرح۔ معروف ✦ رُسوا۔ تشہیر۔ بدنام (۶۔ و) برہنہ۔ بے غلاف۔ جیسے تیغ علم کرنا ؎

علم تھی تیغ کاٹنے پر اہل تھی طرفہ گویاں ندیموں آج ہم نے سوز کا فریاد رس دیکھا (میر سوز)

(۷۔ و) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا ✦

عَلَم اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ محرم کی ساتویں تاریخ کو شہدائے کربلا کی یادگار میں شدنوں کا نکلنا ؎

ماتم کدۂ آلِ ہمیر ہے دل اپنا آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ عَلَم اور زیادہ (نصیر)

عَلَم بَردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ جھنڈا بردار۔ وہ شخص جو موقع جنگ یا سواری پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے۔ عَلَم دار ✦

عَلَم ٹوٹنا (و) فعل لازم:۔ عوام ایک سخت کوسنا ہے جو اہل تشیع مستورات بحالت تکلیف مُنہ سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباس رضہ کا عَلَم اُس پر ٹوٹنے یعنی حضرت عباس رضہ کی مار پڑنے سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے خدا کرے اُس پر حضرت عباس رضہ کا عَلَم ٹوٹے یا تجھ پر ٹوٹے ✦

عَلَم دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو فوج کا جھنڈا لے کر آگے چلے۔ عَلَم بردار۔ جھنڈا بردار ؎

اشکوں کی کیوں نہ آہ سے ہو چشم تر نمود چلتا سپاہ کے ہے عَلَم دار سامنے (نصیر)

(۲) حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب جن کو سیدانِ کربلا میں عَلَم کی خدمت سپرد ہوئی تھی ✦

عَلَم کرنا (و) فعل متعدی:۔ تیغ یا تلوار کو میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار ننگی کرنا۔ جیسے تلواریں عَلَم کر کے قصلے بُرم کی طرح دشمن پر جا پڑے ؎

مین بات ہے جو کچھ ہم پستم کیجیگا۔ سر بھکا دینگے اگر تیغ علم کیجیگا (ممنون)

عَلَم ہونا (و) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رُسوا ہونا۔ تشہیر ہونا۔ بدنام ہونا ؎

شور نے نام خدا ان کے بلا سر کیتھا میرسا ہے کوئی عالم میں عَلَم کا ہیکو (میر)

علم

عِلم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانش۔ دانائی ✦ واقفیت۔ گیان۔ خبر۔ آگاہی ✦ کسی فنِ خاص کی ماہیت سے واقف ہونا ؎

مدت سے یہ بحث در میاں ہے پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (شوق)

(۲) پدیا۔ گُن۔ ہُنر۔ فن۔ جوہر۔ (۳۔ و عوام) جادو۔ ٹوٹا۔ منتر۔ افسون۔ منتر۔

(۴۔ و) عمل ✦ تسخیر ✦

(عربی میں اُنیس علوم اور اُن کی بُت سی شاخیں ہیں۔ سنسکرت میں چودہ علم اور اُن کے بہت سے حصے ہیں۔ چنانچہ عربی کے مشہور علوم یہ ہیں۔ صرف۔ نحو۔ لغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ انشا۔ رسم الخط۔ سماع۔ مناظرہ۔ قرأت۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ فرائض۔ اصول۔ کلام۔ منطق و حکمت جس میں بہت سے علوم شامل ہیں جیسے ہیئت۔ ہندسہ۔ الجبرا۔ ریاضی عدد و طب۔ فلاحت۔ کیمیا۔ نجوم۔ موسیقی۔ مناظرہ و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جر و تقابل۔ سلح جفر۔ طلسم۔ قیافہ۔ ساحت۔ اصطرلاب۔ محاضرات یعنی بطیفہ گوئی و حاضر جوابی۔ تعبیر۔ تعویذ۔ تصوف۔ اخلاق اور علم تاریخ و جغرافیہ وغیرہ وغیرہ ✦

سنسکرت کے چودہ علم یہ ہیں۔ چار وید۔ چھ اُن کے انگ یعنی قرأت۔ صرف۔ نحو۔ کلام۔ عروض۔ نجوم۔ میمانسا یعنی علم الٰہی۔ پُران یعنی عقاید وغیرہ۔ نیائے یعنی منطق۔ دھرم شاستر یعنی فقہ) ✦

عِلمِ آب (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم مائعات۔ جل بدیا یعنی وہ علم جس کے وسیلہ سے سیال چیزوں کی قوت اور اُن کی داب و ہموار ی وغیرہ معلوم کی جاے۔ اِس کے اصول پانی یا اور آور رقیق اور بہنے والی چیزوں سے متعلق ہیں یہ علوم جدیدہ کی ایک شاخ ہے ✦

عِلمِ اَخلاق (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے آدمی کی عادتیں درست ہوں۔ نشست و برخاست کے طریقے آپس میں مل جُل کر رہنے کے قاعدے اور علم مجلس وغیرہ سے بحث کی جائے ✦

عِلمِ ادب (ع) اسم مذکر:۔ علم معانی بیان۔ بدیع صرف و نحو۔ انشا پردازی۔ انشا اور اخلاق وغیرہ سے مراد ہے ✦

عِلمِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ علم حکمت کی اقسام ثلاثہ یعنی ریاضی طبعی الٰہی میں سے اخیر قسم۔ پس علم الٰہی وہ علم ہے۔ جس میں اُن امور سے بحث کی جاے جو وجود خارجی یا تعقل میں مادہ کے محتاج نہ ہوں۔ جیسے معرفت خدا تعالےٰ یا سفرتان درگاہ احدیت جو اُس کے حکم سے دیگر موجودات کا سبب ہوئے ہیں۔ مثل عقول۔ نفوس یا اُن کے احکام و افعال ✦ علم معرفت یا فطرت ✦

عِلمُ الیَقین (ع) اسم مذکر:۔ کسی بات یا کسی چیز کا اُس کی کیفیت اور

ماہیت کے ساتھ بن دیکھے کمال یقین سے جانا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ ہو یقین کی تین قسموں میں سے یہ اول قسم ہے ✦

عِلمِ انشا (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُن کے اظہار میں بلکہ ہم پہنچانے کا بیان ہو۔ جیسے جواب مضمون۔ تحریر آرا و مطالب وعبارت وغیرہ ✦

عِلمِ آواز یا صَوت (ع + ف) اسم مذکر:- وہ علم جدید جو آوازوں کی طاقت۔ خاصیت۔ اُن کے فطرتی اور قدرتی اصول کو بتلائے مثلاً گرج سے بادل کی دوری یا توپ کی آواز سے مقام کا فاصلہ معلوم کرنا وغیرہ ✦

عِلمِ بلاغت یا معانی (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں سب موقع اور مقتضائے وقت مطلب پر پہنچ کر گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے۔ فصاحت اس کا ایک جزو ہے۔ ایسا کلام میں کمال اور ملکہ حاصل کرنے کا علم ✦ وہ علم جو ادائے معانی میں وقوع خطا اور عبارت کی بدسلوبی سے بچائے ✦

عِلمِ بیان یا کلام (ع) اسم مذکر:- علم خطابت۔ گفتگو کرنے کا علم۔ علم فصاحت ✦ علم کلام اُس علم سے بھی عبارت ہے جو مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کرنے کا ملکہ بخشے۔ چنانچہ متکلمین اسی وجہ سے علماء کے ایک فرقہ کا نام ہے جس کا بیان اپنے موقع پر آئیگا ✦

عِلمِ تشریح (ع) اسم مذکر:- علم جراحی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کے جسم رگ۔ پٹھوں اور تمام اعضاء کا بالتشریح حال معلوم کیا جائے۔ رنگ بتایا۔ اعضائے اندرونی و بیرونی کی حقیقت اُن کی بناوٹ۔ شمار استخوان اور جس میں توڑ جوڑ کا بیان ہو ✦

عِلمِ تصوّف (ع) اسم مذکر:- علم معرفت الٰہی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اشیاء عالم کو مظہر حق ثابت کیا جائے۔ تزکیۂ باطن صفائی قلب کا علم ✦

عِلمِ تواریخ یا سِیَر (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس کے وسیلے سے واقعات گذشتہ کا حال معلوم ہو۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اگلے اور پچھلے واقعات کی مطابقت بتصدیق درست معلوم کی جائے ✦ بادشاہوں کے حالات کا علم ✦

عِلمِ جبر و مقابلہ (ع) اسم مذکر:- مرکب از۔ جبر (زیادتی) + مقابلہ (کمی) ✦ وہ علم جس میں اعداد و مقادیر کی کمی و بیشی سے مجہول اعداد یا مقادیر کو معلوم کریں۔ اس علم میں بحث اعداد بذریعہ حروف و چند علامات معینہ کی جاتی ہے۔ حروف اعداد کو تعبیر کرتے ہیں۔ اور علامات معینہ کیفیت اتصال اعداد و ربط فیما بین اعداد کو بیان کرتی ہیں یعنی جبر و مقابلہ وہ علم ہے جس میں اعداد و مقادیر سے

بطور عام بحث کی جاتی ہے ✦

عِلمِ جَرِ ثقیل (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں بھاری چیزوں کے اُوپر چڑھانے اُتارنے یا بیچانے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں ✦

عِلمِ جَفر (ع) اسم مذکر:- ایک علم کا نام جس سے احوال غیب پر واقفیت ہوتی ہے۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں ✦

عِلمِ جمادات یا معدنیات (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں کانی اور معدنی اشیاء پر بحث کی جائے۔ یعنی جس سے اِن چیزوں کی خاصیت شناخت اور اِن کی اقسام و اصناف کا حال معلوم ہو۔ دھات بتایا ✦

عِلمِ حدیث (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں رسول مقبول کے افعال و کلام کو بتواتر سے بحث کی جائے ✦

عِلمِ حساب یا عدد (ع) اسم مذکر:- گنت بتایا۔ سیاقی۔ وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار۔ اندازے اور گنتی وغیرہ سے بحث کی جائے ✦

عِلمِ حکمت (ع) اسم مذکر:- علم فلسفہ۔ گیان بتایا۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجہ کے احوال سے اُن کی حقیقت واقعی کے موافق جہاں تک طاقت بشری کام کرے بحث کی جائے جس میں طبعی۔ ریاضی اور الٰہی یہ تینوں علم داخل ہیں ✦

عِلمِ حیوانات (ع) اسم مذکر:- جیو بتایا۔ پشو بتایا۔ قدرتی تاریخ کا وہ حصہ جو حیوانات کی ساخت۔ اقسام۔ اصناف۔ عادات وغیرہ کو بیان کرتا ہے ✦

عِلمِ دِین (ع) اسم مذکر:- دھرم شاستر۔ وہ علم جس میں مذہب و ملت کے اصول سے بحث کی جائے ✦

عِلمِ رمل (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیال پیغمبر سے منسوب ہے اور اُس میں قرعہ و زائچہ وغیرہ کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے ✦

عِلمِ ریاضی (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں اُن اُمور سے بحث کی جاتی ہے جو وجود خارجی میں مادہ کے محتاج ہوں۔ جیسے مقدار و عدد خاص جو مادیات میں موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ وہ علم جو مختلف عددوں مقداروں اور جسامتوں کے درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اُس سے وہ طریقے حاصل ہوں جس سے مجہول مقداریں مقادیر معلومہ یا اختیاری کے وسیلے سے معلوم ہو جائیں ✦

عِلمِ زبان (ع + ف) اسم مذکر:- وہ علم جس سے کسی زبان کی ماہیت مخارج

علم

اصلیت محاورات اصطلاحات ۔ رشتہ لغات اور تحقیقات کا حکیمانہ طور پر جاتا ۔ اور انسانی گفتگو یا تاریخ زبان سے ماہرانہ حاصل کیا جائے ۔ عروض ۔ فصاحت ۔ تاریخ ۔ ادب یہ سب علم اس میں شامل ہیں +

عِلمِ طبعی (ع) اسم مذکر :۔ نیچرل فلاسفی ۔ نوٹک ۔ دیکھو طبعی نمبر ۲ +

عِلمِ عَرُوض (ع) اسم مذکر :۔ علم اشعار ۔ (دیکھو عَرُوض) +

عِلمِ غَیب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں ۔ جیسے نجوم ۔ جوتش ۔ رمل ۔ جفر وغیرہ (۲) غیب کی خبر +

عِلمِ فِقہ (ع) اسم مذکر :۔ احکام شریعت کی واقفیت ۔ علم دین علم مذہب +

عِلمِ فَلاحت (ع) اسم مذکر :۔ علم زراعت ۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے اور پیداوار کے عمدہ قاعدے وصول کئے بحث کی جائے +

عِلمِ فَلسفہ (ع) اسم مذکر :۔ علم حکمت ۔ گیان بدیا ۔ ظہور موجودات کا علم ۔ حقائق الاشیاء کی معرفت ۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت ۔ فطرت ۔ ماہیت اور خواص کی بدلائل بحث کی جائے ۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جو اپنے اپنے موقع پر بیان کی جائینگی +

عِلمِ قیافہ (ع) اسم مذکر :۔ وہ علم جس سے آدمی کے حالات جسمی علامات صورت اور ساخت جسم سے شناخت کی جائیں +

عِلمِ کلام یا عقائد (ع) اسم مذکر :۔ وہ علم جس میں مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں کسی چیز کو بدلائل حق جانکر اپنے دل میں جمانے کا علم +

عِلمِ کیمیا (ع) اسم مذکر :۔ صنعت زرسازی ۔ رسائن بدیا + سونا چاندی بنانے کا علم ۔ مگر عرف حال میں وہ علم جس سے اشیاء کے اجزا کو جدا کرنے اور پھر اُن کو ملا دینے یا اُن کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کیجائے کیمسٹری +

(لغت میں کیمیا کے معنی اصل زر و سیم یا صنعت زرسازی لکھا ہے ۔ چونکہ قلب ماہیت غیر ممکن ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک دھات سے دوسری دھات تو نہیں بنا کرتی تھی ۔ مگر رنگ بیشک چڑھا جایا کرتا تھا چنانچہ ہمارے ایک دوست خدا تعالےٰ انہیں غریق رحمت کرے جو اس علم سے بخوبی واقف اور رسائی رکھتے تھے فرمایا کرتے تھے کہ کیمسٹری انگریزی ہے ۔ جس طرح پہر لوگ بیان کرتے ہیں غلط ہے ۔ ہاں اس کے ذریعے سے خواص اشیاء کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے) +

عِلمِ لَدُنّی (ع) اسم مذکر :۔ وہ علم جو کسی کو خدا تعالےٰ کے پاس سے محض اُس کے فیض سے بغیر از محنت و استاد حاصل ہو (ع بی میں لَدُن کے معنی نزد و پاس کے ہیں) +

عِلمِ لُغت (ع) اسم مذکر :۔ ڈکشنری لکھنے کا علم ۔ زبان کے الفاظ کی تحقیقات

علم

کا علم ۔ علم زبان +

عِلمِ مُثلّث (ع) اسم مذکر :۔ علم ریاضی کی وہ شاخ جو مثلثوں کے اضلاع اور زاویوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا عام تعلقات جزاویوں اور توسوں کے مثلثی عملوں سے واقف ہوں ۔ اُنہیں تبلاتی اور اُن کی پیائش کے قاعدوں کو سکھلاتی ہے + ترکون متی بدیا ۔ تکھونٹ ماپ بدیا +

عِلمِ مَجلِس (ع) اسم مذکر :۔ سبھا بدیا محفل میں نشست و برخاست یا گفتگو اور حاضرین سے برتاؤ کرنے کا قاعدہ جو اخلاق اور عمدہ صحبت سے تعلق ہے ۔ شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برتاؤ ۔ آداب مجلس +

عِلمِ مُدُن یا تمدّن (ع) اسم مذکر :۔ راج نیتی ۔ شہری انتظام کی واقفیت تدبیر سلطنت یا امور ریاست کا علم ۔ قومی تدابیر علی الخصوص کسی شہر یا ریاست کے متعلق کارروائی کا طریقہ +

(مُدُن اصل میں جمع ہے بمعنی شہر کی مگر اب یہ علم شہروں کے انتظام سے تعلق رکھنے کی وجہ سے پولیٹکل سائنس کا علم +

عِلمِ مَرایا (ع) اسم مذکر :۔ وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آلات شیشہ کے ذریعہ سے ہو بہو کسی خاص خاصلہ سے معلوم کی جائے + ایک قسم کی مستوری باقاعدہ ہیئت + (مَرایا ۔ مرآۃ کی جمع بخلاف قیاس ۔ چونکہ اس علم میں آئینوں سے کام پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عِلمِ مساحت (ع) اسم مذکر :۔ بکسر سیم صحیح ہے ۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ جس سے اضلاع کا طول سطحوں کا رقبہ اور مجسمات کی حجامت معلوم ہوتی ہے ۔ علم پیائش مجسمات ۔ زمین کی پیائش کا فن +

عِلمِ مَناظِر و مَرایا (ع) اسم مذکر :۔ علم تنظر ۔ علم طبعی کی وہ شاخ جو روشنی یا شعاع کی قوت خاصیت ۔ اثر ۔ زور ۔ طاقت اور اُس کے ظہور کے قدرتی قاعدوں کو اجسام کثیف یا شفاف کے وسیلہ سے ظاہر کرتی ہے +

عِلمِ مَنطِق (ع) اسم مذکر :۔ (از نطق) وہ علم جو آدمی کے فکر ذہن اور خیالات کو خطاؤں سے محفوظ رکھے صحیح اور باقاعدہ خیالات کا علم یا اُن قواعد کا علم جن کے بموجب صحیح خیالات کا بترتیب بذریعہ اشکال اربعہ وضعفرے وکبرے عمل کیا جائے ۔ کلام و گفتگو کے نتیجے نکالنے کا علم یا اس علم میں تصورات سے بحث کی جاتی ہے +

عِلمِ موسیقی یا موسقی (ع + سریانی) اسم مذکر :۔ خوش الحانی کا علم ۔ سروں کا علم ۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے گانے بجانے کے قاعدے ۔ سروں کے اصول اور آوازوں کا سلسلہ معلوم کیا جائے +

علم

(لغت ربانی میں موسیقی کے معنی مطلق فن کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سُریلی آواز کے ہو گئے۔ یہ علم کی ابتدا بقول امام فخر الدین رازی حکیم فیثا غورس حضرت سلیمان علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی بعض کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہل تحقیق اس طرح بیان کرتے ہیں کہ تقدس جو ایک مشہور راہب خوش الحان پرند ہے اُس کی آواز سے سُلیمانے یہ علم نکالا۔ اور آسمان کے بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام ٹھیرا کر اُس کے شعبوں یعنی راگنیوں کو رات دن کی گھڑیوں کے موافق چوبیس پر تقسیم کیا۔ اور ہر ایک موسم کے واسطے اون برجوں کے باعث اُس کی تخصیص ہوئی۔ مولانا روم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم حاصل ہوا ؎

خوش بگویمکیاں گفتہ اند ایں لحنہا کو دواریچ خ بگردشتیم ما)

عِلمِ نباتات (ع) اسم مذکر:۔ نباس پتی یا جڑی بوٹی اور اشجار مختلفہ کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت اُن کے اجزا کی قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ اصناف کا حال معلوم ہوتا ہے اور وہ اصطلاحیں معلوم کی جاتی ہیں جن سے اس علم کے بیان اور رفتوں کی وجہ تسمیہ میں کام پڑتا ہے ✦

عِلمِ نجوم (ع) اسم مذکر:۔ جوتش بدیا۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے اجرام فلکی۔ اُن کی حیاست۔ حرکات وسکنات۔ بُعد۔ زمانۂ گردش۔ گرہن وغیرہ کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانۂ قدیم کے موافق سیاروں کی تاثیرات یعنی سعادت ونحوست اور وقوعات آئندہ کی حسب گردش پیشینگوئی یا معاملات تقدیر اور اچھے بُرے موسم کی خبر دینے کا علم ✦

عِلمِ ہندسہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی حیاست حقیقت۔ اور سطوح وزوایا کے تعلقات یا اُن کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم جس سے معرفت اشکال ومقادیر اشیا کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد ورقوم کا علم ✦

(اہل لغات کی رائے ہے کہ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے یا جملہ جزوہ بحرف ہا وحذف الف۔ چونکہ کلام عرب میں حرف دال وزا بمجرد بلا فاصلہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہذا حرف ز کو سین مہملہ سے بدل کر ہندسہ بنا لیا۔ مگر حال کے اہل تحقیق بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ ہند سے متعلق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جڑ ہندوستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم مصر وعرب وغیرہ میں پہنچا ہے) ✦

عِلمِ ہَوا (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم طبعی کا وہ حصہ جو ہوا۔ اُس کی خاصیت استعمال اور حیوانات کے ساتھ تعلقات کو بتلاتا ہے ✦

عِلمِ ہیئت (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے اشکال فلکی اور مساحت کرۂ ارض معلوم کریں (دیکھو علم نجوم) ✦

علو

(علوم عربی ۳۴ علوم انگریزی ۲۰ علوم ہندی ۶ مشہور ہیں۔ جس کا بیان اُن علموں کی کتابوں سے بہ تفاوت میں نہیں ہو سکتا ورنہ لغات بہت بڑھ جاتی) ✦

عُلَما (ع) اسم مذکر:۔ عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پنڈت لوگ ✦

عُلَمائے دَہر (ع) اسم مذکر:۔ دُنیا کے عالم۔ دُنیا کے فاضل ✦

عِلمی (ع) صفت:۔ منسوب بہ علم۔ علم سے متعلق۔ جیسے علمی بحث۔ علمی تقریر وغیرہ ✦

عِلمیت (ع) اسم مؤنث:۔ علم ہونا۔ علم۔ چترا۔ (یہ مصدر اُردو والوں کی گھڑت ہے) ✦

عِلمیت بگھارنا (و فعل متعدی):۔ علم کی شیخی میں آکر عالمانہ بحث کرنا۔ علم دکھانا۔ علم جتانا ✦

عُلُو (ع) اسم مذکر:۔ اُونچائی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے عُلوِ جاہ یا مرتبہ وغیرہ ✦

عُلُوِّ ہمت (ع) صفت:۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ ✦

عُلُوفہ (ع) اسم مذکر:۔ خورونی۔ خوراک۔ کھانا۔ طعام۔ کھانے کی چیز۔ راتب بھتا۔ رانتبہ ✦ وظیفہ۔ روزینہ ✦

عُلُوم (ع) اسم مذکر:۔ علم کی جمع۔ چترا۔ ہُنر۔ فن ✦

عُلُومِ جدیدہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو زمانہ حال میں ایجاد ہوئے۔ جیسے علم آب۔ فوٹوگرفی۔ علم ہوا۔ علم طبقات الارض۔ جرثقیل طبعی ✦ مکت ادب ✦ مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیمیا۔ طب۔ علم آب وہوا۔ تاریخ نظام شمسی۔ اخلاق۔ سیاست مُدن۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب وغیرہ اگرچہ ان میں علوم قدیمہ بھی شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب اور تجربہ نیا ہو گیا ہے ✦

عُلُومِ قدیمہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو پچھلے زمانہ سے چلے آتے ہیں۔ اور اُنہیں کے وسیلہ سے نئے عُلوم نکالے جاتے ہیں جیسے علم منطق۔ نجوم۔ عروض وغیرہ

عُلُومِ مُتعارِفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اقلیدس وہ مشہور ومعروف اور صریح باتیں جو دلیل کی بنیاد قائم کرنے کے واسطے اختیار کی جائیں۔ جیسے جو چیزیں ایک دوسری پر منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی سطح گھیرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی ہوتی ہیں ✦

عُلُومِ مَشرِقی (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو شرقیہ ممالک یعنی ایشیائی ممالک میں رواج ہیں۔ مثلاً عربی۔ سنسکرت۔ فارسی یا اُردو وغیرہ زبانوں میں جن ایشیائی علوم کا ذکر ہے وہ عُلوم مشرقی کہلاتے ہیں ✦

عُلُومِ مَغرِبی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو ممالک غربیہ یعنی یورپ۔ نگرستان۔ فرانس۔ جرمن وغیرہ میں رائج ہیں ✦

علو

عَلَوِی (ع) اسم مذکر:- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد۔ مگر اصطلاحاً وہ شخص جو حضرت علی کی اولاد سے تو ہو۔ مگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے نہ ہو +

عُلْوِی (ع) اسم مذکر:- فرشتہ۔ ملک۔ ستارہ۔ کوکب۔ آسمانی۔ فلکی۔ لاکانی + اعلےٰ درجہ کا۔ اعلےٰ رتبہ کا۔ سفلی کا نقیض +

عُلْوِی عَمَل (ع) اسم مذکر:- وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ بخلاف سفلی کے کہ یہ شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے +

عَلِی (ع) اسم مذکر (۱) اونچا۔ بلند + حق تعالےٰ کا نام (۲) خلیفہ چہارم کا نام جو رسول مقبول کے داماد اور چچازاد بھائی تھے۔ صوفیوں کا سلسلہ انہیں سے چلا ہے۔ آپ کو علم معرفت میں بہت بڑا فضل تھا۔ بہادری اور مشکل کشائی میں یکتا تھے حسنین علیہما السلام آپ ہی کے جگر گوشے تھے۔ اہل تشیعہ ان کو ہر سہ خلفا پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ایک تو آپ رسول مقبول کے خاندان میں تھے دوسرے داماد تیسرے سب سے زیادہ صاحب کمال اور خدا تعالےٰ کے گھر کے بھید سے واقف۔ چوتھے حسنین کے والد ماجد تھے۔ اہل تسنن نے آپ کو رسول مقبول کے ارشاد کے بموجب خلیفۂ چہارم مانا ہے۔ مگر بزرگی اور عزت میں دیگر خلفا سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے۔ مگر اہل تشیعہ زیادہ ہی سمجھتے ہیں۔ جو میں اُن کے حسن عقیدت کی دلیل ہے +

عَلِی بند (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) ایک زیور کا نام جسے اکثر اہل تشیعہ کلائی یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ؎

مارا ہے آج اُس کے علی بند نے مجھے دو انگلیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے (مصحفی)

(۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) جادو کا اثر روکنے والا تعویذ +

عَلِی وصف (ع صفت:- (عوام) بڑا۔ زور آور۔ قوی ہیکل +

عَلِی عَلِی (ع) اسم مذکر:- ایک نقرہ ہے جو مذہبی جنگ یا عام جنگ میں اہل اسلام حضرت سے شجاعت کی مدد مانگنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد ہے یا علی مدد کر تو ہی مشکل کشا ہے +

عَلِی کی مار (ع) دعائے بد۔ عو:- ایک کوسنا ہے جس کے معنی ہیں کہ اُس پر حضرت علی کی پھٹکار ہو +

عَلِی مدد (ع) اسم مؤنث:- (۱) کشتی کے ایک فن کا نام کہ یہ کشتی یا پہلوانی کی ایک قسم (۲) جواب سلام جو فقراء کی طرف سے ہوتا ہے +

عَلٰے (ع) حرف خبر:- پر۔ اوپر۔ بالا۔ بر +

علط

عَلَے الاِنْفِصال (ع تا) فعل:- متواتر۔ پے در پے۔ بلا فصل متصل۔ پیہم۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ:- یکے بعد دیگرے۔ مکرر سکرر +

عَلَے الاِجمال (ع تا) فعل:- بطور مجمل۔ مجملاً۔ بالاختصار۔ بفضول +

عَلَے الاطلاق (ع تا) فعل:- مطلق۔ بے قید۔ بالکل محض۔ سراسر بلاشرط +

عَلَے الانفراد (ع تا) فعل:- جداگانہ۔ الگ الگ۔ علحدہ علحدہ +

عَلَے اللّٰہ (ع) توکلت علے اللہ کا مخفف بمعنی میں خدا پر بھروسا کیا + (فارسی والے اکثر شور فریاد و غوغا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں) +

عَلَے التَّواتُر (ع تا) فعل:- دیکھو (علے الاتصال) +

عَلَے الحساب (ع تا) فعل:- اُس حساب میں جس کا ابھی فیصلہ نہ ہوا ہو۔ پیشگی طے پر۔ بلا حساب۔ یونہیں۔ چلتے ہوئے حساب میں۔ پاس سے۔ حساب میں لگائے بغیر +

عَلَے الحساب دینا (ع فعل متعدی):- قبل از حساب دینا۔ پیشگی طے پر دینا۔ بطور قرض دینا۔ نیچ کے طور پر دینا +

عَلَے الخُصُوص (ع تا) فعل:- خاصکر۔ خاص کر کے۔ خصوصاً پیش کر کے +

عَلَے الدَّوام (ع تا) فعل:- ہمیشہ۔ ہمیشہ کے لئے +

عَلَے الصَّباح (ع تا) فعل:- بہت سویرے۔ تڑکے ہی۔ بھورے۔ نور کے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے +

عَلَے العُمُوم (ع تا) فعل:- عموماً۔ عام طور پر +

عَلَے قَدرِ مَراتِب (ع تا) فعل:- حسب مرتبہ۔ حیثیت یا مرتبہ کے موافق +

عَلَے ہٰذَا القِیاس (ع تا) فعل:- اسی قیاس پر۔ اسی طرح۔ یونہیں سمجھتے چلے جاؤ +

عُلَیا (ع) افعل التفضیل مؤنث کا صیغہ:- بہت بلند۔ جیسے "ہند علیا وغیرہ" +

عَلَیحَدگی (ف) اسم مؤنث:- جدائی۔ تنہائی۔ خلوت +

عَلَیحدہ (ع) صفت:- (اصل میں علے حدہ تھا) (۱) اپنی حد پر (۲) جدا۔ الگ۔ نیارا۔ (۳-۱) علاوہ۔ سوائے (۴) تا بع فعل۔ (۱) جداگانہ۔ بالاتفاق۔ متفرق۔ الگ الگ (۵-۱) خلوت میں۔ تنہائی میں جیسے "تم سے علیحدہ کریں گے" (۶-۱) شرکت سے باہر۔ شرکت سے خارج +

عَلَیحدہ رکھنا (فعل متعدی):- جدا رکھنا۔ نیارا رکھنا۔ ملنے نہ دینا۔ بازار کا بازار میں (نصیر)

علیحدہ علیحدہ (ع) تابع فعل :- جدا جدا - الگ الگ - نیارا نیارا ✦

علیحدہ کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) جدا کرنا - الگ کرنا (۲) موقوف کرنا - برطرف کرنا - ہٹانا - چھانٹنا - انتخاب کرنا ✦

علیحدہ ہونا (و) فعل لازم :- (۱) جدا ہونا - الگ رہنا - چھوٹنا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا - (۳) بٹنا - تقسیم ہونا - جیسے "حصہ علیحدہ ہونا" - (۴) سرکنا - ہٹنا - پرے ہونا ✦

عَلِیل (ع) صفت :- مریض - بیمار - دکھیا - روگی ✦

عَلِیم (ع) صفت :- (۱) دانا - جاننے والا - عالم - دانندہ - واقف (۲) علم والا - فاضل - پنڈیا دان - صاحب علم ✦

عَلَیہ (ع) تابع فعل :- اُس پر - اُس کے اُوپر ✦

عَلَیہ الرَّحمَۃ (ع) دُعائیہ خدا کی اُس پر رحمت ہو ✦

عَلَیہ السَّلام (ع) دُعا - اُس پر سلام ہو - یعنی خدا تعالےٰ کی اُس پر عنایت مہربانی اور توجہ ہو ✦

عَلَیہِم (ع) متعلق فعل :- اُن پر - اُن کے اُوپر ✦

عَلَیہِمُ السَّلام (ع) دعا - اُن سب پر خدا تعالےٰ کا درود اور سلام ہو ✦

عِلِّیین (ع) اسم مؤنث :- (۱) بہشت کا نام ✦ آسمان آسمان ✦ (۲ - جمع علیہ) جنت کے اونچے اونچے مکان یا اُس کی کھڑکیاں ✦

عَم (ع) اسم مذکر :- چچا - باپ کا بھائی - تایا - تاؤ - عمو ✦

عَم زادہ (ع + ف) اسم مذکر :- چچا زاد - چچا کا بیٹا ✦

عمارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) آبادی - بستی - آبادانی (۲) مرمت - دُرستی شکست و ریخت (۳ - و) مکان محل مسکن - گھر ✦

عماری (ع) اسم مؤنث :- ہاتھی کا ہودج - ہاتھی کا ہودا جو اُس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں - ہاتھی کے اُوپر کی رقہ ✦

(تخفیف میم و بلاشبہ یہ بھی جائز ہے - چونکہ اس کے موجد کا نام عمار تھا اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ✦

عُمّال (ع) اسم مذکر :- عامل کی جمع - حاکم - کارگزار تحصیلدار - روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار - پرگنوں کے حاکم ✦

عمامہ (ع) اسم مذکر :- پگڑی - دستار - سر پیچ - پھینٹا - نشتا (سماعت ہم بھی درست ہے) ✦

عَمد مذکر :- اختیار سے کوئی کام کرنا - قصد - ارادہ - آہنگ - نیت - مدنظر ✦

عَمداً (ع) تابع فعل :- قصداً - ارادتاً - جان بوجھ کے - اختیار سے - ارادہ سے - دانستہ ✦

عُمدگی (و) اسم مؤنث :- خوبی - بھلائی ✦ جوہر - وصف - گُن ✦ فضیلت بزرگی فضلت ✦

عُمدَہ (ع) صفت :- (۱) معتبر معتمد - وہ شخص جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جائے اعتبار و - ساکھ والا - (۲ - مجازاً) اچھا - بھلا - خوب (۳ - و) شریف - امیر - دولتمند صاحب ثروت ✦ ذی رتبہ - ذی عزت ✦ سردار - ان معانی میں اگلے شعرائے اُردو نے اکثر جگہ باندھا ہے ؎

سنو دیدہ وروں ہوں میں اک نقل — جس کو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقاً اک آشنا میرے — گئے تھے اک عمدہ کے ڈیرے (انشاء)

عمدوں نے سوطرح کی باتیں بنائیں (نظیر)

(۴) برگزیدہ منتخب پسندیدہ (۵ - و) نفیس تحفہ - قابل تعریف - چوکھا - (۶ - و) اول درجہ کا - چوٹی کا - اعلےٰ قسم کا - بڑھ کا (۷ - و) خالص بے ملاؤ کھرا (۸ - و) خوش ذائقہ - لذیذ - (۹ - و) قیمتی - بیش بہا (۱۰ - و) نیک خلیق (۱۱ - و) خوبصورت - خوش وضع - خوش اندام ✦

عُمدَۃُ المُلک (ع) اسم مذکر :- ملکی اعلےٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانہ میں دیا جایا کرتا تھا - رکن السلطنت ✦

عُمدَہ سے عُمدَہ (و) تابع فعل :- نہایت اچھا - نفیس سے نفیس - بڑھ کا اول درجہ کا ✦

عُمر (ع) اسم مؤنث :- (۱) وہ زمانہ کہ جس میں بدن کی آبادانی حیات کے سبب سے رہتی ہے - سن و سال - اوستھا - آیل - آیو ؎

شب ہجراں کی درازی کا فکر کیجے — خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے (آتش)
صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے — عمر یونہیں تمام ہوتی ہے

(۲) عرصہ - مدت - زمانہ - جگ ✦ دوران (۳ - و) عہد - دَور - جیسے "ہماری عمر میں یہ بات نہیں ہوئی" ✦

عُمر بسر کرنا (و) فعل متعدی :- عمر کاٹنا - جوں توں کر کے دن پورے کرنا - عمر گزارنا - عمر کو انجام پر پہنچانا ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی — کیا کہیں عمر کو اس طرح بسر ہم نے کیا (میر)

عُمر پِیٹنا (و) فعل لازم :- دیکھو عمر کُٹنا ✦

عُمر بھر (و) تابع فعل :- تمام عمر - زندگی بھر ✦ تاحیات - تازیست ✦ ہمیشہ

عمر

سدا۔ جیسے عمر بھر کا جلا پا +

عُمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (۱ فعل متعدی):۔ تمام عمر کے خرچ کے واسطے کما لینا۔ بہت سا روپیہ گھسیٹ لینا ؛

عُمر پٹہ (۱)، اسم مذکر:۔ عمر بھر کا اجارہ۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ تمام عمر جیتے رہنے کا اقرار نامہ +

عمر پٹہ لکھوانا یا لکھانا (۱ فعل متعدی):۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا اجارہ لینا۔ سدا بستے رہنے کا اقرار نامہ لکھانا۔ ہمیشگی کا سامان کرنا ؎

لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یاں لکھا دے جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب جم چلے (نظیر)

عُمر تیر کرنا (۱ فعل متعدی):۔ (لکھنؤ) دیکھو عمر ٹیر کرنا ؛

عُمر ٹیر کرنا (۱ فعل متعدی):۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ زندگی کے دن بھرنا۔ جوں توں کر کے دن کاٹنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بُرے حالوں جینا۔ ایام گزاری کرنا +

(اہل لکھنؤ عمر تیر کرنا اس موقع پر بولتے ہیں۔ لیکن تیر کی کوئی نسبت نہیں پائی جاتی۔ تیر کرنا ٹانا سے لیا گیا ہے۔ یعنی ٹال کا ٹیل ہوا ٹیل سے حسب قاعدہ ٹیر ہوا کیونکہ لام اور رے کا بدل ہے اُس سے تیر کرنا بنا لیا) +

عُمر دراز (۱)، دعا۔ عو:۔ عمر بڑی ہو۔ جیتے رہو۔ مدت تک جینا نصیب ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے +

عُمر رسیدہ (ع + ف) صفت:۔ عمر پہنچا ہوا۔ بڑی عمر کا۔ بوڑھا۔ مُعمّر + زمانہ دیدہ۔ تجربہ کار ؛

عُمر طبیعی (ع)، اسم مؤنث:۔ وہ عمر جو از روے حکمت و فطرت قرار دی گئی ہے۔ پوری عمر۔ اصلی عمر۔ ٹھیک عمر۔ جیسے "انسان کی عمر طبیعی ۱۲۰ برس ہے" ؎

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے (ذوق)

عُمر قید (۱)، اسم مؤنث:۔ دائم الحبس۔ عمر بھر کی قید۔ جیتے جی کی قید +

عُمر قیدی (۱)، اسم مذکر:۔ وہ قیدی جسے عمر بھر کی قید ہو۔ بعض اوقات غلام کے حق میں بھی کہہ دیتے ہیں۔ اور نیز کبھی بیوی کی نسبت +

عُمر کا پیمانہ بھر جانا (۱ فعل لازم):۔ عمر کے جام کا لبریز ہو جانا۔ زندگی پوری ہو جانا۔ مرنے کا وقت قریب آ جانا۔ زندگی ہو چکنا ؎

یاد آتا ہے جب چلنا وہ ستانہ کسی کا بس عمر کا بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (مؤلف)

عُمر کاٹنا (۱ فعل متعدی):۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ جوں توں کر کے دن پورے کرنا۔ ایام گزاری کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کو انجام دینا ؎

محبت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی چکور ایسی بلا گردنے رہے سر کاٹ کے (نصیر)

عمل

عُمر کٹنا (۱ فعل لازم):۔ عمر گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ عمر پٹنا۔ اوقات بسر ہونا +

جیسے "ہماری تو اسی سرکار میں عمر کٹ گئی"۔ "ماں باپ کی خبر گیری سے کہیں عمر کٹتی ہے" +

عُمر کے دن بھرنا (۱ فعل متعدی):۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ عمر کے دنوں کو دغا دینا۔ جوں توں کر کے عمر کاٹنا ؎

مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اُس بن دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں کڑھ کڑھ (نظیر)

عُمر گزرنا (۱ فعل لازم):۔ عمر پٹنا۔ عمر کٹنا + مدت گزرنا۔ عرصہ ہونا ؎

ہم اہلِ ہوس کو بھلا کیا جو بہار آئی نسیم عمر گذری کہ وہ گلزار کا جانا ہی گیا (میر)

نہ سمجھا عمر گزری اُس بتِ خود سر کو سمجھاتے پگل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے (داغ)

عُمرِ نوح (ع) اسم مؤنث:۔ نوح کی سی بڑی عمر۔ بہت بڑی عمر + عرصۂ دراز مدت طویل۔ ایک زمانۂ ممتد +

(حضرت نوح علیہ السلام کی عمر میں اختلاف ہے بعض لوگوں نے چودہ سو برس بعض نے ایک ہزار بیس برس مگر اکثر ساڑھے نو سو برس کی عمر لکھی ہے۔ اگر درست ہے تو یہی ہے) +

عَمرو (ع) اسم مذکر:۔ ایک فرضی نام۔ جیسے "زید۔ بکر۔ خالد۔ ولید۔ وغیرہ" +

(چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام اور اس نام میں بحالت جمع یہ فرق و امتیاز نہیں رہا تھا۔ اور عُمر بضم کو عَمر بالفتح پڑھ دینا سوے ادبی میں داخل تھا۔ لہٰذا ایک زائد واو کے ساتھ اس نام کے لکھنے کی رسم ڈالی گئی۔ اردو میں ایسے ناموں کی بجاے فُو۔ جگدیش۔ انکا ڈھکا۔ احمد۔ محمود وغیرہ استعمال کرتے ہیں) +

عَمرو زید (ع)، اسم مذکر:۔ للّو جگدیش۔ انکا ڈھکا۔ احمد۔ محمود جیسے "احمد کی پگڑی بڑی کہ محمود کی"؟

عُمرہ (ع)، اسم مذکر:۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام جس کا یہ طریقہ ہے کہ مکہ سے احرام باندھ کر موضع تنعیم میں جو کعبہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے۔ جا کر چند رکعت نفل ادا کر کے پھر مکہ میں آتے اور خانۂ کعبہ کا طواف شروع کرتے ہیں +

عُمق (ع)، اسم مذکر:۔ گہرائی۔ قعر۔ تہ۔ کنوئیں۔ حوض یا دریا کی تھاہ +

عمل (ع)، اسم مذکر:۔ (۱) کام۔ کاج۔ کار۔ کارج فعل۔ وصنعہ (۲) تعمیل۔ کارروائی + برتاؤ (۳) مشق۔ استعمال۔ ربط۔ مزاولت۔ اجیاس۔ عادت معمول۔ نیم۔ ورد (۴) قاعدہ۔ قانون۔ قاعدہ کا برتاؤ یا استعمال جیسے "حساب کا عمل"۔ "عمل و غیرہ (۵ ۔ و) اثر۔ تاثیر۔ گُن (۶ ۔ و) نشے کا اثر + نشہ۔ سُکر ؎

کیا کہوں خالِ رُخِ یار تے یا رو جب افیون کھلا اپنے عمل میں مارا (نصیر)

(۷ ۔ و) راج۔ حکومت۔ سلطنت۔ عملداری ؎

بے چراغ و داغ اے اُن کے گھر شب کے زیاں اس محل میں ذرہ ہے چوکیدار کا بازار میں (نصیر)

عمل

(۸ - ۱) عہ و ملک (۹ - ۱) دخل کا مرادف - قبضہ - چنانچہ کہتے ہیں کہ اُس نے وہاں اپنا عمل دخل کر لیا (۱۰ - ۱) وقت - سماں - کال جیسے بُرے عمل میں کوئی ناگہانی آفت (دعا) یعنی چار بجے کے وقت (۱۱ - ۱) پڑھنت - جادو - ٹونا منتر - افسوں - اچھا - جر ؎

کیا پوچھتا ہے لوگ عمل میں بھی ہے بہت — چھپتا ہوا تعویذ پہ جمعہ نقش دم کو (ذوق)

تاثیر محبت عجب اک خُب کا عمل ہے — لیکن عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ایضاً)

(۱۲ - ۱) وہ شیاء جو بکثرت کی جائے ؎

شیخ نے لوہے لیموں نے تیار پتھل — ہو گیا پھر آج کل ان کو عمل سرسام کا (انشا باقر علی)

(۱۳ - ۱) اسم خواہ جاہلی ہو خواہ علمی - خواہ مفعل +

عمل بیٹھنا یا بیٹھ جانا (و) فعل لازم :- تحت بیٹھنا - حکومت جمنا - قبضہ ہو جانا - قبضہ و تصرف میں آ جانا - سکہ بیٹھ جانا - عمل دخل ہونا - حکومت ہونا - راج ہونا ؎

سر کوئی اُٹھا تا نہیں آگے مرے غافل — بیٹھا ہے عمل جب سے مرا طب سخن میں (غافل)

کشور نشتن میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا — اُٹھ گئے فیروز جو میں بزم میں کل بیٹھ گیا (برق)

عمل پانی (و) اسم مذکر :- نشہ پانی - بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینے سے مراد ہوتی ہے +

عمل پانی کرنا (و) فعل متعدی :- نشہ پانی کرنا - نشہ جمانا - نشے کی چیز کو معمول وقت پر پینا +

عمل پڑھنا (و) فعل متعدی :- کسی منتر یا اچھا یا دعا خواہ افسوں وغیرہ کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا - اسم پڑھنا - پڑھنت پڑھنا +

عمل جراحی (ع) اسم مذکر :- جرّاح کا کام - چیر پھاڑ +

عمل چلنا (و) فعل لازم :- کسی پڑھنت یا منتر یا اسم کا کارگر ہونا - عمل کا متاثر ہونا ؎

تاثیر محبت تو عجب خُب کا عمل ہے — لیکن عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ذوق)

عمل دار (ع + ف) اسم مذکر :- حاکم - عامل - کارکن + تحصیلدار محصّل - ضلع دار وغیرہ +

عمل داری (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) راج - پاٹ - حکومت سلطنت تحت - ریاست (۲) قلمرو - علاقہ (۳) اختیار - حکم - اد کار - (۴) ضلع داری - کلکٹری +

عمو

عمل دخل (و) اسم مذکر :- تحت - حکومت - قبضہ - اختیار +

عمل دخل کرنا (و) فعل متعدی :- قبضہ کرنا - تحت بٹھانا +

عمل درآمد (ع + ف) اسم مذکر :- کارروائی - ضابطہ - اجرائے کار - برت برتاؤ + تعمیل - کاربندی +

عمل درآمد کرنا (و) فعل متعدی :- کاربند ہونا تعمیل کرنا کارروائی کرنا برتاؤ میں لانا - عمل میں لانا - بجالانا +

عمل درآمد ہونا (و) فعل لازم :- کارروائی ہونا - تعمیل ہونا - کار اجرا ہونا - عمل میں آنا +

عمل کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) تعمیل کرنا عمل میں لانا - بات ماننا کسی بات پر کاربند ہونا - کہا ماننا کسی بات پر چلنا - بجالانا - برتنا - برتاؤ میں لانا + (۲) اثر کرنا - تاثیر کرنا (۳) نشہ پانی کرنا - نشہ پینا (۴) قبضہ کرنا - تحت بٹھانا +

عمل ہونا (و) فعل لازم :- (۱) دخل ہونا - تحت بیٹھنا - قبضہ ہونا (۲) نشہ ہونا - سرور ہونا (۳) کسی بات پر کاربند ہونا - جیسے اُنہیں کسی کے سمجھانے پر عمل نہیں ہے" - (۴) وقت ہونا - سماں ہونا - جیسے "تین کا عمل ہے" +

عملہ (ع) اسم مذکر :- (عامل کی جمع) (۱) کارکن لوگ - اہلکار - محکمہ کے آدمی ملازمان دفتر - کچہری کے لوگ + (۲ - ۱) مکان کا ملبہ - مکان کا سامان - زمین کے علاوہ جو کچھ مکان کی ہیئت ہو وہ سب عملہ میں داخل ہے - مثلاً چھت - چھت کی کڑیاں - چھپر - دیواریں وغیرہ +

عملۂ پولس یا فوجداری (و) اسم مذکر :- محکمۂ پولس - محکمۂ فوجداری شہری انتظام اور محافظت کے لوگ +

عملہ دخلہ (و) اسم مذکر :- عوام قبضہ و تصرف +

عملہ دخلہ کرنا (و) فعل متعدی :- قبضہ کرنا تحت میں لانا - قابض و متصرف ہونا +

عملہ دخلہ ہونا (و) فعل لازم :- قبضہ ہونا - دخل ہونا +

عملہ فعلہ (و) اسم مذکر :- (عوام) کسی دفتر یا محکمہ کے ملازم - کارکنندگان دفتر - محکمہ کے نوکر چاکر - اہلکاران محکمہ + اہالی موالی +

عملی (ع) صفت :- (۱) منسوب بہ عمل + فعلی کا نقیض (۲ - ۱ - عوام) نشہ باز - نشہ کا عادی +

عمّو (ع) اسم مذکر :- چچا - باپ کا بھائی - تایا - تاؤ (اصل میں عم تھا مگر فارسی والوں نے ایک واؤ بڑھا کر عمّو کر لیا جس طرح خال سے خالو بنا لیا ہے) +

عمود (ع) اسم مذکر :- (۱) ستم - کمبم - ستون + چوب خیمہ + گرز + ترازو کی ڈنڈی +

عمو

شاہین ترازو (۲ - علم ہندسہ) وہ خط مستقیم جو دو سے خط مستقیم پر قائم ہو کر زوایا ے متصلہ باہم برابر پیدا کرے - تو اُسے عمود اور ان زاویوں کو زوایاے قائمہ کہتے ہیں ✦

عمود ڈالنا (ف) فعل متعدی :- کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا ✦

عمودی (ع + ف) صفت :- سیدھا - خط مستقیم کی مانند ✦

عموم (ع) سب کو گھیرے ہوئے عام ہونا - سب جگہ ہونا - بے قید ہونا عام سب کیلئے کلیہ کلیہ سب مطلق ✦

عموماً (ع) تابع فعل :- عام طور پر ✦ اکثر - اکثر اوقات - بیشتر - اکثر کر کے ✦ بہت - علے العموم - مطلقاً ✦ سراسری طور پر ✦

عمیم (ع) صفت :- پورا - تمام - سب پر حاوی - سب کو گھیرے ہوئے سب میں شامل - عام ✦

عمیق (ع) صفت :- گہرا - ڈونگا - مقعر ✦ ڈباؤ - اگم - اتھاہ - جیسے "دریاے عمیق وغیرہ" ✦

عن (ع) حرف جار :- از - سے ✦ طرف ✦ جانب جیسے "عنقریب" ✦

عنا (ع) اسم مذکر :- رنج کا مترادف ✦ مشقت - مصیبت - دُکھ - تکلیف - کلفت ✦

عناب (ع) اسم مذکر :- ایک میوہ کا نام جو بیر کی قسم میں سے اور نہایت سُرخ ہوتا ہے - ولائتی بیر - مزاجاً معتدل مائل برطوبت - مصفی خون - مُفید سُرفہ و مُسکّن تشنگی ✦

عنابی (ع + ف) صفت :- عناب کی مانند سُرخ ✦ سُرخ مائل سیاہی جو ناسپاتی پھٹکری - پتنگ اور کتھا وغیرہ سے بنایا جاتا ہے ✦

عناد (ع) اسم مذکر :- (۱) سینہ زوری - سرکشی - لڑائی - خصومت (۲) ہٹ - اصرار - ضد - (۳) بیر - دشمنی - بغض - عداوت (۴) کپٹ - کینہ - نفاق ✦

عنادل (ع) اسم مذکر :- عندلیب کی جمع - بلبلیں ✦

عناصر (ع) اسم مذکر :- عنصر کی جمع - اصلی جزو ✦ چاروں عنصر یعنی خاک - باد - آب - آتش ✦

عنان (ع) اسم مؤنث :- باگ - لجام - لگام - لغام ✦ باگ ڈور - راس ؎

بلا سے خاک ہو برباد سارے خاکسار اپنی
سمند ناز کی اُس کے عناں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

عنایات (ع) اسم مؤنث :- عنایت کی جمع - الطاف - مگر اردو میں واحد مستعمل ہے ؎

عنب

کیا تعب ہے جو دو جام دئے سب سے سوا کب ہمارے حال پر ساقی کی عنایات نہ تھی (رند)

عنایت (ع) اسم مؤنث :- (۱) مہربانی - کرپا - نوازش - دیا - کرم لُطف شفقت (۲) فیض - بخشش (۳) ہدیہ - تحفہ - عطیہ (۴) توجہ - التفات (اس لفظ کے لغوی معنی قصد اور ارادہ ہیں - مگر اردو میں نہیں آتے - البتہ فارسی والوں نے اِن معانی کو بھی برقرار رکھا ہے) ✦

عنایت رکھنا (ف) فعل متعدی :- توجہ رکھنا - التفات رکھنا - نظر مہربانی رکھنا ✦

عنایت کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) مہربانی کرنا - دیا کرنا - کرپا کرنا - (۲) احسان کرنا - منت رکھنا - ممنون فرمانا - (۳) دینا - بخشنا - عطا کرنا - (۴) توجہ کرنا - التفات کرنا ✦

عنایت ہے (ف) محاورہ :- مہربانی ہے - نوازش ہے - کرم فرمائی ہے - باعث فخر ہے ؎

ہم تو کیونکر کہیں کہ بوسہ دو مگر ضد ہے کرو عنایت کو (مجیم)

عنب (ع) اسم مذکر :- انگور - تاک - داکھ - رز ✦ کشش ✦

(جب بنت عنب کہتے ہیں تو وہاں شیرۂ انگور یا شراب انگور سے مراد ہوتی ہے) ✦

عنب الثعلب (ع) اسم مؤنث :- مکو - مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس جوارام حارہ کے واسطے نہایت مُفید اور لوٹری کو از حد مرغوب ہے ✦

عنبر (ع) اسم مذکر :- ایک قسم کی خوشبو دار چیز جو آگ پر موم کی طرح پگل جاتی ہے اور ادویات وغیرہ میں پڑتی ہے - مزاجاً دوسرے درجہ میں حار - اول میں یابس - مقوی حرارت غریزی دماغ - نافع امراض دماغیہ و قلبیہ - عمدہ قسم میں عنبر اشہب ہے ✦

(اسے بعض اشخاص ایک بحری جانور کا جو بشکل گاؤ دریا کے اندر رہتا ہے گوبر قرار دیتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یہ دریا کے کسی چشمے یا منبع سے نکلتا ہے بعض محققوں کا قول ہے کہ یہ ایک قسم کا موم یا موم کی قسم کا مادہ ہے - جو ہند اور چین وحبش کے پہاڑوں سے ایک قسم کی شدید کی مکھیوں سے حاصل ہوتا ہے - چونکہ وہ طرح طرح کی خوشبو کھاتی ہیں اس وجہ سے یہ خوشبو ناک ہوتا ہے - برسات کے موسم میں پانی کی رو کے ساتھ بہکر دریا میں چلا جاتا ہے اور وہاں خوب جھکولے کھا کھا کر گھستا اور دریائی جانوروں کے کھانے میں آتا ہے چونکہ وہ اُسے ہضم نہیں کر سکتے - اس سبب سے عنبر دریا کے کناروں پر آ کر اگل دیتے ہیں - پس اس وجہ سے لوگ گمان کرتے ہیں کہ اُن جانوروں کا گوبر ہے - بعض لوگوں کا بیان ہے

عنبر

کو ہونے جزیرہ سیال کا شمہ دیکھا ہے۔ چونکہ عنبر آلہ میں پھل جاتا ہے اس سے بھی ان کے نزدیک صاف ظاہر ہے کہ کسی قسم کا موم ہے۔ داڈیان ڈنگ کی تحقیقات کے موافق بھی موم کی آمیزش والی قسم کا مادہ ہے جو جوہر اور مغلظوں کے آثار اور حصوں میں بٹا ہوا پایا جاتا ہے اور نیز بیل مچھلی کے اندر ایک طرح کی غلیظ ہوتی ہے۔ غالباً منی ہی ہے اور دل اس کو اپنے دانتوں سے نکالتی رہتی ہے۔ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے کہ تازہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ عنبر سپرم وہیل مچھلی کے پیٹ کے اندر سے نکلتا ہے یہ مچھلی امریکہ کے جنوبی سمندروں میں کثرت پائی جاتی ہے۔ مچھلیں اس کی چربی کے تیل سے صاف ہوتی ہیں۔ عمدہ موم بتی اسی کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ پہلے کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ عنبر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ سمندر میں بہتا ہوا یا کنارے پر پڑا ہوا اٹھا لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ملاحوں کو ۲۵ سیر عنبر سمندر میں بہتا ہوا مل گیا تھا۔ اور وہ سب مالا مال ہو گئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ یا زرد یا سفید یا سنہری ہوتی ہے اور کبھی سنگ مرمر کے موافق بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی سے بڑی سل بعض اوقات بہتی ہوئی ساٹھ پونڈ سے لے کر ۲۲۰ پونڈ تک نکال کر تولی گئی ہے۔ جو تقریباً تیس سیر سے ایک سو بارہ سیر تک ہوتی ہے شعرا معشوق کی زلف کو بھی ملحوظ خوشبو و سیاہی رنگ تشبیہ دیا کرتے ہیں) +

عنبرِ اَشہب (ع) اسم مذکر:۔ سیاہ رنگ کا عنبر حبشی عنبر۔ جو غیر مصفا ہوتا ہے +

عنبرِ خشخاش (ع + ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا مسالہ کیا ہوا عمدہ عنبر جس پر سفید سفید خشخاش کی مانند چتیاں ہوتی ہیں +

عنبرین (ع + ف صفت):۔ (۱) عنبر میں بسایا ہوا۔ عنبر سے معطر + مطرا گین۔ خوشبودار (۲) عنبر کے رنگ کا سیاہ +

عند (ع) تابع فعل:۔ نزد۔ نزدیک + پاس۔ قریب متصل + پیش۔ سامنے۔ آگے + ساتھ + تقریباً +

عندالاستفسار یا تحقیقات (ع) تابع فعل:۔ پوچھنے یا تحقیق کرنے کے وقت۔ بروقت دریافت +

عندالپڑتال (ع) تابع فعل:۔ عدالت کے بھلانے جو عربی سے واقفیت رکھتے ہیں نہ فارسی اور اردو زبان سے۔ اس قسم کے بے میل۔ بے ربط۔ خلاف قاعدہ الفاظ جاری کر دئے ہیں یعنی پڑتال کرنے کے وقت +

عندالطلب (ع) تابع فعل:۔ مانگنے کے وقت۔ طلب کرتی دفعہ۔ بروقت مطالبہ +

عندالضرورت (ع) تابع فعل:۔ ضرورت کے وقت۔ ضرورت میں +

عنق

عندالملاقات (ع) تابع فعل:۔ بروقت ملاقات +

عندالوقوع (ع) تابع فعل:۔ وقوع ہونے کے وقت +

عندلیب (ع) اسم مؤنث مذکر:۔ بلبل۔ ہزار داستان۔ کلبہ مست

کنی زان سے ہے گھات میں صیاد عندلیب آج کل میں بیٹھتی ہے (رند)

صبح اپنی بلبل باغ معانی ہے اسیر ہر چمن میں عندلیب خوش بیان رہتا نہیں (اسیر)

عندیہ (۱) اسم مذکر (عربی عندی سے ترکیب دی گئی یعنی میرے پاس یا میرے لئے ہے) رائے۔ مافی الضمیر۔ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ +

عندیہ پانا (۱) (فعل متعدی) منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا۔ رائے پانا +

عندیہ لینا یا معلوم کرنا (۱) (فعل متعدی):۔ رائے لینا ارادہ دریافت کرنا۔ بھید لینا۔ منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا +

عندیہ نہ پایا جانا (۱) (فعل متعدی):۔ دلی ارادہ معلوم نہ ہونا بھید نہ کھلنا اصلی مطلب یا منشا معلوم نہ ہونا +

عندیہ نہ کھلنا (۱) (فعل متعدی):۔ دیکھو (عندیہ نہ پایا جانا) +

عُنصُر (ع) اسم مذکر:۔ اصل۔ بنیاد + اصلی جزو۔ الفبا کے نزدیک خاک باد۔ آب۔ آتش + تت۔ بھوت۔ اہل ہند پانچ عنصر مانتے ہیں ان کے نزدیک آسمان بھی عنصر میں داخل ہے +

عنقا (ع) اسم مذکر:۔ از (عنق۔ گردن) (۱) راج ہنس۔ ایک دراز گردن معلوم الاسم و مجہول الجسم پرند کا نام بعض لوگوں کے نزدیک اس کا وجود فرضی ہے۔ کیونکہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ فارسی میں اسے سیمرغ لکھا ہے۔ یعنی وہ پرند جس میں تیس پرندوں کی مشابہت یا رنگ پایا جاتا ہے ؎

عنقا نے گم کیا ہے نشاں نام کے لئے گم گشتہ کون کہتا ہے شہرت پرست ہے (ذوق)

دہن یار کا رہتا ہے تصور میں مدام شیشۂ دل میں پری بنکے ہے عنقا اترا (آتش)

آتی نہیں کسی کو بھی اصلا نظر کمر عنقا کی طرح گم ہے تمہاری کمر مگر (سرور)

ہم وہ لاغر ہیں کہ عنقا کی طرح اے صابر عمر بھر نام کے حرفوں ہی میں مستور رہے (مرزا صابر)

(عبداللہ یافعی نے مرآۃ الخیال سے نقل کیا ہے کہ جزائر اصحاب الرس میں ایک میل اونچا پہاڑ تھا جس میں ہزاروں طرح کے طیور رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی برس میں ایک پرند بزرگ عظمت طویل العنق جس کا منہ آدمی کا سا اور اعضا میں ہر ایک جانور کی مشابہت پائی جاتی تھی۔ اس پہاڑ پر آنکلا۔ اول اول ان جانوروں کو ستانا اور ہلاک کرنا شروع کیا۔ پھر وہاں کے آدمیوں کے بچوں پر جھپٹ کرنے اور انہیں پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ ساکنان اصحاب الرس اس پرند کو عنقا کے مغرب کہا کرتے تھے۔ جب اس جانور نے حد سے زیادہ ستانے پر کمر باندھی تو وہ سب جمع ہو کر اپنے پیغمبر حنظلہ بن صفوان علیہ الرحمۃ والرضوان کے پاس گئے۔ اور ان

عنق

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی بیڑے میں چلا گیا ہے ✦

مؤرخ ذغافی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صعید و شمالی مصر سے ایک بہت بڑا پرند جس کی ڈاڑھی اور چونچ بہت لمبی ہے مشابہ باز اس کے پر طرح طرح کے رنگوں سے مزین اور اکثر خانوادوں سے علاقہ رکھتے تھے۔ عزیز کے دربار میں لایا گیا اور اسے عنقا کہتے۔ وہیر صاحب لکھتے ہیں کہ اس خیالی جانور کا وجود شیر اور عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک چونچ اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور نیچے کا شیر سے اس کی تصویر زمانۂ قدیم کے نقشوں پر یا زندہ کتبوں پر دیکھنے میں آئی ہے۔ نیز ایک قسم کا کد جو ذکمستان کے پہاڑی اضلاع شمالی و ایشیا کوچک میں پایا جاتا ہے ✦

رومن صاحب کی تاریخ مصر میں لکھا ہے کہ صوبہ دقلیہ میں لیوپولس کے نام سے ایک مشہور شہر تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو مدینۃ الشمس لکھا ہے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر بنا ہوا تھا۔ ہیروڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان یورپ نے اس مندر اور عنقا کا قصہ لکھا ہے اگر یہ قصہ سچا ہوتا تو بلاشبہ عجیب سچی قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ عنقا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پانچ یا چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قد عقاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پروں کے تاج سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پر سنہری اور تمام جسم ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ دم سفید اور سرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو لکڑیوں اور خوشبودار چیزوں سے اپنا گھر جسے مرقد کہنا چاہئے بناتا ہے۔ اور اسی میں گھس کر مر جاتا ہے۔ اس کی ہڈیوں اور چربی سے ایک ایک کیڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کیڑا ایک دوسرا عنقا بن جاتا ہے۔ اور یہ دوسرا عنقا اس پہلے عنقا کو جس سے یہ پیدا ہو۔ دفن کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چیزیں جمع کر کے بشکل بیضہ ایک اتنا بڑا گولہ جسے وہ بخوبی اٹھا سکے بناتا اور اس میں چھید کر کے پہلے عنقا کے بقیہ جسم کو اس کے اندر رکھتا۔ اور اس سوراخ کو خوشبودار چیزوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عمدہ بوجھ کو اپنے کندھے پر اٹھا کر مدینۃ الشمس میں لیجاتا۔ اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی جلا دیتا ہے ✦

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مؤرخوں اور مصنفوں کے موافق ہم نے لکھا۔ اب انگریزی خوش خو اور مصنفوں وغیرہ نے جو ان دونو جانوروں یعنی عنقا اور رخ فنس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ طلبا اور شعراء کے لئے مفید ہو اس ایک محقق مؤرخ کا بیان ہے

لہ ڈنا ایک یونانی حرف کا نام ہے جو بشکل مثلث ہوتا ہے چونکہ اس صوبہ کی شکل قریب قریب مثلث سے مشابہ تھی لہذا یہ نام پڑ گیا تھا ✦

عنق

کہ ان دونو جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طبقہ کے شاعروں نے ان کا حال بہت مبالغہ کے ساتھ لکھا ہے اور ایرانی و ہندی و عربی شاعروں نے تو ان کے مضامین کی اس کثرت کے ساتھ تکرار کی ہے کہ ان کی خاطر ہی سے عنقا اور رخ فنس کو نشیب پیڑوں شعروں میں لکھی جاتی۔ نہ علاوہ شاعروں اکثر مورخوں نے ان دونو جانوروں کے پیچھے چالاک ہیں کی ہے۔ چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب جو بڑے مؤرخ ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ عنقا ایک عجیب جانور ہے وہ پرندوں کے اقسام سے ہوتا ہے یہ جانور دنیا میں متعدد نہیں ہوتے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے اس کی پیدائش ٹھیک نہیں کہا جا سکتا ہے ملک عرب ہے۔ یہی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا سراپا بڑے بڑے مورخ کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ جیسا قد عقاب کا ہوتا ہے اتنا ہی بڑا اس کا ہوتا ہے۔ سر پر نہایت خوشنما تاج ہوتا ہے جو طلا کی طرح چمکتا رہتا ہے اس کی گردن بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے پھول نے چھوٹے پر سنہرے ہوتے ہیں جن کی جھلک سے آنکھوں کو بیحد تازگی ہوتی ہے اور سارا وسر پیٹ اور بازو کے پر ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور دم کے پر اکثر شوخ و سفید رنگ کے چھاپ ہوتے ہیں۔ آنکھیں اس کی بڑی بڑی ہوتی ہیں اور ایسی معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے ستارے چمک رہے ہیں۔ جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں تو ہم کو یہ ساری توصیفات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے نہیں دیکھی۔ علاوہ سراپا کے مؤرخ مذکور نے اس کا اور حال بھی لکھا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر ہم کو بڑی حیرت ہوتی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب یہ بے نظیر جانور بوڑھا ہو جاتا ہے تو دنیا کو برا اور فانی جان کر خیال کرتا ہے کہ اب میرا بھی وقت مرگ قریب آگیا۔ فوراً خوشبودار لکڑیاں جنگل میں سے اکٹھی کر لیتا ہے اور اپنے لئے قبر نما کی صورت بناتا ہے۔ جب وہ اس کی حسب مرضی تیار ہو جاتا ہے تو اس میں جا بیٹھتا ہے اور پھر نہیں اٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دیدیتا ہے۔ اور وہیں چلا جاتا ہے جہاں سب کو جانا ہے۔ اللہ اللہ جانوروں کو بھی اپنی ہستی و نیستی کا پورا بھروسا خیال ہوتا ہے ✦

بعدہٗ اس کا گوشت و پوست سڑنا شروع ہوتا ہے اس لاش کی ہڈیوں اور چربی وغیرہ سے ایک کیڑا اسی مرقد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اس کیڑے کے پر و بال نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دن بعد یہ کیڑا دوسرا عنقا ہو جاتا ہے۔ اور اڑنے لگتا ہے۔ یہ نیا عنقا پھر خوشبودار اشیا جمع کرتا ہے۔ اور ان خوشبودار اشیا کو ملا کر اس کی بہت بڑی مدور گولی بناتا ہے اور وہ اس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اٹھانے کا وہ متحمل بھی ہو سکے۔ جب وہ گولی تیار کر لیتا ہے۔ تو پھر یہ اس میں کئی دن تک چھید کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ اس کو مجوف کر دیتا ہے۔ جب اس گولی کا پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔ تو پہلے عنقا کے لاشہ میں سے جو کچھ گوشت پوست باقی ہوتا ہے اس کو سوراخ کے ذریعہ سے عنقا اس گولے میں اندر کر دیتا ہے۔ پھر اس سوراخ کو عمدہ عمدہ خوشبوؤں کی اشیا سے بند کر دیتا ہے۔ ازاں بعد اس گولے کو بیچوں

عنق

میں) اور پروں میں چھپا کر شہر ہیلیوپولس میں لیجاتا ہے۔ وہاں کے لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں اور بہت دور تک آگ جلاتے ہیں۔ اس آگ میں یہ اس گولے کو ڈال دیتا ہے۔ اور وہ جل جاتا ہے۔ اکثر مؤرخوں نے اس کے دیکھنے جانے کی بابت بحث کی ہے بعض کا مقولہ ہے کہ یہ سب لاف و گزاف کے طور پر ہے اور جیسے اور شاعرانہ بناوٹی قصے ہوتے ہیں یہ بھی ہے بہت سے مؤرخ لکھتے ہیں کہ نہیں یہ سچ ہے۔ اب ہم ایک بڑے سچے مؤرخ کا قول لکھتے ہیں جنکی صاف بیانی کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام ٹیسیٹس ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے سارے حال کو تو صحیح نہیں کہہ سکتا کہ عنقا کے وجود کو صحیح جانتا ہوں اور یہ بھی غور کرکے لکھتا ہوں کہ مؤرخوں نے عنقا کا حال بہت طول طویل لکھا ہے شاید اس سے کم ہو۔ اور ہیرو ڈوٹس صاحب بھی اس سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر پلنی صاحب صاف صاف لکھتے ہیں کہ میں اس سارے بیان کو ہی سراسر غلط سمجھتا ہوں +

ہم نے اکثر کتابوں میں دیکھا ہے کہ مصنفوں نے اس کا حال ایسے الفاظ میں لکھا ہے جن سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ بیشک اس کا وجود ہے۔ ایک بڑے مفکر فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی گردن بہت بڑی ہوتی ہے اور عنق گردن کو کہتے ہیں۔ اسی درازیٔ گردن کے سبب اس کا نام عنقا رکھا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں جو چیز عجیب اور نایاب ہوتی ہے اس کو کسی موقع پر عنقا کہہ دیتے ہیں۔ چنانچہ جرویل صاحب نے بھی اکثر موقع پر لفظ عنقا کا استعمال کیا ہے۔ اور سینکا صاحب نے بھی نیک آدمی کو عنقا کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ علاوہ صاحبان مذکورین بہت کے لوگوں نے تو خوب ہی تشریح کے ساتھ لکھا ہے۔ چنانچہ فاضل ازلی فیضی نے خدائے تعالیٰ کی تعریف میں یہ شعر نل دمن میں لکھا ہے ؎

اے درنگ و پے تو تاز عنقائے تیز بند پرواز

ہم نے اکثر رسالوں میں یہ بات دیکھی ہے کہ راج ہنس مرنے کے وقت نہایت حسرت کے ساتھ مختلف سروں سے گاتا ہے۔ اور بشاش کھوکر چھپتا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس بیان کو بھی جھوٹا قصہ لکھا ہے اور بہت لوگ اس کو سچ بھی بتاتے ہیں۔ اس امر کو فقط شاعروں نے ہی نہیں لکھا بلکہ بڑے بڑے حکیموں کا بھی یہ قول ہے اور انھوں نے اپنی تصنیفات میں بطور استشہاد و تشبیہ کے بہت جگہ لکھا ہے۔ دیکھو سسرو۔ کہ جس صاحبان نے جو بڑے حکیم تھے اپنے آخری وقت کی تقریروں میں صاف بیان کیا ہے کہ ہماری آخری عمر کی یہ تقریر ایسی سمجھنی چاہئے۔ کہ جیسے راج ہنس آخری عمر میں خوش الحانی کرتا ہے۔ یہ تقریریں ان دونو فاضلوں نے بہت بڑے مجمع میں کی تھیں کہ جو قابل سننہ ہو سکتی ہیں۔ سقراط کہ جس کی حکمت و لیاقت کو سب مانتے ہوئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو راج ہنس کی تقلید کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ بھی روحانی عقل رکھتا ہے جانتا ہے کہ مرنا بہت اچھی بات ہے وہ دنیا سے ناپائیداری سے بہت خوشی کے ساتھ گاتا گاتا ہوا چلا جاتا ہے اور اس قطعہ کی تقلید کرتا ہے ؎

عنق

یادداری بوقت نادن تو ہمخنداں بگذرد تو گریاں
آنچناں کن کہ بعد مردن تو ہمگریاں شوند و تو خنداں

واقعی یہ قول بقراط کا درست ہے ہم بھی دنیا کو ایسا ہی مانے ہوئے ہیں۔ جیسا انھوں نے بیان کیا ہے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان دونو جانوروں کے جو دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں یہ واقعی صحیح ہیں اور ان کے صحیح ہونے میں کلام نہیں اور نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ حالات قصے کہانیوں کی طرح بنائے ہوئے ہیں کسی طرح صحیح نہیں کہے جاتے۔ البتہ یہ تو ہم ضرور کہینگے کہ ان حالات کی کچھ اصل بھی ضرور ہے۔ کیونکہ ع

تا نباشد چیزکے مردم نہ گویند چیزہا +

جو بات مشہور جہان ہوتی ہے یہ ممکن نہیں کہ اس کی اصل نہ ہو۔ قیاس کا حال بھی اسی سے ملتا ہے شاید دو تو ایک ہی ہیں +

غرض ہر طرح سے اس کا معدوم اور کمیاب ہونا ثابت ہے۔ پس اسی وجہ سے معدوم شے اور نادر چیز پر اس کا اطلاق ہونے لگا ؎

کچھ نہیں ہم مثال عنقا ایک شہر شہرہ اشتہار ہے اپنا (میر)
کوئی عنقا سے پوچھے نام تیرا کہاں تھا جبکہ میں رسوا ہوا تھا (ایضاً)
جستجو جس کی ہے وہ پردہ نشیں ہے عنقا نقش مطلب سے اس واسطے روپوش ہوں میں (معروف)
نہیں جس کا نشاں کچھ عرصۂ عنقا دار عالم میں رہا ڈالا کوئی ڈھونڈھے کہاں معلوم کیا ہوگا (ظفر)
عنقا سے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا (امانت)

(۲ صفت) عدیم المثل۔ بے نظیر۔ نایاب ؎

کر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا (امانت)

عنقا ہونا (ر) فعل لازم ہے۔ (۱) نادر و کمیاب ہونا۔ معدوم صفت ہونا ؎

درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا ہوگئی صورت عنقا میرے غمخوار کی شکل (آتش)
کوئی اے صیاد تیرے عشق میں نہ ہوا طائر جاں جس کو کہتے ہیں وہ عنقا ہوگیا (ذوق)
سایہ کرتے ہیں ہما اڑ کے پروں سے اپنے تری خسار سا دلچسپ ہو عنقا ہے وہ رخ (آتش)

(۲) معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپدید ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ پتہ نہ لگنا۔ چھپنا۔ الوپ ہونا ؎

گوشہ گیری نے زمانے میں مرا نام کیا باعث شہرت عالم ہوا عنقا ہو کر (فرخ)

کہیں گم گشتہ کیا عنقا ہوئی قدر سخن اب تو
کہاں سے عسکری پیدا کریں ہم قدرداں اپنا

شب فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جنگ کس طرح سرخاب کا جوڑا

عنق

دم مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ جیسے "روزگار تو اب عنقا ہے" +

عنقائے مغرب (ع) اسم مذکر:۔ وہی عنقا جس کا اوپر ذکر آچکا ہے مغرب اس وجہ سے کہا کہ طیور کو نگل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے بہ تتبع رائے اس کے معنی نادر و عجیب و غریب لکھے ہیں۔ چونکہ عنقا کو خدا تعالےٰ نے بہیئت عجیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہذا مستعرب کہنے لگے۔ بعض اہل لغات نے مخفی و نابود کے معنی میں لکھا ہے +

عنقریب (ع) تابع فعل:۔ مرکب از (عن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ دھرے۔ بڑے۔ کول۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ ترت۔ فوراً۔ حال۔ ابھی تھوڑے دنوں میں۔ کوئی دم کو۔ کوئی گھڑی میں۔ کوئی دن میں ؎

کریں جدائی کا کس کس کے رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں سب ہم سے عنقریب جدا

عنکبوت (ع) اسم مؤنث:۔ مکڑی۔ مکڑ +

عنوان (ع) اسم مذکر (۱) دیباچۂ کتاب۔ سرنامہ۔ پیشانی۔ سُرخی۔ مد۔ ہیڈنگ۔ ہر چیز کا اول۔ شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ ادھیائے۔ (۳۔ ف۔ و) وجہ۔ سبب + طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ فارسی والے کہتے ہیں فلاں بچہ عنوان گزراں میکند۔ یا چہ عنواں دارد۔ تمام سلسلۂ فارسی کے کلام میں بھی موجود ہے ؎

بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے — اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا (ظفر)
دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سوار — دھیان پر میرے مضمون کسی عنوان چڑھا (ذوق)

عوارض (ع) اسم مذکر:۔ عارضہ کی جمع +

عواطف (ع) اسم مؤنث:۔ عاطفہ کی جمع +

عوام (ع) اسم مذکر:۔ عامّہ کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ خلق اللہ۔ مخلوق۔ (۲) رعایا۔ پرجا (۳) بازاری آدمی۔ جُہلا۔ جاہل آدمی۔ رذالکھدوا +

عوام الناس (ع) اسم مذکر:۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ سرشما +

عوامل (ع) اسم مذکر:۔ عامل کی جمع۔ عمل کرنے والے + وہ الفاظ جن کے عبارت میں آنے سے اُن کے مابعد کی حرکت بدل جاتی ہے + حاکم لوگ۔ کارکن لوگ +

عوائب (ع) اسم مذکر:۔ عیب کی جمع +

عُوج بن عنق یا عوق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں ان کی بیٹی سے پیدا ہوا اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کے

عور

زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر ساڑھے تین ہزار برس کی ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کا طوفان اسی کی کمر تک تھا۔ جب حضرت موسےٰ علیہ السلام نے بیت المقدس[1] (سوائے نبی اسرائیل سے چلنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیا۔ تاکہ موسےٰ علیہ السلام کے لشکر پر دے مارے خدا تعالےٰ نے ہدہد کو بھیجا۔ اُس نے اس پہاڑ میں اس انداز سے سوراخ کیا۔ کہ وہ پہاڑ اس کی گردن میں آپڑا۔ اور وہ اس کی وجہ سے وہیں کھڑا رہ گیا۔ تب حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اپنا عصا اُس کے ٹخنے پر مارا جب جا کر وہ گرا اور فوراً مر گیا۔ بعض لوگ اس کے باپ کا نام عوق اور بعض عنق لکھتے ہیں۔ چونکہ مشہور عنق ہے اس وجہ سے ہم نے دونوں طرح لکھ دیا۔ حماد دجال میں ہر ایک طویل القامت شخص کو طرفتاً عوج بن عنق کہتے ہیں ؎

پیدا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عوق — پل جس کے ساق پا سے ہزار و ذیل گیا (ظفر)

عود (ع) اسم مذکر:۔ بازگشت۔ واپسی۔ مراجعت۔ معاودت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ پلٹنا +

عود کرنا (و فعل متعدی):۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ جیسے "مرض کا عود کرنا یعنی دوبارہ اُبھرنا" +

عُود (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ ہندی میں اُسے اگر کہتے ہیں عمدہ عود کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں ڈوب جائے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عود غرقی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ بعضا جا دوسرے درجہ میں اور تیسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک دوسرے میں یابس۔ دافع یدیوسے دماغ و سر۔ مقوی اعصاب حواس و قوائے دماغی وغیرہ (۲) ایک باجے کا نام جسے بربط بھی کہتے ہیں +

عُود خام (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود خالص +

عُود سوز (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ عود جلانے کا ظرف اگردان +

عورات (ع) اسم مؤنث جمع:۔ عورت کی جمع +

عورت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آدمی کے جسم کا وہ حصّہ یا وہ عضو جس کا کھولنا موجب شرم ہے۔ اندام نہانی۔ شرمگاہ۔ چنانچہ ستر عورت سے فرج و مقعد کا ڈھانکنا مراد ہوا کرتی ہے (۲۔ و۔ مجازاً) زن۔ استری۔ نر یا نار۔ ناری۔ لگائی۔ مراد (۳۔ و۔ عوام) جورو۔ بیوی۔ زوجہ +

[1] بیت المقدس۔ وہ بیابان جہاں آنے جانے والے آدمی ہلاک ہو جائیں۔ سرگردان پھرنے والا۔ اصطلاح میں وہ بیابان جہاں حضرت موسےٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے۔ چالیس برس تک سرگرداں پھرتے رہے +

عور

عورت ذات (و) اسم مؤنث :- از قسم زن - بیربانی - عورت کی جنس + عورت جو قابل رحم یا زبردست ذات ہے +

عورت کا راج (و) اسم مذکر :- (۱) تریا راج - عورت کی حکومت (۲) عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) عملدراج +

عورت کی ذات (و) اسم مؤنث :- عورت بانی - بیربانی مستورات عورت کی جنس یا قسم +

عورت کی عقل گدی پیچھے (و) کہاوت :- عورت کو عقل بعد میں آتی ہے - عورت دیر میں سمجھتی ہے - عورت بیوقوف ہوتی ہے +

عوض (ع) اسم مذکر :- (۱) کسی چیز کا بدل - بدلہ - معاوضہ + اجر - انتقام - تاوان - پاداش - ڈنڈ - کفارات - جزا + جرمانہ (۲) قائم مقام - بجائے + (۳ - ۴) سزا - تعزیر - عذاب - مثلاً "جیسا کیا تھا اُس کا عوض پایا" "اُس کا عوض خدا دے" +

عوض خدمت (و) اسم مذکر :- قائم مقام - وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ دار کی بجائے اُس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے +

عوض لینا (و) فعل متعدی :- بدلا لینا - انتقام لینا + کسی کی سزا دینا +

عوض معاوض (و) اسم مذکر :- اول بدل - معاوضہ - بدلا سدلا - باہم الٹا پلٹی - جیسے "عوض معاوض گھر ندارد" +

(معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت ٹھیک ہے مگر اردو کے لحاظ اور بول چال کے خیال سے معاوض دیا گیا) +

عوض میں (و) تابع فعل :- بدلے میں - پاداش میں - انتقام میں +

عوضانہ (ا) اسم مذکر :- (عوام) عوض - بدلہ - معاوضہ - بدلے کی چیز +

عوضی (ع) اسم مذکر :- (۱) قائم مقام - عوض خدمت + انچارج - وہ شخص جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳ - صفت) اصلی عہدے دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا - انجام دہ +

عوضی دینا (و) فعل متعدی :- اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دیکر آپ رخصت لینا - اپنی بجائے آدمی یا عوض خدمت دینا +

عوضی رکھنا (و) فعل متعدی :- قائم مقام مقرر کرنا +

عوضی کرنا (ا) فعل متعدی :- قائم مقامی کرنا - دوسرے کا کام کرنا +

عوعو (ع) اسم مذکر :- آواز سگ - کتے کے بھونکنے کی آواز - بھوں بھوں +

عون (ع) اسم مذکر :- مدد - مدد کرنا - سہائتا - یاری پشتی - کمک - معاونت +

عہد

عہدون اللہ (ع) اسم مؤنث :- مدد خدا - خدا کی مدد +

عہد (ع) اسم مذکر :- (۱) وقت - زمانہ - کال - سما ؎

عہد پیری شب کی باتیں ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں (ذوق)
کوئی دم پیری بھی اپنی ہے بساط صبح و شام مثل شب عہد شباب آنکھوں سے پنہاں ہو گیا (ناسخ)

(۲) قول و قرار - اقرار مدار - پیمان + قسم - سوگند - پکن - بندھیج پیمان - وعدہ (۳) زمانہ حکومت - سلطنت کا زمانہ - سلطنت - دور - دورا (۴ - ۱) پابندی +

عہد توڑنا (و) فعل متعدی :- اقرار کے خلاف کرنا - قول و قرار پر نہ رہنا - عہد شکنی کرنا +

عہد ٹوٹنا (و) فعل لازم :- اقرار جاتا رہنا + ٹھیک ٹوٹنا + قسم ٹوٹنا - پابندی نہ رہنا - وعدہ خلافی کرنا +

عہد حکومت (ع) اسم مذکر :- سلطنت کا زمانہ - ایام حکومت +

عہد شکن (ع + ف) صفت :- وعدہ خلاف - اپنے قول و اقرار پر نہ رہنے والا +

عہد شکنی (ع + ف) اسم مؤنث :- وعدہ خلافی - اقرار مدار کے برخلاف کرنا +

عہد کرانا (و) فعل متعدی :- اقرار لینا قسم کھلانا - قول لینا +

عہد کر لینا (و) فعل متعدی :- (۱) شرط باندھ لینا - مستحکم ارادہ کر لینا - قسم کھا لینا - (۲) چھوڑ دینا - ترک کر دینا - تیاگ دینا - (۳) قول و اقرار کر لینا - اقرار مدار کر لینا - پکن ہار دینا - وعدہ کر لینا +

عہد کرنا (و) فعل متعدی :- اقرار کرنا + قسم کھانا + قول ہارنا + عہد بستن کا ترجمہ - نیت باندھنا - ٹھانتا - جمانا +

عہد لینا (و) فعل متعدی :- کسی امر کا وعدہ لینا - قول لینا - قسم لینا +

عہد میں (و) تابع فعل :- زمانہ میں - دور میں - وقت میں +

عہد نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے وثوق کے واسطے لکھا جائے - معاہدہ - تحریری عہد +

عہد و پیمان (ع + ف) اسم مذکر :- قول قرار - اقرار مدار + قسم قسمی +

عہد و پیمان کرنا (و) فعل متعدی :- اقرار مدار کرنا - قول قرار کرنا - وعدہ کرنا - قسم کھانا +

عہدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ذمہ - ذمہ واری - ضمانت (۲) منصب - مرتبہ - سرکاری منصب + افسری - سرداری +

عہدہ برا ہونا (و) فعل لازم :- ذمہ ادا کرنا - بری الذمہ ہونا - اقرار پورا کرنا

عہد

ایفا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا +

عُہدہ برائی (ا) اسم مؤنث: تعمیل۔ بجا آوری۔ برآیت۔ انصرام۔ اہتمام۔ کارگزاری۔ انجام دہی +

عُہدہ پانا (و) فعل لازم: منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔ افسری حاصل کرنا +

عُہدہ دار (ع + ف) اسم مذکر: افسر۔ صاحب منصب۔ ذی رتبہ +

عُہود (ع) اسم مذکر: عہد کی جمع +

عِیادَت (ع) اسم مؤنث: بیمار پرسی۔ بیمار کی خبر پوچھنی ؎

کبھی افسوس ہے آتا کبھی رونا آتا دل بیمار کے ہیں دو ہی عیادت والے (ذوق)

ہو تجھ سے عیادت جو نہ بیمار کی اپنے لینے کو خبر اس کی چل جائے تو اچھا (ایضاً)

عِیادَت کرنا (و) فعل متعدی: بیمار پرسی کرنا۔ بیمار کا پوچھنا۔ مزاج پرسی کرنا +

عِیادَت کو جانا (و) فعل لازم: بیمار کے پوچھنے کو جانا۔ خبر پوچھنا +

عِیاذاً باللہ (ع) ندا: خدا کی پناہ۔ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں +

عِیار (ع) اسم مذکر: (۱) بمعنی سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ جانچنے کا پتھر (۲) کسوٹی (۳) نمونہ۔ بانگی (۴۔ ف) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۵۔ و ف) حال۔ حقیقت حالت۔ کیفیت + کھرا کھوٹا پن ؎

سکہ شہ کا ہوا ہے روشناس اب عیار آبروئے زر کھلا (غالب)

عَیّار (ع) اسم مذکر: (۱) بہت آمد و رفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا مرد (۲۔ صفت) مکار۔ فریبی۔ حیلہ ساز۔ دغا باز۔ چھلیا۔ متقی۔ پاکھنڈی۔ ٹھگ۔ فطرتی۔ دم باز۔ چال باز ؎

مگر جاتے ہو دل لے کر یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں (داغ)

(۳۔ صفت) چالاک۔ تُرّیا۔ ہوشیار ؎

اک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہوا ہوں میں
برگشتہ جب سے وہ بُتِ عیّار ہو گیا + (مصحفی)

(عیّار کا مادہ عَیر ہے جس کے معنی گھوڑے کے چوگان کے وقت ہر طرف پھرنے اور دوڑنے کے ہیں۔ چونکہ چالاک آدمی ہر ایک گھات اور ڈھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی اہل فارس نے اس سے نکال لئے) +

عَیّاری (ف) اسم مؤنث: چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ دھوکا بازی۔ فطرت ؎

عیاری اس کی دیکھ کے ہو کر چلا تو بس پھر جانتے ہی جانتے آنکھ وہ مجھ سے لڑ گیا (جرأت)

عیب

عَیّاش (ع) صفت: (۱) بہت عیش کرنے والا۔ اچھی طرح زندگی بسر کرنے والا۔ آرام کے ساتھ رہنے والا۔ آسودہ حال (۲۔ ۱) اسم مذکر) تماش بین۔ بدکار۔ رنڈی باز۔ اوباش نفس پرست۔ شہرت پرست +

عَیّاشی (ا) اسم مؤنث (۱) عیش و عشرت۔ رنگ رس۔ خوش گزرانی۔ تن آسانی (۲) تماش بینی۔ نفس پرستی + اوباشی۔ بھوگ بلاس +

عَیّاشی کرنا (و) فعل متعدی: تماش بینی کرنا۔ مزے اڑانا +

عِیال (ع) اسم مذکر: زن و فرزند۔ بال بچے۔ متعلقین +

عِیال دار (ع + ف) اسم مذکر: بال بچے والا۔ کنبے والا +

عِیال داری میں پھنسنا (و) فعل لازم: بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ اولاد میں مبتلا ہونا + خانہ داری کے جھگڑے کھیڑے میں گھرنا +

عِیاں (ع) صفت: از چشم دیدن۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ مجازاً۔ ظاہر۔ علانیہ۔ الم نشرح۔ کھلا ہوا۔ نمودار۔ جیسے "عیاں راچہ بیاں" +

عِیاں کرنا (و) فعل متعدی: ظاہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا +

عَیب (ع) اسم مذکر: ہنر کا نقیض۔ نقص۔ برائی۔ خرابی۔ خُردہ۔ خالی۔ کھوٹ۔ داغ۔ دھبا۔ دوش۔ دوکھ۔ کلنک۔ روگ۔ سہو۔ قصور۔ قباحت۔ ستم جیسے "کرنے میں سو عیب نہ کرنے میں ایک عیب" ؎

تجھ سے بے ننگ و نام کو کیا عیب دل لگا کر نہیں لگا یا عیب (مومن)

عیب جویانِ ہنر ڈھونڈتے ہیں عیب اسیر
جو ہنرمند ہیں وہ دار پہ سر دیتے ہیں + (اسیر)

عَیب پوش (ع + ف) صفت: (۱) لوگوں کا عیب چھپانے والا پردہ پوش۔ (۲۔ اسم مذکر) اوپر کی عمدہ پوشاک +

عَیب پوشی (ع + ف) اسم مؤنث: پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا آنا کانی۔ چشم پوشی۔ اغماض +

عَیب جاننا (و) فعل متعدی: برا سمجھنا۔ برا خیال کرنا +

عَیب جو یا عَیب بین (ع + ف) صفت: خردہ گیر۔ حرف گیر۔ نقص نکالنے والا +

عَیب چھپانا (و) فعل متعدی: پردہ پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ خطا معاف کرنا ڈھانکنا +

عَیب دار (ف) صفت: عیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص +

عَیب سے بری یا پاک ہونا (و) فعل لازم: بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا +

عیب

عیب گیری کرنا (ا ف مصدر) متعدی:- حرف گیری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا ✦

عیب لانا (ا) فعل متعدی:- گھوڑا دلانا۔ شرارت کرنے لگنا۔ جیسے "اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا" ✦

عیب لگانا (ا) فعل متعدی:- (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بہتان لینا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ متہم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفت میں فرق ڈالنا۔ عزت بگاڑنا ✦

عیب نکالنا (ا) فعل متعدی:- نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا ✦

عیبی (ا) صفت:- (۱) عیب دار۔ ناقص۔ کھوٹا۔ ملیلہ داغی کلنکی (۲) شریر۔ بدذات۔ رنڈی۔ جیسے "کانڑا عیبی" (۳) روگی علیل۔ مریض (۴) معیوب جیسے لنگڑا۔ کانا۔ کانڑا۔ گنجا۔ وغیرہ ✦

عید (ع) اسم مؤنث (۱) وہ تہوار جو برسویں دن عود کر کے آئے۔ برس کا برس دن۔ مسلمانوں کے جشن کا روز۔ خوشی کا تہوار۔ خوشی کے عود کرنے کا دن۔ (۲) (ل) نہایت خوشی ؎

زمانہ ہو گئیں بلا سے تری ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی (رند)
ہے روز عید رنجش خط کو دو سلام آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آرزو)
آج بھی منع ہا وہ اے زاہد ترے نزدیک عید نہیں (شیفتہ)

(عید کے لغوی معنی واپس آنے والی چیز۔ چونکہ عید کا تہوار برسویں روز عود کرتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ✦

عید الضحےٰ یا عید قربان (ع) اسم مؤنث:- (صحیح عید اضحی) عید قرباں۔ بقر عید۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جس میں قربانیاں اور حج کرتے ہیں ؎

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا (مصحفی)

(اضحےٰ لفظ اضحات کی جمع ہے اور اضحات اصل میں اضحیہ تھا۔ کیونکہ اس کے معنی اس قربانی کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جائے۔ یہ رسم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ انہوں نے اپنے بیٹے اسمٰعیل کی قربانی بحکم خدا کی اور وہاں بیٹے کی بجائے خدا تعالےٰ کے ارشاد سے حضرت جبرئیل نے دنبہ رکھدیا جاری ہوئی) ✦

عید الفطر (ع) اسم مؤنث:- رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ وہ عید جس میں فطرہ دیا جائے ✦

(چونکہ آج کے روز ہر شخص عید رمضان کا صدقہ دو سیر گیہوں یا چار سیر جو بغرض سفارش دیتا ہے اس وجہ سے اس کا نام عید الفطر رکھا گیا) ✦

عید کا چاند (ا) اسم مذکر:- (۱) ماہ شوال۔ رمضان کے بعد کا چاند۔ (۲) شوال کا مہینہ۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا (۳) قابل قدر مقابل اشتیاق وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصۂ بعید کے بعد بعین انتظار یا حالت اشتیاق دیکھیں ؎

کبھی دیکھا تھا صورت میں برس دن عرض وہ مہرتا چاند عید کا ٹھیرا (ظفر)

عید کا چاند نکلنا (ف) فعل لازم:- اول معلوم۔ دوم جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو۔ اس کا نظر آجانا ✦ جس چیز کے مشتاق ہوں اس کا نظر آنا ✦

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طرۂ طلائی ہے ہلالِ گردن (ذوق)

عید کا چاند ہو جانا (ف) فعل لازم:- کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد ملنا۔ گاہے گاہے ملنا۔ بہت کم نظر آنا۔ جیسے "تم تو عید کا چاند ہو گئے" ؎

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا (ذوق)

آپ تو حق میں مرے ہو گئے اب عید کا چاند کہ برس دن میں ادھر آج کرم تم نے کیا (عزت)

عید کے پیچھے (ر) (ل) کہاوت:- برات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزر جانے کے بعد یا بے موقع کسی کام کا کرنا۔ کیونکہ جب تہوار نکل گیا تو خوشی کیسی اور جب برات چڑھ چکی تو باجے کس کام کے ✦

(ڈرایکٹ پنجاب کا میلہ تھا۔ جو وہاں عید کے دوسرے روز باغوں میں جا کر منایا جاتا تھا۔ یا ایام محرم میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے۔ تو انہوں نے بعد از فتح دہلی یہاں بھی یہ میلہ مقرر کر دیا اور اب وہ دسوم سے ہونے لگا) ✦

عید کے پیچھے چاند مبارک (ا) کہاوت:- محل موقع نکل جانے کے بعد مبارکباد دینا۔ بے محل ذکر کرنا ✦

عید کے چاند ہو جانا (ا) فعل لازم:- دیکھو (عید کا چاند ہو جانا) ✦

عید کی نماز (ا) اسم مؤنث:- وہ دوگانہ جو عید کے روز عیدگاہ میں جا کر ادا کیا جائے ✦

عید گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:- وہ مقام جہاں جا کر عید کی نماز پڑھتے ہیں ✦

عید منانا (ا) فعل متعدی:- خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا تہوار کرنا ✦

جشن منانا ؎

گر سکندر ہیں عید منائی تو کیا ہوا ایسا ہی شیخ تیرا دو گا قضا ہوا (داغ)

عید ہونا یا ہو جانا (ا) فعل لازم:- (۱) عید کا تہوار ہونا یا ہو جانا (۲) کمال خوشی ہونا۔ نہایت انبساط حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا ؎

خدا شاہد ہے مجھ کو عید ہوتی۔ گلے سے تو نے لپٹایا تو ہوتا (ممتاز)

عید

یقیں جان اس کو اے قاتل اسی دن عید ہو جائے
گلا جس روز رکھ دوں میں تری تیغ ہلالی پر +

ماتم غیر میں تمہیں دیکھا ورنہ یہ عید کس کے گھر نہ ہوئی (داغ)
ہوتی تھی مجھ کو عید سمندر میں اس گھڑی ٹھیرا جہاز جب کوئی تا پر نظر پڑا
قتل کی سُن کے خبر عید منائی میں نے آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا

عیدی (ا) اسم مؤنث (۱) عید کا انعام + عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ کر عید کی مبارکباد میں اُستاد لوگ عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اُس میں حق استادی لیتے ہیں (۳) وہ مٹھائی اور نقدی وغیرہ جو عید کے دن سسرال سے آئے یا سسرال میں بھیجی جائے (۴) وہ خوشنما کاغذ جس پر عید کے اشعار یا قطعہ لکھتے ہیں ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذِ تصویر بھی مثلِ عیدی باعثِ خوشنودیٔ اطفال ہے (ذوق)

عیسائی (عبرانی + ف) اسم مذکر:- نصرانی۔ مسیحی۔ نصارا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پیرو۔ اور اُن کے ماننے والے +

عیسوی (عبرانی) صفت:- مسیحی + حضرت عیسےٰ سے متعلق + سنہ وہ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی ولادت کے زمانہ سے شروع ہوا۔ مگر انگریزی تاریخ کے موافق اُن کے مرنے سے پہ سنہ شروع ہوا ہے +

عیسےٰ (عبرانی) اسم مذکر:- گناہ سے بچانے والا +

(ایک پیغمبر کا نام جو باپ کے بغیر حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ جس کی وجہ سے اُن کو روح اللہ کا خطاب دیا گیا۔ پیغمبر آخر الزمان انہیں کے بعد ہوئے ہیں جن کی خبر آپ نے انجیل میں بھی دی ہے۔ اُن میں مُردوں کو جلا دینے۔ اندھے۔ کوڑھے۔ لنگڑے۔ لولوں کے اچھا کر دینے کا معجزہ تھا۔ چمگادڑ کو انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ جس میں مقعد کے بھول جانے سے یہ نقص ہوا کہ وہ اپنے مُنہ سے بیٹ کرتی ہے۔ آپ ثم باذن اللہ کہکر مردے کو جلایا کرتے تھے۔ چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسےٰ کے وقت میں ہفتہ کا دن مبارک اور عبادت کا خیال کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا ہے کہ اُس دن کام کاج کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے۔ وہ لوگ اس امر سے ناراض ہوئے کہ ہمارے اتنے دنوں کے مانے ہوئے پیغمبر کے احکام کو رد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے اُن کے مار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے۔ ایک روز کسی مکان میں گھیر لیا۔ وہاں شیوخ میں ایک شخص جو یہودیوں کا سردار تھا۔ ان کے قتل کو گھس گیا۔ خدا تعالےٰ نے چھت پھاڑ کر اُن کو تو اوپر اُٹھا لیا۔ اور اُس کی صورت عیسےٰ سے مشابہ کر دی۔ جس کو اُن لوگوں نے عیسےٰ سمجھ کر مار ڈالا۔ عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ امت کے گناہوں کا کفارہ ہوئے۔ اور

عین

صلیب پر چڑھائے گئے۔ اہل اسلام ان کو عیسےٰ کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور عیسائی مسیح کہتے ہیں۔ چونکہ شعرا نے بہت جگہ اپنے اشعار میں عیسےٰ کا استعمال کیا ہے۔ اس وجہ سے مختصر قصہ لکھا گیا۔ تاکہ اس قسم کے اشعار کا مضمون سمجھ میں آکر طبیعت کو پورا لطف حاصل ہوا کرے) +

عیسےٰ بدینِ خود و موسےٰ بدینِ خود (ف) (ضرب المثل):- ہر شخص اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے۔ دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ۔ عیسےٰ اپنے دین پر قائم ہے موسےٰ اپنے دین پر +

عیش (ع) اسم مذکر:- (۱) خوشی کے ساتھ زندگانی کرنا عشرت۔ آرام۔ آسودگی۔ چین۔ سُکھ۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی۔ لطف۔ مزہ۔ فرصت۔ آنند۔ رنگ رسی۔ رنگ رلیاں ؎

یوں ہی دل نعم سے اگر بحر میں خوگر ہوگا بسملِ میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا (سالک)

(۲-ا) بھوگ بلاس نفس پرستی۔ بیاشرت۔ حظ نفسانی +

عیش اُڑانا (ف) (فعل متعدی):- (۱) مزا اُڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ رنگ رس میں رہنا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی و خرمی میں وقت گزارنا۔ اچھے تماشے کرنا۔ بھوج پانی۔ مزے لوٹنا۔ (۲) بیاشرت کرنا۔ حظ نفسانی حاصل کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ ہم بستر ہونا +

عیش کا بندہ (ف) اسم مذکر:- پابند حظ نفسانی + آرام طلب۔ موجی جیوڑا۔ نفس پرست۔ عیّاش +

عیش محل (ع) اسم مذکر:- عشرت گاہ۔ خوابگاہ +

عیش منانا (ف) (فعل متعدی):- دیکھو (عیش اُڑانا) +

عیش و عشرت (ع) اسم مذکر عیش۔ نشاط۔ خوشی و خرمی نفسانی خوشی۔ چین چان۔ رنگ رس +

عیش و عشرت سے گزارنا (ف) (فعل لازم):- خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ آرام اور لطف کے ساتھ گزارنا +

عین (ع) اسم مذکر:- (۱) آنکھ۔ چشم۔ نین۔ لوچن۔ دیدہ۔ نیتر (۲) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ چشمۂ آفتاب (۳) برگزیدہ ہر چیز۔ سردار (۴) ہر چیز کی ذات۔ ذات ہر شے۔ جوہر۔ حقیقت۔ نفس (۵) برادر مادری و پدری۔ سگا بھائی۔ حقیقی بھائی (۶-ا) صفت) ٹھیک۔ ہو بہو۔ خاص۔ درست۔ راست۔ جیسے یہ مَین اُسی جگہ ہے ؎

دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے (ذوق)

(۷-اسم مذکر) عربی کا اٹھارھواں حرف (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

عین

بعض لوگوں نے ۴۸ - اور بعض نے اس سے بھی زیادہ لکھے ہیں) +

عین اتحاد (ع) اسم مذکر - ٹھیک دوستی - اصل دوستی - گہرا یارانہ - پکا یارانہ +

عین المال (ع) اسم مذکر - خاص سرکاری خزانہ - دولت شاہی - وہ روپیہ جو زمین کے خراج سے وصول ہو - خراج +

عین الیقین (ع) اسم مذکر - کسی چیز کی ماہیت اور کیفیت کو آنکھ سے دیکھنے کے بعد یقین کے ساتھ معلوم کرنا کسی چیز کو بچشم خود دیکھ کر یقین کرنا ؎

جھوٹ ہے گی جنابِ من چشم قتل یقین ہے بلکہ عین الیقین ہے (ذوق)

(یقین کی تین قسمیں ہیں - ایک علم الیقین جس کا حال لفظ علم کے مشتقات میں لکھا گیا - دوم عین الیقین جس کا بیان اسی میں موجود ہے - تیسرے حق الیقین یعنی کسی چیز میں داخل ہو یا خود وہ چیز ہو جانا - یا اس میں محو ہو جانا - مثلاً زہر کو قاتل سمجھنا علم الیقین ہے اور زہر سے کسی کو مرتے بچشم خود دیکھنا عین الیقین ہے اور خود کھا کر مرنا حق الیقین ہے) +

عین مین (ا) صفت :- (۱) قریب قریب مشابہ صرف نقطہ کا فرق - سارس کیسی جوڑی - ہم شکل - ہم صورت - متشابہ (۲) بھینگا - اینچا تانا - ٹیڑھی (۳) میلی والا +

عین مین (ا) تابع فعل :- ہو بہو - بعینہ - من وعن - وہی - ویسا ہی - ٹھیک ٹھیک - اسے چھپا ؤ اسے نکالو +

(لفظ عین اس جگہ تابع مہمل ہے جو بھی غلط فاسد عوام الناس نے لگا لیا ہے عین کے معنی خود ہو بہو کے آتے ہیں فیلد صاحب یا ان کے پیرو نئے محاورہ داں نے جو اسے من وعن کا بگڑا ہوا خیال کیا ہے - یہ محض غلط ہے اگر اس کا مُنہ ٹیڑھا ہوتا تو عین عین ہو سکتا تھا - نہ کہ عین عین ہو کر پھر عین میں ہو گیا یہ بات خیال میں نہیں آتی) +

عین وقت (ا) اسم مذکر :- نازک وقت + تنگ + ٹھیک وقت +

عین وقت پر (ا) تابع فعل :- ٹھیک موقع پر - ٹھیک وقت پر تنگ پر + ضرورت پر - ضرورت کی حالت میں - بروقت + زمانہ معہود پر - وقت معین پر +

عینک (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) آنکھ کا چشمہ - وہ بلوریا شیشے کے تال، جو آنکھ پر تقویت بصارت کے واسطے لگاتے ہیں - چشمک منظرہ ؎

کیا مکھت ہے اگر سر پہ لگا یا آنکھیں اے قناعت عینک قطع نظر کی نہیں (اسیر)

(۲ - و) شراب - بادہ - جو شخص شراب کا عادی ہوتا ہے اُس کے کام کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس سے عینک بغیر کام نہیں ہوتا - یعنی بن شراب پیئے اسے کوئی بات نہیں سوجھتی (۳) رشوت - گھوس - یہ اہل عمل کی اصطلاح ہے جب تنخواہ سے

غار

مانگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بن عینک نظر نہیں آتا - یا ہم تو عینک گھر بھول آئے +

غ

غ (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا انیسواں - فارسی کا بیسواں - اردو کا پچیسواں حرف جسے غین معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں - اس کی آواز غرغرہ کی آواز سے مشابہ ادا کنٹھ کے اوپر سے نکلتی ہے - گاف کے ساتھ اس کو ایسا لگاؤ ہے جیسا خ کو کاف کے ساتھ - یا جیسا ب کو پ سے د کو ت سے ز کو س سے گاف کو کاف سے ہے بعض اوقات شاعر لوگ غ سے بھی ہزار داستان بھی باعتبار اعداد مراد لیتے ہیں - لغت میں اس کے معنی گھٹیا یا تیرگی کے ہیں - اگرچہ فارسی میں بھی یہ حرف پایا جاتا ہے - مگر شاذ و نادر جیسے غازہ - غول - غوک - غوغا - غنودگی وغیرہ (۲) حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے موقع پر حروف ذیل سے عربی فارسی ترکی اردو میں بدل جاتا اور کبھی زائد بھی آتا ہے - ج چ خ ق ک گ م و ہ +

غار (ع) اسم مذکر :- (۱) گڑھا - کھڈ + کھڈا - جھیرا - بڈھا (۲) کھوہ - گپھا - گوپا - (۳ - و) گھاؤ - زخم کاری (۴ - ف) ایک قسم کی نباتات جو جلانے سے عمدہ خوشبو دیتی ہے - اور اس کے بیج وجب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں +

غار پڑ جانا (ا) فعل لازم :- گڑھا پڑ جانا + گھاؤ ہو جانا + ناسور پڑ جانا + قرحہ پڑ جانا +

غارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تاخت و تاراج - لوٹ - لوٹ گھسوٹ - وہ سخت حملہ جو دشمن کے ملک پر قنیدیوں اور غنیمت کے واسطے کیا جائے + مال غنیمت (۲ - و) تباہ - برباد + اُوجڑ - ویران - اُجاڑ - خراب +

غارت گول (ا) اسم مذکر - عوغ (۱) تباہ - برباد - ناش - اکارت - ضائع - گم - تلف - ناس (۲) خانہ کن - خانہ خراب - برباد شدہ ؎

بہائے آنسوؤں کے غول گرداب یہ چشم تر ہے غارت غول گرداب (اختر)

(یہ لفظ اصل میں غارت غور ہے - جس طرح تز کتاز - تاخت و تاراج ترکوں کے سبب فارس میں بمعنی غارت گری رواج پایا - اسی طرح یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب ہند میں مروج ہوا چونکہ سلطان شہاب الدین عرف محمد غوری نے اپنے دیوہیکل افغانوں کو لے کر ہند اور غزنی کو بار بار تاخت و تاراج کیا اس سبب سے گیارھویں صدی عیسوی سے یہ محاورہ زبان زد خلائق ہو گیا - اور سب سے زیادہ عورتوں میں جو لوٹ مار کے نام سے کانپتی ہیں -

غار

اس لفظ نے فعل پایا۔ رفتہ رفتہ حسب قاعدہ راے مہملہ کا لام سے بدل ہو کر نہایت غور سے غارت فعل ہو گیا۔ چنانچہ شعرا نے دونوں طرح استعمال کیا ہے جسکی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری حکیم مولا بخش قلق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی ہے

ہوتے ہیں اہل فراق کو بھی غارت غور ۔۔۔ شہ ہے منزل الفت میں کارواں کیسا

غارت غول کرنا (و) فعل متعدی۔ عو:۔ تباہ و برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا ؎

ڈبو دے غول صحرا نے نخلداں ۔۔۔ بہت کرتا ہے غارت غول گرداب (اختر)

غارت غول ہونا (و) فعل لازم:۔ عو:۔ تباہ و برباد ہونا۔ ستیاناس جانا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جاتا رہنا۔ کالعدم ہونا۔ چوری جانا۔ پامال ہونا +

غارت کامارا (و) صفت۔ عو:۔ (دیکھو غارت گیا) +

غارت کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) لوٹنا کھسوٹنا۔ تاراج کرنا + تباہ و برباد کرنا + پامال کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ اُجاڑنا۔ امینٹ سے اینٹ بجانا ؎

ہے یہی گرمی تنک و تیز اگر ہوا آہوں کی آج ۔۔۔ شعر کر دیویگے غارت مثل قوم عاد ہم (ظفر)

(۲) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ اکارت کھونا (۳) ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ دنیا سے کھونا۔ جیسے "خدا تجھے غارت کرے" +

غارت گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ لٹیرا۔ قزاق۔ پنڈارا۔ بٹ مار۔ راہ زن۔ دھاڑی ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل ۔۔۔ عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

غارت گری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ تاخت و تاراج +

غارت گیا (و) صفت۔ عو:۔ تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔ برباد شدہ + خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھوجڑے پٹیا۔ کھوج کھویا ہوا مری لیا۔ حالت نفرت یا بیزاری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع

چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا (شوق)

غارت ہو (و) دعاے بد۔ عو:۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ ہلاک ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے ؎

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے ۔۔۔ اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ (مومن)

غارت ہونا (و) فعل لازم:۔ عو:۔ اُٹھنا۔ تاراج ہونا (۲) تباہ و برباد ہونا۔ پاش پاش ہونا۔ (۳) اُجڑنا۔ ویران ہونا (۴) پامال ہونا۔ منہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔

غاش

اینٹ سے اینٹ بجنا (۵) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا + گم ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۶) فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ دنیا سے جانا۔ ناپید ہونا ؎

بڑھاپا آ گیا جوبن لٹا بیٹھی جلاپے میں ۔۔۔ تو غارت ہو تجھے صورت نہ دکھلائے خدا تیری (آتش)

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل ۔۔۔ عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

(۷) دفع ہونا۔ دفان ہونا۔ چمپت بننا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔ جس طرح خوشی سے رخصت ہونے یا جانے کو سدھارنا کہتے ہیں۔ اسی طرح حالت خفگی میں غارت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے "دیکھئے وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے" +

غارتی (و) اسم مؤنث:۔ دیکھو (غارت گیا) +

غاریقون (یونانی) اسم مذکر:۔ ایک دست آور دوا کا نام جو برنگ ہینگ پیچ پوسیدہ کی مانند ہوتی ہے۔ اسے تمام سمیات کے حق میں تریاق لکھا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر ایک مادہ۔ لیکن مادہ بہتر ہے۔ اس کا دُوا ں مضر ہے۔ اس لئے بالوں کی چھلنی میں چھان لیتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں حار۔ دوم میں یابس۔ خلط بلغم کے اخراج میں نہایت مفید ہے +

غازہ (ف) اسم مذکر:۔ گلگونہ۔ ایک قسم کا خوشبودار سُرخ پوڈر۔ جو فارس کی عورتیں اکثر سُرخی کے واسطے رخسار و پر مل لیا کرتی ہیں + اُبٹنا۔ اُبٹن +

غازی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غزا کرنے والا۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے اور مارنے والا۔ جیسے "مرے تو شہید مارے تو غازی" (۲) جری۔ شجاع۔ بہادر۔ سورما۔ سوبیر۔ مبارز۔ تنومند۔ ظفریاب۔ منظفر و منصور۔ کافروں پر فتح پانے والا۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب (۳۔ ف) نٹ۔ بازیگر +

غازی مرد (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) بہادر آدمی۔ جانباز۔ سورما۔ سوبیر (۲) گھوڑے کا خطاب +

غازی میاں (و) اسم مذکر:۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب جو کافروں سے لڑ کر عین عالم شباب میں شہید ہوا۔ اُسے عوام الناس ولی مانتے۔ اس کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں ان کی چھڑیوں کا میلہ ابتدائے مئی یعنی جمادی الاول میں ہوا کرتا ہے +

غاشیہ (ع) اسم مذکر:۔ زین پوش۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں + پالان +

غاشیہ بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ زین پوش کا کونہ پکڑ کر چلنے والا۔ سائیس۔ خدمتگار۔ ملازم۔ ادنےٰ چاکر +

غاش	غایت
غاشیہ بردوش (ع + ف) صفت مطیع۔ فرمانبردار +	میں لکھا گیا ہے +
غاصب (ع) صفت :۔ جبراً دوسرے کا مال لینے والا +	**غائب باز** (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جو بساط کے سامنے شطرنج نہ کھیلے +
غافل (ع) صفت :۔ بے خبر + نا عاقبت اندیش۔ بے احتیاط۔ بیفکر۔ بے سوچ + بے پروا۔ لاپروا۔ آچنت۔ نا سرتا۔ بے سُرت۔ نسنکے کہ توجہ	**غائب غلّہ** (و) صفت :۔ بالکل غائب۔ تپٹ۔ اس طرح پر غائب جس طرح غلّہ بُھس سے نکلکر آنکھ سے غائب ہو جاتا ہے +
غالب (ع) صفت :۔ (۱) غلبہ کرنے والا۔ چیرہ دست۔ زبردست۔ زبر۔ زبردست۔ در + بیش۔ زیادہ۔ بھاری۔ سرآمد (۲) اکثر + ضرور + جیسے "غالب اوقات" (۳) شکست دینے والا۔ زیر کرنے والا۔ فتحیاب مغلوب کرنے والا۔ سر کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۴) سبقت لیجانے والا۔ بڑھ جانے والا۔ شرف لے جانے والا۔ فائق (۵) اسد اللہ بیگ خاں دہلوی ابن عبد اللہ بیگ خاں کا تخلص جو مرزا نوشہ کے نام سے مشہور اور دبیر الملک نظام جنگ کے خطاب سے ممتاز تھے۔ ان کی فارسی تصانیف اور اُردو کی ایک مختصر دیوان و انشائے اردو جس کا نام اردوئے معلّٰی ہے۔ بہت مشہور معروف ہے ۱۷۹۷ء میں پیدا ہوئے اور ۱۸۶۹ء میں اس دار فانی پار سے رحلت فرما کر درگاہ نظام الدین میں مدفون ہوئے۔ لطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ کبھی کبھی مؤلف بھی ان کی زیارت سے مشرف ہوا ہے۔ مگر افسوس کہ اخیر وقت میں اُن کو نہ دیکھا +	**غائب غلّہ کر دینا** (و فعل متعدی) :۔ الگ کر دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ چھپا دینا۔ تپٹ کر دینا۔ پتہ نہ لگنے دینا۔ اوپر ہی اوپر اڑا دینا +
غالب آنا (و فعل لازم) :۔ (۱) غلبہ کرنا۔ بڑھ جانا۔ در ہو جانا۔ زبر ہو جانا۔ جیتنا۔ زیر کرنا + (۲) فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔ فوقیت رکھنا (۳) زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا +	**غائب غلّہ ہو جانا** (و فعل لازم) :۔ تپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ پتہ نہ لگنا۔ جیسے "ان کے ہاں کے غداروں چیزانہ۔ رہی اندر غائب غلّہ ہو جاتی ہے" +
غالب تھا (و) محاورہ :۔ اغلب تھا۔ یقین تھا۔ گمان تھا۔ جیسے غالب تھا کہ وہ بڑھ جاتا +	**غائب کرا دینا** (و فعل متعدی) :۔ چھپوا دینا مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ چُروا دینا +
غالب رہنا یا ہونا (و فعل لازم) :۔ در رہنا۔ زیر رہنا۔ زیادہ ہونا + بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔ چھا جانا +	**غائب کرنا** (و فعل متعدی) :۔ چھپانا۔ اُڑانا۔ چُرانا۔ مخفی کرنا۔ تپٹ کرنا +
غالب ہے (و) محاورہ :۔ یقین ہے۔ گمان ہے +	**غائب کھیلنا** (و فعل لازم) :۔ پیٹھ موڑ کر یا بساط سے علٰحدہ ہو کر شطرنج کھیلنا۔ بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا +
غالباً (ع) تاریع فعل :۔ یقیناً۔ بالضرور + گمان ہے۔ شاید + بظاہر خیال ہوتا ہے +	(اس کے کھیلنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حریف کی پیٹھ کے پیچھے بساط شطرنج بچھا کر مہرے رکھ دیتے ہیں۔ جب دو سرا حریف مُہرا چلتا ہے تو اُسے بتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں مہرہ کو فلاں خانہ سے فلاں جگہ چلا ہے۔ پس وہ اپنے خیال سے بتا دیتا ہے کہ تم میری طرف کے فلاں مہرے کو فلاں جگہ رکھدو۔ غرض اسی طرح ذہن میں نقشہ جما کر دوسرے حریف کو بات کر دیتا ہے اہل فلدس اسے غائبانہ کہتے ہیں) +
غالیچہ (ف) اسم مذکر :۔ قالین۔ ایک قسم کا اونی گلکاری کیا ہوا فرش۔ جسے عوام غلیچہ کہتے ہیں + لکڑی کے استعمال کیواسطے سوتی غالیچے بھی بننے لگے ہیں +	**غائب ہونا** (و فعل لازم) :۔ (۱) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ رُوپوش ہونا۔ (۲) جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ (۳) حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا +
غائب (ع) صفت :۔ (۱) جو موجود نہ ہو۔ غیر حاضر۔ نہاں شدہ۔ ناپدید۔ پوشیدہ + مخفی۔ جو سامنے نہ ہو۔ غیر موجود + الوپ + پیچھے حاضر کا نقیض جیسے "غائب و حاضر یکساں ہے" (۲) ایک طرح کی شطرنج۔ جس کا بیان غائب کھیلنا	**غائبانہ** (ع + ف) تابع فعل :۔ (۱) غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں پیٹھ پیچھے ؎ قالب ہُما خراب تزے غائبانہ کیا اومرغ روح بھول گیا آشیانہ کیا (نعیم ہروی) (۲۔ ف) شطرنج کی بازی جو حریف اور بساط کی طرف سے مُنہ موڑ کر کھیلتے ہیں +
	غائبانی یا غیبانی (و) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی گالی جو عورت کے حق میں دیجاتی ہے۔ جیسے "بھجہ۔ قطامہ وغیرہ"۔ یعنی غائبانہ مزا اُڑانے والی عورت +
	غایت (ع) صفت :۔ (۱) نہایت۔ منتہا۔ آخر۔ انجام۔ انتہا (۲) آدھمک۔ ازحد۔ بے حد۔ بہت۔ بے تھکانے۔ بیشمار۔ بے حساب +
	غایت درجہ (و) تابع فعل :۔ اخیر درجے۔ اخیر کو + حد سے حد +

غبا

آخرالامر۔ انتہا پر +

غُبار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گرد۔ دُھول + خاک + راکھ ؎

پیچ و تاب گردش نہیں اس چرخ کی لے رشکِ ماہ
کچھ غُبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہو گیا

(۲) ملال۔ کلفت۔ کدورت۔ رنج۔ اندوہ ؎

صبا اُڑانہ سکی آسماں مٹانہ سکا کہ دل میں اُن کے ہمارا غبار باقی ہے (داغ)
دل سے گئی صفائی مجھ پر رہا غُبار حرص آ کے خاک دیگئی اکسیر لے گئی (مُخیّر)

(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے "غبارِ چشم" (۴) گرد آمیز ہوا۔ (۵۔ ۶) عداوت بغض دشمنی۔ کینہ۔ کپٹ۔ بیر۔ عناد۔ بیزاری ؎

چلے ٹھکرا کے میری تُربت کو خاک سے بھی مری غُبار رہا (وزیر)

(۶) کہر۔ کہاسا۔ شب دود۔ دُھند۔ بخارات غلیظہ۔ دھواں دھار (۷) ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور اُن دونوں کاغذوں کو ملا تو پڑھا جاتا ہے ورنہ ایک غُبار سا معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے +

غُبار اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ (۱) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ بگولہ کا بلند ہونا۔ (۲) بخارات غلیظہ کا صعود کرنا +

غُبار آلودہ (ف) صفت:۔ گرد میں بھرا ہوا گرد آلودہ +

غُبار آنا (و) فعل لازم:۔ کدورت آنا میل آنا۔ رنج آنا ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے دل میں ترے غُبار کہیں آ گیا نہ ہو (وزیر)

غُبارِ خاطر (ع) اسم مذکر:۔ رنج دل۔ کدورتِ خاطر۔ ملال خاطر۔ رنج۔ رنجش +

غُبار رکھنا (و) فعل متعدی:۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ کدر رہنا۔ رنجیدہ رہنا + کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا بغض رکھنا ؎

گئے پر بھی فلک مجھ سے رکھے دل میں غُبار
جسم کو خاک کرے خاک کو برباد کرے

بنوا کے خط کو بوسۂ عارض عطا کرو رکھتے ہو دل میں صاف دلوں سے غبار کیا (اسیر)

غُبار نکالنا (و) فعل متعدی:۔ کدورت نکالنا۔ دشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔ بغض کا بدلہ لینا۔ بیر نکالنا ؎

بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے نکالنا ابھی دل کا غُبار باقی ہے (داغ)
خاکِ دہلی سے مجھ کو کیا یکبارگی آسماں کو بھی کدورت سونکالا بوں غبار (میر)

غُبار نکلنا (و) فعل لازم:۔ دشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکلنا۔ بدلہ نکلنا۔ عداوت

غپا

پوری ہونا ؎

آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ دل کا تب کچھ غُبار نکلے گا (میر)

غُبارا (و) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی آتشبازی جو ایک باریک کاغذ کا تھیلا بنا کر اُس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کر کے ہوا میں اُڑاتے ہیں ؎

سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہو گیا جب غُبارا اُٹھا ہمارا اک غُبارا ہو گیا

(۲) ایک قسم کا ہوا پر اُڑنے کا بوان جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اُس میں ہیڈروجن یعنی ہوائے لطیف وگرم بھر کر اُڑاتے۔ اور اُس کے نیچے ایک کشتی یا کھٹولا باندھ کر آدمیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اِس کا رواج یورپ میں بہت ہے جنگ فرانس اور جرمن میں اس کے وسیلہ سے اہل فرانس نے بہت سے کام نکالے تھے۔ بیلون یا ایرسٹیٹون (۳) شیشے کا گول شکل غُبارا ظرف (۴) ایک قسم کا بم کا گولا جس میں آتشبازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جا کر پھٹ جاتا ہے سادرطرح بہ طرح کے پھول کھلاتا ہے +

(شیخ امداد علی بحر نے مفتدہ بھی باندھ دیا ہے۔ مگر غلط اور غیر فصیح ہے ؎

اُڑی گا گنبدِ افلاک بنکے غُبارا جو میری آہِ جہانسوز کا دھواں ہوگا (بحر)

غَبغَب (ع) اسم مؤنث:۔ پُر گوشت اور فربہ اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگ جہانگیری نے غبب بھی لکھا ہے) +

غَبن (ع) اسم مذکر:۔ خرید و فروخت میں نقصان دینا + تغلب۔ تصرف بیجا۔ دست برد۔ خورد برد۔ سپرد کئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت +

غَبن کرنا (و) فعل متعدی:۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ چرانا۔ خورد برد کرنا +

غَبی (ع) صفت:۔ کم عقل + وہ شخص جس کی عقل صائب نہ ہو + بے وقوف بھلکڑ۔ کُند ذہن۔ کم ذہن + وہ شخص جس کا حافظہ درست نہ ہو +

غَپ (و) اسم مؤنث:۔ صحیح گپ لغوی معنی بات۔ گفتگو۔ اصطلاحی جھوٹی اور شیخی کی بات + لاف وگزاف + گھڑت +

غَپ شپ (و) اسم مؤنث:۔ جھوٹی سچی بات + لغو و بیہودہ بات + اِدھر اُدھر کی بات چیت۔ غوز +

غپ (و) اسم مذکر:۔ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتر جانے کی آواز +

غپا (و) اسم مذکر۔ عوام بازاری:۔ جلدی سے اندر اُتر جانے والا + قضیب۔ ذکر۔ جیسے "اُٹھتی جوانی بیٹھتا غپا" +

غپاغپ (ا) تابع فعل عوام:۔ (۱) متواتر۔ جھڑا جھڑ۔ پے در پے۔

غچی

بکثرت ۔ بواسطہ جیسے "سب غچ غور برس رہا ہے" (۲) کسی چیز کی ٹھائم چیز کے اندر سے نکل آنے یا ہونے کی آواز ✦

غچی (و) اسم مذکر ۔ جھوٹا ۔ جھوٹا ۔ لپاڈیا ۔ لپاٹی ۔ لبارا ۔ ٹیٹی خورا ۔ ڈینگیا ۔ لاف زن ۔ خرپا ✦

غچیا (و) اسم مذکر ۔ (دیکھو اغچیا) ✦

غٹر بوں کرنا (و) فعل متعدی ۔ (۱ عوام الناس بلکہ جہلا شاذ و نادر بولتے ہیں) ملا جلا دینا ۔ گند مند کر دینا ۔ برباد کر دینا ۔ خراب کر دینا ✦

(اس کی اصل یوں ہے کہ کوئی بیوقوف جاہل جو بوستاں پڑھتا تھا کسی شخص سے اس شعر میں ؎

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود ۔ در ایام بوبکر بن سعد بود (سعدی)

یہ بات پوچھنے لگا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آیا ۔ مگر فقرہ بوبکر سمجھ میں نہیں آیا ۔ چونکہ اُس نے بلاغت جس کے صرف لفظ نت لیکر دور کے لفظ بوبکر کے ساتھ ملا دیا تھا اس وجہ سے غلط ملط کے موقع پر بطور مذاق کہہ دیتے ہیں) ✦

غٹ (و) اسم مذکر ۔ (۱) گروہ ۔ جتھا ۔ ٹولی ۔ غول ۔ جگہ ۔ ہجوم (۲) نگلنے یا حلق میں اُتار جانے کی آواز ۔ قلقل ۔ غلغل پینا ✦

غٹ غٹ پینا (و) فعل متعدی ۔ کسی رقیق چیز کا طمع اور متواتر جلدی جلدی پینا کہ جگ سے جگ ملنے کے اندر سے وہ آواز نکلے جو صراحی میں سے نکلتی اور اسے قلقل کہتے ہیں بغیر گھونٹ لئے پینا ✦

غٹاغٹ (و) تابع فعل ۔ قلقل پینا ✦ متواتر پینے کی آواز ؎

دھوم پیادہ کشوں کی ہے کہ میخانہ میں ۔ مست جاتے ہیں صراحی کی غٹاغٹ سے بہت (انشا)

ساقی میں ہے ساغر میں ہے اور رشک چمن ہے ۔ کل قلقل سے آتی ہے صدا غٹ کی غٹاغٹ (تجمل)

غٹ پٹ (و) صفت ۔ گتھم گتھا ۔ گلجھٹ ۔ باہم گتھ پتھ ✦

غٹ پٹ ہو جانا (و) فعل لازم ۔ (۱) گتھم گتھا ہو جانا ۔ گلجھٹ ہو جانا ۔ لپٹ جانا ۔ گتھ جانا ۔ پھنس جانا ۔ باہم لپٹ کر لڑنے لگنا ؎

لشکر سکا جب برما سے غٹ پٹ ہو گیا ۔ شاہِ تھیبا کا اٹھا تہ سارا اپٹ ہو گیا (نوالہی)

(۲) گتھ پتھ ہو جانا ۔ الجھ جانا ۔ آمیز ہو جانا ۔ غلط ملط ہو جانا ۔ لپٹ ہو جانا ۔ گشتی ہو جانا ✦

نگیں سے اور مجھ سے ہوئے جس میں غٹ پٹ ۔ بتلا دے کوئی ایسی تدبیر میری باجی (رنگین)

غٹر غٹر پینا (و) فعل متعدی ۔ غٹ غٹ پینا ۔ اس طرح مزے لے کر پینا کہ حلق سے گھونٹوں کی آواز نکلتی جائے ✦

غٹر غٹر سُننا (و) فعل متعدی ۔ مزے سے سُننا ۔ مزا لے کر سُننا ۔ جیسے اُن کی باتوں کو تو غٹر غٹر سنا کی ہماری نہ سُن سکی" ✦

غٹرغوں یا غٹغوں (و) اسم مؤنث ۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز ۔ گھنٹوں والے غٹغوں بولتے ہیں ✦

غٹک جانا (و) فعل متعدی ۔ نرگل ہو جانا ۔ حلق سے اُتار جانا ۔ پی جانا ✦

غذا

غثیان (ع) اسم مذکر ۔ متلی ۔ جی متلانا ✦

غچ (و) اسم مؤنث ۔ تلوار کے گوشت کے اندر گھسنے یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ✦

غچا غچ (و) اسم مؤنث ۔ (۱) چپا چاپ ۔ خنجر یا برچھی یا تلوار کی لڑائی کی آواز جس میں آدمی کے گوشت کے اندر گھسنے سے یہ صدا نکلتی ہے ۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲) کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھ کر نکالنے کی آواز ✦

غچاکا (و) صفت ۔ (بازاری) موٹا تازہ معشوق ۔ گبدا ۔ بھرے جسم کا پر گوشت ✦

غچپلی (و) صفت ۔ بے میلا ۔ غلیظ ۔ گندا ۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے ۔ غلیظ طبع ۔ کثیف ۔ کثیف الطبع ۔ گھورسی ✦

غدار (ع) صفت ۔ (۱) بہت غدر کرنے والا ۔ نہایت بے وفا ۔ سرکش ۔ مفسد ۔ باغی ۔ نمکحرام (۲ ۔ و) بہت بڑا کلان ۔ وسیع ۔ جیسے "شہر غدار پڑا ہے جہاں سے چاہو سے آؤ" بڑا شہر غدار ہے ✦

(زیادہ تر ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص یا کوئی چیز گم ہو جائے اور اُس کی تلاش میں وسعت شہر کے باعث عاجز ہوں ۔ شاید یہ معنی اس وجہ سے لئے گئے ہوں کہ جس طرح بے وفا سے حصول مراد غیر متصور ہے ۔ اسی طرح بہت بڑے شہر میں گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا غیر ممکن ہے یا یوں کہو کہ بقاعدۂ تجنیس بہت بُرا ۔ بے وفا سے صرف بہت بُرا معنی لے کر مستعمل کر لیا) ✦

غدد (ع) اسم مذکر ۔ گوشت کے اندر کی گٹھلی ۔ گلٹی ۔ جلد کے اندر کی گرہ ۔ کانٹھ (عوام غدود بولتے ہیں) ✦

غدر (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بے وفائی ۔ عہد شکنی ۔ بدعہدی ✦ بغاوت (۲) مفسدہ ۔ ہلڑ ۔ بلوہ ۔ ہنگامہ ۔ فتنہ ✦ سرکشی ۔ انحراف ۔ خلفشار ۔ ہلچل ۔ کھل بلی ۔ دنگا ۔ رولا ✦

غدر کرنا یا مچانا (و) فعل متعدی ۔ (۱) ہنگامہ برپا کرنا ۔ فساد اُٹھانا ۔ بلوہ کھڑا کرنا ۔ مفسدہ کرنا ۔ ہلڑ مچانا ۔ فتنہ برپا کرنا (۲) شور غل مچانا ۔ غل غپاڑا کرنا (۳) بدانتظامی پھیلانا ۔ (۴) لوٹ گھسوٹ مچانا ۔ (۵) سرکشی کرنا ۔ بغاوت کرنا ۔ سر اُٹھانا ۔ باغی ہونا ۔ برگشتہ ہونا ۔ منحرف ہونا ✦

غدیر (ع) اسم مذکر ۔ تالاب ۔ جوہڑ ۔ جھیل ۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی دور تک جمع ہو جائے ۔ ڈابر ۔ پوکھر ۔ کنڈ ✦

غذا (ع) اسم مؤنث ۔ اہار ۔ ادہار ۔ خوراک جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے ۔ قوت ۔ ماکول ۔ بھوگ ۔ طعام ؎

غم بہت کھلوا نہ مجھ گریاں کو تو اے چرخ بریں ۔ خوف بدہضمی کا رکھتی ہے غذا برسات کی (آتش)

غذا

غمِ دل پینے کو اور لختِ جگر کھانے کو یہ غذا ملتی ہے جاناں تیرے دیوانے کو (آلوری)

غذائے ثقیل (ع) اسم مؤنث :- دیر ہضم خوراک - بوجھل یا مرغن خوراک بطی الہضم چیز ✣

غذائے لطیف (ع) اسم مؤنث :- ہلکی خوراک - زود ہضم خوراک - سریع الہضم چیز ✣

غُرّا یا غُرّہ (ع) اسم مذکر :- صبح (غرّہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جو ایک درم سے زیادہ نہ ہو (۲) شبِ ہلال ✣ چاند رات ✣ اول روز کا چاند - جیسے "غرّۂ محرم یا شوال وغیرہ" ✣ پہلی تاریخ - گنتی (۳-۱) ناغہ تعطیل - روزمرہ کے کام میں کسی دن کی چھٹی کرنی (چونکہ اُس روز بند تاریخ ہوتی ہے - اس وجہ سے یا غرّا بتانے کی جو وجہ ہے اُس سے یہ معنی لئے گئے ہیں - اور اسی سبب سے ہم نے اس کو الف سے لکھا ہے) ✣

غُرّا بتانا (و) فعل متعدی :- (۱) اخیر چاند کا وعدہ کرنا - بند تاریخ کا وعدہ کرنا - چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا وعدہ کرنا ؎

روز وصالِ یار مہینوں نہیں نصیب غرّہ بتا رہا ہے ہمیں بار بار چاند (بحر)

(۲) ٹالنا - لطائف الحیل سے پیش آنا - بہانہ کرنا - آج کل کرنا - آلا بالا بتانا ✣ صاف جواب دینا - بالکل انکار کرنا - دھتا بتانا - دھتکارنا ؎

تیس دن وعدے پہ غُرّے کے پھرایا مجھے جب ہُوا چاند تو غُرّا ہی بتاتا ہے مجھے (ظفر)

تھا مجھ سے چاند رات کا اُس ماہ سے قرار غرّہ بتا کے رہ گیا پردہ ہزار حیف (جعفر)

(۳) ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا (۳-۱) فاقہ کرنا ✣

غُرّا دینا (و) فعل متعدی :- ناغہ کرنا تعطیل کرنا ✣ فاقہ کرنا - لنگھن کرنا ✣

غُرّا کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا - جو کام روزمرہ ہوتا ہو اُسے کسی روز روک دینا چھٹی منانا تعطیل کرنا ؎

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غُرّا نشاط و عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش)

(۲) فاقہ کرنا - لنگھن کرنا ✣

غُرّا یا غرّہ (ا) اسم مذکر :- (عربی میں غرّہ بمعنی خریفگی مگر اُردو میں غرور اور تکبر کے معنی میں آیا ہے - شاید اردو والوں نے اپنے حسن یا دولت یا منصب کی فریفتگی سے مراد لے کر اس معنی میں مستعمل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھمنڈ - تمکنت - مان - فخر - خود بینی - گرب - ابھمان - تنبختر - عُجب - لتّرانی ؎

ملا کہیں تو دکھا دینگے عشق کا جنگل جب میں ہوا ہوا وہ گا فعال: بہت ہی خضر کو غرّہ ہے رہنمائی کا (میر) یہ میرا عجز اور تمہارا غرّہ (معروف)

غرب

حکم جب عدل کی بجا تو لیتے کہئے کیا آپ داں بوسیکے

جامۂ خاکستری سے تیرے یہ ثابت ہوا اپنی درویشی کا ہے تجھ کو بھی غرّہ فاختہ (غافل)

غرّا ڈھینا (و) فعل لازم :- تڑکی تمام ہونا - شیخی جھڑنا - غرور ڈھینا ✣

غرّا کرنا یا غرّے میں آنا (و) فعل متعدی :- اترانا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا - ابھمان کرنا - تکبر کرنا ؎

غرّہ کر حسن دو روزہ پہ نہ اے سیم اندام رنگ سب رنگوں میں ہوتا ہے بہت خام سفید (ناسخ)

ہم فقیروں کا تُو نے گزرا تو فاختہ اپنی کُو پر کرے ہر گز نہ غرّہ فاختہ

مُرغِ بستانی کا اُس کے سامنے دم بند ہے نغمہ سنجی میں نہ کر غافل سے غرّہ فاختہ

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ مُوسی کرے نہ تم کو فرعون سا بنایا (احسن)

خوب صورت تمام دنیا کے حُسن پر غرّے کرتے ہیں کیا کیا (نواب بیگم حجاب)

غرّا ہونا (و) فعل لازم :- گھمنڈ ہونا - فخر ہونا - ناز ہونا ؎

کونسی چیز پہ غرّہ ہے تجھے اے غافل اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں (غافل)

غرارہ (تذکیر) اسم مذکر :- از عربی (غرغرہ) (۱) حلق میں پانی ڈال کر کُلی کرنا جس سے غرغر کی مانند آواز نکلے ✣ کُلی - چنانچہ حافظ شیراز نے بھی نظم کیا ہے ؎

اگر شبے بہ زبانم حدیثِ تو بہ رود زبے طہارتی آں را بے غرارہ کنم (حافظ)

(۲-۱) غرغرہ کرنے کی دوائیں (۳-۱) ڈھیلے پائنچوں کا پے جامہ - ایک کا برعکس عرض کا پے جامہ - برکا پے جامہ - ڈھیلا پے جامہ ✣

غرارہ دار پے جامہ (و) اسم مذکر :- دیکھو (غرارہ نمبر ۳) ✣

غرارہ کرنا (و) فعل متعدی :- کُلی کرنا - حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا ✣ دواؤں کی کُلی کرنا ✣

غرّال (ف) صفت :- (۱) شور کرنے والا - مہیب آواز نکالنے والا ✣ دڑدکنے والا - دہاڑنے والا - چنگھاڑنے والا - گرجنے والا (۲) خونخوار - مردم خوار - درندہ - غضبناک - خشمناک (شیر کی نسبت بولتے ہیں) ✣

غرّانا (و) فعل لازم :- غصّے کی آواز نکالنا - کُتّے یا بلی کی طرح ہیبتناک آواز نکالکر ڈرانا - شیر کی طرح دہاڑنا - غرّیدن کا ترجمہ ✣ گھرکنا - غرنش کرنا - نیلی پیلی آنکھیں کرنا - جیسے "کھائے اور غرّائے" ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّانا نہیں ہے شیر غراں ان میں ڈاڈھنگ آدمیت کا (راحت)

غرائب (ع) اسم مذکر :- (غریب بمعنی نادر کی جمع) عجائب ✣

غرب (ع) اسم مذکر :- (۱) سورج ڈوبنا - غروب ہونا - چھپنا - است ہونا - (۲) مغرب - پچھم - پچھان ✣ جانب قبلہ ✣ شرق کا نقیض ✣

غرب

غُربا (ع) اسم مذکر:- (غریب یعنی مسافر کی جمع) (۱) اجنبی آدمی۔ غیر ملک کے آدمی۔ مسافر لوگ۔ پردیسی (۲-و) غریب۔ مسکین + محتاج۔ مفلس۔ کنگال۔ نادار۔ تہیدست۔ تنگ دست۔ تنگ۔ حال۔ نردھن +

غربال (معرب گربال) اسم مؤنث:- چھنّی۔ چھلنی۔ پھنی۔ پرونین۔ آٹا چھاننے کا ظرف +

غُربت (ع) اسم مؤنث:- (۱) مسافرت۔ مسافری۔ سفر۔ سیاحت (۲-و) مسکینی۔ غریبی۔ ادھیبنتا۔ فروتنی۔ عجز۔ انکسار۔ تواضع + حلم۔ بردباری۔ (۳-و) مفلسی۔ تنگدستی +

غربی (ع) صفت:- منسوب بہ غرب۔ غرب سے متعلق + مغرب کا۔ پچھمی۔ پچھم کا۔ جیسے "غربی شخص"۔ غربی حد +

غرض (ع) اسم مذکر:- (۱) ہدف۔ نشانہ۔ آماج (۲) مقصد۔ مطلب۔ حاجت۔ مقصود ؎

دیوانہ میں تمام ہوں پری سے نہیں غرض تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (ممنون)

(۳) نیت۔ ارادہ۔ منشا۔ مراد۔ مدعا۔ عزم۔ قصد۔ عزیمت۔ مدنظر ؎

گل کی وہ غرض جتائی اُس کو نکہت کی طلب سُنائی اُس کو (نسیم)

(۴) ضرورت + احتیاج۔ چاہ۔ خواہش ؎

جو مقرر روز تھا اپنا سو پاتے ہیں نصیر دل سے ہم نے دور کی جاگیر و منصب کی غرض (نصیر)

(۵-تابع فعل) الغرض۔ الحاصل۔ القصہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ پس۔ آخر الامر۔ فی الجملہ ؎

یہ سُنتے ہی ساقی نے سانو دیا غرض دم میں مے تہ ازل کر دیا

غرض باؤلی ہوتی ہے (و) کہاوت:- مطلب آدمی کو دیوانہ اور بے وقوف بنا دیتا ہے +

غرض آشنا (و) صفت:- گونگیرا۔ خود مطلبی۔ گوں کا یار۔ غرضی۔ ابن الغرض +

غرض رکھنا (و) فعل متعدی:- مطلب رکھنا + امید رکھنا۔ آرزو رکھنا۔ تمنا رکھنا ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا مُنہ پھرا ہم سے پھر بار دگر رکھنا نہ اِتنی غرض (نصیر)

غرض کا باؤلا (و) اسم مذکر:- مطلب کا دیوانہ۔ اپنے کام کا عاشق۔ گوں کا یار +

غرض کا یار (و) صفت:- دیکھو (غرض آشنا) +

غرق

غرض کرنا (و) فعل متعدی:- (ہندو دوکاندار) سستا یا ادنے پونے بیچنا۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی گوں نکالنا +

غرض مند (و-ع+ف) صفت:- حاجتمند۔ خواہشمند۔ طالب۔ خواہاں +

غرض نکالنا (و) فعل متعدی:- (۱) گوں نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ مطلب براری کرنا۔ کام نکالنا۔ (۲-لازم) مطلب میں کامیاب ہونا +

غرضی (و) اسم مذکر:- غرضمند + لالچو + خواہاں۔ جیسے "برے کا کوئی غرضی نہیں" +

غُرغُش (و) اسم مؤنث:- (غُرّش کا بگڑا ہوا لفظ ہے) ٹرٹ پس۔ اکڑ پھوں۔ غصہ آمیز باتیں۔ غُرّا کر باتیں کرنا +

غرغش کرنا (و) فعل متعدی:- غُرّانا۔ دھمکانا۔ اکڑ پھوں کرنا۔ چیں پڑاخ لانا۔ ٹرٹ پس کرنا +

غرغش لانا (و) فعل متعدی:- دیکھو (غرغش کرنا) +

غُرفہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کوٹھے کے آگے کا کمرہ۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ وہ مکان یا دالان جو کوٹھے کے جھجھے پر بنا دیتے ہیں۔ اٹاری + دریچہ۔ کھڑکی جھروکا۔ باری ؎

تم ہنسی ملکر نہ غرفے سے کہ لائے مُنہ کرد اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالائے مُنہ کرد (ذوق)

رُو داری اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں غرفہ سے نا دکھائے وہ آئینہ وار مُنہ (جرأت)

مار ڈالا ہمیں غرفہ سے دکھا کر ابرو دور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

قدم اُٹھتا نہیں جوانے دل دیوانہ ترا کس پر یہ دونے یہ غرفے سے کیا سیر ہمیں (تامل)

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی انہیں غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار یکطرف (داغ)

(۲-و-بازاری) گوشۂ تنہائی۔ کونہ خلوت +

غُرفہ کی بات چیت (و) اسم مؤنث:- (بازاری) خلوت کی باتیں۔ خفیہ باتیں۔ رمز و کنایہ کی باتیں۔ جو علیحدگی میں کی جائیں۔ چھپواں باتیں +

غَرق (ع) اسم مذکر:- (صحیح بہ فتحتین) (۱) ڈوبنا۔ سر سے پانی گزر جانا +

(۲-صفت) ڈوبا ہوا۔ مغرق۔ مغروق۔ غریق (۳-و) مخمور۔ نشہ میں چور (۴-و) نہایت مصروف۔ از حد مشغول۔ مستغرق۔ محو +

اگرچہ صحیح بفتحتین ہے مگر عربی۔ اردو اور فارسی کی بول چال میں بسکون ثانی مستعمل ہے۔ دونوں معنی میں بفتح اول و بکسر دوم لیکن اردو میں اس کا تلفظ بھی وہی ہے۔ جو اول معنی کا تلفظ ہے

غَرق کرنا (و) فعل متعدی:- ڈبانا۔ بورنا +

غَرق ہونا (و) فعل لازم:- (۱) ڈوبنا۔ پانی میں سمانا (۲) مستغرق ہونا۔ نہایت مصروف و مشغول ہونا +

غرق

غرقاب (ع + ف، صفت:۔ مرکب از (غرق + آب) (۱) پانی میں ڈوبا ہوا۔ پانی میں سمایا ہوا۔ بالکل غرق + ڈوبا ہوا (۲ ۔ و) نشہ میں چور۔ نشہ میں مست نشہ میں بت بنا ہوا۔ جیسے "چلو میں اُن لوٹے میں غرقاب" (۳) آب عمیق۔ گہرا پانی + گرداب۔ ورطہ۔ بھنور (۴ ۔ و) نہایت مستغرق۔ نہایت مشغول و مصروف +

غرقی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پانی میں ڈوبی ہوئی زمین + پانی کی دھرتی + ڈباؤ + ڈوبنا (۲ ۔ و) نشیب۔ پستی۔ نچان۔ جیسے "وہ شہر تو غرقی میں ہے" (۳ ۔ و) لنگوٹی۔ پشتی۔ کوپین +

غرقی میں آنا (و) فعل لازم:۔ (۱) ڈوبنا۔ ڈوب جانا + بہ جانا + (۲) دھس جانا۔ نشیب میں آجانا۔ لپت ہو جانا۔ جیسے "والان کا غرقی میں آجانا"

غروب (ع) اسم مذکر:۔ ڈوبے کا نقیض۔ است۔ خفا۔ پوشیدگی۔ ڈوبنا۔ سورج کا چھپنا۔ آفتاب کا شام کے وقت چھپنا +

غروب ہونا (و) فعل لازم:۔ چھپنا۔ ڈوبنا۔ طلوع ہونے کا نقیض۔ است ہونا +

غرور (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی فریفتگی۔ اصطلاحی۔ عجب۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ فخر۔ ناز۔ تبختر۔ گمان۔ ابھمان۔ گرب۔ دماغ +

غرور کرنا (و) فعل متعدی:۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ گرب کرنا۔ دماغ کرنا +

غرہ (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (غرّا)

غرہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (غرّا)

ہے جی میں اپنے غرّۂ جوہر کو توڑ دوں آئینۂ خیال مکدر کو تور دوں (ذوق)

غریب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مسافر۔ پردیسی + اجنبی۔ بیگانہ (۲۔ صفت) نادر۔ عجیب۔ انوکھا (۳ ۔ و) مسکین۔ عاجز۔ بیکس۔ فقیر کا نقیض

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۴ ۔ و) مفلس۔ نادار۔ بے زر۔ ضدامیر۔ بے مقدور۔ غریب کی جورو گھر کی نام۔ غریب کی جورو سب کی بھابی +

غریب الوطن (ع) اسم مذکر:۔ مسافر۔ پردیسی۔ بے گھرا۔ بیوطن

خضر سے راہ وطن کیا سمجھ کے پوچھو نہیں مجھے تو خود وہ غریب الوطن نظر آیا (لااعلم)

غریب پرور (و) صفت:۔ مسکین نواز۔ بیکس کی پرورش کرنے والا۔ حکام یا اعلےٰ مرتبہ کے اشخاص کی نسبت لکھتے اور بولتے ہیں +

غریب حرام زادہ (و) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی صورت تو مسکینوں کی سی ہو۔ اور افعال بدذاتوں کے سے مسمی بصورت کا آدمی گربۂ مسکین +

غزا

غریب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) مسافر خانہ۔ سرائے (۲ ۔ و) انکسارًا۔ جھونپڑا۔ غریب کا گھر۔ کھنڈلا

کب تو سویا تھا میرے گھر آکر جاگے طالع غریب خانے کے (میر)

(اپنے مکان کی نسبت انکسار سے کہتے ہیں) (۳) محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ وہ مکان جہاں غریبوں کو کھانا ملے +

غریب زادہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ مسافر زادہ + لولی زادہ۔ حرامی کسبی بچہ۔ کنچنی بچہ۔ چونکہ اکثر مسافر لوگ بازاری عورتوں سے اختلاط کر لیا کرتے ہیں۔ اور اُن سے اولاد بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے +

غریب نواز (و) اسم مذکر:۔ محتاج۔ کنگال۔ بھوکے ننگے +

غریب نے روزے رکھے دن بڑے آئے (ا) کہاوت:۔ مصیبت میں مصیبت آتی ہے۔ بیمقدور کی ہر طرح شامت ہے

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی کھچڑے ہوئے روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے (میر)

غریب نواز (و) صفت:۔ دیکھو (غریب پرور) +

غریبانہ (و) صفت:۔ (عوام) غریبوں کے لائق۔ غریبوں کے قابل۔ روکھا سوکھا۔ دال لیا۔ ادنےٰ درجے کا (اصل میں موج یا موافق کا مؤنث بنا لیا ہے) +

غریبی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مسافرت۔ جنبیت (۲ ۔ و) ناداری مفلسی۔ بیمقدوری۔ بے زری۔ محتاجی۔ نہوت (۳ ۔ و) مسکینی۔ عاجزی انکسار۔ آدھینی۔ آدھینتائی۔ آدھینتا +

غریبی آنا (و) فعل لازم:۔ محتاج ہو جانا۔ مفلسی آنا +

غریزی (ع) صفت:۔ اصلی۔ جبلّی۔ خلقی۔ طبعی۔ جنمی۔ جیسے حرارت غریزی +

غریق (ع) صفت:۔ (۱) ڈوبا ہوا (۲) سمایا ہوا (۳) مستغرق۔ محو۔ نہایت مصروف۔ از حد منہمک +

غریق رحمت (ع) صفت:۔ خدا تعالےٰ کی رحمت فضل یا عنایت میں ڈوبا ہوا۔ مبرور۔ مغفور۔ مرحوم +

غریق رحمت ہو (و) محاورہ:۔ خدا رحمت میں غرق کرے۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے۔ خدا جنت نصیب کرے

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا یا الٰہی غریق رحمت ہو (میر سوز)

غزا (ع) اسم مذکر:۔ جہاد۔ کافروں سے لڑنا۔ دشمن دین کے ساتھ جنگ کرنا +

غزال (ع) اسم مذکر:۔ ہرن کا بچہ۔ آہو بچہ۔ ہرنوٹا +

بنے کو نیرے سُن کے سبک ہو کے ہر غزال دیوانہ ہو کے دشت فتن سے نکل گیا (آتش)

غزا

غزال چشم (ع + ف) صفت:- بڑی بڑی آنکھوں والا +

غزل (ع) اسم مؤنث:- معشوق یا اپنے محبوب کے ساتھ کھیلنا۔ عورتوں کے ساتھ بات چیت جوانی اور ہم صحبتی کا ذکر ۔ عورتوں کے عشق کا ذکر +

(یہ باتیں جو عورتوں کے عشق یا اُن کے وصف میں بیان کی جائیں اصطلاح میں وہ نظم جس میں حسن و جمال فراق و وصال عشق و دیوانگی شراب کباب وصف وغیرہ کا ذکر ہو یا وہ نظم جس میں عاشق وصال و فراق کے خیالات کو دوست و بدگو دل کے ارمان یا غم کا سنجوگ نکالے۔ غزل کے اشعار کم سے کم پانچ اور کثرت میں لاانتہا ہو سکتے ہیں گو اطلاق ہونا شرط ہے غزلیں بحروں پر کہی جاتی ہیں پہلے غزل مسلسل ہی پڑھا کرتی تھی مگر اب کا رواج اُٹھ گیا۔ ہر ایک شعر جدا کانہ مضمون کا ہونے لگا۔ البتہ قصیدہ میں یہ بات نہیں ہے جس کے دو تو مصرعوں کا قافیہ شباہت رکھتا ہے باقی اشعار میں پہلے کے مصرعوں کا قافیہ ردیف اور دوسرے مصرعوں کا قافیہ مطلع کے موافق ہوتا ہے) +

غزل پڑھنا (و) فعل متعدی:- غزل سُنانا۔ غزل خوانی کرنا ؎

زندہ کلام اپنا پسند آتا ہے اے رند اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری (رند)

غزل خواں (ع + ف) اسم مذکر:- غزل پڑھنے یا سُنانے والا +

غزل خوانی (ع + ف) اسم مؤنث:- غزلوں کا پڑھا جانا مشاعرہ +

غزل کہنا (و) فعل متعدی:- غزل بنانا +

غسال (ع) اسم مذکر:- نہلانے والا + مُردہ شو۔ مُردوں کو غسل دینے والا +

غسالہ (ع) اسم مؤنث:- مُردہ عورتوں کو غسل دینے والی عورت +

غسل (ع) اسم مذکر:- تمام جسم کا دھونا۔ نہان۔ اشنان حمام + ہر ایک چیز کا دھونا + دھونا

نہیں ہمسا گنگا رے فلک کو کوئی پانی میں ہمارے مُردے کو درکار ہے غسل آبِ آہن کا (آتش)

غسل خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- حمام۔ نہانے کا مکان۔ نہانے کی جگہ +

غسل صحت (ع) اسم مذکر:- تندرستی کا نہان۔ صحت پانے کا نہان صحت حاصل کر کے نہانا۔ بیماری سے اُٹھ کر نہانا +

غسل کرنا (و) فعل لازم:- نہانا۔ حمام کرنا۔ اشنان کرنا +

غسل میت (ع) اسم مذکر:- مُردہ کا غسل مُردے کو نہلانا ؎

موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو ہو غسل میت ہی ہمارا غسل صحت ہو تو ہو (ذوق)

غش (ف) اسم مذکر:- (۱) بیہوشی۔ سوچھا + سکتہ (اصل میں عربی غشی تھا۔ فارسی والوں نے یائے نسبتی حذف کر کے غش کر لیا (۲-۹) مفتون ۔ فریفتہ عاشق شیفتہ ؎

جوانی سے وہ پھل پائے الٰہی حضرتِ پیری وہ کون انسان ہے جو غش نہیں نگیں کے جوبن کا (رنگین)

غش آنا (و) فعل لازم:- سوچھا گت میں آنا۔ خوف۔ حُسن یا صنعت قلب سے بیہوش ہو جانا بیخبر ہو جانا ؎

حُسن کا جلوہ بھی کم برق تجلّی سے نہیں چشم موسےٰ سے جو دیکھے گا اُسے غش آئیگا (آتش)

غضب

جس وقت نے موسیٰ کو غش آیا لوگوں نے کہا حضرتِ موسےٰ کو غش آیا (انشا)

جب صنعت سے مجھ کو غش آیا تو طنز سے کہا: ہے کہتا ہے
بس غش نہ کر معلوم ہوا کچھ مرنے پر تم مجھ غش ہو

غش کرنا (و) فعل لازم:- (۱) بیہوش ہونا۔ سکتہ کا عالم چھا جانا۔ سوچھا گت میں آنا مختبر ہونا ؎

ساقی نہیں مرا ہے کی کچھ ضبط چاہیے آگے ہی ہم نے اس کی غلط فہم سے غش کیا (انشا)

عجب تے جو ضعف سے تب نے غش کیا دھر کا یہ گل کا دل کہ وہیں گل نے غش کیا (مصحفی)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتوں و شیدا ہونا۔ محو ہونا۔ دل از دست دادہ ہونا ؎

چل نکلی خلیے میں یہ بھی کہ رات سو بار کبک خنجر قاتل نے غش کیا (انشا)

بند جوڑے سے ترے چشم تمنائی ہو غش کرے موسےٰ عمران جو تماشائی ہو (برق)

غش کھانا یا کھا کر گرنا (و) فعل لازم:- بیہوش ہو کر گر جانا۔ سکتہ کھانا ؎

غش کھا کے گرے ہے ہیں مہتاب میں ہر جب رات کو وہ ماہ لب بام ہے آتا (ظفر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ جیسے "اس کتاب کو جو دیکھے غش کھائے جو سنے لوٹ جائے"

غش لانا (و) فعل لازم:- (لکھنؤ) بے ہوش ہونا ؎

محفل سے اُٹھانے کا جو قصہ کیا اس نے دانستہ میں غش لانا یا تیز دیر اسے کہتے ہیں (ناسخ)

غش ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) بیہوش ہونا۔ بے ہوش ہونا۔ سوچھا گت میں آنا مختبر ہونا ؎

جس کا کھٹکا تھا وہی آیا ہے تا گور دل ہو کے غش گرنے لگے خاک پہ بر سر بگل (وزیر)

(۲) دل از دست دادہ ہونا فریفتہ ہونا عاشق ہونا شیفتہ ہونا محو ہونا۔ مزا۔ دلدادہ یا مفتوں ہونا

جوانی سے وہ پھل پائے الٰہی حضرتِ پیری وہ کون انسان ہے جو غش نہیں نگیں کے جوبن کا (رنگین)

مرے ہے شمع پر پروانہ بلبل گل پہ غش ہے دلِ دیوانہ اپنا مائلِ حُسنِ پریوش ہے (نصیر)

شبیخ ابرو پہ ترے غش ہے یہ دل آنکھوں پر اس کو مسجد سے نہ ہے کوئی بلا چھوٹ (نصیر)

جگر ہے مائل سوزاں کہ بھی رونے ہی غرض ہے آتی کیا کروں یہ ست کار آب آتش ہے (اختر)

جوانی میں قیامت ہو گیا تو جو غش ہے تجھ پہ اک عالم ابھی سے (معرفت)

گل پہ نے مرتے اس رخ رشید پر بھی غش ہوئی اب تو گلفتہ آفتابی ہے دوائے عندلیب (ناسخ)

جب کہا میں نے کہ غش ہوں میں ہنسکے بولا تجھ پہ ہنسکے بولا کوئی غش میں نہیں بولا کرتا (صابر)

میں تو اس نوجوان پر عاشق ہوں ہائے عالم تری جوانی کا + (احسان)

کہتا ہے مرے آگے وہ مجھ پہ مدعی غش ہے ہے ہے مری الفت سے یہ بیخبری تا کی (مومن)

غش (ع) صفت:- کھوٹا۔ ناسرہ۔ غیر خالص + طاؤکا + ملونی کا +

غشی (ع) اسم مؤنث:- بیہوشی۔ سوچھا گت +

غضب (ع) اسم مذکر:- زبردستی لینا۔ مار لینا۔ مانگتے میں خیانت کرنا۔ مجاز آ گنہگار ہونا۔ بد دیانتی +

غضب کرنا (و) فعل متعدی:- ظلم یا زبردستی سے لینا۔ بہ ظلم چھین لینا۔

غصہ

مال مار لینا۔ کوئی چیز دبا لینا۔ کسی کا حق جبر سے رکھ لینا +

غُصّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اندوہِ گھونگیر + وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے (۲۔ ۱) خشم۔ غیظ۔ غضب۔ خفگی۔ عتاب۔ خطاب۔ رنجش ؎

ہر تربت کی اُٹھا کون سکے رنجش بیجا اِس اسلحے سے پھر کے یہ غُصّہ ہے ہمیں پر

غُصّہ اُتارنا (و) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ غصہ نکالنا۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ ناراض کسی سے ہونا۔ اور اُس کا بدلہ کسی سے لینا ؎

کیوں کسی اَور کا غُصّہ وہ اُتاریں ہم پر بیچ میں بول کے ہم مُفت میں بن جاتے ہیں (مرزا صابر)

غُصّہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ کسی کی خفگی یا عتاب کا تحمل ہونا۔ کسی رنجش کا برداشت کرنا ؎

غصّہ اُٹھا اُٹھا کے یوں ہی بار بار کا اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا (یوسف علی پیش)

غُصّہ بہت زور تھوڑا مار کھانے کی یہی نشانی (ا) کہاوت:۔ کمزور کا غُصّہ اُس کی شامت کا موجب ہوتا ہے +

غُصّہ پینا (و) فعل متعدی:۔ جوشِ غضب کو روکنا۔ غم کھانا۔ جوش روکنا جُثّہ ضبط کرنا۔ خشم کی برداشت کرنا ؎

ہر تو جی جانے لہو دشمن کا بر کچھ سوچ کر دل میں اپنے غُصّہ اپنا لے تگر پی گئے (ظفر)

غُصّہ تھوک دینا یا تھوک ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ غصہ دور کر دینا۔ خفگی سے باز آنا۔ رنجش دور کرنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ من جانا ؎

بچی مری بلکتی ہے غصّے کو تھوکدو صدقے گئی جی اِدھر آؤ کہاں چلے (راحت)

غُصّہ چڑھنا (و) فعل متعدی:۔ طیش آنا۔ عتاب ہونا۔ غضب ہونا۔ خفگی ہونا ؎

آپ کی ہر ہر ادا کو ہے نظر توقیر پر غُصّہ چڑھتا ہے تو وہ بھی اک ذرا سی تقصیر پر (مرزا صابر)

غُصّہ دِلانا (و) فعل متعدی:۔ جھونجل دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اشتعال ملیح کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا +

غُصّہ سے بھوت ہو جانا (و) فعل لازم:۔ نہایت خشمناک ہو جانا۔ غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ آتشِ غضب سے لال ہو جانا ؎

مضموں تو شکر کر کہ ترا نام سُن رقیب غصّے سے بھوت ہو گیا لیکن جلا تو ہے (مضمون)

غُصّہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ خفا ہونا +

غُصّہ مارنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (غُصّہ پینا) +

غُصّہ میں (و) تابع فعل:۔ حالتِ خفگی میں۔ رنجش میں۔ تیزی میں۔ جوش میں +

غُصّہ میں بوٹیاں کاٹنا (و) فعل متعدی:۔ جھونجل میں آکر اپنا جسم اُس غضب کے رفع کرنے کے واسطے دانتوں سے کاٹ کاٹ کھانا۔ غُصّہ اُتارنا۔

غضب

جھونجل اُتارنا۔ نہایت افروختہ ہونا +

غُصّہ میں بھر جانا یا لال ہو جانا (و) فعل لازم:۔ غضب کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ خشمناک ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ ازحد افروختہ ہونا +

غُصّہ ناک پر ہونا (و) فعل لازم:۔ ناک پر غُصّہ ہونا۔ زیادہ بولتے ہیں۔ بات بات پر غُصّہ آنا۔ ہر وقت غُصّہ موجود رہنا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا +

غُصّہ نکالنا (و) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ عداوت یا دشمنی نکالنا +

دل کا بخار نکالنا۔ انتقام سے دل ٹھنڈا کرنا ؎

غُصّہ تو قیموں کا نکالا مرے اوپر اک حوصلہ دل کا مرے دلبر نہ نکالا (حجاب)

غُصیل (ا) صفت:۔ بدمزاج۔ غُصیلا۔ کرودھی۔ تُند مزاج۔ مغلوب الغضب +

غُصیلا (ا) صفت:۔ دیکھو (غصیل) +

غُصّے ہونا (و) فعل لازم:۔ خفا ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا +

غَضَب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قہر۔ غُصّہ۔ عتاب۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ غیظ۔ کوپ۔ روس۔ ظالم حاکم بھی خدا کا غضب ہوتا ہے ؎

اُس بت کا سمجھ سُن خُدا دادانہ اِس کو یہ تجھ پہ خدا کا دلِ ناشاد غضب ہے (ذوق)

(۲۔ ۱) فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ بپتا ؎

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازاں کیا ہوا اُٹھ گیا دُنیا سے کیوں تو تجھ کو اے دل کیا ہوا (جرأت)

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مچل کر رہیں وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب اور ہی ہے (امیر)

(۳۔ ۱) نہایت بُری بات۔ نازیبا۔ نامناسب بات۔ بہت بیجا بات ؎

اے شوخ تری چشمِ غضبناک کے ہوتے ہم جائیں قضا سے اگر امداد غضب ہے (ذوق)

(۴۔ ۱) لعنت۔ پھٹکار۔ دھکا۔ صدمہ۔ مار۔ جیسے "خدا کا غضب پڑے"۔

(۵۔ ۱) ظلم۔ ستم۔ اندھیر۔ دُھندہ۔ ان نیاؤ۔ بے انصافی۔ بیداد + زور۔ زبردستی سختی۔ جیسے "یہ تھوڑا غضب تھا کہ عورتوں کو بھی بیتنا نہ چھوڑا + بڑے غضب کی بات ہے کہ کمزور پر سب زور چلاتے ہیں" ؎

خاکسترِ پروانہ پہ روتی ہے کیا شمع ہو خاکِ جگر سوختہ برباد غضب ہے (ذوق)

ہے سرو تو پابندِ غم بے ثمری میں کہتے ہیں گرفتار کو آزاد غضب ہے (ایضاً)

(۶ صفت) کلمۂ تعریف و مبالغہ۔ خواہ بُرائی کی زیادتی کے اظہار کے واسطے ہو خواہ بھلائی کی مثل قیامت ستم ظلم۔ وغیرہ"۔ نہایت غرّہ۔ دھوم کا۔ بڑھکا۔ عظیم۔ بہت بڑا + بیڈھب۔ نازیبا۔ نہایت۔ بہت۔ جیسے "غضب کا حافظہ غضب کا ذہن غضب کی گرمی غضب کا جاڑا غضب کی ہوا غضب کا جوبن غضب کی چال" وغیرہ" ؎

غضب

اگر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا رفتارِ غضب ہے تری گفتارِ غضب ہے (صحفی)

اگرچہ بے تاب دل ہے میرا کس طرح میں اُسکے پاس جاؤں
غضب ہے کل جس کی مہربانی سو آج بیجا عتاب میں ہے

کیا عمرہ تراہ سر پیدا غضب ہے جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے
جو ہے ستم و کینہ و بیداد غضب ہے سر تا بہ قدم وہ ستم ایجاد غضب ہے
بھولا مجھے قتل گہ عام میں قاتل اللہ رے ترا حافظہ کیا یاد غضب ہے
ہوتا ہے پسند ایک ہی آواز میں آخر کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے
چڑھی تیوری کبھی اُس کی دُاتری غضب ہے تمہے پیارا ہمارا (میر)

نیرِ مژگاں بھی غضب تھے پر کیا ابرو نے قہر
کٹ گئے لاکھوں جو نوبت آگئی تلوار پر

(۷ - ا) افسوس - دریغ جیسے "غضب ہے کہ اُس کا بیٹے بیٹھے دم نکل گیا"
مرے بیان کو سُن کس کے کان پکا نہ اُٹھے غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں صیاد (رند)
خط کے لانے میں اگر پیک صبا نے دیر کی ہے غضب آنے میں کیوں پیک صبا نے دیر کی (ناسخ)

(۸ - ا - صفت) آفت کا پرکالہ فتنہ انگیز - فتّاں - بلا خیز جیسے غضب کی آنکھ
غضب کی رفتار

خوبانِ جہاں یاد رہے تجھ کو بھی یہ بات تشہیر ہی کہ سخت اک آزار غضب ہے (تشہیر)

(۹ - ا - صفت) سخت - دشوار - کٹھن - مشکل
بے جا کہ منع ہو گا رمضاں میں آبِ دانہ یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پیئں شراب ہرگز (داغ)

(۱۰ - ا - صفت) کلمۂ حیرت و تعجب - جو انہی - انوکھی اور نادر بات یا اچرج کے واسطے آتا ہے - جیسے "یہ بنیا تو غضب کی باتیں کرتی ہے" "بڑا غضب ہوا - اُس نے غضب کیا کہ آگ میں کود پڑا"

نکلے ہے صدا کوہ سے ہم آتشِ ہجراں کیا سوز و گداز دل فرہاد غضب ہے (ذوق)

کبھی تو سویا پہلے سرک کر کبھی وہ لپٹا گلے سے میرے
بڑا غضب ہے کہ ایک شب میں فراق بھی ہے وصال بھی ہے

(۱۱ - ا - صفت) ناراض - خفا - رنجیدہ خاطر - برافروختہ - جیسے "وہ آج پھر غضب ہے خدا خیر کرے"
اللہ کرے خیر ہر اک شیشۂ دل کی پھر آج وہ مست ہے بیداد غضب ہے (ذوق)

(۱۲ - صفت - ا) خوفناک - ہیبتناک - بھیانک - مہیب - وحشت ناک - دردناک جیسے "ایسا غضب کا جنگل اور اندھیری رات بھی نہ دیکھی ہوگی (۱۳ - صفت - ا) عجیب - حیرت افزا - انوکھا - تعجب خیز

غضب

پروانہ تری چرب زباں سے ہُوا ہلاک ہے شمع تو تو کو کوئی غضب ہی زباں دراز (میر)

ہے ہم سے ہُنوز آئینہ بادیدۂ پُر آب اسکندر و رومی کی بھی رودادِ غضب ہے
دیں ہوش بھلا مردمِ ہشیار کے پل میں آنکھوں کو تمہاری یہ فسوں یا غضب ہے

(۱۴ - صفت - ا) نہایت خوبصورت - نہایت حسین - پری کا ٹکڑا - حور کا بچہ - پریوش

موتے نہیں حوروں پہ تری طرح سے واعظ ہم جس پہ ہیں عاشق وہ پیرزاد غضب ہے (ذوق)
نہیں دیتی دکھائی صورتِ زیبا غضب صورت ہوں یا بگڑی کرآج (مضمون)

(۱۵ - صفت - ا) غارتگر - لٹیرا + ظالم - ایذا رساں - سخت - تکلیف دہ - جفاکار + مضر - ضرر رساں - زہر - نہایت بُرا - بہت بُری - جیسے "یہ بدمزاجی تمہارے حق میں غضب ہے"

بُلبُل یہ ترے واسطے فریاد غضب ہے فریاد نہ کر دیکھ یہ صیاد غضب ہے
کیوں غنچہ پریشاں ہو نہ ہوتے ہی شگفتہ اس باغ میں ہونا ہی دلِ شاد غضب ہے
ہم چاہتے ہی تم کو گرے سب کی نظر سے پہلے ہی سے اس چاہ کی اُفتاد غضب ہے
توڑا کرِ شاخ کو کثرت نے ثمر کی دنیا میں گراں بار ہیے اولاد غضب ہے

(۱۶) نڈر - دلیر - جری - جیسے "وہ بڑا غضب ہے جو چاہتا ہے بیدھڑک کر بیٹھتا ہے (۱۷ - صفت) بڑا - زبوں

وقت کو ہاتھ سے کھونا ہے غضب غفلت میں
موت سے کم نہیں کچھ نیند کا آنا شبِ وصل

غضب آلودہ (ا) صفت: - غصہ میں بھرا ہوا - غضب ناک +

غضبِ الٰہی (ا) اسم مذکر: - (۱) قہرِ خدا - انتقامِ آسمانی - بلائے آسمانی - عتابِ الٰہی (۲ - دعائے بد - ع) خدا کا غضب پڑے - آسمانی بلا ٹوٹے جیسے غضبِ الٰہی کوئی بھی بچہ کو یوں مارتا ہے +

غضب آنا (ا) فعل لازم: - آفت آنا - بلا نازل ہونا - شامت آنا کہ کچھ آنا +

غضب بنی ہے (ا) محاورہ: - (۱) بیڈھب بنی ہے - بُری بنی ہے سخت مصیبت ہے

عجب ہی آفت پڑی ہے ہم پر بنی ہے آکر غضب ہی دم پر
یہ ڈھاتے ہیں وہ ستم تم پر اُڑاتے ہیں سر قدم قدم پر

(۲) جب کسی عورت کی طرف اشارہ ہوگا - تو اُس سے بناؤ سنگار سے مراد ہوگی یعنی بیڈھب بنی سنوری ہے +

غضب پڑنا (ا) فعل لازم: - آفت آنا - عتابِ الٰہی میں گرفتار ہونا -

غضب

قہر ٹوٹنا مصدر یا مصیبت پیش آنا ؎

ولیم پلائے عشق میں ہم بے سبب پڑے — کم بخت دل پہ پائے خدا کا غضب پڑے (سلطان)
پھینک خامہ کو تو سر سے پڑے تجھ پہ غضب — پہنچا اس بوجھ سے تو منزل مقصود کو کب (انشا)

غضب توڑنا (و) فعل متعدی:- (۱) فساد برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ شور و شر مچانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ ستم توڑنا ؎

کم نہیں عباسیوں سے مفسدہ پرداز غیر — توڑیے دکھلا کے آنکھیں پر غضب جگنو کا آتش (آتش)

(۲) غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ جھنجھلا اٹھنا ✦

غضب ٹوٹنا (و) فعل لازم:- آفت آنا۔ بلا کا نازل ہونا ✦ شامت آنا۔ کم بختی آنا۔ مصیبت پڑنا۔ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا ؎

داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے — کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سر شام مجھے (داغ)

غضب خدا (و) اسم مذکر۔ عو:- (۱) دیکھو (غضب الٰہی نمبر ۱ - ۲)

(۲) تعجب برہتان۔ جیسے "غضب خدا میں نے کس پر طوفان اٹھایا جو تم سب نے مجھے نکو بنایا) ✦

غضب خدا کا (و) کلمۂ تنفر:- (۱) کسی امر مستنفر کے صدور کے وقت یا نہایت نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے "غضب خدا کا کوئی ایسا بھی کام کرتا ہے" ؎

قیام کعبہ میں وہ بت مدام کرتا ہے — غضب خدا کا کوئی ایسا کام کرتا ہے

(۲) تعجب اور حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے۔ جیسے "غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا" ✦

غضب ڈھانا (و) فعل متعدی:- (۱) سخت بلا یا آفت لانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ستم توڑنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا ✦ نہایت ظلم کرنا۔ از حد سختی برتنا۔ جیسے "ساس نے بہو پر غضب ڈھا رکھا ہے" ؎

ستم توڑیگی چشم اس عشوہ گر کی — غضب ڈھائیگی یہ شوخی نظر کی

کہتے تو ہیں کہ برسش تلوار دیکھیے — کیا کیا غضب وہ ڈھائیں دل زار دیکھیے (مؤلف)

(۲) حد بشری سے باہر کام کرنا۔ کوئی انوکھی بات یا عجب کام کرنا ✦

غضب کا بنا ہوا (و) صفت:- آفت کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا۔ نہایت متفنی۔ از حد مکار۔ فتنہ پرداز۔ مجسم فتنہ ✦

غضب کا سامنا (و) اسم مذکر:- فتنہ و آفت کا مقابلہ ؎

غضب کا سامنا ہے آج وہ بن کر نکھرتے ہیں
دھڑی جتی ہے میندی ملتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (عبداللہ خاں مہر)

غضب

غضب کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ ستم ڈھانا ؎

غیر کو تم نہ آنکھ بھر دیکھو۔ — کیا غضب کرتے ہو ادھر دیکھو (امیر حسن)
بولتے تم تو کیا غضب کرتے — سو ستم کرتے ہو تو چپ چپ (انظر)

(۲) کوئی بے جا اور نامناسب امر کرنا۔ مجرا کرنا۔ مثلاً کوئی شخص کوئی حرکت نازیبا کرے اس کی تنبیہ کے واسطے کہتے ہیں کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا مناسب تھا ؎

غضب کیا ترے وعدے پر اعتبار کیا — تمام رات قیامت کا انتظار کیا (داغ)
دل ناداں غضب کیا تو نے — بت کے بس میں پھنسا دیا تو نے (مؤلف)
بوسہ لیتے ہوئے ہم دیکھو ادب کرتے ہیں — گالیاں دیتے ہیں یہ آپ غضب کرتے ہیں (اشگفتہ)

(۳) کوئی عجیب و غریب امر کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ حیرت انگیز یا تعجب خیز امر کرنا ؎

دل کے رستی زنبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا — کیا غضب تم نے کیا سیر ے کو نیم کر دیا (داغ)
تم غضب کرتے ہو شکایت میں — کیا قیامت ہو جو عنایت ہو (مؤلف)
تم بازی سے سوا اور بھی ہم مرتے ہیں — دم مسیحا کو بھی دیتے ہیں غضب کرتے ہیں (ایضاً)

(۴) اندھیر کرنا۔ دھند مچانا۔ تباہی کرنا۔ مثلاً ایسا غوغا ہوں یہ غضب کیا تھا آگے آیا (۵) اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا ✦

غضب کی (ا) صفت:- قابل تعریف۔ بیان سے باہر ✦ بیمثل۔ بے طرح از حد ؎

غضب کی لڑتیں تیرے نگہ نے تیرے بخشی ہیں — کہ لاکھوں حسنوں میں بستہ فتراک سے ہوا (نسیم دہلوی)

غضب لانا (و) فعل متعدی:- آفت لانا۔ مصیبت لانا۔ بلا لانا ؎

ادا ان گل اڑتے ہوئے پھرتے ہیں جن میں — یہ لائی غضب باد صبا دفتر گل پر (جرأت)

غضب میں پڑنا یا گرفتار ہونا (و) فعل لازم:- آفت میں پڑنا۔ مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ ناک میں دم آنا۔ پتا میں پھنسنا ✦

غضب میں آجانا (و) فعل لازم:- آفت میں مبتلا ہو جانا۔ عذاب میں پھنس جانا۔ پتا میں آجانا۔ مصیبت میں پڑ جانا ؎

جب یقین عشق آیا پھر وہ بت کہاں اپنا — آ گئے غضب میں ہم دیکھیے امتحاں اپنا (داغ)

غضب نازل ہونا (و) فعل لازم:- کوئی آفت یا مصیبت آنا ✦ خفگی یا عتاب ہونا۔ معرض خطاب میں آنا ✦

غضب ناک (ع + ف) صفت:- غصے میں بھرا ہوا۔ خشمناک۔ خشمگیں۔ خفا ✦ تند۔ برہم۔ افروختہ ✦ آشفتہ۔ از خود رفتہ۔ بیخود۔ لال ✦

غضب

غضب ناک کرنا (ف) فعل متعدی۔ غو:۔ بہت کونا۔ غصہ دلانا۔ برہم کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ بر انگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا ✦

غضب ناک ہونا (ف) فعل لازم۔ غو:۔ غصہ ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ غصے میں لال ہونا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہو جانا ✦

غضب ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غصے ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہونا۔ لال ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ مجھ نہلانا ✦ ؎

غیروں میں جو ہم پہ وہ غضب تھا کیا جانئے اس کا کیا سبب تھا (میر حسن)

(۲) کوئی حرکت بے جا ہونا ✦ کام بگڑنا۔ کام خراب ہو جانا ✦ برا ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا۔ جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ جیسے "ابھی وہ دیکھ لیں تو کیسا غضب ہو" آج تو بڑا غضب ہوا کہ ساری محنت اکارت گئی (۳) مبالغہ در تعریف) آفت ہونا قیامت ہونا۔ قہر ہونا۔ ستم ہونا۔ نہایت حسین اور طرح دار ہونا ؎

ترجمہ: اعضا میں ابرو میں کچھ شوخی ہے چتون میں
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں
نہ کیونکر دیکھ کر تم کو بشر کی غیر حالت ہو
غضب ہو قہر ہو آفت کا ٹکڑا ہو قیامت ہو

(امانت)

غضبین (ا) اسم مؤنث وصفت:۔ بیڈھب عورت۔ آفت کی پڑیا۔ بیارہ۔ سکارہ۔ نہایت چالاک اور ہوشیار عورت ✦ ظالم ستمگر۔ مردم آزار عورت ✦

غضبی (ا) اسم مذکر وصفت:۔ (۱) مرد خشمناک۔ غضبناک ✦ غصیل۔ غصیلا۔ بدمزاج۔ تند مزاج۔ (۲) آفت۔ آفت کا ٹکڑا۔ بیڈھب (۳) نیز وہ شخص جو کسی خوف و اندیشہ کے مقام پر بے دھڑک کوئی کام کر بیٹھے اور ذرا نہ ڈرے۔ جیسے "وہ بڑا غضبی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے" (۴) ستمگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ ظلمی۔ انیائی ✦

غضبی خانہ (ا) اسم مذکر:۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر عتاب ✦

غضبی خانہ اترنا (ف) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹ کر آفت آنا۔ جیسے "ادھر ساتھ تنگ ہوا۔ ادھر کسے سُنے سے جوش آیا۔ ڈنکر پٹا کر لونڈیوں غلاموں پر غضبی خانہ اترا" (از چترِ بہلی)

غضف (ا) صفت:۔ (لفظ غضف کا مخفف کر لیا ہے) ویسر۔ ولدار۔ سطبر۔ موٹا ✦ وہ کپڑا جو خوب ٹھونک کر بُنا گیا ہو ✦

غفار (ع) صفت:۔ (۱) نہایت چھپانے اور بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ عذر کرنے والا۔ گنہ پوش۔ عذر نیوش۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام ✦

غل

غفص (معرب گپس) صفت:۔ (دیکھو غفص) ✦

(یہ لفظ فرہنگ اللغات کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں پایا گیا۔ بقرا صاحب غیاث بظاہر معنی سطبر و قوی تھا جب قاعدۂ فارسی گاف نہیں معرب سے اور بائے موحدہ فائے معجمہ سے اور رائے مہملہ سین مہملہ سے بدل ہو کر غفص ہوا۔ اور سین مہملہ جب تعریب عربی ساز مہملہ سے بدلا گیا تو غضف ہو گیا) ✦

غفلت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بے توجہی۔ کم توجہی۔ عدم توجہی۔ بے خیالی۔ بھول۔ چوک۔ کوتاہی۔ بے خبری۔ بے احتیاطی۔ بے پروائی۔ تغافل۔ بے مؤنتی۔ خواب خرگوش (۲) غش۔ غشی۔ بے ہوشی۔ مُورچھا (۳) نیند۔ خواب۔ غنودگی۔ اونگھ۔ جیسے "مجھ کو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی" ✦

غفلت سے (ا) تابع فعل:۔ کم توجہی اور بے پروائی سے۔ بے احتیاطی سے

غفلت کا پردہ پڑ جانا (ف) فعل لازم:۔ خواب خرگوش میں آجانا۔ بے خبر اور مدہوش ہو جانا ؎

بقول مصرع اُستادے معروف کیا سوجھے تری آنکھوں غفلت کا پڑا ہے پردہ (معرف)

غفلت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کوتاہی کرنا۔ خبر لینا۔ بے پروائی کرنا۔ عدم توجہی کرنا۔ بھولنا۔ بسارنا۔ خیال نہ کرنا۔ چوک جانا ✦

غفور (ع) صفت:۔ (۱) معاف کرنے والا۔ خطا بخشنے والا۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام ✦

غفور الرحیم (ع) صفت:۔ بخشنے اور رحم کرنے والا (یہ خدا تعالےٰ کے دونو اسم صفت ہیں۔ لیکن اُردو کے محاورے میں اکٹھے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً "وہ بڑا غفور الرحیم ہے") ✦

غفیر (ع) صفت:۔ بہت۔ کثیر۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ اتنی بڑی جماعت یا گروہ کہ اس سے زیادہ نظر میں نہ آئے۔ جیسے "جم غفیر" ✦

غل (ع) اسم مذکر:۔ طوق آہنی۔ لوہے کا طوق ✦

(یہ لفظ فارسی میں تو بلا تشدید آیا ہے۔ مگر اُردو والوں نے حضرت آباد لکھنوی کے سوا کسی نے استعمال ہی نہیں کیا ؎

اُڑ گئی زنجیر ٹکڑے پڑ گئے سب غُل ہو گیا تیری طاقت کا بس اے دستِ جنوں غل ہو گیا (آباد)

زنجیر کے ٹکڑے اُڑنا اہل دہلی بھول کر بھی نہیں بولتے۔ کیونکہ لوہا ایک ایسا کثیف اور ثقیل جسم ہے۔ کہ جس کے لئے اُڑنا کسی طرح موزوں نہیں ہو سکتا) ✦

غل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شور۔ غوغا۔ فغاں۔ فریاد ✦ واویلا ✦ ہائے پکار۔ پیہم دھاڑ (۲) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ دھوم ؎

میری فریاد سُن کتا ہے سرِ نہیں حیرت سے قیامت آگئی کیونکر یہ غُل کیسا زمیں پر ہے (مومن)

غل

پروانہ بھی فنا گرم عیش پر کھلا نہ راز بسمل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا (ذوق)

(بعض محقق اس لفظ کو فارسی بھی نہیں مانتے اُن کے نزدیک اردو یا ہندی ہے۔ اگرچہ ملا نظامی نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور باندھا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں اُنھوں نے اہل ہند کی پیروی کی ہے اگر یہ لفظ فارسی کا ہوتا تو برابر دوں کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رائے میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر غل کا مخفف ہو سکتا ہے اگر ہندی قرار دیں تو یوں دلیل ہو سکتی ہے کہ عجب نہیں جو یہ لفظ پنجابی غُل بمعنی بات سے گُل ہو کر غل بن گیا ہو) +

غُل برپا ہونا (و فعل لازم:۔ شور اُٹھنا۔ غوغا برپا ہونا۔ ہاہا مچنا ؎

پائے درزنجیر نکلا جب کہ دیوانہ ترا لشکرِ طفلاں کا غُل برپا ہوا بازار میں (نصیر)

غُل غپاڑا (و) اسم مذکر:۔ شور و غوغا۔ چیخم چاخ۔ ہُوہا۔ واویلا۔ آہ و فریاد +

غُل کرنا یا مچانا (و فعل متعدی:۔ چیخنا۔ چلانا۔ شور کرنا۔ فغاں کرنا۔ غوغا کرنا دھوم مچانا۔ پکارنا۔ خروش کرنا +

غُل ہونا (و فعل لازم:۔ شور ہونا۔ غوغا ہونا۔ دُھوم مچنا ؎

ہو ترے روے محفظ سے نہ کیوں شہر میں غُل
دن کو ہالہ میں ہوا ہے سہ تاباں پیدا

دیوانہ ترا بادیہ پیماں نہیں ہوتا غُل خانۂ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

غلاظت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی سطبری۔ مُٹائی + دبیز پن (۲) گاڑھا پن۔ رقت کا نقیض (۳۔ و) نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔ چرک۔ میلا۔ یول و براز۔ پشٹا +

غلاف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ + میان۔ نیام + گھر۔ خانہ۔ نلوا + تکیہ وغیرہ کے اوپر کا کپڑا ؎

نئی تشبیہ ہے مہتاب کو ہم کہتے ہیں ہے غلاف آپ کے گل تکئے کا میلا اُترا (آباد)

(۲۔ و۔ عوام) لحاف۔ بالاپوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳۔ و) خشفہ کے اوپر کا چڑا جسکا خطنہ کیا جاتا ہے۔ گھونگٹ (۴) خول +

غلافنا یا غلیفنا (و فعل متعدی:۔ (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا +

غلافی آنکھ (و) اسم مؤنث:۔ وہ بڑی لمبوتری اور جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو +

غُلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نوجوان۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عبد۔ بندہ۔ چیلا۔ بردہ۔ داس۔ خانہ زاد۔ وہ زر خرید جو چھوکرا جو بلا تنخواہ گھر کا کام کاج کرتا ہے (۳۔ و) کلمۂ عجز و انکسار۔ نیاز مند۔ عقیدتمند۔ خدوی + ملازم۔ نوکر۔ نمک خوار۔

غلا

نمک پروردہ۔ سبوک ؎

گرچہ از رو ے ننگ بے ہُنری ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
کر گر اپنے کو میں کہوں نہ کی جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں بادشہ کا غلام کارگزار

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں فاقے سے بیش اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

(۴۔ و) تاش کے ایک پتہ کا نام جو مرتبہ میں بیبا سے کم اور اپنے تمام ہم رنگ پتوں یعنی دہلے تک کا سرخیال کیا جاتا ہے + گنجفہ کی ایک بازی یا رنگ کا نام +

غُلام بنانا (و فعل متعدی:۔ اپنا تابعدار یا فرمانبردار بنانا۔ مطیع بنانا +

غُلامِ بیدرم (ع + ف) اسم مذکر:۔ بن داموں کا غلام۔ ادنے غلام ؎

ترے در کی گدائی اور غلامِ بے درم ہونا یہی تعظیم بہتر ہے یہی توقیر بہتر ہے (عاشق)

غُلامِ زرخرید (و) اسم مذکر:۔ مول لیا ہوا غلام۔ خریدا ہوا۔ چیلا۔ دام دے کر لیا ہوا بردہ +

غلام کا غُلام (و) اسم مذکر:۔ غلام کا غلام۔ داس کا داس + پرستار زادہ لونڈی بچہ۔ گھٹکا غلام۔ ادنے درجہ کا غلام +

غلام کرنا (و فعل متعدی:۔ تابع بنانا۔ فرماں بردار بنانا۔ چیلا بنانا + شیفتہ مفتون بنانا ؎

اک نگہ میں غلام کرتے ہیں۔ خوب رُو خوب کام کرتے ہیں (ولی)

غُلام گردش (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حرم سرا اور دیوان خانہ کے بیچ کی دیوار۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردہ کی دیوار + مہماں سرا کے حجرے کی آگے کی دیوار (۲۔ و) برآمدہ۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ جس میں نوکر چاکر غلام یا دلی کے ملازم۔ دربان۔ حاجب وغیرہ حاضر رہتے ہیں +

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سُننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مرزا فتح الملک بہادر نے آپ کو یاد کیا۔ جب آپ غلام گردش تک پہنچگئے۔ تو وہ بھول گئے اور بڑی دیر تک وہاں کھڑے رہے۔ اتفاقاً بعد بہادر کو پھر یاد آیا کہ ہم نے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی واقعی گردش اور بر بستہ لطیفہ سے وہ بہت خوش ہوئے) +

غُلام مال (و) اسم مذکر:۔ وہ چیز جو مدتوں کام دے۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر ایک کام میں موجود رہے مثلاً کمبل۔ لوئی۔ پٹو وغیرہ۔ جب چاہو اوڑھو۔ جب چاہو بچھاؤ۔ اس میں کوئی چیز باندھو۔ کسی طرح خراب ہونا۔ اور کسی خاص کام سے مخصوص

غلا

ہونا نہیں جانتا (سستی و کار آمد چیز سے بے معنی نہیں نکلتے اور نہ اس معنی میں لیجاتے ہیں۔ یہ غیر ولایت والوں کی غلطی اور اُن کے پیروؤں کا سخت دھوکا ہے) ✦

غُلام مول لینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) غلام خریدنا۔ برہ مول لینا ✦ (نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اُس کو کام میں مشغول رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ تم نے غلام تو مول نہیں لے لیا کہ کسی وقت ذرا دم ہی نہیں لیتے) ✦

غُلام ہونا (و) فعل لازم:۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرماں بردار و فرماں پذیر ہونا ✦ کہیں اُس کی جُوتی رنجھا کی مرے ہے یوسف غلام ہے مرا بے دام ہو گیا (جان صاحب)

غُلاموں (و) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ جیسے "سو غلاموں گھر سُونا" یعنی ہیچ آدمی کسی قدر کیوں نہ ہوں ہوئے نہ ہوئے برابر ہیں ✦

غُلاموں کی خرید و فروخت (و) اسم مؤنث:۔ (قانون) بردہ فروشی۔ غلاموں کا کاروبار جو داخل جُرم ہے ✦

غُلامی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔ (۲۔ و) اطاعت۔ فرماں برداری۔ تابع داری (۳۔ و) آزادی کا نقیض فنیہ۔ اسیری۔ بندی ✦

غُلامی اختیار کرنا (و) فعل متعدی:۔ غلام بننا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ ملازمت اختیار کرنا۔ خدمتی بننا۔ نوکری لینا ✦

غُلامی کا خط لکھ دینا (و) فعل متعدی:۔ غلام ہو جانے یا غلام پہنچانے کا عہد و پیمان کسی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بابت کر دینا ✦

غُلامی میں دینا (و) فعل لازم:۔ خدمت کو دینا۔ خدمت میں دینا۔ ٹہل کرنے کے واسطے دینا ✦

(یہ ایک اکسار کا کلمہ ہے جو بچے کو اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے یا لڑکے کی نسبت ٹھیراتے وقت دُلہن کے باپ سے کہتے ہیں۔ اسی طرح دُلہن کا باپ بھی دولھا کے باپ سے کہا کرتا ہے کہ میں بیٹی نہیں دیتا آپ کی خدمت کو لونڈی دیتا ہوں) ✦

غَلَبہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چیرہ دستی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔ زور۔ جبت (۳) زیادتی۔ بیشی۔ زیادانی (۴) فوق بسبقت۔ فوقیت۔ ترجیح ✦

غَلَبہ پانا (و) فعل لازم:۔ فتح پانا۔ فتحیاب ہونا۔ مظفر و منصور ہونا۔ جیتنا۔ ور ہونا۔ غالب ہونا ✦

غَلَبۂ رائے (ع) اسم مؤنث:۔ رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ بہت سے آدمیوں کی یا نصف سے زیادہ کی رائے ✦

غَلَبہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ غالب آنا۔ حملہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ چڑھ جانا۔ مغلوب کرنا۔

غلط

زیر کرنا۔ فتح پانا۔ شکست دینا ✦

غَلَبہ ہونا (و) فعل لازم:۔ زیادتی ہونا۔ ایک فریق کا دوسرے فریق پر غالب یا تعداد میں زیادہ ہونا ✦

غَلَط (ع) صفت:۔ (۱) صحیح کا نقیض۔ بات یا حساب وغیرہ کی چوک۔ نادرست غیر صحیح ✦ رسم خط یا املا یا صحت واصل کے خلاف ؎

شاید کہ شوق نامہ مرا وہ پڑھے تمام — نام آ رہا ہے خط پہ جہاں میں نے لکھا غلط (ممنون)

(بعض کے نزدیک غلط بمعنے محل بات کی بھول اور بمعنے فروگذاشت حساب کی چوک۔ چنانچہ محققین اُردو میں سے ایک محقق نے اپنے غزل کے ایک شعر میں جسکی بنا ے قافیہ صفت شکست وغیرہ ہے غلط بمعنے فروگذاشت اس مصرعہ میں باندھا ؎

گنتی مرے گناہوں کی اکثر غلط ہوئی

بڑے بڑے شعرا اس پر معترض ہوئے لیکن یہ شخص غلطی پر نہ تھا۔ کیونکہ صراح میں خود موجود ہے کہ غلتٌ غلطٌ دونوں کے ایک ہی معنی ہیں۔ لیکن ابو عمرو کا قول ہے غلت حساب کی چوک اور غلط بات کی بھول کے واسطے ہے۔ مگر املاء طاے حطی سے ہی لکھنے کا رواج پڑ گیا ہے اس لئے ہمارے نزدیک طاے حملہ سے لکھنا واجب ہے) ✦

(۲۔ و) ناراست۔ جھوٹ۔ خلاف۔ دروغ۔ بیجا ؎

تو اور حرفِ مہر سے ہو آشنا غلط — سو پر غلط غلط غلط اے بیوفا غلط

کی اُس نے عرض شوق بالفاظ آرزو — بولا یہ سُن کے لفظ غلط مدعا غلط

قربان یار میں کہ مری مرگ کی خبر — بولا یہ سُن کے ہو یہ سخن یا خدا غلط (ممنون)

غلط العام (ع) اسم مذکر:۔ علم غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں مگر اصطلاح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زباں دانوں نے بھی بباعث فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو۔ چنانچہ اسی سبب سے غلط العام فصیح کو سب علما و فصحا نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔ مثلاً منصب بیجاے منصب۔ کبھو بجاے کبھی۔ غالب بر فتح لام کا قافیہ غالب بکسر لام کے ساتھ۔ یونس بضم نون کا قافیہ موئس بکسر نون کے ساتھ۔ کافر بکسر فا کا قافیہ ساغر بہ فتح غین کے ساتھ ؎ کے کلام میں موجود ہے ؎

وہ دن کہ بھر گئے کہیں بھی فراغ تھا — یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)

مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے — مسیح و خضر بھی مرنے کو آرزو کرتے (ذوق)

گر یکے زیں چہار شد غالب — جان شیریں برآید از قالب (سعدی)

دولت است خوش آں را کہ بود ذکر تو مونس
ور خود بود اندر شکم حوت چو یونس (ایضاً)

غلط

حضرت ذوق اُس غزل میں جس کی بنا ہے قافیہ معتبر۔ برابر ستمگر۔ دلبر۔ اندر۔ کوثر وغیرہ ہے۔ فرماتے ہیں ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ مُنہ لگا چھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

غلط العوام (ع) اسم مذکر:۔ وہ غلطی جو عوام کالانعام یعنی جُہلا اور بازاری اشخاص اپنی جہالت۔ بےعلمی یا اور ناواقفیت کے سبب کرتے ہیں اور اُن کی وہ بات قابلِ سند یا اعتبار نہیں خیال کی جاتی۔ جیسے "پھتر" بجائے پتھر۔ سفیل بجائے فصیل۔ کدھی بجائے کبھی۔ تعینات بجائے تعیّن۔ تابعدار بجائے تابع۔ گھم بجائے مبہم۔ جریبانہ بجائے جرمانہ وغیرہ وغیرہ +

غلط بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ ریزر کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے غلط حرف کو اڑا کر صحیح بناتے ہیں۔ حک کرنے کا اوزار +

غلط ٹھیرانا (ا) فعل متعدی:۔ غلط ثابت کرنا۔ تردید کرنا۔ جھوٹا قرار دینا +

غلط سمجھنا (ا) فعل متعدی:۔ خلاف سمجھنا۔ غلط فہمی کرنا۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ غلط رائے لگانا +

غلط فہمی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ بھول۔ خطا۔ ناسمجھی +

غلط نامہ (ا) اسم مذکر:۔ فہرست اغلاط۔ صحت نامہ۔ اشد پتر +

غلطی (ا) اسم مؤنث:۔ صحت کا نقیض۔ بھول۔ چوک۔ خطا۔ سہو +حساب کی بھول + ناراستی + ناورستی + غلط بیانی۔ خلاف بیانی + فروگذاشت۔ لغزش۔ دھوکا۔ بھلاوا۔ غلط فہمی۔ ناسمجھی +

اچونکہ لفظ غلط خود مصدر اور یعنی خطا کرنا ہے۔ پس یائے مصدری کی ضرورت نہیں یا سلامتی خلاصی وغیرہ کی طرح اہل فارس کے موافق مانو۔ لیکن تاوقتیکہ اہل فارس کے کلام میں یہ لفظ نہ پایا جائے اردو مانتا چاہیئے) +

غلطی پڑنا (ا) فعل لازم:۔ بھول پڑنا۔ سہو ہونا۔ چوک ہونا +

غلطی سے (ا) تابع فعل:۔ سہواً۔ بھول سے۔ بھول کر +

غلطی کرنا یا کھانا (ا) فعل متعدی:۔ بھولنا۔ چوک جانا + خلاف کرنا۔ دھوکا کھانا۔ خطا کرنا +

غلطی میں پڑنا (ا) فعل لازم:۔ بھول میں پڑنا۔ سہو ہونا۔ چوک ہونا۔ دھوکا کھانا +

غلطان (ف) صفت:۔ از غلطیدن۔ (۱) لوٹتا ہوا۔ لوٹتا ہوا۔ لوٹتا پوٹتا لپٹتا ہوا۔ پیچان۔ پیچ کھاتا ہوا۔ چکراتا ہوا۔ گھومتا ہوا (۲۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی گول بُنائی جسے مرغول بھی کہتے ہیں (۳۔ اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا +

محلط

(۴) بیٹھن۔ بستی۔ بستہ۔ بندھا کسا۔ بقچہ +

غلطاں پیچاں (ف) تابع فعل:۔ پیچ و تاب میں + متفکر حالت فکر میں۔ اُدھیڑبُن میں۔ سوچ بچار میں مستغرق +

غلطاں پیچاں رہنا (ف) فعل لازم:۔ متفکر رہنا۔ اُدھیڑبُن میں رہنا۔ سوچ بچار میں رہنا +

غلطہ (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ تلوار کا چمڑے کا میان نیام غلاف شمشیر +

غلطیاں (ا) اسم مؤنث:۔ غلطی کی جمع +

غلطیاں نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرفگیری کرنا (۲) غلطیاں درست کرنا۔ صحت کرنا۔ صحیح کرنا +

غلاظت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گاڑھاپن۔ رقت کا نقیض (۲) گندگی ناپاکی کثافت۔ غلاظت (۳) سطبری۔ مُٹائی۔ دبیزپن +

غلغلہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) غل۔ شور۔ غوغا۔ فغاں۔ ہلڑ (۲۔ ا) شہرہ۔ دھاک +

غلک یا غولک (ف) اسم مؤنث:۔ وہ ظرف جس میں بکری محصول یا سائر دانہ وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں۔ غلہ۔ گلہ + وہ موکھا جو بچے اپنی جمع علحدہ جوڑنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے یا آب خورہ وغیرہ گاڑ لیتے ہیں۔ نقدی رکھنے کا چمڑے سے منڈھا ہوا ظرف جس کا سوراخ چھوٹا ہوتا ہے +

غلک میں دھرنا (ا) فعل متعدی:۔ جیب میں رکھنا۔ غلہ میں ڈالنا۔ ڈب میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ چھپا کر رکھنا +

غلمان (ع) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ امرد۔ نوعمر لڑکے + وہ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنّت کی خدمت کے واسطے ہوگی + (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اہل فارس اور زبان دانان اردو۔ اس کو مفرد مثل خور استعمال کرتے ہیں) +

غلو (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی جہاں تک ممکن ہو ماتھ بلند کرنا + ہجوم + حد سے گزرنا + علم معانی کی اصطلاح میں مبالغہ کی ایک قسم جس کی یہ تعریف ہے کہ متکلم کا مدّعا حسبِ عقل و عادت محال ہو +

غلول (ف) اسم مذکر:۔ وہ کمان جس سے غلولہ چلائیں۔ غلّہ مارنے کی کمان (غُلیل اسی سے اردو والوں نے بنا لیا ہے) +

غلولہ یا گلولہ (ف) اسم مذکر:۔ گولی۔ غلّہ +

غلّہ یا غلیلہ (ا) اسم مذکر:۔ (مخفف غلولہ) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں۔ بندقہ +

غلّہ

غلّہ مارنا (فعل متعدی):- (۱) کمان کے ذریعہ سے مٹی کی گولی چلانا (۲) نشانہ مارنا نشانہ لگانا (۳) مخل ہونا خلل انداز ہونا۔ جیسے "کیا کریز میں غلّہ مارا ہے" +

غلّہ (ع) (اسم مذکر):- (۱) اناج۔ اناج۔ اناج۔ دانہ دُونکا۔ زمین کی پیداوار جیسے جو۔ گیہوں۔ باجرا۔ جوار وغیرہ (۲-و) بکری رکھنے کا صنعتی ظرف۔ جیسے غلّہ بھر پور بلائیں دُوہ (فقیر) (۳-و) فروخت۔ بکری (۴-و) کول لقمہ آسیا۔ وہ اناج کی مٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کے واسطے ڈالتے ہیں +

غلّہ بھرنا (و) (فعل متعدی):- اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ گودام بھرنا۔ سوداگری یا قحط میں گراں بیچنے کے لئے اناج بھرنا +

غلّہ ڈالنا (ا) (فعل متعدی):- (۱) اناج بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲-ہندو) تھوڑا تھوڑا یا ایک ایک مٹھی اناج روز نکال کر دیوی دیوتا کے واسطے جمع کرتے رہنا۔ (متعدی) جمع کرنا (۳) چکی میں کول ڈالنا +

غلّہ فروش (ع + ف) (اسم مذکر):- بنیا۔ بقال۔ موحی۔ اناج بیچنے والا +

غلیظ (ع) (صفت):- (۱) گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گدلا۔ جیسے ابر غلیظ (۲) مکدر۔ گدلا۔ دُھندلا۔ (۳-و) ناپاک پلید۔ گندا۔ ملیں۔ مُکدری۔ میلا +

غلیل (و) (اسم مؤنث):- وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غُلّہ مارتے ہیں۔ کمان کردہ۔ غُلاہی +

غلیل باز یا غلیل چی (و) (اسم مذکر):- وہ شخص جو غلیل چلانے کا شائق ہو غُلّہ مارنے والا +

غلیل چلانا۔ چھوڑنا۔ مارنا یا لگانا (و) (فعل متعدی):- غلّہ کا نشانہ مارنا +

غلیلہ (و) (اسم مذکر):- دیکھو (غُلّہ بمعنی گولی) +

غلیواژ (ف) (اسم مؤنث):- غلیواج۔ زغن۔ چیل۔ موش گیر۔ ایک مردار خوار یا گوشت رُبا پرند کا نام۔ جو چھ مہینے زاد رہتا ہے۔ اور بقول بعض ایک برس تک ایک برس مادہ رہتا ہے۔ صدقے وغیرہ میں ہفتہ کے روز اس کو لوگ چھڑوایا کرتے ہیں +

غم (ع) (اسم مذکر):- (۱) مرادف ہم۔ خوشی کا نقیض۔ اندوہ۔ رنج۔ ملال۔ الم ؎

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا۔

غم

(۲) دکھ۔ درد۔ تکلیف۔ کشٹ (۳-و) سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ سیاپا۔ شتاپ +
(۴-و) افسوس۔ تاسف (۵-و) فکر۔ چنتا۔ سانسا + خیال۔ دھیان ؎

اگر سکھلا ہے تو کچھ غم نہیں جو کُڑتی ہے سیکھی تو محرم نہیں (میر حسن)

(اگرچہ یہ لفظ عربی میں مشدد ہے مگر اردو اور فارسی میں بالتخفیف مستعمل ہے) +

غم خوار (ع + ف) (صفت):- (۱) غم کھانے والا۔ دوسرے کے درد میں شریک ہونے والا۔ ہمدرد۔ دردمند۔ غمگسار۔ شریک رنج و راحت۔ دُکھ درد کا ساتھی ؎

کھویا غمِ فراق نے دل سے جہاں کا غم غم ہی ہمارے واسطے غم خوار ہو گیا (قناعت)

(۲-و) متحمل۔ بُردبار۔ سمائی کرنے والا سہارنے والا۔ صابر +

غم خواری (ع) (اسم مؤنث):- (۱) ہمدردی۔ دردمندی۔ دلسوزی غمگساری۔ (۲) تحمل۔ برداشت۔ سمائی۔ سہار +

غم خواری کرنا (و) (فعل متعدی):- (۱) ہمدردی کرنا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ دلسوزی کرنا غمگساری کرنا۔ دُکھ بٹانا (۲) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سمائی کرنا۔ سہارنا جھیلنا +

غم خور (و) (صفت):- دیکھو (غم خوار) +

غم خوری (و) (اسم مؤنث):- دیکھو (غم خواری) +

غم خوری کرنا (و) (فعل متعدی):- دیکھو (غم خواری کرنا) جیسے "اگر تم اُن کی دو باتوں کی غم خوری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی" (چترر بیلی) +

غم دیدہ (ع + ف) (صفت):- الم کشیدہ۔ رنج دیدہ۔ دُکھی مصیبت زدہ +

غم رسیدہ یا زدہ (ع + ف) (صفت):- دیکھو (غم دیدہ) +

غم غلط (و) (اسم مذکر):- (۱) وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ ماندہ دُبا۔ دل لگی۔ تفریح۔ سیر۔ تماشا۔ تفرج۔ دل بہلاوا (۲) مے۔ شراب +

غم غلط کرنا (و) (فعل متعدی):- دل بہلانا۔ تفریح طبع کرنا۔ غم بھلانا ؎

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت

خیال یار رہے مونس فقط زہے کہتے اُسی سے کرتے ہیں ہم غم غلط زہے کے تئے (غافل)

غم غلط ہونا (و) (فعل لازم):- جی بہلنا۔ دل پچھے پڑنا۔ غم بھولنا۔ رنج بٹنا ؎

حوروں سے ملے خُلد بریں کو سدھاریئے دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط (داغ)

فکر کو نیں کی رہتی نہیں غم خواروں میں غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں (لاابالی)

غم کرنا (و) (فعل متعدی):- رنج کرنا + افسوس کرنا + ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا + سوگ رکھنا + فکر کرنا۔ چنتا کرنا + کڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا +

غم

غم کھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) رنج اُٹھانا۔ دُکھ اُٹھانا۔ غم و الم کا برداشت کرنا غم کھاتا ہوں لیکن مری نیت نہیں بھرتی کیا غم ہے مرنے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی (۲) فکر کرنا چنتا کرنا ؎

کچھ نہیں مجھ کو بہار اور خزاں سے مطلب خرمی ہو نہ مرے دل کو نہ غم کھاؤں میں (جرأت)

(۳) درد مندی ظاہر کرنا۔ متاسف ہونا۔ کڑھنا۔ ہمدردی کرنا۔ دوسرے کے واسطے افسوس کرنا۔ تاسف کرنا (۴۔ ہندو) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بُردباری کرنا۔ جھیلنا۔ سہنا۔ سہارنا۔ سمائی کرنا۔ جیسے "تم ہی ذرا غم کھا جاؤ" (۵۔ گنوار) تامل کرنا ٹھیرنا۔ صبر کرنا (۶۔ و) غُصّہ ضبط کرنا۔ درگزر کرنا +

غمگسار (ف) اسم مذکر :- (۱) غمخوار۔ ہمدرد۔ دردمند۔ دلسوز + دلی دوست (۲۔ و) تیماردار۔ مریض کی خبرگیری کرنے والا۔ بیماردار ؎

جاگے گا ایک شام سے کس طرح صبح تک درکار مجھ مریض کو ہیں غمگسار دو (عارف)

اگسار یعنی خورندہ آتا ہے۔ جیسے سیگسار و غمگسار۔ گر بعض فرہنگ نویسوں نے نرم یا پسیجدہ چیز کے توڑنے والے کے معنی بھی دئے ہیں) +

غمگساری (ف) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (غمخواری) (۲) تیمارداری۔ بیمارداری +

غم گین (ع + ف) صفت :- (۱) مغموم۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ۔ اندوہ گین۔ دُکھی۔ آزردہ۔ ملول۔ غم زدہ۔ دردمند۔ (۲) اُداس۔ پژمردہ خاطر +

غم گین کرنا (ف) فعل متعدی :- رنجیدہ کرنا۔ آزردہ کرنا۔ رنج دینا +

غم گین ہونا (ف) فعل لازم :- مغموم ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ آزردہ یا ملول ہونا۔ اُداس ہونا +

غم گینی (ف) اسم مؤنث :- (عوام) رنج۔ اندوہ۔ مُلول۔ آزردگی + اُداسی +

غم ناک (ع + ف) صفت :- دیکھو (غمگین) +

غمّاز (ع) صفت :- (۱) آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ آنکھ مارنے والا + جھانولی باز (۲) سخن چین۔ چُغل خور۔ چُغل۔ دُوت۔ سنکارنے والا ؎

کنارا کچھ اُسے عدو دو گھڑی تک ۔ غمّاز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

غمّازی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سخن چینی چغل خوری (۲۔ و) غیبت۔ نندا۔ بدگوئی +

غمزہ (ع) اسم مذکر (۱) معشوق کا آنکھ یا بھوں سے اشارہ کرنا۔ سین۔ اشارہ۔ سینا بینی۔ آنکھ مارنا۔ جھانولی۔ رمز۔ عشوہ۔ چشمک۔ ایا۔ کرشمہ ؎

کیا غمزہ تابر سر بیداد غضب ہے جلاد فلک سے بھی پرے جلاد تغضب ہے (ذوق)

غنج

ہو کے دل غمزے کا سبل تا پر دو تیلا ہے دم کرشمہ آفت طلب غنج آفت کی طلب

اُس شاہ حسن کی کچھ ترکاں بھری ہوئی ہیں غمزے نے ورغلانا شاید سپاہ کو بھی (میر)

(۲۔ و) ناز۔ تمکنت + لاڈ۔ پیار۔ انعلاس۔ ہچو چلا ؎

سُنہ تم نے شب وصل کس واسطے دھانی کا بے جانہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا (آتش)

غمزہ جتانا (ف) فعل متعدی :- تمکنت کرنا۔ ناز دکھانا۔ اترانا۔ اُٹھوٹ دکھانا۔ انداز دکھانا ؎

جھجک کر کس لئے کرتی شرم کھا کر دیا بوسہ دے غمزہ جتا کر

غمزہ دکھانا (ف) فعل متعدی :- تمکنت کرنا۔ ناز دکھانا۔ اٹھوٹ دکھانا۔ انداز دکھانا۔ ادائیں دکھانا ؎

چتونیں کتنی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہے انوکھی وہ آنکھ

غمی (ع) اسم مؤنث :- (۱) موت۔ موتا میت (۲) شادی کا نقیض۔ رنج۔ دُکھ۔ غم (۳) ماتم۔ سوگ +

غمی ہو جانا (ع) فعل لازم :- موت ہو جانا۔ موتا ہو جانا کسی کا مر جانا + سوگ ہو جانا +

غنا (ع) اسم مؤنث :- (۱) تونگری۔ دولتمندی (۲) بے پروائی بے نیازی استغنا +

غناء (ع) اسم مذکر :- نغمہ۔ سرود + راگ۔ گیت +

غنچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بند کلی۔ بن کھلا پھول۔ کلی۔ گل ناشگفتہ (۲۔ و) صفت) نہایت آباد۔ معمور۔ گنجان۔ جیسے "وہ شہر تو غنچہ ہے" (۳۔ مجازاً) دہن معشوق۔ دہن تنگ۔ دہن بستہ۔ پستہ دہن (۴۔ و) منڈلی۔ جتھا۔ جمگھٹ۔ ہجوم۔ جم گھٹا۔ جمگھٹ۔ مجمع خوباں۔ پریوں کا اکھاڑا ؎

ہزار جان سے شیدا ہیں ہم حسینوں کے کہ جنس میں غنچے میں نازنینوں کے

(یہ لفظ در اصل گنجہ۔ گنجیدن مصدر یعنی گنجیدگی سے ماخوذ ہے۔ چونکہ غنچہ کی پنکھڑیاں باہم پیوستہ اور گنجان ہوتی ہیں۔ لہذا کاف فارسی کو حسب قاعدہ غین معجمہ سے اور جیم عربی کو جیم فارسی سے بدل کر غنچہ کہنے لگے) +

غنچہ چٹخنا یا چٹکنا (ف) فعل لازم :- کلی کا کھلنا۔ گل کا شگفتہ ہونا۔ پھول کا کھلنا وہ گالیاں دیتے ہیں خفا ہو کے چمن میں غنچوں کے چٹخنے کی ہے آواز سخن میں (مرزا صابر)

ہے جو غنچوں کا چٹکنا اُنگلیوں کی سی چٹک
بلبلیں کس کی باغ اے باغباں لینے لگا

غنچہ	غور
غُنچہ دہاں یا غُنچہ دہن (ف) اسم مذکر :- پستہ دہن چھوٹے سے مُنہ کا معشوق - وہ معشوق جس کا مُنہ بڑا سا ہو ؎ لے کے آئینہ جو دیکھی حُسن کی اپنے بہار اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا (ذوق) لے لے جو جان باقی ہے اس خستہ تن کے پاس پہنچائے لے کے خط کوئی غنچہ دہن کے پاس	نعمت ہے" ؎ سخن مُشتاق ہے عالم ہمارا نعمت ہے جہاں میں دم ہمارا (میر) (اس لفظ کی تحقیق یوں ہے کہ نعم زبان عربی میں بکری کو کہتے ہیں - چونکہ عرب کی زمین بنجر اور غیر آباد تھی اور ایسی صورت میں اُن کی پرورش صرف چوپایوں پر زیادہ منحصر تھی - کیونکہ وہ جانتے تھے - ہمارے ملک کے سوا دنیا میں اور ملک نہیں ہے پس اُن کی دولت یہی تھی جس طرح ہندوستان میں دھن کا لفظ مویشی کے واسطے مستعمل ہے - اسی طرح وہاں اونٹ - بکری وغیرہ کو کہتے تھے) + (۴) بہتر - عُمدہ - مُفید - فائدہ مند ؎ نعمت شمر صحبتِ دوستاں کہ گل بیخ - درخت دربوستاں (سعدی) بے کسی میں مجھے ہوتی ہے نعمت وہ بھی کوئی جس وقت مرے سر پہ بلا آتی ہے (عارف)
غنیمت جاننا (و) فعل متعدی :- قدر کرنا - سارجاننا - عزت کرنا - مغتنم سمجھنا ؎ غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے	
غنیمت سمجھنا (و) فعل متعدی :- مُفت سمجھنا - قابل قدر جاننا - بہتر جاننا - اچھا جاننا +	
غنیمت ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) قابل قدر ہونا (۲) نعمت برابر ہونا - (۳) قابل شکر ہونا +	
غنیمت ہے (و) محاورہ :- بہتر ہے - شکر کا مقام ہے - بہرحال خوب ہے - جیسے "غنیمت ہے آپ نے اقرار تو کیا" +	
غوّاص (ع) اسم مذکر :- غوطہ خور - غوطہ لگانے والا - ڈبکیا - موتیوں کیواسطے غوطہ لگانے والا - پن ڈُبّا +	
غوّاصی (ع + ف) اسم مؤنث :- غوطہ خوری +	
غوامض (ع) اسم مذکر :- غامضہ کی جمع - چھپی ہوئی باتیں - بھید - باریکیاں - نکتے - باریک معنی - دقیق معنی - دقیقے - گہری باتیں +	
غوث (ع) اسم مذکر :- (۱) فریادرس - فریاد کو پہنچنے والا + فریاد (۲) اہل اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام - جس کے عبادت کرنے والے کے بروقتِ عبادت - ہاتھ پاؤں - سر - بلکہ تمام اعضا جُدا جُدا ہو جاتے ہیں +	
غور (ع) اسم مؤنث :- (۱) عمق - گہراؤ - تعمر - تہ + زمین پست (۲ - و) فکر - تامل - تعمق - امکان - سوچ - بچار (۳ - و) خبر گیری - سُدھ - پرداخت - مشغولی - شغل +	
غور پرداخت (ع + ف) اسم مؤنث :- خبر گیری - پالن + خیال - توجہ + پرورش + محافظت + علاج معالجہ + رکھ رکھاؤ +	
غور سے دیکھنا (و) فعل متعدی :- نظر تعمق سے دیکھنا - غائر نظر ڈالنا -	

غور

توجہ کرنا۔ تامل سے دیکھنا +

غور طلب (ا) تابع فعل۔ فکر طلب۔ قابل فکر۔ سوچنے اور بچارنے کے لائق +

غور کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ دھیان کرنا۔ بچارنا۔ (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ التفات کرنا۔ (۳) علاج معالجہ کرنا + خبر گیران ہونا۔ خبر گیری کرنا۔ غور پرداخت ہونا + ڈال دی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہو تو کر لو جگر انگاروں کی (رند) بہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے اچھا سر اعلاج کیا میری غور کی (داغ)

غور (ف) اسم مذکر۔ فارس اور غزنی کے ایک پہاڑی ملک کا نام جو کوہستان افغانستان میں واقع ہے۔ عجم کے ایک ملک کا نام +

غورہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے۔ (۲) کبوتروں کا ایک رنگ +

غوری (ف) صفت منسوب:۔ (۱) منسوب بہ غور۔ غور کا رہنے والا۔ اُس ملک یا علاقہ کا رہنے والا جہاں کا سلطان محمد غوری رہنے والا تھا۔ (۲) ایک قسم کی چینی کی رکابی جو ملک غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ آجکل تابے کی کنگری دار رکابی کو بھی غوری کہتے ہیں جو مشابہت کے باعث اس نام سے موسوم ہوئی کیونکہ اصل غوری میں کنگری کی شکل کے چاروں طرف پھول بوٹے وغیرہ بنے ہوئے ہوتے تھے +

غَور (ا) اسم مؤنث (عوام):۔ (۱) گپ۔ زٹل۔ لغو اور بے ہودہ بات۔ (۲) ڈینگ۔ شیخی۔ مبالغہ +

(یہ لفظ عوام الناس میں بولا جاتا ہے اسکی اصل دریافت کرنے کے لئے مختلف زبانوں کی طرف خیال کیا گیا مگر کوئی مادہ دل کو نہیں لگا عربی میں غور قصد آہنگ کرنے کے معنی میں آیا ہے جس سے کسی بے بنیاد و بے اصل بات کا ارادہ نکال سکتے ہیں انگریزی میں ایک لفظ گوسپ (Gossip) ہے اُس کے معنی گپ کے ہیں عجب نہیں کہ لنگری آدمیوں یا خدمتگار خانساماں وغیرہ نے پے کو گر کر اس کو حسب قاعدہ رائے مہمل سے بدل لیا ہو تر کی اور فارسی میں بھی اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں مگر اُن کے معنی بھی یہاں چسپاں نہیں ہوتے جب تک کوئی "مادہ" ہاتھ لگے اِس کو انہیں دونوں میں سے کسی کا بگڑا ہوا لفظ سمجھنا چاہیے)

غوریا (ا) اسم مذکر:۔ گپی۔ یاوہ گو۔ ژاژ خا۔ شیخی باز۔ ڈینگیا +

غوریں (ا) اسم مؤنث:۔ غوز کی جمع +

غوریں اُڑانا (ف) فعل متعدی:۔ گپ لگانا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا +

غوریں لڑانا (ف) فعل متعدی:۔ گپ شپ مارنا۔ زٹلیں ہانکنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا +

غوریں لگانا یا مارنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گپ شپ ہانکنا۔ زٹل قافیہ لڑانا۔ (۲) شیخیاں بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا +

غُوط (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کنکوے کا اوپر سے نیچے آجانا۔ کاغذ بادی کا بندی سے پستی کی طرف میل کرنا۔ (۲) غشی۔ بے ہوشی۔ غش۔ سُرچھا۔ جیسے گھڑیوں غوطیں پڑا رہتا ہے۔

غوغ

(۳) استغراق +

(عربی میں بفتح اول کسی چیز کے اندر گھسنے یا سمانے اور گڑھا کھودنے کے معنی میں آیا ہے بضم اوّل اِس کی جمع ہے لفظ غوطہ اسی سے ماخوذ ہے پس یہ لفظ عربی الاصل ٹھیرانا چاہیے)

غوطہ لگانا یا مارنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ چبکی مارنا (۲) پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا۔ غیبہ حاضر رہنا۔ چھپا رہنا۔ (۳) خوض کرنا۔ مستغرق رہنا۔ کسی خیال میں ڈوبنا۔ غائر نظر ڈالنا۔ خوب سوچنا۔ نہایت غور کرنا +

غوطہ میں آنا (ف) فعل لازم:۔ غش میں آنا۔ غشی چھانا۔ سرچھا گئی میں آنا بیہوش ہونا +

غوطہ چارہ (ا) اسم مذکر:۔ (پتنگ بازی) پتنگ بازوں کا باہم صلح کے ساتھ اس طرح پتنگ لڑانا کہ ایک دوسرے پر پتنگ ڈال تو دے مگر کاٹنے کا ارادہ نہ کرے کنکوا ڈالے اور اُٹھا لے +

غوطہ چارہ کھیلنا (ف) فعل لازم:۔ باہم جھوٹ موٹ پتنگ لڑانا +

غوطہ غاطہ (ا) اسم مذکر:۔ تیراکوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دیکر کھیلنا۔ غوطے کھانے اور دینے کا کھیل۔ پانی میں غوطہ کھا کر چھپا چھپا پھرنے کا کھیل +

غوطہ (ع) اسم مذکر:۔ ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا۔ غُبّی +

(عربی میں بواؤ مصدر وقف صحیح ہے کیونکہ واؤ مجہول کے ساتھ کلام عرب میں نہیں پایا گیا)

غوطہ خور (ع ف) اسم مذکر:۔ (۱) غواص۔ پن ڈبّا۔ غوطہ زن۔ ڈبکی لگانے والا۔ پانی میں غوطہ کھانے والا۔ (۲) ایک آبی پرند کا نام۔ جل کوّا +

غوطہ دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ڈبونا۔ ڈبکی دینا + ڈوب دینا۔ غرق کرنا + ترک کرنا۔ بھگونا جیسے رنگ میں غوطہ دینا۔ (۲) اصطباغ دینا۔ بپتسما دینا۔ کرسچن بنانا۔ عیسوی مذہب میں لانا۔ (۳) دھوکا دینا۔ فریب دینا +

غوطہ کھانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ڈوبنا۔ غرق ہونا + ڈبکی لگانا۔ بڑ کی مارنا۔ (۲) بھولنا۔ بھٹکنا۔ بیچ میں چھوڑ جانا۔ سہو ہونا جیسے قرآن شریف سُنانے میں غوطہ کھانا۔ (۳) بازار کی کسی سے سُنہ کا کرنا۔ مجامعت کرنا۔ (۴) دھوکا کھانا۔ جُل میں آنا +

غوطہ مارنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ پانی میں سر تک بیٹھکر اُٹھنا غُبّی مارنا (۲) غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا۔ (۳) خوض کرنا۔ فکر کرنا کسی خیال میں مستغرق (۴) بازاری:۔ دیکھو (غوطہ کھانا نمبر ۳)

غوغا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) غل۔ شور۔ ہانگ۔ غریو۔ فغان۔ ہلڑ۔ غل غپاڑا۔ گھمار + ہنگامہ۔ دھوم (۲) ہجوم۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ مجمع۔ بھیڑ بھاڑ +

غوغائی (ف) شور کرنے والا۔ غل مچانے والا۔ بائیں بائیں کرنے والا (۲) عوام۔ وہی بیہودہ

غوک بے سلیقہ۔ احمق۔ گاؤدی۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ کاذب۔ کذاب۔ دروغگو۔ (۴) ایک قسم کے پرند کا نام جسکو ڈومنی بھی کہتے ہیں تزک جہانگیری میں لکھا ہے کہ یہ پرند پپیہا سے مشابہ ہے چنانچہ اکثر پپیہا اپنے انڈے اُسکے انڈے پھینک کر رکھ لیتا ہے اور خود خالی اُسکے بچہ نکال لیتی ہے کشمیر میں یہ جانور بہت پایا جاتا ہے +

غُوک (ف) اسم مذکر۔ مینڈک۔ وزق۔ صفدع۔ ڑ۔ تو۔ دار۔ ڈ۔ دُ۔

غول (ف) اسم مذکر۔ (۱) انبوہ سیاہ گروہ ازدحام جمعیت پھیٹر۔ جنگھاٹا۔ ٹولی۔ ٹکڑی جتھا۔ جُتھ جھنڈ جھلڑ جیسے پرندوں کا غول آدمیوں کا غول (۲) کان۔ گوش۔ چنانچہ اب غول اسی وجہ سے ایک قسم کے دوا کا نام رکھا گیا کہ اُسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہیں (۳) لشکر قلب۔ وہ فوج کا حصہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہے (۴) غار۔ کھوہ گپھا۔ (۵) ہرامزادہ۔ چوڑ دان لڑکے۔ لوتام پتے۔ (۵) مغ۔ دیو یا بانی۔ ایک قسم کا جن جو آدمیوں کو رستہ بھلا دیتا اور جس صورت کا چاہتا بنکر ڈراوتا اور ہلاک کر دیتا ہے چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت +

(اس معنی میں عربی الاصل ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں ہوا معروف ہے فارسی والے ہوا مجہول بھی استعمال کر لیتے ہیں)

غول بیاباں (ف) اسم مذکر۔ چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ دیو بیابان۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ شیطان

میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے — آنکھ کھلا کر مجھے غول بیابان رہ گیا (آتش)

غوں غاں (ف) اسم مؤنث۔ دودھ پیتے بچوں کی ہوں ہاں۔ شیر خوار بچوں کی بات چیت +

غوں غاں کرنا (ف) فعل متعدی۔ نئے بچوں کا بولنا۔ ہوں ہاں کرنا +

غیاث (ع) اسم مؤنث۔ فریاد + فریاد رس۔ داد آور + فریاد رسی۔ داد خواہی + ایک کتاب لغت کا نام ہے مولانا غیاث الدین رامپوری نے لکھا ہے +

غَیب (ع) اسم مذکر۔ ضد حضور۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری + غائب۔ پوشیدہ + پوشیدگی۔ ناپیدگی + گپت۔ الوپ۔ بھنی۔ نہان +

غیب داں۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔ خدا تعالےٰ۔ عالم الغیب۔ انتر جامی +

غیبانی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (غابانی)

(ایک قسم کی گالی اگرچہ اس کے معنی اچھے نہیں مگر اور گالیوں کی طرح فحش پر مستعمل نہیں ہے کیونکہ یہ لفظ نعلت کی زبان پر بھی آجاتا ہے اسے خاص عورتوں کی نسبت بولتے ہیں ظاہر اغیب اور آئی کا لزنست سے مرکب ہے یعنی منسوب بہ غیب جس کا مفہوم پوشیدہ کار کرنے والی یا پوشیدہ فعل شنیع کرنے والی ہو سکتا ہے عورتیں اس لفظ کو فحش نہیں سمجھتی ہیں غالباً معنی نہ سمجھنے کا سبب ہے بچے بوڑھے آگ نہ مگر پانی اوپر ہی اوپر جا غیبانی +

اوسے ان غیبانیوں نے اندر ہی اندر موسکے مجھے کھوک کر دیا + (چترہنسلی)

غیر (ع) اسم مؤنث۔ بضد حضور۔ پیچھے +

غیبت میں (ف) تابع فعل۔ غائب میں۔ پیٹھ پیچھے۔ بس غیبت +

غِیبَت (ع) اسم مؤنث۔ سننا۔ بدگوئی بدی پیٹھ پیچھے برائی کسی کے پیچھے اُس کا عیب کہنا +

غیبت کرنا (ف) فعل متعدی۔ بدی کرنا۔ سننا کرنا پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ بدگوئی کرنا +

غیر (ع) تابع فعل۔ (۱) جز۔ سوا۔ علاوہ۔ سوا۔ بجز۔ (۲) صفت۔ جدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ الگ۔ (۳) دیگر۔ دوسرا۔ اور۔ اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی ؎

جو پانی پلانا تو پینا اُسے — غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے (میر حسن)

(۴) ف۔ ان پڑھ۔ بے سمجھ۔ بدتہذیب۔ ناموزوں۔ اوگلو۔ اللو (۵) برا۔ بُرا بھلا۔ بد۔ بُرا بھلا بیہودہ غیر حالت (۶۔ و) اسم مذکر۔ اجنبی بیگانہ۔ مغائر۔ اپنا کا نقیض۔ ضد بیگانہ کنبہ سے باہر شخص۔ رشتہ ناتے سے جدا شخص (۷۔ ا) مجازاً۔ رقیب۔ عدو۔ ایک معشوق کے مختلف عاشق باہم غیر کہلاتے ہیں

جھاڑا غیر کو ہر گز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا — مجھے پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا (ذوق)

ربط غیروں سے بڑھا مجھ سے وفا چاہتے ہو — دل میں سمجھ کہ یہ کیا کرتے ہو کیا چاہتے ہو (خیر الدین بیس)

ترغیب دے کے غیر نے اب غیر کر دیا — وہ مہربان کچھ ایسا تو اہربان نہ تھا (اشرف)

تیور آج اور نظر آتے ہیں ان کے ہم — غیر کچھ چپکے سی چپکے ہیں پڑھاتے جاتے (انداز)

غیر کو اچھا کہے جاتے ہو میرے روبرو — مفت میں بیٹھے بٹھائے دل بُرا ہو جائیگا (کاشف)

غیر کے گھر میں وہ مہمان بڑی مشکل ہے — جان جانے کے ہیں سامان بڑی مشکل ہے (نسیم بھرتوری)

(۸) (بجائے حرف نفی) نہیں۔ بے۔ نہ۔ مت۔ خلاف۔ بیغیر۔ بیغیر۔ غیر واقع۔ غیر مناسب +

غیر آباد (ع ف) صفت۔ (۱) ویران۔ اوجڑ (۲) بلا تردد۔ افتادہ۔ پڑتی۔ غیر مزروعہ۔ (زمین)

غیر حاضر (ع) صفت۔ ناموجود۔ غائب +

غیر حاضری (ع) اسم مؤنث۔ ناموجودگی۔ بے حضوری + ناغہ + غیبت +

غیر حالت ہو جانا (ف) فعل لازم۔ جان کنی کی دقت پیش آنا۔ دگرگوں حالت ہونا۔ حال بے حال ہو جانا + نڈھال ہونا ؎

ہوئی ہجر میں تم سے فرقت تمہاری — کہ صابر ہوئی غیر حالت [illegible] صابر)

غیر شفاف (ع) صفت۔ مکدر۔ میلا۔ دھندلا جسکے آر پار نظر نہ جا سکے +

غیر علاقہ یا علاقہ غیر (ف) اسم مذکر۔ (قانون) اپنے اختیار کی حدود سے باہر۔ اعاطہ [illegible] +

غیر کی آگ میں جلنا (ف) فعل لازم۔ دوسرے کی آفت یا مصیبت میں پڑنا۔ دوسرے شخص کی بہتری

غیر متحد (ع) صفت۔ جس میں اتحاد نہ ہو۔ بلا اتحاد۔

غیر متعہد (ع) صفت۔ بلا قول و قرار۔ وہ شخص جسنے کسی قسم کا عہد نہ کیا ہو۔ یا جو عہد و پیمان سے باہر ذمہ داری سے باہر +

غیر مستعمل (ع) صفت۔ (۱) استعمال میں نہ آیا ہوا۔ کورا۔ اچھوتا۔ (۲) متروک۔ منسوخ۔

غیر

غیر مروج۔ پرانی چال کا۔ رسم و رواج کے خلاف +

غیر مشروط (ع) صفت۔ بلا شرط۔ جو شرط نہ کیا گیا ہو۔ شرطی یا مشروط کا نقیض +

غیر معتبر (ع) صفت و بے اعتبار جس پر بھروسہ نہو۔ جس کی ساکھ نہو + خارج از قیاس +

غیر مکمل (ع) صفت۔ ناتمام۔ ادھورا۔ ناقص۔ کامل کا نقیض +

غیر ممکن (ع) صفت۔ ناممکن۔ دشوار۔ محال +

غیر مناسب (ع) صفت۔ نامناسب۔ بیجا +

غیر منقولہ (ع) صفت۔ اٹل۔ قائم۔ تھہرا۔ غیر متحرک + وہ چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ جا سکے جیسے جائداد۔ مکانات۔ زمین۔ دکانیں وغیرہ +

غیر منکوحہ (ع) صفت۔ جس سے نکاح نہ ہوا ہو۔ بن بیاہی + گھر میں ڈالی ہوئی۔ حرم۔ باندی۔ سُریت۔ چیری۔ خواص۔ مخولہ +

غیر موروثی (ع) صفت۔ جو وراثت میں نہ آئی ہو۔ اَن پیوتی +

غیر واجب (ع) صفت و (۱) ناواجب۔ ناجائز۔ بیجا۔ خلاف قانون یا دستور۔ بے موجب۔ بے سبب (۲) حساب) وہ کسر جو شمار کردہ سب نمبروں کے برابر پورا اُس سے بٹا ہو۔ کسر ملفوظی۔ جیسے ۲/۴ وغیرہ +

غیر واجبی (ع) تابع فعل۔ (ہندی) بے مناسب۔ بیجا۔ غیر واجب۔ ناحق۔ خلاف دستور +

غیرت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) رشک۔ جیسے غیرت حور غیرت پری۔ (۲) رشک یا جانداہ (۳) حمیت۔ ایر۔ کھار۔ رقابت۔ جلن (۴۔۵) شرم۔ لاج۔ حیا۔ ننگ۔ عار۔ (۵) اجنبیت +

غیرت رکھنا (ع) فعل متعدی۔ ناک رکھنا۔ صاحب حیا ہونا۔ شرم والا ہونا۔

مجھکو پوچھتے تھے نہ اوان کی بنی کیوں بگڑی چپنی بھر پانی میں ڈوبیں گر کچھ بھی غیرت رکھتے ہیں (مارین)

غیرت سے مر جانا (ع) فعل لازم۔ ننگ و ناموس یا شرم کے باعث جان دینا + نہایت شرمندہ ہونا۔ از حد منفعل ہونا + حیا سے جان دیدینا +

غیرت کرنا (ع) فعل متعدی۔ شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ لاج کرنا +

غیرت کھانا (ع) فعل لازم۔ شرمانا۔ لجانا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا +

غیرت گلزار (ف) اسم مذکر۔ رشک گلزار۔ رشک چمن جسکے دیکھنے سے باغ کو رشک آئے + معشوق +

غیرت مند (ع۔ ف) صفت۔ غیرت والا۔ لجاوان۔ نگو۔ ناک والا۔ صاحب شرم و حیا +

غیریت (ع) اسم مؤنث۔ (عوام) بیجا عربی (غیرت) اجنبیت۔ بیگانگی۔ مغایرت۔ دعوئی۔

غیریت برتنا یا رکھنا (ع) فعل متعدی۔ بیگانگی۔ برتنا۔ دوئی رکھنا۔ غیر سمجھنا +

غیظ (ع) اسم مذکر۔ غضب۔ غصہ۔ خشم۔ خفت۔ کرودھ۔ کوپ۔ تاب۔ تہور۔ خشم پنہاں از عجز +

غیظ و غضب (ع) اسم مذکر۔ تاب و تطاب +

غیں (ف) اسم مؤنث۔ (۱) نشہ باندوں کی وہ مخمور لہنہ آواز جو نشہ باندوں سے مخصوص ہے + (۲) ٹرپس۔ اکڑ بھوں +

فات

غیں پیں (ف) اسم مؤنث۔ (عوام)۔ (۱) ٹرپس۔ ڈنگا فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ تکرار جیسے مجھ سے غیں میں نہ کرو۔ (۲) پیں پیں۔ بچوں کے رونے کی دھیمی دھیمی آواز +

غیں پیں لانا (ف) فعل متعدی۔ زباناری۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ ٹرپس لانا +

غیں ہونا (ف) فعل لازم۔ نشہ میں ٹین ہونا۔ نشہ میں غرقاب اور مدہوش ہونا۔ نشہ پیکر بے ہوش ہونا نشہ میں چور اور سرشار ہونا ؎

ہر ایک رند جو غیں ہے نشہ میں اے ساقی لی تھی کیا کوئی دارو سے خواب شیشہ میں (سائل)

غیور (ع) صفت۔ سخت غیرت کرنے والا۔ از حد رشک کرنے والا ؎

پیش زنہر شاہاں غیور آمدہ ہر چند کہ آخر بظہور آمدہ
اے ختم رسل قرب تو معلوم شد دیر آمدہ زرہ دور آمدہ

رباعی

ف

ف (ع) اسم مؤنث۔ (۱) عربی کا بیسواں۔ فارسی کا تیسواں۔ اُردو کا چھبیسواں حرف جسے فاے سفص بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں اسکا تلفظ نہیں ہے مگر انگریزی میں ایف پایا جاتا ہے (۲) حساب جمل میں ایک اسّی عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف عربی میں حروف تہجی کا بھی کام دیتا اور پس پھر تب برائے واسطے اور پنانچہ وغیرہ کے معنی میں آتا ہے (۴) یہ حرف عربی اور فارسی میں اپنے موقع پر حروف ذیل سے باہم بدل جاتا ہے۔ ب پ خ ع ک و ہ ی +

فاتح (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھولنے والا + (۲) فتح کرنیوالا۔ جیتنے والا + (۳) قضا کرنیوالا۔ مرنیوالا۔ (۴) شروع کرنیوالا + آغاز کرنے والا +

فاتحہ (ع) اسم مؤنث و مذکر۔ (۱) کھولنے یا فتح کرنیوالی حرکت (۲) کسی چیز کا شروع۔ ابتدا۔ اوّل۔ آغاز۔ دیباچہ (۳) سورۂ الحمد چونکہ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے اس وجہ سے اسکو سورۂ فاتحہ کہتے ہیں (۴) کسی مرحوم کی روح کیواسطے قرآن شریف کی آیات سورۂ فاتحہ اور درود پڑھنا تاکہ اسکو ثواب پہنچاوے

مرا ہی دل نہ دیں ہی نہوں اے مرکب یا دیں خدا جانے یہ کس کی فاتحہ ہے آرج یاسوں میں (داغ)

(اہل لکھنؤ اسے مذکر بولتے ہیں اور اہل دہلی مؤنث ؎

فاتحہ تھا کس شہید عشق کا رات بھر درگاہ میں ماتم رہا (بحر)

فاتحہ پڑھنا (ع) فعل متعدی۔ (۱) سورۂ الحمد قل ہو اللہ اور درود کا کسی مُردے کو ثواب پہنچانے کیواسطے پڑھنا۔ فاتحہ دینا (۲) فعل لازم۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ تراس ہونا۔ توقع نہ رکھنا۔ اُمید منقطع کرنا۔ آس چھوڑنا ؎

آج رات پائی احسان اجل سے اے نسیم فاتحہ پڑھنے کو مدفن پر یار بدظن آ گیا (نسیم دہلوی)

پڑھو اس فاتحہ سے حضرت دل آچکا قاصد اِدھر پھر جواب اُس کا عرض نامہ کا پھرا نا ہے (معروف)

مذاق خدمت صیادمت میں ملا ہم کو مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھئے رہائی کا (نسیم دہلوی)

فاتحہ پڑھئے کہ رکنے کا نہیں تیر بگا ہ انکو اس سے کیا غرض کوئی اگر مر جائیگا (نامعلوم)

فاتحہ خیر (ع) اسم مؤنث۔ مجاز نکاح۔ عقد +

فات

فاتحہ دینا (د) فعل متعدی:۔ نیاز دینا۔ مُردے کی مغفرت کو سورۂ فاتحہ پڑھکر ثواب پہنچانا +

فاتحہ نہ درود کھا گئے مرے درود (د) کہاوت:۔ کسی چیز کے جلد ضائع ہونے پر بولتے ہیں +

فاتحہ نہ درود مرگئے مردود (د) کہاوت:۔ ایسے بے اولاد کے مرنے پر بولتے ہیں جس کی خرابت اور فتنہ انگیزی سے لوگ ناراض بیٹھے ہوں +

فاجر (ع) اسم مذکر:۔ مرد بدکردار۔ زانی۔ زناکار۔ بدکار۔ بدچلن۔ فاسق۔ گنہگار +

فاجرہ (ع) اسم مؤنث:۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ زانیہ +

فاحش (ع) صفت:۔ (۱) بدی میں حد سے گزر جانیوالا۔ بدکار۔ از صبا بُرا (۲) وہ بدی جو حد سے گزر جائے ← (۳) مرد زشت خو۔ گالیاں بکنے والا۔ (۴) جہاز آشرمناک۔ قابل شرم چیز۔ فاحش غلطی یا فاحش شکست مجازاً بھاری یا بھاری تیج +

فاحشہ (ع) اسم مؤنث:۔ بدکار عورت۔ بیسوا۔ قحبہ۔ پتریا۔ پاترہ۔ چھنال ؎

دختر رز سے تو ہرگز نہ ملوں گا ساقی کیونکہ وہ فاحشہ ہر ایک سے جا سکتی ہے (سودا)

فاختہ (ع) اسم مؤنث (گمراہ وامہ فارسی میں بسکون خائے مجمہ):۔ ایک قسری اور کبوتر کی قسم کے پرند کا نام جو طوق دار پرندوں میں اصل ہے۔ ہمیں میں خاکی مائل سُرخی ہوتا ہے جسے پنڈک اور فاختہ مٹی بھی کہتے ہیں ؎

کنار جو انیں جو خواہش شراب ہوئی تو سرو سبز ہوا فاختہ کباب ہوئی (صبا)

فاختہ اڑانا (د) (اصطلاح پتنگ بازی):۔ پتنگ کے اُٹانا۔ اڑانا۔ عیش و عشرت کرنا +

[illegible]

فاخرہ (ع) صفت:۔ عمدہ بڑھکا بیش قیمت جیسے [illegible]

فاذزہر سرب پاذزہر (ا) حافظ روح۔ دافع سم۔ پاک کنندۂ زہر۔ تریاق (۲) زہر مُہرہ۔ زہر مُہرہ خطائی۔ حجر الیتس +

(چونکہ پاذ بمعنی شکستن و محافظ آیا ہے۔ اس وجہ سے ہر ایک تریاق کو پاذزہر کہتے ہیں مگر اصطلاح میں دو قسم کی دوا کا نام پاذزہر ہے۔ ایک تو فاذزہر سعدی جسے زہر مُہرہ خطائی کہتے ہیں دوسری حیوانی جسکی نسبت خیال ہے کہ وہ حیوانات کے مغز سے ایک قسم کا پتھر نکلتا ہے)

فار (ع) اسم مذکر:۔ چوہا۔ مُوش۔ موسا +

فار خطی (د) اسم مؤنث (عوام):۔ فارغ خطی کا بگڑا ہوا ہے۔

فارس (ف) اسم مذکر:۔ (اصل پارس) ملک ایران جسمیں شیراز۔ اصفہان۔ کرمان یزد وغیرہ داخل ہیں۔ پسر پہلو بن سام بن نوح کا نام جس نے شہر اصطخر کو آباد اور اس ملک کو اپنے نام سے منسوب کیا +

فارس (ع) اسم مذکر:۔ سوار۔ گھڑ چڑھا۔ گھوڑے سوار جیسے فارس میدان +

فارسی یا پارسی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) پسر بن پہلو بن سام بن نوح علیہ السلام کی زبان + وہ زبان جو ملک ایران میں بولی جاتی ہے (عوام):۔ غیر ملک کی یا اپنی خاص زبان جیسے یا ہی ہی فارسی بولتا ہے۔ اسکی فارسی

فار

جاری سمجھ میں نہیں آتی۔ وہ اپنی فارسی صحیح چاہتا ہے سو کہہ لیتا ہے (۳) پارسی۔ فارس میں رہنے والا۔ باشندۂ ایران + (متقدمین نے فارسی زبان کو سات قسم پر تقسیم کیا ہے ایک خاص فارسی جو اہل السلوۃ دار الملک ایران میں بولی جاتی تھی اور اب اصفہان طہران میں بولی جاتی ہے دوم **پہلوی** جسے سلاطین ساسانیہ کے زمانہ تک کے لوگ بولتے تھے۔ یہ زبان منسوب بہ پہلو ہے۔ جبکہ سے شہر کے آئے ہیں انہی شہری زبان۔ چونکہ زمانۂ سابق میں یہی تین شہر مشہور تھے اسی سے انہیں کی زبان کو پہلوی کہنے لگے تیسری **دری** جو کوہ و دشت کے دیہات میں بولی جاتی تھی چوتھی **پارسی** جو مویدان و دہ ہائے کوہ میں رائج تھی اور اب تک جاری ہے یہ خالص اور غیر ملوث خیال کیجاتی ہے فصیح مانی جاتی تھی پانچویں سے زیادہ یہی زبان بول چال میں آتی اور مروج ہے۔ باقی چار زبانیں **سکزی نداوئی سُغدی** اب متروک ہیں۔ سام نامی میں لکھا ہے کہ شیخ ابن حجر شارح صحیح بخاری کہتا ہے کہ زبان فارسی منسوب بفارس بن عامر بن یافث بن نوح علیہ السلام ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ یہ زبان منسوب بفارسیان ہے جو پسر پسر بن افغشد بن سام بن نوح علیہ السلام کے دس بیٹے اور سب کے سب شہسوار تھے۔ چونکہ عربی زبان میں فارس سوار کو کہتے ہیں پس یہ لوگ اسی نام سے ملقب ہوگئے ہیں اور اُن کی زبان فارسی کہلانے لگی۔ لیکن جامی رسالہ میں یہ قول ضعیف ہے)

فارسی بگھارنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) فارسی زبان میں کلام کرنا۔ فارسی زبان کو کسی کے دکھانے کے واسطے فخریہ بولنا کہ ہم کو بھی یہ زبان آتی ہے (۲) ایسی زبان بولنا جسے دوسرا نہ سمجھے مندگری بولنا +

(اس قسم پر جامے نے معاودہ دان محسن المحاورات کے جامع نے محسن فیض کے سبب تو مثال میں اور اپنی علمیت کے سبب ایک معنی میں بڑھا کر کھلا مثال کا دعوے کا تو یہ ہے کہ جرأت کے شعر کی جو مثال دیگئی وہ صحیح نہیں۔ اس جگہ فارسی سے مراد مکالمہ فارس صاف ظاہر ہے اور آپ لکھتے ہیں کہ مندگری بولنا جو کسی کی سمجھ میں نہ آئے اور مثال میں یہ شعر دیتے ہیں ؎

کرا جائے کہ بولیگے کیا واں کی فارسی جرأت گئے جو شعر ترے اصفہان (۱) کو [illegible]

[illegible] باتیں آتی ہیں۔ علمی غلطی یہ ہے کہ آپ اس محاورہ کے معنی میں دو فقرے لکھتے ہیں۔ اوّل فقرہ تو یہ ہے "ایسی زبان بولنا جو دوسروں کی سمجھ میں نہ آئے" اسے ہم بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اس کا دوسرا ترادف فقرہ یہ ہے کہ "نامفہوم باتیں کرنا" حضرت اسکو لکھ کے کیا معنی اور کیا موقع ہے اور اگر اسکے معنی آپ نے یہ لئے ہیں کہ بے معنی باتیں کرنا تو فقرہ تو درست ہے مگر معنی غلط بلکہ محض غلط ہیں۔ لیکن اس صورت میں بھی اُس کو دوسرا نمبر دے کر یا معنی کا فرق دے کر لکھنا واجب تھا) +

فارسی بولنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) صاف صاف بولنا۔ صاف صاف کہنا۔ صاف صاف معلوم۔ دوم کوئی خاص زبان بولنا۔ زندگی بولنا +

فارسی داں یا فارسی خواں (د) اسم مذکر:۔ فارسی جاننے والا یا فارسی پڑھنے والا +

فارسی کی ٹانگ توڑنا (د) فعل متعدی:۔ ٹوٹی پھوٹی فارسی بولنا۔ کچی پکی فارسی بولنا۔ غلط سلط فارسی بولنا۔ چنانچہ ظہوری کہتے ہیں "فارسی را ٹانگ تو ڑم تا کہ الکنگر طی شود" +

فارغ (ع) صفت:۔ (۱) آسودہ + بیفکر بخیر خالی شدہ بے کام مطمئن۔ فرصت یافتہ۔ آزاد (۲) خاص اور نجات پانے والا۔ شاغل کی ضد (۳) بری۔ آزاد۔ مرفہ +

فارغ البال (ع) صفت:۔ آسودہ دل۔ آسودہ حال مطمئن۔ بیفکر۔ آزاد۔ خود مختار۔ بےفکر۔ خوشحال آسودہ مرفہ حال (یہ لفظ فارغ بمعنی آسودہ اور بال بمعنی دل سے مرکب ہے) +

فار

فارغ البال ہونا (و) فعل لازم:- (۱) آسودہ دل و آسودہ حال ہونا۔ (۲) بیفکر۔ نچنت اور انفرام ہونا + فرصت پانا ؎

فارغ البال ہوئے تم مجھے دیکر بوسہ ابھی سو طرح کا ہے آپ سے دعوے باقی (آزاد)

فارغ البالی (و) اسم مؤنث:- مرفہ حالی۔ خوشحالی۔ بیفکری۔ آسودگی +

فارغ الحال (ع) صفت:- آسودہ حال۔ مرفہ حال۔ بیفکر۔ پُرا سامی +

فارغ خطی (ع) اسم مؤنث:- (۱) وہ تحریر جو بے باقی کی بابت بطور رسید لی جاتی ہے۔ محاسبے کے انفصال کی تحریر۔ خط پاکی۔ خط صفائی دوسرے سے اپنا مطالبہ بھر پائے کا اقرار۔ بھر پائی۔ چکوتی + پرداگی + لاد عوے۔ آزادی نامہ (۲) و:- طلاق +

فارغ خطی لکھ دینا (و) فعل متعدی:- لاد عوے لکھ دینا۔ صفائی کا خط لکھ دینا +

فارغ خطی لکھوانا (و) فعل متعدی:- (۱) حساب بے باق کر کے رسید لینا (۲) زبردستی اقرار کرانا + دھمکی سے رسید لینا +

(اس معنی کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کسی ساہوکار نے کسی بھلے مانس پر اس قدر سود چڑھایا تھا کہ اصل سے آٹھ گنا لے چکا تھا۔ مگر تقاضا برابر چلا جاتا تھا۔ ایک روز اُس شخص نے کہا کہ آج آپ اپنی بہی لے کر آئیں اور حساب بے باق کر جائیں۔ اُدھر تو اس (طاشے) والوں کو بلا کر بٹھا دیا کہ جس وقت ہم کہیں بجانا شروع کر دینا۔ جب لالہ صاحب آئے تو وہ اُن کو مکان کے اندر لے گیا اور ہاتھ پاؤں باندھ کر پیٹنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ لکھ فارغ خطی۔ اُدھر سے تاشہ والوں کو حکم دیا کہ تاشوں پر چوٹ پڑے۔ جب لالہ صاحب کی آواز بھی کوئی نہ سن سکا تو مجبوراً بہی میں بھر پایا لکھ کر ایک رسید اُن کو دیدی اور اپنے گھر چلے آئے۔ اتفاق سے ایک روز کسی کی برات کا باجا بج رہا تھا۔ لڑکے نے کہا لالہ ہمیں برات دکھا لا۔ اِنہوں نے سادگی سے اُسے جواب دیا کہ ابے پچھا ہو رہ۔ کسی کی فارغ خطی لکھوائی جاتی ہوگی۔ پس جب سے عوام میں یہ فقرہ بطور مذاق مشہور ہو گیا۔ ورنہ کوئی محاورہ نہیں ہے اور نہ اس قصے کی کوئی تحریری سند ہے۔ صرف عوام الناس ہی کا بیان ہے) +

فارغ کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) چھٹکارا دینا۔ خلاص کرنا۔ آزادی بخشنا۔ چھٹی دینا (۲) بے باق کرنا۔ صفائی کرنا۔ چکانا +

فارغ ہونا (و) فعل لازم:- (۱) آزاد ہونا۔ آسودہ ہونا۔ مطمئن ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا + ہلکا ہونا (۲) خلاص ہونا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا +

فارم (انگلش Form) اسم مذکر:- نقشہ۔ نمونہ۔ وضع (۲) صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں۔ فرمہ۔ (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پُری کرنے کے واسطے محکموں یا دفتروں سے ملے +

فارن آفس (انگلش Foreign Office) اسم مذکر:- وہ محکمہ

فاص

یا دفتر جس کے متعلق غیر ممالک کے امور ہوں۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے کاروبار کے متعلق دفتر۔ یعنی وہ انگریزی محکمہ جس کے ذریعہ سے گورنمنٹ دوسری حکومتوں کے معاملات گوش زد فرماتی ہے و دل خارجہ کے متعلق دفتر +

فارورڈ کرنا (و) + انگلش Forward فعل متعدی:- آگے کو چلتا کرنا۔ چالان کرنا۔ بھیجنا۔ ارسال کرنا + واپس کرنا +

فاروق (ع) صفت:- (۱) فرق کرنے والا + حق و باطل میں فرق کرنے والا (۲) اسم مذکر۔ خلیفۂ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب (۳) ایک تریاق کا نام جو صحت اور مرض میں جدائی کر کے شفا بخشتا ہے۔ نیز ایک تیزاب کا نام جس سے چاندی اور سونا علیحدہ ہو جاتا ہے +

فاروقی (ع) صفت:- منسوب بہ فاروق۔ حضرت عمر فاروقؓ کی اولاد +

فازہ (ف) اسم مذکر:- جائی دہن درہ +

فاسٹ (انگلش Fast) صفت:- تیز۔ سست کا نقیض + سریع الحرکت + آگے۔ بیش۔ زیادہ جیسے گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے +

فاسد (ع) صفت:- (۱) تباہ۔ برباد + بد۔ شریر۔ بدمعاش۔ دُشٹ۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ (۲) خراب۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ جیسے خونِ فاسد وغیرہ +

فاسد کرنا (و) فعل متعدی:- بگاڑنا۔ خراب کرنا + تمیت پیدا کرنا۔ زہریلا بنانا +

فاسق (ع) صفت:- (۱) نافرمان + دروغگو۔ جھوٹا۔ لپاٹی (۲) و:- بدکار۔ بدکردار۔ گنہگار۔ بدماش۔ زانی۔ بدذات +

فاش (ف) صفت:- مبدّلِ پاش۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکارا۔ ظاہرہ۔ صریح۔ پرگھٹ +

فاش غلطی کرنا (و) فعل متعدی:- صریح غلطی کرنا۔ عام غلطی کرنا۔ ایسی بھاری غلطی کرنا جسے سب جانتے ہوں۔ نہایت بڑی غلطی کرنا۔ موٹی غلطی کرنا +

فاش کرنا (و) فعل متعدی:- ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ جیسے راز فاش کرنا +

فاش ہونا (و) فعل لازم:- ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا ؎

کرتے یہ اشک و آہ ہیں تخلیف کیوں عبث
ہو جاتا راز دل تو نگاہوں میں فاش ہے (زوق)

فاصل (ع) صفت:- جدا کرنے والا۔ فرق کنندہ۔ جیسے خطِ فاصل وغیرہ +

فاصل

فاصلہ (ع) اسم مذکر:- بُعد - دُوری - مسافت - عرصہ - میدان +

فاصلہ پر (ا) تابع فعل:- دُور - مسافت پر - پلّے پر +

فاضل (ع) صفت (۱) افزوں - افزود - زائد - زیادہ - فضول + آیندہ نکلتا ہوا حساب سے افزوں - بڑھا ہوا + ؎

دشنام تلخ داد و ستد میں نہ چاہیے — گھورے ہیں کیوں اس پہ گرفتار کی طرف
بوسہ نہیں تو دیکھ سیاہی میں زلف کے — فاضل میں بوسے لعل شکر بار کی طرف

(۲) اسم مذکر:- صاحبِ فضیلت - عالم - دانا - صاحبِ فضل + بڈیا دان +

فاضل اجل (ع) اسم مذکر:- عالمِ ذی شان - فاضلِ بزرگ - بہت بڑا فاضل +

فاضل باقی (ع) اسم مؤنث:- زائد و کم - کم و بیش کیتی بڑھتی + وصول اور باقی + زائد باقی ماندہ ؎

جمع دو بوسے تھے جب چار کیے لینے وصول
بولے اب آپ کے ذمّے ہے یہ فاضل باقی

فاضل باقی نکالنا (و) فعل متعدی:- وصول شدہ رقم حساب میں جمع کر کے کمی بیشی یا لینا دینا نکالنا +

فاضل ہونا (و) فعل لازم:- (۱) صاحبِ [illegible] عالم ہونا - جیّد عالم ہونا (۲) زیادہ ہونا - افزود ہونا - نکلنا +

فاطمہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) بچّہ کو دودھ پلانے والی عورت - بچّہ کو دودھ سے باز رکھنے والی عورت + وہ عورت جس نے دو ہی برس میں بچّے کا دودھ چھڑا دیا ہو (۲) سیّدالنساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جگر گوشۂ رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مُبارک جو حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہٗ کی زوجۂ مُطہرہ اور حضرت حسنین علیہم السلام کی والدۂ ماجدہ تھیں - صحابیوں میں سے بیس عورتیں اس نام کی ہوتی ہیں جو قابلِ تعظیم ہیں +

فاعل (ع) اسم مذکر:- (۱) فعل کرنے والا - کسی کام کا کرنے والا + عامل - کرتا - کرتا (۲) موجد - مخترع (۳) مرتکب - مجرم - واردات کرنے والا (۴) صرف) - پرتھم کارک - کرتا + وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اور اپنے وزن اور ڈھنگ سے اُس ذات پر دلالت کرے جس سے وہ فعل سرزد ہوا ہے + وہ شخص جس سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو (۵) :- اعلامی -

خالق

لوٹی مفعول کا نقیض - دھوری + زانی - زناکار +

فاعل حقیقی (ع) اسم مذکر:- اصل بنانے والا - اصلی خالق - خالقِ حقیقی - خدا تعالےٰ +

فاعل و مفعول (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی کام کا کرنے اور کرانے والا (۲) عاشق و معشوق - راکب و مرکوب - عمل بد کرنے اور کرانے والا ؎

یکدیے میں گو سراسر فعل نامعقول ہے — مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (مضمون)

فاقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) تہیدستی مفلسی - تنگ حالی - افلاس + حاجت - ضرورت - احتیاج + نہوت (۲) بھوکا رہنا - بھوکا مرنا - کھانا نہ ملنا یا نہ کھانا + روزہ - برت + لنگھن +

فاقہ زدہ (و) صفت:- بھوک کا مارا - بھوکا - کنگال - کنگلا +

فاقہ کرنا (و) فعل لازم:- بھوکا رہنا - کھانا نہ کھانا - لنگھن کرنا - نہ ملنے کے باعث بھوکا رہنا +

فاقہ کش (ع + ف) اسم مذکر:- بھوکا رہنے والا - لنگھن کرنے والا - بھوکا - کنگال +

فاقہ کشی (ع + ف) اسم مؤنث:- بھوکا رہنا - لنگھن کرنا - کھانے سے باز رہنا +

فاقہ مست (ع + ف) اسم مذکر:- [illegible] لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا - [illegible] رہنے والا - تنگی میں بھی مگن رہنے والا ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے — مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

فاقہ مستی (ا) اسم مؤنث:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ - تنگی میں رنگ رلیاں + تنگدستی میں خوشی ؎

فاقہ مستی ہے کہیں - مستیٔ دولت ہے کہیں (ذوق)
اس خرابات میں ہم رند ہیں مے خوار نہیں -
قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہاں (غالب)
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن -
فاقہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر (ذوق)
پھر اُسی رنگ میں ہیں پیر و جوانِ دہلی

فاقہ ہونا یا گزرنا (و) فعل لازم:- بھوکا ہونا - بھوکا رہنا - لنگھن ہونا +

فاقوں (و) اسم مذکر:- فاقہ کی جمع +

فاق	فان
فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرنا (ر) فعل لازم:- لگاتار بھوکا رہنا یا بھوکا مرنا۔ روزہ پر روزہ یا بربت پر بربت ہونا۔ متواتر بھوکا مرنا۔ روز بھوکا رہنا +	**فالتو** (ا) صفت:- (۱) حاجت سے زیادہ۔ ضرورت سے زائد۔ بیکار۔ فاضل۔ افزود۔ بڑھتی۔ فضول (۲) پہاڑی لوگ:- تلی۔ مزدور +
فاقوں کا مارا یا لوٹا (ا) صفت:- فاقہ زدہ۔ وہ شخص جو نہوست کے باعث بھوکا مرتے مرتے نہایت ذلیل اور حقیر ہو گیا ہو + مفلس۔ قحط زدہ۔ دانہ زد +	**فالج** (ع) اسم مؤنث:- لگاتار۔ سون۔ غیب کی بات پیشین گوئی نیک و بد بات کا شگون۔ جیسے "فال کی کوڑیاں ملا کو بھی حلال ہیں" یعنی مشقت کی اجرت متقی کو بھی جائز ہے +
فاقوں مرنا (ف) فعل لازم:- بھوکوں مرنا +	**فال بد** (ع + ف) اسم مؤنث:- برا شگون۔ خبر بد +
فال (ع) اسم مؤنث:- شگون۔ لگن۔ سون۔ غیب کی بات پیشین گوئی نیک و بد بات کا شگون۔ جیسے "فال کی کوڑیاں ملا کو بھی حلال ہیں" یعنی مشقت کی اجرت متقی کو بھی جائز ہے +	**فال دیکھنا** (ف) فعل متعدی:- کسی کتاب یا پاسہ وغیرہ کے ذریعہ سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ اعمال و غرائیم کی کتاب کھول کر کسی کو حسب حال بتانا +
فال بد (ع + ف) اسم مؤنث:- برا شگون۔ خبر بد +	**فال کھلوانا** (ف) فعل متعدی:- شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرانا آیندہ کی بات پوچھنا +
فال دیکھنا (ف) فعل متعدی:- شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرانا آیندہ کی بات پوچھنا +	**فال کھولنا** (ف) فعل متعدی:- (دیکھو فال دیکھنا) +
فال کھولنے والا (ف) اسم مذکر:- فالیا۔ وہ شخص جو فال دیکھنے کا پیشہ کرے۔ شگون بچارنیوالا +	**فال گو** (ع + ف) اسم مذکر:- فال دیکھنے اور بتانے والا۔ شگون بتانے والا +
فال گوش (ع + ف) اسم مؤنث:- وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہ گیروں کی آواز کے سننے سے نکالی جائے۔ راہ چلتے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھ کر شگون لینا +	**فال لینا** (ف) فعل متعدی:- شگون دیکھنا +
فال نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں ؎ بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فال دولت نہ دیکھ لینگے	**فال نکالنا** (ف) فعل متعدی:- (۱) (دیکھو فال دیکھنا) (۲) منہ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ شگون بد کرنا جیسے "ایسی تو فال نہ نکالو" +
فال نکالنا (ف) فعل لازم:- شگون ہونا + کوئی غیب کی بات معلوم ہونا +	**فال نیک** (ع + ف) اسم مؤنث:- اچھا شگون +
فالودہ (ف) اسم مذکر:- پکا اور جما ہوا نشاستہ جس کے قتلوں کو باریک باریک کتر کر شربت کے ذریعہ سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے "خنکی فالودہ لو" (فالودہ فروش) + (فالودہ پالودہ کا معرب ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا نشاستہ جو اس کی گری سے بنایا جاتا ہے) +	**فالیز** (ف) اسم مؤنث:- لغوی معنی کشت زار + باغ و بوستان اصطلاحی خربزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت +
فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے (ر) کہاوت:- اگر آسان کام میں بھی جی گھبرایا تو بلا سے۔ اگر بھلائی میں بھی برائی ہو تو ہوا کرے +	**فام** (ف) اسم مذکر:- (۱) رنگ۔ لون۔ برن جیسے سیہ فام (۲) مانند شبیہ نظیر مثل جیسے گلفام +
فالودہ والا (ف) اسم مذکر:- فالودہ بیچنے اور بنانے والا +	**فانوس** (ع + ف) اسم مذکر:- وہ چراغدان جو پنجرے کی شکل کا باریک کپڑے یا کاغذ سے منڈھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ قندیلا +
فالیز (ف) اسم مؤنث:- لغوی معنی کشت زار + باغ و بوستان اصطلاحی خربزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت +	**فانوس خیال یا فانوس خیالی** (ف + ع) اسم مذکر:- وہ فانوس جس کے اندر ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ کا چکر بنا کر لگا دیتے ہیں۔ اور وہ ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کر کے بچوں کو بادشاہ کی سواری کا

فانی

لطف دکھاتا ہے ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے جگر فانوس خیال بن گیا گھر (نسیم)

لِل گئیں خاک میں جو صورتیں ہے اُن کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہم کو

فانہ (ف) اسمِ مذکر:- پھانا- ایک چپٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی دوزنیاں دہ پھاڑتے ہیں +

فانی (ع) صفت:- (۱) فنا ہونے والا- مٹنے والا- معدوم ہونے والا- نیست و نابود ہونے والا + مرنے والا- جان سے گزرنے والا ؎

کیا جانیں ہم زلیخا حادث ہے یا قدیم
کچھ ہو بلا سے اپنی کہیں فانوس میں ہم

ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
دُنیا غرض کہ ہم نے فانی دیکھی

جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا
جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

(۲) نہایت بوڑھا- معمر- عمر رسیدہ +

فائدہ (ع) اسمِ مذکر:- (۱) نفع- نقصان یا ضرر کا نقیض + سُود + لابھ + منافع (ر) و:- پھل- نتیجہ- حاصل- ثمرہ- برآمد ؎

گزری شبِ فراق بُری یا بھلی طرح اس گفتگو سے فائدہ پیارے گزر گئی (لاعلم)

(۳) و:- گُن- وصف- خوبی (۴) و:- پیداوار- محاصل آمدنی (۵) و:- غرض- مطلب- واسطہ- جیسے "تمہیں لڑنے سے کیا فائدہ" + "ہم کیوں ملیں- ہمیں فائدہ کیا" (۶) و:- کارآمد- مفید مطلب جیسے "یہ کچھ فائدہ کی چیز نہیں ہے" (۷) و:- افاقہ- آرام- صحت- کمی علالت- سوقت جیسے "اب اُن کے مرض کو فائدہ ہے- روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے" (۸) و:- بہتری- بھلائی- جیسے "ہم تو اُن کے فائدہ کے لئے سمجھاتے ہیں- ورنہ ہمیں کیا غرض" +

فائدہ اُٹھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) نفع اُٹھانا- منافع حاصل کرنا- لابھ پانا + پھل پانا + روپیہ کمانا (۲) آرام پانا- صحت پانا- جیسے "اس دوا سے بڑا فائدہ اُٹھایا" +

فائدہ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) آرام دینا- صحت بخشنا- مفید پڑنا- شفا بخشنا (۲) نفع کرنا- منافع حاصل کرنا- کارگر ہونا + مؤثر ہونا- اثر پذیر ہونا (۳) آرام دینا- صحت بخشنا (۴) نفع کرنا- منافع حاصل کرنا- کارگر ہونا + مؤثر ہونا- اثر پذیر ہونا (۳)

فائدہ مند (ع + ف) صفت:- مفید- منفعت بخش- پھل- سُود مند- پھل- دانک + کارگر- تاثیر بخش- مُؤثر +

فائدہ ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) لابھ ہونا- نفع ہونا- منافع ہونا (۲) صحت پانا

فتح

آرام پانا + افاقہ ہونا- سوقت ہونا (۳) حاصل ہونا- ہاتھ لگنا- جیسے "تمہیں ظرفداری کرنے سے کیا فائدہ ہوا" +

فائز (ع) صفت:- پہنچنے والا + فتح پانے والا +

فائز المرام (ع) صفت:- مطلب اور مقاصد کو پہنچنے والا- مُراد پانے والا- مُرادمند- بامُراد- کامیاب +

فائق (ع) صفت:- فوق رکھنے والا- بلند ہونے والا- فوقیت رکھنے والا- ممتاز- اعلےٰ- بالا- برتر- معزز- بڑھا ہوا- برگزیدہ +

فائل (انگلش File) اسمِ مذکر:- (۱) لائن- سلک- لڑی + قطار- سلسلہ (۲) نتھی- منسلک (۳) دوتا جس میں کاروائی خطوط پرو کر رکھے جائیں (۴) سل- فرد- نہرست (۵) بنڈل- مُتھا- وہ کاغذات جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے "اخبار کا فائل" +

فائیل کرنا (ف) فعل متعدی:- منسلک کرنا- نتھی کرنا + شامل سل کرنا + تار میں ڈالنا +

فائن (انگلش Fine) اسمِ مذکر:- جُرمانہ- تاوان- معاوضہ- ڈنڈ +

فبہا (ع) تابع فعل:- لغوی معنی پس ساتھ اُس کے- اصطلاحی پس بہتر- بہت خوب:- فحوالمراد- مُرادحاصل +

فتّاح (ع) صفت:- کھولنے والا + حکم کرنے والا + خدا تعالیٰ کا نام +

فتّاں (ع) صفت:- فتنہ انگیز- آفت خیز- اکثر معشوق کی آنکھ کی نسبت اشعار میں آتا ہے جیسے چشمِ فتّاں +

فتح (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) کشائش- کھولنا- نصرت- جیت- ظفر- فیروزی- جے- شکست کا نقیض جیسے "فتح خدا کے ہاتھ ہے- مار مار تو کئے جاؤ" +

(۲) اسمِ مذکر:- زبر- نصب- فتحہ- حروف کی ایک حرکت کا نام جو نصف الف کی آواز دیتی ہے- چونکہ اس حرکت کے تلفظ میں مُنہ کھولنا پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۳) قوم سکھ:- سلام- بندگی- رام رام جیسے سانوں سنے فتح بولی ہے + یہ سلام گرو گوبند سنگھ صاحب المتبع بھادر صاحب کے وقت سے جاری ہوا

فتح بولنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کام بنانا- مراد حاصل کرنا جیسے "جاؤ فتح بولو" (۲) سکھ:- سلام کہنا (۳) ہو چکنا- ختم ہو جانا جیسے "گھی تو فتح بول گیا" +

فتح پانا (ف) فعل لازم:- ظفریاب ہونا- فیروزمند ہونا- نصرت پانا- جیتنا +

فتح پیچ (و) اسمِ مذکر:- (۱) لچھنو:- عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی گُندھاوٹ جس کا دستور اکثر پوروب میں ہے ؎

فتح

ہندی سیکھے ہاتھوں کی کل ضرب دست کھائے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

(۲) دستار بندی کا ایک پرانا طریقہ۔ پگڑی باندھنے کا ایک خاص ڈھنگ
(۳) ایک قسم کا حقہ کا نیچہ +

فتح خاں (و) اسم مذکر:۔ رستم خاں۔ تیس مار خاں۔ تُرّم خاں۔ بہادر شجاع۔ جوانمرد۔ جیسے مرے نہ پڑی نام فتح خاں +

فتح خاں کا سالا (و) اسم مذکر:۔ دیکھو۔ رستم کا سالا +

فتح کا ڈنکا یا نقارہ بجانا (و) فعل متعدی:۔ جیتنے یا فیروزمند ہونے کی نوبت بجانا۔ خوشی کے نقارے بجانا +

فتح کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جیتنا۔ غالب آنا۔ زیر کرنا۔ تسخیر کرنا۔ سر کرنا۔ (۲) سیدھ کرنا۔ کام بنانا۔ کام سنوارنا۔ جیسے جاؤ فتح کرو +

فتح گڈھ (و) اسم مذکر:۔ وہ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے دہلی کا فتح گڈھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے +

فتح مند (ع + ف) صفت:۔ فیروزمند۔ غالب۔ مظفر و منصور۔ ظفریاب جیتنے والا۔ جیتو۔ جے کار سی +

فتح نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ ظفرنامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اُس کے حالات میں خواہ نظم اور خواہ نثر لکھی جائے +

فتح و ظفر (ع) اسم مؤنث:۔ نصرت و فیروزی۔ جیت اور جے جے کار ؎

آدمی چاہے تو دیو آسماں کو مار لے
نفس سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں

فتح ہونا (و) فعل لازم:۔ جیت ہونا۔ جے ہونا۔ نصرت پانا۔ ظفریاب ہونا۔ فیروزمند ہونا ؎

لڑا جو دل تو ہاتھ لگی مجھکو زلف یار
بعد شکست فتح مِنَ اللہ ہو گئی

فتحہ (ع) اسم مذکر:۔ زبر۔ نصب۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو آدھے الف کی آواز دیتی ہے +

فتحیاب (ع + ف) صفت:۔ فیروزمند۔ مظفر منصور۔ جیتو +

فتحیاب ہونا (و) فعل لازم:۔ ظفریاب ہونا۔ جیتنا۔ غالب آنا۔ شکست دینا +

فتحیابی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ جیت۔ غلبہ۔ نصرت۔ فتح۔ ظفر۔

فتن

فیروزی + ظفریابی۔ جے کار۔ جے جے کار +

فتراک (ف) اسم مذکر:۔ شکار بند۔ وہ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوئے ہوتے ہیں ؎

کیا عہد کوئی اُس بت سفاک سے باندھے + سر کاٹ کے عاشق کا جو فتراک سے باندھے
تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں + کبھی فتراک میں تیری کوئی نخچیر بھی تھا
ہیں اگر زینت فتراک کے قابل ہوتا + حلق میرا بھی تہ خنجر قاتل ہوتا

فتق (ع) اسم مذکر:۔ کشادگی + ایک مرض کا نام جس سے آدمی کے خصیے یا فوطے بڑھ جاتے ہیں +

فتنہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دیوانگی + عذاب + گناہ۔ (۲) غوغا۔ آشوب۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ بلوہ۔ ہڑبونگ۔ آفت۔ بلا۔ شر۔ بغاوت۔ سرکشی۔ فتور۔ (۳) عاشق مفتون (۴) معشوق۔ دلبر طرار۔ (۵) ا:۔ ایک قسم کے عطر کا نام + ایک پھول کا نام۔ گل فتنہ۔ (۶) و:۔ صفت:۔ نہایت شریر۔ دنگئی۔ آفت کا پرکالا۔ قیامت۔ غضب۔ بیڈھب۔ متقی۔ شوخ +

فتنہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ ہلچل مچانا۔ ہڑبونگ مچانا۔ فساد کھڑا کرنا۔ غدر مچانا۔ فتور اُٹھانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد ڈالنا +

فتنہ اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ قیامت برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ غدر مچنا۔ فتور ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ دنگا ہونا ؎

غیر سے عطر مجموعہ خوبی ملوا دیکھو وہ بات نکرجیس کہ فتنہ اُٹھے (نصیر)

فتنہ انگیز یا فتنہ پرداز (ع + ف) صفت:۔ (۱) دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ آگ لگاؤ۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (۲) وہ شخص جو لڑائی ڈنگا کرا دے +

فتنۂ جہاں یا فتنۂ عالم (ع + ف) صفت:۔ دنیا میں حشر برپا کر دینے والا۔ عالم آشوب۔ مجازاً معشوق ؎

آئی اُس فتنۂ عالم کی سواری آئی یا گلستاں کی طرف باد بہاری آئی (صفدر)

فتنۂ خوابیدہ (ع + ف) صفت:۔ فتنۂ پوشیدہ و سربستہ۔ سوتی راڈ +

فتنہ زا (ع + ف) صفت:۔ آفت اُٹھانے والا۔ فتور برپا کرنے والا۔ فتاں ؎

ہزاروں فتنے اُٹھائے جدھر کو جا نکلے جہاں میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تم ہی (سولف)
(آنکھ کی نسبت بھی آتا ہے جیسے چشم فتنہ زا)

فتنی (و) اسم مؤنث:۔ فتنہ پرداز عورت۔ چالاک عورت + عیارہ۔ مفسدہ

فتو

فسادن + جھگڑالو - لڑاکا - لڑاکا

فُتُوت (ع) اسم مؤنث :- جوانمردی - شجاعت - بہادری - مردانگی + مُروّت +

فُتُوح (ع) اسم مؤنث :- (فتح کی جمع) (۱) کشائشیں - کشادگیاں + فتحیں - نصرتیں - (۲) اسم مؤنث :- کشائش بالائی یافت - آمد - از غیبی آمدنی - بُرد - منفعت کا روپیہ - وہ منفعت جو محنت کے معاوضہ سے علاوہ حاصل ہو ؎

کیا امید فتوح ہو اُس سے آپ کمسور لفظ ہے دل کا (صابر)

فُتُوحات (ع) اسم مؤنث :- فتوح کی جمع اور فتح کی جمع الجمع +

فَتُوحی (ع) اسم مؤنث :- صدری - بن آستینوں کی کُرتی - بن آستینوں کی مرزئی - ایک قسم کی چاک کرتی +

فُتُور (ع) اسم مذکر :- (۱) سستی - سستی اعضا + مجازاً خرابی - خلل - نقص - ضعف - کوتاہی (۲-۱) فتنہ - فساد - جھگڑا - ٹنٹا - ہنگامہ - شور شرابہ - دنگا - بلوہ +

فُتُور آنا (د) فعل لازم :- خرابی پیدا ہونا - نقص نکلنا - رخنہ پڑنا - بگاڑ ہونا - خلل آنا ؎

پیار سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا (داغ)

فُتُور اُٹھانا (د) فعل متعدی :- فساد مچانا - جھگڑا کھڑا کرنا - مفسدہ پردازی کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - شور و شر کرنا - فتنہ اُٹھانا ؎

بیٹھے بیٹھے فتور اُٹھایا ہے کچھ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

فتور برپا کرنا (د) فعل متعدی :- دیکھو (فتور اُٹھانا)

فتورِ عقل (ع) اسم مذکر :- اختلال حواس - ستر اہتر اپن - ضعفِ خرد - نشٹ بدھی - کوتاہی عقل +

فتور ڈالنا (د) فعل متعدی :- خلل انداز ہونا - مُخل ہونا - جھگڑا نکالنا - رخنہ ڈالنا +

فتور کرنا (د) فعل متعدی :- لڑائی دنگا کرنا - فساد مچانا - فتنہ اُٹھانا -

فتورِ ہضم (د) اسم مذکر :- بدہضمی - سوء ہضمی - ان پچ - اجیرن +

فتوری (د) صفت :- فتنہ انگیز - متفنی - فسادی - جھگڑالو - لڑاکا +

فتوریا (د) اسم مذکر :- آگ لگاؤ - فتنہ پرداز +

فتوی (ع) اسم مذکر :- فقہ کا وہ شرعی حکم جو کسی بات کے جواز یا عدم جواز میں بہ ثبت مواہیر دیا جائے - حکم شرع - مفتی کا حکم - فیصلۂ شرعی +

فحو

فتوی دینا (د) فعل متعدی :- شرعی حکم لگانا - جواز و عدم جواز کا حکم دینا - مفتی یا پنچایت کا قانون مذہب کے موافق حکم دینا ؎

عشق کے مفتی نے یوں فتوی دیا دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے

فتوی لینا (د) فعل متعدی :- قانون شرع کے موافق رائے لینا - جواز یا عدم جواز کی بابت تحریری حکم لینا +

فتیل سوز (ع + ف) اسم مذکر :- دیوٹ - شمعدان - روشنی کا چوکھا ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے وغیرہ کا ہوتا ہے +

فتیلہ (ع) اسم مذکر :- فلیتہ - پلیتا - موٹی بتی + بٹی ہوئی چیز ؎

پھر دل میں آ سرد ہوئی میرے شعلۂ زن لو پھر بھڑک اُٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا (ذوق)

(فتل سے ماخوذ ہے جس کے معنی بٹنا اور بل دینا ہیں)

فٹ (انگلش Foot) اسم مذکر :- (۱) پاؤں - قدم - پیر - (۲) بارہ انچ کا پیمانہ - گز کا تیسرا حصہ +

فٹن (انگلش Phaeton) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چار پہیوں کی بگھی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے +

فجر (ع) اسم مؤنث :- اخیر شب کی سفیدی - روشنیٔ صباح - نور کا تڑکا - صبح صادق - سحر - بھور - بامداد - پگاہ - راجہ کرن کا پہرا - طلوع آفتاب - گجر دم +

فجر ہونا (د) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا - تڑکا ہونا - دن نکلنا - چاند نا ہونا - (۲) آنکھیں کھلنا - غفلت دور ہونا - تنبیہ شدید کے سبب غفلت کا رفع ہونا - جیسے اتنی جوتیاں لگیں گی کہ فجر ہو جائیگی + (تڑکا ہو جانا بھی ایسے موقع پر بولتے ہیں عوام اس کا تلفظ بہ فتحتین کرتے ہیں)

فجور (ع) اسم مذکر :- گناہ - جرم - قصور + زنا - بدکرداری - بدکاری - گنہگاری - عیاشی - زناکاری +

فحش (ع) اسم مذکر :- بدی کا حد سے گزرنا - تہذیب کے خلاف ہونا + گالی دشنام - قابل شرم بات - بیہودہ بات - بیہودہ کلام - ننگ پن +

فحش باتیں یا کلام (د) (اوّل اسم مؤنث دوم مذکر) :- قابل شرم باتیں بیحیائی کی باتیں - گالیاں - مغلظات کلام +

فحش بکنا (د) فعل متعدی :- گالیاں بکنا - گندی یا رذالی باتیں کرنا +

فحواء (ع) اسم مذکر :- (۱) مضمون - بات - سخن - کلام - معنی - مطلب - (۲) و :- طرز - ڈھنگ - انداز جیسے فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے +

فخر

فخر (ع) اسم مذکر:- (۱) ناز۔ غرور۔ گھمنڈ + شرف۔ بزرگی۔ برتری۔ (۲) وہ چیز یا وہ بات جس پر ناز کریں۔ ہنر۔ جوہر (۳) شیخی۔ لنترانی۔ تعلّی۔ دُون + ابھان۔ گمان۔ گرُ +

فخر جاننا یا سمجھنا (ا) فعل لازم:- قابل ناز و شرف خیال کرنا۔ عزت سمجھنا۔ افتخار جاننا۔ باعث بزرگی یا خوبی خیال کرنا +

فخر خاندان (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے باعث خاندان کو بزرگی حاصل ہو۔ کُلوتا۔ اپنے کنبے کی عزت بڑھانے اور اُس کا نام کر دینے والا شخص +

فخر کرنا (و) فعل لازم:- اترانا۔ ناز کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ بڑائی مارنا۔ تعلّی کرنا۔ دُون کی لینا۔ شیخی کرنا +

فخریہ (ع) تابع فعل:- فخریۃً۔ از روے فخر۔ افتخاراً۔ نازاں ہو کر +

فِدا (ع) صفت:- (۱) جاں نثار۔ سر باز۔ قربان۔ دوسرے کے عوض جان دینے والا (۲) اسم مذکر:- سر بہا۔ سر خریدہ قیمت سر یا جان (۳) صدقہ۔ تصدق۔ نچھاور۔ نثار۔ بھینٹ۔ نذر + صلہ یا عوض جس کے وسیلہ سے اپنے کو یا کسے دوسرے شخص کو نجات دیں (۴) ا:- عاشق۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دل دادہ +

فدا کرنا (و) فعل متعدی:- تصدق کرنا۔ قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا + چھڑا کنا۔ نچھاور کرنا +

فدا ہونا (و) فعل لازم (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقہ ہونا۔ بلا ری جانا + جان دینا۔ جاں نثار ہونا ؎

سر رکھ قدم شمع پہ پروانے دی جاں عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو (نصیر)

جانیں فدا اِدھر ہوں اُدھر قتے بلبلیں + کوٹھے پہ جبکہ وہ گل رنگیں قبا چڑھے (عارف)

(۲) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فریفتہ ہونا +

فِدائی (ع) اسم مذکر:- جاں نثار۔ جاں باز + عاشق۔ اپنے کو دوسرے کی عوض ہلاکت میں ڈالنے والا۔ سر فدا کرنے والا۔ سر دینے والا + (اس میں یے نسبت و فاعلیت دونوں ہو سکتی ہیں)

فِدوی (ع + ف) صفت:- (۱) سر بیچنے والا۔ کسی کی عوض سر دینے والا۔ جاں نثار۔ جاں باز + قربان ہونے والا۔ تصدق ہونے والا۔ جان چھڑکنے والا۔ (۲) اسم مذکر:- آپکا جاں نثار نوکر یا ملازم + (اکثر ادنے درجہ کے ملازم یا رعیت عرضی کے اخیر میں اس لفظ کے ساتھ اپنا نام ڈالا کرتے ہیں)

فرا

فِدیہ (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ مال یا روپیہ جس سے کسے قیدی کو سرکار میں روپیہ دیکر خریدلیں۔ نذر مخلصی (۲) ڈنڈ + جرمانہ۔ سر بہا + صدقہ + ٹیکس جو بادشاہ کی طرف سے غیر مذہب کے لوگوں سے لیا جاے۔ (۳) خوں بہا۔ دیت +

فراف اسم مذکر:- (۱) آرائش۔ زیبائش۔ زینت۔ آراستگی۔ ٹیپ ٹاپ۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ نفت۔ شکوہ (۲) فر۔ روشنی چمک۔ فر صرف فارسی میں آتا ہے چنانچہ نورانی آدمی کو فرمند۔ فرہمند کہتے ہیں (۳) ہیبت۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ (ضرورت شعر یا بعض ترکیب کے سبب مشدد بھی کر لیتے ہیں)

فرات (ع) اسم مذکر:- ایک دریا کا نام جو ایشیاے روم میں بتلا اور کوہ آرمینہ کے پہاڑوں میں دو مقاموں سے نکل کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے۔ ۱۳۰ میل کی مسافت پر دریاے دجلہ بھی شامل ہو جاتا ہے شہر بصرہ سے ۵۰ میل آگے بڑھکر خلیج فارس میں گرتا ہے اس کا طول مع دجلہ ۱۸۰۰ میل ہے۔ حضرت امام حسین علیہ السّلام اور یزید بادشاہ شام سے اسی دریا پر لڑائی ہوئی تھی اس دریا کو اپنی قسمت پر افسوس کرنا چاہئے کہ اس کے ہوتے وہ لوگ پیاسے مرے۔ (اس کے لغوی معنی بہت میٹھا اور صاف پانی کے ہیں چونکہ روم میں اس سے عمدہ کسے دریا کا پانی نہیں ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض اوقات سمندر سے بھی ملا دی گئی ہے مگر دجلہ نہیں)

فَراٹا (و) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کے اُڑنے کی آواز۔ ہوا کے تماچوں کی آواز جیسے جھنڈے کے کپڑے کی آواز جو زور کی ہوا میں ٹمرانے سے نکلتی ہے (۲) جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے اور جلد جلد ورق اُلٹنے یا دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں (۳) ہوا کا تماٹا + (عربی فرمعنی اُڑنے اور بھاگنے سے مرکب ہے)

فَراٹے (و) اسم مذکر:- (فراٹا کی جمع)

فراٹے بھرنا (و) فعل لازم:- (۱) جلد جلد پڑھنا۔ جلد جلد سُنانا۔ بے اٹکے پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا (۲) خوب دوڑنا۔ پوئیہ جانا۔ بے تحاشا دوڑنا۔ نہایت تیزی سے دوڑنا۔ (۳) جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا +

فراٹے لینا (و) فعل لازم:- دیکھو (فراٹے بھرنا)

فراخ (ف) صفت:- (۱) وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ کھلا۔ کھلا ہوا۔ لمبا چوڑا۔ موکلا۔ عریض و طویل۔ (۲) و:- بڑا۔ کلاں۔ اعظم۔ عالی۔ اونچا۔

فراخ

بلند +

فراخ پیشانی (و) صفت :- کشادہ پیشانی - چوڑی پیشانی کا - چوڑے ماتھے والا +

فراخ حوصلہ (و) صفت :- عالی ظرف - بڑے حوصلے والا - عالی ہمت - بلند ہمت +

فراخ کرنا (و) فعل متعدی :- چوڑا کرنا - کشادہ کرنا - سوکلا کرنا - بڑھانا + ڈھیلا کرنا +

فراخی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کشادگی - چوڑائی - تنگی کا نقیض - وسعت - بسطار - پھیلاؤ - (۲) خوش حالی - فراغبالی - فراغ - فراغت - آسودگی تنگدستی کے برخلاف (۳) و :- گھوڑے کا تنگ - کوتل کش - پٹی - پشتنگ - زیر تنگ - بالا تنگ +

فُرادی (ع) فرد کی جمع - اکیلے - تنہا - ایک ایک +

فرار (ع) صفت :- بہت بھاگنے والا + سرار کا نقیض جس کے معنی حملہ آور کے ہیں - چالاک - طرار - گرناخ کے شعر سے باغی - سرکش - نفور وغیرہ کا موقع بھی نکلتا ہے ؎

کام کیا ہے مجھکو اسے ناسخ کسی فرار سے
جان و دل سے ہوں میں عاشق پیشہ دلفگار کا

فرار (ع) اسم مذکر :- بھاگنا - بھاگ جانا +

فرار ہونا (و) فعل لازم :- بھاگنا - رفوچکر ہونا - کافور ہونا + روپوش ہونا - غائب ہونا - چھپ جانا + چلدینا +

فراری (ع + ف) صفت :- (۱) بھاگ جانے والا - چلدینے والا بھگوڑا + روپوش ہوجانے والا - غائب ہوجانے والا (۲) و :- مفرور - بھاگا ہوا - **روپوش** + وہ زمیندار جو اپنی زمین چھوڑ کر بھاگ جائے + وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے چلدے +

فراست (ع) اسم مؤنث :- سرعت فہم و ادراک - زیرکی - دانائی + تیز فہمی عقلمندی + سمجھ - قیافہ شناسی - کسی شخص کی صورت دیکھکر سیرت معلوم کرلینا +

فراسیس (و) اسم مذکر :- مخفف فرانسیس +

فراسیسی (و) اسم مذکر :- **مخفف فرانسیسی** +

فراش (ع) اسم مذکر :- (۱) فرش بچھانے والا + جھاڑو بہارو دینے والا + وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو -

فراغ

بساط انگن (۲) وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو - (۳) و :- ایک درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے اور ہوا میں نہایت شور کرتا ہے + ایک قسم کا منوبر یا شمشاد +

فراش خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- توشہ خانہ دہلی کے ایک مشہور محل کا نام وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے +

فراشی (ع + ف) اسم مؤنث بہ فراش کا کام - فرش فروش بچھانا +

فراشی پنکھا (و) اسم مذکر :- بڑا پنکھا - (یہ پنکھا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مکان کی چھت میں لگایا جاتا اور کھینچکر تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے دوسرا دستی بہت بڑا پنکھا جو کھڑے ہوکر جھلا جاتا ہے)

فراشی سلام (و) اسم مذکر :- وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر لیجانا پڑے - نہایت ادب تعظیم اور اعتقاد کا سلام +

فراغ (ع) اسم مذکر :- (۱) فرصت - مہلت - سوختہ سیستا + نجات - خلاصی + آرام - آسودگی - فراغت ؎

سوائے کنج قناعت نظر بشر کے لئے کہیں جہاں میں نہ گز فراغ ہوا جتنا (ظفر)

(۲) خوشی - انبساط - سرور قلب - نشاط دل - سکھ - چین ؎

وہ دن کدھر گئے کہ یہیں بھی فراغ تھا یعنی کہ ہو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا

(۳) آسودہ حالی - خوشحالی - فراغبالی - فراغ دستی - (۴) و :- افراط - بہتات - (۵) و :- اطمینان - دل جمعی +

فراغ خاطر یا دل (ع + ف) اسم مذکر :- اطمینان خاطر - دل جمعی - خاطر جمعی - تسلی - بیفکری - آسودگی +

فراغت (ع) اسم مؤنث :- (۱) کسی کام سے فرصت پانا - فرصت - مہلت - سوختہ - چھوٹ - چھٹکارا - خلاصی - نجات - رہائی ؎

ناخن غم ہے بس اب اور سینہ کاوی ہجر میں مرکے ہی اس کام سے شاید فراغت ہو تو ہو (عارف)

(۲) اطمینان - بیفکری + (۳) بہتات - افراط - کافی - وافی (۴) آرام - چین - آسودگی - (۵) و - ہندو یا گنوار) :- پیخانہ - ٹٹی - جھاڑے - جنگل - گلے - رفع حاجت کے واسطے جانا +

فراغت پانا (و) فعل متعدی :- (۱) فرصت پانا - نجات پانا - چھٹکارا حاصل کرنا - خالی ہونا - پخت ہونا - کسی کام کو انجام پر پہنچا کر فارغ ہونا - (۲) انزال ہونا - جھڑنا (۳) جھگڑا چکانا + فیصلہ کرنا +

فراغت جانا (و) فعل لازم :- (ہندو) :- ٹٹی جانا - جنگل جانا -

فراغ

پیخانے جانا۔ ٹھتے جانا +

فراغت سے (۱) تابع فعل:۔ (۱) اطمینان سے۔ دل جمعی سے۔ (۲) بخوبی۔ بافراط۔ (۳) چین سے۔ آرام سے۔ خاطرخواہ۔ من مانتا +

فراغت سے بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ بےفکر ہونا۔ بے اندیشہ اور بے دغدغہ ہو کر آرام سے بیٹھنا ؎

کوئی مرجائے دردِ فرقت سے تم تو بیٹھے رہو فراغت سے (فروغ)

فراغت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا ؎

خرابی پر کمر کستا ہے جب وہ غمزہ کہتا ہے فراغت بنکدے سے کر کے پھر قصد حرم کیجے (مصحفی)

(۲) ہندو):۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز کرنا +

فراغت ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ نجات پانا۔ کام سے چھوٹنا۔ فرصت پانا ؎

لو فراغت ہوگئی کیسا سبک جاں ہوگیا
چاک دامن ہوگیا ٹکڑے گریباں ہوگیا } (میر سوز)

(۲) انزال ہونا۔ منزل ہونا۔ جھڑنا + (ہمارے نئے محاورہ داں مؤلف مخزن المحاورات نے جو اس کے معنی مرجانا یا فوت ہونا لکھے ہیں۔ یہ شاید خاص وہی بولتے ہیں یا اجتہاد کے طور پر لکھے ہیں ہم نے کبھی نہیں سنا کہ کوئی مرجائے اور کہیں کہ وہ فراغت ہوگیا کوئی مرنے والا ہو اور کہیں کہ وہ فراغت ہونے والا ہے +

فِراق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جدائی۔ بچوگ۔ بچھوہ۔ ہجر۔ علیحدگی۔ مفارقت ؎

درد فراقِ رشک عدو آسماں کے جور + ایک جان ناتواں ہے کیا کیا سہا کرے (محسن)

جی بہلتا ہے اب مصیبت میں ابتدائے فراق میں غم تھا (نواب)

(۲) ا:۔ عوام۔ فکر۔ چنتا۔ خیال۔ دُھن۔ جیسے کس فراق میں بیٹھے ہو۔ (۳) ا:۔ عشق۔ محبت۔ جیسے کس کے فراق میں کام کاج چھوڑ بیٹھے +

فرامشن (انگلش فریمیسن) Freemason کا بگڑا ہوا لفظ۔ اسم مذکر۔ ایک قدیمی اور خفیہ مجلس۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ +

(یہ لفظ فری بمعنی آزاد میسن بمعنی راج۔ معمار یا سنگتراش سے مرکب ہے جس کی نسبت اہل تحقیق نے لکھا ہے کہ اول میں معماروں کا ایک فرقہ جس کا اتحاد اور ایکا مشہور تھا اس نام سے مشہور ہوا بعد میں اسی بنا پر ایک اور فرقہ نکلا جو مجلسی خوشی باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم

فرا

بھرتا اور سب سے جدا عقیدہ رکھتا ہے ان لوگوں نے آپس میں اس قسم کی علامتیں اور اشارے مقرر کر رکھے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچان لیتا اور اُس کے ساتھ نہایت ہمدردی سے پیش آتا ہے اور نیز انہوں نے اپنی مجلس میں شریک کرنے کے واسطے فیس اور خاص خاص قاعدے مقرر کر رکھے ہیں جنمیں ظاہر کرنے کی نہایت ممانعت اور اُن کا اظہار نقض عہد میں داخل ہے ایک صاحب جو خاص ذی میسن ہیں اس طرح پر لکھتے ہیں کہ اس جماعت کی اصلیت دنیا کے شروع زمانے سے قرار دی جاتی ہے مگر اس کی مضبوط اور باطرز بنیاد حضرت شاہ سلیمان علیہ السلام کے زمانے سے قائم ہوئی حضرت ممدوح نے مقام یروشلم یعنی بیت المقدس میں ایک معبد بنایا تھا جس کی صناعی لاثانی اور بے نظیر ہے اُنھوں نے دُور و دراز مقامات سے بھی اچھے اچھے کاریگر اس مقام کے لئے بلوائے تھے چونکہ یہ خدا کا کام تھا اس سبب سے حضرت سلیمان کی یہ خواہش بھی ہوئی کہ جو کاریگر اس کام میں مصروف ہیں اُن کے اخلاق چلن اور افعال کو بھی برگزیدۂ آفاق ہونا چاہئے چنانچہ اُن کاریگروں کی ایک جماعت قائم ہوئی جو شخص جس قابل تھا وہ اُس درجہ میں رکھا گیا اُن کو پند و نصائح سے اور زیادہ تر کاریگری کے آلات اور کاموں کے ذریعہ سے دُنیا کے اچھے کام سکھائے گئے اور میسنری کے اصول بتدریج بتائے گئے عبادت گاہ کے ختم ہونے پر کاریگر اپنے اپنے وطن کو واپس جانے والے تھے اُس وقت اُن کو ہدایت کی گئی کہ جو باتیں اُنھوں نے سیکھی ہیں اُن کو بطور راز کے رکھیں اور خاص خاص لوگوں پر ظاہر کر کے جا بجا جماعتیں قائم کریں یہ جماعت اُس وقت سے چلی آتی ہے اسی وجہ سے اس فرقہ کے ممبر میسن کہلاتے ہیں جس کے معنی معمار ہیں جادو وغیرہ کا اِن پر اتہام ہے اُردو والے اس مجلس کے ہر ایک ممبر پر یہی لفظ بولتے ہیں اور انہوں نے اِس کا اطلاق ہمرنگ ہم صحبت ہم مشرب اور ہم راز شخص پر جو کسی اوباش وضع یا شراب خوار ٹولی کا آدمی ہو کر رکھا ہے) ۔

فرامشن ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) فرامشن فرقہ کا۔ ممبر بننا۔ (۲) ہم مشرب بننا۔ شریک صحبت ہونا۔ کسی خاص وضع کے آدمیوں کی ٹولی میں داخل اور اُن کا ہمراز ہونا +

فراموش (ف) صفت:۔ (۱) بھولا ہوا۔ یاد سے اُترا ہوا۔ چت سے اُترا ہوا چیتے سے اُترا ہوا چوکا ہوا (۲) اسم مؤنث:۔ بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان۔ (۳) ا:۔ (ایک کھیل کا نام جس میں یہ شرط بدی جاتی ہے

فرا

کہ مگر ہم تم کو کوئی چیز دھوکے یا غفلت میں دیکر کہدیں کہ فراموش تو تم کو ہی تھا اس قدر زیادہ دینی پڑیگی اور جو تم ویسے ہی ہمارے کہنے سے پہلے کہدو کہ یاد ہے تو کچھ دینا نہیں پڑیگا اسی شرط کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں) ؎ یاد ہی ہیں بھول گئی یاد تو کیسی کچھ دے کے جو بولا وہ پریزاد فراموش (ر، شنگ)

فراموش بدنامی (و) فعل لازم:- فراموش کی شرط بدنامی کی کیفیت اسی لفظ کے بذیل میں لکھی گئی ہے +

فراموش کار (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے کام میں بھول جانا داخل ہو۔ بھلکڑ +

فراموش کاری (ف) اسم مونث:- دیکھو (فراموشی)

فراموش کرنا (و) فعل لازم:- بھولنا۔ بسارنا۔ چت سے اتارنا۔ خیال نہ رکھنا +

فراموشی (ف) اسم مونث:- بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان +

فرامین (ع) اسم مذکر:- فرمان کی جمع + (یہ فارسی زبان کے عربی دانوں کا تصرف ہے کہ انہوں نے فارسی کے لفظ کی عربی کے طور پر جمع بنالی ہے +

فرانس (انگلش France) اسم مذکر:- یورپ کے ایک قدیم اور مشہور ملک کا نام جس کی بنیاد جرمن کی فرینک قوم نے جو دریائے رائن پر آباد تھے ڈالی +

فرانسیس (و) اسم مذکر:- فرانس کے باشندے۔ فرنچ۔ اہل فرانس +

فرانسیسی (و) اسم مذکر:- (۱) فرانس کا باشندہ (۲) اسم مونث:- فرنچ زبان فرانس کے ملک کی زبان +

فراواں (ف) صفت:- بہت۔ کثیر۔ زیادہ۔ مفرط۔ ات گت۔ اوسک۔ تمتا۔ بسیار۔ وافر +

فراوانی (ف) اسم مونث:- کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ زیادتی +

فراہم (ف) تابع فعل:- اکٹھا۔ جمع۔ مجتمع۔ سگرا۔ سارا۔ سب +

فراہم کرنا (و) فعل متعدی:- اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بٹورنا۔ سیکرنا +

فراہم ہونا (و) فعل لازم:- جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سکرنا +

فراہمی (ف) اسم مونث:- جمعیت۔ اجتماع۔ سنگرا +

فرہمئے طلبا (ف+ع) اسم مذکر:- طالب علموں کا جمع کرنا۔ جمعیت طلبا +

فرائض (ع) اسم مذکر:- فریضہ کی جمع (۱) وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو + لازمی کام۔ (۲) فرمودہ خدا + (۳) میراث کے علم کا نام۔ وراثت یا ترکہ تقسیم کرنے کا جائز علم +

فرد

فربہ (ف) صفت:- مقابل لاغر موٹا جسیم۔ تن و مند۔ لحیم شحیم۔ تن و توش کا تیار۔ سنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ جنگا۔ تنا ور جیسے الفربہ خواہ نخواہ مرد آدمی (جب پہلوان کی نسبت کہینگے تو وہاں رواہدار سے مراد ہوگی جسے سیوت بھی کہتے ہیں)

فربہ اندام (ف) صفت:- جسیم۔ موٹے جسم کا۔ موٹا۔ پھپس۔ گولدون +

فربہ ہونا (و) فعل لازم:- موٹا اور جسیم ہونا۔ دم سم ہونا۔ بوٹی چڑھنا۔ جسم بھرنا +

فربہی (ف) اسم مؤنث:- مٹاپا۔ جسامت۔ تنا وری۔ مٹاپا۔ تیاری +

فرتوت (ف) صفت:- بہت بوڑھا بوبک۔ ڈوکرا۔ نہایت ضعیف بوڑھا پھونس۔ پسی۔ مضغۂ گوشت۔ نکما + بے عقل۔ بد حواس۔ ستراہترا +

فرح (ع) اسم مؤنث:- (۱) کشادگی۔ دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی۔ رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔ (۲) عورت کا اندام نہانی۔ بل + بز +

فرجام (ف) اسم مذکر:- انجام۔ انت۔ خاتمہ۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ اخیر +

فرح (ع) اسم مؤنث:- خوشی۔ فرحی۔ شادی۔ سرور شادمانی۔ فرحت۔ انبساط +

فرحاں (ف) صفت:- شاداں۔ شادماں۔ خوش۔ ممن +

فرحت (ع) اسم مونث:- خوشی۔ فرحی۔ شادمانی +

فرحت افزا (ع+ف) صفت:- خوشی بڑھانے والا۔ تازگی بخش۔ مفرح۔ خوش آئندہ +

فرحت بخش (ع+ف) صفت:- انبساط بخشنے اور خوشی دینے والا۔

فرخ (ف) صفت:- (۱) مبارک۔ خجستہ میمون۔ سیم۔ سعید (۲) زیبا رو۔ خوش چہرہ + (یہ لفظ فر بمعنی زیبا اور رخ بمعنی چہرا سے مرکب ہے +

فرخ تبار (ف) صفت:- اچھے گھرانے کا۔ اعلے خاندان کا۔ رئیس ابن الرئیس۔ عالی خاندان +

فرخندہ (ف) صفت:- مبارک۔ مسعود۔ خجستہ جیسے فرخندہ فال فرخندہ پے وغیرہ وغیرہ +

فرجام فرخندہ +

فرخندہ بخت یا طالع (ف+ع) صفت:- خوش نصیب۔ مسعود طالع۔ نیک اختر۔ سعادتمند۔ بھاگوان۔ خوش اقبال۔ خوش قسمت۔ طالع +

فرد (ع) اسم مؤنث:- (۱) جفت کا نقیض۔ زوج کا برعکس۔ واحد۔ ایک

فرد

طاق (۲) بیت - ایک شعر - دوہا - دوہڑا - سورٹھا - (۳) فہرستِ حساب تالیقہ وہ کاغذ جس پر محرر لوگ حساب کتاب درج کرتے ہیں - بنہ کاغذ فتر سیاہ طومار - چٹھا - رجسٹر ٥

محشریں موج زن جو نیم کرم ہوئی اٹھتی پھر گئی فرد ہمارے حساب کی (اسیر)

(۴) و: - رضائی کا ابرہ + لحاف کا ابرہ + چادر - شال - (۵) متنفس - ایک آدمی تن واحد - شخص واحد - نفر - تن - (۶) ایک پرند خوش آواز کا نام جو خاصیت میں چکوا چکوی کی طرح ہوتا ہے رات بھر نر مادہ علیحدہ رہتے اور دن کو دونوں مل جاتے ہیں یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر رات کے وقت بولا کرتا ہے + ایک قسم کا سفید پیشانی کا لقہ کبوتر (۷) اظہار تعداد و عدد کی بجائے پرندوں کے ساتھ آتا ہے (۸) صفت :- اِکّا - یکّا - یکتا - یگانہ - اکیلا - تنہا +

فردِ باطل (ع) صفت :- نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہ رہی ہو - مجازاً تقویم پارینہ - ردّی - بیکار محض - ناکارہ +

فردِ بشر (ع) اسم مذکر :- شخص واحد متنفس - نفر +

فرد فرد (ع) تابع فعل :- ایک ایک - الگ الگ - ہر ایک +

فردا (ف) تابع فعل :- (۱) کل - روز آئندہ - دوسرا روز - (۲) اسم مؤنث :- روز قیامت +

فرداً فرداً (ع) تابع فعل :- ایک ایک + ہر ایک متنفس - جدا جدا +

فردوس (ع) اسم مذکر :- (۱) باغ - گلزار - گلشن - بوستاں - گلستاں (۲) بہشت - جنت - سورگ - بیکنٹھ - بعض کے نزدیک بہشت کا طبقۂ اعلےٰ +

فردوس مکانی (ع + ف) اسم مذکر :- وہ مردہ شخص جس کا گھر فردوس میں ہو - حضرت بابر بادشاہ کا لقب جو اُن کے انتقال کے بعد دیا گیا +

فردوس منزلت (ع) اسم مذکر :- جنت میں رہنے والا - مرحوم - مغفور - مبرور +

فردوسی (ع + ف) اسم مذکر :- حکیم ابو القاسم منصور طوسی کا تخلص جو ۹۳۲ء کے قریب موضع شاداب علاقہ طوس میں پیدا ہوا یہ شخص ایک بڑا ادیب فاضل اور فن شعر و سخن کا ماہر کامل تھا شاہان عجم کی تاریخ کو محمود غزنوی کے حکم سے تیس برس کے عرصہ میں اُس نے نظم کر کے ساٹھ ہزار اشعار میں ۴۰۰ھ ہجری میں انجام پہنچایا اور حسب وعدہ فی شعر اشرفی کے حساب سے نہ ملنے پر خفا ہو کر اپنے دیس چلا گیا وہاں جا کر مر گیا اور ایک ہجو بھی شاہنامہ کے حاشیہ

فرز

ملحق کر گیا جس کے سبب محمود جیسے سلطان پر ہمیشہ کو دھبا رہا اگرچہ بعد میں محمود نے وہ روپیہ بھیجا مگر جس روز روپیہ پہنچا اُسی روز اُس کا جنازہ قبرستان کو جاتا ہوا باہر چند فردوسی کی بیٹی سے لینے کے واسطے کہا گیا مگر اُس عالی ہمت نے بھی اس دولت فانی کی پرواہ نہ کی)

فرزانگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) عقل - دانائی - سمجھ - بدھ - گیان - فہم و فراست (۲) علم + حکمت - فلسفہ + پدیا - (۳) گن - جوہر - خوبی - عمدگی - حُسن - بھلائی (۴) لیاقت - سلیقہ +

فرزانہ (ف) صفت :- دانا عاقل - عقلمند - دانشمند - ذی شعور - خردمند - عقیل + نبیرک - ہوشیار - بدھوان + چتر - سیانا - سُجان + سمجھدار + عالم + حکیم + گیانی + ہنرمند - صاحب جوہر - گنی + لائق +

فرزند (ف) اسم مذکر :- (۱) پوت - بیٹا - پسر - ابن - پتر - لڑکا - جنا ٥

خالق نے دئے تھے چار فرزند دانا عاقل ذکی خردمند (نسیم)

(۲) اولاد خواہ ذکور ہو خواہ اُناث ٥

فرزند وہ جو پند مانے اور باپ کا کہنا فرض جانے (نسیم)

فرزند ارجمند (ف) اسم مذکر :- لائق بیٹا - ہونہار بیٹا - پیارا اور قابل بیٹا

فرزند بنانا (و) فعل متعدی :- گود لینا - متبنیٰ کرنا - لے پالک بنانا +

فرزند خلف (ف + ع) اسم مذکر :- نیک اور صالح بیٹا - سپوت - اپنے باپ کا پیرو بیٹا - وہ بیٹا جو باعتبار اخلاق قابل خلافت خیال کیا جائے - خلف الرشید - نیک بخت اور سعادتمند لڑکا - آگیا کاری پتر - فرماں بردار بیٹا - باپ کے حکم پر چلنے اور اُس کے کہنے کو فرض جاننے والا بیٹا +

فرزند نافلف (ف + ع) اسم مذکر :- کپوت - نالائق بیٹا - ناآگیا کاری پتر - نافرمان اور باپ کے قدموں پر نہ چلنے والا بیٹا +

فرزند نرینہ (و) اسم مذکر :- بیٹا - پسر - لڑکا - (نوٹ - یہ ہندوستان کے فارسی خواں ہندوؤں کا ایجاد ہے)

فرزندی (ف) اسم مؤنث :- باپ بیٹے کا رشتہ - پتر تا - ست تائی - سوتانی +

فرزندی میں لینا (و) فعل متعدی :- (۱) بیٹا بنانا - گود لینا - متبنیٰ کرنا - لے پالک بنانا (۲) داماد کی میں قبول کرنا - داماد بنانا - خویش بنانا - (جب کسی شخص کو اپنے بیٹے کی نسبت کسی شخص کی بیٹی سے کرنی منظور ہوتی ہے - تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے - کہ آپ اسے اپنی فرزندی میں قبول فرمائیں - یعنی اس کے ساتھ نکاح کر دیں +

فرزہ

فرزیں (ف) اسم مذکر۔ (۱) دانا۔ عاقل۔ فرزانہ (۲) شطرنج کا وزیر +

فرزیں بنانا (و) فعل متعدی:۔ (شطرنج بازی) پیادہ کو وزیر کے درجہ تک پہنچا دینا +

فرزیں بند (ف) اسم مذکر۔ (شطرنج) جس وقت فرزیں پیادہ کی تقویت سے جو اُس کے پیچھے ہوتا ہے حریف کے مُہرے کو آگے نہ بڑھنے دے تو اُسے فرزیں بند کہتے ہیں۔ کیونکہ اگر حریف کا مُہرہ پیادہ کو مارے گا تو فرزیں بھی اُس کا انتقام لے لیگا + وزیر کی کشت مات یا خانہ مات جو فرزیں کے وسیلے سے دی جائے +

فرس (ع) اسم مذکر۔ گھوڑا۔ اسب۔ تُرنگ۔ مرکب ؎

ذوق آہی نہیں موج سمندر کی جان میں یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا صمیر کا (آباد)

(۲) شطرنج کا وہ مُہرہ جو ڈھائی گھر چلتا ہے +

فرستادہ (ف) اسم مذکر:۔ بھیجا ہُوا + قاصد۔ ایلچی۔ رسول۔ پیغامبر۔ دُوت۔

فرسٹ (انگلش First) صفت:۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا + مقدم + سابق یکم

فرسخ (مُعرّب فرسنگ) اسم مذکر:۔ کوس۔ تین میل کی مسافت۔ تین میل کا فاصلہ۔ لیگ + (اہل فارس کے حساب سے اُن کے ہاں کا میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اور زمانۂ حال میں انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا مانا گیا ہے +

فرسنگ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (فرسخ)

فرسودہ (ف) صفت:۔ (۱) گھسا ہُوا۔ نہایت مستعمل۔ سال خوردہ۔ کہنہ۔ پُرانا۔ نہایت پُرانا۔ بے جان۔ بوسیدہ۔ گیا گزرا + تھکا ماندہ + عمر رسیدہ + خستہ حال +

فرسودہ حال (ف مع) صفت:۔ خستہ حال۔ تباہ حال +

فرسے (و) مع فعل:۔ (۱) پھرسے۔ جلدی سے۔ جھٹ سے + ابھی۔ تُرت (۲) اُڑنے کی آواز جو فرفر کی مانند ہوتی ہے اُس کی مشابہت سے یہ لفظ عربی فرسیٰ اُڑنے سے بنایا گیا ہے)

فرسے اُترنا (و) فعل لازم:۔ کسی اُڑتے ہوئے جانور کا جلدی سے تہ پر آنا۔ کندے جوڑ کر گرنا۔ جھٹ سے اُترنا ؎

نیں لیتم ہاری یہ ہے پری کوئی اُڑن کھٹولے کو ٹھیرا جو فرسے اُتری ہے (جرات)

فرسے اُڑنا (و) فعل لازم:۔ پھرسے اُڑنا۔ جلدی سے پروں کی ایک آواز کے ساتھ اُڑنا +

فرش (ع) اسم مذکر۔ (۱) بساط۔ بچھونا۔ بستر۔ گستردنی۔ بچھانے کی چیز جیسے جازم۔ دری۔ بوریہ۔ چاندنی۔ غالیچہ۔ تالین وغیرہ ؎

فرش

منسنہ شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں فرش ہے گھر میں ہمارے چادرِ مہتاب کا (آتش)

(۲) مجازاً زمین۔ سطحِ زمین۔ سرزمین + تہ زمین + دھرتی۔ جیسے از عرش تا فرش۔ (۳) و:۔ چھکا۔ کھڑنجا بندی کی ہوئی زمین۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین +

فرش فروش (و) اسم مذکر:۔ استر بستر۔ بچھونا اوڑھونا۔ ہر قسم کا فرش اور اُس کی درستی (اگرچہ فروش فرش کی جمع ہے مگر ایسے موقع پر تابع مُہمل معلوم ہوتا ہے)

فرش کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) بستر بچھانا۔ بچھونا کرنا۔ (۲) چونے یا اینٹوں یا سِلوں خواہ تختوں وغیرہ کو بچھا کر یکساں سطح کرنا (۳) بازاری) مار کر بچھا دینا۔ اتنا مارنا کہ زمین پر لوٹا لوٹا پھرے۔ پلیتھن نکالنا۔ کچومر کرنا۔ پیوند زمین کرنا جیسے مار کر فرش کر دیا +

فرش ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) بچھونا ہونا۔ بساط بچھنا (۲) کھڑنجا بندی ہونا۔ چھکا لگنا۔ چونہ گچی کی تہ بندی (۳) پلیتھن نکلنا۔ کچومر ہونا۔ بھرکس نکلنا۔ تباہی اور خستہ حالی ہونا +

فرشتگان (ف) اسم مذکر:۔ فرشتہ کی جمع +

فرشتوں (و) اسم مذکر:۔ فرشتہ کی جمع +

فرشتوں کو خبر نہونا۔ یا فرشتوں کا واقف نہونا (و) فعل لازم:۔ مبالغہ برائے بے خبری۔ بالکل بے خبر ہونا۔ مطلق خبر نہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ محض ناواقف ہونا جیسے ہمارے تو فرشتوں کو خبر نہیں ؎

نسل سے محرم راز پری ہوں میں مجنوں
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف } آتش

فرشتوں کے پر جلنا (و) فعل لازم:۔ کسی جگہ پر پہنچنے یا وہاں تک جانے کی مجال نہونا۔ رعب۔ جلال یا خوف کے باعث جانے کی تاب نہونا۔ ہوا تک کا گزر نہ ہونا + تاب نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ گذر نہ ہونا۔ دخل نہونا۔ پہنچ نہ ہونا ؎

کیا چیز دیو مردِ سخنداں کے سامنے پر جلتے ہیں فرشتوں کے انساں کے سامنے (انشا)

(ناسمائی اور سخت روک ٹوک کی نسبت بولتے ہیں ؎

جہاں پر فرشتوں کے جلتے ہوں نامل وہاں کس طرح ہم گذارا کریں گے (غافل)

فرشتوں کی نہ سنانا (و) فعل متعدی:۔ آبائے علوی کو خاطر میں نہ لانا۔ زبردستوں کی نہ سننا۔ نہایت سرکش اور متمرّد ہونا ؎

فرش

سُنا نہیں فرشتوں کی ہم بادہ خوار کیا
کچھ ان دنوں فلک پہ ہے خمار کا دماغ } اسیر

فرشتوں میں ملنا (و) فعل لازم:- معصوم بچوں یا مقدس آدمیوں کا مرکر فرشتوں کا درجہ پانا + مقدس اور پاک مخلوق میں شامل ہونا +

فرشتہ (ف) اسم مذکر:- از فرستادن (ا) بھیجا ہوا۔ رسول۔ قاصد۔ پیغمبر + خدا تعالیٰ کا نورانی قاصد + دوت (۲) ملک۔ ہاتف۔ سر۔ دیوتا + خدا تعالیٰ کی وہ مقدس مخلوق جس کی پیدائش نور سے ہے اور تمام روحانی آنظام اُسی کے سپرد خیال کیا جاتا ہے ؎

پر پروانہ ہے کیا شمع رخ جاناں پر گر فرشتہ بھی اِدھر آئے تو شہپر جلجائے (ناسخ)

آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے (داغ)

(منہ ہی کتابوں میں لکھا ہے کہ فرشتے خدا کے نورانی بندے ہیں جو نور پاک سے پیدا ہوئے ہیں وہ معصوم ہیں اُن سے گناہ نہیں ہوتا۔ جس جس کام پر وہ مقرر ہیں۔ اُس پر ہمیشہ قائم اور مستعد رہتے ہیں۔ وہ نہ مرد ہیں نہ عورت نہ کھاتے ہیں نہ پیتے صرف خدا کے ذکر پر اُن کی زندگی موقوف ہے۔ اُن کا شمار خدا تعالےٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں وہ بے انتہا اور لاتعداد ہیں جن میں سے چار فرشتہ مقرب اور نہایت مشہور ہیں۔ اوّل جبرائیل علیہ السّلام جو خدا کی کتابیں اور اُس کے احکام پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے۔ دوم میکائیل علیہ السّلام جو خدا کے حکم سے بندوں کی روزی تقسیم کرتے ہیں۔ سوم اسرافیل علیہ السّلام جو منہ میں صور لئے ہوئے قیامت کے انتظار میں کھڑے ہیں۔ یعنے قیامت کے روز صور پھونکیں گے۔ چہارم عزرائیل علیہ السّلام جنہیں روحیں قبض کرنے کی خدمت ہے +

فرشتہ پر نہیں مارتا (ا) محاورہ۔ کوئی غیر اور اجنبی کسی طرح نہیں جا سکتا۔ یعنے نہایت پردہ اور روک ٹوک ہے کسی کا گزر نہیں فرشتہ جو ایک لطیف جسم اور صاحب قدرت ہے وہ بھی نہیں جا سکتا ؎

بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے
میرا خط لے کے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو } ظفر

فرشتہ خاں (ا) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (فرشتہ خواں) (۲) نہایت ہیکڑ اور زبردست آدمی۔ ہیبت اور رعب آدمی۔ رستم خاں۔ تیس مار خاں۔ زور آور خاں ؎

بندہ طالب جس آستاں کا ہے کب گزر واں فرشتہ خاں کا ہے (جرأت)

ملک ہوں گرم فغاں پہنچے گر واں فریاد سُن افلاک کریں تری فرشتہ خاں فریاد (دبیر)

فرش

بسانِ چرخہ نالاں سیر چرخ تو کیا مال جو حکم ہوے تو بندہ فرشتہ خاں سے لڑے (انشا)

جو اُس پری سے کہوں کوئی آدمی بھیجوں کہے کہ دخل نہیں یاں فرشتہ خاں کیلئے (ظفر)

فرشتہ خُو یا فرشتہ خصلت یا صفت (ف ع) صفت:- ملک سیرت۔ فرشتہ کیسی خصلت والا۔ نہایت سچا بھولا اور سیدھا سادھا۔ صلح پسند معصوم صفت۔ متقی۔ پرہیزگار۔ دھرم سیلی۔ نیک۔ پاک۔ مقدس۔ جتی۔ پتی ؎

یوں تو وہ ہے فرشتہ خو لیکن ہے ذرا آدمی کشی کا شوق (مصحفی)

فرشتہ خوان (ا) اسم مذکر:- وہ شخص جو فرشتہ کو تسخیر کرنے اور اُس کے بلانے پر قادر ہو۔ عامل جید۔ تسخیر کے علم سے ماہر کامل ؎

مجھی کو با نہیں خیرات لاتے بلاتے ہیں بشر ہیں وہ بھی کچھ ایسے فرشتہ خاتقیں (مصحفی)

بچے تو چرخ کی گردش سے کیا بچے انساں یہ چرخ وہ ہے کہ دیکھے فرشتہ خوان کو چرخ (ظفر)

فرشتہ کا پر جلنا (ا) فعل لازم:- دیکھو۔ فرشتوں کے پر جلنا ؎

نامہ بر آڑ کے اگر پہنچے تو بہ اُس کے کوچے میں فرشتہ کا بھی پر جاتا ہے (سودا)

فرشتہ کا دخل ہونا (ا) فعل لازم:- کسی کی بھی رسائی نہ ہونا۔ از حد بندی اور حفاظت ہونا +

فرشتے (ا) اسم مذکر:- (۱) فرشتہ کی جمع۔ ملائک (۲) حروف مفیدہ کے آجانے سے واحد بھی بمعنے جمع مستعمل ہے۔ بال کر واحد بھی رہتا ہے +

فرشتے کا کسی کے گھر کو دیکھ لینا (ا) فعل متعدی:- ملک الموت کا گھر دیکھ جانا۔ براہ راست پڑ جانا۔ براہ راست نکل آنا۔ دشمن کا گھر دیکھ لینا۔ موت کا گھر دیکھ لینا ؎

دل لیا اُس نے کیوں نہ و غم جاں کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ (معروف)

فرشتے کا لگاؤ نہونا (ا) فعل لازم:- کسی کی بھی پہنچ نہونا۔ مطلق رسائی نہونا ؎

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگا کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

فرشتے کے پر جلنا (ا) فعل لازم:- دیکھو (فرشتوں کے پر جلنا) ؎

جلتے ہیں اُس گلی میں فرشتے کے پر فغاں کیونکر پھرے وہاں سے ترا نامہ بر فغاں (دفغاں)

جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں کب یہ ممکن ہے کہ وہاں اُڑ کے کبوتر پہنچے (مصحفی)

فرشتے نظر آنا یا دکھائی دینا (ا) فعل لازم:- مرنے کا وقت قریب آنا۔ موت نظر آنا۔ جم دکھائی دینا۔ موت کا سر پر کھیلنا ؎

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری کھلتے ہی آنکھ آئے فرشتے نظر نہیں (جرأت)

پڑھتے ہی اُس کے خط کو آئے نظر فرشتے سچ ہے کہ ہیں موکل ہر حرف پر فرشتے (معروف)

فرش

(نوٹ - پنڈت لوگوں کا اعتقاد ہے کہ مرتے وقت آدمی کو اُس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں اسی وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا)

فرشی (ع ف) صفت :- (۱) منسوب بہ فرش - فرش کا یا فرش سے متعلق - (۲) اسم مذکر :- ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقہ +

فرشی جوتا (و) اسم مذکر :- فرش پہننے کا جوتا - گیتلا - کف پائی - سلیپر

فرشی حقہ (و) اسم مذکر :- چوڑے پیندے کا حقہ +

فرشی سلام (و) اسم مذکر :- نہایت جھک کر سلام کرنا - نہایت تعظیمی سلام +

فرشی لمپ (و) اسم مذکر :- فرش پر رکھکر جلانے کا لمپ - بیٹھک والا لمپ

فُرصت (ع) اسم مؤنث :- (۱) باری - نوبت - وار - وقت - یہ معنی صاحب منتخب نے دئے ہیں (۲) موقع - اوسر - محل - قابو - ؎

دیتا ہے دور چرخ کسے فرصت نشاط ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۳) چھٹی - مہلت + چھٹکارا - خلاصی - سوفتہ - بیتا - فراغت (۴) زمانہ کی موافقت و سازگاری (۵) ف :- فینست - سفت برابر میفتم ؎

دہ روزہ مہر گردوں افسانہ ایست افسوں
نیکی بجائے یاراں فرصت شمار یارا

(۶ - و) ہندو :- افاقہ - بحالی - صحت - آرام + شفا +

فرصت پانا (و) فعل متعدی :- (۱) وقت یا موقع پانا - قابو پانا (۲) مخلصی یا چھٹکارا حاصل کرنا - فارغ ہونا (۳) رخصت حاصل کرنا چھٹی پانا (۴) (لشکری) رخاست ہونا - موقوف ہونا - (۵) مہلت پانا +

فرصت دینا (و) فعل متعدی :- (۱) مہلت دینا - وقت دینا - میعاد بڑھانا - (۲) (لشکری) :- رخصت دینا - (۳) موقوف کرنا - برطرف کرنا +

فرصت ملنا (و) فعل لازم :- چھٹکارا ہونا + مہلت ملنا + چھوٹ ہونا + موقع ملنا + موقوف ہونا +

فرصت میں (و) تابع فعل :- (۱) سوفتہ میں - خالی وقت میں - فراغت کے وقت - (۲) تنہائی میں - خلوت میں - (۳) آہستگی میں - دھیمے دھیمے -

فرصت ہونا (و) فعل لازم :- چھوٹ ہونا - مہلت ملنا - فراغت ہونا - موقع ملنا + افاقہ ہونا - آرام پانا +

فَرض (و ع) اسم مذکر :- (۱) تشخیص - تعیّن - اندازہ - کسی چیز کا وقت مشخص کرنا - (۲) فرمودہ و واجب کردۂ خدا تعالےٰ - خدا کا حکم شرعی حکم

فرض

جس کے نہ کرنے سے آدمی گنہگار و خارج از مذہب خیال کیا جاتا ہے - جیسے نماز روزہ - حج - زکوٰۃ وغیرہ ؎

ترک اُس کو چپس جانا نہ میرا ہوویگا زاہد وہ فرض نہیں ہے کہ قضا ہو ویگا (نگار)

گن ہگاہیں محراب تیغ کے ساجد جھکایا سر تو ادا فرض ہو گیا نہ ہوا (آتش)

دے ڈالو تم بھی خس بخس جلاے نیم ہر سال دار پر ہے زکوٰۃ خزانہ فرض (نیم دہلوی)

(۳) ضروری اور لازمی امر واجب - لازم امر واجب + دھرم - ادھکار - ڈیوٹی - مناسب ؎

جھکنا فرض اُس سے ہے جو آپ سے جھکے ہے صورت سلام جواب سلام فرض

چلے کروں جو محمد تو پیچھے باتوں کا ذکر نام خدا ہے وقت شروع کلام فرض (اسیر)

(۴) اہمیت کا تقسیم ورثہ ترکہ جہاں روے شرع واجب ہے (۵) و :- جوابدہی - ذمہ واری - موافذہ - (۶) و :- مانا ہوا - تسلیم کیا ہوا - گمان کیا ہوا -

فرض ادا کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) خدا کا حکم بجا لانا - جیسے نماز پڑھنا روزہ رکھنا حج کرنا زکوٰۃ دینا وغیرہ (۲) خدمت ادا کرنا - ڈیوٹی پوری کرنا - اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسے بجا لانا +

فرض پڑھنا (و) فعل متعدی :- نماز پڑھنا - اُن رکعتوں کو ادا کرنا جو خدا تعالےٰ نے واجب اور لازم کر دی ہیں +

فرض عین (ع) اسم مذکر :- ہر شخص کا ذاتی فرض - جیسے نماز روزہ وغیرہ

فرض کرنا (و) فعل متعدی :- مانا - تسلیم کرنا - قبول کرنا + خیال کرنا - جاننا - کسی دعوے یا بات کو بلا ثبوت ماننا ؎

منظور شاعروں کو ہے تیرے دہن کا ذکر عنقا کا کر لیا ہے زمانے میں نام فرض

بوسے چمن سے ست ہوئے جا نکر شراب غنچے کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض (اسیر)

تدبیر بھی ضرور ہے ہر قصد کے لئے کرتو ابھی سے قبل عدد کا نشانہ فرض

ناصح کی پند طعنۂ احباب سن چکے کرتے نہیں کسی کو ہم اپنا یگانہ فرض (یگانہ)

فرض کفایہ (ع) اسم مذکر :- وہ فرض جو کنبہ میں سے کسی ایک شخص کے ادا کرنے سے بھی اور لوگوں کے سر سے اُتر جائے جیسے نماز جنازہ +

فرض مُحال (و) صفت :- ناممکن القیاس - غیر ممکن الفروض +

فرض ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم :- واجب ہونا - لازم ہونا + ذمہ ہونا خدا کے کام کی طرح ضروری اور لازمی ہونا ؎

روزے سے کچھ غرض ہے نہ مطلب نماز سے جو کام ہم کو آپ کہیں ہے وہ کام فرض (اسیر)

فرض

مضمون کے بھی شعر اگر ہوں تو خوب ہیں کچھ ہو نہیں گئی غزل عاشقانہ فرض (نسیم دہلوی)

فرضًا (ا) تابع فعل ہے۔ از روے فرض۔ بالفرض + قیاسًا۔ مانا کہ +

فرضی (ع + ف) صفت :- (۱) ضروری۔ لازمی۔ واجب۔ لابد۔ اٹل۔ ناگزیر۔ (۲) قیاسی۔ خیالی۔ گمانی۔ فرض کیا ہوا + بے اصل۔ نام کو۔ برائے نام۔ بنایا ہوا۔ مصنوعی۔ ساختہ۔ نقلی +

فرط (ع) اسم مؤنث :- افراط۔ زیادتی۔ غلبہ۔ فراوانی۔ کثرت ؎

تن فرط لطافت سے ہو جب سوج مجسم کیا زور چلے کش مکش بند قبا کا (ناظم)

فرط شوق (ع) اسم مذکر :- کثرت اشتیاق۔ کمال تمنا و آرزو۔ غلبۂ شوق +

فرط محبت (ع) اسم مؤنث :- محبت اور پیار کی زیادتی۔ غلبۂ محبت +

فرع (ع) اسم مؤنث :- (۱) شاخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ برنچ + پھننگ ؎

گو کہ ہوں فرع مگر اصل حقیقت سمجھو کیا تعجب ہے۔ مضاع سے یہ مصدر نکلے (عارف)

(۲) وہ دینی مسئلہ جو عمل سے متعلق ہو +

فرعون (ع) اسم مؤنث :- (۱) نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ مگر (۲) ولید بن مصعب بن ریان بادشاہ مصر کا لقب جو کافر اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کا ہمعصر تھا یہ شخص خدائی کا دعوےٰ کرتا تھا جس کے سبب سے دریاے نیل میں غرق ہو کر مرا (۳) مصر کے بادشاہوں کا عام لقب (۴) ظالم۔ ستمگار۔ جابر۔ انانی۔ جفاکار۔ جفاپیشہ (۵) او :- مغرور۔ متکبر۔ ابھائی۔ گھمنڈی۔ مدمغ۔ خودبیں (۶) سرکش۔ منحرف۔ نافرمان۔ باغی۔ متمرد۔ عدول حکم۔ پھرا ہوا۔ بگڑا ہوا۔ برگشتہ ؎

دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوےٰ خدائی کرتا } ذوق

(یہ شخص بنی الاصل تھا جب مسافت کو نکلا اور ملک شام کے شہر دمشق میں پہنچا تو ہامان بھی اُس کے ساتھ ہو لیا دونو ملکر بین خربندوں کی فصل میں مصر پہنچے اور ایک فانیز پر جاکر خربزے کھانے لگے کھیت والے نے انہیں غریب الوطن دیکھ کر خربزے بیچ لانے کو کہا فرعون آپ تو بیچنے گیا اور ہامان کو اول ہی چھوڑ گیا جب شہر میں اندر وہاں قرض بکنے کا دستور دیکھا تو اُس نے مالک سے آکر کہدیا کہ سب نے کل دام دینے کو کہا ہے اور اس دستور سے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ احمقوں کا شہر ہے یہاں خوب بن آئیگی رفتہ رفتہ بادشاہ تک پہنچا اور وہاں جاکر اپنی خواہش سے مقبروں کی کوتوالی اور قبرستان کا ٹھیکہ لیا اتفاق سے اُنہیں دنوں میں وبا بھی آئی اور یہ خوب مالا مال ہو گیا اُس کے بعد بادشاہ کے مقربوں کو رشوت دیکر شہر کا کوتوال ہو گیا وہاں سے بھی خوب کمایا

فرع

اسی عرصہ میں وزیر معدہ کا انتقال ہو گیا اور وہ عہدہ حسب اتفاق اسی کو ملا اس وقت اُس نے رعیت کے دل میں گھر پیدا کرنے کے واسطے بادشاہ سے کہا کہ ایک سال کا خراج مجھ سے لیا جائے اور رعیت پر معاف کر دیا جائے بادشاہ بہت خوش ہوا اور رعیت بھی دعائیں دینے لگی جب اُس نے یہ بات دیکھی تو دو سال کے واسطے اور درخواست کی وہ بھی منظور ہوئی اسی عرصہ میں بادشاہ لاولد مر گیا اہل شہر نے بادشاہ مقرر کرنے کے واسطے راے لی گئی تو سب نے بالاتفاق فرعون کی طرف رغبت ظاہر کی اور وہی بادشاہ ہوا اس نے اپنی سلطنت کا وزیر ہامان کو بنایا اور اپنے تئیں خدا کہلوانے کا ارادہ ظاہر کیا اور یہ تدبیر نکالی کہ اول تو علما کو وعظ و نصیحت سے روکا اور پھر تعلیم کو ملک سے بالکل اُٹھا دیا تھوڑے عرصہ میں جاہل ہی جاہل نظر آنے لگے اسوقت اُسنے پہلے تو بت پرستی کی ہدایت کی جسسے قبطیوں کی قوم نے بسر و چشم منظور کیا جب بیس برس تک بت پرستی ہو چکی تو کہا کہ بتوں کو میں نے خدائی دی ہے وہ چھوٹے معبودوں میں بڑا معبود ہوں جب چالیس برس اور گذرے تو کہا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمام بت توڑ ڈالے قبطی اس پر بھی راضی ہو گئے مگر قوم بنی اسرائیل جو حضرت یوسف علیہ السلام کی قوم تھی ان باتوں سے اکراہ کرنے لگی جس کے سبب اُس نے اُس قوم پر بڑے بڑے ظلم اور تعدیاں کیں اُن لوگوں سے اینٹیں اٹھوانے خدمتیں لیں اور اُس پر بھی پیٹ بھر کر روٹی نہ دی تیرہ برس کی سختی کے بعد خدا تعالےٰ نے اُن کی قوم میں فرعون کی سرکوبی کے واسطے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو پیدا کیا ایک دفعہ اس نے دریاے نیل کے کنارہ پر کھڑے ہو کر یہ بڑا بول مارا کہ یہ ملک مصر میرا نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو جاری ہیں میرے قبضہ میں نہیں ہیں؟ شامیوں نے کہا ساری دنیا اور خدائی صرف آپ ہی کی ہے خدا کو یہ بات بری لگی جس کی پاداش میں اس نے جو کچھ سزا پائی سب جانتے ہیں یہ چار سو برس تک زندہ رہا اور حضرت موسےٰ علیہ السلام سے بڑے بڑے مقابلے ہوئے اخیر کو دریاے نیل میں غرق ہو کر جہنم واصل ہوا اس کا قصہ بہت بڑا ہے مگر اس مختصر میں اس قدر گنجائش نہیں مجبوراً چھوڑ آگیا)

فرعون بے سامان (و) صفت :- وہ شخص جو مقدرت نہونے پر بھی ہاتھ لمبے اور سرکشی کا دم مارے۔ بن ملک کا نواب۔ کمزور سرکش۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی۔ ظالم۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ۔ بدذات۔ شریر ؎

نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی بھی
دیکھ پھر سامان اُس فرعون بے سامان کا } ذوق

فرعونی (و) اسم مؤنث :- سرکشی۔ تمردی۔ بدذاتی۔ شرارت ؎

ترک کر اے رقیب فرعونی آہ میری عصاے موسےٰ ہے (دہلی)

فرغ

(اس کی وجہ تسمیہ وہی فرعون کی سرکشی ہے)

فَرفُل (عرب فرفل) اسم مؤنث:- روئیدار لبادہ۔ روئی بھرا ہوا چغہ۔ ایک قسم کا جاڑے کا لباس ؎

ابرے میں ابر کی بھی حرارت ہے مہر کو
لرزا چڑھا جو اوڑھے ہے فرغل علی الصباح
} نصیر

فرفر (د) تابع فعل:- (۱) جلد جلد۔ کمال سرعت سے۔ بتعجیل۔ جلدی جلدی پڑھنے لکھنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے فرفر سبق سنا دیا (۲) چڑے کی پھرکی جس میں ڈورا ڈال کر کھینچتے ہیں اور اُس سے فرفر آواز نکلتی ہے لیکن اُردو میں نہیں بولتے +

فرفر اُڑانا (د) فعل متعدی:- (۱) جلد جلد کاٹنا۔ جلدی جلدی تراشنا۔ جیسے گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دئے۔ (۲) جلد جلد پڑھ کر ختم کرنا۔ جیسے شکستہ عرضی فرفر اُڑا دی

فرفر باتیں کرنا (د) فعل متعدی:- جلدی جلدی بولنا +

فرفر پڑھنا (د) فعل متعدی:- جلدی جلدی پڑھنا۔ بے اٹکے پڑھنا +

فرفر یاد ہونا (د) فعل لازم:- ازبر یاد ہونا۔ خوب یاد ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق خط میں آگے طومار نامہ فرفر یاد تھا
} دولہ

فرفیون (یونانی) اسم مؤنث:- ایک قسم کا فاکستری رنگ کا گوند جو زاجا جو تھے درجہ میں حار اور نافع لقوہ فالج استسقا وغیرہ ہے +

فرق (ع) اسم مذکر:- (۱) جدائی۔ علیحدگی۔ فصل۔ بچھوڑا۔ بچھویا + (۲) فاصلہ۔ بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ (۳) بل۔ انتر۔ تفاوت۔ اختلاف (۴) سر کے بالوں کی مانگ۔ (۵) سر۔ مونڈ۔ راس بیس۔ (۶) تمیز۔ شناخت۔ امتیاز۔ (۷۔ و) ہندو۔ گھٹاؤ۔ کمی۔ کسر۔ کوتاہی (۸۔ و) دُوئی۔ ڈراؤ۔ یگانگی۔ مغایرت۔ غیریت +

فرق آجانا (د) فعل لازم:- (۱) مغایرت ہونا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ غیریت ہونا۔ گھبڑو ہو جانا۔ انتظام نہ رہنا۔ ربط ضبط اُٹھ جانا (۲) بٹا لگنا۔ داغ لگنا۔ بات بگڑنا۔ جیسے عزت میں فرق آجانا (۳) میل ہونا۔ دو غلا پن ہونا۔ اصلیت میں اختلاف ہونا۔ جیسے نسل میں فرق آجانا (۴) شکر رنجی ہونا۔ رنجش آجانا۔ بدمزگی ہو جانا۔ ان بن ہو جانا +

فرق پڑنا (د) فعل لازم:- اختلاف ہونا۔ نہ بننا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا +

فرق سے (د) ہم فعل:- فاصلہ سے۔ ہٹ کر۔ پرے۔ علیحدہ۔ جیسے فرق سے بیٹھو۔ فرق سے کھڑا ہونا +

فرق عظیم (ع) اسم مذکر:- بڑا بھاری تفاوت۔ بڑا بل +

فرق کرنا (د) فعل متعدی:- جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا۔ نیارا کرنا +

صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا +

فرق نکالنا (د) فعل متعدی:- تفاوت معلوم کرنا۔ غلطی نکالنا۔ اختلاف بتانا +

فرق ہونا (د) فعل لازم:- جدائی ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا +

فُرقان (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اصطلاحی قرآن شریف۔ کلام اللہ۔ کلام الٰہی۔ مصنف مجید وہ آسمانی کتاب جو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی کتابوں کو منسوخ کر کے نازل ہوئی +

فرقت (ع) اسم مؤنث:- جدائی۔ ہجر۔ مفارقت۔ بچھویا۔ علیحدگی۔ تفرقہ۔ برہ +

فِرقہ (ع) اسم مذکر:- قوم۔ گروہ۔ جماعت۔ جتھا۔ پنتھ۔ منڈلی۔ زمرہ۔ جگر۔ فریق۔ ٹولی +

فرلانگ (انگلش Furlong) اسم مذکر:- میل کا آٹھواں حصہ۔ دو سو بیس گز +

فرلو (انگلش Furlough) اسم مؤنث:- وطن جانے کی رخصت۔ چھٹی یا رخصا۔ خاص میعاد کی ملازمت کے بعد جو بلا وضع تنخواہ چھٹی ملے +

فرما (د) اسم مذکر:- انگریزی فارم کا بگڑا ہوا لفظ۔ اک رُخہ چھپا ہوا کاغذ۔ پروف۔ پروف شیٹ +

فرما موڑنا (د) فعل متعدی:- چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے موڑ کر جزبنانا +

فرمان (ف) اسم مذکر:- شاہی حکم۔ حکم بادشاہ۔ بادشاہ کی طرف سے کتابت۔ توقع۔ لاج اگیا + حکمنامہ۔ منشور۔ پروانہ + سند شاہی۔ مطلق حکم۔ آیا ؎

کون سے دل میں نہیں یا تیرے عشق کا نقش
کس قلمرو میں شہ حسن کا فرمان نہ گیا
} آتش

فرمان بردار (ف) صفت:- (۱) تابع۔ مطیع۔ محکوم۔ اگیا کاری۔ زیر فرمان نیر حکم۔ ادھین تسلیم کرنے والا۔ (۲) اسم مذکر:- ملازم۔ نوکر۔ چاکر۔ خدمتی +

فرمان برداری (ف) اسم مؤنث:- اطاعت۔ تابعداری۔ انقیاد +

فرمان برداری کرنا (د) فعل متعدی:- اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ تابعداری کرنا +

فرم

فرمان بھیجنا (د) فعل متعدی:- حکم بھیجنا۔ حکم جاری کرنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا +

فرمان پذیر (ف) اسم مذکر:- حکم بجالانے والا۔ فرمان بردار۔ مطیع و منقاد۔

فرمان روا (ف) اسم مذکر:- حکمراں۔ حاکم۔ بادشاہ۔ رئیس خود مختار +

فرمان روائی (ف) اسم مؤنث:- حکمرانی۔ حکومت۔ بادشاہی۔ حاکمی +

فرمان صادر کرنا (د) فعل متعدی:- حکم نافذ فرمانا۔ حکم جاری کرنا +

فرمانا (د) فعل متعدی:- (۱) حکم دینا۔ ارشاد کرنا۔ بولنا۔ کہنا۔ بیان کرنا + برسن کرنا۔ (۲) اسم مذکر:- ارشاد۔ حکم۔ آگیا +

فرماؤ تو قبالہ منگواؤں (د) محاورہ:- یعنی اب جایئے۔ مکان پر قبضہ کر کے نہ بیٹھئے۔ جب کوئی شخص نہایت جم کر بیٹھتا اور اُس کا بیٹھنا ناگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہنے کے ارادہ سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں قبالہ منگوائے دیتا ہوں۔ لطیفہ۔ ایک دفعہ کوئی شخص حضرت ناسخ کے پاس جا کر بیٹھ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو نوکر کو بلا کر صندوقچہ منگایا قبالے نکال کر اُن کے آگے رکھے اور نوکر سے کہا کہ بھائی مزدوروں کو بلاؤ مکان پر تو قبضہ کر لیا کہیں اسباب بھی ہاتھ سے نہ جاتا رہے وہ اس رمز کو سمجھ کر عفو تقصیر کے بعد رخصت ہوا +

فرمائش (ف) اسم مؤنث:- درخواست۔ مانگ۔ طلب۔ طلبی + حکماً یا تحکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا + تمنا۔ حاجت۔ ضرورت۔ بطور حکم سفارش + ارشاد۔ حکم۔ فرمان +

فرمائش کرنا (د) فعل متعدی:- درخواست کرنا۔ چاہنا۔ تمنا کرنا۔ کوئی چیز حکماً یا عہدے کے لحاظ سے طلب کرنا۔ ارشاد کرنا۔ تحفہ منگوانا +

فرمائشی (ف) صفت:- (۱) فرمائش کی ہوئی۔ درخواست کی ہوئی۔ حکماً منگوائی یا بنوائی ہوئی۔ مجازاً عمدہ۔ نفیس۔ (۲-د) بازاری:- جوتی۔ مضبوط جوتی۔ جو سائی دے کر بنوائی گئی ہو ؎

خانگی کسبی نہیں میں رنڈی کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پیلا ہو جائیگا۔ } راحت

فرمائشی پڑنا (د) فعل لازم:- جوتیاں پڑنا۔ جوتیاں لگنا ؎

عدو کا بار یاب اُس بزم میں ہونا تو مشکل ہے پڑیں فرمائشی سر پر اگر جا کر وہاں جانکے (بیباک)

فرمائشی لگانا (د) فعل متعدی:- مضبوط جوتی سے مارنا۔ خوب جوتہ کاری کرنا۔ جوتیاں مارنا +

فرو

فرنٹ (انگلش Front) صفت:- (۱) باغی۔ متمرد۔ سرکش۔ برگشتہ۔ پھرا ہوا۔ بگڑا ہوا (۲-د) برخلاف + ناراض۔ خفا۔ رنجیدہ +

فرنٹ ہو جانا (د) فعل لازم:- (۱) باغی ہو جانا۔ بغاوت کرنا۔ سرکش ہونا۔ سرکشی کرنا۔ پھر جانا۔ بگڑ جانا۔ حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہو جانا۔ برخلاف ہو جانا۔ رنجیدہ ہو جانا +

فرنچ (انگلش French) اسم مذکر:- (۱) باشندۂ فرانس (۲) ایک قسم کا ہلکا کاغذ +

فرنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) نصارا۔ عیسائی۔ انگریز۔ یورپین۔ فرنگی (۲) یورپ۔ فرنگستان۔ ممالک مغربی (اصل میں فرینک Frank) سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اُس کا نام پڑا)

فرنگستان (ف) اسم مذکر:- یورپ۔ ولایت +

فرنگی (د) اسم مذکر:- انگریز۔ اہل فرنگ۔ یورپین +

فرنگی بچہ (د) اسم مذکر:- انگریز بچہ۔ یورپین زا۔ زائدۂ اہل فرنگ +

فرنی (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کی کھیر جس میں چاول پیس کر ڈالتے اور نہایت نفاست سے پکا کر خوانچوں میں جاتے اور اوپر سے پستے چھڑکتے ہیں۔ جیسے فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا۔ یعنی نیک بد یکساں نہیں ہوتے + سب یکساں نہیں ہوتے +

فرو (ف) تابع فعل:- نیچے۔ تحت۔ زیر + کم + سفلہ۔ کم رتبہ۔ نیچ (اگر اس لفظ کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرود کہینگے +

فروتن (ف) صفت:- عاجز متواضع۔ غریب۔ مسکین۔ ادھین ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں (دبیر)

فروتنی (ف) اسم مؤنث:- عاجزی۔ مسکینی۔ تواضع۔ غربت۔ ادھینا۔ ادھینائی ؎

بشر جو اس تیرہ خاکدان میں پڑا یہ اس کی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
ذہین پہ نور تو کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ اُن کی فروتنی ہے } بیت

فرو کرنا (د) فعل متعدی:- دبانا۔ بٹھانا۔ بجھانا۔ جیسے غصہ فرو کرنا +

فرو

فروِ مایہ (ف) صفت:- نیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + کم ظرف۔ اوچھی پونجی والا +

فرو ہونا (و) فعل لازم:- دبنا۔ نیچے بیٹھنا۔ کم ہونا۔ ہلکا پڑنا۔ بجھنا۔ جیسے آتش غم ہونا +

فَروٹ (و) صفت:- (از انگلش فارورڈ Forward) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ دوڑانا + آگے بڑھانا۔ آگے چلتا کرنا (۲) و:- خوب نمدہ کوب کرنا۔ (۳) و۔ بازاری:- جماع۔ کھیل۔ ڈھلا +

فروٹ اُڑانا (و) فعل متعدی:- (۱) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ (۲) تاپ مارنا۔ نمدہ کوب کرنا۔ جوتے اُڑانا۔ (۳) بازاری:- کھیل بنانا۔ جماع کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ ننکا لا کرنا +

فروٹ جانا (و) فعل لازم:- سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔ دوڑا ہوا جانا +

فِروخت (ف) اسم مؤنث:- بکری۔ بیع۔ خرید کا نقیض +

فِروخت کرنا (و) فعل متعدی:- بیچنا۔ بیع کرنا۔ مول دینا +

فُرود (ف) تابع فعل (۱) زیر۔ نیچے۔ پائیں (۲) اسم مذکر:- اُترائو۔ ٹکاؤ۔ ٹھیراؤ۔ بسیرا +

فرودگاہ (ف) اسم مؤنث:- اُترنے کی جگہ۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ جیسے سرائے۔ ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ۔ پڑاؤ وغیرہ +

فَرَوَری (انگلش Febzuary) اسم مذکر:- انگریزی دوسرا مہینا جو ۲۸ یوم کا مگر چوتھے سال ۲۹ دن کا ہوتا ہے +

فِروش (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) فروشندہ۔ بیچنے والا۔ بائع۔ جیسے میوہ فروش۔ سبزی فروش وغیرہ +

فِروشندہ (ف) اسم مذکر:- بیچنے والا۔ فروخت کرنے والا۔ بائع۔ مشتری کا نقیض +

فروع (ع) اسم مذکر:- فرع کی جمع شاخیں۔ ٹہنیاں + مذہبی اصطلاح میں وہ مسائل جو عمل سے تعلق رکھیں +

فُروغ (ف) اسم مذکر:- روشنی۔ جوت۔ درخشندگی۔ شعاع۔ تابش آفتاب نور۔ چمک دمک۔ رونق۔ جیسے دروغ کو فروغ نہیں ؎

فُروغ کواکب دوچنداں ہوا ہر اک ساکن تکیہ اں ہوا (ناسخ)

زمین پر نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ آن کی ذوقی ہے

(اُردو میں یہ فتح فا مستعمل ہے)

فرہ

فروغ پانا (و) فعل لازم:- رونق پانا۔ سربلندی حاصل کرنا۔ عزت پانا۔ نام پانا ؎

آرزو مند رہ گیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا (نسیم دہلوی)

فروکش ہونا (و) فعل لازم:- بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ ٹھہرنا۔ مقام کرنا۔ ٹکنا۔ اُترنا۔ منزل کرنا۔ رات بھر ٹھہرنا ؎

ہمنشین چاکے فروکش ہوئے والانوں میں پشمورے نظم و نسق کے ہوئے دربانوں میں (صفدر)

فروگزاشت (ف) اسم مؤنث:- (۱) نظر انداز۔ قلم انداز۔ درگزر۔ چھوٹ۔ (۲) اغماض۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ ٹال مٹول۔ (۳) بے پروائی۔ غفلت۔ (۴) کوتاہی۔ کمی۔ (۵) بھول۔ خطا۔ چوک۔ (۶) معاف۔ معافی +

فروگزاشت کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) چھوڑنا۔ معاف کرنا۔ واگزاشت کرنا (۲) قلم انداز کرنا۔ درگزر نا۔ نظر انداز کرنا۔ (۳) بھولنا۔ چوکنا (۴) چشم پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ آنا کانی دینا۔ طرح دینا۔ جانے دینا +

فرومانگی (ف) اسم مؤنث:- ناچاری۔ مجبوری۔ بیچارگی۔ عاجزی + افلاس مفلسی۔ تنگدستی + کم زوری +

فرومانَدہ (ف) صفت:- عاجز۔ بیچارہ۔ مفلس۔ کمزور۔ تھکا ہوا +

فروہی (و) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) دستوری بتا۔ دار و غہ کا حق۔ کمیشن۔ فائدہ۔ حاصل +

فرہاد (ف) اسم مذکر:- سنگ تراش + (ایک فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام جو ایک شہزادی مسماۃ شیریں پر عاشق ہو گیا تھا مگر فرہاد کے رقیب خسرو پرویز نے اُس سے شادی کر لی تھی اور یہ اُس کے دم میں آکر وعدہ وصل کی امید پر ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لایا تھا کہ شیریں کی لونڈی باندیاں جو چار کوس جا کر دودھ لانے کی مشقت اُٹھاتی ہیں اُس سے بچیں شیریں کو دودھ سے کمال رغبت تھی چونکہ شہر سے دور اس پہاڑ پر بکریاں چرنے کو چھوڑ رکھی تھیں اور اس نے عشق کا دعوے کیا تھا اس وجہ سے یہ فریب دیا گیا فرہاد رات دن مشقت کر کے پہاڑ کو تراشتا اور جا بجا شیریں کی مورتیں نئے نئے انداز سے بناتا ہوا ایک مدت دراز میں وہاں تک نالی لے آیا جس وقت پہنچنے وعدے پر کامیاب ہوا اور خسرو نے دیکھا کہ اب شیریں سے ملنے کی درخواست کریگا تو اُس نے یہ خبر اُڑا دی کہ آج رات کو شیریں گور گئی پس اس نے مایوس ہو کر فوراً ایک تیشہ اپنے سر میں مار لیا اور اسی صدمہ سے جان بحق ہوا۔ جب شیریں کو یہ خبر ہوئی تو وہ بھی کوٹھے سے گر کر مر گئی جو دے شیر لانے کے سبب کوہ کن بھی اس کا لقب پڑ گیا تھا۔ بعض نے لکھا ہے کہ فرہاد ایک درویش تھا مگر عاشقی میں بادشاہی

فرہ

کا رتبہ رکھتا تھا ایک روز شیریں فتن میں سوار باغ کی سیر کو جاتی تھی اتفاقاً ہوا سے فتن کا پردہ اُلٹ گیا فرہاد کی نظر اُس پر جا پڑی دیکھتے ہی لوٹ ہو گیا اور زبان شیریں کا نام ہی جپنے لگا بادشاہ نے وزیر سے کہا کہ کسی طرح اس بلا کو شہر سے ٹال چنانچہ اُس نے یہ تدبیر نکالی کہ فرہاد سے کہا کہ اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کوہ بے ستوں سے ایک نہر سیاں تک کھود لا جب وہ کھودتے کھودتے اختتام کے قریب پہنچا تو بخوف ابقاے وعدہ شیریں کی شادی ایک شہزادے خسرو پرویز سے جو فرہاد کا رقیب تھا کر دی اور ایک لونڈی کو جلوا دیکر فرہاد کے پاس بھیجا کہ وہ تو خدا کو پیاری ہو گئی یہ سُنتے ہی فرہاد نے اپنے سر پر ایسا تیشہ مارا کہ خود معشوق حقیقی سے جا ملا اور اس لونڈی کو فراڈ کشنے لگے سودا تمام عشق ہیں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (مومن خاں)

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی پوچھو فرہاد سے اس تلخیٔ حسرت کے مزے (ذوق)

فرہنگ (ف) اسم مؤنث:- (۱) دانش - دانائی - سمجھ - عقل و ادب - فہم - فراست و کیاست - (۲) کتاب لغات فارسی - جیسے فرہنگ رشیدی فرہنگ جہانگیری وغیرہ +

فری (انگلش Free) صفت:- آزاد کھلے بندہ وار ستہ + بری - معاف + بے روک ٹوک - بلا قیمت - مفت + خود مختار +

فریاد (ف) اسم مؤنث:- (۱) غل - شور - واویلا - دہائی - مظلوموں کی آہ وزاری آہ و نالہ ؎

اس وحشتِ دل نے مجھے دیوانہ بنایا ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی (داغ)

تھرائینگے اوپر فرشتے تیری سنکر تاعرش جو پہنچی کبھی فریاد ہماری (رند)

(۲) نالش - دادخواہی - استغاثہ +

فریادرس (ف) اسم مذکر:- فریاد کو پہنچنے والا - دُہائی سُننے والا - مغیث - داد دینے والا - منصف - نیاؤ کرنے والا ؎

دستِ بدمست سے کی ٹوٹ کے فریاد بہت نہ ہوا کوئی بھی فریادرس جام شراب (ذوق)

بُتِ ظالم نہیں سُنتا کسی کی غریبوں کا خدا فریادرس ہے (تراب)

فریادرسی (ف) اسم مؤنث:- دادرسی - انصاف دہی - نیاؤ +

فریاد کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) غل مچانا - شور کرنا - آہ وزاری کرنا - نالہ وفغاں کرنا - دکھڑا رونا - (۲) نالش کرنا - استغاثہ کرنا - داد چاہنا +

فریاد کو پہنچنا (ف) فعل متعدی:- دادرسی کرنا - انصاف کرنا فریاد سُننا نیاؤ کرنا +

فری

فریاد دلانا (ف) فعل متعدی:- کسی کے ظلم وستم کا شکوہ بیان کرنا - داد کو آنا - گیا کوئی ترے شہر کہنے میرا حال کہ میرے پاس نہ لایا ہوا رسنماں فریاد (سودا)

فریادی (ف) اسم مؤنث:- دُہائی دینے والا - نالشی - دعویدار - دادخواہ - مدعی - مستغیث +

فریب (ف) اسم مذکر:- (۱) دغا - مکر - حیلہ - خُدع - دھوکا - بتّا - جل - دم جھانسا چھل - چھل بتّا ؎

ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب فریب طفرل و سنجر کھُلا - (غالب)

(۲) چالاکی - چلتر - عیاری (۳) طلسم + شعبدہ +

فریب دینا (ف) فعل متعدی:- دھوکا دینا - دغا کرنا - چھلنا - دم دینا - جل دینا - چالاکی کرنا - بتّا دینا - جھانسا دینا +

فریب سے (ف) تابع فعل:- چھل سے - دغا سے - دھوکے سے - چال سے دم سے - عیاری اور مکر کے وسیلہ سے +

فریب کرنا (ف) فعل متعدی:- دغا کرنا - چالاکی کرنا - عیاری کرنا - دھوکا دینا +

فریب میں آنا (ف) فعل لازم - دم میں آنا - دھوکا کھانا - چال میں پھنسنا +

فریب دہی - (ف) اسم مؤنث:- (قانون) دھوکا دینے کا جرم - دغابازی - ٹھگی (فعل) فعل +

فریبی (ف) اسم مذکر:- چھلیا - دغاباز - مکار - حیلہ ساز - دھوکے باز - ٹھگ پاکھنڈی - پھپٹ باز +

فریبیا دل (ف) اسم مذکر:- دیکھو (فریبی)

فرید (ع) صفت:- (۱) فرد - یکتا - یگہ - بے مثل - بے نظیر - لاثانی (۲) حضرت شیخ الاسلام شیوخ عالم شیخ فرید الدین قدس سرہ جنہیں بابا فرید اور فرید شکر گنج بھی کہتے ہیں +

فرید بوٹی (ف) اسم مؤنث:- ایک نہایت سرد اور لیس دار بوٹی کا نام جس سے پانی جم جاتا ہے +

فرید شکر گنج (ف) اسم مذکر:- (۱) حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز کا لقب چونکہ آپ اکثر بچوں کو شیرینی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور نیز بعض لوگ آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا (۲) بچوں کا ایک ظریفانہ فقرہ جو اکثر کسی شخص کو بہ حیثیت ٹٹو پر چڑھا دیکھ کر کہتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض نقرا ایک مریل خستہ حال ٹٹو پر چڑھ کر فرید گنج نہ رہے

فرسی

دُکھ نہ رہے رنج یہ صدا بنا کر مانگتے پھرا کرتے ہیں پس اسی ہیئت پر معمول کر کے پستی کے طور پر یہ فقرہ کہنے لگے +

فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج (و) بابا فرید کے فقروں کی صدا جس کی کیفیت نمبر ۲ فرید شکر گنج میں لکھی گئی +

فریدوں (ف) (اسم مذکر) :- (فارس کے ایک مشہور اور قدیم بادشاہ برآہتین کا نام ملک فارس میں ملہورث کی نسل سے حضرت عیسےٰ کے زمانہ سے ۵۷۰ برس پیشتر ہوا ہے - فریدوں دو ہی مہینے کا تھا کہ اس کے باپ کو ضحاک نے مار ڈالا اور اس کے درپے ہوا کر اس کی ماں فرانک اسے گھر سے لے کر بھاگی اور اپنا دودھ خشک ہو جانے کے سبب ایک گوالے کے سپرد کیا جس نے بڑے کا دودھ پلا پلا کر فریدوں کو پالا اور اخیر کو اس نے رعایا اور کاوہ آہنگر کی مدد سے ضحاک کو ہلاک کیا اور آپ تخت فارس پر متمکن ہوا)

فریدی (و)، اسم مؤنث :- بابا فرید کی نیاز کا کھانا +

فریفتہ (ف) صفت :- (از فریفتن) دھوکا کھایا ہوا - فریب میں آیا ہوا - موہا ہوا - شیفتہ - شیدا و والہ - مفتون عاشق دل دادہ +

فریفتہ کرنا (و) (فعل متعدی) :- موہنا - موہ لینا - عاشق بنا لینا - موہت کرنا - لبھانا - دل لینا - عاشق بنانا - مفتون کرنا - شیفتہ کرنا +

فریفتہ ہونا (و)، فعل لازم :- موہا جانا - عاشق و مفتون ہونا ؎

گزشتہ حسن کا اب تک نشان باقی ہے نہوں فریفتہ کیوں کر کر اُن باقی ہے (میر سوز)
نہ تھا تحمل اگر اُس کے ناز کا تو پھر الم فریفتہ کیوں ایسے نازنیں کے ہوئے (الم)

فریق (ع) اسم مذکر - (۱) لغوی معنی جدا اور تمیز کرنے والا - اصطلاحی میں گروہ جماعت + فرقہ - وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہو کر دوسری جگہ چلا جائے + ٹولی - طائفہ - زمرہ - جتھا ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدد ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

(۲) مدعی یا مدعا علیہ +

فریقِ اوّل (ع) اسم مذکر :- (قانون) مدعی کا گروہ - مدعی - پہلا جتھا - وہ گروہ جس نے اول دعوے کیا ہو - اصل مفریق +

فریقِ ثانی (ع) اسم مذکر :- (قانون) مدعا علیہ کا گروہ - طرف ثانی - مدعا علیہ جس پر دعوے کیا گیا - فریق مخالف +

فریقین (ع) اسم مذکر - تثنیۂ فریق، طرفین - دونوں فریق - مدعی اور مدعا علیہ جانبین - متخاصمین +

فسخ

فریم (انگلش Frame) اسم مذکر - ڈھانچ - ٹھاٹ - ڈھیر - چوکھٹا - ٹھاٹر - ڈول - حلقہ - گھیرا - گرد - تصویر یا چوکھٹا + وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چمڑا منڈھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں + جسم - قالب پنجر ٹھٹری +

فُزوں (ف) سفت :- مضعف افزوں - زیادہ - بڑھا ہوا - افزود +

فساد (ع) اسم مذکر :- (۱) ضد صلاح - تباہی - خرابی - خلل - بگاڑ - سیئت - بے ہوا کا فساد + اول صورت یا حالت کا چھوڑ دینا - متغیر - تبدل - (۲) غدر - خلفشار - بلوہ - فتنہ (۳) لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا + ہنگامہ - شرارت + مخالفت - سرکشی - تمردی +

فساد اُٹھانا یا برپا کرنا (و) فعل متعدی :- جھگڑا مچانا - غدر مچانا - بلوہ کرنا ہنگامہ برپا کرنا - فتنہ کھڑا کرنا +

فسادِ خون (ع + ف)، اسم مذکر :- خون کا بگاڑ - خون کی بیکاری - خون کے قوام یا رنگت کا اختلاف +

فساد کرنا یا مچانا (و) فعل متعدی :- دنگا کرنا - جھگڑا کرنا - غدر مچانا +

فساد کی جڑ (و)، اسم مؤنث :- بنائے فساد - جھگڑے کی بنیاد - مبدأ فساد - باعث فتنہ - لڑائی کا گھر - فتنہ برپا کرنے والا - آگ لگاؤ - فتنہ انگیز - مفسد - فتوریا - بس کی گانٹھ - فتور مجسم - بانیٔ فساد ؎

بھلا کے غیر کو تا ئم نہ کر فساد کی جڑ نکال اُس کو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ
جو خط کے لکھنے میں بہ ہوں سو ہے فساد تو ٹھیری شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ

فسادِ معدہ (ع) اسم مذکر :- سدے کا بگاڑ - پیٹ کا خلل +

فسادی (ع + ف) صفت :- فتنہ انگیز - مفسد - جھگڑالو - دنگئی - فتوریا - نٹ کھٹ شریر - کھڑا +

فسانہ (ف) اسم مذکر - مضعف افسانہ (۱) گھڑا ہوا قصہ - بے اصل داستان - بنائی ہوئی کہانی - طبع زاد مضمون - (۲) ماجرا - سرگزشت - حال - احوال - حکایت ؎

مر جائیگا جب عاشق دیوانہ کسی کا گھر گھر یہ سنا جائیگا افسانہ کسی کا (مؤلف)

فسخ (ع) اسم مذکر :- پھیرنا - لوٹانا - لے پھیرنا - ارادہ توڑنا - قصد پھیرنا - رائے پلٹنا - نیت توڑنا - کھنڈن - کھنڈت - بھنجن بھنگ - نسخ - منسوخی - تردید - رد +

فسخِ عزیمت (ع)، اسم مذکر :- ارادہ توڑنا - نیت توڑنا - ارادہ پلٹنا +

فتح

فتح کرنا (و) فعل متعدی:- توڑنا۔ پلٹنا۔ بھنگ کرنا۔ کھنڈت کرنا منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ ٹھیکہ توڑنا +

فتح ہونا (ا) فعل لازم:- ٹوٹنا بھنجن ہونا۔ ارادہ نہ رہنا۔ منسوخ ہونا +

فسق (ع) اسم مذکر:- نافرمانی۔ حکم عدولی۔ امر حق کا چھوڑنا۔ راہ راست سے پھرنا۔ بدکاری۔ گناہ۔ جرم۔ خطا۔ قصور۔ گناہ کبیرا +

فسق و فجور (ع) اسم مذکر:- خطا و قصور۔ بدراہی۔ گمراہی۔ بدکاری۔ گناہ کبیرا +

فسُون (ف) اسم مذکر:- منتر + جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ ٹوٹکا + پڑھنت۔ منتھ ؎

کیا ہوا اے بتِ کافر وہ تیری چشم کا سحر
کیا فسون بھول گئی نرگس جادو اپنا (رند)

فسوں ساندف اسم مذکر:- جادوگر۔ سحر ساز۔ موہنے اور تسخیر کرنے والا ؎

رہی کس چشم فسوں ساز کی حسرت یارب
پودے نرگس کے جو تربت پہ اگا کرتے ہیں (مؤلف)

فشار (ف) اسم مذکر:- تنگیٔ قبر۔ قبر کے اندر مذہبی کتابوں کے موافق ایک حالت تصور کی جاتی ہے جس میں کنہگار مردے کو قبر چاروں طرف سے دباتی اور ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اور نیک کو اس طرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں نے گود میں لیا ؎

ہلا دیا یہ شب غم نے بعد مرنے کے
کہ کوئی عضو سلامت فشار تک نہ رہا (عاشق)

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات
کس مردے پہ فشار نہ زیر زمیں ہوا۔ (اسیر)

فشارِ قبر (ف ع) اسم مذکر:- دیکھو (فشار) ؎

ہیں کچھ مردہ نہیں کیوں جیتے جی یاب دکھاتے ہیں
فشارِ قبر کا عالم زمین و آسماں مجھ کو

فشُردہ یا افشردہ (ف) صفت:- نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا۔ (۲) اسم مذکر:- عرق۔ رس +

فصاحت (ع) اسم مونث:- کشادہ سخنی۔ تیز زبانی۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ علم بیان کی اصطلاح میں تراکیب غیر مانوس الفاظ ثقیل و درشت و شکلہ سے کلام کا پاک ہونا ؎

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

فصّاد (ع) اسم مذکر:- فصد کھولنے والا۔ رگ زن۔ نشتر زن۔ جراح +

فصد (ع) اسم مونث:- رگ سے خون لینا۔ رگ زنی۔ نشتر زنی ؎

مانع ہوتا ہے جو اتنا مجھے ہوتا ہے ملال
خون رکتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے (اسیر)

فصل

فصد کھلنا (و) فعل لازم:- رگ سے خون لیا جانا۔ رگ سے خون جاری ہونا۔ خون نکلنا ؎

کیا تماشا ہے رگ لیلیٰ میں ڈوبا نشتر
فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی (ظفر)

فصد کھلوانا (د) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ خون لوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (۲) جنوں یا سودا کا علاج کرانا۔ دیوانگی کا علاج کرانا جیسے جب کوئی شخص بے وقوفی کی بات کرتا یا غلط رائے دیتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ +

فصد کھولنا (و) فعل متعدی:- رگ سے خون لینا۔ خون نکالنا۔ رگ کھولنا۔

فصد لینا یا فصدیں لینا (و) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ رگ سے خون لوانا + خون لینا۔ فصد کھولنا۔ (۲) اپنے جنون یا سودے کا علاج کرانا + وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا
فصد لو اپنی کرو بھاکر دوا دو چار دن (صبا)

فصل (ع) اسم مؤنث:- (۱) برس کے چار موسموں میں سے ایک موسم۔ رُت۔ موسم۔ سما ؎

ڈھونڈیں اپنے لئے معشوق کوئی گرما گرم + نکلے پہلو کی کریں فصل زمستاں آئی (آتش)

ہم تو سمجھے تھے کہ آثار جنوں دُور ہوئے تازہ اس فصل میں زخموں کے پھر انگور ہوئے (مصحفی)

(۲) کلمہ یا کلام کا ایک حصہ (۳) باب۔ ادھیائے۔ کھنڈ۔ کتاب کا حصہ + بیان ضمن + پرب۔ حد۔ (۴) جدائی۔ فرق۔ علیحدگی۔ (۵) حجاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب۔ (۶) قطع و برید۔ (۷) ا:- غلہ اناج۔ ان۔ ساکھ۔ پیداوار۔ جنس۔ جیسے ان کی فصل اچھی نہیں ہوئی (۸) منطق:- وہ چیز جو کسی نوع کو مشارکات ذاتیہ سے تمیز دے دو چیزوں کا فرق بتلانے والی چیز۔ مابہ الامتیاز (۹) ا:- دہراؤ۔ دوئی۔ نفاق کپٹ۔ (۱۰) ا:- مرادف دغا۔ فریب۔ دھوکا جیسے ہم کو دغا و فصل کی باتیں نہیں آتیں +

فصل اِستادہ (و) اسم مؤنث (پٹواری) کھڑی کھیتی۔ کھڑا اناج +

فصل بہار (ع + ف) اسم مؤنث:- موسم گل۔ بسنت رُت۔ ربیع ساچ کے وسط سے مئی تک کا موسم۔ پھول کھلنے اور آنے کا زمانہ ؎

جوبن کے جو دن آئے تو عاشق ہوئے پیدا جب فصل بہار آئی تو بلبل نظر آئے (مطلب)

فصل تخم ریزی (و) اسم مؤنث:- بوار کا سما۔ بیج بونے کا سما۔ بیج ڈالنے کا موسم +

فصل خریف (ع) اسم مؤنث:- ساؤنی۔ برس کے پہلے چھ مہینے جن میں

فصل

جوار باجرا مونگ موٹھ اڑد مکئی تل دھان کنگنی وغیرہ انج پیدا ہوتے ہیں اس فصل کے لئے برسات کا ہونا ضرور ہے یہ فصل اساڑھ سے اگھن تک چالی کی جاتی ہے +

فصل ربیع (ع) اسم مؤنث:- اساڑھی - برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں چنے جو سرسوں ترکاری مسور اربھر تمباکو روئی وغیرہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں یہ فصل پوس سے بیٹھ تک رہتی ہے - اس میں بارش کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی +

فصل گل (ع + ف) اسم مؤنث:- دیکھو (فصل بہار)

فصلی (ع + ف) صفت:- منسوب بہ فصل - فصل سے متعلق موسمی - رُت کا +

فصلی بخار (ا) اسم مذکر:- وہ موسمی بخار جو رُت بدلنے کے سبب لاحق ہو +

فصلی بھڑوا (ا) اسم مذکر:- ہولی کا بھڑوا موسمی سخرہ +

فصلی سال (ا) اسم مذکر:- دیکھو (سال فصلی)

فصلی کوا (ا) اسم مذکر:- (۱) پہاڑی کوا جو برف کے موسم میں پہاڑ سے اُتر کر دیس میں چلا جاتا ہے - (۲) پنجاب کا - چند روز کا بار - غرض کا آشنا - مطلبی یار ابن الوقت +

فصلی میوہ (ا) اسم مذکر:- موسم کا میوہ - رُت کا پھل +

فصول (ع) اسم مذکر:- فصل کی جمع +

فصول اربعہ (ع) اسم مذکر:- برس کی چاروں رتیں - جاڑا - گرمی - برسات - خریف +

فصیح (ع) صفت:- خوش بیان - خوش کلام - خوش گفتار - سہل گو - شیریں زبان - شیریں کلام - میٹھا بولا - خوش گو +

فصیل (ع) اسم مؤنث:- آبادی کو غیر آبادی سے جدا کرنے والی دیوار - شہر پناہ شہر کی چار دیواری +

فصیل باہر (ا) تاریخ فصل:- بارہ پتھر کے باہر - شہر بدر - جلا وطن +

فضا (ع) اسم مؤنث:- (۱) زمین کی فراخی - وسعت زمین - کشادگی - صحن خانہ - کھلا ہوا میدان - دلکشا میدان - مطلق وسعت - فراخی - کشادگی - سطح - میدان ؎

آبادیٔ فضائے عدم ہم سے خاک ہو کچھ ساتھ لے گئے نہ جہاں خراب سے (مصحفی)

(۲) آب و ہوا - بہار - جوبن - رونق - کیفیت - دلچسپی ؎

باغ سرسبز ہے اور آب و ہوا اچھی ہے کیجئے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے (مصحفی)

فضل

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی یہ فضا و ابر کی

فضا کا مقام (ا) اسم مذکر:- کیفیت کی جگہ - بہار کی جگہ - دل لگی کا مقام - وہ مقام جہاں تازہ خاطر حاصل ہو +

فضائل (ع) اسم مذکر:- (فضیلت کی جمع) (۱) بزرگیاں - نیک اور پسندیدہ خصلتیں خوبیاں - نیکیاں - عمدگیاں - ہنر - جوہر - اعلیٰ رتبے (۲) کمالات +

فضائل اربعہ (ع) اسم مذکر:- حکمت - شجاعت - عفت - عدالت +

فضل (ع) اسم مذکر:- (۱) زیادتی - افزونی + عطا بخشش - علم + ہنر - جوہر - بزرگی + رحم - مہربانی - مصرعہ میر حسن ع

اُسے فضل کرتے نہیں لگتی بار

رکاوٹ فضل کرے تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں (۲) (سامع) بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے دال چپاتی اللہ میاں کی بھینس - بی شادی - ہوا وغیرہ وغیرہ اللہ میاں کے فضل دیکھ یہ سوتا ہے +

فضل الٰہی (ع) اسم مذکر:- خدا کی مہربانی - خدا کی عنایت + شکر ہے - خیریت ہے - مثلاً آپ کا مزاج کیسا ہے؟ فضل الٰہی ہے +

فضل کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) رحم کرنا - مہربانی کرنا - دیا کرنا + (۲) و:- شفا بخشنا - آرام دینا - چنگا کرنا +

فضل مولےٰ (ع) ندا (فقرا):- (۱) خدا خوش رکھے - خدا اپنا فضل کرے - خوش رہو - خدا کی عنایت رہے - (۲) عنایت خدا - خدا تعالےٰ کی نظر مہر جیسے فضل مولےٰ از ہمہ اولےٰ +

فضل ہے (ا) محاورہ - خیریت ہے - کھیم کُسل ہے +

فضلا (ع) اسم مذکر:- فاضل کی جمع - عُلما +

فضلات (ع) اسم مذکر:- فضلہ کی جمع +

فضلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) افزود - بچا ہوا - زیادہ + پس خوردہ - جھوٹ - جھوٹن - جھوٹا کھانا - (۲) پھوک - گاد - وہ سفل جو غذا ہضم ہونے کے بعد بدن سے براہ معدہ یا شانہ یا دماغ وغیرہ خارج ہو جیسے بول براز پرک سیل کیچل وغیرہ (۳) وہ ٹہنیاں جو پھل توڑ لینے کے بعد قابل تراش ہیں + نکمی اور بے موقع شاخیں جو چھانٹ ڈالنے کے قابل ہوں - یہ معنی صرف فارسی کتابوں میں آئے ہیں جیسے گلستاں میں آیا ہے ؎

فضو

زکواۃ مال پدر کن کہ فضلۂ عمر را چو باغباں ہمہ وبیشتر دہد انگور (سعدی)

فُضُول (ع) صفت:- (۱) زیادہ۔ بہت + ازحد۔ کثیر۔ وافر۔ (۲) ا:- بیفائدہ۔ لاحاصل۔ اکارت۔ ضائع۔ رائگان۔ بیکار۔ نکما۔ (۳) ا:- فاضل فالتو۔ زائد۔ (۴) بفتح اول:- زیادہ گو۔ بکواسی۔ بکّی +

فُضُول باتیں (ا) اسم مؤنث:- نکمی اور محض بیفائدہ باتیں۔ زٹل بکواس +

فُضُول خرچ (ا) صفت:- آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا۔ مُسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ لٹاؤ۔ خرّاج +

فُضُول خرچی (ا) اسم مؤنث:- اصراف۔ اسراف۔ خرچ کی زیادتی۔ بے موقع خرچ +

فُضُول خرچی کرنا (ا) فعل متعدی:- اصراف کرنا۔ اُڑانا۔ برباد کرنا۔ بے موقع اور بے فائدہ روپیہ اُٹھانا روپیہ ضائع اور برباد کرنا +

فُضُول گو (ع + ف) اسم مذکر:- باتونی۔ بکواسی بکّی۔ طول کلام۔ بات کو بڑھا کر بیان کرنے والا +

فُضُول ہے (ا) محاورہ۔ لاحاصل ہے۔ بے فائدہ ہے + غیر مصرف ہے +

فضیحت (ع) اسم مؤنث:- ذلت۔ بدنامی۔ رسوائی +

فضیحت کرنا (ا) فعل متعدی:- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلت دینا + لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگہ فساد کرنا + دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ جھڑکیاں سُنانا۔ لتّے لینا۔ دوردیک کرنا (عورتیں فضیحتا بولتی ہیں)

فضیحت ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ذلت ہونا ؎

مراتب غوث کا ملتا ہے اجزائے گلستاں کو
بچا ہے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے } تضمین

(۲) پوربی:- جھڑکا جانا۔ دھتکارا جانا۔ دھکار ہونا ؎

اب وصل کا ہے ذکر نہ وہ میل کی باتیں اک بوسہ پہ ہوتا ہوں فضیحت کئی دن سے (نجمل)

فضیحتی (ا) اسم مذکر:- عو:- (۱) دیکھو (فضیحت) (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگہ۔ فساد۔ (اس کا تلفظ فضیتی کرتی ہیں)

فضیحتی کرنا (ا) فعل متعدی:- عو:- (۱) فضیتی کرنا۔ سوائی کرنا۔ ذلت دینا بدنامی دینا۔ (۲) لتّے لینا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد مچانا۔ (تلفظ فضیتی کرنا ہوگیا ہے)

فضیحتیں کرنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فضیحتی کرنا) ؎

کیں ترک سے پیر مغاں نے فضیحتیں پیتی توبہ کرکے اور گنہگار ہوگیا (سلیم)

فضل

فضیلت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ (۲) عمدگی۔ خوبی + ہنرمندی۔ علمیت + سلیقہ (۳) ا:- فوقیت۔ ترجیح۔ برتری +

فضیلت کا تمغہ (ا) اسم مذکر:- وہ تمغہ جو کسی علمی امتحان کے پاس کرنے کی سند میں دیا جائے۔ ڈپلوما۔ سند لیاقت۔ سرٹیفکیٹ۔ میڈل +

فضیلت کی پگڑی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (دستار فضیلت)

فضیلت کی پگڑی باندھنا (ا) فعل متعدی:- فضیلت حاصل کرنا۔ عالم ہونا۔ فاضل ہونا۔ فاضل ہونے کا تمغہ یا سند حاصل کرنا +

فطانت (ع) اسم مؤنث:- دانائی۔ زیرکی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی +

فِطر (ع) اسم مذکر:- روزہ کھولنا۔ روزہ کشائی۔ افطار +

فِطرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آفرینش۔ اصل خلقت۔ پیدائش۔ خلقت۔ نیچر + قدرت۔ وہ شکل جو بچہ پیٹ میں اختیار کرتا ہے مُضغہ۔ لوتھڑا۔ بھولا۔ (۲) اصل۔ خمیر۔ گھٹی۔ ذات۔ (۳) دانائی۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ زیرکی (۴) ا:- عو:- مکر۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ عیّاری۔ چرتّر ؎

بانسوے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک نہ کو کاکے پڑیں تنکاریاں } تضمین

(۵) ا:- عو:- سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ (۶) فتنہ انگیزی +

فطرت کرنا (ا) فعل متعدی:- چالاکی کرنا۔ چال چلنا۔ عیّاری کرنا۔ دانائی کو کام میں لانا + سازش کرنا۔ گٹھوت کرنا +

فطرت لڑانا (ا) فعل متعدی:- سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ چال چلنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا + جگت لگانا۔ تدبیر لڑانا +

فطرتی (ع + ف) صفت:- (۱) طبعی۔ جبلّی۔ پیدائشی۔ جنمی۔ قدرتی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ سادہ۔ ان۔ بے ساختہ۔ بلا تصنّع (۲) ا:- عو:- شوخ۔ عیّار۔ چالاک متقنی + فتنہ پرداز۔ چال باز + فریبی۔ مکّار۔ حیلہ انگیز۔ دغاباز۔ دھوکے باز +

فِطرہ (ع) اسم مذکر:- عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہوتے ہیں اور یہ قبل از نماز نکالے جاتے ہیں +

فطیر (ع) اسم مذکر:- تازہ گندھا ہوا آٹا۔ جس کا خمیر نہ کیا ہو۔ خمیر کا نقیض +

فطیری روٹی (ا) اسم مؤنث:- خمیری روٹی کا نقیض۔ چپاتی پھلکا۔ سادی روٹی +

فعل (ع) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کاج۔ امر۔ کار۔ عمل۔ کرتب (۲۔ حرف)

فعل کریا۔ وہ کلمہ جس کے معنوں میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ کرنا ہونا سہنا پایا جائے (۳) حرکت و جنبش آدمی (۴) ا و ۔ کرتب۔ لچھن۔ کرتوت۔ حرکت بے شکرم۔ کاروج۔ حرکت بیجا ؎

رات کو بارہ کشتی دن کو خیال قد بہ اسے میخیتہ ہے فعل ایسے ہیں صورت ایسی (مخیر)

(۵) ا و ۔ کر۔ حیلہ۔ پھپڑی۔ پھپڑولا لے۔ بھگل۔ پاکھنڈ۔ دھاندل۔ بہانہ +

(اس کا تلفظ فیل ادا کرتے ہیں) (۶) ا و ۔ بدفعلی۔ بُرا کام + زنا + بوالحت + قحبہ گی۔ بھگ بلاس۔ مباشرت۔ محبت داری۔ جماع۔ مجامعت۔ وہ بات +

فعل جائز (ع) اسم مذکر۔ کار مباح۔ وہ کام جو شرعاً روا ہو +

فعل شنیع (ع) اسم مذکر۔ حرکت بیجا۔ ککرم۔ شرمناک فعل۔ جیسے عیاشی زناکاری۔ قمار بازی وغیرہ +

فعل ضامنی (ا) اسم مؤنث:۔ نیک چال چلنی کی ضمانت۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +

فعل عبث (ع) اسم مذکر:۔ بے فائدہ اور بے سود کام فضول اور نکما کام ممنت سائیکان +

فعل کرانا (ا) فعل متعدی:۔ بوالحت کرانا۔ اغلام کرانا۔ زنا کرانا +

فعل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) مجامعت کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ ککرم کرنا۔ (۳) عمل کرنا۔ کسی کام کا عامل ہونا۔ (۴) مکر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل کرنا۔ (اس معنی میں اس کا تلفظ فیل کرنا ادا کرتے ہیں)

فعل لازم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر متعدی۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اکرمک کریا۔ جیسے حامد آیا۔ محمود گیا وغیرہ +

فعل لانا یا فیل لانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ کھوڑ لانا۔ (۲) چغلی کرنا۔ دھاندل کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (۳) شرارت کرنا۔ ڈنگا کرنا۔ حرزدگی کرنا۔ بگڑنا۔ چلانا۔ بدذاتی کرنا۔ بچھڑنا۔ سرکشی کرنا جیسے گھوڑا فعل لاتا ہے یا اگر ڈر ہو تو پکیے کہیں لادے نہ فعل تو ابھی تم ساتھ اپنے مے پلا کر دیکھ لو (معروف) دل دیکے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اُس کو سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر) (۴) ہٹ کرنا۔ پاؤں پھیلانا۔ اسنڈنا۔ پھیلانا۔ اصرار کرنا۔ (۵) مکر کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل لانا۔ بھگل کا سنٹھنا۔ (اس کا تلفظ بھی فیل لانا ہے)۔

فعل متعدی (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر لازمی۔ وہ فعل جس میں

فغف مفعول کے سُن لینے کا انتظار ہے یا فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو جیسے حامد نے محمود کو مارا۔ احمد سعدی گایا +

فعل مجہول (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اور مفعول اُس کا قائم مقام ہو تو اُسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے زید مارا گیا

فعل مچانا (ا) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) دھاندل کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ (۳) اصرار کرنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اُڑنا۔ (اس کا تلفظ بھی فیل مچانا ہے)

فعل معروف یا معلوم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +

فعل ناجائز (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ کام جس کا کرنا شرعاً یا قانوناً ممنوع ہو۔ حرام۔ خلاف قانون۔ غیر مُباح۔ غیر جائز +

فعل ناشائستہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ حرکت نالائق۔ حرکت نامناسب نازیبا بات۔ ناموزون امر۔ غیر واجب کام +

فعل ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جس فعل کا فاعل اور مفعول نہ ہو بلکہ وہ اسم اور خبر کا خواہاں ہو۔ جیسے ہونا۔ شدن۔ بودن۔ تھا وغیرہ +

فعلاً (ع) تابع فعل:۔ عملاً۔ از روے عمل یا فعل۔ قولاً کا نقیض +

فعلی (ع + ف) صفت:۔ منسوب بہ فعل۔ قولی کا نقیض۔ علمی۔ فعل سے متعلق کام کا +

فعلیا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ (۱) فعلیا۔ مکار۔ فریبی۔ دھاندل باز۔ پاکھنڈی۔ بھگلیا + (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ (تلفظ فیلیا)

فعلیہایا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ دیکھو (فعلیا)

فغاں (ف) اسم مذکر:۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ نالہ و فریاد۔ آہ و زاری۔

یہ لفظ فغ بمعنی بُت اور آن کلمہ نسبت سے مرکب ہے جس کے معنی ناقوس کلیسا ہوتے ہیں رفتہ رفتہ اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر صرف اُس کی آواز اصد اب فقط شور و غوغا رہ گئے چونکہ سنکھ بتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بُت کے ساتھ منسوب ہوا)

فغفور (ف) اسم مذکر:۔ شاہان چین کا لقب۔ (جس کی وجہ یہ ہے کہ فغ یا فغ بُت کو کہتے ہیں اور فور یا پور بیٹے کو جس بادشاہ کا نام یہ اول رکھا گیا اُس کے ماں باپ نے اُسے بُت پر چڑھا دیا تھا کیونکہ اُنہوں نے یہ منت مانی تھی کہ ہمارے

فقر

اگر میٹا ہوا تو ہم اُسے پھیٹ بٹھاویں گے یعنی مٹ کے ہم کر دینگے فارسی والوں نے اس پینی لفظ کا یہ ترجمہ کر لیا)

فقر ہونا (و) فعل لازم: ہوا ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ معدوم ہونا۔ یہ نیا محاورہ ہے جو لکھنؤ سے ایجاد ہوا +

فق (و) صفت: خوف یا حیرت کے سبب چہرے کی رنگت کا تغیر۔ مجازاً زرد۔ سفید۔ پھیکا۔ اُداس + حیران و پریشان۔ ہکا بکا + (یہ لفظ عربی یا فارسی الاصل نہیں ہے بھک سے بنا لیا ہے جس کے معنی دفعۃً کسی آتشی مادّے کے اُڑ جانے کے ہیں)

فق پڑ جانا (و) فعل لازم: خوف یا دہشت یا حیرت سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا ۵ (مُنہ یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

فق فق (و) صفت: حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوائیاں سی اُڑتی ہوئی۔ بے رونق ۵

چرخ چارم سے نہیں پرکون اختر اُترا مجھے فق فق نظر آتا ہے قمر آج کی رات (اختر)

فق ہو جانا (و) فعل لازم: چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا + حیران و پریشان ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ دنگ رہ جانا ۵

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق (میر حسن)

فق ہونا (و) فعل لازم: رنگ زرد یا سفید ہو جانا۔ دنگ ہو جانا۔ حیران و متحیر رہنا + رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ اُداس ہونا ۵

کس گل کا مُنہ چمن نے سے آگے فق نہیں یہ رنگ گل اُڑا ہے افق پر شفق نہیں (ناسخ)

فقدان (ع) اسم مذکر: گم کرنا۔ گم ہونا۔ گم شدگی۔ کھویا جانا۔ بھول۔ مگر کبات میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدان فرصت بمعنی عدم فرصت +

فقر (ع) اسم مذکر: (۱) حاجت۔ احتیاج + محتاجی + درویشی۔ فقیری + افلاس۔ مفلسی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قناعت سے بڑھکر ہے ۵

دلِ فقر کی دولت سے میرا اتنا غنی ہے نہ زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا (دوق)

فقر و فاقہ (ع) اسم مذکر: تنگی و ترشی۔ تنگدستی اور فلاکت۔ بھوک پیاس غریبی و مفلسی

فقرا (ع) اسم مذکر: فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری +

فقرائے ہند (ع ۰) اسم مذکر: ہندوستان کے فقیر جن کے بہت سے فرقے اور پتھ مشہور ہیں جیسے۔

دسنیاسی۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو مارنا لذات جسمانی کو چھوڑنا اور ریاضت شاقہ میں تکلیف مالایطاق سے مُنہ نہ موڑنا ہے یہ لوگ بدن پر اس قدر بھبوت لگائے رہتے ہیں کہ مٹی کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو جانتک اُلجھائے رکھتے ہیں کہ لٹیں بندھ جاتی ہیں رات دن معبود سے دھیان لگائے اور سر جھکائے رہتے ہیں نہ کسی سے علاقہ اور نہ کسی چیز کی تمنا۔ سر سے پاؤں تک ننگے اور ننگ ناموس سے بے پروا راہ مولا میں بسر کرتے بلکہ بڑی بڑی مصیبتیں سہتے ہیں اگرچہ اُن کا ظاہر حال خراب ہے مگر باطن دانا کے فضل سے مالا مال ہے روحانی لذت کے آگے جسمانی لذائذ کی حقیقت نہیں سمجھتے اُن کے بھی کئی فرقے ہیں بعض فرقہ چُپ سادھے اپنے نفس سے مناظرہ و مباحثہ کرتا رہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے اُسے سُکھا دیتا اور دامن مطلوب پکڑ لیتا ہے بعض درخت میں اُلٹا لٹک کے نفس امّارہ کو تپسیا کی آگ میں جلا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے مقام پر صبح و شام رام رام کو لگائے کھڑا رہتا ہے کوئی اُس جہان کی دید چھوڑ سوچ سے ٹکٹکی باندھ اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھتا ہے غرض ان لوگوں کی اوقات چپ چپ ہی میں گذرتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر ختم ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کٹھن ہیں +

جوگی۔ یہ بھی یاد الٰہی میں رات دن رہتے اور حبس دم کی کثرت سے سینکڑوں برس جیتے ہیں یہ ریاضت سے اپنے جسم کو ایسا لطیف اور ہلکا بنا لیتے ہیں کہ ہوا میں اُڑنا پانی پر پھرنا اُن کے نزدیک کچھ بات نہیں عمل کے زور سے اپنی روح دوسرے کے جسم میں پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں بن جاتے اور غیب کی خبریں سنا دیتے ہیں۔ راکھ سے سونا بنا دینا چاندی سے عالم کو موہ لینا ایک کھیل ہے پیروں سے اُن کو محبت بیتابوں پر ان کی حکومت۔ اور علاج امراض میں یہ ہاتھ ڈال کر شمہ دکھا دیں دوسرے کے دل کی بات یہ بتا دیں۔ بے پروائی و آشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے میت نہیں اگرچہ سنیاسیوں کو بھی منتر جنتر وغیرہ میں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں بہت مشہور ہیں +

بیراگی۔ نفس کشی اور جوگ ان کا وتیرہ ہے خدا کی محبت میں کامل اور اپنے اپنے طور کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرو کے قدم بقدم چلتے اور اُس کے قول پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ وحدت اور معرفت کے بھجن بنا بنا کر صبح و شام گاتے اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالت وجد میں اکثر ناچتے اور خوب چکر پھیریاں پھرتے ہیں بعض خاص خاص صورتوں کا دھیان باندھ کر بیٹھتے ہیں اور بعض ویدانت یا شاستر کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہو گئے ہیں جو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے مشہور ہیں +

نانک پنتھی۔ ان لوگوں کا سلسلہ گرو نانک سے چلتا ہے جو سنہ ۱۵ مطابق

نقر

[illegible] موضع [illegible] ضلع [illegible] لاہور میں ایک کاونامی کھتری کے گھر پیدا [illegible] ہوئے [illegible] ہیں سے نفرت کامل کی محبت کے سبب بیاہ نہ کیا چھوڑ کر عبادت میں مشغول ہو گئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا بابر بادشاہ کے وقت تھے اس پنتھ کے لوگ اپنے پیشوائے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنا میں رہتے ہیں ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چند کبت وغیرہ گا گا کر سننے والوں کو خوش کریں آدہ گرنتھ صاحب کہتے ہیں اسی کے ملفوظات کا نام ہے۔ ایک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول مل کر ایک علیحدہ رستہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقے انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا روز ضرور ہوگا اُس روز نیکوں کو انعام بدوں کو سزا ملی گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث روا نہیں کیونکہ تعرض قتل چوری اور افعال ناسزا کی سخت ممانعت ہے تمام نیکیوں کی ہدایت ہے حتے کہ ہر ملک کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی تک کو ضروری امر لکھا ہے سنہ ۱۵ مطابق سنہ ۱۵۳۹ء میں اپنے دو لڑکے ہری چند اور لکھمی چند چھوڑ کر مقام گورداسپور میں جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے ہو کر راہئے ملک بقا ہوئے اس طریقے کے چودہ گرو اور چودہ ہی پنتھ مشہور ہیں جنکی تفصیل موجب تطویل ہے +

جینی۔ ان لوگوں کو سیوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریاضتیں بھی بڑی کڑی اور کٹھن ہیں یہ لوگ چالیس چالیس روز تک برت رکھتے اور بھوک پیاس کی بڑی برداشت کرتے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پرورش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی نہیں پساریتے تاکہ کوئی کیڑا مکوڑا اس صدمہ سے نہ مرجائے جیو رکھشا ان کے مذہب کا سب سے بڑا اور اوّل اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے عمارت بنانا چراغ جلانا زمین کھودنا یا کھود کر پانی نکالنا از حد بُرا جانتے ہیں اس کے علاوہ بہتر کاریاں ہر سے میوے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی چیزیں جاندار کی مانند ہوتی ہیں اگر بہت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے گھر سے منگ مانگ کر کھا لیتے ہیں کپڑا بھی واجبی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خالق حقیقی کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ سے آپ اگتی ہے اور اُس کا کوئی بونے جوتنے والا نہیں اسیطرح انسان اور

نقر

حیوانات بھی پیدا ہو گئے ہیں بلکہ قدیم سے یوں ہیں چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ [illegible] نہیں ہے کہ [illegible] پیدا کرنے والا اور نہ کوئی مارنے والا قدیم سے یہ سلسلہ بلا تغیر مدت اسیطرح چلا آتا ہے کبھی پرلے ہوتی ہے کبھی سرشٹ پہلے ان کے ماں سات باتیں نہایت منع تھیں یعنی شراب پینا۔ جھوٹ بولنا۔ شکار کھانا۔ برائی ہی سے بھوگ کرنا۔ جیو گھات۔ چوری اور بعد غروب آفتاب کھانا مگر شب دیو رشی نے جو ان کے جو بیس اوتاروں میں سے ہیں سب آدمیوں کو جمع کر کے اُپدیش دی کہ بیک چلنی کے واسطے پت دش جائز نہیں جو پت دش کریگا نرگ بدی ہو جائیگا مگر اس پر لوگوں نے مل نہیں کیا ان کے بعد گیوتم اش نے بھی کہ وہ بھی چوبیس اوتاروں میں سے ہیں یہی اُپدیش فرمائی ان کی ہدایت پر سب لوگ اعتقاد لائے اور پنچھین کے نام سے جس کے معنی برے کاموں کو چھوڑ کر اپنے کو پاک بنانا یعنی سچا کرنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کا ترک پت دش ہے اور ہم نے ابتک کسے جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں چوبیس اوتار ہوئے ہیں اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار عنصر کا مجموعہ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک عنصر اپنے عنصر سے جا ملتا ہے پس عذاب کس پر اور کس کے واسطے ہوا چنانچہ کریا کرم کو کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کرتے ہیں انکا قول ہے کہ اگر بجھے چراغ میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مردے کو پانی دیا گیا تو کیا حاصل۔ چہرے اور سر کے بالوں کو غیر کے ہاتھ سے قینچی یا استرا گوانا بدعت خیال کرتے ہیں اپنے ہاتھ سے اکھاڑتے ہیں عبادت ان کی خاص عبادت مسواک نکرنا۔ منہ نہ دھونا۔ پاک رہنا۔ غسل نہ کرنا اگر نجاست سے ہاتھ بھر جائے تو اُسے نہ دھونا اور پاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اور ہندو ان کو اچھا نہیں سمجھتے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے ست یعنی مرکھنا ناتھی رنجیر توڑے آتا ہو اور دوسری طرف سے سیوڑا تو اُس سیوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر ناتھی کی طرف چلا جانا چاہئے۔ یہ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کر کے پھر شامل ہونا چاہے تو اُسے بھی شامل نہیں کرتے ان لوگوں میں چار آسرم یعنی آئین ہیں پہلا برھما چارج جس میں بیاہ نہ کرنا علم ظاہر و باطن کا سمجھنا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے گرہست یعنی شادی کر کے خانہ داری میں مشغول رہنا تیسرے بان پرست یعنی جب بیٹا صاحب اولاد ہو جائے تو گھر بار اُس کے سپرد کر کے جورو سمیت جنگل میں چلا جانا وہیں عبادت میں دھیان لگانا اور پھولوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے سنیاس یعنی تمام تعلقات سے ہاتھ اُٹھا کر سخت سخت ریاضتیں اور مشکل مشکل عبادتیں کرنا +

نقر

کبیر پنتھی - یہ پنتھ کبیر صاحب کا جسے ہندو گرو کبیر کہتے ہیں نکالا ہوا ہے ان کا مفصل حال بھگت مالا اور کتب تواریخ وغیرہ سے لفظ کبیر میں لکھا گیا ہے اب اُس پنتھ کے ایک ہندو معتبر شخص سے بیس وجہ کہ یہاں پنتھ کا ذکر ہے تحقیق کر کے درج کیا جاتا ہے۔ اُس کا بیان ہے کہ کبیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اوّل گرو رامانندجی نے کاشی یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور تپشیا کے زور سے وشنومت پھیلایا پہلے صرف سراوبین پنتھ تھا۔ کبیر صاحب چھالہات ایک برہمنی کے پیٹ اور رامانندجی کے بچن سے پیدا ہوئے مگر اُس عورت نے ان کو حرام کا خیال کر کے ایک تالاب کے کنارے پر پھینک دیا وہاں حسب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی پینے گئی اس بچہ کو زندہ و سلامت دیکھ کر اُٹھا لائی اُس کے خاوند نے بھی حرام کا سمجھکر مارنا چاہا لیکن کبیر صاحب نے اُسی وقت بمالات طفلی پرچہ دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً معتقد ہو گیا اور بدل و جان اُن کی پرورش کرنے لگا جب کبیر صاحب سن تمیز کو پہنچے تو رامانندجی نے اُن کو اپنا چیلا بنایا اور اگیا دی چنانچہ اس اجازت سے کبیر صاحب نے گیان چرچا شروع کر کے اپنا پنتھ جاری کیا اُن کا اعتقاد تھا کہ سب سے پہلے اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان بنایا پھر برھما اور برھما کے مُنہ سے چار وید آنکھوں سے بشن۔ مہیش اور بشن سے مخلوق پیدا کی اُن کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال اُن کے قدم بقدم چلا اور یہاں تک کمال پیدا کیا کہ کبیر صاحب خود اُس کے معتقد ہو گئے۔ کبیر صاحب سمت ۱۵۱۶ میں اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے مقام مدیا ضلع ساگر میں اُن کا انتقال ہوا ہندو اُن کی سمادپر مسلمان قبر پر روشنی کرتے ہیں۔ اگرچہ اس شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ اُن کا وشنومت پر اعتقاد تھا مگر کبیر صاحب کے اصلی اقوال اور خاص تصانیف وحدت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتی یہ شخص درحقیقت بڑا بھاری موحد تھا +

داد و پنتھی - اس پنتھ کا حال اوّل میں ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص اس پنتھ کے ایک معتبر شخص سے استخاب و تحقیق کر کے لکھتے ہیں۔ داد و جو رامانندجی کے ماننے والوں اور وشنومت کا ایک پیرو ہے دراصل کبیر پنتھ کے چلے ہادیوں میں سے ایک ہادی کا چیلا تھا وہ بھی پانچویں پشت کا چیلا ہے کیونکہ کمال۔ جمال۔ بجال۔ بدھن کے بعد داد و گدی نشین ہوا یہ شخص ذات کا دُھنیا اُون صاف کرنے اور احمد آباد کے رہنے والوں میں تھا بارہ برس کی عمر میں گھر سے نکل کر سانبھر واقع اجمیر میں گیا وہاں سے کلیان پور کلیان پور سے نرائینے جو سانبھر سے چار اور جیپور سے بیس کوس کے فاصلہ پر ہے پہنچا اُس وقت وہ سینتیس برس کا ہو گیا تھا

نقر

یہاں اُس نے ہاتف غیب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیرانہ طور بسر کرنی شروع کی اور بستی کو چھوڑ کر بھیڑانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے جا رہا کچھ عرصہ بعد وہاں سے غائب ہو گیا اور کچھ پتا نہ ملا کہ کہاں گیا اس پنتھ کے لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں جذب ہو گیا اُن کا بیان ہے کہ یہ واقعہ سنہ ۱۶۶۱ یعنی عہد اکبری کے اخیر اور عہد جہانگیری کے شروع میں پیش آیا۔ نرینا میں جو داد و پنتھ کی عبادت کا مقام ہے اب تک چار پائی اور اُس کی اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کا توں موجود ہے۔ جہاں سے وہ غائب ہوا تھا اُس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا ہوا ہے۔ اس پنتھ کے اصول مختلف کتابوں میں بھاکا زبان میں پائی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کبیر کی بھاکا میں ہے۔ یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ داد و کا دوہا ہے ؎

داد و دنیا باؤری پھر پھر مانگے سون لکھن ہارا لکھ گیا نو ہیٹن ہارا کون

دنیا کی پیدائش کی نسبت ایک معتبر داد و پنتھی اُس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اوّل اُسم ہزنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اُس نور سے زمین آسمان سب پیدا اور پانی میں کنول کا پھول اُس پھول سے برھما برھما کے مُنہ سے چار وید اور آنکھوں سے بشن جی پیدا کئے اُن سے دنیا کی پیدائش ہو کر توالد و تناسل کا سلسلہ چلا اس کا بیان ہے کہ داد و صاحب ایک اوتار کامل گزرے ہیں اُن سے بہت سی کرامتیں اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں ان کا اور کبیر صاحب کا ایک زمانہ تھا داد و صاحب کے ۱۵۲ چیلے ہوئے پچاس نے یہ پنتھ چلایا باقی نے اس کی پروا نہ کی داد و صاحب نے سمت ۱۶۶۰ میں بمقام زانہ ساٹھ برس کی عمر میں رحلت کی اُن کا چیلا غریب داس گدی نشین ہوا انہیں دونوں کی سمادھ پختی ہے اُن کے بعد کوئی چیلہ نہیں ہوا اکبر اور جہانگیر اُن کے معتقد رہے +

موہن پنتھی - اس پنتھ کا سلسلہ موہن جی سے چلا ہے یہ سمت ۱۶۲۰ میں بمقام گلتا متصل جیپور پیدا ہوئے اور چھوٹی عمر سے ہی کرامتیں دکھانی شروع کر دیں چھ برس تک دیوپور ضلع سنبل گڈھ علاقہ گوالیار میں کنوار کانڈی کے کنارے عبادت الٰہی میں مشغول رہے ان کے بارہ چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی پختی ہے اس پنتھ کے لوگ بھدرا بھیک رکھتے ہیں یعنی بالوں کا رکھنا اُن کے ہاں جائز نہیں وشنومت پر اس پنتھ کا اعتقاد ہے +

چرندا سی - یہ پنتھ بابا چرنداس جی سے چلا ہے جو سمت ۱۷۶۰ میں بمقام ڈھیرہ علاقہ الور میں مرلیدھر نامی کے گھر پیدا ہوئے نو سالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد بنایا محمد شاہ بادشاہ کو چھ مہینے پہلے پرچہ دیا کہ نادر شاہ دہلی میں آویگا اور قتل عام

فقر

کر کے چند روز بعد واپس ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ معتقد ہو گئے و شنومت پران کا بھی اعتقاد ہے سمت ۱۹۰۹ میں بمقام دہلی رحلت کی اُن کے بادن پیلے ہوئے عُراب صرف گدی بچتی ہے۔ علم سردھانہیں کا ایجاد ہے +

سیداسی۔ اس پنتھ والوں کا بیان ہے کہ ریاس مہاراج اوّل گرو رامانندجی کے چیلے ہوئے ذات اِن کی برہمن تھی مت تمک گدائی کرتے رہے گرو رامانندجی کے چیلوں کو یہی ہانک ہانک کر کھلاتے تھے ایک دن اس گدائی میں گرو صاحب کی رائے کے خلاف وقوع میں آیا جس سے رامانندجی نے ناراض ہو کر سراپ (بد دعا) دیا اور اس کی وجہ سے اُنہیں ایک چمار کے گھر جنم لینا پڑا چونکہ یہ حال رامانندجی کو معلوم تھا لہذا وہ اپنی مراد کو پہنچے اور بہت سے کراتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخر الامر سمت ۱۹۶۰ میں بمقام کاشی رحلت فرمائی پھر کوئی ان کی جگہ گدی نشین نہیں ہوا اب صرف گدی بچتی ہے و شنومت پر اس پنتھ کا بھی اعتقاد ہے چار لوگ اُن کو بہت مانتے ہیں +

لال بیگی۔ ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اوّل اور کوئی نہ تھا اُس کی قدرت کاملہ سے بالیک جی پیدا ہوئے جن کے سپرد معراج کی جاروب کشی ہوئی ایک روز خدا تعالیٰ نے اِن کی خدمت پر رحم کھا کر فرمایا کہ تو ضعیف ہو گیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دینگے چنانچہ دوسرے روز جو وہ معراج پر جھاڑو دینے گئے تو وہاں ایک چدا یعنی پیراہن اِن کو ملا جسے وہ اپنے گھر شہر غزنی میں لے آئے اور رکھکر اپنے کام کاج میں مصروف ہوئے خدا کی شان کہ اس چولے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالیک جی باہر سے آئے تو اُس میں سے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اُلٹے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا رخدا اُس چولے میں سے تو لڑکے کی آواز آرہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہو گئے ہو اِس لئے یہ تمہارا پوتہ پیدا کیا ہے بالیک جی نے عرض کیا کہ میرے پاس دودھ نہیں ہے کیونکر پرورش کروں فرمایا کہ جو جانور تجھے ملے اُسی کا دودھ پلایئو میں نے لال آلہ میں سے لال بیگ پیدا کیا ہے اور اُس کا نام نوری شاہ بالا رکھا ہے پس بالیک جی معراج سے اُتر کر دنیا میں آئے دیکھا کہ سوسی یعنی سورنی اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی ہے بالیک جی اُسکے بچوں سمیت پکڑ لائے اور لال بیگ کو اُس سے دودھ پلوایا روز بروز لال بیگ بڑے ہوتے گئے یہاں تک کہ انہوں نے اپنے پیر بالیک کی خدمت سنبھالی اُس دن سے سورنی کا کھانا خاک روبیوں میں منع ہو گیا پھر خدا تعالیٰ نے لال بیگ سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ڈھائی اینٹ کی مسجد بنے گی چنانچہ اُسی روز سے ہر ایک خاک رسوب کے گھر کے سامنے ڈھائی اینٹ کی مسجد ضرور ہوتی ہے یہ مت بقول اُن کے آدھ سے جاری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت ہے کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں اگرچہ ہندوستان میں پنتھ تو بہت سے جاری ہیں مگر وہ سب

فقر

یا تو ان سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے اُن کو قلم انداز کیا اور جہاں تک ضروری سمجھا نوٹ کے طریق پر لکھدیا۔ فقط سید احمد۔ ۵ رجون ۱۸۷۳ء مقام شملہ

فقروں (د) اسم مذکر:۔ فقرہ کی جمع +

فقروں میں آنا (د) فعل لازم:۔ باتوں میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں آنا۔ چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا ۵

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور (شوق)

فقرہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹھ کے مُہرے کی ہڈی۔ کمر کا منکا۔ ریڑھ کی ہڈی۔ (۲) نثر کا ٹکڑا۔ عبارت کا ٹکڑا۔ کلام۔ جملہ (۳) د:۔ دم۔ جھانسا۔ دھوکا۔ بُتا۔ دھوکا۔ چال۔ چھل۔ فند۔ فریب + جھوٹی بات۔ جھوٹا وعدہ +

فقرہ باز (د) صفت:۔ چالیا۔ چالباز۔ عیار۔ دمباز۔ دھوکے باز۔ بُتہ باز۔ جھانسے باز ۵

روز وعدہ کرتے ہو آئیکا پر آتے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم سے فقرہ بازکا (باقر)

فقرہ بتانا (د) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ کوئی جھوٹی بات گھڑ دینا + ٹال دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ چٹکلہ چھوڑنا۔ عیاری کرنا۔ بہانہ کرنا ۵

آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز فقرہ یوں ہیں بنا ئینگے (عیش)

فقرہ بنانا یا گھڑنا (د) فعل متعدی:۔ کوئی بات دل سے گھڑنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ گپ اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ بہانہ کرنا +

فقرہ چلنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشنلہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا جیسے یہ فقرہ اُس سے چلو جو تمہاری باتیں نہ جانتا ہو۔ (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا۔ چال بن پڑنا۔ جیسے آج تو اُن کا فقرہ چل گیا ۵

وہ موئے تھا کہ فقرہ چل گیا واں لسترانی کا
تمہارے طالب دیدار یہ دعوے نہ مانیں گے (اشرف بروجردی)

فقرہ دینا (د) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ بُتا دینا۔ جھانسا دینا۔ چال چلنا ۵

میں نہ مانوں گا کبھی فقرہ کسے نادان کو دے
واہ رے وعدہ ترا قربان وعدے کے ترے (انانیت)

یکے جب میں نے بلائیں کہا اے ماہ لقا مجھکو کچھ کام ہے دم بھر کے لئے آؤ ذرا
ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب بہ کسے اور کو دیجے فقرا (نظیر)
کچھ جو گوبراں کھیلا ہوئے دم دیجے تم سے مطلب ہو جسے اُسکی بلائیں لیجے

فقرہ

فقرے (ل) اسم مذکر:- فقرہ کی جمع اور نیز وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بن جاتی ہے + جھوٹی باتیں - دم - جھانسے +

فقرے باز (ل) اسم مذکر:- دمباز - جھانسے باز - سکار - فریبی - دھوئیدل چھلیا - دھوکے باز - چال باز - ٹھگ - عیار - متفنی - مثال دیکھو (فقرہ بازیں)

فقرے بازی (ل) اسم مؤنث:- چالاکی - چھل بل - عیاری - حلسازی - دمبازی - ٹھگ بتیا - چھل بتے +

فقرے بازیاں کرنا (ل) فعل متعدی:- باتیں بنانا - چالیں چلنا - عیاریاں کرنا - دھوکے دینا ؎

کرتا ہے فقرے بازیاں کیا خوب ہم سے اور جلسازیاں کیا خوب (شوق)

فقرے بنانا (ل) فعل متعدی:- (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا - (۲) باتیں بنانا - جھوٹی باتیں جوڑنا - دل سے باتیں گھڑنا - گھڑت کرنا ؎

ہونے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

فقرے بتانا (ل) فعل متعدی:- فقرہ بتلانے کی جمع ؎

مشق کرتے ہیں دبستاں میں بھی عیاری کی: فقرے اکثر وہ معلم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

سچ تو اغیار سے فرمائیگا جھوٹے فقرے مجھے بتلائیگا
میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا میرے گھر کا بیکو آپ آئیگا
خیر بندے ہی کو بلوائیگا

(نظیر اکبرآبادی)

چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بتاؤ صاحب
بت بنے رہتے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب

(درگاہ قلی خاں جو نظیر کے ہمعصر اور دوست تھے)

فقرے بندی (ل) اسم مؤنث:- تک بندی - فقرے جوڑنا - جملوں کی بناوٹ +

فقرے تراشنا (ل) فعل متعدی:- (دیکھو فقرے بنانا) ؎

فقرے ترشنا (ل) فعل لازم:- جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا ؎

ترشتے ہیں قباحت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلے گی

(داغ)

فقرے ڈھالنا (ل) فعل متعدی:- آوازہ توازہ پھیکنا - رموز پھیکنا - طعنہ مارنا - چبھتی ہوئی کہنا ؎

مارنا کیا کہ دھکاتے نہیں تلوار سے تیز فقرے قاتلوں پر کیوں نہ چلائے آتا نہیں (مہر)

فقرے سنانا یا کہنا (ل) فعل متعدی:- سنہ آنا - رموز پھیکنا - آوازے پھیکنا - طعنے مارنا - باتیں سنانا ؎

فقہ

(یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی منہ آتے تھے
آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کئے جاتے تھے)

(بیخود دہلوی)

فقط (ع) تابع فعل:- (۱) صرف - محض - تنہا - نرا - اکیلا - ایک جیسے فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کچھ کرم بھی ہونا چاہئے ؎

پراس تمید میں بھی ترا دھیان ہے فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے (بیخود)

(۲) صفت:- بس - کافی - کُتمتی - (۳) اسم مذکر:- خاتمہ - تمت - تمام شد - (جب کسی عبارت یا کتاب یا خط وغیرہ کے اتمام پر لکھتے ہیں تو دلوں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب ختم ہے)

فقہ (ع) اسم مؤنث:- دریافت - واقفیت - علم - مجازاً احکام شریعت کی واقفیت علم دین - دھرم شاستر - علم شریعت +

فقہا (ع) اسم مذکر:- فقیہ کی جمع - علم دین کے جاننے والے - علم شرع کے ماہر +

فقیر (ع) اسم مذکر:- وہ درویش جو اپنے بال بچوں کے واسطے کم سے کم ایک روز اور زیادہ سے زیادہ دو چار روز کی خوراک رکھتا ہو بخلاف مسکین کہ اُس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور سازِ عدم محتاج دنا چار ہو + گدا - بھکاری - بھک منگا - بھیک مانگنے والا - منگتا - کنگلا - دریوزہ گر - سائل "فقیر قرضدار لڑکا تینوں نہیں سمجھتے" ؎

وشام دو کو بوسہ خوشی پر ہے آپ کی رکھتے فقیر کام نہیں رد و کد سے ہیں (ذوق)

(۲) ل:- صاحب فقر - قانع - خدا پرست - صاحب معرفت - سالک + تارک الدنیا - تیاگی (۳) مفلس - نادار - غریب محتاج - جیسے "فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے" +

فقیر دوست (ع + ف) اسم مذکر:- درویش دوست + وہ شخص جو درویشوں کو مانے اور اُن سے ربط ضبط رکھے +

فقیر بنانا (ل) فعل لازم:- (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش بنانا جیسے محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں - (۲) کسی کے عشق میں جوگ لینا + فقیری اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا - سنسار تیاگنا - (۳) مفلس ہونا - محتاج ہونا +

فقیر بنا دینا یا کر دینا (ل) فعل متعدی:- محتاج کر دینا - مفلس بنا دینا بھیک منگوا دینا - کنگال کر دینا - کوڑی باقی نہ چھوڑنا - مُوس لینا - لوٹ لینا +

فقیر کی جھولی (ل) اسم مؤنث:- بغلی وہ تھیلی جس میں فقیر بھیک مانگ کر ٹکڑے رکھتا ہے - جیسے "فقیر کی جھولی میں سب کچھ" یعنی فقیر کے اختیار میں

؎ بند جینگے تازہ مضمون کب تلک گیسوے سنبل پر تراشے جائینگے فقرے عبث برگ درگ گل پر (احمدی)

فقی

ساری دنیا ہے +

فقیر کی صدا (ا) اسم مؤنث:- فقیر کے مانگنے کا گیت یا دعا یا فقرہ - فقیر کی آواز

فقیر کی صورت سوال ہے (ا) فقرہ:- محتاج کے بشرہ سے اُس کی ضرورت ٹپکتی ہے - ؎

پہچان لو فقیر کی صورت سوال ہے تم جان لو یہ ہے مرے سائل کی آرزو (داغ)

(مصرعہ) میں وہ فقیر ہوں مری صورت سوال ہے

فقیر ہو جانا (ا) فعل لازم:- (۱) خدا کی یاد خواہ کسی کے عشق میں تارک الدنیا بن جانا - جوگ لے لینا - ؎

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے تکیوں میں ہرن کی کھال کا } ناسخ

(۲) مفلس و نادار ہو جانا - محتاج ہو جانا - تنگدست ہو جانا +

فقیرانہ (ع + ف) تابع فعل:- (۱) درویشانہ - درویشوں کا سا درویشوں اور محتاجوں کی مانند ؎

لے کیوں نکر نہیں آتا تری محفل میں اے جاناں
مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ } ظفر

(۲) اسم مذکر:- وہ زمین جو فقرا کے گذارے کے واسطے وقف کر دی جائے +

فقیرنی (ا) اسم مؤنث:- فقیر کی تانیث - بھیک مانگنے والی عورت - محتاج عورت کنگلی + ندیدی +

فقیری (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) درویشی - گدائی + مسکینی (۲) غریبی - محتاجی - مفلسی - افلاس - کنگلا پن (۳) صفت:- فقیر سے منسوب - فقیر سے متعلق جیسے فقیری لٹکا +

فقیری شیر کا برقع ہے (ا) کہاوت:- یعنی فقیری بہت بڑا پردہ ہے اس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں +

فقیری لٹکا (ا) اسم مذکر:- درویشی چٹکلہ - سہل نسخہ - سہل علاج - چھومنتر +

فقیری لینا (ا) فعل متعدی:- درویشی اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا +

فقیہ (ع) اسم مذکر:- علم فقہ کا عالم - علم دین کا - فاضل - شرعی مسئلوں سے واقف + مفتی +

فک (ع) اسم مؤنث:- دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا - رہا کرنا چھوٹنا رہائی - خلاصی - (۲) نحو:- وہ اضافت جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے صاحب دل صاحب غرض - شاہجہان وغیرہ +

فلا

فک اضافت (ع) اسم مؤنث:- اضافت کا چھوڑ دینا - اضافت نہ پڑھنا - وہ اسم جس کی اضافت چھوڑ دیں تو کچھ مضائقہ نہ ہو - جیسے صاحب خرد - شہنشاہ وغیرہ +

فک الرہن (ع) اسم مذکر:- رہن شدہ چیز کو چھڑانا - انفکاک رہن - گرہو ین کو چھڑانا +

فکر (ع) اسم مؤنث و مذکر:- (۱) سوچ - بچار - اندیشہ - تردد - چنتا - اندیشہ - تدبیر ؎

فکر ہے اُن کو متاع حسن کے نیلام کی میر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی (اسیر)

(۲) ا:- خیال - دھیان + وغدغہ ؎

قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا (اسیر)

(۳) ا:- غم - رنج - اندوہ - ملال خاطر - وہ اندیشہ جو مع اندوہ ہو (۴) ا:- غور - تامل - خوض - (۵) ا:- پروا - حاجت - احتیاج - جیسے تمہیں روٹی کی کچھ فکر نہیں - (۶) ا:- سوجھ - تدبیر - ٹھکانا - جیسے اب اپنی اپنی فکر آپ کر لو +

فکر کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) تامل کرنا - سوچنا - بچارنا - خیال کرنا - غور کرنا (۲) تدبیر کرنا - سوجھ کرنا - (۳) رنج کرنا - غم کرنا جیسے اب فکر کئے سے کیا ہوتا ہے +

فکر معاش یا معیشت (ع) اسم مذکر:- زندگی بسر کرنے کا سوچ - روٹی کمانے اور کسی دھندے کا خیال - فکر روزی ؎

کیوں در پئے کشتن ہے تو اے فکر معیشت سینہ تو مرا چاک ہے گندم سے زیادہ (نصیر)

یاں فکر معیشت ہے وہاں وغدغۂ حشر آسودگی حرفیست بیاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

فکر مند (ع + ف) صفت:- متفکر - اندیشہ ناک - متردد - چنتا رکھنے والا + غمگین +

فکر مندی (ا) اسم مؤنث:- (عوام) فکر - خیال - سوچ - بچار - تفکر - تردد - **فگار** (ف) صفت:- (کتابت میں) زخمی - مجروح - گھائل - جیسے دل فگار + آزردہ - زخم رسیدہ +

فلاح (ع) اسم مؤنث:- رستگاری - فیروزی - فتح مندی - کامیابی - بامرادی - آرام - راحت - آسودگی + نیکی - بھلائی - خیر + نجات - سلامتی - پناہ + عمدگی - خوبی +

فلاح کو پہنچنا (ا) فعل لازم:- بھلائی حاصل کرنا - نیکی کمانا - فائدہ اُٹھانا - فیض پانا - پھل پانا - مراد کو پہنچنا - ؎

فلا

اس عاشق غریب کو گر وہ ستائینگے پہنچیں گے کس فلاح کو کیا فیض پائینگے (مخیر)

فلاحت (ع) اسم مؤنث:- کشاورزی۔ زراعت۔ بیج بونے اور درخت لگانے کی صنعت۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی۔ بونا جوتنا +

فلاخن (ف) اسم مؤنث:- مخفف فلاخان۔ گوپیا۔ گوپن۔ وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں۔ (اس کا قافیہ من دگلشن وغیرہ کے ساتھ آتا ہے)

فلاسفہ (یونانی الاصل) اسم مذکر۔ (۱) فلسفی یعنی حکیم کی جمع۔ (۲) ایک معجون کا نام جو نہایت گرم اور امراض باردہ میں کارآمد ہے +

فلاطُوں (یونانی) اسم مذکر:- افلاطون کا مخفف، اتھنز دارالخلافہ یونان کا رہنے والا سقراط کا شاگرد مشہور حکیم جو ۳۴۸ برس قبل المسیح سے فوت ہوا ؎

بلبے میرے ساغر شادوعشرت کا نشہ چھپ گیا خم میں مری صورت فلاطوں دیکھکر ذوق

علم جس کا عشق اور جس کا عمل عشرت نہیں وہ فلاطوں ہے تو اپنی قابل صحبت نہیں

فلاکت (ع) اسم مؤنث:- فلک زدگی۔ مفلسی۔ ناداری۔ مصیبت۔ نحوست۔ بپتا۔ گردش۔ شامت (یہ متاخرین کا وضع کیا ہوا جعلی مصدر ہے)

فلاکت زدہ (ع+ف) صفت:- مصیبت کا مارا۔ شامت زدہ۔ مفلس نادار۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ بدطالع +

فُلاں (ع) اسم مذکر:- (۱) شخص فرضی۔ اسکا ڈھمکا۔ عمرو زید۔ بکر و خالد ولید۔ للو جگدر۔ حامد محمود وغیرہ (۲) کوئی۔ کسی۔ کوئی ایک۔ کوئی سا (۳) نامبردہ۔ وہ۔ وہ آدمی۔ شخص غائب کی طرف اشارہ۔ جیسے فلان ابن فلان +

فلان (ہ) اسم مذکر و مؤنث:- اندام نہانی۔ شرمگاہ زن و مرد۔ اشارہ طرف عضو تناسل + کس۔ فرج + قضیب۔ ذکر +

فلان مرانی (ہ) اسم مؤنث:- کس مرانی۔ کسو۔ قحبہ۔ چھنال +

فُلانا (ہ) اسم مذکر:- (۱) فلاں شخص۔ وہ آدمی۔ شخص معلومہ۔ جیسے فلانے کی ماں نے غصہ کیا بہت بُرا کیا کر کے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا۔ (۲) آلہ تناسل +

فلانی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) فرضی عورت۔ امکی ڈھمکی۔ زن معلومہ۔ (۲) کس فرج۔ قُبل +

فِلِزّ (ع) اسم مؤنث:- (بکسر تین و بفتحتین) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے اور گداختہ ہونے کی صلاحیت ہو۔ دھات۔ جیسے رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا لوہا۔ سیسا۔ جست وغیرہ +

فِلِزّات (ع) اسم مؤنث:- فلز کی جمع۔ دھاتیں +

فلس (ع) اسم مذکر:- (۱) تانبے کا سکہ۔ پیسہ۔ (۲) مچھلی کا کھپرا۔ مچھلی کے

فلک

اوپر کا چھلکا + التماس کا قرص +

فلسفہ (یونانی) اسم مذکر:- حکمت۔ دانائی۔ دانشمندی + علم حکمت۔ آت جوگ۔ علم موجودات + حکیمانہ نشست و برخاست ہونا (یہ جعلی مصدر لفظ فیلاسوفا سے بنا لیا گیا ہے) لفظ اول بمعنی محب و ثانی بمعنی حکمت یعنی حکمت دوست +

فلسفی (یونانی الاصل) صفت:- (۱) فلسفہ جاننے والا حکیم۔ محقق اشیا۔ بھتا چاریا (۲) حکیمانہ۔ فیلسوفانہ۔ فلاسفانہ +

فلالین (انگلش Flannel) فلانیل کا بگڑا ہوا لفظ وہ نہایت ملائم گدگدا روئیدار اونی کپڑا جو ڈھیلا ڈھالا بُنا ہوا ہوتا ہے۔ یہ لفظ پرانی فرنچ کے لفظ Flaine فلے نے سے جسکے معنی مکیہ کا غلاف ہیں نکلا ہے +

فُلس کیپ (انگلش Foolscap) اسم مذکر:- وہ دو رتہ ولایتی دبیز کاغذ جو تقریباً ۱۳ انچہ سے لیکر ۱۶ انچہ تک ہوتا ہے +

فِلفِل (معرب پیپل) اسم مؤنث:- مرچ + (فلفل تین قسم کی ہے ایک دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے دوسری سیاہ جو گول ہوتی ہے تیسری سفید کہ وہ بھی گول ہوتی اور دلکھنی مرچ کے نام سے بکتی ہے)

فلک (ع) اسم مذکر:- چرخ۔ آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ ابر +

فلک الافلاک (ع) اسم مذکر:- نواں آسمان جب آسمانوں کا آسمان۔ عرش۔ کرسی +

فلک پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- آسمان پر چڑھانا۔ کمال عزت اور افتخار بخشنا۔ نہایت خوش کرنا ؎

اُس شوخ نے کل باتوں باتوں میں فلک سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا (نامعلوم)

فلک پر دماغ ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت مغرور اور متکبر ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا ؎

بیجا نہیں فلک پہ گر اُس کا دماغ ہو روئے زمین پہ وہ ستا ہان ہے دوسرا (معروف)

دماغ اُس کا فلک پر کیوں نہ ہووے کہ وہ رکھتے ہیں اپنا چاند سا مُنہ (معروف)

کیوں کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بو تجھے دوست
ہے آج کل دماغ فلک پر شمال کا

فلک پر دن کو تارے نظر آنا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت دوربین اور تیز نظر ہونا۔ (۲) دن کو ایسا اندھیرا ہو جانا کہ تارے دکھائی دینے لگیں تاریکی کے مبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ؎

فلک پہ خلق کو تارے لگے نظر آنے اُنھوں نے دن کو جو زلف سیاہ دکھلائی (عارف)

فلک

(۳) مرتے وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی مراد ہوا کرتی ہے +

فلک پر سر کھینچنا (د) فعل لازم:- نہایت بلند اور اونچا ہونا ؎

سربمہت قلعہ محرث نے فلک پر کھینچا پرتو سے قامت دلکش کے برابر ہوا (شیدا)

فلک سیر (د) اسم مؤنث:- بھنگ - سبزی - مہادیو کی بوٹی - کولاپتی - ٹکھا - بوٹی ؎

جنونی ہے کہ بے حیائی ہے یا فلک سیر توتی کھائی ہے (شوق)

انہیں یہ سوجھی فلک سیر کی ترنگ میں آج کہ پیل کے دھوئیں اب اشتہا مٹاتے ہیں پاؤں (رشک)

فلک کو خبر ہونا (د) فعل لازم:- نہایت بیخبری اور کمال ہی غضب ہونا - اور مدت بے خبر ہونا - کسی کے ظلم کو بھی خبر ہونا ؎

تجھ بخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اُس کے فلک کو خبر نہیں (۲ معنی)

(اس شعر کو شمس البیان والے اور شکسپیر نے تو میر عبداللہ تجرد کا لکھا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں رُو ہے اور یہاں مُخ مگر صاحب آب حیات جو بہت محقق اور زبان اُردو کے سیما بلکہ خضر ہند ہیں وہ حضرت سودا کا بتاتے ہیں چنانچہ ہم نے بھی اُنہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی نکلے)

فلک نظر آنا (د) فعل لازم:- خدا یاد آنا - ایسی مصیبت پڑنا کہ اُس میں خدا کی لو لگے +

فلک یاد آنا (د) فعل لازم:- مصیبت یاد آنا - زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا - موت نظر آنا - خدا دکھائی دینا - فرشتے نظر آنا ؎

ہو گیا حسرت پرداز میں دل سو ٹکڑے ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا (امانت)

ایسا بھی آدمی نہیں دیکھا ہے آجتک آنکھوں میں دیں چبتی ہے وہ نوکدہ پلک (۲ معنی)
ایسا نہیں کہ چاند سا چہرہ ہو بے نمک کوٹھے پہ رکھے پاؤں تو یاد آتا ہے فلک
جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول (۳ معنی)

فلکی (ع + ف) صفت:- آسمانی - سماوی - اکاسی - علوی - عالم بالا کا +

فلوس (ع) اسم مذکر:- فلس کی جمع مگر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں - تانبے کا سکہ - پیسہ + قرص الماس +

فلولوجی (انگلش Philology) اسم مؤنث:- علم زبان - تحقیق زبان - تراکیب زبان کی کیفیت اور اُس کی ہیئت کی واقفیت - صرف و نحو اور مادوں اور کسے زبان کی دیگر زبانوں کے رشتے سے واقف ہونے کا علم +

فن

فلیتہ (د) اسم مذکر:- غلط العوام صحیح فتیلہ (۱) بتی - پلیتہ + موٹی بتی - چراغ کی بتی - (۲) توپ یا بندوق کا توڑا - شتابہ - (۳) وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگر کھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے لڑھیا دیا جاتا ہے - (۴) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دی جاتی یا اُس کے سامنے جلائی جاتی ہے +

(فلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ فلتت بمعنی ناگاہ سے ماخوذ ہو اور اس کے معنی ناگاہ یعنی جلد گیرندہ شعلہ ہوں غرض اُردو دونوں صورتوں میں رہتا ہے)

فلیتہ جلانا (د) فعل متعدی:- بتی روشن کرنا - آسیب زدہ کے سامنے تعویذ کی بتی جلانا +

فلیتہ دینا (د) فعل متعدی:- (۱) آگ سلگانا - آگ جلانا - آگ روشن کرنا جس طرح حلوائی تیل میں کپڑا تر کر کے بھٹی میں آگ جلاتے ہیں - (۲) توڑا دکھانا - بندوق کو شتابہ لگانا - توپ یا بندوق چلانا - (۳) سیون کے اندر ڈورا رکھنا - (۴) آسیب زدہ کو جنتر یا تعویذ کی دھونی دینا +

فلیتہ دکھانا (د) فعل متعدی:- شتابہ دینا - توڑا لگانا - بندوق یا توپ کو آگ دینا + جلانا - آگ لگانا جیسے اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ +

فلیتہ سنگھانا (د) فعل متعدی:- تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا +

فم (ع) اسم مذکر:- مُنہ - دہن - مکھ - فوہ - دہاں +

فم رحم (ع) اسم مذکر:- بچہ دان کا مُنہ - زبدان کا مُنہ +

فم معدہ (ع) اسم مذکر:- معدہ کا مُنہ - کوڑی - معدے کا سوراخ جہاں سے غذا داخل ہوتی ہے +

فن (ع) اسم مذکر:- (بالفتح و تشدید نون مگر فارسی والے بہ تخفیف بھی مستعمل کرتے ہیں) (۱) حال - وضع طرح - انداز - ڈھنگ - نوع - قسم - گونہ - (۲) ف:- گن - کرتب - دستکاری - ہنر + چیرہ دانش - علم کی شاخ ؎

قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)
ہوش و خرد گئے تنگ سحر فن کے ساتھ اب جو ہے اپنی بات سو ہو اپنے فن کے ساتھ

(۳) ف:- مکر - فریب - دھوکا - چال - دم ؎

زلف افعی وش کو دھوکے گر وہ پُر فن آب میں (ذوق)
ہو بجائے موت پیدا مار رہزن آب میں

غیر سیاہ کے وہ فن سے نکل گیا سورج گھٹا کے چاند گہن سے نکل گیا (امانت)

مفسدے جو کہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں (ذوق)
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا

(۴) معرفت فارسی

فن

(۴) حرف فارسی میں: کشتی کا داؤں + راہ۔ راستہ + نمر بقاعدۂ تجرید یعنی راہ نمر سے حرف نمر مراد لے لی ؎

چہ دانی کہ من خود چہ فن میزنم دہل بر درِ خویشتن میزنم (نظامی)

(فن بمعنی فریب جو اہل فارس نے مستعمل کیا ہے شاید فند کا مخفف ہو)

فن فریب (ف) اسم مذکر:۔ (باہم مترادف ہیں) پھیپڑ دلالے۔ چھل بٹے۔ ٹھگ بدیا۔ عیاری و مکاری +

فنا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیستی۔ معدومیت۔ موت۔ ہلاکت۔ مرگ۔ مٹنا۔ اخیر ہونا۔ تمام ہونا۔ ناس۔ بناس۔ بربادی ؎

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے اُسکی غفلت پر فنا اُسوقت ہنستی خوب ہے (ظفر)

(۲) صفت:۔ معدوم۔ ناپید۔ نیست +

فنافی الشیخ (ع) اسم مذکر:۔ فقر کے ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مُرشد کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے +

فنافی اللہ (ع) اسم مذکر:۔ فقر کے اُس اعلےٰ مقام کا نام ہے جس میں عارف لوگ ہر وقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خدا تعالےٰ کی ہستی معلوم کرتے رہتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ۔ روح میں روح کے سمانے کا مرتبہ +

فنافی اللہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) روح میں روح ملنا۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور ماہیت میں ڈوبنا۔ خدا تعالےٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا ؎

فنافی اللہ ہو کر پاؤں عمرِ جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا (ذوق)

(۲) مرمٹنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (۳) فوت ہونا۔ ہلاک ہونا۔ مرجانا +

فنا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ مٹانا نیست و نابود کرنا۔ ناپید کرنا۔ نام کو نہ رکھنا۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ تلف کرنا۔ معدوم کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ملیامیٹ کرنا +

فنا ہوجانا (ا) فعل لازم:۔ (۱) مٹجانا۔ تباہ ہوجانا۔ خاک میں ملجانا۔ ناپید ہوجانا۔ غارت ہوجانا۔ (۲) عاشق ہوجانا۔ مفتون ہوجانا۔ کسی پر مٹجانا +

فنانشل (انگلش Financial) صفت بہ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق +

فوا

فنانشل کمشنر (انگلش) اسم مذکر:۔ صیغۂ مال کا ممتاز۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلےٰ +

فنانشلی (ا) اسم مؤنث:۔ فنانشل کمشنر کی عدالت۔ صیغۂ مال کی کچہری۔ خراج ملک کا دفتر +

فند (ف) اسم مذکر:۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ پھند +

فندفریب (ف) اسم مذکر:۔ چھند بند۔ مکر و دغا۔ دم جھانسا۔ چھل بٹا +

فُندُق (ع) اسم مؤنث:۔ (مشہور فندق) ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سُرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے چونکہ وہ سرانگشتِ حنابستہ سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کبھی لبِ معشوق اور اکثر سرانگشت حنابستہ یا انگلیوں کے سُرخ سروں سے مراد لیتے ہیں ؎

نے رنگ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (ذوق)

کیوں بجھاتی ہے مرے دل کو تو او فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے (ذوق)

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ اُسکے ہاتھ میں
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ ڈورے پڑ جا (ذوق)

فُندُقیں لگانا (ا) فعل متعدی:۔ انگلیوں کے سروں یا پوروں کے اوپر مہندی لگانا ؎

اگلیں اُن کو لگانی انگلیوں میں فندقیں نوک مژگاں پر مرے رشک بگرگوں یکسر (ذوق)

(اُردو والے بول چال میں بکسر فا و بفتح دال محلہ بولتے ہیں +

فنڈ (انگلش Fund) اسم مذکر:۔ وہ نقد جس کی آمدنی کسی خاص کام کے واسطے رکھی جائے۔ راس المال۔ پونجی۔ سرمایہ جمع۔ مال۔ دھن بضاعت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ ضلع کی کمیٹی کے متعلق ہو +

فنل (انگلش Funnel) کا بگڑا ہوا لفظ (۱) قمف۔ کیف۔ چونگا۔ بوتل وغیرہ میں رقیق چیز ڈالنے کا نالی دار آلہ۔ (۲) کمانی۔ لوہیکا پیچکر جو گھڑی کے اندر یا بیم لوگوں کے سایہ یا بگی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے +

فنون (ع) اسم مذکر:۔ فن کی جمع جس کے معنی اہل فارس ہنر اور بند کشتی کے لیتے ہیں +

فوارہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُبال۔ اُچھان۔ سرجوش۔ (۲) وہ ظرف جس میں سے پانی اُبلے۔ پھوارا۔ پچکاری۔ (۳) بفتح فا:۔ نہایت جوش مارنے والا

فوا

ماخوذ از فور بمعنی جوشیدن و ینبع - چشمہ - جھرنا - آبشار +

(اس لفظ کے عربی الاصل ہونے میں کلام ہے کیونکہ جس معنی میں اہل فارس اور زبان دانان اُردو نے مستعمل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ قاموس میں ینبع آب کے معنی پائے جاتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس معنی میں آیا بھی ہو تو معرب ہے اور ہندی پھُہارا سے بنایا گیا ہے جو پھُہار بمعنی باریک قطرات آب سے مشتق ہے عربی میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں اسی قسم کا تصرف ہوا ہے جیسے چندل سے صندل ندی پھل سے الطریفل پیس سے فلفل کرن پھل سے قرنفل وغیرہ +

فوارہ چلنا یا چھوٹنا (و) فعل لازم :- پانی کا زور کے ساتھ اُبلنا - آب افشانی ہونا - باریک باریک دھاریں چلنا ؎

شعلے سے نکلتے ہیں بدن سے فوارے سے چھٹتے ہیں یدن سے (ارشد)

خون کے فوارے چھوٹ گئے +

فواکہ (ع) اسم مذکر - جمع فاکہ - میوے +

فوائد (ع) اسم مذکر :- فائدہ کی جمع +

فوت (ع) اسم مؤنث :- نیست ہونا - جاتا رہنا - معدوم ہونا - موت - مرگ - قضا کال - انتقال +

فوت ہونا (و) فعل لازم :- (۱) مرنا - جہان سے گذرنا - پردہ کو جانا - قضا کرنا - انتقال کرنا - (۲) جاتا رہنا - گم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا - شرط فوت ہونا ؎

یہ تپا کافی ہے مرگِ عاشقِ دلگیر سے فوت ہو جاتا ہے مطلب آپکی تقریر سے (صابر)

فوتی (ع + ف) صفت :- فوت شدہ - مرا ہوا - وفات یافتہ - متوفی +

فوتی فہرست (ع + ف) اسم مذکر :- اہل دفاتر کی اصطلاح میں مرنے یا کہیں بھاگ جانے والے سے مراد ہے + اُن زمینداروں کی فہرست جو مر گئے یا کہیں بھاگ گئے ہیں + فوت شدہ آدمیوں کا اسباب - مال متوفی +

فوتی نامہ (و) اسم مذکر :- وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع کے طور پر اُس کے گھر یا اُس کے افسر کو بھیجا جائے + مقتولوں کی فہرست + شہر کے مُردوں کا رجسٹر نامچہ جو کمیٹی یا کسی سرکاری افسر کی خدمت میں روز مرہ جائے +

فوج (ع) اسم مؤنث :- (۱) گروہ - آدمیوں کا گروہ - جتھا - انبوہ - بھیڑ - ازدحام - ہجوم - مجمع غفیر (۲) سپاہ - لشکر - عسکر - سینا - کٹک - جنگی آدمیوں کا مجمع -

فوز

نجائے امن مرے دل کو سمجھے لشکر غم شکست پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی (مسبا)

فوج بحری (ع) اسم مؤنث :- جنگی جہازوں کا بیڑا - جہازی طاقت - وہ سپاہ جو سمندروں کے استحکام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور پانی کی لڑائی کے فنون و قواعد سے خوب واقف ہوتی ہے +

فوج بری (ع) اسم مؤنث :- خشکی کی فوج - وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے مرنے اور اُن کے انتظام کے واسطے ہو +

فوج بھرتی کرنا (و) فعل متعدی :- سپاہیوں میں نوکر رکھنا - سپاہ نوکر رکھنا - رنگروٹ بھرنا +

فوجدار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) پہدار - سپہ سالار - فوج کا افسر - (۲) شہر کے باہر یا اندر کا حاکم - کوتوال + مجسٹریٹ - (۳) ا :- فیلبان - ہاتھی وان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی کے آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خاں ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے - (اس معنی میں یہ لفظ تحقیر آمیز ہے)

فوجداری (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) فوجدار کا عہدہ - مجسٹریٹی کا عہدہ - مجسٹریٹی - (۲) ا :- دیوانی کا نقیض - وہ محکمہ یا عدالت جہاں لڑائی جھگڑے خون اور فساد وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں - عدالت نظامت - (۳) ا :- لڑائی - دنگا - جھگڑا - فساد جیسے فوجداری کے ارادہ سے آیا تھا" +

فوجداری سپرد کرنا (و) فعل متعدی :- مقدمہ عدالت ششن کے پاس بھیجنا - دورے سپرد کرنا - عدالت فوجداری کے اجلاس کے حوالہ کرنا +

فوجداری کرنا (و) فعل متعدی :- اول معلوم دوم لڑنا - جھگڑا - دنگا کرنا - فساد کرنا +

فوج کشی (ع + ف) اسم مؤنث :- چڑھائی - دھاوا - حملہ - تاخت - یورش +

فوج کشی کرنا (و) فعل متعدی :- فوج چڑھانا - حملہ کرنا - دھاوا کرنا - چڑھائی کرنا - یورش کرنا +

فوجی (ع + ف) صفت :- فوج سے متعلق - لشکری - جنگی - جیسے فوجی خدمت - فوجی افسر وغیرہ +

فور (ع) اسم مذکر :- وقت - ساعت - گھڑی + جلدی - سرعت - شتابی +

فوراً (ع) تابع فعل :- عجلت - جلدی سے - چٹ - منٹ - جھٹ - بلا توقف - فی الفور - جھٹ پٹ - اسی وقت +

فوز (ع) اسم مؤنث :- ظفر - کامیابی - مقصد وری - فیروزی - مقصد رسی - بخوبی مقصد کو پہنچنا +

فوط

فوطہ (ف) اسم مذکر:- (اصل فوتہ) (۱) پیٹی۔ پٹکا۔ کمربند۔ (۲) حمام کی لنگی + رومال + پگڑی۔ (۳) وہ روپیہ جو رعایا سرکار میں داخل کرے۔ خراج۔ محصول۔ (۴) خزانہ۔ گنج۔ کنز۔ (۵) تھیلا۔ تھیلی۔ (۶) بیضہ۔ آنڈ۔ پیلڑ۔ خُصیہ خایہ +

فوطہ چھٹکنا (ا) فعل لازم:- بیضہ بڑھ جانا۔ کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +

فوطہ خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- خزانہ۔ گنج +

فوطہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- خزانچی۔ وہ ساہوکار جو کسی امیر کی سرکار میں صرف زر کا ذمہ دار ہو۔ تحویلدار۔ روکڑیا +

فوطہ داری (ا) اسم مؤنث:- خزانچی کا عہدہ۔ خزانچی گری۔ تحویلداری۔

فُوفَل (معرب پوپل) اسم مؤنث:- چھالیہ۔ سپاری۔ کیلی +

فوق (ع) صفت:- (۱) نقیض تحت۔ بالا۔ اوپر۔ اونچا۔ بلند۔ مرتفع (۲) اسم مذکر:- بلندی۔ اونچائی۔ ارتفاع۔ پتنگ۔ چوٹی۔ عروج۔ اوج۔ (۳) اسم مذکر:- سبقت۔ فوقیت ترجیح + عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ خوبی۔ فضیلت۔ بہتری +

فوق البھڑک (ا) صفت:- (غلط العوام) بھڑکیلا۔ ٹھرک دار۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ زرق برق۔ چمکتا۔ جگمگا +

فَوقُ العادت (ع) (مرکب فعل):- عادت سے بڑھ کر۔ بالا۔ عادت۔ بساط سے باہر۔ حد بشری سے باہر +

فوق رکھنا (ا) فعل متعدی:- فضیلت رکھنا۔ سبقت رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھکر ہونا۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا +

فوق لے جانا (ا) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ فائق ہونا۔ شرف رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ جانا +

فوقانی (ع) صفت:- اوپر کا۔ اوپر والا۔ بالائی + اوپر کے نقطے والی جیسے ت سے فوقانی +

فوقیت (ع) اسم مؤنث:- بڑائی۔ عظمت۔ ترجیح۔ امتیاز۔ فخر۔ برتری۔ شرف۔ بزرگی۔ شان۔ فضیلت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہتری۔ قدر۔ منزلت۔ بالادستی۔ غلبہ +

فوقیت چاہنا (ا) فعل متعدی:- بڑائی چاہنا۔ ترجیح چاہنا۔ شرف چاہنا

فوقیت حاصل ہونا (ا) فعل لازم:- بڑائی ملنا۔ فائق ہونا۔ ممتاز ہونا۔

فہی

مفتخر ہونا۔ شرف پانا۔ برتر ہونا۔ عظمت پانا +

فوقیت رکھنا (ا) فعل متعدی:- شرف رکھنا۔ فائق ہونا۔ شرف یعنی بڑائی +

فوقیت لے جانا (ا) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہو جانا +

فولاد (ف) اسم مذکر:- (۱) پولاد۔ ایک قسم کے نہایت سخت جوہردار لوہے کا نام + کھیڑی۔ اسپات۔ سکیلا۔ ؎

سنتے ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد — موی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا (آتش)

(۲) صفت:- سخت۔ کڑا + کٹھن۔ (۳) صفت:- مضبوط۔ استوار +

فولادی (ف) صفت:- (۱) فولاد کا بنا ہوا۔ اسپات کا۔ (۲) اسم مؤنث:- بلم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی۔ نیزے کا بانس۔ چھڑ۔ بانس +

فہرست (ف) اسم مؤنث:- فرد۔ چیزوں کی تفصیل۔ نقشہ سیاہہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسی چیز کی بالانفراد تفصیل ہو۔ سوجی پتر۔ جیسے فہرست کاغذات فہرست مضامین وغیرہ +

فہرست میں نام چڑھانا داخل کرنا یا لکھنا (ا) فعل متعدی:- دفتر میں نام درج کرنا۔ رجسٹر میں نام چڑھانا۔ چہرا کرنا۔ بھرتی کرنا +

فَہم (ع) اسم مؤنث:- بُدھ۔ سمجھ۔ بُوجھ۔ دریافت۔ عقل۔ دانائی۔ گیان۔ تیز فراست۔ شعور۔ وقوف۔ رائے +

فہم ناقص (ع) اسم مؤنث:- عقل ناقص۔ نامکمل عقل۔ رائے ناقص۔ عقل کوتہ +

فہمائش (ف) اسم مؤنث:- ہدایت۔ نصیحت۔ سیکھ۔ پند۔ تلقین۔ تنبیہ۔ جتانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا +

فہمائش کرنا (ا) فعل متعدی:- سمجھانا۔ ہدایت کرنا۔ جتلانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ تنبیہ کرنا +

فہمید (ف) اسم مؤنث:- سمجھ۔ عقل۔ رائے۔ جیسے آپ کی فہمید میں آیا +

فہمیدہ (ف) صفت:- سمجھدار۔ فہیم۔ ہوشیار۔ دانا +

فہوالمراد (ع) جواب یا حصول شرط۔ پس مراد حاصل۔ یہ فقرہ کسے شرط کے اخیر میں آیا کرتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر فلاں امر اس طرح ظہور میں آئے تو ہماری یہی مراد ہے +

فہیم (ع) صفت:- دانا۔ سمجھدار۔ عقلمند۔ بدھوان۔ چتر۔ سیان۔ باخبر۔ ہوشیار۔ صاحب ادراک۔ صاحب فراست۔ ذی شعور۔ زیرک۔ عقیل۔

فی

فی (ف) حرف جر:- (۱) وسیع - اندر - میں - بھیتر - درمیان - (۲) صفت:- ہر - ہر ایک - سرے - پیچھے - تیل - ساتھ - سر - جیسے فی آدمی فی من فی سیر فی کس وغیرہ (۳) ف:- اسم مؤنث:- نقص - کمی - غلطی + درد کھ - دوش - کلنک - بٹا - داغ - دھبا - عیب - قصور - کھوٹ - (اس کی وجہ تسمیہ فی رہجانے میں دیکھو) (۴) ف:- اسم مؤنث:- سازش - دغا - دال میں کالا - فریب - دھوکا - آنٹ سانٹ +

فی البدیہہ (ع) تابع فعل:- بے سوچے - فی الفور - فوراً - ترت + برمحل کوئی شعر یا کلمہ وغیرہ کہنا +

فی الجملہ (ع) تابع فعل:- (۱) خلاصہ کلام - القصہ - الغرض - حاصل کلام - قصہ کوتاہ قصہ مختصر - مختصر کلام - (۲) ف:- تھوڑا سا یونہی - بالجملہ +

فی الحال (ع) تابع فعل:- بالفعل - اب - اسوقت - اس گھڑی - اس دم - سردست - ابھی +

فی الحقیقت (ع) تابع فعل:- درحقیقت - دراصل - واقعی - حقیقتاً - بیشک - الحق - واقع میں +

فی الفور (ع) تابع فعل:- فوراً - ترت - بجلد - سعاً - شتاب - زود وتر +

فی المثل (ع) تابع فعل:- تمثیلاً - نظیراً - کہاوت میں + بالفرض - لوفرضا +

فی النار (ع) دعائے بد:- فی النار والسقر کا مخفف - دوزخ اور اس کی آگ میں جلے - دوزخ میں پڑے - اکثر کسی کافر یا ملعون کے مرنے پر کہتے ہیں +

فی النار والسقر ہو جانا (و) فعل لازم:- دوزخ کی آگ میں پڑنا + جل جانا - کباب ہو جانا - بھن جانا ؎

ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق جو برق دیکھے تو فی النار والسقر ہو جائے (ذوق)

فی النار ہونا (و) فعل لازم:- مخالف کا جہنم میں جانا - کافر یا ظالم کا مرنا + رفع ہونا - دور ہونا - جہنم واصل ہونا ؎

اب گھر تمہارا غیرت جلد بریں ہوا فی النار جب وہاں سے رقیب لعین ہوا (دور)

اے آہ دیکھیں تو اب تیری گرہاں شنوا ہے یوں کہ ذوق تو فی النار ہو گیا (عامل)

فی الواقع (ع) تابع فعل:- دیکھو (فی الحقیقت)

فی امان اللہ (ع) تابع فعل:- ایک کلمہ ہے جو کسے دوست کے سدھارتے یا رخصت ہوتے وقت زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی ہیں کہ خدا تعالےٰ اپنی امان حفاظت سے تم کو پہنچائے - خدا حافظ - اللہ بیلی - اللہ نگہبان ؎

چھوٹ کر تنداں سے جب صرصر کہیں جاتی ہے گی فی امان اللہ کی تو فی صدا نکلے گی (اسیر)

فی

فی دکان (و) تابع فعل:- دکان پیچھے - ہاٹ گیل - ہر ایک دکان پر - ہاٹ پڑتی -

فی روپیہ (و) تابع فعل:- روپے پیچھے - ہر ایک روپیہ پر +

فی روز (و) تابع فعل:- روزانہ - فی یوم - ہر ایک دن کیواسطے - دہاڑی +

فی رہ جانا (و) فعل لازم:- کمی رہ جانا - نقص رہ جانا - کسر رہ جانا - کھوٹ رہ جانا (اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ کسے شخص نے کسی قاضی سے کچھ لالچ دیکر کوئی فتوے لکھوایا تھا جب اُس نے لکھکر حوالہ کیا تو یہ شخص اُس کی امید یا اقرار سے کچھ کم دیکر بغرض پھر ہوا قاضی نے اُس سے کہا کہ اس میں لفظ فی رہگیا ہے لاؤ اسے بنا دوں ورنہ غلط رہ جائیگا اس پر فتوے لکھوانے والے نے کہا کہ ابھی تو جب تک میں روپیہ اور نہ دونگا تم ہتیری فی نکالتے جاؤ گے پس اس قصہ سے یہ محاورہ اور اس لفظ کے کمی و نقص کے معنی اہل اُردو نے مستعمل کر لیے)

فی زمانا (ع) تابع فعل:- ہمارے زمانہ میں - اِن دنوں - آج کل +

فی زمانہ (ع ف) تابع فعل:- اِن دنوں - آجکل - دریں ولا +

فی سال (ع + ف) تابع فعل:- سالانہ - ہر سال - ہر برس - برس پیچھے - برس پرتی +

فی سبیل اللہ (ع) تابع فعل:- خدا کی راہ میں - راہ مولےٰ - خدا کے نام پر - خدا کے واسطے - وقف - مال وقف ؎

خار و خوئی زبان خشک دکھلاتے ہیں کیا فی سبیل اللہ ہے آب روان آبلہ (اسیر)

سوز کچھ تجھ سے مانگتا تو نہیں ایک بوسہ دو فی سبیل اللہ (سوز)

فی سبیل اللہ کر دینا (و) فعل متعدی:- وقف کر دینا - عام کر دینا - صلائے عام دیدینا - خیرات کر دینا - خدا کے نام پر چھوڑ دینا +

فی صدی (ع + ف) تابع فعل:- فی سینکڑا - سینکڑا پرتی - سو پیچھے - ہر سینکڑے پر +

فی کس فی نفر فی آدمی (ع + ف) تابع فعل:- آدمی گیل - آدمی پیچھے - آدمی سر +

فی گھر (ر) اسم مذکر:- گھر پیچھے - گھر گیل - گھر سر +

فی مابین (ع) تابع فعل:- دونوں کے بیچ میں - دونوں میں - باہم آپس میں درمیان +

فی نکالنا (و) فعل متعدی:- عیب نکالنا - نقص نکالنا - نکتہ چینی کرنا - حرف گیری کرنا - اعتراض کرنا - عیب لگانا یا نکالنا - دوش دینا ؎

فی وہ نکالتے ہیں مری بات بات میں (مصرع)

نی

نی نکلنا (و) فعل لازم:- نقص نکلنا- حرف گیری ہونا- اعتراض ہونا- عیب ثابت ہونا- ؎

کون بیٹی دے اسے اصیل اُسے ذات میں جس مُوئے کی نی نکلے (راحت)

نی ہونا (و) فعل لازم:- نقص ہونا+ شبہ ہونا- دال میں کالا ہونا+ سازش ہونا-

فیاض (ع) صفت:- نہایت خیرخیرات کرنے والا- لکھ بخش- بڑا سخی- بڑا داتا- دان دتا- کریم- دریادل- دھرماتما- دل والا+

فیاض ہونا (و) فعل لازم:- سخی ہونا- دل والا ہونا- لکھ لُٹ ہونا- داتا اور دریا دل ہونا+

فیاضی (ع) اسم مؤنث:- سخاوت- دان دتاری- دریادلی- کرم- دان پُن خیرخیرات- بخشش- عطا- جود+

فیاضی کرنا (و) فعل متعدی:- دل کرنا- ہمت کرنا- سخاوت کرنا- بخشنا+

فیتا یا فیتہ (پرتگالی) اسم مذکر:- کور- کنارہ- باریک نواڑ- بنا ہوا کنارہ+

فیر (انگلش فائر Fire) کا بگڑا ہوا لفظ- اسم مذکر:- (۱) آگ- آتش- نار- اگنی- (۲) بندوق یا توپ کو آگ دینا- سر کرنا- (۳) (بازاری)- وار- دفعہ- کھیل- موقع- جماع+

فیر اُڑانا (و) فعل متعدی:- (اوباش) کھیل بنانا- مجامعت کرنا+

فیر اُڑنا (و) فعل لازم:- (۱) چھوٹنا- سر ہونا- توپ یا بندوق وغیرہ کا چلنا- ؎

ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اُس دم پٹاخے کرنے لگے چھکے جب ہم تکرار پکارے سب کہ توا نہ ہے فوج میں شاید کہ فیر اُڑتا ہے ہر صف میں ہیں تطار قطار

فیر کرنا (و) فعل متعدی:- سر کرنا- چھوڑنا- بندوق یا توپ چلانا ؎

غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھکر فرنگی زادتیسرا فیر کرنا (ظفر)

فیر ہونا (و) فعل لازم:- سر ہونا- چلنا- چھوٹنا- دغنا- توپ یا بندوق کا چلنا- ؎

عاشق کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ پایا نہ کچھ وہ کہنے کہ بس فیر ہو چکی (ظفر)

فیروزہ (ف) اسم مذکر:- پیروزہ ایک مشہور جواہر کا نام جو نگ میں سبز نگاری یا نیلگون یا آسمانی ہوتا ہے کہتے ہیں اگر آدمی صبح کو اُسے دیکھ لیا کرے تو آنکھ میں فرق نہ آئے+

فیروزی (ف) صفت:- فیروزے کے رنگ کا یا فیروزے کا- نیلگون- نیلا- سبز فام- زنگاری- وہ رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی طوطیائے سبز اور قلمی کے چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے+

فیس (انگلش Fees) (اصل میں نی کی جمع ہے) اسم مؤنث:- محنتانہ

فیس

رسوم- اجرت- حق الخدمت- مزدوری+ نذرانہ- شکرانہ- حق- انعام+

فیس کورٹ (انگلش Fees Court) اسم مؤنث:- رسوم عدالت حق العدالت- عدالت کا محنتانہ+

فیشن (انگلش Fashion) اسم مذکر- (۱) رسم- رواج- دستور- قاعدہ آئین- (۲) چال- چلن- اسلوب- (۳) صورت- شکل- رُوپ- (۴) ترکیب- ساخت- بناوٹ- (۵) طور- طریق- ڈھنگ- وضع- طرز- روش- (۶) بیچ وضع تراش خراش- قطع برید- کتربیونت- (۷) بناؤ سنگار- آن بان- آن انداز- شان شوکت- (۸) نمونہ- بانگی- مثال- کینڈا- نقشہ- (۹) کاریگری ہنر صنعت- (۱۰) لباس- پہناوا- پوشاک- (۱۱) صفت:- رائج الوقت- مروج- جس کا رواج ہو-

فیشن بدلنا (و) فعل لازم:- رواج بدلنا- چال بدلنا- نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا+

فیشن ہونا (و) فعل لازم:- رواج ہونا- رسم پڑنا- چال پڑنا- چلن ہونا+

فیصل (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حاکم یا وہ حکم جو مقدمات میں حق و باطل کو جدا کرے اصطلاحی- انفعال- فیصلہ- چکتی- نبیڑا- چکوتا- نیاؤ- پرچھا تصفیہ

فیصل کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) تصفیہ کرنا- جھگڑا چکانا- نباؤ کرنا- انفعال کرنا- پرچھا کرنا+ (۲) چکانا- بے باق کرنا- نسٹانا- نپٹانا- (۳) ڈگری کرنا- مقدمہ کا فیصلہ کرنا- طے کرنا+

فیصل ہونا (و) فعل لازم:- (۱) تصفیہ ہونا- نبڑنا- نسٹنا- انفعال ہونا- پرچھا ہونا- طے ہونا- فیصلہ ہونا- (۲) چکنا- بے باق ہونا+

فیصلہ (ع) اسم مذکر:- (از فصل) ڈگری- چکوتا- انفصال- نیاؤ- نبیڑا- نبیڑا تصفیہ- پرچھا+

فیصلہ ٹھیرانا (و) فعل لازم:- تصفیہ قرار پانا- انفصال ہونا- ؎

ادا سے دیکھ لو جاتا ہے گلہ دل کا بس اک نگاہ پہ ٹھیرا ہے فیصلہ دل کا

فیصلہ کرنا (و) فعل متعدی:- جھگڑا چکانا- قصہ طے کرنا+ بے باق کرنا+ کام تمام کرنا+ مٹانا- برباد کرنا- توڑ پھوڑ ڈالنا- ؎

برا ہو باد خناں کا کہ دم کے دم میں یاں کیا ہے فیصلہ بلبل کے آشیانے کا

فیصلہ ہونا (و) فعل لازم:- تصفیہ ہونا- نبیڑا ہونا- چکوتا ہونا نسٹنا- چکنا انفصال ہونا- طے ہونا- جھگڑا چکنا- قضیہ مٹنا- ؎

فیض

بتونہ اپنہ رکھو معاملوں کا بُرا بھلا ہیں ہو جائے فیصلہ دل کا (بحر)

فیض (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی دیا کی طغیانی - چڑھاؤ + اصطلاحی - فائدہ - نفع - قبول + سخاوت - فیاضی - نیکی - بھلائی - خیرات - بخشش - جود - دان پُن - داد - دہش - کرم - فلاح - عالی ہمتی - دریا دلی + انگریزی سدابرت ۵

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا (ذوق)

فیض پہنچانا (و) فعل متعدی:- فائدہ پہنچانا - نفع پہنچانا - سلوک کرنا - بھلائی کرنا نیکی کرنا - خیرات دینا - دان پُن کرنا - سخاوت کرنا +

فیض رساں (ع + ف) صفت:- فائدہ پہنچانے والا - سخی - داتا +

فیض عام (ع) اسم مذکر:- عام لوگوں کا فائدہ - عام سلوک +

فیض کو پہنچنا (و) فعل لازم:- دیکھو (فلاح کو پہنچنا) ۵

نہ پہنچے دولت ممسک سے ہرگز فیض کو کوئی
ملا رتبہ نہ بیت المال کا بھی گنج قاروں کو } بیدم

فیضی (ع) اسم مذکر:- شیخ ابوالفیض فیضی فیاضی کا تخلص جو شیخ مبارک کا بیٹا اور ابوالفضل کا بڑا بھائی تھا شیخ فیضی ۹۵۴ھ ہجری میں پیدا ہوا - شگفتہ پیشانی زندہ دل سوختہ تھا جلال الدین اکبر کے عہد سلطنت میں اس نے بڑا عروج پایا ملک الشعرائی کا خطاب ملا - چالیس برس تک فیضی تخلص رکھا بعد میں فیاضی کر لیا چنانچہ اس کا ذکر اپنی مثنوی نل دمن میں بھی لکھا ہے یہ شخص بڑا صاحب تصانیف ہوا ہے دیوان قصائد مثنوی وغیرہ تمام اقسام سخن اُن کے یادگار ہیں اہل اسلام میں یہ ایک ایسا شخص ہوا ہے کہ جس نے مقائد ہنود کے سوم دوستورات کی تحقیقات بلیغ کی ہندو بلکہ زبان سنسکرت خطیہ طور پر حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں کا فارسی میں ترجمہ کر کے اُن کے مضامین ظاہر کئے حکیم بھی تھا اور اکبر بادشاہ کے پیغمبر قرار دینے اور مشہور کرنے کا خاص باعث یہی شخص تھا کلام اللہ کی بے نقط تفسیر لکھکر اسی شخص نے درخت کی جڑ میں رکھوا دی تھی اور مشہور کیا تھا کہ اکبر کے نام سے نازل ہوئی ہے پچاس برس کئی مہینے کا ہو کر ۱۵۹۵ عیسوی میں انتقال کیا +

فیل (انگلش) Failed صفت:- ناکامیاب - چوکا ہوا - نامراد بے بہرہ - پس ماندہ - پیچھے رہا ہوا - گرا ہوا - ناقص +

فیل کرنا (و) فعل متعدی:- گرا دینا - ترقی نہ دینا - ناکام کرنا - گھٹانا +

فیل ہونا (و) فعل لازم:- ناکام ہونا - چوکنا گرنا - نشانہ پر نہ پہنچنا - چوک کھانا رہ جانا +

فیل

فیل (و) اسم مذکر:- مکر - فریب - جعلہ + کھوٹ - شرارت + چھل بٹا - جھگل - جُل (فعل سے بنا لیا ہے)

فیل کرنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (فعل کرنا)

فیل کانٹھنا (و) فعل متعدی:- مکر کرنا - جھگل گانٹھنا - جُل کھیلنا +

فیل لانا (و) فعل متعدی:- دیکھو (فعل لانا)

فیل (ف) اسم مذکر:- (۱) ہاتھی - پیل - سونڈ والا جانور - گج - (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے پیلہ کہتے ہیں +

فیل بان (ف) اسم مذکر:- ہاتھی وان - مہاوت - فوجدار +

فیل پا یا فیل پاؤں (و) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جو اکثر بارد و مرطوب ملکوں میں ہوتا اور اس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا ہو جاتا ہے - فارسی میں یا غر کہتے ہیں سداء الفیل - ذات الفیل +

فیل پایہ (ف) اسم مذکر:- تھم - کھم - ستون - کھمبا - سہل پایہ + منارہ - مناره - لاٹھ +

فیل خانہ (ف) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا طویلہ - گج سالہ +

فیل مُرغ (ف) اسم مذکر:- پیرو - ایک پرندے کا نام جو مور کی مانند اکثر دم پھیلائے رہتا اور اس سے بہت مشابہ ہوتا ہے انگریزی میں اس کو ٹرکی کہتے ہیں +

فیلہ (ف) اسم مذکر:- پیلہ - شطرنج کے ایک مہرے کا نام - رخ +

فیلسوف (یونانی) اسم مذکر:- دوستدار علم - حکمت دوست - کیونکہ فیل یونانی زبان میں بمعنی محب و سوف بمعنی حکمت و علم آیا ہے - اور یہی معنی فیلاسوف کے ہیں - (۱) حکیم - دانشمند + عالم - فاضل - پنڈت - فطرتی - (۲) (و) - مکار - فریبی - جبر و پیا - دغا باز - پاکھنڈی - جُل باز - فلیا - چغلیا ۵

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج (شوق)

(چونکہ حکیم دنیا کے کار آدمی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا اور رازداری کو جوہر انسانی خیال کرتا ہے اس وجہ سے اردو والوں نے مکار کے معنی میں مستعمل کر لیا یا یوں کہو کہ اچھے لفظ سے اس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی بھی مقرر کر لئے جیسے ذات شریف بڑے حضرت وغیرہ برے معنی میں مستعمل ہو گیا پنجاب میں بمعنی فضیحت)

فیلسوفی (و) اسم مؤنث:- مکاری - عیاری - چالاکی - جھگل - فطرت - شرارت - نٹ کھٹی ۵

فیل

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اسے میکشو توڑتا ہے شیشۂ میکدہ کی راہ میں (نالخ)

فیلقوس (یونانی) اسم مذکر:- سکندر اعظم کے باپ کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا (یہ لفظ فیلق بمعنی سردار اور اوس بمعنی لشکر سے مرکب ہے)

فیلی۔ فیلیا۔ فیلی ہا (ا) صفت:- مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔ فیلسوف ؎

یہ عاشق فیلئے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
مہینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدے جاتے ہیں

فیملی (انگلش Ramaikay) اسم مذکر:- کُنبہ۔ قبیلہ۔ کُنبہ قبائل۔ گھر بار۔ بال بچے۔ آل اطفال۔ بیوی بچے۔ اہل وعیال۔ عیال واطفال۔ جورو بچے۔ لڑکے بالے +

ق

ق (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا اکیسواں فارسی کا چوبیسواں اردو کا ستائیسواں حرف تہجی قاف قرشت بھی کہتے ہیں اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور زبانوں میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہجہ نکالتے ہیں لیکن جب سے عربی کا تسلط فارس روم ترکستان اور ہند میں پہنچا اور مسلمان قومیں پھیلیں تب سے بلحاظ فصاحت قرآن اس کا تلفظ اکثر ملکوں میں زبان زد عام وخاص ہو گیا اس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور کوّے کی آواز سے بہت ملتی ہوئی ہوتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف حرف فین معجمہ اور کاف تازی سے اپنے اپنے موقع پر بدلتا ہے جیسے آقا سے آغا۔ آکا اور قسط سے کسٹ جس کے معنی کھال اُتارنا میں اور معربات میں ہاے ہوز سے بھی بدل جاتا ہے جیسے فستق پستہ سے بنا لیا +

قا (ا) اسم مذکر:- کوّے کی آواز۔ کائیں کائیں۔ (یہ اصل میں عربی قاقا سے مخفف کر لیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراقی کوّے کی آواز کے آئے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کوؤں سے نہایت مشابہ ہے)

قاآن (ت) اسم مذکر:- بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ + شہنشاہ چین کا لقب + وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جائے + چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں +

قاب (ت) اسم مؤنث:- (۱) چینی کا بڑا طباق۔ صحنک + بڑی رکابی + خوان تھال ؎

بادام کو اکب سے ہوا مجھ پہ یہ روشن نعمت سے بھری ہیں یہ سب فلاک کی قابیں (مصحفی)

قابل

(۲) مطلق ظرف جیسے قاب عینک بمعنی عینک کا خانہ۔ قاب قلم بمعنی قلمدان۔ علےٰ ہذا القیاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزودان وغیرہ +

قاب (ع) اسم مذکر:- قبضۂ کمان اور خانۂ کمان کا درمیانی حصّہ۔ کمان کی موٹھ سے گوشہ تک کا فاصلہ + قوس یا کمان کا نصف + ایک ہاتھ فاصلہ +

قاب قوسین (ع) اسم مذکر:- دو کمان کا فاصلہ + دو ہاتھ کا فاصلہ + بُعد قلیل نہایت قرب + ابرو سے محبوب +

قابض (ع) اسم مذکر:- (۱) قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ قبضہ دار + گھیرنے یا سمیٹنے والا (۲)۔ جان قبض کرنے والا۔ نکالنے والا + ارواح کا قبض کرنے اور روزی کا تنگ کرنے والا۔ کھینچنے والا۔ پنجے سے پکڑنے اور دبانے والا۔ (۳) ا:- وہ چیز جو قبض کرے۔ پیٹ میں اڑ کرنے والی چیز۔ (۴) ا:- قانون۔ مالک۔ بجاے مالک +

قابض ارواح (ع) اسم مذکر:- روح قبض کرنے والا۔ فرشتۂ مرگ۔ قضا کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دُوت۔ ؎

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کر لی مری جان قبضے میں (ظفر)

قابض ہو بیٹھنا (ا) فعل لازم:- (قانون) دوسرے کی زمین یا جائداد وغیرہ پر قبضہ کر لینا۔ مالک بن بیٹھنا +

قابل (ع) صفت:- (۱) جوگ۔ مناسب۔ جوگا + پسندیدہ۔ سزاوار۔ اُچت۔ مستوجب۔ ؎

جان ودل ہے ندیدیکہ مجھے وہ راضی تو ہو پاس میرے کونسی شے اُنکے قابل گھر میں ہے (داغ)

جھنجلا کے بولے بوسہ جھپکر جو لے لیا تو ہم سے ابتو ملنے کے قابل نہیں رہا
عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب تجھے کیا ضد تھی اگر تو کسے قابل ہوتا

(۲) چترہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ سیانا۔ پربین۔ گیانی۔ (۳) قبول کرنے والا + آگے آنے والا برس۔ (۴) ا:- عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا لکھا۔ خواندہ۔ ادیب۔ تعلیم یافتہ۔ ؎

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جابل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

(۵) ا:- اسم مذکر:- لائق شخص۔ ہوشیار آدمی + تجربہ کار آدمی۔ (۶) تابع فعل:- لائق۔ ؎

کھلاؤں قسم تو کہیں اس میں سم ہے نہیں ہے یہ شے کوئی کھانے کے قابل (صابر)

قابل ادا (ع) صفت:- (قانون) دینے جوگ۔ ادا کرنے کے لائق۔ قرض ادا کرنے کے لائق۔ صاحب مقدور +

قاب

قابلِ اعتبار (ع) صفت:- پرتیت جوگ۔ معتبر۔ اعتماد والا۔ معتمد۔ پرمان جوگ

قابلِ اعتراض (ع) صفت:- مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادرست۔ تیج +

قابلِ التفات یا توجہ (ع) صفت:- توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق

قابلِ انقسام (ع) صفت:- تقسیم ہونے کے لائق۔ وہ جسم جسے چاہیں جس قدر اجزا میں تقسیم کرتے چلے جائیں +

قابلِ بازپرس (ع + ف) صفت:- جواب دہی کے قابل۔ جواب دہ۔ آئرجوگ مواخذہ طلب +

قابلِ تسلیم (ع) صفت:- قبول کرنے اور ماننے کے لائق +

قابلِ تعریف (ع) صفت:- سراہنے کے لائق۔ استتی جوگ + نہایت عمدہ۔ نہایت پسندیدہ۔ آفرین کے قابل +

قابلِ زراعت یا تردد (ع) صفت:- بونے جوتنے کے لائق۔ کشت کے قابل +

قابلِ سزا (ع + ف) صفت:- ڈنڈجوگ۔ لائق سزا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم مستوجب سزا +

قابلِ سماعت (ع) صفت:- شنوائی کے لائق۔ سننے جوگ۔ توجہ کرنے کے قابل۔ وہ مقدمہ جو ازروئے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو +

قابلِ غور (ع + ف) صفت:- توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق +

قابلِ فنا (ع) صفت:- مٹ جانے اور معدوم ہو جانے کے لائق +

قابل کرنا (د) فعل متعدی:- لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پڑھانا لکھانا۔ گن سکھانا۔ ہنرمند کرنا +

قابلِ نکاح (ع) صفت:- بیاہنے جوگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان۔ بالغ بالغہ۔ برجوگ +

قابل ہونا (د) فعل لازم:- لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استعداد ہونا۔ مستعد ہونا ؎

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

قابلہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) زن شائستہ۔ لائقہ۔ ہوشیار عورت۔ صاحب تدبیر عورت۔ (۲) دائی۔ بچہ جنانے والی عورت جو بوقت تولد بچے کی تدبیر اور زچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۳) ماما۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ خدمت کرنے والی عورت +

قابلیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سزاواری۔ لیاقت۔ شائستگی۔ استعداد۔ سلیقہ۔ (۲) رسائی ذہن۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ تجربہ کاری۔ (۳) علمیت۔

قاب

(۴) ع:- مادہ +

قابلیتِ انقسام (ع) صفت:- تقسیم ہو جانے کی صلاحیت۔ کسی جسم کے بہت سے حصوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت +

قابلیت پیدا کرنا (د) فعل متعدی:- استعداد حاصل کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا +

قابو (ت) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ موقع۔ مہلت۔ (۲) داؤ۔ گھات۔ کین۔ (۳) قدرت۔ زور۔ طاقت۔ بس۔ بوتا۔ مقدور۔ (۴) ع:- حکم۔ اختیار۔ کہنا ؎

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے
قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

(۵) ع:- پہنچ۔ دسترس۔ رسائی +

قابو پانا (د) فعل متعدی:- (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ مجال پانا۔ موقع پانا۔ فرصت پانا۔ مہلت پانا۔ ؎

تہ خنجر ترے بسمل نے ہے ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا (ذوق)

(۲) بدلہ لینا۔ عوض نکالنا +

قابو پر چڑھنا (د) فعل لازم:- بس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ ہتے چڑھنا۔ کسی کے بس میں ہو جانا۔ ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا (نامعلوم)

چھوڑنے ہی کے نہیں ہم دخت رز کو دیکھنا
جب وہ قابو پر ہمارے ساقیا چڑھ جائیگی (بیخود)

قابو چڑھنا (د) فعل لازم:- دیکھو (قابو پر چڑھنا) ؎

سوچتا کیا ہے تو اب دل میں چڑھا جا نفرز آج ہی تو چڑھا ہے یہ ترے قابو شیشہ (معروف)

قابو چلانا (د) فعل متعدی:- اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ زور دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ گھات لگانا۔ داؤ کرنا +

قابو چلنا (د) فعل لازم:- بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا +

قابو سے باہر ہونا (د) فعل لازم:- (۱) قدرت سے باہر ہونا۔ بس کا نہ رہنا۔ اختیار کا نہ رہنا + (۲) آپے سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا +

قابو سے نکلنا (د) فعل لازم:- (۱) بس کا نہ رہنا۔ اختیار سے باہر ہونا + (۲) مچلنا۔ بپھرنا۔ آپے سے باہر ہونا ؎

ابدل جو وہ یاں آیا کیا کیا ہیں ترسایا تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا (مومن)

(۳) داؤ سے نکلنا۔ گھات سے نکلنا +

قابو کا نہونا (د) فعل لازم:- بس کا نہونا۔ اختیار کا نہونا۔ کہنے کا نہونا ؎

قاب

چشم شوخ اُن کی بس اب آنکھ ہی قابو کی نہیں
وہ تو بے شب چراتے پر پرائی نہ گئی

قابو کرنا (و) فعل متعدی:- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قابض ہونا۔ قبضہ کرنا + دبانا۔ داؤں لانا۔ دبوچنا۔ جیسے شیر نے ہرن کو قابو کر لیا ؎

وائے قسمت کیا حرف آئینے نے روئے نگار شانے نے کر لیا اُس زلف پہ قابو اپنا (رند)

قابو میں آنا (و) فعل لازم:- بس میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا ؎

میری قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا (داغ)

قابو میں رکھنا (و) فعل متعدی:- بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ کھینچ میں رکھنا۔ میطع رکھنا۔ زیر رکھنا۔ مغلوب رکھنا +

قابو میں کرنا (و) فعل متعدی:- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا +

قابو میں لانا (و) فعل متعدی:- بس میں لانا۔ داؤ میں لانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

قابو میں لگنا (و) فعل لازم:- گھات میں لگنا۔ داؤ میں لگنا۔ درکمین نشستن کا ترجمہ ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے (انیس)

قابو میں ہونا (و) فعل لازم:- بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ درد کی شدت اِدھر دلیں اُدھر پہلو میں تھی رات کو دو طرح کی لذّت مرے قابو میں تھی (نواب)

قابو ہونا (و) فعل لازم:- (۱) قبضہ ہونا۔ تصرف ہونا۔ بس ہونا۔ (۲) موقع ہونا۔ موقع ملنا ؎

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کوئے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا اُنہیں قابو نہ ویگا

قابُوچی (ت) اسم مذکر:- صحیح (قاپُوچی) (۱) دربان۔ حاجب۔ دُوآرپال۔ (۲) ا- عو:- کلمۂ تحقیر۔ ردوا کھدوا۔ سفلہ۔ کمینہ۔ جیسے اُس موئے قابُوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔ (۳) ا:- خود غرض۔ خود کام خود مراد (۴) ا:- حرام زادہ یعنی نابکار + دلہ۔ کُٹّن۔ قلتبان۔ دیّوث + فتنہ پرداز۔ مفسد۔ بدذات ؎

نجا تو غیر کے گھر جانے پر مفسد ہے وہ موذی
وہ قابوچی بڑا ہے اُس کی یہ منت زبانی ہے

قاد

قابیل (سریانی) اسم مذکر:- حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حصہ میں ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا +

قاتِل (ع) اسم مذکر:- (۱) قتل کرنے والا آدمی۔ خونی آدمی۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ جلّاد۔ مارنہار۔ (۲) صفت:- کُشندہ۔ ہلاہل۔ ہلاک کنندہ۔ مہلک۔ جان لیوا۔ جیسے زہر قاتل (۳) خطاب معشوق جیسے ظالم۔ کافر ؎

نہ چھٹا مجھ سے کوچۂ قاتل مر گیا تو بھی میری خو نہ گئی (رند)
قتل کے بعد رحم آتا ہے یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (نواب)

قاجار (ت) اسم مذکر:- (قاجار یا قراجار) وہ خاندان ہے جو آجکل ایران میں بادشاہی کر رہا ہے اِس خاندان کی اصل نسل قراجار نویاں یعنی شہزادہ قراجار سے ہے جو قوم سے مغل اور ہلاکو خاں کے پوتے ارغون خاں کا آتابیق اور ایک بڑا کثیر الاولاد شخص تھا اِس کی نسل بہت پھیلی اُس کی اولاد میں سے جو اکثر استرابیفیں آباد تھی ایک شخص شاہ قلی خاں استرآباد میں آیا اُس وقت خاندان صفویہ کا عہد حکومت تھا شاہ قلی خاں نے استرآباد میں شادی کی اور اُس کے ہاں دو بیٹے ایک فتح علی خاں دوسرا فضل علی آقا پیدا ہوئے نواب فتح علی خان کو سلطنت ایران میں بہت رسوخ حاصل ہوا اور رفتہ رفتہ خود سلطنت پر قابض ہو گیا اگرچہ اُس نے خود کچھ سلطنت نہیں کی مگر اولاد کے واسطے ایک مضبوط بنیاد ڈال دی اور آخر اُس کا بیٹا محمد حسن خاں بادشاہ ہو گیا کتب تواریخ میں نواب فتح علی خاں کو جد سلاطین قاجار لکھا ہے ناصر الدین قاجار جو آجکل ایران میں تخت نشین ہیں اپنے خاندان کے چھٹے بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ اس طرح پر ہے۔ محمد حسن خان قاجار۔ حسین خاں قاجار۔ آغا محمد شاہ قاجار۔ فتح علی شاہ قاجار محمد شاہ قاجار۔ ناصر الدین شاہ قاجار دام سلطنت +

قادِر (ع) صفت:- (۱) قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا۔ توانا۔ زور آور۔ بلوان (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام۔ (۳) غالب۔ زور۔ زبر۔ (۴) قابو رکھنے والا۔ بس رکھنے والا۔ مختار +

قادر انداز (ع + ف) اسم مذکر:- ٹھیک نشانہ لگانے والا آدمی۔ حکم انداز + تیر انداز + وہ تیر انداز جس کا تیر کبھی خطا کرے۔ نشانہ باز۔ نشانچی۔ جما ہوا نشانہ لگانے والا +

قادرِ مطلق (ع) اسم مذکر:- پوری پوری قدرت والا۔ ہر ایک کام پر قدرت رکھنے والا۔ بے انتہا قدرت والا۔ خدا تعالےٰ +

قادری (و) اسم مؤنث:- بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوا کرتا تھا

قار

جس کا اب مزاج جاتا رہا مگر شعرا کے کلام میں یہ لفظ دیکھا گیا ہے ؎

(قارا) ایک ہے الفتدی اور حرف باز قادر سی ہانکی تھی تو دوڑ کے لائی پشواز نگین)

قارورہ (ع) (اسم مذکر) (۱) شیشی کچی شیشا۔ پھکنی کی صورت کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھانے کے واسطے لے جاتے ہیں۔ (۲) مہانا پیشاب۔ بول۔ ؎

ہے رنگ شفق سے صاف ہوتا یہ عیاں آسمان گویا ہے قارورہ کسے محمور کا (مصحفی)

(۳) (ا) - بارود کی کچی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں۔ مصرع

ز قارورہ و نالۂ وبید برگ (نظامی)

(۴) ایک قسم کا پیکان۔ برچھی یا تیر کا پھل۔ بھالا +

قارورہ دیکھنے والا (د) (اسم مذکر) - حقارتاً حکیم۔ طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر +

قارورہ شناس (ع + ف) اسم مذکر - حکیم۔ طبیب +

قارورہ ملنا (د) (فعل لازم) - (بازاری) میزان ملنا۔ جگت ملنا۔ نہایت ربط بڑھنا۔ تپاک بڑھنا۔ موافقت آنا۔ پلول ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت ملنا۔ راس آنا۔ سنجوگ ہونا۔ بحال اتحاد ہونا۔ ؎

ہے سارے زمانے سے ترا قارورہ ہمیں سے تجھکو کھُرا اجتناب رہتا ہے

ان دنوں یہ یار سے قارورہ ملا ہے یاد بھی اگر اُس نے ہے تو ہم سے کہلا بھیجا

قارون (ع) اسم مذکر - حضرت موسےٰ علیہ السلام کے چچازاد بھائی کا نام جو نہایت خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کے نام سے مشہور تھا۔ تاریخ کے اعتقاد میں یہ سونا چاندی بناتا اور بہت بڑا کیمیاگر تھا اُس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُس کے خزانوں کی کنجیوں کو لیکر چلا کرتے تھے جب حضرت موسےٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ بہت ناراض ہو کر اُن سے منحرف ہو گیا اور حضرت موصوف کو ذلت دینے کے درپے ہوا آخرکار اپنے افعال قبیحہ اور اُن کی بددعا سے اپنے مال اسباب سمیت زمین میں دھنستا چلا گیا اور قیامت تک اسیطرح سر پر خزانوں کا بوجھ لئے زمین کے اندر بیٹھتا چلا جائیگا۔ مجازاً ہر ایک بخیل مال دار کو کہدیتے ہیں ؎

صائبؔ خجلت سائل بزرگی مکرد بے زری کردہ بمن آنچہ بقارون نزکرد (صائب)

قارون کا خزانہ (د) (اسم مذکر) - مجازاً - بہت بڑا خزانہ۔ خزانۂ عمیق۔ دولت بے انتہا۔ جیسے بیٹے بیٹھے تو قارون کا خزانہ خالی ہو جاتا ہے +

قاری (ع) (اسم مذکر) - (۱) سامع کا نقیض۔ پڑھنے والا۔ خواننده۔ بکتا۔ (۲) وہ شخص جو علم قرأت سے واقف ہو اور حروف کے مخارج کے موافق قرآن

قاض

شریف پڑھے۔ وہ شخص جو کلام اللہ کے حروف کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے + ساتوں قرأتوں سے واقف +

قاز (ت) (اسم مؤنث) - راج ہنس۔ کونج پنکن۔ ایک قسم کا حواصل۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر موسم سرما میں گرم خطّوں میں چلا آتا اور اُس کے غول کے غول دریا کے کناروں پر بستے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں +

قاسم (ع) (اسم مذکر) - تقسیم کرنے والا۔ بانٹنے والا۔ قسمت کرنے والا +

قاش (ت) (اسم مؤنث) - (۱) پھانک۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا + پارہ۔ ٹکڑا۔ آم یا خربوزہ وغیرہ کی پھانک۔ (۲) ابرو۔ بھوں +

قاش زین (ت + ف) اسم مذکر - حنائے زیں۔ توج زیں۔ زین کا ہرنا۔ گھوڑے کے زین کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو پھانک کی صورت کے ہوتے ہیں +

قاش قاش کرنا (د) (فعل متعدی) - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھانک پھانک کرنا +

قاصد (ع) (اسم مذکر) - قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا + ہرکارہ۔ پیغامبر۔ چپک نامہ بر۔ سندیسی چٹھی رساں۔ دوت۔ پیام آور۔ ایلچی۔ سفیر ؎

قاصد آیا کوئی یا عیسا آیا دل بیمار میں جی سا آیا (میر)

قاصر (ع) صفت - (۱) کوتاہی کرنے والا۔ کمی کرنے والا۔ مقصّر۔ قصور کرنے والا۔ (۲) مجبور۔ ناچار +

قاضی (ع) (اسم مذکر) - (۱) حکم لگانے والا۔ حکم کرنے والا۔ جھگڑا چکانے والا۔ جج۔ منصف۔ وہ شخص جسے بادشاہ کی طرف سے منصب قضا سپرد ہو۔ مسلمانوں کا مجسٹریٹ جیسے پاس پڑے سو داؤ قاضی کرے سو نیاؤ۔ (۲) ادا کرنے والا۔ روا کرنے والا جیسے قاضی الحاجات۔ (۳) نکاح خواں۔ نکاح پڑھانے والا۔ نکاح باندھنے والا +

قاضی الحاجات (ع) (اسم مذکر) - حاجت روا۔ مراد بر لانے والا۔ مجازاً خدا تعالےٰ + روپیہ۔ زر۔ دولت۔ نقدی۔ پیسہ +

قاضی القضاۃ (ع) (اسم مذکر) - قاضیوں کا قاضی۔ بڑا قاضی۔ منصف اعلےٰ۔ چیف جسٹس +

قاضی بچہ (د) (اسم مذکر) - (بھنگڑ بولتے ہیں) بھنگ کا شُش جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے +

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کیکو نصیحت کرنا (د) کہاوت :- بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت دے +

قاضی جی بیتیں برائیں میں ہارتا ہی نہیں (د) کہاوت :- سخت بیحیا

قاض

اڑیل ضدی ہیٹلے اوکج فہم کی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

قاضی جی دبلے کیوں ہوئے؟ شہر کے اندیشہ سے (ف) کہاوت:- ناحق غیروں کے غم وفکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (ف) کہاوت:- حاکم یا امیر کے گھر کے ادنے آدمی بھی سمجھدار ہوتے ہیں +

قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار (ف) کہاوت:- حاکم کا ملازم جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے +

قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا (ف) کہاوت:- جس کا منہ ہوتا ہے اُس کے سبب ہر ایک کی ناطر ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا۔ جیتے جی کے سب لاگو ہیں۔ منہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے +

قاضئ فلک یا چرخ (ع + ف) اسم مذکر:- مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعد اکبر ہے +

قاضی قَدْوَہ (ع) اسم مذکر:- (ایک کثیر الاولاد قاضی کا نام جسکی نسبت روایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد اُن سے مخلوق بڑھی چنانچہ ردبک صاحب کہتے ہیں کہ اُن کی بیوی ایک ایک مرتبہ ستر ستر بچے جنتی تھیں۔ ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قَدْوَہ ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبۂ اودھ میں تھے جن کے ستر بیٹے تھے بادشاہ نے کثیر الاولاد سمجھکر ہر ایک بچے کے لئے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا یعنی ستر گاؤں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آجتک اُن کی اولاد اُس جاگیر سے ملک اودھ میں فائدہ اُٹھا رہی ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کہاوت کے موقع پر اِن کی ضرب المثل کا موقع استعمال لکھا ہے اُس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ "آدھے قاضی قدوہ آدھے باما آدم" اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلےٰ وافضل سمجھے لیکن یہ امر موقع اور نفس عبارت کے بالکل برخلاف ہے البتہ کثیر الاولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ بھی اپنے وقت کے قاضی قدوہ ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں بسا سکتے ہیں ہمارے نئے محاورہ نگار بلکہ معانی تراش نے ایک قوم کا دل دکھانے کیواسطے یہاں بھی وار کیا ہے وہ کہتے ہیں "طنزاً سوری یا بارہ بچوں والی" ہم حیران ہیں کہ جس شہر میں مسلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں وہ کیونکر طنزاً بھی کسی مسلمان کو سوری کہہ سکتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا تو جاتا ہے مرد کی نسبت اُنہوں نے سوری کس قاعدہ سے لکھدیا یہ نہ کہ کثیر الاولاد عورت کو اُن کے تحقیق کے موافق کسے قوم میں سوری

قاع

کہہ دیتے ہوں مگر مرد سے کیونکر مراد لے لی اس کے علاوہ آپ نے اس کا تلفظ بھی غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قَدْوَہ یا قِدوہ دو طرح پر آیا ہے +

قاضی کا پیادہ (ف) اسم مذکر:- (۱) حاکم کا ملازم۔ عدالت کا چپراسی۔ سرکاری سپاہی۔ کوتوالی کا ملازم۔ کانسٹیبل۔ تھانہ کا سپاہی + آگے آنے والا۔ پکڑ لیجانے والا۔ زبردست۔ باعث عبرت۔ ؎

کیوں تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا (ذوق)

(۲) عوام:- پیچھا لینے کی حاجت جو کسی کے روکے نہ رُکے +

قاضی گلہ نکریگا (ف) محاورہ۔ کوئی معترض نہیں ہوگا۔ کوئی مزاحم نہیں ہوگا۔ جیسے "تم اِس وقت نہ جاؤ گے تو قاضی گلہ نکریگا" یعنی کچھ قباحت نہ ہوگی +

قاضی نیاؤ نکریگا نو گھر تو آنے دیگا (ف) کہاوت:- اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں +

قاطِبۃً (ع) تابع فعل:- (۱) عموماً۔ علی العموم۔ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے (۲) بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کے سب۔ یک لخت۔ یک قلم۔ یکسر +

قاطِع (ع) صفت:- قطع کرنے والا۔ کاٹنے والا۔ بُرندہ جیسے قاطع بلغم قاطع صفرا وغیرہ

قاعدہ (ع) اسم مذکر:- (۱) بُنیاد۔ نیو۔ جڑ۔ بیخ وبن۔ بِنا۔ مَول۔ اصول۔ اصل (۲) دستور۔ رسم۔ رواج۔ چال۔ ریت + آئین۔ قانون۔ ضابطہ ؎

مآلِ کارِ جہانِ فانی کبھی نہیں اک قاعدے پر
جو چار دن ہے وفور راحت تو بعد اسکے غم والم ہے (درد)

(۳) پہنچا پہندی۔ پیمائش۔ تلا۔ تلی۔ (۴) اقلیدس:- مثلث کے زاویۂ راس کے مقابل کا ضلع۔ وہ خط جو مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو +

(۵) فقہ:- نماز میں ایک سجدہ کے بعد اُٹھکر ذرا سی دیر بیٹھنے کو قاعدہ کہتے ہیں۔

(۶) ا:- طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ روش۔ طرز۔ (۷) ا:- عادت۔ سبھاؤ۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ (۸) ا:- الف بے تے۔ حروف تہجی کا رسالہ۔ اچھر دبیچا۔ ؎

مکتب میں اُسکے باپ نے لاکر دیا بٹھا اک قاعدہ بھی ساتھ اُس طفل کے رکھا (نظیر)

(۹) ا:- ترتیب۔ قرینہ۔ اُسلوب۔ جیسے قاعدے سے رکھو۔ قاعدے سے کھڑے ہو (۱۰) ا:- دستور العمل۔ ورد۔ (۱۱) ا:- گُر + سُوتر + جیسے حساب یا صرف ونحو کا قاعدہ۔ (۱۲) ا:- غلط العوام:- فائزہ۔ گھوڑے کی لگام کو دُمچی سے باندھنا +

قاعدہ باندھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) دستور ٹھیرانا۔ دستور العمل بنانا۔ قانون باندھنا۔ (۲) گُر مقرر کرنا۔ (۳) عادت ڈالنا۔ ورد ٹھیرانا جیسے تم نے

قاع

تو وہ نہیں کا قاعدہ باندھ دیا +

قاعدہ جاری کرنا (ف) فعل متعدی:- قانون جاری کرنا۔ دستور باندھنا +

قاعدہ دان (ع + ف) اسم مذکر:- رسم و رواج سے واقف۔ ہر امر کے سلیقہ اور اُسلوب سے ماہر۔ علم مجلس سے واقف +

قاعدہ سے (ف) تابع فعل:- دستور کے موافق۔ ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ ڈھب سے۔ سلیقہ سے۔ ادب سے۔ آداب مجلسی کے موافق + بالترتیب۔

موزونیت کے ساتھ ؎

نقطے ہی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں } قاع
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا +

قاعدہ سے لگانا (ف) فعل متعدی:- ڈھنگ سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا +

قاعدہ کا پابند رہنا (ف) فعل لازم:- قانون پر چلنا۔ ضابطہ پر عامل ہونا +

قاعدۂ کلیہ (ع) اسم مذکر:- عام قاعدہ۔ گرامر اُصول +

قاعدہ کی بات ہے (ف) محاورہ۔ عام بات ہے۔ عام دستور ہے +

قاف (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا اکیسواں حرف جس کا بیان اس لفظ کے شروع میں لکھا گیا۔ (۲) ایک پہاڑ کا نام جو ایشیا سے کوہ چک کے شمال میں بحیرہ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریز اسے کاکسس کہتے ہیں ۱۸۴۹۲ فیٹ بلند ہے اہل اسلام کی بعض کتابوں میں جس قاف کا ذکر ہے اُسے دنیا کے گرداگرد مانا گیا ہے بلکہ اُسے زمرد کا خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی پہاڑ ایسا نہیں جس میں اُس کی شاخ نہ ہو اُس سے پرے دنیا نہیں مانی گئی ہفت قلزم میں مرقوم ہے کہ کوہ قاف پانچ سو فرسنگ بلند اور اُس کا بڑا حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے صبح کے وقت جب آفتاب اُدھر سے نکلتا ہے تو اُس کی شعاع سبز نظر آتی ہے اور جب منعکس ہوتی ہے تو سبز دکھائی دیتی ہے مگر یہ بات خلاف قیاس ہے کیونکہ لون اجسام مرکبہ سے مخصوص ہے نہ کہ بسیط سے اسی طرح کسی پہاڑ کی بلندی ڈھائی فرسنگ سے زیادہ ثابت نہیں ہوئی +

قافلہ (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی سفر سے واپس پھرنے والا گروہ + کاروان۔ مسافروں یا تاجروں کا گروہ۔ مسدی + جاتریوں کی سمو حاجیوں کا گروہ +

قافلہ سالار (ع + ف) اسم مذکر:- سردار قافلہ مسدی کا سرگروہ۔ قافلہ باشی۔ میر قافلہ وغیرہ +

قافیہ (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی پیچھے چلنے والا۔ ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف۔ تُک۔ اصطلاح میں چند دور کے اخیر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں

قاق

کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً ؎

جھکا کا ساتھا اک اِدھر بسر جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

یہاں جام اور فام قافیہ ہے کبھی قافیہ کے الفاظ بحکم اواخر بھی آتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

نہ چاہتے ہو میری سعادت سر چاہتے ہو میری سعادت

یہاں نہ اور سر قافیہ ہے۔ قافیہ کے اصلی اخیر حرف کو روی کہتے ہیں چنانچہ اول شعر میں جام اور فام کا میم حرف روی ہے +

قافیہ بندی (ع + ف) اسم مؤنث:- تُک بندی۔ تُک جوڑنا۔ پد ملاپ۔ بج بندی +

قافیہ پیمائی (ع + ف) اسم مؤنث:- مضمون شعر کی عمدگی سے غرض نہ رکھکر صرف تُک جوڑ دینا۔ اشعار کی گنتی پوری کرنے کے واسطے قافیہ جوڑ دینا ؎

شہیں قافیہ پیمائی بہت کی آتش اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا (آتش)

قافیہ تنگ رہنا (ف) فعل لازم:- کسی کام میں عجز رہنا۔ عجز ہونا۔ عاجز رہنا ؎

بندش چست ہے تری آتش قافیہ تنگ رہا کرتا ہے (آتش)

قافیہ تنگ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) گفتار و کردار میں عاجز کر دینا۔ دوسرے شخص کیواسطے حالت مقابلہ میں کوئی قافیہ نہ چھوڑنا۔ ایسے قافیئے باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آ جائے۔ (۲) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا + حیران و پریشان کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ہوش بکھیرنا۔ چین لوٹنا ؎ ہو تم میں جاتا ہوں اب ہر جنگ کروں تیغ سے قافیہ اُس کا تنگ (منشی)

قافیہ تنگ ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا۔ قافیہ نہ ملنا۔ تُک نہ پانا ؎

کیا کیا سخنور رو کے پھر تنگ قافیئے ہوں لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں (ظفر)

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا ؎

آتا ہے ذکر جب دہن تنگ کا ترے ہوتا سخن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے (ظفر)

(۳) عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ضیق میں ہونا۔ دق ہونا۔ چین بولنا۔ ہار ماننا۔ تھک جانا۔ عاجز آ جانا۔ حیران و پریشان ہونا۔ ناک میں دم آنا ؎

باندھنا مشکل نہیں گر تیرا مضمون ہاں قافیہ غنچے کا تنگ اے غیرت گل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں قافیہ یاں تنگ ہو اہل سخن کا مضموں ہے مرے شعر میں تنگی دہن کا (رسا)

گر نکرتا دہن یار سے تو ہم چشمی تنگ کیوں غنچۂ گل قافیہ تیرا ہوتا (نصیر)

قاف

بسملکیوں قافیہ ہے تنگ آ گئے تو دو مصرعہ شیر سے دم بھریں مطلع صاف ہے (اسیر)
کیوں قافیہ زنگ سخندان کا ہو نصیر ہے بیٹھنا ردیف کا دشوار سا سخنے (نصیر)
اب چرخ نے بنائے کر دیا تنگ ہے بیش کا ابتو قافیہ تنگ (شیریں)
اس آبلہ پک کے خوشی سے ہوئے ہو کیا شکر کہوں قافیہ ہے تنگ زبانکا (آتش)

قافیہ ملانا (و) فعل متعدی:- (۱) تک سے تک ملانا- تک میں تک جوڑنا- پد سے پد ملانا- (۲) گٹھنا- سازدار بننا- پلدل ملانا- یارانہ کرنا +

قاق (ت) اسم مذکر:- (۱) سوکھا ہوا گوشت جسے اہل ولایت بھونکر کھاتے ہیں- (۲) مجازاً:- نہایت دبلا- لاغر- سوکھا سہما نحیف و زار- ناتوان- ضعیف- ماٹا- کانٹا- نزار ؎

خشک کر دیتی ہے گرمی عشق کی بید صحرائی سا مجنوں قاق ہے (میر)
وادیٔ دشت میں ہیں اپنے ہی یہ جوش خود طاقت جنبش کہاں اس میں کہ مجنوں قاق ہے (ناسخ)
خشک دیکھا گل نرگس کو تو یہ سمجھے ہم یہ کسی طالب دیدار کی ہیں قاق آنکھیں (صابر)
(بعض اہل لغات نے طویل القامت آدمی اور نیز ایک قسم کی روٹی کو بھی لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراز قد کے معنی میں عربی ہے اور روٹی کے معنی میں کاغ یا کاک کا معرب چنانچہ فرہنگ جہانگیری میں کاک صحیح اور قاق غلط قرار دیا ہے +

قاقا (ع) اسم مذکر:- عرب کے جنگلی کوّے کی آواز جو ہندوستان کے پہاڑی کوے سے بہت مشابہ ہے- کائیں کائیں- کوں کوں +

قاقلہ (ع) اسم مؤنث:- بڑی الائچی- بیل کلان- مزاجاً حار اور دوسرے درجہ میں یابس مقوی معدہ ہاضم طعام اور دافع قے و غثیان ہے- (بعض نے مطلق الائچی کو قاقلہ بڑی کو قاقلۂ کبار چھوٹی کو قاقلۂ صغار لکھا ہے)

قاقم (ت) اسم مذکر:- ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال نہایت باریک اور پشم انتہا سفید اور ملائم ہوتی ہے مگر دم سال بھر تک سیاہ رہتی ہے امیر لوگ اس کی پوستین بنا کر پہنتے اور اس سے نہایت گرم رہتے ہیں +

قال (ع) اسم مذکر:- (۱) گفتگو- مباحثہ- بات چیت- گفتار- قول- مقولہ- (۲) حال کا نقیض- صرف ظاہری بات چیت- دکھاوے کی بات- اوپری بات- جیسے "حال کا نہ قال کا روٹی چپڑ دال کا" ؎

حیرت سے عارفوں کو نہیں راہ معرفت حال اور کہہ سکے یاں انہ کے حال قال کا (میر)
(۳) بفتح لام- صیغۂ ماضی:- کہا- فرمایا- ارشاد کیا جیسے قال اللہ تعالےٰ- قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم +

قان

قال مقال (ع) اسم مؤنث:- گفتگو- بیکار- بہت سی بحث و تکرار- ردوبدل حیص بیص- قیل و قال- وضیعہ حجت پرچ +

قالب (ع) اسم مذکر:- (۱) کالبد- سانچا- ڈھانچا- قالبوت- ٹھٹھری- پنجر + چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں- (۲) بدن- جسم- کاٹھی- جسد- جثہ- چولا- پنڈا- سریر- کیا- انگ- محل روح- تن- دیہ- جیسے قالب خاکی- قالب بشری- ایک جان دو قالب- ؎

پیتا نہیں شراب جو میں بے وضو کئے قالب میں میرے روح کسے پارسا کی ہے (لالہ ری)

(اُردو والے اور بعض شعرائے فارس بکسر لام استعمال کرتے ہیں جیسے ؎

چون یکی زین چہار شد غالب جان شیرین برآید از قالب (سعدیؒ)

قالب بدلنا (و) فعل متعدی:- چولا بدلنا- دوسرا جسم اختیار کرنا- دوسرے جسم میں حلول کرنا +

قالبوت (و) اسم مذکر:- عوام الناس نے قالب کو بگاڑ لیا ہے اُسیں دیکھ لو +

قالی یا قالین (ت) اسم مؤنث:- غالیچہ ایک قسم کا بچھونا- فرش پشمین +

قامت (ع) اسم مذکر:- قد- بالا + ڈیل جسم- ؎

تڑپا بدرشہ کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا ٹوپی گری زمین پہ نکا ڈھلک گیا (دبیر)
آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)
تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قاں (و) اسم مؤنث:- بط کی آواز- بطک کی آواز +

قاں قاں کرنا (و) فعل متعدی:- بطک کا بولنا +

قانع (ع) صفت:- تھوڑی چیز پر قناعت کرنے والا- سنتوکھی- سنتوکیا- صابر +

قانون (یونانی) یہ لفظ کینن Canon بگڑ کر عربی زبان میں قانون ہو گیا (۱) ہر ایک چیز کی اصل- مادہ- جڑ- بنیاد- بنا- مبدا- (۲) کتاب یا جدول کا مسطر- چفتی- رول + اندازہ کرنے کا آلہ- مقیاس- اندازہ- (۳) مجازاً:- قاعدہ- دستور- آئین- ضابطہ- شرع- شاستر- طورہ- رسم- ریت- چال- چلن- رواج- سرکاری دستور العمل- راج نیت- ؎

کسی کو حکم خدا و رسول یاد نہیں زبان پہ خلق کے قانون ہے فرنگی کا (اسیر)

(۴) طور- طریق- روش- ڈھنگ + راہ- بیوہار- (۵) ایک مشہور رسمی باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تختے پر لگے ہوئے ہوتے ہیں- بربط- چنگ (۶) ایک طب کی مشہور کتاب کا نام جسے شیخ بو علی بن سینا حکیم نے ظہیر فاریابی کے اوراق ہاتھ لگجانے سے بنایا تھا- (بعض اہل لغات

قان

اس کو کانوں کا مغرب بتاتے اور عربی میں مستعمل لکھتے ہیں چنانچہ قوانین اسی وجہ سے اس کی جمع آتی ہے)

قانون پر چلانا (ا) فعل متعدی:- ضابطہ کا پابند ہونا۔ آئین کے موافق کارروائی کرنا۔ ضابطہ کے بموجب چلنا +

قانونِ جنگی (ا) اسم مذکر۔ فوجی آئین۔ وہ قانون جو افواج کے متعلق ہو +

قانون چھانٹنا (ا) فعل متعدی:- قانونی بحث کرنا۔ خواہ مخواہ حجت نکالنا۔ دلیلیں کرنا +

قانون داں (ع ف) اسم مذکر۔ واقف آئین۔ قانونی۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو + مفتی۔ فقیہ۔ دھرم شاستری +

قانون دانی (ا) اسم مؤنث:- قانونی واقفیت۔ مفتی گری +

قانونِ دیوانی (ا) اسم مذکر۔ وہ سرکاری ضابطہ یا دستور العمل جو لین دین کے متعلق ہو +

قانون کا حکم رکھنا (ا) فعل متعدی:- ضابطہ کا سا زور رکھنا۔ دستور العمل بنانے کے قابل ہونا +

قانون گو (ع ف) اسم مذکر۔ (۱) پرگنہ کا رجسٹرار۔ صدر پٹواری۔ وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے۔ محاسبان وہ کانگران و سربراہ کاشتکاروں اور ضلع کا وہ اہل کار سال جو اپنے حلقہ کے تمام مالی حالات۔ خراج۔ آمد و خرچ وہ کا حساب کتاب رکھتا زمین کی پیمائش میں بندوبستا داخل خارج کی رپورٹ کرتا اور فوت ہونے کی اطلاع گزرانتا ہے اور چونکہ یہ لوگ نہایت چالاک ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی مشہور ہے کہ قانون گو کی کھوپری مری بھی دغا دے +

قانون گوئی (ا) اسم مؤنث:- قانون گو کا عہدہ۔ صدر پٹوارگری +

قانونِ مال (ع) اسم مذکر۔ مال گزاری اور خراج زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین۔ لگان و محال زمین کا ضابطہ +

قانونًا (ع) تابع فعل:- ازروئے قانون۔ حسبِ ضابطہ۔ دھرم شاستر کی رو سے +

قانونی (ا) صفت:- (۱) مقنن۔ واضع آئین۔ قانون بنانے والا۔ (۲) قانون جاننے والا۔ قانون داں۔ (۳) ازروئے قانون و شرع۔ شاستر کے موافق۔ (۴) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قانونیا (ا) اسم مذکر:- قانون داں + حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قاہر (ع) صفت:- قہر کرنے والا۔ زبردست۔ زبردست۔ طاقتور + ظلم ڈھانے والا +

قاہ

غالب۔ مستولی + فاتح۔ منظفر و منصور۔ بے کاری +

قاہرہ (ع) صفت مؤنث:- (۱) چیرہ۔ غالبہ۔ فاتحہ۔ منصورہ جیسے افواج قاہرہ۔ (۲) مصر کے دارالخلافہ کا نام جس کا تاریخی حال یہ ہے:-

مصر کے القاہرہ کو زبان الحالیہ میں کہہ دیتے ہیں جو مصر کا دارالخلافہ ہے اس کی بنیاد گوہر نے جو المعظز کی طرف سے مصر کا کمانڈر انچیف تھا ۳۵۸ھ ہجری میں ڈالی تھی ۳۵۹ھ کو تمام کاروان سے (ٹونس کے نزدیک) ایک قومی لشکر کی سرکردگی میں خاص مصر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اس نے مذکورہ صدر سنہ میں مصر القاہرہ کی بنیاد ڈالی تھی۔

مصر القاہرہ بعد ازاں ۵۶۷ھ مطابق ۱۱۷۱ء کو فاسٹیٹ کی جگہ دارالخلافہ مصر کا نام مصر العتیق یعنی پرانا مصر پڑ گیا۔ جب مصر القاہرہ کی شان و شوکت بڑھی اور یہاں امرا نے اپنے رہنے کے لئے مکانات بنانے شروع کئے تو تمام اطراف اپنے سارے دربار کی تخمندی کا باجا بجاتا ہوا بڑی شان و شوکت اور جاہ و حشمت اور طمطراق سے داخل مصر القاہرہ ہوا پہلے مصر القاہرہ کو دارالملک کہتے تھے لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا مروجہ نام رکھا گیا۔ قاہرہ کے معنی اصل میں فاتح اور ناصر کے ہیں اس لئے اس کا یہ نام موزوں کیا گیا۔ شہر کے ایک حصہ میں گو بہت سے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو اب تک اپنی اسی شان و شوکت سے موجود ہیں۔ اس حصۂ شہر کو القصرین کہتے ہیں یہ خوشنما محلات پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی (وہ صلاح الدین جس نے یورپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جوانمردی سے یروشلم کے میدانوں میں سخت ہیزتی کے ساتھ شکستوں پر شکستیں دی تھیں) پھر دت تک یہاں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے یہ محل زمانہ کی دست برد میں آکر تباہ ہو گئے تھے لیکن ان کی دوبارہ بخوبی مرمت کی گئی ہے۔ چار دیواری یا فصیل قاہرہ شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورہ ہوا تو اس نے فصیل کو پتھر کا بنا دیا اور شہر کی نئے سرے سے مرمت کی تعمیر کا کام اس خلیفہ کے عہد میں بہت رونق پر تھا اور سنگ تراشی نے تو گویا مصر القاہرہ میں جنم ہی لیا تھا۔ صلاح الدین جسکو یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایوبی خاندان کا مصر میں بہت بڑا بانی شمار کیا جاتا ہے۔ اور یورپ کے گھر گھر میں ایسا مشہور ہے کہ جہاں جہادی جنگو نکا جو عیسائیوں نے کی تھیں ذکر آتا ہے اس کا پُر رعب نام پہلے زبان پر آجاتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تبدیلی ہوئی اور حکمراں اندرونی جھگڑوں میں مصروف ہوئے تو ۱۱۷۱ء میں فرانسیسوں نے قاہرہ پر حملہ کیا اور ایک حصۂ شہر پر تاخت کر کے آگ لگا کر بھاگ گئے ابھی صلاح الدین ہی کی حکومت کا دورہ باقی تھا کہ اس سوختہ حصۂ شہر کی بدستور سابق تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملے دشمنوں کے روکنے کے لئے ایک اور

قاہ

چار دیواری شہر کے گرد بنانیکا حکم دیا اور مناسب جانا کہ شہر کے جنوبی حصّہ میں جو بہت مناسب ہے چٹان صاف کرکے ایک قلعہ بنائیں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنواں اس قلعہ کے مرکز میں کھدوایا تاکہ وقت پر عہ پانی کا پورا سرمایہ بہم پہنچا سکے مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کنوئیں کو ریت سے پاٹ دیا اور دریا سے نیل سے ایک نہر کٹائی اور قلعہ میں لایا کہ بہتات سے پانی دیسکے۔ جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدوایا تھا اگرچہ چند روز کے بعد بند کر دیا گیا تھا لیکن یوسف صلاح الدین کے بعد پھر کھولا گیا اور اب تک موجود ہے اور بیر یوسف کے نام سے قاہرہ بھر میں مشہور ہے یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف روائتیں مشہور ہیں چاروں طرف کنوئیں کے لکڑی کے ستون کھڑے ہیں بالکل یہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف اُن لکڑیوں پر اٹھا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس میں زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ یوسف اس کنوئیں کا بانی نہ تھا اور امیر جو پہلا فاتح مصر کا ہے اُس نے اس کو کھدوایا تھا اور بعضے یوسف ہی کو کنوئیں کا بانی کہتے ہیں۔ اس کنوئیں کے دو حصّہ ہیں۔ ایک بالائی اور دوسرا تحتی کہلاتا ہے جس پر ڈیوڑھیاں نیچے تک چلی گئی ہیں۔ دو سو ساٹھ فٹ گہرا اندازہ ہوا ہے قاہرہ کا ٹھیک اور صحیح حصّہ بکا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ قلعۂ قاہرہ میں جانے کی سب سے سہل ترکیب خچروں کی سواری ہے لیکن خواتین کے لئے تام جھام زیادہ موزون اور آرام کی سواری ہے جس پر سوار ہو کر وہ آسانی قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس قلعہ میں علاوہ عجائبات کے جنکا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو سیاحوں کے دل اپنی پوری مقناطیسی قوت سے کھینچتے ہیں ان میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب و غریب عمارت سے اپنے ناظرین کا دل خوش کر دیتا ہے۔ اس کے بعد نئی مسجد ہے یہ اور بھی دلفریب منظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محمد علی نے یوسف کے محل میں بنائی تھی۔ اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ وہاں سے آنے کو جی نہیں چاہتا۔ پس یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا اب وہ منہ سے بول اوٹھینگے مسجد کا ایک بہت بڑا چوکور صحن ہے جسکے گرداگرد ایک قطار ستونوں کی ہے دس ستون جنوب و شمال کی جانب ہیں اور تیرہ مغرب کی طرف اور بارہ مشرق کی جانب۔ ہر ایک دروازہ میں ہو کر خاص نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ اس خوبصورت وسیع مسجد کے علاوہ اور بھی بہت سی مسجدیں ہیں جو معمولی طور کی ہیں اس مسجد کے پرے دوسری طرف حرم سرائے بادشاہ ہے اور مسجد سے متصل ایک باغ بنا ہوا ہے جو اب تک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے کئی دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہیں سے یوسف صلاح الدین کے محل کا راستہ ہے یہ محل ایک بہت بڑی عمارت ہے اور بیشمار جگادری بلند بلند ستونوں پر بنی ہوئی ہے ✤

۱۵۲۹ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب یا کسی اور دوسری وجہ سے تزلزل پڑ گیا تھا۔

قاہ

ہیں افسوس سے بیان کرنا پڑتا ہے کہ جو ستون کیسقدر جنبش کھا گئے تھے اور کہ مرمت نہ کرایا یہ حکمران حال کی غفلت کا باعث ہے اسلئے ایک بہت بڑا حصہ اس کا برباد ہو گیا اور نہایت بدنما معلوم ہوتا ہے مجھے خصوصاً اس کی صورت دیکھکر بہت افسوس ہوا یقین ہے کہ اگر عباس پاشا حضور ابھی توجہ کی تو ان کا دوبارہ بنانا کچھ بھی بڑی بات نہیں ہے اگر وہ گرے ہوئے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو اُن ستونوں کی تہ سے بھی اپنے ساتھیوں کی سی ہوپلیٹ فارم پر سے سارا شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا منظر دں میں کھپا جاتا ہے ✤

قلعہ کے دروازہ کے باہر ایک پرشوکت عظیم الشان مسجد بنی ہوئی ہے جو سلطان حسن نے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کونہ کونہ بخوبی معلوم ہوتا ہے ہم نے دو بین لگا کر سارے شہر کی خوب سیر کی اور بڑی دیر تک اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے رہے پہلی چار دیواری جو یوسف صلاح الدین کے وقت سے پہلے بنی تھی اس کے ویران کھنڈر ہنوز اپنے پُرشان بانیوں کے دبدبے کا نقشہ مسافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زیادہ قیب انگیز وہ حصّہ قلعہ ہے جو خوب مضبوط کیا گیا ہے بیرونی حملہ آور کبھی آسانی سے فتح نہیں کر سکتے۔ اگر مصری فوج دلیری سے مورچہ بندی کرکے یورپین طاقت سے مقابلہ کرے تو بڑی مشکل سے فتح ہوگا ✤

ان مستحکم اور مضبوط فصیلوں کا ایک حصہ ۱۸۲۲ء میں بارود سے اڑ گیا لیکن اُسی سال پھر وہ کل شکستہ حصّۂ فصیل بنگئی اس لئے اگر مصریوں کو کبھی بیرونی حملہ آور قوت سے پناہ ہوگی تو یہی مضبوط اور مستحکم قلعہ پناہ دیگا۔ دروازہ کے شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں امین نے قتل عام مملوک میں مچایا تھا یہ قتل عام بھی سخت خوفناک تھا جسکو مصری بڑے جوش و خروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ امین اگر چھپا تھا وہ تاریخی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہم مورخوں کو خصوصاً بڑھکر خوشی بخشتے ہیں قلعہ کی فصیل کی نیچی جانب عقاب کی ایک خوشنما مجسم تصویر بنی ہے جسکو بیان کرتے ہیں کہ کاراکوش وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اسی دن یہ عقاب بھی فصیل کی ادھر چوٹی پر تعمیر ہوا تھا اور اس عقاب کے پروں پر قلعہ کے بننے کی تاریخ کندہ ہے۔ بہت سے سیدالاعتقاد سفید سر والے مصری یہ مشہور کرتے ہیں اور انہیں اس کا یقین ہے کہ جب مصر پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ غل مچاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے۔ ایک اور عجیب اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپ خانہ لگا رہتا ہے اور کثرت سے سپاہی بھی یہاں ہر وقت موجود رہتا ہے ✤

قاہ قاہ (ف) اسم مؤنث ؛ ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ خندہ یا آواز۔ ٹھٹھا۔ قہقہہ ؛

قاہ

قاہ قاہ ہنسنا (و) فعل لازم:- ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ ٹھٹھے مارنا۔ ؎

قایزہ (ع) اسم مذکر۔ لنگوٹہ۔ لنگام +

قایزہ کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) گھوڑے کے مُنہ میں دانہ چڑھا کر لگام کے تسمے کو دُم سے باندھ دینا تاکہ چلتے وقت مُنہ نہ مارے۔ (۲) و:- لنگوٹہ باندھنا۔ لنگوٹہ کسنا + چستی بننا۔ مجبور رہنا۔ (بازاری)

قائل (ع) صفت:- (۱) کہنے والا۔ گویندہ۔ گویا۔ بولنے والا۔ بولا کہتا۔ (۲) و:- اپنے قصور پر معترف ہونے والا۔ خطا کا مُقر + قبول کرنے والا۔ ماننے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ معقول ہونے والا۔ مات ہونے والا۔ ہارنے والا۔ لاجواب۔ ؎

ہم قصور کے تصور کے ہیں قائل واللہ یوں تو شوہر جہاں مانی و بہزاد ہیں سب (امانت)

ہم تو اُس وضع کے قائل ہیں جو چلتے تا حشر دل کے پردے ہیں چراغ تہ داماں ہو کر (داغ)

گلوں میں رنگ بھرتے باد نوروز کے ہم نہیں قائل جب تک کہ نہ ٹپکا لہو کیا ہے (غالب)

قائل کرنا (و) فعل متعدی:- لاجواب کرنا۔ معقول کرنا۔ کسی شخص کو اُس کی خطا کا مقر کرا دینا +

قائل معقول کرنا (و) فعل متعدی:- لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ دھونے توڑنا + شرم دلانا۔ شرمندہ کرنا۔ اُس کے قصور کا معترف کرنا۔ مقر بخطا کرنا +

قائل ہو جانا (و) فعل لازم:- مان جانا۔ تسلیم کر لینا۔ مقر ہو جانا۔ معترف ہو جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ ؎

شعرا کہتے ہیں کیا کہنا ہے ناظر واہ واہ اس غزل کو سنکے میں قائل تمہارا ہو گیا (ناظم)

قائل نہ ہونا (و) فعل لازم:- نہ ماننا۔ تسلیم نہ کرنا۔ مقر نہ ہونا۔ لاجواب اور بند نہ ہونا۔ ؎

آج اے آہ جہاں سوز نہ رکھ کچھ باقی غیر قائل نہیں اللہ کی یکتائی کا (سالک)

ایسا تو ہو حشر میں تکرار کی بھیڑ ہے تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا (داغ)

جو دیکھتا ہوں دیدۂ بینا ہی سے میں قائل نہ خواب کا ہوں نہ بتعبیر خواب کا (ظفر)

کبھی ہوتے نہ دیدار خدا کے حشر میں قائل سمجھتے قائل رویت جو مضموں تراشی کا (اسیر)

عبث بحث کرتے ہو تم اب اُن سے یہ بت تو خدا سے بھی قائل نہ ہونگے (نواب)

قائل ہونا (و) فعل لازم:- (۱) مقر ہونا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ اپنی خطا

قاء

یا قصور کو تسلیم کرنا۔ اپنی غلطی ماننا۔ معقول ہونا۔ ؎

بڑا تو ملتے ہی اے ظفر وہ میری باتوں سے ولے جب سوچتے ہیں غیر قائل یوں ہی پھر میں

تری تقریر نامع خوب ہے ہاں ہم بھی قائل ہیں مگر ستاول دیوانہ یہ تقریر کس کی ہے

موت نے کر دیا نا چار و گرنہ اے ستم ہے وہ خود ہیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا (ذوق)

نہ کہتا تھا اگرچہ مُنہ سے ظاہر آفرین ہمکو مگر مہر و وفا کا وہ ہمارے دل میں قائل تھا (ظفر)

کسی طرح سے میں کہتا ہوں اے خانی خدا بھی چاہئے اس طرح کے ہوں قائل (مومن)

حباب بحر سے جام بلورین کو تولے ساقی ندی تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (نصیر)

مجھے بے تابئے دل تو نے بنایا نادان ورنہ قائل تھا فلاطوں سری دانائی کا (شیدی)

ڈھونڈا ہے کس ریاض سے کیا بارواہ رند قائل ہیں جستجو کے مقر ہیں تلاش کے (رند)

اے صنم کوئی نہیں محبوب تجسا دوسرا دعوت کا فر ہے جو وحدت کا تری قائل نہ ہو (آتش)

(۲) اُستاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا۔ ماہر فن جاننا۔ ؎

اے ظفر ایک ہے تو فن فن میں اُستاد کیوں نہ قائل ہوں ترے راسخ و آتش دونوں

بلکہ گر ہوتے ظہوری و نظیری بھی آج کرتے ہر شعر کو سنکر تیرے اش اش دونوں

قائم (ع) صفت:- (۱) کھڑا ہونے والا + کھڑا ہوا + کھڑا ایستادہ۔ سیدھا۔ عمودی۔ (۲) مضبوط + پائیدار۔ دیرپا۔ پائیدار۔ رہاؤ + برقرار + جون کا توں موجود۔ بقا مستقل۔ (۳) شطرنج میں دونوں حریفوں کا برابر رہنا۔ (۴) مقرر۔ مستقیم +

قائم اُٹھنا (و) فعل لازم:- شطرنج میں برابر کی بازی رہنا۔ دونوں حریفوں میں سے کسی کو مات نہونا +

قائم النار (ع) اسم مذکر:- آگ پر ٹھیرایا ہوا پارہ +

قائم انداز (ع + ف) صفت:- (۱) شاطر کامل و زود باز یکتا جو اپنی بازی کو ہر طرح قائم اور برقرار رکھے۔ (۲) قادر انداز۔ نشانہ باز + ٹھیک نشانہ لگانے والا + غالب۔ (۳) ف:- عاجز و ناتواں حرف نظامی نے باندھا ہے +

قائم بالذات (ع) صفت:- قائم بنفسہ۔ قائم بالغیر کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم اور برقرار ہو۔ واجب الوجود + جوہر + آزاد۔ خود مختار۔ مطلق آزاد +

قائم بالغیر (ع) صفت:- قائم بالذات کا نقیض۔ دوسری چیز کے بھروسے یا سہارے پر قائم رہنے والا۔ محتاج غیر + عرض خلاف جوہر +

قائم رکھنا (و) فعل متعدی:- موجود و برقرار رکھنا۔ تھامنا۔ سنبھالے رکھنا۔ گرنے نہ دینا۔ محفوظ رکھنا۔ صحیح و سالم رکھنا۔ جوں کا توں رہنے دینا +

قاء

حساب چلتا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا +

قائم رہنا (د) فعل لازم:۔ غیر فنا۔ برقرار رہنا۔ جون کا توں رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا + بنا رہنا۔ ٹکا رہنا + جڑ پکڑنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

قائم کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) بنا ڈالنا۔ بنیاد رکھنا + جڑ قائم کرنا۔ نیو رکھنا یا ڈالنا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اُٹھانا۔ کھڑا کرنا + بنانا۔ تعمیر کرنا + (۴) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ حد ثابت کرنا۔ حد مقرر کرنا + ڈھوئے بندی کرنا۔ (۵) پکا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۶) مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مُہرہ قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ رچنا۔ اُپجانا۔ آپجن کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پاؤں جمانا۔ پاؤں کو قائم الناکرنا۔

قائم مزاج (ع) صفت:۔ مستقل مزاج۔ گمبھیر پکا۔ ثابت قدم:۔ بات کا پورا۔ بات کا پکا + حلیم المزاج متین۔ اطمینان والا +

قائم مزاجی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ استقلال۔ استقلال۔ گمبھیرپن:۔ مضبوطی برقراری۔ ثابت قدمی۔ حلیمی۔ متانت +

قائم مقام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی + عوضی۔ عوض خدمت چند روز کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ اکٹھکار۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ رنج کنور۔ ٹیکا۔ نائب۔ نائب السلطنت +

قائم مقام ہونا (د) فعل لازم:۔ کسی کی طرف سے مختار یا سربراہ کار ہونا۔ وکیل ہونا + عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا۔ ولیعہد ہونا۔ گماشتہ ہونا + نائب ہونا۔ عوضی کرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا +

قائم مقامی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ نیابت + خلافت + گماشتہ گری + مختاری وکالت۔ رسالت۔ سفارت + سربراہ کاری + عوضی۔ عوض خدمتی +

قائم ہونا (د) فعل لازم:۔ (۱) کھڑا ہونا۔ اِستادہ ہونا اُٹھنا۔ نصب ہونا (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ نیا پڑنا۔ (۴) جمنا۔ بستہ ہونا۔ منجمد ہونا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حد بست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ (۶) پکا ہونا۔ رہنا +

قائمہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تین سے زیادہ جوڑ کا زاویہ + وہ زاویہ جو دو خط مستقیم کے عمود واقطاع کرنے یا قائم ہونے سے پیدا ہو +

قبا (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا اور ہر جامہ اچکن + روئیدار

قبا

سینہ کشادہ جامہ۔ ؎

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن
گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی (اسیر)

قبا کرنا (د) فعل متعدی:۔ چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ؎

عیاری میں لباس کا بھی نام ہو ضرور
جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں (صابر)

میرے اس دست وحشت نے قبا کر ڈالا
جیب کو پردے کو چولبلوں کو دامن کو (جعفر)

(اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قبا کردن کے ساتھ آیا ہے)

قبا ہونا (د) فعل لازم:۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ یا پرزے پرزے ہونا۔ ؎

وہ چشم کیا ہے جس سے رواں سوز غم نہیں
اشک ماتم میں جو قبا نہ قبا ہو قبا نہیں (اسیر)

گریبان کیا تو کر ڈالے ہیں پرزے مختصر کل میں
ذرا آگے اور اُٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی (مصحفی)

قباحت (ع) اسم مؤنث:۔ برائی۔ زشتی۔ خرابی۔ بدی۔ زبونی۔ نازیبا و نامناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش + خطا۔ قصور۔ کوتاہی۔ رخنہ۔ (۳) اوقت۔ شکل۔ دشواری + مصیبت +

قباحت نکالنا (د) فعل متعدی:۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکالنا۔ عیب یا برائی ثابت کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا +

قباحت نکلنا (د) فعل لازم:۔ (۱) بُرا نتیجہ پیدا ہونا۔ بُرا ہونا۔ خرابی نکلنا۔ (۲) نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ کھوٹ نکلنا۔ (۳) وقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ دشواری ہونا +

قباحت ہونا (د) فعل لازم:۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ وقت نکلنا۔ دشواری ہونا

قبالہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی قبولیت اصطلاحی ضمانی نامہ۔ خط شرعی۔ تمسک۔ بینا۔ بکری پتر۔ سند۔ ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذیا سند +

قبالہ لکھوانا (د) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بجانا۔ بیٹھا دیکر بیٹھ جانا۔ ؎

شام ہونے کو ہے بس جایئے اب اپنے گھر
کہیں ہمسائے کے لوگوں کو نہ ہو جائے خبر
آبرو کا مجھے رہتا ہے خیال آٹھ پہر
بھرے میں جانے کو ہوں اپنی فلاکت دم بھر
دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

قبالہ لینا (د) فعل متعدی:۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ ؎

سکتا ہی نہیں یار کسی صورت جو تولے
ہمارے فاتحوں کا کیس لینا قبالہ ہے (عارف)

قبا

قبالہ نویس (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ قسمکے دستاویزوں کے لکھنے کا ہو۔ متصدی۔ محرر۔ سوانح نویس +

قبالۂ نیلام (و) اسم مذکر۔ وہ سند ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ملے۔ سند فروخت +

قبالے (و) اسم مذکر۔ قبالہ کی جمع۔ بینامے +

قبالے آگے دھرنا (و) فعل متعدی:۔ مکانات کا قبضہ دینا۔ گھر بار حوالے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ (جب کسی شخص کا زیادہ بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے تو ایسی حرکت اُس کے شرمندہ کرنے اور جتانے کیواسطے کرتے ہیں) ؎

بیٹھے پھر دیر کے ہم کو جھل وہ کر گئے جب حویلی کے قبالے لالے آگے دھر گئے (صوف)

قبالے لے ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پا لینا۔ ٹھگ لینا۔ ہتیا دینا۔ جکڑ بیٹھنا۔ (۲) عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔ نیچے لے ڈالنا۔ (عوام)

قبالے لے لینا یا لکھوا لینا (و) فعل متعدی:۔ (بازاری) قابض ہو جانا۔ مالک بنجانا۔ ہتیا کر بیٹھنا۔ جیسے تم نے تو حقے کے قبالے لے لئے"؟

قبائل (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتھے۔ اقوام۔ (۲) نسل۔ خاندان۔ تبار۔ کنبہ۔ عیال و اطفال۔ بال بچہ۔ گھر کے لوگ۔

قبح (ع) اسم مؤنث:۔ برائی۔ دنکی سے دوری۔ نقص۔ عیب۔ زشتی۔ زیبائی نقیض حسن جیسے حسن و قبح معلوم ہو گیا +

قبر (ع) اسم مؤنث:۔ تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سادھ۔ گڑھا وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کریں۔ جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ موئے کی تو جیتے کا گھر +

قبر بنانا (و) فعل لازم:۔ گور تیار ہونا۔ تربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا ؎

وہ دن بھی کوئی دن ہے جو اسیر میں اسیر لوگ کر بلا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر)

قبر بنوانا (و) فعل متعدی:۔ گور تیار کرانا۔ تربت چنوانا۔ مزار تعمیر کرانا ؎

مر گیا ہوں کسے پردہ نشین کی خاطر قبر بنواتے ہو یا روبرو میدان میں کیا (نصیر)

قبر بنانا (و) فعل متعدی:۔ (اصل معلوم دوم بازاری) کھود کر دبا دینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ مار کر دبا دینا۔ کمیت رکھنا۔ لوٹھ ڈالدینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دونگا +

قبر پر قرض ہوتی (و) کماوتہ قرض پر قرض نہیں ملتا +

قبر سلامی (و) اسم مؤنث۔ وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اُس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے +

قبر

قبر کا تعویذ (و) اسم مذکر۔ سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے صندوق کی وضع کا بنا کر رکھدیتے ہیں۔ ؎

تھی کھدی تیشہ سے میں سنگ پیشیریں کی شب + کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ (ناظم)

قبر کا تعویذ بنایا ہونا (و) فعل لازم:۔ محبت کے باعث کسی کی قبر پر پڑا رہنا +

قبر کا مُنہ چھانک کر آنا (و) فعل لازم:۔ مر کر بچنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا + خدا خدا کر کے تندرست ہونا۔ از سر نو زندگی پانا +

قبر کھود دینا (و) فعل متعدی:۔ (بازاری) مار کر دبا دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈالدینا کھود کر دبا دینا +

قبر کھود کر لانا (و) فعل متعدی:۔ جہاں ہو وہاں سے لانا۔ زمین کے اندر تک نہ چھوڑنا۔ پتال سے ڈھونڈ کر نکال لانا +

قبر کھود کر نکال لانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (قبر کھود کر لانا)

قبر کھودنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) مُردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سادھ بنانا۔ (۲) مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ مارتے مارتے جان نکال لینا۔ جیسے ایکبی دفعہ بولا تو قبر کھود دونگا"

قبر کے مردے اُکھاڑنا یا اکھیڑنا (و) فعل متعدی:۔ کوسلے اُکھاڑنا۔ پُرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ فتنہ خوابیدہ کو جگانا۔ سوتی راڑ جگانا + مُردوں پر اتہام رکھنا۔ مُردوں کا عیب ظاہر کرنا +

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا (و) فعل لازم:۔ مرنے کو تیار رہنا۔ گور کنارے ہونا۔ چلن باندوں میں ہونا۔ گزشتی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ جمنا کنارے بیٹھنا۔ (نہایت بڈھاپے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے)

قبر میں سے اُٹھا لینا (و) فعل متعدی:۔ دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دلئے بغیر نہ چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی نہ چھوڑنا +

قبر میں سے نکل کر آنا (و) فعل لازم:۔ مُردوں کی صورت بنا کر آنا۔ ہیبتناک شکل بنا کر آنا۔ ڈراؤنی صورت ہو جانا خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

قبرستان (ع + ف) اسم مذکر:۔ گورستان۔ مدفن۔ تربہ۔ شہرخموشاں۔ تکیہ + مرگھٹ۔ مسان + کوچۂ خموشان۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے

قبر

دفن ہوتے ہیں +

قُبّرہ (ع) چکاوک - چنڈول - بعض کے نزدیک سُرخاب +

قَبض (ع) اسم مذکر - (۱) تقبیض بسط - گرفتگی - بستگی + پنجے سے پکڑنا - دبوچنا - (۲) سیٹ سیکڑ - اثر - (۳) قابو - بس - تحت - دخل - القبض دلیل الملک +

قبضِ الوصول (ع) اسم مذکر - رسید کا رجسٹر - وہ کتاب جس میں بھرپایا لکھوایا جائے

قبضِ بالجبر (ع) اسم مذکر - زبردستی قبضہ کر لینا - مداخلت بیجا - ناجائز طور سے مالک بنجانا +

قبض کرنا (و) فعل متعدی - (۱) اڑکرنا - پیٹ میں گرفتگی پیدا کرنا - (۲) نکالنا - سلب کرنا - کھینچنا جیسے روح قبض کرنا +

قبضہ (ع) اسم مذکر - (۱) مُوٹھ - تلوار کی مُوٹھ - دستہ - ہتھی - گرفت - پکڑ - بیٹھا جیسے خنجر یا کمان و شمشیر کا قبضہ ؎

دل میں کئے تصرف دیکھا جو پاسبانا شمشیر کا ہے قبضہ تیرے مکان کا (صابر)

(۲) پنجہ - مٹھی - (مجازاً سکندر نامہ میں بھی یہ معنی آئے ہیں) (۳) (و) - نرمادگی - جیسے کواڑوں یا صندوق کے قبضے - (۴) (و) - ڈنڈا ٹھم - ڈنڈا بازی - بانہ - ہانک پکڑ جیسے اُس پہلوان کا ایک ایک قبضہ یہ تھا - (۵) دخل - مداخلت - قابو - تصرف - اختیار - تحت ؎

ہمو غیر کے قبضہ سے نکلتا وہ نہیں جی میں ہے ہار کے مر جائیے سر سے تلوار (نصیر)

قبضہ اُٹھانا (و) فعل متعدی - بیدخل کرنا بے اختیار کرنا - تصرف سے نکالنا -

قبضہ اُٹھنا (و) فعل لازم - دخل اُٹھنا - مداخلت نہ رہنا - تحت میں نہ رہنا ؎

پھر کسی طرح نظر اُٹھ نہیں سکتا قبضہ آگیا خانۂ دل اُس کے جہاں قبضے میں (ظفر)

قبضہ پانا (و) فعل متعدی - دخل پانا - قابو پانا - تصرف میں لانا - دخیل ہونا +

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا (و) فعل لازم - (۱) تلوار سونتنے کے واسطے اُس کی مُوٹھ پر ہاتھ لے جانا - (۲) دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا - تلوار نہ نکالنے دینا - دلیری و جرات سے دوسرے شخص کی تلوار پکڑ لینا +

قبضہ پر ہاتھ رکھنا (و) فعل متعدی - کسی کے قتل کرنے کے واسطے تلوار کی مُوٹھ پر ہاتھ ڈالنا ؎

ڈرا نہ ہم کو تو قبضہ پہ ہاتھ رکھ رکھ کر قسم ہے تیری ہی اپنی تو آرزو یہ ہے (سوز)

قبضہ کرنا (و) فعل متعدی - دخل کرنا - دخیل ہونا - تحت بٹھانا - تصرف میں لانا - غصب کرنا - چھین لینا - مالک بن بیٹھنا ؎

تمنا اسلئے رہتی ہی مرنے کی حریصوں کو کریں تحت الثرے میں جا کے قبضہ گنج قارون کا (اسیر)

قبل

قبضے (و) اسم مذکر - (۱) قبضہ کی جمع - (۲) حروف مفیدہ یا تابع مفیدہ کے آجانے کی صورت میں وہ کیا سے بمعمول سے بدل لیتے ہیں +

قبضے میں آنا (و) فعل لازم - (۱) قابو میں آنا - بس میں آنا - ہتھے چڑھنا - (۲) تحت میں آنا - تصرف میں آنا - دخل ہونا ؎

غم دلدار کو کسطرح نکالوں دل سے آگیا ابتو ہے اُسکے یہ مکان قبضے میں (ظفر)

قبضے میں رہنا (و) فعل لازم - (۱) قابو میں رہنا - بس میں رہنا - کہنے میں ہونا جبکہ شرح غم دل اپنی بیان کرتا ہوں نہیں رہتی مری اُسوقت زبان قبضے میں (ظفر)

(۲) دخل میں رہنا - تحت میں رہنا - چھاتی تلے رہنا - پاس رہنا +

قبضے میں کر لینا (و) فعل متعدی - قابو میں کر لینا - بس میں کر لینا - تحت میں کر لینا ؎

کام کیا قابل اسداح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کر لی مری جاں قبضے میں (ظفر)

قبل (ع) تابع فعل - (۱) ضد بعد - پہلے - آگے - پیشتر - اوّل - جیسے قبل اندگ واویلا - (۲) اسم مذکر - محاصرہ - گھیرا +

قبل از آنکہ (ع + ف) تابع فعل - پہلے اس سے کہ - اس سے پیشتر +

قبل ازیں (ع + ف) تابع فعل - اس سے پہلے +

قِبلہ (ع) اسم مذکر - (۱) سامنے یا مقابل کی چیز - وہ سمت جدھر نماز پڑھتے وقت مُنہ کریں - سمتِ کعبہ - کعبہ - (۲) کلمۂ تعظیم جیسے حضرت - جناب - حضور - واجب التعظیم +

قبلۂ حاجات (ع) اسم مذکر - دوسرے شخص کی حاجتوں اور ضرورتوں کو رفع کرنے والا - مراد بر لانے والا + ایک کلمۂ تعظیم ؎

سب کے نزدیک سایہ خدا بات چاہئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہئے (غالب)

عشق ہی آخر ہوا حضرت واعظ خاموش آپ نے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی (داغ)

قبلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر - وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف مُنہ کئے ہوئے ہو + قبلہ کی سمت +

قبلۂ عالم (ع) اسم مذکر - بزرگ جہاں + بادشاہوں کا لقب - جہاں پناہ + مدار حاجات +

قبلۂ کونین (ع) اسم مذکر - دین و دنیا کے بزرگ - والد ماجد - والد بزرگوار +

قبلہ گاہ (ع + ف) اسم مذکر - (۱) بجائے قبلہ - والد ماجد - پتا - باپ - پدر بزرگوار (۲) بانا ری - پرکھا - بزرگ - حمایتی - وارث - ولی نعمت +

قبلہ نما (ع + ف) اسم مذکر - وہ کپاس یا اسطرلاب جس سے سمت قبلہ معلوم ہو +

قبل

ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے قبلہ کا رخ معلوم کرتے اور اس کے اندر مکھی کی سوئی کا اور اسکی پیلی ایک پرزہ اس طرح سا دھکر لگاتے ہیں کہ اس کا سر وقت قبلہ کی جانب رہتا اور اگر ذرا سی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)

دل بیتاب کو جب تجھ سے ملا دیکھیں گے پھر تڑپنا ترا اے قبلہ نما دیکھیں گے (نصیر)

رہبر سے مزنس کیا ہے جو منزل نہ آئی کعبہ میں کبھی قبلہ نما کو نہیں دیکھا (داغ)

قبلہ و کعبہ (ع) اسم مذکر۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔

میں وہ مجنوں کہ کروں پہلے تجھی پر سجدہ لیلیٰ اول تری دیوار کو قبلہ کیا کرتا ہے (ذوق)

قبور (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبر کی جمع۔ (۲) پستول کا چرمی گھر جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوا ہوتا ہے (اس معنی میں مفرد بولتے اور قبوریں اس کی جمع لاتے ہیں)

قبول (ع) اسم مذکر۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت + پسند۔

مرا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول ہم آئیں کیا رقیب ترے انجمن میں ہے (لا اعلم)

(عربی کے مصدروں میں اس وزن پر شاذ و نادر ہی مصدر آتے ہیں)

قبول صورت (و) صفت۔ (ع)۔ خوبصورت۔ حسین۔ دل پسند۔

کہا جو میں نے کہ بوسہ کریں عنایت آپ تو ہنسکے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ (مفرد)

قبول کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔

حاصل اگر وصال نہیں ہجر ہی سہی جنت نہ ہاتھ آئے تو دوزخ قبول کر (اسیر)

(۲) پسند کرنا۔ (۳) و۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار نہ کرنا۔ اقبال کرنا +

قبول ہونا (و) فعل لازم۔ منظور ہونا + مستجاب ہونا + مانا جانا +

قبولنا (و) فعل متعدی۔ (ع و) (۱) پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ یہ سمجھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا +

قبولی (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبولیت (و) اسم مؤنث۔ (۱) اجابت دعا۔ جیسے اخیر شب قبولیت کا وقت ہے۔ (۲) (قانون) منظوری + اقرار نامہ۔ عہد نامہ + راضی نامہ۔ وہ دستاویز جو نالش کے جواب میں لکھی جائے۔ تمالہ۔ لکھت۔ لکھت پڑھت۔ (یہ مصدر خلاف قاعدہ اردو والوں نے بنا لیا ہے)

قبہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گنبد۔ گنبد۔ مٹھ۔ برج۔ (۲) کلس۔ کلغی۔ گنبد کی صورت کا کلس + کنگرہ +

قبیح (ع) صفت۔ (۱) قباحت والا۔ بدصورت + بدنما۔ بدشکل۔ (۲) سیرت ناپسندیدہ۔ نامناسب۔ قابل شرم +

قتل

قبیل (ع) اسم مذکر۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف۔ فرع۔ جیسے بات بھی اسی قبیل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کنبہ۔ قبیلہ +

قبیلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ قبیل۔ فرقہ۔ نسل۔ جتھا۔ ٹولی۔ (۲) کنبہ۔ خاندان۔ کل۔ تبار۔ (۳) و۔ بیوی۔ جورو۔ منکوحہ۔ استری۔ اہلیہ۔ گھر والی +

قبیلہ پرور (ع ف) صفت۔ اپنے کنبے کی پرورش کرنے والا۔ کنبہ پرور +

قتال (ع) اسم مؤنث۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔ جھگڑا +

قتل (ع) اسم مذکر۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے مار ڈالنا۔ گھات ہتھیار بدھ۔ بڈھنا +

قتل عام (ع) اسم مذکر۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا +

قتل عام کرنا (و) فعل متعدی۔ عوام الناس کا خون بہانا۔ سب کو مار ڈالنا عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور اور نادر شاہ نے دہلی میں حکم دیا تھا۔

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)

جب وہ قاتل خرام کرتا ہے ہر قدم قتل عام کرتا ہے (مصحفی)

کرتا ہے قتل عام وہ اغیار کیلئے دس بیس روز مرتے ہیں دو چار کیلئے (مومن)

قتل عام ہونا (و) فعل لازم۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے کا حکم ہونا۔

سنا ہے جب سے یہ ہم نے خوشی ہے دلکو بڑی کہ اسکے کوچہ میں کل قتل عام ہوویگا (جرأت)

قتل عمد (ع) اسم مذکر۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دیدہ و دانستہ شرارت یا بغض و عداوت سے ہلاک کرنا +

قتل کا بیڑا اٹھانا (و) فعل متعدی۔ کسی کے مارنے کا عہد کرنا۔ خون کرنے کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر ہاتھ ماننا۔

سر کف شوق شہادت میں ہوں کب انکار ہے قتل کا بیڑا اٹھائے تو مرا خوش غلاف (رند)

تڑپائے کیوں نہ مجھکو شہادت کا انتظار۔ قاتل وہ تیرے قتل کا بیڑا اٹھا چکا (مؤلف)

قتلا (و) اسم مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ سانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا +

قتی (ت) اسم مؤنث۔ انگور کی پٹاری +

قتیل (ع) صفت۔ مقتول۔ کشتہ۔ شہید۔

ترے قتیل بتاتے نہیں تجھ قتال جب اُن سے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں (ذوق)

قحبہ

قحبہ (ع) اسم مؤنث:- کسبی کار کہ بلانے والی عورت ۔ فاحشہ۔ رنڈی کسبی۔ پتریا۔ پاتر بدکار۔ ؎

بیلوں سے مواقق ہو کیبیت کیوں نہ دنیا کی معاملت ہوتی ہے ہر قحبہ کو اسی سے پیدا و آتش ، دلیں مت رکھیو طلب دنیا کی کیا قحبہ ہے یہ۔ سوز اتنا تو سمجھ دل ہے کہ مکتب خانہ ہے (سودا)

قحط (ع) اسم مذکر:- (۱) منگا گرانی کال خشک سالی۔ اکال۔ بارش کے نہ ہونے کے باعث غلہ کا گراں ہو جانا + (۲) کمی۔ کمیابی +

قحط پڑنا (د) فعل لازم:- کال پڑنا۔ گرانی ہونا + کمی ہونا۔ کمیابی ہونا۔ اوڑا پڑنا

قحط زدہ (ع ف) صفت:- کال کا مارا۔ بھوکا۔ کنگلا۔ بھوکا کنگال + نہایت حرص سے کمانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا + ندیدہ +

قحط ہو جانا (د) فعل لازم:- کال پڑ جانا۔ کمی ہو جانا۔ کمیابی ہو جانا۔ مفرور ندد ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا

قد (ع) اسم مذکر:- قامت۔ جسم کی لمبائی۔ بالا +

قدِ آدم (ع) اسم مذکر:- آدمی کے قد برابر۔ آدمی کی لمبائی کے موافق۔ پرس۔ چار ہاتھ۔ چھے فیٹ یا دو گز کی لمبائی جیسے قد آدم پانی +

قدآور (ع ف) صفت:- لمبا لمبے قد کا۔ دراز قد۔ طویل القامت۔ لم چھڑ۔ لمبو۔ لمبوا + تن و توش کا پکا ہٹا جوان +

قد برابر بجلی ٹوٹے یا پڑے (د) عو:- قسم سخت۔ دعائے بد۔ جتنا قد اسی قدر بجلی گرے اور ہلاک کر دے +

قد نکالنا (د) فعل لازم:- دعو:- بچہ کا بڑھنا۔ بچے کا درازی اختیار کرنا جیسے قد نکالتا ہے اس سے دبلا ہے۔ ؎

نکالا ہے قد میرے رشک چمن نے یہ بوٹا بھی طوبے ہوا چاہتا ہے (رند)

قد نکلنا (د) فعل لازم:- بچے کا بڑا ہونا۔ بچے کا لمبا اور دراز قد ہونا +

قد و قامت یا قد و بالا (ع + ف) اسم مذکر:- جسامت۔ انگلیٹ +

قدامت (ع) اسم مؤنث:- دیرینگی۔ کہنگی۔ پیشگی + زمانۂ سابق۔ زمانۂ سلف انگلا زمانہ۔ سداست +

قدح (ع) اسم مذکر:- (۱) بڑا پیالہ کاسۂ بزرگ۔ شراب کا پیالہ۔ بھنگ کا پیالہ۔ بادیہ۔ سطلق پیالہ + جام۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ؎

شیشہ جو ٹوٹ جائے تو پھوٹے پر نگہ نہ یا رب جدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

اس نے جو دل کو منہ نہ لگایا دو نیم ہے یہ جامِ جم ہوا قدحِ مُل نہ ہو سکا (مومن)

(۲) ضد مدح + عیب چینی۔ اعتراض۔ تردید۔ سوال توڑنا۔ جرح۔ بطلان۔

قدح

ابطال جیسے رد و قدح +

قدح خوار (ع + ف) صفت:- نہایت شرابی۔ بہت بہت سے جام پینے والا۔ شرابخوار۔ قدح نوش۔ ؎

بے بادہ کشی تو نے کبھو ہم کو نہ پایا کیوں ابر سیہ ہم بھی قدح خوار ہیں کیسے (مخیر)

قدح کش (ع + ف) اسم مذکر:- شراب خوار۔ نشہ باز۔ ؎

ساون میں دیا لو مہ شوال دکھائی برسات میں عید آئی قدح کش کی برائی (ذوق)

قدح کی خیر منانا (د) فعل لازم:- بھلا چاہنا۔ اپنی بھلائی چاہنا۔ سلامتی چاہنا۔ ؎

را قیا جام کو اللہ سلامت رکھے یہ قدح میرا ہے خیر اسکی منایا ہوں میں (آتش)

قدح کرنا (د) فعل متعدی:- دعوے توڑنا۔ دلیل کاٹنا۔ بطلان کرنا جھٹلانا۔ غلط ٹھیرانا کھنڈن کرنا۔ جرح کرنا۔ بار بار سوال کرنا +

قدر (ع) اسم مؤنث:- قضا۔ حکم + حکم مجمل جو خدا تعالےٰ نے روزانہ کی بندوں کی نسبت فرمایا۔ مرادف تقدیر + برابر۔ مساوی +

قدر (ع) اسم مؤنث:- (۱) اندازہ۔ جانچ۔ مقدار۔ (۲) قسمت۔ نصیب۔ عزتی۔ (۳) قدرت۔ طاقت۔ توانائی۔ (۴) عزت۔ بزرگی۔ آبرو۔ بڑائی۔ حرمت۔ خوبی۔ توقیر۔ مرتبہ۔ منزلت۔ ؎

قدر اسکی چشم اہل نظر میں زیادہ ہے جو آپ کو نہ سمجھتا ہے سب سے کم

جسکو دیکھا ہے نہیں اسکی وطن میں قدر کبھی باغ سے ہو کر جدا پہنچے ہے گل دستار پر

لب شیریں سے ترش ہو کے کہتے تلخ کلام قدر سکالنے کی خوب نمکخواروں کی (رند)

قدر انداز (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھے اور کبھی خطا نکرے۔ تیر انداز مکی۔ نشانہ باز۔ قادر انداز۔ حکم انداز + بال باندھا نشانہ لگانے والا۔ ؎

بچ رہے کیونکر نشانہ اس نگاہ ناز کا تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا (اسیر)

قدر داں (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) قدر شناس۔ رتبہ شناس۔ گن گیانی۔ دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا۔ جوہر شناس۔ (۲) و:- مربی۔ سرپرست بزرگ +

قدر دانی (ع + ف) اسم مؤنث:- ہنر شناسی۔ جوہر شناسی۔ گن گیانی + عزت۔ آبرو +

قدر دانی کرنا (د) فعل متعدی:- ہنر کے باعث عزت کرنا۔ کسی جوہر کے سبب رتبہ بخشنا۔ ہنر کی داد دینا +

قدر کرنا (د) فعل متعدی:- عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ گن ماننا +

قدر

قدر و منزلت (ع) اسم مؤنث:- توقیر و عزت - رتبہ و منصب - جاہ و بزرگی - عظمت +

قدر ہونا (ا) فعل لازم:- عزت و توقیر ہونا +

قدرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) طاقت - توت - توانائی - زور - مجال + (۲) پوٹی - حوصلہ - (۳) یا ایشور کی شکتی - خدائی طاقت + فطرت + نیچر و خدا تعالے کی شان - صنعت باری - شان الٰہی - خلقت باری - ؎

عالم ہے نصیر ایسا اپنے بت کافر کا — اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے (نصیر)

بیاں مخلوق سے کب ہو سکے خالق کی قدرت کا — جو خود صنع ہو وہ کر سکے کیا ذات صنعت کا

جہاں جن ملک حیراں ہیں تیری قدرت کا — تحمل کیا بیاں تو کر سکیگا اسکی قدرت کا

(۴) دسترس - رسید - پہنچ + اختیار +

قدرت پانا (و) فعل متعدی:- طاقت پانا - توانائی پانا - زور پانا - حوصلہ پانا + مجال ہونا +

قدرت رکھنا (و) فعل لازم:- قادر ہونا - شکتی مان ہونا + لائق ہونا - قابلیت رکھنا +

قدرتِ کاملہ (ع) اسم مؤنث:- پوری پوری طاقت - سرو شکتی - قدرت مطلق - بے انتہا طاقت +

قدرتی (ع ف) صفت:- فطرتی - طبعی - خلقی - اصلی - حقیقی - ذاتی - جبلی - سادہ - ہارن - بے ساختہ +

قدرتی رنگ (ا) اسم مذکر:- خود رنگ - اصلی رنگ - ذاتی رنگ +

قدرتی علامات (ع) اسم مؤنث:- فطرتی نشانیاں - ظہور یزدانی - شانِ ایزدی کا ظہور +

قدرے (ع ف) صفت:- ذرا سا - تھوڑا سا - قلیل - کسیقدر - کچھ - کم +

قدرے قلیل (ا) صفت:- بہت کم - بہت ذرا سا - کسیقدر +

قدری (ا) اسم مؤنث:- (عو):- زور - طاقت + کوشش - اصرار +

قدری کرنا (و) فعل متعدی:- (عو):- زور چلانا - تحکم دکھانا - زور دکھانا + سعی کرنا - کوشش کرنا + ہر چند تردد کرنا - اصرار کرنا - جیسے تم کبھی قدری کرو گے تو بچہ نہیں پڑھنے کا - آنہوں نے بیتری قدری کی پر ہی خدا کا بندہ نہ مانا +

قدس (ع) صفت:- (۱) متبرک - پاک - پوتر - مقدس - (۲) اسم مذکر:- عرب کے ایک پہاڑ کا نام جو نجد میں واقع ہے + بیت المقدس یروشلیم + جبرائیل علیہ السلام کا نام نہیں روح القدس بھی کہتے ہیں - (۳) اسم:- پاکیزگی - تقوے - طہارت +

قدسی (ع) صفت:- (۱) پاک - پاکیزہ - متبرک - پوتر - (۲) اسم مذکر:- فرشتہ + ولی اللہ - نیک آدمی - معصوم صفت - (۳) ایک مشہور فارسی گو حاجی محمد خاں خراسانی شاعر کا تخلص جو نہایت فصیح اور بلیغ کلام رکھتے تھے وہ ولایت سے موقوف ہو کر ہندوستان میں آئے اور بہت سے لوگوں کو اپنا معتقد بنا کر یہیں انتقال فرمایا +

قدغن (ت) اسم مؤنث:- تاکید - ممانعت - قید + نہایت روک ٹوک - مناہی استناع - ؎

قدغن ہے کہ اس در پہ کوئی آنے نہ پائے اور بے خبر آ جائے تو پھر جانے نہ پائے (مصحفی)

نفوی منی اہتمام بادشاہاں - خبرداری +

قدم (ع) اسم مذکر:- ہمیشگی - قدامت - دیرینگی - کہنگی - پرانا پن + خدا تعالے کی ایک صفت

قدم (ع) اسم مذکر:- (۱) پاؤں - پیر - پد - پگ - پا - چرن - (۲) پینڈ - گام - ڈگ وہ فاصلہ جو حالت رفتار میں ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہو - ؎

ابھی ہیں اے عزیز دگور کی منزل میں جا پہنچوں
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لے لو } پنجابی

(۳) روش - رفتار - چال - (۴) نقش پا - جیسے قدم شریف یعنی نقش پائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم - (۵) تشریف آوری - آنا مقدم - جیسے قدم دریشان سے بلا - اس کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا - (۶) مجازاً:- واسطہ دخل جیسے قدم درمیان ہونا - (۷) مجازاً:- ذات - دم - موجودگی - وجود - ؎

مینا و ساغر و مے ساقی و مطرب و نے — یہ ساری خوبیاں ہیں یار سونے کے قدم سے (سودا)

مصرعۂ حالی - ہمارا قدم ننگ اہل وطن ہے -

(۸) اور گھوڑے کی ایک قسم کی بے تکان رفتار - وہ عمدہ چال - ؎

مرصع دابق ایام کا دم بند کیا — جب چلا تو سن ناز بت دلدار قدم (رشک)

(۹) ا:- ایک سایہ دار درخت اور ایک قسم کی گھاس کا نام - یہ لفظ ہندی الاصل ہے اردو والوں نے قاف پر سے بدل لیا ؎

کسی کا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے — قدم کا پیڑ ہو میری مزار پر پیدا (بحر)

قدم اٹھا کر جانا یا چلنا (و) فعل لازم:- پاؤں اٹھا کر جانا - جلد جلد چلنا - قدم بڑھا کر جانا - ؎

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اور آپ گھر کو تم — کیسے قدم شتاب اٹھا کر چلے گئے (جرأت)

قدم اٹھانا (و) فعل لازم:- جلدی چلنا - پاؤں بڑھانا - جلدی جلدی قدم رکھنا +

قدم

قدم اُٹھانا (د) فعل لازم:- پاؤں اُٹھنا چلنا۔ جانا۔ سرکنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ؎ عارم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اُٹھا پھر بہار آئی قدم پھرنے سر سے اُٹھا (صبا) آتی ہے صدائے جرس ناقہ لیلیٰ۔ صد حیف کہ مجنوں کا قدم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قدم اُکھڑنا (د) فعل لازم:- پاؤں نہ جمنا۔ کھڑا نہ رہ سکنا۔ چل نہ سکنا + سنتاری میں فرق آجانا۔ ؎ آیا ہے فکر بار میں جب تیری چال کا ڈر سے اُکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا (ناظم)

قدم باز (د) صفت:- (۱) تیز رفتار۔ شتاب رو۔ جلد چلنے والا۔ (۲) خوش رفتار۔ ایک انداز کے ساتھ چلنے والا +

قدم بقدم چلنا (د) فعل لازم:- کسی کی پیروی کرنا۔ کسی کی روش اور چال چلن اختیار کرنا۔ لکیر پر فقیر ہونا۔ کسی کے پنڈے چلنا۔ پیچھے پیچھے چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا +

قدم برداشتہ (ع۔ ف) تابع فعل:- پاؤں اُٹھائے ہوئے۔ پاؤں اُٹھا کر۔ تیز رفتاری سے۔ جلدی۔ دوڑا ہوا۔ بھاگا بھاگ۔ ؎ خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ جائیو اسے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

قدم بڑھانا یا آگے رکھنا (د) فعل لازم:- (۱) آگے بڑھنا۔ آگے چلنا + پیش قدمی کرنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ پاؤں اُٹھا کر چلنا۔ (۲) حد سے باہر قدم رکھنا اپنی حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (۳) مداخلت کرنا۔ پاؤں اڑانا۔ دخیل ہونا + قابض ہونا +

قدم بوس ہونا (د) فعل متعدی:- تعظیماً پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا +

قدم بوسی (ع۔ ف) اسم مؤنث:- (۱) پابوسی۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن۔ (۲) ڈنڈوت۔ پرنام۔ ملازمت۔ خدمت۔ بندگی۔ سلام۔ آداب۔ کورنش۔ جیسے قدمبوسی کو حاضر ہونا۔ قدمبوسی کرنا + بڑوں کی ملاقات +

قدم بھاری ہونا (د) فعل لازم:- کسی شخص کا کسی شخص پر نا مبارک ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ ؎ قدم بھاری ہمارا ہوگا ہم باغ عالم میں وہ تنی پھٹ پڑیگی جس پر اپنا آشیاں ہوگا (آتش)

قدم پر قدم رکھنا (د) فعل لازم:- کسی کے ڈھنگوں پر چلنا۔ ڈھنگ یکسنا۔ کسی کی عادت اور رویہ اختیار کرنا۔ پیروی کرنا۔ قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے مرجانا سرآمد ہو گیا ہے میر فن مہر والفت میں (میر)

قدم پھسلنا (د) فعل لازم:- پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں بہکنا۔ استقلال میں فرق آنا۔ ثبات میں فرق آنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت پھسلنا۔ بدنیت ہو جانا۔ ؎ کیا بلا کوسے بتاں کی بھی ہے چکنی رہتی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (لااعلم)

قدم پھیرنے آنا (د) فعل لازم:- مرنے سے پیشتر اخیر مرتبہ کسی جگہ پر جانا۔ اخیر پھیرا کرنا جیسے کل بیچارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا +

قدم جمانا (د) فعل لازم:- پا افشرن کا ترجمہ۔ ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ جمکر کھڑا ہونا۔ مستقل ہو کر رہنا۔ جمکر رہنا۔ ؎ داستانی مقام لغزش ہے کوئی اپنا قدم جما نہ سکا (نیم دہلوی)

قدم چومنا (د) فعل متعدی:- (۱) دیکھو (قدمبوس ہونا) (۲) اُستاد اور قابل تعظیم ماننا + نہایت شریر اور فتنہ انگیز تسلیم کرنا (ظفر)

قدم چھونا (د) فعل متعدی:- (۱) پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ گوڈے چھونا۔ پیروں پڑنا +

قدم درمیان ہونا (د) فعل لازم:- واسطہ ہونا + دخل ہونا۔ مداخلت ہونا بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ شریک حال ہونا +

قدم دکھانا (د) فعل متعدی:- (۱) چال دکھانا۔ رفتار کا امتحان دینا۔ (۲) چلتے پھرتے نظر آنا۔ رخصت ہونا۔ ہوا کھانا جیسے چلو قدم دکھاؤ +

قدم رسول یا قدم شریف (ع) اسم مذکر:- رسول مقبول کا نقش قدم + وہ نشان جہاں حضرت موصوف کے قدم مبارک کا نشان رکھا ہو +

قدم رکھنا (د) فعل متعدی:- (۱) پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ پیر دھرنا۔ ؎ انسان کل کا پتلا بنایا ہے اُس نے آپ اور آپ وہ کہتا ہے پتلے کو کل کے چل پھر آنکھیں بھی تو دی ہیں کہ دیکھو قدم کہتا ہے کون تجھکو چل چل سنبھل کے چل (نظیر)

(۲) دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ درک دینا۔ پاؤں اڑانا۔ ؎ رکھے قدم جو کوئی محبت میں اسکے ظفر لازم ہے پہلے ڈھونڈ لے رستہ نباہ کا (ظفر)

(۳) کسی کام کے کرنے کا دعوے کرنا۔ کسی کام کی نیچی اٹھانا۔ شیخی بگھارنا۔ ؎ یہ گردوں رنگ گرگٹ جیسے اب کیا کیا بدلتا ہے پہن رنگا رنگ کے کپڑے نکلتا ہے پہلوانی میں جو رکھکر قدم اپنا وہ چلتا ہے کہنے کیطرح ہر اک کو پاؤں میں ملتا ہے (نظیر)

عجب نقشہ ہے دلّی کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو ذرا للہ ہے وہی سالا ہے رستم کا

(۴) کوئی کام اختیار کرنا۔ کسے کام میں پڑنا۔ ؎

قدم

راہ عشق میں باتوں کھا ہر نے قدم رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے باریک دیکھنے (میر)
ہمدرد سن محبت میں قدم رکھینگے ہم دیکھ لینا اُسکو بھی اپنا سا کر رکھینگے ہم
کہتا ہے راہ محبت میں قدم مگر اے دل تو کمر بندھ ہمت کے کر کھینچ کے باندھ
(۴) آنا۔ تشریف لانا + جانا۔ تشریف لے جانا۔

قدم رکھنا (مصدر لازم) محبت نکلنا۔ یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اسے سیخا کہتے ہیں (لا اعلم)
قدم رنجہ فرمایا کرنا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا۔ تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا پدھارنا۔ (تعظیماً کہتے ہیں)

اِک ماہوش کریگا قدم رنجہ بزم میں درکار چاندنی کے لئے ہے کتان مجھے (امانت)
قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا (تجمل)
بانب بیخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا جام چھلکے خم لنڈھے رسم سبا رکھا میں (نیم ہلوی)
قدم قدم پر (و) تابع فعل:۔ ہر ایک قدم پر + چپہ چپہ پر +
قدم قدم جانا یا چلنا (و) فعل لازم:۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سنبھل سنبھل چلنا +
قدم کو ہاتھ لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگا کر چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ ہاتھ لیکنا۔ ناک رگڑنا۔

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں آنکھیں کھول خدا کیواسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)
قدم گاڑ کے بیٹھنا (و) فعل لازم:۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ پائیچہ بھاری کرنا۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔

جُوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر شہرت نام سے لیکن ہمیں تنگ آئے ہے (نصیر)
قدم گاڑنا (و) فعل متعدی:۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا +
قدم لگنا (و) فعل لازم:۔ (۱) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) متعدی:۔ پاؤں چھونا۔ قدبوسی کرنا +
قدم لینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ ادباً یا تعظیماً قدموں کو ہاتھ لگانا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو آنکھوں سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ گوڈے چھونا۔

فقیروں کے قدم لیتے ہیں سلطاں یہ ہے تاثیر نقش بوریائی (وزیر)
دوڑے لینے قدم اجل کے دھوکا ہوا یاس کی خبر کا (نیم ہلوی)
زنداں سے بیابان میں تواضع ہوئی بھکر کانٹوں نے لئے میرے قدم اور زیادہ (داغ)

قدم

انہیں لوگوں کے آنے سے تو یخانہ کی خلقت ہے قدم لیوے شیخ کے تشریف لائے بادہ خواروں (داغ)
خطا نکلے پڑھا ہے نے پیچھے سر نامہ۔ بڑھا کے ہاتھ قدم پہلے نامہ بر کے لئے (جہا)
(۲) بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ پیر و مرشد سمجھنا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا +
بدی شرارت فتنہ و فساد بلکہ تمام افعال شنیعہ کا بادشاہ تسلیم کرنا (استعارۃً) ؎
چال بابر کی چلا جو گلستاں میں جھوم کر طاؤس نے قدم ترے رہوار کیلئے (آتش)
گئے تھے پھر چھپکے شب کیں تم غرض کیلیے قدم تمہارے
یہی ہیں چالیں تو لو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے
ترے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں (فدوی)
جس قحبہ کی اس بیسکدہ میں بیعت دست جو وہ قدم نیرے پس اے پیر مغاں لینے لگا (لا اعلم)
فتنہ خشر بھی جھک جھک کے قدم لیتا ہے تم تو دو ہاتھ قیامت سے بھی بڑھکر نکلے (طبیب)
تو وہ ہے نام خدا اے بت کافر کہ ترے نام سے کعبہ نشین بھی قدم آلیتا ہے (نصیر)
(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ پیروں میں گرنا۔ احسان ماننا۔ ؎

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لے لیکر (معروف)
گر اسمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)
(۴) خیر مقدم کرنا۔ استقبال کرنا۔ اگوانے کرنا۔ (جن لوگوں نے الزام دینے کے معنی لئے ہیں غلطی کی ہے)
قدم لینے آنا (و) فعل لازم:۔ پاؤں چومنے آنا پابوسی کو آنا۔ آداب بجالانے کو حاضر ہونا۔ خیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔ ؎

ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک (نیم ہلوی)
قدم مارنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کوشش کرنا۔ سعی کرنا + پیروی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ ؎

عرصۂ جنگ سے خونریز زمیں ہے یاں کی بیشۂ عشق میں ہر گل کیطرح مار قدم (آتش)
(۲) قدم رکھنا۔ کیچکام میں پڑنا۔ ؎

کبھی کوچے میں حسینوں کے گزارا نکرے دل کو مارا قدم اس راہ میں مارا نکرے (امانت)
فقیرِ بن کے قدم مارس میں اے آتش طریقِ احمد مرسل سی شاہ راہ نہیں (آتش)
(۳) تیز جانا۔ جلد جانا +
قدم مار کر جانا (و) فعل لازم:۔ پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا +
قدم مکانا (و) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔ گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا +

قدم

قدم نکلنا (ا) فعل لازم:- گھوڑے کا سدھنا۔ گھوڑے کا خوش رفتار اور قدم باز ہونا +

قدم نہ اٹھ سکنا (ا) فعل لازم:- خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے چل سکنا۔ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ ؎

میں شاہسوار آج جہوں میدان سخن میں ۔ تم کامرے آگے قدم اُٹھ نہیں سکتا (نصیر)

قدم نہ بڑھنا (ا) فعل لازم:- چل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔ ؎

صحرا میں مرے خضر کا پڑتا نہیں قدم ۔ جب تک نہ تو آگے آگے کوئی نہ نما چلے (غافل)

قُدَما (ع) اسم مذکر۔ قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی + سلفا۔ اگلے حکیم یا فاضل یا صاحب فن و محقق وغیرہ متقدمین پر کہا +

قدمچہ (ع + ف) اسم مذکر۔ گھٹنے کا پایہ۔ پیخانہ کے اندر کا چبوترہ یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں +۔

قدموں (ا) اسم مذکر۔ قدم کی جمع +

قدموں پر گرنا (ا) پیروں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں کو چومنا۔ پابوس کرنا۔ ؎

ارادہ پابوسی کا تھا لے بیداد گر اپنا ۔ گرا قدموں ہی پر تیرے کٹا جو قت پر اپنا (دلسوز)

قدموں سے لگنا (ا) فعل لازم:- پاؤں سے مس کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو لگنا۔ ؎

کسیطرح سے تو قدموں سے اُسکے جا لگتے ۔ اگر بزنگ حنا ہم میں کچھ اثر ہوتا (جرأت)

نقش پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو ۔ جس کے قدموں سے لگے اُس نے مٹایا ہم کو (خوجہ زکا)

(۲) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ (۳) ماجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ (۴) کسی کے سایۂ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۵) ساتھ رہنا۔ جدا نہ ہونا۔ پاس رہنا۔ ؎

نے رنگ کفک ہوں نہ تو افشدق پاؤں میں کچھ نیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (ذوق)

قدموں سے لگے پڑے ہیں (ا) محاورہ:- (۱) مطیع ہیں۔ تابع ہیں۔ خادم ہیں۔ فرمان پذیر اور چرن بردار ہیں جیسے ایسے ایسے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ (۲) زیر سایہ ہیں + رعیت ہیں + ماتحت ہیں +

قدموں سے لگے رہنا (ا) فعل لازم:- کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جدا نہ ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا +

قدموں کو چھوڑنا (ا) ساتھ چھوڑنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علیحدہ ہونا +

قدموں لگی بلا (ا) اسم مؤنث:- ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو

قرا

ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت +

قُدُوم (ع) اسم مذکر:- (۱) قدم کی جمع۔ (۲) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے واپس آنا۔ (یہ جمع عربی کے اعتبار سے غلط اور اقدام صحیح ہے لیکن اساتذۂ فارس نے دیگر اوزان کے موافق خیال کر کے اپنے کلام میں باندھ دیا ہے ان مقتضین مصدر ضرور ہے جسکے معنی ہمدوم میں لکھے گئے ہیں)

قدیر (ع) صفت:- صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور + صاحب قدر + مضبوط۔ پختہ + نام خدا تعالےٰ +

قدیم (ع) صفت:- (۱) پرانا۔ پراچین۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ ہمیشہ ہمیشہ سے ہونے والا۔ سناتن کا۔ پہلے زمانہ کا۔ اگلے زمانہ کا۔ (۲) قانون:- آبائی مدد معاش جدی۔ باپ دادا کا۔ پوتی۔ پشتینی +

قدیم الایام یا قدیم سے (ا) تابع فعل:- ہمیشہ سے۔ سدا سے۔ شدا ست سے۔ اگلے وقتوں سے زمانۂ سلف سے +

قدیم نوکر یا نمکخوار (ا) اسم مذکر:- پرانا ملازم +

قدیمی (ا) صفت:- قدیم کا۔ ہمیشہ کا۔ سدا کا۔ پرانا۔ مدامی۔ جیسے قدیمی نوکر یا گاؤں وغیرہ

قرابادین (ع) اسم مذکر:- متعلق بہ ادویات۔ لغات الادویہ۔ دواؤں کی ڈکشنری

قَرابت (ع) اسم مؤنث:- قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔ ناتہ +

قرابت دار (ا) اسم مذکر:- رشتہ دار۔ ناتہ کا +

قرابت داری (ا) اسم مؤنث:- رشتہ داری۔ ناتہ +

قرابتِ قریبہ (ع) اسم مؤنث:- پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ۔ سگوٹ سگارت۔ پاس کا رشتہ +

قرابتی (ا) صفت:- رشتہ کا۔ ناتہ کا۔ یگانہ۔ سنبندھی +

قرابہ (ع) اسم مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل + بھبکا۔ صراحی۔ خم۔ جھجھر +

قرابین (ت) اسم مؤنث:- چوڑے منہ کا تفنگچہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ چوڑے منہ کا دھماکا یا چھوٹی بندوق +

قِرأت (ع) اسم مؤنث:- (۱) پڑھنا۔ خواندگی + تلفظ۔ (۲) حرفوں کا مخرج صحیح ادا کرنا۔ ایک علم کا نام جس میں مخارج و تلفظ حروف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم تجوید +

قرار (ع) اسم مذکر:- (۱) آرام۔ سکون۔ ٹھہراؤ۔ ٹکاؤ۔ آسودگی۔ استھرتائی۔ قیام۔ (۲) صبر۔ تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ دھیرج۔ بردباری۔ حلم + ستوکھ۔ شکیبائی۔ (۳) ثبات۔ استقلال۔ بھدرک۔ (۴) طمانیت۔ اطمینان۔ دلجمعی

قرا

(۵) ساعت۔ چین۔ آسائش۔ آرام۔ (۶) ۱۔ قول۔ عہد۔ اقرار۔ پیمان۔ بچن۔

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (بیخود)

(یہاں اقرار کا مخفف خیال کرو)

قرار آنا (د) فعل لازم:۔ آرام آنا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا۔ جی ٹھہرنا۔ اطمینان ہونا۔ دلجمعی ہونا۔

قرار پانا (د) فعل لازم:۔ (۱) ٹھیرنا۔ مقرر ہونا۔ (۲) قیام کرنا۔ استقر ہونا۔ (۳) تصفیہ ہونا۔ نپٹنا۔ (۴) دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھیرنا۔ نسبت ٹھہرنا۔ (۵) باہم وعدہ یا عہد و پیمان ہونا۔ (جب لفظ قرار پانا کہینگے تو وہاں لفظ ٹھہرنے سے مراد ہوگی)

قرارداد (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ (۱) اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ کسی بات کا وعدہ۔ قول قرار۔ معاہدہ۔ بچن۔ پرتگیا۔ شرط۔ ہوڑ۔ ٹھیکہ۔ (۲) فیصلہ۔ تصفیہ۔ نیڑا۔ تجویز۔ جیسے فرد قرارداد جرم۔

قرارداد جرم (د) اسم مذکر:۔ (قانون) مجرم بعد از تحقیقات جرم ضابطہ کا حکم لگایا جانا۔ تجویز جرم۔

قرار دینا (د) فعل متعدی:۔ ٹھیلنا۔ مقرر کرنا۔ ٹھانا۔ جانا۔ تجویز کرنا۔ منظور استماں ہے مرا تو ابھی سہی یہ کیا ضرور ہے کہ کوئی دن قرار دو (عارف)

قرار کرنا (د) فعل متعدی:۔ (۱) اقرار کرنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ ٹھانا۔ (۳) عہد و پیمان کرنا۔

قرار واقعی (ع) تابع فعل:۔ بخوبی۔ ہر طرح سے۔ اطمینان کے ساتھ۔ جیسا چاہئے۔ ٹھیک۔ پوری۔ تسلی۔ کامل۔

قرار و مدار (ع) اسم مذکر:۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ باہمی تعہد۔ بچن۔ پیمان۔

قرقر (ع) اسم مذکر:۔ قرقرہ کی جمع۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ گڑگڑاہٹ۔ گڑگڑ۔ (بول چال میں بضم قاف بھی آتا ہے)

قرار ہونا (د) فعل لازم:۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گڑگڑ ہونا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا

قران (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ اتصال۔ (۲) ساتوں ستاروں میں سے سورج کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا نجوگ۔ لگن۔ گرہ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔

قرا

لیتا ہے جب وہ ہاتھ میں آئینہ اُس گھڑی باہم قران شمس و قمر ہے بھی ہو نہیں (مصحفی)

(زہرہ) (شکر) کا مشتری (برہسپت) کے ساتھ اور چاند کا زہرہ کے ساتھ قران ہونا سولوں کے حق میں نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قران ایسے ہی سولوں کیواسطے آتا ہے چونکہ یہ قران برسوں میں یعنی دس۔ بیس۔ تیس۔ چالیس۔ اسی یا ایک سو بیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جگ یعنی مدت دراز سے بھی مراد لیا کرتے ہیں)

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے ہمقرین گرچہ بہت قران سعد و مشتری ہوئے (دفق)

قران السعدین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ اچھے ستاروں کا نجوگ۔ وہ گھڑی۔ شبھ لگن۔ نیک ساعت سعید۔ (۲) وہ نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع (۳) امیر خسرو دہلوی کی ایک مثنوی کتاب کا نام جس میں بغراخاں اور کیقباد باپ بیٹوں کے باہم ملاپ ہو جانے کی کیفیت درج ہے۔

قران کرنا (د) فعل متعدی:۔ اب متروک ہوا۔ (۱) نزدیک ہونا۔ دو یا تاروں کا ایک برج میں ہونا۔ ملنا۔ (۲) کسی ایسی بات کو کر کے دکھانا کہ جسکے وقوع سے تکلیف تعب ہو۔ کار سگ کرنا۔

شرمندہ ہوئیں طالع خورشید و ماہ دونوں خوبی لے گئی یہ سمن کی ظالم قران کیا ہے (میر)

قرآن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کلام اللہ۔ فرقان مجید۔ حلف۔ مصحف مقدس۔ وہ کلام الٰہی جو ہمارے حضرت رسول خدا احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اسمیں ۱۱۴ سورتیں ۶۶۶۶ آیتیں، ۵۴۰ رکوع ہیں جو بقول صاحب کشاف ایک ہزار قصص ایک ہزار۔ امثال ایک ہزار۔ امر و نہی ایک ہزار۔ وعدے ایک ہزار وعید یعنی وعدۂ سزا ایک ہزار اور ایک ہزار خواص پر مشتمل ہے باقی پانچسو آیتیں حلت و حرمت میں ایک سو دعائیں اور چھیاسٹھ ناسخ و منسوخ بھی داخل ہیں۔ اگرچہ لفظ قرآن جسکے معنی پڑھنے اور جمع کرنے کے ہیں مصدر ہے لیکن بمعنے مفعول مستعمل ہے۔

ہاتھ چھینگے سبھی گبر و مسلمان میرے ایک ہیں ست جنم ایک میں قرآن ہوگا (خواجہ وزیر)

قرآن اُٹھا جانا (د) فعل متعدی:۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھا لینا۔ قرآن کو ہاتھ پر اُٹھا لینا۔

واقعہ اک بوسۂ غم سے نہیں یاں ہم تو جھوٹ پر تیرے اُٹھا جائینگے قرآن ہم تو (نصیر)

قرآن اُٹھانا (د) فعل متعدی:۔ قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا)

سوتے میں تیرے رُخ کا کیا بوسہ لے لیا تو قرآن اُٹھاتا ہوں ناحق کی یہ تہمت ہے (نصیر)

خلاف مدعا کچھ نہ ہم نے کیا اُٹھاتے ہیں اس پہ قرآن ہم (میر)

قرا

جس بات کی چاہو قسم ایک مرتبہ لے لو ہمارا تو قرآن اٹھایا نہیں جاتا (رند)

قرآن اُٹھالینا (و) فعل لازم:- قرآن کی قسم کھا جانا۔ قرآن اٹھا میں لے لینا۔ سورۂ واشمس کی تفسیر ہے ہمکھڑا ترا شوق سے لینگے اُٹھا ہمات پر قرآن ہم (شوق)

قرآن اُٹھوانا (و) فعل متعدی:- حلف اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا ؎ کھا چکا عہد وفا پر رُخ روشن کی قسم پھر یہ اُٹھواتے ہو تم کیلئے قرآن مجھے (عارف)
مصحفِ رُخ کی تم میں ہے مزہ ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیگا (خواجہ وزیر)

قرآن پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (و) فعل متعدی:- کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ سخت قسم کھانا اس میں انکار پر ہو یا اقرار پر +

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ (و) کہاوت:- ہم قوم با ہم چاہے سو کر سکتا ہے ہما ہم قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ اور عیب نہیں رکھتا +

قرآن پڑھنا (و) فعل متعدی:- کلام اللہ کی تلاوت کرنا۔ قرآن پڑھکر کسی مُردے کی ارواح کو بخشنا ؎

پنڈت پوتھی بانچتے ملّا پڑھے قرآن لوگ دکھاوا لاکھ پڑھو نہیں بنے بھگوان (دہا)

قرآن ٹھنڈا کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ (۲) لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے تو اہل اسلام اس امر کے گناہ میں آئن کے برابر غلو قول کر للہ دیتے ہیں)

قرآن ٹھنڈا ہونا (و) فعل لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ قرآن کی بے ادبی ہونا ؎

دہدک کے مُنہ جہاں کے تصویر بن گئیں کیں قرآن سو خوف ہے اول ٹھنڈا (عارف)

قرآن درمیان (و) اسم مذکر (عو):- لکھنؤ:- جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

قرآن درمیان دینا (و) فعل متعدی:- قرآن مجید کا واسطہ دینا + قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قصیہ وعدہ کرنا +

قرآن درمیان ہونا (و) فعل لازم:- قرآن کی قسم ہونا۔ قرآن مجید کو ضامن دینا۔ قرآن کی قسم کھانا ؎

تمہارے میرے قرآن درمیاں ہے کہ ہے نامِ محبت یار اخلاص (صابر)

قرآن سر پر رکھنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (قرآن اُٹھانا)

قرآن کا جامہ پہنا (و) فعل متعدی:- سرتاپا راستبازی اور صداقت کا لباس پہنا۔ اپنے کو نہایت ثقہ مہذب قابل اعتبار۔ نیک پارسا اور لائق اعتماد بنانا ؎

قرب

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس رہزن ایمان کا (ذوق)
پہنکے جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

مت مانیو کہ ہوگا یہ بیدرد اہل دیں گر آوے شیخ پہنکے جامہ قرآن کا (میر تقی)

قرآن کی دَور کرنا (و) فعل متعدی:- دو حافظوں کا باہم باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن شریف سنانا۔ باہم ملکر قرآن پھیرنا +

قرآن کی سُوں (و) اسم مؤنث:- (عو):- سوگند قرآن +

قرآن کی قسم کھانا (و) فعل متعدی:- کلام اللہ کی سوگند کھانا +

قرآن کی مار (و) اسم مؤنث:- (عو):- دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کے طفیل سے ماندا جائے +

قرآن گردانا (و) فعل متعدی:- قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ قرآن شریف کو بند کر کے رکھنا ؎

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے رکھدیا قرآن کو گردانکر (بلال)

تیرا وہ رویہ کتابی ہے کہ جسکے روبرو دیتا ہیں قرآں کو بھی لے رفاقر دانوں (ظفر)

قرآن میں نام نکلوانا (و) فعل متعدی:- کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھکر اُس کے اول حرف کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو +

قرآن ہدیہ کرنا (و) فعل متعدی:- تعظیماً قرآن شریف کے فروخت کرنے کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ اس کی قیمت روا نہیں ہو سکتی +

قَراوُل (ت) اسم مذکر:- (۱) بندوق کا شکاری جسے اُردو میں قزاول کہنے لگے ہیں۔ شکار انداز۔ بندوقچی۔ بندوق سے شکار کھیلنے والا سپاہی۔ (۲) وہ فوج جو لڑائی کیواسطے جگہ مقرر کرنے کو آگے جائے + تاریخ ملکم میں فوج محافظ کے معنی میں آیا ہے اور بعض کتب تواریخ میں صرف سپاہی کے معنی میں بھی دیکھا گیا ہے۔ دیر تنزی اور پہریدار کے معنی بھی دیتا ہے۔ (۳) پھیلیا۔ شکار کھلانے والا +

قُرب (ع) اسم مذکر:- پاس۔ نزدیکی + رشتہ۔ رشتہ داری +

قُربِ روحانی (ع) اسم مذکر:- دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی +

قُرب وجوار (ع) تابع فعل:- گرد و نواح۔ آس پاس۔ ادھر ادھر۔ اردگرد۔ ہمسائگی۔ پاس پڑوس۔ (بفتح جیم غلط ہے)

قُربان (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ چیز جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بہ نظر تقرب تصدق کی جائے + بل۔ بلدان۔ بلی + بھیٹ۔ صدقہ۔ تصدق + مذبوح۔ ذبح کردہ شدہ (۲) کمان دان + کمان کا گھر۔ کمان رکھنے کا خانہ + وہ ترکش جس میں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکتا رہتا ہے ؎

قرب

جان قربان ہے پر ماستا بے پر نہیں یہ وہ قرباں ہے کہاں جس میں تڑپنیں (صابر)
(۳)، و)۔ قربان ہونا۔ بلاگرداں ہونا۔ قربان جاؤں۔ قربانت شوم۔ صدقے۔
بلہاری ؎
کہا اُنتے یہ رچ ہے میری جان اے میں تیری زبان کے قربان (سودا)
گفتی ہیں کالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی قربان تیرے پھر مجھے کہلے اُسی طرح (مومن)
کس ناز کا آنا ہے کس قہر جانا ہے صدقے ترے اُٹھنے کے قربان ترے جانیکے (مصحفی)
قربان جانا (و) فعل لازم۔ (۱) نثار ہونا۔ تصدق ہونا۔ واری جانا۔ صدقے ہونا۔ بلہاری جانا۔
قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے ✦ قسمت یہ ہے کہ سر ترے قرباں ہے جا زلف (نسیم)
قربان اُس کی رحمت و برکت کے جائیے بھولے نہ آپ کو اُسے کیونکر بھلائیے (لا اعلم)
(۲)، مرنا۔ عاشق و فدا ہونا۔ جان دینا ✦
قربان قربان ہونا (و) فعل لازم۔ واری واری جانا۔ نہایت صدقے اور تصدق ہونا ؎
خسرو اجلوہ ترا وہ طرب افزائے جہاں کہ تجھے دیکھ کے ہو عید بھی قرباں قرباں (ذوق)
قربان کرنا (و) فعل متعدی۔ تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا۔ فدا کرنا۔ نثار کرنا ✦ وارنا۔ بلاگرداں کرنا۔ ایک کلمۂ حقارت بھی ہے ؎
کروں قربان میں پشواز کو جالی کی گرتی پہ نہ بخشا مجھے اُٹھ سکتا نہیں ہے بوجھ دامن کا (رنگین)
قربان میں اُس خواب کے شب خواب میں دیکھا اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے (معروف)
قربان کروں (و) کلمۂ تنفر۔ (عو)۔ صدقے کروں۔ آگ لگاؤں۔ لیا سیٹ کروں۔ چولھے میں دُوں ✦
قربان کیا تھا (و) کلمۂ تنفر حقارت۔ (عو)۔ (۱) آگ لگا تھا۔ لیا سیٹ کیا تھا۔
(۲)، وارا تھا۔ نثار کیا تھا۔ صدقے کیا تھا ؎
سوتا ہے اُسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر ✦ قربان کئے تجھ مرے کمل پہ دوشالے (رند)
قربان گاہ (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ ذبح۔ مقتل۔ مسلخ۔ بیدی۔ بلیدان کرنے کی جگہ۔ بل استھان ✦
قربان ہونا (و) فعل لازم۔ (۱) تصدق ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ فدا ہونا۔ بیکار مرکے بھی تو نہ ہم خستہ تن ہوئے قربان تیرے اے بُت ناوک فگن ہوئے (عارف)
کھول ایک بات میں تجھ سے اُرجی کی لال پاؤں ✦ مجھے قربان ہونے دے ترے قربان جاؤں (سوز)
ابھی بیکسی تیرے قربان ہوں بُرے وقت میں ایک تو رہ گئی (الہام)
قربانی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ بلیدان۔ جیو ہنسا ✦ قتل۔ ذبح۔ حلال۔ عید اضحےٰ کو اُونٹ یا دنبہ وغیرہ کا ذبح کرنا ؎

قرض

پیرہن کچھ کہہ رہا ہے میری تنہائی کا حال رنگ ہے جلاد ہر تحریر دامنگیر میں (نسیم دہلوی)
(اس لفظ میں یائے تمنائی زائد ہے کیونکہ فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ بعض اوقات عربی مصدر کے آگے یائے مصدری یا زائدہ اکثر بڑھایا کرتے ہیں جیسے فضول سے فضولی۔ خلاص سے خلاصی فلاں سے فلانی وغیرہ)
قربانی کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) خدا کی راہ میں حلال چیز کو ذبح کرنا۔ (۲) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ حسب شرع چھری پھیرنا ✦
قُربت (ع) اسم مؤنث۔ نزدیکی۔ قرب۔ پاس ✦ رشتہ۔ قرابت ✦
قُرّۃ (ع) اسم مؤنث۔ خنکی۔ ٹھنڈک۔ یخ بستائی ✦ سردی ✦ روشنی۔ نور ✦
قُرّۃُ العین (ع) اسم مذکر۔ (۱) تروتیز کی ایک ساگ ہے (۲) وہ چیز جس سے آنکھوں میں تراوت اور ٹھنڈک پیدا ہو۔ (۳) پیارا بیٹا۔ نور چشم۔ راحت جان ✦
قَرح (ع) اسم مذکر۔ زخم۔ گھاؤ۔ جراحت ✦
قُرحہ (ع) اسم مذکر۔ وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو ✦ ناسور ✦
قرحہ پڑ جانا یا ہو جانا (و) فعل لازم۔ زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ زخم میں پیپ پڑ جانا۔ ناسور ہو جانا ✦ بکس جانا۔ گل جانا ✦
قُرص (و) اسم مذکر۔ (۱) گردہ۔ گھیرا۔ ٹکیا ✦ منڈل۔ کنڈل ✦ گول۔ مدور ✦ دوا کی ٹکیا ؎
سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارضِ پُرنور کا مہر تاباں قرص بن جائے وہیں کافور کا (آباد)
تپِ فراق میں اُس مہ جبیں کے دو مجھکو بجائے قرص تبا شیر ماہتاب کا قرص (ظفر)
(۲) ایک چاندی کے سکہ کا نام جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے۔ (۳) ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول سرخ یا سبز کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں ✦
قَرض (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ وام۔ اُدھار۔ دَین۔ دادنی ✦ مستعار۔ مانگا ہوا ؎
ہم قرض یہ نقد دل اُسے دیتے ہیں مومن جس نے نہ کبھی آج تک لیکے دیا دل (مومن)
قرض اُتارنا (و) فعل متعدی۔ کسی کا آتا ہوا بے باق کرنا۔ ادا سے دَین سے فارغ ہونا۔ آتا ہوا چکانا۔ وام ادا کرنا ✦
قرض اُٹھانا (و) فعل متعدی۔ (۱) اُدھار لینا۔ وام لینا۔ (۲) اُچاپت کے طور پر سودا اُدھار دینا ✦
قرض ادا کرنا (و) فعل متعدی۔ اُدھار کا روپیہ چکانا۔ وام بے باق کرنا ✦
قرض چُکانا (و) فعل متعدی۔ دیکھو قرض ادا کرنا ✦

قرض

قرضِ حسنہ (ع) اسم مذکر۔ بلا سود کی اور بلا میعاد کے روپیہ قرض لینا۔ ہاتھ اُدھار دینا (چونکہ اہل اسلام میں اس طرح پر قرض دینا بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرض حسنہ یعنی قرض نیک رکھا گیا)

قرض خواہ، قرضخواہ (ع+ف) اسم مذکر۔ قرض دہندہ۔ اُدھار دینے والا۔ وہ شخص جس کا قرض آتا ہو۔ لینداد +

قرض دار، قرضدار (ع+ف) اسم مذکر۔ اُدھار لینے والا مقروض۔ مدیون + دیندار ؎

دل کی جانب سے تغافل کیوں ہوا قرض داروں پر تقاضا چاہئے (داغ)

قرض داری، قرضداری (ا) اسم مؤنث۔ دینداری۔ دینار کھنا قرض +

قرض دینا (ا) فعل متعدی۔ اُدھار دینا۔ مستعار دینا +

قرض رکھنا (ا) فعل متعدی۔ مقرضدار ہونا۔ دیندار ہونا۔ مقروض ہونا +

قرض کاڑھنا (ا) فعل متعدی۔ (عوام)۔ اُدھار لینا۔ بیاج پر روپیہ لینا۔ وام لینا جیسے قرض کاڑھ مہاجن کی نوٹوں مار دوائی کی یعنی ایک تو قرض وام کر کے مہاجن کی اُس پر ہنسی اور سوائی مفت پلے بندھے +

قرض کھانا (ا) فعل متعدی۔ دیکھو (اُدھار کھانا) + بُرا ماننا۔ دانت رکھنا۔ جانی دشمن ہونا۔ موت چاہنا ؎

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں اسپہ گویا یہ قرض کھایا ہے (میر)

قرض نکلوانا (ا) فعل متعدی۔ سودی روپیہ کسے چیز پر لینا۔ گرہوں رکھوانا۔ گرہوں کرنا +

قرضہ (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ اُدھار۔ دینداری۔ وام۔ قرض۔ رہن +

قرضہ چکانا (ا) فعل متعدی۔ دیکھو قرض ادا کرنا +

قِرطاس (ع) اسم مذکر۔ کاغذ۔ پتر ؎

رنگ اُڑایا سامنے اُس گل کے رُخ جن سے سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا (اسیر)

(بعض اہل لغات کے نزدیک یہ لفظ یونانی الاصل ہے کیونکہ یونانی زبان میں کارتس اس معنی میں آتا ہے)

قِرطاسِ غلط بردار (ع+ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھردرا گیمال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے ؎

آدمی میں معنی اتنی صلاحیت تو ہو دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو (مصحفی)

قرعہ (ع) اسم مذکر۔ پانسہ۔ چوب پارہ۔ دانہ تانبے یا پیتل یا جست خواہ ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے ڈال کر غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ کعبتین +

قرعہ انداز (ع+ف) اسم مذکر۔ رمّال + پانسہ پھینکنے والا +

قرعہ

قرعہ بازی (ع+ف) اسم مؤنث۔ چٹھی ڈالنا۔ پانسہ پھینکنا کعبتین سے جُوا کھیلنا +

قرعہ پھینکنا (ا) فعل متعدی۔ پانسہ کے ذریعہ سے فال لینا + دانہ پھینکنا + چٹھی ڈالنا +

قرعہ ڈالنا (ا) فعل متعدی۔ پانسہ پھینکنا۔ فال نکالنا + چٹھی ڈالنا +

قُرق (ت) اسم مذکر۔ (۱) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ پاسبانی (۲) روک۔ منع ممانعت بازداشتگی + ضبطی +

(اصل میں قُوّاق تھا)

قرق امین (ت+ع) اسم مذکر۔ ناظر عدالت جو ضبطی کرتا ہے + بیلف۔ پیادۂ ناظر۔ شرف ناظر +

قرق بٹھانا یا بٹھلانا (ا) فعل متعدی۔ (عو)۔ حکم بٹھانا۔ حکم چلانا + مناہی کرنا۔ ممانعت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ تیا نسنا ؎

منہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اُڑ جاتی ہے اڈوا بیگنی (رنگین)

قرق کرنا (ا) فعل متعدی۔ ضبط کرنا۔ روکنا۔ قفل لگانا۔ باز رکھنا کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا +

قرق نامہ (ت+ف) اسم مذکر۔ ضبطی کا پروانہ +

قُرقی (ا) اسم مؤنث۔ (۱) ضبطی۔ روک۔ ممانعت + چند سفرہ ضبطی۔ (۲) نگہبانی۔ محافظت نگرانی + بندی۔ روک ٹوک +

قرقی اُٹھا لینا (ا) فعل متعدی۔ ضبطی سے دست برداشت کرنا۔ ضبطی چھوڑنا +

قرقی بٹھانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) ضبطی کے مال پر پہرا بٹھانا۔ کسی کے مال و متاع پر قرقی کرنے والے کے محافظ کو بٹھانا (۲۔ عو) روک ٹوک کرنا۔ بندی کرنا۔ مناہی کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ آمد و رفت بند کرنا۔ حکم چلانا۔ حکم بٹھانا +

قرقی بھیجنا (ا) فعل متعدی۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ ضبطی کرانا

قرقی کا پروانہ (ا) اسم مذکر۔ ضبطی نامہ۔ وارنٹ ضبطی +

قُرم (ا) اسم مذکر۔ قرمساق کا مخفف کر لیا ہے۔ ویوث۔ میانجی۔ پٹڑوا۔ بھاڑو۔ قلتبان۔ کٹنا۔ مجوسیا۔ رنڈیاں ملانے والا +

قرمز، قرمز (پ+ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک چھوٹے سے کیڑے کا نام جو بیر بہٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا اور اُس سے سُرخ رشیم رنگتے ہیں (۲) صفت۔ سُرخ۔ لال سُرخ (یہ لفظ اصل میں کرم کرمز تھا یعنی رشیم کا کیڑا چونکہ اس کیڑے سے رشیم سُرخ رنگا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اہل عرب نے قاف سے بدل کے قرم قرمز اور پھر مخفف کر کے قرمز بنا لیا

قرمزی (معرب) صفت۔ سُرخ۔ لال۔ سوہا +

قُرمساق (ت) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو اپنی بیوی کو دوسرے کے حوالہ کرے

قرن

دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان۔ بھاڑو۔ (۲-و) نالائق۔ پاجی۔ ذلیل۔ جیسے قُرمسان نے جواب تک نہ دیا (۱-دوسے مقلے غالب)

قَرن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ستاروں کا ملاپ۔ سیاروں کا سنجوگ بدھ۔ دس۔ بارہ۔ تیرہ۔ سو۔ یا ۱۲۰ برس کا زمانہ۔ بعض لوگوں نے صدی کو بھی لکھا ہے۔ لیکن ٹھوکا کہ ۱۰۰ برس کے عرصہ کو کہتے ہیں (۲) مجازاً:۔ مدت مدید۔ زمانہ دراز۔ ۳ صد (۳) شاخ حیوان۔ سینگ +

قرن گزر جانا (ا) فعل لازم:۔ مدت ہو جانا۔ جگ بیت جانا۔ زمانہ دراز ہو جانا +

قرنا سے (ع۔ ت) اسم مذکر:۔ نرسنگ۔ سرنگ کا بگل + ترہی۔ ترم۔ نے ترکی نفیری

قرنبیق (ع) اسم مذکر:۔ مرکب از (قرن + انبیق) عرق کھینچنے کا بھبکا +

قرنفل (معرب) کرن پھول۔ لونگ۔ بینک۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ کرن بمعنی کان اور پھول بمعنی گل آیا ہے چونکہ ہندوستان کی عورتیں اکثر لونگیں کانوں میں ڈالا کرتی ہیں۔ اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اسی وجہ سے بضم قاف بھی آیا ہے) +

قرول (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (قراول)

قرولی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) قراولوں کا پھرا جس سے شکار کو ذبح کرتے ہیں شکاری کا چاقو (۲) پہرے دار۔ سنتری۔ محافظ چوکیدار۔ پاسبان (۳) راجپوتانے کے ایک راجہ کی راج دھانی کا نام +

قریب (ع) تابع فعل:۔ (۱) پاس۔ نزدیک۔ متصل۔ لگٹ۔ دھورے۔ نیڑے۔ ؎ پہنچتا کوئی نہیں تیرے تفنگ جاں کے قریب + فلک کے نیچے فلک اور اک نیا بن جائے (ظفر) (۲) تقریباً۔ لگ بھگ +

قریب الاختتام (ع) صفت:۔ پورا یا ختم ہو جانے کے لگ بھگ۔ بمعنی قریب۔ ختم ہو جانے والا +

قریب الفہم (ع) صفت:۔ جلد سمجھ میں آجانے والا۔ قرین عقل قریب الفہم چتین جوگ +

قریب القیاس (ع) صفت:۔ جلد قیاس میں آجانے والا۔ قرین عقل +

قریب المرگ (ا) صفت:۔ مرنے کے قریب پہنچا ہوا۔ نزع میں پڑا ہوا۔ کوئی دم کا مہمان۔ گور کنارے +

(یہ لفظ جاہلوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ ایک لفظ عربی دوسرا لفظ فارسی اس طرح پر ترکیب نہیں پا سکتا)

قریب الوقوع (ع) صفت:۔ عنقریب ظاہر اور واقع ہونے والا +

قریب قریب (ا) تابع فعل:۔ (۱) پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ متصل (۲)

قزا

لگ بھگ۔ ملتا جلتا۔ ملتا ہوا۔ +

قریب کی رشتہ داری (ا) اسم مؤنث:۔ نزدیکی رشتہ۔ اپنایت۔ یگانگت پاس کا رشتہ۔ پاس کی قرابت +

قُریش (ع) اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مشہور اور ذی عزت قبیلے کا لقب جس کا سلسلہ حضرت نضر بن کنانہ اور اولاد امجاد میں جناب سرور کائنات پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہوئے ہیں۔ دراصل قُریش قرش کی تصغیر ہے جو ایک مچھلی کا نام ہے کہ وہ سب مچھلیوں پر غالب رہتی ہے چونکہ قبیلۂ قریش عزت شرافت اور خوبی زبان میں تمام قبیلوں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے اس سبب سے ملقب بہ قریش ہوا۔ بعض کتابوں میں اور بھی وجوہات لکھی ہیں۔ کہ اسی قبیلہ کے قبضہ میں تھا +

قُریشیا (ا) اسم مذکر:۔ کیروسین۔ مٹی کا تیل +

قُریشی (ع) صفت:۔ قُریش قبیلہ کا۔ شیخ قُریش +

قرین (ع) صفت:۔ (۱) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے جیسے قرین قیاس (۲) ملا ہوا۔ ملحق۔ جُڑواں۔ لگواں۔ متصل۔ مماس۔ (۳) صفت مثل۔ مانند۔ نظیر۔ مشابہ (۴) اسم مذکر:۔ مصاحب۔ پاس رہنے والا۔ ہمنشین۔ جلیس۔ ہم صحبت یار دوست۔ ہم پیوند +

قرینہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی۔ الحاق + دو چیزوں کے درمیان کی ظاہری مناسبت۔ مناسبت (۲) ڈھنگ۔ طرز۔ انداز روش۔ طور۔ طریق۔ وضع۔ طرح۔ اسلوب (۳) سلیقہ۔ سجاوٹ۔ موزونیت۔ ترتیب آراستگی۔ خوش اسلوبی۔ تال میل۔ جوڑ (۴) قیافہ۔ قیاس +

قرینہ بقرینہ (ع) تابع فعل:۔ ترتیب دار۔ خوش اسلوبی سے۔ اپنی اپنی جگہ اور اپنے اپنے موقع سے۔ موزونیت کے ساتھ۔ +

قرینہ سے (ا) تابع فعل:۔ (۱) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ سگھڑاپے سے۔ خوش اسلوبی سے۔ (۲) قیاس سے۔ اندازہ سے۔ قیافہ سے۔ مناسبت ظاہری سے +

قرینہ سے لگانا (ا) فعل متعدی:۔ ڈھنگ ترتیب اور خوش اسلوبی سے رکھنا بالترتیب رکھنا جوڑ کر رکھنا ؎

مہندی جب تک میں لگاؤں ترتک اے منیاری تو
ٹھیک کر جوڑ قرینے سے لگا ری چوڑیاں۔

قزاق (ت) اسم مذکر:۔ راہزن۔ بٹمار۔ قطاع الطریق۔ ڈاکو۔ دھاڑی۔ لٹیرا غارتگر شریر

قزاق اجل (ت+ع) اسم مذکر:۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابض الارواح۔ عزرائیل

قزاقی (ت) اسم مؤنث:۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ بٹماری +

قزح

قزح (ع) اسم مؤنث:- ایک فرشتہ کا نام جو ابرکا موکل ہے۔ بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ اسی وجہ سے قوس قزح کو کمان شیطان کہتے ہیں +

(بقول صاحب منتخب یہ لفظ قزح یعنی راہ زرد و سُرخ و سبز سے ماخوذ ہے۔ چونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

قزلباش (ت) اسم مذکر:- مغلوں کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہگری ہے سپاہی۔ لشکری +

(یہ لفظ قزل یعنی سُرخ اور باش یعنی سر سے مرکب ہے۔ کیونکہ اسمٰعیل صفوی بادشاہ ایران نے اپنی فوج کو سُرخ ٹوپیاں دی تھیں۔ پس اس وجہ سے سپاہیان ولایت کا یہ نام پڑ گیا۔ اور اُن کی قوم بھی جدا ہو گئی۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ یہ قزلباش اُن قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں۔ جن کو تیمور لنگ نے شیخ حیدر والئے ایران کو دیا تھا۔ چونکہ وہ سُرخ ٹوپیاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشان تھا۔ پہنا کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ یہ لوگ ایرانی فوج کے عمدہ سپاہی مانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں تاور کے ساتھ یہی قوم آئی تھی۔ اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی۔ چنانچہ میر تقی نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر تقی)

قساوت (ع) اسم مؤنث:- سخت دلی۔ سنگدلی۔ بیرحمی۔ کٹھورپن۔ سیاہ دلی جیسے "قساوتِ قلبی" +

قساؤڑا (ا) اسم مذکر تصغیر بالتحقیر:- قسائی کا بیٹا۔ قسائی کا بچہ +

قسائی (ا) اسم مذکر:- (۱) قصاب۔ گوشت فروش۔ بوچڑ۔ سکھّو +جیو گھاتک۔ جیو بدھک۔ ذابح۔ ذبح کرنے والا حلال کرنے والا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ گوشت فروشی ہے۔ کھٹیک (۳) بیرحم۔ سخت دل۔ سنگین دل۔ ظالم۔ کٹھور۔ نردئی۔ جیسے "بھائی نہیں قسائی ہے" ؎

جو بچے تجھ سے تو خدائی ہے آدمی کا بھیکو قصائی ہے (شوق)

(یہ لفظ عربی قصّ یعنی مار ڈالنے سے بگڑ کر قسائی ہوا ہے) +

قسائی بچا کبھی نہ سچا جو سچا سو کچا (ا) کہاوت:- یعنی قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے زیادہ بُرا مال دیتا ہے +

قسائی کا پلا (ا) اسم مذکر:- فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مُفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہوا ہو +

قسائی کی بیٹی دس برس میں میٹا جنتی ہے (ا) کہاوت:- یعنی جس طرح قسائی کی بیٹی عمدہ غذا کھا کر جلد بالغہ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولتمند کی بیٹی جلد

قسم

جوان ہو جاتی ہے +

قسائی کے کھونٹے بندھنا (ا) فعل لازم:- (۱) قسائی کے حوالے ہونا۔ جیسے بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے (۲) ظالم کے پالے پڑنا۔ نردئی کے بس میں آنا ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس نمط سے ہر پل و ہر نہار

قسائی کے کھونٹے سے باندھنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بیرحم۔ بدمزاج اور ظالم خاوند کے پلے سے باندھنا۔ نردئی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) مُہلک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا +

قسائی کی گھانس کو کٹڑا کھا جائے (ا) کہاوت:- یعنی جائے تعجب اور امر محال ہے کہ زبردست کے مال پر زیردست قابض ہو جائے۔ ممکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے +

قسائی کی نظر دیکھنا (ا) فعل متعدی:- دشمن کی آنکھ دیکھنا۔ دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا۔ ظالمانہ نظر کرنا۔ نگاہ قہر سے دیکھنا۔ تانستے رہنا۔ دانتے رہنا۔ چنانچہ اولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے قسائی کی نظر +

قسائی واڑا (ا) اسم مذکر:- قصابوں کا محلہ +

قسائینی (ا) اسم مؤنث:- (۱) قصاب کی عورت (۲) قسائی کی جورو (۳ بصفت) ظالم۔ بیرحم۔ کٹھور۔ جیسے "ایسی ماں قسائینی سے تو غیر اچھے" +

قسط (ع) اسم مؤنث:- (۱) حصہ۔ جزو۔ کھنڈ۔ بھاگ۔ ٹکڑا۔ کسی چیز کا کوئی سا حصہ اندازہ (۲) رشتی۔ بانٹ۔ کھنڈی۔ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے ؎

آخر کو نطفہ نطفہ ٹپکنے لگے سرشک قسطوں میں زر وصول ہوا خشک سال کا (ناظم)

(۳-۱) خراج زمیں۔ مالگزاری۔ باج۔ کر محصول زمیں +

قسط باندھنا (ا) فعل متعدی:- رشتی مقرر کرنا۔ کل کا کوئی مقرری جز حسب عہدہ ادا کرنا +

قسط بندی (ا) اسم مؤنث:- وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل چھ ماہ کر کے دیتے ہیں +

قسط وار (ع+ف) تابع فعل:- قسط بقسط۔ رشتی کے موافق۔ رشتی باندھ کر +

قسم (ع) اسم مذکر:- عہد و پیمان۔ سوگند حلف۔ سوں۔ سپت۔ خدا کو بیچ میں دیکر کوئی عہد کرنا +

قسم

قسم اُتارنا (ف) فعل متعدی:- عہد پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔ سوگند پوری کرنا +

قسم توڑنا (ف) فعل متعدی:- عہد کے خلاف کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ حلف کے برخلاف عمل کرنا۔ قول قرار پر نہ رہنا +

قسم ٹوٹنا (ف) فعل لازم:- عہد شکنی ہونا۔ قول و قرار کے خلاف ہونا ؎

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح (داغ)

قسم دلانا۔ دینا۔ کھلانا (ف) فعل متعدی:- حلف اُٹھوانا۔ سوگند دلانا +

عہد لینا۔ قول لینا۔ بچن لینا +

قسم کھا جانا (ف) فعل لازم:- قول سے پھر جانا صاف مکر جانا۔ بالکل انکار کر جانا +

قسم کھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سوگند یاد کردن کا ترجمہ۔ عہد کرنا۔ قول دینا۔ بچن ہارنا (۲) کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا (۳) کسی بات کی صداقت کے واسطے خدا کو درمیان دینا۔ حلف اُٹھانا ؎

تم نہیں قول قسم کے سچے جھوٹ کہتا ہوں قسم کھاؤں گا؟ (ناظم)

تو ہار کچھ نہیں تری ابرو کے سامنے باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (ناسخ)

قسم کھانے کو بات یا جگہ رہے:- (۱) محاورہ:- سوگند کا موقع ملے۔ قسم کھا سکیں۔ کہنے کو بات رہے ؎

دل میں آتا نہیں اُس کے سر سے مگر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو } (بیخود)

قسم کھانے کو نہ رہنا (ف) فعل لازم:- نام کو نہ رہنا۔ کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ اُس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں۔ مطلق نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا ؎

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو (رند)

قسم کھانے ہی کے لئے ہے (ف) کہاوت:- بے ایمانوں اور دغابازوں کا مقولہ ہے کہ قسم صرف کھانے ہی کو بنی ہے اس میں دروغ ہو یا راست +

قسم لینا (ف) فعل متعدی:- (۱) عہد لینا بچن لینا۔ اقرار کرانا (۲) سوگند کھلانا۔ حلف اُٹھوانا۔ خدا کو درمیان دلوانا ؎

دل و جاں دین اور ایماں جو لینا ہے صنم لے لو
کروں گا عذر دینے میں نہ میں مجھ سے قسم لے لو } (بیخود)

قسم ہو جانا (ف) فعل لازم:- کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا + نام کو نہ رہنا۔ بالکل چھوڑ دینا۔ عہد ہو جانا۔ سوگند ہو جانا۔ جیسے اُسے تو جب سے بیمار پڑا گوشت کھانا قسم ہو گیا +

قسم ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) عہد ہونا۔ باہم سوگند ہونا (۲) مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا +

قسم ہے (ف) محاورہ:- (۱) سوگند ہے (۲) قسم دلانے کی نسبت بھی مثل طلاق ہے کہا کرتے ہیں جیسے "تجھے قسم ہے جو ابھی نہ بھجے" (۳) محض ناممکن۔ بالکل دشوار ؎

نسیم غفلت کی چل رہی ہے اڑ رہی ہیں قضا کی نیندیں
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے } (بیخود)

قسم (ع) اسم مؤنث:- (۱) حصہ۔ ٹکڑا۔ جزو۔ کسی چیز کا پارہ (۲) صنف۔ جنس۔ قماش۔ نوع۔ بھانت۔ پرکار۔ قبیل (۳) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طرح۔ وضع (۴) بانٹ۔ قسمت۔ تقسیم +

قسم اوّل (ع) اسم مذکر:- اعلےٰ قسم کا۔ عمدہ۔ اوّل درجہ کا +

قسم وار (ف) تابع فعل:- جنس وار۔ حصے وار۔ تفریق وار +

قسما قسمی (ف) اسم مؤنث:- باہمی عہد و پیمان۔ طرفین کا معاہدہ +

قسمت (ع) اسم مؤنث:- (۱) حصہ۔ بہرہ۔ بخرہ۔ بانٹا ہوا۔ مقسوم۔ تقسیم کیا ہوا۔ (۲) تقدیر۔ پرالبدہ۔ بھاگ۔ نصیب۔ لکھا کرم۔ لکھا مشیت ایزدی۔ مقدر۔ کرم۔ طالع۔ رتی۔ بخت۔ جیسے "قسمت کے تعدیات ہے قسمت پر موقوف ہے"۔

قسمت تو دیکھ کھولی گرہ کچھ تو رہ گئے ناخن ہمارے ٹوٹ کے بند نقاب میں (آزردہ)

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا (ذوق)

میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں بنتی (داغ)

(۳) صوبہ۔ کھنڈ۔ کشنری۔ احاطہ۔ چکلہ۔ پرگنہ۔ ضلع۔ علاقہ +

قسمت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:- امتحان تقدیر۔ مقسوم بازی۔ تقدیر آزمائی۔ طالع کی آزمائش +

قسمت آزمائی کرنا (ف) فعل متعدی:- نصیبے کا امتحان کرنا۔ تقدیر کی آزمائش کرنا۔ مقسوم آزمانا۔ اپنے طالع کو جانچنا +

قسمت اُلٹنا (ف) فعل لازم:- تقدیر برگشتہ ہونا۔ نصیبے کا خلاف ہو جانا۔ بدقسمتی کا سامنا ہونا۔ یکبارگی بخت ہونا۔ دائروں بخت ہونا۔ نحوست یا شامت آنا ؎

برگشتہ یار ہو گیا مجھ سے راست باز سے قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہمنشیں اُلٹ (رند)

قسمت بازی (ف) اسم مؤنث:- تقدیر آزمائی۔ بھاگ پرکھا۔ امتحان طالع۔ قسمت کے ساتھ بازی لگانا +

قسمت بگڑنا (ف) فعل لازم:- (دیکھو قسمت اُلٹنا) ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں } (بیخود)

قسم

قسمت پلٹنا (و) فعل لازم:- (۱) تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا (۲) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ بھاگ جاگنا +

قسمت پھرنا (و) فعل لازم: نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ دن پھرنا۔ طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔ زمانہ موافق اور مساعد ہونا +

قسمت پھوٹنا (و) فعل لازم:- (۱) بُرے دن آنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبے کا یاور نہ ہونا۔ ادبار آنا ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی (مومن)

بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔ (۲) بیوہ ہو جانا +

قسمت جاگنا (و) فعل لازم: ؎ دیکھو (قسمت پھرنا) +

قسمت چمکنا (و) فعل لازم:- نصیبا جاگنا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ طالع کا عروج کرنا۔ اقبال کا سامنے آنا ؎

اُس رشکِ قمر نے نہ دکھایا رُخِ روشن اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی (امانت)

قسمت سے (و) تابع فعل:- خوش تقدیری سے۔ خوش طالعی سے۔ خوش نصیبی سے۔ تقدیر کی مدد اور یاری کے طفیل۔ مجازاً:- بقسمتی سے۔ بدنصیبی سے ؎

تو نہ آتا تیری آواز تو آیا کرتی گھر بھی قسمت سے ترے گھر کے برابر نہ ہوا (بدر)

قسمت کا پھیر (و) اسم مذکر:- گردشِ تقدیر۔ تقدیر کا بگاڑ۔ انقلابِ روزگار۔ گردشِ زمانہ۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ ادبار ؎

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں تیری قسمت کا دلایہ پھیر ہے (ناسخ)

قسمت کا دھنی (و) صفت:- نصیبے کا بادشاہ۔ اقبالمند۔ خوش اقبال۔ جوان بخت صاحبِ نصیب۔ بھاگوان۔ تقدیر والا +

قسمت کا لکھا (و) اسم مذکر:- نوشتۂ تقدیر۔ مشیت ایزدی۔ نوشتۂ ازلی۔ ماتھے کا لکھا۔ لہنا ؎

یہ بھی قسمت کا لکھا اپنے کہ اُس نے یارو لیکے خط نامہ سے قاصد کے نہ پھر اکھولا (نصیر)

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سوبار دھیان پر میرا مضموں کسی عنوان چڑھا (ذوق)

قسمت کا لکھا پورا ہونا (و) فعل لازم:- (۱) مقسوم کا لکھا پیش آنا۔ مصیبت کا پیش آنا۔ (۲) بُرا وجہ ہونا۔ لگت ہونا۔ شامت آنا۔ بُرا لکھا ہونا (۳) قسمت پھوٹنا تقدیر بگڑنا۔ بغیبا کھوٹا ہونا ؎

خط لکھا مجھ کو تو اُس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا } (نامعلوم)

قسمت کا ہیٹا (و) اسم مذکر:- بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدبخت۔ ابھاگی۔ منحوس +

قصب

قسمت کرنا (و) فعل متعدی:- بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ بھاگ کرنا۔ حصے لگانا۔ تیا پانچا کرنا +

قسمت کھلنا (و) فعل لازم:- (۱) بھاگ جاگنا۔ بھاگوان ہونا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی قسمت کھلی ترے قدِ رُخ کے ظہور کی (غالب)

(۲) شادی ہونا۔ بیاہا جانا۔ خاوند ملنا۔ بر ملنا +

قسمت لڑنا (و) فعل لازم:- تقدیر کا یاور اور موافق ہونا جب اور کوئی کام بننا ؎

خوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس
قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں } (ذوق)

قسمت والا (و) صفت:- خوش نصیب صاحبِ اقبال۔ بھاگوان۔ نیک طالع +

قسمیہ (ع) تابع فعل:- (۱) از روئے قسم۔ قسم کھا کر۔ جیسے "قسمیہ کہتا ہوں" (۲) وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو +

قسمیہ ہونا (و) فعل لازم:- قسما قسمی ہونا۔ عہد و پیمان ہونا +

قشقہ (ف) اسم مذکر:- ٹیکا۔ تلک۔ ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی اپنی قوم کے رواج کے موافق صندل وغیرہ کی لگاتے ہیں ؎

شق کیا ہے ماہ کو انگشت ہی نے اے صنم کھینچکر قشقہ نہیں تو اپنے ماتھے پر اُٹھا (نصیر)

قصاب (ع) اسم مذکر:- کاٹنے والا۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا۔ بوچڑ +

قصابہ (ع) اسم مذکر:- وہ رومال جو عورتیں اپنے سر سے باندھتی ہیں۔ پہاڑیں اسے ڈھاٹھو کہتے ہیں +

قصاص (ع) اسم مذکر (از قص بمعنی کشتن):- (۱) دیت کا نقیض۔ جان کے عوض جان اور خون کے بدلے خون لینا۔ سزائے موت جو مار ڈالنے کے عوض دی جائے۔ (۲) جزا۔ مکافات۔ بدلہ۔ انتقام۔ عوض۔ اولے کا بدلہ +

قصاص لینا (و) فعل متعدی:- خون کا بدلہ لینا۔ انتقام لینا +

قصائی (ا) اسم مذکر:- دیکھو (قسائی) +

(چونکہ یہ لفظ قص سے بگاڑ کر قسائی اردو زبان میں بنا لیا گیا ہے۔ اور عربی الاصل نہیں ہے۔ اس وجہ سے سین مہملہ سے لکھنا واجب ہے۔ چنانچہ اس کے تمام مشتقات بھی اُسی جگہ دیکھے گئے ہیں) +

قصائد (ع) اسم مذکر:- قصیدہ کی جمع +

قصبات (ع) اسم مذکر:- قصبہ کی جمع۔ چھوٹے شہر +

قصباتی (و) صفت:- (۱) دیہاتی کا نقیض۔ گنوری کا باشندہ۔ قصبے کا رہنے والا (۲) قصبہ

قصبہ

سے متعلق +

قصبہ (ع) اسم مذکر:- چھوٹا شہر۔ نگری۔ کھیڑا +

قصد (ع) اسم مذکر:- (۱) ارادہ۔ آہنگ۔ نیت۔ پیش نہاد۔ عزم۔ عزیمت (۲-۵) منشا۔ مقصد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ مطلب۔ اچھا۔ مرضی۔ خواہش۔ چاہ (۳-۵) سعی۔ کوشش۔ جہد + اقدام۔ پیش قدمی +

قصد کرنا (و) فعل متعدی:- ارادہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ دل میں ٹھانا۔ نیت کرنا ؎

فرہاد یہ پیغام نہیں کوہکنی کا شیریں نے کیا قصد تری شیرینی کا (اسیر)

(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آیا ہے) +

قصداً (ع) تابع فعل:- ارادۃً۔ جان بوجھ کر۔ بالعمد۔ عمداً۔ دیدہ و دانستہ +

قصر (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی۔ تخفیف۔ اختصار۔ اقتصار (۲) محل۔ کوشک۔ محلسرا۔ ایوان۔ مکان۔ حویلی۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون۔ بارگاہ ؎

کچھ سمجھ کر ہی تو فانی نے کیا ہے خم مجھے قصر تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا (ناسخ)

(۳) وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں معینہ رکعتوں سے کم کر کے پڑھی جائے +

قصور (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی + فروماندگی۔ عاجزی۔ نارسائی۔ کسر۔ نقص + خطا۔ بھول۔ چوک۔ تقصیر۔ غلطی۔ سہو (۲) بہت سے محل۔ جمع قصر +

قصور بتانا (و) فعل متعدی:- نقص بتانا۔ غلطی سمجھانا +

قصورِ فہم یا عقل (ع) اسم مذکر:- نافہمی۔ ناسمجھی۔ کوتاہیٔ خرد +

قصور مند (ع + ف) صفت:- تقصیروار۔ خطاوار۔ گنہگار۔ قابل الزام +

قصوروار (ع + ف) تابع فعل:- دیکھو (قصور مند) +

قصہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کہانی۔ حکایت۔ داستان۔ افسانہ۔ نقل ؎

کیا کہوں میں میرؔ اپنی سرگزشت ابتدا ہی قصہ میں وہ سو گیا (میر)

(۲) بیان۔ ذکر۔ تذکرہ ؎

ہوئے پر خاک یہ قصہ کہاں ہے یہیں تک یہ فلاں ابن فلاں ہے (عارف)

(۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ منٹا۔ کھیڑا۔ جھنجھٹ ؎

دُنیا سے کام رکھیں نہ عقبےٰ سے ہم سپہر کب تک ادھر اُدھر کے یہ قصے سُنا کریں (سپہر)

(۴) بے سود اور غیر مفید کہانی۔ زٹل۔ پچ۔ خوز۔ گھڑت ؎

قصہ سُنے ہے کون عذاب و ثواب کا ساقی شتاب دے مجھے ساغر شراب کا (بسمل)

قصہ انفصال ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو (قصہ فیصل ہونا) ؎

میر کا ہجر میں وصال ہُوا لے لو قصہ ہی انفصال ہُوا (میر)

قصہ بڑھانا (و) فعل متعدی:- (۱) قصہ کو طول دینا۔ داستان کو طولات سے بیان کرنا ؎

قصہ

کچھ اجزائے دل تو نہ اتنا دراز تھا زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا (عارف)

(۲) جھگڑے کو طول دینا۔ بات بڑھانا۔ قضیہ بڑھانا +

قصہ پاک کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) جھگڑا طے کرنا۔ قضیہ چکانا۔ راڑ کاٹنا۔ (۲) مار کر کام تمام کرنا۔ قتل کر ڈالنا۔ جان سے کھو دینا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے داد خواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

(۳) قرضہ نمٹانا۔ قرض چُکانا +

قصہ پاک ہونا (و) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا۔ راڑ کٹنا۔ ٹنٹا نمٹنا (۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا ؎

یا تو پاس دوستی تجھ کو بُت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آ جائے کہ قصہ پاک ہو (ذوق)

(۳) قرضہ ادا ہونا (۴) مر جانا۔ دنیا سے گزر جانا +

قصہ تمام کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) داستان پُوری کرنا۔ کہانی ختم کرنا (۲) کام تمام کرنا۔ پاپ کاٹنا۔ عذاب دُور کرنا ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (صہبا)

قصہ تمام ہونا (و) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا۔ پاپ کٹنا۔ نبیڑا ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ عذاب دُور ہونا (۲) کام تمام ہونا۔ جان نکلنا ؎

اُس کا آخر اُدھر کلام ہُوا اپنا قصہ اِدھر تمام ہُوا (دیوانہ)

قصہ چُکانا یا چُکا دینا (و) فعل متعدی:- جھگڑا طے کر دینا۔ قضیہ نمٹا دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ انفصال کر دینا ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑوں میں آ سکا لیکن نہ حُسن و عشق کا قصہ چُکا سکا (سوز)

مَوت نے آ کے زمانے کے چُکائے قصّے
اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں (نامعلوم)

روتے ہیں چشم بر آئیں یہ تیرے دادخواہ کتنے ہی تیغ ابرو نے قصّے چکا دیئے (درد)

نا طاقتی نے مرگ کا قصہ چُکا دیا
جانے کی جان زار میں طاقت کہاں ہے اب (صابر)

قصہ چُکنا (و) فعل لازم:- جھگڑا طے ہونا۔ قضیہ نمٹنا۔ تکرار دُور ہونا۔ باہم فیصلہ ہونا۔ جھگڑا مٹنا۔ انفصال ہونا ؎

قائل ہو کون دونوں میں دائر ہو جب کہ حق پھر کیسے قصہ شیخ و برہمن کا کیا چُکے (عارف)

بتو نکاشتہ ہے بتخانے ہی میں مجھ کو رکھنا ہے بہت اچھا ہے گر قصہ چُکے دنیا میں دنیا کا (صابر)

قصہ

(۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا۔ کام تمام ہونا ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا قصہ تمام عمر کا لے پُر جفا چکے (ذوق)

قصہ خوال (ع + ف) اسم مذکر:۔ داستاں گو۔ افسانہ خواں۔ حاکی۔ ناقل +

قصہ خوانی (ع) اسم مؤنث:۔ داستاں گوئی۔ قصہ سُنانا +

قصہ فیصل ہونا (ع) فعل لازم:۔ (۱) انفصال ہونا قضیہ نمٹنا۔ جھگڑا چکنا ؎

کیوں کہ بھیجے پُرانا نظم کو لے آتے ہیں ہم قصہ سب فیصل تمہارے روبرو ہو جائیگا (نظم)

(۲) راڑ کٹنا۔ پاپ کٹنا۔ (۳) کام تمام ہونا ؎

دست قاتل میں ہے امانت تیغ سر مجھ کو دم میں قصہ فیصل ہے (امانت)

قصہ فیصلہ ہونا (ع) فعل لازم:۔ تکرار مٹنا۔ قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا ؎

اس کی رکھی ضد کہ اپنی بات تم نے سچ کہو
رات کو مختار قصہ فیصلہ کیونکر ہُوا +

قصہ کرنا (ع) فعل متعدی:۔ جھگڑا مٹانا کرنا۔ راڑ کرنا +

قصہ کوتاہ (ع + ف) تابع فعل:۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔ پس + فقط + بس +

قصہ کوتاہ کرنا (ع) فعل متعدی:۔ قضیہ چکانا جھگڑا طے کرنا معاملہ فیصل کرنا +

قصہ کہانی (ع) اسم مؤنث:۔ افسانہ و حکایت۔ ذکر و کار۔ باہم داستاں خوانی۔ داستاں گوئی ؎

نہ وہ راتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصہ کہانی ہے
سرِ بستر فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے

قصہ کھڑا کرنا (ع) فعل متعدی:۔ جھگڑا اٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا +

قصہ کہنا (ع) فعل متعدی:۔ کہانی کہنا۔ داستان سُنانا + مُصیبت اور بپتا کی طویل کہانی کہنا +

قصہ مختصر (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (قصہ کوتاہ) +

قصہ مختصر کرنا (ع) فعل متعدی:۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات نہ بڑھانا۔ کلام کو طول نہ دینا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر اپنی تو نیند اڑ گئی تیرے فسانے میں (سودا)
کچھ حال اپنی زلف کے دیوانے کا پوچھ بس مختصر ہی کر کہ یہ قصہ دراز ہے (وزیر)

قصہ مختصر ہونا (ع) فعل لازم:۔ خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا +

قصہ مول لینا (ع) فعل متعدی:۔ جھگڑا خریدنا۔ پاپ پسانا۔ جان کو روگ لگانا۔ بکھیڑے میں پڑنا ؎

نقد دل دیکے لڑاتے ہیں ہم آنکھ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں (وزیر)

قصہ ناتمام ہونا (ع) فعل متعدی (ع):۔ (۱) مُصیبت یا بپتا بیان کرنا۔ اپنا رونا رونا قصہ جھونا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ کہانی چھیڑنا ؎

بزمِ مے اُجلی نے اک آن کے قصہ نا تمام کیا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دُھلائی پشواز

(۲) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ فتنہ اُٹھانا +

قصیدہ (ع) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی قصد کیا ہوا اور بھرا ہُوا مضمون یا مالِ غنیمت گرہاری اور نیز صاحب کشف اللغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصد سے مشتق ہُوا ہے یعنی اس قدر نظم لکھنی کہ شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں مدح و ذم گردش زمانہ حسن عشق۔ بہار و گلزار و دعا و غیرہ کا بیان شامل ہے۔ طے کر کے اپنے مقصود پر لا ڈالے۔ جن لوگوں نے قدس مغز کے معنی میں یہ لفظ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالات کو نظم میں بھر کر چھوڑتا ہے مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جمع کیا جاتا ہے پس اس وجہ سے پُر مغز کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی حد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی کی طرح تعداد خیال کیا جاتا ہے غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱ شعر کی ہوتی ہے قصیدہ کم سے کم پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں۔ غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے بالقصد مدح یا ذم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دونوں مصرعے ابیات دیگر کے مصرعہائے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدے میں چند امور کا لحاظ رکھنا لابدی ہے۔ مثلاً اوّل تشبیب یعنی تمہید۔ دوم حسن تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضمون مدح کی طرف دوڑنا۔ سوم تعریف ممدوح۔ چہارم حسن الطلب یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنا مقصد بیان کرنا۔ پنجم دعا۔ اس میں شرط یہ ہو خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اُس قصیدہ میں جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے ؎

سر آئے گردوں جب تک سلطان خاور ہو قرو ستور اعظم صدر اعلےٰ سعد اکبر ہو
ترا مداح دائم خسرو آفاق سنجر ہو ہمیشہ تہنیت خواں ہو دعا گو ہو ثنا گر ہو

شرطیہ دعا آئی ہے۔ قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے بہاریہ جس میں گُل و بُلبل اور بہار و بوستاں کا ذکر ہو۔ حالیہ جس میں انقلاب زمانہ کا بیان ہو فخریہ جس میں شاعر اپنے کمال یا نظم کی تعلی کرے۔ بعض اوقات جب قصیدے کے اخیر میں حروف ردی اس طرح واقع ہو کہ اُس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے مثلاً قصیدۃ الغین۔ لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی ردی والا قصیدہ) +

قضاء (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حکم + حکم خدا۔ حکم الٰہی جو مخلوقات کے حق میں دفعۃً واقع ہُوا ہو۔ وہ حکم خدا جو خلقت کے واسطے ایک دفعہ ہی لگا دیا گیا ہے حکم ازلی۔

قضا

قضا

مشیت الٰہی۔ ارادۂ حق ✤ اتفاقاً ✤ مرضی۔ رضا۔ فرمان۔ ارشاد ؎

ہاتھ سے تیرے ہی کھلی ہے جوائے قاتل قضا
زندگی سے تنگ ہیں ہم بھی رضینا بالقضا

(۲) ادائے فرض یا واجب (۳) تکمیل۔ خاتمہ۔ اختتام۔ انجام۔ بجا آوری۔ تعمیل ایضاً (۴) خلق۔ پیدائش۔ پیدا کرنا (۵) ذکر۔ بیان (۶) وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ؎

نفس کی آمد و شد ہے نماز اہل حیات جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

(۷) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدہ۔ بھاگ ؎

عشق نے اب تو کیا اور ہی عالم پیدا زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے (صبا)

(۸) موت۔ وفات۔ کال۔ اجل ؎

روتے روتے مر گیا اک برق وش کی یاد میں
قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی

شب فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل یہ بات اور سے آئی ہوئی قضا پھر جائے (مصحفی)

بیگانہ جلاد سے پھر وائی گردن پہ چھری
کر چکی تیرے شہیدوں میں ہمیں داخل قضا

قضا ادا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فرض یا واجب کی فروگزاشت کو پورا کرنا (۲) کسی نقص کے سبب نماز کو پھیرنا یا از سر نو پڑھنا ✤

قضا پھرنا (ف) فعل متعدی:۔ رہا ہوا فرض پورا کرنا۔ جیسے قضا شدہ روزوں یا نماز کو پورا کرنا ✤

قضا پڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ رہے ہوئے فرض کو ادا کرنا۔ نماز کو جو چھوٹ گئی ہو پورا کرنا ✤

قضا سر پر کھیلنا (ف) فعل لازم:۔ موت کا قریب آنا۔ اجل کا قریب پہنچنا ؎

آج کل ہوتا ہے سوز عشق سے دل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا

قضارا (ع + ف) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاقیہ حسب اتفاق۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے ✤ (یہاں را بمعنی از ہے) ✤

قضا عند اللہ (ع) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے حسب اتفاق۔ قضا کار۔ ناگاہ۔ اچانک۔ اچانک ✤

قضا کا فرشتہ (ا) اسم مذکر:۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ عزرائیل ✤

قضا

قضا کا مارا (ا) صفت:۔ اجل گرفتہ۔ اجل سیدہ۔ مرنے جوگا مر لیا۔ موت لیا ؎

وہ صید خوں گرفتہ جبتا نہ جا سکا پھر جو صید گاہ میں تیری آیا قضا کا مارا (مصحفی)

قضا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ندہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ فرض کو چھوڑنا۔ جیسے "پڑھی نہ قضا کی" ؎

تیرا وہ بت ادا سے شکر کیا طاعت فرض کو ادا کر کے (رند)

(۲) فعل لازم:۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات کرنا۔ فوت ہو جانا ✤

قضا و قدر (ع) اسم مذکر:۔ وہ حکم جو خدا تعالےٰ نے ازل میں کل کائنات کی نسبت لگا دیئے ہیں گو ان دونوں میں ذرا سا فرق بھی ہے یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو مجموعۃً و مجملاً روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی (قضا) کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت علیحدہ علیحدہ اور بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ پس قضا کو آمر (حکم کنندہ) کہنا چاہیئے اور قدر کو مامور (حکم کردہ شدہ) مگر بعض حکما اس کے برخلاف قدر کو آمر اور قضا کو مامور بتاتے ہیں۔ اس مسئلے سے بعض سکندر نامے کے اور بعض دیوان نشاط کے اشعار خوب حل ہوتے ہیں) ✤

قضا ہونا (ف) فعل لازم:۔ گزرنا۔ ٹوٹ جانا۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ روزہ یا نماز کا جاتا رہنا ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں تیس روزے ہوئے قضا تیرے (اسیر)

پی لے اے زاہد ذرا سی میری خاطر سے شراب لطف آ جائیگا گو روزہ قضا ہو جائیگا (کاشف)

دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہ صیام میں در گور مردوے میرے روزے قضا ہوئے (پری)

خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں چونکہ ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا (آتش)

قضائے الٰہی سے مرنا (ف) فعل لازم:۔ اپنی موت سے مرنا۔ اپنی آئی سے مرنا۔ عمر طبعی سے مرنا ✤

قضائے حاجت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فارغ ہونا۔ وشا جانا۔ ٹٹی جانا ✤

قضائے عمری (ع) مؤنث:۔ وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب قرارداد وقت ہر روز نماز قضا شدہ کی عوض میں شامل ہو جانے کے واسطے بقیہ عمر میں پڑھتے رہیں ✤

قضائے کار (ع + ف) تابع فعل:۔ دیکھو (قضارا و قضا عند اللہ) ✤

قضائے مُبرم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حکم محکم حکم استوار۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ ناگزیر حکم۔ (۲) وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے ✤

قضات (ع) اسم مذکر:۔ قاضی کی جمع ✤

قضایا (ع) اسم مذکر:۔ قضیہ کی جمع۔ عبارت کے چلے۔ فقرے۔ جھگڑے۔ مباحثے۔

قضیے

مطالب - احکام - خبریں ✤

قضیب (ع) اسم مذکر:- شاخ درخت ✤ مجازاً ۱ عضو تناسل - ذکر - لنگ - اندری ✤

قضیہ (ع) اسم مذکر:- (۱) مطلوب طلب کیا گیا - خواستہ شدہ (۲) حکم - خبر - حکم لگانا - (۳ منطق) وہ جملہ یا فقرہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو - جسے اصطلاح نحو میں جملۂ خبریہ کہتے ہیں (۴) جملہ - فقرہ - عبارت کا ٹکڑا (۵ - و) مباحثہ - بحث - تکرار ✤ جھگڑا - ٹنٹا - فساد - چخ چخ - دنگا فساد (۶) منطق کی شکل مسئلۂ منطق (۷ - ا) نالش - مقدمہ - جیسے "قضیۂ زبین برسر زمین" ؎

جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوٹیں گھر کے قضیہ سے
ناک میں دم اے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کے قضیہ سے

قضیہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا کھڑا کرنا - فساد برپا کرنا - راڑ مچانا ✤

قضیہ بنانا (ا) فعل متعدی:- منطق کا مقدمہ بنانا منطق کا جملہ بنانا ✤

قضیہ پاک کرنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (قصہ پاک کرنا) ✤

قضیہ پاک ہونا (ا) فعل لازم:- دیکھو (قصہ پاک ہونا) ✤

قضیہ توڑنا (ا) فعل متعدی منطق:- دعوے توڑنا - مسئلے کو ہل ٹھیرانا ✤

قضیہ جزئیہ (ع) اسم مذکر منطق:- وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ✤

قضیہ چکانا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا پاک کرنا - راڑ مٹانا - دیکھو (قصہ چکانا) ✤

قضیہ دلّال (ع) اسم مذکر:- شری - فسادی - فتنہ انگیز فتنہ پرداز - تکراری ؎

جو قضیۂ دلّال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ان سے الگ ہم یار و ڈر کے قضیہ سے

قضیہ سالبہ (ع) اسم مذکر:- منطق کا جملۂ منفی ✤

قضیہ کرانا یا کروانا (ا) فعل متعدی:- دوسرے کو لڑا دینا - جھگڑا کرانا ✤

قضیہ کرنا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا کرنا - بحث کرنا - تکرار کرنا - مباحثہ کرنا ✤

قضیہ کلّیہ (ع) اسم مذکر منطق:- وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ✤

قضیہ مُنعکسہ (ع) اسم مذکر:- مقدمۂ بالعکس - اُلٹا مقدمہ - وہ مقدمہ جو مدعا کے برخلاف واقع ہو ✤ منطق میں جزء اوّل کو ثانی اور جزء ثانی کو اوّل اس طرح پر کرنا کہ ایجاب سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کلّیت و جزئیت و کذب اصل برقرار رہیں ✤

قضیہ مُوجبہ (ع) اسم مذکر منطق:- جملۂ مثبتہ سالبہ کا نقیض ✤

قطب

قضیہ مول لینا (ا) فعل متعدی:- دوسرے کے جھگڑے میں ٹپنا پرائی بلا سر لینا - پاپ بسانا - عذاب لینا ✤

قضیۂ مُہملہ (ع) اسم مذکر منطق:- وہ جملہ یا مقدمہ کہ اُس کا موضوع کوئی شخص مُعیّن نہ ہو - اور نہ اُس میں کلّیت و جزئیت کا بیان ہو - نکما اور غیر مفید جملہ - جملۂ ناقصہ ✤

قطّ (ع) اسم مذکر:- عرفاً تراشنا یا کاٹنا ✤ قلم کی نوک کو کاٹنا ✤

قطّ زن (ع + ف) اسم مذکر:- وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چھوٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ؎

مشق ستم رہی ہی اُس کی کہ جب تلک
ہر استخواں کو میرے نہ قطّ زن بنا لیا (ظفر)

(اصل میں یہ لفظ کاتب یا چاقو یعنی قلم تراش پر صادق ہے - مگر چونکہ قط پر اطلاق کرنے لگے ہیں اس وجہ سے مجازاً یہ معنی خیال کرنے چاہئیں) ✤

قطّ گیر (ع + ف) اسم مذکر:- دیکھو (قطّ زن) ؎

اُٹھائے سوزنِ مژگاں ہر نمط ہیں یہ خوں کے نقطے کوئی غلط ہیں
کہ شکل قطّ گیر خط پڑھ ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پر

قطّ لگانا (ا) فعل متعدی:- قلم کے سرکو رواني کے واسطے تراشنا ✤

قِطار (ع) اسم مؤنث:- مشہور بہ فتح اوّل - اونٹوں کی لار - اونٹوں کی سیدھی اور لمبی چست - صف - پرہ - ٹکڑی - انگار - ڈار - زنجیر - سلسلہ ✤ ترتیب ✤

قِطار باندھنا (ا) فعل متعدی:- سلسلہ باندھنا - صف باندھنا - صف بستہ کرنا - پرا جمانا ✤

قُطّاع الطّریق (ع) اسم مذکر:- دھاڑی - راہزن - بٹمار - رستہ لوٹنے والے ✤

قطّاعِ دائرہ (ع) اسم مذکر:- (اقلیدس) دائرہ کا وہ حصہ جو دو نصف - نصف قطروں اور قوس کے کسی حصہ سے گھیرا گیا ہو ✤

قَطامہ (ع) اسم مؤنث:- (از قطم بمعنی تیزی شہوت مشہور بضم اوّل):- (۱) چلبلائی - چھلو - زن بسیار شہوت - کامی - چھنال ✤ فاحشہ - شہوت پرست عورت - (۲) بے حیا اور بدنہاد عورت - بے غیرت عورت - دھگڑ باز ✤ کٹنی ✤ بیوا - (۳) ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو ابن ملجم سے سازش رکھتی اور آل رسول کی نہایت دشمن تھی - عجب نہیں جو عورتیں بحالتِ خفگی اُسی عورت سے منسوب کر کے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہہ دیتی ہیں (۴) حرام زادی - علامہ - متفنی - قحبہ ✤

قُطب (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ کیلی جس پر چکی پھرتی ہے (۲) سردار قوم - سپہ سالار -

قطب

سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو (۳) (صفت) افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ (۴) محور کے انجاموں میں سے ہر ایک انجام جس پر کرہ گردش کرتا ہے۔ خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجام۔ وہ جنوبی یا شمالی نقطہ جو ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ شمال و جنوب کا وہ ستارہ جو قطبان کے قریب واقع ہے۔ اور فلک کا اُسی پر مدار ہے۔ دھرو تارہ۔ قطب تارہ۔ جیسے "قطب از جائے جنبد"

ہزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے (ظفر)

(۵) سالکوں کی اصطلاح میں قطب۔ غوث۔ وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ ایک ولی اللہ کا نام جو تمام اولیا اللہ کے سردار اور رئیس ہیں اُن کا نام عبداللہ اور اُن کے وزیر دو شخص ہیں جن میں سے ایک کا نام عبدالرب اور اُن کی جگہ قطب کے سیدھے ہاتھ کی جانب ہے شیخص نگہبان و ناظر ملک ہے دوسرے کا نام عبدالملک ہے اُس کی جگہ قطب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ ناظر ملائک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبدالرب سے اعلیٰ اور افضل ہے واللہ اعلم بالصواب (از کشف اللغات)۔

قطب تارا (ا) (اسم مذکر)۔ وہ جنوبی یا شمالی چھوٹا سا نہایت روشن تارا جو ہمیشہ ساکن اور ایک جگہ پر قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں سافر اور بحاز وغیرہ کو مدد ملتی ہے۔

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر وہ مہوش
خواص اُس کا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا (نسیم)

کرے کیا سالک گوہر روکشی اُس سلک دنداں سے
کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا (ذوق)

قطب جنوبی (ع) (اسم مذکر)۔ (۱) دھرو تارا جو دکن کی طرف واقع ہے۔ دکھنی تارا جو جنوبی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو دکھن کی طرف ہے۔

قطب شمالی (ع) (اسم مذکر)۔ (۱) قطب جنوبی کا نقیض۔ اُتر دشا کا دھرو تارا۔ اتر تارا جو شمالی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو اُتر کی طرف ہے۔

قطب نما (ع + ف) (اسم مذکر)۔ قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ کمپاس۔

قطبی (ع + ف) (صفت)۔ قطب سے متعلق۔ جیسے "قطبی ریچھ"۔ ایک قسم کا سفید ریچھ۔ یا قطبی تارا۔

قُطبَین (ع) (اسم مذکر)۔ دونو قطب یعنی قطب شمالی و قطب جنوبی۔

قُطر (ع) (اسم مذکر)۔ (۱) کنارہ۔ طرف۔ سمت (۲) وہ خط مستقیم جو دائرہ کے

قطع

مرکز پر گزر کر اُس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے۔

قطرہ (ع) (اسم مذکر)۔ بوند۔ پانی کی بوند (۲) ذرا سی رقیق چیز۔ بوند برابر۔

قطرہ آنا (ا) (فعل لازم)۔ بے ارادے یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعف مثانہ کے سبب نکل پڑنا۔ موت کی بوند ٹپکنا۔

قطع (ع) (اسم مذکر)۔ (۱) تراش۔ بُرید۔ پیونت

جی میں آیا چُوم لیجے ہاتھ بس خیاط کا — کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع (ظفر)

(۲) ٹکڑا۔ پارچہ۔ پارہ۔ حصہ۔ بھاگ۔ جزو (۳) (ا) طور۔ طریق۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طرز۔ بھانت۔ انداز۔ ڈول۔ ہیج۔ روپ

دہنِ یار ہے اُس کے واسطے جو قطع ہے جس کی
نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے (ذوق)

ہو کے گُل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُڑائی فی الحقیقت اُس نے میرے گل کی قطع (ظفر)

قطع بُرید (ع + ف) (اسم مؤنث)۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش۔

قطع تعلق کرنا (ا) (فعل متعدی)۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ ترک ملاقات یا دوستی کرنا۔ میل ملاپ سے باز آنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کچھ لگاؤ نہ رکھنا۔ اُٹھی کر دینا۔

قطع تعلق ہونا (ا) (فعل لازم)۔ دوستی چھوٹنا۔ ترک ملاقات ہونا۔

ہو چکا قطع تعلق تو جفائیں کیوں ہیں
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں (داغ)

قطع دائرہ (ع) (اسم مذکر)۔ (اقلیدس)۔ دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو۔

قطع کرنا (ا) (فعل متعدی)۔ (۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا (۲) توڑنا۔ بھجن کرنا۔ کھنڈن کرنا (۳) تیاگنا۔ چھوڑنا۔ القط کرنا۔

غیر سے کہلا کے تو نے قطعہ جب خط میں لکھا — ہم نے لیٹر فائس روز سے کی بالکل قطع (ظفر)

(۴) بند کرنا۔ روکنا۔

لکھ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پر ور کی قطع (ظفر)

قطع کلام کرنا (ا) (فعل متعدی)۔ بات کاٹنا۔ کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے تو کر اپنی بات کہنے لگنا۔

قطع نظر (ع) (تابع فعل)۔ ماسوا۔ علاوہ۔ اس کے سوا بچر۔ چھٹ۔ چھوڑ کر۔

قطع

بن - بغیر - بنا - بغیر از - خیال چھوڑ کے - باز آ کے - اس پر بھی - تاہم - لیکن - بادجودیکہ - بہرحال - بہرصورت - مگر +

قطع نظر اس کے (ف) تابع فعل :- اس کے علاوہ - اس کے ماسوا - بجز اس کے - اس کے بغیر +

قطع نظر کرنا (ف) فعل متعدی :- کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا - کسی بات کو ترک کر دینا +

قطع ہونا (ف) فعل لازم :- کٹنا - نرسٹنا - چھٹنا - بُریدہ ہونا (۲) بیتنا جانا - کپڑے کا چھانٹا جانا (۳) فیصلہ ہونا - انفصال ہونا - چکنا - نپٹنا (۴) گزرنا - بسر ہونا - کٹنا ؎

زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہوگئی اس عاشق مضطر کی قطع (نظیر)

قِطعہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ٹکڑا - پارہ - جزو - حصہ - بھاگ - کھنڈ (۲) پرچہ پرچہ جیسے "یک قطعۂ خط" (۳) ملک کا حصہ - سرزمین - خطہ - دیار - ملک - دیس - (۴) مطلع کے سوا باقی غزل یا قصیدہ کا ایک حصہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعر ہوں + دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو با مطلع ہوں یا بامطلع مگر مضمون میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں +

قطعہ بند (ع + ف) اسم مذکر :- وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت ملائے بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بے نتیجہ رہیں +

قطعی (ا) تابع فعل :- (۱) بالمقطع (۲) ضرور - شرطی یقینی - واقعی (۳) اخیر - ناطق - کامل - پورا پورا (۴) حقیقت میں - درحقیقت - بیشک - سچ +

قطعی گز (ا) اسم مذکر :- درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ماپ کر قطع کرتے ہیں - یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے +

قِطمیر (ع) اسم مذکر :- (۱) اصحاب کہف کے کُتے کا نام (۲) کھجور یا چھوہارے کی گٹھلی کے اُوپر کی پتلی جھلی + وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھوہارے کی پشت پر ہوتا ہے +

قُطن (ع) اسم :- روئی - پنبہ - کپاس + (از روئے معنی اسم مؤنث +)

قَعر (ع) اسم مذکر :- کنوئیں کی تہ - کنوئیں یا دریا کا گہراؤ - عمق - تھاہ - گہرائی +

قُعود (ع) اسم مذکر :- سجود کا نقیض نشست - بیٹھک - قعدہ ؎

سجدے میں ہے صُراحی ساغر قعود میں ہے — میخانہ تو سراسر بیت الحرام نکلا (مولانا بیخود)

قفا (ع) اسم مؤنث :- گدی - پشت گردن یا سر کا پچھلا حصہ + مجازاً پیچھے + پس پشت + دھول دھپا +

قفس

قَفَس (ف) اسم مذکر :- (۱) پرندوں کا پنجرا - کابک - قُفَل ؎

تڑپے ہے سر کے جھٹنے لگے شور نہ تڑپ تو بلبل زار بس
جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس (نظیر)

(۲) مجازاً :- قالب خاکی کی جسم - کایا (۳) - و - عقوبت - بندی مجلس - قید خانہ - زنداں (اس لفظ کا املا دو طرح یعنی سین مہملہ و صاد مہملہ سے درست اور جائز ہے - لیکن فارسی والے اکثر سین مہملہ سے اور عربی والے صاد مہملہ سے لکھا کرتے ہیں - بقول صاحب برہان قفص معرب قفس ہے) +

قفل (معرب کوپد) اسم مذکر :- تالا - جندرا - قلف - مغلاق - مزلاج +

قفلِ ابجد (ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا گول حلقہ دار قفل جس میں حروف لکھے ہوئے ہوتے ہیں - جب اُن حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل کھل جاتا ہے اور جب گڈمڈ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے - اس قسم کے انگریزی قفل - ای - بی - سی - ڈی لکھے ہوئے بہت بکتے ہیں +

قفل بند ہونا (ف) فعل لازم :- تالا لگنا - جندرا بھڑنا +

قفل توڑنا (ف) فعل متعدی :- تالا توڑنا جو داخل جرم ہے - چوری کرنا +

قفل کھولنا (ف) فعل متعدی :- قفل واکردن یا کشادن کا ترجمہ - تالا کھولنا - جندرا کھولنا +

قفل لگانا (ف) فعل متعدی :- (۱) تالا بند کرنا - جندرا دینا (۲) مکان بند کرنا + مکان پر قبضہ کرنا +

قفل میں بند کرنا (ف) فعل متعدی :- حوالات میں بند کرنا - محبس کرنا - قید کرنا + تالہ لگانا +

قفلِ وسواس (ع) اسم مذکر :- گورکھ دھندا + قفل ابجد +

قفلی (ا) اسم مؤنث :- (۱) ڈھکنے دار ظرف جس میں ایک زرہ ہونے کے سبب ڈھکنا مثل قفل بند ہو جاتا - اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے - پیچ دار ظرف جو ایک دوسرے میں آ کر پھنس جاتا ہے - ایک دوسرے میں آتا ہوا نل یا نلی - جیسے حقے کی قفلی - برف کی قفلی - سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی - قلفی -

(۲) بازاری) امرد - خوبصورت لڑکا +

قُفنُس (یونانی) مخفف قفنوس - اسم مذکر :- (۱) ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام جس کی نسبت اہل لغات کا بیان ہے کہ اس کی چونچ میں تین سو تاگے سوراخ ہوتے اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے - جب اُسے بھوک لگتی ہے تو کسی بلند پہاڑ پر ہوا کے

قل

رُنج ہو بیٹھتا ہے جس کے سب عجیب و غریب سُر نکلتے لعلِ اُن کی آواز پر جست سے پرندے فریفتہ ہو کر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور یہ اُن میں سے دو چار کو پکڑ کر چٹ کر جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور جوڑا نہیں ہوتا جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر ہو جاتی ہے۔ اُس وقت یہ بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو جھڑ جھڑاتا ہے۔ جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے تو اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی اور یہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور اُس میں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے فُقنس پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے۔ فارس کے شعرا اسے آتش زن کہتے اور اپنے کلام میں لاتے ہیں چنانچہ ؎

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است کہ مریم صفت بکرِ آبستن است

مولانا نظامی نے بھی فخریہ کہا ہے۔ کہتے ہیں حکما نے علم موسیقی اسی سے حاصل کیا ہے پس اس صورت میں۔ موسیقار بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

گر ہو کرے نہ صیدِ تو فُقنس کی طرح سے جلکر ہما اپنی آگ میں خود ہی شکار خاک (صابر) +

قُل (ع) صیغۂ امر:۔ (۱) کہو۔ بولو۔ کہو۔ (۲) مجازاً:۔ **قل ھوالله۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔** قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں۔ تو وہاں **قل یا ایہا الکفرون** بھی شامل ہے ؎

سنگ پھینکے ہے مری قبر پہ گُل کے بدلے گالیاں دے ہے پس مرگ بھی قل کے بدلے (محو)

(چونکہ ان سورتوں میں خدا تعالےٰ نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے کہ اے محمد اللہ واحد ہے۔ کہیں فرمایا ہے کہ اے محمد کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح صادق کی سفیدی پیدا کرنے والے خلاو رشروغیرہ سے۔ کہیں فرمایا ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں رب ناس بادشاہ انام و خالق خلائق سے۔ کہیں اشارہ ہوا ہے کہ کہدے اے محمد کافروں سے۔ پس اس وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ ورنہ کسی کا نام سورۂ اخلاص۔ کسی کا نام سورۂ فلق کسی کا سورۂ ناس۔ کسی کا سورۂ کافرون ہے۔ اردو والوں نے اس وجہ سے کہ ان سوتوں کا فاتحہ پڑھنے میں رسم و رواج ہے۔ **قل** پر ہلاک کا اطلاق کر کے محاورہ بنا لیا) +

(۲-ا) فاتحۂ سوم۔ پھول۔ عُرس۔ تیجا ختم ؎

کیا غضب ہے کوئی اُس سے جا کے یہ کہتا نہیں
گرچہ تجھ پر شیوۂ نامہربانی ختم ہے
پر ترے عاشق کا روز عرس ہے کہتے ہیں آج
قل میں ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے

(نظیر)

قُل آعوذیہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ اور قل پڑھ کر

قلب

ضیافتیں اُڑانا۔ اور پیسے لینا دہل ہو۔ یتدنی اللہ کا مال کھانے والا۔ فاتحہ خواں۔ فاتحہ خوانی پر گزر کرنے والا۔ مردوں کا مال کھانے والا۔ طعام تلاش یلغیلی۔ ملّانہ۔ مفت خورا۔ ٹکڑ گدا۔ بھیک کے ٹکڑے کھانے والا خیرات خورا۔ مسجد کے ٹکڑے کھانے ولا +

قُل کرنا (و) فعل متعدی:۔ کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ رکھنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں میرا قل یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص (صابر)

قُل ہو اللہ پڑھنا (و) فعل لازم:۔ اول معلوم دوم تباہ حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔ لیکن اس معنی میں انتڑیاں قُل ہو اللہ پڑھنا بولتے ہیں ؎

ہو رنج مرے دل کو دیا ہو آرام جُز ذکر خدا نہیں ہے مجھ کو کچھ کام
فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام (راقم)

قُل ہو جانا (و) فعل لازم:۔ (۱) ماتم ہو جانا۔ سوم ہو جانا ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔ فاتحہ ہو جانا۔ پھول ہو جانا ؎

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا واحسرتا اور اس حسرت میں عاشق کا نرے قُل ہو گیا (ظفر)

(۲) قریب بہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ حالت نزع ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا کام تمام ہو جانا ؎

وصل کے ایام میں وہ شور قلقل ہو گیا اب تو ساقی کی صدائی ہیں مرا قل ہو گیا (ناسخ)
جام عبرت مجھ سے خالی شیشۂ مل ہو گیا مجلس جمشید برہم ہو چکی قل ہو گیا (آتش)
کافروں کو زلف کی زنار سے پھانسی ملی مومنین کا مصحف رو سے ترے قل ہو گیا (ایضاً)

قُل ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) عرس ہونا ختم ہونا + فاتحہ شوم ہونا۔ پھول ہونا۔ تیجا ہونا ؎

شبنم جو نقل جام بنا گُل علی الصباح گلشن میں کس شہید کا ہے قل علی الصباح (نصیر)

(۲) کام تمام ہونا قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا ؎

محفل میں غور قلقلِ مینا سے گُل ہُوا لاساقیا پیالہ کہ تو بہ کا قُل ہُوا (ذوق)
ہو جو مجھ باد کش کے عرس میں تو جی کا قلقل سے شیشے کے قل ہو (میر تقی)

قلا (ا) اسم مؤنث:۔ صحیح ہندی کلا (۱) چھل۔ فریب (۲) گُن ہُنر۔ کرتب۔ کھیل +

قلا بازی (ا) اسم مؤنث (صحیح کلا بازی):۔ کرتب کھیل۔ نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے اُدھر آن پڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر نیچے پاؤں اُوپر کر کے پرے جا پڑنا +

قلا بازی کھانا (و) فعل متعدی:۔ ڈھیکلی کھانا۔ پھوک کے لے لوٹا لوٹا پھرنا۔ جیسے "گھر میں چوہے قلا بازیاں کھاتے ہیں۔ باہر میاں شیخی بگھارتے ہیں" +

قلا

قلّابہ (ع) اسم مذکر۔ ماخوذ از قلب بمعنی اُلٹا کرنا:۔ (۱) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (۲) کُنڈا۔ حلقہ۔ کڑی ✦

قلّاچ یا قلّانچ (ر) صفت:۔ دیکھو (قلّاش) ✦

قُلّار (ت) اسم مذکر (جمع قُلی):۔ اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیردہان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف واب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مارا بیٹھتے تھے نیز پہرہ چوکی بھی دیا کرتے تھے ✦

قلّاش (ت) صفت:۔ (۱) بے نام و ننگ۔ لفنگ۔ لچّہ گنڈا۔ شہدا ✦ بے غیرت۔ (۲) مفلس۔ غریب۔ بھوکا ننگا۔ نادار۔ کنگال۔ قلّاچ (۳) مجرد از کائنات دنیا سے الگ ✦

قُلّاچ (ر) اسم مؤنث (صحیح ترکی قُلاچ و قُلّاش):۔ (۱) لغوی معنی دونوں ہاتھوں کے درمیان کی وسعت ✦ کپڑا ناپنے کا گز جو دو ہاتھ کا ہوتا ہے (۲) گھوڑے کا کودنا ✦ خرگوش یا ہرن کی زقند۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ کُدکڑا ✦

قُلّانچیں (ر) اسم مؤنث:۔ قُلّانچ کی جمع۔ زقندیں۔ چھلانگیں۔ چوکڑیاں ✦

قُلّانچیں بھرنا (ر) فعل متعدی:۔ ہرن یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگیں مارنا۔ زقندیں لگانا۔ کُدکنا۔ چوکڑیاں بھرنا ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اُس آہو نگاہ کے جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ (ذوق)

قلب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُلٹا ہُوا۔ اوندھا لٹکا ہُوا۔ داغر گوں (۲) دل۔ ہردہ۔ ہیاں۔ من۔ خاطر۔ ضمیر۔ چونکہ دل سینہ میں اُلٹا لٹکا ہُوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے۔ (۳) وسط۔ درمیان ✦ میانۂ لشکر۔ فوج کا درمیانی حصّہ۔ بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے (۴) کھوٹا چاندی سونا۔ غیر خالص۔ کھوٹا کھرے کا نقیض۔ کھوٹا سکّہ (۵) اوکھی گھاٹی۔ گڈھب رستہ۔ پہاڑ کی پیچ در پیچ راہ۔ (۶) گری۔ مغز ✦ گودا۔ (۷) ہجے نقیض راست ✦

قلب ساز (ع + ف) اسم مذکر (قانون):۔ کھوٹا سکّہ بنانے والا جعلی روپیہ بنانے والا۔ جوڑا بنانے والا ✦

قلب سازی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ جھوٹا سکّہ بنانا۔ جوڑا بنانا ✦ کھوٹ ملانا ✦

قُلبہ (ع) اسم مذکر:۔ ہل۔ نانگل ✦

قُلبہ رانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا ✦

قلبی (ع) صفت:۔ (۱) دلی۔ پرانی۔ جانی۔ جیسے "قلبی دوستی" (۲) کھوٹا غیر خالص جعلی ✦ ساختہ ✦

قلع

قِلّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمی۔ توڑا ✦ کمیابی۔ کثرت کا نقیض۔ عسرت۔ تنگی۔ ضیق۔ کوتاہی (۲۔۱) وقت۔ مشکل۔ دشواری۔ صعوبت۔ جیسے "ہر چیز یہاں بڑی ہی قلت سے ملتی ہے" ✦

قُلتبان (ع) اسم مذکر:۔ دیوث۔ وہ شخص جس کی عورت بدکار ہو اور پھر جان بوجھکر روک ٹوک نہ کرے۔ بے غیرت۔ بھڑوا۔ بے حمیت۔ وہ شخص جو اپنی عورت کو دوسروں کے پاس بھیجے ✦ قرساق ✦

(یہ لفظ کرتبان اور غلتبان بھی آیا ہے جس کے لغوی معنی بڑے اور گول پتھر یا بیلن کے ہیں جس کو زمین یا چھت کے ہموار کرنے کے واسطے پھراتے ہیں۔ چونکہ یہ پتھر اِدھر اُدھر نہیں پھرتا۔ دوسروں کے اختیار میں ہوتا ہے اور اسی طرح دیوث کی عورت کا حال ہے کہ اُس کے کہنے میں نہیں ہوتی۔ پس اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے) بیلوں کہو کہ گول پتھر بیلنے چکنا گھڑا ہے جسے غیرت کا اثر نہیں ✦

قُلتین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دو قلّے یعنی دو پانی کے بڑے مٹکے ✦ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس دس من پانی آجائے جو شافعیوں کے ہاں پاک یعنی وہ درد کا حکم رکھتا ہے ✦ بیس من مقدار کا پانی (۲۔۱ وصفت) مکروہ۔ کراہیت کے قابل جھوٹا اور گھنگولا ہُوا پانی نجاست۔ نہایت استعمال میں آیا ہُوا پانی یا کوئی رقیق چیز خراب۔ ناپاک۔ کندا۔ گندا۔ نیز جو وہ پیالہ جو قلتین ✦ (میر حسن)

(۳۔۱) مستعملہ۔ ہر ایک کے کام میں آئی ہوئی۔ کسبی۔ فاحشہ ✦

(یہ محاورہ متعصب حنفیوں کا تراشا ہُوا ہے۔ کیونکہ شافعیوں کے ہاں قلتین وہی حکم رکھتا ہے جو حنفیوں کے ہاں دہ در دہ حوض۔ مگر حنفی اُس کو نجس سمجھتے ہیں ✦ (از فرہنگ مدوجزر اسلام) ✦

قلتین کرنا (ر) فعل متعدی:۔ ناپاک کرنا۔ نجس کرنا۔ مکروہ بنانا۔ گندا کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا ✦

قُلزُم (ع) اسم مذکر:۔ وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے مابین واقع ہے۔ ایک شہر کا نام جو مصر اور عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہُوا ہے جس کی وجہ سے اُس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا ✦ نہایت گہرا اور عمیق بحر ✦ سمندر ✦

(فارسی والوں نے بر فتح زائے معجمہ بھی اپنے کلام میں باندھا ہے) ✦

قلع (ع) اسم مذکر:۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ گرانا۔ ڈھانا ✦ منصب سے گرانا ✦

قلع و قمع (ع) اسم مذکر:۔ اکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ ✦ مسمار کرنا ✦

قِلعہ (ع) اسم مذکر:۔ دژ حصار۔ وہ پختہ اور محفوظ عمارت جس میں بادشاہ رہتا ہے ✦ کوٹ۔ گڑھ۔ کوٹلہ ✦ بہت اُونچا اور بڑا مکان ✦

قلعہ باندھنا (ر) فعل متعدی:۔ (۱) چاروں طرف ٹاٹ کے بوروں وغیرہ کو رکھ کر حصار کھینچنا۔ دمدمہ بنانا (۲) فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ✦

قلع

قِلعہ دار (ع ف) اسم مذکر:- محافظ قلعہ۔ گڑھپتی۔ قلعہ کا افسر کیدان +

قِلعہ شکن توپ (ا) اسم مؤنث بڑی بھاری توپ۔ جس کے وسیلہ سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں +

قَلعی (ع) اسم مؤنث:- (۱) رانگ۔ رنگا۔ ارزیر۔ رصاص (منسوب بقلع جو ایک کھان کا نام ہے جہاں بکثرت عمدہ رانگ نکلتا ہے) (۲-ا) سفیدی۔ مکانوں پر پھیرنے کا چونہ + کھانے کا چونہ (۳-ا) طمع۔ گلٹ۔ مجول + لفافہ۔ اوپری چمک دمک + روغن۔ وارنش۔ جلا۔ اوپ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ +

قلعی اُڑجانا یا جاتی رہنا (ف) فعل لازم:- رانگ کا طمع اُتر جانا۔ تانبا نکل آنا +

قلعی چٹ (ا) اسم مذکر (عوام):- قلعی گر کا بیٹا +

قلعی کا چُونہ (ا) اسم مذکر:- پتھر کا چونہ۔ سفیدی +

قلعی کا کُشتہ (ا) اسم مذکر:- پھونکا ہُوا رانگ۔ مارا ہُوا رانگ +

قلعی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) برتنوں پر رانگ چڑھانا۔ رانگ کا طمع کرنا (۲) سفیدی پھیرنا + وارنش کرنا + چمکانا (عوام) جیسے آج تو خوب چہرے پر قلعی کر کے آئے ہو + پرانے گنبد یا مکان پر قلعی کرنا بھی بولتے ہیں +

قلعی کھل جانا (ف) فعل لازم:- (۱) طمع اُتر جانا۔ اصلی حالت دکھائی دینے لگنا۔ اوپ نہ رہنا ؎

ہے دل نالاں کو میرے عشق روے صاف سے
کھل گئی قلعی فدا ہے آئینہ پر آئینہ (نظیر)

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا۔ بھید کھل جانا۔ بھانڈا پھوٹ جانا ؎

قلعی کھل جائیگی یہ خوف رہا — آرسی اُس کے روبرو نہ گئی (رند)
خط کا طرّہ بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب — کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رُخسار کی (اسیر)
آئینے کی دیں کھل جاتی ہے ساری قلعی — ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (وزیر)
بچشم اہل صفا اس کی کھل گئی قلعی — عجب نہیں ہے جو ہو شرمسار آئینہ (فصیر)

(۳) حقیقت معلوم ہو جانا۔ اصلیت کھل جانا ؎

مقابل اُس رُخ روشن کے کھل گئی قلعی
نہ ٹھیرا آگ پہ سیماب وار آئینہ (سوز)

دیکھے اُس مغبچہ کو گر واعظ — قلعی کھلجائے پارسائی کی (رند)
ہوگا کبھی جو اُس رُخ روشن کا سامنا — قلعی کھلے گی آئینۂ مہر و ماہ کی (آتش)

(۴) دعوے ٹوٹنا۔ شیخی کرکری ہو جانا ؎

ساری قلعی کھل گئی صبر شکیبائی کی آہ — چھٹ گئی وہ ساتھ سیمیں شب کو اٹھ آئی ہوئی (مصحفی)

قلق

قلعی کھلنا (ف) فعل لازم:- پوشیدہ عیب ظاہر ہونا + بھید کھلنا۔ بھانڈا پھوٹنا + حقیقت ظاہر ہونا + شیخی کرکری ہونا ؎

جاے گھر من خط جو اکے وہ آئینہ رو آیا — کھلی چُغد کی قلعی تو گئی صورت صفائی کی (امانت)
ہر عضو کہ رہا ہے اُس سادہ رُو کے تن میں — قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں (اسیر)
رُخ کے صفا سے خُوب نہیں ہے مقابلہ — قلعی نہ آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھلے (رند)
اغیار کیا کریگا جو کچھ کیا ہے ہم نے — قلعی کھلے گی اُس کی اے یار امتحاں پر (عاشق)

قلعی کھولنا (ف) فعل متعدی:- پوشیدہ عیب ظاہر کرنا + حقیقت کھولنا۔ راز افشار کرنا۔ بھید کھولنا ؎

قلعی کھولوں کروں میں آئینہ سا سے اوصاف
خود نمائی یہ مرے روبرو اب کہدوں صاف (مومن)

قلعی گر (ع ف) اسم مذکر:- تانبے کے برتنوں پر رانگ کا طمع کرنے والا +

قُلفی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (قفلی) +

قَلق (ع) اسم مذکر:- (۱) اضطراب۔ بے قراری۔ بے آرامی۔ بے چینی۔ بے کلی گھبراہٹ۔ بے صبری۔ تلاطی۔ بے تابی ؎

بیوجہ کہاں یہ ماجرا ہے — یوں بھی قلق کہیں ہُوا ہے (مومن)
ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُس کی تو زُلفوں کو نہ چھیڑ
اب وہ برہم ہے تو ہے تجھ کو قلق یا ہم کو (ذوق)

دل کو قلق ہے ترک محبت کے بعد بھی — اب آسماں کو شیوۂ بیداد آ گیا (مومن)

(۲-ا) رنج والم۔ غم و اندوہ۔ سوچ۔ فکر۔ چنتا ؎

پھر کر اِدھر اُدھر نہ ہمارا گیا قلق — لفظ خلق کی طرح سے دو ہی ہا قلق (ذوق)
کہہ جاں بلب ہوں جو آئے تو مری زندگی ہو تو یوں کہا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق (مومن)
طبیعت کو رہویگا چند تے قلق — بہلتے بہلتے بہل جائیگی +

(۳-ا-عو) حسرت۔ سخت افسوس۔ ملولا۔ پچتاوا +

قَلق رہنا (ف) فعل لازم:- دل پر کھٹکا رہنا۔ دل پر صدمہ رہنا۔ رنج رہنا۔ افسوس رہنا + تلاطی اور بیتابی رہنا +

قَلق گزرنا (ف) فعل لازم۔ عو:- ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا + رنج ہونا۔ افسوس ہونا + تلاطی اور بیقراری ہونا ؎

نہ پوچھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے (نظیر)

قلق

قلق ہونا (و) فعل لازم:- اضطراب اور بیتابی ہونا ✦ رنج و ملال ہونا ✦ افسوس اور رنج ہونا ؎

کھل گئے آج وہ سب بطنہاں تھے جو بہم — کس قدر آہ ہُوا اُن کے ترا نام قلق (ممنون)
پُوچھا تھا محبت میں ہوتا ہے قلق کیسا — قسمت نے کہا دیکر اے خانہ خراب ایسا (داغ)
نہیں چلو میری اگر نہیں میرے راہ دل میں تو کر لئے — مجھے روتے دیکھ کے رو دیا مرا حال سُن کے ہُوا قلق (مومن)

قُلقُل (ع) اسم مُؤنث:- سراحی یا بوتل کے اندر سے پانی خواہ شراب کے نکلنے کی آواز ؎

ساقیا قلقل مینا میں ہو آواز رباب — شیخ اُٹھ جائیگا سُنتا وہ مزا میں نہیں (صابر)
شورِ قلقل یہ کہیں ہے دخترِ رز — کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)
ہنسی کے ساتھ یہاں رونا ہے مثلِ قُلقُلِ مینا — کسی نے فہمِ لے بے خبر مارا تو کیا مارا (ایضاً)
ہجر میں ہم کو قُلقُلِ مینا — صُورتِ گریہ در گلو ہوگی (امانت)
نہیں قُلقُل دعا دیتا ہے شیشہ دمبدم ساقی — سبو کو خم کوئے کو میکدے کو کے پرستاں کو (ظفر)

قلم (ع) اسم مذکر مُؤنث:- (۱) بلک - خامہ - لکھنی - سنسکرت میں کلم ✦ تراشا ہُوا سفید نیزہ - لکھنے کے ایک آلہ کا نام ؎

وصفِ ابرو بعدِ مژگاں کے جو میں لکھنے لگا — تیرا سیدھا قلم مثلِ کماں خم ہو گیا (ناسخ)
ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ — قلم تری دمِ تحریر کیوں نہ تھمتی کیوں (ظفر)
نظر آئی کششِ حُسن جو مینی سمجھا — چھُٹ گیا ہاتھ سے اُستاد ازل کے یہ قلم (نیم لوی)
سُرخ ہیں تابِ قضا میں سے جو نقطے تجھے سیاہ — شعلۂ فکر سے ایسا ہے قلم گل افشاں (ایضاً)

(۲ صفت) بُریدہ - تراشیدہ - تراشا ہُوا - کاٹا ہُوا (۳ - اسم مُؤنث) وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں - جیسے گلاب کے درخت کی قلم یا گیندے کی قلم - جسے فارسی میں شاخچہ و قلمچہ کہتے ہیں (۴ - اسم مُؤنث) وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اُوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

جس نے یہ اُس بُتِ کافر کی تراشیں قلمیں — ہاتھ ہو جائے خُدایا قلم اُس نائی کا (صفت)

(۵ - مذ) تصوف کی اصطلاح میں عقلِ اوّل (۶ - اسم مذکر مُؤنث) بالوں کا بُرش یا دہ باریک کوچی جس سے مصور لوگ تصویر بناتے یا اُس میں رنگ بھرتے ہیں (۷ - اسم مُؤنث) ایک قسم کی آتشبازی پٹھلجھڑی - مہتابی چھچھوندر وغیرہ (۸ - و - اسم مُؤنث) حجاز کی وہ بوریں شاخیں جو اُس میں لگتی رہتی ہیں کسی شفاف چیز کا لمبا ٹکڑا - شیشے کا تراشا ہُوا لمبا ٹکڑا - (۹ - و - اسم مُؤنث) سلاخ - جیسے نوشادر کی قلم - ریسوس کی قلم قلمی شورے کی قلم وغیرہ (۱۰ - و - اسم مُؤنث) شاخ ٹہنی (۱۱ - و - اسم مُؤنث) سینگ - شاخ حیوانات (۱۲ - اسم مُؤنث پنجاب) حیوانات کا عضو تناسل - چوپائے کی اندری - جیسے سانڈ گھوڑے - بکرے وغیرہ کی (۱۳ - و - اسم مُؤنث) شراب کی پتلی اور لمبی بوتل جسے قلم برانڈی بھی کہتے ہیں ؎

قلم

ہے جام تے کہ پھُول کھلا ہے گلاب کا — نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(۱۴ - و) پیوند درخت - وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جائے -

(۱۵ - و) حکم حکومت - فرمانروائی - جیسے "حکم رواں مدعی فنا" (فقیر) ✦

قلم اُٹھا کر یا قلم برداشتہ لکھنا (و) فعل لازم:- بے سوچے اور جلدی جلدی لکھنا - فی البدیہہ - بیساختہ اور بے تکلف لکھنا ✦ چلتا ہُوا لکھنا - ایقرا لکھنا - گھسیٹنا ؎

خط اُنہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جانبولے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ

قلم انداز کرنا (و) فعل متعدی:- لکھتے میں چھوڑ جانا - نہ لکھنا - لکھنے میں فروگذاشت کرنا ✦

قلم بنانا (و) فعل متعدی:- (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا (۲) کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے درست کرانا ✦

قلم بند (ع + ف) صفت:- (۱) قلمی - تحریری - نوشتی - کتوبی ✦ نوشتہ شدہ - لکھا ہُوا - مرقومہ (۲) بیاض حساب میں اُتارا ہُوا - بہی میں چڑھایا ہُوا ✦ مندرجۂ جشر مندرجۂ فہرست (۳) محسوب کیا ہُوا - شمار کیا ہُوا - گنا ہُوا - لکھ کر حساب کیا ہُوا - جس میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے (۴) مندرجہ - داخل شدہ - درج شدہ (۵ - تابع فعل) حساب سے ٹھیک حساب سے - حسبِ شمار - گنتی کے موافق حسبِ تعداد - ٹھیک گنے اور لکھے ہُوئے - جیسے "قلم بند سینکڑوں گالیاں سُنائیں" قلم بند سو جوتے مارے وغیرہ ✦ (اردو میں یہ لفظ وثوق کلام و ثبوت تعداد صحیح کے واسطے زبان پر لاتے ہیں - چونکہ بہت سا حساب کتاب لکھے بغیر یاد نہیں رہتا - اس وجہ سے بعض اوقات بلا حساب - بے شمار - اَنگنت کے موقع پر بھی بول دیتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ حساب لکھا ہُوا ہے زبانی یاد رکھنے کے قابل نہیں) ✦

قلم بند سُنانا (و) فعل لازم:- لکھی اور شمار کی ہوئی گالیاں دینا جن میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے - مجازاً:- اَنگنت اور بلا حساب گالیاں دینا - گنے ہوئے بھوگ سُنانا - خوب گالیاں دینا ✦

قلم بند کرنا (و) فعل متعدی:- لکھنا - درج کرنا - ٹپنا - ٹانکنا - سیاہ کرنا ✦ کتاب یا بہی پر چڑھانا - رجسٹر میں درج کرنا ✦ لکھ لینا - نوٹ کر لینا - ٹیپ لینا - درج یادداشت کرنا ✦

قلم بند لگانا (و) فعل متعدی:- گن گن کر لگانا - تحریری شمار کے موافق لگانا - گنے ہوئے جوتے سی کرنا - خوب جوتیاں مارنا ✦

قلم بند ہونا (و) فعل لازم:- لکھا جانا - نوشت میں آنا - تحریر ہونا ✦

قلم پاک (ع + ف) اسم مذکر:- قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا - پینو وغیرہ وقیعہ ✦

قلم

قلم پھیرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ چھیک دینا + مسلک کر دینا۔ پھیل دینا۔ مٹا دینا یا منسوخ کر دینا ؎

خاکساری کی ہو دولت سے غنی جس کا دل اسنے نظر سے وہ قلم نسخہ ہے اکسیر کے پھیر (ظفر)

(۲) نامۂ اعمال کو منسوخ کر دینا۔ گناہوں سے یا خطا سے درگزرنا +

قلم تراش (ع + ف) اسم مذکر۔ قلم بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو +

(لکھنؤ والے مؤنث بولتے ہیں۔ چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے ؎

میرے لئے تراش رہی ہے سر قلم۔ کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلم تراش) (رشک)

قلم جاری رہنا (ف) فعل لازم۔ دعا۔ صدارت یا اقتضات کا کام بنا رہنا۔ حکم جاری رہنا۔ حکم چلتا رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ حکومت برقرار رہنا۔ افسری قائم رہنا +

قلم چلانا (ف) فعل متعدی :- لکھنا۔ خامہ فرسائی کرنا۔ تحریر کرنا۔ ارقام کرنا۔ ثبت کرنا۔ درج کرنا۔ داخل رجسٹر کرنا +

قلم دان یا قلمدان (ع + ف) اسم مذکر :- قلم دوات وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا خانہ لکھنے کے سامان کا لمبا صندوقچہ یا نلوا +

قلم دان دینا یا عنایت کرنا (ف) فعل متعدی :- صدارت یا منشیگری خواہ وزارت کا عہدہ بخشنا + پرائیویٹ سکرٹری بنانا۔ منشیٔ خاص مقرر کرنا +

قلم دوات (ع) اسم مذکر :- اول معلوم۔ دوم باتاری قضیب و فرج زن + لنگ اور یونی۔ کیر و دُبر + فاعل و مفعول +

قلم رو یا قلمرو (ع + ف) اسم مؤنث :- راج حکومت۔ ملک مطیع۔ ریاست۔ علاقہ۔ علداری۔ سلطنت۔ مملکت۔ بادشاہی۔ راج پاٹ۔ ملک ماتحت +

(اہل لکھنؤ نے مذکر و مؤنث دونوں طرح باندھا ہے) ؎

اللہ کے کرم سے بتوں کو کیا مطیع زیر نگیں قلمرو ہندوستاں ہُوا (آتش)

چند پر ہاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر یہ قلمرو بھی ہے زیر نگیں ٹھوکری سی (")

وہ ملک یا ولایت جس میں قلم بادشاہی یا اُس کے وزیر و کارکن کا لکھا ہُوا چلائے اور وہاں کے لوگ اُسے تسلیم و قبول کریں۔ اس جگہ اسم اور امر نے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) +

قلم روشن رہے (ف) دعائے فقرا :- قلم جاری رہے۔ حکومت بنی رہے۔ حکم جاری رہے +

قلم قصائی یا قلم قسائی (ف) اسم مذکر :- محرر عدالت۔ سرکاری منشی + رشوت خوار اور ظالم محرر کا خطاب جو لکھنے میں غلط فہمی سے قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے +

قلم کار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) منشی۔ متصدی۔ لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا۔ محرر۔ بابو۔ رائیٹر۔ کلرک (۲) نقاش۔ مصور + رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔

قلم

(۳) حکاک۔ کندہ کار + مُہر کن + مُنبت کار (۴) ایک قسم کا بافتہ جس پر طرح بطرح کے نقش و نگار ہوتے ہیں +

قلم کاری (ف) اسم مؤنث :- (۱) تحریر۔ کتابت (۲) نقاشی۔ مصوری + رنگسازی (۳) کندہ کاری۔ مُہر کنی۔ مُنبت کاری +

قلم کا یاری دینا (ف) فعل متعدی :- علم و فضل کا مدد کرنا۔ لکھنا پڑھنا کام آنا۔ منشی گری کا کام دینا + نوشتہ سے کام نکلنا۔ تحریر کا کارآمد ہونا +

قلم کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ قطع کرنا ؎

زباں میری قلم کی بدی کے تونے کہنے سے نہیں میری زباں پر ایک حرف مدعا آیا (ظفر)

آپ کچھ غیر کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں یہ جو ہو جو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

(۲) اُتارنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ اُڑانا۔ بھٹا سا اُڑانا۔ صاف کاٹنا ؎

جس گھڑی مشق ستم کیجئے گا پہلے سر میرا قلم کیجئے گا (ظفر)

بعد خط لے کے قاصد نے جو پیغام دیا سر قلم اُس کا کیا اُس نے یہ انعام دیا (ایضاً)

احوال سرگزشت مرا پوچھتا ہے کیا کرتا ہوں اب میں سر کو ترے رو برو قلم (نصیر)

(۳) چھانٹنا۔ شاخ یا درخت وغیرہ کو کاٹنا

رقم گرا ایک شمہ اُس کو اپنا در و غم بھیجے تو پھر چاہئے سارے نیستاں کو قلم کیجے (مرزا سلیمان شکوہ)

جو ایک گل کو بھی گلچیں لگایا تو نے ہاتھ قلم کر دنگا ترا سر گلاب کے بدلے (رند)

قلم کروانا (ف) فعل متعدی :- (۱) اُڑوانا۔ کٹوانا۔ اُتروانا (۲) چھنٹوانا۔ قطع کرانا ؎

خوں میں غلطاں گل نظر آتے ہیں بے یار نسیم کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے (ناسخ)

قلم کھینچنا (ف) فعل متعدی :- (۱) (قلم پھیرنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا منسوخ کرنا ؎

خط خسار کو نہ دے جو دکھائے گلستاں رو قلم سب خوشنویسوں نے خط گزار پر کھینچا (ظفر)

جو کھینچوں کلک تصور سے یار کی تصویر ظفر مرقع مانی پہ میں قلم کھینچو (ایضاً)

(۲) لکھنے سے ہاتھ روک لینا۔ لکھتے لکھتے چھوڑ دینا۔ لکھنے سے باز رہنا +

قلم لگانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کسی پھول کے درخت کی شاخ کو زمین میں دبانا (۲) پیوند لگانا +

قلم مارنا (ف) فعل متعدی :- قلم پھیرنا۔ چھیکنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا +

قلم مو (ع + ف) اسم مذکر :- بالوں کا قلم۔ بُرش +

قلم نہ اُٹھ سکنا (ف) فعل لازم :- (۱) لکھا نہ جا سکنا۔ تحریر نہ ہو سکنا۔ لکھا نہ جانا (۲) قلم اُٹھانے کی برداشت نہ ہونا ؎

لکھئے اُسے خط میں کہ تم اُٹھ نہیں سکتا پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قلم

قلم ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) ترشنا۔ کٹنا۔ قطع ہونا ؎

رکھی تھی اک دن اُس کی چھری تو نے ہاتھ میں ہر سال ہر گلاب کا تختہ قلم ہُوا (آتش)
سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم ایک حرف ہو نہ مثل زبانِ قلم نصیب (ذوق)
نہ گیا اُس طرف کا خط لکھا ہاتھ جب تک مرا قلم نہ ہُوا (میر)

جواب مانگا جو نامہ بر سے تو اُس نے کھا کر قسم کہا یوں
زبان قلم ہو جو جھوٹ بولے کہ واں نہیں یک قلم نوازش

(۲) چھنٹا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا ؎

سر کٹنے کے سرفراز ہیں ہم اور زیادہ جوں شاخ بڑھے ہو کے قلم اور زیادہ (ذوق)
رنج سے راحت نصیب طبع شیریں کار ہے بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخل انگور کا (آتش)
گھٹنے کیوں خواہشِ دل شام سے بڑھتی ہے جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے (داغ)

(۳) اُڑنا۔ جدا ہونا۔ علٰحدہ ہونا ؎

خط نویسی ہے تو نشتا تو ہاتھ اک دن قلم تمہارے ہیں (غافل)

قلماقنی (ا) اسم مؤنث (بیگمات):- ترکنی۔ حبشن۔ اُردا بیگنی۔ اُڑدا بیگنی ✦

(وہ عورت جو پانچوں ہتیاروں سے مسلح شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی دیتی اور شاہی حکم احکام شہزادیوں میں پہنچاتی ہے یہ عورتیں مگر شادی کرنے سے باز رکھی جاتی ہیں) ✦

قلمی (ع) صفت:- تحریری۔ مکتوبی۔ (۲) ہاتھ کا لکھا ہُوا۔ دستی لکھا ہُوا مطبوعہ کا نقیض۔ (۳) شاخ نما۔ سلاخ کی مانند۔ جیسے "قلمی شورہ" وغیرہ (۴) اسم مؤنث:- تحریر۔ ترقیم۔ اِرقام۔ جیسے قلمی کرنا قلمی ہونا" وغیرہ ✦

قلمی آم (ا) اسم مذکر:- پیوندی آم جو نہایت بڑا اور خوش اُلقہ ہوتا ہے ✦

قلمی شورہ (ا) اسم مذکر:- صاف کیا ہُوا شورہ جس کی قلمیں سی بنجاتی ہیں ✦

قلمی کرنا (ف) فعل متعدی:- تحریر کرنا۔ لکھنا۔ اِرقام فرمانا ✦

قلمی ہونا (ف) فعل لازم:- تحریر ہونا۔ اِرقام ہونا۔ لکھا جانا ✦

قلمیں (ا) اسم مؤنث:- قلم کی جمع ✦

قلمیں چھوڑنا (ف) فعل متعدی:- کنپٹی کے بالوں کو ترشوا کر یا اُسترے سے درست کرا کر رکھنا۔ کنپٹی کے بال بڑھانا ✦

قلندر (ا) معرب کلندر:- (۱) کُندۂ ناتراشیدہ یعنی وہ بے ڈول لکڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لئے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں ✦ کاٹھ۔ لال خاں کا لکڑا (۲) غیر مہذب آدمی۔ ناشائستہ آدمی۔ دین و دنیا سے آزاد آدمی۔ مرد ناتراشیدہ و ناہموار (۳) بے ننگ و نام۔ بے غیرت۔ آزاد۔ ننگ۔ بے نوا اصول شاہی ؎

قلندر

ناصحو جرأت کو پابند علائق مت کرو وضع پر اِس شخص کی ہے قلندر چھوڑ دو (جرأت)

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلف مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں

(۴) ریچھ اور بندر نچانے والا۔ بندر والا۔ بندر کا سوانگ کرنے والا مداری۔ (۵) خیمہ کا آنکڑا یا قلابہ ✦

(بعض اہل لغات نے اس لفظ کو فارسی لکھا ہے اور اس کی نسبت اس طرح مفصل بیان کیا ہے کہ اصطلاح میں قلندر وہ شخص ہے جو دونوں جہان سے پاک اور آزاد رہے۔ اگر ذرا بھی اُسے کوئی علاقہ ہو۔ تو وہ مذہب قلندر سے دُور اور صاحبانِ غور میں شامل ہے۔ کیونکہ قلندر اُس ذات سے عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادتی بلکہ آمال بے سعادتی سے بالکل مجرد و بے تعلق ہو جائے۔ اور روح کے مرتبہ تک ترقی کر کے تکلیفات رسمی کی قیود و تعریفات اسمی کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دست خواہش کو تمام خلائق سے کھینچ لے۔ یہاں تک کہ بدل و جان سب سے قطع تعلق کر کے جمال جلال حق کا طالب اور اُس کی درگاہ کا واصل ہو جائے۔ چنانچہ قلندروں کا قول ہے ؎

عالم ہمہ بطائفہ صوفیاں بر است بسیار باشد ار بجہاں یک قلندر ے

قلندر ملامتی اور صوفی میں یہ فرق ہے کہ قلندر نہایت آزاد اور مجرد عن العلائق ہوتا ہے اور جہاں تک بنتا ہے۔ عادت و عبادت کی تخریب میں کوشش کرتا ہے۔ ملامتی عبادت کے چھپانے میں غایت ساعی رہتا ہے یعنی کوئی نیکی ظاہر نہیں کرتا اور کوئی بدی چھپا نہیں رکھتا ہے ؎

بوئے راہ ملامت رہ مردان خدا ست چہ شود بار ملامت کہ بگردن بہ بریم

صوفی وہ ہے کہ اُس کا دل مطلق خلق کی طرف مشغول نہیں ہوتا۔ اور نہ اُسے اِن کے رد و قبول کی طرف التفات ہوتی ہے۔ صوفی کا مرتبہ سب سے زیادہ اور بلند ہے۔ کیونکہ باوجود تجرید و تفرید وہ رسول مقبول کا پیرو اور اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا ہوتا ہے۔ دم بدم تجرد و وحدت میں کوشش کرتا ہے۔ اور نعرہ ھل من مزید مارتا ہے۔ چونکہ الصوفی ھو اللہ مشہور ہے لہٰذا دم مارنے کی جگہ نہیں ؎

صوفیاں در دمے دو عید کنند عنکبوتاں مگس قدید کنند) ✦

قلندرا (ا) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۲) خیمہ کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں ✦

قلندری (ا) اسم مؤنث:- ایک قسم کی چھولداری جسمیں قلندرا لگاتے ہیں ✦

قلوب (ع) اسم مذکر:- قلب کی جمع ✦

قلوب تازہ کرنا (ف) فعل متعدی:- دل خوش کرنا ✦

قلہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) سرکوہ۔ پہاڑ کی چوٹی ✦ پھننگ۔ چوٹی (۲) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے ✦

قلہ

قلّہ شجرہ (ا و) اسم مذکر:۔ (۱) جمیع کلہ شجرہ جو اکثر پیر لوگ اپنے مریدین مخصوص کو تبرکاً دیتے ہیں۔ (۲) انگوٹھی نگینہ۔ بہ عنایو یہ۔ استر بستر۔ افسر بسر۔ جیسے اپنا شجرہ قلمے کر سدھارئیے۔ اپنا قلہ شجرہ اُٹھائیے +

قلّہ قند (ا و) اسم مذکر (جمیع۔ ف۔ کلہ قند):۔ قند کا ڈلا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو دودھ کا کندا اور قند دال کر ڈلے سے بنا لیتے ہیں۔ خشت قند۔ تاب قند۔ کوزۂ قند +

قلی (ت) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی غلام۔ جیسے حیدر قلی یعنی غلام حیدر۔ امام قلی یعنی غلام امام (۲۔ ا) مزدور۔ باربردار۔ حمال۔ بوجھ اُٹھانے والا۔ محنتی +

قلی گری (ا) اسم مؤنث:۔ قلی کا کام یا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ عوام قلی گیری +

قلیا (ع) اسم مؤنث:۔ قرآن شریف کی ایک صورت کا نام جسے سورۂ کافرون بھی کہتے اور اکثر فاتحہ وغیرہ میں پڑھتے ہیں +

قلیا تمام کرنا (و) فعل متعدی:۔ کام تمام کرنا۔ قتل کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی (برق)

قلیا تمام یا ختم ہونا (و) فعل لازم:۔ کام تمام ہونا۔ قتل ہونا۔ قریب بہلاکت پہنچنا۔ خاتمہ ہونا + مرجانا۔ مٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا + عاشق ہو جانا ؎

کہ کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بسمل معلم ختم قلیا ہو گئی } (۲)

قل ہُواز ہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام سنتے ہی قلقل مینا سے شراب عشرت (ذوق)

قلیان (ف) اسم مذکر:۔ حقہ + کلی + گڑگڑمی + پیچوان +

(یہ لفظ قلیان یعنی جوشیدہ عربی سے ترکی والوں نے بنا لیا ہے چونکہ حقہ کا دم کھینچتے وقت اس کے اندر پانی جوش مارتا اور بلبلے اُٹھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چنانچہ شیشے کے حقے میں اس کا بخوبی تجربہ ہو سکتا ہے) +

قلیل (ع) صفت:۔ کثیر کا نقیض۔ کم۔ تھوڑا۔ اندک۔ ذرا سا۔ بہت کم۔ قدرے۔ (۲) چھوٹا۔ خرد۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے "قلیل القامت"۔ "کُلّ قلیل فتنۃٌ کُلّ طویل احمق" +

قلیہ (ع) اسم مذکر (بول چال میں بفتح اول و سکون ثانی بلا تشدید):۔ (۱) لغوی معنی توے پر بھنا ہوا گوشت یا تکہ۔ اصطلاحاً وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر شوربہ دار پکائیں۔ (۲۔ کالستہ) گوشت لحم۔ تکہ۔ ماس۔ متی۔ سالن۔ مہا پرشاد +

قما

قلیہ چپاتی (ع + ف) اسم مذکر:۔ سادہ شوربہ دار گوشت اور پھلکا جو اکثر بیماروں اور ناتوانوں کو حکیم بتاتے ہیں +

قُم (ع) بصیغۂ امر:۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ برخیز + اُٹھ بیٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ جی اُٹھ ؎

پھر تم نہ کہیں حضرت عیسےٰ اگر ان سے کیسے یہ قم عشق کے ماروں سے تو کیسے (ذوق)
نہ اُٹھیں شور قیامت سے بھی وہ مست ہیں ہم کہے جب تک کہ نہ تم تم لب ہینا ہم کو (ایضاً)
میں مر گیا جو وہ لب جان بخش ہل گیا یارب تم مسیح میں کیا زہر مل گیا (داغ)
دست مژگاں سے سُلایا ہے تپک کر ایسا نہ اُٹھوں حضرت عیسےٰ جو کہیں تم مجھ کو (محزوں)
پس مردن بھی تو کچھ پیار کرو تم مجھ کو قبر ٹھوکر سے کہو تم مجھ کو (جاؤ)

قُم باذنِ اللہ (ع) اسم مذکر (خدا تعالےٰ کے حکم سے جی اُٹھ +

(حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ آپ مردہ کو یہ کلمہ کہکر جلا دیا کرتے تھے پس اس وجہ سے شعرا اکثر طنزاً اس لفظ کو معشوق کی بڑائی اور اُس کی تقریب میں استعمال کرکے اس مضمون یا معجزے کی طرف تلمیح کرتے اور یہ مراد رکھتے ہیں کہ ہم کو مجنتبال عشق ہیں ہمارے مسیحا یعنی معشوق کے سوا حضرت عیسےٰ بھی نہیں جلا سکتے ؎

پھر میں یہ کان کر تم جیسے کی ہو ہوس مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے (داغ)
قم باذنی قم باذن اللہ میں فرق ہے ارض و سما کا اے مسیح (عاشق)

قُم باذنی (ع) اسم مؤنث:۔ میرے حکم سے (جی) اُٹھ۔ بعض اوقات قم باذن اللہ سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے ؎

قم باذنی سے نہ اُٹھا تو جناب عیسےٰ مجھ کو دم دیکے جلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (لا اعلم)

(چونکہ حسین بن منصور ملقب بہ حلاج ایک مشہور فقیر کامل حالت جذبہ میں یہ کلمہ کہکر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ بحکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعرا اس ذکر کو اکثر موقعوں پر تلمیح کرتے اور عاشق صادق سے تمثیل دیا کرتے ہیں۔ ان کا لقب حلاج یعنی دھنیا اس سبب سے پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز حلاج کی دکان پر بیٹھے تھے اُس سے کسی کام کو کہا اُس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے انکار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تو جا تو سہی تیرا کام اتنے میں کرتا ہوں وہ ان کے کام کو چلا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں واپس آیا تو اُس نے اپنی دکان کی تمام روئی دھنی دھنائی پائی۔ اور متعجب ہو کر کہنے لگا کہ تم تو مجھ سے بھی زیادہ حلاج نکلے۔ پس اُس روز سے یہ لقب مشہور ہو گیا) +

قمار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جُوا۔ ہار جیت کا کھیل۔ دیوٹ کریڑا۔ زر کی شرط لگا کر بازی بدنا۔ بازئے شرط۔ روپیہ پیسہ کی ہار جیت کا کھیل۔ پاسہ کھیلنا ؎

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن +
بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا } (ناسخ)

(۲) بقیہ جلد سوم

قما

(۲- بقاعدہ تجربہ) چال- بازی جنانچہ بد قمار بری چال چلن والے کو کہتے ہیں ؎
ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار جو چال ہم چلے وہ بُت ہی بُری چلے (ذوق)

قمار باز (ع + ف) اسم مذکر:- جواری- جوئے باز- شرط لگا کر بازی بد نے والا +

قمار بازی (ع + ف) اسم مؤنث:- جُوا کھیلنا- جُوا- شرطیہ بازی +

قمار بازی کرنا (و) فعل متعدی:- جُوا کھیلنا- شرط لگانا- بازی بدنا- پاسہ پھینکنا- ہار جیت کا کھیل کھیلنا +

قمار خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- جُوا کھیلنے کا مکان- پٹ خانہ- مکتب خانہ- جُوئے خانہ +

قُماش (ع) اسم مذکر:- (۱) متاع- زخت خانہ- اثاثہ- گھر کا اسباب- مال و متاع- (۲) جامۂ ابریشمی- ریشم کا کپڑا الخ- (۳) جوہر صفت- ہنر- گُن (۴) کمینہ- سفلہ- فرومایہ- چھوٹی قوم (۵) چیزہائے زبون- نکمی چیز (۶- و) بکسر اول فرشت) طرح- وضع- ڈھنگ- طور- طریق- انداز- رنگ- جیسے "خوش قماش جامہ" (۷- و) بھانت پرکار- قسم- جنس- نوع- صنف (۸- و) گھنگھنے کے ایک پتے کا نام- جسے تاج بھی کہتے ہیں +

قمچی (ت) اسم مؤنث:- (۱) کوڑا- تازیانہ- چابک- ہنٹر (۲- و) سنٹی- بید چھڑی +
کھچی- سٹک ؎
زُلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے (ذوق)
(۳- و) پتلی شاخ یا ٹہنی- ڈالی (۴- و) پنجہ کشوں کی اصطلاح میں مٹھ کا جھٹکا- جیسے "قمچی کر کے ہاتھ کی اُنگلی اُتار دی" +

قمچی کرنا (و) فعل متعدی (پنجہ کش):- ہاتھ کا پنجہ کرتے وقت جھٹکا دینا +

قمر (ع) اسم مذکر:- (۱) چاند- چندر- ماہ- مہ- تیسری تاریخ سے آخر تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ؎
قمر ہی کیا ترے آگے تمام میں آیا کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا + (ناسخ)
(۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں چاندی- نقرہ- سیم- روپا- کیونکہ چاندی مادہ چاندی باعتبار مزاج و پیدائش قرار دیا گیا ہے +

قمر در عقرب (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) وہ وقت جب کہ چاند برج عقرب یعنی برچھک میں آئے چونکہ یہ وقت نحس اور نامبارک خیال کیا گیا ہے- اس وجہ سے نجوم پر عمل کرنے والے اس وقت میں کوئی اچھا کام نہیں کرتے + ساعت بد نحس- (۲- و) خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ- خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زخت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی پھبتی کے طور پر

؎ زوال ماہ- چاند کی اخیر تین راتیں جن میں چاند چھپ جاتا ہے +

قنا

قرد مقرب کہتے ہیں- پنجاب میں اس کی بجائے بازوں میں چاند آیا بولتے ہیں +

قمری (ع) صفت:- منسوب بہ قمر- وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیئے گئے ہیں شمسی کا نقیض +

قُمری (ع) اسم مؤنث:- ایک مشہور طوقی دار پرند کا نام جو فاختہ یا توکہ کی قسم میں سے ہے- اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی اور اُس پر ایک ویرانہ برستا اور گرمی کی دوپہر کے وقت کا مابہ صدا ہے- چنانچہ فقرا اکثر اس کا شوق ویرانہ پسندی کی وجہ سے رکھتے ہیں- اور دنیا دار اس کا بالکل منحوس سمجھتے ہیں ؎

تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قُمری
یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا (ذوق)

(۲) ایک سنگتا قوم کی عورتوں کا نام جنہیں اکثر قُمریاں کہتے ہیں اور وہ میلوں میں گروہ بن کر ناچا کرتی ہیں- ان کی اصل قنبری ہے- کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے غلام کی اولاد میں بتاتے ہیں- اور درویشی کا دم بھر کر کعبہ سنبھالتے ہیں +

قمع (ع) اسم مذکر:- بیخ کنی- انہدام- توڑنا پھوڑنا- مرادف قلع +

قمقمہ (ع) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی چھوٹی قندیل- تونبڑی (۲- و) لاکھ کا مجوف بنا ہوا گولہ جس میں ابیر اور گلال یا رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے اور اُسے ہولی میں ہندو لوگ باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں- جس کے ٹوٹنے سے تمام کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے ؎

چشم خوں افشان عاشق قُمقمہ ہے رنگ کا
دیکھئے کیونکر رہے گا جیب اور داماں سفید (نامعلوم)

گولوں کے قمقمے بنائے تو پن کی پچکاری سینے کھائی دئی مکھ اوپر کیسے تک ٹکاری (امیر)
شور دنیا میں مچوری - ہند میں کیسو بھاگ رچوری جور لجوری

قمیص (ع) اسم مذکر:- لمبا کرتہ- کرتہ- پیراہن + کفدار کرتہ +

قنات (ت) اسم مؤنث:- لغوی معنی پہلو- بازو- اصطلاح میں وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں + کپڑے کا بنا ہوا پردہ- کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ یا ٹٹی ؎

نہیں جوائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں تو کیوں فلک کی مشک قنات تنی ہے (اسیر)

قنات کھینچنا یا گھیرنا (و) فعل متعدی:- پردہ کی دیوار کھڑی کرنا خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا +

قنا

قنادیل (ع) اسم مؤنث:۔ قندیل کی جمع ✦

قناعت (ع) اسم مؤنث:۔ تھوڑی چیز پر راضی اور خوش رہنا۔ جو ملے اُسی میں گزارا کرنا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ کم پر سنتوکھ کرنا۔ صبر۔ اکتفا ؎

گر خدا دیوے قناعت مایک ہفت کی طرح — دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انساں چھوڑ کر (ذوق)

جو گنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر — ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ایضاً)

قناعت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا۔ کتنی جاتا۔ تھوڑی سی چیز پر راضی رہنا۔ سنتوکھ کرنا۔ کفائیت کرنا۔ کافی ہونا ✦

قناویز (ت) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا نہایت چمکدار نفیس ریشمی کپڑا جو پہلے بخارا سے آیا کرتا تھا۔ مگر اب انگلستان سے آتا اور گورنٹ یا سارسنٹ کی قسم میں شمار ہوتا ہے ✦

قند (سنسکرت کنداور کاند یعنی کھنڈ و کھانڈ) اسم مذکر:۔ (۱) شکر۔ کھانڈ۔ چینی۔ بورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہوا برف سا شیرہ (۳) ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی جس میں قند اور کُند یعنی دودھ کا ماوا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ؎

اب وہ مزہ نہیں لب شیریں کے قند میں — چوکا ہوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا (اسیر)

(۴) سُرخ پکے رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ ٹول (۵ صفت) نہایت شیریں ✦

قند لگے کو ٹیلوں پر مُہر (ا) کہاوت:۔ یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور اونے کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے اشرفیاں لٹیں بھی بولتے ہیں ✦

قند مکرر یا دوبارہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ؎

بعد بوسے کے تو اک بوسا اگر اور بھی دے — تو وہی حق میں میرے قند مکرر ہو جاوے (مصحفی)

(۲۔ مجازاً) لبہائے معشوق یا اعادۂ کلام پر مضمون دعدہ ✦

قندیل (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جس میں بتی روشن کر کے چھت میں آہنی زنجیروں سے ٹنگا دیتے ہیں ✦ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر ٹنگاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس کو جسے اکثر ماہ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سیلوں پر ٹنگاتے اور جلاتے ہیں۔ قندیل کہتے ہیں ؎

عیاں ہے یوں سیہ روز سیاہ میں خورشید — کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق)

جہاں سے خندۂ حسرت جب ہی ہو اک فروغ — کہ جلے اس میں سر غرور کی قندیل (ایضاً)

قوا

ہمارے کعبۂ دل میں چراغ داغ روشن تھا
نہ تھی قندیل محراب فلک میں ماہ کامل کی } (اسیر)

(چونکہ سالہ سعرات میں اسے کندیل کا معرب لکھا ہے اس صورت میں پنج کاف بھی درست کہہ سکتے ہیں اور لالٹین و قمقمے سے بھی مراد ہو سکتی ہے) ✦

قندیل تلا (ا) اسم مذکر:۔ بہت بڑا فانوس جو سڑک یا امام باڑے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ماہ محرم میں کاغذ کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں ✦

قُو (ا) اسم مؤنث:۔ کو۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کو اُڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ یا بچوں کے کان کے پاس منہ کھول کر اُن کو چونکاتے اور ڈرا دیتے ہیں ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کہو کرتے ہیں — پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قُو کرتے ہیں (میر باقر علی)

قُوا یا قُوے (ع) اسم مذکر:۔ قُوت کی جمع۔ قُوتیں۔ طاقتیں۔ تکنیتیں ✦

(اصل میں قووا تھا۔ چونکہ واو متحرک اور اُس کا ماقبل مفتوح تھا اس وجہ سے واؤ کو الف بصورت یا سے بدل لیا) ✦

قواعد (ع) اسم مذکر:۔ قاعدہ کی جمع۔ دستور۔ قاعدے ✦ ضوابط۔ رسوم۔ ریت رواج۔ مرجاد (۲) دستور العمل۔ قانون۔ ضابطہ (۳) اُصول۔ بُنیادیں۔ گُر۔ (۴) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گرمر (۵) جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ اُصول جنگ۔ صف آرائی کے ڈھنگ۔ پریڈ پریٹ۔ سپاہیوں کی ورزش ✦

قواعد داں (ع + ف) صفت:۔ (۱) فوجی قاعدوں اور اُس کی ورزش سے واقف و کامل تجربہ کار اور قواعد جنگ سے واقف سپاہی (۲) صرفی نحوی۔ گرمر کا جاننے والا۔ ویاکرنی ✦

قواعد کرنا (ا) فعل متعدی:۔ فوج کا ورزش کرنا۔ سپاہ گری کے فنون دکھانا۔ جنگی کرتب کرنا۔ پریٹ کرنا ✦

قواعد گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پریڈ۔ فوجی ورزش کا میدان۔ مصاف ✦

قواعد لینا (ا) فعل متعدی:۔ فوج سے ورزش کرانا۔ پریڈ لینا جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا۔ کرتب دیکھنا ✦

قوال (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوش گو۔ خوش گفتار۔ شیریں زبان ✦ بسیار گو۔ بہت بولنے والا (۲) بزرگوں کے قول گانے والا۔ گویا۔ سرود خواں۔ سرائندہ۔ ڈوم۔ کلانوت۔ مطرب۔ مغنی۔ ضنیاگر۔ نغمہ سرا ✦

قوالی (ع) اسم مؤنث:۔ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا۔ صوفیوں کی مجلس سرود ✦ وہ گانا بجانا جو اکثر بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس میں ہوتا اور ارباب ذوق کو وجد لاتا ہے ✦

قوام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قیام ٹھیراؤ۔ بقا (۲) نظام ط (۳) اہل جمعیت ساتھ۔

قوا

خمیر بنیاد مسالہ کسی چیز کی ملحت اور بناوٹ (۴) چاشنی۔ پت۔ شیرہ۔ راب ؎
برسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ ۔ بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا (نسیم)

قوانین (ع) اسم مذکر:۔ قانون کی جمع ؛

قُوت (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا۔ طعام۔ خوراک۔ خورش۔ بھوجن۔ روزی ؛ روزینہ۔ رزق۔ اَن۔ اناج۔ دانہ پانی ؛

قُوت بسری کرنا (و) فعل متعدی:۔ اوقات بسری کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی پوری کرنا۔ بُرا بھلا کھا کر زندگی کاٹنا۔ دونوں کو وقت دنیا۔ مُصیبت کا زمانہ روکھی سوکھی کھا کر بسر کرنا۔ گزارا کرنا۔ گزر اوقات کرنا ؛

قُوت بسری ہونا (و) فعل لازم:۔ گزارا ہونا۔ کھانا پینا چلنا۔ گزر ہونا۔ جوں توں کر کے زندگی کے دن کٹنا۔ گزر اوقات ہونا۔ جیسے "اب تو آپ کی کچھ قوت بسری ہونے لگی یا ابھی تک ویسی ہی تنگی ہے" ؛

قُوتِ لایَموت (ع) اسم مؤنث:۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے زندگی قائم رہنے کے قابل خورش۔ سدرمق ؛

قُوّت (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ شکتی۔ توانائی۔ پراکرم سکت ؛ قدرت۔ مجال۔ تاب (۲) سہارا۔ مدد۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت (۳) سلطنت۔ دولت۔ ریاست (۴) علم طبعی، متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا زور یا وہ طاقت جو کسی جسم کی حالت کو بدلے۔ اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵) حس۔ اندری گیان۔ جیسے "قوت شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ وغیرہ" ؛

قُوتِ باصرہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی۔ نور چشم ؛

قُوتِ باہ (ع) اسم مؤنث:۔ شہوت پشتی۔ قوتِ جماع۔ زور مجامعت۔ کام ؛

قُوتِ جاذِبہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ جذب کرنے اور سوکھ لینے والی قوت۔ چوس لینے والی قوت ؛ غذا کھینچ لینے والی قوت ؛

قُوتِ جسمانی (ع) اسم مؤنث:۔ جسمی طاقت۔ دیہی بل۔ طاقتِ جسم۔ بدنی طاقت۔ پراکرم ؛

قُوتِ حافظہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو حواس ظاہرہ و باطنہ سے حاصل شدہ بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔ یاد داشت کی قوت۔ چیتا۔ یاد ؛

قُوتِ دافعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ ہٹانے اور دفع کرنے کی قوت۔ باہر نکالنے والی قوت۔ خارج کرنے والی قوت ؛

قُوت دینا (و) فعل متعدی:۔ مدد پہنچانا۔ طاقت بخشنا۔ زور دینا ؛ مضبوط کرنا ؛

قوس

قُوتِ ذائقہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت۔ کڑوا۔ میٹھا ترش سیٹھا وغیرہ ظاہر کرنے والی قوت جو زبان سے متعلق ہے۔ سواد۔ مزہ۔ لذت بتانے والی قوت ؛

قُوتِ سامعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے یہ قوت کانوں سے متعلق ہے۔ سُننے یا سُنائی دینے کی قوت ؛

قُوتِ شامہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے بُری بھلی بو کی تمیز کی جاتی ہے۔ بُو پہچاننے والی قوت۔ یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ سُونگھنے کی قوت ؛

قُوتِ لامسہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چھونے اور حس کرنے کی قوت جو تمام اعضاء میں موجود مگر سر انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی قوت سے نرمی سختی۔ گرمی وسردی وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں ؛

قُوتِ ماسکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے غذا کو روکے رکھنے والی قوت ؛

قُوتِ مُتَخَیِّلہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو صور محسوسہ کو غائب میں محفوظ رکھتی ہے۔ خیال رکھنے کی قوت ؛

قُوتِ مُتَصَرِّفہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ بعض صور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت ؛

قُوتِ مُدرِکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قوت۔ جسے سمجھ فہم۔ بدھ۔ گیان وغیرہ کہتے ہیں ؛

قُوتِ مُمَیِّزہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ تمیز کرنے اور پہچاننے کی قوت۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قوت ؛

قُوتِ ہاضمہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ کھانا پچانے کی قوت ؛

(ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو بلحاظ طوالت فروگزاشت کی جاتی ہیں کیونکہ اُن کی تفصیل عربی فارسی کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن جن علموں سے یہ متعلق ہیں اُن کی کتابوں میں بخوبی اور مفصل موجود ہیں جس قدر اردو زبان میں کام پڑتا ہے معرض تحریر میں آئیں) ؛

قورمہ (ا ت) اسم مذکر:۔ بریاں۔ گھی میں بھنا ہوا گوشت۔ بھنا ہوا گوشت جس میں ہلدی اور شوربہ نہیں ڈالتے۔ جیسے "قورمہ اُسی بھی دال سے بھلا" (کہاوت) لاقورمے کا ہاتھ حسب مراد کام ہو جانے پر عوام بولتے ہیں ؛

قوس (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمان۔ دھنک۔ دھنش (۲) دائرہ کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصہ سے گھرا ہوا ہو (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

قول

جو ٹیکل کمان بنائی ہے۔ دھن راس (۴) شیطان کی کمان جو برسات میں نکلتی ہے۔ توس قزح +

قوس قزح (ع) اسم مؤنث :- وہ کمان جو ابر میں رنگ برنگ کے رنگوں سے بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ برنگ کی شعاعوں کے بخارات آبی میں رُکنے سے جو توسی صورت پیدا ہوتی ہے اُسے توس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی تحقیق اُس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کمانِ شیطان۔ کمانِ رستم۔ دھنک +

قوس نما (ع+ف) صفت :- ابھرا ہوا۔ کمان کی وضع کا۔ قوسی +

قوسی (ع) صفت :- دیکھو (قوس نما) +

قول (ع) اسم مذکر :- (۱) بات۔ بچن۔ سخن۔ کہن۔ کہنا + کہاوت (۲) ملفوظ۔ واک (۳) عہد و قرار۔ عہد و پیمان۔ قسم۔ سوگند ؎

معلوم ہے ہمیں بھی جو کچھ عہد کے ساتھ تم نے کھائے ہیں قول و قسم کل میں آج میں (ظفر)
عہد سے ضد سے قسم سے قول سے تکرار سے دل دیا اُن کو مگر جب خوب محبت ہو چکی (داغ)

(۴) وہ پند و نصائح جو بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال لوگ گاتے ہیں + ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقولہ۔ بیان۔ برتن + اظہار۔ (۶) قولہ۔ مثال۔ سند کلام +

قول توڑنا (و) فعل متعدی :- (۱) عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا (۲) دعوے توڑنا۔ دلیل توڑنا۔ بات رد کرنا +

قول دینا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ عہد باندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ پکا وعدہ کرنا ؎

قول آنے کا دیکے راہ میں تم داہ خوب آئے وعدہ گاہ میں تم (جرأت)
نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر جو اُس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)
اس نزاکت سے قول اُس نے دیا ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی (داغ)
لب خشک ہو رہے ہیں کف دست سرخ ہیں لو سچ کہو کہ قول رقیبوں کو کیا دیا (ایضاً)

قول سے پھرنا (و) فعل متعدی :- بات سے پھرنا۔ وعدے سے انکار کرنا۔ عہد شکنی کرنا خلاف وعدہ کرنا۔ خلاف ورزی کرنا۔ زبان سے پھرنا +

قول قرار (ع) اسم مذکر :- اقرار مدار۔ عہد و پیمان +

قول قرار کرنا (و) فعل متعدی :- اقرار مدار کرنا۔ زبان دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا +

قول کا پورا (و) صفت :- بات کا پکا۔ راسخ الکلام۔ سچا۔ صادق القول +

قول کا چھلا (و) اسم مذکر :- (۱) وہ چھلا جو بطور عہد یادداشت کے واسطے عاشق و معشوق ایک دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ انگیر پہنچے سے پہنچا اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے ؎

قول لے جاؤ اگر شب کو نہیں آنا ہے ورنہ بہلاتے ہو اب قول کے کیا چھلے سے (انعیم)
ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (ظفر)

قول لینا (و) فعل متعدی :- عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار لینا۔ پکا وعدہ کرانا ؎

خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول مجھ سے اے بتِ عیار لیتا ہوں

قول مرداں جاں دارد (ع+ف) کناوت :- شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔ مردوں کی زبان کچی ہوتی ہے۔ مردوں کی بات زندہ رہتی ہے +

قول و فعل (ع) اسم مذکر :- گفتار و کردار۔ چال چلن۔ راہ و روش۔ اطوار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ +

قول و قرار (ع) اسم مذکر :- دیکھو (قول قرار) ؎

نہ اعتبار ہے قول و قرار کا جس کے دلا نہ دیکھو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

قول و قسم (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان قسما قسمی۔ اقرار و مدار ؎

تمہارے قول و قسم کا کچھ اعتبار نہیں کہ عہد کر کے کئی بار تم نظر سے پھرے (ظفر)

قول ہارنا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا + ہاتھ پر ہاتھ مارنا ؎

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں (رند)
کہاں کا عشق محبت کسے ہے کیسا پیار جو قول ہارے ہیں اُس کا نباہ کرتے ہیں (ایضاً)

قولنج (یونانی معرب کولنج) اسم مذکر :- وہ درد جو قولون انتڑی میں پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا درد شکم۔ درد پہلو۔ باد سول۔ پسلی کے نیچے کا درد +

قوم (ع) اسم مؤنث :- (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مردمان (۲) فرقہ۔ خاندان بنس۔ کُل۔ آسرم۔ تبار خیل + خانوادہ۔ دودمان (۳) جات + نسل۔ نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت +

قوم وار (ع+ف) صفت :- اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا۔ اصیل۔ خاندانی +

قومہ (ع) اسم مذکر :- نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہونا +

قومی (ع) صفت :- برنی۔ جاتی + ایک مذہب یا ملت یا مُلک یا سلطنت کے (لوگ) وطنی۔ دیسی +

قومی مجلس (و) اسم مؤنث :- ہم قوم لوگوں کی انجمن۔ ہموطنوں کی سوسائٹی۔

قوم

ریلیجس سوسائٹی - جاتی سبھا +

قومیت (ع) اسم مؤنث :- ایک جاتی - نسل - اصل + تعلق مذہبی +
(عربی میں قوم ہی آتا ہے مگر یہاں کے لوگوں نے قومیت بنا لیا ہے) +

قوی (ع) صفت :- (۱) توانا - زور آور - زبردست - طاقت ور - شکتی مان + بلوان - ٹھاڈا - ٹھاڑا - بلی - بلونت - قوت والا (۲) مضبوط - مستحکم - استوار (۳) سخت کڑا - کٹھن (۴) ہٹا - کٹا - موٹا تازہ + روئیں تن - تنومند - قوی جثہ - تناور - تن و توش والا جسیم +

قوی جثہ (ع) صفت :- موٹا تازہ - فربہ اندام - بھاری جسم کا - تن و توش کا ہٹا کٹا - مضبوط جسم کا +

قوی ہیکل (ع) صفت :- (۱) دیکھو (قوی جثہ) (۲) زور آور - شہ زور - بلی - بلونت - روئیں تن + قدآور +

قہار (ع) صفت :- (۱) ہمت قہر کرنے والا غضبی + ہمت غالب - جبار - یہ لفظ خدا تعالےٰ کے اسمائے صفات میں سے ہے (۲) بڑے دریا کی صفت میں بھی آتا ہے - جیسے "دریائے قہار" (۳) جب فوج کی صفت میں آتا ہے تو وہاں فتاح نہایت غالب و زبردست کے معنی ہوتے ہیں +

قہاقہا (ا) اسم مذکر (لکھنؤ) :- قہقہہ - ٹھٹا - خندہ با آواز - کھل کھلا کر ہنسنا ؎

مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقہا مارا (برق)

قہر (ع) اسم مذکر :- (۱) غلبہ + زبردستی - زور آوری - چیرہ دستی (۲-ا) طیش - غضب - غصہ - خشم - کرودھ - خفگی - کوپ - چھبو (۳-ا) جوش - جثہ - جذبہ - ولولہ (۴-ا) تیزی - تندی - غضبناکی - خشمگینی (۵-ا) دشوار کام - کٹھن بات - نہایت مشکل امر - سخت کام (۶-ا) بلا - آفت - شامت + بپتا - مصیبت - کشٹ - سنکٹ - غضب - قیامت ؎

زیادہ ہوئی یاد جانی تمہاری غرض قہر ہے مہربانی تمہاری (رند)
کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی کہنے میں اُن کے اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)
ہے قہر وہ جو دیکھے نظر بھر کے جینے میر برہم کیا جہاں مژہ برہم زدن کے بیچ (میر)
کیتکی آفت ہے چمپا ظلم اور نرگس ہے سحر گل جبیں ہے ایک شطاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)
سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر اے نسیم کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف (نسیم)
بے ضم بھاتی ہے کب ایدل یہ فصل برنگال قہر ہے آفت ہے ہم کو دیکھنا برسات کا (ایضاً)

(۷-ا) عذاب روگ - بلائے جان - آفت جان - سوہان روح (۸) افسوس حیف - دریغ - آہ ؎

قہر

کیا قہر ہے یار وہ جسے آجائے برجھا پا عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے برجھا پا (نظیر)

(۹) ظلم - ناانصافی - اندھیر - ستم - ناپرسان حالی - ان نیاؤ - جیسے ایک آنکھ میں لہر دوسری میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے محبت دوسری سے نفرت (۱۰-ا) صفت - فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - آگ لگاؤ - مفسدہ پرداز - متفتی - فسادی ؎

اری ایک ہی تو بڑی قہر ہے کہیں تند مصری کہیں زہر ہے (میر حسن)

(۱۱-ا) غضب کا - قیامت کا - آفت کا پرکالہ - نہایت شوخ - نہایت عیار - ازحد چالاک - متفتی ؎

ہے یہ گھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گز کے کم ایک اک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے (رنگین)

(۱۲-ا) کلمۂ تحسین و آفریں - قابل تحسین - قابل تعریف + نہایت خوبصورت - نہایت وضعدار - نہایت طرح دار ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی (رنگین)
طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں (آتش)

(۱۳-ا) برائے کثرت - نہایت - ازحد - غایت - اتگت - ادھک ؎

میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا ہی نہیں
اے دوا دلچسپ رنگیں کی حویلی قہر ہے (رنگین)

تری خاطر کروں کب تک میں دوگانا پیاری
قہر اُس بات کا جپسکا تجھے درگور پڑا (مجروح)

تجھ میں انداز و ادا و دلربائی قہر ہے ساری باتیں خوب پر شب کی لڑائی قہر ہے (شورش)

(۱۴-صفت) نہایت بدمزاج - غصیل - خشناک - تند مزاج - کڑوا - غضبی - کرودھی ؎

چڑھی تیوری کبھی اُس کی نہ اُتری
غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا (نظیر)

(۱۵-صفت) نہایت مشکل - ادق - لاینحل ؎

اس میں جو جھوٹی ہے سب سے اسکی یہ تقریر ہے
میں سمجھتی ہی نہیں کچھ وہ پہیلی قہر ہے (رنگین)

(۱۶-ا) عجیب - انوکھا طلسم (۱۷-ا) بُرا - نامناسب - ناگوار طبع ؎

میں نے جو کچھ لکھا تو ہُوا قہر کونسا پر تو قسم اگر ہو بجز انکسار خط (ممنون)

قہر الٰہی (ع) اسم مذکر :- غضب خدا - بلائے آسمانی +

قہر توڑنا (ا) فعل متعدی - عود - غضب ڈھانا - آفت برپا کرنا - نہایت غصے ہونا - جھنجھلانا - ازحد غصہ کرنا +

قہر ٹوٹنا (ا) فعل لازم - عود (۱) غضب الٰہی نازل ہونا - آفت آنا - خدا کی طرف سے بدی کا بدلہ ملنا ؎

قہر

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر

(۲) خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ آفت برپا ہونا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبی خدا اُترنا۔ جیسے تمہارے کہنے میں آنے سے اُس غریب پر ناحق کا قہر ٹوٹا۔

قہر درویش برجانِ درویش (ف) کہاوت:۔ غریب کا غصہ اپنے ہی اُوپر چلتا ہے۔

قہر قیامت (ا) صفت:۔ خوبصورتی یا شوخی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہُوا۔ نہایت خوبصورت وحسین۔ ازحد شوخ وفتنہ پرداز۔ مُفتن۔ فتنہ زا۔

(یہ لفظ مدح اور ذم دونوجگہ حسب موقع بولا جاتا ہے اور بعض اوقات بچل افزا تفریحی محفل ہلی کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہئے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو

قہر کا (ا) صفت:۔ (۱) آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ قیامت کا (۲) نہایت۔ ازحد۔ بے شمار۔ قہر کی خوبصورتی پر رہی ہے (۳) ہولناک۔ خوفناک۔ اندیشہ ناک۔ ڈراؤنا۔ جیسے قہر کا مینہ برس رہا ہے (۴) آفت کا پرکالہ۔ نہایت چالاک۔ نہایت فتنہ پرداز۔ مفتنی۔ شوخ۔ عیار۔

قہر کا سامنا (ا) اسم مذکر:۔ غضب کا سامنا۔ آفت سے مقابلہ۔ بلا سے مُٹھ بھیڑ۔

قہر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ بے جا کرنا۔

دیدیا خط اُنہیں قاصد نے ظفر قہر کیا یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ دُوں (ظفر)

(۲) خلاف مرضی اور ناگوار طبع کوئی کام کرنا (۳) ظلم کرنا۔ ستم کرنا (۴) کوئی بڑا کام اور قابل حیرت کام کرنا۔ تعجب انگیز کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔

قہر کی آنکھ سے دیکھنا (ا) فعل متعدی:۔ غضب آلود یا نگاہ خشم آگیں سے دیکھنا نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔

قہر ہوتا ہے (ا) محاورہ:۔ بُرا ہوتا ہے غضب ہوتا ہے بلا ہوتا ہے آفت ہوتا ہے

صابر کو بُردبار سمجھ کر نہ چھیڑیئے کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا (صابر)

قہر ہے (ا) صفت:۔ آفت ہے۔ بلا ہے غضب ہے۔ نہایت شوخ فتنہ پرداز۔ عیار اور چالاک نیز ازحد خوبصورت کی نسبت مستعمل ہے۔

قہراً (ع) تابع فعل:۔ جبراً۔ زبردستی سے۔ مجبوراً۔ جبر سے۔ چار ناچار۔

قہقہہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹھٹا۔ خندۂ بآواز۔ خندۂ بسیار۔ پکار کر ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ مضحکہ

قہقہ

مزا جب ہے کہ سارا میکدہ خت اں ہو زاہد پر
صُراحی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا

(۲) معرب کہ کہ) ایک قلعہ کا نام جسے کہ کہ بادشاہ نے بنایا تھا اور وہ اب تک ٹوٹا پھوٹا علاقہ طوس میں واقع ہے۔ دیوار قہقہہ شعرا نے اسی کی دیوار کو باندھا ہے جس کی نسبت بہت سے عجیب وغریب گھڑے ہوئے قصے مشہور اور تذکروں میں لکھے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے معرب کرنے کے ساتھ اُس کے تلفظ میں بھی فرق کر دیا ہے۔

قہقہہ اُڑانا (و) فعل متعدی:۔ ٹھٹھا مار کر ہنسی اُڑانا۔ مضحکہ کرنا۔ کھلی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

قہقہہ دیوار یا دیوار قہقہہ (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (دیوار قہقہہ)

ہر ایک دیکھ کے صورت کو میری ہنستا ہے — الٰہی میں کوئی دیوار قہقہہ ٹھہرا (ظفر)
ہنسے جو وہ میرے رونے پہ تو صف مژگاں — نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو (ذوق)

(میرے دوست عبدالحلیم صاحب عاصم جو حال میں اُس طرف کی سیاحی فرما کر آئے ہیں۔ اس قلعہ کا چشم دید حال اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دشت پارمیہ جسے بام دنیا بھی کہتے ہیں۔ ترکستان چین۔ ترکستان روس اور خطۂ بدخشان وغیرہ کے درمیان واقع ہے۔ جب کوئی شخص ترکستان چین کی طرف سے اس دشت کو طے کر کے داخل صفحات بدخشاں ہوتا ہے۔ تو دریائے آمو کو جسے فارسی میں سفید رود کہتے ہیں اور یہ دریائے آموں کی ایک شاخ ہے عبور کرتا ہے اور سب سے پہلے اُس درہ میں داخل ہوتا ہے جسے درۂ غند کہتے ہیں۔ اس درہ کے بیچ میں دریائے آموں کا وہ حصہ جو پنج کے نام سے مشہور ہے رواں ہے اور اُس کے دونوں کناروں پر بہت سے مقامات آباد ہیں۔ قبل از فتوحات اسلام ان مقامات کے مُلوک کُفار تھے اور غالباً بُت پرستی ان کا طریقہ تھا۔ اس درہ کا حاکم ایک کافر تھا جس کا نام کہ کہ مشہور تھا جب لوائے فتح اسلام صفحات بدخشان وغیرہ کو تصرف میں لاتا ہُوا اس درہ میں پہنچا۔ تو اس بادشاہ اور سپہ سالار اسلام یعنی عمر بن عوف سے جو خلفائے عباسیہ کی طرف سے مامور ہُوا تھا مقام سُوجان میں جو دارالاپات کہ کہ تھا مقابلہ ہُوا اور کہ کہ نے شکست کھائی۔ سُوجان کی دائیں جانب ایک سلسلہ کوہ ہے جس کی نوعیت سطح سمندر سے تقریباً گیارہ ہزار فیٹ ہے۔ اس کے ایک پہاڑ پر جو بالکل قریہ سوجان سے ملحق ہے کہ کہ کا ایک قلعہ تھا جس کی ایک دیوار اُڑتی وہ اور بہت سے آثار ہنوز موجود ہیں۔ اسی دیوار کو دیوار کہ کہ کہتے ہیں جس کو اہل عرب نے معرب بنا کر قہقہہ لکھا ہے اور ہنوز وہاں تاجیک لوگ آباد ہیں۔

تاجیک وہ لوگ ہیں جو عرب کی نسل سے عجم میں پیدا ہونے کیونکہ دراصل یہ لفظ تازیک تھا اس لئے کہ اہل عجم اہل عرب کو تازی کہتے تھے اور اس طرح مخلوط النسل ہو کر جو جماعت پیدا ہوئی اُس کو کافی تصغیر لگا کر حقارت کی نظر سے تازیک بولنے لگے بقاعدہ ابدال تازیک سے تاجیک ہُوا اب کثرت استعمال سے تاجیک مشہور ہے دیوار قہقہہ کی نسبت جو افسانہ مشہور ہے۔ یہ صرف حضرت شعرائے بے فکر افسانہ تراش

قمقمہ

کا طرہ ہے جسکو انھوں نے صرف لفظ قمقمہ کی مناسبت سے تراشا اور قمقمہ کا قمقمہ کر لیا۔ ۱۲ پنجاب

(دیوار قمقمہ کا ایک تاریخی حال) سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے لئے ایک جن نے اندر کے سیسانوں میں سے منتہائے مغرب میں قریب بحر ظلمات کے ایک شہر بنانے کا بنایا ہے جس کو عربی زبان میں مدینۃ النحاس اور عرف میں قمقمہ دیوار کہتے ہیں ✦

مروی ہے کہ عبدالملک بن مروان نے اس شہر کی خبر سُنکر اپنے مغربی عامل کو لکھا کہ تم اس طرف جاؤ اور جو کچھ وہاں عجائب و غرائب دیکھو جلد مجھ کو لکھو۔ جب یہ نامہ عبدالملک کا موسےٰ بن نصیر اُس کے عامل مغرب کو پہنچا مع لشکر ظفر پیکر اور بہت سے زاد سفر کے کوچ کیا جس میں شجاعان عرب اور علماء و فضلاء قدیم زبانوں اور خطوط کے جاننے والے اور رہنما اور نشان دہ موجود تھے غرضکہ چالیس دن تک غیر مسلوک (دگراہ) راستے پر سفر کیا۔ پھر ایک زمین وسیع پر جس میں بہت سے چشمے اور درختان خودرو اور انواع و اقسام کے طیور اور اہو ماتا سبزہ اور گل بوٹے نئے نئے رنگ کے تھے پہنچے۔ اس سرزمین میں حصار مدینۃ النحاس نظر آنے لگا قریب پہنچکر مقام کیا۔ امیر موسےٰ نے مقدمۃ الجیش کو ہزار سوار دیکر حکم دیا کہ شہر پناہ کے گرد پھر کر دریافت کرو کہ اس شہر کا دروازہ کہاں ہے اور کوئی شخص اس کے آس پاس کہیں نظر آتا ہے یا نہیں۔ بموجب حکم کے وہ افسر گرم سیر ہُوا اور چھ دن تک امیر سے غائب رہا۔ ساتویں دن مع لشکریوں کے مراجعت کی۔ اور بیان کیا کہ اس کے گرد میں پھرا لیکن کہیں دروازہ کا پتہ نہ ملا نہ کوئی متنفس نظر آیا۔ اب امیر موسےٰ نے اپنے ہمراہیوں سے مشورہ کیا کہ اس شہر کا اندرونی حال دریافت کرنے کی کیا سبیل ہے۔ عمدوں نے عرض کیا کہ اس پر لکا کاٹنا مشکل ہے اگر حکم دیجئے تو ہم تُرک لگا کر اس شہر میں داخل ہوں۔ پس ایک جگہ اساس شہر کے پاس کھودنا شروع کیا جتنے کہ پانی نکل آیا اور بنیاد اُسی طرح زمین پر مستحکم تھی محیط ہو کر تجویز کیا کہ کسی بُرج حصار کے گوشے میں دمدمہ بنایا جائے تا اُوپر سے شہر نما ہو۔ اس لئے پتھر توڑ توڑ کے چونہ جلا کے چونہ اور گچ مہیا کیا۔ اور تین سو گز کا اونچا دمدمہ بنایا جب پتھروں کے اُٹھانے اور اوپر لے جانے سے عاجز ہوئے اور دیوار شہر ابھی دو سو گز باقی تھی تو اُس پر لکڑی کی بنیاد قائم کی اور بنیاد ایک سو گز تھی۔ پھر اس پر ایک سیڑھی نصب کی اور رسیوں سے مضبوط باندھا اور دیوار کی مُنڈیر پر لگا دی۔ اُس وقت امیر موسےٰ نے فرمایا جو اس پر چڑھے ہم وہ بیت اُس کی عطا کرینگے۔ پس ایک مرد دلیر نے مبادرت کی اور وصیت اپنی لی اور اُس کو وہ وصیت رکھا اور وصیت کی کہ اگر سلامت رہا تو یہ اجرت میری ہے اور اگر ہلاک ہُوا تو وصیت میرے اہل و عیال کو پہنچا دیجائے۔ بعدہٗ دمدمہ اور چوبی زینہ پر سے گذر کر شہر پناہ تک پہنچا جبکہ شہر کے مقابل ہُوا دیکھتے ہی ایک قہقہہ لگایا اور تالیاں بجاتا شہر کے اندر کود گیا

دیوار قمقمہ کا اُچکنا تھا اک ہنسی (میر انیس)

پھر تو اتنی ہولناک آوازیں لشکریوں کے گوش زد ہوئیں کہ خوف کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے تین شبانہ روز یہ صدائیں بلند رہیں۔ پھر سکوت ہو گیا۔ اُس وقت تمام لشکریوں نے ملکر ہر طرف سے اُس شخص کا نام لے لے کر پکارا۔ لیکن اندر سے کچھ جواب نہ ملا۔ ناامید ہو کر بہت جزع و فزع اور گریہ و بکا کیا اور امیر بھی متاسف ہُوا۔ پھر امیر نے لشکریوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اب کی بار جو کوئی چڑھے تو اُس کی بیت

قمقمہ

ہو رہی۔ ایک جوان نے قبول کیا۔ امیر نے اُس کو سمجھا دیا کہ خبردار مثل پہلے مرد کے نہ کیجیو۔ بلکہ جو کچھ اِدھر دیکھیو ہم کو خبر دار کیجیو۔ جوان نے عہد کیا لیکن جب فصیل تک پہنچا اور شہر نظر آیا خندق اور دستک ناں کو دا۔ اِدھر لشکری چیختے کے چیختے رہے اُس نے ایک نہ سُنی کچھ التفات نہ کی اب کی بار پہلے سے بھی بڑھ کر صدائیں آتی تھیں۔ خوف ہلاکت سب پر طاری تھا۔ اسی طرح تین شب روز بسر ہوئے۔ بعدہٗ وہ آوازیں موقوف ہو گئیں۔ موسےٰ بن نصیر نے سوچا کہ اب کیا کروں۔ کیونکہ اس شہر کا حال تو کچھ کھلتا نہیں۔ امیر المومنین کو کیا لکھوں۔ آخر منادی کی۔ کہ اس مرتبہ جو شخص قصد کرے دُہری دیت ہم اُس کو دینگے۔ ایک شیر مرد نے کہا کہ میں چڑھتا ہوں لیکن میری کمر میں مضبوط رسی باندھیو اور اُس کا سرا پکڑے رہیو۔ جب میں اپنے گرانے کا اُس طرف قصد کروں تم کھینچ لیجیو۔ ہرگاہ مشرف بہ شہر ہُوا ایک قہقہہ لگایا اور دستک دیکر آپ کو اُدھر گرایا۔ یہاں لوگوں نے رسی کھینچی اور وہاں وہ اپنی طرف کھینچتا تھا تا اینکہ بند گاہ سے جسد اُس کا منقطع ہو کر شہر میں اور نصف لشکر میں گرا اور مصیبت عظیم اور شور و فریاد و واویلا تین شبانہ روز بلند رہا۔ اب امیر دریافت حال شہر سے مایوس ہُوا۔ اور گمان کیا کہ جنات اُس کو جذب کرتے ہیں اور پکڑ لیتے ہیں۔ جو کوئی دیوار پر چڑھے اور اُدھر دیکھے ✦

ناچار لشکر کو کوچ کا حکم دیا اور ایک فرسخ تک شہر کے عقب میں سیر کی وہاں چند تختہائے سنگ سفید دیکھے کہ ہر تختہ بیس گز کا تھا۔ اور اُن پر اسماے ملوک اور انبیاء و اصفیاء اور مواعظ منقوش تھے۔ اور ذکر آنحضرت صلعم اور شرف و کرامت اُمت محمدی کا اتم مبالغہ سے ثبت تھا۔ قطری دو پر ایک مرد کی تصویر سی دیکھی کہ اُس کے ہاتھ میں ایک تختی تانبے کی تھی جس پر یہ لکھا تھا کہ یہاں سے آگے نہ بڑھو۔ نہ ہلاک ہو گے۔ موسےٰ بن نصیر نے کہا یہ زمین تو صاف اور اس میں اشجار و نباتات اور پانی بکثرت ہے ظاہر اکوئی خوف نہیں یہ خیال کر کے اپنے غلاموں کو وہاں سے آگے جانے کا حکم دیا۔ جو ہیں وہ آگے بڑھے ایک قسم کے چیونٹوں نے درختوں پر سے اُتر کر اُن کو اور اُن کے گھوڑوں کو کاٹا اور ہلاک کر ڈالا ؎

موچگاں را چو بود اتفاق شیر ژیاں را بدر آرند پوست

بعدہٗ اُن چیونٹوں کا دل بادل اُمڈا اور لشکر کی طرف متوجہ ہُوا۔ مگر اُس تصویر سے آگے نہ بڑھا لشکری خائف اور متعجب وہاں سے اُلٹے پھرے اور نواحی مشرق میں جہاں اشجار کثیر تھے پہنچے وہاں ایک بحیرہ موجیں مارتا نظر آیا۔ اُس کے کنارے لشکر اُترا۔ خواصوں نے بحکم امیر اُس میں غوطے لگائے کئی خم تانبے کے ہاتھ آئے جنکا منہ سیسے سے بند سر بمُہر تھے۔ ایک خم کا منہ کھولا تو اُس میں سے ایک آتشی سوار جس کا گھوڑا اور نیزہ بھی آتشی تھا نکلا اور ہوا میں بلند ہُوا۔ اور پکارا یا نبی اللہ اب میں نہیں پھر نگا پھر دوسرا خم جو کھولا۔ اُس میں سے مانند دھوئیں کے سوار مہیب نکلا اور اسی طرح گویا ہو کر غائب ہو گیا۔ تیسرے خم سے سوار بایں زیور و رنگ نمودار ہُوا۔ اور یہ بھی وہی کہتا ہُوا غائب ہو گیا۔ جب موسےٰ بن نصیر اور علما نے کہا ان خموں کا کھولنا مناسب نہیں حضرت سلیمان نے ان میں جنات

قہنق

کو بسبب تمرد و سرکشی کے تہ تیغ کیا ہے۔ پس باقی ماندہ اسی بحیرے میں ڈالدئے۔ بعدہٗ موذنوں نے ظہر کی اذان دی جب آواز اذان بلند ہوئی بحیرہ میں سے ایک شخص نے نکلکر پانی کی سطح پر قیام کیا۔ اور لشکریوں پر چپ و راست نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ پکارے۔ اے شخص تو کون ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں اُن جنات میں سے جن کو حضرت سلیمانؑ نے اس بحیرہ میں قید کیا ہے۔ تمارسی دنوں سے اُس پیر مرد کا گمان کر کے جو ہر سال ایک دن یہاں آکر خدا سے عزوجل اور تسبیح و تقدیس و تکبیر و استغفار میں مشغول ہوتا ہے اور اپنے بھائی مومنین اور مومنات کے واسطے دعا کرتا ہے قعور یا سے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا ہر چند میں ان کا نام و مقام پوچھا کرتا ہوں لیکن وہ نہیں بتاتے ہمارا بیان امیر نے کہا کیا وہ خضر علیہ السلام ہیں اُس نے کہا واللہ اعلم۔ بعدہٗ اُس سے پوچھا کہ یہاں کتنے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ اُن کے شمار پر کوئی قادر نہیں پھر وہ غائب ہو گیا۔ اور امیر نے قصد بازگشت کیا۔ رہبروں نے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھے اُس راہ سے معاودت غیر ممکن ہے اس سبب سے کہ جو توہمیں حوالی میں اسی راہ کے ہیں انہوں نے ہمارا آنا معلوم کر لیا ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ حائل ہوں اور ہم میں اُن کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہذا دوسرے راہ سے ہم چلتے ہیں اور اس راہ میں ایک قوم موسوم بہ منسک مسافر پرور ہے پس وہ اس راہ سے جس میں بھاڑی اور جنگل اور ندیاں اور وحوش و ہتیو رتھے چلے بعد چند روز کے ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے کہ وہاں کے لوگوں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر موسےٰ کو دیکھا مسلح ہو کر شش مورچہ لشکر کے احاطہ کر لیا۔ اب سب کو ہلاکت کا یقین ہوا۔ اتنے میں اُن کا بادشاہ لباس شاہانہ پہنے حشم و خدم کے ساتھ برآمد ہوا۔ اور تنہا آگے بڑھا اور سلام علیک کر کے عربی زبان میں پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو تی الجملہ تسکین ہوئی اور موسےٰ بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا کہ میں خلیفۃ المسلمین عبدالملک بن مروان کی طرف سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روداد قابل سننے کے ہے۔ جب ہم اُتریں اور مکان سفر سے استراحت پائیں بیان کرینگے۔ بادشاہ نے فرمایا یہاں دوپہر کو بہت گرمی ہوتی ہے لہذا تم کو اُن پہاڑوں کے دامن میں جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اُترنے کا حکم دیتا ہوں چنانچہ اُس کے بعض امرا نے لشکر کو اچھی جگہ اُتارا اور کھانا اور دانہ چارا بخوبی پہنچایا بعدہٗ بادشاہ مع امرا بحشمت و اجلال بازدید کو آیا۔ ہر طرف سے صدائے مرحبا بلند تھی۔ امیر بھی شکر و احسان بجا لایا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں بادشاہ نے فرمایا میں امت منسک ابن النصیر اولاد یافث بن نوح سے ہوں میری سلطنت آبائی اور میرا ملک موروثی ہے۔ اب تم اپنا حال بیان کرو کہ کیونکر یہاں پہنچے۔ امیر موسےٰ نے ساری سرگزشت کہہ سنائی۔ پھر موسےٰ نے پوچھا آپ نے عربی زبان کیونکر سیکھی آپ کی قوم میں ہم کسی کو عربی بات کرتے نہیں دیکھتے۔ بادشاہ نے جواب دیا۔ اگر بادشاہ اپنی رعیت پر فضائل میں زیادہ نہ ہو تو کیونکر اصلاح ترویض و سیاست میں مصروف ہو سکتا ہے۔ میں نے عربی بلکہ اور زبانیں بھی سیکھی ہیں۔ فرضکہ ابن سے

قیا

رخصت دیکر منصفت فرما ہوا۔ بادشاہ نے زاد سفر وغیرہ ساتھ کر دیا +

قہقہہ لگانا یا مارنا (و فعل متعدی) ۔ ٹھٹھا مار کر کھل کھلا کر ہنسنا۔ آواز ہ لگانا +

مقہقہا اُڑانا یا کھلی اُڑانا ۔ تمسخر کرنا + ہنسی بنانا +

قہوہ (ع) اسم مذکر ۔ بُن ۔ کافی ۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے حبۃ الخضرا بھی کہتے ہیں اسے بھون کر پیستے اور پھر پانی میں چاء کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں بُھنے خواہ کچے کو بُن اور پیسے ہوئے کو قہوہ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں یابس ۔ اشتہا کو بڑھاتا ۔ ہاضمہ کو قوت بخشتا اور حواس و جگر و باہ کے واسطے از حد مفید ہے۔ جزائر ہند عرب و فارس میں پیدا ہوتا ہے تاریخ ہفت اقلیم میں لکھا ہے کہ اس کا ایجاد شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مخہ میں ہوا ہے +

قہوہ خانہ (ا) اسم مذکر ۔ وہ مکان جہاں تمام قہوہ باز جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اڑاتے ہیں اس کا دستور عرب یمن مکلکتہ میں ہے ۔ ہندوستان میں اس کی بجائے شراب خانہ بھنگیڑ خانہ تاڑی خانہ چنڈو خانہ وغیرہ سمجھنا چاہئے +

قے (ع) اسم مؤنث ۔ رد طعام ۔ اُلٹی ۔ رو ۔ ڈالنا ۔ اوک ۔ استفراغ یتلی +

قے آنا (و فعل لازم) ۔ (۱) جی متلانا ۔ غثیان ہونا ۔ اُبکائی آنا طبیعت مائل کرنا و استفراغ ہونا (۲) گھن آنا ۔ کراہت ہونا ۔ نفرت ہونا ۔ جی بگڑنا جیسے اسکی صورت دیکھ کر قے آتی ہے" +

قے کرنا (و فعل متعدی) ۔ ڈالنا ۔ رد کرنا ۔ اُلٹی کرنا ۔ استفراغ کرنا + زمین دیکھنا ۔ اوکنا + اُگلنا +

قے ہونا (و فعل لازم) ۔ رد ہونا ۔ استفراغ ہونا ۔ زمین دیکھنا (۲) جی متلانا غثیان ہونا ۔ طبیعت کا مائل کرنا +

قیاس (ع) اسم مذکر ۔ (۱) دو چیزوں کا فکر میں اندازہ کرنا + جانچ ۔ اندازہ ۔ اٹکل + تخمینہ ۔ مقدمہ ۔ انومان + گُنت (۲ منطق) دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے ۔ منطقی شکل منطقی مقولہ (۳ ۔ ا) ذہن ۔ فہم ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ رائے ۔ دانست + گمان خیال تصور ۔ سوچ ۔ بچار (۴ ۔ ا) قیافہ +

قیاس سے باہر (ا) تابع فعل ۔ (۱) بے اندازہ ۔ بیشمار ۔ بیحد ۔ بے حساب ۔ ان گنت ۔ بیحد ۔ بدرجۂ غایت (۲) تصور یا خیال کی حد سے گزرا ہوا (۳) سمجھ سے باہر ۔ خارج از عقل و فہم +

قیاس کرنا (و فعل متعدی) ۔ (۱) اندازہ کرنا ۔ جانچنا ۔ انومان کرنا ۔ تولنا ۔ ٹکلنا (۲) گمان کرنا خیال کرنا (۳) ماننا تسلیم کرنا تصور کرنا جیسے "اسکو بھی ویسا ہی قیاس کر دو جیسا وہ تھا" +

قیاس لگانا (و فعل متعدی) ۔ رائے لگانا ۔ سوچنا ۔ بچار کرنا ۔ عقل لڑانا + حساب لگانا + جانچنا +

قیاس میں آنا (و فعل لازم) ۔ سمجھ میں آنا ۔ قرین عقل ہونا ۔ خیال میں آنا +

قیاساً (ع) تابع فعل ۔ از روے قیاس ۔ اٹکل سے ۔ اٹکل پچو + اندازاً ۔ تخمیناً +

قیا

قیاسی (ع) صفت :- (۱) قاعدہ کے موافق۔ منسوب بہ قیاس (۲) خیالی۔ موہومی۔ وہمی۔ ذہنی۔ تصوری ✦

قیافہ (ع) اسم مذکر :- (۱) شگون۔ شگن۔ فال (۲) ایک علم کا نام جس میں نقش پا اور چہرے وغیرہ کے خط و خال و علامات سے بھلا برا شگون لیتے اور صاحب علامات کے خصال و اقوال و احوال سے بحث کرتے ہیں ؎

قیافہ سے ظاہر سراپا شعور — جبیں پر ہر ستا شجاعت کا نور (میر حسن)

(۳-۱) قیاس۔ اندازہ (۴-۱) عقل سمجھ۔ تمیز۔ شناخت۔ پہچان۔ ادراک ؎

سافروں کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے — پر میں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے (ظفر)

قیافہ شناس (ع + ف) اسم مذکر :- علم قیافہ سے واقف۔ قیافہ دان۔ شگون یا فال یا۔ جوتشی ✦

قیافہ شناسی (ع + ف) اسم مؤنث :- علم قیافہ سے واقفیت۔ قیافہ دانی ✦

قیام (ع) اسم مذکر :- (۱) استادگی ✦ ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ اٹھنا ؎

قیام جسم خاکی ہے نفس پر — ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی (ارشد)

(۲) سکونت۔ بسیرا۔ بسرام (۳) پڑاؤ۔ پائداری۔ استحکام۔ بقا۔ استقرار۔ ٹکاؤ (۴) بھدرک و ثوق۔ اعتماد۔ استقلال جیسے تمہاری بات کو قیام نہیں" (۵) موجودگی۔ سلامتی۔ ہستی (۶) نماز میں کھڑا ہونا ✦

قیام پزیر (ع + ف) صفت :- (۱) ٹھیراؤ۔ دیرپا۔ دیر تک رہنے والا۔ راؤ۔ ٹکاؤ (۲) مقیم۔ وارد۔ ورود فرما۔ فروکش ✦

قیام کرنا (ا) فعل متعدی :- مقام کرنا ✦ ٹھیرنا۔ اترنا۔ فروکش ہونا ✦

قیامت (ع) اسم مؤنث :- (۱) قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ استادہ ہونا (۲) وہ وقت جب کہ مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہونگے۔ رستخیز۔ روز حشر۔ روز محشر۔ یوم الحساب۔ مرکر اٹھنا یا دوبارہ زندہ ہونے کا دن ✦ یوم القیام۔ روز بازپرس ✦ روز موعود۔ روز شمار ؎

خدا کے واسطے جلدی دکھا دے حسن کا جلوہ — قیامت کو ترے دیدار کا وعدہ قیامت ہے (امانت)

بجز پرواز شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا — قیامت اک ہوائے تند ہے خاکِ شہیداں پر (غالب)

(۳) پرلو۔ پرلے۔ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن۔ نیست و معدوم ہونے کا دن (۴-۱) مجازاً۔ مدت دراز۔ عرصۂ مدید۔ انتظام دنیا تک کا تقاضا۔ انتہائے دنیا تک کا وقت۔ روز پسین۔ اخیون بثال دیکھو نمبر ۲ میں امانت کے شعر کا دوسرا مصرعہ ؎

رہا سخن سے نام تا قیامت ٹک ہے ذوق — اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت (ذوق)

(۵-۱) موت۔ قضا۔ اجل۔ آئی کال۔ مرنا۔ مرن۔ مرگ۔ برگ ؎

زہ تپانک نالگت نہ وہ محبت ہے — یونہیں ہی جو کوئی دن تو پھر قیامت ہے (جرأت)

(۶-۱) انوکھی بات۔ کار عجیب۔ کار شگرف۔ تعجب انگیز بات۔ امر عجیب۔ تعجب عجب ؎

قیا

چشم پُر آب ہے اور تپہ جگر جلتا ہے — کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے (فدوی لاہوری)

(۷-۱) بلا۔ آفت۔ غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم ✦ بلائے جان۔ آفت جان ✦ فتنہ و آشوب ؎

تفاوت قامت یار اور قیامت میں ہے کیا جھگڑا — وہی فتنہ ہے لیکن ہاں ذرا نیچے میں ٹھہلتا ہے (مسنون)

نہ چھوڑا اُس پری کے حسن کا عالم کہ آفت ہے — بلا شوخی غضب رفتار ہے قامت قیامت ہے (میر محمد حسین منشی)

چشم ہے قہر بالائے لف قیامت قامت — اس لئے لوگ تمہیں آفت جاں کہتے ہیں (مولچند منشی)

پائے ثبات کس کا ٹھہرتا ہے دیکھیے — ہے ناز اک قیامت انداز اک بلا ہے (میر)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو — اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (ایضاً)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ — وہ جب بھی فتنہ تھے جب عالم شباب نہ تھا (داغ)

ہنسی لوہ لب پہ اے قاتل — پان کھانا ترا قیامت ہے

کر کے جرأت سے وعدہ فردا — پھر نہ آنا ترا قیامت ہے

تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم — اک قیامت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(چونکہ روز محشر کو اپنے اپنے اعمال کے سبب از بس آشوب و آفات کا سامنا ہوگا اور قامت معشوق سے بھی اُس پر فتنہ ہو جانے کے باعث ایسی ہی آفتیں اور پریشانیاں اُٹھانی پڑتی ہیں پس شعرائے سالفہ پسند معشوقوں کی خصلت اور خاصیت کو قیامت سے تشبیہ دینے لگے ؎

جہاں میں روز ہے آشوب اُس کے قامت سے — اُٹھے ہے فتنہ ہر اک شوخ نزقیامت سے) ✦ (میر تقی)

(۸-۱) غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ روس۔ چیپو۔ (مرکبات میں یہ معنی آتے ہیں) (۹-۱) داد و فریاد۔ آہ و زاری۔ آہ و فغاں۔ شور و شغب۔ شور و فغاں۔ چیم دھاڑ۔ تہلکہ۔ اودھم۔ ہلڑ۔ ہڑدنگا۔ غل غپاڑا۔ دھوم (مرکبات میں) (۱۰-۱) ہل چل۔ کھل بلی۔ اغوا۔ تفریق (مرکبات میں) (۱۱-۱) اندھیر۔ ظلم۔ ستم۔ اناصافی۔ اپرسان حالی۔ سان نیاؤ ؎

شربت وصل دیجئے وہ نہ سہی کھانے دو — کیا قیامت ہے نہ جینے دو نہ مرجانے دو (خیراتی میاں)

ہم خوش تھے کہ محشر میں تو دیکھینگے وہ دیدار — لیکن یہ قیامت ہے کہ محشر نہیں ہوتا (ظہیر دہلوی)

کیا قیامت ہے کہ اک دم ٹھہرنے پاؤں — دوں اگر خلد کو تشبیہ دکان خمار (مومن)

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ — کیا قیامت ہے مجھی کو سب برا کہنے کو ہیں (ایضاً)

(۱۲-۱) مصیبت۔ بپت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بپھیر۔ سختی۔ عذاب۔ دکھ (مرکبات میں) (۱۳-۱) کلمۂ تاسف) افسوس۔ دریغ۔ حیف ✦ ہلولا۔ رنج۔ ملال ؎

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ — قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا (داغ)

جاتی ہے گزر جی پر اُس وقت قیامت سی — یاد آوے ہے جب تیرا یکبارگی آجانا (میر)

(۱۴) ف + و صفت۔ برائے اظہار کثرت) نہایت۔ ازحد۔ انگت۔ اودھک۔ بدرجۂ غایت۔ بدرجۂ کمال۔ بکثرت۔ جیسے قیامت حسین یا خوبصورت یا شوخ ہے ؎

نازکی اُس لب کی کیا کہئے میر جی — جوں شیشہ میرے مُنہ نہ لگو میں نشہ میں ہوں (میر)

قیامت تھا سماں اُس خشمگیں پر — کہ تلوار میں لیے پھرتی تھیں پر (میر)

قیا

دمِ جنبشِ مژہ واں میں آنکھوں میں ایک پل — اتنے سے قدپہ تم بھی قیامت شریر ہو (میر)
گھڑی ہی ایک دو رہتے ہیں مہلت بات کی کس کو — ہُوا ہے دشمنوں کو کچھ قیامت خبط داماں سے (میر)
بانوں کا رنگ لب سے ترے آشکار ہے — اِس رنگ پر تشیں پہ قیامت بہار ہے (مصحفی)
قیامت سر زمینِ دل پہ میرے حشر بپا ہے — ہوس ہر دم تمنا میں تو یہ کچھ اُٹھتی ہے (درد)
آیا ہزار بیچ سے بحرِ طویل میں — مضمونِ لفظِ یا قیامت دراز ہے (وزیر)
مجھے وطفل بازی کی گر قیامت یاد آئیگا — سدا نیزہ پہ جب دیکھونگا میں خورشید محشر کو (امیناً)
ثنا خواں ہوں ہر اک شیریں دہاں کا — قیامت چٹورا ہوں میں بھی زباں کا (مفرد)
سکھلائے برق کو نظر اس کی شرارتیں — وہ شعلہ خو تو ایسا قیامت شریر ہے (ظفر)
قیامت قامت دلدار کے مضموں لکھے ہیں — نہیں کم آفتابی دائرے خورشید محشر سے (ثاقب)
بڑا سُنتے تھے ہم روزِ قیامت اور روزوں سے — قیامت ہی بڑا نکلا جو دیکھا روزِ ہجراں کا (امیر)

(۱۵۱-و) نہایت شوخ طرار، چلبلا، چنچل۔ تُرتُریا، چالاک (۱۶۱-و) فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ فتنہ پرداز۔ آفت کارپرکالہ۔ فسادی۔ فساد کی جڑ۔ آگ لگاؤ۔ جسکی گانٹھ متعفنی۔ جیسے خدا اُس سے بچائے وہ ایک قیامت ہے" (۱۶۱-و) کلمۂ تعریف بمبالغہ وتعجب ✦ بیڈھب۔ بےطرح ✦

خدا بچائے قیامت کے ہیں نہارے دن — یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن (داغ)
موت آئی ہوئی ٹلجاے یہ آئی نہ ٹرکے — الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری (امیناً)
حشر تک دل میں رہی اُس سروقامت کی طلب — یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب (ذوق)
کہے میں نے اشعار ہر بحر میں — ولیکن قیامت روانی کے ساتھ (میر)
ہنستے آنا ترا قیامت ہے — مسکرانا ترا قیامت ہے (جرأت)
اِس قیامت کی دھوپ پڑتی تھی — یاد آتی تھی نفسی نفسی کی (ادیب)
رقاصہ نے پامال کیا کبک دری کو — اس قد پہ قیامت ہے تگ تری سج دھج (انفیر)
جوانی میں عجب کیا حشر ہو گر چال سے برپا — اے کافر قیامت تھی تری رفتار پہلے سے (امانت)
آتشبازی ہے جیسے شغل اطفال — ہے سوز جگر کا بھی اسی طور کا حال
تماشۂ جدِ عشق بھی قیامت کوئی — لوگوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال

(۱۸۱-و) مُشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ سخت بھاری۔ اِیرن۔ جیسے ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے ✦

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی — جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن (داغ)
جلد انصاف چُکا خلق کا لے روزِ حشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہیدی)
وہ دن ہجر کا اُسپہ شامت ہُوا — اُسے کالی دن قیامت ہُوا (میرحسن)

(۱۸۱-و) بُرا۔ زبوں۔ زشت قبیح ✦ زہر۔ مُضر۔ مضر رساں ✦

گماں مجھپر ہے اُسکو دادخواہی کی شکایت کا — قیامت ہوئیگا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)
آہ اے برق عالم سوز — سر اُٹھانا ترا قیامت ہے (جرأت)

قیا

مچ ہوا ایدل کہ مرچلے ہم تو — غل مچانا ترا قیامت ہے
کرنہ فریاد مثل نے ایدل — مُنہ لگانا ترا قیامت ہے

(۱۸۱-و) نامناسب بیجا۔ اگر اِلیٰ خیطوف رمنی (۲۰-و) غضبناک خشمناک۔ آگ بگولا ✦

یا اُٹھا بیٹھا محفل میں اُس کا رنگ ملائیگا — قیامت بن کے اُٹھینگے جسکے کانکے میٹھے ہیں (داغ)

قیامت اُٹھانا (فعل متعدی) آفت برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ شور مچانا ✦

قیامت اُٹھنا (فعل لازم) آفت برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ شور و شر ہونا ✦

قیامت آنا (فعل لازم ۱-و) برپا آنا۔ شر برپا ہونا (۲-و) آفت آنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ قہر ٹوٹنا

بیچ والی کی شامت آئیگی — پہلے ہم پر قیامت آئیگی (شوق)
دمِ رخصت ہمیشہ دل پہ آفت آ ہی جاتی ہے — وہ جب پہلو سے اُٹھتے ہیں قیامت آ ہی جاتی ہے (شیدا)
ابھی پہلو میں ہو بس پھر پیسا مرگ آتے ہیں — قیامت اور آئیگی اگر یا ہر قدم نکلا (نسیم)

قیامت برپا یا بپا کرنا (فعل متعدی ۱-و) فتنہ اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ دھوم دھڑکا مچانا۔ شور مچانا ✦

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا — اُس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت فتنہ (ظفر)

(۲) مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ غضب ڈھانا ✦

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر — کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں (ظفر)

(۳) نہایت غصہ کرنا۔ قہر ڈھانا۔ غضب بپا کرنا جیسے بیگم صاحب دیکھیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کریں (گھر سہیلی)

قیامت برپا یا بپا ہونا (فعل لازم ۱-و) شور و غوغا مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ دھوم مچنا۔ دنگا ہونا ✦

دیا ہے پاؤں شوخی میں شاگردوں نے صاحب کے — جہاں چھٹی ملی اُن کو تو اک برپا قیامت ہے (انشا)
کیونکر کہئے نہیں کوئی آگاہ — اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ (میر)

(۲) نہایت مُصیبت پیش آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت میں پھنسنا (۳) حشر ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔ غضبناک ہونا۔ آفت آنا

(۴) فساد مچنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ سر پھٹنا۔ تلوار چلنا ✦ فتنہ اُٹھنا ✦

کچھ یہ بھی شوخیاں ہیں کہ رفتار سے تری — ہے کونسی جگہ کہ قیامت بپا نہیں (سپہر)
ہوویگی اُس روز برپا کیا قیامت اے ظفر — خاک پر جسدن شہیدوں کی وہ قاتل جائیگا (ظفر)

قیامت پر قیامت اُٹھانا یا ڈھانا (فعل متعدی) آفت پر آفت برپا کرنا۔ ظلم پر ظلم ڈھانا۔ نہایت شور و فتنہ برپا کرنا

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا — لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے (ظفر)

قیامت ٹوٹنا (فعل متعدی) نہایت غصہ ہونا۔ آفت برپا کرنا۔ حشر ٹوٹنا۔ قہر ڈھانا۔ شور کرنا ✦

وہ قیامت تو ڈھاتے ہیں پوچھ کر کیا حال — پرسشِ حال بھی الٰہی پرسشِ اعمال ہے (داغ)

(۲) ظلم کرنا۔ نہایت ستانا۔ جور و جفا سے پیش آنا ✦

قیامت ٹوٹنا (فعل لازم) حشر برپا ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ قہر ڈھانا۔ شامت آنا۔ از خفگی ہونا ✦

قیامت ڈھانا (فعل متعدی ۱-و) فتنہ اُٹھانا۔ بےتحاشہ ظلم کرنا۔ غضب کرنا۔ واویلا مچوانا ✦

لطف میں وہ ہے چال کہ دل بیکے ہیں بس میں — ڈھاویگے قیامت کوئی دو چار برس میں (اسیر)

قیا

(۷) آفت توڑنا۔ حشر برپا کرنا۔ اُودھم ڈالنا۔ نہایت خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔

قیامت کا (و) صفت (کلمۂ تعجب و مبالغہ و تعریف)۔ آفت ڈھانے والا۔ غضب کا بنا ہوا۔ قہر کا۔ فتنہ انگیز۔ نہایت فتنہ پرداز۔ ازحد خوبصورت۔ بیڈھب۔

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور — سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (زار)

قیامت کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) غضب کرنا۔ برا کرنا۔ آفت لانا۔ مصیبت لانا۔

مجھے یاد آگئی بس وہیں اُس کے قد و قامت کی — چمن میں دیکھ کر کل سرو میں نے کیا قیامت کی (مومن)

کوئی صورت نہیں اس گھر سے پیر کے نکلنے کی — قیامت کی ہے جنتے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے (میر)

(۲) کا عجیب و غریب کرتوت کرنا۔ (۳) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ (۴) ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ قہر توڑنا۔ (۵) خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ شور مچانا۔ چیخنا چلانا۔

قیامت گزرنا (و) فعل لازم:۔ آفت گزرنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ غضب میں پھنسنا۔ فتنہ نازل ہونا۔ آفت آنا۔ حشر ٹوٹنا۔

فرداد و دی کا تفرقہ یک بار سٹ گیا — کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی (غالب)

یہی طولِ شبِ غم ہے تو سالک — قیامت ہم پہ گزریگی سحر تک (سالک)

کیا کیا نہ قیامت گزر گئی ہم پر — ہنوز شب انتظار باقی ہے (ایضاً)

قیامت لانا (و) فعل متعدی:۔ آفت برپا کرنا۔ مصیبت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ گرفتار رنج و عذاب کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ غضب میں مبتلا کرنا۔ فساد مچانا۔

سُنا میں نے کہ پھر کرتا ہے تیری چاہ دل میرا — قیامت اب کے لاویگا کروں کیا آہ دل میرا (سوز)

جگا مت اے فغاں دل کو کہ اُٹھ کر سر کو پھوڑیگا — قیامت مجھ پہ لاویگا جو یہ فتنہ کہیں جاگا (ایضاً)

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں — رُخ سے یکایک اُس کا اُلٹنا نقاب کا (بسمل)

قیامت مچانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ظلم توڑنا۔ اودھم ڈالنا۔ خفا ہونا۔ غضب ہونا۔ شور کرنا۔ (۲) آفت برپا کرنا۔ بلا یا مصیبت لانا۔ (۳) واویلا کرنا۔ کہرام مچانا۔ پٹک پٹک پٹاڑالنا۔ اُودھم مچانا۔

قیامت مچنا (و) فعل لازم:۔ (۱) کہرام ہونا۔ ماتم پڑنا۔ پٹک پٹک پٹا ہونا۔ واویلا مچنا۔ جیسے اُس کے مرنے کی خبر سنتے ہی قیامت مچ گئی۔ (۲) خطکی ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ اودھم مچنا۔ بلا کی طرح پیچھے لگ جانا۔ دُھوم پڑنا۔

اُن پہ ہے یہ قیدیاں آنے کی بابت اندنوں — گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں (معروف)

قیامت ہو جانا (و) فعل لازم:۔ غضب ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ زہر ہو جانا۔ بُرا ہو جانا۔

گماں مجھ پہ ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا — قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہونا (فعل لازم:۔ (۱) پرلو کا آنا۔ حشر کے دن کا ہونا۔ روزِ موعود و بازپرس کا آنا۔ عام فنا ہونے کا وقت آنا۔ دُور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُن نے صاف — اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں ہو گئے (میر)

(۲) مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا۔

قید

ہو چکا رہنما ہر بستی میں آخر کب تلک — نالۂ شب سے قیامت روز مردوں پہ ہے (میر)

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ کٹھن ہونا۔

تری گلی سے نکلنا نہیں قیامت ہے — قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں (داغ)

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ فتنہ و آشوب برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔

خفتگانِ خاک کے سر پر قیامت ہو گئی — غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا (ممنون)

(۵) حد بُرا ہونا۔ زبوں ہونا۔

گماں مجھ پہ ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا — قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہے (و) محاورہ۔ مبالغہ۔ تعریف:۔ (۱) آفت ہے۔ بلا ہے (۲) شور ہے۔ محو خواب ہے۔ (۳) نہایت خوبصورت ہے۔ فتنہ زا ہے (۴) ظلم ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے۔

قید (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بند۔ بس۔ اسیری (۲) بندی۔ ممانعت۔ روک۔ شرط۔ پابندی۔

اُٹھ اُٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب لے اسیر — قیدیں نماز میں ہیں قیام و قعود کی (اسیر)

(۳) مقدار۔ اندازہ۔ الوان۔

قید بلا مشقت (و) قانون۔ اسم مؤنث:۔ وہ قید جس میں قیدی سے محنت نہ لی جائے اور خوراک معمول سے کم ملے۔ قید محض۔

قید بھرنا۔ بھگتنا یا کاٹنا (و) فعل لازم۔ قید خانہ میں بسر کرنا۔ بند ہوا رہنا۔ محبوس رہنا۔

قید تنہائی (ا) قانون:۔ ایسی قید۔ تنہا رہنے کی قید سنگین قید جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی زیادہ لی جاتی ہے۔

قید خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ حبس خانہ۔ محبس۔ زندان۔ بند خانہ۔ قید یوں کے رہنے کا مکان۔ بیڑت خانہ۔

قید فرنگ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ اہل فرنگ کی ایک قسم کی قید جس میں مجرم کا مشقت سے ہونا آتا ہے۔

پھرتا ہے بال بال یہ دل ماہ ڈھونڈتا — زلفیں نہیں ہیں جان کو قید فرنگ ہے (سوز)

قید قفس (ع) اسم مؤنث:۔ پنجرے کی قید نہایت سخت قید جس میں آدمی کو پنجرے سے باہر نکلنا دشوار ہے۔ (محاورہ ہندوستان کی عورتوں میں خوب سیر ہے اور اس سے غرض اُن کی چار دیواری میں بیاعث پردہ قید رہنے سے ہے)۔

قید کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) حبس کرنا۔ بند کرنا۔ زنداں میں بھیجنا۔ اسیر کرنا (۲) روکنا۔ ضبط کرنا۔ پابند کرنا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔

قید لگانا (و) فعل متعدی:۔ حد باندھنا۔ محدود کرنا۔ شرط باندھنا۔ شروط کرنا۔ بیچ لگانا۔ لازم گردانا۔ پابند کرنا۔ مقید کرنا۔

قید محض (ع) اسم مؤنث (قانون):۔ قید بلا مشقت۔

قید ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) حبس ہونا۔ (۲) گرفتار ہونا (۳) پابند ہونا (۴) محدود ہونا۔ حد بندھنا۔

قیدی (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) اسیر۔ بند۔ محبوس۔ (۲) گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ پابند (۳) مجرم عدالت۔

قیدیِ دان (ا) اسم مذکر (ع)۔ بند ہوا۔ پابند۔ مقید۔

قیس

قیس (ع) اسم مذکر۔ (۱) عرب کے ایک قبیلہ کا مورث اعلیٰ۔ ایک قبیلہ کا نام جو بنی مضر یعنی قیس عیلان کی اولاد سے ہے (۲) مجنوں عامری عاشق لیلیٰ کا نام شیخص عرب کے شاعروں میں سے مذہب اسلام کے شروع میں ہُوا ہے اس کا ایک دیوان بھی عربی زبان میں مشہور ہے ؎

کہاں کے افسانہ قیس لیلیٰ عبث کرتے ہو حال میں ذکر سابق (رند)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (۱۱ اعلم)

قیصر (رومی) اسم مذکر۔ (۱) قیصر لاطینی زبان میں اُس بچہ کو کہتے ہیں کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ میں ہی ہو۔ اور اُس کی ماں مر جائے تو وہ ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے چونکہ روم کا اوّل بادشاہ اسطوس اسی طرح پیدا ہُوا تھا اور بڑا زبردست اور صاحب اقبال تھا اس وجہ سے اُس دن سے روم کے ہر بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے۔ چنانچہ روم کا ہر بادشاہ جس طرح قیصر کہلاتا ہے اسی طرح ترکستان کا خان چین کا فغفور ہند کا راے یا راجہ (۲) سلطان شہنشاہ۔ سیزر ؛

قیصر روم (رومی) سلطان روم۔ شہنشاہ روم ؛

قیصر ہند (رومی و ہندی) اسم مؤنث۔ جناب ملکۂ اقبال فرمانروائے ہند و انگلینڈ حضرت ملکۂ معظمۂ وکٹوریہ دام اقبالہا کا خطاب جو ۱۸۷۷ء میں دربار دہلی عالیشان دربار عام تمام رؤساء ہند و علاقجات ممالک غیر وغیرہ منعقدہ ہو کر اختیار کیا گیا تھا ؛

قیطون (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کی زری اور ریشم کی بُنی ہوئی ڈوری۔ ایک قسم کی باریک پیچک ؛

قیف (ت) اسم مذکر۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس کا مُنہ اوپر سے کھلا ہُوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوئی ہوتی ہے اُس کے ذریعہ سے رقیق چیزوں وغیرہ میں آسانی بھری جاتی ہے ؛ کیف۔ پنجابی پیک (اس لفظ کو صرف صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے مگر لغات ہاے ترکی وغیرہ میں اس کا پتا نہیں لگا۔ ہاں عربی زبان میں تحف کاسۂ سر و قدح چوبین کہتے ہیں عجب نہیں کہ اُسی سے یہ لفظ اردو والوں نے قیف کر لیا ہو کیونکہ قیف کے اُوپر بھی پیالہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے) ؛

قیل و قال (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گفتگو۔ بات چیت (۲) حیص بیص۔ رد و کد۔ بحث بحثی۔ تکرار و مباحثہ ؛

قیلولہ (ع) اسم مذکر۔ دوپہر کا سونا۔ خواب چاشت گاہ ؛ کھانا کھا لینے کے بعد لیٹنا ؛

قیلولہ کرنا (ا) فعل لازم۔ کھانا کھا کر لیٹنا۔ دوپہر کو سونا ؛

قیمت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) ارزہ۔ مول۔ دام۔ بہا (۲) بھاؤ۔ در۔ نرخ (۳) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت ؎

اُنکے ہاتھوں بکے ہیں جانکے مُفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قیمت پانا (ا) فعل متعدی۔ دام و مُول کرنا۔ مول بھر پانا ؎

نصیب سب جا (۱) چکے ہیں خدا سے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں
وہ مُفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں

قیمت ٹھیرانا (ا) فعل متعدی۔ مُول چکانا۔ بھاؤ مقرر کرنا ؛

قیمت چکانا (ا) فعل متعدی۔ بھاؤ ٹھیرانا۔ مول مُقرر کرنا ؛

قین

قیمت لگانا (ا) فعل متعدی۔ دام لگانا۔ مُول قرار دینا ؛

قیمت مقرر کرنا (ا) فعل متعدی۔ دام تجویز کرنا۔ مول ٹھیرانا۔ دام لگانا۔ کسی کی تشخیص کرنا۔ بھاؤ لگانا ؛

قیمتی (ع ت) صفت۔ (۱) بیش بہا۔ گراں بہا۔ نہایت قیمت کا بیش قیمت (۲) عمدہ نفیس۔ قابل قدر۔ عزیز ؛

قیمہ (ع ت) اسم مذکر۔ کٹا ہُوا گوشت۔ ریزہ ریزہ کیا ہُوا گوشت ؛

قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی۔ کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ تلوار سے کچلا کرنا ؎

قیمہ کریگا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا تا قبضہ نیچہ تو تراخوں میں بھر چکا (مصحفی)

قیمہ قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کاٹنا۔ باریک کاٹنا ؎

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے ہنوز ملعبۂ شمشیر امتحاں ہوں میں (۱ سیر)

قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی۔ ٹکڑے کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؎

اضیا طاہیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے (شہیدی)
خنجر شوق شہادت نے مجھے قیمہ کیا آزمائش کے ارادہ سے وہ سفاک ہنوز (ایضاً)

قیمہ ہونا (ا) فعل لازم۔ ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا ؎

میدان عشق میں تو قیمہ بدن ہُوا ہے تر کر کے خاک ہی میں کہہ دیں کفن ہمارا (میر)

قینچی (ا) صحیح ترکی قینچی بلانون) اسم مؤنث۔ (۱) مقراض۔ کترنی۔ گاز کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ (۲) وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلہ کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل ڈالتے ہیں ؎

کی سیک جانباں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط قینچیاں تُربت پہ لگوائیں ہماکے واسطے (خواجہ زیر)

قینچی باندھنا (ا) فعل متعدی۔ (پہلوان)۔ مخالف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈالکر مجبور کر دینا (۲) گھوڑے کو دونوں رانوں کے تلے دبانا ؛

قینچی بجانا (ا) فعل متعدی۔ کترنی یا مقراض کے پھلوں کو باہم ٹکرانا۔ جو ہندوستان کی عورتوں کے نزدیک باعث تحوست و جنگ ہے ؛

قینچی دکھانا (ا) فعل متعدی (بازاری)۔ مقراض سے تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے ڈاڑھی کو قینچی دکھاؤ ؛

قینچی سی یا قینچی کی طرح زبان چلنا (ا) فعل متعدی۔ فر فر زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا۔ صاف زبان چلنا۔ دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ جھٹا جھٹ یا سٹاسٹ بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان سنا قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف (معروف)

قینچی لگانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قینچی سے کترنا۔ مقراض دکھانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ (۲) چھانٹنا۔ قلم کرنا (۳) ترچھی اڑاڑ لگانا ؛

ک

ک (ع) اِسمِ مُذکّر:- (۱) عربی کا بائیسواں۔ فارسی کا پچیسواں۔ اُردو کا اٹھائیسواں۔ ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف क جسے کاف تازی کاف عربی یا کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز انگریزی میں K کے مطابق ہے (۲) حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر ہندی فارسی میں کبھی اول میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے:- آ ب پ ت چ خ د ر س ش ع ق ل م ہ (۴) یہ حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصغیر کے واسطے اُردو میں بھی آتا ہے +

کا (ہ) حرفِ اضافت:- (۱):- یہ لفظ اُردو میں تعلق نسبت لگاؤ۔ ملکیت قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرف اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مُذکّر ہو۔ کیونکہ اُردو میں تذکیر و تانیث بلحاظ مضاف ہوا کرتی ہے۔ اور مضاف الیہ کے مُذکّر یا مؤنّث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوا کرتا۔ پنجابی زبان میں اس کی بجائے دا یبرج بھاکا میں کو چھوجبوری یا نگہ میں کر بولتے ہیں جیسے اُس دا یعنی اُس کا واکو یعنی دا کا یا اُس کا انکر یعنی اُن کا وغیرہ +) (۲) :- (یہ لفظ اسم کے اخیر میں آنے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختۂ سیم۔ سونے کا یعنی ساختۂ زر۔ آفت کا یعنی ہمہ تن آفت و فتنہ پرداز یا یوں کہو نقرۂ۔ زرّیں۔ آفت انگیز وغیرہ +) (۳) برائے استقبال مگر مصدر کے بعد جیسے "مَیں نہیں آنے کا"۔ "وہ نہیں جانے کا"۔ "اَب نہیں کھانے کا" وغیرہ +

کابَرہ (ہ) اِسمِ مُذکّر:- (۱) کبرا۔ چتی دار۔ چت کبرا (۲) ایک سیاہ پرند کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھا جاتا ہے۔ زمیندار اسی نام سے اس کو اُڑایا کرتے ہیں +

کابُک (ف) اِسمِ مؤنّث:- صحیح کابُک۔ کبوتروں کا وہ ڈبا جو بانس کی کھپچیوں یا پھنٹیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ حرف کاٹ کے ڈبے کو بھی کہہ دیتے ہیں۔ برج کبوتر۔ مُرج کبوتر خانہ +

کابُل (ف) اِسمِ مُذکّر:- افغانستان کے دارالخلافہ کا نام جو ہندوستان سے

جانب شمال متصل تُوران واقع ہے۔ "کابُل میں کیا گدھے نہیں ہوتے" یعنی جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں +

کابلاہ (ہ) اِسمِ مُذکّر:- ایک قسم کا بڑا بیج۔ ڈھبری۔ بُلٹ +

کابُلی (ف) صفت:- (۱) کابُل کا۔ کابُل سے منسوب۔ جیسے "کابلی دُنبہ"۔ "کابلی چیز" وغیرہ (۲) اِسمِ مُذکّر:- ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اُڑ سکتا یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اُترتا۔ بے شمار بازیاں کرتا اور قاصدی کا عمدہ کام دیتا ہے کہتے ہیں جب یہ پلٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کے لوٹنے لگتا ہے +

کابُوس (ع) اِسمِ مُذکّر:- (۱) ایک مرض کا نام جس میں آدمی کو حالتِ خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اُسے دبا لیا ہے اور وہ اُس کی مُہیب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اُس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے۔ اصل میں یہ صرع کا مقدمہ ہے۔ فارسی والے اس کو سگاچہ کہتے ہیں اور ہندی میں جکڑا +

کابین (ع) اِسمِ مُذکّر:- مہر۔ وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے +

کابین نامہ (ع+ف) اِسمِ مُذکّر:- مہر نامہ۔ وہ کاغذ جس پر مہر کی تعداد اور اقرار مدار لکھا جاتا ہے +

کاپی (انگلش کوپی Copy) اِسمِ مؤنّث:- نقل + مسوّدہ + منقُول + جلد۔ نسخہ + برت + چند سلے ہوئے اوراق +

کاپی رائیٹ (انگلش Copyright) اِسمِ مُذکّر:- حق تصنیف و تالیف + حق ایجاد۔ حق اختراع +

کاپی نویس (ف) اِسمِ مُذکّر:- نقل نویس۔ نقل کرنے والا + کاتب۔ چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا خوشنویس + مُحرّر +

کاتا (ہ) صفت:- (۱) ریسیدہ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا + (۲) تاگا۔ سُوت۔ رشتہ۔ تار (۳) بانس کاٹنے کا چھُرا +

کاتا اور لے دوڑی (ہ) کہاوت:- کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا مُتلوّن مزاج اور پیٹ کے ہلکے کی نسبت بولتے ہیں +

کاتب (ع) اِسمِ مؤنّث:- کتابت کرنے والا۔ مُحرّر۔ لکھنے والا۔ نویسندہ نقل نویس۔ کاپی نویس +

کاٹک

کاٹک (ہ) اسم مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینہ۔ تقریباً ۱۵۔ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کا زمانہ ۔

کاٹک کی کُتیا (ہ) اسم مؤنث:۔ بھاڑ اچھلبائی عورت۔ چھنال عورت (چونکہ کاٹک کے مہینے میں کُتیا کو خواہش جماع بکثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کُتّے اُس کے گرد پھرتے ہیں۔ پس تشبیلاً یہ محاورہ ہو گیا) ۔

کاتنا (ہ) فعل متعدی:۔ ریسیدن یا رستن کا ترجمہ ۔ روئی کے تاگے چرخے کے ذریعہ سے بنانا۔ چرخے پر روئی یا پشم سے سوت بنانا جیسے "کاتنا تو آتا نہیں پونیاں تو بنانے لگی"۔ یعنی بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے لگی ۔

کاتی (ہ) اسم مؤنث:۔ سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے اور اُسے کتی بھی کہتے ہیں ۔

کاٹ (ہ) اسم مؤنث و مذکر:۔ کاٹنے کا حاصل بالمصدر۔ تراش کٹاؤ ۔

جو کاٹ ہے ترچھی نگہ یار میں عاشق
وہ کاٹ کرے کیا ترو تیغ و سناں خاک
(کبیر الدین شاہ)

اُس ترک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ
(آتش)

(۱) تراش تیغ وغیرہ ۔

راستی سے میری کیا کیا دل میں کہتے ہیں عدو
ورنہ کاٹ اُس تیغ میں کم ہے کہ جس میں خم نہیں
(نامعلوم)

بے یار چمن میں صفت گل ہوں جگر چاک
نشتر میں گر کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا
(اسیر)

ہیرہ کی کاٹ کا جو لیاقت لکھا ہے وصف
خامہ کی ہے زباں دم تحریر باڑ دار
(بیدل)

عالم کو مدد کھا ہے تین با قد دو تا نامہ یہ کاٹ ہے تری تیغ دو نیم کا (سودا)

ٹھونکدے تو ہوس کے پاؤں پہلے قتل سے
کاٹ ہے اسے قاتل عالم تری شمشیر میں
(بیدار)

(۲) زخم۔ گھاؤ۔ چرکا (۳) چھانٹ۔ قطع۔ ترکش۔ بیونت (۵) تیزی روانی (۶) چرب زبانی۔ جرکسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے۔ خراش جھیلیں (۷) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اُڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں (۸) بُرائی۔ بدی۔ بدگوئی جیسے "وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے"

کاٹ

(۹) عداوت۔ دشمنی (بند نا نام) ؎

جانتا ہوں کہ چلا ہے مرا مدِ نظر میں سرِ راہ جو مجھوں تو نہ آؤ تم اُدھر
کاٹ کر راہ چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر جال ہموار کی سیکھی یہ نکالے جوہر

زخمِ عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں۔
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں
(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے مذکر نہیں باندھا) ۔

کاٹ پھانس (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) توڑ جوڑ ۔ کتر بیونت ۔ لگائی بجھائی۔ چغل خوری۔ لگائی لتری ۔ عیاری۔ چالاکی ؎

دیکھ کر سیری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

(۲) کسی کے حق الاجرت میں کمی و بیشی ۔

کاٹ پھانس کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) توڑ جوڑ کرنا۔ ساز باز کرنا (۲) کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لتری کرنا۔ لگانا بجھانا۔ کسنی کہنا (۴) بھانجی مارنا۔ بُرائی کرنا ۔

کاٹ چھانٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ قطع و برید۔ تراش خراش ۔ چیر پھاڑ ۔ جوڑ توڑ ۔ کتر بیونت ۔ چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو کمی ہو۔ چھٹن۔ ریزہ ۔

کاٹ چھانٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قطع و برید کرنا (۲) کتر بیونت توڑ جوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا ۔ بیچ میں روپیہ رکھ لینا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا (۴) کسنی کہنا۔ بُرائی کرنا۔ جڑ کاٹنا۔ دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ مجرا لینا ۔

کاٹ ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ تراش دینا۔ قطع کر دینا۔ اُڑا دینا۔ قلم کر دینا ۔

کاٹ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ خراش کرنا۔ چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا (۴) تراش کرنا۔ ترشانا۔ کاٹنا ؎

یہ صیقل جہاں کو ابرو سے خمدار نے کیا کیا کاٹ تھہ کاتری تلوار نے کیا (طوبا)

کاٹ کوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چیر پھاڑ۔ جراحی (۲) کمی بیشی وضع اور مجرا کرنے کے بعد جیسے "کاٹ کوٹ کر دس روپے نکلتے ہیں" ۔

کاٹ کوٹ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) چیر پھاڑ کرنا۔ جراحی کرنا۔ اپریشن کرنا (۲) وضع اور مجرا کرنا۔ کمی بیشی کرنا ۔

کاٹ کھانا

کاٹ

کاٹ کھانا (و) فعل متعدی:- ڈس لینا + منہ مارنا + ڈنک مارنا + بڑکی مارنا +

کاٹ کھانے کو دوڑنا (و) فعل متعدی:- بات بات پر آمادۂ پرخاش و مستعد جنگ و جدل ہونا - گھرکنا - گھرکیاں دینا - بدمزاجی سے جواب دینا - پھاڑنے کو دوڑنا - بدمزاجی دکھانا - تُند مزاجی اور ترشروئی سے پیش آنا +

کاٹا مارہ صفت:- (۱) کاٹا ہوا - ڈسا ہوا - نیش زدہ - جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" (۲) اسمِ مذکر:- زخم مار - چوٹ (۳) ایک کلمہ ہے جو کسی بدمزاج یا غصیل آدمی کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دیکھو چوٹ کی - ابھی ڈسا ہوتا - ارے مارا +

کاٹا اور اُلٹ گئی (ہ) محاورہ:- ڈس کر لپٹی کھا جانا - (چونکہ ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر پلٹ جاتی اور اس سے اُس کے منہ کا زہر بلا چھالا چھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے موذی شخص یا چیز پر ہونے لگا جو پورا پورا نقصان پہنچا کر محض ناآشنا بن جائے ؎

(مومن خاں) عذر کر اے دلِ ناداں نہ زُلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جاوے

کاٹنا (و) فعل متعدی:- (۱) بُریدن کا ترجمہ - تراشنا - پھانک اُتارنا - قاش اُتارنا - ورق اُتارنا (۲) درخت چھانٹنا - شاخ قلم کرنا (۳) کترنا - قینچی سے اُڑانا ؎

(نصیر) اے چرخ تجھ کو کس نے خاموش کر دیا ہے
کس نے زبان تیری یوں بے گناہ کاٹی

(۴) بیونتنا - قطع کرنا - قطع و بُرید کرنا (۵) گزیدن یا زخم زدن کا ترجمہ ڈسنا - ڈنک یا نیش مارنا کسی زہریلے جانور کا چوٹ کرنا ؎

(کسی عاشق کا شعر) سودا یہ اُس کے سر سے سر سونہ جائیگا
عاشق کو مارا یک تو زلفِ سیاہ کاٹ

(۶) بڑکنا - بڑکی مارنا - مُنہ مارنا - دانت مارنا - دانت گڑونا - بھنبوڑنا - (۷) گھاؤ ڈالنا - زخم کرنا - خراش پیدا کرنا - جیسے کسی تیز دوا کا زخم میں چرمراہٹ پیدا کرنا (۸) دُور کرنا - ترک کرنا - چھوڑنا - تیاگنا - تجنا جیسے "ایسی دوستی پر سے کاٹتے ہیں - اس بلا کو بھی سر سے کاٹو" (۹) اُڑانا

کاٹ

الگ کرنا - تن سے جُدا کرنا - انقطع کرنا - جیسے سر کاٹنا - ہاتھ کاٹنا - "کاٹے بانڑھ نام تلوار کا - لڑے سپاہی نام سردار کا" (۱۰) گزارنا - بسر کرنا + گنوانا - کھونا - ضائع کرنا - مجبوری اور کراہت کے ساتھ گزارنا - چارنا چار بسر کرنا ؎

(کسی شاعر) آذر صورت دل پگھلنے کی نہیں کوئی مگر
ہجر کے دن کاٹتے ہیں وصل کی تدبیر میں

سردی کا موسم کاٹنا - برسات کاٹنا - مثلاً برسات کاٹ کر جاڑے میں دل زندگانی کس طرح کاٹوں خدا وندا - تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تیرا نام دلا ہے (میر سوز) کچھ فکر زاد راہ کا کیجے نصیر اب تو تم نے تو عمر اپنی غفلت میں آہ کاٹی (نصیر)

(مصحفی) یوں رو کے اُس گلی میں دن رات کاٹتے ہیں
رستے میں جیسے رہرو برسات کاٹتے ہیں -

(آتش) کہتا ہے ہجر میں بس اُس شمع رُو کا دھیان
تو روشنی کے شغل میں رونے سیاہ کاٹ

(۱۱) جھگنا - بھرنا - پُر کرنا - جیسے "قید کاٹنا (۱۲) ذبح کرنا - حلال کرنا - چھری پھیرنا - بڈھنا - ہنسا کرنا + گردن مارنا - قتل کرنا ؎

(نصیر) دل اُس صعب مژہ سے کس مُنہ سے پھر ہو رکھش
جن نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی

(۱۳) طے کرنا - قطع مسافت کرنا ؎

(تکلۂ مجنوں) کوئی میدان سے میدانِ جنوں کاٹ کے آئے
مرحلے قطع یہ کیا کیا تھے کٹنے دور و دراز
کیا غضب ہے تری دیوار سے لگ بیٹھ گئے تک
پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز

(نصیر) شب ہجر میں تمہاری اے رشک ماہ کاٹی
اُلفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی

(۱۴) بیچ میں سے نکل جانا - آگے سے چلا جانا - جیسے "بلی یا کتے کا راستہ کاٹ جانا" (۱۴) گھسّی سے اُڑانا - جیسے "پتنگ کاٹنا - کنکوا کاٹنا وغیرہ (۱۵) لکڑی کے تختے یا پورے بنانا - لٹھوں میں سے کڑیاں نکالنا (۱۶) چکانا - بٹانا - انفصال کرنا - فیصلہ کرنا جیسے "راہ کاٹنا" جھگڑا کاٹنا (۱۷) ٹیلے برابر کرنا - پہاڑ توڑنا - جیسے "پہاڑ میں سے سڑک کاٹنا - (۱۸) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا - میدان نکالنا - زمین درست

کاٹ

کرنا جیسے جنگل کاٹنا" (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دریا میں سے پانی لینا۔ جیسے "پانی کاٹنا" (۲۰) نکالنا جیسے "دریا میں سے نہر کاٹنا" (۲۱) چیرنا۔ پھاڑنا چاک کرنا۔ جیسے "علم تشریح یا زہر کے امتحان کے واسطے مُردے کو کاٹنا" (۲۲) رد کرنا۔ لائی کرنا۔ لاگ کرنا۔ فصل اُٹھانا جیسے "کھیت کاٹنا" + گھاس کاٹنا (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ جیسے "ہنڈاون یا سود یا مستی یا تنخواہ کاٹنا" (۲۴) پھروتی یا کٹوتی دینا کمیشن دینا۔ دستوری وضع کر دینا۔ جیسے "بیس روپے سیکڑا کاٹ دینا" (۲۵) چھیکنا۔ قلم پھیرنا + منسوخ کرنا۔ رد کرنا + چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے "بات کاٹنا" (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ رد و قدح کرنا۔ رد و کد کرنا۔ دلیل یا برہان کا رد کرنا۔ دعویٰ توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان کرنا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے "دلیل کاٹنا" (۲۸) رنگ جُدا کرنا + رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُڑانا جیسے "رنگ کاٹنا" (۲۹) عو: ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ چھیتنا جیسے "دے تو آج تجھے کیسا کاٹوں ہوں" (گنوارو) (۳۰) لشکری: میلہ اُٹھانا۔ گھوڑا اُٹھانا۔ کمانا جیسے "ٹٹی کاٹنا" (۳۱) کمانا۔ حاصل کرنا کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے "اس نے تو اس ریاست سے ہزاروں کا لٹے اور اُڑائے (۳۲) چلتی گاڑی یا کراچی وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے "کراچی کاٹنا" "گاڑی کاٹنا" (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے مجرا کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴) جسم میں چبھنا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے "موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے" (۳۵) حشرات الارض یا مچھر یا کھٹمل۔ پسّو جوں وغیرہ کا جسم سے خون پینا (۳۶) تاش یا گنجفہ کی بازی میں سے پتے اُٹھانا + پتے چھانٹ کر دینا (۳۸) شاذ: ضرمانا۔ لجانا۔ شرم دلانا (علی ہذا القیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بتا سکتا ہے جس کا یہاں لکھنا موجب تطویل ہے) +

کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے دوڑنا (ف) فعل لازم: (۱) دیکھو کاٹ کھانے کو دوڑنا یا کاٹ کے شتقات میں مصرعہ

کاٹنے کو دوڑے ہے ماہ بے آب مجھے

(۲) ناگوار گذرنا۔ بھوا لگنا ؎

کاٹ

چاندنی رات میں وہ ماہ جو یاد آتا ہے — کاٹنے دوڑتے ہیں مجھ کو در و بام مفید (آتش)

بجھ میں شمل پلنگ اب بھاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیبا مجھے۔ (مصحفی)

(۳) ویران اداس جاڑ معلوم دینا ؎

دن کٹا جائے ہے رات کدھر کاٹنے کو۔
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو (نامعلوم)

کاٹو (ف) ندا (عوام): اصل میں ایک گالی ہے جس سے مُراد لیتے ہیں جاؤ نالش کرو۔ ہمارا کیا کر سکتے ہو۔ جو کچھ کرنا ہو کر لو جیسے "کاٹو پانی پت میں رہتے ہیں" + (اس کے ساتھ ایک واہیات قصہ بھی ہے جو قلم انداز کیا گیا) +

کاٹو تو خون نہیں کاٹو تو لہو نہیں (ف) محاورہ: یعنی خوف کے باعث بدن میں لہو کی بوند نہیں رہی۔ تمام جسم زرد اور سرد ہو گیا نہایت صدمہ گذرنے۔ خوف طاری ہونے اور ہک دک رہ جانے کے موقع پر اُس کے اظہار پر بولتے ہیں ؎

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں (ناسخ)

کاٹھ (ف) اِسمِ مذکر: (۱) لکڑی۔ چوب۔ لکڑ۔ خشب (۲) ایک بھاری اور موٹا لٹھا جس میں مجرموں کا پاؤں ٹھوکنے کے واسطے چھید کر دیتے ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشے ہوئے لکڑ ہوتے ہیں۔ جن میں مجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کو ملا دیتے اور اُوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خاں کا لکڑا۔ فارسی میں کلندہ۔ کلندہ۔ قلندر کہتے ہیں۔ عربی میں مقطرہ (۳) صفت: سخت۔ درشت + مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (۴) کنڈہ ناتراش۔ محض بے وقوف (۵) عوام: بے درد۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نروئی +

کاٹھ پتلی (ف) اِسمِ مؤنث: کٹھ پُتلی زیادہ بولتے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی پُتلی۔ لکڑی کا بُت۔ لکڑی کی گڑیا۔ لعبت چوبین +

کاٹھ جبانا (ف) فعل متعدی (ہندو): روکھے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر اوقات کرنا۔ دنوں کو دغا دینا +

کاٹھ کا (ف) اِسمِ مذکر: (۱) کاٹھ کا اُلو کا مخفف (۲) صفت: چوبین۔ لکڑی کا بنا ہوا +

کاٹھ

کاٹھ کا اُلّو (ہ) اِسمِ مُذکّر:- محض بے وقوف - اوروں کی عقل پر چلنے والا - مودھو - پچھیا کا باوا - مُورکھ - کُندۂ ناتراش - کودن - گاؤدی - احمق - نادان + منحوس +

کاٹھ کا گھوڑا (ہ) اِسمِ مُذکّر:- (۱) لنگڑے آدمی کی لکڑی - لاٹھی - عصا - بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہُوا گھوڑا جیسے "لنگڑ دین پونے تین کاٹھ کا گھوڑا" - لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زینہ +

کاٹھ کباڑ (ہ) اِسمِ مُذکّر:- اینگڑ پھنگڑ - ٹوٹا پھوٹا اسباب - گھر کا نکما سکما اسباب +

کاٹھ کٹوّل بانسلی (ہ) اِسمِ مُذکّر:- بچّوں کے ایک کھیل کا نام - جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھُوتے پھرتے ہیں - جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہُوا اور اُسے چور نے پکڑ لیا - پس پھر وہی چور بن جاتا ہے - چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ "کاٹھ کٹوّل بانسلی بھینیری میرا نام" اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

کاٹھ کوڑا چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو گنوار):- زور چلنا - بس چلنا - حکم چلنا - کاٹھ میں پاؤں دینے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا جس کا کاٹھ کوڑا چلے وہی چاہے جسے پکڑ بلائے +

کاٹھ کی بھمبو (ہ) اِسمِ مُؤنّث:- (۱) کاٹھ کی موٹی اور بدنی پُتلی (۲) احمق - سٹلّو +

کاٹھ کی گھوڑی (ہ) اِسمِ مُؤنّث:- (بھجنوں میں) تابوت - ارتھی - جنازہ +

کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار؟ (ہ):- (۱) کہاوت:- بدشکل آدمی کا بناؤ سنگار (۲) تعجب اور بداقبالی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ ہے - لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی موتی کے ہار نگل جانے اور بعد میں اقبال کا زمانہ آنے پر گل دینے کی حکایت پر تلمیح ہے - جس کا قصہ ہم آگے جا کر "کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج" میں نقل کرینگے +

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی (ہ) کہاوت:- بار بار جھوٹ دغابازی - حیلہ وحجلسازی فروغ نہیں پاتی - فریب زیادہ نہیں چل سکتا (چونکہ کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ ہی میں جل کر کام سے جاتی رہتی ہے اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دفعہ کے جھوٹ میں جاتا رہتا اور پھر ساکھ

کاٹھ

نہیں رہتی ہے) +

کاٹھ میل (ا) اِسمِ مُذکّر:- ڈاک گاڑی + (یہ لفظ انگریزی کارٹ میل (Cart Mail) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر بنا لیا ہے) +

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- لال خاں کے لکڑے سے باندھنا - قید قلندری +

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا یا دینا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- مُجرم کے پاؤں میں کاٹھ ڈالنا - مُجرم کو لال خاں کے لکڑے میں پھنسانا + پاؤں میں بیڑی ڈالنا - قید کرنا - آنے جانے سے روکنا - حوالات کرنا +

کاٹھ ہو جانا (ا) فعل لازم:- بالکل بے حس وحرکت اور بُت ہو جانا - گنگ صم ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا + اکل جانا - سخت ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا - پتھر بن جانا +

کاٹھی (ہ) اِسمِ مُؤنّث:- (۱) جسم - جسامت - جیسے "اُس کی کاٹھی اچھی ہے - بُڑھاپا نہیں معلوم ہوتا" - انگلیٹ + (۲) قالب - ڈھانچ - پنجر ڈھانچا - ٹھاٹھ (۲) میان - تلوار کا نیام + غلاف + خانۂ شمشیر - جُفن (۳) گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے +

کاٹھی دھرنا یا کسنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر اُسے تیار کرنا - جارجامہ ڈالنا +

کاٹی اُنگلی پر نہ مُوتنا (ہ) فعلِ مُتعدّی (عو):- ایسا کاہل اور بے درد ہو جانا کہ اگر کسی زخم پر اُس کے اچھا ہو جانے کے واسطے کہیں کہ ذرا پیشاب کر دے تو بھی نہ ہو سکے - جیسے "کیا مقدور جو کسی کی کاٹی اُنگلی پر مُوتے (چترِ بنیلی) نہایت سخت دل کا مجبور اور بے رحم ہو جانا - ذرا سا کام کر کے نہ دینا +

(ہمارے لالہ صاحب اُردو زبان کے موجد نے اپنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا عمدہ کہی ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے) +

کالے کھانا (ا) فعلِ مُتعدّی:- نہایت ناگوار گزرنا - زہر لگنا - از حد بُرا لگنا + پھاڑ کھانے کو دوڑنا - خوفناک معلوم دینا + تکلیف دہ اور آزار رساں ہونا سٹانا - تکلیف دینا ؎

دوپہر کی بوسہ بازی میں یہ کہنا اُن کا ہائے
دھوپ کاٹے کھاتی ہے جی جھوٹ بولو نہ خس کے دو

(ذوق)

فراقِ یار آہ جشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے مجھ کو شیر قالی پر (اسیر)

کاٹ

کاٹے کھاتی ہے فرشتوں کی بھی صورت گوری
اس قدر خوگر چواہوں کنج تنہائی کے ساتھ (بیخود)

کاٹے کھاتا ہے گھر ابھی سے ہمیں دور ہے موسم بہار ابھی (عارف)

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شمشیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں (بیخود)

کاٹے کٹے نہ مارے مرے (ہ) محاورہ:- نہایت سخت جان آدمی اور کار اہم کی نسبت بولتے ہیں۔ نہایت کٹھن۔ از حد مشکل و مضبوط

نہ کاٹے کٹے جو نہ مارے مرے وہ ناز و ادا پر تمہارے مرے (لا اعلم)

کاٹے نہ کٹنا (ر) فعل متعدی:- دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن اور سخت ہونا۔ کسی طرح تمام نہ ہونا ؎

آہ مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے دن عید کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے (شیدی)

کاج (ہ) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کار۔ کاج۔ دھندا۔ جیسے "آپ کاج مہا کاج

نین تو وہ سراہئے جن نینن میں لاج
بڑے ہوئے اور بکھ بھرے وہ نیناں کس کاج (رحیم)

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت جسے "روٹی پکھانا" کرنا بھی کہتے ہیں" (۳) شادی کا کاروبار (۴) بوتام کا گھر۔ بٹن کا گھر۔ ہول +

کاج بنانا (ر) فعل متعدی:- بوتام کا گھر بنانا۔ ہول بنانا۔ بٹن کے واسطے کسی کپڑے میں سوراخ بنانا +

کاج کرنا (ر) فعل متعدی:- (۱) مردے کی روٹی کرنا۔ مردے کی بابت ضیافت کھلانا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ (۳) بوتام کا گھر بنانا +

کاجل (ہ) اسم مذکر:- چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی چیز پر بار کر آنکھ میں لگانے یا چکنا کرنے کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ دود چراغ ؎

کاجل ڈالوں کر کرا اور سرمہ دیا نہ جائے ان نین میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

ہجر جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نور سحر
دیدۂ ستارہ و ثابت میں کاجل ہو گیا (بیخود)

کاجل پارنا (ہ) فعل متعدی:- دود چراغ گرفتن کا ترجمہ۔ چراغ کی لو کے اوپر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا۔ کسی ٹھیکرے کو لو پر رکھ کر اس میں دھواں جمانا +

کاج

کاجل دینا یا سارنا (ر) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا۔ جیسے "کاجل سب کو دیتا آتا ہے پر جتن بھانت بھانت ہے (کہاوت) +

کاجل کاتل (ہ) اسم مذکر:- وہ خال جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ؎

لگا دو نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (لا اعلم)
تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا تل سے کاجل کے محل رخسار لالہ ہو گیا (برق)

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار؟ (ہ) کہاوت:- یعنی صورت وہ کچھ بناؤ یہ کچھ جب بدصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں +

کاجل کی کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پارا جاتا ہے۔ جیسے "کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا۔ اگر نہ کالا ہوگا تو ٹیکا جب بھی لگ جائیگا (۲) بدنامی کا گھر محل بدنامی۔ کلنک استھان۔ خراب صحبت وہ جگہ جہاں جانے سے بدنامی حاصل ہو۔ عیب لگنے کا مقام جیسے کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا اسی کے ٹیکا لگیگا ؎

اُلفت کے داغ سے داغِ عشاں کیا بجیں کاجل کی کوٹھڑی ہے تمہاری یہ آنکھ ہے (اسیر)
اُس چشم سرگیں سے محبت ہوئی اسیر کاجل کی کوٹھڑی میں گرفتار ہو گیا

(بعد نہ کیوں لگے نظر شوق دید کو ہاں چشم سُرمہ سا ہے وہ کاجل کی کوٹھڑی (نہمت)

کاجل کی کوٹھڑی میں دھبے کا ڈر (ہ) کہاوت:- بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف + دنیا میں آلایش معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے +

کاجل گھلانا (ر) فعل متعدی:- دیکھو کاجل لگانا +

(سرمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ گھلانا بولتے ہیں) +

کاجل لگانا (ر) فعل متعدی:- آنکھوں میں سرمہ کی طرح دودہ چراغ کا استعمال کرنا +

کاجو بھوجو (ر) صفت:- (۱) نہایت نازک۔ جیسے کاچ شیشہ وغیرہ کی چیز۔ جوڑی کی مثال۔ ناپائدار۔ سریع الزوال۔ بودا (۲) بازاری۔ رسمی۔ لفافہ کا۔ دکھاوے کا۔ دیکھنے کا ہلکا۔ اشارے سے ٹوٹ جانے والا۔ وہ چیز جسے کاریگر نے باعتبار ظاہر تو نہایت خوشنما اور دلفریب بنایا ہو مگر پائدار نہ ہو

کاجو بھوجو ہو آکرتا ہے جہیز و گہنا دیکھ جھومر ترا امراؤ بہو لوٹ پڑا (ولی اللہ)

(یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے جو دونوں نازک اور کم طاقت چیزیں ہیں۔

کاج

بنایا گیا ہے اوّل میں کاغذ سے کاغذ دو ہُوا پھر نہیں صنعت ہو کر کاغذ و۔ عوام نے چونکہ ذال کا لفظ اُن کی زبان سے نہیں نکلتا۔ کاجو بنا لیا۔ بھوج پتر سے بھوجو ہو جانا بہت آسان ہے۔ پس اس طرح پر کاجو بھوجو بنا لیا گیا۔ جو لوگ اس کے معنی میں نازک مزاج اور مزا بھویا کے لکھتے ہیں۔ شاید خاص اُن کی چار دیواری میں آدمی کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا) ✦

کاجی (ہ) صفت (ہندو): ۔ کاجی۔ کام میں مصروف رہنے والا۔ دھندے میں لگا رہنے والا ✦

کاچ یا کانچ (ہ) اسم مؤنث: ۔ زُجاج۔ شیشہ۔ ایک قسم کا سخت چمکدار مادہ جو ریتہ اور کھار یعنی تھی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے (اصل میں یہ مادہ کانس کے جلنے سے دھیم کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس کی ابتدا اسی طرح پر ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانس جلائی تو وہاں یہ مادہ آگ سے پگھل کر جمع ہو گیا اور اُسی سے پھر لوگوں نے ظروف بننے کی صلاحیت معلوم کر کے مختلف چیزیں بنانی شروع کر دیں۔ ہندی زبان میں جو کاچ اس کا نام پڑا۔ اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں زیادہ تر موجود ہے) ✦

کاچھ (ہ) اسم مذکر (ہندو): ۔ (۱) دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے اُڑسا جاتا ہے دھوتی کا لانگ (۲) زانو کے اوپر کا حصہ۔ جانگ۔ جنگھا سا (۳) جانگیا۔ کاچھا۔ کچھنا۔ کچھنی۔ گھٹنا (۴) لباس۔ بانا بھیس۔ رُوپ ✦

کاچھ کچھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو): ۔ روپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ بانا پہننا لباس یا پوشاک اختیار کرنا۔ پہناوا پہننا۔ جیسا کاچھ کچھے ویسا ناچ ناچے (کہاوت)

مصرعۂ نظیر ع

سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو

کاچھ کھولنا (ہ) فعل لازم (رگنوار): ۔ لنگوٹہ کھولنا۔ بجامعت کے واسطے ننگا ہونا ✦ بے حیا ہونا۔ ننگا ہونا۔ بے حیا اور بے شرم بننا ✦ ازار بند کھولنا۔ لہنگا اُتارنا ✦

کاچھا (ہ) اسم مذکر: ۔ جانگیا۔ ایک قسم کا لنگوٹا جسے پہلوان باندھتے اور وہ سموسہ کی شکل کا ہوتا ہے اس سے چوتڑ پُورے ڈھک جاتے ہیں۔ مگر آگے کی بے ستری بدستور قائم رہتی ہے ✦ گھٹنا ✦

کاچھا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی: ۔ لنگوٹہ باندھنا۔ کُشتی کے واسطے لنگر کسنا ✦ جانگیا پہننا ✦

کار

کاچھن (ہ) اسم مؤنث: ۔ کاچھی کی عورت۔ ہندو ترکاری فروش عورت ✦

بڑے آج لائی جو ہے بیر کا چھن — چُکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن (رنگیں)

تھی اتری پر بھائی اک کالی سی کاچھن — لو ساب تیرا تھانہ وہی دیوی نندن (انشا)

کاچھی (ہ) اسم مذکر: ۔ ہندو کنجڑا۔ سبزی فروش۔ ہندو ترکاری بیچنے والا مالی کی ایک قوم ✦

کارخ (ف) اسم مذکر: ۔ بلند عمارت۔ محل۔ ایوان۔ قصر۔ کوشک۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون ✦

کاذب (ع) صفت: ۔ صادق کا نقیض۔ جھوٹا۔ باطل۔ دروغگو ✦

کار (ف) اسم مذکر: ۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ امر: ۔ فعل۔ عمل۔ کرتوت۔ کرتب۔ کرم (۲) صنعت۔ ہُنر۔ پیشہ۔ حرفت (۳) کشت۔ زراعت۔ کھیتی۔ باڑی (۴) جنگ وجدل۔ قتال وجدال۔ پیکار۔ لڑائی (۵) مطلب۔ مُراد۔ مقصد۔ مقصود (۶) شغل۔ مصروفیت (۷) سخن۔ بات۔ لیکن یہ معنی صرف شعرائے فارس کے کلام میں آتے ہیں۔ حکیم اسدی نے بھی اسی معنی میں باندھا ہے (۸) معاملہ۔ بیوہار (۹) اِ۔ عو: ۔ کوئی بڑی شادی یا تقریب۔ کاج (۱۰) واسطہ۔ عرض۔ تعلق ✦

کار آزمودہ (ف) صفت: ۔ تجربہ کار۔ کام کیا ہُوا۔ پختہ ہُوا۔ کاردان آزمودہ کار۔ جہاں دیدہ۔ واقفکار ✦

کار آمد (ف) صفت: ۔ مفید مطلب۔ کام کا۔ برتنے کے لائق۔ فائدہ مند۔ سودمند۔ پھل دایک۔ نافع ✦ شخص کارآمدنی ✦

کاربار (ا) اسم مذکر: ۔ (۱) کام کاج۔ شغل مشغلہ (۲) لین دین۔ بنج بیوپار داد وستد ✦

کاربار (ا) اسم مذکر: ۔ (۱) کامی۔ کاجی (۲) کارندہ متصدی امور سلطنت منصرم۔ مہتمم کامدار۔ مدار المہام (۳) تاجر۔ سوداگر۔ بنج بیوپار کرنے والا ✦

کاربراری (ف) اسم مؤنث: ۔ مطلب برآری۔ گوں نکالنا۔ کام نکالنا۔ انجام کار۔ کارروائی۔ اجرائے کار ✦ تعمیل۔ انجام دہی۔ بجاآوری۔ عمل ✦

کاربند (ف) صفت: ۔ تعمیل کرنیوالا۔ عمل میں لانے والا ✦ محکوم۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ پیرو ✦

کاربند ہونا (ا) فعل لازم: ۔ (۱) عامل ہونا تعمیل کرنا (۲) فرض ادا کرنا۔ اپنے کار متعلقہ کا پورا پورا انجام دینا ✦

کارپرداز (ف) اسم مذکر: ۔ کارکن۔ سربراہ کار۔ مہتمم منتظم۔ منصرم۔

کار

مدار المہام + گماشتہ - کارندہ - کاردار +

کارپردازی (ف) اسمِ مؤنث :- اہتمام - انصرام - کارروائی - سرانجامی + گماشتہ گری - کارندگی +

کارِ ثواب (ف + ع) اسمِ مذکر :- نیک کام - بھلائی کا کام - دھرم - سکرم - چل (ایک وہ کام جس کے صلے میں عاقبت کی نعمت ملے - خدا واسطے کا کام - للہ کا کام +

کارچوب (ف) اسمِ مذکر :- (۱) وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بُنتے ہیں بنسیج (۲) ا :- ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے (۳) ا :- زردوزی گلکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۴) ا :- زردوزی کا کام کیا ہوا (۵) ا :- زردوزی - گلکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۶) ا :- وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں +

کارچوبی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) گلکاری - زردوزی - کشیدہ کاری - چکن سازی - (۲) صفت :- زردوزی کیا ہوا +

کارخانگی (ف) اسمِ مؤنث :- نسیج کا کام - ذاتی معاملات +

کارخانہ (ف) اسمِ مذکر :- (۱) کارگاہ - کام کرنے کی جگہ + کام کرنے کا مکان + چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام (۲) دوکان - کوٹھی - نیج استھان - بیوپار گھر (۳) ا :- ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹہ کناری بُنتے ہیں + جولاہوں کی کرگہ (۴) ا :- کاروبار - کام دھندا - کام کاج ؎

نگاہِ مست نے اُس کی لُٹائی خانقاہ ساری
پڑا ہے برہم اب تک کارخانہ زہد و طاعت کا (نسیم)

کہتا تھا جو نسیم تجھے سب سُنا چکے نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے (نسیم)

(۵) ا :- مُعاملہ - حساب - دھندا - معاملات - جیسے دُنیا کا یہی کارخانہ ہے سُرور کوئی تجھ کو بھلا یا بُرا کہے دُنیا کے کارخانے ہیں بھائی خبر نہ رو (سرور)

بڑا رتبہ ہے انساں کا دمشت خاک اسے سمجھو
یہی ہے دخل ہے جس کو خدا کے کارخانے تک (امیر مینائی)

یگانہ دیکھا ہر اک یگانہ دیکھا اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا
جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنے دُنیا کا عجب کارخانہ دیکھا (یگانہ چنگیزی)

(۶) ا :- قدرتِ حق - تماشا سے حق - مایا - نیچر - معاملاتِ آلہی - خدا کے کاروبار ؎

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے (ہجو)

سیکڑوں ہست کے نیست سے بھرتے ہیں کارخانے یہی اللہ تعالے کے رہے (اسیر)

سیر بُت خانے کی جب تک کہ نہ کی تھی ہم نے
کارخانہ ہی نہ تھا شان خدا کا دیکھا (انشا)

(۷) پنجاب :- اندام نہانی - فرج - قُبل +

کارخانۂ الٰہی (ف + ع) اسمِ مذکر :- معاملاتِ خدا - ایشور کی مایا - قدرتِ خدا - جیسے کارخانۂ الٰہی میں کسی کو دخل نہیں ہے" +

کارخانہ پھیلانا (ف) فعلِ متعدی :- کاروبار شروع کرنا - نیج بیوپار کرنا - تجارت کا ڈھچر ڈالنا - کام پھیلانا +

کارخانہ دار (ف) اسمِ مذکر :- (۱) صاحبِ کارگاہ - مالکِ کارخانہ - وہ شخص جس کا کاروبار ہو - کوٹھی کا مالک (۲) ا :- خانساماں + میر ساماں دار و غہ باورچی خانہ - بکاول +

کارخانہ داری (ف) اسمِ مؤنث :- کارخانہ کی انسری - کارخانہ کا کام +

کارخانہ کھولنا یا کرنا (ف) فعلِ متعدی :- دیکھو کارخانہ پھیلانا +

کارِ خیر (ف + ع) اسمِ مذکر :- (۱) بھلائی یا ثواب کا کام - نیک کام (۲) لڑکی کا نکاح - فاتحہ خیر (۳) کنیادان +

کاردار (ف) اسمِ مذکر :- عُہدہ دار منصب دار - عملدار - عامل - وزیر - بادشاہ کے آگے کام کرنے والا +

کارداں (ف) صفت :- (۱) واقفکار - تجربہ کار - معاملہ فہم - حقیقت کار سے آگاہ (۲) اُستاد - ہُنرمند - کاریگر (۳) قدردان - کارشناس +

کارروائی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) کارا جرائے - اجرائے کار - کاربراری - کام نکالنا - گوں نکالنا - کام چلانا ؎

سوزِ دل کون بُجھائے کہ نہیں چشم میں اشک پر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

(۲) کام - دھندا (۳) تعمیل - کارگذاری - برتاؤ - عملدرآمد (۴) قانون - ضابطہ دستور العمل (۵) انتظام - بندوبست - تدبیر - انصرام - اہتمام + پیروی - (۶) ا - بازاری :- مجامعت (۷) قانون :- روبکاری + پیشکشِ عدالت کا عملدرآمد - روئداد عدالت +

کارروائی کرنا (ف) فعلِ متعدی :- (۱) کارگذاری کرنا + کام چلانا - کام نکالنا - کارا جرائے کرنا - اجرائے کار کرنا ؎

کار

سوز و اگر ان بجھائے کہ نہیں جشم میں شک — برہے کچھ خون جگر کار روائی کرتا (ذوق)
وہ ہے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب — کی خون دل سے کار روائی تمام رات (ناظم)
(۲) تعمیل کرنا۔ عمل کرنا (۳) فرض ادا کرنا۔ ڈیوٹی بجالانا (۴) بازاری: مجامعت کرنا (۵) گوں نکالنا مطلب نکالنا (۶) پیروئے مقدمہ کرنا +

کارزار (ف) اسم مؤنث:۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ محاربہ۔ پیکار۔ جدہ۔ مصاف رن۔ حرب۔ نبرد۔ رزم۔ معرکہ (یہ لفظ کارہمنی کاج اور زار بمعنی جگہ سے مرکب ہے۔ چونکہ وہ محل کثرت کار و موقع حرکات مردان ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کارساز (ف) صفت:۔ کام بنانے والا۔ کام سنوارنے والا + صانع + قادر مطلق +

کارسازی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کام کرنا یا بنانا۔ درستی کار (۲) صنعت۔ ہنر۔ حرفت (۳) و۔ جالاکی۔ عیاری۔ کارستانی۔ مکاری۔ دغابازی۔ دھوکابازی +

کارشناس (ف) صفت:۔ (دیکھو کار آزمودہ) +

کارفرما (ف) اسم مذکر:۔ کام لینے اور کام دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ کام بنانے والا۔ حکم کرنے اور چلانے والا۔ کمانڈر۔ کمانیر ؎

نشے سر سے سودا ہوا چاہتا ہے — جنوں کارفرما ہوا چاہتا ہے (حالی)

کارکردہ (ف) صفت:۔ (دیکھو کار آزمودہ) +

کارکن (ف) اسم مذکر:۔ کاردار۔ عامل۔ کارندہ۔ مینیجر۔ سرراہ۔ مختار + وزیر۔ اہلکار۔ عملہ خانہ۔ محافظ دفتر +

کارگاہ (ف) اسم مذکر:۔ کارخانہ۔ کرگہ۔ کام کرنے کی جگہ۔ جولاہوں کے کپڑا بننے کا کرگھا +

کارگر (ف) صفت:۔ (۱) مؤثر۔ سریع التاثیر۔ تیر بہدف۔ تاثیر بخش۔ گنی۔ گن کرنے والی (۲) مفید۔ فائدہ مند۔ پھل دایک۔ سودمند (۳) کاری۔ مہلک۔ ہلاک کنندہ۔ بھاری۔ گہرا +

کارگر ہونا (ف) فعل لازم:۔ مؤثر ہونا + مفید ہونا۔ گن کرنا۔ کاری ہونا۔ بھاری ہونا

ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا — زخم پر تسمت سے میرے کارگر اچھا ہوا (ذوق)

کارگزار (ف) صفت:۔ نہایت کام کرنے اور حکم بجالانے والا۔ عامل۔ کام میں چست۔ کام میں ہوشیار۔ خدمت گزار۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ کارپرداز + چتر۔ چالاک + جو کس مستعد۔ لوگوں کا کام برلانے والا۔ حاجت روا +

کارگزاری (ف) اسم مؤنث:۔ ادائے فرض۔ خدمتگذاری۔ تعمیل۔ فرمانبرداری خدمت۔ ملازمت۔ نوکری + مستعدی۔ ہوشیاری۔ کارپردازی +

کارنامہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جنگ نامہ۔ رزم نامہ (۲) وہ تصاویر کا مرقع جو مصور

کار

کاری گری اور نمہار کمال کے واسطے بہت کوشش سے تیار کرکے رکھتا ہے (۳) بہادری یا کسی کارگزاری کی سند۔ تمغۂ بہادری (۴) تواریخ۔ سیر۔ ہسٹری۔ واقعات۔ (۵) قانون سلطنت۔ دستور العمل۔ ضابطہ۔ آئین +

کاروبار (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو کاروبار) دھندا۔ حیلہ۔ شغل۔ کام کاج ؎

بیکارئے ابد سے فرصت ہے رات دن — وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا (مومن)

پوچھتے کیا ہو سوز کو یارو — کونسا کاروبار کرتا ہے
ایک مدت سے ہے جو خاکنشیں — کچھ تو وہ خاکسار کرتا ہے (بیخود)

(اس جگہ بار مرادف کار ہے) +

کاربان (انگلش Carbon) اسم مذکر:۔ وہ اصلی زہر ملا اور بسیط مادہ جو اکثر جبرے یا جلی ہوئی چیز اور علی الخصوص کانی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے +

کاربانک (انگلش Carbonic) صفت:۔ کاربون سے منسوب کاربون کا۔ کوئلہ کا +

کاربانک ایسڈ (انگلش Carbonic Acid) اسم مذکر:۔ کوئلہ کا تیزاب +

کاربانک ایسڈ گاس (انگلش Carbonic Acid Gas) اسم مؤنث:۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے +

کارتوس (ف) اسم مذکر:۔ انگریزی کارٹرج Cartridge کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ وہ کاغذی انگشتی نل جس کے اخیر میں گولی اور باقی حصے میں بارود بھری ہوتی اور اُسے بندوق میں بھر کر سر کرتے ہیں۔ ٹوٹا ؎

رومی نے کچھ کیا نہ کیا شاہ روس نے — جھگڑا اُٹھایا ہند میں ہے کارتوس نے (مُنصف)

(بغیر گولی کا بھی کارتوس ہوتا ہے) +

کارٹرائی (انگلش Cartry) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا موٹا ابھری دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کا بیجار گھوڑے کی سواری کے وقت پہنتے ہیں +

کارج (س) اسم مذکر (ہندو):۔ کام۔ کاج (۲) تقریب۔ لوگوں کے جمع کرنے کا سبب (۳) غرض۔ مطلب۔ مقصد۔ مدعا۔ معاملہ۔ گوں۔ ارادہ (۴) سبب۔ باعث۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ (۶) بوڑھے کے مرنے کی رسوم +

کارج رچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ شادی بھیلانا۔ کوئی تقریب کرنا +

کارد (ف) اسم مذکر:۔ چاقو + چھری + چھرا +

کارڈ

کارڈ (انگلش) Card (اسم مذکر) - (۱) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملنے والے کا نام ہوتا ہے (۲) پتا - (۳) دوسرا کاری ایک پیسہ کا کاغذ جو ڈاک میں بلا محصول جا سکتا ہے - پوسٹ کارڈ +

کارسپانڈنٹ (انگلش) Correspondent (اسم مذکر) - پرچہ نویس - خبر نویس - نامہ نگار - جاسوس - مخبر - خبر رساں +

کارسپانڈنس (انگلش) Correspondence (اسم مؤنث) - خط و کتابت - مراسلت - چٹھی پتری +

کارستانی (و) (اسم مؤنث) - (۱) چالاکی عیاری + سازش کارسازی جوڑ توڑ (۲) استادی - کمالیت - ہوشیاری (۳) تدبیر اُپائے (۴) نٹ کھٹی - شرارت بدی - فتنہ انگیزی (یہ لفظ فارسی کارستان یعنی کارخانہ کارگاہ سے لیا گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر غیر مہذب لوگ ہوتے اور اُن کے سبب سے دن بھر چالاکیاں اور بدمعاشیاں گھالی - گلوچ وغیرہ ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

کارستانی کرنا (و) (فعل متعدی) - چالاکی کرنا عیاری کرنا + شرارت کرنا - نٹ کھٹی کرنا + سازش کرنا + تدبیر کرنا +

کارستانیاں (و) (اسم مؤنث) - کارستانی کی جمع - چالاکیاں +

کارن (ہ) (اسم مذکر) - سبب جہت - واسطے لئے + واسطہ - باعث - خاطر ؎

گو مجھے تاثیر گی باجی تیرے کارن اے دوا
میں نہیں کرنے کی تجھ کو شور مت ٹسوے بہا

(ریختی)

میں بھئے دھونسے نیر ہو بھر لوچہ انجن کارن بھیجو تنک چرن کی دھوڑ (دوہا)

کارندہ (ف) (صفت) - (۱) محنتی - مزدور - کام کرنے والا (۲) (اسم مذکر) - سرمایہ کار مینیجر - کارکن - ایجنٹ - مختار - گماشتہ +

کارنس (انگلش) Cornice (اسم مؤنث) - دیوار کی کنگنی - گلدستہ کا (یہ لفظ عربی قرنس یعنی چوٹی کوہ سے انگریزی میں آیا ہے) +

کارنفلور (انگلش) Corn-flour (اسم مذکر) - ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو ارارروٹ کی قسم میں سے ہوتا ہے +

کاروان (ف) (اسم مذکر) - قافلہ - میدنی + بنجارا ؎

جس جگہ ہے حُسن نورا تند رواں پیدا ہوا
چاہ میں یوسف گرا تو کارواں پیدا ہوا

(ریختی)

کاروان سرائے (ف) (اسم مؤنث) - قافلہ اترنے کی سرائے - بنجارے کا پڑاؤ

کاری (انگلش، صحیح کری) Curry (اسم مؤنث) - خورد نی -

کاڑ

ماکولات - میدہ یا ہوا گاڑھا شوربہ اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشک کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اُسے کاری بھات بھی کہتے ہیں +

(یہ لفظ فارسی خمدونی سے لیا گیا ہے جو خورد ن سے مشتق ہے - انگریزی میں نخود آب مُرغ وغیرہ کے ہیں) +

کاری (ف) (صفت) - (۱) مُہلک - کارگر - کام تمام کر دینے والا + گہرا - بھاری جیسے کاری زخم ؎

کاری لگا نہ زخم سکتے ہی ہم رہے — اتنا قصور خنجر قاتل میں رہ گیا (لا اعلم)

(۲) کام کا - کارآمد - کامی جیسے مرد کاری (۳) (اسم مؤنث) - مرغباز - سخت لات - بھاری لات - لات کی ضرب شدید و مہلک +

کاری کھائی (و) محاورہ مرغبازاں - یعنی ایسی سخت لات کھائی کہ مُرغ بے ہوش ہو گیا جب ایک مُرغ دوسرے مُرغ کو ضرب شدید پہنچاتا ہے تو مضروب کے حق میں کہتے ہیں کہ اس نے کاری کھائی +

کاریگر (ف) (اسم مذکر) - (۱) ہنرمند - پیشہ ور - صنّاع - دستکار - حرفت کرنے والا (۲) ماہر فن - اُستاد فن (۳) کامل - ہوشیار - سمجھدار - کام کو خوب سمجھنے اور پہنچنے والا - (۴) چمار - موچی - کفش دوز +

کاریگری (ف) (اسم مؤنث) - (۱) ہنرمندی - دستکاری - حرفت - پیشہ صنعت + اُستادی - ہوشیاری - دانائی - کمالیت (۲) طنزاً - نادانی - بے وقوفی - چھوڑپن - بے سلیقگی +

کارے نہ مسلے (و) (تابع فعل) (عوام) - حاصل نہ حصول یعنی فضول یونہیں سبب نہ واسطہ +

کارھا (ہ) (اسم مذکر) - وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہر باد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر عوام لوگ پلاتے ہیں اس نام سے معلوم ہیں - کیونکہ کاڑھا ہندی زبان میں جوشیدہ و جوش دادہ آیا ہے - استقاط کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے - اس میں اکثر یوست - املتاس - بانس کی جڑ - چھوہارے - کھوپرا - سونٹھ - سونف مغز بادام وغیرہ ۳۲ چیزیں ڈالتے ہیں ؎

زہر لگتی ہے مجھ کو اچھوانی — نہیں پیونگی بلا جنائی کو
نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھا کیوں — دوں نہیں کیا کیا تباجنائی کو

(ریختی)

کاڑھنا (ہ) (فعل متعدی) (ہندو عوام) - (۱) نکالنا (۲) باہر کرنا - اخراج کرنا (۳) کھینچنا - کشید کرنا (۴) خاص - کشیدہ بنانا - سوئی کا کام کرنا - جیسے جالی یا رومال کاڑھنا (۵) گنوار - جوش دینا - اوٹانا جیسے دودھ کاڑھنا (۶) گنوار -

کاس

اُدھار لینا۔ قرض لینا (۷) گنوار:۔ چنا۔ انتخاب کرنا۔ الگ کرنا۔ استنباط کرنا (۸) گنوار:۔ کلیر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا (۹) گنوار:۔ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا (۱۰) گنوار:۔ احتیاط کرنا۔ پیٹ گرانا۔ گرب پات کرنا (۱۱) و:۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا +

کاسد (ع) صفت:۔ کھوٹا۔ غیر خالص + بیرواج +

کاسنی (ف) اسمِ مؤنث:۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں ہندبا کہتے اور اُس کے پتے سلاد کی مانند ہوتے ہیں۔ مزاجاً بقول ابن بیطار اول درجہ میں سرد و تر۔ بعض کے نزدیک خشک۔ شیخ ابوعلی قانون میں لکھتا ہے کہ کاسنی دو قسم کی ہے ایک دشتی یعنی جنگلی دوسری بُستانی یعنی باغی۔ پہلی قسم کی درجۂ اول میں بارد ہے۔ مگر سوکھی ہوئی اول درجہ میں خشک اور تراخیر درجہ میں تر ہے۔ پس دشتی میں رطوبت کم اور بستانی میں نہایت برودت و رطوبت ہے +

کاسنی رنگ (و) اسمِ مذکر:۔ سُرخی مائل نیلا رنگ۔ بنفشئی۔ یہ رنگ نیل شہاب اور کھٹائی سے تیار ہوتا ہے +

کاسہ (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) پیالہ۔ کاسہ۔ بادیہ۔ بیلا + طباق جیسے "کاسہ بھر کھانا عصا بھر چلنا" (۲) بھیک کا ٹھیکرا۔ کجکول جیسے "ہاتھ میں لیا کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا" (۳) ف:۔ نقارہ۔ دھونسا۔ طبل (۴) و:۔ طعام خاصہ۔ راجہ کا طعام خاصہ (۵) و:۔ طعام۔ کھانا جیسے "کاسہ دیکھئے باسانہ دیکھئے" یعنی کھانا کھلا دینا پاس رکھنے سے اچھا ہے +

کاسۂ سر (ف) اسمِ مذکر:۔ کپال۔ کھوپری۔ سر کا پیالہ +

کاسۂ گدائی (ف) اسمِ مذکر:۔ بھیک کا پیالہ۔ کجکول۔ زنبیل +

کاسہ لیس (ف) صفت:۔ (۱) جھوٹے برتن چاٹنے والا۔ ذلیل۔ ذلہ رُبا۔ (۲) خوشامدی۔ چاپلوس متملق (۳) ہیٹو۔ پُرخور۔ شکم خوارہ (۴) فقیر۔ گدا۔ حریص لالچی۔ لوبھی +

کاش (ف) کلمۂ تمنا:۔ خدا کرے۔ خدا ایسا کرے۔ کیا اچھا ہو۔ کیا اچھی بات ہے + حسرت۔ خواہش۔ آرزو ان سب موقعوں پر بولتے ہیں ؎

(رند مشرب گو گناہوں کا نہ کھٹکا رہتا — کہیں اے کاش جہنم میں نہ ڈالی جائیں (اسیر)
ہم بھی تو لا دیتے پکوڑے لقمہ کو اُس کی — کاش ہم کو بنا تا یہ فلک شاد کسی کا (مؤلف)

کاشانہ (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) جھوٹا سا گھر۔ کھنڈلا۔ جھونپڑا۔ یہ تحقیر کا کلمہ ہے (۲) گھونسلا۔ آشیانہ +

کاشت (ف) اسمِ مؤنث:۔ (۱) زراعت۔ جوت۔ کھیتی۔ تلمبرانی۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی (۲) مزروعہ زمین۔ جوتی ہوئی دھرتی۔ بوئی ہوئی زمین +

کاغ

کاشت اکھیت (م) قبضۂ زمین۔ مورونی زمین +

کاشت کرانا (و) فعل متعدی:۔ زمین جُتوانا۔ زراعت کرانا۔ بُوانا +

کاشت کرنا (و) فعل متعدی:۔ بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا کھیتی باڑی کرنا۔ ہل چلانا +

کاشت کار (ف) اسمِ مذکر:۔ کسان۔ بویا۔ جوتا۔ زمیندار کھیتی باڑی کرنے والا مزارع۔ اسامی +

کاشت کاری (ف) اسمِ مؤنث:۔ کسان پن کھیتی باڑی۔ زراعت۔ جوت۔ ہلواہی۔ تلمبہ رانی +

کاشت کاری کرنا (و) فعل متعدی:۔ (دیکھو کاشت کرنا) +

کاشف (ع) اسمِ مذکر:۔ کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ پردہ دور کرنے والا +

کاشکے (ف) کلمۂ تمنا:۔ (دیکھو کاش) ؎

کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ زنگاری میں اور

کاغذ (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) قرطاس۔ پتر + وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ؎

نامہ دینے میں جو لکھا تو یہ بھیگا کاغذ — کہ بنا ہم گہر صفحۂ دریا کا غذ (مومن)

سینہ صافوں کو زمانے کے ہے ہاتھوں سے شکست
ہے صفائی سے سزاوار شکن کا کاغذ
مُہر وہ کرتا ہے نامہ پر مجھے آئے ہے رشک
ہائے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا کاغذ (ذوق)

(۲) پُرزہ۔ پرچہ + رقعہ ؎

رقعہ شادی یہ شہادت کا ہوا جس سے نگیں — ایسی شادی کو ہو ایسی ہی پھبن کا کاغذ (ذوق)

(۳) چٹھی۔ خط۔ مکتوب۔ نامہ۔ شقہ ؎

یوں اسیرانِ قفس تک کوئی پہنچا گلبرگ — جیسے غربت میں شفیقان وطن کا کاغذ (ذوق)

(۴) و مسطورہ۔ تحریر دستاویز۔ سند۔ قبالہ۔ تمسک۔ مچلکہ ؎

کیا کرے خانۂ گیتی کا کوئی دعوے ملک — نام پر کس کے ہے اس تصر کہن کا کاغذ (ذوق)

(۵) اخبار۔ پرچۂ خبر۔ نیوز پیپر ؎

نقد جاں دے کر اُسے آج عزیزو لے لو — مضمر مقصود سے آیا ہے خبر کا کاغذ (مجمل)

(۶) ورق۔ پتر (۷) سیاہا۔ لیکھا + بہی کھاتا + روزنامچہ + اعمال نامہ ؎

گور میں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ — ہو سیاہہ کو سفید اے کفن کا کاغذ (ذوق)

(۸) ہُنڈی۔ کاغذ زر۔ نوٹ۔ پرومیسری نوٹ +

(باقی لفظ کو

کاغ

صاحب قاموس نے بذال معجمہ عرب کا غذ لکھا ہے مگر صاحب مقامات حریری نے درۃ الغواص میں بعض مصنفوں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ کاغذ اور کاغد دونوں عربی ہیں)

کاغذِ آزادی (ع۔ف) اسم مذکر۔ (دیکھو خط آزادی) ؎

گردنِ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ ہے مری صبح کو آزادیے تن کا کاغذ (ذوق)

کاغذِ بادبادی (ع۔ف) اسم مذکر۔ پتنگ۔ کنکوا۔ اُڈنی۔ تکل ؎

نامہ میرا کو اُڑاتا ہے کاغذِ باد کر گیا قاصد (میر)

عاشق تمہارے دیدۂ تر سے ہو منفعل اُڑتا پتنگ کاغذ بادی سحاب ہے (کنیدلال شوق)

کاغذِ تختر (ع) اسم مذکر۔ (۱) ٹھپی چپاٹی۔ خط بتختر (۲) تمسک۔ دستاویز۔ سند قبالہ۔ لکھتم۔ تحریر وغیرہ +

کاغذ پر چڑھانا (ا) فعل متعدی: ٹیپنا۔ ٹانکنا۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا

کاغذ سا (ا) صفت: ورق سا۔ پتلا۔ باریک۔ پتیل + نازک + نہایت ہلکا اور پتلا۔ کاجو بھوجو +

کاغذ سیاہ کرنا (ا) فعل متعدی: (۱) خوب لکھ کر کاغذ بھرنا۔ کاغذ پر بہت کچھ لکھنا۔ کاغذ چھتنا۔ لکھتے لکھتے کاغذ لیپ دینا ؎

اپنے ہی روز سیہ سے نہیں واقف ناسخ کیوں کیا کرتے ہیں کاغذ کو یہ اعمال سیاہ (ناسخ)

(۲) کاغذ پر کیڑے مکوڑے کا ڈھنا۔ کاغذ خراب کرنا۔ کاغذ بگاڑنا +

کاغذ کا پٹا باز (ا) اسم مذکر۔ (۱) وہ کھلونا جو کاغذ سے اس طرح پر بناتے ہیں کہ جب اُسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلاتا ہے جیسے پٹا باز پٹا کھیلتا ہے (۲) جھلا۔ بھلا۔ پتلا دُبلا آدمی + (جن لوگوں نے اس کے معنی جالاک لکھکر زبانوں میں نام لکھا یا۔ جھک مارا۔ کیونکہ اُنھوں نے کبھی بولتے نہیں سُنا اور یہ خبر نہیں کہ اصل میں پھبتی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں جس طرح نہایت گورے آدمی کو شورے کی ڈلی کہتے ہیں اسی طرح دُبلے پتلے کو کاغذ کا پٹا باز) +

کاغذ کرنا (ا) فعل متعدی: (۱) دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا (۲) ہبہ نامہ لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا۔ کوئی چیز کسی کے نام پر لکھدینا +

کاغذ کھولنا (ا) فعل متعدی: کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔ عیب ظاہر کرنا +

کاغذ کے گھوڑے (ا) اسم مذکر: خطوط۔ چٹھیاں۔ نامے۔ مکتوبات +

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (ا) فعل متعدی: (۱) جا بجا خطوط دوڑانا۔ رسائل خطوط و مکتوبات کرنا۔ چاروں طرف جلدی جلدی خط بھیجنا۔ خط و کتابت کرنا ؎

کاغ

گو نہ جاویگی سواری آپ کی غیروں کے گھر
گھوڑے کاغذ کے یہیں سے بیٹھے دوڑاوینگے آپ
یوں تو صبا وہ گھر سے باہر جاتے نہیں اک مدت سے
لیکن گھوڑے کاغذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں (قلق)

اجی کس مُنہ سے بن جائے گھوڑا کاغذ ہم بھی دوڑانے لگیں لاؤ ذرا گھوڑا کاغذ (انشا)

جاری ہے اُس نگار کی غیروں سے رسم خط
کاغذ کے گھوڑے ان دنوں دوڑائے جاتے ہیں (ریختی)

مَیں سفر میں ہوں اور اُس کو غیر بہکاتے ہیں واں
مجھ کو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے (ریختی)

کاغذی ناؤ (ا) اسم مؤنث: اول معلوم۔ دوم بے ثبات اور ناپائدار چیز۔ غیر مستقل۔ فانی۔ سریع الزوال۔ کمزور۔ پلوچ + بھربھرا۔ بے اصل بات۔ وہ شے جو بھروسے کی نہو ؎

علم سفینہ اُس کو تجھے علم سینہ بحر تو پُل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر (بحر)

کاغذی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (ا) کہاوت: یعنی جس طرح کاغذ کی ناؤ کا کچھ بھروسا اور اعتبار نہیں۔ اسی طرح دنیا سے ناپائدار کی دولت کا اعتماد نہیں + بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا۔ جیسے ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (میر حسن)

کاغذی ناؤ میں کون پار اُترا (ا) کہاوت: یعنی ناپائدار سہارے پر کیا بھروسا + بھربھرا کھل کر رہتا ہے +

کاغذ لکھانا (ا) فعل متعدی: تمسک کرانا۔ لکھتم کرانا۔ دستاویز لکھانا۔ قبالہ بنوانا۔ مچلکہ لکھانا +

کاغذ لکھدینا یا لکھنا (ا) فعل متعدی: (۱) تمسک کردینا۔ دستاویز کردینا۔ لکھتم کردینا۔ تحریر کردینا (۲) ہبہ کردینا۔ دوسرے کے نام لکھدینا +

کاغذ لکھوا لینا (ا) فعل متعدی: لکھتم کرالینا۔ تحریر سے اطمینان کرالینا دستاویز لے لینا۔ تمسک کرالینا +

کاغذ ملانا (ا) فعل متعدی: حساب کا مقابلہ کرنا۔ حساب جانچنا۔ پڑتالنا۔ بدھانا۔ جائزہ لینا +

کاغذِ نکاح (ع) اسم مذکر: نکاح نامہ۔ کابین نامہ +

کاغذات (ع) اسم مذکر: کاغذ کی جمع +

کاغذی (ع) اسم مذکر: (۱) کاغذ بنانے اور بیچنے والا۔ کاغذگر۔ کاغذفروش

کاغ

(۲) دفتری (۳) سفید کبوتر (۴) ا۔ صفت:۔ کاغذ کا بنا ہوا (۵) ا۔ صفت:۔ نازک پتلا۔ پتلے چھلکے کا ایک قسم کے باریک چھلکے کا نیبو جس میں بہت سا رس نکلتا ہے۔

(۶) پنجاب:۔ محرر۔ منیم۔ بہی کھاتہ لکھنے والا (۷) ا: سیاق داں۔ حساب داں +

کاغذی بادام (ت) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک اور کاغذ کی مانند ہوتا ہے ؎

کھینچکر تصویر جشم باریابی نے کہا۔ باغ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے (ناسخ)

کاغذی ثبوت (ا) اسم مذکر:۔ تحریری ثبوت + خط و کتابت کے ذریعہ کا ثبوت

کاغذی محلہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ کوچہ جس میں کاغذ بنانے والے رہتے ہیں کاغذیوں کا کوچہ + دہلی کے ایک کوچہ کا نام ہے +

کافر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حق کو چھپانے والا۔ منکر خدا۔ خدا کو نہ ماننے والا۔ مرتد۔ ناستک۔ بے دین۔ دھرم ہین۔ ادھرمی۔ ملحد۔ ملیچھ۔ ملیکش ؎

مسجد میں اُس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا کافر کی دیکھ شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

ایسی ضد کا کیا ٹھکانا اپنا مذہب چھوڑ کر میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلماں ہو گیا (غالب)

رہ بیٹھیگا یہی طرح دین کو اپنے کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملیگا (درد)

(۲) ا: معشوق جفاکار۔ معشوق۔ دلدار۔ بُت۔ صنم۔ من موہن۔ من ہرن ؎

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے (غالب)

ہر لحظہ زلف اُس کی دل مانگتی ہے مجھ سے کافر نے کس بلا کو پیچھے لگا دیا ہے (مصحفی)

میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم (مصحفی)

(۳) صفت۔ ا:۔ ظالم۔ اظلم۔ شوخ۔ بیرحم۔ بیدرد۔ نروئی۔ سنگ دل۔ کٹھور

کافرہ سینہ زلف بلا ہے تری کافر جانیز رمیں جس کے چھپا خوف سے کالا رُجات)

(۴) ا۔ صفت:۔ غضب۔ قہر۔ قیامت۔ پُرآفت۔ فتنہ انگیز۔ فتان ؎

جس کی یہ کافر ادا یہ طرّۂ طرّار ہو۔ کیوں نہ کافر اُس کی صورت دیکھکر دیندار ہو (رُجات)

(۵) ا:۔ بد۔ بدذات۔ بلا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تکیہ کلام ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

(۶) لواح کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافری بولی کہتے ہیں +

(اہل فارس اور اردو والوں نے اس کو بفتح فا باندھا ہے اور مقتبر برابر۔ کوثر وغیرہ کے ساتھ قافیہ پر رکھا ہے) +

کافر حربی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جس کے سبب سے امور دین میں حرج واقع اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو +

کاف

کافر ذمی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اُس سے جزیہ لیا جائے +

کافر کتابی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جو کسی پیغمبر کی اُمت میں مگر دین محمدی کے برخلاف ہو جیسے یہود و نصارا +

کافر کرتی (ا) اسم مؤنث:۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ +

کافر نعمت (ع) صفت:۔ (۱) ناسپاس۔ ناشکر۔ احسان فراموش۔ بے احسانا حق ناشناس نعمت کا انکار کرنے والا۔ منکر نعمت۔ کفران نعمت کرنے والا ؎

کھاکے زخم تیغ جو قاتل بجا لائے نہ شکر کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ذوق)

(۲) نمک حرام۔ حرام خور +

کافر نعمتی (ع) اسم مؤنث (بلا اضافت):۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ احسان فراموشی +

کافر ہونا (ا) فعل لازم:۔ منکر دین ہونا۔ دین سے پھرنا۔ دین میں نہ رہنا۔ جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں۔ سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں (ظرافتاً) +

کافری (ع) اسم مذکر:۔ ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام +

کافور (ع) اسم مذکر:۔ کپور۔ کرپور۔ ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا دُبیعت دار سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ اس کا درخت ملک خطا اور چین کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ کافور کا درخت سو سوا سو ہاتھ بلند ہوتا ہے اور اس کا تنہ بیس آدمیوں کی کولی میں بھی نہیں آسکتا۔ پرانے درخت میں سے شب کے وقت خود بخود شعلے نکلا کرتے ہیں مگر اُن سے ہاتھ نہیں جلتا۔ ختا کے لوگ اس کی شاخوں کی گنڈیریاں کتر کر تین شبانہ روز پانی میں رکھتے اور پھر دیگ میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق نکل نکل کر برف کی مانند جم جاتا اور وہی کافور کہلاتا ہے +

اہل ہند اس کی پیدائش کیلے کے درخت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ سوات بوند یعنی قطرۂ نیسان سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ سورداس جی کے دوہے سے بھی ظاہر ہوتا ہے ؎

سوات بوند جیسی گت کدلی بھیو کپور کارے کے مکھ پکھ بھیو سنگت سو بھاسور (دوہا)

کافوری شمع مشہور ہے۔ کافور کی روشنی نہایت شفاف ہوتی ہے۔ یہ آگ پر جلد اُڑ جاتا اور پانی پر بھی جلتا رہتا ہے۔ اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینے کے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ مزاجاً بارد اور تیسرے درجہ میں یابس۔

کاف

مقوی دل و دماغ۔ اکثر سفید چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ چونکہ کافور کھلا رہنے سے بھی اُڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں ڈال کر رکھا کرتے ہیں تیرے گورے رُخ کا بس کافور ہو جانا یہ رنگ خال ہے بہر خفاظت دانۂ فلفل ہوا (نصیر)

زیست بھر مجھ کو نہ سوجھا چارۂ سودائے عشق
بارے کافور حنوط اب داغ کو مرہم ہوا

کافور دینا (و) فعل متعدی:۔ کافور کھلانا (۔ چونکہ لوگوں میں نہایت سرد مشہور ہے۔ اس وجہ سے اس کو تپ محرقہ اور ازالۂ جولیت کے واسطے کھلاتے ہیں

تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی تا چار اُس کو کافور سپید لیے سحر دیتی ہے (ذوق)

کافور ہو جانا (و) فعل لازم:۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ ہوا ہو جانا۔ غائب ہو جانا معدوم ہو جانا۔ اُڑن چھو ہو جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔ چمپت ہو جانا۔ چل دینا۔ چلتا بنا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ نائل ہو جانا ؎

کون آفتاب چہرہ ہے محفل میں جلوہ گر کافور ہو گیا ہے جو شمع لگن کا رنگ (وزیر)

اضطراب اللہ رے تیرے زخمیٔ مضطر کا ہے
ہو گیا کافور چھالا مرہم کافور کا

سرد مہری سے رفیق اپنے جو تھے صبر و قرار ہو گئے کافور رنگ اُس کے پہنچا کر ہمیں (رجرأت)

رکھتے ہی چھالا جو اُٹھا شعلہ میرے داغ کا ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (ناسخ)

شب آگیا جو بزم میں وہ ماہ یک بیک چہرے سے نور شمع کا کافور ہو گیا (سودا)

چاندنی میں تو نہ سو کوٹھے پہ پڑ ہے کہ تیرا لے کے ہو جائے پری کوئی نہ کافور رنگ (انشا)

جب وہ آیا دیکھنے کو زخم میرے شعلہ رو
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی

کافور ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) چمپت ہونا۔ لمبا بننا۔ چلتا پھرتا نظر آنا۔ ہوا ہونا۔ دفع ہونا۔ دور ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ اُڑن چھو ہونا۔ چلتا بنا۔ چل دینا ؎

مت نام وفا کا لے تو اور وفا دور ہو
اُٹھ اُٹھ مرے پہلو سے کافور ہو جا دور ہو

صبر کافور ہوا ہوش ہوئے سر سے ہوا رفتہ رفتہ ہوئے آثار جنوں کے پیدا (صفدر)

(۲) جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ نائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا ؎

سفیدی تشنہ کی ہو کافور ہر چند کوئی مٹتا ہے یہ داغ جوانی (آتش)

گرمی سے جو محفل میں بھبوکا سا وہ آیا تو وہیں رُخ شمع سے کافور ہوا رنگ (رجرأت)

دھواں چھپ گیا نور میں نور ہو سیاہی اُڑی سب کی کافور ہو (میر حسن)

(۳) معدوم ہونا۔ نابود ہونا ؎ بجھنا۔ گل ہونا ؎

رشک از بوئے ضیائے رُخ پُر نور ہوئی شمع کافور وہیں بزم سے کافور ہوئی

بادۂ سوزش ترا ہوگا ہماری آہ سے رنگ ہوتا ہے ترے چہرے کا کافور (صابر)

(۴) چھپنا۔ غروب ہونا۔ غائب ہونا۔ آنکھ سے اوجھل ہونا (مثال دیکھو کافور ہو جانا میں) +

کافور کا مرہم (ا) اسم مذکر:۔ نہایت ٹھنڈا مرہم۔ جس کا جز اعظم کافور ہے +

کافور ہونا (و) فعل لازم و مصدوم ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چمپت بننا۔ چل دینا۔ اُڑ جانا۔ غائب ہو جانا (دیکھو کافور ہو جانا) ؎

دشت جنوں میں جو پہنچے تیرا دیوانہ سُن کے آواز جہاں سوز وہ کافور ہوا (مومن)

کافوری (ع ف) صفت:۔ (۱) کافور کا۔ کافور کا بنا ہوا۔ کپوری (۲) کافور کے رنگ کا سفید رنگ کا۔ نہایت صاف اور شفاف رنگ کا (۳) کافور آمیز۔ کافور ملا ہوا +

کافوری پان (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سفید پان +

کافوری رنگ (ا) اسم مذکر:۔ زردی مائل رنگ۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔ یہ رنگ زعفران اور چھلکی اور کاسنگار سے تیار ہوتا ہے +

کافوری شمع (ا) اسم مؤنث:۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جس کی روشنی نہایت صاف شفاف ہوتی اور دھواں مطلق نہیں اُٹھتا ہے +

کافی (انگلش Coffee) اسم مؤنث (منسوب بہ کافہ):۔ قہوہ جس (چونکہ جس یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے انگریز لوگ اسے کافی کہنے لگے۔ مشرقی تاریخ کے موافق ایک شخص مسمی حاجی عمر درویش نے اس مفید پھل کو تلاش کر کے بہم پہنچایا تھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ جب حاجی عمر ۱۲۸۵ھ میں مکہ سے خارج ہو کر ملک کافہ کے ایک غار میں جا کر چھپا تو اُسے وہاں کافی کے پھل یعنی بنوں کو بھون بھون کر کھانے کے سوا کچھ نہ ملا۔ اس کے کھانے سے اُسے جو جو فائدے معلوم ہوئے۔ اُس نے تمام افریقہ و عرب میں مشہور کر دیئے۔ الڈس صاحب کی تحقیق کے بموجب ایک ترکی سوداگر مسمی ایڈورڈ ۱۶۵۵ء میں اول مرتبہ سمرنہ سے لنڈن میں لایا اور اُس کے ایک ملازم نے کان ہل میں دوکان کھولی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب ایک لاکھ بارہ ہزار پونڈ روزانہ کافی کا خرچ خاص لنڈن میں پایا جاتا ہے) +

کافی (ع) صفت (۱) کفایت کرنے والا۔ مکتفی۔ وافر۔ بہت۔ بس۔ بھرپور۔ مکتا۔ حسب دلخواہ۔ حسب ضرورت۔ بخوبی۔ اطمینان کے قابل۔ من مانتا (۲) و۔ اسم مؤنث) چھنیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) پنجابی:۔ قافیہ۔ تک بندی جیسے بلّے شاہ کی کافیاں وغیرہ +

کافی ہونا (و) فعل لازم:۔ کفایت کرنا۔ ناتمام رہنا۔ پورا نہ ہونا۔ مکتفی نہ ہونا +

کافی وافی (ع) تابع فعل:۔ بہت بہت۔ بخوبی۔ من مانتا۔ بھرپور۔ پورا پورا

کاف

کافی ہونا (و) فعل لازم:- کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ بخوبی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا +

کاک (انگلش کارک Cork) کا بگڑا ہوا۔ ایک درخت کا نام جس سے اکثر بوتل وغیرہ کی ڈاٹ بناتے ہیں (یہ درخت ہسپانیہ اور پرتگال میں پیدا ہوتا ہے جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) +

کاک (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کی روغنی ٹکیا جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے۔ بسکٹ۔ مٹھڑی۔ نیز وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ تناول فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ اب درگاہ شریف کے تبرک میں کاک ہی دیا جاتا ہے۔ جس کی ساخت گڑھے دار ہوتی ہے + (اگرچہ یہ لفظ فارسی زبان میں چھ معنی میں آتا ہے اور قاق جو لاغر کے واسطے بولا جاتا ہے۔ وہ بھی اصل میں کاک ہی تھا چنانچہ حکیم انوری کے کلام میں بھی دیکھا گیا ہے) +

کاکا (ف) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھائی۔ برادر کلاں (۲) وہ قدیمی غلام جو رہتے رہتے گھر ہی میں بوڑھا ہو گیا ہو۔ قدیمی خانہ زاد جیسے کا کا نوکر سے ساکھا (۳) پنجاب:- چھوٹا بچہ۔ ننھا بچہ۔ ٹرلی۔ پیار کے موقع پر بھی لڑکے کو کاکا کہتے ہیں + سکھ راجہ یا سرداروں کا لڑکا (۴) بیگمات تلمذ:- وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو +

کاکا (ف) اسم مذکر (گنوار):- چاچا۔ چچا۔ عمو باپ کا چھوٹا بھائی +

کاکاتوآ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا سفید اور بڑا طوطا جس کے سر پر سرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔ آواز آدمی کے بچہ کی مانند صاف نکالتا ہے۔ اس کی چونچ نہایت سیاہ اور بدنما ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مشرقی جزائر میں بہت پایا جاتا ہے طوطا اپنا نام بہت صفائی سے لیتا ہے۔ کاکاتوا بھی اسی کو کہتے ہیں +

کاکاتوا (ف) اسم مذکر:- (دیکھو کاکاتوآ) ؎

بڑا اڑتا پھرتا ہے جوں کاکاتوا کبھی اس شجر پر کبھی اس شجر پر (انشا)

کاکریزی (ف) صفت:- ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام جو مائیں۔ کٹھ۔ پتنگ۔ پھٹکری یا ناسپال کٹھ۔ پتنگ۔ پھٹکری سے بنایا جاتا ہے۔ اگر نیلا کاکریزی بنائیں تو اس میں کسیس آل اور زیادہ کر دیں +

کاکڑا (ف) اسم مذکر:- ایک ہرن کی قسم کے جانور کا نام جسے ساہر بھی کہتے ہیں اور اس کی کھال کے موزے، میاں وغیرہ بناتے ہیں +

کاکڑاسینگی (ف) ایک قسم کی بھلی کا نام جو کاکڑا جانور کے سینگھوں کی طرح بل کھائی ہوئی ہوتی اور اکثر دوا میں کام آتی ہے +

کاگ

کاکل (ف) اسم مؤنث:- سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بلدار بال۔ زلف۔ گیسو۔ جٹا۔ لٹ ؎

کاکل جو اس کے غصۂ رخ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی (نامعلوم)

کاکل پیچاں (ف) صفت:- خمدار زلفیں۔ کاکل تاب دادہ ؎

باندھے کاکل پیچاں کے جو اکثر مضموں اسلئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے بیچ (ناسخ)

کاکلوتی یا کاکلودی (ف) اسم مؤنث:- (بیگمات قلع) مامتا محبت۔ الفت۔ مادری کی بیقراری جیسے "اماں جان کا کلوتی کے مارے کلیجہ پکڑے پکڑے پھرتی ہیں ہر چند میں زنانی سے بیزار ہوں جیا پر کاکلودا اپنی سے ناچار ہوں جیا (زنگین) (یہ لفظ کاکا بمعنی بچہ اور لاڈ بمعنی محبت سے بنا لیا ہے)

کاکلیں (ف) اسم مؤنث:- کاکل کی جمع +

کاکلیں چھوڑنا (ف) فعل متعدی:- زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں لٹکانا +

کاکی (ف) صفت:- کاک کھانے والا۔ کاک سے رغبت رکھنے والا۔ جیسے "حضرت قطب الدین بختیار کاکی" +

کاکی (ف) اسم مؤنث (گنوار):- (۱) چاچی۔ چچی۔ باپ کے چھوٹے بھائی کی بیوی کاکا کی تانیث (۲) پنجاب:- لڑکی۔ بچی۔ بیٹی۔ منی۔ بیوی +

کاگ (ف) اسم مذکر:- کارک کا بگڑا ہوا (دیکھو کاک بمعنی ڈاٹ) +

کاگ (ف) اسم مذکر:- (۱) کوا۔ زاغ۔ کوکو ؎

پنیا بھرنے دھن چلی بائیں بولو کاگ کسے سریٹے کاگری کے کوئی ملے گو یار (دوہا)

(۲) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رخ پر لٹکتا رہتا ہے اور اسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے +

کاگ اٹھانا (و) فعل متعدی:- گلا اٹھانا۔ حلق کے کوے کو اوپر سے بانا +

کاگ پھنسنڈ (ف) اسم مذکر:- (کاگ + پھنسنڈ) (۱) ہندوؤں کے اعتقاد کے موافق ایک رشی یا کوؤں کے دیوتا کا نام جو راجہ دشرتھ جی کے جھوٹے کھانے کو کتا بن کر کھایا کرتا تھا (۲) ایک نہایت کالا موٹا اور بھدا آدمی۔ نہایت بدشکل وصیغور حبشی +

کاگا یا کگوا یا کگروا (ف) اسم مذکر:- کاگ کی تصغیر ؎

کھلاؤنگے تجھے ہم دودھ جانول پیٹ بھر بھر کے
خدا کے واسطے جلدی خبر دے سوز کی کاگا! (نامعلوم)

کاگ

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس
دو نینا مت کھائیو ہے پیا ملن کی آس (دوہا)

اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے ۔
پیسہ دامو اڈولے ۔ اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے (گیت کاجلیا)

کاگا باسی بھنگ (ہ) اسم مؤنث :- وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں +

کاگا باسی موتی (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سیاہ موتی +

کاگا رول (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کوؤں کی کائیں کائیں (۲) نہایت شور و غُل ۔ غونا ۔ ہائے ہو ۔ ہُلڑ +

کال (ہ) اسم مذکر :- (۱) موت ۔ قضا ۔ اجل (۲) ملک الموت ۔ موت کا فرشتہ ۔ عزرائیل ۔ جمراج جیسے کال کے ہاتھ کسان بوڑھا بچے نہ جوان (۳) وقت سماں ۔ زمانہ ۔ موسم ۔ رُت (۴) سانپ ۔ ناگ ۔ مار ۔ عام بول چال میں نہیں ہے (۵) برج بھاکا میں بکل ۔ دکی ۔ فردار (۶) قحط ۔ اکال ۔ گرانی ۔ غلہ کی نامیسری خشک سالی جیسے کال کا مارا سب جگ مارا ؎

گندمی چہرے کو اپنی زلفیں پہنا کر ہندواں سُن کر مُسلماں شوڑالیں کالکا (ناجی)

کس قدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے (دوق)

زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں خالی
گلوں کا قحط نہیں بُلبلوں کا کال نہیں (دوق)

(۷) کمی ۔ توڑا ۔ قلت ۔ جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے ؎

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے مشک گر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے (ذوق)

گیسو نہ دکھاؤ کہیں دیکھ لو نگا سانپ کالوں کا کیا خدا کی خدائی میں کال ہے (امانت)

(۸) صفت :- سیاہ ۔ کالا ۔ سیام جیسے کال راتری ۔ کال گنڈیت ۔ کال چیوڑی یعنی مدر سیاہ وغیرہ (۹) صفت :- بڑا بھاری ۔ نامی ۔ مشہور ۔ جیسے کال جُواری (۱۰) صفت :- کہنہ ۔ پُرانی ۔ جیسے کال بنجر مدت کی بنجر زمین +

کال آنا (ہ) فعل لازم (ہندی) :- موت آنا ۔ وقت آنا +

کال بنجر (ہ) اسم مؤنث :- بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین +

کال پڑنا (و) فعل لازم :- (۱) قحط ہونا ۔ خشکسالی ہونا (۲) توڑا ہونا ۔ کمی ہونا ۔

قاتل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ پہ سر کو دھرے ہوئے (درد)

کال

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مر جانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے (رنج)

کالٹین (ہ) اسم مذکر ۔ تحقیر ۔ نہایت کالا ۔ حبشی ۔ شیدی +

کال جواری (ہ) اسم مذکر :- بڑا بھاری جواریا ۔ نامی قمار باز +

کال کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- گرانی بسر کرنا ۔ قحط کے دن گزارنا ۔ جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آئے ہیں + ؎

کال کا ٹوٹا (ہ) صفت :- (۱) قحط زدہ ۔ بھکڑا ۔ بھوکا کالکال ۔ (۲) ندیدہ ۔ نظر بازی دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا لوٹا اٹھایا ہوا ۔ گرانی کے سبب مفلس شدہ +

کال کا مارا (ہ) صفت :- (دیکھو کال کا ٹوٹا) +

کال کٹنا (ہ) فعل لازم :- قحط بسر ہونا ۔ گرانی کے دنوں کا گزرنا +

کال کر جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- مر جانا ۔ گزر جانا ۔ انتقال کر جانا ۔ فوت ہو جانا

کال کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) اندھیری کوٹھڑی ۔ کلمۂ تنگ و تاریک بلیک ہول (۲) قید تنہائی + کانجی ہوس +

کال گنڈیت (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور پتیاں ہوتی ہیں +

کال ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) قحط ہونا ۔ گرانی ہونا ۔ مہنگی پڑنا ۔ خشکسالی ہونا ؎

ابر مری تشنہ تر کا نہ برسا جس سال خاک کھیتوں میں اُڑی قحط پڑا کال ہوا (اسیر)

(۲) توڑا ہونا ۔ کمی ہونا ۔ نامیسری ہونا (۳) ہندو :- مرنا ۔ گزرنا ۔ انتقال کرنا ۔ دُنیا سے اُٹھنا ۔ فوت ہونا +

کالا (ہ) صفت :- (۱) سیاہ ۔ سیاہ برن ۔ اسود (۲) صفت :- ذوفنون ۔ چالاک ۔ ہر بابی ۔ بہت بڑا ہوشیار ۔ گھاگ ۔ نہایت تجربہ کار + موذی (۳) اسم مذکر :- کالے رنگ کا آدمی ۔ سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی نیٹو آدمی ۔ دیسی آدمی (۵) ہندوستانی سپاہی ۔ وہ سپاہی جو غدر میں انگریزوں سے پھر گئے تھے ؎

ظلم گوروں نے کیا اور نہ ستم کالوں نے ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمالوں نے (لا علم)

(۶) مار سیاہ ۔ ناگ ؎

بہت ہراک سے مکڑا کے چلے تھا کالا
ہو گیا دیکھ کے وہ زلف سیہ فام سفید (انشا)

تریاق کا ہے کو ہرا اس جسم سخت جاں میں کالا بھی کاٹنا تو تجھ کو اثر نہ کرتا (آتش)

؎ کالے کال کا ٹوٹے اسے کے روز کھاوے کالے دل کو لیکے جو تم کالا کالے

کال

ڈسا ہو کالے نے جس کو کا فر تو وہ فسوں کے اثر سے کیلے
(ذوق)
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کیلے

گیسوؤں پر ہاتھ رکھکر ناز سے کہتے ہیں وہ
(داغ)
سامری کو بھی تو ڈس جائیں یہ دو کالے مرے

کالا آدمی (ر) اسم مذکر:- (۱) انگریزوں کی اصطلاح میں حقارتاً ہندوستانی آدمی۔ نیٹو۔ دیسی آدمی ✦ محقر آدمی (۲) حبشی۔ شیدی۔ افریقہ کا آدمی ✦

کالا بال (ر) اسم مذکر:- (۱) موئے زہار۔ جھانٹ کا بال (۲) ہیچ۔ ادنے۔ ناچیز۔ حقیر۔ بوچ۔ ٹچ۔ خفیف ✦

کالا بال جاننا یا سمجھنا (ر) فعل متعدی:- نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بے حقیقت سمجھنا ؎

جو رکب اُس کا زور مانے ہے — کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے (سودا)

کالا بھجنگ (ر) صفت:- کالا کوا۔ نہایت کالا۔ کالا کلوٹا۔ دھنیو۔ ازحد سیاہ فام۔ حبشی۔ شیدی۔ (بھجنگ ایک کوہل کی مانند پرند کا نام ہے جسے بھجنگا بھی کہتے ہیں) ✦

کالا پانی (ر) اسم مذکر:- (۱) جزائر انڈیمن۔ جہاں ہندوستان کے عمر قید کی بھیجے جاتے ہیں ؎

خوگرِ میکدہ کو چشمۂ حیواں نہ دکھا — اے خضر وہ تو مرے حق میں ہے کالا پانی (عارف)

(۲) عبور دریائے شور۔ جلائے وطن۔ دیس نکالا۔ عمر قید۔ حبس دوام (۳) سمندر کا پانی جو سیاہ نظر آتا ہے ؎

تر پسینے سے ہوا ہے جو وہ گیسوئے سیاہ — ناپنے جائینگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)

(۴) شراب۔ آبِ سیاہ (لکھنؤ) ✦

کالا پہاڑ (ر) اسم مذکر:- (۱) کوہ سیاہ ؎

جوٹی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
(ذوق)
مضمون شعر میں اُسے کالا پہاڑ باندھ ✦

(۲) مجازاً:- ہاتھی۔ فیل۔ گج (۳) انسان کا سر۔ مونڈ۔ سیس۔ جیسے "کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (پہیلی اُسترے کی) (۴) صفت:- نہایت بھاری۔ اجیرن۔ ناگوار طبع بلائے جاں ؎

آ تجھ بغیر مکتبِ دل اُجاڑ ہے — چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے (رنجیں)

فراقِ مہ جبیں میں کسکو یارب نیند آتی ہے — کہ ہے کالا پہاڑ اک یہ اندھیری رات چھاتی پر (نصیر)

کالا تل (ر) اسم مذکر:- (۱) کنجِ سیاہ (۲) خالِ سیاہ ✦

کال

کالا چور (ر) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری چور۔ دزد کامل۔ چوروں کا سردار۔ دھاڑی چور۔ نامی اور مشہور چور۔ دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا ہوا چور ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار — کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرا لے (میر)

دل چُرا لینے میں گو زلفِ سیہ پُر زور ہے — پر ترا خالِ سیہ اے شوخ کالا چور ہے (بیدم)

بُتوں کا خالِ مشکیں دل اُڑائے بن نہیں رہتا
(زنار)
یہ کالا چور ہے اس کو چُرائے بن نہیں رہتا

(۲) فرضی چور۔ نامعلوم الاسم آدمی۔ کسے باشد۔ کوئی شخص جس کا نام بتانا منظور نہ ہو۔ جیسے تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کو گیا ؎

چُرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو پوچھے — کہوں مُنہ پر کہ تیرے رُخ کا کا تِل چُراتا ہے (ظفر)

(اس کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کالا بمعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی دزد مال۔ لیکن یہ بالکل خلاف قیاس اور بے اصل ہے۔ ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کلمۂ صفت بمعنی بڑا بھاری جیسے کال جواری وغیرہ میں موجود اور مستعمل ہے یہ اُسی کا مزید علیہ ہو کر کالا ہو گیا یا یوں کہو کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات اور اظہر من الشمس امر ہے کہ اُسے ہر ایک جانتا اور پہچانتا ہے۔ پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا بوجھا چور ہو اُسے کالا چور کہتے ہیں۔ دوسرے معنی میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر لے آتے ہیں جیسے کالی جمعرات یا سنسکرت میں کال راتری بمعنی شبِ قیامت جس کی کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں) ✦

کالا دانہ (ر) اسم مذکر:- حب النیل۔ تخم نیل۔ نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گرم دخانہ اور دستورات میں نظر گزر کے دفع کرنے کے واسطے اُن کا جانا اور اُتارنا مخصوص خیال کیا گیا ہے۔ یہ بیج دستاور ہوتے ہیں ✦

کالا دھتورا (ر) اسم مذکر:- ایک قسم کا دھتورا جس کا درخت پھل اور بیج سیاہ مگر پتے سبز ہوتے ہیں۔ مہوس اس سے بہت شوق رکھتے ہیں۔ اس قسم کا دھتورا زیادہ زہریلا ہوتا ہے ✦

کالا دیو (ر) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری دیو (۲) نہایت کالا اور ملنگا آدمی ✦

کالا زیرہ (ر) اسم مذکر:- زیرۂ سیاہ۔ ایک قسم کا عمدہ خوشبودار زیرہ جو کڑاہی وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ سب سے خوشبو میں بہتر تربت کا زیرہ ہوتا ہے ✦

کالا کلوٹا (ر) صفت:- نہایت کالا۔ حبشی۔ شیدی۔ جیسے "کالا کلوٹا بینگن لوٹا۔ بڑے بازار میں دھم دھم کوٹا ؎

چشم تر چاہے تو دے تجھ کو بہا ابرِ سیاہ — رونے والی ہے وہ اے کالے کلوٹے اپنے آنکھ مچولی

کال

کالا کرنا (فعل متعدی):- (۱) سیاہ کرنا (۲) ہندو:- کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ داغی کرنا۔ روسیاہ کرنا۔ رسوا کرنا +

کالا کوا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت سیاہ اور بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ کلاغ۔ زاغ دشتی یا کوہی۔ پہاڑی کوّا۔ کاگ +

کالا کوئلہ (ہ) صفت (ہندو):- نہایت سیاہ۔ تیل تو اب تمباکو کا بھنڈ کالا کاکوٹا +

کالا مُنّہ (ہ) کلمۂ تنفر و دعائے بد:- (۱) یعنی خدا تجھے رسوا اور روسیاہ کرے دور ہو مُنہ دکھا۔ پرے ہٹ ؎

غیر کے شب میں ہوا جو وصال — کچھ جو جیتے تو بولے کالا مُنہ (کیفی)
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ — اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ (مومن)

(۲) روے سیاہ ؎

ہے سحر اب اپنی نورانی دکھا صورت ہمیں — کب سے کالا مُنہ دکھاتی ہے شبِ فرقت ہمیں (ناسخ)

(۳) کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں کا مُخفّف ÷

کالا مُنہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کا مُنہ سیاہ کرنا۔ مُنہ کو کالک لگانا (۲) عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ داغی کرنا۔ کٹوٹا کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ بے عزتی کرنا (۳) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ دور کرنا۔ کام نہ رکھنا جیسے نہیں مانتا تو اُس کا کالا مُنہ کرو (۴) نکال دینا۔ عاق کر دینا (۵) زنا کرنا۔ زنا کا مرتکب ہونا۔ بدفعلی کرنا۔ بُرا کام کرنا ؎

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت نگاہ کی — کالا کریگا مُنہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۶) فعل لازم:- چمپت بنا۔ جانا۔ دور ہونا۔ دفع ہونا۔ رخصت ہونا۔ سامنے سے ہٹنا لمبا بننا۔ ڈوب مرنا ؎

مستی میں کر تم نہ غرفہ سے نکالا مُنہ کرو — اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو (ذوق)
یار کی سی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں — کالا مُنہ نیلم کرے اب جا کے رو ذیل میں (رلفت)
اُس کے گھر سے فقط نہ ہم نکلے — کیا دُنیا سے جل کے کالا مُنہ (کیفی)

کالا مُنہ کر جگ دکھلاوے تب لالن کی لالی پاوے (ہ) کہاوت:- پہلے آدمی بدنام ہو لے مشقت اُٹھا لے۔ جب جا کر نام روشن ہوتا ہے +

کالا مُنہ کرو (ہ) کلمۂ تنفر:- جاؤ دفع ہو۔ دُور ہو۔ مجھے مُنہ نہ دکھلاؤ (۱) چھوڑ دو۔ جانے دو۔ مجھے کام نہ رکھو ÷

کالا مُنہ کریل کے دانت (ہ) کہاوت:- سب باتیں بگڑی ہوئی +

کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں (ہ) کلمۂ تنفر دعائے بد ہو:- جب عورتیں کسی سے نہایت جیدار اور ناراض ہوتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ کیونکہ پہلے ہندستان

کال

میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اُس کا مُنہ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا اور بعد میں شہر سے نکلوا دیا کرتا تھا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ پس اسی سے تنفر کی حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے جیسے "ایسے شخص کا کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں" +

کالا مُنہ ہو (ہ) دعائے بد:- روسیاہ ہو۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو۔ نکالا جائے۔ پھٹکار پڑے ؎

فلک نے ناک کر ننگِ حوادث مجھ پہ برسائے
الٰہی ہووے کالا مُنہ شبِ مہتاب ہجراں کا

کالا مُنہ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مُنہ کالا کیا جانا۔ روسیاہ ہونا (۲) بدنام و رسوا ہونا۔ ذلیل و خوار ہونا ؎

داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا — اس دہن کے سامنے گھنگچی کا مُنہ کالا ہوا (بحر)

(۳) دفعان ہونا۔ نکالا جانا +

کالا ناگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) مار سیاہ (۲) صفت:- موذی۔ ظالم۔ ایذا رساں۔

کالانعام (ع) صفت:- کہان کے معنی مانند انعام چوپائے جانور یعنی چوپاؤں کی مانند بے تدبر و بے گردھے۔ بیل۔ پشو +

کالبُد (ف) اسم مذکر:- (۱) قالب۔ ڈھانچ۔ ڈھانچا۔ ٹھٹھری (۲) جسم۔ تن۔ بدن۔ دیہ۔ کایا۔ سر پیچ ؎

شگفتہ مثل گُل ہر فصل گُل میں داغ ہوتے ہیں
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاکِ گلستاں کا

(۳) سانچہ۔ وہ اوزار جس میں کوئی چیز ڈھالیں (۴) جوتے کے اندر پھنسا کر اُسے اُبھارنے والی لکڑی۔ کالبُوت +

کالبُوت (ا) اسم مذکر (عوام):- (دیکھو کالبُد) +

کالبُوت دینا یا چڑھانا (و) فعل متعدی (عوام):- جوتہ تیار کر کے اُس کے اندر لکڑی کا بنایا ہوا پاؤں رکھنا۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا +

کالج (انگلش College) اسم مذکر:- مدرسۃ العلوم۔ بڑا مدرسہ۔ اعلےٰ درجہ کی تعلیم کا مدرسہ۔ ادب۔ گُن۔ فن حکمت وغیرہ سکھانے کا مدرسہ +

کالر (انگلش Collar) اسم مذکر:- کتّے کا پٹّا۔ غلام کا طوق۔ گھوڑے کی حلقی۔ مویشی کا گنڈا۔ عورتوں کی نسلی۔ گریبان کی کنٹھی (گلوبند) ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو اکثر انگریز لوگ گلے میں باندھتے ہیں۔ کوٹ وغیرہ کا وہ اُٹھا ہوا یا زائد کپڑا جو گریبان سے اوپر خوبصورتی یا گلے کے مستور رہنے کے واسطے ساتھ سی دیتے ہیں +

کال

کالرا (انگلش Cholera) اسم مؤنث: ہیضہ۔ وبائے ہیضہ۔ ہیضۂ بنگالی۔ نقاواں +

کالک (ہ) اسم مؤنث: (۱) سیاہی۔ کالس۔ کلونس۔ عربی سواد (۲) رسوائی۔ عیب (۳) س: ۔ مقدار مجہول +

کالک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر (ہندو): (۱) سیاہی۔ دھبا۔ داغ (۲) کلنک کا ٹیکا۔ داغ رسوائی۔ ذلت۔ بدنامی +

کالک کا ٹیکا لگانا (و) فعل متعدی (ہندو): ۔ کلنک لگانا۔ داغی کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا +

کالک کا ٹیکا لگنا (و) فعل لازم: ۔ بدنام ہونا۔ بدنامی آنا۔ رسوائی حاصل ہونا۔ کلنک لگنا۔ داغ لگنا۔ ذلت نصیب ہونا +

کالک مُنہ کو ملنا (و) فعل متعدی: ۔ مُنہ کو کالک ملنا زیادہ بولتے ہیں مُنہ کالا کرنا۔ خجل ہونا۔ شرمندہ ہونا ؎

بناؤ میں دگر آئینہ لے کر اپنے دانتوں میں
مسی جب شب کو مشوقان رشک حور ملتے ہیں
تو مُنہ کو دست موج دود سے تا صبح دم کالک
خجل ہو کر چراغان شب دیجور جلتے ہیں

کالک کے ہاتھ لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو): ۔ سیاہی کے بھرے ہوئے ہاتھ کسی کے مُنہ پر لگانا۔ مجازاً کسی کو بدنام و رسوا کرنا +

کالکا (س) اسم مؤنث: ۔ کالی دیوی۔ کالی مائی۔ دُرگا۔ بھوانی۔ تنکتی۔ ایک کالے رنگ کی دیوی کا نام جس کی پرتما بھی کالی ہی بنائی جاتی ہے +

کالی (ہ) اسم مؤنث: ۔ (۱) سیاہ۔ شیام۔ اسود (۲) ایک دیوی کا نام۔ درگا۔ بھوانی۔ کالکا۔ شیو جی کی استری پاربتی (۳) ایک سانپ کا نام جسے کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا اور اُس کے ۱۱۰ پھن تھے (۴) صفت: ۔ سیاہ فام۔ کالے رنگ کی۔ سیاہ چہرہ +

کالی آندھی (ہ) اسم مؤنث: ۔ وہ طوفان باد جس کی گرد کے باعث اندھیرا چھا جائے ؎

عشق زلف عنبر بو آیا کھینچو آگ گرم — کالی آندھی آگئی جلدی کرو روشن چراغ (وزیر)

کالی آنکھ (ہ) اسم مؤنث: ۔ چشم سیاہ۔ وہ آنکھ جو نہایت سیاہ اور خوبصورت ہو

یہی اشارہ ہے اُن کالی کالی آنکھوں کا
شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں (ناسخ)

کالی

کالی بلا (ہ) اسم مؤنث: ۔ (۱) بلائے سیاہ + بلائے بد + بلائے عظیم و نہایت کالی چڑیل ؎

قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے اب
کالی بلا کی غول بیابان کی قسم۔ (ناسخ)

افعی ہے شب ہے مشک ہے یا تو تیا ہے یہ
زلف سیہ ہے یا کوئی کالی بلا ہے یہ (رشک)

جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے (ناسخ)

دل شامت زدہ کر اُس کی حذر کا کل سے
تیرے پیچھے یہ بلا لپٹی ہے کالی بے ڈھب (نامعلوم)

(۲) آفت بزرگ۔ مصیبت سخت۔ سنکٹ۔ پتا ؎

لے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں پھنس گیا
اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا (نامعلوم)

(۳) کالی اور بدصورت عورت۔ ڈراؤنی شکل کی عورت بھتنی۔ چڑیل۔ پچھلپائی ؎

مجھے بہر خدا کہیں اُس سے چھڑا تر ے ہجر کی شب ہے یہ کالی بلا
نہیں جھوٹ میں کہتا کچھ اس میں خدا مجھے تیری ہی زلف دوتا کی قسم (نامعلوم)

کالی بجلی نہ سیت دونوں مارو ایک ہی کھیت (و) کہاوت دونوں کو ایک ہی سا سمجھو۔ سگ زرد برادر شغال۔ موذی موذی سب بُرے + (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ کسی شخص کی دو بیویاں تھیں۔ جن میں نہایت دشمنی اور عناد تھا۔ ایک دوسری کو نہیں دیکھ سکتی تھی۔ چونکہ یہ دونو ساحرہ تھیں اس سبب سے ایک نے اپنے کو کالی چیل بنایا۔ دوسری نے اپنے تئیں سفید چیل کے روپ میں دکھایا۔ اس حرکت سے خاوند دہشت میں آیا اور اُس نے اُن کو جادوگرنیاں یقین کر کے ہیں خیال کر مجھے کچھ گزند نہ پہنچائیں فقرۂ مذکورہ زبان پر لا دونوں کو ایک ساتھ قتل کر ڈالا جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔ مفسد اور جھگڑالو آدمیوں کے حق میں بولتے ہیں) +

کالی پیلی آنکھیں کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو): ۔ (دیکھو نیلی پیلی آنکھیں کرنا)۔ یہ محاورہ غلط ہے۔ جس محاورہ کا ہم نے حوالہ دیا ہے مسلمانوں میں وہی بولتے ہیں +

کالی پیلی چیل چلو (ہ) اطفال: ۔ چیلوں کو گوشت کے ٹکڑے اُچھال کر بلانے کی آواز (بعض لڑکوں کو یہ تماشا اچھا لگتا ہے۔ اس وجہ سے وہ قربانی وغیرہ کے موقع پر اپنے گھر سے گوشت لے آتے اور اس طرح چیلوں کو اکٹھا کر کے گوشت اُچھالتے اور انہیں آپس میں لڑواتے ہیں۔ ہنتہ کے روز بعض عورتیں بھی اپنے بچوں کے

کال

اوپر سے گوشت کا صدقہ اُتار کر چیلوں کے واسطے ڈھکروں یا بچوں کو دیا کرتے ہیں کہ اُنہیں کھلا دو۔ جب بھی یہ فقرہ کہکر چیلوں کو جمع کرتے ہیں) ✦

کالی تیری (و) اسم مؤنث:۔ نہایت تیرہ و سیاہ عورت پر پھبتی۔ کبھی لڑکے بھی آپس میں سیاہ فام لڑکے کو کہہ دیتے ہیں (تیری تیرہ سے بنا لیا ہے) ✦

کالی جمعرات (و) اسم مؤنث:۔ فرضی روز یا شب۔ جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا ناوعدہ کے وعدہ دیہ کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ جیسے "کالی جمعرات کو آنا اور لے جانا۔ اور نیز اکثر شوخ مزاج معشوق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں ✦

کالی دہ (ہ) اسم مذکر:۔ جمنا ندی کے ایک بھنور کا نام جس میں کالی سانپ رہتا تھا۔ یہ وہی سانپ ہے جس کے ہندی مذہبی کتابوں میں ایک سو دس پھن لکھے ہیں اور جسے سری کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا تھا چنانچہ اُس کی پھنکار سے اُن کا رنگ سیاہ پڑ گیا تھا ✦

کالی دیبی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو کالکا (۲) ہندسعانیونی:۔ انیم۔ انیون۔ چُقتی بیگم۔ ہیتو ✦

کالی زبان (و) اسم مؤنث:۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے کہ اُس کی بددعا جلد اثر کرتی ہے۔ کالی جیب ؎

بھنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ
میری کلک دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں
(نظیر)

کالی زیری (و) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا زیرہ سیاہ جو انیسون کے مشابہ اور مزاج دوم درجہ میں گرم و خشک ہے ✦

کالی سیتلا یا ماتا (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی سخت اور مہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے جسم کو بدہیئت کر دیتے اور بچوں کو بڑی تکلیف دیتے ہیں۔ کپرتیا۔ مسوریا ✦

کالی کلوٹی (ہ) صفت:۔ نہایت سیاہ۔ کالی تیری ✦

کالی گھٹا (ہ) اسم مؤنث:۔ ابر سیاہ۔ ابر تیرہ ✦

کالی گھٹا ڈراؤنی بھیری برسن ہار (ہ) کہاوت:۔ یعنی جوان سن اور دھوے کرنے والے نہیں ہیں۔ وہی کام دے جاتے ہیں ✦

کالی مٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ جوہڑ کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے ✦

کالی مرچ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گول مرچ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل گرد۔

کال

(۲) تشبیہاً:۔ مکھی۔ مگس ؎

کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی ایسے جو کھاتے ہو کیا کالی مرچ کھائی (نظیر)

کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ بدنام ہونا۔ بدنامی سر لینا۔ رسوائی مختیار کرنا ✦

کالی ہڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ ہلیلہ سیاہ۔ چھوٹی ہڑ۔ زنگی ہڑ۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد و دوم خشک اور بعض کے نزدیک گرم ✦

کالے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کالا کی جمع (۲) حروف مہملہ کے آجانے کی صورت میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے۔ جیسے کالے رنگ کا۔ "کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا" (۳) اسم مذکر:۔ کالے خاں۔ کالے میاں۔ جیسے "واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے" ✦

کالے بال (ہ) اسم مذکر:۔ موئے زنار۔ جھانٹ کے بال ؎

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سُن لینگے
تجھے مو شامت آجائیگی بھڑوے جوتیا تیری
(نظیر)

کالے پانی بھیجنا (ہ) فعل متعدی:۔ عبور دریائے شور کرنا۔ جزیرۂ انڈمان کو بھیجنا۔ جلاوطن کرنا۔ سمندپار اُتار دینا ؎

آہ کس فعل زنگی سے پڑا ہے پالا مجھ کو بے جرم و خطا بھیجے ہے کالے پانی (نظیر)

کالے تل چانبا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):۔ (۱) کالا دان کھانا (۲) احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ کنوڈا ہونا ✦ غلام زرخرید بنانا۔ جیسے "میں نے ایسے ہی تیرے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں" ✦

کالے تل چبوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) غلام بادفا بنانا۔ زرخرید غلام بنانا مول لے لینا۔ مطیع و فرماں بردار بنا لینا ✦ احسان مند بنانا۔ مرہون احسان کرنا

دے کے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے
(نظیر)

(۲) خوشامد کرانا۔ ڈھکانا ✦ غلامی کا کام لینا۔ غلامی کرانا ؎

لیتے بوسہ خال لب جو باس ہم اُن کے آتے ہیں
بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں
(نظیر)

(یہ ایک ٹوٹکا ہے جو دوھا کے ساتھ قبل از وداع اس جنس پر کیا جاتا ہے کہ دلہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دوھا سے کہتے ہیں کہ اس کو بغیر ہاتھ لگائے زبان سے اُٹھا کر چبا ؤ۔ اگر وہ چبا لیتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع۔ فرمانبردار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے) ✦

کال

کالے سرکا (و) اسم مذکر:- (۱) انسان مُنش بنی آدم- آدم زاد جیسے کالے سر کا بڑا بے ڈھب ہے" (۲) نر- مرد- آدمی- پُرش- جوان آدمی- گبرو- جیسے کالے سر کا ایک نہ چھوڑا" فاحشہ عورت کی نسبت کہتے ہیں +

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (و) کہاوت:- اوّل معلوم- دوم موذی- دغاباز- قریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے +

کالے کوس (و) اسم مذکر:- (۱) راہ ناپیدا کنار- مسافت بعید- دور دراز کا رستہ- بہت دُور- کوسوں دُور- راہ دور و دراز اور سخت دشوار- برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دیکھئے کب خدا ملا دیگا ابکے رنگیں گئے ہیں کالے کوس (رنگین)

(۲) بڑے بڑے کوس- لمبے کوس ؎

دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس کانٹے کرتے ہیں ہر قدم پر یا پوس
اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس (ریاض خیر آبادی)

کالے کوسوں (و) اسم مذکر:- بہت دُور- ہزاروں کوس- مسافت بعید- برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دلامت منزلِ گیسو میں جانو خواہش میں بوسوں کی
نہیں تو راہ طے کرنی پڑیگی کالے کوسوں کی- (رنگین)

یار ہے کالے کوسوں ہم سے دست درازی دیکھیگا
اکثر دست وہم سے اُس کی زلف سنوارا کرتے ہیں (مرزا سودا)

جیسے "اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی" + "بُری باتوں سے جھجی جھجی کر کے کالے کوسوں بھاگے" (از چرب زبانی) +

کالے کوّے کھائے ہیں (ہ) محاورہ:- جب کسی آدمی کے پیرانہ سالی پر بھی بال سفید نہیں ہوتے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ "اس نے تو کالے کوّے کھائے ہیں" + (عوام کالانعام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سو برس کی ہوتی ہے- چونکہ یہ اخیر وقت تک کالا ہی رہتا ہے- پس جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے- اُس کی عمر بھی بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں) +

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا (و) محاورہ:- زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی- اعلےٰ کے سامنے ادنےٰ کی نہیں چلتی- کامل کے آگے ناقص کا کام رونق نہیں پاتا ؎

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ چھپ گیا مرغ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر (زوقی)

کام

(چونکہ کالے سانپ کی پھنکار کے سامنے چراغ نہیں جلتا- اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے- اور یہ کہنا محض غلط ہے کہ اُس کے منہ کے آگے چراغ کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے- یا اُس کی آنکھ میں روشنی جذب کر لینے کی قوت ہے

کیوں نہ مجھے سوز دل دیکھ کر اُس زلف کو
کالے کے آگے ظرف جلتا ہے ہاں کب چراغ (ظفر)

داغِ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ (امیر)

کالے کی سی لہر آجاتی ہے (ہ) کہاوت:- یعنی کبھی کبھی جنون اُبھر آتا ہے- گاہے گاہے ہڑک اُٹھ آتی ہے +

کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر (ہ) کہاوت:- اوّل معلوم- دوم زبردست اور قریبی دوغاباز سے بچنا مشکل ہے +

کالے مُنہ اندھیرے (ہ) محاورہ (ہندو):- نہایت سویرے- نور کے تڑکے- جبکہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے- علی الصباح +

کام (ف) اسم مذکر:- (۱) سقف دہن- تالو- حنک + حلق + دہان- مُنہ ؎

مُنہ بھر گیا رقیبوں کا شیریں دہانی سے کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (اختر)

(۲) مراد- مقصد- مطلب- مُدعا ؎

کام دل رنج و بلا کو سونپا تجھ کو لو ہم نے خدا کو سونپا (مومن)

دل کو ہو کیوں نہ تری ابرو سے خمدار سے کام
جو سپاہی ہے سدا ہے اُسے تلوار سے کام (نصیر)

کام ہے زلفِ سیہ رو سے تباں سے غرض
کچھ نہ مطلب کفر سے ہم کو نہ ایماں سے غرض (مضمون)

مطلب کی میرے ایک نہ فرمائی آپ نے
باتیں شبِ وصال میں کیں اپنے کام کی (مرزا یاس)

(۳) خواہش- آرزو- تمنا جیسے کام پورا کرنا یعنی آرزو برلانا یا کام نکالنا یعنی اچھا پوری کرنا وغیرہ (۴) ہ کار- کاج- کاروبار- دھندا- کاج جیسے کام کو کام سکھاتا ہے- کام اپنا ہی کام ہے ؎

مفلسی مفلس کی منم کی بجا ہے مضمحی
مصلحت سے کیا کوئی خالی ہے کام اللہ کا (امیر)

یہی ہے تیشہ فرہاد کا کام تراشے سنگ جو لے شیر کا لے (مصحفی)

(ہ) ا:- فعل- عمل- کردار- کرنی- کرتوت- کوتک ؎

کام

مار ڈالا ہمیں غرفہ سے دکھا کر ابرو وہ ہے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

(۶) اس:- کامنا - اچھا - مرضی - منوتھ (۷) س:- خواہشِ نفسانی - شہوت - کام دیو حضرتِ عشق عشق کا دیوتا (۸) ا:- محنت - مشقت مزدوری - ریاضت - ریاض جیسے چار آنے روز کا کام کرتا ہے (۹) و:- صنعت - ہُنر + کرتب - کسب - پیشہ - حرفہ + کاریگری - دستکاری - (۱۰) و:- شغل - معروفیت - انصراف (۱۱) ہ:- بیوپار - لین - دین - بیچ - بیوپار جیسے "آجکل اُن کا کام خوب چمک رہا ہے" (۱۲) و:- مطلب - واسطہ - غرض - تعلق - علاقہ - سروکار جیسے "جس کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام"

ہیں کیا ہر ایک اک کام کے لئے اُس کو جفا سے کام ہے مجھ کو وفا سے کام (مصحفی)

یار سے کام ہے کیا خوب دیدار سے کام
گل کے مشتاق ہیں ہم رکھتے نہیں خار سے کام
آنکھ کا اسی واسطے ہے کان اسی واسطے ہیں
تیرے دیدار سے مطلب تیری گفتار سے کام

(۱۳) و:- کارِ مخصوص - کارِ معلوم - کارِ مفوضہ - وہ بات

خواجہ ہوتے ہو ناحق تو خوش ہو صاحب وہ کام مجھ سے نہیں ہوا رہا ہوتا ہے (جانصاب)

(۱۴) ل:- روزگار - ملازمت + عُہدہ - منصب - نوکری - خدمت - کارِ مفوضہ

کوہکن کو وہ تو میں کاٹ رہا ہوں شبِ ہجر -
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام

(۱۵) و:- زردوزی - کارچوبی + گلکاری - کشیدہ کاری - نقاشی وغیرہ جیسے "اس چوتے پر بھاری کام ہے" - "اس رومال پر تو خوب کام بنا ہوا ہے"

(۱۶) و:- بڑی ہوشیاری - بڑی بات - دانائی - عقلمندی

سوچ کے چلنا مسافریاں ٹھگوں کا گام ہے
اس سرائے میں ہزاروں سر اس سے بچا کام ہے

(۱۷) و:- فرض - ڈیوٹی کا خدمت (۱۸) و:- ڈاک کی تھیلی - ڈاک جیسے آج کی ڈاک میں کے کام گئے - ہر ایک چوکی پر کام دیتا ہوا چلا جا (۱۹) مُہمل خدمت - سیوا - کارگزاری - جیسے "تمہارا کام اب کے سال اچھا رہا" + "گام پیارا ہے جام پیارا نہیں" (۲۰) و:- ٹھم - کارِ عظیم - کارِ اہم - کارِ دشوار - جیسے قاصد کا وہاں جانا کام رکھتا ہے

سر سے جوں کوہکن گزر جانا کام یہ اس قدر نہیں ہے کچھ (غالب)

کام

اُس کے دل میں کام کرنا کام ہے یُوں فلک پر کیوں نہ جا سے آہ تو (میر)

(۲۱) بازاری:- جماع - کھیل - بھوگ بلس - جیسے دو روپئے دئے اور کام بنا کر چلے آئے (۲۲) بازاری:- مُعاملہ - بات - ماجرا (۲۳) چالاکی - عیاری - ہوشیاری - چترائی

دیکھ کر مجھ کو مُنہ کر چھپایا اور حیا کا نام کیا
واہ رے تیری دانشمندی اس میں بھی کک کام کیا (رند)

کام اُتارنا (و) (فعل متعدی):- کام تیار کرنا - کوئی چیز بنا کر پوری کرنا (دستکار)

کام اٹکنا (و) (فعل لازم):- کام بند ہونا - کام مُلتوی ہونا - حرج کا رہونا

جان سینہ میں نظر آنکھوں میں دم ہونٹوں پر
اک نہ آنے سے ترے کام ہیں اٹکے لاکھوں (مومن)

کام آخر کرنا (و) (فعل متعدی):- (۱) کام پُورا کرنا - کام نمٹانا (۲) مار ڈالنا - قتل کر دینا - کام تمام کرنا

کام بس اپنا کیا دوروں نے آخر جب قدم گھر سے رکھا یار نے بیرون اپنا (جرأت)
مُنہ سے برقع نہ کسی روز اُٹھا یا آخر کام درپردہ کیا تم نے ہمارا آخر (مصحفی)
بام پر آ کر جو شب وہ کچھ اشارا کر گئے کیا کہیں بس کام ہی آخر ہمارا کر گئے (؟)
پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہر گز زور سے (ناسخ)

کیا ناز و نگہ نے مل کے میرا کام آج آخر
کہ ہوتی مشورت باہم دگر دو دن سے یہی تھی (ظفر)

کام آخر ہو جانا (و) (فعل لازم):- کام تمام ہو جانا - مر جانا - گزر جانا

یا رب گئے اول شب سے یہی شدت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائیگا (رند)

کام آخر ہونا (و) (فعل لازم):- (۱) کام پُورا ہونا - کام انجام کو پہنچنا (۲) مرنا کام تمام ہونا - گزرنا - جان سے جانا - دم نکلنا - ہلاک ہونا + دم نہ رہنا - قریب بہ ہلاکت پہنچنا

کام ہی ہو گیا امید شفا میں آخر دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی (آتش)
پردے میں کام یاں ہوا آخر واں سدا چہرے پر نقاب رہا (میر)
دیکھتا ہوں تو کام میرا ہو - اولِ عشق میں ہی آخر ہے (میر)

جن دن وقتِ شام ہے بستر پہ نہ آرام صبح
گر یہی غم ہے تو کام آخر ہے اپنا شام صبح (مجروح)

کرتے ہو مداوا اب بیمار غم کا اپنے جب کام ہوا آخر تدبیر نظر آئی (سودا)

کام

کام آنا (ف) فعل لازم:- (۱) کارآمد ہونا مفید مطلب ہونا (۲) نیگ لگنا - ٹھکانے لگنا - بجا صرف ہونا - جگ سے خرچ ہونا - سوارتھ ہونا ؎

بالیں پہ دمِ نزع وہ خود کام نہ آیا مرنا بھی مرا ہائے مرے کام نہ آیا (یہوس)
آئی دعائے صبح مرے کام دیکھنا رام اپنا ہوگیا وہ دل آرام دیکھنا (تجمل)

(۲) مددگار ہونا - معاون ہونا - ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا - کام دینا - سہارا دینا - آڑے آنا - جیسے "حشر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا" ؎

کام آیا نہ بُرے وقت کوئی اے غافل جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہی بیگانہ ہوا (غافل)

(رائع)
جان سے مدعا اُسے تنہا جہاں پایا جسے
بیکسی میں کام آتا کوئی تم سے سیکھ جائے

(۴) مارا جانا قتل ہونا - ہلاک ہونا - لڑائی میں مارا جانا ؎

دل و داغ و جگر یہ سب ایکبار کام آئے فراق میں اے یار (میر)
کام یہاں جس نے جو کہ ٹھیرایا - جب تلک ہووے آپ کام آیا (درد)

(معمولی)
کہے ہے لاش پر معروف کی اک خلق حسرت سے
کہ ہے یہ ہاتھ سے اُس ظالمِ اظلم کے کام آیا

(۵) صرف ہونا - خرچ ہونا - اُٹھ جانا (۶) استعمال میں آنا - برتنے میں آنا برتا جانا (۷) فعل متعدی:- کام دینا - کام نکالنا - کارآمد ہونا - غرض نکالنا مطلب برآری کرنا ؎

(میر حسینی)
دے چکی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب
آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا
لطف سو دیکھے بلا کر اُسے یک جام شراب
وصل کی رات میں کیا آئی مرے کام شراب

کسی کے تو آ کام فرخندہ فال کہ آخر یہ دُنیا ہے خواب و خیال (میر حسن)

(نظیر)
ہر عیش کی کرتی عنایات اندھیری
کام آتی ہے عاشق کے بہت رات اندھیری

(صحیح)
بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں

(غلط عوامی)
ہو زباں بند جو محشر میں مرا نام آئے
سوچ رکھنا کوئی افسوں کہ وہاں کام آئے

کام بٹا لینا (ف) فعل متعدی:- دوسرے کا کام آپ ہی تقسیم کر لینا - آپس میں کام بانٹ لینا - شریک کار ہو جانا - مددگار ہو جانا +

کام

کام بٹانا (ف) فعل متعدی:- باہم کام تقسیم کر لینا - کسی کے کام میں شریک و معاون ہو جانا +

کام بر آنا (ف) فعل لازم:- مقصد حاصل ہونا - مراد پوری ہونا - مطلب براری ہونا ؎

ہو گئے ہم نشتے ہی وصل کا پیغام تمام کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام (رجات)

کام بڑھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) کام اُٹھانا - دفتر برخاست کرنا - کام ختم کرنا - کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا + کام کو طول دینا + کام کو ترقی دینا + محنت یا مشقت میں زیادتی کرنا + بیوپار کو ترقی دینا +

کام بڑھئی - کام بڑھیکا (ف) (آواز نجار) - درودگر کی آواز - ترکھان کی آواز جو گلی کوچوں میں لگاتا پھرتا ہے جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ بڑھئی کا کام کرنے والا آیا ہے +

کام بگاڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کام خراب کرنا - کام ناقص کرنا - کام ابتر کرنا (۲) حارج کار ہونا - مُخل ہونا کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا

کام بگڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) کام خراب ہونا - کام میں نقص پیدا ہونا - (۲) معاملہ بگڑنا - جیسے بنا بنایا کام بگڑ گیا (۳) بات میں فرق آجانا - دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا - کاروبار میں فرق آجانا +

کام بنا رہنا (ف) فعل لازم:- زمانہ کا حسب مراد رہنا - اقبال کا یاور رہنا دَور دَورہ رہنا ؎

کہاں وہ گریہ و نالہ وہ جاں بلب رہنا کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا (احسان)

کام بنانا (ف) فعل متعدی:- (۱) کام درست کرنا - کام سنوارنا ؎

(نظیر)
یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بنتا کام ہے اللہ کیا

(ذوق)
قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوہ تک آیا نہیں ہنوز

(۲) کام تیار کرنا - تقاضا نمٹانا - کوئی چیز بنانا - جیسے "دو کام روز بنا کر بیچ آتا ہے" (۳) مقصد پورا کرنا - مراد بر لانا - مطلب نکالنا - کار براری کرنا - ہوس نکالنا - ہوس مٹانا - ارمان پورا کرنا ؎

ضعف ہے تو کام بنایا نہ جائیگا ہم سے ترے خیال میں جایا نہ جائیگا (مرزا صابر)

(۴) بازاری:- کھیل بنانا - ہم بستر ہونا - ہم صحبت ہونا +

کام بن جانا (ف) فعل لازم:- مطلب پورا ہو جانا - مراد بر آنا +

کام

مسبب الاسباب کوئی بات ہو جانا ۔ کام تیار ہو جانا ۔ کامیابی حاصل ہو جانا ۔

ہے نزاکت مانع جنبش لبِ جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشم سامری فن بن گیا۔ (ذوق)

کام بند رہنا یا ہونا (ر) فعل لازم :- (۱) کام رُکنا ۔ کام ہرج ہونا کام اٹکنا ۔ کام نہ نکلنا ۔

اٹکی ہے تب میں جاں میرے رہیں کیوں کام بند واسطے جس شکے غالب گنہگار بے در کھلا (غالب)

(۲) کارخانہ بند رہنا ۔

کام بند نہ رکھنا (ر) فعل متعدی :- حارج کار نہ ہونا ۔ کام نہ اٹکانا ۔ کام نہ روکنا ۔

گو اُن کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند (داغ)

کام بننا (ر) فعل لازم :- (۱) کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا (۲) مراد بر آنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مقصد پورا ہونا ۔ مراد ملنا ۔ کاریابی ہونا ۔ مُدعا حاصل ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ۔

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے بد اختیار میں بھی ہو درست کر لینا (ناظم)
کی عیب تیشہ زنی ہو تی جو تقدیر پھلی کام فرہاد کا بے قوتِ بازو بنتا (ظفر)
بنا نصیب سے کیا خوب کام بوسے کا کہ تیری لب پہ ہے ظالم مقام بوسے کا
کیا بنے کام کہ تقدیر سے تاثیر کو بھی پنبہ گوش ہوئی اپنی دعا کی تاثیر (ذوق)

کام بھگتانا (ر) فعل متعدی :- کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام دینا ۔ کام نمٹانا ۔ کاریابی پوری کرنا ۔

کام بھگتنا (ر) فعل لازم :- کام نمٹنا ۔ کام پورا ہونا تکمیل کو پہنچنا ۔ کام کا انجام پانا ۔

کام پر جانا (ر) فعل لازم :- کام کرنے جانا ۔ اپنی ڈیوٹی پر جانا ۔ اپنے کارخانہ یا کارِ مفوضہ کے پورا کرنے کو جانا ۔ مزدوری پر جانا ۔

کام پر لگانا (ر) فعل متعدی :- (۱) برسرِ کار ہونا ۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا (۲) کسی کام کے سیکھنے میں مصروف کرنا (۳) مزدوری پر لگانا ۔ کام دینا دھندے سے لگانا ۔

کام پر لگنا (ر) فعل لازم :- (۱) برسرِ کار ہونا (۲) کام میں مصروف ہونا کام میں مشغول ہونا ۔

ہاتھ دفترگاں پر جا جا ہے اشک کام پر لڑکا یہ نٹ کا لگ گیا (نصیر)

کام

کام پڑنا (ر) فعل لازم :- کسی سے سروکار ہونا ۔ پالا پڑنا ۔ واسطہ پڑنا متعلق ہونا ۔ جیسے آدمی سے آدمی کو کام پڑتا ہے ۔

چندن پڑا چمار گھر نت اُٹھ کوٹے چام
رو رو چندن یہ کہے پڑا نیچ سے کام (؟)

کام تجنا (ف) فعل متعدی :- کام چھوڑنا ۔ کام ترک کرنا ۔ دھندا چھوڑنا ۔

کام تمام کرنا (ر) فعل متعدی :- (۱) کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام پر پہنچانا ۔ کام ختم کرنا ۔ خاتمہ کرنا ۔

مانند شمع ہم نے حضور اپنے یار کے کام وفا تمام کیا ایک آہ میں (میر)

(۲) ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ قتل کرنا ۔ جانستانی کرنا ۔ مار کر یا اُتار دینا

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
آخر اس بیمار شیئے دل نے اپنا کام تمام کیا (میر)

یا تو لیتا ہوں دادِ دل یا رب کام اپنا تمام کرتا ہوں ۔ (لا اعلم)
کر چکے جلد میرا کام تمام دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے (رند)
کر دیا کام تمام اُس نے مرا خوب کیا کر کوئی کارِ ثواب اور نہ تھا یہی تھا (ظفر)
کر دیا تیغ نظر ہی نے تری کام تمام گو کہ قاتل نہ پڑا جسم پہ شمشیر سے خط (ظفر)
ہونے پایا مرے قاصد کا نہ پیغام تمام تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام (مصنون)
آپ کی جنبشِ لب نے تو کیا کام تمام اس اعجاز پہ کہتے تھے مسیحا ہوں میں (داغ)

سُنتے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام
جنبشِ لب ہی نے اپنا تو کیا کام تمام (نامعلوم)

کام تمام ہونا (ر) فعل لازم :- (۱) کام پورا ہونا ۔ کام ختم ہونا ۔ کام انجام پانا ۔ کام کا انجام کو پہنچنا (۲) مرنا ۔ ہلاک ہونا ۔ کام آخر ہونا ۔ جان سے جانا ۔ جان دینا ۔ جان سے گزرنا ۔ فیصلہ ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا ۔ گور کے کنارے لگ جانا ۔

ہو گیا غفلت ہی غفلت میں جو کام اپنا تمام ۔
اس قدر غافل ترا شیوہ تغافل کیوں ہوا (نجف)

عہدوں کا مرے یک شب میں ہوا کام تمام
قہر تھا نالے جو دو چار برس کے سُنتے ۔ (؟)

بن ترے اے بتِ خود کام یہ دل کو ہے خطر تیرے عاشق کا تمام آہ کہیں کام نہ ہو (لا اعلم)

کاٹا ہے یار نے مری باتوں کو اس قدر
گویا دہن میں کام زباں کا تمام ہے (؟)

کام

بہت ہیں ہاتھ ہی تیرے نہ کر تفس کی فکر
مرا تو کام انہیں میں تمام ہے صیاد (ذوق)

اِک نگاہ ناز سے ہے کام یاں اپنا تمام
قتل کرنے کو مرے کیا تیر و پیکاں چاہئے (امانت)

تا اپنے وہ قرار پہ آوے کہ ہو گیا یاں کام ہی تمام دل بے قرار کا (انشا)
ہو چکا مصحفیؔ خستہ کا تو کام تمام آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجئے (مصحفی)

کام بڑھانا (و) فعل متعدی:- کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا +

کام چلانا (و) فعل متعدی:- کارروائی کرنا۔ کارا جرا کرنا یا کام نکالنا۔ مطلب براری کرنا (۲) کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا (۳) انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ اہتمام کرنا (۴) جوں توں کر کے پورا اٹھانا یا وقت سے کام نکالنا +

کام چلاؤ (و) صفت:- چند روزہ کارا جرا کے قابل۔ رفع حاجت کے لائق +

کام چلنا (و) فعل لازم:- (۱) کارروائی ہونا۔ کارا جرائی ہونا۔ کارباری ہونا۔ حاجت روائی ہونا۔ کام نکلنا۔ کاروبار جاری رہنا۔ مطلب نکلنا

صنم کی بزم میں جو مے کا جام چلتا ہے
تو یہاں بھی خون جگر پی کے کام چلتا ہے (ذوق)

فلک تو ٹیڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

(۲) گزر ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ؎

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)

(۳) ہاتھ تنگ نہ رہنا +

کام چکنا (و) فعل لازم:- کاروبار کی جیتی ہونا۔ کام کا برسر رونق ہونا۔ کام کی قدر ہونا +

کام چور (و) صفت:- کام سے دل چرانے والا۔ کام سے ٹلنے والا۔ سست کاہل وجود۔ وہ شخص جو کسی کام کے کرنے میں حیلہ و بہانہ کر دیتا ہے ؎

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چوروں کا یہ کس منہ سے اجر کی طلب (ذوق)

کام چور نوالہ حاضر (و) کہاوت:- وہ کاہل وجود و سست قدم جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت دسترخوان پر آموجود ہو۔ وہ سست اور خود غرض آدمی جو کام تو کرے مگر لینے کو موجود ہو +

کام

کام دار (و) اسم مذکر:- (۱) کارکن سرپرا کار۔ عہدہ دار۔ منتظم۔ منصرم۔ گل شتہ۔ کارندہ (۲) صفت:- زردوزی کا کام کیا ہوا۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ جیسے کام دار جوتی +

کام دُولھا دُلہن ہی سے پڑتا ہے جب کہاوت:- یعنی جب لڑائی کے وقت دو آدمی مقابل ہوتے ہیں تیسرے کو دخل نہیں ہوتا آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے +

کام دیکھنا (و) فعل متعدی:- کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا۔ کام دیکھنا بھالنا +

کام دینا (و) فعل متعدی:- (۱) کارا جرائی کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ کام آنا۔ بکار آمد ہونا۔ ترجمہ چلنا (۲) عہدہ منصب یا خدمت سپرد کرنا + کوئی دھندا یا کار سپرد کرنا ؎

تو سدا چاک رہے اور سئے جاؤں میں خوب لے دست جنوں تو نے مجھے کام دیا (ظفر)

(۳) چارج دینا۔ کام سپرد کرنا (۴) پیشہ وروں کو ان کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا +

کام دیو (ہ) اسم مذکر:- خواہش نفسانی کا دیوتا۔ مدن۔ قوت باہ۔ خواہش جماع + دشنو اور رکمنی کا بیٹا۔ اور رتی کا خاوند +

کام ڈالنا (و) فعل متعدی:- بالا ڈالنا۔ کوئی کام متعلق کرنا۔ سر و کار پڑنا ؎

ہدہد دل ہی یہ جانے ہے کہ وہ کیسا ہے
آہ ڈالے نہ خدا اس بت عیار سے کام (نظیر)

کام رکھنا (و) فعل متعدی:- مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ جیسے "اپنے کام سے کام رکھو" ؎

خوے بد نازخوش ادا کہ کہے نقش پا چشم سرمہ سا کو کہے
کہر بار مے دل ربا کو کہے بند غم کاکل دوتا کو کہے
طعن و تشنیع ہی کام رکھے
جائی جائے کو تیرے نام رکھے (از موجد مضمون)

کام سپرد کرنا (و) فعل متعدی:- کام حوالہ کرنا (دیکھو کام دینا نمبر ۲، ۳، ۴)

کام سکھانا (و) فعل متعدی:- دستکاری یا ہنر یا صنعت یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا۔ جیسے کام کو کام سکھاتا ہے +

کام سمٹنا (و) فعل لازم:- کام اکٹھا اور ایک جا ہونا۔ کام قابو میں آنا کام طے ہونا۔ کام انجام پانا۔ کام بن جانا ؎

کام

دامان وجیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
بکھے یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا (میر)

کام سنگوانا (و) فعل متعدی:- (دیکھو کام سمیٹنا) ۔

کام سنوارنا (و) فعل متعدی:- کام درست کرنا - کام بنانا - بگڑے کام کو اصلاح پر لانا ۔

کام سے جاتا رہنا (و) فعل لازم:- (۱) مطلب کا نہ رہنا - نکما ہو جانا خراب ہو جانا - قابل استعمال نہ رہنا - محض بیکار و معطل ہو جانا ؎

تم کو فرصت نہ ہوئی سوت لے یاں عجلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے (ذوق)

(۲) موقوف ہو جانا - برطرف ہو جانا (۳) نامرد ہو جانا - ڈھیلا ہو جانا پاسک ہو جانا ۔

کام سے کام رکھنا (و) فعل متعدی:- اپنے مطلب کے سوا دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا - اپنے مقصد کا خیال رکھنا - کار مفوضہ سے تعلق رکھنا - پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا - دوسری طرف متوجہ نہ ہونا ۔

کام سے کام ہونا (و) فعل لازم:- اپنے مطلب سے مطلب اور اپنی غرض سے غرض ہونا - دوسرے سے قصد اور مطلب نہ رکھنا ؎

ہے یہی جی میں کہ لیجے لب دلدار سے کام -
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام (ناسخ)

کام سیکھنا (و) فعل متعدی:- کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا - کسی فن کی تعلیم پانا ۔

کام کا (و) صفت:- کارآمد - لائق کار ۔ برتنے جوگ ۔ مفید مطلب ۔

کام کا آدمی (و) اسم مذکر:- (۱) مرد کارآمد - مرد کاری - کاروبار کے قابل آدمی - کامی آدمی - کاردان آدمی - معاملہ فہم اور معاملہ دان آدمی - بیوپاری آدمی - آوارہ اور بیکار آدمی کا نقیض ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

(۲) ہوشیار آدمی - تجربہ کار آدمی - سمجھدار آدمی عقیل آدمی - حسب مرضی آدمی ؎

لطف آرام کا نہیں ملتا آدمی کام کا نہیں ملتا - (داغ)

کام کاج (ہ) اسم مذکر:- کاروبار - اودم - شغل اشتغال ۔ معاملہ ۔ بیوپار - داد وستد - لین دین ۔

کام

کام کاجی (ہ) صفت (ہندو):- محنتی - محنت کش - چالاک - ہوشیار آدمی پھرتیلا - کامی ۔

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (و) کہاوت:- وہ شخص جو کھانے یا اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہو سست - کاہل وجود ۔

کام کر جانا (و) فعل لازم:- کام ہو جانا - کامیابی دکھا دینا - کامیاب ہو جانا کام نکال دینا - کام آ جانا - کارآمد ہو جانا ۔ اپنا اثر دکھا جانا - اپنی تاثیر کر دکھانا - کارگر ہو جانا ؎

دل کو لے جائے چرا کر ایک پہ ثابت نہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ (ظفر)

جذبۂ دل کھینچ ہی لائیگا اُس خود کام کو کام اپنا ایک دن یہ اے ظفر کر جائیگا (ظفر)

وہ سوائی سے ڈر جائے تو اچھا بڑائی کام کر جائے تو اچھا (داغ)

ساقی نگاہ مست تری کام کر گئی ٹھیکی شراب شوق جگر کے کباب سے (نیم دہلوی)

ایک عالم ہے دل دیوانہ کا اپ نمک نیم
کام اپنا کر گیا جادو نگاہ یار کا (نواب)

حُسن اُس کا کام اپنا کر گیا دیکھتے ہی رہگئے حسرت سے ہم (نواب)

کام کر چکنا (و) فعل متعدی:- کام تمام کر دینا - مار ڈالنا - ٹھور رکھنا - ہلاک کر چکنا ؎

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ (ناسخ)

کام کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) کاروبار میں لگنا - کام کاج میں مشغول ہونا (۲) دھندے سے لگنا - کوئی شغل کرنا (۳) کوئی ہنر یا پیشہ و حرفہ کرنا - فکر معیشت یا کارمعاش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا مفید پڑنا - فائدہ مند ہونا ؎

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا (میر)

(۵) سحر یا تسخیر کرنا ۔ اثر کرنا ۔ مؤثر ہونا - اثر دکھانا - کارگر ہونا ؎

نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے (میر)

دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں -
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں (ریاض)

کام

صبح سے اور بھی بایں اُسے شام کو بند
کام کرتی ہے جو کچھ میری دُعا مست پوچھو (ذوق)

(۹) کامیاب ہونا۔ مرکو پہنچنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ مطلب پُورا کرنا۔ مطلب نکالنا۔ جیسے وہ تو اپنا کام کر گئے تمہیں رکھئے سے وہ سوتے بے جھابا نہ رہے اور نگاہِ شوخ کام اپنا کیا کی (مومن)

بظاہر گھات گو دل پر بُت خود کام کرتے ہیں
ہم اپنا کام کرتے ہیں وہ اپنا کام کرتے ہیں (بیخود)

کام کرتی رہی وہ چشمِ فسوں ساز اپنا لبِ جاں بخش دکھائے اعجاز اپنا (آتش)

(۷) کارنمایاں کرنا۔ بہادری شجاعت یا ناموری کا کام کرنا۔ کسی کارِ اہم یا دشوار میں کامیابی حاصل کرنا ؎

کام پل میں مرا تمام کیا غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا (میر)

(۸) عوام:۔ ہم صحبت ہونا۔ صحبت داری کرنا۔ کام بنانا۔ کھیل بنانا۔ مجامعت کرنا * کارِ مخصوص کرنا (۹) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا ؎

زہر غم کر چکا تھا میرا کام۔ مجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام (غالب)
غمِ فرقت نے مرا کام کیا آخر کار ہاتھ ملتے رہے سب نفس فہمو تمام (شیریں)

اے مسیحا تو رہا غافل مداوا سے مرے
کام دردِ ہجر نے آخر کیا رنجور کا (انجم)

خود تیرِ نگہ سے لڑتے ہیں اور نام ہمارا کرتے ہیں
ان بھیجی بچی نظروں سے وہ کام ہمارا کرتے ہیں (مولانا)

(۱۰) کوئی عجب یا انوکھا کام کرنا۔ کارِ شگفت کرنا ؎

جفا پہ جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکام محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں (داغ)

(۱۱) کام دینا ؎

یوں اُٹھا لیں وہ مجھے جان کر افتادہ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا (رسا)

کام کھلنا (و) فعل لازم:۔ کام جاری ہونا۔ کاروبار چلنا۔ مشدانہ منہ لانا (۲) کوئی نیا کام شروع ہونا۔ نیا کارخانہ کھڑا ہونا *

کام کھینچنا (و) فعل لازم (متروک):۔ کام آخر ہونا۔ مرنا۔ گزرنا۔ جان سے جانا

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچیگا میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں (میر)

کام

کام کے سر ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کے درپے ہونا۔ ہمہ تن کسی کام میں مصروف ہونا (۲) ہندو:۔ برسرِ روزگار ہونا۔ کام سے لگنا *

کام لگانا (و) فعل متعدی:۔ کام شروع کرنا *

کام لینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کام کرانا (۲) کوئی کام اختیار کرنا (۳) چارج لینا۔ کسی دفتر کا کام سنبھالنا (۴) ٹھیکہ لینا جیسے انہوں نے وہاں کا کام لیا ہے (۵) منصب یا عہدہ حاصل کرنا * نوکری یا خدمت لینا (۶) صحبت داری کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ اختلاط کرنا ؎

وصل کی شب کام اُس سے صبح تک کیا لیجئے
وہ تو گھبرا جائے ہے کیجے جو یکدم اختلاط۔ (مومن)

کام ملنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی عُہدہ یا خدمت ملنا (۲) ٹھیکہ لینا *

کام میں (و) تابع فعل:۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ عمل میں *

کام میں آنا (و) فعل لازم:۔ (۱) استعمال میں آنا۔ برتاؤ میں آنا۔ برتنے میں آنا (۲) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ برتا جانا *

کام میں کام نکالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ایک پنتھ دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی کر لینا (۲) ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی بتا دینا۔ ایک کام میں دوسرا کام نکالنا *

کام میں لانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) استعمال یا برتاؤ میں لانا۔ کام لینا ؎

لے تیغ زباں کو کام میں کرتے وہ ہم سے بات
مجبور رہ گئے کہ سرے سے وہاں نہ تھا (بیخود)

(۲) صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا *

کام میں لگانا (و) فعل متعدی:۔ کسی کام میں مصروف کرنا۔ کسی شغل سے لگانا کسی کام کے سر کر دینا ؎

کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کر دیا تو نے لگا اُس کو اسی کام میں خاص (ذوق)

کام نکالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) اپنی خواہش یا حاجت کو روا کرنا۔ غرض نکالنا۔ مطلب نکالنا۔ کارروائی کرنا (۲) کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا۔ اُجرت یا مزدوری یا ٹھیکہ کسے واسطے کوئی کام قرار دینا *

کام نکلنا (و) فعل لازم:۔ (۱) کاربراری ہونا۔ مطلب نکلنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ کام بننا۔ مراد بر آنا ؎

صاف دل کو کیا اور داغ جگر کو دھویا کام کیا کیا ترے ویدہ تر سے نکلا (فراق)

کام

اگر سلسلۂ نامہ و پیام نکلتا تو اے دلِ ناکام بڑا کام نکلتا (داغ)
پیغام برئیس شیخ کو لایا مجھے لے چل خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا ،،)
ہنگامِ اصل مدد و مبل مجھ سے ہے بعث نکلیگا کچھ نہ کام نہیں لوہاں سے آج (امانت)

کیوں کام طلب ہے میرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا (مومن)

(۲) کام ہونا۔ کام بننا۔ اجرائے کار ہونا۔ کارروائی ہونا۔ جیسے نئے مفت نکلے کام تو کیوں دیجے دام" ؎

ممکن نہیں کہ نقل میں ہوں اصل کی صفات
نکلے ہے کام ناقہ کا کب پشت خار سے (واقف)

(۳) مزدوری کھلتا۔ کام کھلنا کسی کام کی ضرورت درپیش ہونا۔ جیسے آجکل وہاں تلیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں" (۴) کام چھینا۔ جھڑے یا خدمت کا لے لیا جانا (جانا کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آنا۔ کام درپیش ہونا)+

کام نہ آنا (ر) فعل لازم:۔ کارآمد نہونا مفید نہونا۔ کچھ کام نہ دینا ؎

گھر اکیلے میرے گھر وہ گل اندام نہ آیا یہ جذبۂ الفت بھی کسی کام نہ آیا (طالب)

کام ہو جانا (ر) فعل لازم:۔ (۱) کام بن جانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا۔ کام نکل جانا۔ مطلب پورا ہو جانا جیسے" کام آپ کا ہو اور نام ہمارا ہو جائے" ؎

کب ہیں حریص ہجر تو کل کے آشنا موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا (وزیر)

(۲) کام تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ کام آخر ہو جانا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ برا حال ہو جانا ؎

اب وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ تمہارا کیا حال ہے
کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے (ذوق)

یوں لب خنجر کے بوسے متصل لینے نہ تھے
زخم کاری کی ہنسی میں کام میرا ہو گیا (حسن مرزا)

اس عشق میں جیتے نہیں بچنے کے نصیر آہ
ہو جائیگا اک روز یونہیں کام ہمارا (نصیر)

(۳) کوئی ضرورت پیش آجانا۔ کسی کام میں لگ جانا۔ کچھ کام کرنے لگنا۔ سرکار میں تجھے تو ارے کام ہو گیا پاپوش سے تری جو مرا کام ہو گیا (حاتم)
(۴) روزگار لگ جانا۔ کوئی خدمت بجا لانا + عہدہ یا منصب ملجانا جیسے

کام

"اب انہیں حیدرآباد میں بڑا کام ہو گیا" +

کام ہو چکنا (ر) فعل لازم:۔ (۱) کام ختم ہو جانا کسی کام کا تکمیل کو پہنچ جانا کام پورا ہو جانا۔ کام نبٹ جانا (۲) مر چکنا۔ کام تمام ہو جانا۔ مر جانا۔ جان نکل جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ دم فنا ہو جانا۔ انتقال کر جانا ؎

آتے ہی آتے تیرے یہ ناکام ہو چکا واں کام ہی رہا تجھے یاں کام ہو چکا (میر)

میں نے شروع نزع میں کی تھی تجھے خبر
پہنچا تو اُس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا (مومن)

کام ہونا (ر) فعل لازم:۔ (۱) کار درپیش آنا۔ ضرورت پڑنا (۲) مطلب حاصل ہونا۔ مقصد پورا ہونا۔ کام بننا ؎

جاں بلب ہوں خبر وصل سنا دے قاصد
لب ہلانے میں ترے کام مرا ہوتا ہے (مومن)

(۳) کام تمام ہونا۔ کام آخر ہونا۔ جان سے جانا۔ ہلاک ہونا۔ مرنا

تیغ ناکاموں پر نہ ہر دم کھینچ اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے (میر)

اٹھاؤں کس لئے احسان یار گردن پر
مرا تو اُس کے تغافل سے کام ہوتا ہے (غالب)

بسکہ آغاز محبت میں ہوا کام اپنا پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا (شیفتہ)

میں خستہ تمام ہو چکا اب جا در دکہ کام ہو چکا اب (مصحفی)

کام دیو (س) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) راجہ اندر کی گائے جس سے جو کچھ مانگو حسب اعتقاد ہندو دیتی ہے (۲) دودھیل گائے بہت دودھ دینے والی گائے +

کامراں (ف) صفت:۔ مقصد و بخش نصیب اقبالمند۔ بختاور +

کامرانی (ف) اسم مؤنث:۔ خوش نصیبی۔ بختاوری۔ اقبال۔ اقبالمندی +

کام روپی (ہ) صفت:۔ شہوت انگیز + شہوت خیز۔ من موہنی۔ سندر خوبصورت حسینہ۔ جمیلہ +

کامگار (ف) صفت:۔ خوش نصیب۔ مقصدور۔ اقبالمند۔ بادشاہ صاحب اقبال۔ فتحمند +

کامل (ع) صفت:۔ (۱) پورا + تمام سب۔ سارا۔ کل۔ جملہ + سمجھا ہوا۔ ثابت دربست (۲) ماہر۔ استاد فن + بڑا بھاری کاریگر۔ پرفن۔ پرہنر (۳) عارف۔ پہنچا ہوا۔ خدا رسیدہ ع

عشق کیا شئے ہے کسی کامل سے پوچھا چاہئے

کام

(۴) فاضل اجل۔ عالم متبحر (۵) پکا مضبوط ✦

کامل ہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی کام میں پورا ہونا۔ پکا ہونا۔ استاد ہونا ✦ عارف ہونا۔ حد رسیدہ ہونا۔ پہنچا ہوا ہونا ✦

کامنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) نہایت خوبصورت عورت حسینہ۔ جمیلہ۔ شکیلہ۔ کامروپی۔ بریہ۔ پری۔ جیسے "چھوٹی موٹی کامنی سب ہی ہیں کی بیل" (۲) نازک اور دبلی عورت۔ تن نازک۔ چھریرے بدن کی۔ شوخ۔ چلبلی سی ✦

کامود (ہ) اسم مذکر:۔ الکوس راگ کے پتر کا نام جسے رات کو گاتے ہیں ✦

کامونی یا کمونی (یونانی) اسم مؤنث:۔ ہاضمہ اور معدے میں ریاح تحلیل کرنے والی جڑی جس میں کمون یعنی زیرہ جزو اعظم ہوتا ہے ✦

کامی (ا) صفت:۔ (۱) کاروباری۔ کاروبار اور کام دھندے میں مصروف۔ کام میں لگا ہوا (۲) کام کا۔ کارآمد مفید کار (۳) ہ:۔ شہوت پرست۔ عیاش ✦

کامیاب (ف) صفت:۔ بہرہ مند۔ کامران۔ کامگار مقصد ور پھل فتح مند مراد مند ✦ منصور و مظفر ✦

کامیاب ہونا (ا) فعل لازم:۔ مراد کو پہنچنا۔ مراد حاصل کرنا مقصد پانا۔ بمقصود رسیدہ و بہرہ مند ہونا ✦

کامیابی (ف) اسم مؤنث:۔ بہرہ مندی مقصد وری فتحیابی۔ فیروزمندی نصرت۔ ظفر ✦

کامیابی ہونا (ا) فعل لازم:۔ مقصد پورا ہونا۔ مراد بر آنا۔ فتح پانا ✦

کان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھان۔ معدن۔ کھت دانہ (اُن چیزوں کے پیدا ہونے کی جگہ جو محض صنعت الٰہی سے وجود میں آتی ہیں۔ اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے مگر حسن اتفاق سے عربی کون کے اشتقاق سے قریب قریب ہے) وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں جیسے پتھر کے کوئلہ کی کان۔ چاندی کی کان۔ نیلم کی کان وغیرہ ؎

یارب کسی جنتر سے کچھ آیا نہ ادھر وہ۔
دل اُس بُت کافر کا ہے کس کان کا لونا (مرزا)

(۲) ہ:۔ منبع چشمہ۔ جیسے عشق کی کان ✦

کان ملاحت (ف + ع) صفت:۔ ملاحت کی پوٹ۔ وہ معشوق جو نہایت سانولا سلونا ہو ✦

کان (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوش۔ سمع۔ اُدن۔ کرن۔ سروَن سُننے کا عضو جیسے "اب سنٹے تیری بات کی۔ کان چھوڑ کنٹھی ماری" ؎

کان

کہے ایک جب سُن لے انسان دو کرخ نے زبان ایک دی کان دو (رزق)

(۲) سماعت۔ سُننے کی قوت (۳) چارپائی کی ٹیڑھ جو اکثر سیل سے ہو جاتی ہے۔ چارپائی کی اَینٹھ۔ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے ✦ بل کھنچاؤ ✦ چار گوشہ یا مربع و مستطیل چیز کے ایک گوشہ کا بڑھ گھٹ جانا (پلنگ کی پہیلی):۔ "سونے کا ایک شیر بنایا۔ بنا کان سب کو بھایا" ؎

خلوت میں بھی میں کیونکہ کہوں تجھ سے رازِ دل
اس کا ہے ڈر کہ تیری چھپر گھٹ میں کان ہے (بے نام)

کیا باتیں کیجئے شب وصل اُن سے ناز کی
ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سُن لے پلنگ کا (بے نام)

(۴) مجازاً:۔ تو تجھ۔ دھیان (۵) لکھنؤ۔ عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں (۶) ستار۔ طنبور وغیرہ کی کھونٹی ✦

کان اُڑ جانا (ا) فعل لازم:۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سُننے سے پریشان ہو جانا۔ کانوں پر صدمہ پہنچنا ؎

کہاں تک سُنوں کان تو اُڑ گئے تری سُنتے سُنتے حکایات روز (زنگیں)

کان اُڑے یا پھٹے یا پھوٹے جانا (ا) فعل لازم:۔ کثرت شور و غل یا تصص طویل کے سُننے سے کانوں کا پریشان اور ماؤف ہو جانا ✦

کان آلگنا (ا) فعل لازم:۔ سرگوشی کرنے لگنا۔ کانوں میں خفیہ باتیں کرنے اور مصاحب بننے لگنا ؎

مُہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے
کہیں اُٹھ گیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا (بیخود)

کان امیٹھنا اُکھاڑنا اَینٹھنا۔ کھینچنا یا مروڑنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) گوشمالی۔ سزا دینا۔ ادب دینا۔ تادیب کرنا۔ تنبیہ کرنا تاڑنا۔ دھمکانا۔ واجبی گوشمالی دینا ؎

بل دے کے جو وہ زلف پریشان امیٹھے
ہر گل کے نہ کیوں ہاتھ صبا کان امیٹھے۔ (بے نام)

پاتا ہے جو گوشمالی کوئی انساں ہو جاتی ہے بند شرم سے اُسکی زباں
آگے سے بھی آواز ہوئی اُسکی زیادہ طنبور کی طرح گو امیٹھے گئے کان (بے نام)

(۲) لازم:۔ باز آنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ جیسے "ہم نے اس بات سے کان امیٹھے (۳) متعدی:۔ ستار۔ طنبور یا سارنگی وغیرہ کی

کان

کلونجی مروٹنا ✦ (اہل لکھنؤ کان اُمیٹھنا بولتے ہیں) ✦

کان اُونچے کرنا (۱) فعل متعدی:- کان کھڑے کرنا۔ چوکنا ہونا کسی نئی بات کے سُننے کو کان لگانا۔ چونکنا۔ خواب غفلت سے ہوشیار ہونا ؎

جو سُنے تو نے کلام اسے بزرباں اونچے کئے ۔
ہم نے مُنہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے

کان بال (ع) اسم مذکر:- ہفتوں کی ایک سم جس میں بچے کے بال مُنڈواتے اور کان چھدواتے جاتے ہیں ✦

کان بجنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا۔ کانوں میں باں باں ساں ہونا۔ کان میں ہر وقت آواز آنا۔ کانوں میں گونج کا بھرا رہنا۔ کان میں ہوا کے تموج کے سبب خود بخود آواز آنا (۲) کسی کے بغیر پکارے اور بن بُلائے بول اُٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہمیں کوئی پکارتا یا کچھ کہتا ہے۔ خواہ مخواہ اور آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں ٹھیرا کر کہنا کہ تم ہم سے یہ کہتے ہو۔ جیسے تمہارے بھی کان بجتے ہیں کہ کوئی بولے نہ بولے مگر کیا کہتے ہو۔ خیال صبح کے ہونے کا ہے بہت شب وصل ہمارے کان ڈوبے لگیں گجر کی طرح بجے

کان بندھانا (ہ) فعل متعدی:- کان چھدنا۔ کان میں سُوراخ ہونا ✦

کان بندھوانا (ہ) فعل متعدی:- کان چھدوانا۔ کان میں چھید کرانا ✦

کان بہرا یا گونگا کرنا (ہ) فعل متعدی:- جان بُوجھ کر اپنے تئیں بہرا یا گونگا بنانا۔ کسی بات کو سُنی اَن سُنی کرنا مجبوراً گونگا بہرا بن کر خاموشی اختیار کرنا چُپ ہو رہنا۔ جیسے جب کوئی زبردست حاکم ناحق بُرا بھلا کہے یا گالیاں دے تو کہتے ہیں کہ ایک کان بہرا کر دو ایک گونگا۔ اپنے کام سے کام رکھو ✦

کان بھر جانا (ہ) فعل لازم:- کانوں کا آواز یا باتوں یا خبیث یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔ کان اُبجانا ؎

بندہ و اعظ سُنتے سُنتے کان اپنے بھر گئے ۔
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے (ذوق)

کان بھر دینا (ہ) فعل متعدی:- کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا۔ بُرائی جما دینا۔ دلوں میں بَل ڈال دینا ؎

بھر دئے کان اُس سراپا ناز کے خاک مُنہ میں تفرقہ انداز کے (مومن)
کیا کان بھر دئے ہیں خدا جانے غیر نے
قصّے میں جو پھرے ہے وہ کافر پھرا ہوا (بیخود)

کان

کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوق
کان اُس کے سری فریاد ہی بھر دیتی ہے (ذوق)

بھر دئے کان رقیبوں کی طرف سے اُن کے
مرتیوں کی سی بروئی وہ لڑائی میں نے بھی (صابر)

کان بھر لینا (ہ) فعل متعدی:- کان پُر کر لینا۔ کان اٹا لینا۔ کانوں میں سما لینا۔ کانوں بسا لینا ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجیے پہلے مرے افسانے سے (رنج)

کان بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لگائی بُجھائی کرنا۔ لگانا۔ بُجھانا۔ بُرائی جمانا غیبت کر کے بدظن کرنا۔ دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا۔ غمازی کرنا چُغلی کھانا۔ لگانا۔ بُجھانا غیبت کرنا ؎

ہزار باتیں تمہیں دھرینگے سُنائیں سب مری کرینگے
رقیب کان آپ کے بھرینگے نہ سُنئے باتیں اِدھر اُدھر کی (ریکی)

اب ہماری بات بھی سُننے سے وہ معذور ہیں
کان کیوں غیروں کی جانب سے بنا دانی بھرے (عارف)

سرگرانی نہیں بے وجہ یہ آنی ہم سے۔
خُوب شاید کہیں غیروں نے ترے کان بھرے (عارف)

بُلبلِ چمن میں آج جو باد سحر گئی۔
کچھ کان گُل کے تیرے ہی سُکوے سے بھر گئی (مومن خاں)

میرا افسانۂ غم گوشِ دل سے وہ سُنے کیونکر
بھرے ہیں کان اُس کان طاحت کے قیصوں نے (ظفر)

دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ مچرا جاتا ہے۔
مُدّعی نے نہیں اُس گُل کے اگر کان بھرے (مصحفی)

(۲) کان اٹنا۔ کان پُر ہونا۔ بہت سی باتوں۔ افسانوں وغیرہ کے سُنتے سُنتے جی اُکتا جانا ✦ کانوں میں سما جانا ✦

کان بہنا (ہ) فعل لازم:- کان سے پیپ جاری ہونا۔ کان میں سے ریم یا راد نکلنا ✦

کان بِنْدھانا (ہ) فعل متعدی:- کانوں میں سُوراخ کرنا۔ کان چھیدنا ✦

کان پر جُوں نہ چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی بات کے سُننے کا اثر نہ ہونا کسی بات کی مطلق پروا نہ ہونا محض بے خبری عمل میں لانا۔ کہا نہ ماننا۔

کان

واقعیت ہونا۔ غافل رہنا۔ بے سُدھ اور بے خبر رہنا کم توجہی اور بے پروائی کرنا سُنی اَن سُنی کرنا۔ کسی بات کو ذرا خیال میں نہ لانا ؎

دُور کر بالوں کو سر پہ سے کہے ہے لیلیٰ۔
پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جوں چلتی (ذوقی)

(۲) بے حیائی اور ڈھٹائی کرنا۔ جیسے کتنا ہی سمجھاؤ کیا مقدور کہ اُس بے حیا کے کان پر ذرا جوں چلے +

کان پر جوں نہ رینگنا یا کان پر جُوں سیلنا (و) فعل لازم (مکمل باہر):۔ (دیکھو کان پر جوں چلنا) ؎

بی بی کے اپنا لوہو رہیں گو کہ ہم ضعیف۔
جوں رینگتی نہیں ہے اُنہوں کے تو کان پر (میر درد)

فریاد قیس کتنی ہے اے سار باں ضعیف
جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر (نسیمی)

کان پر سے گولی جانا (و) فعل لازم:۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا (مثال دیکھو گولی کان پر سے جانا میں) +

کان پر ہاتھ رکھنا یا دھرنا (و) فعل متعدی:۔ بمطلق انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا + لاعلمی ظاہر کرنا۔ ناواقفکاری ظاہر کرنا ؎

صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ
اشک ساگوہر شہوار نہ دیکھا نہ سُنا۔ (میر درد)

(دشنام دونوں ہی کا حق شیخ وقت سے گر پُوچھیے تو ہاتھ دھر رکھ دیے کان پر (جرأت)

گھر کیا تھا دل میں اشک کے جنہوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر (انشا)

کان پڑنا (و) فعل لازم:۔ سُننے میں آنا۔ گوش زد ہونا + سُنائی دینا +

کان پڑی آواز یا بات سُنائی دینا (و) فعل لازم:۔ نہایت شور و غوغا کے سبب کوئی بات سمجھ میں نہ آنا۔ مستعمل شور ہونا کہ آواز سے کان بھر جانا۔ مطلق فہم میں نہ آنا۔ مستعمل شور ہونا ؎

گاہ ہی خلق اُس دہ پہ حیران پڑی آواز نہ تھی
گاہ پُھل کو سُنائی دیتی کان پڑی آواز نہ تھی (ذوقی)

نالے سے میرے تنگ جو ہمسایہ کہے ہے
اب کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی (مصحفی)

کان پکڑ کے اُٹھانا یا بٹھانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں اُن کا کان پکڑ کر گدی اُٹھاتے۔ گدی بٹھاتے ہیں (۲) نہایت مطیع و فرماں بردار بنانا +

کان پکڑ کے اُٹھا دینا یا نکال دینا (و) فعل متعدی:۔ کسی کو بے عزتی کے ساتھ زبردستی مجلس یا مکان سے باہر کر دینا +

کان پکڑنا (و) فعل متعدی:۔ گوش گرفتن کا ترجمہ + کان ہلانا۔ کان مروڑنا کان اینٹھنا ؎

جتانا اپنی نزاکت تمہیں ہے گلشن میں تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو (ظفر)

(۲) کسی کے کمال، ہنر یا حُسن و جمال کا مُقر اور اپنے عجز و نقص کا معترف ہونا تامل ہونا + اُستاد تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد ماننا۔ اپنے کو چھوٹا مان لینا + (یہ محاورہ ڈوموں سے لیا گیا ہے کیونکہ اُن کا قاعدہ ہے کہ جب کسی نایک کا نام زبان پر آجاتا ہے تو فوراً اپنا کان پکڑ لیتے ہیں) ؎

عجب کیا جو اُلفت میں مر جانا نام — جو سُن کر کان ہر تیرک پکڑے (ظفر)
تم اور ہمسے زیادہ جنوں میں ہو معقول — ہمارے سامنے اے قیس کان تو پکڑو
صورت کو تیری عالم تصویر دیکھ کر — کان اپنے بس مُصوروں نے پکڑ لیے
ہمارے اشک سے کیا منکر ہے جو خجستی — مدام کان پکڑتے گہر کو دیکھتے ہیں (نصیر)
ایک دن عکس بنا گوش کا دیکھا تھا ترے — کان پکڑے ہوئے ایک ہے گہرا پانی میں
گردش چشم تری وہ ہے کہ جبکے آگے — کان پکڑے ہوئے پھرتا ہے بھنور کا پانی
کرتی ہے ڈومنی بنا کو کامری جہاں — پکڑے ہے خاک چاٹ کے اں کان ڈومنی (رنگین)

(۳) توبہ کرنا۔ عہد کرنا۔ اپنی خطا پر متبرہ کر تقصیر سے توبہ کرنا۔ جُرم سے باز رہنا جیسے آگے کو کان پکڑنے ؎

ہر اک سخن پہ ہے میری زبان تو پکڑو — تو ہو آگے مرے آ کے کان تو پکڑو (ظفر)
دیکھ کر تیری اک گردش چشم — کان تو آسماں پکڑتے ہیں

دہن کو دیکھ کر غنچہ چمن میں سر جھکاتا ہے۔
ترے عارض کے آگے گل پکڑ کر کان آتا ہے (ذوقی)

(۴) عہد کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ بھاگنا۔ جانا آنا چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا ؎

کان پکڑا ہے گانا تو نے مکتبوں سے — دیکھی خفت تجھے بے تیری جفا میرے بعد (دبیر)

(۵) سزائے اطفال جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے جو تڑاوے پچھے کئے کانوں کو پکڑے رہتے ہیں +

کان پکڑی باندی یا لونڈی (ا) اسم مؤنث (بیگمات تلعہ):۔ کنیز فرمانبردار

کان

بال باندھی باندی۔ نہایت مطیع و فرماں بردار کنیز۔ زرخرید باندی۔ جیسے ایسی کیا میں تمہاری کان پکڑی باندی ہوں (گلشن سہیلی) ✦

کان پھڑ پھڑانا (ف لازم) ۱۔ (۱) کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا جو سفر کے وقت میں باعتقاد دہندۂ دبشگون خیال کیا جاتا ہے (۲) ہوشیار رہنا۔ چوکنا۔ مستعد ہونا۔ کمر باندھنا جیسے کان پھڑپھڑاؤ یعنی ہوشیار رہو جاؤ ✦

کان پھوٹ جانا یا پھوٹے جانا (ف لازم) دُھل یا شور کے باعث کانوں کا پریشان ہونا یا پھٹے جانا ۵

اس غم سے لعل تو نہ فریاد کیا کر نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے (مصحفی)

کان پھوڑنا (و) فعل متعدی:۔ کانوں کو پریشان کرنا۔ دُھل سے دماغ اُڑانا ✦

کان پھونکنا (ف) فعل متعدی (پورب۔ ہندو):۔ (۱) کان بھرنا۔ کسانا۔ اُبھانا بہکانا۔ چغلی کھانا۔ بخاری کرنا۔ مصاحب بن کر یا خیرخواہ بن کر کسی کی طرف سے بدی بھرنا (۲) منتر دینا۔ سکھانا۔ سکشا دینا ✦

کان پیارے تو بالیاں جور و پیاری تو سالیاں (ف) کہاوت:۔ یعنی بیلی پیاری تو بیلی کا کتا بھی پیارا۔ بگاڑنے عزیز تو اُن کے متعلق بھی عزیز ✦

کان تلے کی چھوڑنا (و) فعل متعدی:۔ پتے کی کہنا۔ بھید کی کہنا چبتی ہوئی کہنا ✦ جھوٹی بات اُڑانا۔ گپ ہانکنا۔ غوز اُڑانا ✦

کان جھکانا (و) فعل متعدی:۔ دھیان دینا۔ کسی بات کے سننے کو متوجہ ہونا۔ کان لگانا۔ کان لگا کر سننا۔ کسی بات کا سننا چاہنا ✦

کان جھنجھنانا (ف) فعل لازم:۔ کسی سخت آواز کا کانوں کو ناگوار اور گراں گزرنا

وہ تالیوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنجھنائیں کان (امانت)

کان دبا کر چلا جانا (و) فعل لازم:۔ بے چون و چرا کتے چپ چاپ چلے جانا۔ سیدھا اور خاموش چلا جانا ✦ دُم دبا کر جانا۔ جیسے جھٹ کان دبا کر سیدھا مکتب کو ہو لیا (گلشن سہیلی) ✦

کان دبانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کانوں کو آواز بد کے سننے سے روکنے کے واسطے ہاتھوں سے دبانا یا کانوں میں اُنگلیاں دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا

وہ کان دباتے ہیں نزاکت کے سبب سے تیرے
نزدیک کی آواز ہو یا دُور کی آواز۔ (امیر)

(۲) خوف سے روبرو نہ آنا ✦ دبنا۔ کنیانا۔ کتی کھانا۔ جیسے اُن سے سب کان دباتے ہیں ✦

کان

کان دکھانا (و) فعل متعدی:۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان میلے سے کان صاف کرانا۔ ٹھینٹی نکلوانا ✦

کان دھر کر یا دھر کے سننا (ف) فعل متعدی:۔ غور سے مطلب نہایت خیال اور توجہ سے سننا۔ دھیان دے کر سننا۔ دل دے کے اور رغبت سے سننا۔ متوجہ ہونا۔ کان لگا کے سننا ۵

کان دھر کر نہ سنے تقریر ہو جتنی تو ہو بات ہو ایسی تو ہو تاثیر ہو اتنی تو ہو (ظفر)

کس کے جی کا تیغ ابرو سے زیاں ہوتا نہیں
کان دھر کر سن تو تو شیون کہاں ہوتا نہیں (غالب)

سنتا ہے کان دھر کے بہت اُس کو پھر وہ شوخ
کرتے کسی سے بات اگر ہیں ذرا لگوں ✦ (رکیک)

گر کچھ بھی کان دھر کے سنے بات تو مری
اُس وقت آ کے دیکھے کوئی گفتگو مری (رکیک)

لیا ہاتھ سے جس نے سلام عاشق کا
وہ کان دھر کے سنے کب پیام عاشق کا (نسیم)

مقصد سنا جو کان دھر کے سمجھے جو بہت خیال کر کے
نالہ نہیں صرف درد و غم ہے افسانۂ الفت صنم ہے (مومن)

کان دھر کر تو ذرا مصحفی یک بار سن
آتے ہے جی کے دھڑکنے کی صدا کیا کیا کچھ (مصحفی)

کان دھر کر کوئی افسانۂ غم سنتے ہیں کم کہوں تو بھی زیادہ ہے کہ سنتے ہیں (نکہت)

(حضرت سودا نے کان دھر سننا بھی باندھا ہے۔ مگر اب متروک ہے) ۵

تم کان دھر سنو نہ سنو اُس کے حرف کو سودا کو بیکسی اپنی ہی گفتار سے غرض (سودا)

کان دھر کر نہ سننا (ف) فعل متعدی:۔ متوجہ ہو کر نہ سننا۔ غور سے نہ سننا دل دے کر نہ سننا۔ توجہ نہ کرنا ۵

ناکس میں دم ہے کہ حال شب ہجر کان دھر کر نہیں سنتا کوئی (نکہت)

کان دھرنا (ف) فعل متعدی:۔ سننا۔ توجہ دینا۔ متوجہ ہو کر سننا۔ کسی بات کا بتوجہ تمام سننا۔ کان لگانا۔ غور سے سننا۔ راغب ہو کر بدل سے کوئی بات سننا

ہے نالہ و زاری کا مرے شور فلک تک
پر وہ بت مغرور کوئی کان دھرے ہے (رکیک)

کان دے کے سننا (ف) فعل متعدی:۔ (دیکھو کان دھر کے سننا) ✦

کان دینا (ف) فعل متعدی:۔ توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ دھیان دینا۔ غور کرنا۔

کان

خیال کر کے سُننا۔ کان لگانا +

کان رکھکر سُننا یا کان رکھنا (ف مُتعدی:۔ (دیکھو کان دھر کر سُننا)

کان رکھکر اگر وہ سُن لیتے بوسے لیتا لب شکایت کے (داغ)

کیوں نہ کرتے دل سے باتیں ہجر میں ہم صبح تک
کان رکھکر کوئی سنتا یہ وہ افسانہ نہ تھا

دو چار قلق کے مارے نالے عاشق کبھی لب سے گر نکالے
ہرگز نہ اُدھر کو کان رکھیں یعنی نے میں اپنا دھیان رکھیں (مومن)

کان رکھکر سُنی نہ ایک صدا ہم نے کیا آہ کا اثر دیکھا (شبریں)

کان رکھ رکھ کے بہت رو دل بیکس کو تم سُنتے تو ہو پر کہیں درد نہ ہو کان کے بیچ (میر)

کان رکھکر نہ سُننا (ف مُتعدی:۔ توجہ دے کر نہ سُننا۔ متوجہ نہ ہونا۔ غور سے یا دل دے کر نہ سُننا۔ رغبت سے نہ سُننا ؎

کان رکھ کر نہ سنو گے بھلا میں کیا نصیر ہے مرے کام کی اُسکے دہن و لب کی بات (نصیر)

کان رکھنا (ف مُتعدی:۔ (۱) کان لگانا۔ کان پاس لانا ؎

مرے لب پر رکھ کان آواز سُن کہ اب تک بھی اک ناتواں آہ ہے (میر)

(۲) توجہ دے کر سُننا۔ متوجہ ہونا۔ دل سے سُننا۔ دل لگا کر سُننا ؎

کس نے لیا ہے تم سے چھُلا کہ دادو ٹک کان ہی رکھا کر دفریاد کی طرف
آغشتہ خون دل سے سخن کچھے زبان پر رکھے نہ تم نے کان ٹک اُس داستان پر (میر)

غیروں کی بات پر نہ کہوں کان مت دھرو لیکن کبھی تو میری بھی فریاد کی طرف (سودا)

(۳) چھپ کر سُننا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ سُنتے رہنا۔ باخبر ہونا۔ خبر رکھنا جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے ؎

ناک میں دم ہے گل انداموں کی بیدردی سے
کان رکھتے ہیں عشاق کی فریادوں پر (ناسخ)

کان سے لگنا (ف لازم:۔ سرگوشی کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانوں میں باتیں کرنا۔ مصاحب اور مقرب بننا۔ پاس رہنا ؎

درد دل اُن نے کب سُنا میرا لگے رہتے ہیں اُسکے کان سے لوگ
تاثیر کیا کرے سخن میر یار میں جب دیکھو لگ رہا ہے کوئی اُسکے کان سے (میر)

کان کا پردہ (ا) اسم مذکر:۔ کان کے اندر کی وسطی سوراخ اور جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔ کانکا ڈھولنا +

کان کا پردہ پھٹنا (ف لازم:۔ گل و شور کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ اس سے سماعت میں فرق آجائے ؎

کان

بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل نہیں کان کا گل کے پردہ پھٹے ہے (مصحفی)

(پردے زیادہ بولتے ہیں) +

کان کاٹنا (ف مُتعدی:۔ (۱) گوش بُریدن و قطع کردن کا ترجمہ۔ کان تراشنا (۲) بات کرنا بسبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ فائق ہو جانا۔ فوقیت رکھنا۔ شرف لے جانا ہرا دینا + کسی کے کردار پر بسبقت لے جانا بلکہ زیادہ تر ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں ؎

فیض بانار کا جو سُنئے بیان ان نے نزدک[1] کے کاٹ ڈالے کان (سودا)

(۳) فریب دینا۔ دھوکا دینا +

کان کا کچا (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو ہر ایک کی بات کو سُن کر بلا تحقیق اور بے سوچے سمجھے جلد اعتبار لے آئے + ضعیف الاعتقاد۔ سریع الاعتقاد۔ جلد بہکائے میں آجانے والا ؎

عجب کیا کان کے ہووین یہ سبز و رنگ اگر کچے
کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچے (مصحفی)

سخت دہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے غیر پھر اُس کے سُنا کان لگا کرتا ہے (معروف)

کان کا میل (ا) اسم مذکر:۔ چرک گوش۔ زہر گوش۔ وہ غلاظت اور کثافت جو کان کے اندر جمع ہو جاتی ہے ٹھینٹی +

کان کا میل نکلوانا (ف مُتعدی:۔ (۱) کان صاف کرانا۔ کان دکھانا کان کی ٹھینٹی نکلوانا (۲) سماعت کا علاج کرانا +

کان کترنا (ف مُتعدی:۔ (دیکھو کان کاٹنا) ؎

دشمنے چشم ترا اک جست میں عجب کیا کان آہوان دشت چین دختن کے کترے
اللہ رے تمہاری یہ تیز بے طبیعت تمنے تو لے نظیر کان اہل سخن کے کترے (نظیر)

کان کھانا (ف مُتعدی:۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا۔ گل و شور کرنا۔ غوغا مچانا۔ گل سے دق کرنا۔ بکواس سے سنانا۔ دماغ کے کیڑے اُڑانا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا +

کان کھڑے کرنا (ف مُتعدی:۔ کان اونچے کرنا۔ کنوتیاں بدلنا + چوکنا ہونا۔ چیتنا۔ متنبہ ہونا + (یہ محاورہ حیوانات جیسے خرگوش۔ ہرن۔ گھوڑے وغیرہ سے لیا گیا ہے۔ جو حالت خوف میں کان کھڑے کر کے سُن گن لیتے اور ہوشیار ہو جاتے ہیں) +

[1] نزدک کرناٹک کی طرف کوئی مقام ہے جہاں اکثر مسافر لُٹ جاتے ہیں۔ جس طرح تلاد ڈکیتی مشہور ہے اسی طرح یہ جگہ غارتگری میں مشہور ہے (مؤلف)

کان

کان کھڑے ہو جانا (ر) فعل لازم:- چوکنا ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - مُتنبہ ہو جانا - چیت جانا - خبردار ہو جانا - چونک جانا - بدک جانا - خواب غفلت سے بیدار اور خوف و اندیشہ سے ہوشیار ہو جانا - خائف ہونا - ترساں ہونا - اندیشہ ناک ہونا جیسے "پہلے تو تیں نے اُس بڑھیا کو جمع جان کر آؤ تو واضح کی مگر جب اُس نے کہا کہ میرے پاس ایک ایسا عمل ہے کہ جس کو کہو پاؤں مریہ ہو جائے تو میرے کان کھڑے ہو گئے کہ یہ تو کوئی ٹھگنی ہے"۔

غیر کے کان کھڑے ہو گئے مانند پلنگ — اُس کی ہٹی کے قریں شب کو جو پایا مجھ کو (امانت)

آج اُس کا ارادہ ہے کرے قتل کسی کو — یوں کہتے ہیں جو دوست ہیں نادان ہمارے

پر لگی نہ پہنچی جب تک کان میں اپنے — سُنتے ہی کھڑے ہو گئے بس کان ہمارے

کان کھڑے ہونا (ر) فعل لازم:- چوکنا ہونا - مُتنبہ ہونا - خواب غفلت سے بیدار ہونا - بدکنا - بدکنا - ہوشیار ہونا - چیتنا - ڈرنا - خوف کھانا - اندیشہ ناک ہونا - متوحش ہونا - خائف و ترساں ہونا۔

اُٹھتے ہی یہ صدا کھڑے ہوئے کان — اُڑ گیا ہوش سے بس میں جوں اوسان (مومن)

غیر جو بیٹھے محفل میں کرے سرگوشی — اور تم سُنتے ہی جھاؤ مری جان کھڑے

کیوں نہ دم ناک میں ان باتوں سے آوے میرا — کیوں نہ اے کان ملامت ہوں سر کان کھڑے

کان کھلا جانا (ر) فعل لازم:- مُتنبہ ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - خبردار ہو جانا - چوکنا ہو جانا ۔ عبرت پکڑ لینا نصیحت حاصل کر لینا - ہوش آ جانا - کان کھڑے ہو جانا ۔ اپنی غلطی پر آگاہ ہو جانا - اپنے قصور پر نادم ہو جانا۔

جو کسی کا شعر سخوت سے نہیں سُنتے ظفر — کان اُن لوگوں کے تب کر یہ غزل کھل جائینگے

کان کھلنا (ر) فعل لازم:- مُتنبہ ہونا ۔ ہوشیار ہونا چیتنا - چوکنا ہونا - چوکنا ہونا - عبرت پکڑنا نصیحت پکڑنا۔

بینائی دے ہے خود کو گل کر کھلے دکان — نازیں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط (مومن)

کان کھول دینا (ف) فعل متعدی:- جتا دینا - آگاہ کر دینا - خبردار کر دینا - مُتنبہ کر دینا - ہوشیار کر دینا - چیت کر دینا - بھا دینا۔

ہم تو لے کان ملاحت کھول دیتے ہینگے کان — کان جو لگتے ہیں ترے کان بھر دیتے ہیں۔

تو کان مبادا کے اب کھول لے یہ کہہ کر — اس مختصر سخن میں سُننے کی ہی مُہلت ہے

کان

مت ہنس کہ میر محشر ہستی دو روزہ ہے — ہاں نیم کھولدے ہاں گل کے کان صاف (سودا)

جب پھٹنے بند تھا تو نے جان کھول دیئے — صبا نے باغ میں جا گل کے کان کھولدیئے (ذوقؔ)

کھولدیتا ہوں ترے کان بھی سنے گل — ایسی تقصیر کبھی پھر نہ کروں گا (انشا)

کان کھولنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کسی بات کے سُننے کے واسطے کانوں کو متوجہ کرنا کسی بات کی سماعت کے لئے کانوں کی حائل چیز کو دُور کرنا۔ سُننے کا مشتاق ہونا

کان کھولے ہوئے گل گوش بر آواز ہے آج — دستِ دل جو تجھے کرنا ہو سُنا لے بلبل۔ (مصحفی)

(۲) آگاہ کرنا - خبردار کرنا مُتنبہ کرنا جتانا ہوشیار کرنا - سمجھانا ۔ عبرت دینا نصیحت دینا۔

دوش پر پہنچے نہ تو رختِ سفر باندھا ہے — کان ہر گل کو تو اے پیک صبا کھولے چل (نصیر)

کان گو کھولے نسیم سحری نے ناسخ — تو بھی گل سامع فریاد عنادل نہ ہوا (ناسخ)

ملتے ہیں پری رویوں کے آفت جانو — ہے اس میں تو جان جو کھول دل میں ٹھانو

دیتا ہوں تمہارے کان کھولے اشرف — مانو مانو ہمارا کہنا مانو (اشرف)

کان کے پردے پھٹنا (ر) فعل لازم:- (۱) دیکھو کان کا پردہ پھٹنا۔

پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر — وبال گوش ہے نالا بلائے جاں فریاد

کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا (ف) فعل متعدی:- کان کا میل نکلوانا - کان صاف کرانا ۔ اپنے بہرے پن کا علاج کرانا۔ جیسے "کان کی ٹھینٹھیاں نکلوا لو جب بات سُننا"۔

کان گنگ ہونا (ر) فعل لازم:- کان میں ایسی کیفیت کا نمایاں ہونا جس میں ہر وقت ایک آواز سی معلوم ہو - کان کا بھن بھن کرنا - کان بہرا ہونا۔

(اصل میں گنگ بمعنی گونگا لال - ایکم ہے لیکن اُردو والوں نے اس جگہ بہم سے مُراد لی ہے اور اس صورت میں گنگ اُس آواز اور کیفیت سے مراد ہے جو کانوں میں پانی وغیرہ کے بھر جانے سے پیدا ہوتی ہے)۔

کان لگا کر سُننا (ف) فعل متعدی:- متوجہ ہو کر سُننا - غور و توجہ سے سُننا - دھیان دے کر سُننا - جی دے سُننا - چُپ کر سُننا۔

نہ رو کو میرے غمخواروں کو میرا حال کہنے سے — لگا کر کان سُن لو تم وہ کیا کہتے ہیں کہنے دو

ہزاروں آدمیوں کی سُنتے ہو ایک میری بھی — لگا کے کان ذرا تم سُنو خدا کے لئے

کان

سُنے کان طاعت اگر کہیں کچھ ہم لگا کے کان ہمیشہ سے رقیب کی بات (ظفر)

کہا میں نے اُس سے کہ او لقا سُنا تو نے صدقہ کا تو دل سے لگا
ولے میرے فسانۂ غم کو خدا کبھی کان لگا کے سُنا ہی نہیں (وحید)

چل بزم معرفت میں خدا کے لئے لگا کے کان۔
منصور نغمہ سنج انا الحق ترانہ ہے۔ (امیر)

گلشن میں جو وصف اُس کا کروں دھیان لگا کر
ہر گل مری باتوں کو سُنے کان لگا کر (ظریف)

کان لگانا (ف مُتعدی): (۱) کانوں کو متوجہ کرنا۔ دھیان لگا کر سُننا۔ دل دے کر سُننا۔ خیال سے سُننا۔ رجوع و مصروف ہونا۔ توجہ ہونا۔ ہمہ تن سُننے میں مستغرق ہونا۔ کن سوئیاں لینا ؎

چُپ کھڑا ہوں پسِ دیوار جو اُس کوچے میں
صورِ محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں (داغ)

دیتا فریاد پہ بُلبل کی ہے گُل کان لگا۔
حالِ دل پر مرے تو بھی تو ذرا دھیان لگا (ظفر)

ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں موتی سحر
کان بتیرے لگائے پر نہ بولے جانور

مَیں اُن سے کروں بات کیونکے محفل میں
لگائے کان ہیں سب میری گفتگو کی طرف (ظفر)

کون آتا ہے جو سُننے کو صدائے کفِ پا
گُل کی مانند لگائے ہوئے جو کان ہوا میں (امیر)

(۲) پوشیدہ سُننا۔ کن سوئیاں لینا۔ استراق سمع کرنا۔ چھپ کر سُننا۔ جبری سے سُننا

کیا کروں شکوہ کہ روزن دیکھ کر دیوار کا
جانتا ہوں میں لگائے کان چوماسوں ہے (ناسخ)

کرو نہ بات جو تم میرے مُنہ آئے ہوئے
کہ روزنوں سے ہیں سب کان آشنا لگائے ہوئے (امیر)

ہم ہیں محوِ سخن یاں نگاہ و ناز و نیاز رقیب خانہ کیا کان یاں لگانے کا (مُنوّن)

کان لگنا (ف لازم): (۱) کان کے پیچھے زخم ہو جانا۔ کان پک جانا۔ (۲) مُنہ چڑھنا۔ مُنہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب ہونا۔ محتشم ہونا۔ کہنا سُننا چلنا۔ یار بننا۔ ناک کا بال ہونا ؎

موقوف یار جلانا مرا نہیں۔ جو کوئی اُس کے کان لگا کچھ مٹا گیا (میر)

کان

ہے کان تیرے زلفِ عنبر لگی ہوئی کھینچی یہ نا بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

گُلوں کے کان لگے پھرنہ بُلبل غمناک جو آنکھ اپنی تو اے گُلعذار دکھلاوے (امان)

(۳) تعدی: سرگوشی کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانوں میں مصاحب پیشہ بن کر باتیں کرنا۔ کُمسُر پُھسر کرنا ؎

سخت مُہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے غیر پھر اُس کے سُنا کان لگا کرتا ہے (مصحفی)

کان اُس کے زُلف لگتی ہے کیا ہو جو کچھ کبھی
کہدے یہ رُوسیاہ ہماری طرف سے بھی (مومن)

یہ اداخوش نہ مری جان لگی زُلف سرکش رہے ہے کان لگی (نکہت)

(۴) لازم: دھیان لگنا۔ خیال ہونا۔ دھن لگنا۔ توجہ ہونا۔ مصروف ہونا۔ جیسے مُہر علی کے مقدمہ پر سب کے کان لگے ہوئے ہیں ؎

زبسکہ رہتا ہے آنے کا اُس کے دھیان لگا
صدائے در پہ ہے ہر پردہ اپنا کان لگا (مومن)

کان مروڑنا یا ملنا (ف مُتعدی): (۱) گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ کان کھینچنا۔ کان اُکھاڑنا۔ کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے یا کسی نامناسب بات پر تنبیہ کرنے کے واسطے کان پکڑ کر بل دینا (۲) دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ لتاڑنا۔ سزا دینا۔ (۳) سارنگی یا ستار کی گُھنڈی کسنا ؎

کان میلیا (ہ) اسم مذکر: کان کا میل صاف کرنے والا۔ چرک گوش نکالنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ کانوں کو صاف کرنے کا ہے ؎

کان میں اُنگلی دینا یا رکھنا (ف مُتعدی): کسی کی آواز نہ سُننے کے واسطے دونوں کان بند کر لینا۔ مُہیب آواز سے بچنے کو کانوں میں اُنگلیاں ڈال لینا۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں مگر ناسخ نے واحد کے ساتھ بھی باندھا ہے۔ جس وجہ سے ہمیں لکھنا پڑا ؎

اپنی کہتا ہے مؤذن وہ کسی کی سُنتا نہیں رکھے ہنگام اذاں اُنگلی نہ کیونکر کان میں (ناسخ)

کان میں بات یا بول مارنا (ف مُتعدی): بات سُن کر ٹال جانا۔ بات بیجا نہ سُنی اَن سُنی کرنا۔ گھنی سادھنا۔ نہ سُننے کا بہانا کرنا بات کے سُننے میں لاپروائی کرنا۔ مگر انا ؎

کان میں پارہ بھرنا (ف مُتعدی): آگندہ گوش کرنا۔ ہم بہرا بنانا۔ گونگا بہرا بنانا ؎

کرے سد فریاد کیا بُلبل کہ ہے منظور شبنم کو
ترے اب کان میں بھرنا گُل شاداب پارے کا (نظیر)

نالۂ بُلبل کا جو سُنتا نہیں وہ گلشن میں پارۂ شبنم نے بھرا گُل کے کہیں کان میں کیا (لا اعلم)

کان

(جس طرح آنکھوں میں سلائی پھیر کر اندھا بنانے کی سزا تھی۔ اسی طرح کانوں میں بارہ بھر کر بھی سزا دیا کرتے تھے) +

کان میں پڑا رہنا (فعل لازم) ۱۔ یاد رہنا: معلوم رہنا۔ کسی بات کا علم رہنا۔ کسی امر کی آگاہی رہنا +

کان میں پڑنا (ف) (فعل لازم) ۔ گوش زد ہونا۔ سُننے میں آنا + آگاہی ہونا +

کان میں پھُونکنا (ف) (فعل متعدی): (۱) کان میں بھرنا۔ کان میں بلانا۔ کان میں کہنا۔ کسی کو اندر ہی اندر بہکا دینا۔ کان میں ڈالنا۔ منتر پھُونکنا۔ کوئی لگتی ہوئی بات کہنا ؎

فرشتے نے نہیں پھُونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں۔ (انیس)

آہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (ذوق)

پھونکے ہے کان میں شہزادۂ گل کے کوئی۔
کہ ارے بُوے وفا چشم صنوبر میں نہیں۔ (انشا)

کان میں پھُونکی جب اُس کے میں وہ بات
آج تو سُنتے ہی کچھ دم کھا رہا (مصحفی)

(۲) بدی کرنا۔ بدگوئی کرنا غیبت کرنا چغلی کھانا۔ کسی کی اس طرح بدگوئی کرنا کہ دوسرے کے دل نہیں ہو جائے۔ دل میں بُرائی بٹھانا۔ جی میں بُرائی ڈالنا کان بھرنا ؎

مجھ سے خفا کیا تجھے کچھ کان میں تیرے۔
غیروں نے روز ہائے ستم پھُونک پھونک کر (ذوق)

مُبادا پھُونک دے کچھ کان میں گُل کے یہ
چمن میں دیکھو تم اے بُلبلو صبا سے ڈرو۔ (ذوق)

(۳) اغوا کرنا + بدگمان کرنا۔ بدظن کرنا۔ بددل کرنا۔ بدی بٹھانا ؎

افسوں سراسر دل نالاں میں پھُونکے
ڈرتا ہوں کہ دل اُس کے نہ کچھ کان میں پھُونکے (ذوق)

بُلبل نے کہا آگ مری جان میں پھُونکے
پر بادِ صبا گُل کے نہ کچھ کان میں پھُونکے (مصحفی)

آگ سا تو جو ہوا اے گُل تر آن کے بیچ
صُبح کی باد نے کیا پھونک دیا کان کے بیچ (درد)

کان

(۴) کسی کی تعریف کر کے اُسے پھُلانا۔ تعریف و توصیف سے مدہوش کرنا خوشامد سے متکبر اور مغرور بنانا جیسے شیطان نے سب کے کان میں پھونک رکھا ہے کہ "ہُجو سن دیگرے نیست"۔

فرشتے نے نہیں پھُونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں۔ (انیس)

کان میں تیل ڈال کر سو رہنا
کان میں تیل ڈال کر ہو بیٹھنا (ف) (فعل لازم: محض بے خبر غافل بے سُدھ اور بے برد ا بن جانا۔ اپنے کو بہرا گونگا بنا کر ہو بیٹھنا۔ اسا و دھان ہونا +

کان میں تیل ڈال لینا
کان میں تیل ڈالنا (ف) (فعل متعدی): ۔ اپنے کو بے خبر اور بہرا بنا لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ چپ سادھنا کچھ نہ سُننا +

کسی بات کے سُننے میں تجاہل کرنا۔ گونگا بہرا بن جانا۔ آنکھ و گوش ہو جانا ؎

سوزِ پروانہ یوں سُنے ہے چراغ — کان میں جیسے تیل ڈالا ہے (قائم)

بُلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سُنا — کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں (لاعلم)

کان میں ٹھینٹیاں ہونا (ف) (فعل لازم: ۔ (۱) کان میں میل کا ڈھیم ہونا کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا۔ کان میں میل کے ڈلے بندھ جانا (۲) بہرا ہونا۔ اصم ہونا۔ بہرا بھنڈ ہونا +

کان میں جھنجی کوڑی ڈالنا (ف) (فعل متعدی): ۔ غلام بنانا۔ حلقہ بگوش بنانا۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا +

کان میں ڈالنا یا ڈال دینا (ف) (فعل متعدی): ۔ سُنا دینا۔ کہہ دینا۔ جتا دینا آگاہ کر دینا۔ خبردار کر دینا۔ کانوں تک پہنچا دینا۔ گوشگزار کر دینا ؎

بتائیں لفظ تمنا کے تم کو معنی کیا — تمہارے کان میں اک حرف ہم نے ڈالا (داغ)

ہو گیا سرد نہ میرا جو کوئی اس بات کو
ڈال دے ناصح کے جا کر کان جو مانگے سو دوں (انشا)

کان میں رکھنا (فعل متعدی): ۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا ؎

اِک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھ کو ذرا دھیان میں رکھنا (انشا)

کان میں روئی دے کے ہو بیٹھنا (ف) (فعل لازم: ۔ (دیکھو کان میں تیل ڈالکر ہو بیٹھنا) +

کان میں کھٹکنا (ف) (فعل لازم: ۔ کان کو ناگوار گزرنا۔ کانوں کو بُرا لگنا۔ سُننے میں اچھا معلوم نہ دینا پسند گوش نہ ہونا +

کان

کان میں کہنا، کہدینا (ف) مصدر متعدی: - چپکے سے کہنا - پوشیدہ یا خفیہ طور سے کہدینا ؎

پھاڑا باہر جاسے گریباں صبر میر — کیا کہہ گئی نسیم سحر گل کے کان میں (میر)
اُس سے پوچھو تم مری آشفتگی — زلف کہدیگی تمہارے کان میں (داغ)

کان نہ پھڑپھڑانا (ف) مصدر متعدی (عوام): - چوں نہ کرنا مطلق انکار نہ کرنا کان نہ ہلانا - ذرا چوں وچرا نہ کرنا +

کان نہ رکھنا یا نہ دھرنا (ف) مصدر متعدی: - متوجہ ہو کر نہ سُننا - دھیان نہ دینا غور نہ کرنا - کان نہ لگانا ؎

آغوشہ خون دل سے سخن تھے زبان پر
رکھے نہ تم نے کان کسی داستان پر (میر)

دو چار تلخ کے مارے نالے — عاشق کبھی لب سے گر نکالے
ہرگز نہ ادھر کو کان رکھے — یہ کانے میں اپنا دھیان رکھے (مومن)

درد دل کس کو سُناؤں یار ب — کان ادھر کو نہیں دھرتا کوئی (مصرع)

کان نہ کھڑکھڑانا (ف) مصدر متعدی: - (دیکھو کان نہ ہلانا) +

کان نہ ہلانا (ف) مصدر متعدی: - (۱) چپ رہنا - خاموش رہنا - چپ چاپ رہنا (۲) انکار نہ کرنا - سر نہ ہلانا - چوں وچرا نہ کرنا - چوں نہ کرنا (۳) چوپایہ کا نہایت مہذب ہوجانا - جانور کا مانوس ہوجانا - سدھ جانا +

کان ہونا (ف) فعل لازم: - (۱) کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا - چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا (۲) عبرت ہونا نصیحت حاصل ہونا + آگاہ ہونا متنبہ ہونا - خبردار ہونا - ہوشیار ہونا - ہوش پکڑنا - چیتنا - خبر پانا ؎

روئے خوش دہنی گر چہ لُٹے تھا لیکن -
دیکھ کر مُنہ کو ترے گل کے تئیں کان ہوئے (میر)

(۳) اطلاع ہونا - واقفیت ہونا - خبر ہونا - معلومیت ہونا - آگاہی ہونا ؎

گوشِ دیوار تک تو جاتا ہے — اس میں گُل کو بھی کان ہوتے ہیں (میر)

(۴) تجربہ ہونا - امتحان ہونا - آزمائش ہونا - عقل آنا - ہوش آنا - جیسے کچھ کھوکر کان ہوتے ہیں (۵) دھیان ہونا - خیال ہونا - سمجھنا - جاننا جیسے ذرا وقت سے بہ وقت آ! اور خوب سا کھڑکھڑایا - آئندہ کو کان ہوئے کہ مچھلی ملتے ہی گھر کو چلو (رنگھڑ سہیلی) +

کان (ا) اسم مؤنث (ہندو): - لاج - شرم - حیا - لحاظ - مروت + (۲) مٹھائی گستاخی +

کان چھوڑنا (ف) فعل متعدی: - بے شرمی اختیار کرنا - نلجی ہونا - بے شرم اور بے حیا بننا - ڈھیٹ ہونا - گستاخ ہونا +

کان رکھنا (ف) فعل متعدی: - شرم رکھنا - لحاظ کرنا - خبر لانا - لجانا +

کانا (صفت ہندو): - (۱) ایک چشم - ایک آنکھ کا - ایک آنکھ سے اندھا - واحد العین - کانڑا جیسے "کانا مچھے بھائے نہیں اور کانے بن سہائے نہیں" + کانی توکا کانا پیدا رانی کو رانا پیارا (۲) دانی چھل - کرکھا یا ہوا چھل - ترکاسی - کانڑا پھل جیسے کانا بیگن (۳) ٹیڑھا - بانکا ترچھا جیسے یہاں سے کترکر کیلا کانا (کانڑا) کر دیا (۴) اسم مذکر - کرشن جی کی طرف اشارہ جو اکثر گیتوں میں آتا اور کنہیا کا مخفف مفہوم ہوتا ہے - جیسے "کانا نے مُرلی بجائی مورلی سدھ بسرائی"

(۴) پاسکا ایک نقطہ +

کانا پردہ (ا) اسم مذکر: - ناقص پردہ - نکما پردہ +

کانا ٹُنڈا بدھو لفنگا (ا) محاورہ: - عیب میں عیب نقص میں نقص - حالت خراب وتباہ کا بے جوڑ اور بے مثل سامان - ٹنڈا بھی کانڑا اور سائیس بھی احمق نہایت مفلس معروف کے ہے پاس نہ سیم اور نہ زر — اوقات بسر کرتا ہے اپنی اس پر
رنگیں وہ ان دنوں ہے صورت اسکی — کانا ٹنڈا ہے اور بدھو ہے نفر (مصحفی)

کانا باتی (ا) اسم مؤنث: - نشے چوں کو بہلانے کا ایک فقرہ جس کے معنی ہیں کان میں باتیں کرنا - جب کسی بچے کو خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے مُنہ لگا کر "کانا باتی کانا باتی" کرتے ہیں اور لفظ کر پر زیادہ زور دیتے ہیں جس سے کان کے پردے پر صدمہ سا گزرتا اور لڑکا ہنس پڑتا ہے ؎

کھیل میں قاتل لڑکپن کے ترے سب دھیان میں
کانا باتی کر کہا کرتا تھا میرے کان میں (مصحفی)

(۲) پُورب ا - سرگوشی - کانا پھوسی +

کانا پھوسی (ا) اسم مؤنث: - سرگوشی - کھسر پھسر - چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا - گذرا ہے ظفر واں تو انہیں لوگوں کا ہوتا ہے
کہ جن کو چاپلوسی اور کانا پھوسی آتی ہے (ظفر)
بزم میں تیرے انہیں لوگوں کا ہوتا ہے گزر
جن کو آتی چاپلوسی اور کانا پھوسی ہے

کانا پھوسی کرنا (ف) فعل متعدی: - سرگوشی کرنا - کھسر پھسر کرنا - کان میں بات کہنا خفیہ سازش کرنا +

کانا پھوہ (ا) اسم مذکر: - ایک قسم کی ترکاسی جو کشمیر اور پہاڑ پر موسم برسات میں از خود پیدا ہوتی ہے - یہ ترکاری کھمبی کی قسم سے ہے - پہاڑی لوگ اسے چاؤں کہتے ہیں +

کان

کانا گوشی (اسم مؤنث:- (۱) کان میں چپکی سرگوشی (۲) گوشمالی +

کانپ (۱) اسم مؤنث:- (۱) پتنگ یا کنکوے کی خمدار لچکدار پتلی تیلی جو توس نما لگائی جاتی اور ٹھڈے کے اوپر ہوتی ہے۔ شاعر لچکدار کمر کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں (۲) انگور، سیب کا اگلا دانت + ہاتھی کا اگلا دانت (۳) اکھنوٹ:- نہایت صاف اور عمدہ چونہ قلعی کا چونہ کھانے کا چونہ۔ فیدی +

کانپ اٹھنا (فعل لازم):- خوف سے تھرا جانا۔ بدن کا پکپکا جانا۔ لرز جانا۔ رعشہ ہو جانا۔ کانپ جانا۔ ڈر جانا ؎

کانپ اٹھتا ہے بجوں سے یہ اسیلی مخمش
کیوں نہ ہو سے ہیں بجوں قبر پر سایہ کنے

کانپ اٹھتا ہوں میں جس وقت تیرے کوچہ میں
نالہ کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب +

کانپ جانا (فعل لازم):- خوف سے لرز جانا۔ جاڑے سے کپکپی چھوٹ جانا

کانپ کانپ اٹھنا (فعل لازم):- خوف خدا یا ترحم سے خواہ مطلق خوف سے نہایت تھرا جانا۔ لرز لرز پڑنا ؎

مرے بیان کو سن سن کے کانپ کانپ اٹھے۔
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں صیاد

کانپنا (فعل لازم):- ہلنا۔ لرزنا۔ تھرتھرانا + خوف کے مارے تھرانا + رعشہ ہونا + ڈرنا۔ خوف کھانا ؎

نہیں یہ شیشہ میں مے خراب کانپے ہے۔
پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپے ہے

کانپی (انگلش صحیح Copy) کوپی:- (دیکھو کاپی ہم معنی)

کانٹا (۱) اسم مذکر:- (۱) خار۔ سال۔ سُول۔ کنڈا۔ کنڈک۔ عربی میں شوک و شوکہ۔ (۲) ندیم اور دواوار کے تولنے کی چھوٹی ترازو جس کے فلکرم میں سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

سب کہا ہے کہ جو تیری نظر میں ہم نہیں تُلتے
دگر نہ چشم و ابرو کا ہے تیری طرفہ تر کانٹا

ہماس مستدرگرم بازار وحشت — لگا بیٹھے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا (ظفر)

(۳) خلال زر و۔ ترازو کے دستہ کی سوئی (۴) مچھلی پکڑنے کا سر کج نیمدہ اور نوکدار کانٹا۔ جسے فارسی میں شست۔ عربی میں شلاب کہتے ہیں ؎

کان

لگا لے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہئے لے گھُنڈ ار مچھلی کا +

(۵) ایک ڈول نکالنے کا اوندہ جس کے چاروں طرف سر کج مثل شلاب آنکڑے لگے ہوئے ہوتے ہیں اور اُسے رسی میں باندھ کر کنوئیں میں ڈالتے۔ اور گرے ہوئے ڈول کو پھنسا کر نکال لیتے ہیں۔ فارسی چاہ جو۔ عودق۔ عودقہ ؎

ڈوبے ہم جاوز نخداں میں ان آنکھوں کے حضور
نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا

(۶) بشکل پنجہ ایک آہنی یا برنجی چیز کا نام جس کے ذریعہ سے صاحب لوگ گوشت۔ آلو وغیرہ اُٹھا کر کھاتے اور مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو اس سے کچوکتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے۔ میز کا کانٹا پنجہ۔ کوچار، مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ کرنے سے چابک کا کام نکلتا ہے۔ آہنی آر (۸) خار ماہی وہ کانٹا جو مچھلی کے اندر رہتے نکلتا اور اُس کی پسلیوں کی بجائے ہوتا ہے یا وہ باریک کانٹا جو اُس کے گوشت کے اندر رہتے نکلتا ہے (۹) سیئہ کا کانٹا خافوفزا۔ ماہیشت کا کانٹا (۱۰) پنجہ اٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ + پل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا۔ پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ؎

ایسے قفس اُڑ چلے تھے چمن میں — پر اُٹھتے ہی پنجہ اگر کھل کے کانٹا
اک اُلجھاؤ کا پیچ ہے راہداری — کہ ہے واسطے تختۂ پُل کے کانٹا

(۱۱) وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر ہو جاتی اور پٹڑی مل کر برابر آ جاتی ہے (۱۲) آہک مکیل کانٹا (۱۳) خلخدوس نوید۔ مرغ تیہتر۔ چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے ہوتا اور جوان ہو جانے پر نکلتا ہے ؎

ایک ادنے سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا +

(۱۴) پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جو اُن کے حق میں مُہلک ہوتا ہے۔ اصل میں اُن کی دُم پر ایک پھنسی سی ہو جاتی یا گوشت بڑھ جاتا ہے۔ بنگالے کی مینا اکثر اسی مرض میں مر جاتی ہے ؎

کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہیں — مار ڈالے یہیں کانٹا کہ چمن یاد آیا (بحر)

(۱۵) خلش۔ کھٹکا ؎

کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے یہ غم کا مل تُل کے کانٹا

کان

(۱۶) لاغر۔ نزار۔ نہایت دُبلا ؎

بدن تیرے جو پھول اُس نے رُلفوں میں اپنی ہوئے سوکھکر پھول سنبل کے کانٹا
(جلال) تجھے ہے خبر اے خجستہ عمل کوئی ہوگیا غم میں گُل گُل کے کانٹا

کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا وہ گُلبدن ملے تو نہ چھوٹا سماؤں میں (آتش)

(۱۷) نہایت ناگوار طبع۔ گراں خاطر ؎

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
(مجروح) کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے

(۱۸) وہ چوبی نیچہ جس کے ذریعہ سے زمیندار لوگ گھانس پھُس وغیرہ اُٹھاتے اور اُسے جیلی یا بیساکھی بھی کہتے ہیں۔ سلگھا (۱۹) شراب کا مُہلک نشہ اور وہ حالت جو فرط سے نوشی سے وقوع میں آئے + نہایت تیز و تُند شراب چنانچہ ظفر نے اسی رعایت سے اس شعر میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

سمجھتا ہے عکس مزہ وہ نشہ میں کہ ہے درمیان ساغرِ مُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۰) گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی (۲۱) حساب کا عمل صحت۔ جیسے جمع۔ تفریق۔ ضرب تقسیم کا کانٹا (۲۲) خشکی زبان یا زبان کا وہ کھُردرا پن جو حرارت خواہ پیاس کے باعث ہوجاتا ہے (۲۳) قوم کا تار (۲۴) روک۔ اٹکاؤ۔ سدِ راہ۔ حائل۔ مزاحم ؎

ظفر عرض کار ہے کیونکر نہ کھٹکا کہ رستہ میں ہے یہ تو گُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۵) دُشمن۔ عدو۔ بدخواہ۔ آزار رساں ؎

جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہوگیا
(جلال) اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا

کانٹا چُبھنا ہ فعل لازم:۔ خارِ غیلان و تشکستن کا ترجمہ۔ کانٹا سا لگنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا +

کانٹا چُبھونا ہ فعل متعدی:۔ خلش دینا۔ تکلیف دینا ؎

چبوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ جگر میں گرِ نشتر کا کل کے کانٹا (ظفر)

کانٹا ڈالنا ہ فعل متعدی:۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنوئیں میں پھانسنا +

کانٹا سا ہ تابع فعل:۔ (۱) مثل خار۔ خار کی مانند (۲) نہایت دُبلا۔ نہایت لاغر قاق۔ رُوکھا لقات +

کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا ہ فعل لازم:۔ محسود خلائق ہونا + ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ گراں گزرنا ؎

اگر مرجع خلق ہے ایک بھائی نہیں ظاہر اس میں کوئی بُرائی

کان

بھلا جس کو کہتی ہے ساری خدائی ہر اک دل میں عظمت ہے جس کی سمائی
(انشا) تو پڑتی ہیں اُس پر نگاہیں غضب کی کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی

کانٹا سا کھٹکنا ہ فعل لازم:۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ خار دکھائی دینا۔ محسوس ہونا ؎

کیا جانے اُس کا پاؤں پڑا کس شرہ پہ آج
(بھاشا) کانٹا سا کچھ ہمارے جو دل میں کھٹک گیا

نزع سے تیرے تا نفس سینہ میں مرے
(ذوق) کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا

کانٹا سا نکل جانا ہ فعل لازم:۔ خلش غم۔ کاوشِ دل۔ درد جگر کا دُور ہوجانا چین پڑ جانا۔ چین آجانا۔ آرام پڑ جانا۔ کسی دُکھ یا مُصیبت یا سختی سے رہائی پانا

مر رہتے جو گُل بن تو سارا یہ خلل جاتا
(ذوق) نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا

کانٹا سا ہونا ہ فعل لازم:۔ نہایت لاغر اور دُبلا ہونا ؎

مَیں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو۔
(بہادر) کانٹا سی ہوں۔ آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ

کانٹا گڑنا ہ فعل لازم (عوام):۔ خار غیلان کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا +

کانٹا لگنا ہ فعل لازم:۔ (۱) خار غیلان و تشکستن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا (۲) پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا (۳) شراب کا گمنڈ نشہ ہونا۔ مُہلک نشہ ہونا

کانٹا مارنا ہ فعل متعدی:۔ (۱) چھپی کا اپنے پروں یا سینہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا۔ پر مارنا (۲) مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کے خار مارنا یا ٹھونگ مارنا +

کانٹا نکالنا ہ فعل متعدی:۔ مُصیبت یا تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دُور کرنا +

کانٹا نکلنا ہ فعل لازم:۔ (۱) اول معلوم دوم خلش دُور کرنا۔ کھٹکا مٹنا۔ غم دُور ہونا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھ کو
(جان صاحب) جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا

(۲) پرندوں کو اُن کا ہلاک کر دینے والا مرض لاحق ہونا ؎

یارب اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان جھگڑے سے جو بچ جائے تو دم اپنا نکلے (نکہت)

کانٹا

کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- دُبلا ہو جانا - لاغر ہو جانا - قاق ہو جانا - لقات ہو جانا - سوکھ کانٹا ہو جانا - زیادہ بولتے ہیں - چنانچہ وہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ؎

تکلف پر ہوئی ہیں اُمیدِ عشقِ کیاں سو کھکر کانٹا ہوا نہال زندگانی ہو گیا (اسیر)

ماہ میرا اسے مگر سوکھ کر کانٹا ہوا۔
ہے ترے دہن کے چھٹ جانے سے خاطر تیس (زلزلہ)

کانٹوں (ہ) اسم مذکر:- کانٹا کی جمع جو درخت وغیرہ کے آجانے سے داؤنوں کے ساتھ ہو جاتی ہے - کانٹے +

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- اول معلوم (۲) گنہگار کرنا کانٹوں میں گھسیٹنا + شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا - آزار پہنچانا - ستانا - سزا دینا ؎

دشت نے نکالا اُس گلی سے کانٹوں پر اُس کو کھینچا ہوں (ناسخ)

ایک سے ان سے جاں کھینچتے ہیں کہ کانٹوں پہ آبِ رواں کھینچتے ہیں (امانت)

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول معلوم یعنی سزا کے سخت و تعزیر دینا - (۲) حد سے زیادہ توصیف کر کے گنہگار بنانا - شرمندہ کرنا - جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ توصیف یا خاطر و مدارات کرتا ہے تو وہ اُس کے جواب میں انکسار کہتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں - اہل لکھنؤ اور پورب والے پرکے ساتھ استعمال کرتے ہیں (۳) نہایت تکلیف دینا - ستانا - از حد اذیت پہنچانا ؎

حُسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا (امانت)

میں کون اور تمہاری مژہ کا مجھے خیال
کانٹوں پہ کیوں گھسیٹتے ہو مجھ غریب کو (رشک)

کانٹوں پر لٹانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مضطرب کرنا - تڑپانا - بے چین اور بے قرار ہونا + جلانا - رشک دلانا ؎

شبِ فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُسے
سلاؤں طالعِ خفتہ کو اپنے بستر پر (رشک)

اپنے پہلو میں نہ اُس گل نے سلایا مجھ کو شب کو اُس خار نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (امانت)

دکھلا مجھے سبز باغِ خط نے کانٹوں پہ لٹایا گل چھپا کر (رشکِ سالک یزدانی)

(۲) ستانا - تکلیف دینا - مصیبت دکھانا - آزار پہنچانا - دُکھ دینا ؎

گذرا جنبش بلوصبا نے آہ کانٹوں پہ سحر کیوقت خواب آجا فرشِ گلِ شبنم کو (امانت)

کان

نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا سُنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
مُل غمارہ زنگیں نے دل افگار کیا سرو قامت نے مجھے بید صفت نہ کیا
تخمِ اُلفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشتِ پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (نامعلوم)

کانٹوں پر لوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مضطرب رہنا - تڑپنا - تلملانا - بے تاب ہونا - بے قرار رہنا - بے چین رہنا ؎

مُدت بھر کانٹوں پہ لوٹا گلرخوں کی یاد میں جامۂ ہستی مجھے صحرا کا دامن ہو گیا (امانت)

نہ کانٹوں پر کوئی لوٹے یوں جوں میں بستر گل پر
ترے بن کر دمیں شب اے سمن اندام لیتا تھا (مومن)

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دُوری میں گلستاں کی
وہ بلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گل کا داماں تھا (ذوق)

میں لیٹا ہوں تجھ بغیر جو پھولوں کی سیج پر
لوٹا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات

بے یار فرشِ گل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات (آتش)

(۲) آتشِ رشک و حسد میں جلنا - رشک کھانا ؎

کسی شب باغ میں وہ پنجۂ لب سا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ سوئی گل کے بستر پر (امانت)

کانٹوں میں تل کر پکنا (ہ) فعل لازم:- نہایت گراں ہونا - کسی چیز کی کمال قدر ہونا - سونے چاندی کے بھاؤ بکنا +

کانٹوں میں کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- گنہگار کرنا - مصیبت و بلا میں ڈالنا + شرمندہ کرنا - خرمانا ؎

دیکھیں کیا اُن کی لچک اُس ساعدِ نازک بنیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں (رشک)

پھول دو رکھنے مری تربت پہ کیوں آتا ہے۔
اب تو کانٹوں میں مجھے غیرتِ گلزار نہ کھینچ (رشکِ سالک یزدانی)

کانٹوں میں گرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مصیبت یا آفت میں پڑنا + دقت میں پڑنا (۲) لشکری:- آشوب میں مبتلا ہونا - نیم کی ٹہنی ہلانا +

کانٹوں میں گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کانٹوں پر گھسیٹنا (۲) آفت و بلا میں پھنسانا - مصیبت میں ڈالنا - تکلیف پہنچانا آزار دینا ؎

کان

لگا خوبانِ نوخط سے یہ ملنے +
گھسیٹا پھر مجھے کانٹوں میں دل نے (جانِ صاحب)

بھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسارِ جاناں کا
گھسیٹیگا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا (آتش)

کانٹے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کانٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یاے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی صورت +

کانٹے بونا (ہ) فعل متعدی:- تخم بدی کاشتن کا ترجمہ جس کا انجام ندامت ہوتا ہے۔ اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا + کارِ زشت و زبوں اور گناہ عظیم کرنا + بدی کرنا۔ برائی کرنا ؎

شیفتہ بذرِ خط کا نہواے دل ہرگز — بے خطو اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے (آتش)

باز آجانے دے اے دل اُس کی مژگاں کا خیال
دیکھ کیوں بوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے (معروف)

پڑ گئے مُنہ میں جو مجھ خستہ تن کے کانٹے
ہیں یہ بوئے ہوئے اک پنجۂ دشمن کے کانٹے (مجرات)

چھیڑ کر مژگان کا ذکر اُس کی سیر کے سامنے
واسطے میرے مرے غمخوار کانٹے بو گئے (ظفر)

عدو نے پیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (رواج)

فائدہ خط کے بڑھانے سے گلِ عارض پر
ایسے کانٹے حقِ عشاق میں بویا نہ کرو (راسخ)

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے (ہ) کہاوت:- بدی کر کے نیکی کے ثمر کی اُمید رکھنا محض لاحاصل اور حماقت ہے +

کانٹے پر کی اوس (ہ) صفت:- نہایت ناپائدار و بے قیام ؎

اشکِ مژگاں پہ آکے کہتے ہیں — اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

جب تک ہو زیست اور نہم ہو یا بوس
اُوہ دُکھ سے چھٹے یہ بھی فنا ہو افسوس
انسان کی زندگانی کا کیا کیجئے بیاں
اس دارِ فنا میں ہے کانٹے پہ کی اوس (رباعی مجرات)

کہتی ہے شبنم بھی اپنا دل مسوس — یعنی ہوں میں آپ کانٹے پر کی اوس (معروف)

کان

کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم:- غلبۂ تشنگی کے باعث زبان یا حلق یا مُنہ کا خشک ہو جانا ؎

تشنگی سے حلق مجنوں پر نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے یاں آن نکلے خار پنہاں واہ وا (رسا)

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں (رواج)

(مُنہ میں کانٹے پڑنا مثال دیکھو کانٹے بونا میں جُرأت کا شعر) +

کانٹے کی تول (ہ) اسم مؤنث:- ناٹکا۔ ٹوک۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ + کھنچی ہوئی تول +

کانٹے میں تلنا (ہ) فعل لازم:- بیش قیمت۔ گراں قدر اور گراں بہا ہونا۔ سونے چاندی کے مول بکنا ؎

خرہ برانشک کے جمنے کا عُقدہ آج کھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تُلتا ہے (رواج)

ہوا اس قدر گرم بازارِ وحشت — لگا بکنے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا (ظفر)

کانٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) روئی کا کوڑا (۲) وہ نکمی روئی جو دھنے میں نہ آسکے۔ دھنے کے بعد جو ہنولوں وغیرہ کا کوڑا رہ جائے (۲) چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں (۳) چھوٹا ٹانک + آنکوا + سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوا ہوتا ہے + بیڑی۔ جولان (۴) پنجاب لالنگر جو لڑکے ڈور میں روڑا باندھکر اڑاتے ہیں +

کانٹی کھانا (ہ) فعل متعدی (جواری):- قید کاٹنا۔ بڑا گھر دیکھنا جیل خانے میں رہنا + سزا یافتہ ہونا۔ داغی ہونا۔ کنوٹڈا ہونا +

کانجی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی۔ زیرہ۔ نمک وغیرہ چاول کی طرح ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے چھوڑ دیتے ہیں۔ ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ پورب میں کھٹا مانڈ۔ ترانی۔ وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے بکامہ عربی میں مری کہتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک اور ہاضمِ طعام ہے (۲) پیچ۔ مانڈ +

کانجی ہوس (ا) اسم مذکر:- (یہ لفظ انگریزی کنفائینگ ہوس (Confining House) کا بگڑا ہوا ہے) (۱) قید خانہ کا مکان + وہ تنگ کوٹھڑی جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں (۲) حوالات — حراست۔ نگرانی (۳) وہ

کان

سرکاری مکان جس میں لاوارث جانور بھیجہ دیے جاتے ہیں۔ سرکاری باڑا۔

کانجی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو کانچ (۲) خارج المقعد ایک بیماری کا نام جس میں کمزوری کے باعث دستوں کے بعد کچھ کچھ کی مقعد باہر نکل آتی ہے۔ مقعد کا گرشت پیخانہ پھرتے وقت نکل آنے کا مرض۔

کانچ نکال دینا (فعل متعدی ریاضی):۔ مارتے مارتے گومہ نکال دینا خوب مارنا۔ اس قدر مارنا کہ اس کا صدمہ مقعد تک پہنچے۔

کانچ نکل جانا (فعل لازم ریاضی):۔ برداشت نہ ہو سکنا گومہ نکل جانا۔ نہایت صدمہ گزرنا۔ دوالہ نکل جانا۔ اخراجات سے گھبرا جانا۔

کانچ نکلنا (ع) فعل لازم:۔ (۱) مقعد کے گوشت کا ضعف و سخافت کے سبب باہر نکل آنا مقعد نکل آنے کا مرض ہو جانا (۲) صدمہ گزرنا ؎

دلائے ساٹھ تھے پر پانچ نکلے آبی فتح خاں کی کانچ نکلے (جعفر زٹلی)

کانچی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو (۲) غلامی۔ ٹوٹلی کفری۔

کاندھا (ہ) اسم مذکر (گنوار) کندھا۔ دوش۔ عاتق۔ کتف۔ مونڈھا۔ کھواسنا۔ (لکھنؤ میں خواص بھی کاندھا بولتے ہیں چنانچہ وہاں کے موافق چند مشتقات بھی لکھے جاتے ہیں):۔

کاندھا بدلنا (فعل متعدی لکھنؤ):۔ کندھا بدلنا۔ ایک دوش سے دوسرے دوش پر کسی بوجھ کا لینا۔

کاندھا دینا (ہ) فعل متعدی لکھنؤ):۔ جنازے کو دوش پر رکھنا۔ کندھا دینا تابوت کے نیچے دوش رکھنا ؎

کاندھا عاصی سے جنازے کو کیا دے وہ نازنیں
بھاری ہے جس کو زلف سیہ فام دوش پر

دیا کاندھا جنازے کو جو میرے اس پری رو نے
گماں تھا خستۂ تابوت پر تخت سلیماں کا

قبر میں پیڑھ ہماری نہ لگیگی ہرگز یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا نہ دیا (لا اعلم)

کاندھی دے جانا (ہ) فعل متعدی لکھنؤ):۔ پہلوتہی کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹال جانا اغماض کر جانا۔ آنا کانی دے جانا۔

کانڈ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ کتاب کا باب حصہ فصل۔ ادھیائے۔

کانڑاں (ہ) صفت:۔ (۱) (دیکھو کانا) (۲) سات سمندر پاپلے دوجے کھیل کا وہ گھروندا جو پوروائی کے بعد آتا ہے۔

کان

کانڑار گی (ہ) اسم مذکر:۔ کانڑا بذات۔ نہایت شوخ اور شریر کانڑا۔

کانڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک آنکھ کی عورت۔ وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو (۲) ایکھری کھائی ترکاری۔

کانڑی اپنا ٹینٹ نہ تمہارے اوروں کی پتلی دیکھ بکھانے (ہ) کہاوت:۔ اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا سا عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے۔

کانڑی کوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ پھوٹی کوڑی جھنجھی کوڑی۔

کانڑی کو کون سراہے کانی کا باوا (ہ) کہاوت:۔ اپنے کو اپنی بری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور غیر کو دوسرے کی اچھی چیز میں بھی کلام ہوتا ہے۔

کانڑی مشکو (ہ) اسم مؤنث:۔ تحقیر آمیز عورت جو ایک چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے۔

کانس (و) اسم مؤنث:۔ انگریزی کانس کا بگڑا ہوا لفظ۔ کنگنی۔ چھجا۔ لگر۔

کانس (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی اور آدمی کے جسم کو اپنی تیزی کے سبب کاٹ دیتی ہے (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تفصیہ راڑ۔ کلیس (۳) اسم مؤنث:۔ چمک۔ تابش۔

کانس میں پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ دقت میں پھنسنا مشکل میں پڑنا۔ (چونکہ کانس میں پھنس کر آدمی زخمی ہوئے بغیر نہیں رہتا اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا)۔

کانس میں تیرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سراب کے دھوکے میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (۲) پسوچ بچاریں لگا رہنا۔ غور و فکر میں محو رہنا۔ خیالات میں غلطاں و پیچاں رہنا (۳) عو:۔ جان جوکھوں میں رہنا۔ دقت اور مشکل میں ہونا۔

کانسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) راجپوتوں کا کھانا۔ طعام خاصہ۔ خاصہ (۲) پوربی:۔ کانسی۔

کانسٹیبل (انگلش Constable) اسم مذکر:۔ چوکیدار۔ محافظ۔ نگراں۔ پولس کا سپاہی۔

کانسہ (و) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی کاسہ۔ پیالہ۔ بھبک کا ٹھیکرا جیسے "ہاتھ میں لیا کانسہ تو بھبک کا کیا سانسہ"۔

کانسی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس میں ۲۹ سیر تانبے کو گیارہ سیر رانگ دیا جاتا ہے۔ مگر عوام میں مشہور ہے کہ اس میں پیتل اور دیگر فلزات ملا کر بناتے ہیں۔ شاید اشٹ دھات سے ان لوگوں کو یہ مغالطہ ہوا ہے۔

کانشنس (انگلش Conscience) اسم مذکر:۔ قوت ملکی۔ وجدان سلیم۔

کان

وہ انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے۔ نورِ دل۔ نفسِ پاک +

کانفرنس (انگلش Conference) اسم مؤنث: مجلسِ شوریٰ۔ مشورے کی مجلس۔ صلاح مشورے کی کمیٹی + مکالمہ۔ مذاکرہ۔ سوال وجواب۔ مباحثہ + صلاح مشورہ۔ جانچ پڑتال۔ کنگاش +

کانکھ (ہ) اسم مؤنث (پوربی): بغل۔ بر۔ کنار +

کانگرس (انگلش Congress) اسم مؤنث: (۱) اجتماع۔ جمعیت۔ مجمع۔ مجلس + اجتماعِ افسرانِ ممالک۔ اہلِ ملک کی مجلس کا جمع ہونا۔ کونسل یا دربار جس میں چند اشخاص جمع ہو کر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں +

کانگڑی (کشمیری) اسم مؤنث: مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ بُرسی +

کانور (ہ) صفت (عو): کائیں کائیں یا مُل غپاڑے سے گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ بدحواس۔ بے اوسان +

کانور اکرنا (ہ) فعلِ متعدی (عو): گھبرانا۔ بے اوسان کرنا۔ حواس باختہ کرنا۔ بدحواس کرنا۔ جان کھانا۔ دق کرنا جیسے ان بچوں نے تو کانور اکر دیا +

کانور اہونا (ہ) فعل لازم: گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے اوسان ہونا

کانور انا یا کانور ادینا (ہ) فعلِ متعدی: گھبرا دینا۔ حواس باختہ کر دینا۔ ہوش ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کر دینا +

کانوں (ف) اسم مذکر: (۱) انگیٹھی۔ بھٹی۔ (۲) پنجابی ہ۔ قانون آئین +

کانوں (ہ) اسم مذکر: (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان۔ گوشہا۔ ہر دو گوش (۳) کھانیں معدنیات۔ حروفِ مہملہ کے آجانے سے +

کانوں پر ہاتھ دھر جانا (ہ) فعلِ لازم: صاف انکار کر جانا + مُکر جانا + کچھ نہ جاننا اور محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا۔ کانوں پر ہاتھ دھر جانا کہ ہم نے سُنا تک نہیں ؎

گھر کپا تھا دل میں انشا کے جنہوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کان پر (انشا)

کانوں پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعلِ متعدی: (۱) صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ نہ نہ کرنا جیسے (بیاہ مانگتے تو نانگ آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو بیاہ کی تیاری ہووے۔ دار و غہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور کہیں ٹھور ٹھکانا نہیں سوجھتا (چترِ نیلی) (۲) مکر جانا۔ کہہ کر پھر جانا (۳)

کان

محض لاعلمی اور بے خبری ظاہر کرنا۔ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بننا + خاندانِ مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جس کی طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے ؎

گو ایک بارِ شاہ کے سب خانہ زاد ہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کہ نتے ہو سلام (غالب)
دربار دار لوگ ہم آشنا نہیں
اس سے ہے یہ مُراد کہ ہم آشنا نہیں

مرحبا اے دل دین لے کے مُکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے (ذوق)

(۴) نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں اُنگلیاں دینا +

کانوں پر ہاتھ رکھ جانا (ہ) فعلِ لازم: دیکھو کانوں پر ہاتھ دھر جانا ؎

عشق میں ہوش و صبر سُنتے تھے
رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
غم میں دل صبر و ہوش اے پیارے
ہاتھ کانوں پر رکھ گئے سارے (میر)

کانوں پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعلِ متعدی: (۱) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا ؎

جانتے ہیں ہم غیروں سے جو کرتے ہو سرگوشی تم
کانوں پر ہاتھ آپ عبث اے کان ملت رکھتے ہیں (نظیر)
وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب مری طرزِ گفتگو نے کیا۔ (ذوق)
آئے ہیں ہر نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پہ رکھیں بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ (شیفتہ)

(۲) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۲ ؎

رہنا قدم کا زہد میں ثابت محال ہے
کانوں پہ لوگ رکھتے ہیں گھر میں خدا کے ہاتھ (امانت)

(۳-۴) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۳ و ۴ ؎

آہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا۔
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (ذوق)

(۵) کسی بات کے سُننے سے انکار کرنا۔ نام سے نفرت کرنا۔ بھاگنا ؎

کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بتِ خود کام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے (ذوق)

کانوں کا کچا (ہ) صفت: (دیکھو کان کا کچا) ؎

دل کا تو پاکے تھے ہم لاکھ بار کچا
پر سُن کے ہو گئے سُن کانوں کا بار کچا (معروف)

کانوں کان خبر نہ ہونا } (ہ) فعل لازم: اس طرح پر کوئی بات ہونا۔ جس کی
کانوں کان نہ جاننا } دوسرے کو مطلق خبر نہ ہو + بالکل آگاہی اور واقفیت

کان

نہونا بعض لا علم ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔ بوُنک نہ بھوٹنا۔ بالکل خبر نہونا۔ اصلا خبر نہونا ؎

ہوتی نہ کانوں کان خبر نیچ عشق کی — تیری خموشیوں سے کچھ اظہار ہو گیا (عاشق)

یوں کانوں کان گل نے نہ جانا چمن میں آہ
سر کو پٹک کے ہم یوں رس دیوار مر گئے

(میر)

اُس نے جانا نہ کانوں کان کبھی کچھ — رات دن ہم نے آہ و زاری کی (خواجہ میر)

یوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھ کو دیکھا تو نگاہوں نے کچھ ناک چڑھا۔

(میر)

میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہو — الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہو (ذوق)

ضبط فغاں کسے ہے اخفائے راز عشق
اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں

(مصحفی)

راز دل کی نہ کسیکو ہو خبر کانوں کان۔
فرحت اغیار کو جب بزم سے مالوں تو کہوں

(ذوق)

کانوں کی بُھنبھیاں نکلوانا (ف) فعل متعدی: کان کا میل نکلوانا۔ کان دکھانا ✦ بہرے پن کا علاج کرانا (طنزاً) ✦

کانوں میں اُنگلیاں دینا یا رکھنا (ف) فعل متعدی: کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آواز مہیب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا

ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذن ایسے
اُنگلیاں کانوں میں ہنگام اذاں رکھتے ہیں

(ذکی)

اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا۔

(ذوق)

کانوں میں بول مارنا (ف) فعل لازم: سُن کر ٹال جانا۔ گراں کرنا۔ بات سُن کر جواب نہ دینا۔ بات پی جانا ✦

کانوں میں رس پڑنا (ف) فعل لازم: کانوں کو رسیلی یا سُریلی آواز سے حظ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا مزہ آنا ✦

کانی (ف) اسم مؤنث (عوام): دیکھو کانڑی ✦

کانی (ف) صفت: متعلق بہ کان۔ کان سے منسوب۔ معدنی۔ کھان کی ✦

کانے (ف) اسم مذکر (عوام): (۱) کانا کی جمع ✦ کانڑے (۲) حروف علۃ کے آجانے سے حوالہ کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں اُس کی صورت۔ جیسے "کانے کو کانا کہے کانا اُٹھے بھبک۔ سوچ سمجھ کر پوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ" رعایتی نرمی سے کام خوب نکلتا ہے ✦

کاو

کانے چوٹ کنوٹمے بھینٹ (ف) کہاوت: یعنی دُکھتے زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے اور جس سے لحاظ و شرم ہو اُس سے مُلاقات شروع ہو جاتی ہے۔ جس بات کا ڈر ہوتا ہے وُہی پیش آجاتی ہے۔ خلاف طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا موقع یا جس سے چھپتے ہیں وہ ہی اُبدا کر سامنے آجاتا ہے ✦

کاؤ (ف) اسم مؤنث: کھُدنی۔ کھُدائی ✦ کاوش ✦ کوشش جستجو ✦ کُریدنی ✦ خلش ✦

کاؤ کاؤ (ف) اسم مؤنث: کوشش تجسس تفتیش تفحص ✦ زخم کو ناخن سے چھیلنا اور کھجانا۔ کاوش خلش ؎

کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

(غالب)

سب کھا گئی جگر ترے پلکوں کی کاؤ کاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ

(میر)

کاواؤ (ف) اسم مذکر: گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اُس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ چوگان ؎

چکر میں آئے عقل نہ کیوں گرد باد کی ✦
کاووں پہ آج رخش ہے اُس شہسوار کا

(نسیم)

وسعت نہیں آفاق کی تیری یہ جولاں گاہ ہے
گردش ہے ہفت افلاک کی کاوا ترے شبدیز کا

(امداد)

کاوا دینا (ف) فعل متعدی: گھوڑے کو چوگان پر پھرانا۔ گھوڑے کو حلقہ باندھ کر چکر دینا ✦

کاوِش (ف) اسم مؤنث: (۱) کھودنا ✦ کھوج نکالنا ✦ خلش۔ کُریدنی (۲) تجسس تفحص تلاش جستجو تفتیش (۳) ا: بیر و دشمنی ✦ حسد۔ جلن ✦

کاوِش رکھنا (ف) فعل متعدی: بیر رکھنا دشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا ✦

کاؤں کاؤں (ف) اسم مؤنث: (۱) کاگا روں کائیں کائیں۔ کاں کاں۔ کاغ کاغ کوّے کے برابر اور متواتر بولنے کی آواز (۲) غُل۔ شور۔ غوغا ✦

کاؤں کاؤں کرنا (ف) فعل متعدی: (۱) کوّے کا کائیں کائیں کرنا (۲) غُل کرنا۔ شور کرنا ✦ کان کھانا۔ چلّانا ✦

کاوہ (ف) اسم مذکر: ایک مشہور آہنگر کا نام جس نے فریدون کو ڈھونڈھ کر نکالا اور اُسے ضحاک ظالم پر چڑھایا ✦

کاویانی درفش (ف) اسم مذکر: فریدوں کا جھنڈا جسے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا اور شاہان عجم نے ضحاک کی شکست کے بعد سے اُسے اپنے حق میں شگون نیک

کاؤ

خیال کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ تیندوے کے چمڑے کا ٹکڑا تھا جسے کاہ کہار کام کرتے وقت اپنی کمر سے لپیٹ لیتا تھا بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک حکیم تھا اور علوم طلسمات میں نہایت دستگاہ رکھتا اور اُس نے اس چمڑے پر قصد و رصد کا نقش بنا رکھا تھا بعضوں کا قول ہے کہ اُس چمڑے پر جو گرم گرم لوہے کے ریزے آکر پڑتے تھے اُن سب سے از خود ایک شکل بن گئی تھی اور اُس میں یہ خواص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اُسے جھنڈے میں باندھ کر جاتے فتح پاکر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شاہان عجم نے اُسے مرصع کر لیا تھا۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا) +

کاوے پر لگانا (ہ) فعل متعدی: - چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا ؎

دیکھ تو سن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر۔
کھاوے کچھ نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ

کاوے دینا (ا) فعل متعدی: - گھوڑے کو چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا۔ گول چکر دینا۔ حلقہ باندھ کر پھرانا۔ دائرے میں چکر دینا۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے ؎

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف و زحشر تو سن کو کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا (نصیر)

کاوے کھانا (ہ) فعل متعدی (مرغبانان): - ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچانا

کاوے کھائے پہ گر اُٹھا لیوے — حد سے پالی کی اور لگا دیوے
اس میں پانی کی اس کو نا رہیں — اور تکرار زینہار نہیں (انشاء در تعریف مرغ)

کاہ (ف) اسم مؤنث: - کٹی ہوئی سوکھی گھانس + پھونس ؎

وہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جسکو — وہ کاہ ہوں کہ کرہ پر جو بار ہوئی (آتش)

کاہکشاں یا کہکشاں (ف) اسم مؤنث: - آسمان کے اوپر کی وہ سڑک جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جینو عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے (سول مقبول ص) شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ نرم زمین پر گھانس گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے ایسی ہی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کاہ گل یا کہگل (ف) اسم مؤنث: - بھس اور مٹی کا پلستر۔ گھانس اور مٹی کی لپائی کچا پلستر +

کاہش (ف) اسم مؤنث: - کاہیدگی۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ زوال گھٹتی۔ اُتار + نقصان قبول کرنا + تنزل + لاغری۔ دُبلاہٹ +

کاہ

کاہل (ع) صفت: - سُست۔ مجہول۔ آلکسیا۔ امدی + کام چور۔ آلسی۔ آسکتی وصیما۔ تتھا۔ نُند۔ مدھم + آرام طلب۔ تن آسا ؎

اُٹھا سکتے ہیں وہ رنج و مصیبت کب محبت میں
جو کاہل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے (نظیر)

کاہل وجود (ا) اسم مذکر: - سُست آدمی۔ مجہول آدمی۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسا۔ امدی +

کاہلی (ہ) اسم مؤنث: - سستی۔ آلکسی۔ مجہول پن۔ آرام طلبی۔ آلس۔ آسکت +

کاہو (ف) اسم مذکر: - کوک۔ ایک قسم کے ساگ اور اُس کے تخم کا نام جسے عربی میں خس لوشتے ہیں۔ سلاد۔ مزاجاً اخیر دوم میں تبعض کے نزدیک سوم میں تر +

کاہی (ا) اسم مذکر: - (۱) ہلکا سبز رنگ مائل بہ سیاہی جو نیل ہلدی اور پٹھکری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے + (مثل سب تو یہ تھا کہ زرد رنگ کو کاہی کہتے کیونکہ سوکھی گھانس اسی رنگ سے مشابہ ہے۔ بعض کائی کہتے ہیں پانی کی کائی کے ہمرنگ ہونے کے باعث + (۲) کسیس جو ایک قسم کی پٹھکری ہے +

کاہے (ہ) کلمہ استفہام: - کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے +

کاہے کو (ہ) کلمہ استفہام: - کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

کاہے کے واسطے (ا) کلمہ استفہام (متروک): - دیکھو کاہے کو ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض (نظیر)

کاہیدہ (ف) صفت: - گھٹا ہوا۔ کم شدہ + لاغر شدہ۔ دُبلا ہو گیا ہوا۔ جیسے تن کاہیدہ وغیرہ +

کائی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے۔ سوار۔ حل آب۔ جارغوک + ایک قسم کی پھپھوندی۔ پانی کا جالا (پنجاب) + (۲) گہرا سیاہی مائل سبز رنگ +

کائی سی پھٹ جانا - کائی کی طرح پھٹ جانا (ہ) فعل لازم: - بادلوں کی طرح الگ الگ ہو جانا دفعتہً تتر بتر ہو جانا۔ انبوہ خلائق کا پھٹ جانا بھیڑوں کی طرح بکھر جانا۔ جیسے مخالفوں کے قدم میدان سے ہٹ گئے کائی کی طرح پھٹ گئے +

کائی لگنا (ہ) فعل لازم: - پانی پر سبزی کا چھا جانا۔ بند پانی پر جالا آ جانا +

کایا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بدن - جسم تن - بدن - قالب - پنڈ - سریر ؎

کایا تو کیوں روئے تجھ نے بران - میں ہوں تا میرے سنگ جیگی - یا کون
مل مل دھوئی - تجھ دیئے پرن - کایا رکھے دھرم پہنچی اکھے سو یہ +

(۲) ہیئت - روپ - بھیس (۳) (ز) :- ماہیت - اصلیت (از زنگ حالی)

کایا بڑی کہ مایا؟ (ہ) کہاوت :- جان اچھی کہ مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں +

کایا پلٹ (ہ) صفت :- (۱) تناسخ قبول کرنے والا - ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والا - قالب بدلنے والا - چولا بدلنے والا (۲) روپ (بھارنے والا - ہیئت بدلنے والا - بھیس بدلنے والا + بہروپیا (۳) اسم مؤنث :- وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے +

کایا پلٹ دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہیئت بدل دینا (۲) ماہیت بدل دینا -

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا — کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا — پلٹ دی بس اک آن میں اُسکی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا — اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا

کایا پلٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چولا بدلنا - قالب بدلنا - آواگون کرنا - تناسخ اختیار کرنا بطریق تناسخ روح کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) روپ دھارنا - صورت بدلنا - بھیس بدلنا (۳) پہلے کی نسبت جسم کا رونق پکڑنا - رنگ روپ نکالنا جوبن پر آنا (۴) ہیئت بدلنا - ماہیت بدلنا +

کایا پلٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- رنگ روپ بدل لینا - روپ دھار لینا - کچھ سے کچھ ہو جانا - دوسرے رنگ میں آجانا +

کایا کشٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- جسمانی تکلیف + جسمانی مرض + جیسے گا کشٹ ہے - جان جوکھوں نہیں ؎

کایا کلپ (ہ) اسم مذکر :- بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہیئت اولی کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت درست اور ڈاڑھی تک سیاہ ہو جاوے (کلپ - ڈاڑھی یا بالوں کے رنگنے کا رنگ جیسے خضاب وسمہ) +

کائپھل (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت کا نام جو درحقیقت کسی درخت کی چھال ہے - جسے عربی میں وار شیشعان کہتے ہیں - بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم - دوم میں خشک - صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے تندول وعود البرق بھی کہتے ہیں کیونکہ جب اُس پر بجلی یا فوس قزح پہنچتی ہے تو اُس میں عود ہندی سے زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے - سنسکرت میں اسے کٹو پھل کہتے اور اُردو والے کائپھل بولتے ہیں (۲) ایک پہاڑی اُودے رنگ کے ترش پھل کا نام جو فالسہ کی مانند

بڑا اور کھٹا ہوتا ہے مشہور ہے +

کایتھ (ہ) اسم مؤنث :- قوم کایستھ - ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت وخواند اور منشی گری ہے - ہندوؤں میں سب سے اوّل سکندہ لودھی کے وقت میں اسی قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے بڑے فضلا اور صاحب تصانیف ہوئے جیسے کایتھ کا بیٹا بڑا بھلا بھلا یا برا بھلا +

کایتھ کا ہتھیار قلم (ر) یہ لفظ کایا یعنی جسم اور ستھ یعنی قرار پانے سے مرکب ہے یعنی وہ لوگ جو بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے اور بقول بعض شدرانی کے بیٹے اور چھتری کے نطفے سے ان کا جنم ہوا) +

کایتھ کی کھوپری (ہ) اسم مؤنث :- اول معلوم دم نہایت تُنفنی - دغاباز اور چالاک آدمی جو مُوئے پر بھی پہنچ کے - اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے +

کالیتھ (ہ) اسم مذکر (ز) - (دیکھو کایتھ) +

کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) دنیا - موجودات - مخلوقات - جگ - سنسار - عالم ترلوک - خلق اللہ ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئیگا — اشکوں میں کائنات بھر یگی بھی بہی (رند)
ہر ذی حیات کا ہے سبب جو حیات کا — نکلے ہے جی بھی اُس کے لئے کائنات کا (میر)

(۲) (ز) :- جمع - پُونجی - سرمایہ - بضاعت - مایہ - راس المال ؎

مال کا ہے دو گز زمیں کفن دس گز — بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)
ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ - کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (ناسخ)
نہ کمیتوں میں قلعہ نہ جنگل میں کھینچی — عرب اور گل کائنات اُس کی یہ تھی (حالی)

(۳) (ز) :- اصل حقیقت - بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے +

کائیاں (ہ) صفت :- (۱) نہایت چالاک - ہوشیار - فرانٹ - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کا کیت - پختہ کار (۲) فریبی - دغاباز - دھوکے باز - خود غرض (۳) سوم خصیس بخیل - کنجوس - یکمھی چوس - مُمسک - لئیم (۴) اسم مذکر :- مارواڑ کی ایک قوم کا نام جو بنج بیوپار میں بڑی ہوشیار اور کفایت شعاری وبخیلی میں یکتائے روزگار ہے +

کائیاں پن (ہ) اسم مذکر :- (۱) عیاری - ہوشیاری - چالاکی (۲) مکاری و دغابازی (۳) بخیلی - بُخل - کنجوسی بخست +

کائیں کائیں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کاگا رول - کاؤں کاؤں (۲) چخ چخ - بک بک - جھک جھک - تکرار (۳) غُل - شور - غوغا +

کائیں کائیں کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- کاگا رول مچانا - غُل شور کرنا - چخ چخ کرنا - بک بک کرنا +

کب

کُب (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کج۔ ٹیڑھ (۲) خم۔ خمیدگی۔ جھکاؤ۔ (۳) کوز۔ خمیدہ۔ دوتا شدہ۔ پشت خمیدہ (۴) ہمدوش۔ گہان۔ اونٹیا سانڈ کے اوپر کا اُبھرا ہوا مقام +

کُب نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ کوزہ پشت ہونا۔ خمیدہ پشت ہونا۔ کمر کا آگے کو جھک کر میٹھے کا اُبھر جانا + دیوار کا بیچ سے پھول جانا۔ ٹیڑھا ہو جانا +

کب (ہ) ظرف زماں جو معنی استفہام میں آتا ہے:۔ (۱) کس وقت۔ کس دن۔ کس گھڑی۔ کس زمانے میں۔ کہ جیسے وہ کب آیا ؎

گوندھ کر ہاتھ پاؤں میں رنگیں اُس نے مہندی مرے لگائی کب (رنگیں)

گر اُنتان و خیزاں سدھارے بھی اب ہم
تو پہنچے بھلا جائے منزل پہ کب ہم۔ (ع)

(۲) تابع فعل:۔ کیونکر۔ کس طرح۔ کس طور ؎

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ پیش جاوے گی یہ بُرائی کب (رنگیں)

(۳) برائے نفی و استقام انکاری:۔ جیسے وہ کب سنتا ہے؟ وہ کب آتا ہے یعنی نہیں آتا نہیں سُنتا +

گھر سے جس نے سفر کیا ہی نہو راہ کی کب وہ قدر جانے ہے (معروف)

پاؤں کب اُس در دلکش سے اُٹھا سکتے ہیں
گو کہ جاتے ہیں پہ پاؤں سے کوئی جا سکتے ہیں (ذوق)

کب بنائے سے بنے ہے کوئی تدبیر کی بات
بات وُہی ہے کہ جو بات ہے تقدیر کی بات (کلیم)

ہر چند کہ بات اپنی کب لُطف سے خالی ہے
پر یار نہ سمجھیں تو یہ بات نرالی ہے۔ (مصحفی)

(۴) بعدِ زمانی اور تعیین وقت کے واسطے:۔ جیسے کب باپ مریگا اور کب بیل بٹینگے۔ کب مواکب کیڑے پڑے + کب دو گے۔ کب لو گے" (ہ) اظہار کمی مُدت کے واسطے:۔ جیسے اس طرح کی روٹی کب ملتی ہے۔ ایسے لوگ کب میسّر ہوتے ہیں" +

کب تک یا کب تلک (ہ) تابع فعل:۔ کس وقت تک۔ کس عرصہ تک کہاں تک۔ تاکے۔ تا بہ کے۔ تا چند۔ تا بہ چند۔ انتہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے +

کب تھوکتے ہیں (ہ) محاورہ:۔ بالکل خیال نہیں کرتے۔ ہرگز متوجہ نہیں ہوتے کبھی خاطر میں نہیں لاتے۔ کسی وقت رغبت نہیں کرتے۔ نہایت اکراہ کرتے ہیں ؎

جوانمردوں کو رغبت زالِ دُنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ تجویز ضعیفہ ہے (ناسخ)

کب سے (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کس وقت سے۔ کس زمانہ سے۔ کس مُدت سے۔ جیسے کب سے ٹھیکہ لیا ہے۔ کب سے نوکر ہوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے مُدت سے۔ عرصۂ مدید سے۔ عرصۂ دراز سے۔ بڑی دیر سے ؎

دیر کر پھرنے سے پیارا دیکھ تو پر بھاری کو۔
جان کو تیری کب سے یہ اے ساقی تمنا ہے (ناسخ)

کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں (ناسخ)

کب کا (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کس زمانہ کا۔ کس مُدت کا ؎

کئے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا بھرا ہوا تھا مرے دل میں دھواں کب کا (رند)

بس میاں عشق تیرے پوجوں پیر تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر
یہ تیرا عشق کب کا آشنا تھا کہاں کا جان کو میرے دھرا تھا (سودا)

(۲) بڑی دیر کا۔ عرصۂ دراز کا۔ مُدتِ مدید کا۔ نہایت دیر سے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے۔ بہت مُدت سے۔ کبھی کا۔ مُدت ہوئی ؎

کیا ہے درد جُدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جانِ ناتواں کب کا (مومن)

کب کب (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کون کون سے وقت۔ کس کس وقت۔ کون کون سے دن ؎

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے (مومن)

(۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھی جیسے بُرے بھلے کب کب آتے ہیں +

کب کے (ہ) تابع فعل:۔ کبھی کے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے ؎

ہم ہاں منزلِ مقصود کو پہنچے کب کے
چلنے دے ہم کو بھی اے پاؤں کسے چھالے تو (نصیر)

آپ سے ہم گزر گئے کب کے کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا (درد)

کباب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کوئلوں پر بھنا ہوا گوشت۔ سیخ پر بھنا ہوا قیمہ یا پرسنے سیخ پر لگایا ہوا مُرغ۔ کڑھائی میں تلے ہوئے کباب بھی ہوتے ہیں جنھیں شامی کباب کہتے ہیں گولیوں کے کباب جو بگھی میں پکتے ہیں۔ فارسی تمنا ؎

وہ بختہ کار ہوں ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا
جلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا (میر)

کہا

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب جس کے باعث یہ کچھ عذاب ہوا
مے کے بدلے ہلا جو خونِ دل تو جلا کر جگر کباب ہوا (انشاء)

(۲) صفت: سوختہ۔ بریاں۔ جلا ہوا۔ بھنا ہوا ؎

بیتاب جی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا
جیتے رہے تھے کیوں ہم جو یہ عذاب دیکھا (میر)

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)
مے کے پینے سے تو سینہ ہے کباب اے ساقی
آتشِ سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب (انشاء)

کباب بھوننا (و) فعل متعدی:- کباب بریاں کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کوئلوں پر یا سیخ پر کباب لگانا ✦

کباب کا آنسو (و)، اسم مذکر:- کباب کا رساؤ۔ وہ پانی جو کباب میں سے پکتے وقت رستا یا ٹپکتا ہے۔ کباب کی بوند ؎

دیکھا لگنا دل کا رخِ آتشیں پہ آج آئینہ ہو گیا ہیں آنسو کباب کا (مرزا صابر)

کباب کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) کباب لگانا۔ کباب بھوننا۔ کباب بنانا۔ کباب تیار کرنا ؎

خواہش گزک کی ہے اُسے گلشن میں بالفعل
کیوں فاختہ نہ آتشِ گل پر کباب کی (انشاء)

(۲) جلانا۔ سوختہ کرنا۔ بھوننا ✦ تکلیف دینا۔ دُکھ دینا ✦ رنج پہنچانا۔ رنج دینا ؎

خراب پینے کا تھا ابر میں مزا اسے جرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے (انشاء)

عام حکمِ شراب کرتا ہوں۔ محتسب کو کباب کرتا ہوں (میر)
ناصح مت کر کباب دل کو ہے مری شراب زندگانی (میر درد)
خرقہ رہنِ شراب کرتا ہوں دلِ زاہد کباب کرتا ہوں (بیدار)

(۳) رشک دلانا۔ آتشِ رشک میں جلانا۔ رشک میں سوختہ کرنا۔ رشک سے دل جلانا ؎

اُس گل سے مل کے پیچینگے جامِ شراب ہم
لالہ کا دل جلا کے کرینگے کباب ہم (آفاق)
بدخصلتوں کے ساتھ تیری گرم جوششیاں
کرتی ہیں دل کو رشک سے احباب کے کباب (ظفر)

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا (ظفر)

کہا

کباب لگانا (و) فعل متعدی:- (۱) تکے لگانا۔ کباب بھوننا یا تیار کرنا۔ کباب پکانا (۲) جلانا۔ سوختہ کرنا (۳) رشک دلانا ✦

کباب لگنا (و) فعل لازم:- کباب بھننا۔ کباب تیار ہونا۔ کباب پکنا ✦

کباب ہونا (و) فعل لازم:- (۱) گوشت کا بریاں ہونا۔ کباب تیار ہونا (۲) جلنا بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ بھننا ؎

میرے اشک گرم سے ہوتا ہے دریا بھی کباب
اس کی گرمی پہنچ جائے اُس کی تہ میں اس قدر (ظفر)
گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر (زد)
اگی بھول کھلے یا لگے چمن میں آگ
تو الٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائرِ رنگِ گل تصویرِ پشتِ آئینہ (مرزا صابر)

(۳) دُکھ پانا۔ غم زدہ ہونا۔ رنج اُٹھانا۔ دُکھیا ہونا ؎

ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل ہو رہا ہے کباب اے ناصح (ناسخ)

(۴) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک یا حسد یا غیرت سے جلنا ؎

ہوا مفعل ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے منہ سے جو نامِ شراب نکلا ہے (انشاء)
غیروں سے مل چلے تم مستِ شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر (میر)

(۵) حد ناگوار گزرنا۔ نہایت بُرا لگنا۔ از حد جلنا ؎

مجھ کو مستِ شراب ہونا تھا محتسب کو کباب ہونا تھا (سالک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا۔ بیرا گیختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ غصّے میں لال ہو جانا۔ طیش میں آجانا۔ جیسے اُسے دیکھتے ہی کباب ہو گیا ✦

کباب چینی (ل) اسم مؤنث:- سیتل چینی۔ سرد چینی۔ کبابہ۔ حب العروس۔ ایک قسم کے گول گول بیج جو سیاہ مرچ سے بہت مشابہ ہیں تیسرے درجہ میں حار و یابس اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں نافع سلسل البول و محلل ریاح و مقوی معدہ ہے ✦

کبابہ (ع) اسم مذکر:- (دیکھو کباب چینی) ✦

کبابی (ف) اسم مذکر:- (۱) کباب بیچنے والا۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ کباب فروش (۲) صفت:- کباب کرنے کے لائق (مرغ) ✦

کبادہ (ف) اسم مذکر:- (۱) نرم کمان۔ مشق کرنے کی کمان۔ دھنش۔ چاپ۔

کبا

(۲) لیزم +

کباڑ (ع) اسم مذکر:- کبیر کی جمع - بڑے آدمی - بزرگ آدمی +

کباڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹوٹا پھوٹا اسباب - کاٹ کباڑ مستعمل اسباب (۲) گنوار:- کرکٹ +

کباڑیا (ہ) اسم مذکر:- کباڑ بیچنے والا - ٹوٹا پھوٹا اور برتا ہوا اسباب فروخت کرنے والا نیلام کا لایا ہوا مال فروخت کرنے والا +

کبت (ہ) اسم مذکر:- رباعی - قطعہ + اشلوک - چھند - نظم - شعر - ایک قسم کی ہندی نظم جیسے کبت بھاٹ کو سوہے اور کھیتی جاٹ کو +

کبتائی (س) اسم مؤنث:- کبت بنانا - شاعری +

کبتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا +

کبجا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُبڑا - کوزہ پشت - خمیدہ پشت +

(کبونکہ کے معنی کم اور بُری طرح اور اُبج بمعنی سیدھا ہونا یعنی کم سیدھا ہونا یا بُری طرح سے سیدھا ہونا)

(۲) اسم مونث:- راجہ کنس کی ایک داسی من کبیز کا نام جسکو شری کرشن جی نے سیدھا کیا تھا

کبد (ع) اسم مذکر:- جگر - کلیجہ +

کبدھی (ہ) صفت (ہندو):- احمق - گاؤدی - بے سمجھ - بے وقوف +

کبڈی (ہ) اسم مؤنث:- (لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں برابر کے دو گروہ بنا کر کھیلتے اور بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کرکے وہاں مٹی کا ڈھیر یا جوتیاں وغیرہ رکھ کر اُسے پالا کہتے ہیں - اس کے کھیلنے کا طریق یہ ہے کہ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئیگا تو یہ اُسے مار آیا یعنی اُس کھیلنے والے کو نکما کر دیا - وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور جو طرف ثانی نے اُس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ مر گیا - غرض اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی گروہ کے سب آدمی مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے) (۲) پنجاب:- کپا - وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں +

کبڈی کھیلتے پھرنا (ہ) فعل لازم:- خالی خولی اور بیکار پھرنا - ہرزہ گردی کرنا - آوارہ گرد ہونا +

کبڈی کھیلنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول کبڈی کا کھیل کھیلنا - (۲) دوڑنا - کودنا - پھرنا +

کبر (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگی - بڑائی عظمت (۲) اپنے تئیں بڑا جاننا غرور - تکبر

کبی

گھمنڈ - انانیت +

کبیر (ع) اسم مذکر:- بڑھاپا - پیری - کلاں سالی +

کبیر سن (ع) اسم مذکر:- کہن سال - بوڑھا - بڈھا - پیر - عمر رسیدہ +

کبیرہ (ع) صفت:- ابلق - چت کبرا - سیاہ و سفید جسے فارسی میں خلنگ و خلنج کہتے ہیں +

کبرے (ع) اکبر کی تانیث:- بہت بڑی - بہت بزرگ - عظمیٰ جیسے عطیۂ کبرے نعمت کبرے +

کبریا (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگی عظمت - بڑائی (۲) فخر - غرور - تکبر - خود بینی - خود نمائی (۳) خدا تعالیٰ کا نام (اس معنی کی نسبت بعض محققین کو تامل ہے اس وجہ سے کہ کبریا اسماے باری میں کوئی نام نہیں مگر فارسی والوں نے اسے بہت جگہ برتا ہے - قدسی - عرفی وغیرہ کے کلام میں برابر موجود ہے) +

کبریت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گندک - گوگرد - ایک کانی آتشگیزادہ کا نام جسے کیمیاگر آتش بستہ کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک چوتھے درجہیں (۲) زر خالص - عمدہ سونا +

کبریت احمر (ع) اسم مؤنث:- گوگرد سرخ - لال کندگ جو نہایت کیماب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے - مجازاً اکسیر کیونکہ اکسیر اس سے بنتی ہے + عنقا - معدوم - کیماب +

کبڑا (ہ) اسم مذکر:- کبجا - کوزہ پشت - وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو - خمیدہ پشت - کمر ٹوٹا - کمر جھکا - منحنی +

کبڑاپن (ہ) اسم مذکر:- خمیدگی - ٹیڑھ +

کبڑن (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ):- کاچھن - ترکاری بیچنے والی عورت +

کبڑی (ہ) اسم مؤنث:- کوزہ پشت عورت - کمر ٹوٹی عورت - کمر جھکی ہوئی عورت +

کبڑیارہ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):- کاچھی - سبزی فروش - ترہ فروش - ترکاری بیچنے والا +

کبک (ف) اسم مذکر:- چکور - ایک قسم کا تیتر جس کی چونچ اور پنجے سُرخ ہوتے اور آگ کھا جاتا ہے مُرغ آتش خوار عربی میں حجانہ یا مجل کہتے ہیں ؎

چل نہیں سکتے کاہر گز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبک دری یا کوہی (ف) اسم مذکر:- پہاڑی چکور جو قد میں بڑی خوبصورت اور نہایت خوش رفتار ہوتی ہے +

کبوتر (ف) اسم مذکر:- حمام - کپوت - کوبتر - ایک مشہور پرند کا نام جسے اکثر

کبو

شوقین اڑانے کے واسطے پالتے ہیں +

کبوتر اُڑانا (ف) فعل متعدی:- کبوتروں کو پر وا نہیں لانا + کبوتر بازی کرنا ؎

مُرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید جب کبوتر اُڑاتے تھے پر کا - (ناسخ)

کبوتر باز (ف) اسم مذکر:- کبوتر پالنے اور اڑانے والا - کبوتر اُڑانے والا - کبوتروں کی شرطیں بدنے والا +

کبوتر بازی (ف) اسم مؤنث:- کبوتر اُڑانے کا فعل - کبوتروں کی شرط +

کبوتر خانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ڈربا - کابک (۲) مسافر خانہ - سرائے - وہ جگہ جہاں پر ایک آتا اور ایک جاتا رہے +

کبوتر لڑانا (ف) فعل متعدی:- کبوتر بازی کرنا - کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا +

کبوتر مارنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کبوتر پکڑنا ؎

الحذر اے طائرِ دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اُس کا کبوتر مار کے (مصحفی)

(۲) کبوتر کا شکار کرنا +

کبوتر کی طرح لوٹنا (ف) فعل لازم:- نہایت تڑپنا - (فا) کبوتر کی طرح کلابازیاں کھانا - لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا +

کبوتری (ف) اسم مؤنث:- (۱) کبوتر مادہ (۲) کنجری - پاجنے والی دہقانی عورت نرت کار (۳) پنجاب صفت:- خوبصورت - خوش وضع +

کبود (ف) اسم مذکر:- نیلا رنگ - نیلگوں - آسمانی رنگ - ارزق +

کبودی (ف) صفت:- نیلا - نیلگوں - آسمانی +

کبھو (ف) تابع فعل (متروک):- کبھی - گاہے - کداچت - گاہ + کسی وقت بعض اوقات ؎

مرے جو موت کے عاشق کبھو بیاں کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ (ذوق)

آگے تو ہم سے اس قدر تھا نہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ (ظفر)

کبھی (ف) تابع فعل:- (۱) گاہ - گاہے - کداچت + کسی نہ کسی وقت - کدھی + کسی وقت - کسی گھڑی - کوئی دم - کوئی دم کو ؎

کبھی بیٹھے سب میں جو رو برو تو اشارتوں ہی میں گفتگو
وہ بیانِ شوق کا بر ملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

کبھی

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گُل ہم کو شادی برائے نام ہوئی (اسیر)

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمانسرائے ہے
غم رہ گیا کبھی کبھی آرام رہ گیا (درد)

(۲) شاذ و نادر - گاہے گاہے - بھولے چوکے - بھولے بسرے - اتفاقاً اتفاق سے بعض اوقات - "وہ تو کبھی آجاتے ہیں" (۳) کسی زمانے میں + سلف میں - سابق میں - پہلے زمانہ میں - جیسے کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب نہیں

میرو مرزا تھے کبھی آج ہیں عارف موجود
جان لو اہلِ سخن سے نہیں دُنیا خالی (صحفی)

(۴) تفہیم انکاری کے واسطے:- جیسے "کبھی تمہارے باوانے بھی دیکھا ہے"؟

(۵) ہرگز - زنہار + مطلق - بالکل قطعی جیسے "میں کبھی تو وہ لگا ہی نہیں" ؎

راز اپنا کبھی کہا نہ کہے حال میرا کبھی سُنا نہ سنے (داغ)

اگر سرسے دلِ سوزاں کا داغ گُل ہوتا کبھی چمن میں نہ گُل کا چراغ گُل ہوتا (ظفر)

(۶) گھڑی میں - دم میں - جیسے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے - کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے - کبھی ہنستا ہے کبھی روتا ہے + (جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو یعنی ہو جاتے ہیں) +

کبھی تولہ کبھی ماشہ (ف) محاورہ:- غیر مستقل مزاج اور متلون شخص کی نسبت کہتے ہیں یعنی کبھی کچھ کبھی کچھ - گاہ دشمن گاہ دوست - دم میں کچھ دم میں کچھ کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ (حسن)

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے؟ (ف) محاورہ:- یعنی کسی زمانے میں تو ہم سے بھی دوستی و آشنائی اور ربط و اخلاص تھا - گو اب ترک ملاقات ہے

مَیں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں (داغ)

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا (ف) کہاوت:- دور نگی و انقلاب زمانہ - یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ؎

ہر چند امیر مومن ہے بڑا برحق تو یہ ہے امیر محض ہے بڑا
احسان کر و اعتماد عمارت پہ نہیں ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا (مومن)

کبھی کا (ف) تابع فعل:- بہت دیر کا - بہت عرصہ ہوا - مدت ہوئی - مدت کا جیسے "وہ تو کبھی کا چلا گیا + کھانا تو کبھی کا رکھا ہے" +

کبھ

کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی (ہ) کہاوت:- زمانے کے انقلاب اور اُس کی دورنگی سے عبارت ہے یعنی زمانے کا حال یکساں اور ایک حالت پر نہیں رہتا۔ گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ؎

کبھی اُٹھائے ہے گنج پہ زلف چھوڑے ہے
لگی ہے اُس کے راہِ انقلاب ہاتھ بڑی
کہے ہے دیکھ وہ نیرنگ ساز آئینہ کو
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی

کبھی کبھار (ہ) تابع فعل:- گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ بھولے چوکے + وقت بے وقت۔ گاہ و بیگاہ۔ بعض اوقات۔ جیسے کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا + کبھی کبھار تو آیا کرو" +

کبھی کبھی (ہ) تابع فعل:- (۱) دیکھو کبھی کبھار۔ "کبھی آیا کرو اِدھر بھی میری جاں کبھی کبھی"۔ (۲) بہت کم۔ شاذ و نادر۔ جیسے کبھی کبھی آجاتے ہیں +

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے (ہ) محاورہ:- ایک حال پر نہیں۔ تلون اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ؎

نہ پوچھو حال دل ہائے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسانِ دستِ دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے

کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات (ہ) کہاوت:- دیکھو کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات +

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر / کبھی گاڑی ناؤ پر (ہ) کہاوت:- انقلاب زمانہ یعنی کبھی ایسا کبھی ویسا

کبھی نہ کبھی (ہ) تابع فعل:- (۱) کسی نہ کسی وقت جیسے "کبھی نہ کبھی تو سمجھ لوگے" (۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے "کبھی تو ہو آیا کرو" +

کبھی نہیں (ہ) تابع فعل:- ہرگز نہیں کسی صورت سے نہیں مطلق الانکار کے موقع پر بولتے ہیں +

کبیدہ (ف) صفت:- (۱) دمیدہ۔ دوہرا ٹکڑے کیا ہوا۔ شکستہ (۲) (۱):- رنجیدہ ملول۔ غمگین۔ آزردہ +

کبیدہ خاطر (ا) اسم مذکر:- شکستہ خاطر۔ رنجیدہ دل۔ ملول طبع۔ آزردہ خاطر +

کبیر (ع) صفت:- (۱) صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ (۲) (ایک ہندی مشہور بڑے پکے موحد خدا پرست۔ توحید گو شاعر کا تخلص جو سکندر شاہ

کبی

لودھی کے وقت یعنی ۱۴۵۵ء و ۱۵۱۸ء میں موجود تھا۔ یہ شخص نوہ کا جولاہا تھا اس کے ہاں اُون کا سوت بنایا جاتا تھا۔ رامانند کے شاگردوں میں یہ بھی ایک تھا یہ کا شاگرد اور اُس کا مُرید با اخلاص تھا پہلے اس کا تخلص گیانی تھا۔ پھر جو کبیر نے کبیر پنتھ ایک بہت بڑا موحدانہ مذہب ایجاد کر کے پھیلایا۔ اس وجہ سے اس کا نام اور تخلص کبیر پڑ گیا۔ یا یوں کہو کہ وہ سب کو اپنے موحدانہ اعتقاد کے سبب بڑا اور ایک سمجھتا تھا۔ اور اگر ہندی خیال کریں تو کوئی یعنی شاعر سے بگڑ کر کبی اور کبی سے کبیر ہو سکتا ہے۔ مگر اس صورت میں رائے محمد خلاف قاعدہ کہاں سے آگئی یہ اعتراض ہوگا۔ اس شخص کو ہندو اور مسلمان دونو مانتے اور اپنے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے مرنے پر بھی دونو فرقوں میں جھگڑا ہوا تھا کیونکہ ایک فرقہ اس کا مُردہ جلانا۔ تنتے ہی میں کبیر ظاہر ہوا اور اُس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو۔ کفن اُٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا۔ پس وہ پھول آدھے آدھے تقسیم ہو گئے۔ بنارس راجہ بائیس والے بنارس نے تو وہ پھول لیجا کر اپنے شہر میں جلائے اور اُن کی راکھ پر ایک مقبرہ بنا کر کبیر چوڑا اُس کا نام رکھا اور بجلی خاں پٹھان نے جو وہاں کے مسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصہ کے پھولوں کا ایک روضہ مقام مگہر میں جو گورکھپور کے نزدیک ہے اور وہیں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بنا دیا۔ کبیر پنتھی ان دونو مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اُس میں خرابی یہ ہوئی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بن بنا کر اُس کے نام پر ہر زمانے میں کر دی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا تفاوت ہے۔ اس کے بھجن نہایت ہی پُر تاثیر اور اُس کے اشعار کے چار مُدعی ہیں: متصوف۔ مایا۔ آتما۔ من۔ یہ اپنی تصانیف میں پنڈتوں ملانوں اور شاستر پر بہت مُنہ آتا ہے + (۲) ایک نہایت بڑے بڑ کے درخت کا نام جو بھڑوچ سے بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے نربدا کے ایک ٹاپو میں واقع ہے۔ اس درخت کے سایہ میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ یہ درخت کبیر جی کی مسواک سے پیدا ہوا اور واقع میں ہے بھی بہت پُرانا چنانچہ ایک اٹھارہویں صدی کے سیاح نے اپنی سرگذشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۳۵۷ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں چونکہ دریائے نربدا میں ہمیشہ سیلاب آیا کرتا ہے اس وجہ سے ٹاپو اور اُس کے ساتھ اس مشہور درخت کو بھی ہمیشہ صدمہ پہنچتا رہا ہے۔ اس درخت کا خاص تنہ کچھ دُور تک کھوکھلا بھی ہے۔ جس میں قدیم زمانے کے کچھ پتھر اس طرح چُنے ہوئے ہیں کہ اُن سے ایک بھدی عمارت سی بن گئی ہے۔ برہمن لوگ اس عمارت کو ماتا بھی کہتے ہیں) +

کبیر (ہ) اسم مذکر:- ہندو پوربیوں کے فحش گیت جو ہولی کے موسم میں عورتوں کو

کبی

دیکھ کر کھائے جاتے ہیں (معلوم ہوتا ہے کہ فرنگیوں یا مذاق سے یہ نام کبیر کے بھجنوں پر رکھ کر مشہور کر دیا ہے یعنی ہولی کے بھجن) +

کبیر پنتھی (ہ) اسم مذکر:- وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اُس کے اقوال پر چلتے ہیں مفصل حال لفظ فقرائے ہند میں دیکھو +

کبیسہ (ہ) صفت:- بخیل - سُوم - کنجوس - کنگ دل - کمبھی چوس +

کبیسہ (ع) اسم مذکر:- لونہ کا مہینا - لونہ کے ۱۱ سوا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لئے جوڑتے اور تین برس بعد ان کے عوض ہندوؤں میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فروری کا انتیسواں دن جو سال شمسی پورا کرنے کو جوڑتے ہیں +

کبیشر (س) کبی ईश्वर:- مرکب از کوی بمعنی شاعر اور ایشور بمعنی خداوند) ملک الشعرا - کوی راے - شاعروں کا بادشاہ جیسے بالمیک +

کبیکچ (سریانی) اسم مذکر:- حشرات الارض کے موکل کا نام - چھینگروں کا بادشاہ (اکثر کتابوں کے اوراق پر جہاں انشاں کرتے ہیں یہ لفظ لکھدیا کرتے ہیں - تا کہ کیڑوں سے محفوظ رہے چنانچہ پرانی کتابوں پر برابر یہ لفظ لکھا ہوا پایا جاتا ہے) +

کُپ (ہ) اسم مذکر:- بونگا - بُھس کا بڑا جو بشکل بُرج بنا کر رکھتے ہیں (پنجاب میں یہ لفظ بولا جاتا ہے) +

کُپا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے مُنہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے اور اُسے اونٹ کے چمڑے سے بناتے ہیں وہ جیسے "سوم جوڑے پلی پلی سنی گڑھا رے کپے" (۲) صفت تشبیہاً:- موٹا - پھیپس - دُناب - لحیم - شحیم - جسیم - فربہ - تیار - سنڈا - مُرمُروں کا تھیلا (۳) صفت:- سُوجھا ہوا - پھولا ہوا - کپے کی مانند پھرا ہوا +

کُپا ساہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت موٹا اور فربہ ہو جانا (۲) پھول جانا - سُوج جانا - ورم ہو جانا - آماس ہو جانا +

کُپا کڑھانا (ہ) فعل لازم:- اول مصلوم - دوم کسی امیر نواب یا بادشاہ کا مر جانا +

کُپا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- پھول جانا - سُوج جانا - آماس چڑھ جانا - ورم ہو جانا نہایت فربہ اور پھیپس ہو جانا + مُنہ سُجھا بیٹھنا - خفا ہو جانا +

کُپاشر (س) صفت:- سُپاتر کا نقیض وہ دان جو غیر مستحق کو دیا جاوے - وہ ثم جو بُری جگہ صرف ہو + (لفظ کُ بمعنی بُرا اور پاتر بمعنی دان دینے کے لائق سے مُرکب ہے یا پاتر بمعنی ظرف یعنی وہ روپیہ جو بُرے برتن میں ڈالا جائے - اپنی بُرے آدمی کو دیا جائے جیسے کسی کو پیاچو گھاٹ تک کو دیا جائے) +

کپٹ

کپار (ہ) اسم مذکر (ہندو - پورب) (۱) کھوپری - کپال - کاسۂ سر (۲) شیو جی کا لقب جو اپنے ہاتھوں میں کھوپر یاں رکھتا اور اُنھیں کا مالا پہنتا تھا (۳) گھوڑے کا کُہرا +

کپاس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بنولے سمیت روئی - بغیر صاف کی ہوئی روئی - بغیر اوٹی ہوئی روئی - کھمل - پنبۂ غیر محلوج ؎

(ع) تمن ایسی پریت کر جیسی کرے کپاس
جیتے تو حرمت رکھے اور مُوئے چلیگی ساتھ

(۲) روئی کا درخت - بن - باڑی +

کپاسی (ہ) صفت:- کپاس کے پھول کے رنگ کا سا ہلکا زرد جو نا سپال اور چھٹکی یا میسو کے پھول اور چھٹکی سے بنایا جاتا ہے +

کپال (س) اسم مؤنث:- (۱) کھوپری - کاسۂ سر (۲) شیو جی کا لقب (۳) ماتھا پیشانی - سلاٹ (۴) قسمت نصیب - بھاگ (۵) ہندوؤں کی ایک خاص ذات جو بنگال میں زیادہ ہے +

کپال کریا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کھوپری پھوڑنا مُردے کی ادھ جلی کھوپری کو بانس سے توڑنا - (ہندوؤں میں دستور ہے کہ جس وقت مُردے کو جلاتے ہیں اور وہ جل چکتا ہے تو اُس کا بیٹا یا کوئی اور جدی رشتہ دار اُس کی کھوپری پھوڑتا اور اُس میں گھی ڈالتا ہے) +

کپال کھلنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- قسمت کھلنا - نصیبا جاگنا - رتی چمکنا زمانہ کا مساعد ہونا +

کپتان (انگلش Captain) کپتن - اسم مذکر:- ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا حکمران - آزمودہ کار فوجی سردار - پولس کا بڑا افسر + جہاز کا ناخدا سالار فوج - سنیاپتی + صوبہ دار - رسالدار +

کپٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھل - دغا - فریب - دھوکا - دغل فصل + کھوٹ کھٹائی ؎

(ع) دل میں ترے کپٹ ہے نہیں جی میں میرے کھوٹ
جس طرح چاہے مجھ کو زنا خی تو جہاں دیکھ

(۲) بغض - عداوت - دشمنی - بیر (۳) کینہ - نفاق - دورویٔ + کدورت ؎

میری مٹی سے کپٹ جس کو ہے الٰہی کرے + جو شہد وہ پئے تو ہو اُس کے حق میں سم (رنگیں) لکھا صفائی دل سے ناسک مرنے طفر + لکھ لکھ کے بھیجے اُنے ہزاروں کپٹ کے خط (ظفر)

کپٹ

کپٹ رکھنا (س) فعل متعدی:- حسد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ دغا رکھنا۔ گھٹائی رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ نفاق رکھنا۔ کدورت رکھنا ؎

دیکھو آئینہ کا رویہ ہے یکساں صاحب
صاف باطن نہیں رکھتے ہیں کسی سے بھی کپٹ

کپٹی (س) صفت:- دغاباز۔ فریبی چھلیا + کینہ توز کینہ ور۔ منافق۔ دو بھیسیا + حاسد۔ ایر کھا کرنے والا + دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ دل میں کدورت رکھنے والا۔ جیسے "کپٹی کی پریت مرن کی ریت" +

کپڈھ (ہ) صفت:- ان پڑھ۔ ناخواندہ۔ جاہل۔ جاہل مطلق۔ بے علم +

کپڑ (ہ) اسم مذکر:- کپڑا کا مخفف +

کپڑچھن (ہ) صفت:- کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا +

کپڑچھن کرنا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے میں چھاننا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھاننا +

کپڑدوآر (ہ) اسم مذکر (ہندو):- توشہ خانہ۔ تونک خانہ +

کپڑدھول (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا ایک ریشمی کپڑا۔ کریب +

کپڑکوٹ (ہ) اسم مذکر:- ڈیرہ خیمہ۔ تنبو +

کپڑگند (ہ) اسم مؤنث:- کپڑے کے جلنے کی بو +

کپڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لتہ۔ پارچہ۔ بستر۔ ثوب + تماش۔ لوگا (۲) لباس۔ پوشاک + جامہ جیسے "کپڑا کہتا ہے تو مجھے کرتہ میں تجھے کروں خفہ" یعنی کپڑے کو حفاظت سے رکھ تاکہ تیری عزت بنی رہے (سنسکرت میں لفظ کرپٹ تھا) +

کپڑا اوڑھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑا اوپر لینا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا (۲) عو:- دوپٹہ سر پر ڈالنا +

کپڑا بُننا (ہ) فعل متعدی:- پارچہ بافی کرنا۔ تانا بانا کر کے کپڑے کا تیار کرنا +

کپڑا پہنانا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک در بر کرنا۔ لباس پوشیدن کا ترجمہ +

کپڑا پہننے جگ بھاتا کھانا کھاوے من بھاتا (ہ) کہاوت:- یعنی لباس عام پسند اور خوراک حسب طبع کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے +

کپڑا دبی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اگل حکمت کسی چیز پر مٹی چڑھانا تاکہ وہ جل نہ جائے کپڑے پر مٹی لتھ کر کسی طرف پر لپیٹنا (۲) کپڑا چھن +

کپڑا دبی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اگل حکمت کرنا۔ کپڑے میں مٹی لتھ کر کسی ظرف وغیرہ پر چڑھانا۔ خامنا (۲) ہندو:- کپڑے پر [illegible] چھاننا +

کپڑے

کپڑوں (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع جو حروف مفرد کے آجانے سے بنتی ہے +

کپڑوں سے ہونا (ہ) فعل لازم:- حائض ہونا۔ میلے سر سے ہونا بے نماز ہونا۔ ایام آنا +

کپڑوں میں نہ سمانا (و) فعل لازم:- خوشی کے مارے از حد پھول جانا۔ مٹاپے کے باعث پھٹا پڑنا +

کپڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع (۲) مجازاً:- حیض۔ ایام معمول کے دن (۳) حروف مفرد کے آجانے کی وہ صورت جبکہ الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

کپڑے اُتار لینا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے بدل لینا (۲) کپڑے چھین لینا + لوٹ لینا۔ کپڑے کھسوس لینا (۳) ننگا کر دینا +

کپڑے اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پوشاک بدلنا۔ نئی یا اُجلی پوشاک پہننا۔ لباس بدلنا۔ دوسرے کپڑے پہننا (۲) جامہ از تن بر کشیدن کا ترجمہ۔ کپڑے چھیننا۔ کپڑے کھسوسنا۔ پوشاک لے لینا (۳) ننگا کرنا۔ عریاں کرنا۔ (۴) پنجاب:- بے عزت کرنا۔ بے حرمت کرنا۔ ناک کاٹنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ ڈاڑھی مونچھ منڈوانا جیسے "اِن منڈاسا ٹے کپڑے اُتار دلہے" (۵) فعل لازم:- ننگا ہونا۔ عریاں ہونا +

کپڑے آنا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو کپڑوں سے ہونا) ؎

کپڑے انوکھے مجھے آتے نہیں + رسم یہ ہے ہوتی ہیں بے نماز (رنگیں)
دھو کے کس طرح کپڑے دھوبن لائے + ہیں گراں اُسے تو کپڑے آئے (جرأت)

کپڑے بدلنا (و) فعل متعدی:- جامہ تبدیل کردن کا ترجمہ۔ (دیکھو کپڑے اُتارنا نمبر اوّل) +

کپڑے پہنانا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک پہنانا۔ جامہ پوشانیدن کا ترجمہ +

کپڑے پہنا (ہ) فعل متعدی:- جامہ پوشیدن کا ترجمہ۔ لباس در بر کردن +

کپڑے چھُڑانا مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- پیچھا چھُڑانا دشوار ہو جانا مشکل میں پھنس جانا۔ دقت میں پھنس جانا۔ جان بچانا مشکل ہو جانا۔ رہائی پانا دشوار ہو جانا ؎

تمری دُبل دے آگیر اسمجھ کر سرو دگل + باغ میں کپڑے چھڑانا مار کو مشکل ہوا (شہیدی)

کپڑے رنگنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑوں پر رنگ چڑھانا (۲) جوگی بننا۔ فقیر ہونا۔ جوگ لینا +

کپڑے گوہ کر دینا (و) فعل متعدی (عو):- کپڑے میلے کر دینا۔ کپڑے چکٹ

کپک

کر دینا جیسے یہ بچہ تو آئے دن کپڑے گوہ کر دیتا ہے +

کپکپی (ا) اسم مؤنث :- لرزہ - تھرتھری - رعشہ - کپکپاہٹ - تھراہٹ +

کپکپی چڑھنا (ف) فعل لازم :- تپ لرزہ کا لاحق ہونا - تھرتھری چھوٹنا - لرزے کا بخار چڑھنا +

کپکپی چھوٹنا یا لگنا (ف) فعل لازم :- لرزہ براندام ہونا - تھرانا - تھرتھرانا - لرزنا - خوف یا جاڑے کے بخار کے باعث کانپنے لگنا - تھرانا +

کپوت (ع) اسم مذکر :- سپوت کا نقیض - نالائق بیٹا - خرند ناخلف - کھوٹا بیٹا نافرمان بیٹا - بُرا اور بدچلن بیٹا +

کپور (ع) اسم مذکر :- دیکھو کافور + ایک خوشبودار چیز کا نام +

کپور کچری (ع) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ +

کپورا (ع) اسم مذکر :- آنڈ خصیہ - بیضہ - خاص کر خصی مینڈھے یا بکرے وغیرہ جانوروں کا +

کپوری (ع) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو کافوری (۲) ایک قسم کا پان +

کپول (ع) اسم مذکر (ہندو) :- گال - رخسارہ - عارض (۲) گل تکیہ +

کپی (ع) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کپا - ڈبیہ خرد (۲) وہ چرمی خاص وضع کا ظرف جو شعلچیوں کے پاس ہوتا اور اُس سے مشعل کو تیل پلاتے ہیں + وہ چرمی چھوٹی سی شیشی نما چیز جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں (۳) تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی لوگ بارود رکھتے ہیں +

کِت (ہ) تابع فعل (گیتوں میں یا گنوار) :- کدھر - کس طرف - کہاں ؎

سونا ہو تو کس دھوں اور موتی دھروں پروے
بالا جوبن کت دھروں مرانت اُٹھ میلا ہوے

کِتا (ہ) تابع فعل (متروک) :- دیکھو کتنا +

کُتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کلب - سگ - کوکر - ایک مشہور جانور کا نام جو راتوں کو بھونکتا اور آدمیوں کا کمال رفیق و شدید الجوع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھانس جس کی بال کپڑوں میں لپٹ جاتی ہے (۳) غلام - بندہ - داس جیسے "آدمی پیٹ کا کُتا ہے" (۴) پیٹ - ڈھڈ - آدمی کا شکم جو ہر وقت کُتے کی طرح کھانے کو مانگتا رہتا ہے - جیسے "یہ کُتا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلاؤ" (۵) بندوق کا گھوڑا (۶) امیروں کے دروازے کا دربان اور عدالت کا چپراسی یا رشوت خوار عملہ جو آنے والوں سے کچھ نہ کچھ مانگنا اور نہ دینے میں مزاحم ہوتا ہے (۷) ناکس - فرومایہ - پاجی + ذلیل حقیر جیسے "بہن کے گھر بھائی کُتا سا

کتا

کے گھر جنوائی کُتا" کُتا پالے وہ کُتا اور سب کُتوں کا وہ سردار جو ہوسے بیٹی کے جا

غیر نے ہم کو ذبح کیا نے طاقت ہے نے یارا ہے
اس کُتے نے کر کے دلیری صید حرم کو مارا ہے

(۸) ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے (۹) گھڑی کا وہ پُرزہ جو چکر کو روکتا رہتا ہے اور ہٹ کی وہ لکڑی جو اُس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے (۱۰) انگریزی سوداگری کپڑے کا نشان جسے کُتے مارک کہتے ہیں (جب آخرت کا کُتا کہینگے تو وہاں عالم بے عمل سے مُراد ہوگی اور جب دُنیا کا کُتا کہینگے تو وہاں دُنیا دار سے عبارت ہوگی) +

کُتا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے (ا) کہاوت :- یعنی گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہئے (اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو) +

کُتا دیکھیگا نہ بھونکیگا (ہ) کہاوت :- حریص اور لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائیگا - یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے +

کُتا گھانس (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھانس جو اکثر آدمی کے جسم سے کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے - اُس کی بال میں خار خار ہوتے ہیں ؎

سگِ دُنیا پس از مردن بھی دانگ نیفزاید کہ اُس کُتے کی مٹی سے بھی کُتا گھانس پیدا ہو (ذوق)

کِتاب (ع) اسم مؤنث :- (۱) نوشتہ - نامہ - مکتوب - لکھت - پُستک - پوتھی - گرنتھ - شاستر + مقالہ - جلد - نسخہ + رسالہ ؎

جمت ہے بہر مذہب مشق ایک ایک داغ + سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)

(۲) و :- وہ کتاب جس میں شہدائے کربلا کا ذکر ہو (۳) و :- فالنامہ - تعویذ گنڈے کی کتاب (۴) و :- بیاض - بہی - کھاتہ - رجسٹر +

کتاب آسمانی یا کتاب الٰہی (ع) اسم مؤنث :- وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے احکام الٰہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو - جیسے توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف وغیرہ +

کتاب پر چڑھانا (ف) فعل متعدی :- رجسٹر میں درج کرنا - بہی پر لکھنا - بہی میں درج کرنا - کھاتے میں اُتارنا - نوٹ کر لینا +

کتاب خواں (ع) اسم مذکر :- شہدائے کربلا کا ذکر بلحاظ اُن کے نمبر بہ نمبر بیٹھ کر پڑھنے والا - تخت اللفظ پڑھنے والا - نثر میں مرثیہ پڑھنے والا +

کتاب خوانی (ع) اسم مؤنث :- شہدائے کربلا کا تحریری احوال پڑھنا - نمبر بہ نمبر بیٹھ کر شہادت کا احوال پڑھنا +

کتا

کتاب رُو (ع + ف) صفت:- لمبے چہرے کا - کتابی چہرے والا + گھُڑمُنہا +

کتاب فروش (ع + ف) اسمِ ذکر:- تاجر کتب - کتابیں بیچنے والا +

کتاب کا کیڑا (و) اسمِ مذکر:- (۱) وہ کیڑا جو کتاب کو چاٹ جاتا ہے جیسے جھینگر وغیرہ - کرمِ کتاب - کتاب خور (۲) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعے میں غرق رہے - ہر کتاب سے ماہر +

کِتابِ ہدیٰ (ع) اسمِ مؤنث:- ہدایت کرنے والی کتاب - شریعتِ اسلامیہ قرآن مجید +

کِتابت (ع) اسمِ مؤنث:- تحریر - نوشت - لکھائی - کاپی نویسی - محرّری نقل نویسی +

کِتابہ (ع) اسمِ مذکر:- کتبہ - وہ عبارت جو بخطِ جلی یا طغرا یا نسخ وغیرہ اکثر مقابر - مساجد اور سرایوں وغیرہ کے دروازوں پر لکھوا کر یا کھدوا کر لگا دیتے ہیں - جس میں اکثر تاریخ بنایا بنانے والے کا نام یا کوئی مُقدّس کتاب کا فقرہ وغیرہ ہوتا ہے +

کِتابی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ کتاب - لکھی ہوئی - تحریری - قابلِ ثبوت جیسے یہ بات تو کتابی ہے (۲) کافر کتابی یعنی وہ شخص جو دینِ منسوخ پر چلے مُنکرِ کتابِ الٰہی - جیسے یہودی - نصارا +

کتابی چور (و) اسمِ مذکر:- (۱) تصنیف چوٹٹا - پرانی تصنیف میں تصرف کر کے اپنی تصنیف قرار دے لینے والا جس طرح ہماری لغات کے بہت سے چوٹے ہمارے ہی زمانے میں دہلی اور رامپور وغیرہ میں ہوئے (۲) وہ شخص جو مجلّدہ کتاب کو جُدا کر بھی لے لے +

کتابی چہرہ یا کتاب رُو چہرہ (و) اسمِ مذکر - لمبا چہرہ ؎

پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ + پہلے نیں ملتے میں قرآں اُٹھا لوں کہ لوں (داغ)

کتارا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) ایکھ - اُوکھ - ایک قسم کا پتلا گنا جس کے رس سے گڑ کھانڈ وغیرہ بناتے ہیں نیشکر ؎

ختم ہے شیریں ادائی اُس پہ تم ایجاد پر + ہاتھ میں نیزہ لیا جس دم کتارا ہو گیا (اسیر)

(یہ نام شاید اس وجہ سے رکھا گیا کہ اُس کی لمبی لمبی پوریاں کتر کر کڑھاؤ میں رس نکلنے کے واسطے ڈالتے ہیں) +

(۲) املی کا پھل اُس میں کچّا ہو یا پکّا:- تمر تمرہندی - کنگل (یہ نام شاید کتار کی قدر سے مشابہت کے سبب رکھا گیا +

کتان (ف) اسمِ مذکر:- (۱) السی جس کا تیل نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو

کتر

ملف یعنی گھاس سے تیار کیا جاتا ہے - اس کی طبیعت سرد و خشک ہے اس کا پہننا بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے کہتے ہیں اگر کوئی فربہ اندام دُبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کورا کپڑا پہنے اور گرمی میں دُھلا ہوا - اور اگر لاغر ہونا منظور نہ ہو تو اس کے برعکس کرے (شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ جاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے - لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کپڑا السی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور نوبہ کے سامنے اُسے ٹھیرنے کی تاب نہیں - تار تار الگ ہو جاتا ہے ؎

کتاں کا ہے جاک پیرہن گر + ہے داغِ کلف دلِ قمر پر (مومن)

(باغ میں گلگشت کو آیا ہے کیا وہ رشکِ مہ + دامن گل ٹکڑے ٹکڑے ہے جو کتاں ہونے لگا (تعمل)

گر کتاں اُس سے پھٹے اس سے جگر ہو جاک جاک
ہو تاباں اور ہے رخسار جاناں اور ہے (ذوق)

کتائی (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) کاتنا - ریسیدگی (۲) کاتنے کی اُجرت +

کتائی کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- اُجرت پر کاتنا +

کُتُب (ع) اسمِ مذکر:- کتاب کی جمع +

کتب خانہ (ع + ف) اسمِ مذکر:- کتاب گھر - لائبریری + وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں + کتابوں کے بکنے کا مقام + بک ڈپو +

کتب فروش (ع + ف):- اسمِ مذکر:- کتابیں بیچنے والا - تاجرِ کُتب - کتاب فروش +

کَتبہ (ع) اسمِ مذکر:- (دیکھو کتابہ) +

کتر (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) دھجی - قُراضہ - ریزہ مقراض - کپڑے کی چھنٹن یا چھانٹن - (۲) ہندہ - مُوباف - سرکاڈورا - سرہند - چوٹی بند - ڈوری (زرکہات میں بلا تشدید آتا ہے) +

کتر بیونت (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) قطع و برید - تراش خراش - کاٹ چھانٹ (۲) سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا - خورد و بُرد - تغلب + حساب کتاب میں کمی بیشی کرنا + حساب میں سے کاٹ کوٹ لینا - منہائی - وضع (۳) توڑ جوڑ - چال + کاٹ پھانس ؎

دُنیا کی بات کی ہے کتر بیونت اُس کو یاد + مقراض کی طرح سے کہ بھی زباں چلے (میر سوز)

کتر بیونت یہاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اُس نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے اک مقراض کا جوڑا (بیتاب)

کتر

(۲) اُدھیڑ بُن - فکر - سوچ +

کتر بیونت سے (ہ) تابع فعل (ہندو): - کفایت شعاری سے - چلن سے جگت سے - مرنے سے - جیسے وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے +

کتر بیونت رہنا (ہ) فعل لازم: - کاٹ چھانٹ رہنا + اُدھیڑ بُن رہنا + کمی وبیشی کا خیال رکھنا +

کتر بیونت کرنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) کاٹنا چھانٹنا - قطع وبرید کرنا (۲) سودے سلف سے کم وبیش کرکے بچانا + خیانت کرنا - تغلب کرنا (۳) کاٹ چھانٹ کرنا - وضع ومنہا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کرکے نئی صورت یا نئی چیز بنانا اختراع کرنا (۵) اُدھیڑ بُن میں رہنا - اُدھیڑ بُن کرنا (۶) کفایت شعاری کرنا - گھٹانا بڑھانا - کمی وبیشی کرنا - جیسے "گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے نکال دو" +

کترا کر جانا (ہ) فعل لازم: - راستے سے بچ کر جانا - راستہ کاٹ کر جانا - بچ کر نکل جانا - راہ میں موافقت نہ کرنا - کنارے ہوکر جانا - ساتھ سے بھاگنا بیگانگی اختیار کرنا - راہ سے جدا ہو جانا ؎

کوئی پیچھی کج ادائی کی اجی ہے چال واہ + سامنے سے یوں نہ کترا کر ہمارے جائیے (دُرات)

کترا کر کترا کے چلنا (ہ) فعل لازم: - نفرت یا ناراضگی کے سبب راستہ سے بچ کر چلنا - قدم کاٹ کر چلنا - جلدی سے سمٹ کر نکل جانا - ساتھ سے جُدا ہو کر چلنا - کنارہ کرکے جانا - بچ کر جانا - رستہ کاٹ کر جانا - بیگانگی اختیار کرنا - ساتھ سے بھاگنا ؎

وہ کترا کر چلے ہیں یہ کدھر سے حضرتِ زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں میں (ذوق)

خضر کیونکر نہ رہِ عشق میں کترا کے چلے -
طائرِ سدرہ بھی اُس رہ سے پر افشاں نکلا (ذوق)

قبر عاشق کی نظر آئی جو اُن کو سرِ راہ + کیا تعفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے (اسیر)

نکل جاتا ہے شوقِ دید میں کترا کے آنکھوں سے
مرے دل نے نیا رستہ نکالا کوئے جاناں کا (ذوق)

کترانا (ہ) فعل لازم: - (۱) رستہ سے الگ ہونا - رستہ سے بچنا - نفرت یا اکراہ یا ناخوشی کے باعث رستہ کاٹ کر جانا - ساتھ سے بھاگنا - بیگانگی اختیار کرنا بچ کر نکلنا ؎

غربت میں عادت ہوگئی صحرا نوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہے نہیں آتا ہوں جب منزل کے پاس (ذوق)

کتن

(۲) کنارہ کرنا - بچنا - جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعۂ احسان ع

دل نے کترانا کیا مجھ سے شروع

خط کتروا کے آج نینچی سے + ہم سے ملنے میں جائے ہے کترا (سجاد)

کتران (ہ) اسم مؤنث: - (۱) چھانٹن - قراضہ - چھٹن - کتری ہوئی دھجی - ریزہ مقراض (۲) ٹکڑا جیسے پان کی کتران +

کُتران (ہ) اسم مؤنث: - دانتوں سے کتری ہوئی چیز +

کتَرنا (ہ) فعل متعدی: - تراشنا - قطع کرنا - بیونتنا - کاٹنا - چھانٹنا +

کُترنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) دانتوں سے کاٹنا ؎

اعمالنامہ کو مرے چوہا کُتر گیا + اچھا ہوا کہ روز قیامت کا ڈر گیا (صابر)

(۲) بیچ میں سے رکھ لینا - وضع کر لینا - بچا لینا - جیسے "تم نے دو روپے اس میں سے بھی کُتر لئے" +

کترنی (ہ) اسم مؤنث (ہندو): - مقراض - قینچی +

کترنی سی زبان چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو): - دیکھو قینچی سی زبان چلنا ؎

جب کترنی سی چلی اُس کی زباں ہر بات میں
مُنہ میں مُجھ گمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے (ذوق)

کترواں (ہ) صفت: - اُریبواں - آڑا - ترچھا +

کترواں چال (ہ) اسم مؤنث: - ٹیڑھی چال - اُریبواں چال - ترچھی چال - رفتار کج - کج وار کج رفتار - خرام ناز +

کتروانا (ہ) فعل متعدی: - قطع کرانا - چھنٹوانا + بیونتوانا + ترشوانا +

کتروائی (ہ) اسم مؤنث: - قطع کرانے کی اُجرت +

کتِف (ع) اسم مذکر: - کندھا - شانہ - مونڈھا + کندھے کی ہڈی + گائے بکری وغیرہ کے اگلے پیروں کے اوپر کا حصہ جو کندھے سے ملحق ہوتا ہے اور اُسے قصاب کتیب کہتے ہیں +

کُتک (ہ) اسم مذکر: - (دیکھو کُتنگ) سونٹا - موسل - موسلی +

کُتکا (ہ) اسم مؤنث: - (دیکھو کُتکا) بھنگ گھوٹنے کا سونٹا + سونٹا + موسل +

کتل (ہ) اسم مؤنث: - (۱) پتھر کی کرچی - پتھر کی جڑی دھجی - سل کا ٹکڑا (۲) بدرب: - (دیکھو کتر) +

کتل کا بگھار (ہ) اسم مذکر: - کتل کے وسیلے سے گھی وغیرہ کا - کڑکڑاتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارنا تاکہ سوندھی ہو جائے +

کتنا (ہ) تابع فعل: - کس قدر - کس مقدار سے - کس تول اور اندازے کے موافق

کتن

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بے جائیں گدھا کے کتنا پانی ؎

پوچھا جو اُس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے
تو کہا گن لے یہ ہیں سرو گلستاں کتنے

(۲) کثرت کے لئے:۔ جیسے کتنا کہا گیا کتنا مہنگا ہے۔ کتنا بے حیا ہے یعنی بہت کہا گیا بہت مہنگا ہے۔ نہایت بے حیا ہے ؎

دلِ پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں + ایک یہ خوشہ انگور ہے مہماں کتنے
باغ میں جا کے ذرا دیکھ گلوں کے تختے + تجھ سے تیں کیا کہوں ہیں گنج شہیداں کتنے

(۳) کہاں تک کس درجہ تک جیسے اب کتنا سمجھائیں +

کتنا ایک (ہ) تابع فعل:۔ کس قدر۔ کہاں تک +

کتنا ماندہ ہے (ہ) محاورہ (مو):۔ نہایت بے آب اور بے رونق ہے۔ بالکل چمک جاتی رہی۔ ہے ؎

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا + نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا
ٹکے تپ بے ربط موتی ہیں دائی + یہ اُس جوتی والے کے سر مار جوتا

کتنا ہی (ہ) تابع فعل:۔ ہر چند۔ کیسا ہی + کسی قدر +

کُتنارہ (ہ) فعل لازم:۔ کاتا جانا۔ رسن کا ترجمہ۔ رُوئی کے تاگے بنا +

کُتنا رہ (ہ) فعل لازم:۔ اندازہ ہونا۔ کوتہ میں آنا۔ تخمینہ ہونا تشخیص ہونا +

کِتنوں کا (ہ) صفت (متروک):۔ بہت سوں کا۔ بہت سے لوگوں کا ؎

ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں + کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے (مصحفی)

کتنی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بوٹیا جس میں کاتنے کا سامان جیسے پونیاں۔ پونسلائی وغیرہ رکھی جائے +

کتنے (ہ) صفت و استفہام:۔ (۱) بہت سے۔ بہت سارے۔ بہتیرے ؎

عشق میں آئی نہ دس بیس کو چار کی موت + کتنے اک وار میں کتنے تہ تلوار کی موت (مصحفی)
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے + خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے (ذوق)

(۲) کس قدر۔ چند۔ کئے +

کتنے پانی میں ہے (ہ) محاورہ:۔ کس قدر حوصلہ ہے۔ کہاں تک دستگاہ ہے۔ کتنا ظرف ہے۔ کتنی تھاہ میں ہے۔ کہاں تک تہ ہے۔ کس قدر واقفیت اور قدرت ہے ؎

اشکباری سری نرگاں کی ذرا دیکھیں تو + کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھیں تو (ذوق)

کتوانا (ہ) فعل متعدی:۔ سوت تیار کرانا۔ رُوئی کا سوت بنوانا + چرخہ چلوانا +

کتوال (ہ) اسم مذکر:۔ مخفف کوتوال +

کتھ

کتوالی (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو کوتوالی) +

کتوالی چبوترا (ہ) اسم مذکر:۔ کوتوالی۔ پولس کا اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کا تھانہ +

کتھ (ہ) اسم مذکر:۔ کتھا کا مخفف جیسے پیٹر یا کتھ +

کتھا (ہ) اسم مذکر:۔ پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازمہ جو کسیلی چیزوں جیسے کیکر وغیرہ کی چھال کو خوش دیکر بنایا جاتا اور اُس کی پیٹریاں سی جاتی ہیں۔ پان کھانے والے اسنے از سر نو پکا کر پتلا کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ میں پان پر لگا کر کھاتے اور ادویات وغیرہ میں بھی ڈالتے ہیں +

کتھا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) بیان۔ منقولہ۔ برتن۔ بات (۲) قصہ۔ کہانی حکایت افسانہ۔ تذکرہ۔ برتانت (۳) روائت۔ ذکر۔ اتہاس (۴) وعظ۔ پند مذہبی۔ درس۔ مذہبی ذکر اذکار +

کتھا بانچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ مقدس کتاب کا وعظ کرنا۔ شاستر سُنانا۔ درس کہنا۔ کوئی مذہبی تذکرہ پڑھنا +

کتھا بٹھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ شاستر کا بیان سُننے کے واسطے کسی پنڈت کو مقرر کرنا +

کتھا بکھاننا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) (دیکھو کتھا بانچنا)۔ وعظ بیان کرنا (۲) کسی کا قصہ باندھنا۔ لمبا ذکر چھیڑنا +

کتھا سنپورن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ شاستر پڑھ کر یا سُنا کر ختم کرنا۔ مذہبی مقدس کتاب کا خاتمہ کرنا +

کتھا سنپورن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ شاستر کا بیان پورا ہونا۔ شاستر ختم ہونا +

کتھک (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوتوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ جن کا پیشہ اور بتانا قابل تعریف ہوتا ہے۔ نچنیا۔ ناچنے اور گانے والا لڑکا (۲) مسخرا۔ مداح +

کتھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) بیان کرنا۔ بہ نثر کرنا۔ کہنا (۲) بڑائی کے ساتھ چرچا کرنا۔ بڑا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۳) شعر کہنا۔ نظم بنانا +

کتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شکاروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چاندی سونے کے پتروں کو کاٹتے ہیں۔ اصل میں یہ لفظ کتھی تھا جس کا مادہ کاٹنا ہے (۲) ایک قسم کی تلوار۔ سروہی۔ نیچہ ؎

غلاف سے جو کھینچی میرے جسم میں ٹھہری + کہاں رہی تری کتی میان سے باہر (لاعلم)

کُتی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ کُتیا۔ مادہ سگ۔ کوکری +

کُتّے

کُتّے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کُتّا کی جمع (۲) وہ صورت جو حروفِ صفیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں۔ جیسے "کُتّے کی طرح بھونکنا" ✦

کُتّے خصی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زبونی۔ فروما ئگی۔ پاجی پن (۲) پاجی گری ادنےٰ درجہ کی ملازمت مصیبت کی نوکری۔ بے عزتی کی نوکری۔ ذلیل نوکری (۳) بیجاب:۔ ہرزہ گردی۔ آوارہ گردی ✦ کار بے فائدہ (بعض لوگ تو اُسے کُتّے کی خصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض صاحب کہتے ہیں کہ خصی بمعنی اخذ سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کُتا کشی یعنی کھینچ تان سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی خس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی خسّ بمعنی فرومایہ وزبوں وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کُتّے کی سی خواری وزبونی ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب) ✦

کُتّے خصی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پاجی گری کرنا۔ ادنےٰ درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کچھ سود نہ ہو ✦ بے فائدہ کام کرنا ✦

کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیس کا مُنہ ہے (ہ) کہاوت (عو):۔ یعنی تمہارے آقا یا مُربّی کے لحاظ سے خاموشی اور درگذر کرتے ہیں جب کسی کینہ کا قصور کسی شریف کی خاطر سے معاف کرتے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں ✦

کُتّے کا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کُتّے کا بھیجا کھا کر دماغ میں پکنے اور بھونکنے کی قوت حاصل کر لینا۔ بکواس کرنی اور برابر بولے جانے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ تو نے کُتّے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے؟ اُس نے تو کُتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا ✦

کُتّے کا کاٹا (ہ) اسم مذکر:۔ سگ گزیدہ۔ گزیدۂ سگ ✦

کُتّے کا کُتّا بیری (ہ) محاورہ:۔ ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں ✦

کُتّے کا کفن (ا) اسم مذکر (عو) حقارتاً:۔ جھونا اور تار تار نکا کپڑا۔ تار تار الگ کپڑا۔ نہایت جھر جھرا موٹے سوت کا اونکھتا کپڑا۔ گزی۔ دھوتر۔ جیسے (دیکھو تو یہ میرے شبنم کے تھان بھیجے ہیں۔ کُتّے کا کفن تار تار الگ (سگ بہبلی) ✦

کُتّے کو گھی نہیں پچتا (ہ) کہاوت:۔ کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی۔ کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا ✦

کُتّے کی دُم (ا) اسم مؤنث:۔ کج طبع۔ کج رائے۔ کج فہم۔ وہ شخص جسے نہائش اثر نہ کرے۔ غیر تربیت پذیر۔ نااہل۔ بدطینت جسے صحبت کا اثر نہو

کُتّے

(اصل میں اس کہاوت کی طرف تلمیح ہے کہ کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلوے میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی نکلی ✦

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کُتّے کی دُم
راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج

کُتّے کی دُم مُوئے پر بھی ٹیڑھی (ہ) کہاوت:۔ یعنی کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا ✦

کُتّے کی سی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ اوّل معلوم و دوم کسی امر کا دفعتہً شوق چرانا۔ شوق ابھرنا۔ کسی بات کا کبھی کبھی دفعتہً خیال آجانا ✦

کُتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے (ہ) کہاوت:۔ (یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ خطرناک کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کمینے کی شامت آتی ہے تو اشراف سے بگاڑتا ہے۔ پشل لیپنائس کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے) ✦

کُتّے کی مَوت مرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) نہایت ذلّت اور خواری و تکلیف سے مرنا۔ بُرے حال سے مرنا۔ خراب حالت سے جان دینا (۲) حرام موت مرنا۔ نامردانگی سے مرنا ✦

کُتّے کی مَوت مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ درگت سے مارنا۔ بُری طرح سے مارنا۔ ذلّت وخواری سے قتل کرنا ✦

گرگ شیرو پلنگ کو وہ ترک ✦ لیڈی کُتّے کی موت مار آیا (چکبس)

کُتّے کی ہڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ کُتّے کے کاٹے کی لہر جو ہتھا پائی یا جلتی ہوئی آگ دیکھ کر اُٹھ آتی اور اُس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے ✦ کبھی کبھی کسی امر کے شوق ابھرنے کو بھی کہتے ہیں ✦

کُتّے کی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ کُتّے کے کاٹے کے مرض کا اُبھرنا۔ پاگلے کُتّے کے کاٹے کی لہر اُٹھنا ✦

کُتّے گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مرے ہوئے کتوں کو گھسیٹ کر لیجانے کا کام کرنا۔ کنجر پن کرنا۔ کمین پن کرنا۔ حقیر و ذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا۔ رنڈی کو ساتھ سُلانا ✦

کُتّے مار (ہ) اسم مذکر:۔ کتوں کو مارنے والا۔ کنجر ✦

کُتیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کُتّی۔ مادۂ سگ۔ عربی کلبہ۔ لعوہ۔ فارسی مادہ سگ لاس۔ کوکری (۲) حقارتاً:۔ کم قدر چیز اور عورت کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے

کتی

مردار۔ خندی۔ مالزادی۔ چڑیل وغیرہ ؎

نہیں اپنکا صلا خبر ہم کو یہ بھی + کہ ہے کون مُردار کُتیا ترقی (حالی)

کُتیا چوروں مل گئی پھرا دیوے سو کون (ک) کہاوت: یعنی جب وہ لوگ جو اپنے اور معتمد ہوں دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے۔ اپنے دشمن ہو جائیں تو کون ساتھ دے +

کُتیا کا پلّا (ک) اسم مذکر۔ (۱) کُتیا کا بچّہ۔ پلّا (۲) مردک۔ ادنےٰ آدمی (۳) حرامی۔ حرامکار +

کُتیا کے چھنالے میں پکڑا جانا یا پھنسنا (ک) فعل لازم:۔ اور کی بلا میں پھنسنا۔ دوسرے کے جُرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آفت سر لینا۔ خواہ مخواہ کی بُرائی میں شریک ہونا۔ مُفت میں بدنام ہونا +

کتیرا (ک) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔ کتیرا۔ زُول۔ ثَردہ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک گرم و تر اور بعض کے نزدیک سرد خشک۔ مغلظ خون۔ مانع خشونت سینہ وحلق وغیرہ +

کُٹ (ک) اسم مؤنث:۔ کوشنہ۔ ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کی جڑ ہوتی اور عربی میں اُسے قسط کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ دافع امراض بارد وکلف محلل ریاح۔ نافع امراض دماغیہ اور محافظ پارچہ پشمینہ +

کُٹ (ک) اسم مؤنث:۔ (۱) کُٹی کاغذ (۲) تابع فعل۔ مجازاً:۔ الگ۔ القط۔ جُدا جیسے آج سے ہماری کُٹ (المثال) (۳) پنجاب۔ اسم مؤنث:۔ ایک دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں (۴) کوٹنے کا حاصل بالمصدر:۔ کوفت کوبیدگی۔ زدوکوب۔ مار پیٹ (۵) اسم مؤنث:۔ دانت سے کسی چیز یا اُنگلی کے ناخن کو لگا کر جو آواز نکالیں + دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رگڑ کر بجانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت ہے۔ لکھنؤ میں گُمٹ کہتے ہیں +

کُٹ بدیا (ک) اسم مؤنث:۔ زدوکوب۔ گت + گوشمالی رذیلی کے مسلمان اُسے کُد بدیا اور کبتدیا بولتے ہیں مگر صحیح تائے مثلثہ سے ہی ہے) +

کُٹ بدیا بنانا یا کرنا (ک) فعل متعدی:۔ خُوب پیٹنا۔ خوب ٹھونکنا۔ مارنا پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ مار پیٹ کرنا + گت بنانا + کان اینٹھنا۔ گوشمالی کرنا +

کُٹ کرنا (ک) فعل متعدی:۔ سررشتۂ اخلاص کو قطع و بُریدہ کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ ملاقات چھوڑنا۔ آشنائی ترک کرنا ؎

کٹج

لی چُٹکی سے جبکہ مَیں نے اُس کے چُٹکی + بولا پڑے جان پہ تیرے چُٹکی پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا + بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی (ریختی)

تجھ کو ہے میری قسم اُن سے ادا + کہو جا کر یہ زبانی میری تُم نے کٹ کی ہے جو الفت تو بس + پھیر دیجے وہ نشانی میری (قصۂ نہیں)

(یاری کُٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دوستی۔ آشنائی اور اُلفت کے ساتھ صرف شعراء کا اختراع ہے۔ اصل میں کٹ کرنا مُنہ سے ڈور کاٹنا یا ناخن سے دانت بجانا کو کہتے ہیں۔ چونکہ بچے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے کُٹی کرنا بھی یہی ہے) +

کٹ ہونا (ک) فعل لازم:۔ پاری القطع ہونا۔ دوستی کا جاتا رہنا۔ سررشتۂ اخلاص کا قطع و برید ہونا۔ عید ہو جانا۔ ترکِ ملاقات و آشنائی ہونا ؎

کٹ مزنا ہی سے ہوئی دوستی اچھا تو ہوا + کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی بیڑی آتا (راقم)

پنچل سے تو آشنائی ہوئی کُٹ + ایک اور ہے مادہ فیل اُس سے چھُٹ

(یاری کُٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

کَٹ (ک) اسم مذکر:۔ (۱) سیاہ رنگ جو ٹین کے ٹکڑوں یا لوہے کیس۔ ہڑبہیڑا آملہ۔ سرکہ وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے اور اُس سے سیاہ چیز رنگتے ہیں۔ چونکہ یہ رنگنے کی چیزوں میں سے کٹ کر نکلتا ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا گیا (۲) کٹنے کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے کٹ مرنا کٹ رہنا وغیرہ (۳) کٹنے کا امر (۴) کاٹ کا مخفف جیسے کٹ کھنا کتا یعنی کاٹ کھانے والا کُتا (۵) برائے کثرت:۔ جیسے کٹ متا کٹ میتی وغیرہ +

کٹ جانا (ک) فعل لازم:۔ (۱) ترش جانا۔ قاشیں بنجانا + دو ٹکڑے ہو جانا + قطع ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ جُدا ہو جانا۔ بریدہ ہو جانا۔ گھسا لگ کر ٹوٹ جانا۔ زخم لگ جانا۔ جیسے اُنگلی کٹ جانا۔ پتنگ کٹ جانا۔ درخت کٹ جانا (۲) پانی سے رستہ کی مٹی بہ جانا۔ بارش کے سبب سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ کٹاؤ ہو جانا۔ گڑ پڑنا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۳) شرمندہ ہو جانا نادم ہو جانا۔ خجل ہو جانا۔ لاج سے مر جانا ؎

مخالف کٹ گئے سُنتے ہی مجلس میں سخن میرا + زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (میر درد)

سُنبل تمہارے گیسوؤں کے غم میں لُٹ گیا + ابرو کی تیغ دیکھ مہِ عید کٹ گیا (میر)

کٹ گیا پنجہ مہر شفق آلودہ سحر + تو نے جو دست حنا بستہ نگارا کھولا (نصیر)

سخت جاں گو ہوں پہ خود شرم سے کٹ جاتا ہیں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو جھوٹا کرتا؟ (راقم)

کٹر

نجابت ہوئی یہ حالتِ تنویر دیکھ کر ✦ صدقے کٹ گیا مری زنجیر دیکھ کر (اسیر)

(۴) گزر جانا۔ بیت جانا۔ بسر ہو جانا جیسے (مو) ۱۔ کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ موسم کٹ جانا وغیرہ ؎

آنہ جا تھوڑی رہی ہے یہی اب کٹ جائیگی
تو گیا تو کون پہلو بیٹھنے پھر آئے گا

(میر سوز)

جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے ✦ کٹ گئی ہائے عیبت شب تنہائی کی
بلاش ان لیلت اہل دولت کو مبارک ہو ✦ غریبوں کی بھی کٹ جائیگی بڑی ہی ایک جاڑے سے

(۵) ساتھ سے جدا ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ جیسے وہاں تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستہ کو کٹ گئے (۶) قتل ہو جانا۔ ذبح ہو جانا۔ مارا جانا۔ کام آنا جیسے لشکر کا لشکر کٹ گیا (۷) زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا کسی تیز مرہم کے سبب زخم ہمیں کٹاؤ ہو جانا (۸) گاڑی یا کرایچی سے مال نکل جانا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا۔ جیسے آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں (۹) ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا۔ ٹرین میں سے گاڑیاں نکل جانا (۱۰) طے ہو جانا قطع مسافت ہو جانا جیسے دوستوں کے ساتھ ہونے سے رستہ خوب کٹ جاتا ہے (۱۱) رشک یا ندامت سے ہلاک ہو جانا۔ شرم کے مارے مر جانا ؎

رشک اُلفت کم نہیں کچھ کاٹ سے شمشیر کے
کٹ گیا پروانہ شب کو نام سے گلگیر کے

(رند)

دکھلا تو رہا نہ صنم اور زیادہ ✦ کٹ جائیگا ہاں سر دام اور زیادہ (نصیر)

کچھ غم نہیں جو نیچہ تیرا اُچٹ گیا ✦ میں سخت جاں تو شرم کے مارے ہی گیا (فاضل)

(۱۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ رنگ دُور ہو جانا۔ رنگ ہلکا پڑ جانا (۱۳) بیحد شرمسار ہو جانا۔ خائف اور پریشان ہو جانا۔ مفت میں زیر بار ہو جانا۔ جیسے رات کے بھرے میں بہت سے آدمی کٹے (۱۴) دفع ہو جانا۔ منہا ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کٹ جانا (۱۵) فصل کا درو ہو جانا۔ فصل اُٹھنا جیسے کھیتی کٹ جانا (۱۶) رستہ پھٹ جانا۔ سڑک جدا ہو جانا۔ دوسری طرف کو سڑک جانا۔ جیسے وہیں سے یہ سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے (۱۷) پنجاب:۔ مات ہو جانا ہار جانا۔ بازی ہو جانا (۱۸) خارج ہو جانا۔ قلم پھر جانا جیسے نام کٹ جانا ✦

کٹ رہنا (ف) فعل لازم:۔ رستہ میں رہ جانا سے بچھڑ جانا۔ راہ میں جدا ہو جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا ؎

آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ۔
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں

(رند)

کٹا

کٹ کٹ جانا (ف) فعل لازم:۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے مر جانا ؎

گلبن تو کیا ہے رشک سے یار سے اسیر ✦ کٹ کٹ گئی ہے طوبیٰ خلد بریں کی شاخ (اسیر)
چمک گیا ہے نیا نے سے رُخ یار کا رنگ ✦ کہ جس کے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ (اسیر)

کٹ کٹ کے لڑنا (ف) فعل لازم:۔ خوب جان توڑ توڑ کر لڑنا۔ نہایت بہادری سے جان بازی سے لڑنا۔ جان پر کھیل کھیل کر لڑنا ؎

تہ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا
جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں کب کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں

(رند)

کٹ کٹ کے مرنا (ف) فعل لازم:۔ باہم لڑ لڑ کر مرنا۔ آپس میں کٹے مرنا ✦

کٹ کھنا (ف) صفت:۔ (۱) کاٹ کھانے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ مُنہ مارنے والا (۲) وہ حرفوں کی شکل جس میں اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے طالب علم کا ہاتھ صاف کرنے کے واسطے لکھدیتے ہیں۔ کٹے کٹے حرف (۳) عادت کٹنک۔ لچھن ✦ اپنی ڈالی ہوئی نیلو۔ ڈھنگ ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں ✦ سارے یہ کٹ کھنے ہیں ہارے کئے ہوئے (رند)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✦

کٹ کھنا کتا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹ کھانے والا کتا (۲) بدخلق اور بدمزاج آدمی جو پھاڑ کھانے کو دوڑے ✦

کٹ کھنے (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کٹکھنا کی جمع (۲) خصلتیں۔ عادتیں۔ ڈھنگ۔ کٹنک ✦ چالاکیاں۔ چالیں۔ دمبازیاں۔ فریب۔ دھوکے

واہ کیا رنگ کھاتے ہیں ہمیں طالع شوم ✦ تہمتیں ہونے لگیں سچ بھی ہمارا متصوم
ٹھہریں بدخواہ جو ہوں دل سے ہمیشہ محکوم ✦ کٹ کھنے ایسے کسی اور کو ہونگے معلوم
بدگمانی ہے بہت صدقے میں قربان ہیں ہم ✦ کج ادائی نکر دیکھے مسلماں ہیں ہم

(واجد علی شاہ)

آگاہ کٹ کھنوں سے نہیں کس جیسے کے ہم ✦ اک عمر تختہ مشق جفائے ستم رہے (لا اعلم)

کٹ مرنا (ف) فعل لازم:۔ لڑ مرنا۔ آپس میں چھری کٹار سے لڑ لڑ کر مر جانا۔ باہم کشت و خون کر کے مر جانا ؎

قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے
دریا لہو کا خنجر غیرت سے بہ گیا

(رند)

کٹ مستا (ف) صفت:۔ بدمست۔ سیہ مست ✦ سنڈ مسنڈا۔ مُتاب۔ سنڈ مسنڈ

جوان تو نا دست ؎ پیری میں بھی جوان رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے
یعنی پی پی کے انگوری میرے کٹ مستے ہو

(ریختی)

کٹا

کٹا (ا) اسم مذکر:- پرکٹ کبوتر- وہ کبوتر جسے تہ بر ہر وقت پھینکنے اور اچھالنے کے واسطے دم اور پر کتر کر اڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے کر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں- پالا کھلا ہوا کبوتر ؎

پر سے خط کے نہیں کترا وہ ستمگر کس دن + کٹی بنتے نہیں نامے کے کبوتر کس دن (آتش)

کٹا (و) صفت:- (۱) سخت مضبوط- پکا- راسخ الاعتقاد متعصب- پورا دین دار (ہری)- جیسے کٹا مسلمان (۲) طاقتور- دور آور- بلی- بلوان- بلونت + تنومند- موٹا تازا- ہٹا کٹا- سنڈ مسنڈ (اس معنی میں یہ لفظ ترکی کتا بمعنی بڑا سے اردو میں آیا ہے) + (۳) اسم مذکر:- موٹی جوں- چلڑ- سپش کلاں فرعہ +

کٹا (ا) اسم مذکر:- قتل- قمع کشت وخوں- خونریزی- کاٹنا کوٹنا +

کٹا چھنی (ا) اسم مونث:- (۱) لڑائی بھڑائی- لڑائی جھگڑا- مار پیٹ مار کوٹ جنگ وجدل- کشت وخون (۲) جانی دشمنی- سخت عداوت- بیر +

کٹا کٹی (ا) اسم مونث (ہندو) قتل عام- خونریزی +

کٹار (ا) اسم مذکر:- (۱) خنجر نیمچہ- پیش قبض- کٹارہ- بھجالی ؎

خونہا اُس سے مانگیں تو کہے + کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا (گویا)

(۲) ایک درندہ جانور جو نیولے سے مشابہ ہے- کھیکھر- کٹاس +

کٹار بھونکنا (ف) فعل متعدی:- خنجر مارنا پیش قبض گھسیڑنا +

کٹار (ا) اسم مذکر:- شریر ٹٹو- دنگئی یا بُو +

کٹارا (ا) اسم مذکر:- (۱) دیکھو کتارا (۲) ایک دولکے پودے کا نام +

کٹاری (ا) اسم مونث:- (۱) چھوٹا خنجر (۲) خنجری- وہ ٹیڑھے اور خمیدہ نشان جو لٹھی گلبدن یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں +

کٹاری دار (و) صفت:- خنجری دار- آڑی دھاریوں کا +

کٹاریا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا خنجری دار ریشمی کپڑا +

کٹاس (ا) اسم مذکر:- دیکھو کٹار نمبر ۲ +

کٹانا (ف) فعل متعدی:- عوام (دیکھو کٹوانا) +

کٹاؤ (ا) اسم مذکر:- (۱) کاٹنے کا حاصل بالمصدر تراش خراش (۲) گلکاری +

کٹاون پڑنا یا لگنا (ف) فعل لازم (عو):- کٹنے لگنا- چھریاں ہو کر استعمال میں آنا- خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا +

کٹاون ڈالنا (ف) فعل متعدی (عو):- زہر ہار کرنا- لگنا- ٹھونسنا- جیسے "دشمنی روڑی بھی ہے کٹاون ڈال لے" (محالت خطی) +

کٹائی

کٹائی (ا) اسم مونث:- (۱) درو- فصل کا کٹنا (۲) کٹوانے کی اُجرت (۳) فصل کاٹنے کے دن فصل اُٹھانے کا موسم- بساکھ- فصل +

کٹائی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کھیتی کاٹنا- لاونی کرنا- درو کرنا (۲) تراشنا +

کٹنی کہنا (ف) فعل متعدی:- بُرائی کرنا کسی کے خلاف میں کہنا- ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے +

کٹ جانا (ف) فعل لازم:- شرمندہ ہو جانا- لجا جانا- زمین میں گڑ جانا + قائل ہو جانا- لوہا مان جانا ؎

مخالف کٹ گئے مجلس میں سنتے ہی سخن میرا
زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (۲۲۲)

کٹر (ا) صفت (عو):- سنگدل بے رحم- کٹھور- سخت دل- نروئی- بیدرد پڑا ہے ایسے کٹر سے معاملہ دل کا + نکل سکا نہ کبھی ایک حوصلہ دل کا (امرتسر)

(۲) بے مروت- بے وفا- طوطا چشم +

کٹر کٹر (ا) اسم مونث:- کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز +

کٹڑا (ا) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا کوچہ- زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ- محلہ تطیعہ باڑا- بکھل- باکھل- احاطہ (۲) منڈی- چوک- چھوٹا سا بازار (۳) بھینس کا نر بچہ (۴) تغار چوبین- کاٹھ کا کونڈا- کاٹھ کا تسلا +

کٹک (س) اسم مذکر:- لشکر- عسکر- سینا- فوج- سپاہ +

کٹکٹانا (ف) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دانت پیسنا- کچکچانا یا دانت بھینچنا (۲) حیوانات کو جلدی جلدی چلانا- ٹوسنا +

کٹکٹی (ا) اسم مونث:- (دیکھو کچکچی) +

کٹکھنے (ا) اسم مذکر:- (دیکھو کٹ کے شقات میں) ؎

جانتا ہوں کٹکھنے گیسو کے میں اے جنگجو + لام باندھا ہے جو اُس نے چڑھائی خام پر (اسیر)

کٹکی (ا) اسم مونث:- (۱) ایک کڑوی دوا کا نام جو ایک پتلی اور کالے رنگ کی گرد ہوتی ہے- خربق الاسود- خال زنگی- خانق الذئب یعنی گرگ کش مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس (۲) ڈانس- مچھر + پسو (۳) کھٹکی- دانتوں سے ڈور وغیرہ کو کاٹنا- ڈور پر دانت کا لگایا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جاوے- ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے +

کٹکی دینا یا لگانا (ف) فعل متعدی:- مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بود اکر دینا- ڈور کو کھٹکا دینا- ڈور میں دانتوں کا نشان ڈال دینا ؎

کٹک

وہ دن بھی یاد ہیں جب میں اُڑاتا تھا پتنگ اپنا
لگا دیتے تھے کلکی ڈور میں سرکار دانتوں سے (ناسخ)

کنکی لگنا (ف) (فعل لازم:- ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے۔ ڈور کٹنا۔ ڈور کا بودا ہونا ؎

رکھ دانت کاٹا بیر نہ گوں سے تو ضبط + کنکی لگی رشتۂ اُلفت کی ڈور کو (غفر)

کٹ گلاس (انگلش Cut glass) (اسم مذکر:- نقشین گلاس + ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ فرنیچ گلاس کا نقیض +

کٹاکو (ا) (اسم مذکر (ہندو):- مسلمانوں اور بوچڑوں کے لئے ایک حقارت کا لفظ ذابح۔ ذبح کرنے والا +

کُٹم (ا) (اسم مذکر:- برادر۔ کنبہ قبیلہ۔ خاندان۔ تبار۔ گھرانا۔ کُل +

کٹکھا (و) (اسم مذکر:- کم پڑھا ہوا مُلّا۔ ملّانہ۔ مسجد کا طالب علم۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا +

کُٹنا (ف) (اسم مذکر (ع):- کُٹنی۔ دَلّا۔ قلتبان۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانے والا۔ دیوٹ۔ میانجی۔ قرساق۔ قوّاد۔ زن جلب بھڑوا۔ بھاڑو +

کُٹنا (ف) (فعل لازم:- (۱) کوبیدہ ہونا۔ کوٹا جانا جیسے کُٹنا پسنا (۲) پٹنا۔ مار کھانا جیسے "آج تو یار اُستاد سے خوب کُٹے" +

کَٹنا (ف) (فعل لازم:- (۱) تراشا جانا + دو ٹوک ہونا۔ خاش ہونا + اُڑنا۔ قلم ہونا جیسے سرکٹنا (۲) چھری یا چاقو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا جسم پر خط پڑنا + زخم لگنا۔ چرکہ لگنا (۳) دُور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے باپ کٹنا۔ غم کٹنا۔ جھگڑا کٹنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہہ جانا۔ (۵) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا + شرمانا۔ لجانا ؎

ذبح تم مجھ کو کرو یار کٹیں دل میں رقیب
خون گردن کا روانی میں دم شمشیر ہو (ہدایت)

مزا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں + حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہو (آتش)

کنار و بوس ہے محفل میں سب سے دختر رز کو
دلے اِک مُنہ لگانے سے مرے بدذات کٹتی ہے (سودا)

دیکھی آدھی رات کو جب تنگ اُس کی جھونپڑی
کٹ گئی تب کہکشاں دُنبالہ دار اختر سمیت (نظیر)

کیا کٹے ہے غیر جو دو چار ہو گیا + میرا دم اُس کو خنجر خونخوار ہو گیا (ادیب)

کٹن

یہ ایما ہے اعجاز شق القمر + کہ کٹتے ہیں مہ والے دیکھ کر (مومن)
کٹے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی + وہ گھونسے گھونسے تری برچھیوں میں ہاتھ (ظفر)

(۶) ضعیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ دُبلا ہونا ؎

غیر کٹنے لگیں بندھ جائے ہوا + مجھ سے نکلے اگر اُڑوا مے آب (رند)

(۷) گزرنا بیتنا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا ؎

غیر مختار ہو ترے گھر میں اور ہوں ہم بھی + اپنی اس طرح سے اوقات کہاں کٹتی ہے (سوز)
کٹتی کسی طرح سے نہیں یہ شب فراق + شاید کہ گردش آج تجھے آسمان نہیں (مصطفیٰ)
کس طرح روز شب ہجر سے کٹتی ہے پوچھ + شام سے صبح تلک صبح سے تا شام خلق (ممنون)
ہلال عید کسے اُس کا منہ دکھے + خوشی سے تجھ کو امانت کلیجہ سا جاند (امانت)
وصل کی رات ہمنشیں کیونکٹی پوچھ کچھ + دیر ہے صبح میں ماتپ بھی وہ لڑاکا (نصیر)
عمر کٹنے تو کٹی پر کیا ہی خواری میں کٹی + دن کٹا فریاد میں اور مدات زاری میں کٹی (امین)

(۸) ساتھ سے جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ بچھڑنا۔ ساتھ چھوٹنا ؎

ہمراہ میرے کون پڑھا کوہ عشق پر + فرہاد ایک تیشہ سے کٹ گیا (بحر)

(۹) قتل ہونا۔ مارا جانا۔ کام آنا مقتول ہونا ؎

شعر شیریں کی وہ بندش ہے کہ کٹتے ہیں عدد
کس کو ملتی ہے بھلا ایسی ظفر آپ سے آپ (ظفر)

(۱۰) گاڑی یا کرایہ سے مال نکلنا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (۱۱) ریل کی گاڑی گاڑی سے جُدا ہونا۔ ٹرین سے نکالا جانا۔ ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا۔ رستہ طے ہونا ؎

ہمارے حق پہ چلتا ہے کرک خنجر یار + یہ راہ دیکھئے کس طرح اس سے کٹتی ہے (لا علم)

(۱۳) رنگ اُڑنا۔ دُور ہونا۔ ہکا یا پھیکا پڑنا ؎

وہ ترش ابرو ہوا جائس کی خوشی ظفر + رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۱۴) بیجا صرف ہونا۔ ناحق روپیہ گرہ سے نکلنا۔ مفت زر برباد ہونا۔ روپیہ ضائع ہونا۔ روپیہ خرچ ہونا۔ جیسے "ہم تو مُجرے میں آٹھ روپے کو کٹ گئے۔ اُن کا ہزار روپیہ کٹ رہا ہے" (۱۵) وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ مُجرا ہونا۔ حساب میں لگنا (۱۶) فصل درو ہونا کھیتی میں دانتی پڑنا (۱۷) رستہ پھٹنا۔ راہ کا جُدا ہونا۔ دوسری طرف مڑ جانا (۱۸) شدت سے ہونا کثرت سے پڑنا۔ جیسے جاڑا کٹ رہا ہے برف کٹ رہی ہے (۱۹) کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچکر نکلنا (۲۰) جلنا حسد کرنا۔ رشک کھانا۔ جیسے دشمن اُس کا عروج دیکھ دیکھ کر کٹتے ہیں ؎

میں چھیڑتا ہوں جو کبھی کٹھے ہے قہر سے + کہتے ہے آپ کا بیگانہ آشنا ناخ (مصحفی)

کٹ

ن کے کٹتے ہیں جن کو میرے سدائے بند + اسلئے لوگ مجھے تیغ زباں کہتے ہیں (رند)

(۲۱) ناک کٹنا کا مخفف - ذلت ہونا - رسوائی ہونا ؎

دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا مرتا ہے + شرم سے شمع ترے آگے کٹی جاتی ہے (سوز)

(۲۲) پتنگ یا کنکوے کا مانجھا کھا کر ٹوٹ جانا (۲۳) خارج ہونا - قلم پھرنا جیسے نام کٹنا (۲۴) نکلنا - جیسے "دریا سے نہر کٹنا" +

کٹنا پا (ف) اسم مذکر: - پیشہ دلالی - دلالپن - بھڑوا پن - قحبہ گری - قرساتی - دیوث پن - دیوثی +

کٹنا پا کرنا (ف) فعل متعدی: - دلالپن کرنا - قحبہ گری کرنا - بھڑوا پن کرنا - دیوثی کرنا - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا +

کٹنا (ف) اسم مونث (عو): - مار پیٹ - زدوکوب - کٹ بڑیا - شلاق جیسے جھٹی ملتے ہی گھر چلے - ایسا نہو پھر کٹنا ہو (سگھڑ سہیلی) +

کٹنی (ف) اسم مونث: - (۱) دلالہ - فریبکوش عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر عورتوں سے ملنے والی + نائکہ - دوتی + عورتوں کو بھگا کر لے جانیوالی (۲) صفت: - چنڈرہ - چالاک +

کٹواں (ف) صفت: - ترشواں - تراشیدہ - تراشا ہوا +

کٹوانا (ف) فعل متعدی: - (۱) ترشوانا - کٹانا (۲) وضع کرانا - بنھا کرانا - مجرا کرانا - (۳) درو کرانا کھیتی میں درانتی لگوانا (۴) خرچ کرانا - اوپر اٹھوانا (۵) اڑوانا - قلم کرانا - جدا کرانا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرانا - رجسٹر سے نکلوانا - قلم پھروانا جیسے نام کٹوانا (۷) چھنٹوانا جیسے درخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرانا - ذلیل کرانا - رسوا کرانا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا +

کٹوانا (ف) فعل متعدی: - (۱) کو باندن کا ترجمہ + پٹوانا - کچلوانا (۲) بازاری: - جماع کرانا - بھوگ بلاس کرانا +

کٹوتی (ف) اسم مونث: - (۱) منہائی - پھرتا - مجرائی - پھروتی - متی کاٹا - بٹا - ہنڈاون کمیشن - ڈسکونٹ (۲) کٹائی - تراش +

کٹورا (ف) اسم مذکر: - (۱) کانسہ مسی یا روئیں - پانی پینے کا تانبے یا پیتل کا جام - مشربہ - بیلا - ساغر - پیالہ نباتات (۲) پورا کھلا ہوا پھول جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ؎

لبریز اُس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا + بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)

(۳) معمور - آباد - خوب پسا ہوا - غنجہ جیسے "وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے" +

کٹورا بجنا یا کھنکنا (ف) فعل لازم: - شہر کا اس قدر آباد اور معمور ہونا کہ اُس میں سقے پانی پلانے کے واسطے جابجا کٹورا بجاتے اور کھڑکانے پھریں

کٹھ

رول جول ہونا + گرم بازاری ہونا - رونق ہونا +

کٹورا پھرانا یا دوڑانا (ف) فعل متعدی: - منتر یا کسی عمل کے زور سے چور کو معلوم کرنے کے واسطے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر یا مشتبہ لوگوں کا نام لے لے کر پھرانا ؎

بُرائی جاہ مہتاب شب یکتائی نے جیحوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر - (ع)

کٹورا سی آنکھیں (ف) اسم مونث: - بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں +

کٹورا دان (ف) اسم مذکر (ہندو): - تھالی ٹھکنے دار پیتل کا ظرف +

کٹورنا (ف) فعل متعدی: - گھورنا - ٹکٹکی باندھنا - ٹاکنا - خفگی کی نظر سے دیکھنا +

کٹوری (ف) اسم مونث: - (۱) چھوٹا کٹورا - چھوٹا ساغر یا جام + پیالی - بینگن - فنجان (۲) انگیا کا ملکٹ - لُوکی - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - غلاف پستان ؎

اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے مست + ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو (ناسخ)

چاق چوبند سینہ زوری میں + پھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

(۳) پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرایش کی ٹٹیوں یا تعزیہ یا سہاگ بڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں - جیسے "لال کاغذ کا پڑا اُس پر سنہری کٹوریاں لگی ہوئیں عجب جگمگ جگمگ کر رہی تھیں" -

(۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں ٹہیں + بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی (بحر)

(۵) تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو اُس کے سر پر ہوتا ہے - سر حلقہ قبضہ شمشیر آب شمشیر یا دوئے امر کے عوض - + بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض (خواجہ زیر)

(۶) جھنڈے کے اوپر کلغی یا قرص طلائی وغیرہ - طاسک علم +

کٹوریاں (ف) اسم مونث: - کٹوری کی جمع +

کٹوریوں (ف) اسم مونث: - کٹوری کی جمع جو حروف مفیدہ کے آجانے سے الف کو یے مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے +

کٹھ (ف) اسم مذکر: - (۱) کاٹھ کا مخفف - لکڑی - چوب - تختہ وغیرہ (۲) ہندو: - کشٹ محنت - مشقت - ریاضت - جیسے "کٹھ کر تو کام بنے" (۳) ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور ترش چیز وغیرہ کو سڑا کر تیار کیا جاتا ہے (دیکھو کٹ) +

کٹھ پتلی (ف) اسم مونث: - (۱) کاٹھ کی مورتی - لبت چوبین (۲) نازک لڑکی - دُبلی پتلی عورت - دوسرے کی عقل اور اسے پر چلنے والی عورت + پے بس -

کٹھ

بے اختیار شخص +

کٹھ پتلی کا ناچ (ا) اسم مذکر:- پتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے +

کٹھ پھوڑا (ا) اسم مذکر:- ہُدہُد - مُرغِ سلیمان - کُھٹ بڑھئی - ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا اور نجاب میں چلّی راہ کہلاتا ہے +

کٹھ گلاب (و) اسم مذکر:- ایک قسم کا گلاب +

کٹھ مستا (و) اسم مذکر:- نہایت مست (دیکھو کٹ مستا) +

کٹھا (ا) اسم مذکر (پُورب):- زمین کا ایک طولانی پیمانہ جو بیگھہ کا بیسواں حصہ ہوتا ہے - ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ - گٹھا (۲) پانچ سیر فلہ کا پیمانہ (۳) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے +

کٹھالی (ا) اسم مونث:- چاندی سونا گلانے کی پیالی جو کھڑیا مٹی اور رُدّی کوٹ کر بنائی جاتی ہے - پنجاب میں کٹھیالی کہتے ہیں - بوتُرز - خلاص زر - بوتقہ ؎

زرِ گُل ہے گداز اے شعلہ رو یہ تیرے پرتو سے -
کہ جو گُل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے

کٹھالی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سُنار - سونے چاندی کو کٹھالی میں گلا کر اکٹھا کر لینا - سونا چاندی گلانا (۲) ہندو:- مُردے کو جلانا - مُردے کو آگ دینا (۳) ہزاری:- کھوکھلا کرنا - گڑھا ڈالدینا +

کٹہرا (ا) اسم مذکر:- (۱) جنگلا - لکڑکوٹ - لکڑیوں کا احاطہ جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) درندوں کے رکھنے کا لکڑی کا پنجرہ - کٹھ گھرا +

کٹھڑا (ا) اسم مذکر:- (۱) لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف - لکڑی کی ناند - کونڈ (۲) بھینس کا نر بچہ (۳) محلہ - جھوٹا بازار - منڈی +

کٹھل (ا) اسم مذکر:- ایک پھل کا نام جس کے اوپر خار ہوتے ہیں - مزے میں شیریں مگر ہیکدار اور نہایت لیسدار ہوتا ہے - مُنہ کو تیل لگا کر کھاتے ہیں +

کٹھلا (ا) اسم مذکر (ہندو):- ایک گلے کے زیور کا نام جو ہیکل کی مانند ہوتا ہے - جمیل - ہنسلی - تعویذ کی ہیکل +

کٹھلا (ا) اسم مذکر:- (۱) اناج کی کوٹھی کی تصغیر - کھتی - اناج کا گودام - گنج - جیسے "گُرہستی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے" (۲) چونا پکانے کی بھٹی - چونے کا بھٹا - چونے کا آوا +

کٹی

کٹھلا چڑھانا (ا) فعل متعدی:- چونا پکانے کے واسطے بھٹی چڑھانا - چونے کو بھٹی میں رکھ کر آگ دینا +

کٹھلا سی (ا) صفت (اگنوار):- موٹی سی - موٹی چوڑی جسیم - بھاری جسم کی +

کٹھن (ا) صفت:- سخت - دشوار - کڑی - بمشکل تکلیف دہ - سخت منزل - راہ دشوار گزار - کٹھن ہے اُسکا آنا اسطرف اے جذبۂ اُلفت + جو تو دل پر رکھے اپنے تو لیکر آوے ہی آوے (معروف) کچھ تو قاصد کی زبانی بھی نہ کہلا بھیجا + اب کٹھن ہے مرض ہجر میں جینا مجھ کو (تجمل) عشق بازی پہ کمر تم دکسو جانے دو + راہ اُسکی ہے کٹھن بوالہوسو جانے دو (میر)

کٹھوتی (ا) اسم مونث:- ظرف چوبین - کٹھڑا - کاٹھ کا برتن جس میں آٹا وغیرہ گوندتے یا پانی رکھتے ہیں - تغار - تغارہ - جیسے "سُن چنگا تو کٹھوتی میں گنگا" +

کٹھور (ا) صفت:- سخت - کڑا - سنگدل - بے رحم - نردئی - بے ترس - کٹر - نٹھر +

کٹھور (ا) صفت:- بے ٹھور - بے سوچ - بے ڈھب - بے جگہ - جیسے "ٹھور کٹھور نہ مارو" +

کٹھیا (ا) صفت:- (۱) سخت - کڑا - کاغذی کا نقیض جیسے "کٹھیا بادام اخروٹ" (۲) اسم مونث:- بھینس کا مادین بچہ +

کٹھیا (ا) اسم مذکر:- غلہ رکھنے کا بڑا مٹی کا بنایا ہوا ظرف - کٹھلا یا اناج کی چھوٹی کوٹھی +

کٹھیار یا کٹھار (ا) اسم مذکر:- ذخیرہ - گدام - گنج - غلے کا گودام - جیسے

رام سماں کر ڈھونڈو کا - + پھر دے اُن کے کٹھل کٹھار

کٹی (ا) اسم مونث (ہندو):- (۱) درویشوں یا ناہدوں کی جھونپڑی (۲) مڑھی - مادھ +

کُٹّی (ا) اسم مونث:- (۱) باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارہ - چارہ کی پوریاں کٹی ہوئی پُولیاں (۲) پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پتھے فلمدان وغیرہ بناتے ہیں - کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (۳) ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی القط کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ "کُٹّی ہمیں تمہیں چھٹّی" یاری کُٹ - قطع سررشتۂ اخلاص و محبت (۴) لکھنؤ:- دیکھو کُتّا - بروڈم بریدہ کبوتر (صاحب گلشن فیض نے لکھا ہے) +

کُٹّی کاٹنا (ف) فعل متعدی:- پولیوں یا چارے کو گنڈاسے سے پور پور کرنا +

کُٹّی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) یاری کُٹ کرنا - دوستی القط کرنا - سررشتۂ اخلاص کو توڑنا (۲) کُٹّی کرنا - صفائی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

کُٹیا (ا) اسم مونث (اگنوار):- مٹی کا دودھ کا برتن - دُہنڈی - دودھ دوہنے کا برتن (۲) پُورب:- مچھلی پکڑنے کا کانٹا شست یا شصّ (۳) جوان بھینس

کٹنی

جھوٹی +

کٹیّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک خاردار بوٹی کا نام جسے بھٹ کٹیا بھی کہتے ہیں اور اس میں کپاس سی لگتی ہیں (۲) ایک قسم کی موٹی گھانس جو اکثر عمر زدہ زمین میں ہو جاتی ہے (۳ ہندی):- قصاب - بوچڑ - قسائی - ذابح +

کٹے پر نمک چھڑکنا یا نون دینا (ہ) فعل متعدی:- زخم پر نمک ڈال کر تکلیف دینا - زخم پر زخم دینا - دکھ میں دکھ بڑھانا - تکلیف میں تکلیف دینا - جلے کو جلانا - مرے کو مارنا +

ارے پپیہا کلسری دیت کٹے پر نون + پیو میرا میں پیوں تو پیو کہے سو کون
جا کے آگے دکھ کہت ہوں دے کٹے پر نون + من میرد میرد نہیں اور سو میرد کون

کٹے جانا (ہ) فعل لازم:- شرم کے مارے گڑ جانا - خجالت سے مر جانا - تھوڑا تھوڑا ہو جانا - نہایت شرمندہ ہو جانا

دگر گوں رنگ گلہا سے چمن ہے روئے گلگوں سے
کٹے جاتے ہیں سرو بوستاں قد موزوں سے

کٹی چھنی (ہ) اسم مؤنث:- بیر - عداوت - دشمنی - دیکھو کٹا چھنی ؎

ہیے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی + بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج (داغ)

کٹیلا (ہ) صفت (ہندی):- (۱) خاردار - پُرازخار - کانٹے دار + نوکدار - انی دار + (۲) دل میں گھسنے والا - نیکلا - دل میں بیٹھنے والا - دلربا - من موہن - موہت کرنے والا - قاتل - مفتون کرنے والا - جیسے کٹیلی آنکھیں "مودے سیاں کی آنکھ کٹیلی کوئی مست جادو کر یوری" (۳) زہریلا - قاتل - سم قاتل (۴) کاٹ کرنے والا - برّاں - تیز - آبدار +

کٹے لگنا (ہ) فعل لازم (عو):- چھریاں کٹاون پڑنا - موت پر اٹھنا - بری جگہ صرف ہونا - چھریاں ہو کر لگنا (جب کوئی چیز یا روپیہ پیسہ عورتوں کے خلاف مرضی کسی کے صرف میں آ جاتا ہے تو اُسے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں - جیسے "ایک مکان رہگیا تھا وہ بھی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا، سو آج بک کر کٹے لگ گیا" +

کٹیل آنکھ (ہ) اسم مؤنث:- چشم قاتل - چشم سفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر دل میں بیٹھنے والی چتون +

کٹے مرنا (ہ) فعل لازم:- باہم کشت وخون کر کے جان دینے پر مستعد ہونا - لڑے مرنا غصے سے یکدگر کٹے مرتے ہیں یہ کہ موج + گرداب ڈھال روکے ہے بڑھے ہے جب کٹار (سودا)

کثافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) لطافت کا نقیض + غلظت - گاڑھا پن - (۲) غلاظت + نجاست - گندگی - آلودگی - آلائش (۳) مٹیالی - سطبری

کچا

موٹاپن +

کثرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) زیادتی - بہتات - فراوانی - ریل پیل - افراط + غلبہ (۲) مجازاً:- علائق دنیوی جیسے کثرت میں وحدت کا مزا لوٹنا (۳) مجازاً:- انبوہ - ہجوم - بھیڑ - بھٹ - ازدحام - بھرمٹ (۴) لو:- مشق - ورزش + جیسے ڈنڈ پیلنا مگدر ہلانا کشتی لڑنا وغیرہ" (مگر اس معنی میں سین مہملہ سے چاہئے کیونکہ کسر بمعنی شکستگی وحرکت آیا ہے - تمرے تانیث لگا کر کسرت کر لیا - ورزش میں دونو باتیں یعنی بدن کا توڑنا اور حرکت دینا موجود ہیں) +

کثرت رائے (ع) اسم مؤنث:- رائے کا غلبہ - لوگوں کی رائے کا کسی امر کی جانب زیادہ ہونا - نصف سے زیادہ کی رائے +

کثرت سے (ر) تابع فعل:- بکثرت - باافراط - سن مانتا - بہتیرا - نہایت - بدرجۂ غایت +

کثرت سے ہونا (ر) فعل لازم:- کسی چیز کا افراط سے ہونا کسی چیز کی ریل پیل ہونا +

کثیر (ع) صفت:- بہت - زیادہ - وافر - افراط سے - ادھک - نہایت - بیشمار +

کثیر الاضلاع (ع) اسم مؤنث:- بہت سے ضلعوں کی شکل (اقلیدس)

کثیر الاولاد (ع) صفت:- بہت سے بال بچوں والا - وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں +

کثیر المعنی (ع) صفت:- وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +

کثیف (ع) صفت:- لطیف کا نقیض - سطبر - موٹا - غلیظ - گندہ + بیہودہ - نجس + ناپاک - میلا +

کثیف الطبع (ع) اسم مذکر:- میلا آدمی - غلیظ آدمی - وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے - گندا - گھوری +

کج (ف) صفت:- راست کا نقیض (۱) معوج - ٹیڑھا - ترچھا - آڑا - بانکا - خمیدہ منحنی (۲) اسم مذکر:- کُب - ٹیڑھ - کجی - خمیدگی ٹیڑھاپن - جیسے ان کے پیر میں کج ہے یا دیوار میں کج آگیا (مرکبات میں بمعنی بدتمیز ہے) +

کج اخلاق (ف + ع) صفت:- بدخلق - اکھڑ - بدمزاج - ناملنسار - روکھا

کج ادا (ف) صفت:- بے مروت - بے دید - بے وفا - روکھا - بدخلق - بداخلاق - طوطا چشم ؎

کبھی سیدھی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کتنے ہو کج ادا صاحب (صابر)

کج ادائی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بے مروتی - بیوفائی - بیمروتی - بے دیدپن

کج

زلف نے اُس کو سکھائی کج ادائی اے ظفر
نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو ٹیڑھی کی بُو (ظفر)

ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بُتانِ کج کلہ میں اس قدر (بیخود)

ہے فقیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا (میر)
نگاہِ یار سنگر ہے تیر سیدھی + ولیک شیوہ ہے کافر میں کج ادائی کا (شرر)
کج ادائی ہار میں ہے کج روی انعام میں + ہیں عجب طالع ہمارے یار کج انعام کج (اسیر)
تجھ سے تو ہم کو اے غمِ ابرو + بھی نہ امید کج ادائی کی - (وزیر)
یار سے سیکھی مگر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دیکھ لی (ذوق)
جانِ دل ایمان و ہوش عقل کی + کج ادائی ہیوفائی دیکھ لی -

(۲) مجازاً ۱۔ عداوت - دشمنی - بُرائی - بدی +

کج ادائی کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بیوفائی کرنا - بے مروتی کرنا - بیرخی کرنا - بیمہری کرنا +

برنگِ شانہ نہ کیونکر ہو دل کشاکش میں -
کرے ہے زُلف تری ہم سے کج ادائی آج (نظیر)

راست گیشوں سے اے کماں ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر (ولی)

(۲) دشمنی کرنا - عداوت کرنا - بُرائی کرنا - بدی کرنا ؎

فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی (نظیر)

کج ادائیاں (ف) اسم مؤنث :- کج ادائی کی جمع ؎

کرتا ہے جس کے ساتھ فلک کج ادائیاں + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)

کج بحث (ف + ع) اسم مذکر :- وہ شخص جو ٹیڑھی ٹیڑھی بحث کرے - اُلٹی اُلٹی دلیل کرنے والا - جہالت سے تقریر کرنے والا - جاہل مرکب میں پھنسا ہوا +

کج بحثی (ف + ع) اسم مؤنث :- اُلٹی پلٹی بحث - نامعقول گفتگو - تکرار بے نتیجہ +

کج پڑنا (و) فعل لازم :- (۱) خم ہونا - لنگ پڑ جانا (۲) ٹیڑھ پڑنا - غیدگی آجانا (۳) ٹیڑھا گرنا - اُلٹا پڑنا - ترچھا گرنا ؎

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا (آتش)

کج خُلق (ف + ع) صفت :- اکھڑ - بدمزاج - بداخلاق + بے مُروّت + بے ادب - تُرش رو +

کج خُلقی (ف + ع) اسم مؤنث :- بداخلاقی - اکھڑپن - بدمزاجی - تُرشروئی +

کجکل (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا بڑا سانپ جو ہندوستان کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے - یہ زہریلا ہوتا ہے اور اس کا کاٹا بہت کم بچتا ہے +

کجکلاہ (ف) صفت :- ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا - بانکا ترچھا - بانکی یا آڑی ٹوپی پہننے والا ؎

ہوں گے بیٹھے ہم کبھی تم سے + ہیں اسے کجکلاہ ہو کچھ کہہ لو (ذوق)
ہیں جتنے ٹیڑھے ابھی پل میں سیدھے ہو جاتے + جو اُن کی تجھ پہ نظر کجکلاہ پڑ جاتی

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا (مرزا)
کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتل عام کیا

کج کلاہی (ف) اسم مؤنث :- بانکپن - چھیلاپن - ترچھاپن - ٹیڑھ - خودنمائی کجکلاہی نہ گئی تا سرِ شوریدگاں اُس کی + اٹک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی دیوانی کا (مصحفی)

کج نکالنا (ف) فعل متعدی :- ٹیڑھ نکالنا - سیدھا کرنا +

کج نکلنا (و) فعل لازم :- ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا +

کجا (ف) تابع فعل :- مخفف کدام جا - استفہام مکانی و انکاری کے واسطے فارسی میں اور نفی کے واسطے اُردو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا" یعنی میں کہاں وہ کہاں - مجھ سے اور اُس سے کیا نسبت +

کجات (ہ) صفت (ہندو) :- کمینی ذات کا - نیچ قوم کا - کمینہ ہیجی ذات کا - جیسے "عشق نہ دیکھے جات کجات" +

کجاوہ (ف) اسم مذکر :- تختِ محمل - اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل ہو بیٹھیں +

کجرا (ہ) اسم مذکر :- کجلا - کاجل کا مصغر (گیتوں میں آتا ہے) +

کجری (ہ) اسم مؤنث :- مرزا پور کے چولہے - مرزا پور کے ایک خاص قسم کے گیت جو ہولیوں میں گائے جاتے ہیں +

کجک

کجک (ف) اسم مذکر:- خیلبانوں کا انکس +

کجکول (ف) اسم مذکر:- (۱) کاسۂ گدایان - زنبیل + بھیک کی جھولی + بھیک کا ٹھیکرا - کاٹھ کا ٹھیکرا - کشکول + (۲) مجازاً:- وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی چیزیں یا اشعار یا مضامین وغیرہ درج ہوں +

کجلا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کجرا) تصغیر بالمحبت +

کجلا گھلانا (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - کاجل دینا ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انہیں سے بات کرو
کرم کی جن پہ کہ کرنی نگاہ ہے تم کو۔ (ذوق)

کجلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سیاہ پڑ جانا - آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا - سانولا پڑ جانا +

کجلوٹی (ہ) اسم مؤنث:- کاجل کی ڈبیا (جامن کی پھلی):- کاجل کی کجلوٹی اودھو کا سنگار + ہری ڈال پہ بیٹھی ہے کوئی جھین کجلوٹی

کجلی بن (ہ) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا جنگل - وہ بن جہاں بہت سے ہاتھی ہوں - ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ گجلی بن تھا - کیونکہ ہندی زبان میں ہاتھی کو گج کہتے ہیں - کثرت استعمال سے کج ہو گیا)

کج مج زبان (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا کلام فصیح نہو - وہ شخص جو صاف نہ بول سکے - گپڑ سپڑ بولنے والا +

کجی (ف) اسم مؤنث:- راستی کا نقیض - کب - ٹیڑھا پن - خمیدگی + ترچھا پن ہے مساوی اہل دنیا کی کجی درستی + رہت ہیں ہم سے اگر دو چار تو دو چار کج (ناسخ)

کُچ (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):- (۱) چوچی - چھاتی - پستان + تھن + جیسے کچوں کا ابھار ؎

اظہار کر کے ہے ہے ابھری کچوں کا عالم + سینے میں دل کو میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جرأت)

(۲) سر پستان - بھٹنی +

کچ (ہ) صفت:- کچا کا مخفف + جیسے کچ لہو - کچ پینڈیا +

کچ بچ (ہ) اسم مذکر:- کچے بچے - چھوٹے چھوٹے بچے - کچ گھان - بہت سے چھوٹے بچے +

کچ پینڈیا (ہ) اسم مذکر (باغبانی):- بودا - کمزور - کچی پینڈی کا + اوچھا - بھاری بھرکم کا نقیض - غیر مستقل مزاج - متلون - بات کا کچا - اقرار کا جھوٹا

کچ دلا (ر) اسم مذکر:- بودے دل کا آدمی - وہ شخص جسے درد - دکھ - ڈر کے صدمہ کی تاب نہو +

کچا

کچ دلی (ر) اسم مؤنث:- دلی - کمزوری - بزدلی - نامردی - ڈرپوکی + نرم دلی + بودا پن + کم ہمتی +

کچ لوندا (ہ) اسم مذکر:- کچا آٹے کا پیڑا - کچا آٹا - جیسے "اس بابا نے تو کچ لوندے پکا کر رکھ دئے +

کچ لہو یا کچ لہوا (ہ) اسم مذکر:- وہ کچا مواد جس میں خون کی سرخی موجود ہو خون آمیز چیپ - پیپا یا ہوا لہو +

کچا (ف) صفت:- (۱) پکا کا نقیض - ناپختہ - نارسیدہ + خام + ادھ کچرا - ہرا (۲) ادھ گلا - بن گلا + بن پکا (۳) وہ مکان جو چونے یا پکی اینٹوں کا بنا ہوا نہو - دھابا (۴) بودا - ناپائدار + نازک - کمزور (۵) نرم - ملائم - دیالو - دیا ونت جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا - مضمحل - وہ بچہ جو پیدا ہونے کے وقت سے پیشتر ہو پڑے - ناتمام (۷) ناتجربہ کار - ناپختہ کار (۸) جلد اڑ جانے یا دھوئے سے چلا جانے والا رنگ - وہ رنگ جسے قیام نہو (۹) عمدہ - خالص - کھری - جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری پیمانے سے کم پیمانہ یا وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من کچی تول وغیرہ (۱۱) غیر سرکاری کاغذ - اسٹامپ کا نقیض جیسے کچا کاغذ - (۱۲) غیر معتبر - بے ٹھکانے - مشکوک - مبہم - ناقابل اعتبار - بے سر و پا جیسے کچی بات (۱۴) مسودہ - (ف) (۱۵) بزدل - نامرد - ٹھڑدلا - ڈرپوک - (۱۶) جس کا مولو پکا نہو - زخم خام جیسے پھوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط جو ابھی تک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہو جیسے کچا خط +

کچا بچہ (ر) اسم مذکر:- مضغۂ گوشت - ادھورا بچہ - ناقص بچہ - جنین +

کچا بیگھہ (ہ) اسم مذکر:- پکے بیگھے کا بیسواں حصہ - تیرہ گز مربع زمین کا مکڑا +

کچا پکا (ہ) صفت:- (۱) کچھ کچا کچھ پکا - جیسے کچی پکی سولف - نیم پختہ (۲) مذبذب - بے ٹھکانے (۳) وہ تعمیر جس میں کہیں چونہ اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو +

کچا پکا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کچھ بھونا کچھ کچا رکھنا - ادھ بھنا کرنا (۲) کسی بات پر کچھ رضی اور کچھ آمادہ کرنا +

کچا پیسہ (ہ) اسم مذکر:- دیسی پیسہ - ہندوستانی قدیمی سکہ کا پیسہ - بوجھ کا پیسہ - ڈبل پیسہ کا نقیض +

کچا تاگا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بغیر بل دیا ہوا سوت - وہ سوت جسے اینٹھا نہو - رشتۂ تاب نہ دادہ - تار بیجان (۲) پنجاب:- موم کی ناک - نازک چیز +

کچا

کچا تخمینہ (ا) اسم مذکر:- وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو۔ اٹکل پچو جسا تشخیص نام +

کچا جانا (ہ) فعل لازم:- (عو) اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔ گربھ پات ہونا +

کچا جن (ا) اسم مذکر:- مطلق جاہل اور ضدی آدمی جو کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے۔ کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی۔ ہٹیلہ +

کچا خط (ا) اسم مذکر:- وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔ وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو۔ ؎

مضمون عہد نامہ تو لکھدے مجکو سنچتہ + کیا ڈر ہے خط ہے تیرا گر اے نگار کچا (معروف)

کچا دل (ا) صفت:- نرم دل۔ لڑکیوں کا سا دل۔ عورتوں کا سا دل۔ جلد بھر آنے والا دل +

کچا دُود (ا) اسم مذکر:- شیرا جو شیدہ۔ بن اوٹایا ہوا دُود +

کچا دُود پینا (ہ) فعل متعدی:- خامی سرشت ہونا۔ خام طبع اور غافل ہونا۔ سوءخطا سے مرکب ہونا۔ جیسے آدمی نے کچا دود پیا ہے بہک بھی جاتا ہے" (شیر خام خوردن کا ترجمہ)

کچا ساتھ (ہ) اسم مذکر:- (عو) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ۔ کچے بچوں کا ساتھ +

کچا سیر (ہ) اسم مذکر:- پختہ سیر کا نقیض۔ اسّی روپے سے کم وزن کا سیر +

کچا شیر پینا (ا) فعل متعدی:- (دیکھو کچا دود پینا) آخر آدمی نے کچا شیر پیا ہے کوئی بات رہگئی تو کیا عجب ہوا +

کچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کو کھسیانا کرنا۔ رُلانا۔ چھیڑ کر رُنکھا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ کھجانا۔ (۲) کسی ارادے سے باز رکھنا۔ بیدل کرنا۔ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ افسردہ کرنا۔ پست ہمت کرنا۔ (۳) بودا کرنا (۴) کچی سلائی کرنا۔ تیچی بھرنا۔ کھڑا کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے ٹانکے بھرنا۔ درست کرنا +

کچا کوڑھ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) جذام۔ کھجلی۔ آتشک۔ (مسلمان کوڑھ کو عموماً بولتے ہیں +

کچا کھا جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت خفگی کے موقعہ پر اپنے بچے کی نسبت عوام عورتیں بولتی ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ مجھے ایسا غصہ ہے کہ تجھے اتنی مہلت بھی نہ دوں گی کہ پکا کر کھاؤں +

کچر

کچا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہمت ہارنا۔ دل توڑ بیٹھنا۔ ارادہ توڑنا۔ بیدل ہو جانا۔ پست ہمت ہونا۔ (۲) شرمندہ ہونا۔ کھسیانا ہونا۔ رُنکھا ہونا۔ (۳) کچی سلائی ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے تمہارا انگرکھا کچا تو ہو گیا۔ بھنیا باقی ہے (۴) ناتجربہ کار ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا +

کچائی (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) خامی۔ کچا پن۔ ناپختگی۔ ناتجربہ کاری +

کچالو (ہ) اسم مذکر:- (مرکب از کچا + آلو) (۱) اردی کی جڑ۔ ایک قسم کی ترکاری جو گھیاں کے درخت کی جڑ ہوتی ہے (۲) اردی کی اُبلی ہوئی جڑ یا آلو۔ یا کرک دامرد وغیرہ کو تراش کر نمک مرچ اور کھٹائی ڈالکر جو بیچتے ہیں۔ اُسے بھی کچالو کہتے ہیں۔ جیسے کچالو ہیں نیبو کے رس کے +

کچالو والا (ہ) اسم مذکر:- وہ کنجڑا یا میوہ فروش جو کچالو بنا کر بیچتا پھرتا ہے

کچا ہند (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) کچیاند۔ ہراند۔ کچا مصالح رہنے کی بو +

کچ پچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کیچڑ۔ دلدل۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز (۲) تنگ جگہ میں خلائق کی کثرت اور ازدحام ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ پچ + لگا کاغذ بھی کرنے اب تچ تچ (انشا)

(آجکل ایسے موقعہ پر گچ پچ بولتے ہیں)

کچڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کچا خربوزہ۔ اس میں چھوٹا ہو یا بڑا۔ (۲) کپاس کا ڈوڈا (۳) ظرافتہً:- بچے کا پیٹ +

کچڑ پچڑ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا۔ (۲) لتھ پتھ ہونا۔ شور بور ہونا (۳) کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا +

کچر کچر (ہ) اسم مؤنث:- کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز جیسے یہ کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے +

کچرگھان (ہ) اسم مذکر:- بہت سے بال۔ بچے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کا انبوہ۔

کچری (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں حنظل کے مشابہ اور نہایت سوندھا ہوتا ہے۔ مزے میں کھٹ مٹھا اور ہاضم۔ اکثر گوشت کے گلانے اور سونٹھ پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے۔ تازی کچریاں یونہیں کھائی جاتی ہیں۔ اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں۔ جن کو بچے اکثر زبان پر رگڑ کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جوہر نردی دکھا کر خوش ہوتے ہیں۔ عربی میں اس کو شمام فارسی میں دستنبویہ کہتے ہیں۔ ہندی میں بڑی اور چھوٹی کچری کو سیندھی اور سوندھی بھی کہتے ہیں۔ چھوٹا کچرا +

کچریاں (ہ) اسم مؤنث:- کچری کی جمع سیندھیاں۔ سوندھیاں +

کچر

کچریاں بیچنا (ہ) فعل متعدی :- اول معلوم دوم کئی آدمیوں کا برابر ملکر بولے جانا - پکار پکار کر باتیں کرنا - بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا +

کچڑانا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) آنکھوں میں کیچڑ ہونا - آنکھوں میں چیپڑ بھرنا +

کچ کچ (ہ) اسم مؤنث :- لغو اور بیہودہ باتوں کا متواتر کئے جانا - بک بک جس سے سامعین کو دماغ سوزی اور سمع خراشی حاصل ہو + بحث - مباحثہ - تکرار - چخ چخ - بک بک - جھک جھک - بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا +

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اور دنکی کچ کچ پر
کھپا کھپ بھر دئے ہیں عشق نے دل میں غم وحسرت
(نظیر)

(بعض اوقات عوام کچ کچ بھی کہدیتے ہیں) +

کچ کچ کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- بک بک کرنا - بکواس کرنا - کچریاں بیچنا - تکرار کرنا - بحث کرنا - جھگڑنا +

کچکچانا (ہ) فعل متعدی :- غصے سے دانت پیسنا - دانت سے دانت بجانا - غصے کے مارے دانت آپس میں رگڑنا - زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا

نقش دنداں پر وہ انگلی رکھکے آئینہ میں دیکھ
رو کے بولے گال اُن کا میں نے جب نیلا کیا
کچکچا کر کوئی ایسا کاٹ کھاتا ہے بھلا
حال میرا کیا کیا تو نے نہ اب اچھا کیا -
(نظیر اکبرآبادی)

ٹوکیاں اوپر پچھاوے ہوئے سب تار بتا کچکچا کر کے جو رنگیں نے جھجھوڑی انگیا (رنگین)

کچکچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچانا کا حاصل بالمصدر +

کچکچی (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ - دانتوں کے پیسنے کی حالت - دانت بھینچنے کی کیفیت +

کچکچی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دانت بھینچنا - دانت پیسنا - غصے کے مارے دانت سے دانت پیسنا - جیسے "کچکچی باندھکر جو زور کیا تو توڑہی ڈالا" +

کچکڑا (ہ) اسم مذکر :- کچھوے کی ہڈی یا ویل مچھلی کی ہڈی جس کے اکثر چین وغیرہ میں کھلونے بنتے ہیں +

کچکول (ا) اسم مذکر :- (دیکھو) - کبکول یا کشکول) +

کچلا (ہ) اسم مذکر :- ایک زہریلے پھل کا نام - جس کے کھانے سے کتا مرجاتا ہے - اور انسان کے حق میں بھی مقدار سے زیادہ کھانا دہر قاتل ہے عربی میں

کچھ

خانق الکلب - حب الغراب اور ہندی میں کاگ پھل کہتے ہیں - فارسی میں کچ آیا ہے - مزاجاً تیسرے درجہ کے اخیر میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس - نافع امراض عصبانی مفید فالج ولقوہ وغیرہ + (چونکہ کوا اسے کھاتا ہے اس وجہ سے ہندی میں کاگ پھل اور عربی میں حب الغراب نام رکھا گیا) +

کچلا جانا (ہ) فعل لازم :- پس جانا - مسلا جانا - پائمال ہونا - روندن میں آنا +

کچل دینا (ہ) فعل متعدی :- مسل دینا - پیس دینا - موٹا موٹا پیس دینا +

کچل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- مسل ڈالنا - پیس ڈالنا - پائمال کر دینا - روند ڈالنا +

کچلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مسلنا - ملنا - دلنا - پیسنا - پائمال کرنا - روندنا - چلنا

بس اب خرام ناز کو موقوف کیجئے دل عاشقوں کے زیر کف پا کچل چکے (تحیر)

(۲) مارنا - پیٹنا - رگڑنا - پتھر سے پیسنا جیسے سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں (۳) کچومر نکالنا - بھرکس نکالنا - دھننا - خوب پیٹنا - جیسے "دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں" +

کچلو مچلو یا کچلہو (ہ) اسم مذکر - پیپ ملا ہوا خون +

کچلی (ہ) اسم مؤنث :- سیتا دانت جو عین آنکھ کے مقابل اور ڈاڑھ ہونکے بعد ہے - نوکدار دانت جو گوشت خواروں کے واسطے ایک قدرتی اوزار ہے - کیلا - دندان شک - عربی ناب + (محققان یورپ کی رائے ہے کہ اگر انسان کو خدا گوشت خوار پیدا نہ کرتا تو اس کی کچلیاں بھی نہ ہوتیں - کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہوا ہے کہ کچلیاں یعنی کیلے گوشت خوار جانوروں کے سوا اور کسی کے نہیں ہوتے چنانچہ گائے - بکری - اونٹ - گھوڑے وغیرہ کو دیکھو اور کتے - شیر - بلی وغیرہ کو ملاحظہ کرو) +

کچنال (ہ) اسم مؤنث :- ایک درخت اور اس کے پھول کا نام - جسکی کلیاں ترکاری کی بجائے پکتی ہیں - یہ دو قسم کے پھول ہوتے ہیں یا سرخ یا سفید مگر سفید سرخ کی نسبت گراں اور کم کیلے ہوتے ہیں - بند کلی کو کچنال اور کھلے ہوئے پھول کو بوندے کہتے ہیں +

کچو (ہ) اسم مذکر :- (پورب) کچالو :- رتالو وغیرہ کی قسم کا پھل جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے - کند +

کچوانسی (ہ) اسم مؤنث :- بسوانسی کا بیسواں حصہ - $\frac{13}{15}$ ۶۵ مربع انچ کی مقدار +

کچور (ہ) اسم مذکر :- ایک ہلدی کی قسم کا درخت اور اس کی جڑ جو اکثر دوا

کچو

میں پڑتی ہے۔ تر کچور +

کچوری (ہ) اسم مؤنث:۔ پوری کا تقیض۔ ماش کی دال بھری ہوئی پوری جو کڑھائی میں تلی جاتی ہے۔ مانند خانی زردے کی ٹکیا +

کچوری سے گال (ہ) اسم مذکر:۔ پھولے پھولے گال +

کچوری مل (ہ) اسم مذکر:۔ موٹے پیٹ ہندو کو کہتے ہیں +

کچوریاں (ہ) اسم مؤنث:۔ کچوری کی جمع +

کچوکا (ہ) اسم مذکر:۔ خنجر وغیرہ کھوپنا۔ بھونکنا +

کچومر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک طرح کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں +

کچومر کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ پیلتھن نکال دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کیچلا نکال دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ تیمہ کر دینا +

کچومر نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بھرکس نکالنا۔ کچلنا۔ کیچلا نکالنا۔ تیمہ کرنا۔ خوب مارنا۔ خوب گت بنانا۔ رایتا کر دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچانا۔ (۲) توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا +

کچوں (ہ) اسم مؤنث:۔ کچ کی جمع جو حروف مغیرہ کے تہانے سے بنائی جاتی ہے ؎

کچوں کی بیاں کیا کروں آب و تاب + سر آب آئینہ میں دو حباب (نکہت)

رنگ بھبوکا پیٹ ملائم اور کچوں میں سختی ہے
سینے سے لے ناف تلک اک صندل کی تختی ہے

کچونا (ہ) فعل متعدی:۔ کھوپنا۔ بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ کوچنا۔ ہولنا +

کچھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کچھوا۔ سنگ پشت۔ جیسے "کچھ کچھ نے موہے گھیر لیا۔ کوئی ایسا نہیں دے پی کو ملا" (۲) گوشۂ دیوار۔ دیوار کا کونا یا پہلو (۳) وشنو کا دوسرا اوتار +

کچھ مچھ (ہ) اسم مذکر:۔ پانی میں رہنے والے جانور۔ کچھوا۔ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ۔ جن میں سے بعض جانور آدمی کو نگل بھی جاتے ہیں +

کچھ (ہ) صفت:۔ (۱) ذرا۔ کسی قدر۔ ٹک۔ اندک۔ قدرے قلیل۔ تھوڑا سا۔ تھوڑا بہت۔ کسی نہ کسی قدر جیسے "کچھ اب لے جاؤ۔ کچھ کل لیجانا۔ کچھ اودانے دیا کچھ پودانے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا۔ ؎

گرچہ ہیں مونس و غمخوار تگ و دو میں سبھی + کب تری طبع کو کچھ راہ پہ لا سکتے ہیں (انشا)

تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے
میکدہ کونسا ہے دور ایسا تجھ میں ہمت بھی اے خضر کچھ ہے

کچھ

(۲) استفہام کیواسطے:۔ کیا۔ کہیں۔ کوئی۔ جیسے "کچھ بات بھی۔ ؎

درد و داغ قرض ہے دل پر + اے غم عشق میرے سر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائے کثرت:۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ۔ کم نہیں۔ کیا کچھ خرچ نہیں کیا۔ ؎

ایک دو آسمان ڈبونے کو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ۔ جیسے "کچھ دلوائیے بھلا ہوگا۔ اُن کے پاس کچھ نہیں + کچھ لیتے ہو؟ کہا اپنا کام کیا ہے۔ کچھ دیتے ہو؟ کہا یہ شرارت بندے کو نہیں بھاتی۔ (۵) کوئی بات۔ کوئی مصاحت۔ جیسے "کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے"۔ (۶) غیبت یا خلاف بات۔ جیسے "کچھ سُنا چاہتے ہو۔ کچھ کان میں پھونک دیا۔ (۷) کوئی بھید۔ کوئی راز۔ کوئی نکتہ ؎

بے خودی بے سبب نہیں غالب + کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے (غالب)

(۸) بعضی ہر چہ۔ جو کچھ۔ جیسے "کچھ دیا ہی آگے آ گیا"۔ یعنی جو کچھ دیا تھا اُسی نے مدد کی۔ (۹) بالکل۔ مطلق۔ جیسے "کچھ خبر نہیں۔ کچھ انکار نہیں (۱۰) کوئی اور بات۔ کوئی امر دیگر۔ ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے + کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تلوّن مزاج کے واسطے ؎

بچیگا کیونکر یہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نبھیگی کس ڈھب بھلا صنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (مومن)

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے "کچھ کھا کر مر گیا (۱۳) کوئی۔ برائے تنکیر۔ ؎

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث
نکلیگا کچھ نکام نہیں اور ہاں سے آج۔ (ذوق)

(۱۴) تکیہ کلام اور تزئین کلام کے واسطے۔ جیسے "کچھ ایسی نیند گئی ہے کہ مت پوچھو۔ کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے۔ ؎

کیا کسی بت کے دل میں جگہ کی کوئی ٹھکانا اور ملا
حضرت مومن ہم تمہیں کچھ مسجد میں کم پاتے ہیں (مومن)

(یہ لفظ اور بھی بہتیرے موقعوں پر آتا ہے۔ جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں) +

کچھ اتنا فرق نہیں (ہ) محاورہ:۔ بہت فرق نہیں۔ بڑا بھاری فرق نہیں +

کچھ آنسو پچھ گئے (ہ) محاورہ:۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔ کسی قدر جبر

نعمان پوری

کچھ

نقصان ہوگیا۔ کسی قدر صبر آگیا +

کچھ اَور (ہ) محاورہ ہے۔ (۱) اَور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ جیسے "کچھ اَور نہ سمجھنا" (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طُرفہ جیسے کچھ اور بات بھی سنی؟ کچھ اَور سُناؤ

کچھ اَور کانا (ہ) فعل متعدی ہے۔ خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسمان کی پوچھیں تو زمین کی کہنا۔ جیسے میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اَور گاتے ہو +

کچھ ایک (ا) تابع فعل ہے۔ (عوام) کسی قدر۔ تھوڑا سا +

کچھ بات بھی (ہ) استفہام ہے۔ کوئی وجہ بھی۔ کوئی سبب بھی۔ کیوں۔ کسواسطے۔ کس لئے +

کچھ بات ہے (ہ) محاورہ بجائے استفہام ہے۔ قابل اعتبار ہے؟ اعتبار ہوسکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ ؎

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیان سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے (میر)

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟ (ا) محاورہ ہے۔ دنیا کے حالات سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے +

کچھ بنیاد ہے؟ (ا) محاورہ ہے۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا اصل ہے + نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ ؎

تجھ سے کیا لیجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے (مصغر انشا)

کچھ پروا نہیں (ا) محاورہ ہے۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ چنتا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے +

(یہ محاورہ انگریزی Never Mind سے ترجمہ ہوا ہے اصل میں اُردو کا نہیں ہے) +

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (ہ) کہاوت ہے۔ (۱) کسی امر کا تمہیں خیال پڑا اور کسی بات کا ہمیں۔ ہمارا تمہارا لیکھا جوکھا برابر ہے۔ حساب دوستاں در دل۔ ہم تم برابر ہیں۔ (یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی پیادہ مسافر بہت سا روپیہ لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا اس نے اُس سے کہا کہ یار ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ روپیہ ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کسی کی جوکھوں نہیں رکھتا۔ جب سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فرق آیا کہ افسوس روپیہ رکھکر

کچھ

گھوڑا نہ بھگا دیا جو سفت میں گہرے ہوجاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو خیال گزرا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو کیا کرتا۔ تھوڑی دور چلا تھا کہ وہ سوار پھر ملا اور کہا کہ لا رکھ لوں۔ اس نے اُس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی) + (۲) راز کی بات کو دل میں رکھو ظاہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔ ؎

تم دیکھ کے رنگِ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (سعید)

کچھ تم نے پڑا پایا؟ (ہ) محاورہ ہے۔ جب آدمی کو از حد کسی ظاہر سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر مترقبہ مل گئی ہے +

کچھ تم نے خواب دیکھا؟ (ا) محاورہ ہے۔ جب کوئی شخص کسی ناممکن بات کو بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے۔ جو اُس پر عائد نہ ہوسکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی "کیا بے ہوش ہو"؟

کچھ تو (ہ) تابع فعل ہے۔ (۱) کسی قدر۔ ذرا تو۔ ذرا ذرا سا۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔ ؎

گل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی۔ (اکبر)

(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔ ؎

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف
آہ و فریاد کی رُخصت ہی سہی۔ (آتش)

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا (ا) کہاوت ہے۔ دل میں تو لالچ تھا ہی اوپر سے ہوا نفع اور حرص بڑھ گئی +

کچھ جُدا ہی تیر مارینگے (ا) محاورہ ہے۔ طنزاً کہتے ہیں۔ یعنی یہ کونسی بہادری کریگے؟ یہی تو اس مشکل کام کو بنائینگے +

کچھ دال میں کالا یا کالا کالا ہے (ہ) محاورہ ہے۔ کوئی مشتبہ امر ہے۔ کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے + کوئی سبب ہے۔ کچھ نہ کچھ وجہ ہے۔ ؎

بال ہیں بکھرے بند ہیں ٹوٹے ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو یاں تاڑ لیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (تاج)

کچھ دلائیے یا دلوائیے (ہ) محاورہ ہے۔ خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

کچھ

مرحمت فرمائیے۔ بھکشا دیجئے۔ ؎

ہاتھی کے ساتھ ساتھ یہ کہتا چلے عدو ۔ مفلس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)

کچھ دیا ہی آگے آگیا (ہ) کہاوت ۔ خدائے کسی نیکی کے سبب مصیبت سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آئی ۔

کچھ دینے کچھ دلائے کچھ کا دینا ہی کیا ہے (ہ) کہاوت ۔ ٹالبازکی نسبت کہتے ہیں ۔

کچھ ڈر نہیں (ہ) محاورہ ۔ (۱) خوف وخطر یا اندیشہ کا مقام نہیں ہے ذرا خوف نہ کرو۔ وہشت نہ کھاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔ کیا پروا ہے ۔ سمجھ لینگے۔ بدلہ لیکر چھوڑینگے ۔

کچھ راہ پر آئے ہیں (و) محاورہ ۔ نیم راضی ہوئے ہیں۔ ملاقات کا ارادہ ہے ۔ کچھ درست ہوئے ہیں ۔ کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں ۔ کچھ یاد بنے ہیں۔ ؎

ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں (مصحفی)

کچھ سُنا چاہتے ہو (ہ) محاورہ ۔ یعنی گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ میرے مُنہ سے کچھ گالیاں سنوگے۔ کیا بھوگ سننے کو جی چاہا ہے۔ ؎

جو کہتا ہوں اُس سے کہ سُن شعر میرے ۔ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)
سیم اُن سے کہتا ہوں گر بات کوئی ۔ تو کہتے ہیں کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ بالکل حالت یا زمانہ کا بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ پلٹ جانا۔

ہووے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا مرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو میں جدا نہیں (میر)

کچھ سونا کھوٹا کچھ سُنار کھوٹا
کچھ گیہوں سیلے کچھ جندرے ڈھیلے
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لُہار (ہ) کہاوت ۔ یعنی دونوں طرف سے بگاڑ ہوتا ہے ۔ لڑائی طرفین سے ہی ہوا کرتی ہے ۔ دونوں ہاتھوں تالی بجتی ہے ۔

کچھ شک نہیں (و) محاورہ ۔ بے شک ۔ بلاشبہ۔ بلاشک ۔ کسی امر کا گمان نہیں ۔ یقیناً ۔

کچھ کا کچھ (ہ) تابع فعل ۔ بالکل خلاف ۔ کیا سے کیا ۔ امید اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے کچھ کا کچھ خرچ ہو گیا۔ کچھ کا کچھ

کچھ

معاملہ ہو گیا ۔

کچھ کا کچھ سمجھنا (ہ) فعل متعدی ۔ مفہوم اور مطلب کے برخلاف سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ ؎

کہے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دائی واقف ہے دوگانہ کے اشارات سے کم (رنگین)

کچھ کا کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ اصل کے برخلاف بیان کرنا خلاف واقع کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کہی کوئی جائے ۔

کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ بالکل انقلاب اور تغیر و تبدل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا۔ غیر حالت ہونا۔ ؎

جب تک طبیب آئے ہوا حال کچھ کا کچھ
ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج (اسیر)

کچھ کان میں پھونکنا (ہ) فعل متعدی ۔ کوئی فسوں یا منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ۔ کچھ غیبت کرنا۔ کچھ بُرائی کرنا ۔ کچھ سرگوشی یا کانا پھوسی کرنا۔ ؎

کل ایک نے کہا کہ میاں مصحفی یہ بات
کہتے تھے اب کے اُسکی جو مجلس میں جائینگے
پھونکینگے اُس کے کان میں کچھ اور ہی فسوں
اور اس بہانے زلف کا بوسہ اُڑائینگے۔
کہنے لگا وہ شوخ کہ کچھ اندنوں کے بیچ
وہ بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائینگے (قطعہ مصحفی)

کچھ کچھ (ہ) تابع فعل ۔ ذرا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ تقریباً۔ قریب قریب ۔ پاس پاس۔ لگ بھگ ۔ تھوڑا بہت ۔ قدرے قلیل ؎

کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا جذب عشق کا ۔ غش سُنکے ہم کو یار نے بھیجا گلاب کو (آتش)

کچھ کر دینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ کسی قدر کام بنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲۔ عو) جادو کر دینا۔ ٹونا کر دینا ۔

کچھ کر لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کما لینا۔ دھرم کر لینا۔ جیسے کچھ کر لے بندے رنیا میں جو آیا ہے" (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ لینا۔ بدلہ لے لینا جیسے "اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو" ۔

کچھ کھا جانا (ہ) فعل لازم ۔ زہر کھا جانا۔ انیوں یا سنکھیا خواہ ہیرے

کچھ

کی کنی وغیرہ خودکشی کے ارادے سے کھالینا۔ ؎

غیر کے ہمراہ جانا ہے یہ مرجانے کی جا
صاحب غیرت ہوں کچھ کھا جاؤ مگا کھانیکی جا (نکہت)

کچھ کھا کے سو رہنا (ف) فعل لازم:۔ زہر ہلاہل نوش فرما کر سو رہنا۔ خودکشی کرنا۔ افیون یا سنکھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے۔ زندگی سے بیزار ہو کر مرجانا۔ ؎

کیا اکیلے تیرے بن جاگئے اور سو رہئے
تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہئے (جرأت)

یہ بلا فکر سے کچھ نیند گئی ہے کہ حسن + جی میں آتا ہے کہ کچھ کھائیے اور سو رہئے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے اتنا یہ ناک میں ہے دم
کہ کھا کے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم (رنگین)

کچھ کھا کے مرجانا یا مرنا (ف) فعل لازم:۔ زہر کھا کے مرجانا۔ زہر کھالینا۔ ہیرے کی کنی کھالینا۔ سنکھیا پھانک کے مرجانا۔ ؎

یونہی جو منتظر سے خفا نت رہوگے تم۔
سن لوگے ایک دن کہ وہ کچھ کھا کے مرگیا (منتظر)

ہے دلاآشتہ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر پہلے اس خنجر خونخوار کا زہر اب تو پی (جرأت)

کچھ کھانا (ف) فعل متعدی:۔ زہر کھانا۔ کوئی قاتل یا مہلک دوا کھانا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔ ؎

یا تو کہہ جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے
ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے (؟)

کچھ کہہ بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ گالی دے بیٹھنا۔ سخن ناملائم اور ناسزاوار کسی کی نسبت منہ سے نکال دینا +

کچھ کہنا (ف) فعل متعدی:۔ گالی دینا۔ گالی سننا۔ برا کہنا۔ بدکلامی کرنا۔ ناملائم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ ؎

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی)

کچھ کھو کے سیکھنا (ف) فعل متعدی (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیسے آدمی کچھ کھو کر ہی سنبھلتا ہے (۲) ٹھوکریں کھا کر سیدھا ہونا۔ گھاٹا اٹھا کر چیتنا +

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان (ا) کہاوت:۔ یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے +

کچھ

کچھ منہ سے سننا (ف) فعل متعدی:۔ زبان سے سننا۔ زبان سے گالیاں سننا۔ ؎

چپ کر دبس ورنہ کچھ منہ سے سنوگے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اندنوں (ناسخ)

کچھ منہ سے نکل جانا (ف) فعل لازم:۔ زبان سے کوئی بات نکل جانا + زبان سے برا بھلا نکل جانا۔ ؎

بوسہ کا سوال اس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ منہ سے نکل جائے تو اچھا (نصیر)

کچھ نہ اکھاڑنا یا کچھ نہ اکھاڑ سکنا (ف) فعل متعدی:۔ کچھ نہ کرنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچا سکنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ ؎

آخر عدم نے کچھ نہ اکھاڑا مرا سیاں مجھکو تھا دست غیب پکڑ لی تری کمر (میر)
سرسبز اور خط سے ہوا حسن یار کا آخر خزاں نے کچھ نہ اکھاڑا بہار کا (عاشق)

(اکھاڑنے کا اشارہ اصل میں اور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلاف تہذیب کے سبب فصحا نے گرا دیا ہے +

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے (ف) محاورہ:۔ (۱) کہنے کے قابل نہیں۔ قابل اظہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے "میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو" +

کچھ نہ کچھ (ف) تابع فعل:۔ کسی نہ کسی قدر۔ تھوڑا بہت + کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ ؎

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کا ارمغاں + تحفۂ شہد بتاں ہم لائے داغ (ممنون)

کچھ نہ نکلا (ف) محاورہ:۔ اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نالائق ہوا۔ ؎

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے گو ایک غلام کچھ نہ نکلا (سودا)

کچھ نہیں (ف) محاورہ:۔ (۱) کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقربا روتے ہیں مردے کو خبر کچھ بھی نہیں + (۳) خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے +

کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا (ف) فعل لازم:۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ بسانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا + ؎

تجھ سے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں چلتا + جز خون کرانکھوں سے شب و روز رواں ہے (سودا)

کچھ نہیں رہا (ف) محاورہ:۔ (۱) کام تمام ہے۔ مرنے میں کوئی بات

کچھ

باقی نہیں ہے۔ جاں کنی کا عالم ہے۔ تاب و طاقت جاکر مرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ بچنے کی امید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامید ہی ہوگئی۔ ؎

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں بیٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران)

مجنوں میں کچھ رہا نہیں بس اے تپ فراق
اب اس کے سوکھے ساکھے کو چند استخوان چھوڑ (انشا)

(۲) بالکل تباہ و غارت ہوگیا۔ بالکل لٹ کھس گیا +

کچھ نہیں کیا (ہ) محاورہ :- (۱) کوئی بھلائی نہیں کی + کوئی نیکی نہیں کمائی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی + کوئی کام نہیں کیا (۳) بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہونی۔ بُرا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ ناواجب کیا +

کچھ ہو (ہ) ندا۔ محاورہ :- ہر چہ باداباد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے +

کچھ ہوجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) عو۔ جن یا بھوت یا پری یا پریت کا اثر ہوجانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہوجانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہوجانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کرلینا +

کچھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی قابل ہوجانا۔ کسی لائق ہو رہنا کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہوجانا (۲) تھوڑا بہت فیصلہ ہوجانا۔ کسی نہ کسی قدر کام نمٹ جانا +

کچھ ہے (ہ) محاورہ :- (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے دال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ؎

ایک دو آنسوں ڈبوئے تو کیا دہم بھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادۂ فاسد ہے۔ ؎

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلودار ہاں ترے دل میں سمیر کچھ ہے

کچھ ہی کرو (ہ) ندا :- چاہو سو کرو - چاہے جیسا سزا دو ہمیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے سو تدبیر یا چاہے سو کام کرو۔ ؎

تم روڈیا بیٹھو کچھ ہی کرو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں
جو روٹھ چلے اس دنیا سے پھر کب بھلاوہ آتے ہیں (نظیر)

کچھ ہی کہو (ہ) ندا۔ محاورہ :- چاہو سو نام دھرو یا بُرا بھلا کہو۔ دل میں لائے سو کہو۔ کچھ پروا نہیں۔ ذرا نہیں سنتا۔ ذرا خیال نہیں کرتا۔ کہا

کچھ

نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کہو من لاگا رے +

کچھ ہیں (ہ) محاورہ :- (۱) کسی قابل ہیں۔ کسی لائق ہیں۔ کسی شمار میں ہیں۔ ؎

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں + ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (مصحفی)

(۲) برائے تفصیل انقلاب دُلتون۔ ؎

ہم بھی اس انقلاب عالم سے آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (مصحفی)

کچھ ہی ہو (ہ) ندا :- (دیکھو کچھ ہو) تاکید در تاکید +

کچھار (ہ) اسم مذکر :- پورب (۱) دریا برآر۔ سمندر برآر۔ دریا کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دریا کا کنارہ۔ آبی ملک + کہار و نشیب + (۲) (لکھنؤ) بیلا۔ بنی۔ دریا کے کنارے کی گھانس۔ نرسل کانس وغیرہ کا جنگل (ٹھیک معنی یہی ہیں کہ جو زمین دریا یا سمندر سے نکلی ہو۔ اُسے کچھار کہتے ہیں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ نما کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اُس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کہاں سے کلکتہ کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دئے جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل کلکتہ اس معنی میں بولتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلطی معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی) +

کچہری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ جگہ جہاں منشی۔ متصدی۔ حاکم۔ عامل بیٹھکر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفترخانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ عمل خانہ + نیائی سبھا۔ محکمۂ عدالت۔ دربار۔ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲۔ مجازاً) بھیڑ۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ "جیسے یہ کیا کچہری لگا رکھی ہے" +

کچہری برخاست کرنا (و) فعل متعدی :- دربار برخاست کرنا۔ اجلاس بند کرنا +

کچہری برخاست ہونا (و) فعل لازم :- دربار اُٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا + چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا +

کچہری چڑھنا (ہ) فعل لازم :- عو۔ عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو عورتوں کے واسطے ایک معیوب امر خیال کیا گیا ہے +

کچہری کرنا (ہ) فعل متعدی :- عدالت میں بیٹھکر مقدمات کا طے کرنا۔

کچہہ

راج دربار لگانا۔ اجلاس کرنا ✦

کچہری کے کتّے (ہ) اسم مذکر:۔ عملۂ عدالت اور وہاں کے چپراسی وغیرہ جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑ جاتے اور بغیر لئے کتّے کی طرح ٹانگ لیتے ہیں۔ ؎

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کتّے کچہری کے
ارے دیوانے اللہ سنہ نہ دکھلائے عدالت کا

کچہری لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اجلاس کرنا۔ (۲) بہت سے آدمیوں کو جمع کر کے چائیں چائیں کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ مجمع کرنا ✦

کچھنا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کاچھا) جانگیا۔ گھٹنا ✦

کچھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھنا کی تانیث ✦

کچھنیا (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھنی کی تصغیر بالتحقیر۔ اونچا ڈھیلا ڈھیلا گھٹنا یا جانگیا ✦ گھاگری۔ گھگریا ✦

کچھو (ہ) حرف تنکیر (گنوار) کچھ جیسے اِسے دَئی میں نے کچھو نہ کہی موہے سانورے نے گاری دیئی ✦

کچھوا (ہ) اسم مذکر:۔ سنگ پشت۔ کچھ۔ کاسہ پشت۔ باخہ ایک لمبی گردن کے دریائی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپا لیتا ہے۔ اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلونے وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ جیسے کہاوت:۔ کچھوے کا کاٹا کھٹوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے ✦

کچھواہا (ہ) اسم مذکر:۔ راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ اجمیندر جی کے بیٹے کشو کی اولاد سے بتاتے ہیں۔ جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں ✦

کچھوٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو گنوار) لنگوٹی۔ کوپین ✦

کچھو کے مچھو (ہ) اسم مذکر:۔ بُروں کے بُرے۔ بدذاتوں کے بدذات یعنی بد کی اولاد بھی بد ہوتی ہے ✦

کچھوی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھوے کی مادہ۔ طومہ ✦

کچھی (ہ) اسم مذکر:۔ صوبۂ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر نہایت پتلی ہوتی ہے ✦

کچّی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچّا کی تانیث (اس کے معانی لفظ کچّا میں دیکھو) ✦

کچّی اسامی (ر) اسم مذکر:۔ (۱) غیر موروثی زمیندار۔ چند روزہ زمیندار۔ پاہی اسامی۔ غیر موروثی جوتا۔ (۲) عارضی جگہ۔ قائم مقامی۔ غیر مستقل ملازمت ✦

کچّی

کچّی اینٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو دھوپ کی سوکھی ہوئی اینٹ ✦

کچّی بہی (ہ) اسم مؤنث:۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ سیاہا۔ رف۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار رہے اور بطور سودہ خیال کی جاتی ہے ✦

کچّی پیشی (ر) اسم مؤنث:۔ مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری نامنظوری کا حال معلوم ہوتا ہے ✦

کچّی ترکاری (ر) اسم مؤنث:۔ ہری ترکاری۔ سبز ترکاری ✦

کچّی تول (ہ) اسم مؤنث:۔ کچّے بٹوں کے موافق وزن۔ کچّے وزن کے حساب سے ✦

کچّی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازالۂ بکر ہونا۔ چھوٹی عمر میں سر ڈھکا جانا ✦

کچّی چاندی (ہ) اسم مؤنث:۔ کھری چاندی کا نقیض۔ لیکن فارسی میں نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے ✦

کچّی رسوئی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ رکھا سکیں بن گھی کی روٹی ✦

کچّی ریندی دسترخوان کا ضرر (ر) کہاوت:۔ نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طفل نوخیز سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں ✦

کچّی سڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ ریتے کی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو ✦

کچّی سِلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ تیپچی۔ لنگر ✦

کچّی سِلائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تیپچی بھرنا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تگیانا ✦

کچّی عمر (ر) اسم مؤنث:۔ بالی عمر۔ زمانۂ طفلی۔ ایام طفولیت۔ نادانی عمر ✦ ناتجربہ کاری اور ناسمجھی کی عمر ✦

کچّی کلی (ہ) اسم مؤنث:۔ ؎ شگوفۂ خام۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ مُنہ بند کلی۔ (۲۔ بازاری) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنیا۔ انچھیڑ۔ اچھوتی۔ اَن بندھا موتی۔ دُرِ ناسُفتہ۔ چیرہ بند۔ نابالغہ ✦

کچّی کلی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ چھوٹی عمر

کچی

میں مرجانا۔ (۲) بازاری) کم سنی میں ازالۂ بکر ہونا +

کچی گولیاں کھیلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سنی کی بن پکائی گولیوں سے کھیلنا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا۔ ؎

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں
جو نہ سمجھوں بی زنانی یہ تمہاری بولیاں۔ (انشا)

اور وہ ہوتیاں ہیں البیلی میں نہیں کچی گولیاں کھیلی (شوق)

کچی مٹی (ہ) اسم مؤنث :- سیعا و باتی۔ ہنوز سیعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اُس میں پورا سود لگا لیا جاوے مثلاً جس روز گرو رکھیں اُس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ رکھنے یا چھڑانے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے +

کچے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کچا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچے دل کا +

کچے پکے دن (ہ) اسم مذکر۔ عو :- حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے +

کچے گھڑے پانی بھرنا (ہ) فعل متعدی :- دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا تکلیف اُٹھانا۔ دقت میں پڑنا۔ سخت مصیبت جھیلنا + مثل چنے چبانا۔ ؎

اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں (مومن)

اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے یہاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچے گھڑے پانی کے (جرأت)

ہمارے نئے محاورہ داں نے گلشن نیض کے سبب یہاں بھی ٹمنہ کی کہائی ہے کہ اس محاورے کے معنی فرمانبرداری اور غلامی کے لکھدئے (یہ محاورہ بکراجیت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اُس کے دھرماتما اور صاحب کرامات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچے سوت کی دوڑی اور کچے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچے ہی برتن میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گارا نہیں ہو جاتے تھے +

کچے گھڑے کی چڑھتا (ہ) فعل لازم :- (۱) شراب یا تاڑی وغیرہ سے نہایت بدمست ہونا۔ گمگڈ نشہ ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔

کد

(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ بہکنا۔ سر پھرنا۔ مزاج چلنا +

کچیا (ہ) اسم مذکر :- وہ شخص جو ذرا سے خوف کے باعث اپنے ارادے سے بازرہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ کچ دلا۔ کم حوصلہ +

کچیا جانا (ہ) فعل لازم۔ کچا ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا + شرما جانا۔ جھیپ جانا +

کچیلا (ہ) صفت :- میلا کا مترادف۔ (یہ لفظ ہمیشہ میلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر) ؎

اس طرح میلے کچیلے تو یہ آفت ہو تم
گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ اجی (تسلی)

کچیں (ہ) اسم مؤنث۔ (متروک) کچ کی جمع۔ پھاتیاں۔ چوچیاں۔ پستان زنان۔

در حسن کی ہیں کچیں بُرجیاں + کہ دو بھٹنیاں اُنپہ ہیں کلسیاں (نکہت)

وہ کنچن سی اس کی کچیں لال لال + بھری رنگ سے قمقمی کی مثال (حسن)

کحال (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا +

کحل (ع) اسم مذکر :- سرمہ۔ انجن۔ توتیا + بغیر پسا سرمہ +

کحل الجواہر (ع) اسم مذکر۔ وہ سرمہ جس میں مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں +

کد (ع) اسم مؤنث :- (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جد و جہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردد۔ (۳-۱) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ ہیچ +

کد کرنا (و) فعل متعدی :- ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو پکڑنا +

کد و کاوش (ف) اسم مؤنث :- جستجو۔ تلاش۔ کوشش + چھان بین +

کد ہونا (و) فعل لازم :- ضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ پیچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کد ہے +

کد (ہ) تابع فعل :- (متروک) دیکھو (کب)۔ (پرانی ہندی ہے۔ پنجاب میں عام ہندوستان میں عوام الناس کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں) +

کدکد (ہ) تابع فعل :- دیکھو (کب کب) جیسے کدکد سنگاؤ بوئے دھان + سو کھاڑا ہے (ہ) کھلوان (کہاوت) +

کد

کد (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) گھر۔ خانہ۔ بیت۔ مکان۔ (اس دال کو تاے فوقانی سے بھی بدل لیتے ہیں) +

کدبانو (ف) اسم مؤنث:- (۱) صاحب خانہ عورت۔ گھر والی۔ ہمدم۔ بزرگ خانہ۔ خاتون خانہ۔ (۲) دُلہن۔ بنڑی۔ بہو۔ (۳) بیگم۔ بی بی۔ بیوی (۵) موثر و معتبر عورت۔ سگھڑ اور صاحب سلیقہ عورت +

کدخدا یا کتخدا (ف) اسم مذکر:- صاحب خانہ۔ گھر والا + دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا۔ بنا۔ بر + خاوند۔ میاں۔ خصم۔ پتی +

کدخدا ہونا (ف) فعل لازم:- بیاہ ہونا۔ جورو والا ہونا۔ بیاہا جانا +

کدخدائی (ف) اسم مؤنث:- شادی عروسی۔ بیاہ۔ نکاح۔ ازدواج +

کداچت (س) تابع فعل:- (۱) کبھی کبھی سکاہے سے کاچے کا ہے۔ کھوے سے شاذ و نادر۔ بعض اوقات (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً حسب اتفاق ہو گیا۔ اب اس کے بعد نہیں کا لفظ آجاتا ہے تو ہرگز اور زینہار کے معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے کداچت یہ بات نہیں ہوئی) +

کدارا (ہ) اسم مذکر:- دیپک راگ کی راگنی کا نام جو موسم گرما یعنی جیٹھ۔ اساڑھ یا مئی وجون میں آدھی رات کو گائی جاتی ہے +

کدال (ہ) اسم مؤنث:- زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کدالی۔ زاغ نول۔ مغرق +

کدال بجنا (ہ) فعل لازم:- کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ مکان گرایا جانا +

کدال سے فصد کھلواؤ (ہ) محاورہ:- جب کوئی شخص خارج از عقل باتیں کرتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ تم کو جنوں کا زور ہے۔ اس کا علاج اُس طرح کرو کہ نشتر کی بجاے کدال سے خون لو۔ تاکہ تمہارا سودا رفع ہو + ہوش کی بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ حواسوں پر سے صدقہ دو۔ فصد کھلواؤ۔ (اُن محاوروں کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے) +

کدالی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹی کدال +

کدانا (ہ) فعل متعدی:- دوڑانا۔ اُچھلوانا۔ پھندگوانا۔ زغند لگوانا۔ چھلانگ لگوانا۔ پھندوانا +

کدبدیا۔ کت بدیا (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کٹ بدیا یعنی گوشمالی و زد وکوب وغیرہ) +

کدکنا (ہ) فعل لازم:- اُچھلنا۔ کودنا۔ پھلانگنا۔ پھدکنا۔ پھاندنا۔ کلاچیں مارنا۔

کدو

چوکڑیاں بھرنا +

کدکڑے یا کدکے مارنا (ہ) فعل لازم:- (عوام) کودتے پھرنا۔ اُچھلتے پھرنا۔ کلاچیں مارتے اور چوکڑیاں بھرتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ اول لفظ دہلی کی عورتیں اور دوم اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

کیجئے کیا ہی اندھیر دیوے پوچھی اگر آتو
مارنے کیا ہی کدکے جاوے جواپنے گھر آتو

کدلی (س) اسم مذکر:- (ہندو) کیلا۔ ایک پھل کا نام۔ موز +

کدم (س) اسم مذکر:- (۱) دیوتاڑ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ اس کا پھل جو ہری لوگ نہایت خوشی سے پکا کر کھاتے اور اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کی گھاس کا نام +

کدو (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی ترکاری جو بیل میں تُرئیوں کی طرح لگتی ہے۔ ہندی میں اسے لمبا گھیا۔ لوکی۔ عربی میں قرع۔ فارسی میں نیج کہتے ہیں۔ مسلمان اس کی بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں۔ کہ یہ رسول مقبول کو نہایت مرغوب تھا۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے (۲) شراب کی بوتل یا صراحی اور نیز طنبورے کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ بوستاں میں شہزادہ گنجہ کی حکایت میں لکھا ہے۔

بمیخانہ درسنگ بروں زدند + کدو را نشاندند و گردن زدند (سعدی)

(۳) (عوام) تشبیہاً۔ عضو تناسل مرد۔ جیسے ڈھینڈس۔ بینگن وغیرہ

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے + تمہارے محتسب ہاتھ کیا کدو آیا (وزیر)

(عرف عام میں کدّو بولتے ہیں۔ مگر اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے) +

کدودانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام جو بعینہ گھیے کے بیج سے مشابہ ہوتا اور اکثر لڑکیوں کی لڑیاں نکلتی ہیں۔ کرم شکم۔ کرم رودہ۔ (۲) ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کی مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں +

کدوکش (ف) اسم مذکر:- ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر ریزے کے واسطے باریک کر لیتے ہیں۔ گھیا کش +

کدوانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کدانا) +

کدورت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گدلاپن۔ گدلاہٹ + صفا کا نقیض۔ کاوٹ۔ پھپھسٹ + تیرگی۔ تاریکی + آلودگی (۲) دھول۔ گرد۔ غبار۔ غبار دل

کدو

برباد نہ جائیگی کدورت ✦ کیا کیا تری خاک اُڑائینگے ہم (مومن)

(۳- مجازاً - ۱) رنجش - افسردگی - رنج و ملال - آزردگی - شکر رنجی ✦ بغض - عداوت - کینہ کپٹ - دشمنی - ؎

ہماری خاک سے اُس کو کدورت کب کی تھی یارب
سکھایا ہے اُسے چلنا اُٹھا کر جس نے داماں کا (آج)

ہے غبار نے بھی کیا منہ نہ اُس طرف ✦ مجھکو کدورتیں جو رہیں آسماں کے ساتھ (داغ)

کدورت آنا (۱) فعل لازم :- دل میں غبار آنا - دل پر میل آنا - دل میں فرق آنا - رنج و ملال ہونا - رنجش آنا - ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے -
پہ ذکرِ غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے (شیدا)

کدورت رکھنا (۱) فعل متعدی :- بغض رکھنا - عداوت رکھنا - کپٹ رکھنا ✦

کدہ (ف) اسم مذکر :- (مرکبات میں) - (۱) جگہ - مقام - گھر - خانہ - استھان جیسے آتش کدہ - مے کدہ - غم کدہ - ماتم کدہ (۲) گاؤں - دیہ - قریہ ✦

کِدھر (۱) تابع فعل :- (۱) کہاں - کس جگہ - کس طرف - کس جانب کس سمت جیسے واہ کدھر گرجے اور کدھر برسے - ؎

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے ✦ کونسے شہر میں ہوتا ہے کدھر ہوتا ہے (مصحفی)

(۲) کہاں کو - کس طرف کو ✦ کہاں چلے - کس طرف چلے جیسے کیوں حضرت کدھر؟

کدھر آیا کدھر گیا (۵) محاورہ :- آنے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی - نہایت بے خبری کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ساقی تری طفیل سے ہمکو مہ صیام ✦ معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا
جی لگ گیا قفس ہی میں ایسا تو نہیں ہے دھیان ✦ موسم بہار کا کدھر آیا کدھر گیا (بیخود)

کدھر جاؤں کیا کروں؟ (۵) محاورہ :- حالت تحیر یا مجبوری اور بیکسی کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں - جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کونسی تدبیر کروں - ؎

جیتا رہوں کہ بیٹھ رہوں میں مر جاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں (مصحفی)

کدھر سے (۵) تابع فعل :- کس جانب سے - کہاں سے - کس مقام سے جیسے کدھر سے آنا ہوا ✦

کدھر کا چاند نکلا (۵) محاورہ :- (۱) مقام حیرت - تعجب اور محل استعجاب

کر

میں بولتے ہیں - اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید نہ ہو - وہ دفعتہً آجاتا ہے تو اُس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی کہاں سے آگئے - یہ بات کیونکر ہوگئی - آج کیا تھا - یہ خلاف معمول کس سمت سے چاند نکل آیا - کہیں قُربِ قیامت تو نہیں - کیا قیامت آگئی؟ ✦ ؎

رُخ جو پردے سے مرے رشکِ قمر کا نکلا
نہیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - (جرأت)

مرا گھر تیرا منزل گاہ ہوا ایسے کہاں طالع
خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا (رذوق)

(۱) کیا جاتی دنیا دیکھی؟ کیا دل میں آگیا؟ آج کیا تھا؟ ؎

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا ✦ شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا (شیدا)

کدھو (ہ) تابع فعل :- (متروک) کبھو - کبھی ✦

کدھی (ہ) تابع فعل :- (ع) کبھی - کبھو - کبھی کبھار - کسی وقت - گاہے ✦

کدھی کدھار (ہ - ع) تابع فعل :- دیکھو (کبھی کبھار) - جیسے کدھی کدھار مجرے سلام کو آگئے آگئے - نہیں تو گھر میں آنند کے نار بجائے (چرپہنیلی)

کُڈھب (ہ) صفت :- بے ٹھور ✦ بے ڈھب ✦ بے موقع - بے طور - بے ربط ✦ زبون - زشت - بد - بُری - ؎

پامالیٔ عاشق کو منظور رکھے جانا -
پھر چال کُڈھب چلنا ٹھوکر نہ لگانا بھی (میر)

اپنے جانے کا وہاں دن کو ہے ڈر رات کو ڈھب
دیکھئے کیسی بنے آن بنی بات کُڈھب (حیراں)

کُڈھنگ (ہ) صفت :- (ہندو گنوار) بے ڈھنگا - بد سلیقہ - ناتراشیدہ - وحشی - جانگلو ✦ بد اطوار ✦ بد اخلاق ✦

کُڈھنگا (ہ) صفت :- (گنوار) اکھڑ - بد مزاج ✦ بد اطوار - بدچلن ✦

کُڈھیلڑ (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) سونتیلا بیٹا - گیلڑ بیٹا - فرزند زن ✦

کذّاب (ع) اسم مذکر :- نہایت جھوٹا - اکذب - جھوٹوں کا بادشاہ ✦

کِذب (ع) اسم مذکر :- جھوٹ - دروغ ✦

کر (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل :- جب یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو فعل سابق کی اوّلیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے - یعنی پہلے وہ فعل کیا جو اُس سے اوّل مذکور ہے اور بعد وہ فعل جو اُس سے

کر

پیچھے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اُٹھکر چلا گیا۔ کھڑا ہو کر بھاگ گیا۔ ہاتھ پھیلا کر دعا مانگی۔ کھا کر جائیگا۔ وغیرہ +

کَر (س) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ جیسے کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے۔ آ دمورے ہریالے بنرے" + (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم (۳۔اسم مؤنث) محصول چنگی (۴۔اسم مونث) باج۔ خراج۔ مالگذاری۔ نعلبندی۔ (۵۔اسم مؤنث) ٹیکس۔ وہ روپیہ جو ملکی اخراجات کی کمی پوری کرنے کے واسطے اُمراخواہ دولتمند وعام لوگوں پر حسب تجویز سرکار لگایا جائے (۶۔اسم مؤنث) ڈنڈ۔ تاوان چٹی جرمانہ۔ ؎

تھی چڑیاروں پہ مزاجی کی کر نصف اُن کے جتنے پکڑیں جانور
ہائے جس دن سے وہ بار و مر گئی سب چڑیاروں کے سر سے گر گئی (نظیر)

(۷) جزیہ۔ وہ ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگائے +

کر باندھنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا + بیگار مقرر کرنا + سڑ ڈالنا۔ ہمیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی معمول باندھنا دستور باندھنا۔ پخ لگانا۔ ؎

گالیاں روز جو اگر مجھے دیا کرتے ہو + مجھ پہ روز اپنے احسان کی کر باندھی ہے (مصحفی)

لاکھ منت سے جو کر بوسے کی باندھی تو بھی
گاہ دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے۔ (احسان)

کر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) ہاتھ جوڑنا۔ منت کرنا۔ بنتی کرنا۔ ہاتھ کھانا +

کَر (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) کمر۔ میان۔ (گیتوں میں آیا ہے)

کَرَدھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) تاگڑی۔ لنگوٹ اُٹھانے کا ڈورا +

کَر (ف) صفت:۔ (۱) بہرا۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم سُنائی دے۔ (۲۔اسم مذکر) زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی +

(جب فر کے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو وہاں مشدد بھی بلحاظ ماقبل ہو جاتا ہے) +

کَروفَر (ف) اسم مذکر:۔ شان و شوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ ٹھاٹ باٹ + دھوم دھام + رونق و زیبائی + زور و توانائی + تزک و احتشام۔ ؎

ہے ہجوم نالہ و افغان و فوج اشک و آہ
ساتھ شہزادوں کے صابر کر و فر اتنا تو ہو (صابر)

کَرّار (ع) صفت:۔ (۱) بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ چنانچہ آپ کو حیدر کرار اسی وجہ سے کہتے

کرا

ہیں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداداد کے سبب جس پر حملہ کرتے اُسے نوکدم اس طرح بھگا دیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں اور درندوں کو بھگا دیتا ہے +

کرارا (ہ) صفت:۔ (۱) پژمردہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ ناملائم۔ اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دباتے وقت سخت معلوم ہو۔ اور توڑتے وقت آواز نکلے۔ ؎

آشنا گر لب جاں بخش تمہارے ہو جائیں۔
پان مُرجھائے ہوئے ہوں تو کرارے ہو جائیں (سہا)

(۲) تکڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ تنا ور۔ ٹھاڈا۔ بلونت۔ ہٹا کٹا۔ (۳) خوب سنکا ہوا۔ کُرم کُرم۔ کُرکُرا + خستہ۔ بھُربھُرا۔ مُرمُرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴) ہندو) گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پُورے وزن کا۔ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر جری۔ بہادر (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے ؎

خط میں جب ہم نے لکھے اُسکے لب شیریں کے وصف
نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا۔ (اسیر)

کراراپن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سختی۔ کرختگی۔ (۲) مضبوطی۔ تکڑاپن۔ ٹھاڈاپن۔ (۳) خستگی۔ بھُربھُراپن +

کراری (ہ) اسم مؤنث:۔ کرارا کی تانیث +

کرارے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کرارا کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یا سے مبدل جانیکی صورت +

کرارے دم (ہ) صفت:۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہو + مضبوط + مستقل برقرار + تنا ہوا۔ توانا۔ ٹھاڈا۔ کڑا۔ تکڑا + ثابت قدمی +

کراڑا (ہ) اسم مذکر:۔ کڑاڑا۔ دریا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دریا کا عمودی کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر نکل آتا ہے ؎

رستہ پوچھا تو خضر نے پھینکا کبھی دریا کبھی کراڑوں میں (مؤلف)

(اُردو والے دونوں جگہ راے خشقلہ بولنا فصاحت کے خلاف سمجھتے ہیں) +

کرام (ع) اسم مذکر:۔ کریم کی جمع۔ سخی لوگ +

کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کرامت کی جمع۔ بزرگیاں + نوازشیں + (اُردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) +

(۲۔۱) عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت۔ فضیلت (۳۔۱) کرشمہ۔ خرق عادت

کرا

معجزہ عقل کو عاجز کر دینے والی بات ۔ پرچہ ۔ تصرف ۔ حیرت انگیز تعجب خیز امر جو کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر ہو ۔ قوت فوق العادت و اعجاز + دیوشکتی ۔ ؎

جام الٹا ہوٹ گیا کون کرامات گنی + خیر خم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی (اسیر)

تھا کرشمہ عبث کوہ کنی پر فرہاد + معجزہ عشق کا تھا اس کی کرامات نہ تھی (رند)

شیخ ہم کرتے ہیں اس خرقۂ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم میں کرامات نہیں (جرأت)

خرقہ مندیل و دامست لے جاتے ہیں + شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (میر)

جی جس کو چاہتا تھا اُسی سے ملا دیا + دل کی کشش نے کی یہ کرامات راہ میں (صحفی)

اگیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج + شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرأت)

۴ ۔ بطریق تلازمہ یا مجازاً) درویشوں کا عضو تناسل ۔ شرمگاہ ۔ ستر ۔ ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے + کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

۵ ۔ و) اصل ۔ پونجی ۔ سرمایہ ۔ دولت ۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کو سو کرامات تھی ۔ جو اُس پر حاتم سے بڑھا دیا + ؎

اور تو کیا ہے فقط ایک خوشی سے ملنا
یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی (صابر)

۶ ۔ و) خطاب بہ شاہاں و بزرگاں ۔ جس طرح حضور ۔ خداوند نعمت ۔ قبلہ و کعبہ ۔ جہاں پناہ ۔ صاحب عالم بہادر وغیرہ بولتے ہیں ۔ جواباً بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے +

(اُردو میں مفرد ہی استعمال کرتے ہیں) +

کرامات والا (و) اسم مذکر :۔ اعجاز نما ۔ صاحب کرشمہ ۔ صاحب تصرف ؎

جو دل میں تمہارے وہ اُنکی زباں پر + تمہارے ہیں عاشق کرامات والے (ظفر)

کراماً کاتبین (ع) اسم مذکر :۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال لکھتے اور شانوں پر خفیہ موجود رہتے ہیں ۔ ؎

کبھی قسمت کے لکھے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناداں ہے جسے خوف کراماً کاتبیں آیا (آتش)

(مفرد ہی استعمال ہے) +

کراماتی (و) صفت :۔ (عوام) صاحب کرشمہ ۔ معجزہ دکھانے والا ۔ پرچہ دکھانے والا ۔ دیوشکتیمان +

کرامت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بزرگی ۔ بڑائی ۔ بزرگواری عظمت فضیلت

کرا

بڑپن ۔ (۲) جود بخشش ۔ سخاوت ۔ نوازش ۔ فیاضی ۔ مرحمت ۔ عنایت ۔ واہ دہش ۔ انعام و اکرام ۔ (۳ ۔ و) معجزہ ۔ اعجاز تصرف ۔ خرق عادت ۔ کرشمہ ۔ پرچہ ۔ دیوشکتی تعجب انگیز بات ۔ شعبدہ +

تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا خدا جانے + نہ چلتے ہیں نہ پھرتے ہیں نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں (اسیر)

زاہد تجھے کرامت رنداں دکھاؤں چل + کہتے ہیں آنکی بزم میں چلتی شراب ہے (صابر)

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر کہدیا (داغ)

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں
اور پھر بزم میں سب نے اُسے چلتے دیکھا (ناظم)

ہر سخن مُنہ سے نکلتا ہے کرامت ہو کر + کیوں نہ ہو قوتِ اور آبِ سخن میں نلل (نسیم دہلوی)

(۴ ۔ و) خوبی ۔ عمدگی ۔ بڑھکی بات + نُدرت ۔ انوکھا پن +

کرانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کروانا ۔ کوئی کام لینا ۔ (۲) خاص کام دینا +

کرانا یا کرانہ (ہ) اسم مذکر :۔ اقسام مختلفہ مصالح وغیرہ جیسے پنساری کی چیزیں +

کرانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) پھٹکنا ۔ رونا +

کرانچی (ہ) اسم مؤنث :۔ اسباب لادنے کی بڑی چوپٹیا خواہ دوپٹا گاڑی جو سراسر تختوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور اُسے بیل یا اونٹ کھینچتے ہیں +

کرانی (و) اسم مذکر :۔ از کرسچن Christian (۱) کرشتان ۔ وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو ۔ عیسائی ۔ نصرانی ۔ کرنٹا + دو غلا عیسائی ۔ بلا جُلا عیسائی ۔ (۲) انگریزی کلرک ۔ انگریزی کا محرر +

کرانی اُردو (و) اسم مؤنث :۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو یورپین اور یورو پین اصل قاعدے اور لہجہ کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں ۔ کھڑی زبان ۔ بے محاورہ اُردو + قابل مضحکہ اُردو +

کرانی خانہ (و) اسم مذکر :۔ انگریزی کا دفتر +

کراؤ (ہ) اسم مذکر :۔ چھوٹی قسم کی مٹر +

کراؤ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) رانڈ کے ساتھ شادی کرنا + متوفی خاوند کے چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کر لینا ۔ اوڑھنا ڈالنا + رانڈ کو گھر میں ڈالنا ۔ (یہ قاعدہ عموماً جاٹوں ۔ گوجروں ۔ اہیروں اور دیگر چھوٹی چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)

کراؤ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا ۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا ۔ رانڈ کو مدخولہ بنانا ۔ اوڑھنا اُڑھانا ۔ (۲) رانڈ عورت کا کسی مرد کے ساتھ خود نکاح پڑھا لینا ۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں پڑ جانا ۔

کرا

اوڑھنا ڈال لینا ✦ کریوہ کی رسم کرنا ✦

کُراہ (و) اسم مذکر :- بدراہ - بُرا رستہ - راہِ خلاف - بیجا - راہ راست کا نقیض - ٹیڑھا رستہ - ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کہ نہیں ✦ خبر نہیں جو کوئی راہ یا کراہ چلے (بحر)

کَراہ (ہ) اسم مؤنث :- وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے - ہائے - آہ - اوہ - صدائے تحزیں ✦

کراہت (ع) اسم مؤنث :- نفرت - تنفر - کراہیت - اِکراہ - بیزاری - گھن - ناپسندی - ناخوشی ✦

کَراہنا (ہ) فعل متعدی :- درد یا دُکھ سے آہ آہ کرنا - ہائے ہائے کرنا - کُوکنا - کانکھنا - ہائے ہائے کرنا - واویلا کرنا - چیخنا - چلّانا - دردناک آواز نکالنا - ؎

مرگ اک سوتی تھی : بہ یہ کراہا شب کو ✦ کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہو گیا ہے مرض عشق حسیناں عارض
(ہ)

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر
(داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ ✦ کسی ہمسائے کو یارانے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا وہ سے رات بھر ✦ سحر ہو گیا تیرا بیمار چپ (ہ)

اُڑا دیتی ہے میری نیند شدت درد فرقت کی
کراہا کرتا ہے شب بھر دل بیمار پہلو میں
(نمود)

کراہیت (ع) اسم مؤنث :- دیکھو (کراہت)

کراہیت کرنا (و) فعل متعدی :- گھن کھانا - نفرت کرنا ✦

کِرایہ (ف) اسم مذکر ✦ بھاڑا - اجورہ - مزدوری - چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت ✦ کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اُجرت ✦ (یہ لفظ اصلاً عربی ہے مگر ذاسی والے اپنے کلام کی جنس سے تصوّر کرتے ہیں) ✦

کرایہ اُگاہنا (ہ) فعل متعدی :- بھاڑا وصول کرنا - بھاڑا لینا - روزانہ اُجرت یا ماہانہ اجورہ لے کر جمع کرنا ✦

کرایہ چلانا یا کرایہ پر چلانا (و) فعل متعدی :- بھاڑے پر دینا ✦

کرایہ دار (ف) اسم مذکر :- (۱) کرایہ کے مکان میں رہنے والا شخص ✦ اجورہ دار - اسامی ✦ رعیت - بھڑیت - (۲) بازاری) پیٹ کے اندر کا بچہ ✦

کرایہ دار اُترنا (و) فعل لازم :- (۱) کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر

کرب

رہنا - (۲ - بازاری) پاؤں بھاری ہونا - حاملہ ہونا - بار دار ہونا - امید سے ہونا ✦

کرایہ کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) بھاڑا ٹھیرانا - اجورہ مقرر کرنا - (۲) بھاڑے پر لینا ✦

کرایہ کی گاڑی (و) فعل متعدی :- وہ پالکی گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے - ٹھیکہ گاڑی ✦

کرایہ لینا (و) فعل متعدی :- (۱) بھاڑا وصول کرنا - بھاڑا اُگاہنا - (۲) کرایہ پر لینا - اجورہ پر لینا ✦

کرایہ نامہ (ف) اسم مذکر :- سرخط - وہ کاغذ جو مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کرایہ دار کی جانب سے بطور اقرار نامہ لکھکر دیا جائے ✦

کرائے (و) اسم مذکر :- (۱) کرایہ کی جمع - جیسے آجکل مکانوں کے کرائے چڑھے ہوئے ہیں - (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ✦

کرائے پر چلانا (و) فعل متعدی :- (۱) بھاڑے کو دینا - اجرت پر دینا - (۲ - بازاری) خرچی چلانا - خرچی پر بھیجنا ✦

کرائے پر دینا (و) فعل متعدی :- دیکھو (کرائے پر چلانا نمبر اول) ✦

کرائے دار (و) اسم مذکر :- دیکھو (کرایہ دار) ✦

کرائے دار اُترنا (و) فعل لازم :- دیکھو (کرایہ دار اُترنا) ✦

کَرب (ع) اسم مذکر :- غم واندوہ - رنج والم - درد - دُکھ - ایسا غم جس سے دم رُکے - بیقراری - بے چینی - اضطراب - بے آرامی - مجازاً سختی اور نہایت تکلیف جیسے کربِ موت یعنی موت کی سختی ✦ (اُردو والے آفت وبلا کا مترادف بھی خیال کرتے ہیں) ✦ ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب وبلا ✦ صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا (داغ)

کُربت (ع) اسم مؤنث :- غم واندوہ - دُکھ مصیبت ✦ سختی - صعوبت ✦

کربڑا (ہ) صفت :- سیاہ اور سفید ملا ہوا - کالے اور دھولے رنگ کا ✦ چتکبرا ✦

کربڑی (ہ) اسم مؤنث :- کربڑا کی تانیث - جیسے کربڑی ڈاڑھی یعنی ریش سفید وسیاہ ✦

کربلا (ع) اسم مؤنث :- (۱) مرکب از (کرب + بلا) یعنی رنج وآفت کا مقام ✦ اُس بیابان عراق کا نام جہاں امیر المومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

کرب

ہوئے ۔ مشہد امام حسین صلوۃ اللہ علیہ سے تعظیماً کربلائے معلّٰے کہتے ہیں۔ (۲-۱) وہ جگہ جہاں پر تعزئے دفن کئے جائیں۔ (۳-۱) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ آئے (۴- صفت) قلت۔ توڑا۔ کمی قحط جیسے پانی کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ (۵-۱) مشہد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوئے ہوں۔ ؎

مرتے تھے یوں نہ تشنہ دیدار آن کر ✦ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا بھی (رند)

ہزاروں شہید محبت ہیں دفن ✦ گلی اُس کی اور کربلا ایک ہے (" ")

کربلا ڈالنا (ف) فعل متعدی ۔ (ع) نہایت قلت کرنا۔ قحط ڈالنا جیسے پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ✦

کربلا ہونا (ف) فعل لازم ۔ (ع) قحط ہونا۔ کمی ہونا ✦ ایسا مقام ہونا جہاں پانی میسّر نہ آئے اور نہ کچھ اور ہی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔ توڑا ہونا۔ نایسری ہونا۔ ؎

ابرو کی دُھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں (واسوخت)

کربیٹھنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) کسی بات یا کسی کام کو کر گزرنا۔ کسی کام پر ہاتھ ڈالدینا۔ (۲) خاوند کر لینا۔ (۳) جورو بنالینا ✦

کرپا (ف) اسم مؤنث ۔ (ہندو) مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش۔ کرم۔ انوگرہ۔ مرحمت ✦

کرپا رکھنا (ف) فعل متعدی ۔ (ہندو) نظر عنایت رکھنا ✦ مہربانی سے یاد رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا ✦

کرپا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ (ہندو) مہربانی کرنا۔ عنایت فرمانا۔ دینا۔ عطا فرمانا ✦

کرتا (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کرنے والا۔ بنانے والا۔ (۲) فاعل (دیاکرن میں)۔ (۳) رچنے والا۔ سرشٹی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ فاعل حقیقی۔ (۴) مصنّف۔ مؤلف۔ (۵) پتی۔ مالک۔ سوامی جیسے کرتا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔ شوہر۔ (۷۔ صفت) تجربہ کار۔ مشّاق۔ واقف کار جیسے کرتا اُستاد نکرتا شاگرد ✦

کرتار (ف) اسم مذکر ۔ (ہندو)۔ (۱) کرنے والا۔ (۲) پیدا کرنے والا۔ خالق۔ کردگار ؎

ایک نار کرتار بنائی ✦ سگرے تن پر لالی چھائی
اور کہوں کیا اسکے آگے ✦ نام میں لوں پر بھابی لاگے (ایک پہیلی)

کرتب (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ ✦ کام۔ فعل۔ (۲)

کرت

کمال۔ ہنر۔ (۳) سپہ گری کا ہنر۔ فن سپہ گری۔ (۴) چالاکی۔ ہوشیاری ✦ عیاری۔ چلتر ؎

بدل کے بھیس کو گوئیاں کے گھر میں ✦ گئی ہنگام میں ہولی کے میں جب
تو اپنی باجی سے بولی وہ رنگیں ✦ کہ اے بی دیکھو گوئیاں کے کرتب (رنگین)

(۵) شعبدہ کاری۔ طلسم۔ عجیب و غریب کام۔ حیرت میں ڈالنے والا کام۔ حقہ بازی۔ بازیگری۔ نٹ بدیا۔ شعبدہ بازی ؎

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر۔ (بحر)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ مہارت۔ ربط۔ جیسے کرتب کی بدیا ہے یعنی ہنر کا اعتبار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷۔ اقلیدس) عملی شکل ✦

کرتب بدیا (ف) اسم مؤنث ۔ عملی ہنر۔ تجربہ کاری علم ✦

کرتب دکھانا (ف) فعل متعدی ۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ فن سپہ گری ظاہر کرنا ✦

کرتبی۔ کرتبیا (ف) اسم مذکر ۔ (۱) مشّاق۔ ماہر۔ کرتبا ہوا ✦ سپہ گری کے فن میں مشّاق و ماہر۔ (۲) شعبدہ گر۔ حقہ باز۔ بھان متی ✦

کرتبکا (س) اسم مذکر ۔ تیسرا نچھتر۔ چاند کا تیسرا گھر ✦

کرتوت (ف) اسم مؤنث و مذکر ۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ عمل۔ افعال جیسے کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط۔ کرنی نہ کرتوت چلیو میرے پُوت ✦ رام نام کو چھوڑ کے پُوجن لگے اب بھوت تُلسی کلجگ کے سمے دیکھیو کرتوت (تلسی داس)
لے گئے باغ نہ ہمراہ مجھے ✦ اپنی کرتوت کا پھل پائیگا ۔ (شیریں)

(۲) فریب۔ چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ کرتب۔ جُل۔ چلتر ؎

میں دوگانا کے پاس شب جوگئی ✦ کر کے جوگی کا روپ مل کے بھبوت
بولی پہچان کر وہ اے رنگیں ✦ ہیں نظر میں مری ترے کرتوت (رنگین)

(۳) کاربد و زبون۔ کوتک۔ بُرا کام۔ حرکات ناشائستہ۔ بیجا حرکتیں۔ بُرا چلن۔ عادت بد ؎

بڑا جگرا ترا انشا اسے تو قہر ہے۔
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ (انشا)

(۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر ✦ ؎

غضب ہے کہ نگیں کا دل پھاڑ دیکھو ✦ نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا (رنگین)

کرت

(ہ۔ طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام جیسے "دیکھ لی تیرے باپ دادا کی کرتوت" ۔

کُرتہ (ف) اسم مذکر ۔ قمیض ۔ پیراہن ۔ شلوکا ۔

کُرتھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) ایک قسم کا اناج جو خشخاش یا کنگنی کی مانند چھوٹا چھوٹا ہوتا اور اُسے بھُون کر گُڑ کی پت میں ملاتے اور گزک کیطرح کھاتے ہیں ۔ کلتھ ۔ کلتھی ۔

کُرتی (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کا بن آستینوں کا اونچا کرتہ جسے عورتیں انگیا کے اوپر پہنتی ہیں ۔ شامیانہ ۔ نیم تنہ ۔ (۲) فوجی وردی کی جاکٹ ۔ وردی کا کوٹ ۔ جیسے لال کُرتی کی پلٹن ۔

کرجانا (ہ) فعل لازم ۔ تلوار یا کسی ہتھیار خواہ دھاردار چیز کا کُند ہو جانا ۔ دانتے پڑ جانا ۔ دھار ٹوٹ جانا جیسے دانت یا چاقو کر جانا ۔ ؎

سخت جانی اس کو کہتے ہیں کہ میرے حلق پر
خنجر اُس سفاک کا مُڑ مُڑ گیا کر کر گیا ۔

کرجاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے موچھوں والا (ہ) کہاوت ۔ کرے کوئی بھرے کوئی کسی کا قصور اور کوئی ملزم جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ بولتے ہیں ۔ (چونکہ معمر آدمی پر اگر اس کا قصور بھی ہو تو کم گمان ہوتا ہے اور جوان پر اگر وہ بے قصور بھی ہو تو جلد احتمال جاتا ہے اس وجہ سے یہ کہاوت بنگئی ۔)

کرچ یا کرچ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ریزہ ۔ خُردہ ۔ ذرّہ ۔ ٹکڑا ۔ پارہ جیسے پتھر کی کرچ ۔ عورتیں بکثرت بولتی ہیں ۔

کرچ (مالاباری) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی لمبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ۔

(یہ لفظ مالاباری زبان میں کرچن تھا اُس سے کرچ بنالیا ۔ ایک لحاظ سے انگریزی کرچ سے بھی خیال کر سکتے ہیں ۔ کیونکہ انگریزی زبان میں Crutch لاٹھی کو کہتے ہیں ۔ اور یہ لمبائی میں اُس سے مشابہ اور سیدھی ہوتی ہے مگر انگریزی میں اس کے لئے کوئی خاص لفظ نظر سے نہیں گزرا ۔ Sword جو تلوار کو کہتے ہیں وہی اسکو بھی کہتے ہیں) ۔

کرچھا (ہ) اسم مذکر ۔ مرکب از (کر + رکھشا) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا اور اُس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں ۔ پورب میں کرچُل کہتے ہیں ۔ فری پان ۔

کرچھی (ہ) اسم مؤنث ۔ کرچھا کی تانیث ۔ چمچہ ۔ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف ۔

کرڑ

کُرچھتر (ہ) اسم مذکر ۔ راجہ کرو کے علاقہ کی زمین ۔ پاپ دور کرنیوالی جگہ ۔ وہ مقدس مقام جہاں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی تھی ۔ یہ جگہ دہلی کے قریب واقع ہے ۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے روز وہاں بڑا اژدحام ہوتا ہے ۔

کُرخت (ف) صفت ۔ لغوی معنی بے حس و حرکت ۔ اصطلاحی سخت ۔ کڑا ۔

کرختگی (ف) اسم مؤنث ۔ سختی ۔ کڑاپن ۔

کردا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بدلوائی ۔ بٹّا ۔ (۲) دھڑا ۔ پھروتی ۔ کٹوتی ۔ (۳) نئی اور پُرانی چیز کی کمی کا فرق یا وہ میل کچیل کا حق جو پُرانے برتن کو نئے برتن سے بدلواتے وقت کاٹیں یا وہ حق جو نئے برتن میں لاکھ وغیرہ کی بابت کم کر کے دام لگائیں ۔ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے ۔

کردار (ف) اسم مؤنث و مذکر ۔ (۱) طرز ۔ روش ۔ طور ۔ طریق ۔ قاعدہ ۔ (۲) شغل ۔ کام ۔ عمل ۔ دھندا ۔ ؎

نہ گفتار میں اُنکی کوئی خطا ہے نہ کردار اُنکا کوئی ناسزا ہے (حالی)

(۳) بُرا بھلا کام کرنا ۔ چلن ۔ رویّہ ۔ عادت ۔ خصلت ۔ برتاؤ ۔ خو ۔ بان ۔ جیسے ہر شخص کی رفتار و کردار جدا ہے ۔

(بعض نے اس لفظ کو کرد یعنی کردن کی ماضی اور آر علامت حاصل بالمصدر سے مثل گفتار ۔ رفتار وغیرہ مرکب خیال کیا ہے لیکن اس صورت میں بالفتح ہونا چاہیے) ۔

کرد کھانا یا کرد کھلانا (ہ) فعل متعدی ۔ انجام پر پہنچا دینا ۔ کوئی کام بنا کر دکھا دینا ۔ تجربہ دکھا دینا ۔ عمل کر کے دکھا دینا ۔ نقل کو اصل کر دینا ۔ وقوع میں لانا ۔ کر ڈالنا ۔ بہم پہنچا دینا ۔

کردگار (ف) اسم مذکر ۔ طرز بنانے والا ۔ صانع قدرت ۔ خالق ۔ خدائے تعالےٰ ۔ کرتار ۔ کنندۂ کار ۔ کیونکہ کرد بمعنی کار اور گار بمعنی خداوند آیا ہے ۔

کردنی (ف) صفت ۔ (۱) کرنے کے لائق ۔ کرنے جوگ ۔ (۲) کرنی اعمال ۔ جیسے کردنی خویش آمدنی پیش ۔

کردہ (ف) اسم مفعول ۔ کیا ہوا ۔ آزمودہ ۔ عمل میں لایا ہوا ۔ جیسے سفر کردہ ۔ کار کردہ ۔

کردھنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) کمربند ۔ پٹکا ۔ آڑبند ۔ پیٹی ۔

کردیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ تجربہ کر لینا ۔ آزما کر دیکھ لینا ۔ بُرائی بھلائی سے واقفیت پیدا کر لینا ۔

کرڑ کرڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ چڑچڑ ۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز جیسے بھنو

کرس

سے کوہاں کرڑ کرڑ بولنے لگیں +

کرسٹان (و) اسم مذکر۔ عیسائی۔ کرانیسٹ کا پیرو۔ کرشچن۔ کرشٹان نجات دہندہ کا پیرو +

کرسی (ہ) اسم مؤنث۔ اُپلے کا ٹکڑا۔ کنڈے کی کور +

کُرسی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا تخت۔ چوکی۔ مسکھاسن۔ (۲) آٹھواں آسمان۔ (۳) تخت۔ اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ پاٹ + مسند۔ گدی۔ (۴۔ و) برابر اور سیدھا خط۔ اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں۔ لکھنے میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نشست۔ موزونی و تسلسل (۵) عمارت کی سطح زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندر جانے کی غرض سے چھوڑی جاتی ہے۔ نیو سے اوپر کا حصہ + ستون کی بنیاد۔ (۶۔ و) پیڑھی۔ پشت۔ خاندان۔ (۷۔ و) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکارپور اور بارہ وغیرہ سے زیادہ مشہور ہے۔ (۸) زینہ۔ درجہ۔ (۹) طبقۂ آسمان۔ ہر ایک آسمان چنانچہ یہ معنی ظہیر فاریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں +

نہ کرسے فلک نہد اندیشہ زیر پا + تابوسہ بر رکاب قزل ارسلاں زند (فاریابی)

چہ حاجت کہ نہ کرسے آسماں + نہی زیر پائے قزل ارسلاں (سعدی)

کُرسی دینا (و) فعل متعدی۔ (۱) مکان کو بلندی دینا۔ عمارت کو سطح زمین سے اونچا کرکے بنانا۔ اونچی دہلیز رکھنا۔ (۲) برابر بٹھانا۔ عزت کی جگہ بٹھانا۔ برابر بیٹھنے کی عزت دینا۔ (۳) تعظیماً کسی کے واسطے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ آؤ بھگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا +

کُرسی کا احمق (و) اسم مذکر:۔ نہایت احمق۔ ازحد گاؤدی۔ بالکل مُورکھ۔ کرسی قصبہ کا رہنے والا جس طرح شکارپور کے چوپٹ مشہور ہیں۔ اسی طرح کرسی کے احمق +

کُرسی نامہ (ع + ف) اسم مذکر۔ شجرۂ نسب۔ سلسلۂ خاندان۔ نسب نامہ۔ بنسوالی +

کُرسی نشین ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) دربار میں کرسی پانا۔ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول و منظور سرکار ہونا۔ (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ انتظام کے ساتھ منتظم ہونا۔ درست ہونا + قابل تسلیم ہونا۔ مقبول و منظور عام ہونا۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا۔ ہم سلک و ہم سلسلہ ہونا +

کرسی کھامیوہ (و) کہاوت۔ خدمت کرا اور عظمت پا۔ محنت کا ثمرہ

کرش

راحت ہے +

کرشٹان (و) اسم مذکر۔ دیکھو (کرسٹان) +

کرشٹان کرنا (و) فعل متعدی:۔ عیسائی بنانا۔ عیسائی دین میں لانا۔ بپتسما دینا۔ اصطباغ دینا۔ دین نصاریٰ میں ملانا +

کرشٹان ہونا (و) فعل لازم:۔ عیسائی دین میں آنا۔ عیسائی بننا۔ اصطباغ لینا +

کرشٹانی (و) صفت۔ کرشٹان کا + عیسائی۔ مسیحی +

کرشٹانی جوتا (و) اسم مذکر۔ منڈا جوتا۔ انگریزی جوتا۔ بوٹ + گرگابی +

کرشٹانی (و) اسم مؤنث:۔ کرشٹان کی بیوی یا کرشچن عورت +

کرشٹین (و) اسم مؤنث:۔ مصغر بالتحقیر کرشٹان +

کرشمہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ کا اشارہ۔ بھوں کا اشارہ۔ جھانولی۔ آنکھ کی جھپکی۔ غمزہ + عشوہ + ناز۔ نخرہ۔ اشارات و نکایات ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے (ظفر)

(۲۔ و۔ مجازاً) کوئی تعجب انگیز بات۔ شعبدہ۔ طلسم۔ انوکھی اور حیرت انگیز بات جیسے "بھان متی کا تماشا" ؎

لڑے ہیں میکدہ میں آج جو یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔ (ظفر)

(۳) اعجاز۔ تصرف۔ معجزہ۔ کرامات۔ خرقِ عادت۔ پرچہ۔ (۴۔ و) علامت۔ نشان۔ اشارہ۔ جلوہ۔ ظہور ؎

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی + صدی جسمیں آدھی انہوں نے گنوائی
قبیلوں کی کر دی ہے جس نے صفائی + تھی اک آگ ہر سو عرب میں لگائی
نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ + کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ (حالی)

کرشمہ دکھانا (و) فعل متعدی:۔ کوئی کرامات یا معجزہ دکھانا۔ پرچہ دینا۔ کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا +

کرشن (ہ) صفت:۔ (۱) سیاہ + کالا + سانولا۔ اندھیرا۔ اُجالا کا نقیض۔ تاریک جیسے کرشن پکش یعنی اندھیرا پاکھ۔ (۲۔ اسم مذکر) وشنو کا آٹھواں اوتار۔ کنہیا جی۔ باسدیو جی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجی کا نام +

کرشن پکش یا پاکھ (ہ) اسم مذکر۔ اندھیرا پاکھ یعنی چاند کے اخیر

کرشن

دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے ✦

کرشن جٹا (ہ) اسم مؤنث ۔ بالچھڑ۔ سنبل الطیب۔ جٹا ماسی ✦

کرشن لیلا (ہ) اسم مؤنث ۔ رہس۔ راس۔ کرشن جی کے کھیل تماشے ✦

کرفس (ع) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی اجوان۔ تخم بنگ۔ اجمود۔ خراسانی اجوان جس کے کھانے سے بچھو کا کاٹا فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں بارد و یابس ✦

کرک (ہ) اسم مذکر ۔ (گیتوں میں) درد۔ پیڑ۔ دکھ۔ تکلیف ✦ ٹیس۔ کسک۔ ؎

بال بید بلائے کے پکڑا دکھائی بانھ ✦ بورا بید جانے نہیں کرک کلیجے ماہ (دودھا)

کرکٹ (س) اسم مذکر ۔ (۱) کینکڑا۔ خرچنگ۔ سرطان۔ گیگٹا۔ (۲) برج سرطان۔ چوتھی راس ✦

(منطقۃ البروج یا راس منڈل میں ایک نشان جو موسم گرما میں گردش آفتاب کی شمالی حد کو ظاہر کرتا ہے) ✦

کرکٹ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کوڑے کا مترادف خس و خاشاک۔ گھانس۔ پھونس۔ (۲۔ پورب) دیکھو (کرک یعنی کینکڑا) ✦

کرکٹ (انگلش Cricket) اسم مذکر ۔ گیند بلا۔ چوگاں بازی۔ گوے چوگاں۔ گیند بلے کا کھیل ✦

کرکچ (ہ) اسم مذکر ۔ سمندری نمک۔ (عمارات آبی سے پیدا ہوتا ہے) ✦

کرکرا (ہ) صفت ۔ کنکریلا۔ ریگ۔ ریگ آمیز۔ خاک آمیز۔ ریتیلا۔ کھسکھسا۔ جیسے "جتنا چھانو اُتنا کرکرا" ؎ (مثل)

سُرمہ ڈالوں کرکرا انجن دیا نہ جائے ✦ جن نین میں پی بسے دوجا کب سہائے (دودھا)

کرکرا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا۔ (۲) بگاڑنا۔ لطف کھونا۔ بدمزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کھنڈت کرنا جیسے "سارا مزہ یا سارا عیش کرکرا کر دیا" ✦

کرکرا (ہ) صفت ۔ خستہ۔ بھربھرا۔ گھی میں تلا ہوا۔ کوارا ✦

کرکراہٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ ریتلاپن ✦

کرکری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پیچش۔ مروڑ۔ (۲) گھوڑے کی بدہضمی۔ تخمہ۔ حمرالفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ (۳۔ ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چبائی جا سکے۔ جیسے کان یا شانے کی پتلی ہڈی کرکرا تک بھی فارسی میں آیا ہے چھینی ہڈی ✦ (۴۔ صفت) بھربھری خستہ۔ کراری ✦

کرکری اُٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو)۔ (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیچ و تاب ہونا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ (۲) گھوڑے کو تخمہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ✦

کرکری ہڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو کرم کرم کھائی جائے ✦ نہیں ہے یہ ڈلی چکنی کی باجی ✦ اجی چھینی یہ ہڈی کرکری ہے (رنگیلی)

کرکری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) خاک آمیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) ہیٹی۔ زبونی۔ ذلت۔ خواری جیسے "آج اُن کی بڑی کرکری ہوئی"۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ نوعے از قماش ✦ ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اُسکی چلمن کو

کرکری ہونا (ہ) فعل لازم ۔ ہیٹی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا۔ جھڑنا ؎

کرکری ہو دیگی بدگویوں کی شیخی ساری ✦ امتحاں کر کے اگر میں نے ظفر کو چھانا (ظفر)

کرکری خانہ (ہ) اسم مذکر ۔ وہ مکان جہاں جھاڑ فانوس اور شیشے وغیرہ کا سامان رہے ✦ پرانا اور اُترا ہوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب روی کا مکان۔ کاٹ کباڑ رکھنے کی جگہ ✦

کرکسا (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو گنوار) لڑاک عورت۔ جھگڑالو عورت۔ کلکل رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے

جس گھر ہووے کرکسا ناری ✦ اُس گھر ہووے دن دن کھواری (خواری)

کرکل (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) کرکراپن۔ کرکراہٹ مٹی یا کنکر کی آمیزش ✦

کرگدن (ف) اسم مذکر ۔ گینڈا۔ کرگ۔ ہاتھی کی مانند ایک جانور کا نام جسکی کھال سے ڈھال بناتے ہیں ✦ ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی ✦ اپنے قاتل کو پس از مرگ سپر دیتا ہے (ناسخ)

کرگس (ف) اسم مذکر ۔ گدھ۔ گیدراج ✦

کرگزرنا (و) فعل لازم ۔ کر ڈالنا۔ کر کے چھوڑنا۔ بن کہے نہ ہٹنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ کر لینا ✦ ؎

غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا ہوگئی رات اور مینہ نہ کھلا (سودا)

کرگ

کرگہ (ف) اسم مذکر ۔ کارگاہ ۔ وہ گڑھا جس میں جولاہے بیٹھکر کپڑا بنتے ہیں ۔ کھ ہی میں پاؤں لٹکائے بیٹھ کر جس کو بنتے ہیں ۔ کارخانہ جولاہاں جیسے "کرگہ چھوڑ تماشے جائے ۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے" + پنجابی کھڈی +

کرگہ بیچ جولاہا سوہے ہل پر سوہی ہالی ۔
پھوہاں بیچ سپاہی سوہے باکان سوہی مالی

کرگھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) ہاتھ پکڑنا + بیاہ میں دُلھن کا ہاتھ پکڑنا ۔ بیاہ کرنا + ہمدرد و حامی بننا +

کرَم (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بزرگواری ۔ عزیزی ۔ (۲) ہمت ۔ مردی ۔ جوانمردی (۳) سخاوت بخشش ۔ دان ۔ پُن ۔ جود ۔ داد و دہش ۔

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جھکا کر + جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ (ذوق)

(۴ ۔ مجازاً) عنایت ۔ مہربانی ۔ تلطف ۔ کرپا ۔ دیا ۔ شفقت ۔

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بُت سے خدا سمجھے

کہاں میں کہ بھرتا ہوں دم آپکا + لگا کہنے صاحب کرم آپ کا (حسن)

کرم پیشہ (ع ۔ ف) صفت ۔ داتا ۔ سخی ۔ لاکھ بخش +

کرم کرنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) عنایت فرمانا ۔ نوازش کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ کرپا کرنا ۔ دیا کرنا +

اُسکی تعریف جو کرتا ہوں تو کیا کہتا ہے + چپکے بس رہئے کرم کیجے نہ مجھ سا اپنا (جرأت)

پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی + کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا
خدا کے واسطے ابر کرم کرم تو نکر + کہ میں غریب ہوں اور گھر مرا ٹپکتا ہے

(۲) قدم رنجہ فرمانا ۔ تشریف لانا ۔

دوستو چوری سے بھی رات اُنکو آنا ننگ ہے
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیونکر کریں

کرم کیا ہے جو اے برق اِدھر تو پھر کر + مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کی طرح (امیر مینائی)

(۳) فضل کرنا ۔ رحم کرنا ۔ جیسے "خدا اپنا کرم کرے" +

کرم (ف) اسم مذکر ۔ کیڑا ۔ پلو ۔ کھوڑا ۔ پتنگا +

کرم پیلہ (ف) اسم مذکر ۔ ریشم کا کیڑا +

کرم خوردہ (ف) صفت ۔ کرم کھایا ۔ گھن کھایا ۔ گھن لگا ہوا ۔ ڈنک لگا ہوا + پرانا ۔ بوسیدہ ۔ کہنہ +

کرَم (س) اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) کام ۔ دھندا ۔ کار ۔ کاج ۔ (۲) بدھرم

کرم

کے متعلق کام ۔ ثواب کا کام جیسے جگ ۔ ہوم ۔ دان وغیرہ ۔ مسلمانوں کے ہاں جیسے قربانی ۔ ولیمہ وغیرہ ۔ (۳) پہلے جنم کا کیا ہوا ۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل ۔ (۴ ۔ ع) بھاگ ۔ قسمت ۔ نصیبا ۔ تقدیر ۔ پرالبد ۔ بخت ۔

کاغذ ہو تو بانچ لوں کرم نہ بانچا جائے + پُتلکا ہو تو توڑ دوں پریت نہ توڑی جائے (دوہا)

جیسے "اُترجا ڈرکھن وہی کرم کے لچھن جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں" ۔ (۵) پیشہ ۔ حرفہ ۔ کسب جیسے چاروں کا کرم یہ ہے ۔ (۶) فرض ۔ واجب ۔ (۷) مفعول +

کرم باچک (ہ) اسم مذکر ۔ فعل مجہول +

کرم بھوگ (ہ) اسم مذکر ۔ پہلے جنم میں کئے ہوئے کام کا پھل ۔ بھلائی بُرائی کا نتیجہ ۔ قسمت کے لکھے کا ثمرہ +

کرم بھوگنا (ہ) فعل متعدی ۔ تقدیر کا لکھا پورا کرنا +

کرم پھوٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (ع) ۔ (۱) کرم ہین ہونا ۔ بدنصیب ہونا ۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا ۔ ادبار یا بدا قبالی کا سامنا ہونا ۔ زمانہ کا نامساعد ہونا (۲ ۔ ع) بیوہ ہونا ۔ بدھوا ہونا ۔ رانڈ ہونا ۔ (۳ ۔ ع) بری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلے بندھنا جیسے "اُس کی بیٹی کے تو کرم پھوٹ گئے" +

کرم ریکھ یا کرم ریکھا (ہ) اسم مؤنث ۔ نوشتۂ ازلی ۔ تقدیر کا لکھا ۔ جیسے "کرم ریکھ اَمٹ ہے" +

کرم سینک (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) ۔ (۱ ۔ ظرافتاً) حُقّہ پنچوں کا پیالہ ۔ (۲ ۔ حقارتاً) کم گھی کے پکے ہوئے سخت پراٹھے جو مشکل سے کھائے جاتے ہیں +

کرم کابلیا (ہ) صفت ۔ (۱) نصیبہ کا زور آور ۔ زبردست نصیبے والا ۔ قسمت کا بادشاہ ۔ (۲ ۔ طنزاً) بدنصیب ۔ کرم ہین ۔ بدقسمت +

کرم کادھنی (ہ) صفت ۔ (دیکھو کرم کابلیا) +

کرم کارک (س) اسم مذکر ۔ مفعول یا مفعول ثانی +

کرم ہین (ہ) صفت ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔ کرم کا ہیٹا ۔ بدطالع ۔ بداختر ۔ کم بخت جیسے "کرم ہین کھیتی کرے ۔ بیل مرے یا سوکھا پڑے" +

کُرکُر کُرم (ہ) اسم مؤنث ۔ کسی کھاری یا بھربھری چیز کے کھانے کی آواز جیسے مرمروں کے کھانے کی آواز ۔ پاپڑوں کے کھانے کی آواز وغیرہ +

کرمک شب تاب (ف) اسم مذکر ۔ رات کو چمکنے والا چھوٹا کیڑا ۔ جگنو ۔ پٹ بیجنا ۔

کرم

کبھی جو کوئی چمکتا ہے کرمک شب تاب ✦ سمجھتے ہیں اُسے مُرغان شاخسار چراغ (ناظم)

کرم کلا (و) اسم مذکر:- ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ عربی میں کُرنب۔ فارسی میں کلم۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ✦

کرمل (ہ) اسم مذکر:- (لکھنؤ) کن پھیڑ۔ کانوں کے نیچے کا ورم۔ کرن مُول ✦

کرموں کورونا (ہ) فعل لازم:- (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ (۲) افسوس کرنا پچتانا۔ رونا پیٹنا ✦

کُرمی (ہ) اسم مذکر:- پورب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام ✦

کِرَن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط۔ شعاع آفتاب۔ قرن الشمس۔ رشم۔ سورج کا تیج ✦ چاند کا پرکاش۔ شعاع قمر۔ ؎

طُرّۂ زر کا ترے ہے یہ پھبن کا عالم ✦ جیسے ہو صبح کو سورج کی کرن کا عالم (رنگین)

تھی عجب نوشہ کے مُنہ پر رات سہرے کی پہن
وصف میں ہر سلک دُر کے مین لگاؤں کیا سخن
کہکشاں قربان وصدقے انجم چرخ کہن
آفتاب خاوری جوں صبح چھوڑے ہے کرن
عارض روشن پہ یوں مقیش کے چمکے ہے تار
(مغفور)

بنے مُکھ دیکھ تیری بنو ہے سُہاگ بھری
تاؤں بھینی رات رہے رہیو جیسے چندر کی کرن کھڑی
(دوولما)

(۲) تار مقیش۔ وہ روپہلی یا سنہری گوٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی کی باڑ پر لگائے جاتے ہیں۔ ؎

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستارونسے ✦ پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (ناسخ)

کَرَن (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع۔ سروَن۔ (۲) کشتی کی پتوار۔ کروال۔ سُکّان۔ دنبالہ کشتی۔ (۳) مثلث کا قاعدہ ✦ مربع یا متوازی الاضلاع کا وتر۔ آدھ کاٹ یا قطر۔ (۴) مفعول لہ۔ (۵) وزن کا ایک ہندی وزن۔ (۶) کُنتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے۔ راجہ کرن ✦

کَرَن پھُول (ہ) اسم مذکر:- کان کے ایک زیور کا نام۔ گوشوارہ۔ آویزۂ گوش۔ ؎

کانوں میں ترے دیکھکے سونے کے کرن پھول ✦ اے سرو رواں پھولگئے مرغ چمن پھول (آتش)

گل خورشید جوں خور کے تکے عارض کی جانب کو
کرن پھول اس روش سے ہے ترے کانوں کے آگے
(تشبیہ)

کرن

کرن کا پہرا (ہ) اسم مذکر:- راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج سے نکلنے سے پہلے پہلے دادو دہش میں صرف ہوتا تھا ✦ نور کا تڑکا۔ علے الصباح

گجرم جیسے ؎

بھورے ہی بھورے کرن کے پہرے ایسے ڈھیٹ سے پرو کام
گاگریا موری چھولئی رے ترکوانے مورے رام

کرن مُول (ہ) اسم مذکر:- (پورب) دیکھو (کرن مُل) ✦

کرنا (ہ) فعل متعدی (۱) کرن یا نیمودن کا ترجمہ ✦ بنانا۔ انجام کو پہنچانا۔ سجا لانا۔ عمل میں لانا ✦ نٹانا۔ بٹانا (۲) مارنا۔ چلانا جیسے ہتیا کرنا۔ وار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرو کہ سب روپیہ اُتر جائے۔ (۴) شغل میں رہنا۔ شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵) بس میں لانا۔ قابو میں لانا جیسے ؎ یا کسی کے ہو رہو۔ اور یا کسی کو کر رکھو (۶ ہندو) خاوند بنانا۔ شوہر بنانا۔ خصم کرنا۔ اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کا کسی سے شادی کر لینا ؎

دھوبی چھوڑ سقہ کیا رہی خضر کے گھاٹ ✦ اماں نے کیا کہا بیٹی نے کیا لوبا۔ (کہاوت)

(۷۔ ہندو) گھر میں ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ بیوی بنانا جیسے اُس نے فلاں عورت کو کر لیا۔ (۸۔ عو) جادو ڈالنا۔ ٹونا کرنا۔ افسوں کرنا۔ جیسے اُس پر تو کسی نے کچھ کر دیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کھولنا جیسے دوکان کرنا۔ کارخانہ کرنا۔ جیسے تم بھی کچھ کر بیٹھو۔ خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) حل کرنا۔ نکالنا جیسے دو گھنٹے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا۔ (۱۱۔ بقال) پھٹکنا۔ بنانا۔ چُننا۔ جیسے پیسنی کری دھری ہے (۱۲۔ ہندو) سُلگانا۔ بنانا۔ جلانا جیسے آگ کرنا۔ (۱۳۔ ہندو۔ عو) پکانا۔ رینھ دھنا۔ پونا۔ جیسے دال کرنا۔ بھات کرنا۔ روٹی کرنا وغیرہ (۱۴۔ ہندو۔ عو) بال سنوارنا۔ چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (۱۵) بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا۔ آور کرنا (۱۶۔ ہندو) باندھنا کسنا جیسے دھوتی کرنا۔ لنگوٹی کرنا (۱۷) ٹھہرانا۔ مقرر کرنا۔ چکانا۔ معین کرنا۔ جیسے دس روپے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کر لیا۔ (۱۸۔ بازاری) کام بنانا۔ مجامعت کرنا جیسے صفت کا کرنا اور دو رلے جانا (۱۹۔ بازاری) گھسانا۔ دخول کرنا۔ اندر پہنچانا (۲۰ ہندو) رکھنا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بھرنا جیسے اس کا پانی اُس میں کر دے (۲۱۔ ہندو) بجھانا۔ گل کرنا۔ چراغ کو ناتھ دینا۔ چراغ بڑھانا یا بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کر دیا (۲۲۔ ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا (۲۳۔ قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے؟ بھیڑ کی ہے؟ وغیرہ (۲۴) ہاتھ لگانا۔ شروع کرنا۔ کام چھیڑنا (۲۵ ہندو) ہلانا۔ ڈلانا جیسے پتھر کرنا

کرن

ہوکر یہ لفظ بہت سے معنوں میں آتا ہے) ✦

(ف) فعل لازم ۔ (۱) دھار گرنا۔ گھنڈا ہونا۔ کھنڈا ہونا۔ کند ہونا۔ کنارہ جھڑنا۔ نتے پڑنا (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ کنیانا جیسے وہ ہم سے کرتے ہیں ✦

(۱) اسم مذکر ۔ کرانی کی تصغیر بالتحقیر۔ کرشٹین۔ کرشٹین ✦

(ف) صفت ۔ نیلی پتلی کا۔ ازرق چشم۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ ا ✦

(ف) اسم مذکر ۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا ے خاکی ہوتا ہے (۲) خاکی رنگ۔ کرنجوے کا سا رنگ۔ ایک قسم کا نی رنگ جو بیسن۔ پھٹکری اور نا سپال کی آمیزش سے بنایا جاتا ے ✦

ی آنکھ (ف) اسم مؤنث ۔ چشم ازرق۔ نیلی آنکھ۔ کیری آنکھ ✦

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہوا
رنگ اُڑ جاتا ہے روے مردم بیمار کا (انیس)

ڑ (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا مصالح سے بنایا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے ے اور پتھری بنانے ہتیار تیز کرنے کے کام میں آتا ہے ✦

یہ باڑ میری کاٹکے دی کس نے اس قدر
جو تم رگڑ رہے ہو سر دہی کرنڈ پر۔ (انشا)

ری (ف) اسم مؤنث ۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی ٹنگی ✦

ی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) فعل۔ کام۔ اعمال جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ نی کا پھل ہے۔ اس معنی میں کرنے سے مشتق ہے (۲) ایک اوزار کا بس سے راج گارا۔ چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں۔ اور کھگل کرتے ہیں۔ مالہ۔ اندایہ ✦

جب راج نے قضا کے کرنی بسولی اُنکی
اِک اینٹ بھی نہ پائی ہرگز کسی مکان کی
رنگیں محل سنہرا پر زر ہوا تو پھر کیا (نظیر)

ا مادہ کر بمعنی ہاتھ ہے کیونکہ اُس سے مدد کی بجائے کام لیا جاتا ہے۔ لفظ نی کے واسطے آگیا ہے) ✦

ل (انگلش) Colonel کرنل۔ اسم مذکر ۔ رجمنٹ کا اعلے ترتیب لشکر ✦

(ف) اسم مذکر ۔ (ہندو) مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ لوٹا ✦ چھوٹا

کرو

گھڑا۔ ٹھلیا ✦

کرواچوتھ (ف) اسم مؤنث ۔ (ہندو) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک کی چوتھی تاریخ ہوتا اور اُس میں سُہاگنیں برت رکھکر پانی کے بھرے کروے کو پوجتی ہیں ✦

کروانا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) کوئی کام درست کرانا۔ کام ہنوانا۔ کام لینا۔ (۲۔ عوام) مجامعت کرنا۔ لگوانا۔ وہ کام کرانا ✦

کرّوبی (ع) اسم مذکر ۔ مقرب فرشتہ۔ اعلے درجہ کا فرشتہ ✦

کرّوبیاں (ف) اسم مذکر ۔ (کرّوبی کی جمع بقاعدۂ فارسی) فرشتگان مقرب اعلے درجے کے فرشتے ✦

در دل کیواسطے پیدا کیا انسان کو ✦ ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں (لا اعلم)

کروٹ (ف) اسم مذکر ۔ بڑا آرا۔ آرۂ کلان۔ کرانت۔ لکڑ چیرنے یا تختے کاٹنے کا ایک دانتے دار اوزار ✦

کروٹ (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) پہلو۔ جنب۔ سینے کی دونو طرف میں سے ایک طرف۔ پاسا ✦

ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے۔
کہ کروٹ اے مسیحا سے زباں پھیری نہیں جاتی (بظفر)

کھسک جاتا ہے جب مخمل کا تکیہ اپنے پہلو سے
تو یاد آتی کسی کی وہ مزے کی مجھکو کروٹ ہے (انشا)

(۲) جانب۔ طرف۔ رُخ۔ بغل۔ بل۔ جیسے "دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے"۔ (۳) طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طریق ✦

لپٹ کے یار سے سوتا ہوں مانگتا ہوں دعا
تمام عمر ب یار ب ایک کروٹ ہو۔ (ذوق)

کروٹ بدلنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) ایک پہلو بہ پہلو غلطیدن کا ترجمہ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ لیٹنے کا رُخ بدلنا ✦ ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لٹا دینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو ✦

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کو نکل جانا
اے بادِ صبا میری کروٹ تو بدل جانا۔ (مومن)

(۲) انقلاب ہونا پلٹی کھانا۔ زمانہ کا پھر جانا ✦

یار ہم سے نہ کبھی آکے ہوا ہم بستر ✦ کروٹیں اپنی رہا نے کو بدلتے دیکھا (لا اعلم)

(۳) مخالف سے جا ملنا۔ فریق [illegible] ہو جانا ✦

کرو

(یہ معنی عام نہیں ہیں)

کروٹ لینا (ف) فعل متعدی :- (۱) اِس پہلو سے اُس پہلو ہونا۔ پہلو کے بل سونا ۔ رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ پیٹھ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ ؎

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکان عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں (ناسخ)

یار ستانہیں مُنہ کر کے ہماری جانب ۔ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا (بحر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ پلٹی کھانا۔ دگرگوں ہونا ۔

کروٹ نہ لینا (ف) فعل متعدی :- خبر نہ ہونا۔ بالکل بے خبر رہنا۔ بھولکر یاد نہ کرنا ۔ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نکرنا ۔

کروٹوں (ف) اسم مذکر :- کروٹ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں بنجاتی ہے ۔

کروٹوں میں رات کاٹنا (ف) فعل متعدی :- بیقراری اور اضطراب سے شب بسر کرنا۔ بے چین رہنا ۔

کروٹوں میں رات کٹنا (ف) فعل لازم :- بیقراری اور بے چینی میں شب بسر کرنا۔ تڑپ کر رات گزرنا۔ ؎

تجھ بن رہا یہ آہ میں بے کل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات (مجروح)

کروٹیں (ف) اسم مؤنث :- کروٹ کی جمع ۔

کروٹیں بدلنا (ف) فعل متعدی :- گھڑی کوئی کروٹ لینا گھڑی کوئی۔ کبھی اِس طرف کی کروٹ لینا کبھی اُس طرف کی۔ (مجازاً) بستر پر بے قرار رہنا۔ مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ بیکل اور بے چین رہنا تڑپکر رات کاٹنا۔ آرام سے نہ سونا ؎

خیال خواب کہاں سوزِ غم سے جلتے ہیں ۔ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں (جرأت)

کیوں نہ پیہم بے کلی سے کروٹیں بدلا کروں۔
جائے گل کس رات کانٹے میرے بستر میں نہیں (نسیم)

تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دست و پا ملنا
بس اب رہا ہے یہ دم نکلنا قریب وہ دن بھی آچکے ہیں (ناسخ)

کروٹیں لینا (ف) فعل متعدی :- (دیکھو کروٹیں بدلنا) ؎

بستر گل پر جو تو نے کروٹیں لیں رات کو
صبح آگیں ہو گئے اے گلبدن سب پسکے پھول (بیکس)

کرہ

نہ تھا شب بستر گل لوٹتا تھا بلکہ انگارے پر
ترے بن کروٹیں خاک اے بتِ گلفام لیتا تھا (بیکس)

کرودھ (س) اسم مذکر :- کوپ۔ غصہ۔ خشم۔ غضب۔ خفگی۔ طیش۔ عتاب ۔

کرودھی (ہ) صفت :- غصیل۔ غصہ ور۔ غضبناک۔ غضبی ۔

کروڑ (ہ) صفت :- سو لاکھ کی تعداد ..... اکوٹی ۔

کروڑپتی (ہ) اسم مذکر :- کروڑ روپے کی ساکھ والا۔ ایک کروڑ کا مالک ساہوکار۔ بڑا بھاری مالدار ۔

کروڑ کی ایک (ہ) محاورہ :- وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو۔ نہایت تجربہ کی بات۔ دلیل ساطع۔ برہان قاطع۔ نہایت پکی بات ۔ از حد کھری اور بے لاگ بات۔ کھرتل ؎

بات سن پائیں گر مرو ڑ کی ایک ۔ کہہ دیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (ظفر)

کروڑوں (ہ) اسم مذکر :- کروڑ کی جمع ۔ بے شمار ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی (ذوق)

کروفر (ف) اسم مؤنث :- شان و شوکت۔ دھوم دھڑکا ۔ رعب داب ۔ دھوم دھام۔ ٹھاٹ باٹ۔ تزک و احتشام۔ شکوہ۔ جلوہ۔ ؎

شوق گر قلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ
اسرے سلطان خوباں شب کو کروفر سمیت (نسیم)

کروفر سے یا کروفر کے ساتھ (ف) تابع فعل :- دھوم دھام اور ٹھاٹ باٹ سے۔ نہایت تزک و احتشام سے۔ شان و شوکت کیساتھ ۔

کروندا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) - (۱) کمکروندا۔ ایک سُرخ و سفید رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا اچار پڑتا ہے۔ (۲) کان کے پاس کی گلٹی۔ ندرو ۔

کروہ (ف) اسم مذکر :- کوس :- چار ہزار گز زمین کی مسافت۔ بعض کے نزدیک تین ہزار گز کا بُعد ۔

کُروی (ع) صفت :- گول۔ کُرہ کی شکل پر۔ مدور۔ دائرہ نما ۔

کُرہ (ع) اسم مذکر :- گیند۔ گولا۔ ہر ایک گول چیز ۔

کُرۂ آب یا ماء (ع + ف) اسم مذکر :- پانی کی سطح جو زمین کے کُرہ کے ساتھ داخل کرہ ہے۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے ۔

کرہ

کرۂ ارض یا زمین (ع) اسم مذکر۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے ✦

کرۂ باد یا ہوا (ع + ف) اسم مذکر۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔ زمین کے گرد آگرد کی ہوا ✦

کرۂ فلکی (ع) اسم مذکر۔ اکاس گولہ ✦

کرۂ نار یا آتش (ع + ف) اسم مذکر۔ سب سے اونچا آسمان جسکی نسبت قدما کا خیال تھا کہ خالص آگ رہتی ہے۔ اس کرہ کو قدمائے صنوبری خیال کیا ہے اور دلیل اُس پر یہ لائے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرہ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرہ کے معنی سے یہ لفظ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ ؎

گھر ہے مجھ سوختہ جان کا کرۂ نار کے پاس
طائر اُڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس (بیخود)

کُرّی (ہ) صفت۔ (پورب) کرکری خستہ۔ چینی۔ جیسے کُرّی ہڈی یعنی چینی ہڈی جسے عربی میں عضروف کہتے ہیں ✦

کِریا (س) اسم مؤنث۔ (۱) کام۔ کاج۔ دھندا۔ کار۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ کریاکرم (۳) دینی یا مذہبی کام۔ (۴۔ ویاکرن میں) فعل (۵) سوگند۔ قسم۔ حلف۔ عہد۔ (۶) بدلہ۔ عوض۔ سکافات (۷) پرستش۔ پوجا ✦

کِریا خراب کرنا (ا) فعل متعدی۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا ✦

کِریاکرم (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مذہبی کام۔ فرض۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ گور گڑھا ✦

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اُس کا بیٹا یا قریب کے رشتہ دار جس وقت مردہ آدھا جل چکتا ہے تو بانس سے اُس کا سر پھوڑ کر گھی ڈالتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مردے کی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کریاکرم کرنا ہے۔ مسلمانوں میں اس کی بجائے تجہیز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ اُن میں جلانے کا قاعدہ نہیں ہے) ✦

کریاکرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تجہیز و تکفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اوّل منزل پہنچانا۔ بھدراکرا کر مردے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹے یا قریب کے رشتہ دار کو ادا کرنا ✦

کریا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کریاکرم کرنا) ✦

کرے

کریا کھانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) قسم کھانا حلف اُٹھانا۔ سوگند کھانا ✦

کُریال (ا) اسم مؤنث۔ (۱) جانوروں کے مزے سے بے کھٹکے بیٹھکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت ؎

موسم گل کی خبر سنکے قفس میں صیاد
آکے کُریال میں ہر مرغ خوش آہنگ کھلا (ظفر)

(۲۔ عوام) امن۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ آسائش۔ آسودگی۔ بیفکری۔ طمانیت ✦

کُریال کرنا (ا) فعل متعدی۔ پرندے کا مزے اور لطف میں آکر بیفکری سے اپنے بازوؤں اور پروں کو کھجانا۔ پر سہلانا ؎

درخت اُس باغ کے سارے ہرے تھے ✦ ہر اک ڈالی میں طوطے ہی بھرے تھے
درختوں کی بلندی پر تھے بیٹھے ✦ پرندے بولتے کُریال کرتے (انشا)

کریال میں آنا (ا) فعل لازم۔ (۱) پرندوں کا خوش ہو کر اپنے پروں کو جھڑ جھڑانا اور صاف کرنا۔ (۲) مزے میں آنا (۳) خوشی میں آنا۔ (۴) اُمنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں مست و سرشار رہنا (مثال دیکھو کریال نمبر ۱ میں ظفر کا شعر) ✦

کریال میں غلہ یا غلیلہ لگنا (ا) فعل لازم۔ عین حصول مقصود میں خلل واقع ہونا۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزا کرکرا ہونا ✦

(چونکہ ایسی حالت میں مُدّعا لگنا اُس کے آرام میں خلل آنا ہے۔ پس کنایۃً راحت و آرام میں خلل واقع ہو جانے کے موقع پر بولنے لگے) ؎

بیٹھے اگر خوشی سے آکر چمن میں بلبل
کریال میں غلیل ایسا لگے کہ اُڑ جائے (سجاد)

کریپ (ا) اسم مؤنث۔ (صحیح انگلش Grape۔ کریپ)۔ ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جو نہایت باریک اور لطیف یعنی ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑا دھول۔ کتان۔ کچے ریشم کا باریک کپڑا ✦

کرینت (ہ) اسم مذکر۔ کال گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے ✦

کریت (ہ) اسم مؤنث۔ رسم بد۔ بُرا دستور۔ بدچلنی۔ بداطواری۔ بدکرداری۔ بدمعاملگی۔ بے راہ بات ✦

کُرید (ہ) اسم مؤنث۔ (ع) کاوش ✦ کوشش بد۔ خلش۔ پچھان۔ تجسّس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ ڈھونڈ۔ چیدہ۔ اُنہیں ہمیشہ اسی بات کی کرید رہتی ہے ✦

کرید میں رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے

کرے

میں مصروف رہنا۔ تجسس میں رہنا۔ تخریب کے درپے رہنا۔ جڑ کھودنا۔

کُریدنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کاویدن کا ترجمہ۔ کھودنا۔ لکڑی یا کسی نوکدار چیز سے راکھ یا خاک وغیرہ کو کسی چیز کی تلاش یا انگارا نکالنے کے واسطے ہٹانا۔ (۲) جڑ خالی کرنا۔ کھوکھلا کرنا۔ کھرچنا۔ خلال کرنا جیسے "دانت کریدنا"۔ (۳) نکالنا۔ کھود کر باہر لانا۔ پنجوں سے یا چونچ سے کھودنا۔ جیسے مُرغ کا یا کبوتر کا کریدنا۔

کُریدنی (ف) اسم مؤنث :- (۱) وہ اوزار جس سے تنور یا چولھے کی آگ الٹ پلٹ کرتے ہیں۔ آتش کاوا۔ آلۂ کاویدن۔ بڑھئیوں کی نہانی یا چوسی (۲- عو) دیکھو (کُرید) کھٹکا۔ خلش۔

ہے اک کریدنی سی اُسکی لگی ہوئی۔ اپنے لئے میں خود مژۂ یار ہوگیا (ادیب)

کُریڑا (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) کھیل۔ تماشا۔ دل بہلاوا۔ ہنسی مذاق۔ ظرافت۔ مزاح۔ ٹھٹولی۔ عیش و نشاط۔

کُریڑ (ف) اسم مؤنث :- (۱) پرندوں کا پرانے پروں کو جھاڑ کر نئے نکالنا۔ پُرانے پر گرانا۔ (۲- ا) پرندوں کے پر جھاڑنے کی کیفیت جس میں وہ نہایت بدنما اور بدہیئت معلوم ہوتے ہیں۔

(صاحب فرہنگ جہانگیری لکھتے ہیں کہ لفظ کُریچ و کُریز دو معنی میں آتا ہے۔ اول معنی وہ جھونپڑا جو اکثر دہقانی لوگ اپنے اپنے کھیتوں میں پھونس یا پُولیوں وغیرہ سے بیٹھنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں جیسے باز و شاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ آتا ہے تو اُن کو بھی گھروں میں باندھ یا پنجروں میں چھوڑ دیتے اور کہتے ہیں کہ کریز بستہ اند یعنی در خانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر گرانے کے معنی سمجھ لئے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہوگئے۔ اس وجہ سے دوسرے معنی یہی قرار دئے ہیں)۔

کُریز چھوڑنا (و) فعل متعدی :- پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں۔

کُریز سے نکلنا (و) فعل لازم :- پرانے پر پرزے جھاڑ کر نکھرے۔ نئے پر نکال لانا۔

کُریز میں آنا (و) فعل لازم :- پرندوں کا پر جھاڑنا۔ پر جھاڑنے کی کیفیت میں بھرنا۔

کریل (ہ) اسم مذکر :- کیر کا درخت۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں

کوک

ٹینٹ لگتے اور ہندو اُس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں۔

کریلا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی نہایت کڑوی ترکاری کا نام جو بیل میں لگتی اور صورت میں کھُردری ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو خیار الحمار یا قثاء الحمار۔ فارسی میں سیماہنگ کہتے ہیں۔ مزاج تیسرے درجہ میں گرم خشک۔

کریلا اور نیم چڑھا (ہ) کہاوت :- ایک تو بدمزاج تھا ہی دوسری بات نے اور بھی ترقی دی۔ تلخی میں تلخی یا خرابی میں خرابی بڑھ گئی۔

کُریل ڈالنا (ہ) فعل لازم :- (عو- متروک) کھول ڈالنا۔ کُرید کر نکالنا۔ باجی نگر نصیحت بیجا جلے ہے دل۔ ہے آگ سی جو سینے میں اُسکو کریل ڈال (رنگین)

(پورب میں راے مہملہ کی بجاے رائے مثقلہ بولتے ہیں۔ صرف اسی لفظ میں نہیں بلکہ اور الفاظ میں بھی اُن کا دستور پڑ گیا ہے۔ جیسے کنکڑی۔ کنکڑ وغیرہ)۔

کریلنا (ہ) فعل متعدی :- (پورب) دیکھو (کُریدنا)۔

کریم (ع) صفت :- بخشندہ۔ بخشنے والا۔ کرم کنندہ۔ جوانمرد۔ گناہ سے درگزر کرنے والا۔ آمرزگار۔ سخی۔ مخیر۔ داتا۔ جواد۔ فیاض۔ اصطلاح میں کریم وہ شخص جو اپنی حاجت پر اور کی حاجت کو مقدم رکھے **لئیم** کا نقیض۔ رحیم۔ مہربان۔ شفقت کرنے والا۔ بزرگ۔ عزیز۔ خدا تعالےٰ کا ایک صفاتی نام۔

کریمی (ع) اسم مؤنث :- فیاضی۔ عنایت۔ مہربانی۔ بزرگی۔ بزرگواری۔

کریہ (ع) صفت :- مکروہ۔ نفرت کے قابل۔ گھناؤنا۔ جس سے کراہت آئے۔ بھونڈا۔ بدشکل۔

کریہ الصّوت (ع) صفت :- بدآواز۔ جس کی آواز بھلی نہ لگے۔ ناگوار آواز والا۔

کریہ المنظر (ع) صفت :- بدصورت۔ بدشکل۔ گھناؤنی صورت کا۔ بھدا۔

کُرّہ (ہ) اسم مؤنث :- کسوم کے بیج۔ حب العصفر کا جیرہ۔ کاژیرہ۔ جسے پنجاب میں پولیاں کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں اخیر تک خشک۔

کُرّہ (ہ) اسم مذکر :- کیڑے کا مخفف۔ کرم۔ کیٹ۔

کُرّہ کھایا (ہ) صفت :- (۱) کیڑوں کا کھایا ہوا۔ کرم خوردہ۔ گھُنا ہوا۔ بوسیدہ۔ پُرانا۔ کہنہ۔ (۲- حقارتاً) چیچک رو۔ آبلہ رو۔ کوجا کریلا۔ سیتلا منہ داغ۔

کُرّہ کھائی (ہ) اسم مؤنث :- کُرّہ کھایا کی تانیث۔

کڑا

دور جو کی تھی اصیل اُس کو بھی لائے رنگیں
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑکھائی پھیر

کڑا (ہ) صفت :- (۱) نرم کا نقیض - سخت - کرخت - درشت - شدید - (۲) سخت گیر - بیرحم - کٹھور - شدید العمل جیسے کڑا حاکم - (۳) طاقتور - مضبوط - زور آور - کرارا - تکڑا - (۴) تند - تیز + (۵) تند مزاج - تیز مزاج - کڑوا - بدمزاج - رُوکھا (۶) کمر کا مضبوط - مرد صفت - پُرشہوت (۷) متحمل - برداشت کنندہ - بُردبار - سہارنے والا - جھیلنے والا - سختی اُٹھانے والا - زحمت کش - (۸) کٹھن - دشوار - مشکل - بھاری جیسے کڑے کوس (۹) ہندو اکرا - مہنگا - گراں (۱۰) شجاع - بہادر - سورما (۱۱) - اسم مذکر) حلقۂ آہنی - قلاب پڑی + چھلا - کُنڈا + جیسے کنجیوں کا کڑا - (۱۲) دست برنجن - خلخال یا برنجن + ہاتھ یا پاؤں میں پہننے کے لئے سونے چاندی کے حلقے - (۱۳) لکھنؤ) لداؤ کی عمارت - وہ عمارت جس میں چونے - پتھر اور اینٹوں کے سوا لکڑی کا کام نہ ہو جیسے گنبد و قبر کی چھت - قالب کاری - (۱۴) ہندی نظم کا بند - (۱۵) قبر یا مزار کی ڈاٹ ؎

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا

کڑاپن (ہ) اسم مذکر - سختی + کرختگی + مضبوطی - کراراپن - تکڑاپن + بہادری - شجاعت - تندی - تیزی + تند مزاجی +

کڑاسما (ہ) اسم مذکر - (دکنوار) - (۱) گرانی - مہنگا - قحط کا زمانہ - کال کے دن (۲) تنگدستی کا زمانہ - افلاس کے دن - بُرا زمانہ +

کڑا کرنا (ہ) فعل متعدی - (۱) سخت کرنا + اینٹھانا جیسے جسم کڑا کرنا - (۲) بھاؤ تیز کرنا - بھاؤ چڑھانا - (۳) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا (۴) چست کرنا - کسنا - جکڑنا (۵) کسالا کرنا - سختی جھیلنا - سختی کی برداشت کرنا + کڑوا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ - (۶) ہمت بڑھانا - دلیر کرنا +

کڑا لگانا (ہ) فعل متعدی - (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنوانا - لداؤ کی چھت ڈالنا - لداؤ ڈالنا +

کڑا ہونا (ہ) فعل لازم - (۱) سخت ہونا (۲) کٹھن - دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا - اکرا ہونا - مہنگا ہونا - بھاؤ تیز ہونا - (۴) تند مزاج ہونا - سنگدل ہونا - بے رحم اور کٹھور ہونا +

کڑا

کڑاڑا (ہ) اسم مذکر - دیکھو (کڑاڑا) ؎

کیوں نہ روئیں پھوٹکر ہم تھوکاں کے تلے
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیے -

کڑاکا (ہ) اسم مذکر - (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز - (۲) فاقہ - تنگی - بھوکا رہنا - اُپاس - (۳) - صفت) سخت - شدت کا +

کڑاکا گزرنا (و) فعل لازم :- فاقہ ہونا - بھوکا رہنا - نامیسری کے سبب کچھ نہ کھانا +

کڑاکڑ (ہ) اسم مذکر - کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بجنے کی متواتر آواز - جیسے کڑاکڑ ہمیں تھوتھے دھان یا بانس +

کڑاکے (ہ) اسم مذکر - (۱) کڑاکا کی جمع (۲) حروف صغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا سے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

کڑاکے کا جاڑا (ہ) اسم مذکر - سخت جاڑا - شدت کا جاڑا +

کڑاکے کا فاقہ (ا) اسم مذکر - سخت فاقہ +

کڑاہ (ہ) اسم مذکر - (۱) بڑی کڑھائی - کڑھاؤ - حلوا پکانے یا پکوریاں وغیرہ تلنے کا بڑا ظرف - کرغانِ کلاں - (۲ - پنجاب) تر حلوا - سوہن بھوگ - میٹھا +

کڑاہا (ہ) اسم مذکر - دیکھو (کڑاہ نمبر اول) +

کڑاہا پوجن (ہ) اسم مؤنث - کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اول چڑھانے پر کی جاتی ہے +

کڑاہی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے اور دودھ اوٹاتے ہیں - کرغانِ خورد - (۲ - پنجاب) تر حلوا - میٹھا (۳) پکوان یا شیرینی کی نیاز - (۴) پکوان - تلی ہوئی چیز +

(یہ ایک قسم کا مجاز ہے کہ ظرف سے مظروف مراد لی ہے - جیسے آبخورہ یعنی پانی) +

کڑاہی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا - جادو سے کڑاہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا +

کڑاہی چڑھانا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تلنے یا جوش دینے کے واسطے کڑاہی کو چولھے پر رکھنا (۲) پکوان کرنا - پکوان پکانا - پکوان کا سامان کرنا - تلنا +

کڑاہی چڑھنا (ہ) فعل لازم - (۱) کڑاہی کا چولھے پر رکھا جانا - (۲)

کڑا

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا جیسے ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑھائی چڑھے (پ ہندی) (۲ ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پوری پکوری بننا ✦

کڑاہی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پکوان تلنا۔ پوریاں کچوریاں اور گلگلے وغیرہ تلنا۔ (۲ ہندو) کسی دیوی یا دیوتا کی بھینٹ کا حلوا پکانا ✦ نیاز کرنا ✦

کڑاہی مروڑنا (ہ) فعل متعدی :- (حلوائی) کڑھاہی سرکانا ✦

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- اپنی صداقت اور بیگناہی کا امتحان دینا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھا دینا کہ ہم سچے ہونگے تو ہاتھ نہیں جلیگا ✦

(یہ اگلے زمانے کی بے بنیاد روایتیں چلی آتی ہیں) دیکھو (تیل میں ہاتھ ڈالنا) ✦

کڑبڑا (ہ) اسم مذکر :- وہ شخص جس کی ڈاڑھی کڑبڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کہنہ۔ موخودا۔ چال۔ آمیزہ مو ؎

لڑکوں سے لڑکے چمٹے جوانوں سے تب جواں
بڈھوں سے بڈھے کڑبڑوں سے کڑبڑے لڑے (انشا)

کڑبڑی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو کربڑی) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاول کی ڈاڑھی۔ ریش دوموٗ ✦

کڑبی (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) دیکھو (کڑوی بمعنی چوری) ✦

کڑک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بجلی کی آواز۔ شور رعد۔ خروش برق ✦ آواز مہیب سخت ؎

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے (ظفر)

(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپٹ چال۔ پویہ رفتار۔ (۴) پٹہ بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں (ہ) پنجاب۔ ع) بجلی۔ برق۔ گاج جیسے تینوں کڑک پوے یعنی تجھ پہ بجلی گرے ✦

کڑک بانکا (ہ) اسم مذکر :- کڑیل جوان۔ وہ بانکا جوان جسکی آواز سے لوگ ڈر جائیں ✦ بانکا ترچھا جوان۔ گبرو ✦ چھیلا۔ چھیل چکنیا ✦

کڑک بجلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) توڑے دار بندوق ✦ وہ بندوق

کڑک

جس کی آواز نہایت مہیب ہو (۲) کڑکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت ✦

کڑک دوڑنا (ہ) فعل لازم :- سرپٹ جانا۔ پویہ جانا ✦

کڑک (ا) اسم مؤنث :- (۱) وہ مرغی جو انڈے دینے سے رک گئی ہو ✦ مست بیغم ✦ (یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کڑک سے بگڑا ہوا ہے) ✦

(۲-۱) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف ✦

کڑک بولنا (ا) فعل لازم :- (عوام) خالی جانا۔ بانجھ ہونا ✦

کڑک کر بولنا (ا) فعل لازم :- کڑکے کی آواز نکالنا۔ مہیب آواز سے بات کرنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈراؤنی آواز نکالنا ✦

کڑک ہونا (ا) فعل لازم :- مرغی کا انڈے دینے سے باز رہنا ✦

کڑکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کڑاکا۔ شور رعد و برق۔ آوازہ ؎

نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے ✦ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی (بحر)

(۲) وہ تعریف کے اشعار یا کبت جو لڑائی کے وقت بھاٹ لوگ دلاوروں کا دل بڑھانے کے واسطے بہ آواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز ✦ وہ آواز جو نقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے لگاتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادروں کو سناتے ہیں۔ ؎

عجب محبوب باشوکت ہے اے بادِ بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا (نظیری)

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھا۔ کسی جنگ کا بیان۔ رزمنامہ۔ بہادری کا گیت۔ ؎

جانِ شیریں کھوئی اپنی پر۔ بانِ تیشہ پہ
یادگار کوہکن کیا خوب کڑکا رہ گیا (نظیری)

کڑکڑاتا جاڑا (ہ) اسم مذکر :- سرمائے سخت۔ شدت کا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی ✦

کڑکڑا کے دم مارنا یا آواز نکالنا (ہ) فعل متعدی :- حقہ کا زور سے دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ کا دم مارنا۔ کش لگانا ؎

دم میں افلاک پر تدم مارا ✦ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا (نسبتی)

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر دمیاں ساقی
کہ ہوا برسیہ سلفے کا تیری بزم کا جوڑا (ناجی)

کڑکڑانا (ہ) فعل لازم :- (۱) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا۔ گھی کے داغ ہونے کی آواز نکلنا۔ چربی وغیرہ کے تلے جانے کی آواز

کڑک

ہونا تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا نکلنا۔ (۲۔ تعدی) داغ کرنا۔ بگھارنا۔ خوب پکانا جیسے گھی کڑکڑانا +

کڑکڑانا (ف) فعل لازم :۔ (۱) انڈے دینے کے دنوں میں مرغی کا بولنا۔ مرغی کی وہ آواز جو انڈے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔ انڈا دیتے وقت بولنا۔ گرہ چیدن۔ (۲) بڑبڑانا۔ بڑبڑانا۔ بڑبڑ کرنا۔ (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ آہ مارنا (۴) حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا + (۵) کھسیانا۔ برا بھلا کہنا۔ جیسے "تم اپنی باجی ماں کا مزاج جانتی ہو کہ میری نصیحت نصیحت سے کڑکڑاتی بھی ہیں اور پھر کچھ بن نہیں کل بھی نہیں (چتر بہنلی)" +

کڑکڑبولنا (ف) فعل لازم :۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا +

کڑکڑچبانا (ف) فعل متعدی :۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے دانتوں کی آواز نکلے +

کڑکنا (ف) فعل لازم :۔ (۱) تڑخنا۔ تڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑنا۔ کسی چیز جیسے صیقل یا اطلس وغیرہ کا جابجا سے شق ہو جانا (۲) موتی گر جنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔ موتی میں درز پڑ جانا۔ موتی میں بال آجانا :۔

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں یتیم کے سوئی
کر دٹ لی موتی کڑکا موتی کی گونجھ کھوئی

(۳) چرمرانا +

کڑکنا (ف) صفت :۔ تڑخ جانیوالا۔ شکن پڑ جانیوالا۔ جیسے کڑکن کاغذ +

کڑکنا (ف) فعل لازم :۔ (۱) گرجنا۔ بجلی کی آواز کا نکلنا۔ برق کا خروش اور رعد کا شور کرنا۔ گڑگڑانا :۔

ڈرلاگت گوری شام گئی ہے + بیری بادل کڑک رہی ہے (گیت)
تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے + آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے (نسیم دہلوی)

(۲) کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ گمک کر بولنا۔ چیخ کر بولنا (۳) باجے کا خوب زور کے ساتھ آواز دینا۔ نوبت کا زور کے ساتھ بجنا :۔

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ + گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ (میر حسن)

(۴۔ بازاری) اڑنا۔ کافور ہونا۔ روانہ ہونا جیسے وہاں سے جو کڑکا تو یہاں آکر دم لیا +

کڑکیت (ف) اسم مذکر :۔ کڑکا کہنے والا بھاٹ۔ نقیب۔ چاوش۔ وہ لوگ جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا بوقت جنگ تعریفی اشعار پڑھتے جاتے ہیں + رزمیہ داستانیں گا کر سنانے والے۔ ساکھا گانے والے +

کڑوا

کڑکا (ف) اسم مذکر :۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو سخت گو۔ سخت کلام اور نہایت توانا و قوی ہو +

کڑوا (ف) صفت :۔ (۱) تلخ۔ تمتما۔ مُر۔ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو (۲) تیز۔ چرپرا۔ جھلا۔ حلق پکڑنے والا جیسے کڑوا تمباکو (۳) کھاری۔ ململا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴) بدمزاج۔ تندمزاج۔ جھلا۔ غصیل جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) درشت۔ سخت۔ اکھڑ۔ ترشرو۔ جیسے کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈریئے۔ یعنی دیسی مزاج کا آدمی مکار۔ اور اکھڑ آدمی صاف دل ہوتا ہے +

کڑوا تیل (ف) اسم مذکر :۔ روغن تلخ۔ تمے یا سرسوں وغیرہ کا تیل۔ میٹھے تیل یا تلوں کے تیل کا نقیض +

کڑوا دل کرنا (ف) فعل متعدی :۔ کسی کو سخت کرنا۔ ہمت باندھنا۔ تلخی کی برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کی برداشت کرنا جیسے "یہ دوا کڑوا دل کر کے پی جاؤ" +

کڑوا زہر (ف) صفت :۔ زہر ہلاہل۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی مانند کڑوا +

(اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ نمک زہر کر دیا یعنی ازحد ڈال دیا) +

کڑوا کریلا (ف) اسم مذکر :۔ اول معلوم دوم نہایت بدمزاج آدمی +

کڑوا کریلا نیم چڑھا (ف) کہاوت :۔ ایک تو بدمزاج تھے دوسرے خلاف طبع بات نے اور بھی بدمزاجی بڑھا دی۔ چڑچڑے کو اور چڑایا + ایک تو بدتھے دوسرے بروں کی صحبت مل گئی +

کڑوا کسیلا (ف) صفت :۔ تلخ و ناگوار طبع۔ ناقابل برداشت :۔

تو جام مئے عشق موندا نکھ پی جا + یہی ایک ہے گھونٹ کڑوا کسیلا (انشا)

کڑوا لگنا (ف) فعل لازم :۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ فائقہ میں برا معلوم ہونا (۲) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا۔ زہر معلوم ہونا +

کڑوا نیم (ف) اسم مذکر :۔ (عوام)۔ (۱) دیکھو (کڑوا زہر)۔ (۲) نر نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی +

کڑوا ہونا (ف) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔ (۲) آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا :۔

کڑو

آج کچھ کڑوا ہوا شیریں سے خسرو ہے ستم
وہ بھی عیاری اگر ہو کوہکن سے لگ چلے (ناسخ)

(۳) بگڑنا۔ بدمزاج ہونا۔ تندی و درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ کج اخلاق اور بے مروت بننا۔ ؎

وائے محرومی گلے پر رہ گیا چلکر مرے
مُنہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا (خواجہ وزیر)

(۴) جھلا ہونا۔ غصیل ہونا۔ مزاج کا تیز ہونا جیسے گھوڑے کا کڑوا ہونا +

کڑواپن (ہ) اسم مذکر ۔ تلخی + بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی +

کڑوانا (ف) فعل لازم ۔ (۱) کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا (۲ متعدی) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ کھنسانا۔ بدمزاجی برتنا (۳) آنکھوں کا نیند کے خمار کے باعث کھٹکنا نیند میں بھرنا۔ نیند کے باعث آنکھوں میں خارشت سی معلوم ہونا ؎

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (ریاض)

کڑواہٹ یا کڑواہٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ تلخی +

کڑوڑ (ہ) اسم مذکر ۔ (عوام) سو لاکھ ؎

آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا + یعنی اب ایسے جلوہ نما ہیں کڑوڑ دیکھ (مومن)

لاکھوں جتن کئے نہیں ضبط اگر یہ لیک
سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑوڑ (ریاض)

(آج کل فصحائے دہلی اوّل رائے مہملہ اور دوم مشقلہ بولتے ہیں۔ اور اہل لکھنؤ یا تو دونوں جگہ رائے مشقلہ یا مہملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت جلال لکھنوی اپنے اُستاد کا شعر لکھتے ہیں۔ ؎

خالق ہزار چند ہنوں داغوں میں مور پر + ایسے ہیں میرے طائر جان کے کروپر (خالق)

اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں) +

کڑوڑا (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگرانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے۔ افسروں کا افسر۔ حاکموں کا حاکم۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور عہدے دار بھی ہوں۔ ؎

کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں بلک دل میں رنج کے تھانے
کہ درد عشق ہے یاں سائر و داثر کڑوڑا سا (اخگر)

(یہاں کوڑا جوڑا تھوڑا وغیرہ قافیہ ہے) +

کڑوی (ہ) اسم مؤنث ۔ کڑبی۔ جوار۔ باجرے یا مکئی کی بوری۔ کُپ۔ کربی +

کڑوی (ہ) اسم مؤنث ۔ (کڑوا کی تانیث)۔ (۱) تلخ۔ میٹھی کا نقیض۔

کڑو

(۲) تند۔ تیز۔ تیتی (۳) ناگوار طبع بات +

کڑوی بات (ہ) اسم مؤنث ۔ ناگوار بات۔ سخن تلخ و ناملائم +

کڑوی روٹی یا کھچڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) مُردے کی حاضری جس روز کوئی مرجائے اُس روز کا کھانا۔ بھتی۔ حلوائے مرگ۔ مرنے کا کھانا + وہ کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے پکا کر بھیجتے ہیں +

(لکھنؤ کے مسلمان بھی بولتے ہیں) +

کڑوی نگاہ (ہ) اسم مؤنث ۔ نگاہ خشم آلود۔ خفگی کی نظر +

کڑوے (ہ) صفت ۔ (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑوے کریلے (۲) حروف مغیرہ کے آجانیکی وہ صورت جس میں الف کو یا سے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کڑوے بیج کا پھل کڑوا ہی ہوتا ہے۔ کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے +

کڑوے کسیلے دن (ہ) اسم مذکر ۔ (ع)۔ (۱) بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ ایام نحوست منحوس دن + تنگی کا زمانہ۔ افلاس کے دن + بُرے دن + بیماری کا موسم۔ وہ دن جن میں موسمی بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمہارے ہاں کاٹ جاتی تو کیا ٹوٹا جاتا + کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہیئے۔ ؎

تری فرقت میں شیریں اُسنے کیا مر مر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن (آتش)

(۲) حمل کا آٹھواں مہینہ جو خطرناک ہوتا ہے۔ آنگنا مہینا۔

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (خواجہ حیدر علی آتش)

کڑوے کسیلے دن کاٹنا (ف) فعل متعدی ۔ مصیبت یا بپتا کے دن بھرنا۔ ادبار یا بدبختی کا زمانہ گزارنا +

کڑوے گھونٹ (ا) اسم مذکر ۔ مشکل و ناگوار بات۔ کار سخت۔ کٹھن کام ؎

رہ اجل اُس کی دم تیغ کے کھالوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے یہ اُتر جائیں کہیں (نظم)

کڑھ

کڑھانا (ف) (فعل متعدی) :- (۱) رنجیدہ کرنا - ملول کرنا - اندوہگین کرنا - غمگین کرنا - رنج دینا - کلپانا - دل دُکھانا - ؎

تیرے حق میں اچھا نہیں ہے ستمگر ✦ کڑھانا کسی کا کڑھانا کسی کا (ظفر)

مجھے تو تمہاری خوشی چاہئے ہے ✦ تمہیں گو ہو منظور میرا کڑھانا (سوز)

تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کڑھانے سے
بھلا حضرت سلامت آپکو کیا اس سے حاصل ہے (ذوق)

(۲) رنج اُٹھانا - غم اُٹھانا - کلپنا - ؎

جو روتا ہوں تو آنسو پونچھکر کہتا ہے بس مت رو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جیوڑا کڑھاتا ہے (سودا)

(۳) افسوس دلانا - سوچ دینا - فکر دینا - چنتا پیدا کرنا - ؎

ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے اب کے تو مرے ٹل گئے سمول کے دن (جرأت)

(۴) جلانا - ناراض کرنا - کھجانا - رنج دیکر جلانا - ؎

صحبتِ غیر میں جایا نکرو ✦ دردمندوں کو کڑھایا نکرو (ولی)

حواس جس کے نہ رہتے تھے دیکھکر غمگیں
وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا مرے کڑھانے سے (جرأت)

کڑھا ہوا (ف) صفت :- (۱) کشیدہ - کشیدہ کیا ہوا - زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا (۲) اُبلا ہوا دودھ - جوش دیا ہوا دودھ (۳) کشید کیا ہوا - کھینچا ہوا - مقطر کیا ہوا - بھبکے کے وسیلے سے نکالا ہوا ✦

کڑھنا (ف) (فعل لازم) :- (۱) رنجیدہ ہونا - ملول ہونا - اندوہگین ہونا ✦ دل دُکھنا - دوسرے شخص کے واسطے اندوہگین ہونا - درد آنا - رحم آنا - ترس آنا (۲) سوچ کرنا - افسوس کرنا - پچتاوا آنا - حسرت یا افسوس ہونا - چنتا کرنا - ؎

جی ہی دینے کا نہیں کڑھنا فقط
اُس کے در سے جانیکی حسرت بھی ہے (ذوق)

(۳) رنج کرنا - رنج اُٹھانا - غم کھانا - ؎

بہتری کا منہ نہ دیکھا مر ہی کر پائی نجات
کڑھتے کڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا (جرأت)

(۴) رحم کھانا - دردمندی ظاہر کرنا - دلسوزی کرنا - ہمدردی کرنا - (۵) ایک ہندی لغات والے نے اس کے معنی جلنا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں -

کڑھی

مگر بول چال میں نہیں سنے گئے - ہاں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں)

کڑھنا پچنا (ف) فعل لازم ✦ غمگین اور آزردہ خاطر ہونا ✦ یاد کرنا - جدائی میں رونا - ؎

عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور ✦ چلنے والے کی عمر ہووے دراز
کڑھیو پچیو تم سفر میں کہیں ✦ اور پڑھا کیجو پانچ وقت نماز (نظیر)

کڑھنا (ف) (فعل لازم) :- (گنوار) - (۱) نکلنا - باہر آنا (۲) کھینچنا - کشید ہونا - (۳) زردوزی ہونا - کشیدہ کاری ہونا جیسے پھول بیل بوٹہ وغیرہ کڑھنا - (۴) دودھ جوش ہونا - دودھ اُبلنا ✦

کڑھوانا (ف) (فعل متعدی) :- (۱) کشیدہ کڑھوانا (۲) گنوار) نکلوانا (۳) گنوار) کچھ چیز رکھکر قرض لینا ✦

کڑھی (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں لتھیڑ پکائی جاتی اور اس میں ہلدی - مرچیں - گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں - اس کا اُبال مشہور ہے - کہ ایک دفعہ ہی آتا اور دفعۃً چلا جاتا ہے ✦

کڑھی کا سا اُبال (ا) اسم مذکر :- اول معلوم دوم جلد فرو ہو جانے والا غصہ یا ارادہ - ولولۂ سریع الزوال ✦

(جب باسی کڑھی میں اُبال آنا کہینگے - تو وہاں بوڑھے کو غصہ آنے سے مراد ہوگی) ✦

کڑھی میں کوئلا (ا) کہاوت :- اچھی بات میں کچھ نقص ✦

(نظر گزر کے لحاظ سے اُس میں کوئلا ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیونکہ اُس کی زردی نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظر بد کا اندیشہ ہوتا ہے) ✦

کڑی (ا) اسم مؤنث :- (۱) مُرغ یا مُرغی کے ہنکانے کی آواز - (۲) پنجاب میں لڑکی کو کہتے ہیں ✦

کڑی کڑی (ا) اسم مؤنث :- مُرغیوں کے ہنکانے کی آواز ✦

کڑی (ا) صفت :- کڑا کی تانیث - (۱) سخت - پُرزخت - درشت - شدید - (۲) مضبوط - مستحکم - (۳) ناملائم - ناگوار طبع - دل کو بُری لگنے والی - (۴) تُند - تیز - جیسے کڑی شراب ؎

چمن کو وہ نگہِ مست سے اگر دیکھے
شرابِ ساری شرابوں سے ہو کڑی گل کی (جرأت)

پہلے ہی ساغر میں تھے ہم تو پڑے لوٹتے
اتنے میں ساقی نے دی اُس سے کڑی اور بھی (نظیر)

کڑی

پہلے ہی جام میں نہوا کچھ نشا تو آہ!
دبلے دی جب اُس سے کڑی تب خبر پڑی (بیخود)

(۵) زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والی۔ صعوبت کش۔ (۶) کٹھن۔ مشکل۔ بھاری۔ دشوار۔ سخت۔ دشوار گزار جیسے کڑی منزل۔

بیمار کا تمہارے کل دم اُلٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اُس پر پھر شب وہی کڑی ہے (مصحفی)

(۷) قہر آلود۔ غضبناک۔ غضب آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ (۸۔ اسم مؤنث) تیر بام۔ شہتیر۔ چوب سقف۔ برکا۔ گولا۔ چھلا۔ چوب دراز جسے چھت میں ڈالتے ہیں۔

قدرتِ حق سے بے ستوں ہے کھڑی
سقفِ گردوں میں کہکشاں ہے کڑی (مومن)

(۹) جریب کا ہر ایک حصہ۔ گنٹر صاحب کی جریب کا سواں حصہ جو ۹۲ء۷ پانچ کے برابر ہوتا ہے کیونکہ یہ جریب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقۂ آہنی۔ جیسے ہتھ کڑی۔

موسمِ گل دور ہے اور یاں ابھی سے اے جنوں
پاؤں کی زنجیر کی مجنوں نے کڑیاں کاٹیاں (نظیر)

(۱۱) چاندی یا سونے کا باریک اور پتلا حلقہ جو اکثر توڑے یا زنجیر کے بیچ میں ہوا کرتا ہے (۱۲) سختی۔ صعوبت۔ رنج۔ دُکھ۔ مصیبت۔ صدمۂ سخت۔ زحمت۔ کشٹ۔ بپتا۔ کسالا (۱۳) حیوانات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند۔ (۱۵۔ پنجاب) پاؤں کا ایک زیور۔ جیسے کڑی۔

کڑی اُٹھانا (ف) فعل متعدی۔ سختی جھیلنا۔ صعوبت کی برداشت کرنا۔ سخت بات سہنا۔ مصیبت جھیلنا۔

جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے
ایک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے (ناسخ)

کڑی اُٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے
بدن تو کیا دہ نہ ہے آہنیں حصار میں روح (بیخود)

کڑی آنکھ پڑنا (ف) فعل لازم۔ چشم قہر یا غضب آلود کا پڑنا۔ قہر کی نظر پڑنا۔

سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو
ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ (سودا)

کڑی

کڑی بات (ف) اسم مؤنث۔ سخنِ سخت۔ کلامِ زشت۔ گفتار ناہنجار۔ ناملائم بات۔ ناگوار طبع بات۔

عاشقوں سے ہے کڑی بات اُس بُتِ بے پیر کی
کاکل پیچاں سے آتی ہے صدا زنجیر کی (ناسخ)

اے رند سینکڑوں سُنے اُس کے کلامِ سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کہی کہی۔ (جرأت)

کڑی بولی (ف) اسم مؤنث۔ زبانِ سخت جیسے دہاتیوں کی زبان۔

کڑی جھیلنا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

جھیلتے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ
اُنکی اُن بیڑیوں میں اور کڑی مُنہ کی لگی (انشا)

عشق کے موکے میں کونسی جھیلی نہ کڑی
سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا۔ (ناسخ)

زورِ وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی (ناسخ)

کڑی چوٹ (ف) اسم مؤنث۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔

فرہاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی (بیخود)

کڑی دھرتی (ف) اسم مؤنث۔ (گنوار) زمین سخت۔ (۲۔ پنجاب) وہ سرزمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں۔ بھوت پریت کے رہنے کی زمین۔

کڑی دُھوپ پڑنا (ف) اسم مؤنث۔ شدت کی دھوپ پڑنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ سخت دھوپ پڑنا۔

کیا لال ہوئی ہیں میری زنجیر کی کڑیاں۔
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ (بیخود)

کڑی سُنانا (ف) فعل متعدی۔ سخت بات کہنا۔ ناملائم بات کہنا۔ ناگوار طبع سخن زبان پر لانا۔

کڑی سہنا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

کڑی کا بولنا (ف) فعل لازم۔ چوب سقف کا چٹخنا یا آواز دینا۔ جو صاحبِ خانہ کے واسطے منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اور شگونِ بد مانا جاتا ہے۔

کڑی

کڑی کمان (ا) اسم مؤنث :- کمانِ سخت جو بہت زور سے کھینچی جاتی اور اُس کا تیر نہایت دُور اور زور سے اُڑا ہوا جاتا ہے ۔

کڑی کمان کا تیر (ا) صفت :- اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زود رَو ۔

اگر چہ کیسا ہی ہو گا کڑی کمان کا تیر
وہ پیش جائیگا آہِ دلِ حزیں سے نہیں (ذوق)

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی (غالب)

کڑی کہ بیٹھنا (ہ) فعل متعدی :- کوئی سخت بات زبان سے نکالدینا دل دُکھانے والی بات کہدینا ۔

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا کہا ۔
کہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

کڑی کہنا (ہ) فعل متعدی :- سخت بات کہنا ۔ کلام سخت و درشت زبان پر لانا ۔ ناملائم بات سُنانا ۔

کڑی منزل (ا) اسم مؤنث :- منزل سخت ۔ راہِ دشوار گزار کٹھن راستہ ۔ راہ صعوبت ۔

رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت میں سمجھ کر
زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (انشا)

شوکت ہے سوزِ عشق کی منزل بڑی کڑی
رکھا قدم تو جانیوے النار ہو گیا (شوکت)

کڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- (کڑی کی جمع) چھت کے شہتیر ۔ ملتے ۔

کڑیل (ہ) اسم مذکر :- آگ کا بڑا ٹھیکرا ۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۔

کڑیل جوان (ا) اسم مذکر :- لمبا تگا جوان ۔ قدآور جوان ۔ گراں ڈیل یا گبرو جوان ۔ پختہ ہٹا جوان ۔ ہنار لونڈا ۔ پہلوان آدمی ۔

کس (ف) اسم مذکر :- (ا) مرد ۔ آدمی ۔ لوگ ۔ شخص جیسے تم بھی عجیب کس ہو (۲-ا) کوئی ۔ کدام ۔

کس نمے پرسد کہ بھیا کون ہو ڈھائی ہو یا تین ہو یا پانچ ہو (ا) کہاوت :- یعنی جب آدمی مفلس ہوتا ہے ۔ تو کوئی اُس کی بات نہیں پوچھتا ۔ کہ تو کون ہے یا کس درجے اور لیاقت کا ہے ۔

کس

کس و ناکس (ف) اسم مذکر :- ادنےٰ و اعلےٰ ۔ خاص و عام ۔ ہر آدمی ۔ لائق و نالائق ۔

کس (ہ) اسم مذکر :- (ا) زور ۔ تاب و طاقت ۔ بل ۔ دم خم ۔

زخم کھانے پہ کمر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں ۔
جب تلک بازو ے جلاد میں کس باقی ہے (ناسخ)

(۲) امتحان ۔ آزمائش ۔ پرکھ ۔ چاشنی ۔ ناؤ ۔ جیسے سونے کا کس ۔

کسی کا کس ۔

زرِ خالص کے بوسے کی ہویوں کیا قیمت
چاشنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تالوں تو کہوں (ذوق)

(۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے ۔ تلوار کو موڑ کر آزمانا (۴) مضبوطی ۔ استحکام (۵) اصل ۔ ذات ۔ حقیقت ۔ مُول ۔ جڑ ۔ (۶) کسی رنگدار چیز کا عرق ۔ نکالا ہوا عرق (۷) کساؤ کا مخفف ۔

کس بل (ہ) اسم مذکر :- دم خم ۔ چم و خم شمشیر ۔ تاب و طاقت ۔ زور بل ۔ تاب و توانائی ۔ دم کس ۔

چاہیئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے اِکے قوت بازو نہیں (ناسخ)

نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا
آج وہ کس بل ترا اے تیغ قاتل کیا ہوا (مرزا رفیع)

کس دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- سونے کو تپانا ۔ سونے کو تانا ۔ چاشنی دیکھنا ۔ کسوٹی پر لگانا (مثال دیکھو کس نمبر ۲) ۔

کُس (ف) ۔ (بقول بعض عربی) فرج زن ۔ قُبل ۔ عورت کی شرمگاہ ۔ مقام مخصوص ۔

کُس مرانی (ا) اسم مؤنث :- ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں ۔ قحبہ ۔ چھنال ۔ بدکار ۔ فلان مرانی ۔

کِس (ہ) کلمۂ استفہام :- ایک کلمہ ہے جو حروف مغیرہ کے آگے آجانے سے کدامیہ اور استفہامیہ کاف کا کام دیتا ہے ۔ کون ۔ کدام ۔

کِس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں ۔ مجھے فکر جواب نے مارا (مومن)

کِس بات پر بھولا ہے (ہ) محاورہ :- کِس گھمنڈ میں ہے کِس پر اتراتا ہے ۔ کونسے خیال نے تجھے بے خبر کر رکھا ہے ۔ کِس امید پر بیٹھا ہے ۔

کس

ہاں نہیں مطلق تمراندکور بھی (مصحفی) مصحفی کس بات پر بھولا ہے تو

کس باغ کا بٹھوا ہے۔ کس باغ کی مولی ہے (۱) محاورہ :۔ یعنی کچھ مال نہیں محض بے حقیقت ہے۔ قابل شمار نہیں۔ کسی حساب میں نہیں۔ کون پوچھتا ہے جیسے جب امیروں کا یہ حال ہو۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں ؎

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بٹھوا ہے کس باغ کی مولی ہے (نامعلوم)

(بٹھوا ایک قسم کا ساگ اور مولی مبنی ترب ہے) ٭

کس بتے پر تتا پانی (ہ) کہاوت :۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدور اور حقیقت پر غرور ٭

(اس کے ساتھ ایک قصہ ہے جو فحش ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا) ٭

کس بلا کا ہے؟ (۱) محاورہ :۔ کس غضب کا ہے؟ کیسا بپڑ جب ہے؟ (نہایت تعریف کے موقع پر بولتے ہیں۔ خواہ وہ تعریف کسی بُری بات کی ہو۔ خواہ بھلی کی) ٭

کس بلا کو پیچھے لگا دیا (ر) محاورہ :۔ (ع) جب کسی ضدی یا ہٹیلے سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے۔ یعنی ہم کیسے عذاب میں پھنس گئے ٭

کس پر بھولے ہو؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی کس بات پر مغرور اور متکبر ہو۔ اور کونسا وسیلہ یا حمایتی پیدا کیا ہے ؎

تم جو وہ لطف و پیار بھولے ہو اس قدر کس پہ یار بھولے ہو (نعیم)

(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو جو بھول گئے۔ وہ کونسی بات ہے جس نے تم کو ایسا مغرور اور بے خبر بنا دیا) ٭

کس پورے پر (ر) محاورہ :۔ (ع) یعنی کس توقع۔ کس امید اور کس دولت کی آندپر۔ کونسے بھروسے پر ٭

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ بیتی ہے تو تاثیرِ دعا قرض (مومن)

کس جنم کے کالے تل چاہے ہیں؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی کب سے تم نے بال سیاہ رہنے کی تدبیر کی ہے جواب تک ایک بال سفید نہیں۔ یا کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اُٹھایا ہے جو ذرا نا فرمانی نہیں کرتے؟

کس چکی کا پیسا کھایا ہے؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی ایسے موٹے جو ہو گئے۔ یہ کونسی چکی کے آٹے کی تاثیر ہے؟

کس حساب میں ہے؟ (ر) محاورہ :۔ کون پوچھتا ہے؟ کس گنتی میں ہے؟ دائرۂ حساب سے خارج ہے۔ ؎

بہا پھرے ہے ان آنکھوں کے آب میں دریا
کہو تو ٹھیرے یہاں کس حساب میں دریا (مومن)

کس خیال میں ہے؟ (ر) محاورہ :۔ کیوں بے خبر ہے؟ کیا بے فکر بیٹھا ہے۔ کیا سوچتا ہے؟ کیوں نہیں سمجھتا؟ ؎

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہونگا میں
تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے (نسیم)

کس درد کی دوا ہے؟ (ر) محاورہ :۔ کس کام کا ہے؟ کیا کام آئیگا؟ تجھ سے کیا اُمید ہے؟ ؎

مرضِ عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے؟ (امیر)

عاشقوں کی نہ کھُلے اُلجھن ٭ پھر یہ کس درد کی دوا میں بال (سفید) (امیر)

کس سے؟ (ہ) تابع فعل :۔ کس شخص سے؟ کون سے آدمی سے؟ از کدام کس؟ ؎

روز اُڑاتا ہے وہ سر تیغ ستم سے دو چار
کس سے یہ طرزِ ستم اُس نے اُڑائی اللہ! (نامعلوم)

کس شمار و قطار یا کس گنتی میں ہے؟ (ر) محاورہ :۔ یعنی کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ بیچارہ غریب کون ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ؎

خدا کے واسطے اے مہرباں کہو تو سہی۔
کہ رسمِ مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے
سوائے آپکے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے (قلق)

کس طرح (ر) تابع فعل :۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طور سے۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے ؎

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا!
تو مجھکو اور دل دے کیونکہ تیرا نام واتا ہے (نامعلوم)

کس

کس طرح کا (ا) صفت (۱) کیسا۔ کس قسم کا (۲) کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا (۳) کس مرتبے اور کس مقدرت کا۔ کس درجہ کا۔

کس قدر (ا)۔ (ا) کلمۂ استفہام یا استفہام مقداری :۔ کتنا۔ کس اندازسے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۲) صفت :۔ نہایت۔ از حد۔ بے انتہا۔ بدرجۂ غایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔ کس درجہ کا۔ ؎

بھاگتا ہے مرے تصور سے ۔ کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلی)

کس قطار میں ہے؟ (ا) محاورہ :۔ یعنی کس شمار میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا۔ ؎

میں کس قطار میں ہوں جاں مجھ سے سینکڑوں
مر مر گئے اذیتِ بے نجیر کھینچ کر (ذوق)

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہوگی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

برنگِ بیضۂ نوروز توڑے دل اُس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل (نوح)

کس کا (ہ) استفہام :۔ (۱) کس شخص کا۔ کونسے آدمی کا۔ (۲) کونسے شخص کا بیٹا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

کس کا سر لائیں یا لاؤں (ا) محاورہ :۔ یعنی ہم اس بارِ گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے ۔ کس کے سر سے کام لوں۔ ؎

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامہ کی۔
لاویں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اُٹھتا ہے (ظہیر)

کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کھپاؤں ۔

کس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟ (ا) محاورہ :۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھولکر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے ۔ (شعر مرزا اشرف بیگ خانصاحب اشرف جو علوم شرقی کا ایک فاضل اجل نوجوان اور مؤلف لغات کا گہرا دوست اور مصحح لغات ہذا کا حقیقی بھائی تھا۔ تین برس ہوئے کہ داغ سفارقت دیکر سدھارا۔ خدا تعالےٰ

کس

ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اُسے غریق رحمت فرمائے۔ آمین۔ ؎

نہ ملا دوست تو ہو غیر کے در پر آیا ۔ ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرف)

کس کام کی یا کس کام کا (ہ) محاورہ :۔ کس مطلب کا کس غرض کا۔ نکما۔ نکمی۔ بے سود۔ ؎

مقصود ہے آنکھوں سے ترے مرغ کا نظارا
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں (نظیر)

کس کا موت ہے؟ (ہ) محاورہ :۔ کس کا بیشاب ہے۔ کس کا نطفہ ہے کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا بند ہے؟

کس کس (ہ)۔ (یہ کلمہ کبھی افراط و تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی حیرانی اپنی سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کروں۔ اس کی خاطر کس کس کا منہ نہیں دیکھا۔ کس کس ظلم کو نہیں جھیلا وغیرہ وغیرہ) ۔

کس کس دُکھ کو جھیلا ہے (ہ) محاورہ :۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اُٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اُٹھائی۔ ؎

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بے کلی مجھ کو
نہ ناخی تیرے کارن مینے کس کس دُکھ کو جھیلا ہے (نظیر)

کس کس دُکھ کو روئیں (ہ) محاورہ :۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں ۔

کس کو (ہ) استفہام :۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کسے ۔

کس کھیت کا بتھوا یا مولی ہے (ہ) محاورہ :۔ دیکھو (کس باغ کی مولی ہے) ۔

کس کی بکری کون ڈالے گھانس (ہ) کہاوت :۔ (عو) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوالی خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا ۔

کس کی ماں کو ماں کہتی (ا) محاورہ :۔ (عو) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصور ہو۔ تو اُس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مرجاتا تو ہم کسے اپنا درد مند بنا کر یہ مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر ٹھوکر بے ٹھور میرے بچے کے لگ جاتی۔ اور اپنے ویسے کچھ ہو جاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (سگھڑ سہیلی) ۔

کسنگ

(اصل میں یہ محاورہ ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہوگیا) +

کس گنتی میں ہے (ہ) محاورہ:۔ دیکھو (کس شمار میں ہے) + ؎

میں ہوں کس گنتی میں ازیک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا (بھنگی)

کس لوٹے پر بھولی ہے (ہ) محاورہ:۔ (بازاری۔ عو۔ طنزاً) یعنی کس یار و آشنا کی حمایت پر مغرور و مستکبر ہوگئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی +

کس لئے یا کس واسطے؟ (و) تابع فعل:۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے +

کس مرض کی دوا ہے؟ / **کس مرض کی دوا ہو؟** (و) محاورہ:۔ کس کام کا ہے۔ محض نکمّا اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا + تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔ ؎

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں عارف ہم یہی اکثر پڑے (عارف)

نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب + کہو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (اسیر)
نہ دیا بوسۂ لبِ جاں بخش + کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابر)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لبِ جاں بخش ترے
جاں بلب ہیں ترے آزار محبت والے (ذوق)

زمانے میں جتنے قلی اور نفر ہیں
کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گوتیے امیروں کے نورِ نظر ہیں
ڈٹالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اسی تپ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں (حالی)

کس مُنہ سے (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کون سی زبان سے کونسی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس [illegible] ؎

کسن

کس مُنہ سے کہتی ہے کہ میں ہوں آشنائے گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ ہائے گل (نسیم دہلوی)

(۲) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن۔
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔ (قلق سودا)

کس مُنہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

تیری صورت کو کہوں تصویر سا کس مُنہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں (جرأت)

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے اگر ملے
کس مُنہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے (عاجز)

(۳) کیا مُنہ لے کر۔ کیا ناک لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔ کون سی بات پر۔ کس خوبی یا جوہر سے۔ کونسے ہنر پر ؎

اِک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس مُنہ سے ہنستا اُس لبِ خنداں پہ ہے (ظفر)

(۴) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے + کس وثوق سے۔ اُستادی حافظ قطب الدین صاحب مشیر دہلوی۔ ؎

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے
کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نہ کرینگے (مشیر دہلوی)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا (مرزا)

کس مُنہ سے کوسوں (ہ) (عو) کلمۂ تنفر:۔ کون سی زبان سے دعائے بد دوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی بُری سے بُری زبان لاؤں۔ ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو + کوسوں کس مُنہ سے زندگانی کو (میر سوز)

کس نے (ہ) کس شخص نے۔ کونسے آدمی نے +

کس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے؟ (ہ) محاورہ:۔ یعنی کیا بے خبر پڑا ہے۔ ذرا خواب غفلت سے بیدار و ہوشیار ہو کر چشم عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

کسن

پڑا ہے۔ ؎

آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اُٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہے (ناسخ)

تعجب ہے نہیں در پے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا (ناسخ)

اُٹھ کہیں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل فکرِ زادِ راہ کر (نصیر)

سو رہا منزلِ دنیا میں ہے غافل کس نیند
آفتیں سر پہ مسافر کے بہت لاتے ہے خواب (ظفر)

کس نیند سویا ہے؟ (ہ) محاورہ:- کیسا بے خبر ہے۔ کیسا غافل ہے۔ ؎

بیداری کیسی اُس لے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے (ذوق)

کس وقت (و) تابع فعل:- کون سے وقت۔ کس گھڑی۔ کب۔

کسا (ہ) صفت:- (۱) کھنچا ہوا۔ اُترتا ہوا۔ وزن میں کم۔ جیسے کسا مت تولو۔ دو سیر سے کسا ہے (۲) تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔

کساہوا (ہ) صفت:- کھنچا ہوا۔ کم تلا ہوا۔ تنا ہوا۔ چست۔ تنگ۔ جیسے کسا ہوا بدن۔ کسی ہوئی پوشاک۔

کسا کسایا (ہ) صفت:- کھنچا کھنچایا۔ کیل کانٹے سے درست۔ تیار۔ آراستہ پیراستہ۔ کمربستہ۔ مستعد۔ چار جامہ پڑا ہوا۔ کاٹھی رکھا رکھایا۔ بندھا۔ بندھایا۔

کُستا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُدال۔ پھاوڑا۔ پھرسا (پورب) (۲) رِستا کا مترادف جیسے رِستا کُستا۔

کُسا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کیکر کی چھال جس سے چمڑا وغیرہ رنگتے ہیں (۲) وہ شراب جو کیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے۔ ٹھرّا۔

کُسا جانا (ہ) فعل لازم:- (لکھنؤ) دیکھو (کسیا جانا)۔

کساؤ (ع) اسم مؤنث:- تاروائی متاع۔ بے رواجی اشیاء۔ عدم خریداری اشیاء۔ جنس کا نہ بکنا۔

کساد بازاری (ف) اسم مؤنث:- بے رواجی۔ عدم خریداری بکری کا نہ ہونا۔ بازار کا مندا ہونا۔

کسا

کُساری (ہ) اسم مؤنث:- (پورب) ایک قسم کی دال جوار ہر کی دال سے مشابہ ہے۔

کسالا (و) اسم مذکر:- (۱) تکلیف۔ گشٹ۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا پیڑ۔ محنت۔ مشقت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت کشی۔ تکلیف کی برداشت جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے۔ ؎

اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا (انیس)

مر گئے تیغ نگاہ یار سے جھگڑا مٹا
چین برسوں کا ہوا دم بھر کسالا ہو گیا (انیس)

(۲) مصیبت۔ بپتا۔ بپت۔ (۳) کسل۔ سستی۔ کاہلی۔ ؎

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا (نجم)

(اوّل اور دوم معنی میں اس لفظ کا ماقبل کش اور سوم میں جو خاص لکھنؤ میں بولا جاتا ہے کسالت سلوم ہوتا ہے)۔

کسالا کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ محنت کی برداشت کرنا۔ زحمت کشی کرنا۔

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالےٰ (انیس)

کسالت (ع) اسم مؤنث:- سستی۔ کاہلی۔ آلکسی۔

کسان (ہ) اسم مذکر:- کاشتکار۔ کشاورز۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ جوتا۔ بویا۔ مزارع۔ فلاح۔

کسانا (ہ) فعل متعدی:- (ع)۔ (۱) امتحان کرانا۔ آزمائش کرانا۔ پرکھوانا۔ چھوانا۔ کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا۔ کھچوانا۔ (۳) تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا (۴) بٹیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرا کر دیکھنا۔ (۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرانا۔ (۶) دیکھو (کسیانا)۔

کساؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) تناؤ۔ کھچاوٹ (۲) کسیلاپن۔ عنوصت۔ زمخت۔ بدمزگی۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں۔

کساوٹ (ہ) اسم مؤنث:- تناؤ۔ بناوٹ۔ کھچاؤ۔ چستی تنگی۔ ؎

کتب

کُرتی جالی کی پڑا سرپہ دوپٹہ اچھا
قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی
لقا کی کساوٹ ہی کا مول ہے +

کَسْب (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ کمانا (۲ مجازاً) پیشہ ۔ حرفہ ۔ کام ۔ دھندا ۔ اُدم ۔ (۳ ۔ مجازاً) ہنر ۔ کرتب ۔ فن ۔ گُن ۔ (۴ ۔ ا) وہ کمائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے +

کسب کرنا یا کمانا (ف) فعل متعدی ۔ قحبہ پنے سے روزی حاصل کرنا ۔ بدکاری سے کما کر کھانا ۔ پیشہ کرنا ۔ کوٹھے پر بیٹھنا +

کِسبت (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) نائی کی پیٹی ۔ وہ بینی دار چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی اُسترے ۔ قینچی ۔ کنگھا ۔ مُنہ نا وغیرہ رکھتے ہیں + جرّاح کی مُیلی (۲) وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اکثر اپنے بائیں چوتڑ پر اُس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

(یہ لفظ عربی کسوت بمعنی لباس و پوشاک سے لیا گیا ہے ۔ چونکہ یہ بھی اوزاروں کا غلاف ہے ۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

کسبت نامہ (ا) اسم مذکر ۔ وہ کتاب جس میں جرّاحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشہ کا احوال درج ہوتا ہے + سقّوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے +

کَسبی (ع + ف) اسم مذکر ۔ (۱) پیشہ ور ۔ ہنر والا ۔ دستکار ۔ کاریگر ۔ (۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوئی ہو ۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہوا کمال ۔ وہبی کا نقیض (۳ ۔ و ۔ اسم مؤنث) فاحشہ ۔ بازاری عورت ۔ رنڈی ۔ پیشہ کرنے والی ۔ کوٹھے پر بیٹھنے والی ۔ مونڈھے والی ۔ پاتر ۔ پتریا ۔ بیسوا ۔ قحبہ ۔ مالزادی ۔ روسپی ۔ لومی +

کستورا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا ہرن جس کی ناف سے مشک نافہ نکلتا ہے ۔ (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینگ ہوتے ہیں + صدف ۔ سیپی ۔ (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اُسے اکثر لوگ پالتے ہیں + (۴) (ابابیل کا نعاب جو جزیرۂ پورٹ بلیر میں ایک پہاڑ کی چٹانوں سے گھر جاتا ہے اور وہ نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ۔ پہلے اس کا ٹھیکہ پانچ سو روپیہ سالانہ تھا ۔ اب پچاس ساٹھ ہزار سالانہ ہو گیا ہے ۔ اسے دودھ میں ملا کر جوش کرتے اور ایک ماشہ کو جاڑے

کسر

روپیہ کا آتا ہے چار روز تک پیتے ہیں ۔ اس سے آدمی نہایت توانا ہو جاتا ہے ۔ ناتوان انگریز وہاں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں) +

کستوری (ہ) اسم مؤنث ۔ مشک ۔ وہ خوشبودار خون جو ایک قسم کے ہرن کی ناف سے نکلتا ہے ۔ مرگ مدھ ۔ مسک + نافۂ مشک +

کَسر (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) شکستگی + ٹوٹ پھوٹ ۔ چھیج + ٹکڑا ۔ حصہ ۔ ٹوٹا ہوا ۔ جزو (۲ ۔ صرف و نحو) زیر ۔ زیر کی حرکت ۔ کسرہ (۳ حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے ۔ صحیح عدد کا کوئی سا ٹکڑا یا جزو ۔ پھن ۔ (۴ ۔ ا ۔ فتحتین) کمی ۔ نقص جیسے ایک آنچ کی کسر رہی ۔ فقط دُم کی کسر ہے (۵ ۔ ا ۔ عو) بچوں کی بدہضمی ۔ پیٹ کا خلل جیسے بچے کے پیٹ میں کسر ہے (۶ ۔ ا ۔ ہندو) نقصان ۔ گھاٹا ۔ خسارہ ۔ ٹوٹا جیسے دو سو کی کسر پڑی +

کسر باقی نہ رکھنا (ف) فعل متعدی ۔ (ع) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا ۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا ۔ کمی نہ کرنا ۔ بدی یا بُرائی کرنے میں نہ چوکنا ۔ جیسے

(وہ تو کچھ خدا کو اچھی کرنی تھی کہ میں نے پہلے دیکھ لیا ۔ نہیں تم نے تو میرے سر منڈوانے میں کوئی کسر باقی ہی نہ رکھی تھی (سگھڑ سہیلی) +

ق

کسر باقی فلکِ پیر نے کیا رکھی ہے ۔
کہ اب آنکھیں سی دکھانے لگے انجم مجھکو

کسر بھرنا (ف) فعل متعدی ۔ (بقال) ٹوٹا دینا ۔ خسارہ بھرنا ۔ کمی پوری کرنا +

کسر پڑنا (ف) فعل متعدی ۔ (بقال) خسارہ ہونا ۔ کمی ہونا ۔ ٹوٹا ہونا + کمی ہونا ۔ نقص ہونا جیسے اگر کسی بات میں کسر پڑے تو مجھے اُلاہنا دینا +

کسر دینا (ف) فعل متعدی ۔ (بقال) خسارہ دینا ۔ نقصان دینا ۔ گرہ سے دلوانا +

کسر رکھنا (ف) فعل متعدی ۔ (ا) کمی رکھنا ۔ کوتاہی کرنا ۔ (۲) نقص باقی چھوڑنا +

کسر رہنا (ف) فعل لازم ۔ (بقال) ۔ (ا) گھاٹا رہنا ۔ خسارہ رہنا + (۲) کمی رہنا ۔ نقص رہنا ۔ کوتاہی ہونا +

کسرِ شان (ع + ف) اسم مؤنث ۔ عزت کے خلاف ۔ خلافِ شان ۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت ۔ آبرو اور شان میں فرق آئے +

کسرِ غیر واجب یا ملفوظی (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) جس کا

کسر

شمار کنندہ یعنی کسر نما۔ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے
$\frac{6}{5}$ یا $\frac{5}{5}$ ✦

کسر کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) کفایت نہ ہونا۔ ٹھہرنا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کر دی ورنہ سارا سامان پورا پورا تھا ✦

کسر کھانا (و) فعل متعدی :- (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ پلّے سے دینا۔ خسارہ بھرنا۔ ٹوٹا دینا۔ گھاٹا بھگتنا ✦

کسرِ مرکب (ع) اسم مؤنث :- (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ملوان کسر۔ جیسے
$\frac{2}{4}$ ۷ ✦

کسرِ مضاف (ع) اسم مؤنث :- (حساب) کسر الکسر۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو۔ جیسے $\frac{2}{3}$ کا $\frac{1}{2}$ ✦

کسرِ ملتف (ع) اسم مؤنث :- (حساب) وہ کسر جس کے شمار کنندے یا نسب نما یا دونوں میں کوئی عدد مخلوط (مرکب) یا کسرِ مضاف ہو۔ جیسے

$\frac{2\frac{1}{2}}{4}$ ، $\frac{2\frac{1}{3}}{2}$ ، $\frac{7}{2\frac{1}{2}}$ ، $\frac{2\frac{1}{2}}{4\frac{2}{3}}$

$\frac{\frac{2}{3}\text{ کا }\frac{1}{2}}{2\frac{1}{2}\text{ کا }\frac{5}{6}}$ ✦

کسرِ مفرد (ع) اسم مؤنث :- (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما صحیح عدد ہوں۔ سادی کسر۔ جیسے $\frac{1}{2}$ ✦

کسر نکالنا (و) فعل متعدی :- (۱) کمی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔ جیسے میں نے اپنی کسر نکال لی۔ تو ڈر نہیں۔ تیری بھی کسر نکالوں گا۔ (۲) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ سمجھنا۔ بھگتنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے کیسی کسر نکالتا ہوں ✦

کسرِ واجب (ع) اسم مؤنث :- (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو۔ جیسے $\frac{1}{2}$ ✦

کسر ہونا (و) فعل لازم :- (۱) کمی ہونا۔ ٹھہرنا۔ گھٹنا۔ (۲) خسارہ ہونا۔ گرہ سے جانا (۳) بچے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ (۴) کوتاہی ہونا۔ کمی رہنا جیسے تمہاری طرف سے تو کسر ہوئی نہیں

کسک

گمر خدا نے بچا لیا۔ ؎

لاحول ولاقوت یہ کون بشر ہے۔
صورت میں ہے لنگور زر اُوم کی کسر ہے } (نامعلوم)

کسرات (ا) اسم مؤنث :- (اہل دفاتر کی بقاعدہ عربی بنائی ہوئی جمع)۔ وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں ✦

کسرت (ا) اسم مؤنث :- (۱) ورزش روزمرہ۔ روزانہ ریاضت۔ ریاضت۔ پہلوانی۔ لڑنت ✦

(ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا۔ لیزم ہلانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ یہ ساری باتیں جن سے آدمی کے جسم میں کسر و انکسار ہوتا ہے۔ سب اسم ... لغاتیوں کے رشتے سلسلے سے اس معنی میں لکھنا ہماری رائے کے خلاف ہے گے) ✦

(۲۔ ا) مشق۔ مہارت۔ ربط۔ ابھیاس۔ برتاؤ جیسے کار بکسرت ہے ✦

کسرت کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔ پہلوانی کرنا (۲) مشق کرنا۔ ربط کرنا ✦

کسرتی (ا) صفت :- (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشی جیسے یہ بڑا کسرتی آدمی ہے ✦

کسرہ (ع) اسم مذکر :- زیر۔ زیر کی حرکت ✦

کسریٰ (معرب خسرو) اسم مذکر :- نوشیروان عادل کا نام۔ اور نیز شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب ✦

(خسرو کے لغوی معنی ملک بڑھانے والا ہیں۔ پس عربی میں بھی یہی معنی ہو سکتے ہیں) ✦

کسک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ ہرپیڑ۔ پیڑا۔ ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکین پھر دو بہر ہو گئی } (داغ)

پہنچا دے ہمکو کوئی اُن تک پکس جائے موسی جیا کی کسک (گیت)

(۲) ٹیس۔ چبھک۔ چبھیں۔ کھٹک۔ کم کم درد۔ اثر درد۔ ؎

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اُس کے چوٹ
گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے } (راسخ)

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے
گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا } (داغ)

کسک

پہلے تھی دِل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک
چین اے درد تجھے بھی شبِ ہجراں میں نہیں ✦ (داغ)

کسک آنا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) ضرب پہنچنا - جھٹکا لگنا - درد ہونا - ؎

مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنہ دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا (بجی)

کسک مٹانا یا نکالنا (ف) فعل مُتعدی :- (۱) دُکھ کھونا - درد کھونا - تکلیف دور کرنا - جیسے کمر کی کسک مٹانا (۲) گنوار) چُل مٹانا - جھل کھونا خواہش نفسانی پوری کر دینا ✦

(دگیتوں میں بھی آیا ہے جیسے چل بن میں تیری کسک مٹائے دونگا) ✦

کسکُٹ (ہ) اسم مُذکر :- کئی قسم کی ملی ہوئی دھات - بھرت - اشٹ دھات - کانسی - پھول ✦

کسکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) درد کرنا - دُکھ دینا - دُکھنا - پیڑ ہونا (۲) ٹیسنا - ٹیس مارنا - چسکنا - چبکنا - کھٹکنا - کم کم درد ہونا ✦

کسگر (ا) اسم مُذکر :- مخفف کاسہ گر (پورب) کُمہار - مٹی کے برتن بنانے والا - کوزہ گر - کاسہ ساز ✦

کسل (ع) اسم مُذکر :- (۱) سُستی - کاہلی ✦ (۲) ماندگی - تکان - تھکاوٹ - (۳ - ا) علالتِ طبع - ناسازیٔ طبع - (۳ - ا) کمزوری - ناتوانی - ضعفِ مرض ✦

کسل مند (ا) صفت :- (عو) آلسی - عالیں - بدمزہ - ناخوش - ناسازہ ناراض - بیمار - جی اچھا نہ ہونا - ؎

تیری تبدیر بھلا کب ہو مفید اُس کو طبیب
مرضِ عشق سے جس کا ہو کسل مند مزاج (دکھیا لال عاشق)

کسل (ہ) اسم مُذکر :- (ہندو) صحیح (کُشل) خیریت - عافیت - تندرستی ✦

(یہ لفظ کیم کے ساتھ بولا جاتا ہے - علٰحدہ کم سُننے میں آیا ہے) ✦

کسُم یا کُسُمبھ (ہ + س) اسم مُذکر :- کڑکا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں - عُصفُر - گل کاژیرہ - گل کاجیر - مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ✦

کسُم کا آزار ہونا (ا) فعل لازم :- (عوام - عو) پیر چھوٹنے کا مرض

کسن

ہونا - پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا - متواتر حیض آئے جانا ✦

کسمسانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بل کھانا - مسکوڑا لینا - مروڑی کھانا ✦ انگڑائی لینا ✦ کروٹ کے بل جنبش کرنا - پہلو بدلنا - کلملانا - کُلبُلانا - جنبش کرنا - انگ مروڑنا - ہلنا - ؎

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر ✦ دیا بوسہ و لے غمزہ جتا کر (لا اعلم)

اُس کے نقشِ کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
کسمسا شرم سے تصویر نے مُنہ پھیر لیا (نظم)

کیا کہوں اُس کی ادائیں وصل کی شب کہ بس
ہاتھ لگ جاتے ہی کیا کچھ کسمسانے لگ گیا
غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہائے
وہ اُس کی سانس لینا کسمسا کے (اجانب)

مُلک کسمسائے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
یہ خوش جنوں کی ہائے رے ہیں تنگ چولیاں (مصحفی)

(۲) گھبرانا - بے قرار ہونا - تڑپنا - مضطرب ہونا - قابو سے نکلنے کے واسطے کوشش کرنا ✦ اُکتانا - تنگ ہونا - گراں گزرنا ✦ بے چین ہونا - بے کل ہونا - ؎

شب کہاں تجھ کہ جو ہیں چشمِ خمار آلودہ
کسمسانا تیرا کچھ اور مزا دیتا ہے - (ذوق)

زانوؤں میں جو لیا ساقِ بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا (انشا)

کسمساہٹ (ہ) اسم مُؤنث :- بے کلی - بے چینی - بے آرامی - اضطراب ✦

کسنا (ہ) اسم مُذکر :- (۱) پٹاری کا غلاف - پٹاری کا گردہ (۲) بستر باندھنے کا تسمہ - بستر بند - بستر کش (۳) پلنگ کسنے کی ڈوری - سیج بند - (۴) گٹھڑی باندھنے کا کپڑا - بقچہ بند (۵) وہ غلاف جس میں خوانِ طعام رکھکر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں - خاصدان وغیرہ کا غلاف بھی کسنا کہلاتا ہے (۶ - پنجاب) چھینکا جو چھت میں ٹنگا رہتا ہے ✦

کسنا (ہ) فعل مُتعدی :- (۱) کھینچنا - تاننا - جکڑنا - کھینچکر باندھنا - چست کرنا - تنگ کرکے باندھنا ✦ مضبوط کرکے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ - باندھنا

کسن

جیسے پیٹی کسنا (۳) تلوار کو موڑ کر اُس کی آزمائش کرنا۔ تلوار کو خمیدہ کرنا (۴) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ فیق میں کرنا۔ شکنجے میں کھینچنا (۵) پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر خوب بھوننا۔ سالن کا پانی خشک یا جذب کرنا (۶) حلوائی: دودھ کو بھونتے بھونتے آنکھا کرنا۔ بھوننا۔ جیسے کُسی آکسنا۔ (۷) کسوٹی پر لگانا۔ سونے چاندی کی چاشنی دیکھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ (۸) آدمی کو آزمانا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ تانا۔ کسی سخت یا لالچ کے کام میں آزمائش کرنا۔

چاندی سونے پر پھسلنے والی ہوگی کوئی اور۔
میں کھری ہوں کس کندن مل کسوٹی پر مجھے

(۹۔ لکھنؤ) ٹیپروں کا باہم لڑانا (۱۰) بندوق بھرنا۔ بندوق میں بارود گولی یا چھرا ڈالنا (۱۱) قیمت چڑھانا۔ سول زیادہ کرنا۔ دام بڑھانا۔ زیادہ چارج کرنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ زیادہ دام لگانا (۱۲) کھینچا ہوا تولنا۔ اُڑتا ہوا تولنا۔ کم تولنا۔ (۱۳) مارنا۔ پھینکنا۔ دینا۔ لگانا۔

اُن کو سمجھا جو ترے کوچے میں رہتے ہیں مدام
ہم پہ دن رات یہ آوازے کسا کرتے ہیں

(۱۴) فعل لازم:۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تلوار کا مُڑنا اینٹھنا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا
اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے

کُسنگ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) بُرا ساتھ صحبتِ بد۔ بُری سنگت۔

کُسو (ہ) علامت تنکیر:۔

(پُرانی ہندی گمنے الحال ہٰذا سال ماہر ابتہ (دیہات کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں)

کسی۔

ہم کو پوشیدہ ہیں پیغام کسو کے آتے
خط پہ خط روز ہیں بے نام کسو کے آتے

باتیں ہماری یاد ہیں پھر باتیں یہ نہ سنیگا
پڑھتے کسو کو سنیگا تو دیر تلک سر دھنیگا

کُسو (ہ) اسم مؤنث:۔ کس مرانی۔ قحبہ۔ بدکار۔ چھنال۔ فاحشہ۔ ایک سخت گالی جیسے مالزادی۔ حرامزادی وغیرہ۔

مورنی کُسو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔
ناچ کر تُو اے نگوڑے مور مت ٹھوے بہا

کسو

کُسوانا (ہ) کسنا کا متعدی المتعدی:۔ معانی دیکھو (کسنا)

کُسوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو)۔ (۱) کوسنے دلوانا۔ بددعا دلوانا۔ سراپ دلوانا۔ (۲) بددعا لینا۔

کُسوانا پٹوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) رلوانا۔ چھنوانا۔ واویلا کرانا۔ رُلوانا۔ گریہ وزاری کرانا۔ کہرام ڈلوانا۔ کہرام مچوانا۔ پینک پیٹا ڈلوانا۔

کِسوت (ع) اسم مؤنث:۔ لباس۔ پوشاک۔ جامہ پوشیدنی۔ بستر۔

کسوٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ محک۔ سنگِ عیار۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ دھاتو پرکھنے کا پتھر۔ سنگِ زرکش۔

رُخ کا ترے خورد رنگ ہے کندن نہ بنا خال
کوئی بھی لگاتا ہے کسوٹی سے زرِ گل

کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کھُلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے

(۲۔ مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ امتحان۔ آزمائش جیسے آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔

کسوٹی پر رکھنا۔ کسنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) عیار کردن کا ترجمہ۔ محک پر گھسکر سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ سنگِ زرکش کے وسیلہ سے کھوٹا کھرا پرکھنا۔ چاشنی دیکھنا (۲۔ مجازاً) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔

کُسور (ع) اسم مؤنث:۔ (کسر کی جمع) کسرات۔ ٹکڑے۔ اجزا۔

کُسورِ اعشاریہ (ع) اسم مؤنث:۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو۔

کُسورِ عام (ع) اسم مؤنث:۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔

کُسوف (ع) اسم مذکر:۔ سورج گرہن۔ زمین اور سورج کے درمیان چاند کا آجانا۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی پر ہوتا ہے۔ تو وہ آفتاب کے ایک حصہ کو زمین کے ایک حصہ سے چھپا لیتا اور سورج گرہن یا کسوف کہلاتا ہے۔ اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی۔ مگر درحقیقت

کسو

زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے) +

کُسُون (و) صفت :- (چابک سوار) طاق - کنجی آنکھ کا گھوڑا + بھینگا۔ اینچا تانا - احول - کج نظر +

(گھوڑے کے واسطے آتا ہے) +

کُستی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا بھاؤ ڑا جو اکثر باغبانوں کے پاس ہوتا ہے - بیلچہ - کلند - مخفر (۲) دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ +

کسے (ف) - (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے) +

کوئی شخص - کوئی آدمی - کوئی متنفس + شخص غیر معلوم +

کسے دید صحرائے محشر بخواب + چو مس تفتہ رو مے زمیں زر آفتاب (سعدی)

کسے باشد (ف) ندا :- کوئی ہو - کوئی کیوں نہ ہو - خواہ کوئی ہو +

کسے (ہ) کلمۂ استفہام :- کس شخص کو - کونسے آدمی کو - کدام کس را - جیسے وہ نہ ہوں تو کسے دوں ؟ یا کسے غرض پڑی ہے ؟

کسی (ہ) علامت تنکیر باعمومیت :- (۱) کوئی چیز + کوئی آدمی + کوئی بات + کوئی ایک + (۲) شخص غیر معلوم - نامعلوم الاسم - جیسے کسی کا ذکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھاتا تھا (۳) شخص معلومہ شخص مفہومہ - فلاں (۴) - مجازاً) معشوق - یم بسر - اشارہ و کنایہ بطرف معشوق و عاشق نیز بہ رقیب وغیرہ - ؎

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم
نہ لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کسی کی چاہ نہ کرتے تو کیا نکرتے ہم

(میر)

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا
بس عمر سے بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا

(مومن)

کسی بات سے ہاتھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- اُسے بالکل ترک کر دینا - کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا - کسی بات سے باز آنا - دست بردار ہونا + ناامید ہونا - مایوس ہونا - ناامید چھوڑنا - آس چھوڑنا - نراس ہو بیٹھنا - ہاتھ دھو بیٹھنا - ؎

سمند عمر رواں ہے رویں عناں پہ قابو نہیں ہے ہرگز
اُٹھائیں کیونکر نہ ہاتھ سب سے کہ پاؤں اپنا رکاب میں ہے

(ناسخ)

کسی

کسی بات کا خط لکھنا (و) فعل متعدی :- کسی امر کی دستاویز کرنا - تمسک لکھنا - اقرار نامہ لکھنا + مچلکہ دینا +

کسی بات کا خط لکھوانا (و) فعل متعدی :- کسی امر کا اقرار نامہ یا تمسک یا دستاویز کرانا + مچلکہ لکھوانا - ؎

آزاد پھر نہ کیجے ہمیں شرط ہے یہی
لکھواتے گر ہیں آپ غلامی کا ہم سے خط

(ظفر)

کسی بات کا نوک زبان ہونا (و) فعل لازم :- اُس بات کا ازبر اور حفظ ہونا - کسی امر کا نہایت یاد ہونا - ؎

حال دیوانوں کا اپنے پوچھ خار دشت سے -
یعنی افسانے اُسے نوک زبان بہتوں کے ہیں

(ظفر)

کسی بات کے لالے پڑنا (ہ) فعل لازم :- اُس بات کا نامیسر و دشوار ہونا - کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اُسے پورا نکر سکنا مایوسی و ناامیدی ہونا + ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اسے صبا پالے پڑے
اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے

(ناسخ)

جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں +

کسی پر بھولکر بیٹھنا یا بھولنا (ہ) فعل لازم :- (عو) لغوی معنی کسی شخص کے بھروسے پر بے پروائی اختیار کرنا - اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترانا - کسی کی امید پر گھمنڈ کرنا - کسی کے برتے پر مطمئن ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے - میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں +

کسی پر بھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :- کسی کی امید یا حمایت پر اترائے پھرنا - دوسرے کے برتے پر گھمنڈ کرنا +

کسی پر پروانہ ہونا (و) فعل لازم :- اُس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا - ؎

شمع روؤں پہ ہوں بس دل سے سراپا پروانہ
اپنے جی کا جو کرے آپ زیاں وہ میں ہوں

(مومن)

کسی پر تکیہ کرنا (و) فعل متعدی :- اُس پر بھروسا اور اعتماد کرنا +

کسی پر جان جانا یا دینا (و) فعل لازم :- کسی پر عاشق و مفتون ہونا - ؎

کسی

کہا جب اُن سے تم پہ جان جاتی ہے تو کہتے ہیں
غلط ہے یہ نہیں جانیکی طاقت آپ کی جاں میں (امانت)

کسی پر چھری تیز رہنا یا ہونا (د) فعل لازم :- کسی پر بس چلنا۔ کسی کمزور پر قابو چلنا ✦ کسی کے قتل پر آمادہ ہونا۔ کسی کو ذلیل اور کم زور سمجھکر بات بات پر قصور وار ٹھیرانا۔

کرتا ہے عاشقوں کو ہی تو نوبخ تند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز (ظفر)

سچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز
چھیڑا اصبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے (ظفر)

کسی پر دم دینا (د) فعل متعدی :- اس پر شیدا و والہ ہونا۔ کسی کا عاشق زار ہونا ✦ کمال محبت کرنا۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر دم دیتی ہے ✦

کسی پر دیوانہ ہونا (د) فعل لازم :- اُس کے عشق میں مجنون و سودائی ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا ✦

کسی پر گرم ہونا (د) فعل لازم :- اُس پر غضب اور خفا ہونا یا جھنجلانا۔

بظاہر گو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن
ظفر جانتا ہوں میں نہاں ہے آگ پتھر میں (ظفر)

کسی پر مرنا (ف) فعل لازم :- دیکھو (کسی پہ جان جانا)۔

جان انکی ہے لبوں پر جبسے انکا دل میرا
ہوگیا مرنا بھی مشکل آپ پر مر کر مجھے (مصحفی)

کسی پر ہاتھ رکھنا (ف) فعل متعدی :- اُسے دلاسا دینا۔ تسلی بخشنا۔ کسی کا حامی و مددگار ہونا۔

رات ساری مجھے دونوں کی تسلی میں کٹی
ہاتھ دل پر سے اُٹھایا تو جگر پر رکھا (جلال)

کسی جگہ کو سر پر اٹھانا (د) فعل متعدی :- (۱) وہاں نہایت شور و غل کرنا۔ واویلا مچانا۔

تم نے گھر سر پر اُٹھایا کچھ جو سر میں درد ہے
دل میرا دیکھو کہ چپ ہوں اور جگر میں درد ہے (مومن)

کسی

ہلاتا ہوں فلک کو بعد مردن دل کے نالوں سے
لحد میں پاؤں پھیلا کر زمیں سر پر اُٹھائی ہے (زاہد)

(۲) بچوں کا دنگا مچانا۔ جیسے اُن کے بچے نے تو آج سارا گھر سر پر اُٹھا رکھا ہے ✦ (ع)

کسی چیز پر آنکھ نہ ٹھیرنا (د) فعل لازم :- (۱) کسی چیز کی آب و تاب اور چمک دمک کے سبب اُس پر نظر نہ پڑ سکنا۔ (۲) نہایت خوبصورت و حسین ہونا ✦

کسی چیز پر دل چلنا (د) فعل لازم :- اُس پر مائل و راغب ہونا۔ کسی چیز کو جی للچانا۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا۔ کسی بات کو من چاہنا ✦

کسی چیز پر لات مارنا (د) فعل متعدی :- کسی چیز کو پاؤں سے ٹھکا دینا۔ کسی چیز کو ٹھکرانا۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا خاطر میں نہ لانا۔ جیسے "اُس نے اپنے رزق پر آپ لات ماری" یعنی نوکری چھوڑی ✦

کسی چیز پر نہ تھوکنا (د) فعل متعدی :- اُسے خاطر میں نہ لانا۔ کسی چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا ✦

کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا (د) فعل متعدی :- گرانی کے باعث اُس چیز کو نہ چھونے دینا۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانے دینا۔ کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پروائی اور ترشروئی کو کام میں لانا ✦

کسی چیز کا دھواں اُڑانا (ف) فعل متعدی :- اُسے گرد و باد کرنا۔ کسی چیز کو خاک میں ملانا۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھول اُڑا دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

کب آہ دل اُڑاتی فلک کا دھواں نہیں
کب دل ہمارا صورت برق تپاں نہیں (مؤلف)

کسی چیز کا کام آنا (د) فعل لازم :- کسی بات کا کام دینا۔ کسی امر کا مفید مطلب پڑنا۔ کسی بات کا آڑے آنا۔ کسی بات کا یاور و مددگار ہونا ✦ نیگ لگنا۔ جائے سے صرف ہونا ✦ کام نکالنا۔ مطلب بر لانا۔ مفید ہونا

نہ کیا کام کچھ ایسا جو وہاں کام آتا ✦ کھوئی یاں عمر ظفر ہمنے یونہی ہائے غبث (ظفر)

کسی

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (ر) فعل متعدی :- اُس چیز سے دست بردار اور بے تعلق ہونا۔ کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کاٹنا ؎

شیشۂ اُتار شکوے کو بالائے طاق رکھ ✦ کیا اعتبار رزمِ گئے بے ثبات کا (شیفتہ)

کسی چیز کو دل چلنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ✦

کسی چیز کو رو بیٹھنا (ر) فعل لازم :- اُس چیز سے ناامید و مایوس ہو جانا۔ ماتم کر بیٹھنا۔ فاتحہ پڑھ بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ کھو بیٹھنا۔ ؎

ہجر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں کو اپنی رو صاحب (مشتاق)

(چونکہ جب کسی چیز کا ماتم ہو چکتا ہے۔ تو اُس کا زندہ ہونا ناممکن ہے۔ پس اسی طرح گئی ہوئی چیز کا پانا بھی مشکل ہے۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) ✦

کسی چیز کو کسی کے سر یا مُنہ پر مارنا (ر) فعل متعدی :- کسی چیز کو نکما سمجھکر اُس کے مالک کو واپس کرنا۔ جس کی چیز ہو اُسی کے سر ڈالنا۔ ؎

فلک نے پاؤں پہ ڈالا تھا لا کے آخر شب
صنم نے شام کو پھر اُس کے مُنہ پہ مارا چاند (سمجھو)

جس نے یہ خراب جوتی لا کر دی اُسی کے سر مارو ✦ (عو)

کسی چیز کو مٹی کر دینا (ر) فعل متعدی :- اُسے نہایت حقیر اور خفیف کر دینا۔ خاک کے مرتبہ کا کر دینا۔ سُبک کر دینا۔ ؎

عشق نے وہ گنج استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹی کر دیا آگے مرے اکسیر کو (مرزا)

کسی چیز کی چاٹ لگنا (ر) فعل لازم :- کسی چیز کا مزا پڑ جانا۔ ؎

اپنے لب کی تمہیں بھی چاٹ لگی ✦ کیوں نہ پھیرو زبان بوسوں پر (سمجھو)

کسی چیز کی طرف دل چلنا (ر) فعل لازم :- دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ؎

تلاشِ مشک میں جاتا ہے چیں کو سو دا گر
چلا دل اپنا نہیں زلفِ مشکبو کی طرف (ظفر)

کسی سے (ہ) تابع فعل :- از کسے کا ترجمہ۔ کسی شخص سے ✦

کسی سے اٹکنا (ہ) فعل لازم :- کسی سے پھنسنا۔ کسی شخص سے آشنائی ہونا۔ کسی سے آنکھ لگنا ✦

کسی سے تنگ آنا (ر) فعل لازم :- اُس سے عاجز اور منقبض ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ ہار ماننا۔ دق ہونا ✦ ؎

ہم آئے تنگ زیست سے پر ✦ اے خانہ خراب تو نہ آیا (سہراب)

کسی سے ٹکر لینا (ہ) فعل متعدی :- اُس سے مقابلہ اور مجادلہ کرنا۔ کسی سے جا بھڑنا۔ ؎

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

کسی سے حرف نہیں اُٹھ سکتا (ر) محاورہ :- کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ کسی سے نہیں پڑھا جا سکتا۔ کسی کے پڑھنے میں نہیں آتا ؎

حکایت زلف کی تیرے عجب پُر پیچ لکھی ہے
کسی سے ایک حرف اُس داستاں کا اُٹھ نہیں سکتا (مصحفی)

کسی سے دل لگانا (ہ) فعل متعدی :- کسی شخص سے اُلفت پیدا کرنا۔ کسی کا عشق کرنا۔ کسی پر مفتون ہونا۔ کسی سے دوستی کرنا ؎

معروف دل لگانا ایسے سے کچھ نہیں ہے
جو رسم مہر و الفت یک بار بھول جاوے (مصحفی)

کسی سے سائی / کسی سے بدھائی (ہ) کہاوت :- یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ۔ ایک سے اقرار کیا اور دوسرے کو جا اُسی کام کی مبارکباد دی۔ وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ ؎

کوئی میں تجھ سے ہرجائی سے کرتا ہونگا یارانہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بدھائی ہے (مصحفی)

کسی سے کھل جانا (ر) فعل لازم :- اُس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا۔ کسی سے شرم و لحاظ اُٹھا دینا۔ ؎

ہوتے ہی نشہ کیونکہ نہ کھل جائے وہ ہم سے
رہتا ہے ظفر کوئی حجاب ایسے مزے میں (ظفر)

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایک دن (ذوق)

ہم سے گھونگٹ نہ کر عروسِ عیش ✦ کھل جا اب تو نگار ہو لی ہے (مؤلف)

کسی طرح (ر) تابع فعل :- کسی ڈھب۔ کسی طور۔ کسی پہلو۔ کسی عنوان جیسے "وہ کسی طرح نہیں مانتا" ✦

کسی عُنوان (ر) تابع فعل :- دیکھو (کسی طرح) ✦ ؎

پڑھتا نہیں خط غیر مرا داں کسی عُنوان
جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا (ذوق)

کسی

کسی قدر (۱) تابع فعل :- (۱) ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قدرے قلیل۔ کچھ۔ جیسے کسی قدر دیدو۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی۔ بہت کچھ۔ کسی اندازہ کے موافق۔ بہت سا۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو۔ وہ خوش نہیں ہوگا۔

کسی کا (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی شخص کا (۲) کنایۃً شخص معلوم کا شخص مفہوم کا۔ (مجازاً) اشارہ معشوق یعنی دلربا کا۔

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا ✦ لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا (ظفر)
مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو ✦ رُلانا کسی کا رُلانا کسی کا

(۳) دوسرے کا۔ اَور کا۔ دیگر شخص کا۔ غیر کا ✦ رقیب کا۔

عزیزو مرے آگے جز ذکر دلبر ✦ نہ لانا کسی کا نہ لانا کسی کا (ظفر)
نہ مانا اَرو مری جانب سے اب تم ✦ لگانا کسی کا لگانا کسی کا

ہے قید تعلق سے چھٹا کوں یہاں پر (غالب)
کعبہ ہے اگر ایک کا بت خانہ کسی کا

(۴) اشارہ بطرف خود۔ اپنی ذات کا۔

مر جائے یا کچھ ہو کسے ہے دھیان کسی کا (ظفر)
دُنیا میں نہیں کوئی مری جان کسی کا

کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا (د) فعل لازم :- مرکر پردہ ڈھکنا۔ عیب چھپنا۔ بات رہنا۔ مرجانے سے عزت رہ جانا۔ کسی بدنام یا بد آدمی کا جہان سے اُٹھنا۔

شرر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا (شرر)
خدا ہی جانے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا

کسی کا پھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُس کا پھیلنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا ✦ وسیع ہونا۔

نہ سنبھلا سنبھالے سے یاں اشکِ دل ✦ یہ پھیلا کہ طوفاں بپا ہوگیا (مظہر)

کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا (ہ) محاورہ :- کوئی کچھ تدبیر نہیں کرسکتا۔ کسی کی پیش نہیں جاتی۔ قابو اور اختیار سے باہر ہے۔ کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔

کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھکے چلتا ہے (غالب)
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے

کسی

مجھے تشنہ کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں (سودا)
بس ان خانہ خرابوں سے کسی کا کچھ بھی چلتا ہے

کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے (مصرعہ)

کسی کا کُشتہ ہونا (د) فعل لازم :- اُس کا فریفتہ اور مفتون ہونا۔ کسی کا دلدادہ ہونا۔ کسی پر مرمٹا۔ کسی کا مقتول ہونا۔

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر (ظفر)
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ

کشتہ ہوا ہوں میں دُرِ دندان پری کا (عارف)
غسل بھی دینا تو مجھے آبِ گہر سے

کسی کا کلمہ بھرنا (د) فعل متعدی :- (عو) (۱) کسی کا نہایت مطیع و منقاد ہونا۔ کسی کا از حد معتقد رہنا۔ کسی کو اپنا دین و ایمان اور پیشوا و مذہب سمجھنا ✦ کسی پر ایمان لانا ✦ (۲) کسی کو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی یاد میں رہنا۔ کسی کو ہر وقت جپتے یا رٹتے رہنا ✦

کسی کا کلمہ پڑھنا (د) فعل متعدی :- دیکھو (کسی کا کلمہ بھرنا)

کلمہ وہ بُت پڑھیگا امانت کا روز و شب (امانت)
کر دیگا اپنا فضل جو پروردگار کچھ

کلمہ پڑھے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر ✦ کافر ہے تیری کافر نگاہ کا (جرأت)

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے (ہ) کہاوت :- کسی کی تو نقصان ہو اور کوئی خوشی منائے۔ ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی ✦

کسی کا لہو پینا (د) فعل متعدی :- (۱) اُسے ہلاک کرنا۔ کسی کو جان سے مارنا۔ جان لینا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔

سچ بتا تو مجھے سوفار خدنگ قاتل ✦ لہو کس کس کے پیگا دہنِ ہر خ ترا (نصیر)

(۲۔ عوام) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ جان کھانا۔ جیسے اُس نے تو ہمارا لہو پی لیا ✦

کسی کام کا نہونا (د) فعل لازم :- محض نکما اور بے کار ہونا۔ عضو معطل ہونا۔

جو دل گداز عشق سے پہلے نہیں ہوا (مخیر)
اک سنگریزہ ہے جو کسی کام کا نہیں

کسی کام میں رو دینا (د) فعل لازم :- اُس کام سے عاجز اور تنگ آجانا۔ ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ جی چھوڑ دینا۔

کسی

احوال گر یہ سُن کے مرا یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اُسنے تو رو دیا (قابل)

کسی کا مُنہ تکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مُنہ سے کسی بات کے سُننے کا آرزومند ہونا۔ کسی بات کا متمنی ہونا۔

اعجاز مُنہ تکے ہے ترے لب کے کام کا
کیا ذکر یاں مسیح علیہ السلام کا (میر تقی)

(۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا۔

کسی کا مُنہ کالا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی سے بیزار، خواہ متنفر ہو کر ترکِ ملاقات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز آنا۔ کسی کو نالایق سمجھکر ملنا جُلنا چھوڑ دینا۔

نہیں شام جدائی کی سحر ہے ۔ بس اب کالا کرو خورشید کا مُنہ (معروف)

(۲) کسی کو بے عزت کر کے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کلنگ لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگا کر سوانگ بنانا۔

کسی کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ اُس کی خواہش میں اپنے تئیں برباد۔ پریشان اور خاک در خاک کرنا۔ کسی پر تباہ۔ برباد ہونا۔

اپنا سا حال جان تو واعظ خدا کو مان
بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر (ناسخ)

کسی کا نقشہ جمنا (ہ) فعل لازم ۔ اُس کا تسلط ہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کرسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا دخیل اور باریاب ہونا۔

آب خورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (ا) کہاوت ۔ (۱) یعنی اگر ایک شخص مارتا ہے تو دوسرا جو کمزور ہوتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈا کر لیتا ہے۔ (۲) بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا۔ اور ستانے کا نتیجہ کوسنے سُننا ہوتا ہے۔ (۳) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔

اُٹھائے تیغ جو قاتل تو میں دُعا بھی نہ دُوں
کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زباں (ناسخ)

کسی

کسی کا ہو رہنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کا دابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہو جانا۔ کسی کا غلام بن رہنا۔

کسی کو (ہ) مفعول ۔ (۱) کسے را۔ (۲) شخص معلومہ و مفہومہ کو۔ معشوق کو۔

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسیکو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم (مومن)

کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو (ہ) کہاوت ۔ یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ کہ آرام سے گزرے ۔ یکسوئی ہر حال میں بہتر ہے۔ توصل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔

اپنی پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو رہو
کر رکھو اپنا کسیکو یا کسی کے ہو رہو (انشا)

کسی کو اُڑانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اُس کی بات کو ہنسی میں ٹال دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ لطائف الحیل سے ٹال دینا۔

یہ اُسی کی شمیم کا کل ہے اے صبا کیوں ہمیں اُڑاتی ہے (فہم)
یہ سُن شہزادی ہنسی کھل کھلا کہا کیوں اُڑاتی ہے نجم النساء (میر حسن)

(۲) کسی عورت کو بھگانا۔ بہکا کر لے جانا۔ ورغلا کر نکال لے جانا۔ غائب کر دینا۔

رقیبوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کر لے چلا اُسکو
پکارا یہ کوئی کیسا ہوا اندھیر آندھی میں (نظیر)

(۳۔ بازاری) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا۔ مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔

کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اُسے بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر مطلق نظرِ توجہ نہ ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغنا ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔

جب سے دیکھا ہے تری ابرو کو ہم نے مہ جبیں
ماہِ نو تو آسماں پر آنکھ اُٹھا دیکھا نہیں (ظفر)

(۲) نہایت شرم و الحیا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے۔ کہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا۔

کسی کو بینگن بیالے کسی کو ان پیچ (ہ) کہاوت ۔ کسی کو تو

کسی

کوئی چیز پاس ہے اور کسیکو ناموافق ۔ ایک شے کسی کو فائدہ کرتی ہے ۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے ۔ کسی کو مفت کا مال پچتا ہے ۔ کسی کو نہیں پچتا ۔

(بیالا کے لغوی معنی نقاغ اور ریاح پیدا کرنے والا یعنی بادی چیز کے ہیں ۔ کیونکہ یہ لفظ وایو بمعنی ہوا سے مشتق ہے ۔ آن و پچ بمعنی غیر منہضم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو جنکن صرف ریاح پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو سڑے سے ہضم ہی نہیں ہوتا) ۔

کسی کو خیال میں نہ لانا (ا) فعل متعدی ۔ کسی کی پروا نکرنا ۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا ۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ کسی کی طرف توجہ نکرنا ۔ ہیچ سمجھنا ۔

منصور تو کسیکو نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ عالی ایسا ہوسڑا رکا دماغ (ظفر)

کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا (ہ) فعل لازم ۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا ۔ اور کسی مصیبت میں شریک ہونا ۔ ہمدردی کرنا ۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا ۔

کسی کے آگے کان پکڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے اپنا اُستاد ماننا ۔ سب سے بڑھکر تسلیم کرنا ۔ جگت اُستاد جاننا ۔ سردار مانتا ۔

دیکھکر موتی وہ بالے کانوں نے پکڑے کان
شعر و میرا یہ سب آتشؔ خوں کی ناک ہے (آتش)

کسی کی آئی مجھ کو آجائے (ہ) محاورہ ۔ (عو) دوسری کی موت مجھے لگ جائے ۔

(نہایت غصے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بد دعا دینے کا فقرہ ہے ۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ بلا سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہو کر لگے ۔ تاکہ اس عذاب اور تکلیف سے نجات ملے) ۔

کسی کی بات اونچی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا ۔ بول بالا ہونا ۔ کسی کی بات کا عزت اور فروغ پانا ۔

ترا وصاف بالا ہے جو اپنا بول بالا ہے
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی (ظفر)

کسی کی بات پر جانا (ہ) فعل لازم ۔ اُس کی بات کا خیال کرنا ۔

جاؤ ممتاز کی نہ باتوں پر ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم (ظفر)

کسی

کسی کے پاس جا کر نہ پھٹکنا (ہ) فعل لازم ۔ بالکل پاس نہ جانا ۔ ذرا خبر نہ لینا ۔ کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا ۔ گریزاں رہنا ۔

کسی کے پاس نہ پھٹکنے پانا (ہ) فعل لازم ۔ اس قدر دسترس یا مقدور یا تاب و طاقت نہ ہونا کہ اُس تک جا سکیں ۔ کسی شخص تک جانے کی نہایت بندی اور نگرانی ہونا ۔

کون اُس پاس بھلا جا کے پھٹکنے پاوے
چشم حیرت سے جسے کوئی نہ تکنے پاوے (معروف)

کسی کے پالے پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کے بس ہونا ۔ کسی کے قابو میں آنا ۔ کسی سے واسطہ پڑنا ۔

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
یک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (انیس)

ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے
جو درد حسد سے مار ڈالے (مومن)

کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا ۔ دوسرے شخص کی کمائی پر ڈھٹی دینا ۔ مفت کی روٹیاں توڑنا ۔ دوسرے کے گھر کھانا ۔

کسی کی جان سے دُور کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) جب کسی مردہ شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ از راہ توہم زبان پر لاتے ہیں ۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے ۔ یعنی خدا تمہیں زندہ رکھے ۔ اُس مرنے والے کی ۔ عادت یا یہ قول تھا ۔ یا تمہاری جان سے دُور ۔ فلاں شخص انتقال کر گیا ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

رمرے مرنے کی خبر غیر کو یوں دیتے ہیں
مگر وحشت جانباز تری جان سے دُور (وحشت)

کسی کے حال پر رونا آنا (ہ) فعل لازم ۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل گڑھنا ۔ رحم آنا ۔ ترس آنا ۔ خوف ندامت معلوم ہونا ۔ افسوس آنا ۔ تأسف ہونا ۔

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آوے
فوارش برق بھی ہنستی ہے میری بیقراری پر (فوارش)

کسی

کسی کے حق میں کانٹے بونا (ر) فعل متعدی:- کسی کے لئے کنواں کھودنا۔ کسی کے واسطے بُرائی کرنا + کسی کی طرف سے دوسرے کے دل میں بُرائی جمانا۔ کسی کو کسی کی طرف سے بدگمان کرنا ؎

عدو نے نیش زن کی آپ سے تیں وہ کنائے کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (داغ)

کسی کی خبر کو آنا یا جانا (ر) فعل لازم:- عیادت کو آنا۔ بیمار پرسی کو آنا ؎

گھر سے چلے وہ آتے ہیں میری خبر کو آج سو سو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

کسی کی خبر لینا (ر) فعل متعدی:- (۱) کسی شخص کی خبر گیری کرنا۔ کسی کی پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ ساوک کرنا۔ مساوک ہونا۔ مدد کرنا ؎

خبر لو گا میں تیری خوب واعظ جو تو نے بار بار آکر ستایا (مؤلف)

(۲) کسی کو سزا دینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سیدھا کرنا ؎

خبر لوں گا میں تیری خوب واعظ جو تو نے بار بار آکر ستایا (مؤلف)

(۳) کسی کو سرزنش کرنا + کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ کھڑکھڑانا۔ جھڑجھڑانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (۴) کسی کی بیمار پرسی کرنا۔ عیادت کو جانا۔ کسی کے دُکھ درد کو پوچھنا۔ مزاج کی خیریت دریافت کرنا۔ خیر سلا لینے جانا +

کسی کے خون کا پیاسا ہونا (ر) فعل لازم:- اُس کی جان کا دشمن ہونا۔ کسی کے درپے قتل ہونا۔ کسی کی جان کا لاگو ہونا ؎

ظاہر رگیں ہیں ضعف سے تن کی برنگِ پاں
پیاسیں ہیں میرے خوں کے یہ خونبرو عیش (بھوپ)

اُن کا پیکاں ہے آبدار۔ بہت پر مرے خون کا پیاسا ہے (شیخ ناصل)

کسی کے دل میں جگہ پانا یا بنانا (ر) فعل متعدی:- اُس کے دل میں گھر ہونا۔ اُس کے دل میں بیٹھنا۔ اُس کے دل میں تیر ہونا ؎

برباد ہو کے یار کے دل میں ملی جگہ آباد کر گئیں میری بربادیاں مجھے (نیاز)

کسی کی دُھول اُڑا دینا (ہ) فعل متعدی:- اُس کو سمانا۔ اور برباد کر دینا۔ خاک اُڑا دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ لیا میٹ کر دینا۔ گرد باد کر دینا ؎

عظمت پر اپنی اُسقدر اے آسمان نہ پھول چاہیں تو ایک دم میں اُڑا دیویں تیرے دُھول
دل نے وہ آگ عشق کے سینیں کی تبول دوزخ بھی جائے نعرۂ ہل من مزید بھول
لائیں گر آہ کو شہ رانشانیوں میں ہم (ناسخ)

کسی کی روح پیاسی تھی (ر) محاورہ:- جب پانی کا بھرا ہوا مٹکا از خود ٹوٹ

کسی

جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں ؎

فغاں اب شیشۂ ہاتھ سے تیرے جو ہے ٹوٹا
کسی بیکس کی شاید روح یاں پیاسی بھٹکتی ہے (ناسخ)

کسی کے سامنے چراغ نہ جلنا (ر) فعل لازم:- نہایت رُعب چھانا۔ رُعب غالب ہونا۔ بات نہ چلنا۔ اثر نہ ہونا۔ زبردست کے آگے پیش نہ چلنا۔ اعلےٰ کے آگے ادنےٰ کو فروغ نہ ہونا ؎

روشن عجب ہے عارض پُرنور کا چراغ جلتا ہے اُس کے سامنے کب حور کا چراغ (عاشق)

(یہ محاورہ اصل میں کالے سانپ سے لیا گیا ہے کیونکہ اُس کی نظر کی تیزی یا چمکار چراغ کو جلنا نہیں رہنے دیتی ہے)

کسی کے سر ہونا (ر) فعل لازم:- (۱) کسی کے پیچھے پڑنا۔ کسی کے درپے ہونا۔ کسی کے کام کے انجام کے لئے کسی شخص سے متواتر کہنا سننا۔ (۲) کسی کے ذمہ پڑنا۔ کسی پر تھوپنا +

کسی کی طرف رُخ نہ کرنا (ر) فعل متعدی:- کسی سے شرمندگی کے باعث آنکھ نہ ملانا۔ مُنہ سامنے نکلنا۔ کسی کے مقابل نہ ہونا +

کسی کی طرف رُخ نہ ہونا (ر) فعل لازم:- کسے سے شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ جھینپنا۔ کسی کے سامنے آنکھ نہ ہونا ؎

روکش فروتنوں سے انل ہے شعلۂ سوئے زمین رُخ نہ ہوا آفتاب کا (اخلاص)

کسی کے کہنے پر جانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کسی کی باتوں پر جانا) ؎

واعظ اُس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر؟ آدمے خانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کسی کے کئے میں گھی گھڑے کسی کے کئے میں پتھر پڑے (ہ) محاورہ:- کوئی قسمت والا ہوتا ہے اور کوئی بدنصیب۔ کوئی اچھا پھل پاتا ہے اور کوئی بُرا۔ کوئی پراٹھے کھاتا ہے کسی کو سوکھے ٹکڑے بھی میسر نہیں ہوتے +

کسی کے لتّے لینا (ر) فعل متعدی:- اُسے لتاڑنا۔ بحث و گفتگو میں عاجز اور قائل و معقول کرنا۔ کسی کو خوب جھڑجھڑانا۔ کسی کو خوب کھڑکھڑانا۔ ملامت و سرزنش کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ تنگ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ صحرا کے مرے خار و خسک
دامن برق کے بھی لتّے لیا کرتے ہیں (ناسخ)

آفریں صد آفریں دست جنوں خوب ہی لتّے لئے پوشاک کے (آتش)
مرحبا صد مرحبا مریض عشق خوب لتّے لئے مسیحا کے (مؤلف)

(اصل میں لتّے لینا کے معنی کپڑے اُتارنا اور ننگا کر دینا ہیں یعنی اس قدر بحث میں عاجز کیا کہ

کسی

آگئے سے کوئی بیں باقی نہ رہی مو یا دلیل و بُرہاں سے ٹھکانا ہو گیا)

کسی کے لہو کا پیاسا ہونا ، فعل لازم :- دیکھو (کسی کے خون کا پیاسا ہونا)

کسی کے لہو کا پیاسا ہونا ، فعل لازم :- دیکھو (کسی کے خون کا پیاسا ہونا)

پیاسا تھا تلواروں سے لہو کا مرے سوا آج سیراب خوں سے خنجر خونخوار ہو گیا (افسح)

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا ، فعل لازم :- کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا ؎

کسی کے لینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (میر سوز)

کسی کی مٹی خراب یا عزیز کرنا دو ، فعل متعدی :- اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا کرنا ؎

جوہر ہونچھ میں تھے ملکوتی صفات کے انسان بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (لاالہٰی)

دنیا نے سے غریب کی مٹی عزیز کر رکھی ہے +

کسی کی مٹی خراب ہونا دو ، فعل لازم :- کسی کی نہایت بیقدری بربادی اور تباہی ہونا۔ کمال ذلت اور خواری پیش آنا ؎

صبر کے ساتھ پھرتی ہے مانند گرد باد کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)

کسی کی مٹی عزیز کرنا دو ، فعل متعدی :- کسی کی مٹی پلید کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا +

کسی کی مٹی عزیز ہونا دو ، فعل لازم :- (۱) دیکھو (کسی کی مٹی خراب ہونا) (یہاں بقاعدہ اردو اچھے لفظوں میں بُرے معنی سے مراد لی ہے)

(۲) ہتی ٹھکانے لگنا ؎

اُس کی خنجر سے ہماری ہو گئی مٹی عزیز ہوں مفید خلق میں جو کشتہ فولاد تھا (دولہ)

کسی کے مقابل ہو جانا دو ، فعل لازم :- لڑنے کے ارادہ سے کسی کے سامنے ہو جانا۔ آمادۂ جنگ ہو جانا ؎

اہل وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر
میں وہ مجنوں ہوں کہ محمل کے مقابل ہو گیا

کسی کے مُنہ پر چڑھنا دہ ، فعل لازم :- اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا ؎

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گلوں کے مُنہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا

کسی کے مُنہ لگنا دہ ، فعل متعدی :- باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا ؎

لگو نہ شیخ کے مُنہ دیکھو آج اے رندو کہ اُس کی ریش کا بر بال ہے کتاب میں بیخ (ظفر)

کسی کے نام کا گنڈا بنانا دو ، فعل متعدی :- اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوائے عام کرنا ؎

جو پختہ فہم ہیں اُنہیں رسوائی سے کیا دہشت ہمارے نام کا گنڈا بنائے جسکا جی چاہے (جعفر)

(بھاٹوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی شخص سے کچھ مانگنے کے باعث ناراض ہوتے ہیں تو اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پتلا بنا کر بانس پر لٹکاتے اور جا بجا بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ ایسا سوم ہے ایسا بدبخت ہے وغیرہ)

کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا دو ، فعل لازم :- کسی شخص کے سبب مجبور اور عاجز ہونا۔ کسی سے دق ہونا +

کسی لایق ہونا دو ، فعل لازم :- کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی جوگا ہونا +

کسی نہ کسی (ہ) تابع فعل :- کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک +

کسی نہ کسی دن (ہ) اسم مذکر :- ایک نہ ایک دن۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی موقع پر کسی روز۔ کسی دن +

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سبکو ایک برن گنوانی (ہ) کہاوت :- امیر و غریب بُرے اور بھلے سب کی گزر جاتی ہے۔ یعنی دودھ پینے والا بھی عمر کاٹ دیتا ہے اور پانی پینے والا بھی اپنی گزار دیتا ہے +

کسیا جانا (ہ) ، فعل لازم :- تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزا بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔ کساؤ آجانا +

کسیرا (ہ) اسم مذکر :- کانسیا کار۔ ٹھٹھیرا۔ کانسی تانبے پیتل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا +

کسیرو (س) اسم مذکر :- ایک قسم کی گھاس جس کی جڑ کچی اور بھونکر کھایا کرتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کسیرو ہے ہوا لونجارے کے برابر اور اوپر سے سیاہ اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادہ کیس ہے یعنی بالدار +

کسیرہٹا (ہ) اسم مذکر :- کسیروں کا بازار۔ وہ بازار جہاں تانبے پیتل اور کانسی کے برتن فروخت ہوتے ہیں +

کسیس (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی نہایت کساؤدار پھٹکری ہے جو لوہے اور گندک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر پھونس کر فولاد پر ملیں تو اُس پر جوہر نمایاں ہو جائیں فارسی میں اسے زاک زرد و زاک شتر دندان زاک سیاہ اور زبان رومی میں قلقطار کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے +

کسیلا (ہ) صفت :- کساؤدار۔ وہ چیز جس کی تلخی زبان کی گرفتگی کے ساتھ ہو

کسی

زحمت۔ عفص +

کسیلاپن (ہ) اسم مذکر:۔ کساؤ۔ کسیاؤ +

کَش (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشیدن کا امر۔ جیسے زحمت کش محنت کش۔ وغیرہ (۲) ماوراالنہر کے ایک شہر کا نام جو تین کوس تک چلا گیا اور اُس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) ا:۔ حقہ کا دم۔ حقہ کا گھونٹ۔ جیسے ایک کش تو اور لگاؤ +

کش مکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اینچاتانی۔ کھینچاتانی۔ کشاکش پکشیدگی رکاوٹ۔ انقباض۔ ضیق ؎

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)
کرتا ہے دست جنوں جب کش مکش جی اُلجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)

(۲۔ ا) مخصہ۔ اُلجھیڑا۔ اُلجھاؤ۔ غم واندوہ (۳۔ ا) وقت۔ دھکاپیل۔ دشواری مشکل۔ جیسے کس کش میں سے وہاں پہنچے۔ (۴) لڑائی جھگڑا۔ ردوبدل۔ ٹنٹا۔ تکرار ؎

ہر ایک سے کھینچا ہیں اپنی ہی طرف کو ہم کشمکش گبر و مسلمان سے نہ چھوٹے (مصحفی)

کُشا (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشائندہ۔ کھولنے یا حل کرنے والا + آسان کنندہ۔ جیسے شکل کشا۔ (۲) فضا اور راحت بخشنے والا۔ فراخ اور کشادہ کرنے والا جیسے دلکشا +

کشادگی (ف) اسم مؤنث:۔ فراخی۔ وسعت۔ بستار۔ چوڑائی۔ بسط +

کشادہ (ف) صفت:۔ (۱) کھلا ہوا۔ وا۔ باز۔ (۲) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔ بسیط +

کشادہ ابرو (ف) صفت:۔ پیوستہ ابرو کا نقیض۔ کھلی ہوئی بھویں۔ وہ شخص جس کی بھوؤں کے بیچ کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو۔ جُھٹی بھوؤں کا نقیض +

کشادہ پیشانی (ف) صفت:۔ فراخ پیشانی۔ چوڑے اور کھلے ہوئے ماتھے والا + خندہ رو۔ خوش اخلاق خندہ پیشانی۔ وہ شخص جو سب سے شگفتہ و خندان رہے اور کسی وقت رنجیدہ و ملول نہو +

کشادہ دل (ف) صفت:۔ فراخ دل۔ سخی۔ عالی حوصلہ۔ فیاض۔ داتا + خوش دل +

کشادہ رَو (ف) صفت:۔ وہ گھوڑا جو پچھلے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے۔ ٹانگیں کھول کر چلنے والا

کشادہ کشادہ (ف) صفت:۔ دور دور۔ فرق فرق سے۔ جدا جدا۔ الگ

کشت

الگ۔ علیحدہ علیحدہ + کھلا کھلا۔ فراخ فراخ +

کشّاف (ع) صفت:۔ صیغہ مبالغہ (۱) نہایت کھولنے والا۔ بالکل پردہ اٹھا دینے والا۔ (۲) جاراللہ زمخشری کی تفسیر قرآن کا نام +

کشاکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھینچاتانی۔ اینچاتانی۔ گھسم گھسا۔ کھینچا کھینچ۔ متواتر کھینچنا ؎

تیغ تیز تر پڑھکر (ذوق) تگمروں کی کشاکش ہیں آبرو ہو سوا + کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ
(۲) کثرت آمد و رفت کی دھکاپیل۔ دھکم دھکا ؎

اللہ رے کشاکش و یرو و حرم کہ یں ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں (داغ)

(۳) تکلیف۔ زحمت۔ کشمکش + فکر۔ تشویش۔ مخمصہ ؎

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد ساتھ آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد (غالب)

(۴) چھینا جھپٹی۔ نوچا کھسوٹی۔ تکرار۔ جھڑپ۔ ردوبدل۔ ہاتھا پائی +

کشاورز (ف) اسم مذکر:۔ مزارع۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا +

(اصل میں کشت ورز یا کشت آور زاسے سمجھ زیادہ تھا)

کُشت (ف) اسم مذکر:۔ کشتن کا حاصل بالمصدر۔ قتل۔ خونریزی +

کشت وخون (ف) اسم مذکر:۔ قتل وقمع۔ خونریزی۔ کشش وکوشش +

کِشت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھیتی۔ باڑی۔ زراعت + کھڑا کھیت۔ بویا ہوا کھیت۔ مزروعہ قطعۂ زمین ؎

آب و تاب تیغ نے دل کی لٹائیں خواہشیں
کشت دہقان پر کے برق و سیل نے بو دی کی

(۲۔ شطرنج) بادشاہ کا ایسے گھر میں آجانا کہ اگر وہاں دوسرا مُہرا آجائے تو بادشاہ مرجائے اور مات ہو جائے۔ شہ +

کِشت زار (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی۔ زراعت + کھیت +

کِشت کار (ف) اسم مذکر:۔ کِسان۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ مزارع۔ کشاورز۔ کھیتی کرنے والا۔ بویا۔ جوتا +

کشت کاری (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ بونا جوتنا +

کُشتم کُشتا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ لپٹ پڑنا +

کُشتہ (ف) صفت:۔ (۱) مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ بسمل۔ قتل کیا ہوا + شہید۔ (۲) اسم مذکر:۔ لاشہ۔ لاش۔ لوتھ۔ جسد مردہ۔ (۳) مٹا ہوا۔ محو۔ فریفتہ۔ عاشق۔ مفتون۔ جاں دادہ۔ (۴) اسم مذکر:۔ پھنکی ہوئی دھات۔ ماری

کشت

ہونی دھات۔ جیسے کشتہ سکشتہ میکند +

کشتہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکسیر بنانا۔ دھات پھونکنا۔ (۳۔ و) تباہ و برباد کرنا +

کشتہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ ذبح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) کسی پر مرنا۔ کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنا۔ پارے یا بیڈ وغیرہ کا جلکر فاکستر ہونا۔ اکسیر بننا۔ دھات کا پھنکنا ؎

مرکر بھی جا دل بیتاب نہ ٹھہرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھہرا (آتش)

کہتے ہیں اغیار کیونکر خون مجھ بیتاب کا ہر کسی سے کشتہ ہو سکتا ہے کب سیماب کا (ناسخ)

جل کے میں خاک ہوا تو بھی رہا دل خطر یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا (ذوق)

کشتی (ف) اسم مؤنث:۔ صحیح دکشتی (۱) ناؤ۔ بیڑی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجرا۔ پنسوا۔ ڈونگی۔ ڈونگا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھکر دریا سے پار اترتے ہیں جیسے کشتی لہر ہی کے سبب ڈوبتی ہے یعنی لالچ سے کام بگڑتا ہے +

(۲) شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی ؎

کشتی میں گھی تیل کی انا انڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آ کے یہ سیر میں تیل ڈال

(۳۔ و) سینی۔ لمبا خون۔ (۴۔ و) کجکول۔ زنبیل۔ (اُردو والے بکسر کاف بولتے ہیں)

کشتی بان (ف) اسم مذکر:۔ ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ کھیوا +

کشتی چلانا (و) فعل متعدی:۔ ناؤ کھینا۔ ناؤ کو لے جانا +

کُشتی (ف) اسم مؤنث:۔ زور آزمائی۔ لڑنت۔ مصارعت + دو پہلوانوں کا باہم گتھنا + گتھم گتھا +

(یہ لفظ اصل میں گشتی سین مہملہ سے خیال کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں گشتن یعنی پھرنا اور دے مارنا آیا ہے کثرت استعمال سے شین ہوکے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہو کہ گشتی بدل گتی ہے)

کشتی باز (ف) اسم مذکر:۔ کشتی گیر۔ لڑنتیا۔ لڑنت کرنے والا۔ پہلوان۔ مصارع +

کُشتی برابر رہنا (و) فعل لازم:۔ لڑنت یا پکڑ میں برابر چھوٹنا۔ کشتی میں پچھاڑنا۔ پچھاڑنا۔ ایک دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی گیرہ شدن یا قدر شدن کا ترجمہ +

کُشتی بڑھنا (و) فعل متعدی:۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں زور ہونا۔ کشتی ٹیک کشتی مارنا +

کشتی جیتنا (و) فعل متعدی:۔ کشتی مارنا۔ پچھاڑنا +

کشش

کشتی دلانا (و) فعل متعدی:۔ کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ دلانا + پچھاڑنا +

کشتی کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ لپٹنا ؎

کرتے ہیں پہلوں سے کشتی پہلوانِ عشق ہیں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہئے

(ناسخ)

(۲) پہلوانی کرنا۔ ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا +

کشتی گیر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (کشتی باز)

کشتی لڑنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ گتھنا۔ لپٹنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎

بھکو بھنوں سے بھی جو تقت کر لاغر پایا کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار (آتش)

(۲) باہم لڑنا۔ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا ؎

آنکھ اس پُرجفا سے لڑتی ہے جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (ذوق)

کشتی مارنا (و) فعل متعدی:۔ پکڑ مارنا۔ پکڑ جیتنا۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا +

کشتی ہونا (و) فعل لازم:۔ پکڑ ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لڑنت ہونا + گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا +

کشٹ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) ہندہ۔ کلیش۔ پیڑا۔ سنکٹ + سختی صعوبت + تنگی۔ دشواری۔ دقت + مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ بپتا + عذاب +

کشٹ اٹھانا یا بھوگنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو):۔ دکھ یا تکلیف اٹھانا۔ سختی و صعوبت کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھرنا +

کِشٹا (و) اسم مذکر:۔ (صحیح ف۔ کشتہ) زرد آلو۔ شکرقند آلو۔ آلو سے زرد۔ پیلو۔ ایک قسم کا چھوٹا اور زرد آڑو جس کا مربے بناتے اور گٹھلیاں نکال کر چاندی صاف کرنے کے واسطے سکھاتے ہیں +

کشش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشیدن کا حاصل بالمصدر۔ کشیدگی۔ کھنچاؤ۔ کھینچا کھانچی + جذب۔ (۲) ناز و کرشمہ۔ عشوہ و غمزہ۔ دلربائی (۳) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ (۴۔ و) حرفوں کی قلم کی روانی کے ساتھ کشیدگی جیسے شین یا بے وغیرہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶۔ و) توقف۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ تاخیر۔ ڈھیل۔ جیسے مینہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶۔ و) مصیبت۔ سختی۔ کسالا۔ بپتا۔ سنکٹ۔ کشٹ جیسے کشش اٹھانا۔ یا کشش کے دن نکلنا وغیرہ ؎

آدمی بیدرد ہے پاؤ تم لوہا دُ مجھ دو کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کر دیگا (چہ ہیلی)

کشش

(۴-و) کشیدگی خاطر - رکاؤ - شکر رنجی - انقباض - ان بن - کش مکش - جیسے اُن دونوں کی آپس میں کشش ہے +

کشش اتصال (ع) اسم مؤنث :- علم طبعیات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرّے باہم پیوستہ اور متصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزا کو آپس میں ملا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ پتھر وغیرہ کی شکل جو اسی قوت کے سبب نمایاں ہے +

کشش اُٹھانا (و) فعل متعدی :- مصیبت اُٹھانا - کشٹ کے دن بھوگنا - تکلیف جھیلنا - بپتا کے دن کاٹنا - کڑوے کسیلے دن گزارنا +

کشش ثقل (ع) اسم مؤنث :- (طبعیات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور اشیا کو فاصلہ سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کشش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کشش جس سے اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں +

کشش کہربائی (ف) اسم مؤنث :- وہ قوت جس کے وسیلے سے کہربا گوند اپنی طرف گھاس کو کھینچ لیتا ہے یہ قوت لاکھ مورکے پر اور کافور وغیرہ کی ڈلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیمیا والے کشش مقناطیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں +

کشش کیمیائی (ف ع) اسم مؤنث :- (طبعیات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے دو مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بنجاتی ہے جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بناتا ہے +

کشش مقناطیسی (ف ع) اسم مؤنث :- چُنک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلے سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے حکمانے برقی قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کرلی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

کشف (ع) اسم مذکر (۱) کھولنا - ظاہر کرنا - پردہ اُٹھانا - ظہور - توضیح - انکشاف - اظہار - تصریح - تفسیر - شرح ؎

جلدِ تن سے کھلے خواص روح یہی کشف اللغات اپنی ہے (اسیر)

(۲) صوفیوں کی اصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار کھل جائیں یعنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا مجازاً - دی - الہام - آواز غیب - القا - اکاش بانی ہراوف کرامات +

کشف قبور (ع) اسم مذکر - صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر پر

کشم

جاکر اُس کا احوال معلوم کرلینے کی قوت ہو جاتی ہے +

کشف و کرامات (ع) اسم مؤنث :- اعجاز و تصرف - خرق عادت (اول لفظ کے معنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا دوم کے معنی اولیا اللہ سے خرق عادت ظاہر ہونا -)

کشکول (ف) اسم مذکر :- فقیروں کا توبہ - بھیک کا ٹھیکرا - زنبیل + فقیر کی توبی +

کشل (س) اسم مؤنث :- (ہندو) :- عافیت - خیریت - صحت - تندرستی - کلیان - خیر و صلاح - خیر و عافیت +

کشمش (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور - داکھ جیسے وہ کون سی کشمش ہے جس میں ٹھکانیں یعنی بے عیب کون نہیں +

کشمشی (ف) صفت :- منسوب بکشمش - کشمش کے رنگ کا - اَمْوَا - وہ رنگ جو ناسپال ہلدی کھٹ پھٹکڑی اور گیرو یا بڑی ہڑ ہلدی شہاب ناسپال پھٹکڑی یا صرف ناسپال کتھے اور پھٹکڑی سے تیار کیا جاتا ہے +

کشمشی دن (و) اسم مذکر - مسیح انگلش (Christmas-day) ایک انگریزی تہوار کا نام جسے بڑا دن بھی کہتے ہیں اور وہ ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے جنم کی تقریب میں ہوا کرتا ہے - عیسےٰ کا جنم دن +

کشمکش (ف) اسم مؤنث :- (دیکھو کش کے مستعملات میں)

کشمیر (ہ) اسم مذکر :- ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ اصل میں یہ لفظ کَشْپ میر تھا کیونکہ کشپ ایک مشہور مُنی یعنی رکھی کا نام ہے جو مریچی رشی کا بیٹا اور دیوتاؤں کا محافظ تھا مگر ڈاکٹر ہنیر صاحب اپنے سفرنامہ میں بحوالہ تاریخ کشمیر صرف اتنا پتا دیتے ہیں کہ یہ تمام ملک اگلے زمانے میں ایک بڑی جھیل تھا جس کے پانی کو ایک بوڑھے رشی مسمی کاشپ نے اپنی کرامات سے بارہ مُولا کے پہاڑ کو چیر کر نکالا یا اُسی کے نام پر کشمیر ہوگیا - میر زبان سنسکرت میں پہاڑ کے معنے کو کہتے ہیں جبکہ مرکب مُنی کشپ کا پہاڑ ہوئے چونکہ یہ مقام کشپ کا استھان تھا اسوجہ سے اوّل ہی کشپ میر پھر کثرت استعمال سے بولے فارسی گر کر کاشمیر اور کشمیر ہوگیا - یہاں کی سردی اور برف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دنوں میں انگیٹھیاں جنہیں کشمیری زبان میں کانگڑیاں کہتے ہیں اپنے سینہ پر لٹکائے رہتے اور رات کو ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنما ہوتا ہے یہاں کا ستی کاشی اور ترہوت کے ستاسر کے برابر مستند مانا گیا ہے اول میں یہ ملک برہمنوں کی عملداری میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت آمیز ہے ۱۵۵۶ء میں جلال الدین اکبر نے اس صوبہ کو لیا اور ۱۸۵۲ء میں پٹھانوں کے قبضے میں آیا ۱۸۱۹ء میں سکھوں نے

کشم

چھیانوے ۱۷۹۶ء میں سرکار انگریزی نے معاہدہ عہد نامہ سندھیہ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضہ میں اس شرط پر دے ڈالا کہ جب کبھی لڑائی کا موقع آئے تو ایک دوسرے کی مدد کریں اب وہاں کے فرمان روا انہیں کے پوتے ہیں +

یہ مقام ہندوستان کی شمالی مغربی حد پر پہاڑوں کے بیچوں بیچ واقع ہے اپنی آب وہوا کی لطافت چشموں کی خوبی میوہ جات کی افراط کے باعث جنت نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عرفی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے ؎ ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید ہ گرمغ کباب است کہ بابل بپرآید۔ یہاں کے سب ہندو باشندے ساڑست برہمن ہیں جنہوں نے دولت اور ثروت میں بڑی ترقی کی تقریباً تمام ہندوستان میں بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں یہاں کا اُونی ریشمی کام اور شال دوشالہ قابل تعریف اور لاثانی ہے زعفران بھی کشمیر سے بڑھکر دوسری جگہ نہیں ہوتی مگر افسوس کہ ۱۸۸۳ء کے قحط میں وہاں کے قحط زدہ اُس کی جڑیں اکھاڑ اکھاڑ کر کھا گئے) +

کشمیری (ہ) صفت۔ (۱) کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال وغیرہ (۲) اسم مذکر۔ باشندۂ کشمیر جیسے کشمیری بے پیری جس میں لفت نہ شیری (۳) اسم مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ نچنیا۔ (۴) اسم مؤنث:۔ کشمیر کی زبان +

(یہ لوگ مکر، دغا، فریب اور بیوفائی وغیرہ اکثر ایسے اوصاف میں مشہور ہیں چنانچہ مؤلف کو بھی ۱۸۸۳ء میں ایک کشمیری پنڈت نے نو ہزار کا نقصان پہنچایا جس سے فرہنگ آصفیہ کی شماعت میں بہت دیر اور جلد دوم کی صحت میں اہتری ہوئی۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎ دوشاب بہ کاشغری گفت و کشمیری کہ من خاص شوم۔ قحط الرجال والا شعر بھی اس امر کا مصداق ہے) +

کشن (ہ) اسم مذکر۔ صحیح کرشن کنہائی کا وصفی نام جو دس شہور اوتاروں میں سے وشن کے آٹھویں اوتار مانے جاتے ہیں

(اصل میں یہ تیسرے رام یعنی بلرام کے چھوٹے بھائی تھے اُن کے والد ماجد کا نام وسودیو اور والدہ ماجدہ کا اسم مبارک یوکی تھا کرشن جی نے اپنے ظالم ہم ماموں راجہ کنس کے ڈر سے نند اور جسودھا کے گھر میں پرورش پائی تھی گویا نند ان کا تکنا گنگ، اور جسودھا ماتا تھیں اُن کے چھپنے کی وجہ یہ ہے کہ راجہ کنس کو پہلے سے پیشین گوئی کی کہ تجھے تیرا بھانجا تیرے خاندان میں ایک ایسا آٹھواں شخص ہوگا جو تجھے ہلاک کریگا پانچواں جد کو تشفی دے چکے پھر اپنی ہمشیرہ کی تمام اولاد کو قتل کرا دینا پہلا وتیرہ کر لیا تھا پس کرشن جی نے نند اگوالے کے گھر میں اپنے زمانۂ طفولیت کو گوالوں اور گوالنوں یعنی گوپوں اور گوپیوں میں بسر کیا اور اسی زمانہ میں کالے سانپ اور بہت سے دیووں اور راکشسوں کو مارا اور آخر کو راجہ کنس کی بدرائی کے بچپن کی لیلائیں اور ہنس خلیت شوق انگیز اور محبت خیز ہیں +

پانڈوں کو کوروں کی لڑائی میں جس کا ذکر مہابھارت میں ہے انہوں ہی نے بدرشتر کی مدد کر کے اُسے کوروں سے فتح دلوائی تھی انگریزی تحقیقات کے موافق ان کی موجودگی کا زمانہ

کشب

حضرت عیسےٰ سے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے) +

کشندہ (ف) صفت۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ قاتل +

کشنیر (ف) اسم مذکر۔ دھنیا۔ کوتھمیر۔ ہن۔ سناجا اول وبیچ میں مردوم میں خشک +

کشور (س) اسم مذکر۔ (مرکبات میں ہندو)۔ (۱) دس برس سے پندرہ برس تک کی عمر کا لڑکا۔ (۲) عنفوان جوانی۔ عالم شباب۔ (۳) لڑکا جیسے نند کشور گوکل کشور وغیرہ۔ (۴) نوجوان۔ نوعمر۔ برنا۔ گبرو +

کشور (ف) اسم مؤنث:۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیس۔ ملک جیسے ہفت کشور وغیرہ +

کشوری (ہ) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ نوعمر لڑکا۔ نوجوان لڑکا جیسے نند کشوری کشوری لال وغیرہ + (مستہر بکسر کاف ہے)

کشیدگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشش۔ کھنچاؤ۔ کھنچ۔ (۲) بولوں کی رکاوٹ۔ رکاؤ۔ انقباض۔ شکر رنجی۔ ملال + تنفر۔ نفرت جیسے کشیدگی خاطر +

کشیدہ (ف) صفت، مرکبات میں) برداشت کردہ۔ اٹھایا ہوا۔ بھگتا ہوا۔ سہا ہوا۔ کھنچا ہوا جیسے رنج کشیدہ۔ محنت کشیدہ۔ (۲) رنجیدہ۔ متنفر۔ ملول۔ مکدر۔ (۳) کھنچا ہوا یا کھینچا ہوا۔ (۴) کاڑھا ہوا۔ نکالا ہوا۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ (۵) اسم مذکر۔ گلکاری کا کام۔ زردوزی کا کام۔ سوئی کا کام۔ جیسے آنکھ دیدہ کاڑھے کشیدہ +

کشیدہ خاطر (ف ع) صفت:۔ رنجیدہ دل۔ ملول خاطر۔ ملول طبع۔ آزردہ۔ ناراض +

کشیدہ خاطر رہنا (و) فعل متعدی:۔ آزردہ دل رہنا۔ رنجیدہ رہنا +

کشیدہ کاڑھنا (و) فعل متعدی:۔ سوئی کا کام کرنا +

کعب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹخنا۔ شتالنگ۔ قاب پائے۔ استخوان پا۔ (۲) وہ چوپل ہڈی جسے نوہانری میں پھینکتے اور سارجیت کرتے ہیں۔ پاسہ۔ دانہ۔ قرعہ۔ (۳) علم حساب میں عدد کا تیسرا درجہ۔ گھن:۔ جب کوئی عدد تین مرتبہ باہم ضرب کھاتا ہے تو اُس کا حاصل ضرب کعب کہلاتا ہے جیسے ۵×۵×۵=۱۲۵ پس یہ مجموعہ پانچ کا کعب ہوا +

کعبتین (ع) اسم مذکر۔ کعب کا تثنیہ (۱) دو مربع ہڈی کے شش پہلو پانسے جن کے ہر پہلو پر ایک سے لے کر چھ تک بندیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ان سے چوسر اور جوا کھیلا جاتا ہے +

(ان میں تین پہل چھکے کے اور تین پہل پو کے ہوتے ہیں۔ چھ خال کا پہلو چھکا پانچ خال کا پنجہ چار خال کا چوک ایک خال کا پدو دو خال کا دُوتا تین خال کا تری کہلاتا ہے اس میں

کعب

ایک سان، خالوں کے آنے پر ہار جیت ہوتی ہے ہر دفعہ دو پانسے پھینکے جاتے ہیں اگر ان میں چوکہ چوکہ یا پوپو دونوں میں یکساں آجائے تو وہی بازی تر جائے غرض جگ آنے پر بازی موقوف ہے۔ ذوق ؎ جو دل تمام خانہ میں بت سے لگا چکے ہو کعبتین چھوٹے کے کعبہ کر جا چکے۔ (۲) ہر دو کعبہ۔ یعنی مکہ معظمہ اور بیت المقدس +

(اس صورت میں کعبہ یا کعبت کا تثنیہ ہے)

کعبہ (ع) اسم مذکر:۔ بیت اللہ کا نام۔ مکہ۔ بیت الحرام۔ قبلہ۔ وہ مربع عمارت جو عرب میں اہل اسلام کا ایک مقدس اور متبرک مقام ہے جہاں ہر سال حج ہوتا ہے ؎

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے ہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

خلیل کعبہ میں بت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر (مصرعۂ خلیل)

(اس کے لغوی معنی بلند اور مرتفع ہیں چونکہ کعبہ کی عمارت وہاں کی زمین سے اونچی اور بلند ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا یا از روے مراتب مرتفع ہونے سے بھی مراد لے سکتے ہیں مگر صراح میں لکھا ہے کہ کعبہ کی عمارت چونکہ مربع اور چار گوشہ ہے اس وجہ سے اس کا مادۂ تکعیب یعنی مربع کرنے سے خیال کرنا چاہیے چنانچہ اسی وجہ سے چوپہل پانسہ کو بھی کعبہ اور کعب کہا جاتا ہے)

کعبہ کی طرف ہاتھ اٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت یا عہد کا گواہ ٹھیرانا +

کعبہ ہو تو اُس طرف منہ نکروں (ا) محاورہ:۔ کسی جگہ سے اس قدر بیزار اور تنگ ہونا کہ اگر وہ جگہ مقام مقدس اور خدا کا گھر بھی بنجائے تو اُدھر رُخ نکرنا۔ غرض نہایت بیزار و تنگ اور عاجز ہو جانے کے موقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

طوف سر کعبۂ بتخانہ کروں ہیں کعبہ بھی اُدھر ہو تو کبھی پھر نہ نکروں ہیں (۱۵ م)

کف (ع) اسم مذکر:۔ (فارسی دار دوالے بالتشدید بولتے ہیں) (۱) ہاتھ کی ہتیلی پہنچہ پاؤں کا تلوا و مطلق پنجہ۔ ہاتھ ؎

یدبیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دو چند کھولے اپنا جو ساعد مہتاب کے کف (ظفر)

ہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں یدبیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بولتے ہیں مومن کا شعر کف پا میں دیکھو)

(۲) وہ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور ملحقہ قمیصوں کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں +

(اس معنی میں بھی عربی ہے کیونکہ وہاں دو پارہ دوختن جامہ را بر کنار کے معنی آتے ہیں)

(۵-ف) جھاگ۔ پھین۔ جیسے کف دریا کف صابون و کف مارو وغیرہ ؎

عرق اُس زلف میں یا موج پہ ہیں آب کے کف اور یا مُنہ میں یہ اعضا کے ہیں رد آب کے کف (ظفر)

کیا بلا زہر محبت کی ہے ظالم تاثیر مُنہ سے نیلے ہیں ردا عاشق بیتاب کے کف (" ")

خُون دل بُہہ ہے اور چشم ہے میری گرداب اشک جو چشم میں ہیں گرد ہیں گرداب کے کف (" ")

جلیے مستی کہ ظفر بزم میں جائے پنبہ مُنہ میں بھر آئے ہے میخانے کی ناب کے کف (" ")

(۶-و) تھوک۔ کھنکھار۔ لعاب دہن۔ بلغم ؎

تو بہار اپنی دکھائے تو چمن میں شبنم تھوک کر پھینکے ہے منہ پر گل شاداب کے کف (ظفر)

(۷-و) چابک سوار۔ پانچ -۵+

کف افسوس ملنا (ا) فعل متعدی:۔ ہاتھ ملنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ افسوس کر کے ہاتھوں کو باہم ملنا + ملولا کرنا +

کف پا (ف) اسم مؤنث و مذکر نزدیک اہل لکھنؤ۔ پاؤں کا تلوا ؎

آج ہر رنگ حنا ہے گریہ مل دوں آنکھیں کف پا سے تیری (مومن)

(چونکہ اس جگہ بعض لوگ خیال کر سکتے ہیں کہ شاید ہاے جھول ہو اس وجہ سے ہم اس غزل کے جو سفر معشوقہ میں لکھی ہے دو ایک شعر یہاں نقل کر دیتے ہیں ؎

بُو کچھ آتی ہے سبا سے تیری ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

بس لگالے مجھے چھاتی سے کہ اب تنگ ترہوں میں قبا سے تیری (" ")

مومن اُس بُت سے بگڑنا ہی نہ تھا بن چکی بات خدا سے تیری (" ")

کف پائی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پھٹی پتلی ایڑی کی جوتی جسے عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ سلیپر +

کف دست (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ کی ہتیلی (۲-صف):۔ برابر۔ یکساں چٹیل ہموار +

کف دست میدان (ا) اسم مذکر:۔ وہ ترقی و دیع میدان جس میں دور تک

کفل

دشت اور آبادی کا نام نو۔ ویرانہ بیابان جنگل۔ بیابان ؎
نہ انسان ہے واں نہ حیوان ہے نقط اک کف دست میدان ہے (رحمن)

کف لانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جھاگ لانا۔ پھین لانا۔ (۲) غصہ میں تھوک اُٹھانا۔ غصہ ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ خشناک ہونا ؎
دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف (ظفر)
خدام چاپنے والوں کے ہونگے غوطے کھا کھا بت کف لائیگا دہلی غسل اسلپے میں (آتش)
(۳) بدی یا شرارت لانا۔ دیدہ و دانستہ اپنے آپ کو دیوانہ یا پاگل بنانا۔

کف لانا ؎
یہ داغ دل نہ نکالا آبلوں کے سنگ ملایا کہ عشق آنکھ دکھا ہم سے اور کف لایا (مسیر)
تنگ کر و تو تھوک اُٹھاوے ہوش تو خاصے پر کف لاوے (مومن)

کفاف، اسم مؤنث:۔ سختی۔ محنت۔ تکلیف۔ تنگی۔ انقباض۔ مرادف جفا +

کفاجفاف، اسم مؤنث:۔ (۱) سختی و مصیبت۔ ظلم و ستم۔ (۲) متابع فعل (یوں) بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے۔ خدا خدا کر کے ؎
اُس بت کو راہ راست پر لائے کفاجفا روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفاجفا (تمل)

کفار (ع) اسم مذکر:۔ کافر کی جمع۔ ناسپاس۔ ناشکرے۔ مرتد +

کفار (ع) اسم مذکر:۔ گناہوں کو چھپا دینے یا درگزر دینے والا۔ گناہ دھو دینے والا۔ گناہ یا خطا کا بدلہ۔ خیانت کا عوض۔ پراشچت۔ پراشچت۔ تصور کا ڈنڈ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر ہے مثلاً قسم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی نہو سکے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا کپڑے پہنا دے اسی طرح روزہ توڑ دینے کی کفارات میں واجب ہے کہ انسان دو مہینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھ سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا دے جب اس گناہ کی بازپرس سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ زیارت بزرگاں کفارۂ گناہ۔ (مثل) یعنی بزرگوں سے ملنا گناہوں کو دھوتا ہے +

کفارہ دینا (و) فعل متعدی:۔ پراشچت دینا۔ گناہ کا عوض ادا کرنا +

کفاف (ع) اسم مذکر:۔ اندازہ + اس قدر معاش جو کفایت کرے۔ روز مرہ کا خرچ۔ روزی۔ وظیفہ۔ روزینہ۔ نان و نفقہ۔ راتبہ۔ روٹی کپڑا۔ بھتہ۔ پیٹا +

کفالت (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ ضمانت۔ آڑ۔ پینی +

کفایت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کافی ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پوری مقدار

کفر

حسب ضرورت۔ (۲) اوت بچت مدارا کی۔ کم خرچی بجزورسی۔ مرزہ کرہ۔ اگر یہ میں تو کی اسے چشم شوق کم ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)

کفایت سے (و) متابع فعل:۔ جگت سے۔ اوت سے۔ کتر بیونت سے۔ حرفہ کے ساتھ۔ چلن کے ساتھ۔ واجبی خرچ سے +

کفایت شعار (ع) صفت:۔ جزورس۔ چلن کا۔ کم خرچ کرنے والا۔ جگت سے چلنے والا۔ حرفہ سے خرچ اُٹھانے والا۔ کم خرچ رکھنے کی عادت والا۔ (عرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچانا جائے مجازاً عادت۔ خو۔ خصلت۔)

کفایت شعاری (و) اسم مؤنث:۔ جزورسی۔ کم خرچی۔ حرفہ۔ اوت۔ جگت کم خرچ کرنے کی عادت +

کفایت کا (و) صفت:۔ فائدہ کا۔ نفع کا۔ اوت کا۔ سستا۔ مندا۔ جیسے آج سب سودا کفایت کا ملا +

کفایت کرنا (و) فعل لازم:۔ (۱) کافی ہونا۔ وافر ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پورا ہونا۔ (۲۔ متعدی):۔ بچت کرنا۔ اوت نکالنا۔ حرفہ کرنا۔ (۳۔ متعدی) قیمت میں کمی کرنا۔ مول میں گھٹا کر دینا۔ اوت سے دینا۔ فائدہ سے دینا۔ جیسے اس سودے میں کچھ کفایت کرو گے تو اور بھی لے لینگے +

کفایتی (و) اسم مؤنث (ہندی)۔ دیکھو (کفایت شعار) +

کفچہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔ کھپچا۔ کرچھی۔ کفگیر۔ کرچھا۔ (۲) سانپ کا پھن۔ جیسے کفچہ مار +

کفر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ناشکری۔ ناسپاسی۔ (۲) خدا کو نہ ماننا۔ خدا کی ذات و صفات سے منکر ہونا۔ سچے دین سے انکار کرنا۔ الحاد۔ بیدینی۔ بے اعتقادی۔ (۳) ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ اعتقاد پر سے نہ پھرنا +

کفر بکنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) دین کے مذمت کے الفاظ کہنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ بیدینوں کی سی باتیں کرنا۔ (۲) گالیاں بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ گالی گلوچ کرنا +

کفر توڑنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) بیدینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔ ملت میں لانا۔ الحاد دور کرنا۔ اعتقاد جمانا۔ (۲) اڑ توڑنا۔ ہٹ توڑنا۔ ضد توڑنا۔ انکار توڑنا۔ جیسے ؎
لائے اُس بت کو التجا کر کے کفر توڑا خدا خدا کر کے (لااعلم)
(۳) مرید کرنا۔ تابعدار بنانا۔ مطیع کرنا۔ رام کرنا +

کفر کا فتوے دینا (و) فعل متعدی:۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری

کفر

کرنا۔ کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا۔ از روے احادیث و آیات کافر قرار دینا +

کفر کا کلمہ بولنا یا مُنہ سے نکالنا (و) فعل متعدی:۔ کفر بکنا۔ ایسا کلمہ یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی اہانت یا مخالفت پائی جائے۔ بیدینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا +

کفر کچہری (و) اسم مؤنث:۔ بری سنگت۔ گنگ صحبت بد۔ وہ مصنوعی عدالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کھیلا جاتا ہے +

کفرانِ نعمت (ع) اسم مؤنث:۔ ناشکری نعمت۔ احسان فراموشی۔ نمک حرامی۔ کورنگی

کفری (و) اسم مذکر:۔ زانی و اغلامی۔ لوطی +

کفش (ف) اسم مؤنث:۔ جوتی۔ پاپوش۔ نعلین + نعلدار جوتی +

کفش پا (ف) اسم مؤنث:۔ پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی مطلق پاپوش ؎

انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار پر ترا اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

کفش خانہ (و) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) غریب خانہ۔ دولت خانہ کا تعریض۔ اکسار اپنا مکان۔ کھنڈلا۔ جھونپڑا ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ (قلق شاہ نذر حسین)

کفش دوز (ف) اسم مذکر:۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چمار +

کفش نشین (ف) تابع فعل:۔ جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔ نہایت کم درجہ اور کم لیاقت کا۔ ادنے مرتبہ کا ۔ جیسے اُردو ابھی تک مکمل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے +

کفک (ف) اسم مؤنث:۔ ہاتھ کی ہتھیلی + پاؤں کا تلوا۔ پاؤں کی مینڈھی لگا ہوا پاؤں کا تلوا ؎

ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سُرین رانیں ہیں صاف
ہے ساق بلور میں شمع ضیا پاؤں کی کفک پھر ویسی ہی

کفگیر (ف) اسم مذکر:۔ کفچہ۔ تانبے یا پیتل کا ہتھیلی کے موافق ڈنڈی دار چمچہ۔ سوراخدار کفچہ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلے سے ہانڈی کے اندر سے کف نکالتے ہیں +

کفن (ع) اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جس سے مردے کی لاش لپیٹتے ہیں۔ جامۂ میت۔ مردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں +
(بعض اہل فارس نے تصرف کر کے بسکون فا بھی باندھا ہے) ؎

دے دو پٹہ تو اپنا ململ کا ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)
تا اُس کو بھی یقین ہو ترے استطار کا رکھنا ذرد دستۂ نرگس کفن کے پاس (مؤلف)

کفن پر اُٹھنا (و) فعل متعدی:۔ (عو):۔ کفن پر خرچ ہونا۔ کفن کے خرچ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے معنی ہیں ہمارے مُردے پر اُٹھے بیٹے مرے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اُٹھے" +

کفن پھاڑ کر اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ مُردوں کا زندہ ہونا۔ مُردوں کا کسی عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا۔ قیامت سمجھ کر مُردوں کا اُٹھ کھڑا ہونا ؎

کفن کو پھاڑ کر کیوں کر نہ اٹھیں گور سے مُردے
کہ یہ بُوٹا سا قد اُس کا قیامت کی نشانی ہے

کفن پھاڑ کر یا پھاڑ کے بولنا (و) فعل متعدی:۔ بآواز عجیب بولنا۔ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر یا دہل جائے + کسی عجیب یا خوفناک بات پر نہایت بے تاب اور مضطرب ہو کر بولنا۔ ضبط سخن نہ کر سکنا۔ دفعتہً بول اٹھنا یا چیخ مارنا۔ جیسے کوئی کھائے جاتا تھا جو اس طرح کفن پھاڑ کر بولے (عو) ؎

پیر ہو کر جو ہوا شیخ مرید اطفال مُردے سب بولے کفن پھاڑ قیامت آئی (مؤلف)

کفن چور (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) کفن دزد۔ گور شگاف۔ وہ چور جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ نباش۔ (۲۔ صفت بازاری):۔ بدذات۔ ملعون۔ شریر۔ حرامزادہ + ظالم۔ سنگدل بے رحم +

کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا (و) فعل متعدی:۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈالنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ موت کا سامنا کرنا +

کفن سر سے باندھے پھرنا (و) فعل متعدی:۔ جان یا ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو مستعد رہنا +

کفن کاٹھی کرنا (و) فعل متعدی (ہندو):۔ گور کٹھا کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کفنانا دفنانا +

کفن کو کوڑی نہیں (ا) محاورہ:۔ نہایت مفلس اور قلاش ہے۔ اتنا پاس نہیں کہ مرنے پر کفن تو آسکے +

کفن کو لگے (ا) عو:۔ کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم۔ مُردے پر

کفن

اُٹھے۔ کفن پر صرف ہو کفن کے کام میں آئے ؎

جنوں میں پیراہن اپنا اُڑا پھینکا پرے ہو ایک تار بھی باقی تو کفن کو لگے (ناسخ)

جنوں میں پھاڑنے ہم ایسے پیراہن کو لگے ہو ایک تا بھی چھوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)

کفن گھسوٹ (و) اسم مذکر۔ لکھنو (۱) کفن کش۔ دیکھو (کفن چور) (۲) آدمیوں کا مال کھا جانے والا +

کفن میلا ہونا (و) فعل لازم:۔ دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرنا۔ مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔ تازہ معاملہ ہونا ؎

ابھی مٹا نہیں دھوئے ستم رہیدوں کا کفن ہوا نہیں میلا ترے شہیدوں کا (فغاں)

کفنانا (و) فعل متعدی:۔ میت کو کفن پہنانا۔ مُردے کو نہلا دھلا کر کفن میں لپیٹنا ؎

ابتو اُٹھوانے کو تابوت آئے ہے لوگ مُردے کو مرے کفنا چکے (اسیر)

پیراہن چاک ترے در پہ جو کل کرتا تھا آج لوگ اُس کو لئے جاتے ہیں کفنائے ہوئے (جرأت)

چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوئے (ذوق)

کفنی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ کپڑا جو مُردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں۔ (۲) وہ کپڑا جسے درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ + نیز وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اُس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے مگر درویش اس سے مُتوَفّا قبل اَنْ تَمُوتُوا سے مراد لیتے اور زندگانی کے ساتھ موت کو وابستہ سمجھتے ہیں ؎

کہدو نہ آنا جامے سے باہر ہوں بادشاہ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقر کو (اسیر)

یہ اُس کی قبر ہے کہ جو آفرشدنی ہے ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)

(جو لوگ اس لفظ کو اُردو خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں البتہ یائے نسبت فارسی والوں نے لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معز الدین نصرت۔ میر احمد نوید کے اشعار ٹیک چند بہار کی مصطلحات میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ سکون فا کے سبب اُردو کہتے ہیں تو بھی غلط ہے کیونکہ اُردو شعرا نے بھی یائے متحرک کے ساتھ باندھا ہے البتہ عوام الناس یا مستورات بسکون فا بولتی ہیں لیکن بالفرض بسکون فا بھی تسلیم کیا جائے تو بھی فارسی والوں کا تصرف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں بھی اُسی قاعدہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ اُردو والوں میں کسی نے آج تک کفن بسکون فا نہ باندھا اور نہ زبان سے نکالا ہے) +

کفو (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہم جنس۔ ہم نسبت۔ ہم خاندان۔ ہم قوم۔

ککڑ

ہم ذات۔ ذات برادری۔ قوم۔ فرقہ۔ خیل۔ برادری (۲ صفت) ہمتا۔ ہمسر۔ مانند۔ برابر۔ میل کا +

کفیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ضامن۔ ذمہ دار۔ ذمہ دار۔ ضمانت دینے والا + معاملہ دار۔ جواب دہ۔ کوئی کام اپنے اوپر لینے یا قبول کرنے والا۔ (۲) اول یرغمال +

کفیل ہونا (و) فعل لازم:۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضمانت دینا +

کُک (انگلش Cook) اسم مذکر:۔ باورچی۔ طباخ۔ بکاول۔ کھانا پکانے والا +

کک بائی (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کُک)

کِکا (س) اسم مذکر:۔ (۱) سورج + برہما + وشنو + کام۔ خواہش نفسانی + اگنی۔ آگ + وایو۔ ہوا۔ پون + یم۔ موت + آتما۔ روح + راجہ بادشاہ + مور۔ طاؤس + من۔ دل + سریر۔ جسم + کال۔ وقت + دھن۔ دولت + شبد۔ آواز + پرکاش۔ ظہور + ہوشیار + پانی + سکھ + ہال۔ (۲) حروف صحیح کا پہلا حرف क + حروف تہجی کی مشق۔ (۳-۵) سکھوں کی علامات کے پہچان لئے کے نام جو ککا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کا چھا کیس۔ کڑا + اسی وجہ سے سکھوں کو ککے بھی کہتے ہیں +

ککرالی (و) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا بغلی پھوڑا۔ وہ گلٹی جو بغل میں ہو جاتی ہے۔ کھرالی۔ ککھرالی۔ بغلک۔ قنبی +

(یہ لفظ ککھ بمعنی بغل اور رال بمعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے) +

ککروندا (و) اسم مذکر:۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو مزے میں ترش اور رنگ میں سُرخ ہوتا ہے۔ لوگ اُس کا اچار ڈالا کرتے ہیں +

ککرم (و) اسم مذکر:۔ فعل بد۔ کار شنیع۔ پاپ۔ گناہ + حرام۔ چھنالا +

ککرمی (و) صفت:۔ بدکار۔ زانی۔ پاپی۔ کلمعن +

ککڑ (پنجابی) اسم مذکر:۔ مرغ۔ مرغا۔ خروس +

ککڑ (و) اسم مذکر:۔ (۱) پینے کا بنا ہوا تمباکو + ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو گیلے اور سوکھے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھربھرا بنایا جاتا ہے ؎

سبک سمجھو نہ آہِ عاشقِ شیدا کو بیدردو
اگر کی بُود ہوا ں دیتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا

(۲) ایک قسم کا لمبے نیچے کا حقہ + مٹی کا بڑا حقہ۔ (۳) دُبلا پتلا اور حقیر آدمی جیسے حاجی ککڑ +

ککڑ

ککڑباز (و) اسم مذکر:- (بازاری):- حقے کا لتیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی +

ککڑخانہ (و) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں۔ تکیہ۔ دایرہ + بھنگیڑ خانہ۔ بھٹیار خانہ + بری جگہ۔ بری سنگت +

ککڑکا دم (و) اسم مذکر:- حقہ مخصوص کا کش۔ بڑے حقے کا گھونٹ +

ککڑوالا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جو بازاروں عام مجمعوں اور میلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقہ پلاتا پھرتا ہے۔ بازاری آدمیوں کو حقہ پلانے والا۔ (۲ - مجازاً):- ذلیل اور خوار آدمی +

ککڑوں کوں (ہ) اسم مؤنث:- مرغ کے بولنے کی آواز۔ مرغ کی اذان۔ بانگ خروس +

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سوت کی بیضوی پھیک۔ پھینٹ۔ کچے سوت کی لپھی جو تکلے کے وسیلہ سے بنائی جاتی ہے۔ انٹی۔ کُبّہ۔ گُرہ۔ ڈکی۔ (۲) مکئی کا بھٹا۔ (۳ - پنجابی):- مرغی۔ مایکیاں۔ (۴) آنکھ کا ڈوڈا + مدار کا پھل +

ککڑی ہوجانا (ہ) فعل لازم:- سمٹ کر ذرا سا ہوجانا۔ امچور ہوجانا۔ اینٹھ جانا۔ جیتے سوکھ کر ککڑی ہوگیا +

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:- خیار۔ خیارزہ۔ گلوندہ۔ قثّا۔ ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مزا جاتا دوسرے درجہ میں سرد تر۔ پنجاب میں اسے تری یا ترکہتے ہیں۔ عورت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے +

ککڑی کا چور (ہ) اسم مذکر:- ادنےٰ چور۔ اُچکا۔ خفیف چوری کرنے والا۔ چھوٹی چیز کا چور +

ککڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (و) فعل لازم:- بے انصافی اور ناپرساں حالی کے سبب ادنےٰ قصور پر بڑی سزا ملنا۔ دندھنا۔ اندھیر ہونا۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا مارا جاتا ہے وزد لکڑی کا (سودا)

ککڑی کھیرا کرنا (و) فعل متعدی:- (عو):- نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا۔ ہر وقت اور ہر گھڑی بیقدری کے ساتھ کوسنا۔ نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا۔ بات بات پر کوسنا۔ جیسے "میرے بچوں کو ککڑی کھیرا کر رکھا ہے ٥

کلس

سن میاں ہمکو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا (نظیر)

(چونکہ ککڑی اور کھیرا ایسی ارزاں اور کم قدر ترکاری ہے کہ اُس کے توڑنے پھینکنے میں آدمی کو ذرا درد نہیں آتا پس اس وجہ سے انسان کو ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنےٰ اور حقیر سمجھ کر کوسنے کو کہنے لگے ہمارے نئے محاورہ دان نے اس کی وجہ تسمیہ میں سخت غلطی کی ہے) +

ککڑی کھیرے کے بیج (ہ) اسم مذکر:- تم خیارین +

ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے (و) محاورہ:- ادنےٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے۔ ادنےٰ تقصیر لایق تعزیر نہیں ہوتی۔ چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہئے۔ ذرا سے قصور پر بگڑ جانا انسانیت کے خلاف ہے ٥

ٹوٹی کلائی کب کرو موقوف شور کو گردن کوئی نہ مارے ککڑی کے چور کو (ظفر)

ککھوری (ہ) اسم مؤنث:- پورب (دیکھو لکرالی)

کِکیانا (ہ) فعل لازم:- بندر کا چلانا چیخنا۔ کوکنا۔ چنگھاڑنا۔ کلکاری مارنا +

کُگر (ہ) اسم مؤنث:- کنارہ۔ کور۔ حاشیہ۔ کنّی + لب + حد۔ (۲) کمان کی کنگنی۔ کارنس۔ (۳) دھار۔ باڑھ +

کُل (ہ) صفت:- کالا کا مخفف۔ سیاہ۔ کالا۔ شیام۔ اسود +

کل پوٹیا (ہ) اسم مذکر:- ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے +

کل جبھا (ہ) اسم مذکر:- (عو):- سیہ زبان۔ وہ شخص جس کی جیبھ کالی ہو + وہ شخص جس کی دعاے بد جلد اثر کرے + منحوس +

کل جبھی (ہ) اسم مؤنث:- (عو):- وہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو۔ منحوس عورت۔ بدشگون عورت۔ وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے + کثرت استعمال کے سبب اُس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ وقوع میں آئے +

کل دُمہ (و) اسم مذکر:- ایک کالی دُم کا پرند + کالی دم کا کیڑا

کل سر (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ کالے سر کا پیسا جس کا سر کالا ہوتا ہے ٥

سن [illegible] آدمی [illegible] میں ماری کتا کی اُٹھے کلیجے ہوک (درد)

کلم

(۲) آدمی۔ انسان۔ منش + کالے سر والا آدمی۔ جوان آدمی۔ مرد۔ نر ؎

گر کسے سے بھی منہ نہ موڑا
کلمہ نام کو نہ چھوڑا

سر نہیں دیتی اٹھانے شیخ کو پرش دراز
ہے وبال اس کلمے کو اپنے پنچھالے کی جھونک

جیسے "کل سرے سے سب نیچے ہیں"۔ کل سر اٹھانا آفت ہے۔ کل سرے سے سب نے پناہ مانگی ہے۔ (۳) کالے سر کا پتنگ +

کل موہنا۔ کل منہا۔ کلموہا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو):۔ کالے منہ کا آدمی۔ سیہ چہرہ۔ سیہ رو + بدبخت۔ کم بخت + بدنصیب +

کل موہنی۔ کل منہی یا کلموہی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کالے منہ کی عورت۔ سیہ رو عورت۔ روسیاہ عورت۔ (۲) کم بخت اور بدنصیب عورت ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
قربان کی تھی چھگنا وہ کلموئی لیلا

(۳) کلمہ نفرین۔ ٹرخل۔ شغل۔ ذلیل۔ بیہودہ۔ نابکار۔ جیسے "بتیری بیویاں کلموئی ٹرخلوں شغلوں کے منہ لگانے میں اپنا تس نس کھوتی ہیں (چترنیلی)

کل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) فیتر۔ جنتر۔ مشین۔ کام کرنے کا آلہ۔ اوزار کام کرنے کی پتلی۔ وہ آلہ جو آدمی کا کام دے۔ جیسے "کپڑا سینے کی کل"۔ برف کی کل۔ روئی کی کل۔ سینے کی کل وغیرہ (۲) بندوق کی چانپ۔ بندوق کا گھوڑا۔ (۳) پنجرے کی پٹخنی یا کھٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لیے پٹخنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے (۴) پھندا۔ جال۔ دام (ہ) پرزہ۔ پیچ + عضو۔ کسی چیز کا کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہیں دے سکے۔ بند۔ جوڑ (۶) رکان وڈوری۔ ڈور۔ تار۔ سلسلہ۔ کنجی۔ کل [illegible] ؎

اس کے کل یوں بہ قدرت میں ہے [illegible]
سبب جنبش ہر تار اٹھے اور بجے

کلک

کل بگاڑ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی آلہ کو بیکار اور نکما کر دینا۔ نقص پیدا کر دینا۔ کام کا نہ رہنا ؎

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کل میں فرق یا نقص آجانا۔ کل کا بیکار ہو جانا۔ کسی پرزے میں فرق آجانا۔ کسی چیز کا نکما ہو جانا۔ کسی کل کا کام نہ دینا ؎

آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہے
پھر کہاں کل اس کو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی

کل بیکل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا + پیچ ڈھیلے ہو جانا۔ انجر پنجر ہل جانا۔ جوڑ بخیہ جدا ہو جانا۔ بے ترتیب ہو جانا +

کل پر پھیرنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +

کل پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)

کل ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی چیز کے پرزے درست کرنا۔ مشین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +

کل دار (و) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعے سے بنا ہوا سکہ۔ انگریزی روپیہ۔ چہرہ شاہی روپیہ +

کل دار بندوق (و) اسم مؤنث:۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔ چاپ دار بندوق۔ گھوڑے کی بندوق +

کل کا (ہ) صفت:۔ کل کے ذریعے سے بنایا ہوا۔ جیسے "کل کا کاتا ہوا کل کا بنایا ہوا +

کل کا پتلا (ہ) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعے سے کام کاج کرنے والا۔ کلدار پتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان۔ آدمی۔ منش ؎

رنگ ہے آنکھ کی پتلی میں اسی کا جھلکا
چھوڑ دنیا میں دیا جس نے یہ پتلا کل کا

اے مصنی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے

کلک

کل کا کارخانہ (و) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں کل کے پرزے تیار ہوتے ہیں- ورک شاپ +

کل کل (ہ) اسم مؤنث:- جوڑ جوڑ- بند بند- انجر پنجر- جوڑ بجیہ +

کل کل توڑ دینا (ہ) فعل متعدی:- جوڑ جوڑ ہلا دینا- بند بند ہلا دینا- ٹانکے ہلا دینا- ناف تلے ٹلا دینا- ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کر دینا- اندرونی اعضا کو صدمہ پہنچانا- اعضا کو جگہ سے بے جگہ کر دینا ؎

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آوے تو بیکلی نکلے (ناسخ)

کل کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر:- وہ گھوڑا جو کل اور پرزوں کے وسیلہ سے چلے +

کل لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کام کے آلیا اوزار کو نصب کرنا- (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھندا یا جال یا چٹنی وغیرہ نصب کرنا +

کل مروڑنا یا کل موڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مشین کو چلتا کرنا + کل گھمانا + کام دینے کے واسطے کھونٹی موڑنا- کلدار چیز میں کنجی دینا + کل چلانا- مشین درست کرنا- کل سنوارنا (۲) کسے کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا- طبیعت کو پھیر دینا + برگشتہ کر دینا- برخلاف کر دینا +

کل ہاتھ میں ہونا (و) فعل لازم:- کسی کے ارکان اپنے قابو میں ہونا- کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار رہونا- کسی کی باگ یا ڈوری اپنے ہاتھ ہونا- جیسے اُن کی کل تو مرے ہاتھ میں ہے +

کل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آرام- چین- راحت- آسائش- سکھ- اطمینان- سکون- آسودگی ؎

کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم
جن سے کل تھی جان کو اُن سے جدا کل سے ہیں ہم (بیخود)

(۲) فرحت- خوشی- انبساط- آنند (۳) ڈھب- طرح- وضع- طور ؎

کل جو چلوں میں دیا تو نہ دکھائی مجھکو
آجتک کل سے کسی کل نہ کل آئی مجھکو (وحید)

کلہ

کل آنا (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا- راحت ہونا- اطمینان ہونا- آرام ملنا- سکھ ہونا + اطمینان اور طمانیت ہونا- قرار ہونا ؎

نہ پہنچا آپ کو سا عد چھڑا کر پاس غیروں کے
کلائی ہاتھ میں لے کر مرے دل کو کل آئی ہے (ناسخ)

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں ہمیں کل آجتک آئی نہیں (ریاض)

کل پانا (ہ) فعل متعدی:- آرام پانا- چین پانا- آسائش ملنا- سکھ پانا- راحت حاصل کرنا- چین پڑنا- اطمینان ہونا +

کل پڑنا (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا- آسودگی ہونا- اطمینان ہونا- دل ٹھہرنا- اضطراب یا قلق دور ہونا- جی ٹھہرنا ؎

پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)

کل نہ پڑنا (ہ) فعل لازم:- چین نہ آنا- قرار نہ پڑنا- مضطرب ہونا- تڑپنا- لوٹنا- آرام نہ ملنا- اطمینان نہ ہونا ؎

کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہو گیا ہے جو
پڑتی نہیں ہے تجھکو دلِ زار آج کل (برجیس)

کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا
پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد (نسیم)

کل نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- قرار نہ ہونا- اطمینان نہ ہونا- چین نہ ہونا- مضطرب اور بیقرار رہنا- سکون نہ ہونا- ٹھہر نہ رہنا ؎

اس دل بیتاب کو آہ نہیں کل کہیں
مجھکو پھرے ہے لئے آج کہیں کل کہیں (ریاض)

کل ہونا (ہ) فعل لازم:- آرام ہونا- چین آنا- راحت ملنا- آسائش ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا- قلق اور اضطراب دور ہونا ؎

کل

تسکین دردِ دل کو نے آج ہو نہ کل ہو
بے یار بے کلی ہے وہ ہی ملے تو کل ہو (مومن)

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) طرف - جانب - رُخ - کروٹ - بل - پہلو - جیسے دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے (۲) طرح - ڈھب - طور - (۳) دفع - دھج - ہیئت - انداز - جیسے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی +

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روز گذشتہ - دی - دی روز - گزرا ہوا دن - آج سے پیچھے کا دن - روز پیس - اَمس جیسے "وہ کل ہی گئے" - (۲) فردا - روز آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آئیگا - غد - جیسے کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سو کل نہیں ؎

ڈھلوں تک تیری چوٹی کی رسائی ہوتی
کل جو آئی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی (رند)

آیا مالی باغ میں کلیں کری پکار
کھلی کھلی سب بین لین کال ہماری بار (کبیر)

(۳) روز قیامت ؎

جو آج دیوے گا یہاں ویسا ہی وہ کل پاویگا (نظیر)

(۴) زمانۂ قریب - حال + عرصۂ قلیل +

کل پر کام نہ رکھنا (ف) فعل متعدی :- دوسرے دن یا آئندہ پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ؎

دلا منظور ہے تو بہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر (ناسخ)

کل کا لڑکا (ہ) اسم مذکر :- زادۂ دی روز + قریب الولادت - حال کا پیدا شدہ - سانے کا بچہ +

کل کی بات (ہ) اسم مؤنث :- حال کا ذکر - ابھی کی بات - تر ت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانۂ قریب میں واقع ہوا ہو - تھوڑے دنوں کا ذکر ؎

طفل تیغ دہتا آج ترش رو ہو کر
لیکے خلامے کیوں قتل کو گھر سے تلوار
کل کی یہ بات ہے تو کر کے کہلاتا تھا مجھے
خوب بیٹھی ہے یہ مصری کی شکر سے تلوار (ذوق)

کلپ

یہ کل کی بات ہے میں مشتوں میں قائم کہ شب وصال کے ہر رفد لوٹتا تھا مزے
اب ایسا تو نے فلک کر دیا حقیر مجھے سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو آج مجھ سے (ذوق)
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پاؤں

(۲) روز گذشتہ کا ذکر یا حادثہ +

کل کی رات (ہ) اسم مؤنث :- شب روز گزشتہ - دی شب - وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو +

کل کل کرنا (ہ) فعل متعدی :- آج کل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا - امروز و - فردا کرنا - لیت و لعل کرنا +

کل (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) :- مشت - مکا - گھونسا +

کُل (ع) صفت :- (۱) ہمہ - تمام - سب - سارا جمیع - پورا - کامل + جملہ - (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالےٰ باعتبار وحدیت والہیت جامع اسمائے مجموع ہے اس وجہ سے اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے کل آدمیوں کو دو دو روپے دیئے یا کُلُ شئ یرجع الی اصلہ - یعنی ہر شی اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے +

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے مگر جمع کے معنی میں آتا ہے) +

کل جمع (ا) اسم مذکر :- (ہندو) کُلّھم - کل کائنات - ساری جمع پونجی - سب کی سب رقم - تمام سرمایہ مجموع جیسے اُن کے پاس تو اب کل جمع دس روپے رہگئے +

کل کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) جمیع مخلوق (۲-۱) :- ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ +

کُل (س) اسم مذکر :- (۱) خاندان - تبار - خانوادہ - بنس - گھرانا - کنبہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم +

کُل اُچھال (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) ننگ خاندان - اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی +

کُل بکھاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان کو سراہنا - کسے خاندان کی تعریف و توصیف کرنا + (۲) کسے خاندان کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بھٹئی کرنا - خوشامد کی تعریف کرنا - (۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھرانے یا کنبے کو پن

کلد

ڈالنا۔ خاندان میں عیب نکالنا۔ کسی کے خاندان کی ہجو کرنا + کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا +

کُل دھرم (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو):۔ خاندانی رسم و قاعدہ۔ گھرانے کی چال۔ اپنے جنس کا دھرم۔ بڑوں کی ریت +

کُل ونتا (ہ) صفت:۔ شریف گھرانے کا۔ خاندانی۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھر کا + رئیس زادہ۔ شریف زادہ + فخر خاندان +

(یہ لفظ کُل بمعنی خاندان اور ونتا حرف نسبت سے مرکب ہے) +

کُل ونتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اچھے گھرانے کی عورت۔ شریف زادی۔ رئیس زادی۔ (۲) پتی برتایتی۔ عفیفہ۔ پاک داس۔ عصمت والی۔ (۳) فخر خاندان عورت۔ خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت۔ صاحب ہنر عورت +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:۔ درخت کی وہ کونپل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتے نمایاں ہو جاتے ہیں فارسی میں اس کو تُندہ کہتے ہیں +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) غرغرہ۔ کلّی۔ غرارہ +

کلا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت چھوٹا حصّہ + ذرے کا آٹھواں حصّہ۔ (۲) قمر کا سولھواں حصّہ + چاند کی قطر کا سولھواں حصّہ۔ (۳) آٹھ سکنڈ۔ آٹھ ثانیہ + درجہ کا ساٹھواں حصّہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ۔ (۴) چھل۔ فریب۔ مکر۔ دھوکا۔ بہانہ۔ دغل فصل + شعبدہ۔ (۵) گُن۔ ہنر۔ فن + گانے بجانے کے چونسٹھ فن۔ (۶) دیوشکتی۔ کرامت + معجزہ جیسے درگا دیبی میں بڑی کلا ہے۔ (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ سکندری۔ مُعلق۔ (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں راس کے تیسویں حصّے کا ساٹھواں حصّہ $\frac{1}{1800}$ (۹) شوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی مورتی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں۔ اس معنی میں شوجی کی استتی میں آیا ہے +

کلا بازی (و) اسم مؤنث:۔ معلق زدن کا ترجمہ۔ ڈھینکلی۔

کلا

وہ حرکت جو سر کو نیچے اور پاؤں کو اوپر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اُردو والے اسے قلابازی زیادہ بولتے ہیں +

کلا بازی کھانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھینکلی کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا۔ (۲) (عو):۔ بچے کا چلنا۔ پٹنیاں کھانا۔ لوٹنیاں لینا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

کلا جنگ (و) اسم مذکر:۔ کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے +

کلا کار (ہ) صفت:۔ (ہندو):۔ لغوی معنی مکار۔ فریبی۔ دغا باز اصطلاحی۔ فسادی۔ دنگئی۔ نٹ کھٹ۔ شوخ + شور مچانے والا۔ غوغائی۔ (۲۔ پنجاب):۔ ہنرمند۔ صاحب ہنر +

کلا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھینکلی کھانا +

کلا کھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ نٹ بازی کرنا۔ نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ؎

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ سے رات
رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی چھپر گھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ
(تعلقات)

کلّا (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کرم کلّا)

کلّا (و) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ فارسی کلّہ سے لیا گیا ہے) + (۱) رخسارہ۔ گال۔ (۲) جبڑا۔ گال کے اندر کا حصّہ۔ (۳۔ کنایتہً۔ عو):۔ آواز دراز + بدزبانی۔ زبان درازی۔ جیسے اُس کا بڑا کلّہ ہے۔ اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں۔ اُس نے اپنے کلّے سے سب کو دبا رکھا ہے ؎

لب ہلانے کی بھی غصّہ میں نہیں بات مجھے
بدزباں لیتا ہے کلّے کے تلے داب مجھے
(انیس)

کلّا بہ کلّا لڑنا (و) فعل لازم:۔ دو بدو لڑنا۔ بالمواجہ گفتگو اور بحث کرنا + منہ پر کھانا منہ پر دینا + برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا +

کلّا پھلانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا سے اونچا کرنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ (۳) خفگی یا رنج کے

کلا

باعث مُنہ سُجھائے رہنا۔ گال پھلانا +

کلا توڑ (و) اسم مذکر:۔ (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو ؎

آہ بھی پیہ فلک کا جوڑ ہے
گر زنالہ بھی تو کلا توڑ ہے } (نکت)

(۲) صفت:۔ دندان شکن جیسے "کلا توڑ جواب" +

کلا جبڑا (و) اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ رخسارہ۔ گال۔ جبڑا۔ جیسے "بڑے کلے جبڑے کا آدمی ہے" +

کلا چلے ستر بلا ٹلے (و) کہاوت:۔ مُنہ چلنے یعنی کھانے پینے سے ہزاروں بلائیں۔ (بیماریاں) دور ہوتی ہیں۔ جب تک آدمی کھاتا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +

کلا دبانا (و) فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +

کلا دراز (و) صفت:۔ (فارسی میں کلہ دراز اسی معنی میں آیا ہے اور یہی شیرازی کی بابی میں ہوتی ہے) (۱) بیہودہ شور و غوغا کرنے والا۔ چلا کر بولنے والا۔ (۲) بدزبان۔ زبان دراز۔ لڑاک۔ جیسے "وہ بڑی کلا دراز عورت ہے" +

کلا درازی (و) اسم مؤنث:۔ شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بدزبانی + گالی گلوچ +

کلا کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شور کرنا۔ غل مچانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا +

کلابتو (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کلابتون)

کلابتون (ت) اسم مذکر:۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر دوکوں کے ذریعہ سے بٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور۔ زر رشتہ +

(جن لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ کل کا بنا ہوا لکھا ہے یہ محض گھڑت ہے وہ ذرا اکبر نامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اول تو یہ کل کے ذریعہ سے بٹا ہی نہیں جاتا ہاتھ اور پنڈلی کے گھڑنے سے بٹا جاتا ہے دوسرے اگر بالفرض کل سے بٹا جانا تسلیم کیا جائے تو بھی اس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی۔ جس مادہ سے اصلی حقیقت معلوم نہ ہو وہ مادہ نہیں کہلاتا۔ فیلن صاحب کو بھی ان کے نوجوان مددگاروں نے ایسا ہی دھوکا دیا ہے۔) +

کلا

کلابتونی (ت + ف) صفت:۔ کلابتون کا کام کیا ہوا۔ کلابتون کا بنا ہوا +

کلاس (انگلش Class) اسم مؤنث:۔ (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رتبہ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکار۔ بھانت + جنس + ذات +

(وہ ترتیب جو مخلوق اور مادّوں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں عموماً پائی جاتی اور اُس کے موافق اُس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخاصہ یا بالمادہ تقسیم) +

(۳) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۴) طلبا کی جماعت (۵) فرقہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ تھوک +

کلاس فیلو (انگلش Class-fellow) اسم مذکر:۔ ہم جماعت۔ ہم سبق +

کلاغ (ف) اسم مذکر:۔ جنگلی کوّا۔ غراب۔ کاگ +

کلاک (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر:۔ گھنٹہ۔ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ لٹکن یعنی پنڈلم والا گھنٹہ +

کلال (ہ) اسم مذکر:۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ مے فروش۔ بادہ فروش۔ آبکار۔ خمّار۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ پاسی۔ جیسے "کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا متوالی ہے" ؎

مجھ مست کے ہیں حال پہ کیا کیا عنایتیں
ساقی کا میں غلام ہوں بندہ کلال کا } (رند)
گلے پڑے ہے جوہر لیک کے یہ دخترِ رز
لگایا تو نے یہ منہ اے کلال کے کیسا } (ناصح)

کلال خانہ (و) اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ میکدہ۔ مے خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دوکان +

کلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو ؎

بے زبان دبے دہن ہے نطق کا م اللہ کا
سب کلاموں سے ہے بالا تر کلام اللہ کا } (انیس)

(۲) (نحو):۔ وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب ہے جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور زیادہ کی حد نہیں۔ (۳۔ ف):۔

کلا

شعر۔ نظم۔ سخن ؎

اعجاز جان دی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو (مومن)

(۴-ا):۔ قول۔ مقولہ۔ بچن۔ (۵) وہ علم جس میں مسائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ متکلمین کا علم۔ (۶) ملفوظ۔ ملفوظات۔ (۷) تصنیف + مضمون۔ (۸-ا):۔ اعتراض۔ عذر۔ حاے گفتگو۔ حجت گرفت۔ جیسے "اُنکا اس قول میں کلام ہے یا اس میں کچھ کلام نہیں"۔ (۹-ا-عو):۔ کلام اللہ۔ قرآن شریف + پارۂ قرآن جیسے "تیسوں کلام کے قسم + تجھے کلام کی مار پڑے (۱۰-ا-عو) تقدیر۔ مقدر۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم جیسے "ہمارے کلام میں بھی لکھا تھا"+

(یہ لفظ اس اخیر معنی میں ہندی کرم سے بنایا گیا ہے عربی سے کچھ تعلق نہیں رکھتا)

کلام اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ (عو) قرآن اُٹھاکر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ جیسے "اگر تو سچی ہے تو کلام اُٹھا جا"+

کلام اللہ (ع) اسم مذکر:۔ کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ قرآن شریف۔ وہ کتاب الٰہی جو پیغمبر آخرالزمان پر نازل ہوئی+

کلام اللہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلام اُٹھانا)

کلام تام (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد ہونے کے سبب سامع کو متکلم کے کلام کی پوری پوری خبر دے اور سُن لینے والے کو کچھ پُوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے "پانی لے آؤ"+

کلام کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (ا) بات چیت کرنا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا۔ ہمکلام ہونا۔ (۲) جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ مُنہ لگنا۔ جیسے "مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنا دونگا"+

کلام ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) مرکب غیر مفید۔ وہ مرکب جس سے سُن لینے والے کو پُورا فائدہ حاصل نہ ہو۔ جیسے "احمد کا غلام"۔ محمود کا باپ۔ مرد دانا وغیرہ +

کلان (ف) صفت:۔ (ا) خُرد کا نقیض۔ بڑا۔ کبر سن۔ بزرگ۔ (۲) لمبا۔ دراز + عظیم (۳) بہتر۔ مہتر۔ سردار۔ (۴) بلند۔ افزون۔ اُونچا۔ (۵) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا +

کِلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو):۔ رولنا۔ پھٹکنا۔ اناج کا چھڑنا +

کُلانچ (ا) اسم مؤنث:۔ چھلانگ۔ زغند۔ چوکڑی۔ جست۔ کود پھاند۔ طفرہ +

(اگرچہ لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندی میں اس کے مادے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عجب نہیں جو قلاچ سے بنا لیا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثل کمان زور سے کھینچنا آئے ہیں اور جست کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اُچھال کر لے جانا پڑتا ہے پس اس لحاظ سے یہ معنی لے لئے ہوں تو کچھ بیجا نہیں) +

کلانچ بھرنا (ا) فعل متعدی:۔ چھلانگ مارنا۔ زغند لگانا۔ کودنا۔ پھاندنا۔ چوکڑی بھرنا + لانگ جانا۔ برجستن کا ترجمہ +

کلانچ مارنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلانچ بھرنا)

کلانوت (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (کلا + دنت) ایک قسم کے ڈوم + وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ خنیاگر۔ مُغنی۔ گویا۔ جیسے "گاتے گاتے کلانوت ہو جاتا ہے"+

(چونکہ سنسکرت میں کلا بمعنی راگ اور دنت بمعنی والا آتا ہے اس وجہ سے کلادنت گانے بجانے والا ہوا جیسے بلونت صاحب (بل یعنی زور آور) جسونت صاحب (جس یعنی نام آور) +

کلانوت بچہ (ا) اسم مذکر:۔ مطرب بچہ۔ وہ شخص جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ مغنی زادہ +

کلاوہ (ف) اسم مذکر:۔ (ف۔ کلابہ۔ کلافہ):۔ (ا) سوت کی گڑی۔ کچا سوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو۔ (۲-ا):۔ وہ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جو ناریل پر لپٹے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن

کلا

عورتیں اُس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز سیانے ملانے بھی اسے کام میں لاتے ہیں۔ تحولی +

کلاہ (ف) اسم مؤنث:- (۱) لمبی ٹوپی جیسے کابلیوں کے پاس ہوتی ہے اور اُسے پگڑ لنگی وغیرہ بھی باندھ لیتے ہیں اس صورت میں اُس کا اوپر کا حصہ جو اکثر کامدار ہوتا ہے کھلا رکھتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مکٹ۔ افسر۔ (۳) ٹوپی۔ لال مرچ کی پھلی ؎

جنگل سے نکلی کاسنی کر دُلہن کا بھیس
لال جوڑا پہن کے سبز کلاہ ہمیش

کلائی (ث) اسم مؤنث:- (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کہنی سے لے کر پنجہ سے اوپر تک کا حصہ اور نیز ہاتھ کے قریب کا وہ حصہ جو گٹے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہنا کرتی ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی کلائی چھڑا کر اُس کی کلائی پر ہاتھ چڑھا دیتے ہیں +

کلائی کرنا (ف) فعل متعدی:- کلائی کی ورزش کرنا۔ اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چھڑا کر اُس کی کلائی پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ؎

پنجۂ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کر کے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کلب (انگلش) Club اسم مذکر:- انجمن۔ مجلس۔ سوسائٹی۔ سبھا۔ سماج + کسی خاص بات کی ترقی کی پنچایت + چندۂ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ + پنچائتی مکان +

کلبل (ف) اسم مؤنث:- (۱) کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً:- کچھ بچہ۔ کچھ بچہ کے چنگے پوٹے۔ بچے کچے ؎

معشوق بچہ کش سے تو سفلی خدا بچائے
بس انتشار ہوتا ہے کابل کو دیکھکر

کلبلانا (ف) فعل لازم:- کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا

کلپ

پیٹ کے بل چلنا + کابل کرنا +

کلبلانا (ف) فعل لازم:- (۱) سوتی میں کیسقدر جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا + (۲) کھجانا۔ کھجلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بے کل ہونا۔ بیاکل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) رینگنا چلنا۔ جیسے کیڑوں کا زخم میں کلبلانا"۔ (۵) قرار قرار ہونا۔ انتڑیوں کا بولنا۔ (۶) بچے کو بلانا جلانا + گدگدیاں کرنا +

کلبلاہٹ (ف) اسم مؤنث:- جنبش۔ آہستگی سے حرکت کرنا + کیڑے مکوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا رینگنا +

کلبہ (ف) اسم مذکر:- چھوٹا سا گھر۔ تنگ و تاریک حجرہ۔ غریبوں کا جھونپڑا + گوشہ۔ کونہ + خانۂ محقر +

کلبۂ احزان (ف+ع) اسم مذکر:- غموں کا گھر۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ ؎

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب ہٹتا نہیں
رفتہ رفتہ اُس طرف جانے کی بھکوت ہوئی

کلپ (س) اسم مذکر (ہندو):- وید کے چھے انگوں میں کا ایک انگ۔ وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن سات جو انسان کے ۴۳۲۰۰۰۰۰۰ برس یعنی چار جگ کے برابر ہوتا ہے۔ (۳) پہلے۔ قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ + شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منور تھ۔ (۶) دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیائے شاستر۔ منطق کی کتاب۔ (۸) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گرامر +

کلپ بِرچھ یا پرکش (س) اسم مذکر:- اِندر کے باغ کا مراد برلانے والا درخت۔ بہشت کے ایک درخت کا نام جسے مسلمان سِدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بیری کا درخت ہے جو ساتویں آسمان پر واقع ہے اعمال مردم کی منتہا اور علم خلق کی انتہا ہے بلاغت اسی تک ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جا سکتے کوئی شخص پیغمبر آخر الزمان کے سوا اُس سے آگے نہیں گیا ؎

کہا کروں یکیٹلے اور کلپ بچھ کی چھاؤں احمد ٹھک سماؤنی جو پیتم کل پائیں (دوہا)

؎ چونکہ سانپ کے صرف پانچ دانت ہوتے ہیں اس وجہ سے پنجۂ دنداں باندھا ہے +

کلپ

کلپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وسمہ - خضاب - بالوں کے رنگنے کا رنگ - (۲) مانڈے - اہار - کانجی کلف جو دھوبی لوگ چادروں یا میدے کا پکا کر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے کے واسطے دیتے ہیں - (۳-و) عیب - کلنک - داغ +

کلپ دینا (ہ) فعل متعدی:- مانڈی چڑھانا - کپڑے کو اہار دینا +

کلپ لگانا (ہ) فعل متعدی:- عیب لگانا - کلنک لگانا - داغ لگانا +

(ڈاڑھی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؛

کلپانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ستانا - دُکھ دینا - رنج دینا - ایذا پہنچانا + گڑہانا - دل دُکھانا - ظلم کرنا + مضطرب کرنا - بیقرار کرنا - تڑپانا ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپائیگا
یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پائیگا
اس دور مکافات میں جس نے غل
بیداد کریگا آج کل پائیگا

(تلمیح برزلیخا)

(۲) کلف دینا - مانڈے چڑھانا - (اب نکسال باہر ہے)

اُس دھوبی کے لڑکے کو جو میں کل پایا
دل ہاتھوں سے اُس کے اپنا بیکل پایا
کیا جانئے میل خاطر اُس کو کیا ہے
جی جامہ کو میرے اُس نے جو کلپایا

(رباعی حسن)

کلپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دُکھ پانا - ستایا جانا - دل دُکھنا - کڑھنا - (۲) بلبلانا - بے تاب و مضطرب ہونا - (۳) دعائے بد دینا - کوسنا - سراپ دینا - (۴) متروک:- کلپ دینا - مانڈی چڑھانا - اہار کرنا - (۵) افسوس کرنا +

کلپنا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- من کی کامنا - منورتھ - دلی آرزو - دلی مقصد +

کلٹا (ہ) اسم مذکر:- ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اُٹھاتے ہیں - ایک قسم کا کھانچا +

کلر

کِل جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) کیلوں یا اوتیر کے ذریعہ سے کسی مکان کسی چیز یا کسی جاندار کا قابو کیا جانا - تسخیر کیا جانا - قابو میں لایا جانا - جیسے سانپ کا کل جانا مکان کا کل جانا +

(جب زبان کی نسبت کہینگے تو وہاں اپنے برخلاف منتر سے اُس کے بند ہو جانے اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلنے دینے سے مراد ہوگی) ؛

کلجگ (ہ) اسم مذکر:- چوتھا جگ جو چار لاکھ بتیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے - زمانۂ فساد کا قرن +

(کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے ۱۸ فروری یوم جمعہ سے شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً پانچ ہزار نو سو نواسی برس ہو گئے) +

کلجھوان (ہ) صفت (ہندو):- سانولا - سونلایا ہوا - وہ چیز جس میں سیاہی کی شبیہ ہو +

کلجھوین صورت (و) اسم مؤنث:- کالی صورت - سانولی رنگت - جیسے زعفرانی دوپہٹا اور یہ نگوڑی کلجھوین صورت کہاں میں کوئلہ (چترہنیلی)

کُلچہ (و) (صحیح فارسی کلیچہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے + روغنی ٹکیا (۲) لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں اُس کے انجام کے قریب لگا ہوا ہوتا ہے +

کلچہ سا (و) صفت:- کلچے کے مانند پھولا ہوا - جیسے کلچہ سے گال +

کلچھن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بُرا چلن - بدچلن - بدکرداری - برے کوتک +

کلچھنا (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بداطوار - بدکردار - بد اخلاق - (۲) منحوس - نحس +

کلر (ہ) صفت:- (۱) اوسر - بنجر - شور (۲) اسم مؤنث:- ریہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھاس تک نہیں ہوتی - زمین شورہ - (۳) اسم مذکر:- شور - ریہ +

کلر لگنا (ہ) فعل لازم:- شور لگنا - ریہ پیدا ہونا - جیسے دیوار میں کلر لگ گیا +

کلر

کلرن (ہ) اسم مؤنث (عو):- جونک والی۔ کیڑیاں لگانے والی ؎

ایک دن باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (نامعلوم)

کلس (ہ) اسم مذکر:- (۱) گنبد کے اوپر کی کلغی۔ قبہ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا سکھ جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبدوں پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرطوق گنبد۔ میل سر گنبد۔ شمسہ۔ سرگنبد۔ (۲) گھڑا۔ گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا مجازاً چوپی جیسے ؎

کاہیکو سوچ کرے من مورکھ
گر بھ میں کانھ کا کتا کھایو
پہلے دودھ کلس بھر دایا
پیچھے تیرا جنم کروایو (نامعلوم)

کلسا (ہ) اسم مذکر:- تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا۔ دیگچہ +

کلغا (و) اسم مذکر:- ایک سرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی۔ تاج خروس۔ بستان افروز مزاجاً پہلے درجہ میں سرد و خشک +

کلغی یا کلگی (و) اسم مؤنث:- (۱) ایک خاص پرند کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر رزم خواہ بزم میں لگا لیا کرتے ہیں۔ چیغہ۔ کلل۔ کلگی۔ طرہ ؎

اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلۂ تاج
رکھتی ہے تخت گگن میں شوکت شاہانہ شمع (نامعلوم)

کون تجھ سا بادشاہ حسن ہے اے مہروش
تاج زریں رہے کلگی کہکشاں بالائے سر (نامعلوم)

(۲) مور یا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج۔ پرندوں کی چوٹی۔ پرندوں کا خوشنما گچھا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے۔ (۳) کلس۔ قبہ۔ طرہ۔ شمسہ۔ (۴) لاؤنی یا مرہٹوں کا مجموعہ +

(یہ لفظ فارسی میں کلگی بہ فتح لام مشدد آیا ہے اور بعض لغات میں بہ تخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اُردو والوں نے بسکون لام اختیار کر

کلک

رکھا ہے پس اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے اُس کے علاوہ فارسی میں عین مہمل کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا ہاں اس لحاظ سے کہ کاف فارسی اور عین مہمل کا باہم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے) +

کلغی باز (و) اسم مذکر:- مرہٹی باز۔ لاؤنی بنانے والا +

(لاؤنی بنانے والوں کے دو تھوک مشہور ہیں جن میں سے ایک کلغی باز کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا طرہ باز کہلاتا ہے)

کلف (و) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کلپ بمعنی آہار) (۲ ع) + چہرے کی چھائیاں۔ داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ وہ سیاہ دھبے جو خون کے بگاڑ سے منہ پر ہو جاتے ہیں۔ عشق۔ منہ کے داغ + چھیپ ؎

کتا نکا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دل قمر پر (مومن)

نہیں ہے یہ کلف رخسارۂ ماہ درخشاں پر
یہ اُس نے داغ کھایا ہے رخ پر نور جاناں پر
کون جانے عکس بخت تیرہ عاشق سے ہے
منہ کو دیکھو ہے کلف اور سایہ رخسار دل کو خط (رکھنے والا عاشق)

کلف آجائے ماہ کامل میں داغ رخ لال کے مقابل میں (مومن)

کلفت (ع) اسم مؤنث:- رنج۔ اندوہ + تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ مصیبت۔ بپتا + کدورت + رنجش۔ ملال خاطر۔ کوفت ؎

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں غبار آجائے (مومن)

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ ساماں
کلفت کیوں ہوئی ایسے کو تو میری جان (لالہ بدھ سنگھ بیخود)

کلفت دور ہونا (و) فعل لازم:- رنج و تکلیف کا مٹنا۔ کدورت کا جاتا رہنا +

کلک (ف) اسم مؤنث:- (۱) نیزہ جس کی قلم بناتے ہیں۔ نے۔ نرسل۔ (۲۔۱) (اسم مذکر و مؤنث):- قلم۔ لیکھنی۔ خامہ ؎

لکھتا ہوں ترے من خداداد کی تعریف ہے کلک مرے ہاتھ میں جبریل کے پر کا (لالہ اطہر نندان سے جو ہوتی ہے رہائی یوں کلک بیاں پر ہے آئی (صوفی)

کلکارنا (ہ) فعل لازم (ہندی)۔ پکارنا۔ آواز مارنا۔ ہانک مارنا + غوغا لگانا چیخنا۔ رو کا دینا +

کلکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چیخ۔ کوک۔ چلّی۔ زور کی آواز۔ رو کا۔ (۲) بندر کی آواز۔ بندر کا کلکیانا +

کلک

کلکاری مارنا (ف) فعل متعدی:- چیخ مارنا۔ رُوکا دینا۔ چلانا۔ قہقہہ لگانا۔ کودنا۔ ندوسے پکارنا ✦ بندر کا کلکیانا۔ بندر کا چیخ مارنا جیسے "اُٹھ ہنومان ماری کلکاری" ✦

کلکٹر (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کلکٹر جو صحیح تلفظ ہے)

کلکٹر (انگلش Collector) کلکٹر اسم مذکر:- اُگاہنے والا۔ محصل۔ خراج ملک ومحصول اور ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا۔ ضلع کا مالی افسر و منتظم ضلع۔ حاکم ضلع جیسے "تم ہی تو کلکٹر ہو"؟ ✦

کلکٹر کا سالا (۱) اسم مذکر:- (بازاری) بخشی کا دھگڑ۔ کوتوال کا یار۔ حاکم کا رشتہ دار۔ زبردست کا رشتہ دار۔ رستم کا سالا۔ جیسے ایسے ہی تم کلکٹر کے سالے ہو نا؟

کلکٹری (۱) اسم مؤنث:- (۱) ضلعداری۔ افسرالی کا عہدہ (۲) ضلع کی حکومت۔ حاکمی ✦

کل کل (ف-ع) اسم مؤنث:- (۱) ہرزہ درائی۔ کاؤ کاؤ۔ بک بک ✦ الٰہی خیر ہو گویہ کی شدت کل سے اور ہی ہے (نکرہ لفظ کل مجھ سے فرمائے قیامت کی (ظفر) (۲) (۱)۔ گھر والوں کی باہمی لڑائی جو روزمرہ ہوتی رہے۔ گھر کا جھگڑا۔ آئے دن کا ٹنٹا۔ راڑ۔ تکرار۔ جھ۔ کھٹا پٹی ✦

(یہ لفظ فارسی کے اشعار میں بھی برابر پایا جاتا ہے اور لغات فارسیہ میں بھی موجود ہے میر سوجات وغیرہ نے اسے اچھی طرح ادا کیا ہے۔ ہندی سنسکرت کوش میں بھی موجود ہے پس اس وجہ سے دونوں زبانوں میں شریک کیا گیا۔ مشورات بکسر ہر دو کاف بھی استعمال کرتی ہیں) ✦

کل کل کرنا (۱) فعل متعدی:- ہر بات پر لڑنا جھگڑنا۔ بات بات پر خفا ہونا۔ باہم تکرار کرنا۔ باہم ٹنٹا کرنا۔ راڑ کرنا۔ کلیش کرنا ✦

جاب بھر کو جام بلوریں سے تو اے ساقی ۔۔۔ نہ دے شبہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے
شباہت اور گفت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن ۔۔۔ نہ کرو نکتہ چیں کل کا یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (نظیر)
کہا تھا اُس نے مجھ کو آؤں گا میں کل ۔۔۔ ملا جو آج تو کل کو بھی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کبھی کہیں ہے کل ۔۔۔ تو ہنس کے کہنے لگا جا ہٹ نہ کر کل کل (نظیر)

کل کل (۱) اسم مؤنث (عج):- (۱) دانتا کل کل۔ تکرار۔ فساد ✦ کہا سنی۔ بحثا بحثی۔ کلیش (۲) کچ کچ۔ غل شور۔ بک بک۔ اس طرح غل مچانا کہ دوسرے کو ناگوار گزرے جیسے کیوں کل کل کر رہے ہو" ✦

کل کل کرنا (۱) فعل متعدی:- کان کھانا۔ تقریر کے کیڑے ڈالنا۔ دماغ پریشان کرنا ✦

کلم

کلکلاں (۱) صفت (ہندو) ۔ درد بست۔ بالکل۔ پورا پورا۔ جیسے "وہ اُن کے گھر کا کلکلاں اک ہے" ✦

کل کلاں کو (ف) تابع فعل (ہندو):- (۱) آیندہ کو۔ کل کو۔ بعد ازاں۔ آگے کو۔ اتفاقاً۔ تقاضائے کار۔ قضا عند اللہ۔ سنجوگ سے ✦

کِلکِلانا (ف) فعل لازم:- (ہندو پورب) چڑچڑانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ بدمزاج اور ترش رو ہونا۔ غرانا ✦

کلکنا (ف) فعل متعدی:- بیگیانا (اب متروک) نگلنا۔ زہر مار کرنا۔ بے رغبتی سے کھانا ✦

تمہاری منتہا کیا ہے انا کہ مسہل میں ۔۔۔ اکیلی تم بھری مشقاب کچھڑی کی کلکتی ہو (رنگین)

کِل کِل کاٹنا (ف) اسم مذکر (پورب):- بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں۔ دیکھو (چپل چلو نمبر ۲)

کلکی (س) اسم مذکر:- وشنو کا دسواں اوتار جو قصبہ سنبل میں وشنو شرما برہمن کے گھر لینے میں پیدا ہوگا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گناہگاروں کمراہوں کو مارے گا۔ جیسے مسلمانوں میں حضرت امام مہدی خیال کئے گئے ہیں ویسا ہی یہ اوتار مانا گیا ہے ✦

کلگا (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کلغا) ✦

کلگی (۱) اسم مؤنث:- دیکھو (کلغی) ✦

کلما (۱) اسم مذکر:- دُلہ ✦ مصالحہ دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انتڑی۔ گلم۔ لنگوچا ✦

کلمات (ع) اسم مؤنث:- کلمہ کی جمع جسے عربی میں مضیف فارسی میں جرثقیل کہتے ہیں ✦

کلموی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کل موہی شقاقت کل یعنی مخنث کالا میں) ✦

کلمہ (ع) اسم مذکر:- (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ یک سخن۔ بات۔ قول (۲) انجیل میں وہ بامعنی لفظ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے (۳) منطق کی اصطلاح میں بمعنی فعل (۴) تفسیر میں بمعنی رسول (۵) دین اسلام کے رسول کا مقیدہ۔ اعتقادنامہ۔ اُن مذہبی پانچ عقائد کا ہر ایک عقیدہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے مثلاً (کلمہ طیبہ۔ کلمہ شہادت۔ کلمہ تمجید۔ کلمہ توحید۔ کلمہ تمجید بعض نے چھٹا کلمہ رد کفر ساتواں کلمہ استغفار بھی اس میں داخل کیا ہے۔ ان کلموں کی تفصیل کتب عقائد میں دیکھنی چاہئے۔ بندہ باعث طوالت اس جگہ لکھنے سے معذور ہے) (۶) کلمۃ اللہ۔ مجازاً خدا کا نام (لکھنو والے بسکون لام زیادہ بولتے اور اکثر شعرا باندھ بھی دیتے ہیں۔ مثال دیکھو نمبر ۴ کلمہ پڑھنا و کلمہ تکبیر اور نیز کلمہ بھرنا میں وزیر اور جرأت نے کیا باندھا ہے) ✦

کلمہ

کلمۃ الحق (ع) اسم مذکر۔ سچی بات۔ خدا لگتی بات۔ حق بات۔ انصاف کی بات۔ کھری بات۔ سچل ٭

کلمہ بھرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ٭ خدا کا نام لینا (۲) کسی کا معتقد اور اُس کے کمال کا مقر ہونا کسی کا شیدا اور والہ ہونا ؎

کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر — کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کلمہ پڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا۔ لا الٰہ الا اللہ کہلوانا۔ مسلمان بنانا۔ اسلام میں لانا ٭ دین محمدی میں لانا ٭

کلمہ پڑھنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا۔ خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا۔ کلمۂ شہادت کو زبان سے نکالنا ٭ اسلام قبول کرنا۔ ایمان لانا۔ مسلمان ہونا ؎

خوش بیاں لاتے ہیں ایمانِ کلامِ اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا (آتش)

(۲) خدا کا نام لینا۔ خدا کو یاد کرنا ٭ (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کرنا (اہل حق کی نسبت بولتے ہیں) (۴) کسی کی اطاعت یا فرماں برداری کرنا۔ کسی کا معتقد ہونا۔ کسی کو ماننا۔ کسی کا دم بھرنا ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک راہِ جنوں میں ہے اثر مہرِ سلیماں کا (وزیر)

(۵) کسی کے کمال یا بہ کا معتقد ہونا۔ کسی بات میں اُستاد یا کامل ماننا ؎

ہے یہ سرسبز گلستاں سخن آرائی کا — کلمہ پڑھتے ہیں ملے مری گویائی کا (اسیر)

(۶) کسی کا نام جپنا۔ کسی کو ہر وقت رٹنا۔ کسی کا نام یاد کرتے رہنا ؎

زاہد ایسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ — کر پڑھے وہ بتِ بے رحم ہمارا کلمہ (معرف)

مسلماں اے زناخی جب سے جا تو نے ارگن کا
لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا (درگین)

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعدِ وفات بھی — طوطی ہو مری گور کا سبز کسی طرح (بحر)

(۷) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا۔ کسی کا دل دادہ اور شیدا ہونا ؎

اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھی — ابھی اے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا (رند)

کلمۂ تکبیر (ع) اسم مذکر:۔ وہ کلمہ جس میں خدا تعالیٰ کو بزرگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اللہ اکبر کہنا (یہ کلمہ نماز کی نیت اور اُس کی نشست و برخاست کے ساتھ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پر لایا کرتے ہیں ؎

کلن

ان کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر — جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چھپی (سوز)

کلمۂ شہادت (ع) اسم مذکر:۔ کلمہ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمدا عبدہٗ و رسولہٗ چونکہ اس میں صرف خدا ہی کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندہ اور رسول ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اسلئے اسکو کلمۂ شہادت کہتے ہیں اور اسے مسلمان اکثر موقعوں پر خصوصاً صبح اُٹھتے منہ دھونے اور مرنے کے وقت ضرور پڑھا کرتے ہیں ؎

قتل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں — یاں کلمۂ شہادت ہم یاد کر رہے ہیں (شور)

کلمۂ کفر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بات جس سے دین کی مذمت اور اہانت نکلے (۲) غرور کی یا سخت کلمۂ سخت جو خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کو ناپسند و اہل کفران نعمت ہے

کلمہ گو (ع۔ ف) صفت:۔ (۱) مسلمان مومن۔ دین اسلام کا کلمہ پڑھنے اور اُسپر اعتقاد رکھنے والا (۲) کسی کا معتقد (۳) و (۴) کسی کا خیر خواہ ٭ مگو۔ غیر طلب۔ بہی خواہ۔ کسی کا کلمہ بھرنے والا ٭

کلمے (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کلمہ کی جمع (۲) حروف مفیدہ کے ادا جانے کی وہ صورت جس میں اے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلمے کا شریک (ا) اسم مذکر:۔ ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا۔ شریک مذہب۔ ذات بھائی۔ ہم مذہب۔ ہم مشرب۔ کلمہ گو ٭ مسلمان بھائی۔ دینی بھائی ٭

کلمے کی انگلی (ا) اسم مؤنث:۔ انگشتِ شہادت۔ سبابہ۔ انگوٹھے کے پاس کی انگلی۔ ترجنی انگلی۔ بت انگلی ٭

کلن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کھولن۔ زخم کی ٹیس۔ چیس (۲) درد سلسلاہٹ۔ جیسے دانتوں کی کلن ٭

کلنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹیسیں لینا۔ درد کرنا۔ کھولن ہونا۔ جیسے دانت کل رہے ہیں ٭

کلنج (ہ) صفت:۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اُس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑ اکھاتی اور ٹکراتی جاتی ہیں ٭

کلندرا (انگلش صحیح Calendor کیلنڈر) مفرد۔ فہرست ٭ فہرست جرائم ٭ فرد قرارداد جرم ٭

کلنک (س) اسم مذکر:۔ داغ۔ دھبا ٭ عیب۔ دوش۔ الزام۔ رسوائی۔ بدنامی۔ ذلت۔ خواری۔ رسیاہی ٭

کلنک چڑھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا ؎

سانچ کہو ہر جی ہم سوں کچھ بیر تھا جو نہ لگایو ہو
گہہ اچرا میں پوچھت ہوں بنا پاپ ہے کلنک چڑھایو (دیا)

کلنک

کلنک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- داغ رسوائی - بدنامی کا دھبا - روسیاہی - داغ بدنامی ؎

نام آوری بھی یار و یکا کلنک کا ہے مٹتی نہیں سیاہی یہ لکھیو سرخ نگیں سے (نصیر)
بندہ ہے تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (اوج)
بدلے ہے محبت گیسو سے نہ کے ساتھ مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (معجز)

کلنک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی:- داغ رسوائی دینا - بدنام کرنا - عیب لگانا - الزام دھرنا - روسیاہ کرنا - داغ لگانا - رسوا کرنا ؎

کلنک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم:- عیب لگنا - رسوا ہونا - بدنام ہونا - الزام دھرا جانا ؎

کلنکی (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بدنام - رسوا - ذلیل ؎ عیبی - عیب دار - دوشی ؎ داغی (۲) وہ شخص جس نے گئو یا برہمن کو قتل کیا ہو ؎

کلنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک مٹیالے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن لمبی اور لک لک سے بڑا ہوتا ہے - قاز - کونج (۲) ؛- لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی (۳) تشبیہاً ؛- موٹا تازہ اور بڑا مرغ - اصیل مرغ - مینی یا گھاگس کا نقیض ؎

کلنی (ہ) اسم مؤنث ؛- ایک قسم کی بھیڑ جسے گجی بھی کہتے ہیں - اکثر بکری - گائے - اونٹ - گھوڑے وغیرہ کے جسم میں ہوتی ہے ؎

کلو (ہ) صفت ؛- کالے رنگ کا آدمی - کالا آدمی - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی - (واؤ مجہول تانیث کے واسطے آتا ہے) ؎

کلوا (ہ) صفت ؛- (۱) کلو یعنی حبشی کی تصغیر بالتحقیر (۲) اسم مذکر:- کالا کتا - (۳) کالا - کلوٹا ؎

کلوا بیسر (ہ) اسم مذکر:- کالا دیو - ایک فرضی کالے رنگ کا سوکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مناتے ہیں ؎

کلوار (ہ) اسم مذکر:- (پورب) مے فروش - کلال - مدرا کھینچنے اور بیچنے والا ؎

کلوانا (ہ) فعل متعدی ؛- تسخیر کرانا - حصار کرانا - منتر سے قابو کرانا ؎ بند کرانا جیسے سانپ یا آدمی کے منہ کو منتر کے زور سے کلوانا ؎ منتر پڑھکر کیل سے بند کرنا ؎

کلوٹا (ہ) صفت:- کالا کا مترادف - سیاہ فام ؎

کلوخ (ف) اسم مذکر:- مٹی کا ڈھیلا ؎ پکی اینٹ کا ٹکڑا ؎ پتی اینٹ کا روڑا ؎

کلول (ہ) اسم مؤنث ؛- (۱) کھیل کود - اچھل کود - کھلاڑی کرنا (۲) تفریح طبع - تفریح دل لگی - سیر و گلگشت (۳) اچلاہٹ - چنچل پن - شوخی - چلبلاپن (۴) عیش و نشاط - آنند - عیش و عشرت (۵) عو - متروک ؛- آفت - بلا - مصیبت (یہ لفظ سنسکرت میں بمعنی دشمن بفتح اوّل پایا جاتا ہے - اسی سے شاید یہ محاورہ بنا لیا ہو) ؎

کلول ٹلنا (ہ) فعل متعدی ؛- عو (متروک) آفت بلا رفع ہونا مصیبت دور ہونا ؎

جبیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ ترشی کلول ٹلی ہے جان پر سے (میر)

کلول کرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کھیلنا کودنا - کھلاڑیاں کرنا (۲) چہچہانا - خوشی میں بولنا - چہکنا ؎

یہ باغ کھا گئی کس کی نظر نہیں معلوم جہاں تھے سرو و صنوبر اب اس جگہ ہے تو قم / نہ جانے کتنے رکھایا قم وہ کون تھا شوم / پڑی ہے زاغ و زغن ہے اب اس چمن میں مسوم / (انیس مرثیہ)

گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول

(۳) متعدی ؛- آنند کرنا - مزے لوٹنا - عیش منانا - عیش و عشرت کرنا - مزے اڑانا ؎ ہنسنا - بولنا - باہم چہل کرنا ؎

جب تم چگ جگ جیو ایسے بول نہ بول رانی سے تم رنگ محل میں خاکر کرو کلول (چوبولا)

کلونجی (ہ) اسم مؤنث ؛- گمریلا - ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اچار اور دوا کے کام میں آتے ہیں - عربی میں الحبۃ السوداء - فارسی میں سیاہ دانہ و شونیز کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ؎

کلونس (ہ) اسم مؤنث (۱) کالک - کالس - سیاہی - کاجل (۲) کلنک - داغ - دھبہ - داغ رسوائی - روسیاہی - بدنامی ؎

کلونس کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) دیکھو (کلنک کا ٹیکا) ؎

کلونس لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ؛- کالنگ لگانا - عیب لگانا - روسیاہ کرنا

کلہ (ف) اسم مؤنث ؛- مخفف کلاہ بمعنی ٹوپی ؎

کلہ شجرہ (ف + ع) اسم مذکر:- وہ ٹوپی اور سلسلہ خاندان وغیرہ جو صوفی یا درویش لوگ مرتے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۲) ؛- بمعنی بوریہ - مال اسباب - استر بستر - انگڑ کھنگڑ - لیکن عوام قد شجرہ بولتے ہیں جیسے چلو اپنا قد شجرہ اٹھاؤ ؎

کلہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلا بمعنی جبڑا) ؎

(اردو والے جو اسے لام مشدد سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس معنی میں بہ لام مشدد کہیں نہیں پایا جاتا پس اور دو قرار دیکر الف سے لکھنا چاہئے - ہاں قالب گزشت اور سر کے معنی میں مشدد آیا ہے - اس میں انسان کا سر ہو یا حیوان کا مگر اردو میں بکری ہرن بھیڑ وغیرہ کے سر کو کلا اور نیز سری کہتے ہیں) ؎

کلہ (ف) اسم مذکر:- راس - سر - سیس - مونڈ ؎ گزشت - دشت - قند -

کلہ

کلہ دراز (ف) صفت :- بیہودہ بکل مچانے والا ۔ لڑاک ۔ شوری ۔ زبان دراز ۔

کلہ قند (ف) اسم مذکر ۔ قالب قند ۔ خشتِ قند ۔ قند کے ڈلے ۔ ایک قسم کی مشہور شیرینی کا نام جو کھوئے اور قند کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہے اس کو صرف قند بھی کہتے ہیں فارسی میں کلہ قند و کلہ قند معنی باضافت و بلا اضافت اور بہ تشدید لام عربی آیا ہے مگر اردو والے بلا تشدید و باقاف قوشت قلہ قند بولتے ہیں ۔

کلہ مینار (ف) اسم مذکر ۔ مقلوب الاضافت یعنی منارِ کلہ ۔ (بیچ شہروں جو رئیسوں یا غنیوں یا شیروں راہزنوں وغیرہ کے سر یعنی کھوپریاں ایک دیوار میں چن کر ٹیلہ سا بنا دیتے ہیں اُسے کلہ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے عبرت اور رُعب مقصود ہوتا ہے اس زمانہ میں اس کا رواج کابل کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا وہاں حال میں بھی کلہ منار بنایا گیا تھا جس کے مواقع یہاں لکھا گیا ہے ۔ جن لوگوں نے کلہ منار دیکھا نہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف کھوپریاں چن کر بنا دیتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کے خلاف ہے ہمارے دو مختلف درست حال ہیں کابل کی کیفیت دیکھ کر آئے ہیں) ۔

کلہاری (ع) اسم مؤنث :- لڑاک عورت ۔ بھگاڑا لو ۔ جنگ جو ؎

بچو کلہاری سے میں دیکھا ہوں آپ جو تو گھر سے نکل جائے ہیں جنم کے پاپ (درد ۱)

کلہاڑا (ع) اسم مذکر :- تیر چوب شگاف ۔ تیر چوب شکن ۔ صاطور ۔ بہت بڑی کلہاڑی جس سے لکڑہارے لکڑی کے پورے پھاڑا کرتے ہیں ۔ تیشہ کلاں ۔

کلہاڑی (ع) اسم مؤنث :- لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ ۔ تیشہ ۔ بسولا ۔ تبسر ۔ گھاڑی فاس ۔ تیر چوب شکن ۔

کلھڑا (ع) اسم مذکر ۔ (۱) چھوٹا کلھڑا ۔ چھوٹا مٹی کا آبخورا ۔ شکنیا (۲) ایک قسم کی آتش بازی (۳) گول سول آدمی ۔ گول مٹول ۔ بیڈول آدمی ۔ وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا جائے ۔

کلھڑا (ع) اسم مذکر ۔ شکنیا ۔ مٹی کا آبخورا ۔

کلھم (ع) تابع فعل :- (۱) سب کا سب ۔ پورا کا پورا ۔ اجمعین ۔ جیسے "کلھم اجمعین یہی تھا" (۲) صفت :- سب ۔ تمام ۔ ہمہ ۔ پورا ۔ کامل (۳) (۱) صرف ۔ فقط جیسے "کلھم اتنی بات تھی" ۔

کلھیا ۔ کلیا (ع) اسم مؤنث :- (۱) بہت چھوٹا سا مٹی کا گول برتن جس میں عطار لوگ شربت وغیرہ دیتے ہیں ۔ کوزہ کوچک ۔ چھوٹا سا آبخورہ (۲) چھوٹی سی ہانڈی جس میں جانوروں کا دانہ پانی یا کتھا چونہ رہتا ہے (۳) ایک قسم کی

کلی

آتش بازی جس کی مثال نظیر کے اشعار میں موجود ہے (۴) بازاری بھاشا ۔ مقعدہ دبر ۔ عبرز ۔ بلڈ ۔ نُرج ۔ تُبل ۔ اندام نہانی ۔

کلھیا سا (ہ) صفت :- بہت تنگ ۔ سکڑا ہوا ۔ چھوٹا ۔ بند جیسے "کلھیا سا مکان" ۔

کلھیا لگانا (ہ) فعل متعدی :- پھینے لگانا ۔ بھری سینگی لگانا ۔ شاخیں لگانا ۔

کلھیا میں گڑ پھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چھپ کر کوئی کام کرنا ۔ مخفی کوئی کام کرنا ۔ پوشیدہ کام کرنا ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا (۲) بہت سے آدمیوں کے کام کو چند آدمیوں کا کر لینے کی کوشش کرنا جیسے کیا کلھیا میں گڑ پھوڑنا چاہتے ہو ۔ (۳) ناممکن کام کرنا ۔

کلھیا میں گڑ پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی کام کا خفیہ یا پوشیدہ ہونا ۔ چھپ کر کوئی کام کیا جانا ۔ کسی ایسی بات کا اخفا کرنا جو فی نفسہ اخفا کی قابلیت نہ رکھتی ہو ؎

گھر میں شیخی کرنی کچھ رکھتی ہے مول کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول (سودا)

(۲) ناممکن بات ہونا ۔ ناممکن کام ہونا ۔

کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے (ہ) محاورہ :- بڑا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا ۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا ۔

(یعنی جس طرح کلھیا میں جو ایک چھوٹا سا برتن ہے گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار اور ناممکن ہے اسی طرح کسی بڑے راز کا مخفی رہنا محال ہے) ۔

کلھیاں (ہ) اسم مؤنث :- کلھیا کی جمع ۔

کلھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں پڑھانا (۲) دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا ۔

کلی (ع) صفت :- (۱) سالما ۔ پورا ۔ تمام ۔ سوچا ۔ کامل (۲) منطق :- جزی کا نقیض جس کے مفہوم میں بہت افراد شامل ہوں یا جس کا مفہوم شرکت سے خالی نہ ہو جیسے حیوان ۔

کلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (کلی یعنی چمڑی) (۲) گنوار ۔ کھونٹی کیل کیلی ۔ (۳) گنوار ۔ چیخ ۔ کوک جیسے "کلی مارنا" ۔

کلی (ہ) اسم مؤنث :- غرغرہ ۔ غرارہ ۔ کلا ۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنے کا نام ۔ غلہ ۔

کلی کرنا (ہ) فعل متعدی :- منہ میں پانی بھر کر پھینکنا ۔ غرغرہ کرنا ۔ غرارہ کرنا ؎

اُس کے دانتوں پہ پیار ہے جو کلی کی کبھی مرتیوں نے اب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا (بحر)

کلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غنچہ ۔ زہر ۔ غنچہ ناشگفتہ ۔ بن کھلا پھول ۔ گل دماغ ۔ شگوفہ (۲) کونپل (۳) بازاری :- دوشیزہ ۔ کنواری ۔ کواری ۔ باکرہ (۴) پرندوں کے نئے اور چھوٹے پر کو بھی کلی کہتے ہیں ؎

کلی

بھری ہی یہ پر و بال میں ہوا سے ہمار کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا (بحر)
(۴) وہ مثلثی تراش کا کپڑا جو کرتوں انگرکھوں اور پیجاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ شاخ جامہ۔ خریص۔ ترپز ؎
گلبدن ایسا زمانہ میں ہوا تو پیدا ۔ پائجامے کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا (بحر)
(۵) ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں شکل کلی یعنی صراحی نما بنایا گیا اور اب اس کے علاوہ اور اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) گنوارو پنجاب کے لوگ جن سے قاف کا تلفظ ادا نہیں ہوتا قلعی کو بھی کلی کہتے ہیں ٭

کلی کھلنا یا پھولنا (ف) فعل لازم:۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ فرحت دل و انبساط خاطر ہونے سے بھی مراد ہے ؎
دل کی کلی نچھ سے کبھی اے صبا کھلی چنپا کھلا گلاب کھلا سوتیا کھلی (داغ)

کلے (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کلا بمعنی جبڑا کی جمع (۲) سر گوسفند کے معنی کی جمع میاں (۳) حروف مفتوح یا تابع مفتوح کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلے پاے (ا) اسم مذکر۔ سری پائے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکانے جاتے ہیں ٭

کلے تلے دبا لینا (ف) فعل متعدی (محاورہ):۔ اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی نہ سننا ٭

کلے چیرنا (ف) فعل متعدی:۔ گال چیرنا۔ رخساروں کو پھاڑ ڈالنا۔ جیسے زیادہ بکا تو کلے چیر ڈالوں گا ؎
حیدر کرار نے وہ زور بخشا ہے نثار ایک دم میں دو کروں اژدر کے کلے چیر کر (نثار)

کلے دراز (ا) صفت:۔ دیکھو (کلہ دراز یا کلا دراز) ٭

کلے والی (ا) اسم مؤنث:۔ بڑی اور بلند آواز کی عورت ٭ زبان دراز ٭ گالی گلوچ بکنے والی ٭

کلیات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کلی کی جمع۔ نقیض جزئیات (۲) مجموعۂ تصانیف ٭ مجموعۂ نظم جو ایک ہی شخص کی تصنیف سے ہو ٭

کلیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ کلی کی جمع ٭

کلیاں آنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) شگوفے نکلنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا ٭ درختوں میں کونپلیں نکلنا (۲) پرندوں کے نئے پروں کا نکلنا ٭

کلیان (س) اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) کشل۔ خیریت۔ عافیت (۲) خوشی۔

کلے

مشکل و آسان۔ خوشی و غم (۳) سونا۔ زر۔ طلا۔ کچن (۴) خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ خوش حال ٭ خوش حالی۔ اقبال مندی (۵) سنجات۔ مکت۔ رہنکاری۔ (۶) فنا فی اللہ (ا) ایک راگنی کا نام جو رات کو گائی جاتی اور اسے شام کلیان بھی کہتے ہیں ٭

کلیان ہونا (ف) فعل لازم:۔ صاحب اقبال اور خوش حال ہونا (۲) پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا (۳) فنا فی اللہ ہونا ٭ مرنا۔ جنت کو سدھارنا۔ گزر جانا۔ فوت ہونا۔ قضا کرنا (۴) مجازاً تباہ و برباد ہونا (۵) نجات ہونا۔ مکت ہونا۔ گتی ہونا ٭

کلیانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) درختوں میں شگوفہ کا آنا (۲) پرندوں کا نئے پروں پر آنا۔ نئے پر نکالنا ٭

کلیجن (ہ) اسم مؤنث:۔ خوانجان۔ پان کی جڑ۔ پان کی پرگرہ جڑ۔ دوسرے درجہ میں حاریابس۔ بمعنی کھانسی اور گندہ دہنی کو مفید ہے ٭

کلیجا یا کلیجہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کبد۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پہلو سے راست کی جانب واقع اور مخزن خون ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔ (اردو میں آدمی کی نسبت زیادہ بلکہ بالخصوص بولتے ہیں) (۲) مجازاً: ہمت جرأت۔ دلیری۔ دل گردہ۔ جگرا ٭ حوصلہ۔ دیدہ دلیری ؎
جلوہ دیکھا تری رعنائی کا کیا کلیجا ہے تماشائی کا (داغ)
بہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ کس بلا کا ہے کلیجا کس غضب کا دیدہ ہے (داغ)
نہ خوف آہ بتوں کو نہ ڈر ہے نانوں کا بڑا کلیجا ہے ان دل دکھانے والوں کا (نامعلوم)
کوہ غم مثل پر کاہ اٹھا لیتا ہوں حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو (رند)
(۳) مجازاً:۔ عالی ظرفی۔ عالی حوصلگی۔ پوٹا ٭ سائی ؎
کرتا ہوں صبر ان کی جفا پر تو کہتے ہیں یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)
(۵) میانۂ ہر چیز ٭ گری۔ مغز۔ گودا۔ اندر کا حصہ۔ اس معنی میں جگر زیادہ مستعمل ہے (۶) تاب طاقت۔ زور و توانائی۔ مجال۔ قدرت (۷) زہرہ۔ پتا۔ شجاعت۔ بہادری جیسے "بڑے کلیجہ کا آدمی ہے"۔ "اس عورت کا بڑا کلیجہ ہے"۔ (۸) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ لخت جگر۔ دل کی کلی۔ جان۔ جیسے "تو تو ہمارا کلیجہ ہے"۔ (۹) نہایت عزیز چیز۔ از حد پیاری چیز جیسے "ماں کلیجہ تک نکال کر کھلا دیتی ہے"۔ (۱۰) (عو):۔ مایہ۔ دولت۔ جمع۔ پونجی۔ روپیہ۔ پیسہ جیسے "ہم نے ہی تو اپنا کلیجہ نکال کر دیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے"۔ (۱۱) (عو):۔ پیٹ۔ شکم۔ رودہ۔ جیسے "گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیادوں کے کلیجے میں"۔ "جو کچھ ہوتا ہے اپنے ہی کلیجہ میں رکھ لیتی ہے" (۱۲) (عو):۔ مطلق دل۔ ہردہ۔ یا جیسے "کلیجہ پکڑ کر رہ گیا"۔

کلے

یعنی دل سوس کر رہ گیا۔ آب کلیجہ تھما۔ اجلتا ہے یا ہارا (شکنتلا سبلی)

غنے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو کچھ ان لوں رہتی ہے دلگیر سری چھو چھو (رنگین)

(۱۴) (عو) :- کلہ۔ تنفر و اکراہ و جواب۔ بجائے سر۔ چوٹ۔ درگور وغیرہ۔ جیسے تیرا کلیجہ۔ یعنی تیرا سر۔ مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے۔ دوسرے نے کہا تمہارا کلیجہ۔ نیز چوٹ کے موقع پر بھی اُس کے جواب میں کہتے ہیں ؎

کہا میں نے یہ دل ہے شہید انتما کا لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمہارا (لا اعلم)

(۱۴) (عو) :- چھاتی۔ سینہ جیسے کلیجہ سے لگا لینا وغیرہ ؎

کلیجا اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل دھڑکنا۔ تپاک۔ قلب ہونا ؎

دم تاک میں ہے آہ پھپولوں کے مکنے سے ہے مغز اڑا جاتا ہے بلبل کے چہکنے سے
اُچھلے ہے کلیجا کیوں پتے کے کھڑکنے سے اللہ رے نزاکت وہ غنچہ کے چٹکنے سے
بولے کہ نہ چھیڑ جاویں پردے کہیں کانوں کے

(اگرچہ دل اور کلیجے میں بہت بڑا فرق ہے مگر عزیز حالت خوف یا خفقان میں جو دل کو جنبش ہوتی ہے اُس کو بھی کلیجا ہی اُچھلنا بولتے ہیں) ؎

کلیجا اُڑا جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت پریشان ہو جانا۔ لو سائی سے جانا ؎

کلیجا اُلٹ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل کا تہ و بالا ہو جانا۔ دل اُلٹ جانا۔ دیوانہ ہو جانا ؎

اقرار وصل کر کے پھرا انکار ظلم ہے تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا (بحر)

(۲) حواس اڑتے آنے سے دم اُلٹ جانا۔ قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا ؎

کلیجا اُلٹنا (ہ) فعل لازم (عو) دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا۔ کلیجہ منہ کو آنا (کم بولتے ہیں) ؎

کلیجا بڑھ جانا (ہ) فعل لازم (مکھنؤ) :- دل بڑھ جانا۔ وفور خوشی اور جوش مسرت سے دل کا شگفتہ اور باغ باغ ہو جانا ؎

یدکے آنے کی شادی مرگ مجھ کو ہوگئی بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا (بحر)

کلیجا بیٹھا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ دل کھبرانا جیسے بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے ؎

کلیجا بیندھنا۔ سالنا۔ چھیدنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :- دل میں کوچے لگانا۔ دل میں چبھیدنا۔ کلیجا گودنا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل میں زخم ڈالنا۔ بول مارنا۔ دل میں تیر لگانا ؎

کلیجا پاش پاش ہو جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل خون ہو جانا۔ نہایت دل دُکھنا۔ دل گرفتہ ہونا جیسے تمہاری مصیبتیں سن کے کلیجہ پاش پاش ہو گیا۔

کلیجا پانی ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت رحم آنا۔ دل کا کسی کے صدمہ کی تاب نہ لاکر رقیق ہو جانا جیسے اس مصیبت کو سن کر پتھر کا کلیجہ پانی ہوتا ہے ؎

کلیجا پتھر ہو جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت سخت ہو جانا۔ دل کا نہایت بے رحم اور کٹھور ہو جانا ؎

ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکان بہت (داغ)

کلیجا پکانا یا پکا دینا (ہ) فعل متعدی :- دل جلانا۔ دل جلا دینا۔ سوز رشک سے طبیعت جلانا۔ غم و غصہ دلانا۔ دل دکھانا۔ رنج دینا۔ درد کا پتلا بنانا ؎

اُن سے نازک کو کہاں گر مئے محبت کی تاب بس کلیجا پکا اسے طبع خام اپنا (شیفتہ)

کسی کچے سے کہہ تو ناصحا جو عشق سے بھاگے
کہیں جا بھی پرے بک بک کلیجا کیوں پکایا ہے (رسوا)

اس آہ نارسا نے کلیجا پکا دیا اُس گل کے کان تک گئے نالے دل (یاور)

کلیجا پک جانا (ہ) فعل لازم :- دکھی ہو جانا۔ سائی کرتے کرتے دل کا پکا پھوڑا ہو جانا۔ جلتے جلتے کباب ہو جانا۔ غم ہی غم میں سوختہ ہو جانا۔ دل کا داؤف ہو جانا۔ سخت عاجز اور زندگی سے تنگ آجانا۔ چھاتی پک جانا۔ کسی کی تکلیف دہ باتوں سے دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ؎

کہتا ہے بات بات پہ کیوں جان کھائے ہے گویا کہ پک گیا ہے کلیجا ندیم کا (مومن)

بکتے بکتے ناصحا تیرا تو جیجا پک گیا اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا (ظفر)

سن سن کے پک گیا ہے کلیجا میرا اب موقوف کہتے کہیں اس داستان کو (جرأت)

قیامت کا تو وعدہ اس پہ انکار کلیجا پک گیا تیری نہیں سے (داغ)

پک گیا ہے ترے غموں سے کلیجا میرا تجھ کو دوں چیلوں کو گر ہو میرا مقدور دوا (رنگین)

تیری گرمی سے تو اے اخگر کلیجا پک گیا ذکر دوزخ کیوں کیا فردوس کے مذکور میں (اسیر)

چپ ہو اے ناصح بہت باتیں نہ کر تیری گرمی سے کلیجا پک گیا (اسیر)

اے حور آدمی میں نہ دوں گی تا حساب جواب چپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا (رند)

کلیجا پکڑ کر رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی صدمہ کی بے تابی کے روکنے کو کلیجے پر ہاتھ رکھنا۔ دل سوس کر رہ جانا۔ کسی صدمہ کی تاب نہ لانے سے دل تھام کر رہ جانا۔ تڑپ کر رہ جانا۔ دھک ہو جانا ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

کلیجا پکڑ وہ تو بس رہ گئی کلی کی طرح سے بکس رہ گئی (مرحسن)

(۲) دھک کر رہ جانا۔ اش اش کرنے لگنا۔ ٹوٹ ہو جانا۔ مزے میں آکر لوٹنے لگنا۔

کلے

تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سننے والے نہیں گے کلیجا پکڑ کر رہ جائیں گے اس کا سبب کیا وہی بیساختہ پن ہے ۔

(آب حیات بکے دوسرے دور کی تمہید)

کلیجا پکڑ لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی صدمہ یا الم کی تاب نہ لا کر دل تھام لینا۔ کسی صدمہ سے بے تاب اور مضطرب ہو جانا (۲) کسی دوا کا دل پر جا کر خشکی پیدا کرنا۔ چھاتی جکڑ دینا جیسے اس دوا نے تو جاتے ہی کلیجا پکڑ لیا ۔

کلیجا پکڑنا (۱) فعل لازم :- کلیجا تھامنا۔ دل مسوسنا۔ دل کے صدمہ کو دبانا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے ۔

چاہت وہ روگ ہے کسی بُت پر جو آئے دل تم بھی کہو پکڑ کے کلیجا کہ ہائے دل (شباب)

کلیجا پکڑے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم :- پیٹ پکڑے ہوئے آنا یعنی مضطربانہ آنا۔ دل تھامے ہوئے آنا ۔

یہ آہ و شیون نے سر اٹھائے کہ جس کی وہ نہ تاب لائے
کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے ہمارے نالوں میں جس اثر ہے (اظہر)

کلیجا پکنا (ہ) فعل لازم :- دل جلنا۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ دل کا ماؤف ہونا۔ دل کا غمزدہ ہونا۔ چھاتی پکنا ۔

دل اپنا یاں تلک اس عشق کے ہاتھوں سے پکا ہے
کہ تار اشک بھی جوں سلک گوہر آبلہ پا ہے (جرأت)

کلیجا پھٹا جانا (ہ) فعل لازم :- کسی صدمہ کے باعث یا رحم و دردمندی سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہوا جانا۔ کسی مصیبت کے سننے کی تاب نہ لانا ۔

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی (آزردہ)

کلیجا پھٹ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کلیجے کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل پارہ پارہ ہو جانا۔ جگر شق ہو جانا۔ دل پاش پاش ہو جانا۔ عشق و محبت کا گھائل ہو جانا ۔

آزار و چکا رہنا آٹھوں پہر پڑا ہے ۔ پھٹ جائے گا کلیجا کچھ بات بھی کیا کر (امام اعظم شاہ آزاد)

وہ پریزاد کہ دیوانہ ہو عالم اس کا طاق محراب بلا غرۂ خوش خم اس کا
چشم جادو و فسوں عشوۂ نیرنگ اس کا تیز تر تیر ادا غمزۂ بے رحم اس کا
تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس ٹوٹ جائے
دشت مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے (امیر مینائی مرحوم)

(۲) حسد یا رشک سے جل جانا۔ چھاتی پھٹ جانا۔ دھک رہ جانا ۔

جب چلے اُن کے شب وصل کے رتھ چھٹ گئے پھر کلیجے اپنے بد خواہوں کے سارے پھٹ گئے (ظفر)

کلے

کلیجا پھٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جگر شق ہونا۔ کسی صدمہ کے سننے کی تاب نہ لانا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ رحم یا دردمندی کے سبب کسی کی مصیبت دیکھ کر تاب نہ لانا۔ ترس آنا۔ رحم آنا جیسے "غدر میں جب دہلی کی بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو اُن کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے" (۲) دل بھر آنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا ۔

جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے (مصحفی)

اُس کا وہ چھاتی سے لگنا جب کہ یاد آ جائے ہے
پھٹنے لگتا ہے کلیجا سینہ تڑا تا جائے ہے (" ")

(۳) کسی کی دولت ثروت یا ترقی کو دیکھ کر حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ ہونسنا ۔ (ہمارے نئے محاورہ دان لالہ صاحب نے نہیں معلوم کہاں سے اس کے معنی دشمن ہونے کے لکھ دینے شاید محاورہ پر اجتہاد کیا ہے تاکہ خزانہ میں کمی نہ رہ جائے) ۔

کلیجا تر ہونا (ہ) فعل لازم (عو) :- پوتا تر ہونا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ دولت مند ہونا۔ مال کے سبب دل کا غنی ہونا۔ جیسے "تمہارا تو کلیجا تر ہے تمہیں قحط کا کیا ڈر ہے" ۔

کلیجا تھام کر رونا (ہ) فعل لازم :- بے تابی کے باعث دل کو پکڑ پکڑ کر رونا۔ زار و قطار رونا۔ بے تابانہ گریہ و زاری کرنا ۔

کلیجا تھام کر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم :- دل پکڑ کر رہ جانا۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ بیٹھ جانا ہوں سُن کر میں کلیجا تھام کر جب میں سُنتا ہوں کہ اب ہوتا ہے جانا آپ کا (تجمل)

کلیجا تھام کر یا تھام کے رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ کی برداشت نہ کرنے کے سبب دل پر ہاتھ رکھ کر صبر کرنا ۔ نہایت بے تاب اور بے قرار ہو جانا۔ لوٹنے لگنا۔ لوٹنیاں کھانے لگنا۔ تاب و طاقت نہ رہنا۔ تڑپ کر رہ جانا ۔

تیرے جلوے سے نہ رہ جائے کلیجا تھام کر حشر تک انسان کی یہ تاب و طاقت ہو چکی (داغ)
رہ گئے لاکھوں کلیجے تھام کر آنکھ جس جانب تمہاری اٹھ گئی (داغ)
گر نہ لکھوں حال دل میں ہاتھ اپنا تھام کے جو پڑھے خط کو وہ رہ جائے کلیجا تھام کے (ظفر)

(۲) دل مار کر رہ بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صدمہ کو ضبط کر کے رہ بیٹھنا۔ رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا ۔

پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہم نام کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے (جرأت)

کلیجا تھام لینا ۔ (فعل متعدی) ۔ (۱) اضطراب یا بے تابی کرنا۔ ضبط بے تابی کی علامت ظاہر کرنا ۔ بے تاب ہو جانا۔ بے تابی کے وقت جگر پکڑ لینا بمعنی مضطر ہو جانا۔ تڑپنے لگنا ۔

عبث الفت بُری تھی کو وہ کہہ دیتا تھا تم پھر ۔ یہ سمجھ دیکھ کر دشمن کا کلیجا تھام لیتا تھا (مومن)

کلیجا تھام لوگے جب سنو گے نعرۂ اے خدا شنیدن کسی کا (داغ)

(۲) ضبط صدمہ کرنا۔ صدمہ کے وقت دل پکڑ لینا۔ دل کو روکنا ۔

ترے جوڑے کا اور کا فر کوئی نام لیتا ہے تو عاشق کہہ کے مکتا سا کلیجا تھام لیتا ہے (ظفر)

روکوں حضور کو میں یا تھام لوں کلیجا پہلو سے آپ اٹھے اک درد اٹھا جگر میں (بہار)

کلیجا تھامے ہوئے آنا (ف) فعل لازم ۔ صدمہ کے وقت دل پکڑے ہوئے آنا۔ مضطر یا نہ آنا۔ گھبرایا ہوا آنا ۔

تو آخر کو ہوا آپ کے نالوں میں اثر وہ تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا آئے (نوبر)

کلیجا ٹوٹ جانا (ف) فعل لازم (ہندوعہ) ۔ دیکھو کلیجا بیٹھا جانا۔ جیسے بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے ۔

کلیجا ٹوٹنا (ف) فعل متعدی (مشوک) ۔ دل پر صدمہ پہنچنا ۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اب کلیجا پھٹ جانا بولتے ہیں ۔

کبھی پرسش عزیزاں کو جو چھاتی کٹ جاتی ہے خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے (میر)

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا (ف) فعل لازم (ہندوعہ) ۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دل پھٹنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل بے تاب ہونا ۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا (ف) فعل لازم (عہ) ۔ مامتا خوش رہنا۔ جی خوش رہنا۔ چین اور تسکہ سے رہنا ۔ پلک اٹھا اٹھا کر راج کرو۔ کوک مانگے بھری پوری اور تمہارا کلیجا ٹھنڈا رہے (چتر بہتیلی) ۔

کلیجا ٹھنڈا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ کسی کو خوش کرنا۔ آرام پہنچانا۔ چین دینا ۔ تسلی بخشنا۔ تسکین دینا ۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) دل میں ٹھنکی ہونا۔ دل کو طراوت حاصل ہونا ۔ جی خوش ہونا۔ دل کا مگن ہونا ۔ دل کو آرام ملنا۔ طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ آرام پانا۔ دل ٹھنڈا ہونا جیسے دل کے پھپھولے پھوڑ لے چلو اب تو کلیجا ٹھنڈا ہوا ۔

خاک ٹھنڈا مرا کلیجا ہو اُس کے بن مجھ کو اک بلا ہے نیند (بھجو)

(۲) تسلی ہونا۔ تشفی ہونا۔ اطمینان خاطر ہونا ۔

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا میرے ان جوبیسوں لاتھا وا لا ہو گیا (بحر)

(۳) صبر آنا۔ سنتوکھ ہونا ۔ چین پڑنا۔ چین آنا کل پڑنا ۔

کلیجا جلانا (ف) فعل متعدی ۔ (عہ) (۱) دل جلانا۔ آزردہ کرنا۔ جی جلانا (۲) عوام ۔ زیادہ حقہ پینے سے اپنا سینہ کو صدمہ پہنچانا۔ زیادہ حقہ پینا (۳) لازم ۔ آزردہ ہونا۔ طبیعت جلانا ۔

کلیجا جلنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) دل جلنا۔ آزردگی اور کوفت ہونا ۔

غیر کا ذکر وفا اور جا سے آگے داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (داغ)

(۲) رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ غم برداشت کرنا ۔

کلیجا جلی (ف) اسم مؤنث ۔ دل سوختہ ۔ کوفتہ خاطر۔ رنج رسیدہ ۔

کلیجا جلی تکل (ف) اسم مؤنث ۔ وہ تکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو ۔

کلیجا چھلنی ہونا (ف) فعل لازم (عہ) ۔ دل کا سوختہ زدہ ہونا۔ دل خون ہونا۔ طعنے سہنے کے سبب دل تھکنا۔ طعنے سننے کی سہار نہ رہنا۔ طعن تشنیع سے تنگ آجانا ۔

برلبس سے سوت کی چھلنی کلیجا ہو گیا (مصحفی)

کلیجا چھن جانا (ف) فعل لازم ۔ طعن و تشنیع کے سبب دل کا پارہ پارہ اور سخت رنجیدہ ہو جانا۔ طعن تشنیع کی باتوں کا ناگوار گذرنا۔ غم کی تاب نہ رہنا ۔

بس اصحابہ تیر سلامت کہاں تلک باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا (جرأت)

کلیجا چھٹنا (ف) فعل لازم ۔ دل کا سوختہ زدہ اور مغموم ہونا۔ دل میں طعنے سہنے کی سہار نہ رہنا ۔

کلیجا دھڑکا دینا (ف) فعل متعدی ۔ دل پر خوف بٹھا دینا۔ خوف سے دل ہلا دینا۔ دل کو خطرے یا اندیشے میں ڈال دینا۔ دل دہلا دینا۔ جیسے تم نے تو میرا کلیجا دھڑکا دیا ۔

کیا چین سے میں وصل میں بیٹھوں کہ ایک نہ ایک
خطرہ مرے کلیجے کو دھڑکائے جائے ہے (جرأت)

کلیجا دھڑکنا (ف) فعل لازم ۔ خوف یا اندیشہ کے باعث دل کا تپنا۔ دل لرزنا۔ دل کپکپانا۔ اندیشہ ہونا۔ خوف چھانا ۔ تپاک قلب ہونا ۔ دل میں دھڑکن ہونا۔ دل دھک دھک ہونا ۔

کلے

واسطے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا اے وائے کہ مرا دہ خفقانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

آلی غیر کیجیو آج کیوں از دھڑکتا ہے ملے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے (میر سوز)

کلیجا دھک دھک ہونا (ہ) فعل لازم:- دل کانپنا - دل کا تپاں و لرزاں ہونا ۔ خوف چھانا ۔

کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا دھڑکنا) ۔

کلیجا دھک سے ہو جانا یا رہ جانا (ہ) فعل لازم (عو):- (۱) دل پر صدمہ سا گذر جانا - دل ہل جانا - دل پر خوف چھا جانا - دل ڈر جانا ۔ ہو گیا دھک سے کلیجا آدھی میں توڑ گئی گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تلاراات کو (یار علی)

(۲) متحیر ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیرت چھا جانا - بھک رہ جانا - دنگ ہو جانا - متعجب ہو جانا ۔

پہلے اس بات کا مطلق مجھ سے آیا نہ یقیں وہی تیوری تھی بدستور وہی چین جبیں
جب کہا میں نے کہ موجود ہے وہ پردہ نشیں دیکھ ایسا کبھی دیکھا ہے زمانہ میں کہیں
سامنا جبکہ ہوا دور ہوا اول شک سے
رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے (از مرزا محمد تقی ہوس)

کلیجا سُلگانا (ہ) فعل متعدی:- دل جلانا - دل کو رنج دینا - دل کباب کرنا ۔ یکہ کے شب وصل میں سُلگا نہ کلیجا ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ ٹھنڈا ہے تو گرم (جرأت)

کلیجا سُلگنا (ہ) فعل لازم:- دل جلنا - دل کو رنج ہونا ۔

کلیجا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی:- دل کی رو ک تھام کرنا - دل کو قابو کرنا ۔ دل کو پکڑنا - دل کو تھام لینا ۔ جھانکا کسی نے در سے جو گردن نکال کر شش در سا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)

کلیجا کاڑھ کے دینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- (۱) دوسرے کے واسطے دل نکال لینا - کسی عزیز اور پیاری چیز کا دریغ نہ کرنا - جان نکال دینا - جان تک عزیز نہ کرنا (۲) روپیہ نکال کر دینا - مال سپرد کرنا - بلا سود یا بن گردی روپیہ دینا ۔

کلیجا کاڑھ لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- (۱) ڈاین کی طرح جگر کھا جانا - (۲) کسی کو موہ لینا - فریفتہ کر لینا - دل چھین لینا (۳) چوٹی کی یا بیچ کی عمدہ عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پر ہاتھ مارنا - دوسرے کا مال مارنا ۔

کلیجا کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دل نکالنا - ڈاین کی طرح جادو کے زور سے دل پر صدمہ پہنچانا (۲) کسی کا مال مارنا - کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا ۔

کلے

کلیجا کانپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خوف سے دل دھڑکنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا - خوف چھانا (۲) سردی لگنا - سردی سے دل کپکپانا - کپکپی چھوٹنا ۔

کلیجا کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل وغیرہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) خونی رسنت آنا ۔ اسہال آنا (۳) دل کھنا - دل پر چوٹ لگنا - دل کڑھنا جیسے اُس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا" (۴) ناگوار گزرنا - برا لگنا جیسے "ایسے بد کو تو ایک روپیہ دیتے ہوئے بھی کلیجا کٹتا ہے" (۵) دل پر نہایت صدمہ گزرنا - دل خون ہونا - صدمہ سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا - حادثہ گزرنا - اولاد گزرنا - جیسے (غالب) "ہائے ایک کانٹا تو کلیجا کاٹ گیا ہے اور لوگ کہتے ہیں صبر کر" (۶) بے جا روپیہ صرف ہونا ۔ بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حسد ہونا - رشک ہونا - ایسا کہا سے دل جلنا (یعنی صرف فلین صاحب دیتے ہیں سُننے میں نہیں آئے) ۔

کلیجا کھرچنا (ہ) فعل لازم:- بھوک کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا - خوب بھوک لگنا - اشتہا سے صادق معلوم دینا - کھدبا لگنا - جیسے "قیصر سے پہر کو بھوک کے مارے کلیجا کھرچتا ہے (مُکھڑ سہیلی) ۔

کلیجا کھلانا (ہ) فعل متعدی:- کمال خاطر و مدارات کرنا - کسی ہی عزیز چیز جو اُس کے کھلانے سے دریغ نہ کرنا - مال کھلانا - دولت کھلانا - جان تک نکال کر حوالے کر دینا ۔

شاد ہو ہو کے کھلاتا ہوں کلیجا اپنا غم بھی کیا یار کرے گا کہ مدارات نہ کی (نامعلوم)

کلیجا گودنا (ہ) فعل متعدی (عو):- دیکھو (کلیجا بیندھنا یا چھیدنا) دل کو کوچے لگانا - کلیجا کوچنا - لطف مفت دینا ۔

کلیجا مسوس کر رہ جانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (دل تھام کر رہ جانا - دل پکڑ کر رہ جانا) دل مار کر رہ جانا - صدمہ کو ضبط کر کے چپ رہ جانا جیسے "جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجا مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں" ۔

کلیجا ملنا (ہ) فعل متعدی:- دل مسوسنا - دل کو صدمہ پہنچانا - دل جگر مروڑنا - دل دکھانا ۔

بیخ فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی (امان علی محو)

کلیجا مُنہ تک آنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا مُنہ کو آنا) ۔

مرے بے تابیے فریاد کے جب نیند کرتے ہیں کلیجا مُنہ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا (انیم لکھنوی)

کلیجا مُنہ کو آنا (ہ) فعل لازم:- جی اُلٹنا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت کا گھبرانا - دم گھٹنا - دم بولنا - نہایت جی گھبرانا جیسے "خالی بیٹھے بیٹھے جی گھبراتا اور کلیجا مُنہ کو آتا ہے"

کلے

یاں ہی کٹ کٹ کے مرا تا ہے کلیجا منہ کو — گھر میں کیا ہے مجھے حسرت جو یاں میں نہیں (صابر)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں
کہ اُس کی دیکھ کر حالت کلیجا منہ کو آتا تھا (جرأت)

فال کیا ہے بھی لینا پڑا ہے دل اُڑا تا ہے — کہوں کیا وہ پنہاں کو کلیجا منہ کو آتا ہے (مومن)

اگر کچھ منہ سے بولوں ہوں مزالفت کا جاتا ہے — اگر چپکا ہی رہتا ہوں کلیجا منہ کو آتا ہے (نظیر)

(۲) جی نکلا پڑنا۔ دم فنا ہوا جانا ۵

کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھ کو — کس وقت ملا منہ کو کلیجا نہیں آتا (ذوق)

مرا دل رنج و غم سے ہے وہ جس وقت گھبراتا — تو باہر اس طرح سے کلیجا منہ کو ہے آتا

نہیں ہرگز سمجھتا کوئی مرے لاکھ سمجھاتا — مگر جب میں یہ کہتا ہوں تو بس ہے ٹھہر جاتا

خدا دارم چہ غم دارم خدا دارم چہ غم دارم

نرغۂ یار میں نے تابِ دل کیا کہئے — کب کلیجا نہیں منہ کو مرے فریاد آیا (آتش)

(۳) خفقان ہونا۔ سودا اُچھلنا۔ خون ہونا۔ وحشت ہونا ۵

کلیجا آتا ہے منہ کو اب اُس کے دیکھے سے — نہ پوچھ رند کا احوال اُس میں حال نہیں (رند)

(۴) بے تاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ تلملانا۔ ناگوار گزرنا۔ قلق گزرنا ۵

آہی خیر اصح پیٹ پکڑے آگے سے دوڑا — کوئی دل ہے نہ رہے اُس کا کلیجا منہ کو آتا ہے (سوز)

کلیجا نکال کر یا نکال کے لے جانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی دولت چُرا کر لے جانا۔ مال کر چلا جانا ٭

کلیجا نکال لینا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلیجا کاڑھ لینا) ٭

کلیجا نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلیجا کاڑھنا) ٭

کلیجا نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دم فنا ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ جان نکل جانا ۵

دوڑو خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا — کہتا ہے کوئی ہائے کلیجا نکل گیا (نیم دہلوی)

کلیجی (ہ) اسم مؤنث:۔ تمام جگر دل پھیپھڑا تلی وغیرہ جو گلے کے نرخرہ سے لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ اگرچہ کلیجا کی تانیث ہے مگر اس کا اطلاق صرف حیوانات کے جگر پر ہوتا ہے جیسے بکری کی کلیجی۔ بھیڑ کی کلیجی۔ ہرن کی کلیجی وغیرہ۔ جگر سند۔ سراد البطن ٭

کلیجی پھیپھڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (مو) ایک قسم کی پھبتی ہے جو بے میل سیاہی اور سُرخی پر کسی جاتی ہے جیسے اچھی نذر دیکھنا! گل ہار و دوپٹہ اور سرخی پھیپھڑا جیسے کلیجی پھیپھڑا" (چتر بہلی) ٭

کلیجے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کلیجا کی جمع (۲) حروف مہملہ یا اجانب مہملہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلے

کلیجے پر چوٹ یا گھونسا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ اندرونی صدمہ پہنچنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل میں درد پیدا ہونا ٭

کلیجے پر چھری سی چل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر تیر سا لگنا۔ دل پر صدمہ سا گزر جانا ۵

یاد آگئی جو جنبش ابرو سے یار رند — بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی (رند)

کلیجے پر سانپ پھرنا یا لوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت افسوس گزرنا۔ نہایت ملول آنا۔ رشک گزرنا۔ حسد گزرنا ٭ رنج و صدمہ گزرنا ٭

کلیجے پر گھونسا سا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت صدمہ گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا ۵

کہہ کے غصے میں بھرا آیا ادھر چلتے ہوئے — ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم (جرأت)

کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کے دل کا جاننا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے دل کو تسلی دینا۔ (۲) اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ اپنے کو نفس سے کام لینا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا ۵

ہو کے آزردہ جو وہم سے پرے پھرتے ہیں — ہاتھ ہم اپنے کلیجے پہ دھرے پھرتے ہیں (لا اعلم)

کلیجے سے دھواں اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت سوختگی اور افسردختگی ہونا۔ کمال دل جلنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دل سے بھاپ اُٹھنا ۵

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو — دھواں سا کچھ تو اُٹھتا ہے جگر سے (جرأت)

کلیجے سے لگا کے رکھنا (ہ) فعل متعدی (مو):۔ نہایت عزیز کر کے رکھنا (۱) جان کے برابر رکھنا۔ جان سے زیادہ رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا (۲) چھپا کے رکھنا۔ کمال احتیاط اور محافظت سے رکھنا ٭

کلیجے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی (مو):۔ چھاتی سے فرط محبت کے باعث چمٹا لینا۔ گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ ماتا کے لئے خوب بھیج بھیج کر لینا ٭

کلیجے سے لگائے رہنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی سے لگائے رہنا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ اپنے سے جدا نہ ہونے دینا جیسے" واری تم کیوں کر مرتی ہو جب تک میرے دم میں دم ہے تمہیں کلیجے سے لگائے رہوں گی" ٭

کلے

کلیجے کا ٹکڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لختِ جگر۔ کلیجے کی کور ۔ نورِ چشم ۔ قرۃ العین۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز۔ (۲) پارۂ دل۔ لختِ دل ۔

کلیجے کھائی (ہ) اسم مؤنث (عو):- ڈاین۔ وہ جادوگرنی جو بچوں کے جگر کو نظر کے وسیلے کھا جاتی ہے۔ ہندوؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں ۔

کلیجے کی کور (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کلیجا کا ٹکڑا) ۔

کلیجے میں آگ لگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دل یا جگر یا سینہ میں کسی تیز چیز کے کھا جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا ۔

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا ٹھنڈا ہونا) ۔

کلیجے میں چٹکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کلیجا گودنا) دل جلانا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچانا ۔

کلیجے میں ڈال رکھنا (ہ) فعل متعدی:- فرطِ محبت کے باعث یا ممتا کے مارے دل کے اندر رکھ لینا (مبالغہ محبت) جیسے جی چاہتا ہے کہ اسے تو کلیجے میں ڈال رکھوں" ۔

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دل میں جگہ کرنا۔ دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ مقرب اور عزیز ہونا ؎

خاصے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے (میر)

(۲) کلیجا نکال لینا۔ کسی عزیز چیز کو لے لینا۔ دولت پر ہاتھ مارنا کچھ چھین لینا۔ (۳) دل دکھانا۔ تکلیف دینا جیسے کسی کے کلیجے میں ہاتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا لیا ۔

کلیجے والی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو عو) دیکھو (کلیجے کھائی) ۔

کلیچہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلچہ) ۔

کلید (ف) اسم مؤنث:- کنجی۔ مفتاح۔ چابی۔ تالی ؎

دہانِ یار کے مضمون چھپے گے کیا ہے ناں کلید ہے قفلِ درِ معانی کی (اسیر)

کلیس (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) کلیش۔ دکھ۔ درد۔ پیڑا۔ تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ رنج والم ۔ بپتا۔ مصیبت (۲) جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڑ۔ ٹنٹا۔ جیسے "وہ عورت تو روز کلیس رکھتی ہے" ۔

کلیسا (یونانی) اسم مذکر:- معبدِ نصاریٰ۔ قومِ نصاریٰ کا مندر ۔ گرجا ؎

بیک حرم ہم ہیں نہ تا قوسِ کلیسا پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

کلیسائی (یونانی) صفت:- منسوب بہ کلیسا ۔

کلیسیا (یونانی) اسم مذکر:- عیسائیوں کی ایک جماعت جو بُت پرست خیال کی جاتی اور وہ حضرت مریم کا بُت پوجتی ہے ۔

کب

کلیل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گھوڑے کا خوشی میں آکر دائیں بائیں جانب اُچھلنا کودنا (۲) ؟- اردو والے کریز کی جگہ بھی اس لفظ کو بول جاتے ہیں چنانچہ کلیل ہیں، غلیل لگنا محاورہ ہو گیا ہے ۔

کلیل میں غلیل لگنا (ہ) فعل لازم:- رنگ۔ ہنگ ہونا۔ خوشی میں رفعۃً رنج ہو جانا۔ دیکھو (کریز میں غلہ لگنا) ۔

کلیم (ع) اسم مذکر:- (۱) بات کرنے والا ۔ ہم سخن (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص ۔

کلیم اللہ (ع) اسم مذکر:- خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ علی نبینا و نبینا علیہ السلام کا لقب ۔

کلین (اس) صفت (ہندو):- (۱) کلوان۔ کلونت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین (بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ جو اور برہمنوں پر فوق رکھتا ہے اور اُس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی دینا خوب سمجھتے ہیں) (۲) ؟:- کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ معنی مجازاً ہیں جو عموماً کسی مغربی کی طرف بولے جاتے ہیں ۔

کلیوا یا کلیوا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) باسی کھانا۔ شبینہ۔ (۲) ناشتہ۔ وہ رات کا بچا ہوا کھانا جو صبح کو ناشتے کی بجائے کھایا جائے ۔

کم (ع) ضمیر جمع مذکر مخاطب:- شما۔ تم۔ آپ جیسے سلامٌ علیکم آپ پر سلامتی ہو۔ دام عنایتکم۔ آپ کی ہمیشہ عنایت رہے ۔

کم (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ قلیل۔ ٹک ۔ تھوڑی دیر۔ ذرا سا۔ تھوڑا ؎

گو نہ سمجھوں اُس کی باتیں گو نہ پاؤں اُس کا بھید پر یہ کیا کم ہے کہ ہم سے وہ پری پیکر کھلا (غالب)

اے مصحفی آتے تھے احباب سو تُو کر جو اس محفلِ مستی میں افسوس کہ کم بیٹھے (مصحفی)

(۲) نہیں۔ نہ۔ نفی مطلق کے واسطے۔ بے ۔ معدوم جیسے "وہ کم ایسا کام کرتا ہے" یعنی نہیں کرتا (۳) بد۔ بُرا منحوس۔ جیسے کم طالع۔ کم نصیب کم بخت وغیرہ (۴) اعلیٰ کا نقیض۔ ادنیٰ ۔ چھوٹا۔ گھٹیا جیسے کم رتبہ ۔

کم اختلاطی (ہ) اسم مؤنث:- نا ملنساری ۔

کم اصل (ہ) صفت:- (۱) بد اصل۔ نیچ۔ رذالہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پاجی (۲) ذلیل۔ خوار۔ نالائق ۔

کم بخت (ف) صفت:- (۱) ابھاگا۔ ابھاگی۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ (۲) کلمۂ تنفر و تحقیر۔ نگوڑا۔ شامت کا مارا۔ خانہ خراب۔ شامت زدہ ؎

کم

دل کا کوئی حامی و مدد گار نہیں ہوتا کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا (داغ)
(۳) کمینہ کلام۔ محسن کلام ؎

دعوہ کرنے کو وہ تیار تھے چنے دل سے میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دم دینے ہیں (داغ)

کم بختی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) بدنصیبی۔ بدقسمتی۔ بدطالعی۔ نگوں بختی (۲) شامت۔ بدشگونی۔ بدفالی (۳) مصیبت۔ بپتا ؎ آفت۔ بلا ؎ برے دن۔ کھوٹے دن ؎

کم بختی آنا (۱) فعل لازم۔ شامت آنا۔ برے دن آنا۔ بلا کا سامنا ہونا۔ آفت نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ؎

کم بختی کا مارا (صفت) شامت زدہ۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ دکھیا ؎ بدنصیب ؎

کم بختی کے دن (۱) اسم مذکر۔ ایام نحوست ؎ زمانہ مصیبت۔ کڑوے کسیلے دن۔ برے دن۔ برا وقت ؎

کم بختی نے تو نہیں گھیرا۔ کم بختی تو نہیں آئی (۱) محاورہ:۔ کیا شامت آئی ہے۔ کھوٹے دن تو نہیں آئے۔ پٹنے کو تو جی نہیں چاہا ؎

کم پایا (ف) صفت۔ دیر پا کا نقیض۔ بودا۔ کمزور۔ ناپائدار۔ ناپائندہ ؎

کم تر (ف) صفت (۱) بہت کم۔ بہت تھوڑا (۲) نہایت ادنیٰ ؎

کم توجہی (ف) اسم مؤنث:۔ بے پروائی۔ کم نگاہی۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ غفلت ؎

کم تولا (۱) اسم مذکر۔ کم تولنے والا۔ ڈنڈی مارنے والا ؎

کم حوصلگی (ف۔ ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ تنگ ظرفی۔ ٹھڑدلی۔ اوچھاپن ؎

کم حوصلہ (ف۔ ع) صفت:۔ کم ظرف۔ تنگ ظرف۔ اوچھا۔ ٹھڑدلا۔ کم دلا ؎

کم حیثیت (ف۔ ع) صفت:۔ (۱) ٹٹ پونجیا۔ کم بضاعت۔ کم سرمایہ۔ تھوڑی سی کائنات والا (۲) کمینہ۔ نیچ۔ سفلہ۔ ذلیل۔ ناچیز (۳) اوچھا۔ کم دلا۔ بے حوصلہ۔ ٹھڑدلا۔ کم ظرف ؎

کم خرچ (۱) صفت:۔ (۱) کفایت شعار۔ کفایتی۔ جمیں۔ (۲) بخیل۔ کنجوس۔ تنگدل ؎

کم خرچ بالانشین (ف) کہاوت:۔ وہ عمدہ چیز جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ تھوڑے داموں میں بڑا کام نکالنے والی چیز ؎

کہ ضبط اشک آپہنچی فلک پر مراعشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

کم خوراک (ف) صفت:۔ کم کھانے والا۔ ٹھڑ کھانے والا۔ تھوڑی سی روک کا ؎

کم دلا (۱) صفت۔ (۱) ٹھڑدلا۔ بزدلا۔ ڈرپوک (۲) کنجوس۔ کم حوصلہ ؎

کم ذات (۱) صفت:۔ رذال۔ رذیل۔ کمینہ۔ نیچ ذات۔ قوم کا ہیٹا ؎

کم رو (ف) صفت:۔ چلنے میں سست۔ سست رفتار۔ جو چل نہ سکے ؎

کم رہے اس کا کرا گر اس کے نصل کا لوہا کھلا کے تیغ بنا دے کبھو لہار

کم

ہے اس کو یہ یقین کہ وہ تیغ رزن جنگ رستم کے ہاتھ سے نہ چلے قبضہ کا زار

کم رو (ف) صفت:۔ کریہ منظر۔ بدصورت۔ زشت۔ کانقیض۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو ؎ بے حیثیت۔ بدہیئت ؎ حقیر۔ ذلیل۔ کمینہ۔ ارذل ؎

کم زور (ف) صفت:۔ (۱) نزبل۔ مردبل۔ ناتواں ؎ ضعیف القویٰ ؎ نقیہ۔ ناطاقت ؎ (۲) ضعیف الاثر۔ ضعیف التاثیر ؎ ہلکا۔ غیر موثر۔ بودا ؎

کم زور کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) زور گھٹانا۔ طاقت توڑنا (۲) ناتواں کرنا۔ ضعیف و نقیہ بنانا ؎

کم زوری (ف) اسم مؤنث:۔ ضعف۔ ناتوانی۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ دبلتا ؎

کم سال (۱) صفت:۔ خرد سال۔ کم سن۔ نوعمر۔ صغیر السن۔ بچہ۔ طفل۔ یانا ؎

کم سخن (۱) صفت:۔ بہت کم بولنے والا اور کم بات کرنے والا۔ کم گو۔ ان بولا۔ زبوں نما۔ قنوطا۔ بے زبان۔ چپ ؎ سیدھا ؎

کم سخنی (۱) اسم مؤنث:۔ کم گوئی۔ تھوڑا بولنا۔ کم بات کرنا ؎

خوباں ہیں تو ہیں اس عالم تصویر میں سب اک گونگا ہے یکدم سخنی خوب نہیں (ذوق)

کم سن (ف۔ ع۔ ف) صفت:۔ چھوٹی عمر کا۔ یانا ؎

کم سننا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) نہ سننا۔ توجہ نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ دھیان نہ دینا۔ جیسے ایسی کم سنتے ہیں (۲) اونچا سننا۔ کسی قدر بہرا ہونا۔ پکار کے سننا ؎

کم سنی (۱) اسم مؤنث:۔ خرد سالی۔ طفولیت۔ بچپن ؎

کم سے کم (۱) تابع فعل:۔ زیادہ سے زیادہ کا نقیض۔ اقل درجہ۔ تھوڑے سے تھوڑا۔ بہت ہی کم ؎

کم شہوت (۱) صفت:۔ کم کا ڈھیلا۔ سست۔ نامرد ؎

کم طالعی (۱) اسم مؤنث:۔ کم نصیبی۔ بدنصیبی ؎

کم ظرف (ف۔ ع) صفت:۔ (۱) عالی ظرف کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ اوچھا۔ ٹھڑدلا۔ وہ شخص جسے کسی بات کی سمائی نہ ہو یا اپنے احسان کو جتلاتا پھرے ناتحمل۔ نابردبار ؎

ساقیا ظرف سے کم ظرف پیا کرتے ہیں گر یقیں تجھ کو نہیں ہے تو منگا لے بوتل (لاعلم)

رو رتا ہوں تو ہنستے ہیں وہ کم ظرف سمجھ کر کرتے ہیں خجل مجھ کو مرے دیدۂ تر آور (؎)

کم ظرف ہیں جو مست خرابات دہر میں ساقی خم شراب بھی چیاؤ ہو گیا (داغ)

ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ کتنے کم ظرف ہو مجاز اللہ (شوق)

(۲) کمینہ۔ سفلہ۔ ارذل۔ ادنیٰ۔ حقیر۔ اوچھا ؎

اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کم ظرف کو جا نہ رہی نخوت عالی مرے پہلو کو جا (لطف)

کم

وہ حد کم ظرف میں ہو ایک سا غرّہ نہیں رکھتے ہیں نہیں قطرہ میں یہ طغیانی بہ ہنگام خروشاں ہیں دریا (انشا)

کم ظرفی (ا) اسم مؤنث :- (۱) کم حوصلگی - اوچھا پن - تُنک سری - نامتحملی - عدم برداری سامنی کا نہ ہونا ؎

کھل گیا سب کی کم ظرفی کا دم میں جن جباب نیمؔ اتنا ضبط بھی کر کے پشیماں ہو گیا (عبدالکریم مزمن)

ہوئے ساقی سے جو اہل ظرف کم حوصلے دل ہو سر لب کی طلب پہلے ہی پیمانے پر (زکی)

(۲) کمینگی - سفلگی - رذالت - کمینہ پن ؎

رندان با کشش کی کم ظرفیاں تو دیکھو ساقی کے پھینکا مارا جام شراب مینو پر (نصیر)

کم عقل (ف + ع) صفت :- بے عقل - بے وقوف - کم فہم - سودکہ - نادان ؎

کم عقلی (ا) اسم مؤنث :- بے عقلی - نادانی - کم فہمی - ناسمجھی ؎

کم عمر (ا) صفت :- دیکھو (کم سن) ؎

کم فرصتی (ف + ع) اسم مؤنث :- (۱) قابو طلبی - موقع ڈھونڈنا (صرف فارسی میں یہ معنی آئے ہیں) (۲) ؎ کام سے چھوٹ جانا - عدم مہلت - عدم فرصت سے نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج اُترا نہ بار سر مرا کم فرصتی سے آج (عاشق)

کم فہم (ف + ع) صفت :- نادان - ناسمجھ ؎

کم فہمی (ا) اسم مؤنث :- نادانی - ناسمجھی ؎

کم قسمتی (ا) اسم مؤنث :- کم نصیبی ؎

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو کھلتا نہیں اُنکا سبب کم نگہی کچھ (ظفر)

کم قیمت (ا) صفت :- سستا - ارزاں - مندا - مول میں کم - نرخ میں کم ؎

کم کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) گھٹانا - مخفف کرنا (۲) وضع کرنا - منہا کرنا - کاٹنا (۳) دھیما کرنا - سست کرنا - چال کم کرنا (۴) اختصار کرنا - مختصر بنانا ؎

کم کم (ا) تابع فعل :- (۱) تھوڑا تھوڑا - اندک اندک ؎ قطرہ قطرہ (۲) گاہے گاہے - کبھی کبھی - کبھی کبھار جیسے ؎

مہتر انی نہ رکھ غبار اتنا کم کم آنا ترا قیامت ہے (چرکین)

(۳) ف :- آہستہ آہستہ - رفتہ رفتہ - دھیرے دھیرے ؎ بتدریج ؎

کم گو (ف) صفت :- دیکھو (کم سخن) ؎

کم گوئی (ف) اسم مؤنث :- کم سخنی - خاموشی - چُپ - چپہ رہنی ؎

کم محنت (ا) صفت :- کام چور - محنت و مشقت سے بھاگنے والا - زحمت کش کا نقیض - سُست ؎

کم نصیب (ا) صفت :- دیکھو (کم بخت نہرا) ؎

کم نصیبی (ا) اسم مؤنث :- بدقسمتی - نگون طالعی ؎

کما

کم نگاہی (ف) اسم مؤنث :- عدم توجہی - بے التفاتی - بے پروائی - کم نظری

اٹھوں خاک سے میں گشتہ کم نگاہی کا رہا کس کو ہے محشر کی داد خواہی کا (نصیر)

بھرا دیدۂ حیراں میں جس کو دیکھے تمام عمر کرے شکوہ کم نگاہی کا (ظفر)

کم و بیش (ف) تابع فعل :- تھوڑا بہت ؎ تقریباً - قریب قریب - لگ بھگ ؎

کم ہمت (ف + ع) صفت :- پست ہمت - کم حوصلہ ؎ بزدل - ڈرپوک ؎ کام چور - جی چھوڑو ؎

کم ہمتی (ا) اسم مؤنث :- کم حوصلگی - پست ہمتی - بزدلی ؎ کام چوری - عدم جرأت ؎

لے تو گیا پیام تشنہ پیام بر پہنچا نہ اُس کے کوچے میں کم ہمتی سے آج (عاشق)

کم ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) گھٹنا - کسر رہنا (۲) گھٹنا - وزن میں پورا نہ ہونا - (۳) زوال ہونا - نور گھٹنا ؎

کم یاب (ف) صفت :- (۱) نایافتہ - ناپید - کم ملنے والی - عنقا صفت - (۲) نادر - نایاب - شاذ ؎

کم یابی (ا) اسم مؤنث :- نایسری - ناپیدگی ؎ نایابی ؎ ناہوت - قلت ندرت ؎

کما (ع) تابع فعل :- جیسا - جس قدر ؎

کما حقہٗ (ع) صفت :- جیسا اُس کا حق ہے - جیسا ہونا چاہئے - بخوبی - ٹھیک ٹھیک - واجبی ؎

کما ینبغی صفت :- جیسا کہ لائق ہے - جیسا کہ چاہئے جیسا الحسنان - بخوبی ؎

کُمچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی ناہموار روٹی - وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو - بھاڑ بھٹی - چوڑی چکلی - موٹی اور گول چیز جیسے جو کمچ سامنے تھا اب وہ سیپ سا نکل آیا ؎

کمچ دار (ا) صفت :- سطبر - گڑھوار - غصص - ٹھوک کر بنا ہوا - صفت جیسے "جیسے یہ نگینہ نگین ٹلا سا کمچ دار مصالحہ صفت نہیں جیسے کیلے کا گابھا" (گلشن بہار)

کُمار (س) اسم مذکر :- (۱) کنور - دُلار - کشوری - بانک - گوارا - بن بیاہا (۲) شہزادہ - ملک زادہ - راج دُلار - راجہ کا بیٹا جیسے "راج کُمار" (۳) پُتر - بیٹا - پسر - فرزند جیسے "نند کمار" "سنت کمار" ؎

کُماری (ہ) اسم مؤنث :- (کمار کی تانیث) ؎

کمال (ع) اسم مذکر :- از (کمل بمعنی سب) (۱) پورا پن - کمالیت - زوال کا

کی

نقیض کسی کام میں کامل یا پورا ہونے کا ملکہ۔ اوصاف یا ناقص نہ ہونا ؎

سُن کے بولا تمام قصۂ نفیس عشق کا اُس کو بھی کمال نہ تھا (جرأت)

(۲) ۱۔ ہُنر۔ گُن۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب ؎

یہ صحیح ہیں کمال اُنشستہ حال افسوس ہے اسے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے (نامعلوم)

(۳) ۱۔ خوبی۔ خوبی۔ وصف۔ فوق۔ فوقیت۔ جیسے تم میں ایسا کونسا کمال ہے جس سے ہر ایک تابع ہو جائے" (۴) ۱۔ اچرج کرم۔ انوکھی بات۔ انوکھاپن۔ عجیب کام۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز امر۔ طرفہ معاملہ ؎ خرق عادت۔ کرامات کا ظہور۔ تصرف۔ اعجاز۔ جیسے تم بھی کمال ہی کرتے ہو (۵) ۱۔ صنعت۔ کاریگری۔ خوش سلیقگی۔ جوہرنمائی۔ ہُنرنمائی۔ اُستادی (۶) صفت :۔ کامل۔ پورا۔ عجب۔ تمام مکمل۔ بالغ۔ سنپورن۔ جیسے کسی چیز کا کمال کو پہنچنا یعنی پورا ہو جانا (۷) ۱۔ ازحد۔ نہایت۔ ازبس۔ بدرجۂ غایت جیسے کمال بے غیرت یا بے حیا ہو گیا ہے کمال خوشی ہوئی ؎

اے داغ جذبِ عشق کی کیجے گا کب کشش کی آنکھ شیدہ رُو نے ہم سے کمال کھینچ (داغ)

(۸) ۱۔ انتہا کا۔ غایت درجہ کا۔ جیسے کمال استغراق ہے ؎

کمال حاصل کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کوئی ہنر یا فن بہم پہنچانا۔ لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا (۲) کسی کام میں بدرجۂ لکھنا مہارت کامل بہم پہنچانا ؎

کمال درجہ کا (۱) صفت :۔ ازحد۔ بدرجۂ غایت۔ نہایت۔ اتم گت۔ جیسے کمال درجہ کا نالائق ہے ؎

کمال دکھانا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) ہُنر یا کرتب دکھانا۔ گُن دکھانا۔ جوہر دکھانا (۲) کرامات دکھانا۔ کوئی تصرف ظاہر کرنا۔ کرشمہ دکھانا ؎

کمال رکھنا (۱) فعل متعدی :۔ کسی ہُنر یا جوہر یا فن میں بدرجۂ لکھنا۔ کامل فن ہونا ؎

کمال کا بنا ہوا (۱) صفت :۔ (۱) پختہ فن۔ بڑا کرتبی ؎ پُرہنر۔ پُرفن۔ (۲) نہایت عیار۔ نہایت چالاک۔ آفت کا پرکالا (۳) ازحد دھوکے باز۔ فریبی۔ چالیا۔ چالباز ؎

کمال کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کسی تعجب خیز و حیرت انگیز بات کا برتنے کا لانا۔ قیامت کرنا۔ کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ اعجاز کرنا۔ کسی ہُنر یا جوہر یا صنعت میں قابلیت دکھانا۔ کاریگری دکھانا۔ اُستادی دکھانا۔ اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر کرنا۔ اپنی جدت طبع اور ایجاد کا ثبوت دینا ؎ غضب کرنا۔ قابل تعجب کام کرنا۔ حضرت فصیح الملک داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ؎

کی

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں (داغ)

(اگر اس جگہ لفظ انکمال کرنا کے معنی لیں تو پورا کرنا۔ قابل افسوس کام کرنا۔ اچھا نہ کرنا وغیرہ چسپاں ہیں) ؎

(اس معنی کی نظیر کے واسطے ہمارے ناظرین دکن کے سفر میں ایک ایسی عمدہ اور تازہ مثال ملی ہے کہ اگر ہم اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کے خیال سے فرہنگ آصفیہ کا سرتاج قرار دیں تو بعید نہ ہو کتاب ہے اور جو بلحاظ جستگی و شستگی زبان درج صفات کریں تو انتخاب لاجواب۔ وہ اصل واقعہ ایک فی البدیہہ شعر ہے جو شکارگاہ مان کوٹ کے مقام پر ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۱۰ ھجری النبوی مطابق ۲۰ جون ۱۸۹۲ء یوم جمعہ کو **جناب معلی القاب میر محبوب علی خاں بہادر سلطان حیدرآباد دکن آصف جاہ سادس** بالبقابہ کی زبان مبارک سے جس وقت کہ آپ دو جگادری شیروں کا شکار مار کر بندوق لئے ہوئے اُن کی کمروں پر پاؤں پھیلائے بیٹھے ہیں اور راجہ لالہ دین دیال صاحب مصور جنگ نے جو اپنے فن میں یکتائے زمانہ ہیں شبیہ مبارک اُتاری ہے۔ اُس سے خوش ہو کر زبان فیض ترجمان سے لالہ صاحب موصوف کی شان میں ارشاد فرمایا ہے۔ اس شعر میں دو معنی کی نظیریں ہو جو وہیں ایک تو لفظ کمال کے نمبر ۲ ۵ کی اور دوسری نمبر ۸ کی چونکہ اس جگہ کمال کرنا کے ساتھ شعر میں آیا تھا لہذا اسی موقع پر یہ شعر تبیناً و تبرکاً درج فرہنگ کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ **ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ** بادشاہ دہلی کے ایک فی البدیہہ شعر کا بھی ذکر کیا جاتا ہے جو ایک ایسے ہی موقع پر سرزد ہوا تھا۔ سلطان دکن کا یہ شعر راجہ دینیال صاحب مصور جنگ نے مع ترجمہ انگریزی ہمارے نوجوان دوست میر شاکر علی صاحب موجد فنون خوشنویسی وغیرہ وغیرہ سے لکھوا کر خود ٹوٹو اُتارا ہے سلطان دکن کے اور بھی اشعار نواب فصیح الملک بہادر عرف داغ دہلوی کی زبانی قابل وجد سُننے میں آئے مگر اجازت تحریر نہ ہونے سے درج فرہنگ نہ ہو سکے) ؎

شعر مذکور صفحۂ آیندہ پر

ملاحظہ ہو

شعرا

نتیجۂ طبع سلطانی و قریحۂ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مظلہ العالی

عجب یہ کرتے ہین تصویر مین کمال کمال

اعجاز نہایت

مُصوّرون کے ہیں اُستاد لالہ دین دیال

راجہ

Translation by SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,
A master e'en of masters is Lalla Deen Deyal.

فٹ نوٹ ۱ جس طرح اعلیٰحضرت والاشوکت نظام دکن نے راجہ دین دیال صاحب کے حق مین شکارگاہ کے مقام پر یہ برجستہ شعر فرمایا اسی طرح ایک مرتبہ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے ایک موقع پر سکھدیو پہلوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایام قدیم سے چند روز پیشتر ریاست الور کا مشہور پہلوان سکھدیو نامی دہلی میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزرانی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرادیں کہ جس پہلوان کو دعوے کشتی ہو وہ کل جمروکوں کے نیچے آجائے ورنہ آب میں لنگوٹ کھول ڈالوں گا یعنی اپنا ثانی نہ دیکھ کر کشتی سے عہدہ کرلوں گا۔ چنانچہ دوسرے روز بمین ریتی میں جمروکوں کے نیچے دہلی کی تمام خلقت اور بڑے بڑے نامی پہلوان جمع ہوئے اور ایک بڑا بھاری میلا لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ سکھدیو سے کشتی لڑے۔ آخر کار سکھدیو نے بھاری بھاری کمدہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر ڈھیکلیاں کھا کھا کر اپنا زور دکھایا اور بادشاہ کے روبرو لنگر لنگوٹا رکھ کر آئندہ کشتی کرنے۔ پکڑ لڑنے سے ہاتھ اُٹھایا بادشاہ سلامت نے اُس کی خداداد طاقت اور دعوے کے ثبوت میں فی البدیہہ یہ شعر فرمایا۔ اور ایک چاندی کی تختی میں کھدوا کر اُس کے گلے میں ڈلوا دیا شعر

صُورتِ رستم سیرتِ گیو ✤ یکتا گرُدھا سُکھدیو

کی

(۲) مبالغہ کرنا۔ مذاق کرنا۔ جیسے جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو۔ (۲) نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینے میں کامل ہونا (۴) کسی بات میں غالب آنا کسی پر بیت جانا۔

کمال کو پہنچنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی بات میں کمال حاصل کرنا (۲) پھیل کو پہنچنا۔ پھلا ہونا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔

کمالا (۱) اسم مذکر:۔ پہلوانوں کی جنگ و زور آزمائی۔ صلح کے ساتھ کشتی کرنا نقلی کشتی۔ اپنا اپنا کمال اور کرتب دکھانے کی کشتی جو جیتی ہاری جیت ہار سے متعلق نہ ہو۔ (جس طرح پتنگ باز کنکوا لڑانے میں عموماً چانہ کھیلتے اور کاٹنے سے کچھ سروکار نہیں رکھتے ہیں اسی طرح کمالیے میں پہلوان اپنے اپنے داؤں کرتب اور کمال دکھاتے مگر پچھاڑ دینے اور لات کر دینے سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں)۔

کمالا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ پہلوانوں کا آپس میں جنگ و زور آزمائی کرنا، اپنے اپنے داؤں بطور مسابقہ دکھانا۔

کمالات (ع) اسم مذکر:۔ جمع کمال۔

کما کھانا (۵) فعل متعدی:۔ محنت و مزدوری سے پیٹ پالنا۔ روزی حاصل کرنا۔

کما لینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) دباغت کر لینا۔ چمڑے کو خوب مل مل کر ملائم اور درست کر لینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلہ سے روپیہ پیدا کر لینا (۳) نجاست صاف کر دینا (۴) کمزور کر دینا۔ چر لینا۔ نچوڑ لینا۔ ست نکال لینا جیسے بیماری نے کما لیا۔

کمان (۱) انگلش (Command) کمانڈ کا بگڑا ہوا):۔ (۱) آگیا۔ حکم۔ ارشاد۔ فرمان۔ امر۔ اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔ افسری جیسے زیر کمان یعنی زیر حکم یا بسرکردگی۔

کمان افسر (۱) اسم مذکر:۔ (عسکری) کمانیر۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان بولنے والا۔ سالار لشکر۔ سپہ پتی۔ سپہ بخشی۔

کمان بوتنا (۹) فعل متعدی:۔ (عسکری) نوکری بونا۔ نوکری بتانا۔ ڈیوٹی بتانا۔ جنگی خدمت کا حکم دینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا۔

کمان بولی جانا (۱) فعل لازم:۔ نوکری ملنا۔ ڈیوٹی بتائی جانا۔ نوکری بولی جانا۔ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانے کا حکم ملنا۔

کمان پر جانا (۱) فعل لازم:۔ جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔

کمان پر ہونا (۱) فعل لازم:۔ ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر ہونا۔

کمان دغنا (۹) فعل لازم:۔ (۱) حکم ہو جانا۔ کام مل جانا (۲) بندوق سر ہونا۔ توپ کا قیر ہونا۔ بندوق دغنا۔ بندوق چلنا۔

کی

کمان نکلنا (۱) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا۔ جنگ۔ ہے مشق ستم ایسے نئے اہلمداری کی یعنی لشکوں کے رسالے کی کمان نکلی ہے (نکت)

کمان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اُس خمیدہ آلہ کا نام جس کے وسیلے سے تیر چلاتے ہیں۔ قوس۔ وہنش۔ دھنک۔ چاپ۔

لاکھوں ہی شہ گردن کے ابرو خوں کنے ہر چند یہ کمان ہے بے سیر آپ کی (نکت)

(۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام۔ دھن راس (۳) محراب۔ طاق۔ دائرہ کا کوئی حصہ۔ قطع دائرہ (۴) وہ قوسی شکل جو سلاطین کے زمانہ میں کھینچی ہوئی ہوتی ہے اور یہ بنوز اطفا ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمان رستم (۵) صفت:۔ خمیدہ۔ کوزہ کبڑا۔ جھکا ہوا (۲) (۱):۔ لچکدار۔ لرزاں۔

کمان ابرو (ف) اسم مذکر:۔ خمیدہ ابرو۔ قوسی بھوؤں والا۔ کمان جیسی بھوؤں والا معشوق۔

کمان اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ کمان تاننے کا نقیض۔ کمان ڈھیلی کرنا۔ کمان کا چلہ اُتارنا۔

کمان بردار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمان اُٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے چلنے والا ملازم۔ کمار (۲) تیر انداز سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا اختیار دیا جائے۔ دھنش دھاری۔

کمان تاننا (۹) فعل متعدی:۔ کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلہ چڑھانا۔ کمان کی چلہ کرنا۔

کمان چڑھانا (۹) فعل متعدی:۔ دیکھو (کمان تاننا)۔

کمان چڑھنا (۱) فعل لازم:۔ اقبال سامنے ہونا۔ بات چلنا۔ کہا سنا چلنا۔ بول بالا ہونا۔ رتی چمکنا۔ زور زور اہونا۔ ڈنکا بجنا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے "آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے"۔

کمان دار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (کمان بردار) (۲) صفت:۔ محراب دار۔ قوس نما۔

کمان کھینچنا (۹) فعل متعدی:۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا۔ فردتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا وہ ستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

کمان گر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمنگر۔ کمان بنانے والا۔ کمان ساز (۲) ہاتھ پاؤں کی بجا شدہ ہڈیوں کو اُن کی جگہ پر لے آنے والا۔

کمان گری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کمنگری۔ کمانوں کے بنانے کا کام یا پیشہ (۲):۔ ہڈیوں کے جوڑنے یا بٹھانے کا ہنر۔

کمان نکلنا (۱) فعل لازم:۔ قوس قزح کا نظر آنا جو مینہ کھلنے کی علامت ہے۔

کی

ابرو سے یا نظر آئے تو رونا تھم جائے کہ جھڑی مینہ کی کھلتے ہی کہاں کھلتی ہے (جرأت)

کمانا (ف) فعل متعدی:- (۱) روپیہ حاصل کرنا۔ دولت پیدا کرنا۔ تجارت یا ملازمت کے وسیلے سے دولت جمع کرنا جیسے کمادے ٹوپی والا اُڑا دے دھوتی والا ؎

کہے میرا پیغام تم سے جا کر کچھ اس طرح سے کمانا روٹا (رنگین)

(۲) لوہے کو خوب کوٹ پیٹ کر لوچ دار بنانا۔ لوہے کی سختی دور کرنا۔ لوہے میں لوچ پیدا کرنا۔ (۳) چمڑے کو مشقت کر کے ملائم بنانا چمڑے کی کرختگی دور کرنا۔ دباغت کرنا۔ چمڑا صاف کرنا۔ (۴) آدمیوں کا گوہ اُٹھانا۔ میلا صاف کرنا ٹٹی صاف کرنا۔ انسان کا فضلہ اُٹھانا ؎

حشمت چوکی تو اُٹھائی نہیں جنگل تو نے بھاڑ میں جائے یہ سنڈاس کمانا تیرا (رنگین)

(۵) کسب کرنا۔ پیشہ کرنا۔ خرچی کمانا۔ مُرا کام کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا (۶) محنت و مشقت اُٹھا کر اپنے جسم کو پکا اور مضبوط بنانا۔ سخت کام کرنا جیسے "یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں" یعنی زحمت کشیدہ ہیں (۷) انتخاب کرنا۔ سر لینا۔ ذمہ لینا جیسے "پاپ کمانا" (۸) حاصل کرنا۔ لینا۔ جیسے خوب کمانا" (۹) زمین کو بار بار جوتنا۔ زمین کو زرخیز بنانا۔ (۱۰) کم کرنا۔ گھٹانا (یہ معنی اُردو میں نہیں سُنے گئے صرف ہندی کوششوں میں دیکھے گئے ہیں)۔

کمانا دھمانا (ف) فعل متعدی:- (عو) روپیہ پیسہ پیدا کرنا۔ جیسے "خوب کما دھما کر لایا ہے" (دھمانا تابع مہمل ہے)۔

کمانچہ (ف) اسم مذکر:- (۱) چھوٹی کمان (۲) وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دُھنکتی ہیں۔ دُھنکی (۳) ایک قسم کی سارنگی۔ سارنگ۔ چوتارا (۴) [؟]:- کوکلی۔ طاقچہ۔ محراب راہچھت (۵) [؟]:- فولاد کی کمانی۔

کمانڈر (انگلش Commander) اسم مذکر:- میر لشکر۔ سالار لشکر۔ سپہ پتی۔ فوج کا بڑا افسر۔

کمانڈر انچیف (انگلش Commander-in-chief) اسم مذکر:- سپہ سالار۔ جنگی لاٹ۔ فوجی لاٹ۔

کمانی (۱) اسم مؤنث:- وہ خمیدہ اور لچک دار لوہے کی قوس یا حلقہ وغیرہ جو اکثر بگیوں گھڑیوں اور کرسیوں وغیرہ کی گدیوں میں ہوتی ہے۔ بڑھیوں کی وہ لکڑی جس میں برما لگا کر گھماتے ہیں۔ سارنگی کا گز۔

کماؤ (ص) صفت:- (۱) خوب کمائی کرنے والا۔ روپیہ کما کر لانے والا۔ نکھٹو کا نقیض۔ جیسے کماؤ خصم کس نے نہ چاہا" (۲) محنتی۔ زحمت کش۔ مزدور۔ (۳) اسم مذکر:- کمائی کرنے والا آدمی محنت مزدوری سے روپیہ لانے والا آدمی جیسے کماؤ لڑکے ڈھیر نکھٹو آئے لڑنا (۴) (عو):- خاوند۔ مالک۔ پتی سیاں۔

کب

خصم۔ شوہر۔ پیا جیسے "تیرا کماؤ جیئے"۔

کماؤ پوت (ص) اسم مذکر:- (۱) وہ بیٹا جو نکھٹو نہ ہو۔ سپوت (۲) کما کر آدمی۔ کمانے والا شخص جیسے کماؤ پوت کی دو رہا"۔

کماؤ دھن (ص) اسم مذکر:- (۱) کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا۔ اولاد نرینہ۔ پوت (۲) کرایہ پر چلانے کی گاڑی۔ بھاڑے کا ٹٹو وغیرہ (۳) بازاری:- نوچی۔

کماویں میاں خان خاناں اُڑاویں میاں فہیم (ر) کہاوت:- یعنی اعلیٰ دولت پیدا کرے اور ادنیٰ کے صرف میں آئے۔ غیر مال سے بہرہ مند ہوں اور حق دار محروم رہیں۔

(عبدالرحیم خان خانخاناں نے جو بیرم خان خانخاناں کا بیٹا اور اکبری نورتن کا ایک اعلیٰ رکن تھا۔ اپنی ذاتی فیاضی اور سخاوت کے علاوہ اپنے غلام مرزا فہیم کو بھی اُس کی ہواری خدمت گزاری اور جان نثاری کے سبب ایسا ہی فیاض اور سخی بنا دیا تھا۔ چنانچہ جو کچھ خان خاناں کا مال تھا وہ سب فہیم کے اختیار اور ہاتھ میں تھا جو کچھ خانخاناں کماتا فہیم اُسے چاہے جس طرح خرچ کرتا پس اس وجہ سے یہ مثل مشہور ہو گئی چنانچہ فہیم آفرید کار اپنے آقا ہی پر تصدق ہوا جس کا ذکر تزک جہانگیری میں اس طرح لکھا ہے کہ جہانگیر کو خانخاناں کی فتنہ سازی اور نیرنگ پردازی سے کھٹکا لگا رہتا تھا کیونکہ شاہ جہان کی بغاوت کے زمانہ میں اُس کا بیٹا داراب شاہ جہان کے پاس چلا گیا تھا پس مشیران دربار کے مشورے سے خانخاناں کو نظر بند کر دیا تھا اور اُس کے گھر پر شاہی پہرا آ گیا تھا ایک دفعہ بادشاہ نے اُس کا مال ضبط کرنے اور فہیم نامی اُس کے نمک حلال غلام کو پکڑ لانے کے واسطے کچھ آدمی بھیجے اُس نے نامردی کے ساتھ گرفتار ہونا اور اپنے آقا کا مال دوسروں کے ہاتھ لگنا مناسب نہ جان کر خوب دادِ مردانگی دی اور بغاوت کا اپنے نوکروں سمیت ہلاک ہوا)۔

کمائی (ص) اسم مؤنث:- (۱) وہ دولت اور سرمایہ جو نوکری یا تجارت اور قوت بازو سے ہم پہنچایا ہو۔ حصول۔ محاصل۔ آمدنی۔ کھٹی۔ آمد۔ یافت۔ پیدا۔ دخل۔ ماحصل۔ مزد ؎

دل یکجو تو حسرتیں برباد عمر بھر کی مری کمائی ہے (صفدر)

دولت عشق سے غنی ہوں برق نقد داغ جگر کمائی ہے (برق)

(۲) نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ منافع (۳) مزدوری۔ کام۔

کمائی کرنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (کمانا منبر ۱)۔

کمبل (س) اسم مذکر:- بھیڑ کے بالوں کا بُنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام میں لاتے ہیں۔ پلاس۔ کسا۔ ایک قسم کی موٹی

کب

لوئی۔ کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا ۔

کمبل اُڑھانا (ف) فعل متعدی :۔ جیل خانہ دکھانا ۔ قید میں بھیجنا ۔ قید کرانا ۔ (چونکہ حسب قاعدہ جیل خانہ ہر ایک ادنی اعلی کو جاتے ہی اوڑھنے اوڑھانے کے واسطے کمبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا ہے) ۔

کمبل پوش (۱) اسم مذکر ۔ وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے ہے

گمبھیر (ر) اسم مذکر ۔ (۱) گھڑا ۔ منکا ۔ ٹھلیا ۔ کلس ۔ کلسا (۲) ہاتھی کا سر ۔ مستک (۳) جوتش میں گیارھویں راس ۔ ولو ۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام ۔ (۴) ہر دوار کا میلا جو بارھویں برس ہوا کرتا ہے (۵) کمبھ کرن کا بیٹا (۶) ۶۴ سیر ۔ ایک من چوبیس سیر (۷) ہندی نظم ۔ گچھیں ۔ عورت کی چھاتیاں ۔

کمبھی (ی) اسم مؤنث :۔ ہر دوار کا میلا جو چھ برس کے بعد ہوا کرتا ہے ۔

کمپا (ی) اسم مذکر ۔ لمبی چھڑیا بانس جس کے اوپر لاسہ میں تیلی بھر کر لگا دیتے اور اُس سے پرند پکڑتے ہیں ۔

کمپا مارنا یا لگانا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) پرند کو کمپے سے پھنسانا ۔ لاسہ کے ذریعہ سے جانور کو پکڑنا ۔

پکڑی انگیا کی جو چڑیا تو یہ حوریں بولیں — سنبھل بھولی پہ لو حیا دے نے کمپا مارا (مخبر)

واجب یاد گیا چرخ کے بوڑے یہ ملک — طائر صدمہ کو صیاد نے کمپا مارا (برق)

(۲) کسی کو دام فریب میں پھنسانا ۔ کسی کو قابو میں لانا ۔ داؤں مارنا ۔ نشانہ لگانا ۔

کمپاس (انگلش Compass) اسم مؤنث :۔ محیط دائرہ ۔ عدد ۔ رقبہ ۔ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے اُفق کی سمت ظاہر کرتا ہے قطب نما ۔ قبلہ نما ۔ سمت نما ۔ پرکار ۔ گُنیا ۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ماپتے ہیں ۔ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلہ سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ۔

کمپاس کا دفتر (۱) اسم مذکر :۔ محکمۂ پیمائش ۔

کمپاس لگانا (۱) فعل متعدی :۔ آرکھپاس کے وسیلہ سے پیمائش کرنا ۔

کمپاس والا (۱) اسم مذکر :۔ مساح ۔ پیمائش کرنے والا ۔ پیمائش کا صاحب ۔

کمپنی (انگلش Company) اسم مؤنث :۔ (۱) جماعت ۔ ٹولی ۔ سنگت ۔ سبھا ۔ مجلس ۔ انجمن ۔ سماج ۔ منڈلی ۔ طائفہ ۔ گروہ ۔ زمرہ ۔ فرقہ ۔ جتھا (۲) شرکا ۔ شریک ۔ ساجھی (۳) سوسپاہیوں کی ٹولی (۴) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے

کمت

سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ الیزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ ہمارے سوا دوسری انگریزی کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے ۔ اور رفتہ رفتہ اس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور بعض اوقات حکمت عملی سے ملک لے کر ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکۂ انگلستان اُس سے واپس لی گئی کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا گیا اب ہمارے زمانہ اور لفات تیار ہونے کے دنوں میں بھی ہند کی حکومت ملکۂ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے قبضۂ اقتدار میں ہے ۔ ہندوستان کے لوگ مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چالتے رہے ۔ مگر اب انگریزی زبان کا رواج ہو جانے اور مدارس کی تعلیم کے اثر سے وہ بات جاتی رہی گو عوام کالانعام اب بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں چنانچہ جب کمپنی کا روپیہ چلا تو یہ شعر اُن لوگوں نے گھڑا ؎

افسوس ہے سکۂ زر کے چلانے پر — سرکار کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (نامعلوم)

کمپنی کا راج (۱) اسم مذکر :۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ۔ حکومت جمہوری ۔

کمپنی مارک (انگلش Company Mark) اسم مذکر ۔ وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے ۔

کمپو (۱) صحیح (انگلش Camp) کیمپ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی میدان وسیع ۔ وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے خیمہ گاہ ۔ لشکر گاہ ۔ چھاؤنی ۔ پڑاؤ ۔ معسکر ۔ اردو (۲) ڈیرے ۔ خیمے (۳) فوج ۔ لشکر ۔ عسکر ۔ سپاہ ۔ سینا ۔ کٹک (۴) عوام ۔ وہ فوج کی مقدار جو ایک جنرل کے ماتحت ہو ۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ ۔

کمپو کے بگڑے ہوئے (۱) اسم مذکر ۔ (۱) لشکری لوگ ۔ لُچے ۔ گنڈے ۔ شُہدے ۔ چھاؤنی کے شریر (۲) باغی منحرف ۔ سرکش ۔ مفسد ۔

کمپوزنگ سٹک (انگلش Composing Stick) اسم مؤنث :۔ وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں ۔ حروف جوڑنے کی تختی ۔

کمپوزیٹر (انگلش Compositor) اسم مذکر :۔ ٹائپ کے حروف ملانے یا جوڑنے والا ۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے ۔

کمپونڈر (انگلش Compounder) اسم مذکر ۔ دوا ساز ۔ دوا بنانے والا ۔ نسخہ باندھنے والا ۔ عطار ۔

کمتر (ف) صفت :۔ دوسرے سے کم اور سے چھوٹا ۔ ادنی حقیر خفیف سبک ۔

کت

کمترین (ف) صفت :- (۱) نہایت ادنیٰ - نہایت کم درجہ کا (۲) ہم مذکرہ - بندہ - غلام - نیازمند - فدوی ٭

کمتی (۱) صفت :- کم - وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ٭

کمٹھا (۱) اسم مذکر :- بانس کی کمان - چاپ - وہ لکڑی کی کمان جو اکثر چوکیدار اور رکھوالوں کے پاس ہوتی ہے - کمانِ چوب - چوب کمان - فارسی بشیر بچہ ٭ صحیح کنٹھا

کمخاب (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار نما سے زری آمیزش سے بُنا جاتا ہے - زربفت - تمامی - زری - تاش - بادلہ وغیرہ - ؎

بوٹیاں ہیں ترے کمخواب کے چھاجے پر یا چمکتے ہیں پڑے بیر بہوٹی کے نگینے (نصیر)

(یہ فقط خوابہ بمعنی روئیں اور کم بہنے تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اس کا مخفف کمخاب کر کے باندھا ہے) ٭

کمر (ف) اسم مؤنث :- (۱) میان - کمر - خصر - کٹی - جسم کا درمیانی حصہ - تطن - جب چیتے کی سی کمر کہیں گے تو پتلی کمر سے اور جب تکہ سی کمر کہیں گے تو سیدھی کمر سے مراد ہوگی - دکھاوت) کمر میں توشہ تو راہ کا بھروسا ؎

اس قدر پتلی کہ ہے اُس پری رخسار کی کمر — کہتے ہیں بھیتی سب اُس پیر سے جنم ہار کی (ناسخ)

(۲) پیچھہ - پشت (۳) وسط - بیچ کا حصہ - میانہ (۴) پٹکا - پیٹی - منطقہ ٭ پٹا - پرتلا (۵) محراب - طاق - کمان (۶) بازو سے لشکر - فوج کا پہلو - فوج جُرنفار - بُرنفار (۷) ا:- مجازاً - ہمت - ڈھارس (۸) ا:- کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا - (۹) ا:- پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے وسیلے سے کیا جاتا ہے ٭

کمر باندھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر سے دوپٹہ یا پٹکا وغیرہ کسنا پیٹی باندھنا - پیٹی لگانا (۲) سفر کو آمادہ ہونا - چلنے کو تیار ہونا ؎

نالہ سینے سے کرے عزم سفر آخر شب — راہ رو باندھے ہے چلنے پہ کمر آخر شب (سودا)

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی یہ منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے (نسیم)

کیوں اے آتش جوانوں کی طرح مجھوں کی ٭ پیر ہوں پیش لے کرنا ہے میداں مرگ کا (آتش)

(۳) مستعد ہونا - آمادہ ہونا ٭ کسی کام کے سرانجام کو تیار ہونا ٭ پختہ ارادہ کرنا - مصمم ارادہ کرنا - عزم بالجزم کرنا ٭ قصد کرنا - لیس ہونا - جیسے آج نوکری پر کمر باندھوں تو سو موجود ہیں ؎

کر تو قتل پر کسی کے بُت خونخوار باندھے ہے — کبھی خنجر کو کنکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے (جرأت)

جادہ چینوں نے سدا باندھی کمر اس بات پر — گھیر اس کا ترے لیکن نہ آیا ہاتھ پنا (نصیر)

کمر

کر کو جبکہ قاتل نے بقتل عاشقاں باندھا — خم شمشیر سے پل بھر سر خون جہاں باندھا (نصیر)

بار فاہم سا جہاں میں نہ ملے گا عاشق — باندھے قتل پہ میرے نہ خبردار کمر (اسیر)

رونے پہ باندھ لے جو مری چشم تر کمر — کیسی نہیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر (خلیل)

کمر باندھی ہے گل چینوں نے غارت پر گلستاں کی — اجارہ بلبلوں کے خون کا معیاد کرتے ہیں (آتش)

پوچھتا ہے طنز سے کیا باندھی ہے کس پر کمر — باندھی ہے اس پر کہ کھولوں تر اشلوار بند (؎)

(۴) مسلح ہونا - ہتھیار باندھنا - پانچوں ہتھیار لگانا - پکیل کانٹے سے لیس ہونا - وردی پہن کر تیار ہونا - لڑائی کے واسطے مستعد ہونا ؎

دل عاشق کو اُن آنکھوں سے بچانے اللہ — قتل مسلم ہے میں باندھے ہوئے کفار کمر (اسیر)

نہیں ترکش میں اک بھی تیر باقی — کمانچے کی کمانیں استادہ ہے میداں میں (ظفر)

(۵) اختیار کرنا - عادت ڈالنا - شیوہ ڈالنا - وتیرہ کر لینا - جیسے جھوٹ بستان یا ظلم وغیرہ پر کمر باندھنا ؎

خلق نے بہتان پہ باندھی کمر ہے کمر — ہے کہاں اُس کا رہن اک بات ہے لوا میں (اسیر)

(۶) آس باندھنا - امید رکھنا - بھروسا کرنا ؎

کیا کمر باندھے امید وصل پہ عاشق ترا — کٹ گئی اُس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر (ظفر)

کمربستہ (ف) صفت :- (۱) تیار - لیس - موجود - مستعد - حاضر - آمادہ ؎

کمربستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی — گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی
اسی طرح جان اہل ہمت ہیں جتنے — کمربستہ ہیں کام پر اپنے اپنے (حالی)

(۲) ہتھیار بند - مسلح ؎

الپ ارسلان سے یہ طغرل نے پوچھا — کہ قومیں ہیں دُنیا میں جو جلوہ فرما
نشاں اُن کی اقبال مندی کے ہیں کیا — کہ قبال مند اُن کو کہنا ہے زیبا
کہا ملک و دولت ہو ہاتھ اُن کے جب تک
جہاں ہو کمربستہ ساتھ اُن کے جب تک (حالی)

(۳) خادم - نوکر - ملازم - خدمت گار (صرف فارسی میں) ٭

کمر بندھانا یا بندھوانا (ف) فعل متعدی :- ڈھارس بندھانا ہمت بندھانا - تقویت دینا - مستعد کرنا - آمادہ کرنا - فلاح آیندہ پر اس نظر سے امید وار بنانا کہ کسی امر خاص کے ارادے سے باز نہ رہے - مدد کرنا ؎

ہوئی اس ناتواں سے گل رخوں کی اتنی مدت یوں
کہ جوں گل ہائے گلدستہ کی بندھوائے کمر رشتہ (مصحفی)

کمربند (۱) اسم مذکر :- (۱) پٹکا کہ جس سے باندھنے کا دوپٹہ ٭ پیٹی - پٹا (۲) ازار بند - شلوار بند - ناڑا (۳) صفت :- کمربستہ - تیار - مستعد - لیس ٭

کمر

کمر بندی (۱) اسم مؤنث:- فوج کا ہتھیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہونا۔ آمادگی جنگ۔ سلاح شوری۔ ہتھیار بندی ۔

کمر بندھنا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر بندی ہونا۔ فوج یا سپاہی کا نوکری کے لئے تیار ہونا۔ کمر کا کسا جانا (۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ؎

یار قصد عدم کا ہے وداع کل کا ساماں دیکھیں تو سہی بیچے بندھے کس کی کمر آج (داغ)

کمر ہمت باندھنا (۱) فعل لازم:- ہمت ٹوٹنا۔ حوصلہ پست ہونا۔ مایوسی ہونا ۔

کمر پکڑ کے اٹھنا (۱) فعل لازم:- بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کمر تھام کر کھڑا ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ بوڑھا ہونا ۔

کمر پکڑنا یا تھامنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کسی کی اعانت اور مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اس سے بیدل ہو چلا ہو۔ سہارا دینا۔ سہایتا کرنا (۲) ہمت بندھانا۔ مستعد کرنا (۳) بازاری:- مجامعت میں مدد دینا جیسے "سرتھامنا" ۔

کمر تختہ ہونا (۱) فعل لازم:- پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کڑا کڑ جانا۔ جیسے زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی ؎

سر اٹھائے گا وہ کیا تیری نظر سے گر کر تختہ ہو جائے گی اے بت کمر آئینہ (اسیر)

کمر توڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر کو شکستہ کرنا۔ کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا۔ کبڑا بنا دینا۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ آس توڑنا۔ نراس کرنا۔ ہمت توڑنا۔ ہمت ہرانا۔ بیدل کرنا ؎

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے یہ کہو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے (شوق)

(۲) کمزور اور ناتواں کرنا۔ زور توڑنا۔ زور گھٹانا۔ عاجز کر دینا۔ بٹھا دینا ؎

توڑا کر شاخ کو کثرت نے ثمر کی دینا میں گراں مایہ ہے اولاد غضب ہے (ذوق)

(۳) کسی کے دوستوں اور مددگاروں کو توڑ لینا ۔

کمر تھامنا (۱) فعل متعدی:- (بازاری) مدد کرنا۔ سہارا دینا (کسبی کی نسبت بولتے ہیں) ۔

کمر ٹوٹا (۱) صفت:- (۱) کوزہ پشت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت (۲) نامرد۔ کمر کا ڈھیلا۔ سست ۔

کمر ٹوٹ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شکستہ شدن کا ترجمہ۔ کمر شکستہ ہو جانا ۔ (۲) مایوس ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔ نراس ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ امید بہبود اور توقع سود جاتی رہنا۔ سیدم ہو جانا ؎

بے اثر آہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی آس بٹنے کی ترے رشک ثمر ٹوٹ گئی (عارف)

کمر

ہاتھ سے سبھی کی عناں چھوٹ گئی تو کشور دل کو فوج غم لوٹ گئی
گھر جلے جو اس کے گھر نہ پایا اس کو حیران ہے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی

(۳) بے یار و مددگار ہو جانا (۴) اولاد یا بھائی بند کا مر جانا ۔

کمر ٹوٹنا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شکستن کا ترجمہ (۲) بیدل ہونا بہت ٹوٹنا۔ آس چھوٹنا۔ جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ نراس ہونا ؎

باندھتا عباس غازی ہے جو مرنے پر کمر ٹوٹتی شہ کی کمر ہے واہ رینا واہ رینا (ظفر)

(۳) بے یار و مددگار رہنا (۴) اولاد نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا (۵) کوئی صدمۂ جاں کاہ پہنچنا۔ سخت صدمہ گزرنا ؎

ناوک کرب اپنی تو نے سفر پہ باندھی کیونکر کمر کسی کی اے نازنیں نہ ٹوٹے (جرأت)

کمر ٹوٹی (۱) اسم مؤنث:- ٹھنڈا ٹوٹی۔ کمر شکستہ۔ کبڑی۔ کوزہ پشت۔ کبڑی ۔

کمر ٹھوکنا (۱) فعل متعدی:- پیٹھ ٹھوکنا۔ تھپکنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں کرنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا ۔

کمر جھکنا (۱) فعل لازم:- گراں باری یا ضعیفی کے باعث پیٹھ کا جھک جانا۔ کبڑا ہو جانا۔ کوزہ پشت ہونا۔ نہایت بوڑھا اور منحنی ہو جانا ۔

کمر چست باندھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر کس کر باندھنا (۲) لازم اکسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا۔ کسی کام کا پکا اور پختہ ارادہ کرنا ؎

حرص دنیا پر کمر تو کس لے بہت ہے چست سست اے غافل کمر بند تو کل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں کر بچاؤں جان کو میں شیم یار سے باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست (؟)

کمر چلانا (۱) فعل متعدی:- کمر کو حرکت دینا ۔ دھکے لگانا ۔

کمر دیوال (۱) اسم مذکر:- کمر سے باندھنے کا تسمہ۔ کمر کی پیٹی جو چمڑے کی ہو۔ چمڑے کا تنگ ۔

کمر رہ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شل ہو جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر کا جکڑ جانا۔ کمر اینٹھ جانا (۲) مفلوج ہو جانا۔ فالج مار جانا۔ دھڑ کا بے حس حرکت ہو جانا ۔

کمر سی ٹوٹ گئی (۱) محاورہ:- مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی ہمت نہ ہی ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

کمر سیدھی کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر راست کرنا۔ آرام کرنا۔ لیٹنا۔ آرام لینا۔ دراز ہونا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا۔ ذرا کی ذرا سونا۔ تکان اتارنا۔ کمر سنیچ کرون کا ترجمہ ؎

ہوئیں جب ہنجاب ہم بات گر سیدھی کریں بستر راحت پریں کیونکر کمر سیدھی کریں (ظفر)

کمر

نکی بیمارِ غم نے تیرے بستر پر کر سیدھی — کہ دمِ نزع بھی کمر اُس غم سے نہ سیدھی ہوئی (میر)
اے شورِ حشر تو نے ہمیں پھر اُٹھا دیا — سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر (معرف)
(۴) قبول کرنا۔ کھا کر لیٹنا ۔

کمر کا بل کھانا (۱) فعل متعدی:۔ کمر کا لچکنا۔ بار نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا۔ ایک انداز معشوقانہ سے کمر کو مٹکانا ۔

کمر تک جو زلف چلیپا گئی — میاں دیکھ کمر لاکھ بل کھا گئی (جرأت)

کمر کا ڈھیلا (۱) صفت:۔ نامرد۔ ہیجڑا۔ ٹھسک۔ خنثہ ۔

کمر کا مضبوط (۱) صفت:۔ (۱) مرد صفت۔ دیر میں اتزال ہونے والا۔ ٹھہرنے والا۔ پشتوان (۲) طاقتور۔ بلوان۔ شہ زور۔ زور آور ۔

کمر کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (کبوتر باز) (۱) کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی کا پلٹی کھانا۔ کبوتروں کا آدھی قلا کرنا۔ کبوتروں کا اڑتے میں قلا بازیاں کھانا یا پلٹیاں لینا ۔

لکھ کے خط وصف کمر میں جو کبوتر کو میں دوں
وقتِ پرواز کرے فخر سے سو بار کمر (اسیر)

پیچ و تابِ دلِ عشاق تماشا ہے اسیر — یہ کبوتر وہ نہیں ہیں جو کمر کرتے ہیں (اسیر)
کیا ہی اے طفل تری تاب کمر کا ہے اثر — تری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں (ناسخ)
(۲) جب پہلوان کمر کے پیچ پر ہارتے ہیں تو اسے بھی کمر کرنا مثل کو لا کرنے کے کہتے ہیں ۔ (۳) گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اُچھالنا کہ اس سے سوار کو گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ گھوڑے کا کمر کو ایک طرف سے اونچا ایک طرف سے نیچا کرنا ۔

کمر کس کر باندھنا (۱) فعل لازم:۔ کسی کام کے کرنے کا مصمم ارادہ پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا ۔

بستے ہیں مرے زانہ میں سب سے کنارہ کش — کس کر کمر میں چوپے تجرید باندھتے (ظفر)

کمر کسنا (۱) فعل لازم:۔ کمر کا سخت کھینچ کر باندھنا۔ تیار ہونا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے انجام پر آمادہ ہونا۔ یکا ارادہ کرنا ۔

اُس دل رُبا کے پاس اگر بھیجوں ایک کو — موجود ہو خوشی سے کہ اپنی کس کے دس (ظفر)
ہم تو سنا تو اُن سے سو ہو چکے ہیں کب کے — بگڑے ہو تم پیارے کس لیے کر کر کس پر (میر)
کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے — کمر ہم بسملوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں (جرأت)
عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو — راہ اس کی ہے کٹھن بھلا سوجھے دو (میر سوز)
کشتۂ تیغ تغافل ہے جو دل مدت سے — کون زندہ ہے تو اب کس پہ کمر کستا ہے (رند)

کمر

کمر کشائی (ف) اسم مؤنث:۔ کمر بندی کا نقیض۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کھولنا۔ پیٹی اُتار کر رکھنا ۔

کمر کمر (۱) تابع فعل:۔ پیٹھ تک۔ کمر تک۔ کمر کے برابر۔ جیسے کمر کمر پانی ہے ۔

حساب گاہ قیامت میں جب مجھے لائے — تو آب شرم سے تھا واں کمر کمر پانی (عارف)

کمر کوٹ (۱) اسم مذکر:۔ کمر برابر فصیل سینہ پناہ۔ چھوٹی دیوار ۔

کمر کوٹھا (۱) اسم مذکر:۔ شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رخ نکلا رہتا ہے ۔

کمر کوہ (ف) اسم مؤنث:۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میان کوہ ۔

کمر کھول بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے ہو بیٹھنا۔ پیٹی کھول ڈالنا ۔ کوشش سے باز آنا۔ خانہ نشین ہونا۔ نوکری کرنے سے دست بردار ہونا ۔

ہم جیسے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی اب — جو چاہے سو اُس مت بلے کا باندھے (مصحفی)
روز و شب جو مہ و خور پھرتے ہیں ہر قرص زماں — اہل دنیا کھول دیجے کب تلک سے کمر (ظفر)

کمر کھول ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ کمر سے پیٹی یا پٹکا کھول ڈالنا ۔ کسی امر کی سعی اور کوشش سے باز آنا۔ بے فکر ہو بیٹھنا۔ نچنت ہو جانا ۔

کھول ڈالی تل کر کے ہم کو قاتل نے کمر — آج ترکش بھر گئے خالی تہ نیچا ہو گیا (ماسٹر)

کمر کھول کر بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ ترک روزگار کر کے خانہ نشین ہونا ۔

کمر کھول کر اپنے کوئی کب بیٹھ سکتا ہے — کمر باندھے نہ تا کس کے کمر بند توکل سے (معرف)

کمر کھولنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پٹکا کھولنا۔ پیٹی کھولنا جتھیار کھولنا ۔

کمر بھی کھل کو رو رہا ہی اس طرح سو دے — بغل میں ہے اگر تلوار تو سر کے تلے خنجر (ظفر)
(۲) سعی و کوشش سے باز آنا (۳) کسی کام سے فارغ ہونا (۴) آرام لینا۔ سستانا۔ دم لینا ۔

جلد آ تیرِ جواب کاہاں انتظار ہے — آ کہیں پر کھپ لیوے ناوک بر کمر (عاشق غرق پھنا)
(۵) فسخ عزیمت کرنا۔ ارادہ فسخ کرنا ۔

لالچ بھی ہے قاصد کو مرے تحفۂ خطی سے — موتی پہ خط باندھ کے کھو لی ہے کمر آج (رواج)

کمر کی لچک (۱) اسم مؤنث:۔ جنبش کمر۔ کمر کا بل۔ کمر کا مٹکنا۔ بانکپن کے سے کمر کا پیچ و تاب ۔

کمر اپنی دکھائے جو پیرہن میں لچک — (مصحفی)

کمر لچکانا (۱) فعل متعدی:۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو پیچ و تاب دینا۔ کمر کو بلانا جلانا۔

کمر

کمر کو بل دینا - کمر کو موڑنا ۵

پک سی آگئی ہے شاخ گل کے شانے پر خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا (انشا)

کمر لچکنا (۱) فعل لازم ا - کمر کا بل کھانا - کمر میں جنبش ہونا - کمر میں جھٹکا لگنا ۵

کمر لگانا (۱) فعل متعدی ا - (۱) ستونوں کی اصطلاح میں مشک کندے پر رکھنا (۲) پورب ا - پیٹھ کسنا - کمر کسنا - نوکری یا پیرے کے واسطے تیار ہونا ۵

کمر لگنا (۱) فعل لازم ا - (۱) چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا - پیٹھ لگنا ۵ پیٹھ میں زخم ہونا (۲) چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا ۵

کمر مار کر چلنا (۱) فعل لازم ا - گھوڑے کا بار گراں کے سبب کمر کی ہو جانا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب کمر کو جھکا کر چلنا - بوجھ سے کُبڑا کر چلنا ۵

پرچھے گراس پہ دل روں میں بہ جنبش کے چلنے لگے یہ رشک فلک مار کر کمر (صرف)

کمر مارنا (۱) فعل متعدی (۱) صف لشکر کے درمیان حملہ اور حربہ کرنا - قلب لشکر کو شکست دینا - فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا - میانہ فوج پر حملہ آور ہونا

کھائے نہ کیونکر لشکر بیدرتوں شکست مارے جو فوج نازوادا آن کر کمر (صرف)

(۲) پہلو کے رُخ ضرب لگانا ۵ پہلو مارنا ۵ ترچھا یا آڑا وار کرنا سیف کا ہاتھ لگانا بھی کا ہاتھ لگانا ۵

کمر میں چک آنا (۱) فعل لازم ا - کمر میں چمکا لگنا - کمر کا جھٹکا کھانا - کمر میں ضرب پہنچنا ۵

جان صاحب کمر میں آئی ہے چک لے کے ڈولی جو کل کمار گرے (جان صاحب)

کمر ہلانا (۱) فعل متعدی ا - دیکھو (کمر چلانا) ۵ (ہمارے دولت خانے کا ہر دربان نے اس لفظ کو کمر ہلانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب دیئے ہیں) ۵

کمرا (لاطینی) صحیح Camera کیمرا - اسم مذکر - محراب دار یا گنبد نما چھت کا مکان - ان دنوں میں کمرا وہ پکا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت اندر باہر سے کانس دار یا مرغولہ دار اور اونچی ہو یا وہ پکا کوٹھا جو کسی مکان کے اوپر اونچی اونچی سیڑھیوں کا بنایا جائے - کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ جیسے سونے کا کمرا - کھانے کا کمرا - گول کمرا وغیرہ ۵ حجرہ - کوٹھا - کوٹھڑی ۵ خلوت خانہ ۵

(فارسی والوں نے بھی اس لفظ کو طاق بلند مانند طاق ایوان و طاق نگار و لاطین و امرا کے معنی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ارزقی کے شعر سے بھی جو ابر کی صفت میں ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے ۵

کمک

گھٹا اڑ کر ترش کیواں بہ دیا بر زند کلہ گھٹا اڑ کر شد طاق وطاق را کمرا (ارزقی)

از لحد گور تا بہ دوزخ نفساں راہ شد طاق وطاق را کمرا (انوری)

نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنار زرتشت کے معنی میں بھی آیا ہے - ان معانی کے ثبوت میں عمق بخارا ہے - حکیم ناصر خسرو وغیرہ کے اشعار موجود ہیں - جن لوگوں نے پرتگالی قرار دیا وہ غلطی پر ہیں) ۵

کمرک (۱) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک) اسم مذکر - ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک کپڑا جو نین سکھ کے مشابہ اور سفید ہوتا ہے ۵

کمرکھ (ہ) اسم مؤنث ا - ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چار پھانکیں قدرتی طور پر بنی ہوتی ہیں ۵

کمری (ف) اسم مذکر ا - وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اٹھانے کے سبب کمر کے صدمہ سے کُبڑا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے - کُبڑا کر چلنے والا گھوڑا ۵ کمزور گھوڑا - بودا گھوڑا - عیبی گھوڑا - کمر کا کچا گھوڑا ۵ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار ہوتا ہے (۲) ا - اسم مؤنث :- ایک قسم کی جاکٹ - مرزئی نیمہ کمری ۵

کمسریٹ (ا) صحیح انگلش Commissariat یعنی کمشریٹ - اسم مؤنث :- سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ ۵ رسد رسانی کے افسر کا دفتر ۵

کمشنر (انگلش Commissioner) اسم مذکر - حاکم قسمت یا پرگنہ - کئی ضلعوں کا حاکم - ڈپٹی کشنر کا افسر ۵ امین - وکیل - گماشتہ ۵

کمشنری (ا) اسم مؤنث ا - قسمت - پرگنہ - کئی ضلعوں کا حلقہ یا چکلہ - صوبہ ۵

کمک (ت - ع) اسم مؤنث :- مدد - اعانت - پشتی - حمایت ۵ مددگاری ۵ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعینات کی جائے ۵

ہر چند ناتواں ہیں مگر رکھتے دل قوی ہم عشق کی کمک سے بنوں کی ندی ہیں (ذوق)

پہنچا کمک لشکر یاراں سے ہے یہ زور ہزالہ کی ہے دشت میں میدانہ چڑھائی (ذوق)

(اگرچہ صاحب غیاث اس لفظ کو لغات ترکی کے حوالہ سے ترکی قرار دے کر بعضتین لکھتے ہیں مگر کلام شعرا سے بفتح دوم ثابت ہوتا ہے - چنانچہ تاثیر اور مسیح کاشی وغیرہ کے اشعار سے ثبت ہوتا ہے ۵

باچشم تم کہ فتنہ نارا کمک است شورست کہ در سیاہی مردمک است

گر بخت کسے سفید مطلق نشود در بخت ہم اندکے سفیدی نمک است

اس سے ثابت ہے کہ فارس والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسی وجہ سے اس کو فارسی بھی لکھا گیا) ۵

کمک پر ہونا (۱) فعل لازم - کسی حمایت یا پشتی پر ہونا کسی کا معاون یا مددگار ہونا ۵

کمک

کمک دینا (۱) فعل متعدی:- سہارا دینا۔ مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ اعانت کرنا۔ حمایت کرنا +

کمک کرنا (۱) فعل متعدی:- مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مدد دینا۔ اعانت کرنا ؎

یہ مجھ پہ ناتوانی نے بہت اب سر اٹھایا ہے کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرے کوئی کمک نکلے (عارف)

کمل (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کمبل) ؎

روح کو ہوتا ہے غم کے دشت سے جاں میرا کمل سر سے تابوت پہ ڈالا ہوتا (سحر)

اسکے جاڑے بوں سر کر تلہوں کو سے یا میں خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا (ناسخ)

کمل پوش (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کمبل پوش) ؎

چاند پر یہ خاک ہے یا اُس کے چہرے پر ہے بدلی میں سورج ہے یا محبوب کمل پوش ہے (ناسخ)

کملا (س) اسم مؤنث:- (۱) لچھمی دیوی کا نام + وشنو کی بیوی (۲) خوب صورت عورت۔ حسین عورت +

کملا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے زرد کیڑے کا نام جس کے جسم پر کثرت سے روئیں ہوتے اور وہ اگلا دھڑ اُٹھا کر چلتا ہے۔ بھونڈیلا۔ جھانجا۔ یہ کیڑا اکثر فالیز یا گیہوں اور جَو کی کھیت میں پیدا ہوتا اور اُسے تباہ کر دیتا ہے +

کملانا (ہ) فعل لازم:- (۱) پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ گلوں کا یا درختوں کا افسردہ ہونا۔ پھولوں کا بکسنا۔ طراوت نہ رہنا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا خشک ہونا ؎

سایۂ مژگاں میں رکھ ہر نخت دل کو چشم تر
یہ گلِ باغ بہشت دیکھ کملا دیں نہیں (نصیر)

بنیا پھول گلاب کو بات کہت کملاے لاٹھی مارے نام سے بھاؤ سنت مرجاے (دوہا)

کیا دیکھ لیا اُس چمن حسن کا جلوا گل خشک ہیں کملاے ہیں مرجھاے ہوئے ہیں (مشتری)

گالوں کے لئے ہیں کسے مشتاق نے بوسے بے وجہ نہیں پھول یہ کملاے ہوئے ہیں (؎)

کیا دیکھتے کہ تابِ گلوں کی بھی نہیں پھولوں کی طرح آپ تو کملا جاتے ہیں (مزاصابر)

(۲) خشک ہونا۔ سوکھنا۔ تری نہ رہنا (پینے کی پہیلی) ؎

دھوپ لگے سوکھے نہیں اور چھاؤں لگے کملائے میں تجھ پوچھوں اے سکھی یہ کون لگے مرجائے

(۳) دُبلا ہونا۔ کلی کی طرح پکسنا۔ جیسے بچے گرمی سے کملا جاتے ہیں" (۴) غمگین ہونا +

کمل مائی یا کمل باؤ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- یرقان۔ ایک مرض کا نام جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ پنڈ رگ +

(یہ مرض صفرا کے جوفت یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف عارض ہوتا ہے) +

کملی (۱) اسم مؤنث:- کمل کی تصغیر۔ ایک قسم کی اونی پوشش جو بکریوں اور

کمہ

بھیڑوں کے بالوں سے تیار کی جاتی اور اُسے غریب درویش لوگ پہنا کرتے ہیں یہ لفظ فارسی میں بھی مگر متقنین اسی معنی میں آیا ہے شاید توافق لسانین کا سبب ہے ؎

دراز کار بود گر بکوست کملی + بتاج تخت کند میل ہاے بیرونگدا (ضیاء الدین نیشاپوری)

(کہاوت) نہ نماز پڑھی نہ گنہگار ہوئے۔ کملی جھاڑ الگ کھڑے ہوئے +

کملی بچھانا (۱) فعل متعدی (ہندوان پنجاب):- سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔ کیونکہ جس شخص کا کوئی مرجاتا ہے تو وہ کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھا کرتا ہے +

کملی کھتری کرنا (۱) فعل متعدی (لکھنؤ):- بدھنا بوریا سنبھالنا۔ گھر کا اسباب سمیٹنا +

کمند (ف) (بدل خمند سرکب از خم + وند) (نسبت کمندی) ایک قسم کی چرمی رسّی جو لڑائی کے وقت دشمن کی گردن میں پھینک کر ڈال دیتے اور اُسے اس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور کبھی کسی چیز یا آدمی کو بھی اونچی جگہ پر اُس سے چڑھا لیتے ہیں + چوروں کا وہ رسّا جس کے ذریعے سے کوٹھوں پر چڑھ جاتے ہیں + پھندا حلقہ۔ سرک پھانسی ؎

ہزار کوس ہو محبوب دور کر آئے عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے (اسیر)

کمند پھینکنا یا ڈالنا (۱) فعل متعدی:- کسی شمن یا چوپاے وغیرہ کے پکڑنے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا ڈالنا +

کمند لگانا (۱) فعل متعدی:- رسّی کا زینہ لگانا +

کمنگر (۱) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کمان گر) (۲) وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں کو اُنکی جگہ پر لے آئے

کموانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کھنوانا۔ فائدہ کرانا۔ روپیہ حاصل کرانا (۲) چمڑے کو دباغت کرانا +

کمونی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کاسنی) ایک ناضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے۔ چونکہ کمون بزبان فارسی میں زیر کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

کمہار (ہ) اسم مؤنث:- (کنبہ + ہار (برتن والا)) مٹی کے برتن بنانے والا۔ کوزہ گر۔ کمّال۔ فخار۔ کوزہ ساز۔ جیسے "کمہار پر بس نہ چلا گدھی کے کان اینٹھے"۔ "کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا" +

کمہار کا آوا (۱) اسم مذکر:- پناوہ کا سگراں۔ کمہاروں کی بھٹی۔ برتنوں کے پکانے کی جگہ۔ جیسے "اں کا پیٹ کمہار کا آوا کونی گورا کونی کالا" +

کمہار کا چاک (ہ) اسم مذکر:- کمہار کا چکر جس کے وسیلہ سے برتن بناتا ہے +

کمہاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کمہار کی جورو (۲) کمہار کی تانیث (۳) ایک قسم کا بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے۔ انجنہاری +

کمہ

کمہاری کا گھر (ہ) اسم مذ۔ وہ مٹی کا بنا ہوا گھر جس کمہاری یعنی ایک قسم کی چڑیا بنتی ہے۔

کمی (۱) اسم مؤنث:۔ توڑا۔ گھٹتی۔ بٹاوت۔ قلت۔ ٹوٹا۔ نقصان۔ خسارہ۔ نقص۔ کسر۔ کوتاہی۔ چوک۔ جیسے "تمہیں چار کی کمی ہے" "یہاں کس بات کی کمی ہے"۔

کمی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا ۵

کہے ہے خجستہ قائم سے یہ گلہ سیر کمی جو مجھ سے کہے تو پیٹے لہو سیر (ذوق)

کمی نہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کوتاہی نہ کرنا۔ کسر نہ چھوڑنا۔ کوشش سے باز نہ رہنا۔ کوئی بات اٹھا نہ رکھنا۔ (راہ چوکنا ۵

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمہیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا (واسع)

کمیت (ف) اسم مذکر۔ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ جس کے دم کے بال سیاہ ہوں۔ نیلیا۔ سرنگ ۵

اس زمیں میں لکھ غزل اک آدھ بھی ایسی نصیر
خوب چلتا ہے کمیت خامۂ شیریں رقم (نصیر)

تیرے فیل فلک سے کمی وہ بسکہ وابستہ کمیت مضمون سواری سے بہت بھڑکا (آتش)

کمیٹی (انگلش۔ میچ Committee) کم ہٹی) اسم مؤنث:۔ ایک سے زیادہ منتخب شدہ اشخاص۔ وہ مقررہ اشخاص جن کے سپرد کوئی معاملہ یا خاص کام ہو خواہ عدالت کی جانب سے خواہ عوام کی طرف سے۔ پنچایت۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ سماج۔

کمیٹی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ پنچایت کرنا۔ باہم جمع ہو کر مشورہ کرنا۔

کمیرا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ مزدور جو باغبان کے تحت میں کام کرتا ہے۔ کسان کا مملوا۔ سیوک۔ نوکر۔ چاکر۔ مزدور۔ کسی کے آگے کام کرنے والا۔ اسسٹنٹ۔ سہائک۔ مددگار۔ معاون۔

کیڑے (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو عو) تشنج اعضا۔ جسم کا اینٹھنا۔ اینٹھن مروڑ۔ جب ماتا کے کیڑے کہیں گے تو اس سے مرض ہیضہ کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مرلو لیں گے۔

کمیشن (انگلش Commission) اسم مذکر:۔ (۱) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ جماعت متعینہ۔ کمیٹی (۲) سفارت۔ نیابت۔ رسالت۔ وکالت۔ گماشتہ گری۔ وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی جانب بطور نیابت جائے (۳) دستوری۔ دولتی۔ حق السعی۔ آمدنی۔ رسوم۔

کمی

محتسانہ (۴) وہ امین یعنی کمشنر جو کسی معاملہ کی تحقیقات کے واسطے موقعہ پر بھیجا جائے یا پردہ دار عورت کا معائنہ خود جا کر تحقیق کرے۔

کمیشن بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے کسی جماعت کا اجلاس ہونا۔ کسی فرض یا کار سفارت کے انجام دینے کے واسطے کسی گروہ کا اجلاس کرنا۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک رنگ کی مانند سرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم قرحہ اور کیڑوں کے حق میں مفید ہے۔ مزاج دوسرے درجہ میں حار یابس۔ اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنبیلا کہتے ہیں۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر:۔ ذبح۔ گھات۔ استھان۔ مسلخ۔ مقتل۔ بکریوں وغیرہ کے ذبح کرنے کی جگہ ۵

تو چنانا کہ خون من طائر بسمل خورد دل ہے (نکہت)

کمیلا کرنا (ہ) فعل متعدی (قصاب):۔ ذبیحہ کرنا۔ کاٹنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا۔

کمین (۱) اسم مذکر:۔ (۱) نیچ۔ ادنے قوم کا۔ کمینہ۔ شُدّہ۔ خدمتی۔ نیچ ذات۔ شاگرد پیشہ۔ نوکر چاکر۔ ٹہلوا (۲) صفت:۔ سفلہ۔ پاجی۔ کم ظرف۔ سفلہ مزاج۔ اوچھا۔ دون ہمت۔

کمین ذات (۱) اسم مؤنث:۔ نیچ قوم۔ رذالی ذات۔ جیسے چوڑھا چمار۔ رجبی وغیرہ۔

کمین (ع) اسم مؤنث:۔ گھات۔ دشمن یا شکار کے مارنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ۵

اے عقدۂ زلف دلداری ہے بعث اے ناز وادا کمیں ہماری ہے بعث (مومن)

کمین گاہ (ع+ف) اسم مؤنث:۔ گھات کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں سے چھپ کر شکار یا دشمن کے چھپوا مارنے کی کوشش کریں۔

کمینڈ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ دغا یہ فریب۔

کمینڈیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ دغا باز۔ فریبی۔ مکار۔

کمینہ (ف) صفت:۔ (۱) اوچھا۔ کم ظرف۔ دون ہمت۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ پاجی۔ ذات کا ہیٹا (۲) اسم مذکر:۔ نیچ ذات۔ کم اصل۔ اذل۔ شُدّہ۔ نیچ قوم۔ کم ذات۔ بد اصل۔

کمینہ پن (۱) اسم مذکر:۔ سفلگی۔ فرومائیگی۔ اوچھا پن۔ دون ہمتی۔ رذالت۔ کم ظرفی۔ پاجی پن۔

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے (۱) کہاوت:۔ یعنی بد اصل اور کم ذات سے

کن

خدا پالا نہ ڈالے کیونکہ صاحب عزت کو مرجانے کی جگہ ہوتی ہے ۵

میں کیا ہنگامہ اٹھائی فلک کے کہنے سے کسی کو کام نہ ڈالے خدا کہنے سے (بیتاب)

کن (ف) صیغۂ امر۔ کھود۔ کندہ کر۔ مرکبات میں آتا ہے اور وہاں اسم سے مل کر اسم فاعل ترکیبی ہوجاتا ہے جیسے گرکن۔ ٹھرکن۔ کوہ کن وغیرہ ٭

کَن (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ریزہ۔ ذرہ۔ ذرا سا۔ ٹکڑا (۲) شگوفہ۔ غنچہ۔ پھول کلی۔ کونپل جیسے ککڑیوں میں کن آرہا ہے۔ "تبا کر میں کن نکلا ہے"۔ (۳) پدر:۔ اناج۔ غلہ۔ ان۔ اناج کا دانہ (۴) (ہندو):۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ توانائی ٭ ست۔ عطر۔ جیسے بخار سے بدن میں کن نہیں رہا" (۵) چھوٹا۔ خرد (۶) نیم۔ آدھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ جیسے "کن انکھیاں گوشۂ چشم" ٭

کن انکھیوں سے دیکھنا (ف) فعل متعدی:۔ نیم نگاہ سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ پوشیدہ نظر کرنا۔ آنکھ چرا کر دیکھنا۔ آنکھ کونے کو تو سے دیکھنا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ بھینگے پن سے دیکھنا۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا ۵

گرچہ سب باتوں سے تائب ہوے لیکن معروف
دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرح دار کو تو (معرف)

اے دوا دیکھ تو کن انکھیوں سے دیکھوں میں چشم نم زناخی کو (نگین)
آگے منت جلاد یا مارے ہیں اب تو کن انکھیوں لگا ہے دیکھنے مارے ہیں (سودا)
کیا بھی انکھیں دیکھو ہو تلوار کی طرف دیکھو کن انکھیوں ہی سے گنہگار کی طرف (میر)
کوئی سنبل کا گرند کو کرتا ہے تو وہ کافر کن انکھیوں سے وہیں لف غیر دیکھ لیتا ہے (مصحفی)

کن اُنگلی (ا) اسم مؤنث (ہندو):۔ چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی۔ کانی انگلی۔ چتلی انگلی۔ انگشت کوچک ٭

کن کوت (ا) اسم مؤنث:۔ اناج کی جانچ۔ غلہ کا اندازہ ٭

کن ماتر (ا) صفت (ہندو):۔ نہایت قلیل بہت تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ ٭

کَن (ا) اسم مذکر:۔ سماکان (یا گوش کا مخفف) کرن۔ گوش۔ سمع ٭

کن بندھا (ا) اسم مذکر:۔ کان چھیدنے والا ٭ بندھیرا ٭

کن پٹی یا کنپٹی (ا) اسم مؤنث:۔ کان کے برابر کی سطح جہاں نبض حرکت کرتی رہتی ہے۔ کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ۔ شاگوش شقیقہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھوں کے درمیان واقع ہے۔ صُدغ ٭

کن پھٹا (ا) اسم مذکر:۔ شگافتہ گوش۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کرکے مُندرے

کن

ڈالتے ہیں ٭

کن پھول (ا) اسم مذکر:۔ (مترک) دیکھو (کرن پھول) ۵

گر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغ حُسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں (مغفور)

کن پھیڑا (ا) اسم مذکر:۔ گلو۔ وہ ورم جو کان کے نیچے سے گلے کی طرف تک ہوجاتا ہے ٭

کن ٹوپ (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے رہتے ہیں اُسے رات کو سوتے وقت جاڑوں میں یا سردی کے وقت پہن لیا کرتے ہیں ٭

کن چھدا (ا) صفت:۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوے ہوں ٭

کن چھیدن (ا) اسم مؤنث (ہندو):۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم ٭

کن رس (ا) اسم مذکر:۔ (۱) راگ رنگ سننے کا مزا (۲) باتیں سننے کا مزا (۳) کانوں کا راگوں کی آواز سے آشنا ہونا۔ فہم راگ وغنا ٭

کن رسیا (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے گانا سننے کا مزا ہو۔ راگ کے سمجھنے اور لطف حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا ٭

کن سلائی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا چھوٹا باریک سُرخ رنگ کا دھاری دار کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ خرزک ہزار پا۔ اس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں ٭

کن سوئیاں لینا (ف) فعل متعدی:۔ چھپ کر کسی کی باتیں سُننا۔ دیوار سے کان لگا کر باتیں سُننا۔ خفیہ بھید لینا۔ ٹوہ رکھنا۔ جاسوسی کرنا ٭

کن کٹا (ا) صفت:۔ (۱) گوش بریدہ۔ بوچا (۲) اسم مذکر:۔ دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ گوش بُر۔ جیسے بچوں سے کہتے ہیں کہ دیکھ وہ کن کٹا آیا اب کان کاٹ کرلے جائے گا دنگا نہ کر" ٭

کن کھجورا (ا) اسم مذکر:۔ ہزار پا۔ صد پایہ۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کان میں گھس جاتا یا جسم میں چمٹ کر اپنے پاؤں گڑو دیتا ہے ۵

ٹانگوں سے زخم ہیلو لگتا ہے کنکھجورا ستھیر پیر سے ال کو بیٹھا ہے کن کھجورا
چھپاکلی کا اُس کی کیونکر خیال چھوٹے بے وجہ ل سے آکر لپٹا ہے کن کھجورا (تلمیح)

(چونکہ اس پر کھجور کے درخت کیسے نشان ہوتے اور کانوں میں اکثر گھس جاتا ہے اس سبب یہ نام رکھا گیا۔ دہلی میں کھنا کھجورا کہتے ہیں) ٭

کِن (ا) کلمۂ استفہام:۔ کون۔ کس۔ کدام۔ جیسے کِن کا۔ کِن کو۔ کِن کے۔ کِن کی۔ کِن نے وغیرہ۔ یہ کچھ دکن میں زیادہ بولا جاتا ہے اور نیز کس کی نسبت تحقیر کا نقطہ ہے ٭

کن

کُن (ع) صیغۂ امر حاضر:- ہو۔ ہوجا ۔ موجود ہو۔ ظاہر ہو۔ پیدا ہو ۔

کُن فکاں (ع) اسم مؤنث بلفظہٖ یعنی ہوجا پس وہ ہوگئی۔ (مجازی)۔ دُنیا۔ مخلوقات۔ موجودات۔ کائنات ۔ (چونکہ خداتعالیٰ نے ہر شے کی طرف جو اُس کے ذہن میں تھی ارادے سے پیدا کرنی متعلقہ بھی خطاب کرکے کہا تھا کہ ہوجا یعنی وجود میں آجا پس وہ پیدا ہوگئی اس وجہ سے عالم موجودات کے معنی ہوگئے) ۔

کُن فیکون (ع) اسم مؤنث:- عالم موجودات۔ مخلوق۔ کائنات۔ وجہ تسمیہ دیکھو (کُن فکاں) ۔

کُن (ف) صیغۂ امر:- کر۔ مرکبات میں اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی ہوجاتے ہیں جیسے کارکُن ۔

کِنا (۱) اسم مذکر۔ کینہ۔ بُغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ حسد۔ لاگ ۔

کِنا رکھنا (۱) فعل متعدی:- بُغض یا عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا ۔

کِنا نکالنا (۱) فعل متعدی:- دشمنی لینا۔ عداوت نکالنا۔ بدلا لینا ۔

کِنا (ہ) اسم مذکر۔ (الہ۔ کان) (۱) کنارہ۔ کور۔ لب۔ کگر (۲) وہ ڈورا جو کانپ اور ٹھڈے کے مقام اتصال اور پچھاڑ سے اُوپر کی جانب یعنی پتنگ کے بیچوں بیچ باندھی جاتی ہے۔ پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں ؎

لیجئے رشتۂ حیات مرا رہیں کتنے اسی کے بل میں ہیں (جلال)

(۳) جوتی کے نیچے کا کنارہ (۴) (ہندو) ۔ کڑہ یا حلقہ جو اکثر کڑاہے یا توے میں لگا ہوا ہوتا ہے ۔

کِنا کاٹ جانا (ہ) فعل لازم:- کنارہ ٹوٹ جانا۔ کنارہ چر جانا۔ کنارہ پھٹ جانا ۔

کِنار (ف) اسم مؤنث:- (۱) بغل۔ آغوش ۔ گود ۔ سینہ۔ چھاتی۔ جیسے ہمکنار یعنی ہم آغوش۔ بوس و کنار یعنی بوسہ بازی و ہم آغوشی یا چوما چاٹی ؎

خفقان اُلفتو نے ہدم کی طوق گردن کنار اب دم کی (مومن)

(۲) جدائی۔ علیحدگی۔ بچھوا۔ مفارقت ۔

کِنا گرم ہونا (۱) فعل لازم:- بغل گرم ہونا۔ حظِ وصال اُٹھنا۔ ساتھ سونا۔ ہم بستر ہونا۔ بغل میں لے کر سونا ؎

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو گرم ہونے تو دو کنار ابھی (مصحفی)

کِنار (ف) اسم مذکر:- کنارہ۔ لب۔ کور۔ حاشیہ۔ سنجاف۔ گوٹ۔ گوشہ۔ طرف۔ پہلو ۔

کِنار (۱) اسم مذکر:- گھوڑے کا زین کام ۔

کنا

کُنار (ف) اسم مذکر:- بہیر۔ سمد ۔

کُنارا (۱) اسم مذکر۔ گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ کنی۔ پہلو۔ حاشیہ۔ ریشمی خواہ سوتی خواہ زری کا فیتہ جو اکثر دوشالوں اور چادر جوڑوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے ؎

اطلس کے عرض شعلے میں ہے اس گردوں "بجلی جیسے کتنے ہیں کنارے زری کا (برق)

کنارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ساحل۔ لب دریا۔ تیر ۔ کرانا (۲) کونہ۔ طرف۔ گوشہ۔ کھونٹ (۳) انجام۔ سرا۔ انتہا ۔ حد۔ چھور (۴) جدائی۔ علیحدگی۔ انقطاع (ہ) گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ پلو۔ حاشیہ۔ نیتہ ۔ بلحاظ قافیہ الف بھی جائز ہے ۔

کنارہ کرکے بیٹھ رہنا (۱) فعل لازم:- الگ ہوکر بیٹھ رہنا۔ کسی کام کو ترک کرکے ہو بیٹھنا۔ قطع تعلق کرلینا۔ آمد و رفت چھوڑ دینا ؎

بات کس سے آپ کے یقین ہے مجھ کو بیٹھ رہوے گا کہیں کر کے کنارا تنکا (رنگین)

کنارہ کرنا (۱) فعل لازم:- علیحدہ ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ الگ ہونا۔ قطع تعلق کرنا۔ انقطاع کرنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ دست بردار ہونا۔ تارک ہونا۔ بچنا۔ چلا جانا۔ باز آنا۔ رخصت ہونا۔ جانا ؎

نقاب سے اُٹھا رے اگر ہمارا چاند کنارہ چرخ سے کرنے لگے کنارہ چاند (نسیم لکھنوی)

کرنے لگے صبر و سکوں کیوں کنارہ آب کون اُٹھ گیا ہے آہ ہماری کنارہ سے (جرأت)

سب سے بے وقت میں کرتے ہیں کنارا افسوس آیا ساحل تک کبھی ہچکی نے آب کے پاس (امانت)

ڈوبنا بحر محبت میں گوارا کرتے وہ نہ تھے ہم کہ جو مرنے سے کنارا کرتے (غافل)

کنارہ کش ہونا (۱) فعل لازم:- دیکھو (کنارہ کرنا) ؎

کنارہ کش ہو جو دُنیا سے اے ظفر کوئی تو پھر نصیب اُسے گنج فراغ اچھا ہو (ظفر)

کنارہ کشی (ف) اسم مؤنث:- علیحدگی۔ انقطاع۔ جدائی۔ قطع تعلق ۔

کنارے (۹) اسم مذکر۔ (۱) کنارہ کی جمع (۲) حروف تہجی کی وہ حالت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کنارے بیٹھنا (۱) فعل لازم (ہندو):- جمنا کے کنارے ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ گودیں اُپلے لگانا۔ مرنے کے قریب ہونا ۔

کنارے پر (۱) تابع فعل:- برلب دریا ۔ ساحل پر ۔ علیحدہ:- جدا ۔

کنارے کنارے (۱) تابع فعل:- الگ الگ۔ لب سڑک ۔ پہلو میں ۔

کنارے کنارے چلنا (۱) فعل متعدی:- بچ کر چلنا ۔

کنارے لگانا (۱) فعل متعدی:- (۱) کشتی یا جہاز کو ساحل پر لاکر ٹھہرا کرنا۔ دریا پار اُتارنا۔ جیسے تیری نیا کنارے لگا کھیوٹیا (۲) مدد کرنا۔ سہارا کرنا ۔

کنارے لگنا (۱) فعل لازم:- ساحل پر پہنچنا ۔ اختتام پہنچنا۔ دریا پار ہونا ۔

کنا

قریب بمرگ ہونا۔ جیسے موت کے کنارے پہنچنا۔

کنارے ہو جانا (۱) فعل لازم :- ایک طرف کو ہٹ جانا۔ پہلو میں بچ جانا۔ رستہ سے بچ جانا۔

کناری (۱) اسم مؤنث :- پتلا گوٹہ جو دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر عورتیں لگایا کرتی ہیں۔

شبِ وصال میں بجلی نشان عشرت ہے لگا کے آئی ہے دامن میں کناری رات (برق)

کناری باف (۱) اسم مذکر :- کناری بُننے والا۔

کناس (ع) اسم مذکر :- مہتر۔ خاکروب۔ حلال خور۔ چوہڑا۔ جلاد۔ پھانسی دینے والا

کناگت (ہ) اسم مذکر :- (اصل میں کنیاگت تھا) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی بیٹی کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور اُن کے اندھیرے پاکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر اُن کی تاریخ یعنی یوم وفات کو برہمنوں کو جمایا کرتے ہیں بلکہ پنجاب میں تو یہ دستور ہے کہ کواری لڑکیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روزانہ اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور وہاں باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کی بجائے صرف سونے کا دان کرنے والا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سورگ میں لے گئے تو وہاں اُس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی ہونا ملا جو اُس کے کسی کام بھی نہ تھا۔ پس اُس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور آپ کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلے ہی کا دان کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے مشروب۔ نوفورتی درگا ماتا کے سوا کناگت پتروں کے منہ میں جیتے آٹے کناگت پھولا کانس بھن اُچھلے نونو بانس" (کہاوت)

کناگت کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سرادھ کرنا)

کنال (پنجابی) اسم مذکر :- ایک طولانی پیمانے کا نام جو بیس رسے یعنی بیگھہ کی ایک چوتھائی کے برابر ہوتا ہے۔ گھماؤں کا آٹھواں حصہ۔

کنائی کاٹنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :- راستہ کاٹ کر دوسرے راستہ پر ہو لینا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ لینا۔

کنایت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز۔ اشارہ۔ سخن پوشیدہ۔ مبہم بات۔

یہی تقدیر کا لکھا کر لکھے خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے (ذوق)

کنٹ

(۲) ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم شبہ کو پوشیدہ رکھنا اور شبہ بہ کا نام بیان کرنا۔

کنایہ (ع) اسم مذکر :- (۱) رمز۔ ایما۔ اشارہ۔ مبہم بات۔ تعین (۲) معنی۔ منشا۔ مراد۔ مقصد۔ مطلب (۳) استعارہ۔ مجاز (۴) حرف۔ جب کوئی مطلب اختصاراً یا بغرض عدم اظہار ایک یا دو لفظوں میں ادا کیا جائے تو وہ لفظ اسمائے کنایہ کہلاتے ہیں جیسے یوں کیا۔ وہاں کیا۔ اس طرح بھی سمجھایا اُس طرح بھی سمجھایا وغیرہ۔

کنایتاً (ع) تابع فعل :- اشارتہ۔ اشارے سے۔ ضمناً۔ مجازاً۔ بطریق ایما۔ جیسے کنایتاً مانگنا یا منع کرنا۔

کنبل (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کمبل)۔

کنبھ (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کمبھ)۔

کنبہ (ہ) اسم مذکر :- (۱) کُٹم۔ قبیلہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ خویش و برادر۔ کُل۔ خویشاوند۔ تبار۔ پروار (۲) لڑکے بالے۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ آل و اطفال۔ آل اولاد۔ جیسے "منہ لگائے ڈومنی کنبے سمیت آئی"۔

کنبہ پرور (ہ) صفت :- اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبر گیری کرنے والا۔ کُٹم کو پالنے والا۔

کنبہ جوڑنا (ہ) فعل متعدی :- کُٹم اکٹھا کرنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا جیسے "کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا"۔

کنپٹی (ہ) اسم مؤنث :- کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ دیکھو (کن بمعنی مخفف کان) کے مشتقات میں۔

کنت (س) اسم مذکر :- (۱) محب۔ دوست۔ پیا۔ یا (۲) خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ سوامی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پتی جیسے "کنت! پوچھے بات رہی میرا جیون سہاگن ناؤں" (ہندی اور اُردو والوں نے اسی کو کنتھ کر لیا ہے)۔

کنتھ (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کنت)۔

کنتھا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کنت) جیسے "کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس"۔

کنٹر (انگلش۔ صحیح Decanter ڈی کنٹر) :- شراب رکھنے کا خوش نما شیشہ۔ مینائے شراب۔ قرابہ۔

کنٹک (ہ) صفت :- بخیل۔ کنجوس۔ سوم۔ تنگ دل۔ دانہ زد۔ ممسک۔ خسیس۔

کنٹک پنا (ہ) اسم مذکر :- کنجوسی۔ تنگ دلی۔ بخیلی۔ خسیس پن۔

کنٹ

کنٹک پنا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کنجوسی کرنا۔ اوت بچانا۔ خست کرنا۔

کنٹھ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) حلق۔ گلا۔ گلو (۲) گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر ابھر آتی اور اس سے آواز کی بھی جاتی رہتی ہے۔ گھانٹی (۳) گلے کی آواز۔ سُر (۴) کنٹھا کا مخفف جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہو۔ (ہ) صفت:۔ حفظ۔ ازبر۔ برزبان۔ نوک زبان۔

کنٹھ اکشر (ہ) اسم مذکر:۔ ہندی حروف حلقی جیسے کا۔ کھا۔ گا۔ گھا وغیرہ

क-ख-ग-घ

کنٹھ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ گلا پڑ جانا۔ آواز بیٹھنا۔ بھاری آواز ہو جانا۔

کنٹھ سوکھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہو جانا (۲) دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔

کنٹھ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ زبانی یاد کرنا۔ نوک زبان کرنا۔

کنٹھ مالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خنازیر۔ غدّ سوا۔ گھُرگھُرا۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں ہو جاتی ہیں (۲) گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ تسبیح گلو۔

کنٹھ نکلنا یا پھوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا۔ سن بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا۔ بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔

کنٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیوں کا ہار۔ منکوں کا ہار۔ ایک قسم کا زیور طلائی جو گلے میں پہنتے ہیں (۲) پھولوں کا ہار۔ (۳) وہ مالا جس کا کٹھلا ہو کپڑا جو گریبان میں لگاتے اور اسے کنٹھی بھی کہتے ہیں ؎

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کُرتے کا ہاتھ آیا نہ نوکے یہ گریباں کیونکر (صبا)

(۴) ۳۳ بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں۔

کنٹھا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) تسبیح یا مالا کی قسم کھانا ؎

ہم سے بہ طبارہ یاد نہیں ہیں گو تم نے خاک پا کا کنٹھا اُٹھایا (امداد علی کا)

کنٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لکڑی کے دانوں یا کسی پتھر کے جیوں کی مالا جو پارسا لوگ باندھتے ہیں۔ تسبیح۔ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی (۲) پرندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳)۔

کنٹھی باندھنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ (۱) کسی کا چیلا ہونا۔ مُرید ہونا۔ بیعت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا۔ گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا۔ پارسا اور سادھو ہو جانا۔ بھگت بن جانا (۳) فعل متعدی:۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا۔ پنتھ میں لانا۔

کنج

کنٹھی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ گُرمنتر دینا۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا۔

کنٹیا (ہ) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ):۔ کانٹا کی تصغیر۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا بنشست۔ قلاب۔ کانٹا۔

کُنج (ف) اسم مذکر:۔ زاویہ۔ گوشہ۔ کونہ۔ کنارہ۔

کنج تنہائی (ف) اسم مؤنث:۔ گوشۂ خلوت۔ خلوت۔

گر میں بھی ہوش عرض حال سے نہ نکالا اے آپ ہی میں ہم نہیں جب کُنج تنہائی ملا (مومن)

کنج قناعت (ف۔ ع) اسم مؤنث:۔ گوشۂ صبر۔ گوشۂ قناعت۔ گوشۂ تسلیم و رضا۔

جو کُنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ہے فوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ذوق)

وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں سامنے کنج قناعت کے قناعت والے (ظفر)

کُنج (س) اسم مذکر:۔ (۱) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ۔ بیل بوٹوں کی جگہ۔ (۲) ا:۔ گلی۔ کوچہ۔ محلہ۔

کنجا (ہ) صفت (ہندو):۔ کرنجا۔ اندق چشم۔ نیلی آنکھوں والا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ گربہ چشم۔

کنجر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جن کا پیشہ کسبیاں چھپنکے۔ چھاج وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ ایک مُراز خوار قوم جس سے بھروں کو پھانسی دلوائی جاتی ہے۔ سانسی (۲) پنجاب:۔ کنچن۔ رنڈی کا بھڑوا (۳) کمینہ۔ ارذل۔ بدوضع۔ بدہیئت۔ بدشکل۔

کنجری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کنجر قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے فحش گیت جو کنجریاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی اور نیز وہ سوانگ میں بھی گاتے جاتے ہیں (۳) پنجاب:۔ کنچنی۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا۔

کنجڑا (ہ) اسم مذکر:۔ ترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ رائیں۔

کنجڑن (ہ) اسم مؤنث:۔ کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ جیسے کنجڑن اپنے بیر کو کھٹا نہیں بتاتی۔

کنجڑے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کنجڑا کی جمع (۲) حروف مہملہ کے آجانے سے الف کی یا کے بھول سے بدل جانے کی صورت۔

کنجڑے قصائی (ا) اسم مذکر:۔ ادنیٰ اور کمین آدمی۔ نیچ ذات کا آدمی۔ رذیل آدمی۔ عوام الناس۔

کنجڑے کا غلّہ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کنجڑے کی گولک۔ کچہری حساب۔

کنج

حساب جو صاف اور بالا نفراد نہ ہو۔ ملا جلا حساب۔ بے ترتیب حساب کتاب ایسا حساب جس کی آمد و خرچ کا پتہ نہ لگے۔ گڈمڈ حساب (۲) صفت:۔ بے ترتیبی۔ ابتری ٭

کُنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی (۱) کہاوت:۔ ترکاری اوّل وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے ٭

کُنجشک (ف) اسم مؤنث:۔ چڑیا۔ گوریا ٭

کُنجل یا کُنجر (۱) اسم مذکر:۔ بڑا اور قوی الجثہ اتھی (فرہنگ جہانگیری میں اس معنی میں کُنجلک آیا ہے اور فردوسی کا شہر بھی سند میں لکھا ہے مگر سنسکرت میں کُنجر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دونوں لفظ ایک ہی ہیں) ٭

کُنجوس (ہ) اسم مذکر:۔ بخیل۔ کنٹک۔ دازدِ خسیس۔ ممسک۔ تنگ دل سوم ؎

بوسہ جب مانگو تو منہ کو پھیر لیتے ہیں بُت صورت ان کی ہے سخی کی دل اگر کنجوس ہے (آتش)

کنجوسی (ہ) اسم مؤنث:۔ بخل۔ تنگ دلی۔ خست۔ کنٹک پن۔ سکیڑ ٭

کُنجی (ہ) اسم مؤنث:۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی ٭

کُنجی کا کھویا جانا (ہ) فعل لازم:۔ چابی کا جاتا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔ کسی صندوقچے یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند رہ جانا یا مقفل رہ جانا ؎

صبح ہوتی نہیں جو ہجر کی شب رات آہ کھوئی گئی کیا باب اثر کی کُنجی (مصحفی)

کُنجی (ہ) صفت (ہندو):۔ ارزق۔ نیلگون۔ نیلی۔ کبودی جیسے کنجی جیسی آنکھ ٭

کُنجن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونا۔ زر۔ زہب۔ طلا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کروانا یا اُن کو نچوانا ہے کنچنیوں کا مالک۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ بھڑوا (۳) ولدالزنا۔ حرامی (۴) صفت:۔ زردگا۔ نہایت تندرست ٭

کُنجن بچہ (۱) اسم مذکر:۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ کسبی کا جنا۔ بیسوا پتر ٭

کُنجن برسنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مُہن برسنا۔ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ جھڑ جھڑ روپیہ پڑنا (۲) زرخیز اور خوب پیداوار ہونا ٭

کُنجن نیر (ہ) اسم مذکر:۔ آب زر ٭ نہایت صاف اور شفاف پانی۔ ستھرا پانی ؎

دلی نگر سُہاونا پر سے کُنجن نیر سب کے کنتھ بٹور کے لے گئے ملگیر (دوہا)

کنچنی (ہ) اسم مؤنث:۔ منسوب بہ زر۔ زردوست۔ طالب زر۔ کنچن کی عورت یا تریا۔ بیسوا۔ رنڈی۔ کسبی ٭ رقاصہ۔ ناچنے والی ٭ (بعض لوگ جیسے اکبر نیر

کند

وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں کہ کنچنی کے معنی ہیں سونے سے ملمع کی ہوئی یعنی آراستہ و پیراستہ) ٭

کُند (س) اسم مذکر:۔ (۱) مول جڑ۔ بیخ۔ بہل (۲) گانٹھ گنٹھی جیسے پیاز۔ گاجر۔ مولی وغیرہ (۳) ف:۔ شکر۔ کھانڈ۔ بورا۔ چینی۔ قند اسی کا معرب ہے ٭

کُند (ف) صفت:۔ (۱) تیز کا نقیض۔ گھنڈا۔ بھوتھرا۔ مُتھرا۔ وہ چاقو یا تلوار جو تیز نہ ہو جیسے کُند چاقو ؎

تمی چھری کُند گرچہ اے سید لطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(۲) سُست۔ کاہل۔ کُھل۔ خس۔ غبی۔ جیسے کُند ذہن ٭

کُندا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پنڈ کا بازو۔ شہپر جیسے کُندے جوڑ کر گرایا اترا (۲) تنگ پائیجار کی دو سہ گوشہ لکڑی جو اس کے قریب رہتی ہے۔ شاخ پیچاں۔ تریز (۳) بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال وغیرہ جڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے پیچاتی سے لگا کر سر کرتے ہیں۔ بندوق کا پچھلا حصہ (۴) پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ بازوے پتنگ (۵) بھنا ہوا دود۔ کھویا۔ ماوا (۶) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا (۷) پورا۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ سوٹا۔ اس معنی میں فارسی کندہ ہے ٭

کُندا بھوننا یا کسنا (ہ) فعل متعدی:۔ دود کا کھویا بنانا۔ دُود کا ماوا بنانا ٭

کُندا چڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بندوق کی نال میں لکڑی لگانا ٭

کُندلا (ہ) اسم مذکر:۔ سونے کا تار۔ سونا جو چاندی پر چڑھا کر اس کے تار بنائے جائیں۔ سونے کا ڈلا ٭ (یہ لفظ کُندل بمعنی سونا سے منسوب ہے) ٭

کُندلا کش (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو چاندی کے ڈلے پر سونا چڑھائے ٭

کُندلا گلانا (ہ) فعل متعدی:۔ چاندی اور سونا ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سونے کا رنگ آجائے ٭

کُندن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خالص سونا۔ زر ناب۔ زر خام۔ اتم سونا جو نہایت ملائم اور دمک دار ہوتا ہے ؎

کم ہے کچھ کُندن سے کیا چہرے کا اس کے زر و رنگ عشق کر کے مصحفی تو کیمیا گر ہو گیا (مصحفی)

(۲) نہایت چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا ٭ سُرخ و سفید جیسے کُندن سا بدن (۳) صفت:۔ خالص۔ سنرل۔ بے ملاوٹ جیسے "یہ تو کُندن لال ہے" (۴) زردگا ٭

کُندن بن جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا (۲) صاف اور شفاف اعمال آنا۔ نکھر جانا ٭ زردگا ہو جانا ٭ چمک جانا۔ دمک جانا (۳) رسائن بن جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر ہو جانا۔ پارس بن جانا جیسے یہ کام کر لو گے

کند

تو کُندن بن جاؤ گے"۔

کُندن ساونکا (ف) فعل لازم:۔ سونے کی طرح چمکنا۔

کُندن سا رنگ (ف) اسم مذکر:۔ نہایت سُنہری اور زرد رنگ۔ چمکتا ہوا سُنہری رنگ۔ دمکتا ہوا سُنہری رنگ۔

کُندن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کُھدائی (۲) کُھدنی (۳) گودنا (۴) منبت کاری۔ کندہ کاری۔

کُندن کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کھودنا۔ کُھدائی کرنا۔ گودنا۔ کھدنی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔ کندہ کرنا۔

کُندوری (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دسترخوان۔ سفرہ چرمیں (۲) اسم مؤنث (ع) بیوی کی صنعت۔ بیوی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ جیسے بیوی کی کُندوری (یہ لفظ پنجاب کی عورتوں میں بولا جاتا ہے) (۳) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جنگلی کھیا (۴):۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سرخ پھل کا نام جو ابل کر کھایا جاتا ہے۔

کندہ (ف) صفت:۔ گُھدا ہُوا۔ نقش کُھدا ہُوا۔ منبت۔

کندہ کار (ف) اسم مذکر:۔ قلم کار۔ حکاک۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ منبت کار۔

کندہ کاری (ف) اسم مؤنث:۔ قلم کاری۔ نقاشی۔ منبت کاری۔ حکاکی۔

کندہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کھودنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقاشی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔

کُندہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا لکڑا۔ وہ موٹی لکڑی جس میں چھید کر کے مجرموں کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) تیسہ کوٹنے کی لکڑی (۳) لکڑی کا پورا۔ موٹی لکڑی۔ تنۂ درخت۔ مندلا (۴) بندوق کی لکڑی۔ (۵) باقی معانی دیکھو (کُندا)۔

کُندہ ناتراش (ف) صفت:۔ بے ڈول لکڑی کا پورا۔ اکھڑ لکڑی۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بچیا کا باوا۔ مورکھ۔ موڈھو۔ بے وقوف۔ احمق۔ ابلہ۔

کندھا (ف) اسم مذکر:۔ مونڈھا۔ شانہ۔ کتف۔ دوش جیسے "کندھے ڈالی جولی چار چھوڑا نہ کوئی"۔

کندھا بدلنا (ف) فعل متعدی:۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی اُٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

کندھا پکڑ کے چلنا (ف) فعل لازم:۔ اندھے یا لنگڑے یا بیمار کا دوسرے کی مدد سے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

کندھا دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو باری باری سے اُٹھانا۔ کندھے پر رکھنا۔

شہید کے بہشتی ہونے میں کچھ شک نہیں مگر جنازے کو رہا ہم نے بھی کندھا دیا ہے ٹھاہکا (شہیدی)

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہارا پتا کرنا۔ بوجھ بٹانا۔

کندھا ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر جوا کو گرا دینا۔ جوا چھوڑ دینا۔ جوا ڈال دینا (۲) ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ مل چھوڑ دینا۔

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (حالی: نکھارت)

کندھا لگنا (ف) فعل لازم:۔ بوجھ یا رگڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں زخم پڑ جانا۔

کندھے (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حروف مقطوعہ کے آجانے سے الف کو بے بھول سے بدل لینے کی صورت۔

کندھے چڑھانا (ف) فعل متعدی:۔ بچوں کو کندھے پر اُٹھانا۔ پہلوانوں کو کُشتی جیتنے کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا۔

کندھے سے لگا لینا (ف) فعل متعدی:۔ ماں کا اپنے بچے کو گودی) میں لے کر مونڈھے سے چمٹا لینا۔ بچے کو تھپک کر سُلا دینا۔

کُندے (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کُندا یا کُندہ کی جمع (۲) حروف مقطوعہ کے آجانے سے وہ تبدیلی جس میں الف یا ے مخفی کو بے بھول سے بدل لیتے ہیں۔

کُندے باندھ کر یا تول کر یا جوڑ کر آنا (ف) فعل لازم:۔ پرندے کا اُوپر سے اپنے شہ پروں کو سمیٹ کر سیدھا نیچے آنا۔ گدسے آپڑنا۔ تُرت چلے آنا۔

کُندے ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ تریزیں ڈالنا۔ کلیاں ڈالنا۔

کُندی (ف) اسم مؤنث (۱) موگری۔ کوبہ۔ دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر صفائی کرنے کی چیز۔ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیلے سے کی جائے (۲) گھرنت۔ گھرنتا۔ مارپیٹ۔ زدوکوب۔

کُندی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو تہ کر کے موگری سے کوٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ مہر کرنا۔ گھوٹا پھیرنا۔ استری کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ کوٹنا۔ گھرنتا۔ زدوکوب کرنا۔ گت بنانا۔ خوب ٹھوکنا۔

کُنڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) زمین کا وہ گڑھا جس میں ہوم کی آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے اگن کُنڈ۔

اگن کُنڈ میں گھی کیوں ڈالتے ہو کیا کاس پڑے پڑے جلتا ہے پیارے پاس (تشفی کی پہیلی)

(۲) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ کھڈ۔ جھیرا۔ بڈھا (۳) تالاب۔ جوڑ۔ حوض۔ غدیر۔ پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل کُنڈ۔

کنڈ

ڈوب کر چاہ زنخداں میں ابھرا کوئی ہے عجب طرح کا اس کنڈ میں گرداپانی (اسیر)
(۴) گرم چشمہ۔ جیسے سیتا کنڈ۔ بھون کنڈ۔ یا رہ کنڈ جو قصبہ سُہنہ میں واقع ہے ۔

کنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) اُپلا۔ اُرنا۔ پاچک۔ ترشی۔ جیسے ڈولی میں بیٹھ کر کنڈے بیچنے گئے ہیں"

کُنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ وہ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر اٹکاتے ہیں۔ (۲) پنجاب:۔ زنجیر۔ سائکل۔ کُنڈی جیسے جانا ہے بریلی نول کُنڈا، بریلی نول ۔

کُنڈل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ دائرہ۔ چکر۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں (۲) کان کا بالا۔ حلقہ گوش۔ مُندرا (۳) ہالہ۔ چاند یا سورج کا حلقہ۔ منڈل خرمن ماہ۔ خرمن آفتاب ۔

کنڈل مارنا / **کُنڈل میں بیٹھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ خرمن زون ہونا یا خورشید۔ چاند کا ہالہ نشین ہونا۔ سورج کا منڈل میں ہونا ۔

کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا۔ دور۔ چکر (۲) زائچہ مولود جنم پتر۔ (۳) ایک قسم کی ہندی نظم ۔

کُنڈلی بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) زائچہ بنانا۔ جنم پتر بنانا ۔

گنڈلیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ ایک قسم کے چھند کا نام ایک قسم کے ہندی اشعار ۔

کنڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کلاٹا۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندے پر اُٹھاتے ہیں (۲) میوے کا مارجو ہولی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

کُنڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ زنجیر دروازہ۔ حلقہ در۔ سائکل۔ زُلفی ۔

کنڈی بند کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ سائکل دینا۔ دروازہ بند کرنا ۔

کنڈی دینا / لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا ۔ دروازہ بند کرنا ۔

کنڈی کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ دروازہ پر زنجیر مار کر بُلانا۔ دستک دینا۔ پکارنا ۔

کنڈی کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ کواڑوں کی زنجیر کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔ دروازہ کھولنا ۔

پھپکے نی کھول کُنڈی لے تو انشا کو بُلا ڈبھلا کیا چاہیئے دربانِ یوسف کا تجھے (انشا)

کنڈی لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ سائکل دینا۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ موندنا ۔

کنک

کنڈی مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کنڈی کھڑکھڑانا) ۔

کنڈی موندنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا ۔

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے۔ میں موندی کُنڈی منہ پھیر لگے کہنے تعجب سے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری یہ طاقت

کنز (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنج۔ گنجینہ (۲) علم فقہ اور علم لغت کی ایک کتاب کا نام ۔

کنس (س) اسم مذکر:۔ (۱) ایک ظالم راجہ کا نام جو اگرسین مہاراجہ متھرا کا بیٹا اور سری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا۔ سری کرشن جی نے اسی ظالم کے مارنے کے واسطے اوتار لیا اور اخیر کو اُسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اُسے بھی کرشن خیال کیا جاتا تھا (۲) کامنی۔ رومن ۔

کنستر (انگلش۔ صحیح Canister کینسٹر) اسم مذکر:۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل آتا ہے ٹین۔ بکس ۔

کنسلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کن مخفف کان کے مشتقات) ۔

کنف (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جانب۔ طرف۔ سمت۔ اور رخ۔ کنارہ (۲) پناہ۔ سرن (۳) بازو ۔

کنکن (س) اسم مذکر:۔ (۱) کنچن۔ سونا۔ طلا۔ زر (۲) دھتورا۔ دھتورے کے بیج۔ مثال ہر دو معنی ۔

کنک کنک سے سو گنا مادکی کنک کنک سے وہ کھائے بورا کرے یہ پائے بورائے (دولہا)

کنکر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا مٹی کا سخت ادہ جس سے چونا پکاتے اور پکی سڑکیں بناتے ہیں (۲) سنگریزہ ۔

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا (ظفر)

کنکر پتھر (ہ) اسم مذکر:۔ (حقارتاً):۔ (۱) جواہرات۔ جیسے ہیرا الماس۔ نیلم وغیرہ (۲) خاک دھول خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہیات ۔

کنکر سا (ہ) صفت:۔ نہایت سرد۔ خنک۔ بہت ٹھنڈا۔ جیسے کنکر سا پانی"

کنکر کا (ہ) صفت:۔ کنکر سے نسبت رکھنے والا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ جیسے کنکر کا جھجھ وغیرہ ۔ (مجھ) اٹھ میرے کنکر کے جھجھ پنیدی ٹوٹے کر سلام ۔

کنکر کی سڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ پکی سڑک ۔

کنکری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سنگریزہ خرد۔ ٹھیکری (۲) ٹلی۔ ٹکڑا جیسے نمک کی کنکری" ۔

کنک

کنکری کر دینا (ہ) فعل متعدی:- خیراتی کر دینا۔ بے قدری اور فراخ کے ساتھ اُٹھانا ۔ دل کھول کر خرچ کرنا ۔ اسراف کرنا ۔

کنکریلا (ہ) صفت:- کنکر آمیز ۔ کنکرا ۔

کنکریلی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹی بین۔ سنگلاخ ۔ راکنکر زمین ۔

کُنکُنا (ہ) صفت:- نیم گرم ۔ شیر گرم ۔ تسم ۔ کُنکُنا۔ ہتا سا تیل گرم ۔

کنکوا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاغذ بادی۔ پتنگ ۔ کُدی ۔ پُچل (۲) ایک بوٹی کا نام ۔

کنکوا اُڑانا (و۔ہ) فعل متعدی:- پتنگ بازی کرنا ۔ کاغذ بادی کو ہوا پر تانا ۔

کنکوا بڑھانا (ہ) فعل متعدی:- پتنگ کو بلند کرنا ۔ کنکوا اُڑانا ۔

کنکوا کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- مخالف کے پتنگ کے ڈور کو اپنی ڈور کے گھسنے اور پتنگ کے زور سے اُڑا دینا ۔

کنکوا لڑانا (ہ) فعل متعدی:- پتنگ بازی کرنا ۔ پتنگوں کا باہم اُڑا کر گھسنوں سے کاٹنا کٹوانا ۔

کنکوت (ہ) اسم مذکر:- کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا ۔ کھڑے اناج کو تولنے اور اُس کے دام قرار دینے والا ۔

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر:- کنکھجرا ۔ ہزارپا ۔ صدپا (مفصل دیکھو کن مخفف کان کے مشتقات میں) ۔

کنکی (ہ) اسم مؤنث:- وہ چاول کے ٹکڑے جو دھانوں سے نکالتے وقت ہو جاتے ہیں ۔ چاروں کا چورا ۔

کنگال (ہ) صفت:- (۱) مفلس ۔ نردھن ۔ دھن ہین ۔ محتاج ۔ نادار ۔ تنگ دست ۔ تنگ حال ۔ فقیر ۔ قلاش ۔

بھرے فصل خرچ کے تئیں جو چڑھ گیا دو دن میں آسمان بھی کنگال ہو گیا (صبا)

(۲) تھکا ماندہ ۔ کال کا مارا ۔ فاقہ زدہ ۔ فاقہ کش ۔ بھکڑ ۔

کنگال مانگا (ہ) اسم مذکر:- خشک مانگا ۔ فاقہ مست ۔ مفلس شوقین ۔ افلاس میں اُترنے والا ۔

کنگال کر دینا (ہ) فعل متعدی:- نردھن کر دینا ۔ مفلس بنا دینا ۔ محتاج کر دینا ۔

کنگال گھر کا (ہ) صفت:- غریب گھر کا ۔ محتاج خاندان کا ۔

کنگال ملک (ہ) اسم مذکر:- بھوکا دیس ۔ کنگلوں کا ملک جیسے مارواڑ ۔

کنگال ہو جانا (ہ) فعل لازم:- مفلس ہو جانا ۔ محتاج ہو جانا ۔ افلاس

کنگھ

میں گھر جانا ۔

کُنگر (ا) صفت:- موٹا ۔ فربہ ۔ قوی ہیکل موٹا تازہ ۔ خنگرا ۔

کُنگرا (ا) اسم مذکر:- موٹا اور فربہ آدمی ۔ خنگرا ۔ ڈھینگ ۔ ڈھینگرا ۔

کنگلا (ہ) صفت:- کنگال کی تصغیر بالتحقیر ۔ مفلس ۔ قلاش ۔ بھوکا ۔ محتاج ۔ نادار ۔

کنگلی (ہ) اسم مؤنث:- فاقہ زدہ عورت ۔ مفلوکہ ۔ مفلس عورت محتاج عورت ۔ بھوکی عورت ۔

کنگن (ہ) اسم مذکر:- دست برنجن ۔ دستبند ۔ کلائی کے ایک زیور کا نام جسے چوڑے وتیاں بھی کہتے ہیں ۔ اینڈوی ۔ سوار (یہ لفظ کر مگن سے مرکب ہے یعنی ہاتھ کا زیور) ۔

کنگورہ (ف) اسم مذکر:- کنگورہ ۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں خوب صورتی کے واسطے بنا دیتے ہیں ۔ شرفہ ۔

کنگنا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلہن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے ۔ کپڑے کی وہ پٹی جس میں اسبند اور گینڈے کی کھال یا لوہے کا چھلا سپاری ہلدی وغیرہ رکھ کر دولھا کے ہاتھ میں لگن کے ون باندھ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں کنگنا باندھنے کا ذکر ہوتا اور وہ کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہے ۔ جیسے آؤ مورے ہریالے بنرے ۔ کنگنا میں باندھوں کرنج تیرے ۔ ہندوؤں کی ایک شادی کی رسم جس میں دولھا دلہن کا کنگنا بیاہ کر لانے سے دو روز بعد کھولا جاتا ہے ۔

کنگنی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کانس ۔ دیوار کی کنگر (۲) ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے اکثر پٹریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور شیرینی اس کے لڈو بناتے ہیں ۔

کنگورہ (۱) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کنگرہ) (۲) کلغی ۔ جیغہ ۔ وہ خوش نما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں ۔ تاج کے اوپر کا جواہرات ۔

کنگھا (ہ) اسم مذکر:- شانہ ۔ بال سلجھانے کا ایک مروجہ آلہ مشط ۔

کنگھی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنگھا کی تانیث ۔ شانہ کوچک جس کی دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں (۲) ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کے دندانے ہوتے ہیں ۔ درخت شانہ ۔

اُلجھا ہے پاؤں یار کا زلفِ دراز میں ۔ لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

آتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں ۔ آتش

بہارِ شانہ مجھ بے لفِ پریشاں میں ۔ عجب جائے گل اپنی ہے کنگھی عشرتِ بچاں میں (انشا)

کنگھی

کنگھی چوٹی (ہ) اسم مؤنث :- تزئین و آرایش ۔ بناؤ سنگار ۔ آرایش ۔

طرے اور عیرت کی کنگھی چوٹی میں مستی کا جل میں (لاعلم)

کنگھی چوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی :- بناؤ سنگار کرنا ۔ تزئین و آرایش کرنا ۔ سر گوندھنا ۔ بال سنوارنا ۔ چوٹی کرنا ۔ مانگ سنوارنا ۔

کنگھی کرنا (ا) فعل متعدی :- بال بانہنا ۔ شانہ در موزوں کا ترجمہ ۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا (اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے) ۔

کنواں یا کُواں (ہ) اسم مذکر :- س (کوپ) چاہ ۔ بیر ۔ کھو ۔ بجیرا ۔ کوہ ۔

ملاحت وضع یار کا ہے ہر سو شور عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا (آتش)

کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا (ہ) کہاوت :- انکار بے فائدہ دلیل جائز و شرط خلاف عقل پر اس مثل کا اطلاق ہوتا ہے ۔

کنواں پوجنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا ۔

کنواں ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :- کنوئیں کا پانی گھٹنا ۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا ۔

کنواں جوتنا یا چلانا (ہ) فعل متعدی :- کنوئیں سے لاؤ کے ذریعہ سے پانی نکالنا ۔ آبپاشی کرنا ۔

کنواں چھوڑ دینا (ہ) فعل متعدی :- کنواں چلانا بند کر دینا ۔ کنواں تمام دینا ۔ آبپاشی سے باز رہنا ۔

کنواں سا (ہ) صفت :- مانند چاہ ۔ گہرا ۔ اوڈا ۔ عمیق ۔

کنواں کھودنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چاہ کندن کا ترجمہ ۔ کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا (۲) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا ۔ کسی کے واسطے بدی کرنا ۔ برائی کرنا ۔

کنواں کھودنے والا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چاہ کن (۲) برائی کرنے والا ۔ بدی کرنے والا ۔

کنواتسا (ہ) اسم مذکر :- نواسے کا بیٹا ۔ بیٹی کے بیٹے کا بیٹا ۔

کنوانسی (ہ) اسم مؤنث :- نواسی کی بیٹی ۔ بیٹی کی بیٹی کی بیٹی ۔

کنوتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گوش اسپ ۔ گھوڑے کا کان ۔ گھوڑے کا کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی ۔ مُرکی ۔ دریچہ ۔

کنوتیاں (ہ) اسم مؤنث :- کنوتی کی جمع ۔

کنوتیاں بدلنا یا کھڑی کرنا (ہ) فعل لازم :- گھوڑے کا دونوں کانوں کو

کنو

کھڑا کرنا ۔ چوکنا ہونا ۔

کنوٹھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کونہ ۔ گوشہ ۔ کھونٹ ۔ زاویہ (۲) بغل ۔ کنارا ۔ آغوش (۳) برادر پہلو ۔ برابر کا بھائی ۔

زنانی جو کوٹھے سے پکڑی گئی تو میرے کنوٹھے سے پکڑی گئی (رنگین)

کنور (ہ) اسم مذکر :- (۱) لڑکا ۔ طفل کم سن ۔ بالا ۔ (۲) بیٹا ۔ پسر ۔ پسر (۳) راج دلارا ۔ ٹیکا ۔ راجہ کا بیٹا ۔ بھیا ۔ شہزادہ ۔ ملک زادہ ۔ راج پتر (۴) عزت کا خطاب ۔

کنول (ہ) اسم مذکر :- (۱) پدم ۔ ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے ۔ گل نیلوفر ۔ کھانے کے پھول کا نام ۔ کمودنی اس پھول کو اکثر دل سے تشبیہ دیتے ہیں ۔

ہمیشہ جوش گریہ سے ہے پانی میں اے آتش کبھی تازہ نہیں رہتے اس دل کا کنول (آتش)

وہ بہار آئے کہ کھلی روتے ہوئے ہنسنے لگیں حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا (بحر)

(۲) قمقمہ ایک رخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے اور اکثر بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز عوام لوگ خواجہ خضر کے نام پر پانی میں بہاتے ہیں ۔ لالہ (۳) شیشے کے ایک ظرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں ۔

چشم بد دور آپ کا کیا رنگ ہے سرخ و سفید روتے ہاں ہے کہ روشن ہے کنول قبر کا (بحر)

(۴) ایک بوٹی کا نام (۵) مشانہ جانور ۔ پھکنا (۶) مجاز اول ۔ سن ۔ ہر وہ جسے اُن کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہو گیا" (ہ) دیکھو (کمل بانی معنی یرقان) ۔

کنول باؤ یا باؤ یا بائی (ہ) اسم مذکر :- یرقان ۔

کنول چرن (ہ) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاؤں میں دم ہو ۔ مبارک قدم ۔ مبارک پے ۔

کنول کھلنا (ہ) فعل لازم :- گل نیلوفر کا شگفتہ ہونا ۔ دل خوش و خرم شگفتہ اور شاداب ہونا ۔ دل کی کلی کھلنا ۔

جوگ کی آرسی کو ہمارے جلا کر کیے اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)

کنول کٹا (ہ) اسم مذکر :- کھانا ۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں ۔ کول ڈوڈے ۔

کنول نین (ہ) صفت :- کنول سی آنکھوں والا ۔

کنول (ہ) اسم مذکر :- کتا کی جمع پتنگ کے کنے ۔ جوتے کے گنے (یہ جمع حروف تہجی کے آجانے سے اس طرح بنتی ہے) ۔

کنول سے اکھڑنا (ہ) فعل لازم :- اول معلوم ۔ دوم بگڑ بیٹھنا ۔ جانا ۔ بالکل اکھڑ جانا ۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ جیسے وہ تو کنول سے اکھڑ گئے ۔

کنونڈا (ہ) صفت :- (۱) شرمندہ ۔ شرمسار ۔ شرمگین (۲) ذلیل ۔ خوار ۔ رسوا ۔

کنو

داغی - بدنام - کلنکی - بیٹا (۳) احسان مند - ممنون - مت کشیدہ - شرمندۂ احسان ؎

وہ تو مرنے میں آج ستاتے سب کی کنوڈی ہیں گی ہمیشہ عرب کی (حالی)

(۴) ناقص الخلقت - عیبی - عیب دار - ناقص ۔

کنوڈا کرنا (ف) فعل متعدی :- شرمندہ کرنا - داغی کرنا ۔ احسان مند کرنا ۔ داغ لگانا - عیب لگانا ۔ نیچا دکھانا ۔ کسی عضو کو نقص پہنچانا ۔ عیب دار بنانا - جسمانی عیب کر دینا جیسے ہاتھ پاؤں سے کنوڈا کر دیا - آنکھ سے کنوڈا کر دیا وغیرہ ۔

کنوڈا ہونا (ف) فعل لازم :- شرمندہ ہونا ۔ ممنون ہونا - داغ لگنا - داغی ہونا - کلنک لگنا ۔ کسی عضو میں نقص آجانا - عیب دار بن جانا - عیب لگ جانا ۔

کنوڈی (ف) صفت :- (کنوڈا کی تانیث) کنوڈی بلی چوہے سے کان کتروانی ہے ۔

کنوؤں یا کووں (ف) اسم مذکر :- کنواں کی جمع جو حروف تہجی کے آجانے سے بنائی جاتی ہے ۔

کنوؤں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (ف) فعل متعدی :- کسی چیز کو کنوؤں میں بانس ڈال کر ٹٹولنا - بہت ڈھونڈ بھال کرنا - پتال تک تلاش کرنا - زمین کی تہ تک میں ڈھونڈ ڈالنا - نہایت ڈھونڈ ڈھابت تلاش و جستجو کرنا ؎

کنوئیں میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند نہ آیا بر سر چاہ ذقن ہاتھ (مغفور)

کنوؤں میں بانس ڈلوا دینا (ف) فعل متعدی :- نہایت تلاش کرا لینا - ڈھنڈوانے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا ۔

کنوئیں (ف) اسم مؤ (کنواں کی جمع) ۔

کنوئیں بھانگ پڑنا (ف) فعل لازم :- سب کے سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا - اوڑی سے لے کر اعلیٰ تک کا مست بے ہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا - کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ؎

اُس ذقن ہی پہ بنی ہے حظ کی دیکھو جدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ (میر)

(چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلہ کا محلہ پیا کرتا ہے اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں گے پس اس لحاظ سے کثرت حمقا پر یہ محاورہ بولا جانے لگا) ۔

کنوئیں پر گئے اور پیاسے آئے (کہاوت) :- امید کی جگہ گئے اور پھر محروم آئے - کمال نامیدی کے موقع پر بولتے ہیں ۔

کنوئیں جھانکنا (ف) فعل متعدی :- (۱) نہایت جست جو اور تلاش کرنا - کنوؤں کے اندر جا جا کر دیکھنا ۔ حیران و پریشان ہونا - سرگردان پھرنا ؎

ڈوبا میں اس لئے کہ بغلت آشنا تھا میں جھانکے کنوئیں چاہ زنخداں کی جا میں (طاہر)

(۲) کنوؤں میں گرنا - کنوؤں میں پڑنا ؎

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں پاک آلایش دنیا سے بشر کیا ہوگا (بحر)

(۳) کتے کے کاٹے کا ٹوٹکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اُس کو سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اُس کا اثر نہ ہو ۔

کنوئیں جھنکانا یا جھنکوانا یا جھنکا دینا (ف) فعل متعدی :- (۱) کنوؤں کے اندر منہ ڈلوا کر دکھانا - کنوؤں کا پانی یا تہ دکھانا ۔ کتے کے کاٹے کو سات کنوئیں پر لے جانا تاکہ اُس کا اثر نہ ہو ۔ کنوؤں میں گرانا ؎

جیسے بتا ہے شاہی مثل اس صنف چرخ کہتا ہے مناسب ہے کنوئیں اس کو جھنکا یا چاہئے پہلے (اسیر)

(۲) حیران کرنا - آوارہ پھرانا - در بدر پھرانا ۔ ناک میں دم کر دینا - ستانا - ناک چنے چبوا دینا - تنگ کر دینا - مصیبت میں ڈالنا - آفت میں پھنسا دینا - رق کرنا - تھکا مارنا - دیوانہ بنانا - سودائی بنانا - باؤلا کر کے پھرانا - دیوانہ وار پھرانا ؎

عزیز دیوسف کنعاں کی چاہ میں آب تو کنوئیں جھنکائے گا مجھ کو ہزار دل سیرا (لا اعلم)

عشق چاہ ذقن کیا تو ہے دل دیکھنا کیا کنوئیں جھنکاتے ہیں (وزیر)

یوسف کنوئیں میں گر کے ہوا بادشاہ مصر نعمت بھی ہے کنوئیں جو کسی کو جھنکائے عشق (اسیر)

چاہیں زہ جیبوں کے دلا غرق نہ ہو یہ فرشتوں کو کنوئیں دم میں جھنکا دیتے ہیں (امانت)

لڑکے کبھی جاتے ہیں رہٹ یا کبھی تالاب کیا کبھی جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمہاری (؟)

گردش چرخ فتاں نے تو دیوانہ کیا دیکھو جھنکا ہے کنوئیں چاہ زنخداں کیا کیا (قتیل)

عشق ذقن نے ہم کو جھنکائے بہت کنوئیں جیتے رہے تو نام ہی لیں گے نہ چاہ کا (نادر)

ذرا چاہ کا دیکھ اپنی مزا جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں میں بھلا (حسرت)

یاد آئینہ رخ نے تو بنایا حیراں دیکھوں جھنکوائے کنوئیں چاہ زنخداں کتنے (رند)

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے (ف) محاورہ :- یعنی جس قدر آمدنی ہوتی ہے اُسی قدر خرچ بھی ہو جاتا ہے - جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں مرمت بھی ہو جاتی ہے ؎

تمہے من کی اسی کا ذقن پہ کیوں نہ ہو عکس کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جان من مٹی (نصیر)

کنوئیں میں بولنا (ف) فعل لازم :- ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا - اس طرح بولنا کہ بمشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے ۔

کنو

موت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا۔ قریب بمرگ ہونا ۔

کُنوئیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ چھوٹا کنواں۔ کُوئی۔ چاہ کوچک ۔

کُنہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کی انتہا۔ تہ ۔ حقیقت۔ ماہیت (۲) مجازاً ۔ نکتہ۔ باریکی ۔ مغز سخن ۔

کُنہ کو پہنچنا (۱) فعل متعدی ۔ کسی بات کے مغز یا اس کی تہ کو پہنچنا ۔

کنہا (ہ) اسم مذکر (پورب) ۔ وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیت کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے۔ آنکو۔ کوتنے والا۔ جانچنے والا ۔

کنہائی (ہ) اسم مذکر ۔ برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہائی کہتے اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں ۔

کنہیا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سری کرشن جی کا نام۔ کاہن۔ شیام ۔

طرۂ مُحسن اُس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا زلف کالی بن گئی جوڑا کنہیا ہو گیا (بحر)

(مفصل کیفیت دیکھو کوشن میں) (۲) خوب صورت لڑکا۔ جوان حسین۔ خوبرو بچہ ہوا رو پہ میں بھی نہ کم حُسنِ یار کنہیا بنا وہ جو سونا ملا گیا (بحر)

(۳) ۱۔ رسیا۔ معشوق صفت۔ جیسے "وہ تو گوپیوں میں کنہیا ہے" ۔

کنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ کرچ۔ پارہ ۔ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزۂ الماس ۔

تاب دندان کا بھلا زہر ہیں تو ہنس ہنس کر کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

کیوں کہ پی جاؤں یکھ اسے ضبط جو اشک ہے ہیرے کی کنی ہے (ناسخ)

(۲) کنکی۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ٹوٹے ہوئے چاول (۳) چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ اوکچاپن۔ جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو رم پر چھوڑ دو (۴) جوبن کا کوئی حصہ۔ حُسن کا کوئی نشان۔ کوئی آن۔ کوئی انداز۔ جیسے "ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے" ۔

کنے (ہ) "تابع فعل" (دکن اور ضلع کانگڑہ میں زیادہ بولتے ہیں۔ مترادف) پاس ۔ نزدیک۔ قریب ۔

تیا جس کنے اسباب ملکی اور مالی تھے وہ کہند گیا یاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے (میر)

کنے (ہ) اسم مذکر ۔ (کنا کی جمع) ۔

کنے ڈھیلے ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ رگ و پے کا سست اور عضو کا بیکار ہو جانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔ پتلا حال ہو جانا۔ جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا ۔

دیکھ حال میرا اٹھا کے سو سو حیلے ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے

کنیا

کہتی تھی کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم سوا اُس کے بھی ہو چکے ہیں کتنے ڈھیلے

کنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) حاشیہ۔ کنارہ۔ کور۔ سنجاف۔ مغزی۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال پر لگانے کا اُونی یا ریشمی کنارہ (۲) وہ رسی جو پتنگ یا نکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے (۳) گوشۂ پتنگ۔ کنکوے کا بازو (۴) تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپلیں جو ایک رفعہ کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نکلتی اور قابل قدر و عمدہ نہیں ہوتی ہیں ۔

کنی باندھنا (ہ) فعل متعدی ۔ پتنگ کے بازو میں رسی باندھ کر اُس کے دونو بازوؤں کو ہم وزن کرنا ۔

کنی دار (ا) صفت ۔ وہ کپڑا جس کے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ کنارہ دار ۔

کنی دبانا (ہ) فعل متعدی ۔ قابو میں لانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ بس میں کرنا ۔

کنی دینا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ادھین ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا ۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا (۲) جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرم کرنا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ (۳) ڈرنا۔ خائف ہونا ۔

کنی کھانا (ہ) فعل لازم ۔ پتنگ کا ایک رُخ کو جھکنا۔ کنکوے کا ایک طرف سے نیچا ہو کر اُڑنا

کنیا (س) اسم مؤنث ۔ (۱) نو یا دس برس تک کی لڑکی۔ چھوٹی عمر کی لڑکی صبیہ۔ معصومہ۔ (۲) باکرہ۔ وشیزہ۔ چیرہ بند۔ ناکتخدا لڑکی۔ کواری (۳) بیٹی۔ دختر۔ رحمی۔ پتری (۴) دُلہن۔ عروس۔ بنی (۵) چھٹی راس۔ برج سُنبلہ (۶) درگا دیوی کا نام (۷) ایلوے کا درخت۔ درخت صبر (۸) بڑی لاچی۔ بیل کلان (۹) ہندی رباعی کا ایک وزن جس میں چار چار رکن ہوتے ہیں (۱۰) وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جاتے ۔ اکاس بیل۔ امربیل (۱۱) بانجھ۔ وہ عورت جسے حمل نہ رہے ۔

کنیا پتر یا کنیا سُت (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ بن بیاہی لڑکی کا لڑکا۔ حرامی۔ ولد الزنا۔ حرام کا ۔

کنیا جمانا (ہ) فعل متعدی ۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو درگا کے نام پر کھانا کھلانا ۔ معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا ۔

کنیا دان (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) لڑکی کا بیاہ کرنا۔ لڑکی کو بیاہ میں دینا (۲) جہیز

کنیا

وان - کھیز - دھیز (ا) وہ روپیہ جو مہتی کے بیاہنے کے واسطے لوگوں سے للہ مانگا جائے ۔

کنیا دان مانگنا (ف) فعل متعدی - (۱) کسی کی لڑکی کو بیاہ میں لانے کے واسطے مانگنا ۔ کسی کی بیٹی سے بیاہ چاہنا (۲) بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے واسطے کچھ نقدی طلب کرنا ۔

کنیاوانی (ا) اسم مؤنث - سوات بوند - وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ میں آنے پر برستی ہے ۔ موسم بہار کی بارش - نیسان ۔ (ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی چھٹے مہینے یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جبکہ آفتاب برج عمل میں آتا ہے جو قریباً پہلا برج ہے) ۔

کنیانا (ف) فعل لازم - (۱) کنکھڑے کا ایک جانب یا ایک طرف کو جھکنا - پتنگ کا کنی کھانا (۲) کنارہ کرنا - بچنا - ہٹنا - ایک طرف ہونا - کترانا - ٹلنا - کوہنا ؎

کرتی کیسا ہی اُس سے کنیاوے آخر اُس کو یہ بیچ میں لاوے (میر قائم)

(۳) شرمانا - جھینپنا - آنکھ سامنے نہ کرنا (۴) دور بھاگنا - الگ الگ رہنا - بچا ہوا رہنا - پاس نہ پھٹکنا - وصل سے نہ جانا - وحشت کرنا - رسیدگی اختیار کرنا ۔

(صاحب کاشف بعض نے جو حیران و متعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی استاد کا شعر اس معنی میں نظر سے گزرا اور نہ سننے میں آیا) ۔

کنیت (ع) اسم مؤنث - وہ نام جو باپ یا ماں سے خواہ بیٹا یا بیٹی کے نام سے بولا جائے - عربی میں ایسے ناموں کے اوّل ابو یا ام بہت ابن امد فارسی میں پسر یا دختر آتا ہے جیسے ابوالحسن - ابوالقاسم - ابابکر - ام الفاطمہ - بنت الکرم ابن حاجب علی ابن ماجہ - ابن خلدوں پسر محمود - دختر حامد وغیرہ - اردو میں اصغر کی ماں - اکبر کا باوا وغیرہ - عربی میں وصفیت اور لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے - جیسے ابوالفضل - بزرگی کا باپ - ابوحمل جہالت کا باپ - ابوہریرہ بلیوں کا باپ یعنی بلیوں کی پرورش کرنے والا کیونکہ اصل نام عبدالرحمن تھا - مگر بلیوں سے رغبت رکھنے کے سبب یہ لقب پڑ گیا ۔ ماں باپ کا رکھا ہوا نام - خاندانی نام - وہ نام جس سے ماں باپ اپنے بچے کو پکاریں ۔

کنیر (ا) اسم مذکر - ایک بلغ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا پھول اکثر زرد یا سرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ سا نکلتا ہے اس پھل کی شکل نہایت مسخری ہے - عوام الناس کا خیال ہے کہ جس کے گھر میں اس کا پھول ڈالی ہو اُس کے ماں آپس میں کھٹا پٹی ہو جاتے - گویا سی کے کانٹے کا اور اس کا ایک ہی خواص ہے (فعل خرنہرہ - کردیہ کنیل - مزاجاً اوّل درجہ میں گرم - دوم میں خشک ۔

کوا

کنیر کا پھول (ا) اسم مذکر - (۱) محل خرزہرہ - (۲) لڑائی کا گھر - جس کی گانٹھ - نقنہ پرواز - نقنہ انگیز - سی کا کانٹا ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں ساہی کا یا گل کنیر کا (ذوق)

کنیر کی جڑ (ا) اسم مؤنث - بیج خرزہرہ جس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ۔

کنیز (ف) اسم مؤنث - لونڈی - باندی - چیری - داسی - بندمۃ - زن مملوکہ - پرستار زنان ۔ حرم سریت ۔

کنیزک (ف) اسم مؤنث - تصغیر کنیز - بندمۃ ۔

کو (ع) علامت مفعول (۱) را - نو - تئیں جیسے اُس کو مارا - گھر کو گیا - شام کو جائے گا - میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں - وغیرہ (۲) سے - از ؎

نکبہ میں نسبت خانہ میں ملتا ہے خط اطالب نہ پارے گا پارے گا جھ سے یا تو ل ل کے (سوز)

کیسوئے دلہا بکھیڑے ہوسیاروں کو راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آداروں کو (نامعلوم)

(اب متروک ہے) (۳) اظہار فعل کی تاکید کے واسطے جیسے "وہ جانیکو ہے" یعنی جانیوالا یا عنقریب آنے والا ہے (۴) لئے - واسطے - برائے - جیسے اُن کے ہاں کھانے کو بہت ہے - وہ روٹی کھانے کو بیٹھا ہے - اپنے گھر کو سب پھچتے ہیں - (۵) گزار بجائے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجائے کس کا - واہ کو ہے یعنی واہ کا ہے (۶) بھرج میں کون کی جگہ بولتے ہیں - جیسے کو جائے ہے یعنی کون جاتا ہے (۷) بجائے میں - اندر - در - جیسے رات کو - دن کو بمعنی رات میں دن میں (۸) زاید ۔ تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کو آنا یعنی کل آنا آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے ۔

کُو (ف) اسم مؤنث - گلی - کوچہ - محلہ - ٹولہ جیسے کوے یار کو سے دلدار وغیرہ ۔

کوا (ا) اسم مذکر - (۱) زاغ - کاگ - کاگا - کاک - کاگا - غراب - جیسے کوا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں - یعنی چھوٹی بات کو تحقیق نہ لیتے ہیں (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق کے اندر بشکل زبان لٹکا ہوا ہے - ملازہ - لہات (۳) سر کنڈے کا ایک کھلونا جسے بچے دوڑ پھینکتے ہیں (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے دیکھکر کہتی ہیں کہ کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا ۔

کوا اُٹھانا (ف) فعل متعدی - گلا اُٹھانا - حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے اُسے دبانا تاکہ تکلیف لاحق نہ رہے ۔

کوا پری (ا) اسم مؤنث - کالی عورت - کلو - شیدن - حبشن - کالی کلوٹی ۔

کوا چھنسانے کی چال ہے (ف) محاورہ - ہوشیار آدمی کو دام فریب

کوا

میں لانے کا ڈھنگ ہے ۔

کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں (ض) محاورہ (پورب) یعنی کوا تملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے ۔ دشمن کے برا چاہنے سے برا نہیں ہوتا ۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا (ض) کہاوت :- یعنی ادنیٰ جو اعلیٰ کی روش اور طرز اختیار کرتا ہے تو وہ خرابی اور رسوائی کا سبب ہوتا ہے یا جو شخص اپنی اوقات سے بڑھ کر جو صلہ کرتا ہے وہ اپنی پچھلی حیثیت کو بھی گنوا دیتا ہے ۔

عجب عدد کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال — کہ بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال (جرأت)

ترے اب اُس کے گھر کی راہ مست میری طرح تو لے
چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے

عجب طرح کا زمانے نے رنگ بدلا ہے — نیا ہی شیوہ برپا ہے زیر چرخ کہن
چلے ہے یعنی کہ کوا ہر ایک ہنس کی چال — کہ برفلوس نے سیکھا ہے شرقی کا چلن

کوا گھاس میں پڑنا (ض) فعل لازم :- کاغذ دل میں پھنسنا ۔ کائیں کائیں اور زدنہ میں گھسنا ۔ جیسے جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھاس میں پڑے ۔

کوآر (ہ) اسم مذکر :- ہندی چھٹا مہینا ۔ آسن ۔ اسوج ۔ اکتوبر جیسے کوار کا سا بھلا آیا برسا اور چڑھا ۔ ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن ۔ کوار کے چھلے بلے مشہور ہیں ۔

کوارا (ہ) صفت :- (۱) بن بیاہا ۔ ناکتخدا ۔ مجرد ۔ وہ شخص جسکی شادی نہ ہوئی ہو جیسے ستی کوار اپنڈا (۲) اوت ۔ وہ شخص جو بن بیاہا مر جائے ۔ جیسے کوارے کے نام کا اٹھانا (ہندو)

کوارا بالا (ہ) اسم مذکر ۔ بن بیاہا لڑکا ۔ ناکتخدا لڑکا ۔ کوارے پنڈے والا ۔

کوارا نانا (ہ) اسم مذکر :- سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ ۔ جیسے کوارے ناتے کوئی بھی کسی کے ہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں (عو)

کوارا منڈھوا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- دیکھو (کوارا نانا) ۔

کوارپت یا کوارچھل (ہ) اسم مذکر :- بکارت ۔ دوشیزہ پن ۔ دوشیزگی ۔ کوارپن ۔ چیرو ۔

کوارپت یا کوارچھل اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- ازالۂ بکر کرنا ۔ چیرو توڑنا ۔ کچا تاگا توڑنا ۔ مُنہ کھولنا ۔ سر فراز کرنا ۔ چیرہ اُتارنا ۔ کوارپن دُور کرنا ۔ مینڈی کھولنا ۔ سر ڈھکنا ۔

کبھی جھولوں بھی آ کے پوچھا کر تیرے جیڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کوار چھل تھا مرا اُتارا

کوا

کوار پتا (ہ) اسم مذکر (عو) :- زمانۂ ناکتخدائی ۔ شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ ۔ کوار پنے کی حالت ۔ جیسے بیٹی ! کوار پتے میں کوئی بھی ستی لگاتا ہے جو تُو لگاوے گی ۔ (عو)

کوارپن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کوارپتا) ۔

کوارپن اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- غیبی موجب شادی کرنا ۔ ہاتھ پیلے کرنا ۔ دولہا پڑھانا ۔ مُنہ کھلوانا ۔

کوآری (ہ) اسم مؤنث :- زن ناکتخدا ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ کنیا ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ اچھوتی لڑکی ۔ ان چھیڑ ۔ ان بندھا موتی ۔ کچی کلی ۔ مُنہ بند کلی ۔ جیسے کوآری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں ۔ کوآری ارمان بیاہی پشیمان ۔

کوآری بالی (ہ) اسم مؤنث :- بن بیاہی لڑکی ۔ ناکتخدا اور کم سن لڑکی ۔ کورے پنڈے والی ۔ اچھوتی لڑکی ۔

کوآری کو سدا بسنت (ہ) کہاوت :- آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی ہے ۔

کوآری لڑکی کو پیٹ رکھوانا (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم ۔ دوم بے اصل بات کو قائم کرنا ۔ بہتان لینا ۔ افترا کرنا ۔

کوارٹر (انگلش Quarter) اسم مذکر ۔ (۱) ربع ۔ چوتھا حصہ ۔ چوتھائی ۔ پاؤ ۔ ¼ (۲) ہنڈرویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ہنڈرویٹ سو پونڈ یا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے) (۳) ٹن کا چوتھا حصہ ۔ ۷ من کا پیمانہ (۴) ایک ہفتہ یعنی مہینا کا چوتھا حصہ ۔ سال کا چوتھا حصہ یعنی سہ ماہی (ہ) مقام ۔ جگہ ۔ چھاؤنی ۔ قیام ۔ جیسے ہیڈ کوارٹر ۔ یعنی صدر مقام (۶) محلہ ۔ ٹولہ ۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام ۔ صدر ۔

کوارٹر ماسٹر (انگلش Quarter-Master) اسم مذکر :- جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے رسد ذخیرہ وردی اور جملہ اسٹیشنری بہم پہنچانے اور فوج کی تبدیلی کا ہوتا ہے ۔ ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ۔ جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو تنوالا یعنی مکان پر حاضر رہتا ہے ۔

کوارڈ (ہ) اسم مذکر :- (۱) پٹ ۔ دروازہ بند کرنے کے تختے ۔ تختۂ درسا باب (۲) حصہ ۔ دروازہ ۔ دوآر (۳) سینہ کا ہر ایک پہلو ۔ سینہ کا حصہ ۔

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کوار — حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

کوا

کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا (۱) فعل متعدی ۔ پٹ بھیڑنا ۔ کواڑ موندنا ۔ گنڈی لگانا ۔ دروازہ بند کرنا ۔ مدخل مسدود کرنا ۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا (۱) فعل متعدی ۔ مصیبت سے دن کاٹنا بمصیبت بھرنا ۔ جوں توں عمر بسر کرنا ۔

کواڑ کھٹکھٹانا (۱) فعل متعدی :۔ زنجیر دروازہ کھڑکھڑانا ۔ گنڈی دانا ۔ دستک دینا ۔

کواڑا (۱) اسم مذکر (بھوپ لکھنؤ) ۔ دیکھو (کواڑ) ۵

ہوئیتوں کی ہاری قبریں حاجت نہیں خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہئے (ناسخ)

کواڑی (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) کواڑ کی تصغیر (۲) تہا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے ۔ اگرکھے کا پردہ ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے اوپر اُدھر ہوتا ہے (۳) دیکھو (کواڑ نمبر ۳) چھاتی کے کواڑ ۔

کواڑیاں (۱) اسم مؤنث :۔ کواڑ کی جمع ۔ کترنے بیونتنے کی کچھ جی پہ لہ آئی ۔ تو کترتے کترتے کپڑے کی ٹکے بوٹیاں کر ڈالیں ۔ آستینوں کی کلیاں ۔ کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں (سکھڑ سہیلی) ۔

کوالب (ع) اسم مذکر :۔ کوکب کی جمع ۔ روشن ستارے ۔

کوآن (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (کنواں) ۔

کوب (ف) امر از کوبیدن :۔ مرکبات میں آتا ہے جیسے زدوکوب ۔ زرکوب ۔ کلاہ کوب وغیرہ ۔

کوبانس (۱) اسم مذکر :۔ کوّوں کو بانس سے اُڑانے کا فعل ۔ کوّوں کے اُڑانے کی آواز ۔

کوبانس کوبانس کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کوّے اُڑانا ۔ کوّے اُڑاتے پھرنا ۔ (۲) کسی کے پیچھے پیچھے لکڑی لئے اور تنبیہ کرتے پھرنا ۔ جیسے "دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کرتی پھرتی ہوں (۳) ہرزہ گردی کرنا ۔ آوارہ گردی کرنا ۔ واہی تباہی پھرنا ۔ مدار اپھرنا ۔

کوبہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) وہ لکڑی جس سے چونہ یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں تھاپی ۔ موگرا ۔ کوٹنے کا آلہ ۔ موگری ۔ مسل ۔ مرچی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی ۔ کلوخ کوب ۔ لاق ۔ مرزبہ (۲) چابک ۔ کوڑا ۔ تازیانہ ۔ سانٹا ۔ درّہ ۔ قمچی ۔ (اُردو میں حالت نفر میں یہ معنی نہیں ملتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغت میں یہ معنی موجود ہیں) ۔

کوبہ کاری (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) کوبہ سے کوٹنا ۔ کوبہ بجانا ۔ تھاپی لگانا (۲) چابک زنی کرنا ۔ کوڑے مارنا ۔ تازیانے لگانا ۔ مار پیٹ کرنا ۔ زدوکوب کرنا ۔

کوت

کوپ (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ غصہ ۔ کرودھ ۔ روس ۔ خشم ۔ خفگی ۔ غضب ۔ عتاب ۔ قہر ۔

کوپل (ف) اسم مذکر :۔ شگوفہ ۔ کل ۔ انکوا ۔ نیسوئی ۔ نئے پھوٹے ہوئے نازک پتے ۔ کلی (اردو والوں نے اسی کو کونپل کر لیا ہے) ۔

کوپل پھوٹنا یا نکلنا (۱) فعل لازم :۔ شگوفہ نکلنا ۔ نئے پتے پھوٹنا ۔ انکر یا نشوونما نکلنا ۵

بڑھنا اس نہال کا بلاتا ہے یاد پھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا (ناسخ)

کوپین (۱) اسم مؤنث :۔ (ہندو) لنگوٹی ۔ لنگوٹ ۵

جوگی ہو مٹھے تو کیا ہوا مالا ڈالیں تین نار پرائی دیکھ کے پھاٹ گئی کوپین (دودنا)

کوت (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) آنک ۔ اندازہ ۔ تخمینہ ۔ اٹکل ۔ پرکھ ۔ جانچ (۲) پیمائش مساحت ۔ ناپ (۳) مثلث قائمۃ الزاویہ کا قاعدہ ۔

کوتا (۱) اسم مذکر :۔ کوتنے والا ۔ جانچو ۔ آنکو ۔ اندازہ کرنے اور تخمینہ لگانے والا ۔

کوتاہ (ف) صفت :۔ (۱) چھوٹا ۔ اوچھا ۔ بتھلا کوچک (۲) کم ۔ تھوڑا ۔ قلیل (۳) مختصر ۔ مجمل ۔ خلاصہ (۴) تنگ ۔ فراخ کا نقیض ۔ سکڑا (۵) ٹھنگنا ۔ پستہ ۔ بونا (۶) ۱۔ چکنا ۔ بے باق ۔ طے ۔ انقطاع ۔

کوتاہ بیں (ف) :۔ (۱) کم نظر ۔ کم بیں (۲) کوتہ اندیش ۔ ناعاقبت اندیش ۔

کوتاہی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) کمی ۔ قلت ۔ اختصار ۔ چھٹائی ۔ نقص ۔ کسر (۲) تنگی ۔ ضیق ۔

کوتاہی کرنا (۱) فعل متعدی :۔ کمی کرنا ۔ کسر چھوڑنا ۔ دریغ کرنا ۔

کوتک (۱) اسم مذکر :۔ (۱) کام ۔ فعل ۔ پھن ۔ حرکت ۔ گن ۔ جیسے "ذرا ان صاحبزادی کی کوتک دیکھو تو معلوم ہو" (گھڑ سہیلی) (۲) افعال نا شایستہ ۔ بدکرداری ۔ عادت بد ۔ بدچلنی ۔ جیسے "ماں مظلمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی (مراۃ العروس)

کوتکی (۱) صفت :۔ (۱) کوتک کرنے والا ۔ گھپنا ۔ بدکردار (۲) فریبی ۔ دغاباز ۔ فتنہ پرداز ۔

کوتل (ف) اسم مذکر :۔ پن سوار کا گھوڑا ۔ خالی گھوڑا ۔ زائد گھوڑا جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے ۔ خاص گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو امیروں کی سواری کے آگے آگے ساز سے آراستہ و پیراستہ محض زینت کی غرض سے چلتا ہے ۔ جلو کا گھوڑا ۔ خاص سواری کا گھوڑا ۵

عرش مجلس پہ شاہ حسن کا تخت رواں وہ صنم کوتل کمیت چرخ کو دوڑائے گا (آتش)

کوتل کش (ف) اسم مذکر :۔ بالا تنگ ۔ پہاڑ ۔

کوت

کوتوال گارڈ (۱) مع انگلش Quarter Guard (کوارٹر گارڈ) اسم مذکر:- چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین اور کھڑی اور بند وقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اُتاری اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے۔

کوتنا (ف) فعل متعدی:- (۱) اندازہ کرنا۔ آنکنا۔ جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ پرکھنا (۲) رفع ہرانے کے واسطے بجانب مقصد سانس کا زور لگانا۔ (اس معنی میں کوتھنا زیادہ بولتے ہیں)۔

کوتوال (ف) اسم مذکر:- محافظ قلعہ و شہر۔ شب گرد۔ سرہنگ۔ جس شحنہ شہر کا رات کو گشت لگانے والا افسر۔ پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے تحت کئے تھانے ہوں گرداور (اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب یعنی محافظ قلعہ و حصار۔ بعض کی رائے ہے کہ اصل میں یہ لفظ کوتہ وال یعنی مالک کوتہ ہے کیونکہ کوتہ اُن بند وقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ اکٹھی کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور یہیں سے یہ لفظ فارس و خراسان میں پہنچا ہے۔ البتہ اس قدر محل تامل ہے کہ ہندی میں کوتوال مرکب ہو کر کسی ہندی کوش یا پرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بکثرت استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ درویش دہکی تا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں۔ پس اس لحاظ سے اس کو مرکب خیال کرنا چاہیئے)۔

کوتوالی (۱) اسم مؤنث:- کوتوال کا صدر مقام۔ کوتوال کا دفتر۔ بڑا تھانہ۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کی جگہ۔

کوتوالی پوچھ گچھ (۱) اسم مذکر:- کوتوال کے دفتر کا مقام۔

کوتوالی چڑھنا (۱) فعل متعدی:- رنگے نساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی تک جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

کوتہ (ف) مخفف کوتاہ۔ صفت:- دیکھو (کوتاہ)۔

کوتہ اندیش (ف) صفت:- ناعاقبت اندیش۔ چھوٹی سمجھ والا۔ کم بین۔ دور اندیش کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ کم نظر۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا۔

کوتہ اندیشی (ف) اسم مؤنث:- دور اندیشی کا نقیض۔ ناعاقبت اندیشی۔ کم نظری۔ کم بینی۔ کم حوصلگی۔

کوتہ بیں (ف) صفت:- دیکھو (کوتاہ بین)۔

کوتہ بینی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کوتاہ اندیشی)۔

کوٹ

کوتہ قد (ف + ع) صفت:- پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بزا۔ کُھٹی۔

کوتہ کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کم کرنا۔ چھوٹا کرنا۔ گھٹانا۔ مختصر کرنا (۲) طے کرنا۔ بے باق کرنا۔ ہٹانا۔ چکانا۔ پکتا کرنا۔

کوتہ گردن (ف) صفت:- چھوٹی گردن والا جیسے کوتہ گردن "تنگ پیشانی حرام زادے کی یہی نشانی"

اے فلک تیری شرارت سے جہاں آگاہ ہے تنگ پیشانی ہے اور گردن تری کوتاہ ہے (لکھنؤ)

کوتہ نظر (ف + ع) صفت:- (۱) کم بین۔ کم نظرا (۲) غافل۔ بے خبر۔

کوتھ (ہ) اسم مذکر:- (صرف کہاوت میں آیا ہے) واسطہ۔ تعلق۔ سروکار جیسے "تو گدھی کمہار کی تجھے اِم سے کوتھ"۔

کوتھنا (ہ) تابع فعل (ع):- کونسا۔ کدام۔ جیسے اُسے کوتھا برس ہے۔ کوتھا مہینہ لگا۔

کوتھلا (ہ) اسم مذکر (گنوار):- (۱) تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ (۲) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ڈب (۳) مجازاً:- شکم۔ پیٹ۔ آوذر۔ جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے (حقارتاً بولتے ہیں)۔

کوتھلا بھرنا (ہ) فعل متعدی (حقارتاً) اودھوڑی تاننا۔ پیٹ بھرنا۔ گڑھا بھرنا۔

کوتھلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) تھیلی۔ کیسۂ خرد۔ جیب (۲) شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفتہً کسی کو دی جائے۔

کوتھمیر (ہ) اسم مذکر:- ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز۔ دھنیے کے پتے۔

کوتھی (ہ) اسم مؤنث:- وہ لوٹا جو لوٹا یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوا ہوتا ہے۔ میان کا چھلا۔

کوٹ (انگلش Coat) اسم مذکر:- انگریزی کُرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس۔

پائجامے یا کچے تہلون میں انگرکھے پہ کوٹ صاحبو لنڈن سے آئی ہے اڑے کا نپور (مخیر)

کوٹ (۱)۔ (انگریزی Court) کورٹ کا بگڑا ہوا لفظ) کچہری۔ عدالت۔

کوٹ (ہ) صفت:- کروڑ۔ سو لاکھ کی تعداد۔

کوٹ (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ۔ حصار۔ حصین۔ گڈھ۔ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں (۲) فصیل۔ شہر پناہ۔ شہر بند۔ چار دیواری (۳) کھیت یا گانو کے گرد کا کچا پشتہ۔ احاطہ (۴) جادوگروں کا گنڈل جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں۔ حصار (۵) مجازاً:- قالب۔ کالبد۔ کاٹھی جسم۔ سریر۔ دیہی جسد۔

کوٹ

کوٹ اُٹھانا (ف) فعل متعدی:- قلعہ چُنا۔ حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا ۔

کوٹ گشتی (ا) اسم مؤنث:- شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنے اور بدمعاملی کا پتہ لگانے کے واسطے سرکاری ملازموں کا شہر کے گرد پھرنا۔ گشت ۵

چھپکے لٹنے کی بھی کیفیت اُنہیں کھل جائے کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو پوچھ اُس کا (برق)

کوٹر (ا) اسم مذکر:- درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر لیتے ہیں ۔

کُوٹ کر (ف) تابع فعل:- پیس کر۔ چورا کر کے ۔ بخوبی۔ بکثرت ۔ از حد۔ ات گت ۔

کُوٹ کر موتی بھرنا (ف) فعل متعدی:- چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ تمام حسن اور خوبی عالم کا ایک جا جمع کرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی اور خوش وضع آنکھیں ہیں کہ گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں ۵

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں قطرہ اشک کہاں بھی ہیں گر آنکھوں میں (ناسخ)

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے (ف) تابع فعل:- بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھساٹھس بھرا کچھ ۔ از حد۔ نہایت۔ ات گت ۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا (ف) فعل متعدی:- بخوبی بھرنا۔ ناکوں ناک اور ٹھساٹھس بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ جیسے اس میں تو کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے ۵

بے تابیاں بھی ہیں مگر کوٹ کوٹ کر خرقے میں جیسے برق ہو بے اضطراب (میر)

یہ کوٹ کوٹ کے شوخی بھری ہے اطلم کہ ایک دم تری آنکھ میں حیا ٹھیری (صابر)

کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا (ف) فعل متعدی:- تمام حسن و خوبی عالم کا ایک جا جمع کر دینا ۔ آنکھوں کو نہایت بارونق اور چمک دار بنانا ۵

وہ آنکھیں جو روی میں بس پھوٹ پھوٹ تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ (میر حسن)

خوش خانی سلک نداں کی ہیں میں کہ کیوں دُر جگر قوت میں موتی بھرے ہیں کوٹ کوٹ (نکہت)

کوٹ کے بھر دینا (ف) فعل متعدی:- اچھی طرح سے بھر دینا۔ بخوبی داخل کر دینا۔ خوب سما دینا۔ ٹھساٹھس بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا ۵

شوخی سے بوٹی پھڑکتی ہے یار کی کیا بھر دیا ہے کوٹ کے اس بدن میں رقص (اسیر)

کوٹلا یا کوٹلہ (ا) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا قلعہ۔ گڑھی (۲) وہ جگہ جہاں مندر کا توشہ خانہ یا اسباب رہے ۔

کُوٹنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کوبہ زنی کرنا۔ کوبہ کاری کرنا۔ چھت یا چھنے وغیرہ کو تھاپی خواہ موگری کے وسیلہ سے پیٹنا۔ کوٹنا کو فتن و کوبیدن کا ترجمہ۔ جیسے "کوٹو تو چڑا نہیں خاک سے دونا" (۲) پھٹکرنا۔ دور دور کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔

کوٹ

(۳) پیسنے کا مرادف جیسے پینا کوٹنا (۴) خرمن کوب کے ذریعہ سے بالوں کے اندر کا اناج نکالنا۔ لاٹھی مارنا (ف) مارنا۔ پیٹنا۔ گھڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ بھوتنا ۵

کچلتے ہو مجھے تم میں یہ مانگوں ہوں دُعا دل سے
کوئی دلبر مرے آگے تمہیں بھی خوب سا کوٹے (نظیر)

(۵) بجانا۔ نواختن کا ترجمہ۔ تھاپ لگانا۔ ڈنکا لگانا۔ چوب مارنا (۶) بازاری:- عورت سے خوب کام لینا ۔

کوٹو (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں ۔

کوٹھا (ا) اسم مذکر:- (۱) بام۔ بالاخانہ۔ اٹاری۔ اُوپر کا کمرہ (۲) اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان۔ کوٹھری کی تذکیر۔ حجرۂ بزرگ۔ بڑی کوٹھری (۳) زنیر خانہ۔ گودام گھر۔ کھتا۔ بھنڈار۔ گولا (۴) اندرونی کمرہ۔ اندر کی بڑی کوٹھری (۵) وہ مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہے ۵

دیکھا کیا حسن کی دولت کا کوٹھا تو نے نکلی ہیں سر پر تیرے دو بدرہ زر چھاتیاں (بحر)

(۶) سینہ۔ چھاتی۔ نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم (۷) گنوار:- پیٹ شکم اور معدہ (۸) خانہ ۔ کلیروں کا کھینچا ہوا خانہ ۔ کالم ۔ کالم کا نصف حصہ۔ (۹) ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں (۱۰) پچہ دان۔ دھرن (۱۱) چھت۔ سقف ۔

کوٹھا بگڑ جانا (ف) فعل لازم (ہندو):- (۱) معدہ میں خلل ہو جانا۔ ہاضمہ میں فرق آ جانا۔ معدہ کا غلیظ ہو جانا (۲) رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا ۔

کوٹھا لینا یا کوٹھے لے کر بیٹھنا (ف) فعل متعدی:- کسب اختیار کرنا۔ چکلے میں بیٹھنا۔ پیشہ کمانا۔ حرام پر روزی بٹھیرانا ۵

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھے کے میں بنڈی بزار میں (رہبت)

کوٹھڑی (ا) اسم مؤنث:- حجرہ۔ چھوٹا کوٹھا ۔ کمرہ ۔ دہہ ۔ حجرۂ خرد ۔

کوٹھے (ا) اسم مذکر:- (۱) کوٹھا کی جمع (۲) حروف مقطعہ کے آجانے کے سبب وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کوٹھے پر۔ کوٹھے میں۔ کوٹھے کے اندر۔ کوٹھے کو۔ کوٹھے سے۔ کوٹھے تک ۔

کوٹھے اُوپر تو موڑی کیا دے گی لومڑی (ا) (فقرۂ اطفال ہنود) اس میں اوّل فقرہ صرف تحقیر کے لحاظ سے ہے اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدہ کی اُمید نہیں ۔

(جب ہندوؤں کے لڑکے لومڑی کے ہوا میں گھومنے سے اینڈھ کانوں سے پیسے مانگنے

کوٹھ

جاتے ہیں تاکہ رات کو گڑ سے کھود کر آگ جلائیں اور چڑوے بوٹیاں کھا کر خوشی منائیں اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں بیتی یا انکار کرتی ہے تو اُس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں) ٭

کوٹھے پر بیٹھنا (ف) فعل لازم:- کسب اختیار کرنا۔ کسب کمانا۔ رنڈی بننا۔ بیسوا پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا ٭

کوٹھے چڑھنا (ف) فعل لازم:- مشہور و معروف ہونا۔ الم نشرح ہونا۔ تمام زمانے میں پھیلنا۔ طشت از بام ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ جیسے ہونٹوں نکلی کوٹھے چڑھی" ٭

کھڑکی نکال جانبِ دشمن نہ بام پر کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر (رنج)

کوٹھے والا رووے چھپر والا سووے (ف) محاورہ:- یعنی دُنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب خوش و خرم ٭

کوٹھے والیاں (ف) اسم مؤنث (عو):- کنچنیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں۔ بیسوائیں۔ تمبائیں کنجریاں ٭

کوٹھی (ف) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا پکا گھر (۲) کٹھلا۔ غلہ رکھنے کا گلی ماچولی ظرف۔ بھنڈار۔ گودام۔ گنجینہ۔ گولا۔ گندوج۔ کندو۔ ذخیرہ۔ انبار جیسے کوٹھی میں چاول گھر میں آٹا ٭ (۳) وہ لکڑی کا اونچا اور گول چکر جسے کنوے کی تہ میں خاک نگرنے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گارا جو پلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے چوڑیوں کا بھیان جسے کیا دیدۂ تر خشک ہو کوٹھیاں جس میں پڑ رہ چاہ کیونکر خشک ہو (اسیر) (۴) مہاجنی گھر۔ ہنڈی دال کی دُکان۔ بینک۔ صراف یا ساہوکار کی دُکان (۵) کارخانہ۔ بیوپار گھر۔ بنج استھان۔ بڑی دُکان جیسے نیل کی کوٹھی۔ کپڑے کی کوٹھی انگریزی سامان یا اشیا کی کوٹھی (۶) بندوق کا خزانہ جس میں بارود جا کر ٹھیرتی ہے۔ خزانۂ تفنگ (۷) امیروں کے رہنے کا بڑا مکان۔ انگریزوں کے رہنے کا مکان بنگلہ۔ حویلی محل۔ ایوان ٭

تلاش اُس بادشاہِ حُسن کی ہے شاہ منزل کی پسند آئے تو حاضر ہے نئی کوٹھی ہمارے دل کی (نامعلوم)

(۸) بچہ دان۔ رحم۔ دھرن۔ گربھ استھان (۹) پنجاب:- قحبہ خانہ۔ چکلہ۔ اڈا۔ وہ جگہ جہاں خانگیاں اکٹھی جمع ہوں (۱۰) میان کی شام ٭

کوٹھی اُتارنا یا ڈالنا (ف) فعل متعدی:- مکنوئیں کے اندر حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا ٭

کوٹھی بیٹھنا (ف) فعل لازم:- دیوار کا نکلنا۔ خسارہ آنا۔ گھاٹا آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ملاٹ

کوچ

اُلٹ جانا۔ تنزل اُٹھانا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا ٭

واں کی ٹھی روٹھی بیٹھ گئی یاں کھیتی باڑی کھیت ہی (نظیر)

کوٹھی کرنا یا کھولنا (ف) فعل متعدی:- (۱) بینک گھر کھولنا۔ صرافی یا ساہوکاری کی دُکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا (۲) کارخانہ جاری کرنا (۳) سوداگری کی بڑی دُکان کرنا ٭

کوٹھی گلانا (ف) فعل متعدی:- کنوے میں یا دریا کی تہ میں گور لگانا۔ حلقۂ چوبین یا آہک بنا کر تہ میں بٹھانا ٭

کوٹھی وال (ف) اسم مذکر:- مہاجن۔ صراف۔ ساہوکار۔ ہنڈی کا بنج بیوپار کرنے والا ٭

کوثر (ع) اسم مذکر:- بہشت کی ایک نہر کا نام جو اُس کے اندر جاری ہے جنت کے اُس حوض کا نام جو بہشت کے باہر سو قف میں واقع ہے چونکہ اس کا بنج کوثر ہے اس وجہ سے یہی نام رکھا گیا ٭

کوچ (ت) اسم مذکر:- روانگی۔ کون۔ گمن۔ رحلت۔ نقل مقام۔ منفت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تحویل ٭ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام کو جانا۔ جیسے تیسرے درجے کا کیا کوچ کیا مقام ٭

یا ران رفتہ سے کہ ٹھیرے ہوئے چلیں اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا (اسیر)

کیا لطف مقام اُن کو جو مشتاق عدم ہیں دل کوچ میں ہنستا ہے ہمیشہ سفری کا (مصحفی)

سُن کر خبر سفر کی مجھے مضمحل ہو میر شکا کا بھی وہ رکھتے ہیں نام کوچ (ناظم)

نام خدا کو علم ہے اُٹھ جائے مُنہ کدھر یاں سے تو ہے بجانب بیت الحرام کوچ (ناظم)

کوچ کرنا (ف) فعل لازم:- (۱) روانہ ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رحلت کرنا۔ ڈیرا ڈنڈا اُٹھانا۔ سفر کرنا۔ منفت فرما ہونا ٭

ہے جوش گل یہ تو کریں کس نہ اہل شہر کشتی میں مثل نوح علیہ السلام کوچ (ناظم)

(۲) دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا۔ رحلت کر جانا۔ وفات پانا ٭

کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدر شناس قدر یاں کے اب اپنی نہ کنوانا ہرگز (حالی)

(۳) وداع ہونا۔ راہ لینا۔ رخصت ہونا ٭

روتے ہیں اہل صور مدون الوداع کے کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہ صیام کوچ (ناظم)

کوچ مقام (ف + ع) اسم مذکر:- چلنا اور ٹھیرنا۔ منزل سفر کرنا ٭

کوچ ہونا (ف) فعل لازم:- روانگی ہونا۔ تصد ہونا۔ جانا ٭

گویا نماز روزہ کو سمجھے ہیں زاد راہ زنار تا دکا ہے جانبِ دارالسلام کوچ (ناظم)

کوچ یا کوچ (ف) اسم مؤنث:- وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے اوپر اور

لہ بہو کوٹھی کھلے کو ہاتھ نہ لگا دھر پار تمہارا ہے ٭

کوچ

چار پایوں کے ٹھہرنے کے نیچے ہوتا ہے۔ پے۔ عُرقوب۔ مقعب۔ ظہر کہ در مرد م بالائے پاشنہ بود و در چارپایاں پس کہ بین میان مفصل قدم و ساق بود ۔

جراحی کوچ بھی کہتی تو ہے کوچے میں ٹھٹ ٹھٹ کے ہی گھنٹوں سے جڑاں ہوتے (قمر)

(۲) جولاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں بیس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہو گزرا ہے کسی نے تانی کرتے وقت پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اُس نے یہ رسمی لطیفہ کہا کہ اِدھر سے توڑتا ہوں اُدھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر پر ہے"۔

کوچ (انگلش) Coach براؤ جھول۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سبز گاڑی۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں۔ پالکی گاڑی۔

کوچ بکس (انگلش) Coach-Box) اسم مذکر:۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ اونچی جگہ جو عقبی کے آگے صندوق بنا ہی ہوئی ہوتی ہے۔

کوچ (انگلش) Couch) اسم مؤنث:۔ بستر و آرام گاہ و ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ چارپائی۔

کوچا (ہ) اسم مذکر:۔ کچوکا۔ کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہوا ہو۔

کوچا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کچوکا لگانا۔ چبھونا۔ نیزے وغیرہ کی نوک گھسیڑنا۔ گھونا۔ کچونا (۲) لعنہ دینا۔

کوچا کریلا (ہ) صفت:۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ چیچک رو۔ چیچک زدہ داغ۔ سیتلا کھایا۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے داغ بشدت ہوں بدصورت

مجھے جو نام دھرتی ہے دگا نا سیری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے (زمین)

کوچا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ نوک چبھونا۔ نوک مارنا۔ نشتر لگانا چھیدنا۔ آر کرنا۔ زخم دینا۔

کوچک (ف) صفت:۔ چھوٹا۔ خُرد۔ کوتہ۔ ننھا۔ کلان یا بزرگ کا نقیض۔ صغر سن۔

کوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):۔ کچونا۔ چبھونا۔ سالنا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ آبجیدن کا ترجمہ۔ خلانیدن۔ سپوختن۔

کوچہ (ف) اسم مذکر:۔ تصغیر کوہ۔ گلی۔ کُنج۔ گلیارا۔ محلہ۔ ٹولہ۔ باڑا۔ بگڈنڈی۔ بُزن۔ تجمل۔ راہ تنگ۔ سکڑا راستہ۔

کوچ

کوچہ بکوچہ (ف) تابع فعل:۔ گلی گلی۔ گلی گلی۔

کوچہ بندی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ گلیوں کی صدبست کرنا۔ سڑکوں کی حد باندھنا۔ احاطہ کھینچنا۔

کوچہ چھکانا (ا) فعل متعدی:۔ کوچے میں پھرانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ گلیاں چھکانا۔

جھانک کر دیکھا تم نے کوچے میں مجھے تو کہوں کیا سمجھ کر کیا کوچہ چھکایا آپ نے (جرأت)

کوچہ سربستہ (ف) صفت:۔ وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو۔ بند گلی۔

کوچہ گردی (ف) اسم مؤنث:۔ آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی۔ گلیوں کو چھاننا۔ راہی تباہی پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔

کوچہ گردی کا مزہ خانہ نشیں کیا جانے پاؤں باہر کبھی رکھا نہیں دروازے سے (مصحفی)

کوچہ گردی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ راہی تباہی پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ گلیاں چھانکتے پھرنا۔

کوچے (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کوچہ کی جمع (۲) حروف مقیدہ کے آجانے سے اسے مختفی کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے "اس کوچے میں سب اشراف رہتے ہیں"۔

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے ہمیں سے کہے کو سلام کیا (میر)

کوچے (ہ) اسم مذکر:۔ کوچا کی جمع۔

کوچے دینا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ (۱) گودنا۔ زخم ڈالنا۔ سالنا۔ کچونا۔ بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ چبھونا (۲) لعنے بھیجنے دینا۔ طعن و تشنیع کرنا۔ جلاتا نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں کہ یہ نہیں وہ نہیں"۔

کوچی (ہ) اسم مؤنث:۔ برش۔ سفیدی پھیرنی یا سونا چاندی صاف کرنے کا برش۔

کوچیں یا کونچیں (ہ) اسم مؤنث:۔ کوچ کی جمع۔ عُرقوب۔ دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے سرے پٹھے۔ مجازاً پاؤں۔

کوچیں کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ پے کردن کا ترجمہ۔ ایڑی کے اوپر پٹھوں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا۔ قدم کاٹ ڈالنا۔ لولا بنا دینا۔ آنے جانے چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔

خاک اڑے قاصد جواب خط کی ہو تم سے امید کاٹتے ہیں اپنی کوچیں سا کنان کوئے دوست (ناسخ)

تو نے جس روز سے قاتل مری کوچیں کاٹیں ہوا لوس نے تو سے کوچہ کا گذر چھوڑ دیا (؟)

کور

کوہ پر گری سے کسی صورت قدم رکھتے نہیں کاٹ ٹالوں اپنی کوہ پیمائی سے یہی تعمیر پا (بحر)

کُودپھاندا (ہ) اسم مؤنث:- اُچھل کود۔ دوڑ دھوپ۔ کُودنا پھاندنا ۔

کودک (ف) اسم مذکر:- طفل۔ لڑکا۔ بچہ۔ چھوکرا ۔

کودک اشک کو دیتا ہے جو گھر سے نکال تو گلے میرنے والے دیدہ تر پڑتا ہے (ظفر)

کُودَن (ف) اسم مذکر:- (۱) سست رفتار ۔ لدّو گھوڑا۔ لنج مُنج کرکے چلنے والا بارکش گھوڑا ۔ رہستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کند فہم۔ سوکھ۔ گاؤدی احمق نادان ۔

زور ہی طرق مضامیں تو نے باندھے ہیں نصیر
فہم میں آتے کہاں ہیں یہ کسے کودن کے طرق (نصیر)

سوائے درسِ نمایش حال سے کیا حاصل گزر تا صید سے مکتب طفل کودن کا (اسیر)

کیوں نہ پیرِ فلک کا حمق ظاہر خلق پر دن کو جب شب کرے خورشید کا کون چراغ (ناسخ)

کُودنا (ہ) فعل لازم:- (۱) اُچھلنا۔ برجستن کا ترجمہ۔ جست لگانا۔ پھاندنا پھلانگنا چھلانگیں لینا۔ چوکڑیاں بھرنا جیسے گورو بچھڑے کودتے پھرتے ہیں گود" (۲) خوشی میں پھولا نہ سمانا۔ خوشی کے مارے اُچھل اُچھل پڑنا۔ نہایت خوش ہونا (۳) تعدی:- گھمنڈ کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈون کی لینا۔ تتلی کرنا۔ ڈینگ ٹکنا۔ کسی کے برتے پر اترانا ۔

نہ کودا ترک چشمِ یار اتنا بل پہ آبرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اول پہ آبرو کے (نصیر)

کُودنا پھاندنا (ہ) فعل لازم:- اُچھلتے کودتے پھرنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا ۔

کودوں (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا سخت غلہ جو چینہ کی مانند ہوتا ہے پہاڑ پر اس کو کودرا اور فارسی میں گندم کہتے ہیں ۔

کودوں دلانا (ہ) فعل متعدی:- اوّل معلوم۔ دو سخت کام لینا۔ محنت شاقہ کرانا۔ کٹھن کام کرانا۔ جیسے چاہے کودوں دلائے چاہے منڈوا پلائے یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے" ۔

کودوں دے کے پڑھنا (ہ) فعل متعدی:- کم خرچ کرکے پڑھنا۔ مفت پڑھنا۔ بلا اجرت تعلیم پانا۔ ناقص تعلیم پانا ۔ (چنانچہ جب کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ کودوں ہی دے کے پڑھے ہو یعنی کچھ خرچ کرکے نہیں سیکھا) ۔

کودوں کا بھات (ہ) اسم مذکر (ہندو):- اولیٰ درجہ کا کھانا۔ بستی

کور

گشتی۔ دال ولیا۔ نان جویں۔ کم نعمت کھانا۔ جیسے کوروں کا بھات کہ بھاتوں میں میاسا۔ کن میاسوں میں" ۔

کُور (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ گوٹ۔ کنی۔ سرا۔ کگر۔ سنجاف۔ مغزی۔ ریخیرہ۔ تُور (۲) کرسی۔ اُپلے کا ٹکڑا (۳) ریشۂ ناخن۔ وہ کھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا جو اکثر ناخونوں کی جڑوں میں یا اُن کے گرد نظر آیا کرتا ہے ۔

جون گ برگ حمل اہرمنا دے ہے نماں روگھڑی میں اُس کے ہر ناخن کی کور کو حنا (نصیر)

کور دَبنا (ہ) فعل لازم:- سکتی دبنا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ۔

کور کسر (ا) اسم مؤنث:- کمی۔ نقص۔ عیب۔ خامی۔ ادھورا پن ۔ کمی وبیشی ۔ برائی بھلائی ۔ قصور۔ قباحت۔ جُرم ۔

کور کسر نکالنا (ہ) فعل متعدی:- کھانا پکانا کسی پوری کرنا۔ نقص یا عیب دور کرنا۔ بالکل درست اور ٹھیک کر دینا۔ جیسے اب اس کپڑے کی سب کور کسر نکال دی ۔

کور کسر نکلنا (ہ) فعل لازم:- کھانا پورا ہونا۔ کمی نکلنا۔ نقص جاتا رہنا۔ عیب دور ہونا ۔

کور (ف) صفت:- اندھا۔ نابینا۔ سُور۔ اعمی ۔

کور باطن۔ کوردل (ف) صفت:- کند فہم۔ کج طبع۔ کم ذہن۔ بے ادراک۔ کودن۔ نابجھ ۔

کوربخت (ف) صفت:- مُدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ ابھاگی۔ نربھاگ ۔

کوروہ (ف) صفت:- کرّا باد اور چھوٹا گانوں جسے کوئی نہ جانتا ہو۔ غیر مشہور موضع ۔ جاہلوں کی بستی بے علموں کا مقام ۔

شہر کیا یہ کوروہ ایسا ہے کہ اندھا ہوا جس نے آنکھوں میں لگایا طوطیا کا پنور (مخیر)

کورنمک (ف) صفت:- وہ شخص جو نمک کا پاس نہ رکھے۔ نمک حرام۔ احسان فراموش۔ اپنی دلی نعمت سے بدی کرنے والا۔ ناسپاس۔ ناشکرا ۔

کورا (ہ) صفت:- (۱) نیا۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ بغیر برتا ہوا۔ آب ناریدہ سفالین ظرف۔ پانی نہ لگایا ہوا۔ جیسے مٹی کا کورا برتن (۲) سادہ۔ صاف۔ بن لکھا جیسے کورا کاغذ۔ کوری کتاب۔ کوری کاپی ۔ (۳) بغیر شوب پڑا ہوا۔ تازہ بُنا ہوا۔ پارچہ وجائز ناشستہ۔ مانڈی نہ نکلا ہوا۔ کلپ دار۔ کارخانہ سے آیا ہوا کپڑا۔ جیسے کورا اگاڑھا۔ کورا لٹھا (۴) محض جاہل۔ ٹھیٹ گنوار۔ ٹھوٹ۔ وہ شخص جو اپنی نادانی کے سبب سے ہنر یا کسی امر میں ذرا دخل نہ رکھتا ہو (۵) پڑھا نہ پڑھا برابر ہنوز روز اوّل۔ وہ شخص جس نے پڑھ کر بالکل بھلا دیا ہو (۶) صاف۔ بلوے لاگ

کورے

جیسے کورا بیچ گیا۔ کورے دس روپے لے گیا (۴) گوڑ۔ احمق۔ موکھ۔ نادان (۵) غریب۔ مفلس۔ نروھن۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن ہین (۶) بن دھلا کا۔ دھلا نہ نکالا ہوا۔ تیزنہ کیا ہوا۔ تازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا ہو۔ نہایت تیز۔ نہایت باڑھ دار جیسے کورا استرا (۷) پنجاب۔ بے مروت۔ بے وفا۔ روکھا۔ نا ملنسار (۸) مزا۔ خالص بالکل۔ سراسر۔ ایک بتی ایک بگلا دیکھا اڑدہ نقیری خرقہ ہمہ سب گیان کی چھانٹ ان کورا چھلکا کوئی صاف نہ دیکھا دل کا

کورا بچنا (ف) فعل لازم:۔ بلا بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی مصیبت یا آفت کا اثر تک نہ پہنچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیکا نہ ہونا۔

کورا برتن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نیا باسن۔ غیر مستعمل ظرف کلی۔ بغیر برتا ہوا باسن۔ اچھتا برتن۔

تازگی ہی کی اور ہے تن کی واہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

(۲) ورشینہ۔ باکرا۔ کواری۔ ان چھیڑ۔ اچھوتی (بازاری)۔

کورا پنڈا (ہ) اسم مذکر (عو)۔ اچھوتا جسم۔ بن بیاہی عورت۔ بن بیاہا مرد۔ کوارا۔ کواری۔

کورا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ٹھوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا کچھ نہ سکھانا۔ بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۲) بالکل محروم رکھنا۔ کچھ نہ دینا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔ اقرار پورا نہ کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو بر نہ لانا۔

کورا رہ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بالکل محروم رہ جانا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ کچھ حاصل نہ ہونا (۲) جاہل رہ جانا۔ ٹھوٹ رہ جانا۔

کورا سر (۱) اسم مذکر:۔ وہ سر جس پر استرا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔ وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں +

کورا کاغذ (۱) اسم مذکر:۔ سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ۔

کورٹ (انگلش Court) اسم مذکر:۔ (۱) محل شاہی۔ ایوان۔ محل سرا (۲) کچہری۔ عدالت۔ دربار۔ حکمہ (۳) ارکان دولت۔ حاکم عدالت۔ (۴) مقدمہ۔ روبکاری۔ جیسے ہمارا اس کا کورٹ ہوگا۔

کورٹ انسپکٹر (انگلش) اسم مذکر:۔ وہ پولیس کا سارجنٹ جو سرکار کی طرف سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی مدعیانہ پیروی کرتا ہے۔

کورٹ مارشل (انگلش Court-Martial) اسم مذکر:۔ کورٹ مارشل۔ جنگی یا جہازی افسروں کا اُن مقدمات کی پیشی کے واسطے جلاس جو جنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں۔

کورکورانا (ف) مسمر متوحش:۔ کتے کے پلے کو بلانے کی آواز۔

کورنش (ت) مصدر، اسم مؤنث:۔ خمیدگی۔ جھکاؤ۔ جھک کر سلام کرنا۔ آداب بجالانا۔ آداب۔ تسلیمات۔ بندگی۔ تسلیم۔

کورنش بجالانا (ف) فعل متعدی:۔ آداب بجالانا۔ سلیم عرض کرنا۔ بندگی کرنا۔

کورنشات (ت) اسم مؤنث:۔ جمع کورنش بہ قاعدۂ عربی جو خلاف فصاحت اور ناجائز ہے۔

کورو (س कौरव) اسم مذکر:۔ کوروں۔ راجہ کرو کی اولاد۔ کرو بنسی۔ حضرت راشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کورو بنسی کہہ سکتے ہیں لیکن خصوصاً حضرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی بڑی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروچھتر کے میدان میں گرم رہی تھی اور انجام کار پانڈو فتحیاب ہوئے تھے۔ یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے سے تیرہ سو برس پیشتر ہوئی تھی۔

کوری (ہ) اسم مؤنث:۔ (کورا کی تانیث)۔

کوری آنکھ سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ ویدے کی صفائی اور محض نے حیائی سے دیکھنا۔

کورے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کورا کی جمع (۲) حروف مبنیہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا سے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کورے استرے سے سر مُنڈوانا (ف) فعل متعدی (عو):۔ تازہ دھار نکلے ہوئے استرے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار واقعی سزا دلوانا۔ سخت سزا دلوانا (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں سوکھے استرے سے سر منڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگائے سر منڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو)۔

کورے استرے سے سر مونڈنا (ف) فعل متعدی:۔ تازہ سان لگے ہوئے استرے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ سوکھے استرے سے سر مونڈنا تاکہ زیادہ تکلیف ہو (۲) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا۔ سونا خوب لوٹنا۔ کپڑے تک نہ چھوڑنا۔

کوڑ ۰

جیسے کوئی اُس کے چھل بُنوں میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کوڑے اُسترے سے سر مونڈے (سُگھڑ سیانی) ۰

گوڑا (ہ) اسمِ مذکر۔ (۱) خس و خاشاک۔ خاکروبہ۔ گھانس پھونس۔ بُہارن خار و خس۔ کرکٹ (۲) آخور۔ الابلا۔ خراب اور نکمی چیز جیسے "یہ کیا کوڑا اُٹھا لائے"۔

کوڑا کرکٹ (ہ) اسمِ مذکر۔ گھانس پھونس۔ خار و خس۔ آخور۔ الابلا۔

کوڑا کرنا یا پھیلانا (ف) فعلِ متعدی:۔ خس و خاشاک ڈالنا۔ کوڑا کرکٹ بکھیرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے ۰

کوڑا (ہ) اسمِ مذکر۔ بڑی کوڑی۔ ٹکا۔ خرمہرہ ۰

کوڑا بھر (ہ) صفت:۔ (بینوا فقیر) ایک خرمہرے کے برابر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ چٹکی بھر۔ پنجہ بھر ۰

کوڑا (ہ) اسمِ مذکر۔ (۱) چابک۔ تازیانہ۔ دُرّہ۔ سانٹا۔ جیسے جس نے کوڑا دیا وہ گھوڑا بھی دے گا (۲) تنبیہ۔ گوشمالی ۰

کوڑا کرنا (ف) فعلِ متعدی:۔ (۱) چابک لگانا۔ تازیانہ مارنا۔ گھوڑے کے سانٹا سہی کرنا ۰

توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا ایک اک گام پہ پیتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا (صبا)

(۲) تنبیہ کرنا۔ تادیب کرنا۔ ادب دینا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ کان اینٹھنا

کوڑا لگانا (ف) فعلِ متعدی:۔ (۱) چابک مارنا۔ تازیانہ سہی کرنا (۲) تیز کرنا۔ دوڑانا ۰

دنبالہ سر کا نہیں کیچ چشم مست میں کوڑا لگاؤ ابلق لیل و نہار پر (امانت)

کوڑا لگنا (ف) فعلِ لازم:۔ (۱) چابک پڑنا۔ تازیانہ سہی ہونا (۲) تنبیہ ہونا۔ تاکید ہونا (۳) تیز ہونا۔ تُند ہی ہونا۔ جیسے ۰

جو اپنے سبزے کا گھوڑا لگا تو سلنے کا اور اُس پہ کوڑا لگا (لا علم)

کوڑا ہونا (ف) فعلِ لازم:۔ چابک لگنا۔ تیز ہی ہونا۔ شتعناک ہونا۔ بھڑکنا۔ تنبیہ ہونا ۰

نظر تند تیغم جب پڑی اُس مست دل داں پر ہوا اک ذرکوڑا توسنِ عمرِ گریزاں پر (اسیر)

کوڑھ (ہ) صفت:۔ (۱) سورکھ۔ مورھو۔ بے وقوف۔ بھوندو۔ گنوار۔ کودن۔ احمق۔ خیلا ۰

چترا نر کوڑھ سے ہو گوگ کے پچھتائے جیسے دگی نیم کو آنکھ بیچ پی جائے (رونا)

(۲) چھوٹ۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ بے ہنر۔ لغو۔ مہمل ۰

کوڑھ پن یا کوڑھ پنا (ہ) اسمِ مذکر (ع):۔ بدسلیقگی۔ بے تمیزی ۰

کوڑ

بے وقوفی ۰ پھوڑ پن۔ بے ہودہ پن۔ خیلا پن ۰

توخامت ہو دو اختم اس رچ ہے سب کوڑ پن سارا مستی سے مٹے لگا لیکے اس کی عمر (نگین)

اِس لئے کرتی ہوں تکمے میں یہ ماکا کہ وہ دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کو کا (ہ)

کوڑھ پنے سے جو دو اتو نے لگائی تند کی تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا (ہ)

کوڑھ مغز (ا) صفت:۔ کُند ذہن۔ محض بے وقوف۔ نرا سور کا۔ احمق۔ ابلہ۔ نادان۔ بے سلیقہ۔ پھوڑ۔ بے تمیز۔ لغو۔ مہمل۔ بے ہودہ ۰

لیکی سمجھتی آپ کو جو تجھ سے نغز ہے میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کوڑھ مغز ہے (نکہت)

کوڑھ (ہ) اسمِ مؤنث:۔ بواسیر مجہول۔ برص۔ اپرس ۰ جذام ۰ پنڈ روگ۔ کُشٹ۔ پیس۔ ایک سخت مرض کا نام جو فسادِ خون سے عارض ہوتا اور اُس میں یا تو بدن پر سفید دبتے پڑ جاتے ہیں۔ یا اعضا پر ورم ہو کر اُنگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں ۰

کوڑھ ٹپکنا یا چُونا (ہ) فعلِ متعدی:۔ شدت برص یا جذام سے بدن کی انگلیوں کا گرنے لگنا۔ جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر پانی یا مواد بہنے لگنا ۰

دیکھے نگاہِ بد سے جو عیبِ نفسوں کو کوڑھی کی طرح شومیِ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے (ع) ۰

کوڑھ میں کھاج (ہ) محاورہ:۔ آفت پر آفت۔ تکلیف میں تکلیف۔ بلا میں بلا۔ مصیبت میں مصیبت۔ ایک تو کوڑھ اُس پر کھجلی اور غضب ہے ۰

کوڑھی (ہ) صفت:۔ (۱) جذامی۔ مجذوم۔ برصی۔ مبرص۔ پیسی۔ کُشٹی (۲) پورب:۔ سست۔ کاہل۔ نکھٹو۔ آلکس۔ آسکتی ۰

کوڑھی کلنکی (ہ) صفت:۔ فاجر و فاسق۔ گنہگار۔ پاپی۔ اپراوھی ۰

کوڑھی کے جُوں نہیں پڑتی (ہ) کہاوت:۔ مرے کو کوئی نہیں مارتا۔ جو خود مصیبت زدہ ہے اُس پر کیا آفت آئے گی ۰ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا ۰

کوڑی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ ایک بیسی۔ بیس۔ بست عدد۔ جیسے دو کوڑی کے چار کوڑی کنکوے وغیرہ ۰

کوڑی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) کوڑا کی تصغیر۔ خرمہرہ۔ خرد۔ پُلپی۔ پشیز۔ ایک قسم کا چھوٹا سنکھ جو خرید و فروخت میں ارنی سکہ کا کام دیتا اور مالدیپ کے جزیروں سے آتا ہے۔ جیسے ۰

دیکھو دیکھو رے بلم چترا ہار دھڑی میں تین کوڑی پھیر لائیں رے (پوربی گیت)

کوڑ

(۲) سینہ کی ہڈی جو خرمرے کی طرح اونچی ہے۔ قفس سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو نعش معدہ سے اوپر اُبھری ہوتی ہے (۳) کٹار کی نوک ۵

کس سے کموں شش جہت آبدار کی کوڑی کے دام بکتا ہے کٹار کی (بحر)

(دوم اور سوم کی مثال اس شعر سے ظاہر ہے) ۵ (۴) مجازاً:- روپیہ۔ پیسہ۔ مال۔ دولت۔ جیسے کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو" (۵) جتہ۔ پانی۔ دام۔ دمڑی۔ جیسے اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے لے جاتی ہو (سگھڑ سیلی) (۶) مقدار قلیل ۵

کوڑی بھر (ہ) تابع فعل:- تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔ ماشہ بھر ۵

کوڑی جگن مگن یا کوڑی چھپتول یا کوڑی زغفند (ا) اسم مذکر۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کر کے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے اور اس کا منتظر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھ میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں چھپاتا جاتا اور جس کو چھپاتا اُسے دے دیتا ہے جب یہ شخص کوڑی چھپا چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے مقرر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہو مانگ لو۔ چنانچہ وہ آتا اور چہرے وغیرہ کی علامتوں سے قیافہ کر کے مانگ لیتا ہے اگر اُس کے قیافہ کے موافق کوڑی نکل آئی تو یہ جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آدمیوں کو چھپاتا اور اس طرف کے مقرر سے دریافت کرتا ہے اور جو اُس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زقند لگا کر آگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی حد سے باہر تک چلے جاتے ہیں اُس وقت اس گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی اپنی جوڑیوں سے حدِ مقررہ تک چنڈیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدلتے ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کر کے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر قطاریں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا ستر اپنے آدمیوں کو کوڑی چھپانے۔ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اُچھال کر کوئی چت اور کوئی پٹ رُخ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اُلٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے) ۵

کوڑی پاس ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت مُفلس اور تنگ دست ہونا۔ از حد ہاتھ تنگ ہونا۔ بھکڑ ہونا ۵

کوڑ

کوڑی پھرنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ):- پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی امر پر متفق اور بہرا ہی ہو جانا ۵

کوڑی کا مال نہیں (ہ) محاورہ:- محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے ۵

کوڑی پھیرا کرنا (ا) فعل متعدی:- بات بات پر آمد و رفت کرنا۔ ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنا ۵

کوڑی کا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ کسی چیز کا بگڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا ۵ بے قدر اور حقیر ہو جانا۔ نظروں سے گر جانا۔ قابل پسند نہ رہنا ۵

بُت کدوں میں ہے ہمارے نالۂ دل کا جو اوج — اے صنم کوڑی کا ناقوس برہمن ہو گیا (امانت)

ہے جسے ست یار میں ساغر شراب کا — کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا (آتش)

کوڑی کوڑی (ہ) تابع فعل:- (۱) ایک ایک کوڑی جمع کی ایک ایک پیسے پائی پائی۔ جیسے "وہ آج کل کوڑی کوڑی کو حیران ہے" (۲) دام دام۔ جتہ جتہ۔ ذرا ذرا۔ بالکل جیسے "کوڑی کوڑی بھر آئی" ۵

کوڑی کوڑی ادا کرنا (ا) فعل متعدی:- ایک ایک جتہ چکا دینا۔ دام دام بے باق کر دینا ۵

کوڑی کوڑی بھر پانا (ہ) فعل متعدی:- دام دام وصول پانا۔ جتہ جتہ لے لینا۔ بھر پانا ۵

کوڑی کوڑی جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- ایک ایک پیسہ کر کے جمع کرنا۔ پائی پائی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بمشکل اور نہایت دقت سے رقم جمع کرنا ۵

کوڑی کوڑی یا جوڑی جوڑی کر باتیں چھل کی
بھاری بوجھ دھرا سر اُوپر کس بدھ ہو ہلکی } (دوہا)

کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت تنگ دست ہونا۔ از حد تہی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے حیران و پریشان رہنا ۵

کوڑی کوڑی لینا (ہ) فعل متعدی:- ایک ایک جتہ وصول کرنا۔ پیسہ پیسہ اور پائی پائی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا ۵

کوڑی کوس دوڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ ایک ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا (۲) نہایت محنت و مشقت

کوڑ

کرنا۔ از حد پیروڑی کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی کوس روڑے جب چار پیسے کا منہ دیکھے ؎

کوڑی کو نہ پوچھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ذرا قدر نہ کرنا۔ مفت بھی کام نہ لینا۔ کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا ؎

کوڑی کے تین تین (ہ) تابع فعل :۔ (۱) نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ نہایت مبتذل (۲) نہایت بے قدر اور بے وقر ؎

کوڑی کے تین تین بکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔ نہایت ارزاں اور سستے بکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ارزاں ہونا۔ سستے ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا ؎

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں کوڑی ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں (نظیر)

کوڑی کے دو دو بکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا ؎

تری آنکھوں سے گریں قصد جو چشمی کا تو کہیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں دام خراب (ظفر)

افتادہ کو سے یار میں مل جائے جائے دل کوڑی کے دو دو کیوں نکمیں پائے نہ دل (نکہت)

کوڑی کی عزت ہو جانا۔ کوڑی کی بات ہو جانا (۱) فعل لازم :۔ کچھ عزت نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا ؎

کوڑی کے کام کا (۱) محاورہ :۔ محض نکما۔ بے تصرف۔ ناکارہ۔ ہیچ کارہ ؎

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا (سوز)

کوڑی کے کام کا نہیں (۱) محاورہ :۔ محض نکما اور ناکارہ ہے۔ بالکل بے کار اور بے مصرف ہے ؎

کوڑی کے مول بکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت سستا اور ارزاں بکنا ؎

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی کوڑی کے مول بکنے کی یہ دکان نہیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

کوڑی میں تین مزے (۱) :۔ کھٹے کی پھانک پھینکنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کھٹے کی پھانک دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں ؎

کوڑے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑا کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳) قیمت۔ مول ؎

کوڑے کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) آونے پونے بیچ ڈالنا۔ دام کھڑے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا ؎

کوڑے کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) دام کھڑے کرنا۔ قیمت اٹھانا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ آونے پونے بیچنا۔ جیسے یہ تو تمہارے بھی کوڑے کرا لائے ؎

کوڑے ہیں اس چیز کے (۱) :۔ (شہدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام ہیں اس چیز کے۔ جب شہد سے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اس چیز کو اتنے میں لے کر اس کے نام کے ساتھ کوڑے ہیں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں مثلاً کوڑے ہیں ایک لحاف کے۔ کوڑے ہیں اس چارپائی کے وغیرہ ؎

کوڑیالا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ؎

دو چند حسن ہو گئیوں کا بھالوں سے کہ تیوں سے بنے ہیں یہ کوڑیالے سانپ (برق)

(۲) ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مال دار۔ زر دار۔ متمول۔ دولت مند۔ امیر ؎

زلف نے نقد دل کئے ہیں جمع اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

کوڑیالی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) ؎

کوڑیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ کوڑی بمعنی خرمہرہ کی جمع ؎

کوڑیوں (ہ) اسم مؤنث :۔ کوڑی کی جمع جو حروف مقطعہ کے آجانے سے ون کے ساتھ بنائی جاتی ہے ؎

کوڑیوں کا جھاڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑیوں کا لٹکتا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا (۲) بازاری :۔ عضو تناسل ؎

کوڑیوں کے مول (ہ) صفت :۔ نہایت سستا۔ ارزاں۔ کم قدر۔ بے قدر ؎

چار دن کی گرم بازار شباب اے نونہال کوڑیوں کے مول یہ جنس فن ہو جائے گا (آتش)

کوڑیوں کے مول بکنا (ہ) فعل متعدی :۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا۔ مفت بکنا۔ بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا ؎

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزا کس کو بکے گا کون کوڑیوں کے مول قاتل چل کٹاری کا (اسیر)

یہ اٹھ ہے خندۂ دنداں نما کے یار میں کوڑیوں کے مول گوہر بکتے ہیں بازار میں (نکہت)

بندگی کی یہ تمنا ہے کوئی سے جو ہمیں بکتے ہیں کوڑیوں کے مول خریدار کے ہاتھ (آتش)

محبت کو بیلوں کے ہو اگر مول ہنی آدم نہ لے یہ درد سر مول (ج)

کوڑ

کوڑیوں کے مول بکوانا (۱) فعل متعدی:- نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرنا۔ بے قدری سے بکوانا۔ سعت لٹوانا ۵

بکوایا موتیوں کے تئیں کوڑیوں کے مول — تمت ہے میرے دیدۂ گوہر فشاں پہ (قمر)

کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا (۱) فعل متعدی:- سستا بیچنا۔ ارزاں بیچنا۔ ٹکے دھڑی لگا دینا ۵

فنداں ہو رہے ہیں دول بیچ ڈالتے ہیں — کوڑیوں کے مولوں یار ڈھالتے ہیں (دیوان گرنیم)

(دہلی میں نہیں بولتے) ٭

کوڑیوں کے مول لینا (۱) فعل متعدی:- سستا لینا۔ ارزاں خریدنا۔ سعت لینا ٭

کوڑیوں کے مول نہ لینا (۱) فعل متعدی:- سعت نہ لینا۔ بلا قیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا۔ از حد نکما اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا ۵

کیا بے قدر ایسا دور و دوشم ساتی نے — کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا (اسیر)

شتاقوں نے ترے لیا کوڑیوں کے مول — بکنا رہا یوسف سر بازار ہمیشہ (رند)

کوڑ (ف) صفت:- (۱) خمیدہ۔ دوتا شدہ (۲) پشت خمیدہ۔ کب ٭

کوڑ پشت (ف) صفت:- خمیدہ پشت۔ کبڑا۔ کبڑا ٭

کوڑہ (ع) اسم مذکر:- (۱) ڈونگا۔ دستی دار ظرف (۲) قلفی جیسے کوزے میں برف کے (آواز برف فروش) ٭ (۳) وہ مصری جو مٹی کے آب خورے کے پانچے میں گول گول ڈلے سے بنا کر بیچتے ہیں۔ کوزۂ نبات۔ جیسے مصری کے کوزے (۴) مٹی کا برتن۔ مٹی کا باسن۔ ظرف گلی (۵) مٹکا آب خورا۔ کٹورا۔ مٹکنیا ٭

کوزہ گر (ف) اسم مذکر:- کمہار۔ کاہل۔ کاسہ گر ٭

کوزے (ع) اسم مذکر:- (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروف ممیزہ کے آجانے سے اے مختفی کا یائے مجہول سے بدل ہو کر جمع کی صورت پیدا کر لینا۔ مثلاً اس مصری کے کوزے کی ڈلیاں بنا لو ٭

کوزے میں دریا بند کرنا (۱) فعل متعدی:- کسی بہت بڑے مضمون یا بیان کو نہایت مختصر کر کے لکھ دینا۔ سمندر کو آب خورے میں بند کر دینا ٭ طولانی مضامین کو اس طرح پر مختصر کر کے دکھا دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی بدرجۂ غایت ہو جائے۔ عجیب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر کے دکھا دینا ۵

ہم بحر اشک رک کے رکھتے ہیں آنکھ میں — کوئی کرے تو کوزے میں دریا حکیم بند (داغ)

کوس

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا — چشم کے کوزے میں دریا بند کر کے (وزیر)

کوس (ع) اسم مذکر:- (۱) ماسۃ کی ایک حد معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے تین ہزار گز ہے۔ یہ گز سولہ گرہ کا ہے۔ انگریزی گز کے حساب سے ۲۲۰۰ یا ۲۳۰۰ گز کا ایک کوس۔ کروہ۔ فرسخ کا تیسرا حصہ۔ فرسنگ۔ جیسے "کوس نہ چلی بابل پیاسی"۔ "راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس گننے سے (یہ لفظ اصل میں ہندی گوس یعنی گوشت بدمعنی آواز گاؤ کا بگڑا ہوا ہے چونکہ پہلے گائے کی آواز سے بعد اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں میل۔ سنگ نشان (۳):- آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں۔ آستین کا کف۔ آستین کی موری کا جوڑ ۵

وحشت اگر ہوتی ہے اس سے کیوں پھاڑوں پیرہن — کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی (بہلول)

(فرہنگ جہانگیری بیان:- بعض کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ کل اور جارسہ وغیرہ کے اس گوشہ کو کہتے ہیں جو آواز گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو والے کوس کہنے لگے) ٭

کوس چڑھانا (۱) فعل متعدی:- آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا۔ آستینوں کا اوچھاپن دور کرنا۔ کف لگانا ٭

کوس ڈالنا (۱) فعل متعدی:- آستینوں کے آگے اور کپڑا چڑھا کر اس کو لمبا کرنا ٭

کوس (ف) اسم مذکر:- نقارۂ کلاں۔ دمامہ۔ دھونسا ٭

کوس رحلت (ف ع) اسم مذکر:- کوچ کا نقارہ۔ روانگی کی گھنٹی ٭

کوسا (ہ) اسم مذکر:- (عو) سراپ۔ کوسا ہوا۔ دعائے بد۔ جیسے "اسے تو کسی کا کوسا بھی نہیں لگتا" ٭

کوسا لگنا (ہ) فعل لازم:- دعائے بد کا اثر ہونا۔ کوسنا لگنا۔ سراپ لگنا ۵

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے — یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو ؟ (عارف)

کوسا کاٹی (ہ) اسم مؤنث (عو):- کوسنا پیٹنا۔ سراپ۔ دعائے بد۔ دھکار۔ پھٹکار ٭

کوسا کاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- کوسنا پیٹنا۔ برا بھلا کہنا۔ سراپ دینا۔

کوسنا

بددعا کرنا ۔

کوسنا (ف) اسم مذکر (ع) :- دعاے بد۔ سراپ ۔ دھرکار ۔ نفرین ۔ جیسے اسے تو اُس کا کوسنا لگ گیا۔ "آ سے کیوں کوسنے دیتی ہے"؟ ۔

کوسنا (ف) فعل متعدی :- (۱) سراپنا ۔ دعاے بد دینا ۔ سراپ دینا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ جیسے کوسنے جیں اسے مریں ۔ کوؤں کے کوسے ڈھور نہیں مرتے ۔ کوس کوس کے بیمار ڈال دیا ۔

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں مگر وہ نام لیں ہر بار میرا (داغ)

(۲) پیٹنا ۔ ماتم کرنا ۔

ڈبویا مجھے اشک پیہم نے کیا کوسوں جلایا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معرف)

کوسنا کاٹنا (ف) فعل متعدی :- کوسنا پیٹنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ دعاے بد دینا ۔ سراپنا جیسے پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں اب کو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ سوا مارا جائے موئے کو ڈھائی گھڑی کی آئے سیر اناج میں دم کر دیا (شکھڑ سہیلی) ۔

کوسوں (ف) اسم مذکر :- (۱) کوس بمعنی فرسنگ کی جمع جو حروف مقیدہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے (۲) بہت دور ۔ کالے کوس ۔

کوسوں بھاگنا (ف) فعل لازم :- نہایت نفرت اور توحش کرنا ۔ پاس پھٹکنا ۔ دور بھاگنا ۔ دور رہنا ۔ الگ رہنا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ جیسے وہ اُن کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے ۔

کوسوں دُور بھاگنا (ف) فعل لازم :- نہایت تنفر اور توحش کرنا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ بالکل الگ اور دُور رہنا ۔ مطلق غرض نہ رکھنا ۔

بھاگتا ہوں نے کانگ سے میں کوسوں دُور فرقت یار میں مستوں کا مگر ہوش ہوں میں (ناسخ)

کوسوں دُور رہنا (ف) فعل لازم :- نہایت دور اور الگ رہنا ۔ پاس پھٹکنا ۔ الگ رہنا ۔ توحش کرنا ۔ وحشت کرنا ۔ پاس تک نہ جانا ۔

کوسوں دُور ہونا (ف) فعل لازم :- نہایت دور ہونا ۔ نہایت الگ رہنا ۔ پاس تک نہ جانا ۔ نہایت بچنا ۔

نفرت شراب سے ہے بہ نسبت کباب کے کوسوں ہیں ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)

کوش (س) اسم مذکر :- (۱) خزانہ ۔ گنجینہ ۔ مخزن ۔ کنز (۲) کتاب لغات ۔ ڈکشنری ۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں ۔ فرہنگ ہندی سلغات ہندی (۳) مکان ۔ نیام ۔ خانہ ۔ تلوار وغیرہ کا گھر ۔

کوشش (ف) اسم مؤنث :- (۱) سعی ۔ جد و جہد ۔ جستجو ۔ جتن ۔ قصد ۔ اقدام ۔ پیروڑی ۔ دوڑ دھوپ (۲) صرف فارسی میں ۔ قتل و قمع ۔

کوک

جنگ و جدل ۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہئے ۔

کوشش کرنا (ف) فعل متعدی :- جد و جہد کرنا ۔ ہاتھ پاؤں مارنا ۔ رٹہ دھرپ کرنا ۔

کوشک (ف) اسم مذکر :- قصر ۔ محل ۔ ایوان ۔ اونچی اور بلند عمارت ۔ بلند مکان ۔ راج مندر ۔

کوفت (ف) اسم مؤنث :- (۱) صدمہ ۔ آزار ۔ آسیب ۔ ضرب پست و سنگ و چوب و مشت و لکد وغیرہ (۲) ایذا ۔ درد ۔ پیڑ ۔ دکھ ۔ سختی ۔ مصیبت ۔

ہاتھی کی کفت کچھ سوز جگر سے ہمیں تو کوٹ کوٹ اُنے جلایا (میر)

(۳) ایذا ۔ غم ۔ ملال ۔ آزردگی ۔ رنجش جیسے خرس کی مدد دینے سے کوفت حاصل ہوئی اور وہ کوفت باعث درد دل ہوئی (نامۂ غالب) ۔

کوفت یہ دل نے اُٹھائی کہ خیر سے آنسو
یار آئی جو تری موسم باراں میں کبھی (مصحفی)

(۴) ایذا ۔ تھکن ۔ یکان (۵) ایذا ۔ لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے ۔

کوفت گزرنا (ف) فعل لازم :- رنج اور صدمہ گزرنا ۔ تکلیف گزرنا ۔ سختی گزرنا ۔ مصیبت گزرنا ۔ الم گزرنا ۔

دیکھنے کب وصال اب تو لگے ہے ڈیڑھ بت کوفت گذری ہے فراق ایں جی پر بہت (میر)

کوفتہ (ف) صفت :- (۱) آسیب رسیدہ ۔ آزار کشیدہ ۔ رنج دیدہ (۲) اسم مذکر ۔ قیمہ کے گول کباب ۔ پکے ہوئے کباب ۔ گولیوں کے پکے ہوئے کباب ۔

کوفتہ بیختہ (ف) تابع فعل (طبیب) :- کوٹ پھان کر ۔ کوٹ کر اور چھان کر ۔ جیسے کوفتہ بیختہ و شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند ۔

کوفہ (ع) اسم مذکر :- عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں ۔ دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے ۔

کوفی (ع) صفت :- (۱) کوفہ کا باشندہ ۔ کوفہ کا رہنے والا (۲) ایذا ۔ ظالم بے رحم ۔ باغی ۔ نمک حرام ۔

کوک (ف) اسم مذکر :- برہان محمول ۔ ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انواع مجامعت و اقسام زن یعنی اسنوں کے ڈھنگ اور قوتوں کی قسمیں لکھی ہیں ۔ بھوگ بلاس بدی شاستر ۔

کوک (ف) اسم مؤنث :- کچی سلائی ۔ تنکر ۔ تُرپائی ۔ وھاگا ڈالنا ۔ لمبے لمبے ٹانکے ۔

کوک

کوک دینا (ف) فعل متعدی: کچی سلائی کر دینا۔ لنگر ڈال دینا۔ ٹانکے ڈال کر کھڑا کر دینا۔ ترپ دینا۔

کُوک (ف) اسم مؤنث ۱۔ (۱) صدائے بلند۔ آواز بلند۔ مطلق آواز (۲) ۱۔ سُریلی آواز۔ ترانہ۔ چہاوٹ (۳) ۱۔ قمری فاختہ کبوتر اور کوّے کی آواز مگر ان چار میں سب کی بھنکار کویل کی اور کوکلے کی آواز ؎

فرق تیرے کوک کویل کی ہے — زہر چھپر جو حالت مرغِ دل کی ہے (بحر)
میرا ری بدیسی پیا انھوں آیو۔ ری ما — جگ جنگل میں پپیہا پی پی کہاں پیا پوری ما (گیت)
کوکلا کی کوک سُنی میرا ڑ اریوری ما — میرا ری بدیسی

(۲) ۱۔ چیخ۔ کیک۔ کلکاری۔ شور۔ غُل۔ فغاں ؎

جس طرح چیخے مگس کو لا جائے کھیاں تک — اُس بن مجھے کھانا یہ رسم نوک ہے دانی
دل کا تپن اُس کے ہے اب بندی کی مات — یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی

(۳) ۱۔ آہ و نالہ۔ آواز درد۔ فریاد و زاری۔ صدائے واویلا ؎

یارب جگر سے نکتی مرے کیسی کوک ہے — جانکاہ جس کی تاب فلک العرش کوک ہے (انشا)

(۴) ۱۔ گھڑی یا گھنٹے یا باجے وغیرہ میں کنجی دینا۔ جیسے گھڑی کی کوک چڑھی ہوئی ہے (۵) ۱۔ وہ آواز جو کوکا پنتی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں۔

کُوک اُترنا (ا) فعل لازم۔ گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے چکر کا کھل جانا۔ کنجی ہو چکنا۔

کُوک چڑھنا (ف) فعل لازم۔ گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کنجی لگ جانا۔ چکر کا زیادہ کسا جانا۔

کُوک دینا (ف) فعل لازم۔ (۱) گھڑی باجے وغیرہ میں کنجی دینا۔ چکر کسنا۔ انگن باجے کر زور صوت کرنا ؎

شور مور و دال کا ہے یا نسیریں کی آواز — کوک کوئل کی ہے یا کوک یا ہے ارگن (نامعلوم)

(۲) آواز لگانا۔ صدا لگانا۔

کُوک کرنا یا مارنا (ف) فعل متعدی۔ چیخ مارنا۔ آواز لگانا۔ ہانک مارنا کلکاری لگانا۔

کِلک کرے ترنگ بنے چھکے وے گھائے — ایسے کٹھن سینہ کو کے دکھوں آپائے (دودھا)

کُوکا (ف) اسم مذکر۔ (سکھوں کے اُس مذہب کا نام جسے بھائی رام سنگھ جوتھی نے ۱۸۷۰ء میں ایجاد کیا تھا۔ اوّل یہ پنتھ ضلع راول پنڈی کے غمر حضرو میں شروع ہوا رام سنگھ اپنے کو سکھوں کی پدشن میں ذکری بھی کر چکا تھا۔ جنرل دشمن نے تحریری قاعدہ کے موافق اُسے تمام بھی سکھادی تھی۔ چونکہ اِس کا گرو منتر بعض سکھ لوگ یہ بیان کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اِس سبب سے مسلمان بھی اُسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اِس پر وثوق کیا جائے رام سنگھ کے جلاوطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اُس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ دو لاکھ بہت سی ترقی کر لی ہے اِس شخص نے موضع بھینی ضلع لدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گرو استھان مقرر کیا تھا بادشاہوں کی طرح حکم احکام جاری ہوتے تھے اِس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ اُنکا مذہب بدلنے۔ میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت کو چھوڑ کر باگرو نانک کے پورے پورے پیرو ہو جائیں نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں۔ اِس شخص کے بیان میں یہ اشتھا کہ اپنی ذاتی تلقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اُس کا نام کوکا یعنی کوکنے اور چلانے والا رکھا گیا۔ اِس کے مذہبی جلسہ میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے وجد لاتے اور کرنتھ صاحب کے فقرے چیخ چیخ کر گاتے زور زور سے چلاتے اور خوب چکر کھاتے یہاں تک کہ چکرا کر گر گر پڑتے تھے۔ رام سنگھ نے اپنی کسی صلاحت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب اُن کی تعداد بڑھ گئی تو اُس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کئے۔ اِس کے چیلے اکثر پیشہ ور اور رذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر اپنے مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا چنانچہ امرت سر و لدھیانہ کوٹ۔ الیسر کوٹلہ وغیرہ میں اِس قسم کی خفیہ اور علانیہ وارداتیں ہوئیں۔ اس پنتھ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اُس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا۔ سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص اُن کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ڈوبتی جیشی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ملحد میں آیا تھا) ؎

کوکا (ف) اسم مذکر ۱۔ ایک کیل نیچہ چھوٹی سی پرگ ؎ "

کوکابیلی (ف) اسم مذکر (بوٹ) ۱۔ گل نیلوفر۔ کنول ؎

کوکب (ع) اسم مذکر۔ روشن ستارہ۔ ستارہ۔ بڑا ستارہ ؎

ہمگاں داخل اور قاروں کے خزانے میں رہم — پست لیساں ہے اگر کوکب مرا تقدیر کا (اسیر)

کوکبہ (ع ث ف) اسم مذکر۔ ستارہ ؎ جماعت۔ انبوہ۔ بھیڑ بھاڑ ؎ دھوم دھڑکا۔ شان و شکوہ۔ حشمت و بزرگی ؎ ایک جلالی خواری گروہ بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے جوب میں اٹکتا ہوا چلتا ہے ؎ شاہی جلوس و سواری کا پسا ؎ شرکت شاہی ؎ جلو ؎

کوکر (ف) اسم مذکر۔ (۱) سگ۔ کتا۔ کلب۔ ٹوگ جیسے چاکر سے کوکر بھلا جو

کوک

سوے اپنی تحقیر (۲) حقارتاً:- نوکر کا نوکر۔ نوکر کا غلام۔ جیسے نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے کوکر ۔

کوکر بسیرا کرنا (ہ) فعل لازم:- ذرا کی ذرا بسنا نا۔ ذرا آنکھ جھپکانا۔ بہت کم آرام کرنا ۔ خانہ بدوشی دیر ٹھیر کر چلنا بتانا۔ بہت کم ٹھیرنا ۔

کوکر بھنگرا (ہ) اسم مذکر:- ایک نہایت بدبو کی بوٹی کا نام ۔

کوکر تیرائی (ہ) اسم مؤنث:- کتے کی طرح تیرنا۔ سگ شناوری ۔

کوکر چال (ہ) اسم مؤنث:- کتے کی سی چال۔ دُلکی چال ۔

کوکر چندی (ا) اسم مؤنث:- ایک جنگلی بوٹی کا نام جس کے پتوں کو پیس کر سگ گزیدہ کے زخم پر لیپ کرتے ہیں ۔

کوکر لینڈ (ہ) اسم مذکر (پورب):- کتے اور کتیا کی لینڈی جڑ جانے کا نام جفتی سگ باماہ۔ عقد الکلب۔ تفحل شدن یا پنبہ بستن سگ ۔

کوکر متا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- کتے کا موت۔ سانپ کی پھتری سانپ کی ٹوپی۔ گگن دھول۔ کمبھی۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتی ہے۔ کلاہ باراں۔ کلاہ زمین۔ سماغ۔ کلاہ مار۔ چتر مار ۔

کوکلا (ہ) اسم مذکر:- ایک سبز از قسم قاختہ پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا اور اُس کی آواز بعینہٖ آدمی کے بچے کی سی نکلتی ہے یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے سنسکرت اور ہندی کوشوں میں کوئل کے معنی پائے جاتے ہیں۔ فارسی لغات میں کوکلہ بمعنی ہدہد۔ مرغ سلیمان شانہ سر یعنی کھٹ بڑھئی لکھا ہے۔ کٹھ پھوڑا ۔

کوکنا (ہ) فعل متعدی:- بواؤ مجہول۔ کچی سلائی کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ ناگا ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تیغی بھرنا ۔

کوکنا (و) فعل لازم:- (۱) چیخنا۔ چلانا۔ بلند آواز سے بولنا۔ کیک مارنا۔ ککیانا ۔ آواز لگانا۔ شور کرنا۔ خلق چلانا۔ فغاں کرنا۔ آہ و فریاد کرنا۔ واویلا کرنا ۔

بن میں لکڑی ہنجاری کو لئے لگلیا ہاتھ ۔ ٹانڈا بھارا لد گیا اور نا بک نہیں ہے ساتھ (دوہا)

اُس ستاں سے کس دن پُرشور سر چڑھکا ۔ اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا (میر)

(۲) کویل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنگارنا ۔

دل پُر داغ نالاں خط سے کب اُٹھا مرے ہے ۔ چمن میں دیکھ کر طاؤس کو طاؤس کوکے ہے (میر)

(۳) گھڑی یا گھنٹے یا باجے میں کنجی دینا۔ ساز کو ذی صوت کرنا۔ ارگن باجا بجانا۔ ساز ملانا (۴) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا ۔

کوکھ

کوکنار (ف) اسم مذکر:- پوست بخشخاش کا ڈوڈا (بعض نے مطلق خشخاش و بعض نے اُس کے عصارہ کو بھی لکھا ہے (یہ لفظ کوک بمعنی کھانسی (دنا) سنسکرت سے مرکب ہے) ۔

کوکنی (ہ) صفت:- (۱) چھوٹا۔ ننھا۔ مخرد۔ جیسے کوکنی کیلا اور پنجاب میں جھڑ بیری کے بیر کو بھی کوکنی بیر کہتے ہیں (۲) ادنیٰ درجہ کا۔ گھٹیل۔ گھٹکا۔ جیسے کوکنی کلاقند ۔

کوکنی (ا) اسم مذکر:- ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (یہ لفظ ترکی زبان سے بنا یا گیا ہے کیونکہ ترکی میں کوک بمعنی رنگ کبود آیا ہے) ۔

کوکو (ف) اسم مؤنث:- فاختہ کی آواز ۔ قمری کی آواز ۔

میں تو اُس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا ۔ کھا گئی جان ہری فاختہ کیوں کوکو سے (مصحفی)

وہ بھی قد پاس ہے جس کی ہے ہم کو جستجو ۔ قمریاں کرتی ہیں کوکو جس روش شمشاد پر (ناسخ)

سبھی معشوق میں قمری کا قد و قمرے ہے ۔ ور و بلبل کا کبھی کلمۂ کوکو نہ ہوا (مراصابر)

کوکو (ہ) اسم مؤنث:- (الطفال) (۱) کوا۔ زاغ۔ کلاغ جیسے گیت میں آیا ہے ۔

میں تو سو رہی سکھ نیند پیا کو کوکے گئی رے

(۲) بچوں کو ڈرانے کا فرضی نام جیسے ہتوا۔ لولو۔ ڈال چپاتی وغیرہ ۔

کوکہ (ت) اسم مذکر:- (۱) اتا کا بیٹا۔ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ برادر رضاعی۔ دھابھائی۔ دودھ شریک بھائی ۔

کوکا ئی دیکھ میری دوگانا پہ کیا کھلی ۔ پشواز اودی اودھلا جھل کی اوڑھنی (انشا)

(۲) اتا کی بیٹی۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ دُودھ بہن ۔

کرتی ہے ڈوپٹی پنا کو کہ مری جان ۔ پکڑے ہے خاک چاٹ کے اکل ڈومنی (رنگین)

گچھ نظر آتی ہے اُودھلی تری چتون کو کا ۔ ان لونڈیوں میں ہے بیٹھی تری گردن کو کا

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ پہچانی نہیں ۔ ہے کہیں گتی پشاید تری ناگن کو کا

کوکھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیٹ۔ شکم۔ بطن۔ اوور (۲) پہلو ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے۔ جھولی۔ تہیگاہ۔ کشخ۔ جنب (۳) حمل۔ گربہ۔ ادھان ۔ (۴) بھانجا۔ اولاد ۔

کوکھ اُجڑ جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) حمل کا گر پڑنا ۔ حمل کا قرار نہ پانا ۔ حمل نہ رہنا (۲) اولاد کا مر جانا۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا ۔

کوکھ بند (ا) اسم مؤنث:- بانجھ عورت۔ عقیمہ ۔

کوکھ بند ہو جانا (ہ) فعل لازم:- جننے سے رہ جانا۔ حمل نہ ٹھیرنا ۔

کوکھ جلی (ہ) اسم مؤنث:- وہ عورت جسے بچہ کے لئے کلام ہو

کوکھ

بری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت — مرگی پیٹ میں ہے تو کرے دائی کیا (رحمت)

کوکھ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورہ (عو)؛ - اولاد سے خوش ہے - اولاد والی ہے - گود بھری ہے - صاحب اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ و سلامت ہے ۔

کوکھ شاستر (ہ) اسم مذکر (ہندو عوام)؛ - علم غیب - انتر جامع جیتے میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں ۔

کوکھ کا خلل یا آزار (۱) اسم مذکر؛ - استقاط کا مرض - پیٹ نہ رہنے کا روگ - پیٹ کی نظر - بچوں کا جیتا نہ بچنے یا مر مر جانے کا روگ ۔

کوکھ کی آنچ (ہ) اسم مؤنث؛ - محبت مادری - ممتا - ماں کی محبت - مادری الفت - جیسے کوکھ کی آنچ بری ہوتی ہے - پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی - یعنی بھوکا رہا جا سکتا ہے مگر ماں نہیں چھوڑی جا سکتی ۔

کوکھ ماری جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو)؛ - بانجھ ہو جانا - عقیمہ ہو جانا - حمل ٹھیرنے کے قابل نہ رہنا ۔

کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (ہ) محاورہ (عو)؛ - (دعائے خیر) تمہاری اولاد اور خاوند زندہ و سلامت رہیں - گود بھری اور سہاگن بنی رہو - جیتے خرد افروز نے دیکھتے ہی سلام کیا دوا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (چتر بہلی) ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا (ہ) فعل لازم؛ - آل اولاد اور خاوند سے خوش و خرم رہنا - سہاگن اور صاحب اولاد رہنا - اولاد اور خاوند دونوں کا زندہ و سلامت رہنا ؎

وہ کیوں کوکھ سے اور مانگ سے رہے ٹھنڈی — رہے مثال کماں جو کہ تیرے آگے خم (رنگین)

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا (ہ) فعل لازم؛ - آل اولاد اور خاوند سے خوش رہ کر اس کا منہ دیکھنا ؎

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے — جھاڑ بالوں سے نہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

کوکھیں (ہ) اسم مؤنث؛ - کوکھ کی جمع ۔

کوکھیں لگنا (ہ) فعل لازم؛ - کوکھوں کا اندر کو دھس جانا - بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم دینا - بھوکا ہونا ۔

کوکئی (۱) اسم مؤنث؛ - ایک قسم کا اودا رنگ - کوکنی رنگ ۔

کوکل (ہ) اسم مذکر؛ - کچا اناج جو بھون کر یا اسی طرح کنوار لوگ کھاتے ہیں ۔

کوکل (ہ) اسم مذکر (ہندو)؛ - (۱) گراس - لقمہ - کور - نوالہ (۲) اناج کی وہ مقدار جو چکی میں پیسنے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں - گلا (پنجاب) کٹورا ۔

کول

کول گراس کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)؛ - فراوانی نکھانا - بھوکا رہنا - نراہار رہنا - کچھ نہ کھانا ۔

کولا (ہ) اسم مذکر (متروک)؛ - اکشت - نرکال - زغال - بیزم سوختہ کوئلہ ؎

جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا — تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا (ذوق)

تاثیر فرقت ضبط فغاں نے کی — کولوں کی طرح داغ جگر کے سلگ گئے (نامعلوم)

(آجکل کوئلا بولتے اور اسی کو صحیح خیال کرتے ہیں اگرچہ سودا نے بھی کولا ہی باندھا ہے لکھنؤ میں اب بھی دونوں طرح بولتے ہیں) ۔

کوَلا (ہ) اسم مذکر؛ - (۱) دروازے کے ادھر اُدھر کا پہلو - پاکھا - کونہ - گوشہ - کھونٹ ۔ دروازے کے ادھر اُدھر یا اندر کی دیوار (۲) وہ اناج کی ڈلی جو کاٹنے کو دی جائے (۳) بغل - آغوش - گود (۴) پورب؛ - چھوٹا سنگترا - نارنگی سا ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج ۔

کُولا (ہ) اسم مذکر؛ - پٹھ - پٹھا - چوتڑ - پُرا - سُرین - ازار بند سے کی جگہ - حقرہ ؎

طرۂ زلف ہی پیا نہیں رخسار کے پاس — خوش نما لگتے ہیں کوے کرمار کے پاس (آتش)

پیچی چک کمر کو اسے نو گو دو ڑ یو — کولے تلک جو سرکے سرکے ڈھلکی اوڑھنی (رنگین)

گولا ٹنکیاں (ہ) اسم مؤنث (پچانا محاورہ)؛ - رہینگا کی شتیاں ہاتھا پائیاں ؎

شرنی دراج کے سے اب تک نہیں گئی — ویسی ہی انگیا ہے وہی ہیں کولا ٹنکیاں (مصحفی)

کُولا کاٹنا (ہ) فعل متعدی (عو)؛ - سزا دینا - کچھ کر لینا - کسی طرح کا صدمہ پہنچانا جیسے "اگر میں کچھ منگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا" "کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا" - "ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی" ۔

کولا مٹکانا یا کولا مار کر چلنا (ہ) فعل متعدی؛ - چوتڑ نچانا - کولا پٹکانا - کمر سے کیسی گت لینا ۔

کولھو (ہ) اسم مذکر؛ - تیل نکالنے کی کل - تیل پیلنے یا رس نکالنے کا آلہ - شکنجہ - عقاری - چرخشت - معصار ؎

شیرینیٔ لبیں کی نکتا جو تو تو کولھو — پانی سے تجھ کو تر نہ پلائے خشک نہ کرتے (آتش)

کولھو پلنا (ہ) فعل لازم؛ - کولھو میں پسنا - کولھو میں پڑ کر تیل نکلنا ؎

تل ہوئے کولھو پلے بیٹے پلایا آنگ — ہم تو گھر گھر جلتے پھرتے تن بے یار پر تنگ (دوما)

کولھو چلانا (ہ) فعل متعدی؛ - (۱) تیل نکالنے کی چرخی یا کل کو رواں کرنا (۲) کولھو کا کارخانہ کھولنا یا قائم کرنا ۔

کولھو

کولھو چلنا (ف) فعل لازم:- (۱) تیل یا رس کی کل کا رواں ہونا (۲) کولھو کا کارخانہ قائم ہونا ۔

کولھو کا بیل (ف) اسم مذکر:- (۱) تیلی کا بیل - وہ بیل جو کولھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت:- نہایت محنتی - محنت کش - کسی کام میں ہر وقت جتا رہنے والا ۔ ملازمان محکمۂ بندوبست ۔

کولھو کاٹ موگری بنانا (ف) کہاوت:- ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا ۔ اونچے کام کے واسطے بڑا کام حرج کرنا - قیمتی چیز کو بگاڑ کر کم قیمت چیز میں لگانا - حماقت کا کام کرنا ۔

کولھو کے بیل کو گھر ہی کو سن پچاس / **کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے** (۱) کہاوت:- یعنی غریب مزدور کو گھر میں بھی مصیبت رہتی اور پیسے کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے - مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا ۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سخت محنت و مشقت کرنا - کسی کام میں رات دن جتا رہنا - از حد محنت کرنا - کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) غلاموں کی طرح کام میں لگا رہنا ۔

کولھو میں پلوا دینا (ف) فعل متعدی:- شکنجے میں کھنچوا دینا - اگلے زمانہ کے موافق کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالنا ۔ نہایت سخت اور بے رحمی کی سزا دلوانا ۔

کولھو میں پیل ڈالنا / **کولھو میں پیلنا** / **کولھو میں ڈال کر پیس ڈالنا** (ف) فعل متعدی:- نہایت سخت سزا دینا - از حد تکلیف پہنچانا - نہایت محنت و مشقت میں رکھ کر مار ڈالنا - سخت محنت لینا - شکنجے میں کھینچنا - سخت تکلیف سے مار ڈالنا ۔

یارب شب جدائی تو ہرگز نہ و نصیب بندی کی یوں جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال (رنگین)

کولی (ف) اسم مذکر:- (۱) ہندو جولاہا (۲) ایک ادنی قوم جس کا کام مڑا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا اور بیگار وغیرہ بھگتنا ہے - جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۳) لکھنؤ:- صفت - وہ سیاہی جو مہندی لگانے کے بعد خالبستہ ہاتھوں میں نمودار ہو جاتی ہے ۔

کولی مری مہندی کی نظر سے مرے لال مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں ہر جان (رشک)

کولی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کھپچی ۔ گودہ ۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ - گودی - آغوش ۔

لے لو اسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا بے رحم ابھی نخم ترے دل کا بھرا نئے (جرأت)

کون

کولی بھر کے لے لینا (ف) فعل متعدی:- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگا لینا - آغوش بھر کے لے لینا - گودی بھر کے لے لینا ۔

اُنہیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لے لوں گا
دہن کے بوسے بھی میں لب کو لب پر دھر کے لے لوں گا (ظفر)

کولی بھرنا (ف) فعل متعدی:- کھپچی بھرنا - آغوش میں لینا - دونوں ہاتھوں سے گھیر کر اُن کے بیچ میں لے لینا - گودی بھرنا - بغل میں دبانا (۲) فعل لازم:- ہم آغوش ہونا - بغل گیر ہونا - معانقہ کرنا ۔ گلے لگانا - چھاتی سے لگانا ۔

کولی میں بھر لینا (ف) فعل متعدی:- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے لینا - کھپچی بھر لینا ۔

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا فولاد ہے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی (مصحفی)

کولے (ف) اسم مذکر:- (۱) کولا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا سے بدل لیتے ہیں ۔

کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا (ف) فعل لازم:- رنج یا غصے کے باعث دیوار کے پاکھے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا - جیسے "ماری کوئی کولے لاگی میں کیا سیاں روٹھی تھی" (چڑیا کی کہانی کا فقرہ) ۔

کولے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا (ف) فعل متعدی:- دروازے کے دونوں کونوں پر پانی پھینکنا تاکہ دولہا (اکثر سفر کو جاتے یا سفر سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹونکا کیا جاتا ہے) (ہندو)

کومل (ف) صفت:- (ہندو) (۱) نرم - ملائم - نازک (۲) شیریں - فیصح - میٹھا - خوش آیندہ - جیسے "کومل بچن"

کومل یا کوٹ بھل یا کوٹل (ف) اسم مذکر:- وہ شگاف جو چور دیوار میں کر کے مکان کے اندر گھس آتے ہیں - سیندھ - نقب - پاڑ ۔

کومل دینا یا لگانا (ف) فعل متعدی:- پاڑ لگانا - سیندھ لگانا - نقب لگانا - مکان میں چوری کے واسطے شگاف دینا - مکان توڑنا - مکان پھاڑنا ۔

کون (ع) اسم مذکر:- ہو جانا - ہونا - موجود ہونا - ہست ہونا ۔ علم موجودات - دنیا - جہان - ہستی ۔ حادث ہونے والی چیز ۔

کون و فساد (ع) اسم مذکر:- موجود ہونا اور تباہ ہو جانا - ہو کر بگڑ جانا - بودنی و نابودنی - مجازاً:- فانی - جیسے "عالم کون و فساد" ۔

کون و مکان (ع) اسم مذکر:- دنیا جہان - جگ سنسار - لوک ۔

کون (ف) صفت:- بوا (مجہول) (دلال) نو - ایک کم دس - نہ - جیسے کون

کون

آنے بمعنی نوّے۔ کون سَتے یعنی نو روپے وغیرہ ۔

کَون (اف) اسم مؤنث :- مقعد - زُبر - گانڈ - کُتّی - سُفلہ - جائے دیگر - ریدہ - پشت ۔

کون خصر (اف) اسم مذکر - مردنادان - احمق - بے وقوف - بے تمیز - مردنا ہوا - سوکھ ۔

کَون (ہ) کلمۂ استفہام :- کدام - کو - کم جیسے کون کسی کے آوے جاوے دانہ پانی قسمت لاوے" ۔

کہوں کا حشر ہیں یہ کون ہیں کون مزا دے جانے کا انکار ہیرا (داغ)

کون بشر ہے (ا) محاورہ :- کدام کس است - کون شخص ہے ۔ کیا آدمی ہے ۔ ہم نہیں جانتے ۔

کون پرائی آگ میں گرتا ہے (ہ) محاورہ :- کوئی شخص کسی کی عوض مصیبت میں نہیں پڑتا - دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا - کوئی شخص کسی کے عوض جان شیریں کو تلخ نہیں کرتا اور شر ایک رنج دہ مصیبت نہیں ہوتا ۔

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں ورنہ کون شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (معروف)

کون دن تھے (ہ) محاورہ :- کیسے اچھے دن تھے - کیا اچھا زمانہ تھا ۔

کون دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو تری آنکھ میں پریشان نظری کا تھا جواز (سودا)

(اب متروک ہو چلا ہے) ۔

کون سا (ہ) کلمۂ استفہام :- (۱) کدامیں - جیسے ان میں سے کون سا لوگے ۔ "کون سا آدمی گالی دے گیا" (۲) ایسا کس قدر - ایسا کتنا - جیسے "آپ کا کون سا خرچ ہو گیا" ۔

ے کدہ کون سا ہے دور ایسا تجھ میں نہ ہت بھی اے خضر کچھ ہے (عارف)

کون سے مرض کی دوا ہو (ا) محاورہ :- کس کام کے ہو - کیا کام کر سکتے ہو - یعنی محض نکمی اور بے تصرف ہو ۔

تم سے ہوا نہ دردِ دل زار کا علاج پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم (ناسخ)

کونا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوشہ - کنج - زاویہ - کون - دو لکیروں کا جھکاؤ - (۲) کھونٹ - طرف - جانب ۔ پہلو - پاکھا - کوّلا ۔

کونا کھدرا یا کونا کھترا (ہ) اسم مذکر :- کونا دونا - گوشہ دوشہ - بلا دِلا - جیسے کسی کو نے کھدرے میں پڑی رہ گئی" - لوٹ کا مال چوری چھپی کونوں کھتروں میں بک گیا" (اس جگہ کھدرا تابع مہمل ہے ورنہ بل یا سوراخ کے

کون

معنی ہیں) ۔

گُونجھل (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گونجھل) ۔

کونپل (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کپل مع مشتقات) ۔

کونت (ہ) اسم مؤنث :- اندازہ - تخمینہ - اٹکل - اٹک - تشخیص ۔

گونتنا یا گونتھنا (ہ) فعل متعدی :- رفع براز کے واسطے مقعد پر زور لگانا - گھنے میں زور کرنا - حالت قبض میں زور کر کے رفع براز کرنا ۔

گونج (ا) اسم مؤنث :- قاز - کلنگ - راج ہنس جو اصل - وہ مرغابیاں جو جاڑے کے موسم میں اکثر سرد ملکوں سے گرم ملکوں میں آجاتے اور قطار باندھ کر اڑتے ہیں ۔

گونج گونج ہماری کوڑی سے جا اپنی کوڑی لے جا (ا) پچھوں کے ایک کھیل کا نام (جب لڑکے کوئیں کے غول کر رکھتے ہیں تو دونوں فاصلوں کی مٹیاں باہم گڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس گڑے سے یہ تو از خود سفید سفید نقطے جزا خور پر نمایاں ہوتے ہیں اُن کو کوڑیاں خیال کر کے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے گئی یا گڑے سے جو نشان پڑ جاتے ہیں - اُن کو خیال کرتے ہیں) ۔

گونجیں (ا) اسم مؤنث :- گونج کی جمع ۔

گونج (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہوا ہے کا بُرش جس سے نانی صاف کی جاتی ہے (۲) ٹخنے سے اوپر کا پٹھا - پے - معقل معنی دیکھو (لفظ کوچ بمعنی پے وغیرہ میں) ۔

کونچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک درخت اور اُس کی پھلی کا نام جس کے چھونے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی ہے کہ سوج بھی جاتا ہے دراصل اُس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے - پہاڑوں پر بھوکا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے ۔

کونچ پھلی (ہ) اسم مؤنث :- کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روؤں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے ۔

کونچا (ہ) اسم مذکر :- بھڑ بھونجے کا کرچھا جس سے بالو وغیرہ نکالتا ہے ۔

گونچی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سفیدی پھیرنے کا بُرش - مونجھ کا بُرش - (۲) لمبی ڈاڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا بُرش ۔

کوند (ہ) اسم مؤنث :- بجلی کی چمک - بخش - درخشندگی برق - تابندگی برق ۔

کوندا (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- بجلی کی چمک کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمکنا کہ آواز مطلق نہ ہو ۔

پکارے کہ وہ کوندا لگا وہ مینہ آیا پڑی ہے دوہوم مرے لشکر آدمی کی (بحر)

کون

کوندنا (ف) فعل لازم:- بجلی چمکنا - درخشیدن برق ۵

کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشیں ساقی نے ہے آتش سے تیز اُڑائی (ذوق)
گرتی تھی نشیمن پہ مرے کوند کے بجلی صیاد کے گھر آگ لگائی نہیں جاتی (داغ)
ہے آئینہ میں اُس رخِ روشن کا عکس یوں جس طرح سے کوندتی دریا کے پار برق (معروف)
برق کوندی ہو چمن میں تو سے فواروں سے آنکھ مرغِ چمن باغ کی دیواروں سے (")
برق کوندے ہے پری دعوے ہم چشمی سے تو بھی چمکا کے ذرا رخش ہوا گیر اُڑا (نصیر)
تھا نہ کس چہرہ تاباں پہ خدایا برق برق سی کوند گئی جو میں اُٹھایا برقع (ممنون)

کونڈا (ف) اسم مؤنث:- ناند - تغار سفالین - کٹھوتی - خمیر کرنے کپڑے رنگنے یا دھونے کی ناند - لدوک - کٹھڑا ۵

کونڈا (ف) اسم مذکر:- (۱) آٹا گوندھنے کا مٹی کا ظرف - ناند - کٹھڑا - تسلا - پرات - دورا (۲ - عو) :- نذر و نیاز کی شیرینی - کسی ولی کی نیاز کا کھانا ۵

کونڈا کرنا (ف) فعل متعدی (۱ - عو) :- کسی ولی کے نام کی نیاز دلانا - کچھ پکا کر کونڈے میں کھلانا ۵ کڑاہی کرنا ۵

ہمسائی میرے کی قسم آئیو ضرور کونڈا کروں گی جمعہ کو تیج جلال کا (میر یار علی)

(۲) لوطی:- اردلی اُتارنا - دو تین آدمیوں کا مل کر کسی کے ساتھ فعل شنیع کرنا - سر کیری کردن کا ترجمہ ۵

کونڈی (ف) اسم مؤنث:- چھوٹا کونڈا جو اکثر مٹی یا پتھر کا بنا ہوا ہوتا ہے - ہاون - بھنگ گھوٹنے کا برتن ۵ دوری

کونڈی سونٹا (ف) اسم مذکر:- بھنگ گھوٹنے کی دوری اور گھٹکہ ۵

کونڈی سونٹا بجانا (ف) فعل متعدی:- بھنگ گرنا - بھنگ گھوٹنا ۵

کونچیں (ع) اسم مؤنث:- دیکھو (کوچیں مع مشتقات) ۵

کونرا (ف) صفت (عو) :- کائیں کائیں سے گھبرایا ہو - بدحواس - بے اوسان جیسے بھنچے کونرا کر دیا ۵

کونرا جانا (ف) فعل لازم (عو) :- کائیں کائیں سے گھبرا جانا - بدحواس اور بے اوسان ہو جانا - ضیق میں آنا جیسے بچوں کے غل سے کونرا گئی ۵

کونرا دینا (ف) فعل متعدی:- گھبرا دینا ۵

کونسل (انگلش Counsel) اسم مؤنث:- صلاح - مشورہ - مصلحت - گنگاش - رائے طلبی - منصوبہ ۵

کونسل کرنا (ف) فعل متعدی:- صلاح و مشورہ کرنا - منصوبہ گانٹھنا - مل کر تدبیریں سوچنا ۵

کوہ

کونسل (انگلش Council) اسم مؤنث:- مجلس شورے - مشورے کی مجلس - صلاح کی کمیٹی - پنچایت - رائے دینے والوں کا مجمع - حکام کی وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں بادشاہ کو صلاح و مشورہ دیتی ہے ۵

کونسلی (ف) اسم مذکر:- مشیر - صلاح کار - کونسل کا ممبر - کونسلر - منتری - وکیل - پیرو کار ۵

کوں کوں (ف) اسم مؤنث:- کتوں کے پلوں کی آواز ۵

کون ہوتا ہے (ف) محاورہ:- (۱) اُسے کیا تعلق ہے - وہ کیا علاقہ رکھتا ہے - اُسے کیا واسطہ ہے یعنی اُسے کچھ واسطہ نہیں کچھ علاقہ نہیں (۲) شتیر کیا لگتا ہے - کیا رشتہ ہے ۵

کونی (ف) اسم مذکر:- بابون - وہ شخص جسے علت مشائخ ہو - بوسیا - گانڈو ۵

کونین (ع) صیغہ تثنیہ:- دونوں جہان - ہر دو عالم - دونوں لوک - دنیا اور عقبیٰ - یہ جہان اور وہ جہان - دین و دنیا ۵

کووں (ف) اسم مذکر:- کوا کی جمع جو حروف مفرد کے آنے سے ہو جاتی ہے ۵

کووں کی برات (ف) اسم مؤنث:- اطفال - یوم زاغاں - جیسے چھائیں چھائیں کووں کی برات آئی ۵

کوہ (ف) اسم مذکر:- پہاڑ - جبل - اچل - پربت - گری - وہ سنگلاخ قطعہ جو سطح زمین سے بلند ہو ۵

تمام بادہ کشی خاک میں ملی جاتی پس اپنے حق میں ہے ایک کوہ گراں ٹوٹا (ظفر)

کوہ آتش خیز یا آتش فشاں (ف) اسم مذکر:- جوالا مکھی پہاڑ - آگ کا پہاڑ - وہ پہاڑ جس میں سے گندک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اُٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور کر کے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا اٹنا - ایس لینڈ کا ہکلا - ہندوستان کا جوالا مکھی پہاڑ جو کانگڑے میں واقع ہے ۵

کوہ آدم (ف + ع) اسم مذکر:- لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا گیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام وہیں بہشت سے اُکارے تھے اس پہاڑ کے اوپر دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجیریں لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سنکل دیپ اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اوپر جا کر دیکھو تو ایک گڑھا کھدا ہوا ہے جو آدم کے گرنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے - کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں ۵

کوہ

کوہ بیستون (ف) اسم مذکر۔ فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر میٹھے شیرازی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ یہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ روزہ راہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چونی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ قصۂ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں۔ اس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اس کے سامان آرایش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اس کو غور سے دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک تیر کے فاصلے تک اس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں۔ قصر شیریں و جوئے شیریں شیرازہ اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود و یادگار ہے ۔

کوہ صفا (ف۔ مذ) اسم مذکر۔ صفا اور مروہ مکہ معظمہ کے قریب دو مقدس پہاڑیاں ہیں جن کے بیچ میں حاجیوں کو سات بار دوڑنے کا حکم ہے ۔

کوہ طور یا سینا (ف + ع) اسم مذکر۔ (۱) شام کے اس مشہور پہاڑ کا نام جس پر موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی تجلی دکھائی اور دس احکام شرعی نازل فرمائے (۲) ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہ نور کے مقابل کا تھا ۔

کوہ قاف (ف + ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک نرد کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دنیا کے گرد اگرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اس کی اطراف سے ملتا ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرۂ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکسس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۲) ۱۹۔ وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ جو دیو اور پریوں کا ایک فرضی مقام ہے ۔

کوہ کن (ف) اسم مذکر۔ پہاڑ کھودنے والا ۔ فرہاد عاشق شیرین کا لقب جس نے کوہ بیستون کو کھود کر جوے شیر نامی ایک نہر اپنی معشوقہ کے گھر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سراسر خسرو پرویز کا دھوکا تھا ؎

دل پہ ہوں گر داغ سوزاں عشق میں اے کوہ کن
پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے (ذوق)

کوہ نور (ف + ع) اسم مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور

کوہ

مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور پر یہ مشہور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن انگھ جو مہابھارت کے ایک مشہور سورماؤں میں سے تھا۔ پہناکرتا تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ کرماجیت والی اجین کی ملکیت میں آگیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ ہیرا راجگان ہنود کے قبضہ میں رہا۔ مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا یہ نام نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں مقام گولکنڈہ واقعہ حیدر آباد دکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزک بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک راجہ نے جو اس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجاے آگرہ میں حکمرانی کر رہا تھا۔ لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے نصیر الدین ہمایوں کی نذر کیا تھا ۔

کہتے ہیں ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب مصور جواہرات کو اپنے جواہر خانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا۔ اور اسی کا نقشہ اتارا گیا۔ مگر غلبہ رائے اس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت بہم نہیں پہنچی کہ اس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی نذر نے تحفۃً دیا ۔

ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہ نور دوسرا دریاے نور۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے۔ اور وہ انہیں ایران لے گیا تھا جن میں سے دریاے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے۔ اور کوہ نور ہماری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے کرون میں جگمگا رہا ہے۔

کوہ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اس کے بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اس سے لطف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں احمد شاہ دُرّانی اور اس کے جانشینوں کے تصرف سے نکل کر اس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا جب شاہ شجاع تخت قندھار کی ناقابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ ہیرا بھی اپنے

کوہ

ساتھ لایا۔ راول پنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا۔ یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اُسے مجبور کر کے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدہ پر لے لیا۔ جس کی نسبت فقیر نورالدین اپنا چشم دید حال اس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۸۳۸ء کو فقیر عزیزالدین۔ بھائی گلاب سنگھ مع ہمدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جا کر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب خود گھوڑے پر سوار ہو کر مع خدم و حشم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے شاہ مذکور کے پاس گئے۔ شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا۔ جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرارنامہ لکھ کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آیندہ ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے۔ مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا ۔

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں لارڈ ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹننٹ کرنل میکسن صاحب سی۔ بی اور کپتان رمزی صاحب کے ہمراہ ولایت روانہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹر کے حوالہ کیا۔ ۲ جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصرہند کے حضور میں پیش ہوا۔ جسے لندن میں اتنی ہزار پونڈ کے خرچ سے امسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پھر تراشا۔ گویا بقول سی۔ ڈبلیو کنگ صاحب اُس کی اصل آب و خوبی کو مٹا کر ایک ایسی بدنما اصلاح دی جس نے اس ہیرے کو کافی اور تاریخی جوہر سے محروم کر دیا۔ اب اس کا وزن صرف ½ ۱۰۲ رتی رہ گیا ہے ۔

کوہان (ف) اسم مذکر:۔ اونٹ کی پیٹھ کی بلندی جسے کوہ بھی کہتے ہیں سانڈ یا بجار یا بیل کا دُبّہ یا اونچا کندھا ۔

کوہرا یا کُہر (ہ) اسم مؤنث:۔ گُبّا سا۔ شب رُو۔ وہ دُھند لاپن اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتا ہے۔ آبی غلیظ بخارات۔ دھند۔ تارمیغ۔ خباب ۔

کوہسار (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک یا مقام ۔ پہاڑ سنگلاخ ۔

کوہستان (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس ۔ پہاڑوں کا سلسلہ ۔ پہاڑ ۔

کوہ

کوہستانی (ف) صفت:۔ (۱) پہاڑی۔ کوہی۔ پہاڑ کا (۲) اسم مذکر:۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ ۔

کوہی (ف) صفت:۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔ منسوب بہ کوہ ۔

کوہی (ہ) اسم مؤنث:۔ بہری۔ ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے۔ ایک قسم کا شکرہ ۔

کوئی (ہ) علامت تنکیر:۔ (۱) کچھ ۔ کیچکس۔ کسے ۔ کسی جیسے کوئی چیز نہ لو ۔ کوئی نہ آوے" (۲) شخص نامعلوم۔ شخص فرضی ۔ مطلق شخص۔ آدمی۔ جیسے کوئی کھڑا ہے۔ کوئی آتا ہے ۔

آنکھیں بند نقش قدم ہو گئیں سفید — پھر اور کوئی اُس کا کرے انتظار کیا (میر)

جگ میں کوئی ٹھٹک ہنسا ہوگا — کہ نہ ہنستے ہی رو دیا ہوگا (درد)

(۳) تابع فعل:۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔ تخمیناً۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ جیسے کوئی دس بیرے آؤ۔ کوئی دس روپے دینے رہ گئے ہیں (۴) مطلق استفہام اور سوال کے لئے ۔

ہزار رنگ دکھاتے گا داغ داغ جگر — مری بہار نہ ٹھیری کوئی خزاں ٹھیری (داغ)

بے چراغ اس کو رکھ داغ الم سے اے عشق — خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا (ذوق)

(۵) استفہام انکاری کی بجائے۔ کہیں۔ ممکن ہے؟ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن نہیں ہو سکتا۔ جیسے "یہ بھی کوئی بات ہے"؟ ۔

کاوش غم دو ہو مرے دل میں کیا — خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا اس چھوڑ کر (ناسخ)

عشق میں ہم کوئی منبل سے نہ جل جاتے ہیں — گل کر جب چاہے ملائے ترے رخسار کے ساتھ (غافل)

میری جانب کوئی وہ لطف ہوتا ہے اب عارف
غرور حسن ہے اب تو دو چند اُس آفت جاں کو (عارف)

یہ بھی کوئی سونا ہے کہ بیدہائے دجلہ ریز — موجۂ خون جگر بات تک کرے پاس ہے (ایضاً)

تند شراب کیا پئیں دم بھر کے واسطے — روزہ یکھولتے ہیں کوئی ایک جام پر (مؤلف)

(۶) قلت کمی کے واسطے جیسے ذرا۔ اک مثلاً۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی دن کا مہمان ۔

تیرا کاٹا نہ جیوی کوئی دم کا — داغ ہے گئے کلیجے میں گم کا (گیت)

(۷) ہرلا۔ شاذ و نادر۔ اکا دکا۔ ایک آدھ۔ خال خال جیسے کوئی ایسا ہو تو ہو۔ کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رو دیا ہوگا"

کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری نکٹی شاشب بولے (۱) محاورہ (ع) ۔ نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں یعنی

کود

ذلیل ہونا کیا ہونا۔ بیٹھ جانا۔ ہلاک۔ بدشگون۔ بدذات۔ جیسے تم ہی بنے کوئی ہو۔

کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیٹے کا اندھا (محاورہ) محاورہ:۔ کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بے دھڑک اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر۔

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا (۱) محاورہ: یعنی کسی کی تدبیر سے سرنوشت تقدیر پر گرگوں نہیں ہوتی کسی میں یہ طاقت نہیں کہ قسمت کا لکھا بدل دے۔

چارہ ساز اپنے تو صرف قیل ہیں لیکن — کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتے ہیں (انشا)
خط تراشے سے بت نو خط کوئی لا سکتا ہے — کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے (نکہت)

کوئی تو پوچھیگا (۵) محاورہ:۔ کوئی تو باز پرس کریگا۔ کوئی تو سنیگا۔ کوئی تو فریاد کو پہنچیگا۔ کسی کو تو ضرور رحم آئیگا۔

سلامتی شہر گزرے تم کوئی تو پوچھیگا — ہوا ہے گنبد چرخ سے قلم کوئی تو پوچھیگا (دلگیر)

کوئی تولوں بھاری کوئی ماشوں بھاری / **کوئی تولوں کم کوئی ماشوں کم** محاورہ:۔ کوئی کسی سب سے بڑا اور عزت دار ہے کوئی کسی سبب سے۔ ہر شخص اپنی اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے۔

کوئی دم کا (۱) تابع ضل:۔ دم بھر کا۔ ایک دم کا۔ ذرا سی دیر کا۔ لمحہ بھر کا۔

کوئی دم کا مہمان (۱) صفت:۔ قریب بمرگ۔ آفتاب لبام یا سرکوہ۔ چراغ سحری۔ مقرب مرنے والا مرنے والا۔ جلد خصت ہونے والا۔ جان ہار۔

سنا تھا مرے آشفتہ کو کوئی دم کا مہماں ہے — کئی دن ہو گئے اس کو نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے (آشفتہ)
جھکی شمع دل جلتا ہے تربت پر مری اب بھی — چراغ صبح کی مانند کوئی دم کا مہماں ہے (حسرت)
آتا ہے تو آ چمک کہیں اے رشک مسیحا — ہے جان ری جہم میں مہماں کوئی دم کی (امانت)
دیکھنا ہے گر مریض غم کو اپنے دیکھ آ — اس کو میں یا ہوں کوئی دم کا مہماں چھوڑ کر (معرف)
ستم گر پوچھتا ہے حال کیا بیمار کا اپنے — کوئی دم کا گھڑی کا لخت کا ستا کا مہماں ہے (مومن)
ٹھہر جا کوئی دم کے مہماں ہیں — خبر لے ہماری چلے ہم چلے (رند)
ہے تر لبا یا غم ہمدوش بستر یکہ لے — کوئی دم کا ہے وہ مہماں چل کے دم بھر یکہ لے (نصیر)

کوئی دم کو (۱) تابع ضل:۔ کوئی گھڑی میں۔ ذرا سی دیر میں۔ عنقریب۔ بہت جلد۔ جیسے کوئی دم کو مر لیا بدلے گی۔

کوئی دم میں (۱) تابع ضل:۔ عنقریب۔ تھوڑی ہی دیر میں۔ لمحہ بھر میں۔ جلد۔ ابھی۔ فوراً۔ تُرت۔ کوئی آن میں۔

کوئی دن (۵) اسم مذکر:۔ کچھ دن۔ کچھ روزوں۔ چند روز۔

یوسف عزیز کو لے جا مصر میں ہوا تھا — زلت جو ہو وطن میں تو کوئی دن سفر کر (میر)

کوئی دن کا مہمان (۱) اسم مذکر:۔ (۱) مہمان چند روزہ۔ دو چار روز

کود

رہنے والا۔ چلا جانے والا۔ قریب الزوال۔ رخصت کرنے والا۔ چند روزہ۔ فانی۔ زوال پذیر۔ رخصت ہونے والا۔

مہمان کوئی دن کا ہے دارفتہ عشق کا — ظاہر ہے حال سے کہ یہ بیار کب تلک (میر)
کہتے ہیں سب یہ ہیچ ہے یہ ساماں کسی کا — کو زندگی ہے کوئی دن کی یہاں ہم
رہ جائیں گے کلغ و ہیوں سب یہ رہے جائیں گی حکومت نہ فرماں
ترقی اگر ہم نے کی بھی تو پھر کیا
یہ بازی اگر جیت لی بھی تو پھر کیا (حالی)

کوئی دن یاد کروگے (۱) محاورہ:۔ (۱) ہماری قدر بعد میں کچھ دن ہوگی۔ کچھ عرصہ تک ہمیں بھی نہیں بھولوگے (۲) پچھتاؤگے۔ کچھ دن افسوس کروگے۔ کئی روز تک تکلیف اور مصیبت اٹھاتے رہوگے جیسے "قدر تک نہیں بھولوگے"۔ جیسے ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کروگے"۔

کوئی سا (۵) صفت:۔ (۱) کسے باشد۔ کئی میں سے ایک۔ جون سا منظور ہو۔ جو چاہو۔ علے العموم۔ جون سا چاہو۔ کوئی سا لے لو (۲) ایک ایک۔

کوئی کسی کی آگ میں نہیں کرتا (۵) محاورہ:۔ کسی کی مصیبت اور بلا کو کوئی شخص اپنے سر پر نہیں لیتا۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا یا نہیں سوتا (۱) محاورہ:۔ کسی کے عوض کوئی نہیں مرتا۔ دوسرے کی موت کوئی نہیں اختیار کرتا ہمیشہ کسی کا ساتھ نہیں رہتا۔ ہر شخص اپنی ہی جاں دہی کرے گا۔

کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا (۱) محاورہ:۔ کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کوئی کسی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے پھول چڑھانے تو کیا موتنے بھی نہیں جاتا۔

کوئی کوئی (۵) صفت:۔ شاذ و نادر۔ پرلا۔ ایک آدھ۔ اِکا دُکا۔ خال خال۔

کوئی مرے کوئی ملہار گاوے (۵) کہاوت:۔ ایک کو صدمہ ہو دوسرا خوشی منائے۔

کوئی نہ کوئی (۱) تابع ضل:۔ ایک نہ ایک۔ کوئی سا۔ ایک نہیں دوسرا۔ یہ نہیں وہ۔ وہ نہیں یہ۔

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں (۵) کہاوت:۔ خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں۔ یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے۔ نہایت امن و امان اور چین چان کا زمانہ ہے۔ ہر شخص آزاد اور بے خوف و خطر ہے۔

کوئی ہو (ض) محاورہ:- کسے باشد ۔ جو چاہے ۔ کسی کی خصوصیت نہیں ۔ جیسے "کوئی ہو وہاں ممانعت نہیں" ۔

جو ہے باغ ہو برباد ہو کوئی ہو گل چیں ہو یا صیاد ہو (صبا)

کوئی ہے (ض) ندا:- ملازم کو بلانے کی آواز - یعنی کوئی ملازم موجود یا حاضر ہے؟

محفل میں بجے دیکھ کے کہنے لگا اپنی جاوے یہ بلا مگر مرے کوئی ارے ہے

اٹھا میں تو بولا کہ ہوں میں غیر کو کہتا جل جل کے تو کچھ اپنی ہی غیرت میں مرے ہے (نظیر)

کوّے (ض) اسم مذکر:- کوّا کی جمع ۔

کوّے اُڑانی (ض) اسم مؤنث:- (۱) وہ عورت جس کی خدمت کوّے اُڑانے کی ہو - نہایت ادنی درجہ کی ملازمہ (۲) اگلے زمانہ کی ایک مشہور سزا جس میں راجہ یا بادشاہ اپنی رانی یا بیگم سے ناراض ہو کر اُسے سر منڈوا کر کوّے اُڑانے بٹھا دیا کرتے تھے (۳) ایک ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب (۴) دیوانی - باؤلی - پگلی - جیسے "کوّے اُڑانی سی بنی پھرتی ہے" ۔

کوّے اُڑجا (ض) شگون:- جب کوئی پردیسی آئے کو ہو اور کوّا گھر میں آ بیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کر اس کا شگون لیتی ہیں کہ اگر وہ آنے والا ہو گا تو یہ اُڑ جائیگا ورنہ بیٹھا رہیگا ۔

کوّے کھانی (ض) اسم مؤنث:- بڑھیا عورتوں کے چڑانے کا فقرہ - یعنی عمر بڑھانے کی امید پر کوّے کھانے والی عورت ۔

کوّے کھائے ہیں (ض) محاورہ:- یعنی بڑی عمر کا ہے ۔ اس عمر پر بھی بال سیاہ ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سب سے بڑی ہوتی ہے اس کے کھانے سے کھانے والے کی عمر بھی بڑی ہو جاتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) ۔

کویا (ض) اسم مذکر:- (۱) گوشۂ چشم - آنکھ کا کونہ - ماق - پنبوۂ چشم - کُنج چشم (۲) کُھل کا دانہ - شرنیہ یا بڑہل کا دانہ ۔

کویر (س) कुबेर اسم مذکر:- (ہندو) دھن کا دیوتا - دولت کا دیوتا - مکتوں کا راجہ - خزانوں کا مالک ؎

کویر کو دھن دیا ہے شیو نے دیا اندر کو اندراسن
اپنے تن پر خاک رائی ناگوں کے پہننے ہو ش (اردو)

کویرن (ض) اسم مؤنث (بیگمات):- صیغہ گویرن - گنواری - گاؤں کی رہنے والی - زن دہقاں - زمیندارنی ۔ پھوڑ - بدسلیقہ غیر مہذب عورت ۔

رخت مذکتی ہے بنری تو مجھے لگتی ہے زہر ہائے تم چاہے اسے کویرن کو لگے
ساتیا اس کی تشنی میں بہر کیف یہ کہہ پس گئی ایسے ہی خنکے تری کن کو لگے (انشاء)

کوئیل (ض) اسم مؤنث:- ایک خوش آواز کالے رنگ کے پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے ؎

کوکتی باغ میں جو ہے کویل سُن کے ہوتی ہے جان یاں بیکل (ادیب)

کویل کے پادے کا آم (ض) اسم مذکر:- جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑے سے ہو جاتے ہیں اُسے کویل کے پادے کا آم کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر پادو دینے یا ڈنک دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے اور وہ اکثر عمدہ ہی آم پر یہ حرکت کیا کرتی ہے ؎

کھلواڑ تا قریب پدوڑ انہال ہو کویل کے پادے آم پڑے ہیں جو ڈال میں (شیخ ظہور علی)

کوئیلا (ض) اسم مذکر:- انگشت - مُرغال - فحم - جلی ہوئی لکڑی کا بجھا یا ہوا ٹکڑا یا کان سے نکالا ہوا سیاہ اور وزنی مادہ جو کوئلے کی طرح جلتا اور دراصل نباتاتی مادہ ہوتا ہے ؎

نگہ بد سے تجھے دیکھے تو اے عالم نور کوئلے سے ہو سوار دے ہو ناک سیاہ (آتش)

خال شکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس کوئلوں پر بھی پڑے کا کہ انگارے ہیں (بحر)

اگلے شعرا نے بغیر ہمزہ کو لا بھی باندھا ہے اور لکھنؤ میں اب بھی بولا جاتا ہے ۔ مگر دہلی کے فصحاے حال اسے مکروہ خیال کرتے ہیں ؎

ہلاتا بولوں ہے یہ کانوں کو ہر بار کہ دھونکیں نیچوں سے کوئلوں کا انبار (سودا)

حضرت ذوق نے بھی اس کو باندھا ہے جو اصل جگہ پر لکھا گیا ہے ۔

کوئیلوں (ض) اسم مذکر:- کوئیلا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔

کوئیلوں پر مُہر ہونا (ا) فعل لازم:- اس قدر کنجوس بنا کہ اشرفیوں اور روپوں کی بجاے کوئیلوں کو مُہر لگا لگا کر رکھنا ۔ بڑے بڑے اخراجات پر توجہ نہ کرنا اور ادنی ادنی خرچ میں کفایت دیکھنا - امور کلیہ پر نظر نہ کرنا اور جزئیات میں تنگ چشمی و کم حوصلگی کرنا - اشرفیاں لُٹیں اور کوئیلوں پر مُہر ؎

مُہر اب کوئیلوں پہ ہونے لگی دولت حُسن جب لُٹا بیٹھے (رند)

کوئیلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے (ا) محاورہ:- بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے ۔ جس کام میں احمق نام بدنام ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں ۔

کوئیلے (ض) اسم مذکر:- (۱) کوئیلا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یاے مجہول سے بدل جانے کی صورت ۔

کوئیلے کی کان (ا) اسم مؤنث:- وہ کان جس میں سے پتھر کا کوئلہ نکلتا ہے ۔

کوئی

کوبلیا (ہ) اسم مؤنث :- کویل کی تصغیر ۔

کویہ (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کی کھال۔ ریشم کے کیڑے کا خول ۔

کویہ ابریشم (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کا خول ۔

کہ (ف) اسم مذکر :- (اگرچہ فارسی میں بہت سے معنوں پر مستعمل ہے مگر محاورہ میں صرف چند جگہ آتا ہے اس وجہ سے اختصار ہی کو ملحوظ رکھا) ۔ (۱) بیان کے واسطے اور نیز جو کی بجائے جو بیان کے موقع پر آتا ہے یعنی جیسے اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں ؎

پاس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل ورنہ یاں کون سا انداز فغاں ہے کہ نہیں (سودا)
فندق ناشکفتہ کو زور سے مت رکھا کریوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)
نہیں منظور جو ہونا تو دم چارہ گری ہم سے کیا کوڑا تے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)

(۲) علت ۔ سبب ۔ کیونکہ ۔ کس لئے کہ ۔ زیرا کہ ۔ جیسے وہاں نہ جاؤ کہ پٹ جاؤ گے ؎

دل وہیں پاس سے جاتے ہیں کہ رہ جاتے ہیں صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ رہ آتے ہیں (داغ)
پڑا تھا ہے کس کمبخت کے ہاتھ کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا (داغ)

(۳) مفاجات ۔ ناگاہ ۔ دفعتہ ۔ اچانک ۔ جیسے میں بیٹھا ہی تھا کہ وہ آگیا ۔

(۴) تردید کے واسطے بجائے یا ۔ جیسے یہ لوگے کہ وہ ؎

دیکھا میں تم صورتوں کے دوار پر اک شخص ملتفت نہ ہوئے پکارا کوئی ہاں ہے کہ نہیں (سودا)
داغ تھا رشک تھا کہ الم تھا کچھ تھا لے لیا عشق میں جو ہم کو میسر آیا (داغ)
دیر قاصد کو لگی اے دل مشتاق جمال دیکھئے بھیجکو بلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)
ساتھ دشمن کے وہ کیا آئے قیامت آئی خاک میں ہمکو ملاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)

(۵) استفہام ؎

جرم ہے اُس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر کوئی تو بولو میاں منہ میں زباں ہے کہ نہیں (سودا)
مجھے معلوم تھا ہاتھ کو معلوم وہ راز افشا ہوا مجھ سے کہ تم سے (داغ)
نہ کہنا پھر کہ ہم قاتل نہیں ہیں ہوا خون حنا مجھ سے کہ تم سے (ایضاً)

کہا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مقولہ ۔ کہنا ۔ قول ۔ بچن ۔ سخن (۲) گفتہ شدہ ۔ کہا ہوا کیسن ۔ جیسے ماں باپ کا کہا مانو ۔

کہا سُنا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جرم ۔ تقصیر ۔ خطا ۔ قصور ۔ جو کچھ بُرا بھلا منہ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سُنا ہو ۔ گلہ ۔ شکوہ شکوہ و شکایت ؎

کتا تھا اس بعض کو کل وہ سُنا سُنا کردے کوئی معاف کسی کا کہا سُنا (مصنف)
برسے لب مشتاب یا بخشو ورنہ میرا کہا سُنا بخشو (مصنف)
لعنت و شکوہ اگر مری رہی بھی ظالم معاف رکھیو تو میرا کہا سُنا (میر)

کہا

کہا سُنی (ہ) اسم مؤنث :- لگائی بجھائی ۔ اِدھر کی اُدھر کہنا ۔

کہا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کہنا کرنا ۔ کہا ماننا ۔ کہنے کے موافق کرنا کے پر عمل کرنا ۔

کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا ۔
جو سوز پر تو ستم کرے گا تو دیکھ ظالم بُرا کریگا ۔ (میر سوز)

کھات (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ میلا اور گھورا وغیرہ جسے گڑھا کھود کر دبا رکھتے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور روئیدگی خوب پھبکتا ہے ۔ مل ۔ سار ۔ پانس ۔ بٹا ۔ جیسے کھات پڑے تو کھیت نہیں تو جھونپڑا کا ریت (۲) بوسیدہ ۔ گلی سڑی ۔

کھاتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) روزنامچہ ۔ لیکھا بہی ۔ روزمرہ کے حساب کی کتاب ۔ سیاہا ۔ خسرہ (۲) حساب ۔ لیکھا ۔ حساب کتاب ۔ لین دین ۔ بیوہار ۔

کھاتا پڑنا (ہ) فعل لازم :- حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا ۔

کھاتا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کے ساتھ حساب کتاب یا لین دین جاری کرنا ۔ لیکھا ڈالنا ۔

کھاتا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کھتیانا ۔ کھاتے میں چڑھانا ۔ روزنامچہ سے چھانٹ کر کچی بہی میں چڑھانا ۔

کھاتا پیتا (ہ) صفت :- خوشحال ۔ آسودہ حال ۔ مرفہ حال ۔ دال روٹی سے خوش ۔

کھاتے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھاتا کی جمع (۲) حروف وغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو بائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کھاتے باقی (ا) اسم مذکر :- (بقال) بقایا ۔ باقی ۔

کھاتے پڑنا (ہ) فعل لازم :- حساب میں رہ جانا ۔ روزنامچہ سے کچی بہی میں چڑھایا جانا ۔

کھاتی (ہ) اسم مذکر :- بڑھئی ۔ نجار ۔ ترکھا ۔ لکڑی کا کام بنانے والا ۔

کھاتے پیتے لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی (محاورہ) :- باوجود آسودگی تہمت کاشکی کہنا ۔ ناشکری کرنا ۔

کھاٹ (ہ) اسم مؤنث :- چارپائی ۔ پلنگ ۔ پلنگڑی ۔ کھٹیا ۔ اچی ۔ ماچا ۔ جیسے چور کپڑے گانٹھ سے پھنسال کر کپڑے کھاٹ سے ۔

کھاٹ پر پڑکے کھانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- بیماری پر اُٹھنا بیماری میں مرض ہونا ۔ بیماری پر لگنا جیسے "ہمارے پیچھے کھاٹ پڑکر کھائے" ۔

کھاٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- بیمار ہو کر چارپائی پر پڑنا ۔ صاحب فراش ہونا ۔

کھاد

ہم دوش بستر ہونا۔

کھاٹ سے اُتار لینا (ف) فعل متعدی (ہندو):- قریب برگ آدمی کو چارپائی سے نیچے ڈال لینا تاکہ وہ مرکر بھوت نہ ہو جائے۔

کھاٹ سے لگ جانا (ف) فعل لازم:- صاحب فراش ہو جانا۔ چارپائی سے پیٹھ لگ جانا۔

کھاٹ سینا (ف) فعل لازم:- دیکھو (کھاٹ پڑنا)۔

کھاٹ کٹ جانا (ف) فعل لازم:- صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔ نہایت بیمار پڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا۔

کھاٹ کھٹولا (ف) اسم مذکر:- بدھنا بوریا۔ استر بستر۔ انگڑ کھنگڑ۔ اکھڑ بکھڑ۔ جیسے "اپنا کھاٹ کھٹولا اٹھاؤ"۔

کھاٹ نکلنا (ف) فعل لازم (عو):- جنازہ نکلنا۔ تابوت نکلنا۔ ارتھی نکلنا۔ مرنا جیسے "تیری کھاٹ نکلے اور میں دیکھوں جیسے تو مرے اور میں دیکھوں"۔

کھاج (ف) اسم مؤنث:- (ہندو) کھلی۔ خارشت۔ جھبرا۔ کھجلی۔ خواہش مجامعت۔

کھاجا (ف) اسم مذکر:- (۱) خوراک۔ غذا۔ جیسے "چوہا بلی کا کھاجا ہے" (۲) ایک قسم کی مٹھائی جیسے "اندھیر نگری چوپٹ راجہ ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا"۔

کھاجانا (ف) فعل لازم:- (۱) نگل جانا۔ چٹ کر لینا۔ ہڑپ کر لینا۔ چبا ڈالنا۔

مقابل ہو اگر لب کے ترے مصری چبا جاؤں
تری آنکھوں سے ہم چشمی کرے بادام کھا جاؤں (کنایہ بیگم)

(۲) مال مار لینا۔ غبن کر لینا (۳) اٹھ جانا۔ صرف ہو جانا۔ جیسے "یہ مکان تو ہزار روپے کھا گیا" (۴) چھوٹ جانا جیسے عبارت کھا جانا (۵) رشوت لے لینا (۶) تباہ کر دینا۔ اُجاڑ دینا۔ برباد کر دینا۔ ویران کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔

چار ہی دن میں کھا بیٹھا دل کا نشاں — کھا گئی صیاد گل چیں کی نظر گلزار کو (آتش)

کھاور (ف) اسم مؤنث:- بانگر کا نقیض۔ نشیب۔ زمین پست۔ کچھار۔ ہریانہ۔ کچھوا۔ ترائی۔ وہ زمین جہاں سیلاب رہتے ہے۔

کہار (ف) اسم مذکر (۱) ہندو:- پانی لانے والا۔ پانی بھرنے والا۔ دھینور۔ مہرا (۲) ڈولی یا پالکی اُٹھا کر چلنے والا۔ حمال (۳) برتن بانجھنے والا بنولوا۔

کھا

شودر۔ خدمتی (یہ لفظ اصل میں کندھا + ار تھا یعنی کندھے پر بوجھ اٹھانے والا)۔

کھار (ف) اسم مذکر:- (۱) شور۔ یہ۔ کلر۔ شوریت۔ نمک (۲) بھٹی کاٹ کرنے والی چیز۔

کھار لگنا (ف) فعل لازم:- شور لگنا۔ کلر لگنا۔

کھارا (ف) اسم مذکر (پورب):- (۱) کھاس۔ لادی (۲) نمکین۔ شور۔ نمک (۳) ہندو:- سر کی کی تیلیوں یا سرکنڈوں کا چوکھونٹا ٹوکرا جس پر دولھا کو پھیروں کے وقت کپڑا ڈال کر بٹھاتے ہیں اور یہ اکثر اہیرنیوں جاٹنیوں کے پاس ہوتا ہے (۴) پہاڑ:- نمک۔ نون۔

کھاروا (ف) اسم مذکر ایک قسم کا سرخ موٹا کپڑا جو اکثر پردوں یا محاموں یا سقوں کی لنگیوں کے کام آتا ہے۔

کھاری (ف) اسم مؤنث:- کہاروں کی مزدوری۔ ڈولی کا کرایہ۔

فقط ہیگی میری اکہری سواری — یہ کیوں ڈولی رستے میں تم نے اتاری
کروں لاکھ منت کروں لاکھ زاری — علیؑ کی قسم میں نہ دوں گی کہاری
تجھے سچ کہو تم نہ بھولی کہارو (نظیر)

جو دو پیسے کی ڈولی میں کہیں جاتی ہوں چڑھ کر تو
پرانی شال دیتے ہیں کہاروں کی کہاری میں (انشا)

کھاری (ف) صفت:- نمکین۔ شوردار جس میں کھار پایا جائے۔ تلخ۔ کڑوا۔ تیتا۔

کھاری کنواں (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ کنواں جس کا پانی کڑوا یا نمکین ہو (۲) بے فیض۔

کھاری کوئیں میں ڈال دینا (ف) فعل متعدی:- ضائع کر دینا۔ کھو دینا۔ پھینک دینا۔ فائدے سے ہاتھ اٹھا لینا۔ بے فائدہ کھونا۔

دشمن سے سارا حال کہیں گے وصال کا — ڈالیں گے اپنی بات کو کھاری کوئیں میں ہم (مرزا صابر)
قطرہ اگر گرے ترے شیریں دہن کے چھ — کھاری کنوئیں میں تن کے کوندی کو ڈال دے (بحر)

کھاری نمک یا نون (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا نمک جو اکثر کھانوں میں پینے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے۔

کھاڑی (ف) اسم مؤنث:- خلیج۔ پانی کا رہ تنگ قطعہ جو خشکی میں دور تک چلا گیا ہو۔ نیز وہ پانی جو بندرگاہوں میں جہاز لا کر کھڑا کرنے یا جہاز بنانے کے لیے جانے کی غرض سے خشکی کے اندر گلی سی بنا کر بھرا رکھتے ہیں یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے دور تک تختے بھی

کھا

کھایا کرتے ہیں ۔

کھاس (ا) اسم مؤنث :- وہ جالی دار گون جس میں آٹے بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں۔ آٹوں کی جالی دار بوری۔ جالی دار بورا ۔

کھاسا (ا) اسم مذکر (پوب) :- دیکھو (کھُر) ۔

کھاکر ڈکار نہ لینا (ا) فعل متعدی :- پرایا مال ہضم کر کے خبر نہ ہونا۔ بالکل ہضم کر جانا۔ پچا لینا ۔

کھاک سی (ا) اسم مؤنث (عو) :- وہ موٹی موٹی سفید لکیریں بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی چھاتیوں رانوں اور پیٹ پر بچے کے بعد کبھی کبھی سے پڑ جاتے ہیں ۔

نہیں ہے کھاک سی لے ال جسم ماہ پیکر پر کہیں نقش تحریر تو گویا مشت پر (نکہت)

کھاگ (ا) اسم مذکر :- گینڈے کا بینگ جو اکثر خنجر پیش قبض سلطہ اور چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔ کرگ ۔

کھال (ا) اسم مؤنث :- (۱) چمڑا۔ چام۔ چرم۔ ادھوڑی۔ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست۔ حیوان کا بال دار چمڑا (۲) دھونکنی۔ چمڑے کی دھونکنی۔ دم آہن گر۔ دمہ۔ منفاخ ۔

آتش افروزی کیا کرتا ہے مزاجی روز ہے شکم غاز کا یا کھال ہے حداد کی (آتش)

(۳) پوست۔ چھال۔ بکل۔ چھلکا ۔

کھال اُپاڑنا (ا) فعل متعدی (ہندو) :- کسی کے جسم سے کھال اکھاڑنا گوشت سے پوست جدا کرنا (۲) چمڑی اُدھیڑ دینا (۳) سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کچھ کر لینا ۔

کھال اُدھیڑنا (ا) فعل متعدی :- (۱) پوست اُتارنا۔ چمڑی جدا کرنا (۲) سزائے تازیانہ دینا۔ سنٹیوں سے مارنا۔ بید لگانا ۔

کھال اُڈانا (ا) فعل متعدی :- چمڑی اُدھیڑنا ۔ کوڑوں کی مار سے پوست اُڑانا۔ تازیانہ کی سزا دینا۔ مُرّے لگانا ۔

کھال بگڑنا (ا) فعل لازم :- (بازاری) شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ جیسے "تیری کھال تو نہیں بگڑی جو اُسے چھیڑتا ہے" ۔

کھال کھینچنا (ا) فعل لازم :- چمڑا اُدھڑنا۔ پوست اُتارا جانا۔ سزائے موت ملنا۔ چمڑی اُترنا ۔

آسماں جو کچھ کہ لاوے اُس کے جی جانے کھال کھینچتی ہے ہمیشہ خانہ قصاب میں (آتش)

کھال کھینچوانا (ا) فعل متعدی :- چمڑی اُدھڑوانا۔ پوست اُتروانا۔ سزائے موت دلوانا۔ سخت سزا دلوانا ۔

شانہ اُس زلف میں آہستہ کرے مشاطہ کھال کھنچوائے گا بال جو بیکا ہوگا (آتش)

کھال کھینچنا (ا) فعل متعدی :- پوست کشیدن کا ترجمہ۔ زمانہ جہالت کی وہ سزا جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اُتروا کر اُس میں بھس بھروا دیا کرتے تھے۔ سزائے موت دینا ۔

شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بل کھینچے مشاطہ کی بیشک کھال کھینچے (لاادری)

رسم قلم روشن مت پوچھ تو کہ ناحق ایکوں کی کھال کھینچا یا بکوں کو اکھینچا (میر)

کھال میں مست ہونا (ا) فعل لازم :- اپنے حال میں خوش ہونا۔ اپنی موجودہ حیثیت اور غریبی میں ہی مگن رہنا ۔

ندرا میں اپنے حال میں مست قلاش ہیں اپنی کھال میں مست (حالی)

کھالا (ا) اسم مذکر :- (۱) وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں۔ (۲) گڑھا۔ غار (۳) نالہ۔ ندی۔ آب جو ۔

کھان (ا) اسم مؤنث :- (۱) کان۔ معدن۔ آکر کھندانہ فلزات اور جواہرات کے پیدا ہونے کی جگہ۔ وہ گڑھا جس میں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (۲) مخزن۔ خزانہ۔ منبع۔ مصدر۔ چشمہ۔ پوٹ (۳) افراط۔ کثرت۔ بہتات۔ وفور ۔

کہاں (ا) استفہام برائے ظرف مکاں :- (۱) کس جگہ۔ کس مقام پر۔ کہا۔ کدھر۔ کتھے۔ کون سی جگہ ۔

کعبہ و دیر میں جو داغ نہیں پھر یہ خاناں خراب کہاں (داغ)

ظاہر بیگ ہے بیٹھا لوگوں کے دیواں ہیں پریہ نہیں ہے میر کی جمع ہوں کہاں ہوں (سوز)

غیر جاتا تھا وہاں میں نے یہ کہہ کر روکا تجھ سے کچھ جان پہچان کہاں جاتا ہے (داغ)

رونے سے تیرے نقش پا کی طرح خلق یاں بھجے اے عمر رفتہ پھر تو گئی تو کہاں مجھے (ارشد)

(۲) استفہام انکاری :- نہیں۔ نہ۔ کب ۔

اُن سے کہہ دی ہے آرزو دل کی اب مری بات کا جواب کہاں (داغ)

رات اور رات بھی جدائی کی اب نکلتا ہے آفتاب کہاں (۰)

بات کرنی جسے نہ آتی ہو بات سننے کی اُس کو تاب کہاں (۰)

جو تیرا جذب دل کامل ہے اے قیس تو پھر لیلیٰ کہاں محمل میں ہوگی (۰)

پاؤں سے میرے بیابان کہاں چھٹتا ہے باندھے ہے گریبان کہاں جاتا ہے (۰)

چاہ کے غرق تجھے ہے یگانہ کرتے ہیں ڈوبے گرداب محبت کے کنارے تیرے ہیں (سوز)

(۳) تابع فعل :- بُعد۔ دُوری۔ تفاوت عظیم۔ فرق عظیم۔ خارج از امکان ۔

کہا

خارج از نسبت۔ جیسے کہاں بڑھیا کہاں راج کنیا۔ یہ کہاں رام رام کہاں میں تیں۔ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی۔ کہاں یہ کہاں وہ ؎

میں کہاں اور بزم خواب کہاں لائی اے ہستی خراب کہاں (داغ)

کہاں تک یا تلک (ہ) تابع فعل:- (۱) کب تک۔ کب توڑی۔ کس وقت تک۔ کتنی دیر تک۔ تا بہ کے۔ کس عرصہ تک جیسے کہاں تک سوئے گا؟ (۲) کتنی دور تک۔ کس حد تک۔ کتنے فاصلہ یا مسافت تک۔ کہاں تک ساتھ چلوگے؟ کہاں تک پانی ہے؟ (۳) کس قیمت پر۔ کس مول پر جیسے کہاں تک فیصلہ ہو جائے گا؟ کہاں تک خریدو گے؟ (۴) کتنا۔ کس قدر۔ جیسے کہاں تک سمجھاؤں۔ کہاں تک خاک اڑاؤ گے؟ ؎

کہاں چلے آتے ہو؟ (ہ) محاورہ:- تمہارے آنے کا کام نہیں ہے ؎ پردہ ہے۔ پردے والے بیٹھے ہیں ؎

کہاں سر پھوڑوں (۱) محاورہ:- کدھر دوں۔ کہاں جاؤں۔ کیا کروں اور کدھر جاؤں کچھ تدبیر بن نہیں آتی عالم مجبوری اور امر ناچاری ہے ؎

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں کوئی سکار مرے اب تک نہ خریدار ملا (مصحفی)

کہاں سے (ہ) تابع فعل:- کس مقام سے۔ کس جگہ سے ؎ کدھر سے۔ کس طرف سے ؎

کہاں سے ٹپک پڑے (ہ) محاورہ:- اچانک کدھر سے نکل آئے۔ کہاں سے آ گئے۔ کدھر سے آ گئے ؎

گر کی جو راہ ناقۂ لیلیٰ نے یوں کہا تم ہو کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے (انشا)

کہاں سے کہاں (ہ) تابع فعل:- کدھر سے کدھر۔ بے ٹھکانے۔ دور دست کالے کوسوں۔ بہت آگے ؎

کہاں کا (ہ) تابع فعل:- (۱) کس جگہ کا۔ کس مقام کا ؎ کس شہر کا رہنے والا باشندہ کہ اہل جا۔ کس ملک کا ؎

یہ صنم خوش ادا کہاں کا ہے عشوہ کن دل ربا کہاں کا ہے (سودا)

(۲) کس طرف کا۔ کس جانب کا۔ کون سے شہر یا ملک کا ؎

کیا اضطراب شوق نے تجھ کو خجل کیا وہ پوچھتے ہیں کہنے ارادے کہاں کے ہیں (داغ)

(۳) کیسا ؎ کس کام کا۔ کس غرض کا۔ کس مطلب کا ؎

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا تو پھر اے سنگدل ترا ہی سنگ آستاں کیوں ہو (غالب)

نہیں ہے بن ترے کچھ مغل عشرت کی کیفیت کہاں کا جام کیسا اے بت مے خوردہ شبانہ (نصیر)

(۴) کس کا۔ کدھر کا۔ کس قسم کا۔ کس کمیت کا۔ کون ؎

کھا

کر دو منع ناصح کو ہم سے نہ بولے کہاں کا یہ غم خوار پیدا ہوا ہے (جرأت)

اس کے لب نگیں سے ہم تو کام رکھتے ہیں کہاں کا لعل کانی ہے یا قوت بین کس کا (مظہر)

کرے ہے پند ہمیں پند گو خدا کی ہے شان کہاں کا آج ہمارا یہ غمگسار آیا (آرزو)

(۵) کون سا ؎

میں نہ بیٹھوں گا اس کنے واللہ ایسا وہ پارسا کہاں کا ہے (سودا)

(۶) کب کا۔ کس زمانے کا۔ کن دنوں کا ؎

سوز مرتا ہے تجھ پہ میں نے کہا من کے وہ جلول اٹھا کہاں کا ہے

کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ وہ مرا آشنا کہاں کا ہے (سودا)

کہاں کا آنا کہاں کا جانا (ہ) فعل لازم:- کیسا آنا کیسا جانا۔ کیسا ملنا کیسا جلنا۔ کیسی ملاقات کیسا واسطہ ؎

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ مانتے ہی نہیں یہ رہیں

وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا (داغ)

کہاں کا کہاں (ہ) تابع فعل:- کدھر کا کدھر بے ٹھکانے۔ کس مقام سے کس مقام پر ؎ بہت دور۔ کالے کوسوں۔ دور دست۔ کہاں کا کہاں لے آیا۔ کہاں سے کہاں لے گیا۔ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا ؎

کہاں کی بلا پیچھے لگی۔ (۱) محاورہ:- کلمۂ تنفر۔ کیسے آفت میں پڑے۔ کیسے مصیبت میں گھرے ؎

(جب کوئی شے گراں خاطر گوار مبغوض اور بازعلوم ہوتی ہے تو تنگ و ناراض ہو کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھ کو دیکھ کر بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی (مصحفی)

کہاں کے ہیں (ہ) محاورہ:- کون سی سرزمین اور کون سے ملک کے رہنے والے ہیں۔ کس مغفی شہر کے ہیں۔ ایسے کون ہیں ؎

جلوے مری نگاہ میں کوندا کے ہیں مجھ سے کہاں چھپیگے وہ ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

کہاں لا کر پھنسایا (ہ) محاورہ:- بری جگہ گرفتار اور فریفتہ کیا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ کس بلا میں مبتلا کیا ؎

ملاؤں آنکھ تا کب اس سے تو سر تن سے جدا ہووے

کہاں لا کر پھنسایا ہائے تو نے دل کا بُرا ہووے (جرأت)

کہانا (ہ) فعل لازم (گنوار):- (۱) بانجھ۔ شمر رہنا۔ کہلانا۔ موسوم ہونا۔ نام کہا جانا (۲) متعدی:- کہلوانا۔ پیغام دینا۔ کہلوانا ؎

کھانا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خوراک۔ طعام۔ خورش۔ بھوجن۔ رسوئی۔ روٹی۔

کھا

کھول۔ خاصہ جیسے کھانا حاضر ہے۔ ولیمہ کے ہاں سے سو آدمیوں کا کھانا آیا۔" (۲) لشکری:۔ ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ جیونار۔ جیسے آج رس صاحب لوگوں کا کھانا ہے۔

کھانا پینا (۵) اسم مذکر:۔ آب و خورش۔ اکل و شرب۔ دانہ پانی۔

کھانا پینا لہو کرنا (۵) فعل متعدی (محاورہ):۔ رنج یا غصہ دلا کر کھانے پینے کو خون آلودہ کرنا۔ کھایا پیا خاک میں ملانا۔ انگ نہ لگنے دینا۔ جزو بدن نہ ہونے دینا۔ رنج دلانا۔

کھانا جوڑا (۵) اسم مذکر:۔ طعام اور کپڑا کا بیش قیمت جوڑا جو دلہن کے گھر سے آتا ہے۔ دواع کے روز کا کھانا اور جنیر و نقدی وغیرہ جو اس نام سے دی جائے۔

کھانا دانہ (۱) اسم مذکر (عو):۔ شادی کی ضیافت۔ بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔ جیسے "کھانا دانہ ایسا کیا کہ نام ہو گیا۔"

کھانا کھانا (۵) فعل متعدی:۔ تناول طعام کرنا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ جیسے "کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا گتے کے پیٹ میں چلا جائے گا۔" (ضرب المثل کا وہم)

کھانا کھلانا (۵) فعل متعدی:۔ روٹی کھلانا۔ ضیافت دینا۔ دعوت کرنا۔

کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو یا ہاتھ یہاں دھوؤ (۵) محاورہ:۔ جلد آؤ۔ فوراً چلے آؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ جس طرح بیٹھے ہو اسی طرح چلے آؤ۔

کھانا ہضم نہ ہونا (۹) فعل لازم:۔ (۱) کھانا نہ پچنا۔ طعام کا گوارا نہ ہونا۔ (۲) عو:۔ بے قراری رہنا۔ اضطراب رہنا۔ چین نہ پڑنا۔ جیسے جب تک وہ اپنی چیز نہ لے لے گی کھانا ہضم نہیں ہوگا یعنی بے قرار اور مضطرب رہے گی۔

کھانا (۵) فعل متعدی:۔ (۱) غوروں کا ترجمہ۔ تناول کرنا۔ نوش کرنا بجوجن کو جبینا بھکنا ہلیلو کرنا چٹ کرنا (۲) فرو بردن کا ترجمہ۔ نگلنا۔ حلق سے اتارنا۔ غٹکنا۔ سٹکنا۔ رحم میں ڈالنا۔ ڈکارنا۔ بھکوسنا۔ ڈکنا (۳) پھاڑنا۔ بھنبوڑنا۔ جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا (۴) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنگ مارنا۔ جیسے سانپ نے کھا لیا۔ بچھو نے کھا لیا (عوام) مگر پہاڑی اقوام کشمیلوں اور پسوؤں کے واسطے بھی بولتی ہیں جیسے کشمل کھاتے ہیں یعنی کاٹتے ہیں (۵) سہنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ پینا۔ جیسے غصہ کھا کر چپ ہو رہے۔" علی ہذا

کھا

قسم کھانا۔ سچ کھانا۔ دودھ کھانا (۶) اٹانا۔ سانا۔ اٹنا۔ بھرنا۔ آٹا۔ کھپنا (۷) چاٹنا۔ کھرنا۔ خرچ نکال لینا۔ کھرکلا کر دینا۔ جیسے ریک نے کھا لیا۔ چوہوں نے کھا لیا۔ گھن نے کھا لیا وغیرہ (۸) غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ ہضم کرنا۔ چٹ کرنا۔ خرد برد کرنا۔ ہاتھ مارنا جیسے سرکاری روپیہ کھا گیا۔" (۹) رشوت لینا۔ گھوس لینا جیسے وہ تو کھلے خزانے کھاتا ہے (۱۰) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ جیسے تو تو مجھے کھائے جاتا ہے۔" (۱۱) مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ جان نکال دینا۔ جیسے "میرا بس چلے تو تجھے کھا جاؤں۔" (۱۲) اڑانا۔ صرف کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ جیسے چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے۔" (۱۳) اٹھنا۔ صرف ہونا۔ لگنا۔ جیسے یہ مکان دس ہزار روپے کھا کر بنا (۱۴) چھوڑ دینا۔ رکھ جانا بھول جانا۔ جیسے عبارت کھا جانا یا لکھنے میں حرف کھا جانا (۱۵) پٹنا۔ زدوکوب ہونا۔ ٹھکنا۔ جیسے جوتے کھانا۔" کوڑے کھانا۔ مار کھانا وغیرہ (۱۶) لوطی و بازاری:۔ اندر لینا۔ بطرپ کرنا۔ ہپ کرنا (۱۷) گلا دینا۔ بوسیدہ کر دینا۔ راکھ کر دینا۔ جیسے لوہے کو زنگ کا کھا جانا۔" زمین کا فرش کو کھا جانا وغیرہ (۱۸) ہندو:۔ نوشیدہ کا ترجمہ۔ سڑنا۔ پینا جیسے جل کھانا۔ عوام ظرافتاً مقہ کھانا بھی کہہ دیتے ہیں (۱۹) خون پینا۔ خون چوسنا جیسے مچھروں نے کھا لیا۔ کھٹملوں نے کھا لیا (۲۰) اثر لینا۔ اثر حاصل کرنا جیسے ہوا کھانا یعنی ہوا سے صحت کا اثر حاصل کرنا (۲۱) سُننا۔ جیسے گالیاں کھانا۔ بھوگ کھانا (۲۲) موقوف کرانا۔ روزی چھڑانا۔ نوکری چھٹانا جیسے اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا پھر جتنے چالاک تھے اُن کو اُڑایا" (۲۳) برباد کرنا۔ ستیاناس کرنا۔ جیسے ٹڈی نے کھیت کھا لیا" (۲۴) زخم دینا جیسے جوتی کا پاؤں کو کھانا (۲۵) پریشان کرنا۔ پراگندہ کرنا جیسے کان کھانا۔ دماغ کھانا۔ سر کھانا وغیرہ (۲۶) کرنا جیسے ترس کھانا۔" رحم کھانا۔ غصہ کھانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ (۲۷) ضرب تیغ و سنگ و چوب و لکد وغیرہ کا اٹھانا۔

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے مختلف معنی پیدا کرتا ہے جس کا ذکر اپنے اپنے موقع پر آئے گا اور اکثر جگہ موقع خود ہی بتا دے گا۔)

کھانا اور غرّانا (۱) فعل متعدی:۔ بلی کی سی عادت رکھنا۔ اپنے محسن کا احسان فراموش کرنا۔ ایک تو کھانا دوسرے دھمکانا۔

کھانا پینا (۵) فعل متعدی:۔ (۱) کھانا اڑانا۔ چٹ کر جانا (۲) کھانا کھانے والے میں اٹھانا۔ روٹی کپڑے کا خرچ اٹھانا جیسے کماؤ پیگر اپنے رہو ہمارے سنگ۔

کھا

کھانا کمانا (ف) فعل ہندی:- نوکری چاکری کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ روزی حاصل کرنا۔ کام دینے اور روپیہ حاصل کرنے لگنا۔

کھانچا (ا) اسم مذکر:- (۱) ٹاپا۔ ہڈیوں کے بند کے کا اوپچا ٹکڑا۔ ایک قسم کا پنجرا۔ قفس۔ عروس (۲) خراچہ۔ چھابا۔ خوان۔ ٹوکرا (۳) موڑہ کجی۔ دیوار کا کج۔ دیوار کا کاب (۴) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل۔ بچھا۔ فرق۔ تاخیر۔ تعویق۔ فرق تسلسل۔ ناغہ۔

کھانچا پڑنا (ف) فعل لازم:- تسلسل میں فرق آنا۔ بچھا پڑنا۔ وقفہ ہونا۔ ناغہ ہونا۔

کھانڈ (ا) اسم مؤنث:- شکر تری۔ بورا۔ چینی۔ شکر سفید۔

کھانڈ کے کھلونے (ف) اسم مذکر:- چینی کے بنے ہوئے ٹٹی گھوڑوں وغیرہ کی مورتیں جو دیوالی میں بنا کرتی ہیں۔

کھانڈا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کی سیدھی دو دھڑ تلوار۔ تیغہ۔ قصائی کا بُغدہ۔ پھلی کا تسلہ۔ ربی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔ شمشیر جوہیں۔

کھانڈا بجنا (ف) فعل لازم:- تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔ جنگ وجدل ہونا۔

کھانسنا (ف) فعل لازم:- (۱) کھوں کھوں کرنا۔ کھانسی کی آواز نکالنا۔ کھنکھنا (۲) کھنکارنا۔

کھانسی (ا) اسم مؤنث:- سرفہ۔ سُعال۔ کھوکھی۔ خارش حلق۔ دھانسی۔ کھُرکھُر۔ کھوں کھوں۔

کھانسی اٹھنا (ف) فعل لازم:- مرض سرفہ کا زور ہونا۔

کھانکھ (ا) صفت (ہندی)۔ (۱) نہایت سوکھی ہوئی چیز جیسے پاٹ پتا وغیرہ۔ (۲) کھائی۔ خندق۔

کھانگ (ا) اسم مذکر:- ہاتھی یا شمد کا دانت۔ ناب۔

کھانی (ا) اسم مؤنث:- (۱) حکایت۔ قصہ۔ داستان۔ کتھا۔ سمر۔ افسانہ۔ تذکرہ۔ شب افسانہ ؎

جائے گریہ ہے مرا قصۂ فرقت کہ وہ شوخ سن کے مرے رنگ کی کہانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں ورد اپنے دل کی کہانی اور ہے (محسن)

(۲) ذکر۔ بیان۔ برتن۔ حال احوال (۳) سرگزشت۔ بیتی۔ گزری ہوئی۔

کہانی جوڑنا (ف) فعل متعدی:- قصہ بنانا۔ کتھا بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔

کہانی کہنا (ف) فعل متعدی:- داستان سُنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ کتھا بکھاننا۔

کہانی ہے (ف) محاورہ:- افسانہ ہے۔ گپ ہے۔ خلط ہے۔ صرف

کھا

کہنے کی بات ہے۔ جھوٹی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے ؎

خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا کوئی کسی کا نہیں دوست سب کہانی ہے (نوازش)

کہانی یہ بڑی ہے (ف) محاورہ:- طول طویل ذکر اور قصۂ پر غصہ ہے۔ یہ سرگذشت دراز اور داستان طویل ہے ؎

کیا حال بیان کیجے عجب طرح پڑی ہے وہ طبع تو نازک ہے کہانی یہ بڑی ہے (سودا)

کھانے (ا) اسم مذکر:- (۱) کھانا بمعنی طعام کی جمع (۲) حروف مفرد کے آجانے سے یا سے بھول کے ساتھ الف کے بدل جانے کی صورت۔

کھانے کمانے کا ٹھیکرا (ف) اسم مذکر:- (بازاری) روزی کا وسیلہ۔ نوچی۔ وہ لڑکی جسے کسب کمانے کی نیت سے پالا ہو۔

کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ (ا) کہاوت:- کھانے کو موجود کام کو مفقود۔ کام کاج میں سست کھانے پینے میں چست۔ کام چور نوالہ حاضر۔

کھانے کو دوڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) بدمزاجی سے پیش آنا۔ بدطبیعت ہونا۔ کھانا میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ معاش کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا مجھ (میر)

(۲) فعل متعدی:- ڈرانا۔ کاٹ کھانیکا ارادہ کرنا۔ پھاڑ کھانے کو موجود ہونا۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری (ا) کہاوت:- کھانے میں سب سے زیادہ اور زبردست کمانے میں سب سے کم اور پست۔

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور (ف) محاورہ:- یعنی ظاہر باطن کے خلاف ہے قول کچھ ہے اور عمل کچھ۔

کھاؤ (ف) صفت:- (۱) پرخور۔ بہت کھانے والا۔ اکال پیٹو۔ شکم بندہ۔ (۲) رشوت خور۔ راشی۔ گھوس کھاؤ (۳) بہت خرچ کرنے والا۔ چٹورا۔ تن پرور۔

کھاؤ اُڑاؤ (ف) صفت:- فضول خرچ۔ لکھٹ۔ مُسرف۔ خراج۔ چٹورا۔ تن پرور۔

کھاؤ میت (ف) اسم مذکر:- کھانے پینے کا دوست۔ مطلب کا یار۔ مطلب کا آشنا۔ خود غرض۔

کہاوت (ف) اسم مؤنث:- (۱) کہن۔ قول۔ بچن۔ مثل (۲) ضرب المثل۔ نیوا۔ وہ بات جو نظیراً بار بار زبان پر آئے۔

کھاوے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح (ا) کہاوت:- یعنی باوجودیکہ بہتیرا کھاتا ہے مگر پھر بھی دبلا ہوا چلا جاتا ہے۔

کھائی (ا) اسم مؤنث:- خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے

کھٹ

جرن آرچنگ پیٹرنہ انشا کو بات سان تیرا سُنا ہوا ہے یہ کھٹراگ سے بسنت (انشا)
گھاکے دیے سے ناز جو مدہوش کرے اپنے کھٹراگ کو تو صاف فراموش کرے (جرأت)
پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم عمر کیسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا (صبا)
(چونکہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سُر شامل ہیں اس سبب سے اس کا نام مشکل ہے پس اس وجہ سے جو الجھیڑے کی یا مشکل بات ہوتی ہے اُس پر اطلاق کرتے ہیں بعض مقام پر کلمۂ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے جیسے کیا کھٹراگ مچا رکھا ہے)۔

کھٹراگ پھیلانا (م) فعل متعدی:۔ جھگڑا پھیلانا۔ کھیڑا پھیلانا۔ جھمیلا کرنا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھوڑ دلانا۔

کھٹراگ لانا (م) فعل متعدی:۔ جھنجھٹ لانا۔ جھگڑا لانا۔ فیل لانا۔ کھوڑ دلانا۔ شرارت کرنا۔ دنگا کرنا۔

کھٹراگ میں پڑنا (م) فعل لازم:۔ جھمیلے میں پڑنا۔ کھیڑے میں پڑنا۔ فضول اور بے سود کام میں پھنسنا۔ جنجال میں پڑنا۔

کھٹ رس (س) اسم مذکر:۔ چھے قسم کے ذائقے۔ جیسے کھٹا۔ میٹھا۔ نمکین۔ تیکھ۔ کسیلا۔ چرپرا یعنی تیز جیسے مرچ۔

کھٹ شاستر (س) اسم مذکر:۔ چھے درشن یعنی اوّل نیائے شاستر جس کا مُصنّف گوتم رشی ہے اور اُس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے۔ دوسرے ویشیک شاستر جس کا مُصنّف کناد منی ہے اس کی اکثر باتیں نیائے شاستر سے ملتی ہوئی ہیں۔ تیسرے میمانسا یعنی ویدانت جس کا مُصنّف جیمنی رشی ہے اس میں جگ کرنے برت رکھنے تپسیا کرنے دان دینے اور وید وغیرہ پڑھنے سے نجات یعنی مکتی حاصل ہونے کا حال لکھا ہے۔ چوتھے ویدانت جس کا مُصنّف بیاس دیو ہے اس میں برہم گیان یعنی علم الٰہی کا ذکر ہے۔ پانچویں سانکھ شاستر جس کا مصنف کپل منی ہے اس کا بیان دہریہ فرقہ کے عقاید سے ٹھیک ٹھیک ملتا ہوا ہے کیونکہ اُس میں لکھا ہے کہ دنیا کا کوئی خالق نہیں دُنیا ہمیشہ سے چلی آتی اور ازخود پیدا ہوئی۔ چھٹے پاتنجل جسے پتنجلی منی نے تصنیف کرکے اپنے نام پر نام رکھا اور وہ جوگ شاستر کے نام سے بھی مشہور ہوا کیونکہ اُس میں جوگ منی سنیاس کا بیان ہے یہ سانکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اس نے خدائے تعالیٰ کو خالق مانا ہے مفصل کیفیت آئین اکبری کی تیسری جلد میں موجود ہے۔

کھٹ کرم (س) اسم مذکر:۔ ہر جنموں کے چھے فرض جیسے اشنان۔ دھیان۔ جپ۔ تپ۔ دیوتا کی پوجا وغیرہ اصطلاحاً وید پڑھنا اور پڑھانا جگ کرنا کرانا۔ دان دینا اور لینا۔

کھٹ (م) اسم مؤنث:۔ (۱) دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ جیسے کھٹ سے پتھر اگر گھٹنے میں لگا۔ (۲) کھاٹ (چارپائی) کا مخفف۔

کھٹ بُنا (ا) صفت:۔ کھاٹ بُننے والا۔ چارپائی بُننے والا۔

کھٹ پٹ (م) اسم مؤنث:۔ (۱) گھوڑے کے متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے جلدی جلدی چلنے کی آواز (۲) لڑائی بھڑائی۔ لڑائی جھگڑا کھٹا پٹی۔ ان بن۔ ناچاقی۔ آجکل کھٹا پٹی زیادہ بولتے ہیں۔

کھٹ پٹ کھٹ پٹ (م) اسم مؤنث:۔ جلد جلد اور متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے چلنے کی آواز۔ جیسے کھٹ پٹ کھٹ پٹ کرتے ہوئے آن موجود ہوئے"۔

کھٹ پٹ کرنا (م) فعل متعدی:۔ لڑنا جھگڑنا۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔

جب دیکھو تب لاٹھی پاٹی کھٹ پٹ کرتے پھرتے ہیں
اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب ان کو فرشتے بھول گئے (انشا)

کھٹ پٹ ہونا (م) فعل لازم:۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔

کھٹ کھٹ (م) اسم مؤنث:۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے یا بجنے کی آواز۔ جیسے کیا کھٹ کھٹ لگا رکھی ہے۔

کھٹ (م) اسم مؤنث:۔ (۱) کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز۔ کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ۔ کھٹکا۔ کھٹکا کا (۲) لکھنؤ:۔ گٹ یعنی پنجوں کے گٹی کرنے کی آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے کھٹک کر نکالتے اور بعد میں زبان سے کہتے ہیں کہ یاری گٹ۔

کھٹ بڑھئی (م) اسم مذکر:۔ کٹھ پھوڑا۔ ہُدہُد۔ کھٹ بڑھئی مرغ سلیمان۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام جو درخت کو کھود کر اور اُسی کے اندر گھر بنا کر رہتا ہے۔

کھٹا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ترنج۔ گلگل۔ ایک ترش پھل کا نام جو چکوترے سے چھوٹا ہوتا اور اُس کا رس رنگ کے شوخ کرنے میں دیا جاتا ہے۔ بچے اُس کی پھانکیں بنا کر چوستے اور بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ بعض مکانوں میں ترشی کے واسطے نیبو کی بجائے ڈالا جاتا ہے۔ جیسے گوڑ ہو کو پھانک ہے کھٹے کی۔ کوڑی میں تین مزے (پھانکیں چوسنے والے کی آواز) (۲) لکھنؤ:۔ ماچا۔ بڑی چارپائی۔ پلنگ کھٹیا کا اسم مکبر (۳) صفت:۔ ترش۔ حامض۔ چوک۔ آتل۔

کھٹا چوک (م) صفت:۔ چک ساکھٹا۔ نہایت ترش۔ بہت ہی کھٹا۔

کھٹ

کھٹا کھانا (ف) فعل متعدی (عوام بہ شدت) ۱- (۱) بُری بات سُننا۔ گالی کھانا۔ بُرا بھلا سُننا۔ جیسے مجھ سے بولے تو کھٹا کھاؤ گے ۔ (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا جیسے تم نے کس بات پر کھٹا کھایا ہے؟

کھٹا میٹھا (ف) صفت ۱- کچھ ترش کچھ شیریں۔ کھٹ مٹھا ۔

کھٹا میٹھا ہونا (ف) فعل لازم ۱- جی للچانا۔ دل چلنا۔ جی کرنا۔ جی چاہنا بوجھ ہونا۔ لالچ ہونا۔ من چلنا۔ رال ٹپکنا۔ مُنہ میں پانی بھر آنا ۔

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل ایک بار (نظیر)

(۲) (ہندو) شکر رنجی ہونا۔ ان بن ہونا۔ رنجش ہونا ۔

کھٹا ہو جانا یا ہونا (ف) فعل لازم ۱- (۱) ترش ہو جانا۔ ترشا جانا بموضت آجانا (۲) اچار کا تیار ہو جانا۔ اچار اٹھ آنا (۳) جب دل یا جی کے ساتھ کہیں تو وہاں بیزار بے دل افسردہ اور متنفر ہو جانیکے معنی ہونگے (۲) سڑ جانا ۔

کھٹا پٹ (ف) اسم مؤنث ۱- (۱) ان بن۔ لڑائی۔ خفگی۔ ناموافقت۔ تکرار۔ رنجش۔ ناراضگی (۲) ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز ۔

کھٹا پٹی (ف) اسم مؤنث ۱- (۱) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا ہتھیاروں کی کھٹر کھٹراہٹ (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ کھٹ پٹ۔ بگاڑ۔ ان بن۔ باہمی نزاع۔ رنجش۔ ناموافقت۔ نفاق ۔

کھٹا پٹی رہنا (ف) فعل لازم ۱- ان بن رہنا۔ تکرار رہنا۔ لڑائی جھگڑا رہنا۔ باہم نزاع رہنا۔ رنجش رہنا۔ شکر رنجی رہنا ۔

کھٹا پٹی ہونا (ف) فعل لازم ۱- ان بن ہونا۔ ناموافقت ہونا۔ رنجش ہونا۔ شکر رنجی ہونا ۔ لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا ۔

کھٹاس (ف) اسم مؤنث ۱- (۱) مٹھاس کا نقیض۔ ترشی کھٹائی۔ بموضت (۲) خفگی۔ ناراضگی۔ بدمزگی۔ کلفت (۳) اسم مذکر ۱- ایک قسم کا نیولا ۔

کھٹاکا (ف) اسم مذکر ۱- چیزوں کے ٹکرانے کی آواز۔ گرنے یا ٹوٹنے کی آواز۔ کڑاکا۔ کھڑکا ۔

کھٹائی (ف) اسم مؤنث ۱- کھوٹاپن۔ نٹ کھٹی۔ کھوٹ ۔ دوش عیب۔ سقم۔ بُرائی۔ نقص۔ اوگن۔ قباحت۔ تصور ۔ بدی۔ بدسلوکی۔ دغا۔ فریب۔ دھوکا ۔

کھٹائی کرنا (ف) فعل متعدی ۱- (۱) بُرائی کرنا۔ بدی کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا (۲) دغا کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۳) عیب لانا۔ کھوٹ ڈالنا ۔

کھٹائی (ف) اسم مؤنث ۱- (۱) ترشی۔ کھٹاس۔ حموضت۔ کھٹاپن (۲) کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں۔ امچور ۔

کھٹائی کھانا (ف) اسم مذکر ۱- (۱) ترشی سے رغبت رکھنے والا۔ کھٹائی کا عادی (۲) نامرد۔ وہ شخص جس کو رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو۔ کمر کا ڈھیلا۔ ہیجڑا۔ کم شہوتا۔ (۳) مجازاً۔ گھُتن۔ بھڑوا۔ دَرّہ۔ دَرساق (۴) مجازاً۔ بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم ۔

کھٹائی میں پڑنا (ف) فعل لازم ۱- (۱) زیور کا اُجالنے کے واسطے کشتوں میں ڈالا جانا۔ ترشی میں پڑنا (۲) جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ وعدہ وعید میں پڑنا۔ آجکل میں پڑنا۔ تعویق میں پڑنا۔ امروزہ فردا کے جھگڑے میں پھنسنا۔ کام میں توقف تاخیر اور خرابی کا واقع ہونا۔ دیر لگنا ۔

جب بُت شیریں جو کلام اُن کے یہی ہیں ہر بار کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نکھوا پڑے (رند)
ترش رو دنیا ہے وہ زر گر پسر پڑے ہیں کھٹائی میں مت سے ہم (میر)
کیوں ترش نہ ہوں کپ سے کھٹائی میں پڑا ہے تبخیے سے اجی موت کے زیور نہ نکالو (جان صاحب)
بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی لالیاں (؛)
مہ بوسے دیتے دیتے یکایک تُرش ہے گیا کیسا مقدمہ یہ کھٹائی میں پڑ گیا (اسیر)
لبوں پر جان آئی ہے تمہاری فرقت روئی سے کھٹائی میں پڑے ہیں چھینکتے ہیں مرتے ہیں (مرزا لوا جان)

(یہ محاورہ سناروں سے لیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر یہ حیلہ کر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار تو ہو گیا اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے دو چار روز میں نکال لیں گے چنانچہ ردی کا بندا دُنیا کی کھٹائی ایک مشہور مثل ہو گئی ہے) ۔

کھٹائی میں ڈالنا (ف) فعل متعدی ۱- اوّل معلوم۔ دوم جھمیلے میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا۔ آجکل کرنا۔ امروزہ فردا کرنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ توقف کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ ٹالم ٹول کرنا ۔

ہو کے اک بوسے پہ ترش ابرو بات ڈالی نا کھٹائی میں (ذوق)
جواب صاف ہی دیجے تُرش روی سے کیا حاصل کھٹائی میں مجھے کس واسطے تم نے ڈالا ہے (عارف)
کیوں ہو زر گر سے بخش عاشق دلگیر کو اُس نے ڈالا ہے کھٹائی میں تری زنجیر کو (صابر)

کھٹ بڑھئی (ف) اسم مذکر ۱- مُہند۔ کٹھ پھوڑا ۔

کھٹ بُنا (ف) اسم مذکر ۱- کھاٹ بُننے والا۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بُننے کا ہے۔ یہ قوم اتفاق میں مشہور ہے۔ اس کا آج تک سرکار میں

کھٹ

کوئی مقدمہ نہیں کیا ۔

کھٹ پٹ (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کھٹا پٹی) ۔

کھٹ پٹا (ا) اسم مذکر - دیکھو (کھٹ سنسکرت بمعنی چھ کے مشتقات میں) ۔

کھٹک (ا) اسم مؤنث (ا) - خلش - چبھن ۔ رُک جیسے آنکھ کی کھٹک کانٹے کی کھٹک - پھانس کی کھٹک ؎

خیال ہے نہیں کس کی کے خارِ مژگاں کا کھٹک سی ہوتی ہے لیکن نہیں ہے آنکھوں میں (ظفر)

(۲) ٹیس - چبھن - چبک ۔

کھٹکا (ا) اسم مذکر - (۱) کسی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز ۔ صدائے خفیف جو کسی چیز کے ہلنے سے ہو ۔ کھڑکا - کھٹکا - عربی وجس فارسی شرفاک ۔ پیروں کی آواز - آہٹ ؎

ہم اُن کے گھر میں چوری سے رہے پر دم نکلتا تھا
دریچہ سایہ پر ہوتا تھا گر زنجیر کا کھٹکا (ظفر)

مجھ کو ہر کھٹکے پہ گزرا تے آنے کا خیال اور شبِ وعدہ میں ہوتے رہے کھٹکے لاکھوں (سوز)

(۲) خلش - چبھن - کھٹک ؎

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود دیکھ گل ہوئے نازک بنی خوب نہیں (ذوق)

(۳) وہ پھانس کا تُوتا جو ثمردار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے اور اُسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی جانور درخت پر بیٹھ کر پھل کو نہ کھائے ؎

مرغانِ باغ کیا ہیں نے کھٹکے باغباں کرتا سدا تو کھٹکے کی کھٹ کھٹکے ہے بانس پر (نصیر)

درختوں میں اگر کھٹکا بندھا بلبل کو کیا پروا اسے ہے باغباں پر اور کچھ نذیر کا کھٹکا (ظفر)

لگا رہتا ہے تیرِ باغ میں اے باغباں کھٹکا کہاں مرغِ چمن شاخِ شجر پر جھک کے بیٹھے ہے (لا اعلم)

فنوں ہوتا ہے جمعیت سے زیرِ آسماں کھٹکا درخت بار دیر میں باندھا ہے باغباں کھٹکا (آتش)

(۴) چبھنی - چٹکنی ۔ بلی - آنکل ۔ ہُک - کانٹا ۔ کیل کانٹا ۔ قفل کا گنتا ۔

(۵) آواز کی گنگناہٹ سُریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے تال پر چوٹ لگتی ہے ؎

سُنائی اپنی گمک بادلوں نے اسے ساقی صراحیوں کے گلے کا بھی ہیں سُنوں کھٹکا (بحر)

(۶) ہَیبت - خوف - خطر - ڈر - دہشت - بیم و ہراس - اندیشہ ؎

نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا نہ باہر ہے قزاق و رہزن کا کھٹکا (حالی)

موت کا مجھ کو نہ کھٹکا شبِ ہجراں ہوتا مرے دروازے پہ گر آپ کا دربان ہوتا (داغ)

خدا حامی ہے اپنے بندۂ عاجز کا اے کامل نہ واں کھٹکا ہے کچھ ہم کو نہ کچھ ہم کو یہاں کھٹکا (آتش)

خاکِ کھٹکا نہیں رکھتے ہیں ہم آتش قدم موم ہو جاوے اگر آجائے آہن زیرِ پا (ہ)

کھٹ

یہی ہیبت پہ بے خوفی کی ہمکو آتی ہے نہاں خانک کو کھٹکا نہیں تو ہے چور کا (نسیم دہلوی)

بنایا شکلِ نیش ایسا خدا نے اُس کی مژگاں کو
کہ اک عالم کو ہے اُس عالمِ تصویر کا کھٹکا (ظفر)

اسے ظفر ہے یہ کھٹکا باغباں کا کس قدر باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (ظفر)

ہے جو مرغانِ چمن کو یہ تیرا کھٹکا باغ میں باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (لا اعلم)

ظفر نہیں ہے اگر باغباں کا کچھ کھٹکا تو آج کیوں ہے مرغانِ بوستاں ہیں چُپ (ظفر)

خیال لعل ہے کیونکر مری آنکھوں میں نہ آئے کہ رستہ بند کر دیتا ہے کھٹکا مارِ رہزن کا (اسیر)

(۷) اندیشہ - فکر - سنديہ - وسوسہ - خدشہ - تشویش - چنتا - خلجان - خطرہ - پیچ خیال - دُبدھا - تردد - ڈبکا ؎

سیرِ بہار کیا تو کرے گا ہوس کہ یاں کھٹکا رہے ہے گُل کو سدا نوکِ خار کا (ہوس)

شبِ جدائی کا مجھ کو کھٹکا ہے روز وصال بھی ہے
اگرچہ رنگِ نشاط مُنہ پر تو دل میں کچھ کچھ ملال بھی ہے (غافل)

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا اُڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا (غالب)

نہ لُٹتا دن کو تو کب رات کو یوں بے خبر سوتا
رہا کھٹکا نہ چوری کا دعا دیتا ہوں رہزن کو (" ")

ہوسِ گُل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے (" ")

نہ تم بیمار ہو ہم سے نہ ہم بیمار ہوں تم سے محبت کا مزا کیا ہے جب آپا دیں کھٹکا (آتش)

آرام کہاں نصیب ہم کو کھٹکا درپیش ہے سفر کا (نسیم دہلوی)

گو ابتدائے عشق میں سو حشر ہو چکے کھٹکا مگر ہنوز ہے انجام کار کا (سالک)

پشتارۂ گناہ نہ باندھ اپنی پیٹھ سے کھٹکا ہے راستہ میں گرانبار کے لئے (رند)

چین سے پھر کیونکر اداس جب جاہوں کھٹکے سوئے دل تو چاہے ہے کہ خوب اُس سے لپٹ کر سو رہیے (جرأت)

سرمایہ ہے بشر کے لئے مایۂ ضرر کھٹکا ہے مال دار کو دُنیا میں چور کا (اسیر)

جو مال دار ہے اُسے کھٹکا ہے چور کا مچھی کی طرح خار ہے پلے درم کے ساتھ (ناسخ)

شبِ وصال میں کم کھٹکا ہے ہجر کا دل پر الٰہی حشر تلک ہو نہ آفتاب طلوع (شیدا)

(اگرچہ کھٹکا تصادم کو کہتے ہیں مگر اصطلاح میں ڈر - خیال کے معنی آتے ہیں اور اُن مقامات پر بھی بولتے ہیں جہاں جہاں ایک دفعہ کام بگڑ چکا ہو دوسری دفعہ کا ڈر کا کھٹکا ہو یا جہاں کسی فعل کا خیال ہو بعض جگہ خلش پر بھی اطلاق ہوتا ہے) (۸) مار واڑ ۔ بیت الخلا - ٹٹی - پخانہ - بول و براز کی جگہ صحت خانہ ۔

کھٹکا باندھنا (فعل متعدی) :- بار دار یا ثمردار درخت میں بانس کا ٹوٹا جانوروں کے اُڑانے کے واسطے باندھنا ؎

کھٹ

وہاں چھاتی ہے گدرائی نہ کیونکر یہاں کھٹکا ہو درخت بار در میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (فرد)

کھٹکا پڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ خوف یا اندیشہ ہو جانا۔ ڈبکا لگ جانا۔ ماتھا ٹھنک جانا۔ باتیں کرتے کرتے پیارے دل دھڑکنے کیوں لگا مُنھ سے کچھ آہٹ کہو کیا دل میں کھٹکا پڑ گیا (جرأت)

کھٹکا لگا رہنا (ہ) فعل لازم:۔ فکر و تشویش رہنا۔ اندیشہ اور دغدغہ لگا رہنا۔ خطرے میں جان رہنا ؎

تردد ہے مرے آنسو کو دامن تک پہنچنے میں مسافر کو لگا رہتا ہے کھٹکا بعد منزل کا (نسیم دہلوی)

کھٹکا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ اندیشہ ہونا۔ چنتا ہونا۔ فکر رہنا تشویش رہنا ؎

وہ دن سے اپنے گھر گئے آئی شب فراق کھٹکا لگا ہوا تھا اسی بات کا مجھے (داغ)

کھٹکا مٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ اندیشہ دور کرنا۔ چنتا دور کرنا۔ فکر رفع کرنا۔ ڈبکا مٹانا ؎

سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے (داغ)

کھٹکا ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) آہٹ ہونا۔ کھڑکا ہونا ؎

شب وصال میں اتنا کس تھا رقیب کا خوف ہوا ذرا سا جو کھٹکا تو دل مرا کھٹکا (امانت)

(۲) فکر ہونا۔ سوچ ہونا۔ تردد ہونا ؎

گرہ آئے دل کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار دوڑتے کاہے کو پھرتے صور پر یاں سو آر نظیر)

(۳) خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔ ڈر ہونا ؎

کچھ نہیں کھٹکا ہے جو وحشی کو تیغ خار کا ہر قدم پر پاؤں کے چھالے سپر ہو جائیں گے (امانت)

کھٹکا (ہ) اسم مذکر (ہندی):۔ (۱) کھڑکا۔ آہٹ (۲) نقصان۔ ضرر۔ جیسے کوڑی کا کھٹکا نہیں ہوا (۳) اندیشہ۔ دغدغہ (۴) گمان۔ بھرم۔ شک۔ شبہ۔ سندیہ ؎

کھٹکانا (ہ) فعل متعدی:۔ متروک۔ دیکھو (کھڑکانا) ؎

راہ کس کی تو دربار پہ تکتا ہے نصیر کس کا کھٹکا ہے تجھے وقت سے کھٹکا بے خیر (نصیر)

کھٹکتے رہنا (ہ) فعل لازم:۔ الگ الگ رہنا۔ بچے بچے رہنا۔ بچتے رہنا۔ کنارہ کش رہنا ؎

کھٹک جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چبھ جانا۔ خلش کر جانا ؎ اثر کر جانا۔ موثر ہو جانا ؎

بستہ پر تیر اچھل بچھا جو آیا یاد ؎ پہلوئے دل میں خار سا اے گل کھٹک گیا (رند)

کھٹک جاتی ہے مُنھ کے دل میں اپنی تب کہتے ہو ظفر کرو نہ خود سے آپ کی تقریر کا کھٹکا (ظفر)

(۲) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا۔ خار گزرنا ؎

بنا نرگس کے تصویر تے گلشن میں گل کی بھی بنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے (نصیر)

کھٹ

(۳) اچٹ جانا۔ اکھڑ جانا ؎ منڈلی سے نکل جانا۔ جیسے آج وہ ہم سے کھٹک گئی

(۴) بگڑ جانا۔ بگاڑ ہو جانا۔ دوستی میں فرق آ جانا۔ جیسے اب ہماری اُن کی کھٹک گئی" ؎

کھٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خلیدن کا ترجمہ۔ چبھنا۔ خلیدہ ہونا۔ بندھنا۔ گھُپنا ؎ خلش ہونا۔ جیسے کانٹے یا پھانس کا کھٹکنا ؎

کس کماں ابرو کی مژگاں کا تصور تھا نصیر رات سے صبح دل میں تیر سا کھٹکا کیا (نصیر)

دل میں نشتر نگہ یار کا آ ہی کھٹکا وہی پیش آیا جو مدت سے تھا کھٹکا ہم کو (ذوق)

آزار دیکھے کیا کیا اُن بلکوں سے اٹک کر جی نے گئے یہ کانٹے دل میں کھٹک کھٹک کر (میر)

مثل پیکان دل میں کھٹکے ہے ترا ارمان کیا کہوں تجھ سے (سوز)

تیر سا دل میں کچھ کھٹکتا ہے دیکھیو میں شکار کس کا ہوں (لاعلم)

(۲) درد کرنا۔ ٹیس مارنا۔ جیسے آنکھ کھٹکنا" (۳) کرکرا معلوم ہونا۔ رڑکنا۔ جیسے سرمہ آنکھ میں کھٹکنا" ؎ (۴) حد ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ برا لگنا۔ خار گزرنا۔ جیسے ایک ہمارا ہی مرنا اُن کو کھٹکتا ہے" ؎

کھٹکا کیا ہوں خاک کو بھی خاک ہو کے آہ میں سینۂ مزار کا اپنے غبار تھا (نسیم دہلوی)

وہ غنچہ ہوں شگفتہ دل ربا عالم کے خاروں میں
وہ کانٹا ہوں نہ کھٹکا ہوں نہ کسی کو گلعذاروں میں (داغ)

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں آبلے کی شکل اُس میں مجھ میں عالم خار کا (ناسخ)

سو کہ غم سے ہوئے ہیں کانٹا سے پر دلوں میں کھٹک رہے ہیں ہم (میر)

خلش گر ہے جو پاس ہر گل کے کانٹا کھٹکتا ہے وہ لیلیٰ بلبل کے کانٹا (ظفر)

(۵) کھڑکنا۔ بجنا۔ ٹھنکنا (۶) لڑائی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگڑ ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ جیسے اُن کی اُن کی اُس میں کھٹک رہی ہے یا کھٹک گئی" (۷) اُچٹنا۔ اُکھڑنا۔ کنارہ کش ہونا ؎ بیزار ہونا۔ اُچاٹ ہونا ؎

دل مرا اہل وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا خار تک جس میں نہ ہو ویرانہ ایسا چاہئے (داغ)

اب دل سے کھٹکتا ہے الگ خار تمنا کھٹکے کی جگہ کوئی بھی شامل نہیں ہوتا (لاعلم)

(۸) خائف ہونا۔ ہراساں ہونا۔ اندیشہ ناک اور اندیشہ مند ہونا۔ ڈرنا۔ خوف کرنا ؎ دبنا۔ جھجکنا ؎ کھنیانا۔ بدکنا۔ بھڑکنا۔ چونکنا۔ ہچکچانا ؎

کیوں کھٹکتا ہے یہاں آتے ہوئے کیا مری مژگاں میں خار پائے خواب (صابر)

بغل میں لے کے یوسف کو اکیلا واں سے گزرا میں
قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا (آتش)

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بے قراری سے ستارے کیسے کیسے بھر کے کھایا آسماں کھٹکا (آتش)

کھٹ

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں کچھ کھٹکتے ہیں ہمیں شست سے ہم (داغ)
(۹) تردد اور اندیشہ کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ خلجان ہونا۔ خطور کرنا (۱۰) دل پر اثر کرنا۔ موثر ہونا۔ چوٹ سی لگنا (۱۱) کھبنا۔ بسنا۔ گھر کرنا۔ پھٹنا۔ بھلا لگنا۔ جیسے "دیا سوری نکھیوں میں سانورا اٹکے۔ مینا اٹکے چیرا بھٹکے۔ اُمنگ جوانی نک سانورا، چھتین پر نک ٹپکے"۔

کھٹکنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) پرند کے بچے کا انڈے میں چونچ مار کر باہر نکلنا۔

دیا سلائی جو چھپے تھا یا کر سکرنڈا ہوا وہ صاحب تشکر خدا کے اک جھنڈا
ہوا ہے بلغ جہاں سے کیوں ہو دل ٹھنڈا جو مرغ ٹیٹی کا بچا کھٹکتے ہے انڈا
حضور بلبل بستاں کرے نوا سنجی

(۲) مُتعدی:۔ تربوز یا خربزہ کے بیج یا چلغوزہ وغیرہ کو گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ شاہت گری نکل آئے۔ چھلکا اُتارنا۔

کھٹ کھٹ (ف) اسم مؤنث:۔ آواز تصادم۔ متواتر کوٹے جانے کی آواز جیسے سو کھٹ کھٹ سُنار کی ایک چوٹ لُہار کی۔

بوٹ بنت ہے چلسن نہیں تھپ تراشی سے یہی مضمون تھا فرہاد کے تیشے کی کھٹ کھٹ کا (نظیر)

گھٹ کھٹ (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کھٹ کھٹ)۔

کھٹکھٹا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کھیڑا۔ جھیلا۔ جھگڑا (۲) کام۔ دھندا۔ دکان داری وغیرہ جیسے "کچھ کھٹکھٹا کرو جو دو چار پیسے ہاتھ آتے رہیں"۔

کھٹکھٹانا (ف) فعل متعدی:۔ کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ کھڑکانا۔ دستک دینا۔

کھٹکی (ف) اسم مؤنث:۔ ڈور یا تاگے کو دانت سے کاٹ کر ٹوٹ جانے کے قابل کر دینا۔

کھٹکی لگانا (ف) فعل متعدی:۔ ڈور کو دانت سے کاٹ دینا۔ ڈور میں دانتوں سے نشان ڈال دینا۔

کھٹلے (ف) اسم مذکر (عو):۔ کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

کھٹمٹھا (ف) صفت:۔ وہ میوہ جو ترش و شیریں ہو۔ کھٹ مٹھا۔ سیخوش۔ مُزہ۔ جیسے انوچہ۔ آم۔ بیر وغیرہ۔

کھٹمل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سُرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر موسم برسات میں پلنگ اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے عربی میں کُتّان فارسی میں شب گزاں اور غسک کہتے ہیں۔ چارپائی کا کیڑا۔ کھٹ کیڑا پنجابی۔ ماگنوں (۲) ایک سیاہ رنگ کے پہاڑی پھل کا نام جسے کھاتے ہیں۔

کھٹ

کھٹنا (ف) فعل ہندی (سوداگر) ف۔ کمانا۔ حاصل کرنا۔ بٹنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے "آج دس روپے بٹے"۔ بٹے سو کھٹے۔ "تمھارے گئے کمائے کچھ کھٹ کے بھی لائے؟ بانٹو بھوشیرنی میاں خیر سے تو آئے"۔

کھٹو (ف) صفت:۔ (۱) کماؤ۔ کھٹنے والا۔ کمانے والا (۲) بنگال:۔ محنتی۔ مزدور۔ مشقت کرنے والا۔

کھٹولا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹا پلنگ۔ چھوٹی کھاٹ (۲) (ہندو):۔ پالنا۔ جھولنا۔ پنگورہ۔ مہد۔

کھٹولی (ف) اسم مؤنث:۔ چھوٹی سی چارپائی۔ کھٹیا۔

کھٹے (ف):۔ (۱) کھٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

کھٹے پیالے کو جی چاہنا یا جی چلنا (ف) فعل لازم (زنان فاحشہ):۔ مباشرت اور مجامعت کی خواہش ہونا۔ ہم صحبت ہونے کی رغبت ہونا۔

پھر چلا کھٹے پیالے پہ زنا خی یہ جی یاد آیا جو زباں کا وہ لہرانا تیرا (رنگین)

کھٹے چنے (ف) اسم مذکر:۔ شوخ و ترش و نمکین کھٹائی اور نمک مرچ لگے بھنے چنے۔

کھٹے میٹھے دن (ف) اسم مذکر (عو):۔ (۱) کڑوے کسیلے دن۔ بُرے دن۔ خراب موسم (۲) ایام حمل۔ گربھ کے دن۔

کھٹی (ف) صفت:۔ (۱) ترش۔ حامض۔ امل جیسے "اپنی چھاچ کو کوئی کھٹی نہیں کہتا"۔ (۲) مجازاً:۔ بیزار۔ متنفر۔ جیسے "اُس سے طبیعت کھٹی ہو گئی" (۳) اسم مؤنث (پنجاب):۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ جیسے "گنے کی کھٹی ہوئی"۔

کھٹی چھاچ سے بھی گئے (ف) محاورہ:۔ جو کچھ ذرا فائدہ یا امید تھی وہ بھی جاتی رہی (چونکہ باہر والوں کا دستور ہے کہ اکثر کھٹی چھاچ مٹھے میں تقسیم کر دیا کرتے ہیں مگر جب بگاڑ ہو جاتا ہے تو وہ بھی نہیں دیتے اسی سے یہ محاورہ نکلا ہے)۔

کھٹی میٹھی باتیں سُنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) سخت و سست سُننا۔ بُری بھلی باتوں کی برداشت کرنا۔

کھٹیا (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی کھاٹ۔ پلنگڑی۔ کھاٹ کی تصغیر بالتحقیر۔ چارپائی (۲) مجازاً:۔ (عو) ارتھی۔ بُوان۔ تابوت۔ جنازہ جیسے "خدا کرے اُس کی کھٹیا نکلے اور میں دیکھوں"۔

کھٹیا پر پڑ کر کھانا (ف) فعل متعدی (عو):۔ بیمار پڑ کر کھانا۔ بیماری پر اُٹھنا۔ بیماری میں مرنا ہونا۔ جیسے "جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے"۔

کھٹیا پر پڑنا (ف) فعل لازم:۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ بستر ہونا۔

کھٹ

کھٹیا سینا (ف) فعل لازم (عو)؛ - چارپائی پر بیماری کے باعث پڑا رہنا۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ جیسے آج اتنے دن مجھے کھٹیا سیتے ہو گئے کہ ہی جھوٹوں اُلٹ کر خبر تک نلی (سنگھڑ سہیلی) ٭

کھٹیا نکلنا (ف) فعل لازم (عو)؛ - ارتھی نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ مُردہ نکالنا۔

کھٹیک (ا) اسم مذکر؛ - (۱) چمڑا رنگنے والا۔ دباغ (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے ٭ اہیڑی ٭

کھٹیکنی (ا) اسم مؤنث؛ - کھٹیک کی بیوی ٭

کھج (ا) اسم مؤنث؛ - (ہندو) رنجیدگی۔ ملال۔ رنج۔ آزردگی۔ خفگی۔ ناراضی ٭ چڑ۔ ناراضگی کا سبب۔ چھیڑ ٭

کھج نکالنا (ف) فعل متعدی؛ - چڑ نکالنا۔ چھیڑ مقرر کرنا ٥

دُور ہوياں سے نہ چھیڑ مجھے کیا نکالی ہے تو نے میری کھج
کھو جڑا جائیو ترا رنگین ارے میں تجھ سے دل لگاتی بج

کھجانا یا کھجلانا (ف) فعل متعدی؛ - (۱) خارش کا ترجمہ۔ ناخن سے کھرچنا۔ چُل مٹانا۔ کھجلانا۔ سہلانا (۲ لازم)؛ - خارشت ہونا۔ چُل ہونا۔ کھجلی ہونا۔ جیسے آجکل بن بہت کھجاتا ہے ٥

رخصت اے زنداں جنوں نخچیر کھڑکائے ہے
مژدہ خارِ دشت پھر تلوار کھجلائے ہے (ذوق)

(۳ تحقیراً)؛ - سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔ یعنی بیوقوف کی بیوقوف تعریف کرتا ہے ٭

کھجلا (ا) اسم مذکر؛ - ایک قسم کی خستہ پوری جس میں چار چھید اور پرت پرت علیحدہ ہوتے ہیں۔ میلوں میں اکثر کباب بیچا کرتے ہیں ٭

کھجلاہٹ (ا) اسم مؤنث؛ - خارشت۔ خارش۔ کھجلی۔ چُل ٭

کھجلی (ا) اسم مؤنث؛ - (۱) کھاج۔ خارش۔ خارشت۔ چُل (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس میں یا تو بدن نہایت کھجلاتا یا ہاتھوں کی گھائیوں ڈھڈی وغیرہ میں پھُنسیاں ہو جاتی ہیں اور اُن میں بھی میٹھی چُل ہو کر کھجانے سے پانی ٹپکتا ہے۔ اوّل قسم کی خشک اور دوسری تر کھجلی کہلاتی ہے (۳) وہ چُل جو خواہش جماع پر آمادہ کرے ٭ سڑے جسمانی پر آمادہ کرنے والی بات ٭

کھچ

کھجلی اُٹھنا (ف) فعل لازم؛ - (۱) چُل ہونا۔ خارش ہونا۔ کھجلانا (۲) پٹنے یا مار کھانے کو جی چاہنا (۳) خواہش جماع کا زور کرنا (۴) شامت آنا ٭

کھجلی ہونا (ف) فعل لازم؛ - دیکھو (کھجلی اُٹھنا) ٭

کھجور (ا) اسم مؤنث؛ - (۱) خرما۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوارا (۲) درخت خرما سائبان کا گھر دور ہے جیسی لمبی کھجور اوپر چڑھوں تو میوہ کھاؤں نیچے گروں تو مکنا چور (دوہا) (۳) ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر تلتے ہیں اور اکثر بچے کا دودھ چھڑانے میں بھی بناتے اور تقسیم کرتے ہیں یہ مٹھائی میدے میں کھانڈ اور گھی ملا کر تیار کی جاتی ہے ٭

کھجور چھپڑی (ا) اسم مؤنث؛ - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھپڑیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ٭

کھجورا (ا) اسم مذکر؛ - (۱) کھجور جس میں پھل نہیں لگتا اور اُس کے پھول کو مادہ کھجوروں کے پھول پر چھڑکنے سے بہت سی کھجوریں لگتی اور خوشہ میں سے جھڑنے نہیں پاتی ہیں (۲) چھپر کی لگری۔ مکھ جوڑ (۳ بنگال)؛ - کن کھجورا ٭

کھجوری (ا) صفت؛ - کھجور سے منسوب۔ کھجور کی وضع کا۔ کھجور کی ٹہنی یا درخت کی مانند ٭

کھجوری چوٹی (ا) اسم مؤنث (عو)؛ - ایک قسم کے لمبردار گندھے ہوئے بال۔ مضبوط گندھی ہوئی چوٹی ٥

مرے دل میں نشہ کا ہے مکاں مجھے سوجھتی ہیں وہ مستیاں
وہ کھجوری چوٹیوں والیاں پڑی پھرتی میری ہیں تاڑ میں (انشا)

(جرأت میر حسن اور بحر وغیرہ نے بھی باندھا ہے) ٭

کھجوری ڈورا (ا) اسم مذکر (پورب)؛ - دوبلی ڈور۔ دوبلا تاگا ٭

کھچا (ا) صفت؛ - (۱) تنا ہوا۔ کسا ہوا ٭ جکڑا ہوا (۲) کشیدہ۔ ناراض (۳) گراں۔ تیز۔ مہنگا۔ چڑھا ہوا ٭

کھچا جانا (ف) فعل لازم؛ - (۱) لدا یا بھرا ہوا برابر دوسرا کو چلا جانا جیسے اب تو سارا کپڑا اپنجاب کو کھچا جاتا ہے (۲) گراں ہوا جانا۔ بھاؤ چڑھتا جانا۔ جیسے بارش نہ ہونے سے اناج دن بدن کھچا جاتا ہے (۳) کشش کے سبب کسی طرف کو چلا جانا۔ راغب اور متوجہ ہوا جانا۔ جھکا جانا۔ مائل ہوا جانا ٥

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو بجائے مرکز عالم ترے رخسار کا تل ہے (ناسخ)

کھچ

کھچا رہنا (ف) فعل لازم:- کشیدہ رہنا۔ الگ اور دُور دُور رہنا۔ رُکاوٹ رکھنا۔ رُکا رہنا۔ بچتا رہنا۔ آزردہ رہنا ۞

کچھ اُس سے بھلا کب تک چل میں — لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ (رنگین)

کھچا کھچ (ف) صفت:- (۱) خوب بھرا ہوا۔ ٹھسا ٹھس ٭ انبوہ خاص و عام جیسے کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں یا کھچا کھچ بوری بھری ہوئی" ۞

دھیان صنم ہوا تو مرا دم ہوا اخیر — سینہ میں سانس ہیں کہ کھچا کھچ بھری ہوئی (نکہت)

(۲) تابع فعل:- بکثرت۔ باافراط۔ کثرت سے جیسے "کھچا کھچ ڈولیاں اُتر رہی ہیں" کچھ نہیں معلوم پوچھو کون بلا ہے آج — جاتیاں ہیں کھچا کھچ ڈولیوں پر ڈولیاں (انشا)

(۳) اسم مؤنث:- پھٹا چاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔ کچاکچ ٭

کھچا کھچ بھرنا (ف) فعل متعدی:- ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ ٹھسا ٹھس بھرنا۔ خوب داب داب کر بھرنا ٭

کھچاؤ (ف) اسم مذکر:- تناؤ۔ کساؤ۔ کھچاوٹ ٭ کشیدگی ٭ کھینچ کشش ٭

کھچاوٹ (ف) اسم مؤنث:- (۱) تناوٹ۔ کساوٹ ۞

سب سے سب بات بُدی سب سے انوکھی رفتار
سب سے پوشاک الگ سب سے کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) کشش۔ جذب (۳) رُکاوٹ۔ کشیدگی۔ انقباض ٭

کھچ جانا (ف) فعل لازم:- کشیدہ ہونا۔ رُک جانا۔ آزردہ اور خفا ہو کر ترک ملاقات کر دینا ٭ بیٹھ رہنا۔ کنارہ کش ہو جانا۔ آمد و رفت موقوف کر دینا۔ کیا گنہ ایسا ہوا گر اُس کی کھچائی شبیہ — کچ گیا کیوں یار مجھ سے بے تیرانی مجھے (معرف)

کھچڑی (ف) اسم مؤنث:- (۱) دال اور چاول باہم ملے ہوئے ٭ ایک ملائم خورش کا نام جس میں برابر کے دال چاول ملا کر پکاتے اور اکثر ہمایہ بچوں اور بوڑھوں کو کھلاتے ہیں۔ کچری۔ کشری۔ بچے اسے کچی کہتے ہیں یا پتا (۲) بیسری کا پھوا (۳) ناچ کی سائی۔ وہ نقدی جو کسبیوں کو دے کر دوسری جگہ ناچنے نہ جانے کے واسطے روک دیں (۴) روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ۔ ملی جلی روپے اور اشرفیاں (۵) اطفال:- چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بنتے یعنی رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں (۶) خفیہ صلاح و مشورہ۔ خفیہ چرچا (۷) اخراجات و محصولات مختلفہ (۸) کڑبڑے بال۔ موئے ابلق۔ سیاہ اور سفید بال۔ تلچھڑے بال (۹) صفت:- خلط ملط۔ ملا جلا ٭ شیر و شکر ٭ گڈمڈ

کھچ

درہم برہم (۱۰) وہ دال چاول جو مچھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے سیکے سے گٹھڑی بندھ کر آتے ہیں ٭

کھچڑی آنا (ف) فعل لازم:- (۱) بیری کے درخت میں پھول آنا (۲) چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے سیکے سے کھچڑی کی گٹھڑی بندھ کر آنا ٭

کھچڑی پکانا (ف) فعل لازم:- اوّل معلوم۔ دوم خفیہ صلاح و مشورہ کرنا سازش کرنا۔ گٹھوت کرنا۔ باہم خفیہ چرچا کرنا ٭

کھچڑی پکنا (ف) فعل لازم:- اوّل معلوم۔ دوم کسی امر کا خفیہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپکے چپکے چرچا ہونا۔ باہم گٹھوت ہونا اور منصوبہ بندھنا۔ کھچڑی پکنا ہونا پک رہی ہے یہ کچھ کھچڑی سی بہوں میں جس سے اب تلک اُس کی گلی دال چاول ٹسکا (انشا)

(یہ محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے) ٭

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترنا (ف) فعل لازم:- کمال نازک اور مرنجا مرنجا ہونا۔ ذرا سے بوجھ سے زیادہ صدمہ پہنچنا۔ ناحق کی یا جھوٹی نزاکت جتانا ٭

کھچڑی کھانا (ف) فعل متعدی:- (اطفال) چیل جھپٹے کا کھیل کھیلنے میں رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے کو سب کھلاڑیوں کا مل کر اوّل وغیرہ چانٹے لگانا ٭

کھچڑی ہو جانا (ف) فعل لازم:- (۱) بالوں کا مل چاول ہو جانا۔ کڑبڑے بال ہو جانا۔ بالوں کا سفید اور سیاہ ہو جانا یا ابلق ہو جانا (۲) گڈمڈ ہو جانا۔ مل جل جانا۔ خلط ملط ہو جانا ٭

کھچ کھچ (ف) اسم مؤنث:- کیچڑ میں چلنے کی آواز۔ پچ پچ ٭

کھچنا یا کھنچنا (ف) فعل لازم:- (۱) تننا۔ کسا جانا۔ جکڑا جانا۔ جیسے رگیں کھچنا۔ (۲) اینٹھنا۔ گھسٹنا (۳) کشیدہ ہونا۔ رُکنا۔ دور رہنا۔ کنارہ کش ہونا۔ ترک ملاقات کرنا جیسے بہت سا کھچو گی تو کہیں گے کیا دماغ چوٹی ہے (گنگھٹر سہیلی) ٭ آزردہ ہونا۔ الگ رہنا ۞

کھنچے ہاتھ سے وہ اگر کھچ رہنے دو — اپنی جانب سے بھی اب توڑ وصیل ہے (ناسخ)

جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یہاں آئیں وہ کھچ کر
یارب کشش دل میں اثر ہووے تو یوں ہو۔ (ظفر)

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے — اس کشمکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

لذتِ قتل کے بھی کیا میں سزاوار نہیں
ایسے کھنچتے ہو کہ کھنچتی کوئی تلوار نہیں (صابر)

(۴) عرق نکلنا۔ کشید ہونا (۵) طول پکڑنا۔ دراز ہونا۔ عرصہ لگنا (۶) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے طاقت کا کھچ جانا روح کا کھچ جانا (۷) اُترنا۔ نقل ہونا۔ بتانا

کھد

جیسے نقشہ کھنچنا (۸) عکس اترنا۔ شبیہ اترنا جیسے تصویر کھنچنا۔ فوٹو کھنچنا (۹) روانہ ہونا۔ باہر جانا جیسے "تمام مال اُدھر کھچا جاتا ہے" (۱۰) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھنا جیسے "اناج پھر کھچ گیا" (۱۱) کشش ہونا۔ جیسے "اُن کی طرف دل کھچا جاتا ہے"۔

کُھدانا (ف) اسم مذکر:۔ وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔ بجری کی کھان۔

کُھدائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کُھدنے کا حاصل بالمصدر جیسے "دس گز روز کھدائی ہوجاتی ہے" (۲) کُھدوانے کی اُجرت (۳) کندہ کاری کندہ گری۔

کھدبد (ف) اسم مؤنث:۔ دال یا چاول وغیرہ کے پکنے کی آواز۔ کسی اناج کے اُبلنے کی آواز۔ جیسے کھچڑی کا کھدبد ہونا"۔ پکنے کا شور۔

کھدبدانا (ف) فعل لازم:۔ کُھدبد کھدبد کرنا۔ اُبلنا۔ پکنا۔ جوش ہونا۔ کھولنا۔

کُھدرا (ف) صفت:۔ (۱) کھُردرا۔ کھرکھرا۔ روڑھا۔ ناہموار۔ نابرابر۔ اونچانیچا (۲) کونہ کا مترادف۔ گوشہ۔ جیسے "کونے کھدرے میں پڑھ رہو"۔ "خدا جانے کس کونے کھدرے میں پڑا ہے" (۳) پورب:۔ متفرقات۔ چُٹ پٹ۔

کُھدنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کھودا جانا (۲) نقش کیا جانا۔ (۳) اُکھڑنا۔ مسمار ہونا۔ جیسے "مکان کُھد گیا"۔

کُھدنی (ف) اسم مؤنث:۔ کُھدائی۔ مال یا دولت کی تلاش کے واسطے زمین کا کھودنا۔

کُھدنی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا۔

کُھدنی ہونا (ف) فعل لازم:۔ کُھدائی ہونا۔ کھودا جانا۔ کسی چیز یا مال کی تلاش کے واسطے زمین کا کندہ کیا جانا۔

کُھدوانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کندہ کرانا۔ (۲) نقش کرانا۔ جیسے مُہر کُھدوانا (۳) جڑسے نکلوانا۔ جیسے گھاس یا درخت کُھدوانا (۴) (عو) یوں تو کرانا۔ الفاظ فحش کے نقل کرنے میں یہ لفظ کہہ دیتے ہیں۔

کھدوائی (ف) اسم مؤنث:۔ کھدوانے کی اُجرت۔ کندہ کرائی۔

کُھدیا (ف) اسم مؤنث:۔ بھوک۔ اشتہا۔ کھانے کی چاہ۔ خواہش طعام۔

کھدیا لگنا (ف) فعل لازم:۔ بھوک لگنا۔ پیٹ کو لگنا۔ اشتہا ہونا۔

کھر

کھدیڑ (ف) اسم مؤنث:۔ (گنوار) پیچھا۔ تعاقب۔

کھدیڑنا (ف) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا (۲) نکالنا۔ بھگانا۔ باہر کرنا۔ تاڑنا۔ دھتکارنا (۳) بھگانا۔ رگیدنا۔ گریزانیدن کا ترجمہ۔

کہہ دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کسی بات کو کھول دینا۔ ظاہر کردینا۔ بھید کھول دینا (۲) جتادینا۔ بتادینا (۳) عرض کردینا۔ بات سُنادینا۔ بیان کردینا (۴) سمجھادینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کردینا۔

کہہ دیں گے (ف) محاورہ:۔ پھر آنا۔ فرصت میں پوچھنا۔ موقع پر بتادیں گے کیا جلدی ہے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ جیسے وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہدیں گے غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہدیں گے (داغ)

کھڈ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا عمق۔ غار۔ کوہ۔ خندق۔ کھائی۔ گھاٹی۔ درہ۔ وادی۔ کوہ (۲) پنجاب:۔ پہاڑی نالہ۔ کھالا۔ ندی۔

کُھڈی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) قدیچہ۔ وہ اینٹوں یا پتھروں کا چولہا سا جس پر بیٹھ کر بیخانہ پھرتے ہیں (۲) مجازاً:۔ رسیخ۔ دانتوں کا سوراخ (۳) سر کے بالوں کا سیدھا منڈا ہوا حصہ جسے شیطان کی کُھڈی بھی کہتے ہیں (۴) پنجاب:۔ بالفتح گر۔ کارگاہ۔ جولاہوں کے بیٹھ کر کام کرنے کا گڑھا۔

کُھر (ف) اسم مذکر:۔ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرے ہوئے سُم۔ عربی ظلف فارسی تحریر۔ ریزہ سرای۔ ریزہ خوانی ؎

دانت گرے اور کُھر گھسے پیٹھ بوجھ نا لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ کھُس دے (دورہا)

کُھر بندی (ف) اسم مؤنث:۔ گھوڑے کی نعلبندی۔

کُھر پلٹا (ف) اسم مذکر:۔ ہندوستان کی ایک خانہ بدوش قوم کا نام جس کا پیشہ ہے کہ وہ بوڑھے بیلوں کو کُھر وغیرہ سے درست کرکے جوان بیلوں کی قیمت میں دھوکا دے کر بیچ جایا کرتی ہے۔

کُھر (ف) اسم مؤنث:۔ کھانسی۔ سُرفہ۔ کھوکھی۔

کُھرکھانسی (ف) ندا (عو):۔ ایک مشہور فقرہ ہے جو عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لایا کرتی ہیں جیسے کُھر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ کُھر کھانسی بیٹے کے جائے۔ اُس کے گھر گئے کڑھائے۔

کُھر کُھر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کھوں کھوں کرنا۔ کھانسنا۔

کہر

کُہر (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دھند کا عالم کر دیتے ہیں۔ کُہاسا۔ حباب۔ نِرم۔ تامیغ دشم۔ جیسے کُہر پڑ رہی ہے۔

کُہرا (ہ) اسم مذکر:۔ کہاسا۔ کُہر۔

کھُترا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا بڑا چھان یا بنا یا ہوا اوزار جس سے کپڑا پُنتے اور اس میں جُنت ڈالتے ہیں۔ کُھرپا (۲) کھُنگر۔ گھنگری۔ ایک مصالح کا نام جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے اور اس کے کھنگر کی مانند سوراخ دار ڈوے ہوتے ہیں (۳) لکھنؤ:۔ درشت سخت خشن (۴) لکھنؤ:۔ درشت خو۔ سخت کلام۔ بدمزاج۔ اُکل کھُرا۔ اکھڑ مزاج۔

کھَرا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) پورب:۔ مسودہ۔ کچا حساب کتاب۔ کچا کھاتا۔ (۲) لکھنؤ:۔ مولوار۔ مکتوب درانہ۔ طول طویل خط۔

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرا ہو گیا (اسیر)

کھَرا (ہ) صفت:۔ (۱) خالص۔ بے غش۔ زرناب۔ زرخالص۔ بے داغ۔ کھوٹا کا نقیض۔ درجعفری۔ زرمصر۔ سو۔ زرجید (۲) اچھا۔ چوکھا۔ عمدہ۔ خوب۔ خاصا۔ جیسے کھرا مال۔ تم کھرے آنے کرے کر ہی جاؤ گے۔

عشق کے ہاتھ سے ظفر بیچ متاع جان کو
وہ زر نقد داغ دل دے گا تجھے کھرا کھرا (ظفر)

(۳) صاف ستھرا۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ راست باز۔ خوش معاملہ۔ لین دین کا صاف جیسے وہ کھرا آدمی ہے یا کھرے سے کھوٹا مول عرش کا ٹوٹا (م) بے رو رعایت۔ صاف گو۔ کسی کا پاس اور لحاظ نہ کرنے والا۔ منصف مزاج۔

(ہ) اسم مذکر:۔ دوسرا کا نقیض۔ زوم کا بستھر (۶) صفت:۔ نقد۔ جیسے کھری مزدوری چوکھا کام۔

کھرائپن (ہ) اسم مذکر:۔ صفائی۔ خوش معاملگی۔ خوبی۔ کھرگی۔ دیانت داری۔ ایمان داری۔ سچائی۔ صداقت۔ صاف گوئی۔

کھرائپن بگھارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ صاف معاملہ ہونے کا دعوی کرنا۔ خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔

کھرا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ پرکھنا۔ چٹکی لگانا۔

کھرا کھوٹا (ہ) صفت:۔ اچھا برا۔ بھلا برا۔ ایسا ویسا۔

کھرا کھوٹا پرکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ برے بھلے کی آزمایش کرنا۔ اچھے برے کو آزمانا۔

کہر

کھرا کھوٹا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا۔ کسی خوب صورت عورت کو دیکھ کر بد نیتی کرنا۔ اس معنی میں جی یا دل کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے جب دیکھ کر دل کھرا کھوٹا ہونے لگا۔ (نظیر اکبرآبادی نے بھی آدمی کے مضمون میں ایک جگہ پر باندھا ہے)۔

کھرا کھیل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خوش معاملگی۔ معاملہ کی صفائی (۲) تابع فعل:۔ جلد۔ تُرت۔ پھرت۔ فوراً۔

کھرا کھیل فرخ آبادی (۹) اسم مذکر:۔ (۱) فرخ آبادی روپیہ کا معاملہ سب سے کھرا ہے کیونکہ وہ کھوٹا نہیں ہوتا۔ خوش معاملگی اچھی ہے۔ اُدھر دام دیئے اُدھر کام لیا (۲) فوراً اور جلدی کے ساتھ سے کام کو بجا لانا۔ (ایک زمانہ میں فرخ آباد نکسال گھر تھا اور وہاں کے برابر کسی کا کھرا سکہ نہیں ہوتا تھا چنانچہ وہاں کا روپیہ چھنیا بدھے سے بکتا تھا اسی وجہ سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔ عوام اس کو کھرا کھیل فرخ آبادی کہنے لگے)۔

کُہرام (ہ) اسم مذکر:۔ بلاپ۔ رونا۔ کلپنا۔ گریہ وزاری۔ واویلا۔ آہ و نالہ۔ رونا پیٹنا۔ ماتم۔ نوحہ و فریاد۔ آفت۔ قیامت۔ (اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک قہرام ہے کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس کا پتہ نہیں لگتا اور نہ مسلمان عورتوں کے سوا ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں)۔

کُہرام پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ واویلا اور ماتم ہونا۔ کسی حادثہ کا رونا پیٹنا پڑنا۔

کُہرام ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ واویلا مچانا۔ بلاپ کرنا۔ پیٹنا ڈالنا۔ شور و غل مچا دینا۔ دہائی ڈالنا۔

کُہرام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ماتم اور شور برپا کرنا۔ بلاپ کرنا۔ رون کرنا۔ رونا پیٹنا۔

زنداں میں تھا کون جو مجھ بے تاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کُہرام کیا (بحر)

لوگو یہ زنانی نے عجب کام کیا — رنگیں سے مجھے لگا کے بدنام کیا
سب لیاں کی زمیں تلے کی اوپر — گھر میں مرے آ کے یہ کُہرام کیا (رنگین)

کُہرام مچنا (ہ) فعل لازم (عر):۔ واویلا ہونا۔ شور و شیون ہونا۔ ماتم ہونا۔ رونا پیٹنا پڑنا۔ آفت برپا ہونا۔ قیامت ٹوٹنا۔ جھگڑا پڑنا۔ شور و شر ہونا۔

غرض کہ گھر میں مچ رہا ہے وہ کُہرام — کہ جس کے لکھنے سے ہوتی ہے شق نوکِ قلم (رنگین)

کُہرام ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (کُہرام مچنا)۔

اکثر شاعر سے پہلے بزم غم کا شک — کیا کیا مرے کلام پہ کُہرام ہو چکا (رند)

کھر

کھرب (ا) اسم مذکر:- سنکھ اور اب کا ایک کھرب ہوتا ہے - دس ہزار کروڑ کی تعداد *

کھربا (ف) اسم مذکر:- (مخفف کاہ ربا یعنی گھانس اٹھا لینے والا گوند) ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اُسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کی مانند اُسے اٹھا لیتا ہے *

کھربائی (ف) صفت:- منسوب بہ کھربا - متعلق بہ کھربا جیسے کشش کھربائی یعنی مقناطیسی قوت *

کھرپا (ا) اسم مذکر:- (۱) گھانس کھودنے کا آلہ - رانپا - فارسی رنبہ (۲) مجازاً - کُندہ ناتراش - احمق - مورکھ - کاٹھ کا اُلو - بھوندو - بچھیا کا باوا *

کھرپا جالی سنبھالنا (ہ) فعل لازم:- گھانس کھودنے کی اختیار کرنا - گھانس کھودنے جانا - سائیس کا پیشہ لینا - سائیسی کرنا *

کھرپی (ا) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا کھرپا * کھرچنی (۲) (عو):- انگیا اور پشواز کے مونڈھوں کی تراش *

کھرتل (ہ) صفت:- کھرا - صاف گو - بے ریا - آزاد - لگی لپٹی نہ رکھنے والا *

کھرتل رہنا (ہ) فعل لازم:- کھرا اور صاف رہنا - سب سے الگ اور آزاد رہنا *

کھرتل کہنا (ہ) فعل متعدی:- صاف صاف اور کھلی کھلی کہنا - لاگ لپٹ نہ رکھنا - کسی بات کے کہنے میں ملاحظہ نہ رکھنا - آزادانہ بولنا *

کھرتوا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کی گھانس جو بھٹوے کے ساگ سے مشابہ ہے *

کھرنج (ا) اسم مؤنث:- چونکہ سر بلندی و پستی کے اعتبار سے سات درجوں پر منقسم ہوئے ہیں پس پہلے سُر کا نام جو سب سے پست اور مخرج اُس کا ناف ہے اس نام سے موسوم ہوا اُس کی آواز مور کی مانند ہے *

کھرچن (ا) اسم مؤنث:- (۱) پکتے میں جو طعام یا کوئی اور چیز سُرخ و بریاں ہو کر ہانڈی کی پیندی میں تھپڑ سا جم جاتا ہے - تہ دیگ - تہ دیگی - تہ دیگہ - تُنکران - عربی قُرُوره (۲) ہانڈی کی پوچھن (۳) دودھ کی جمائی ہوئی ملائی جو قصداً کڑھائی میں پکاتے وقت کناروں پر جما جما کر حلوائی لوگ اُتارتے ہیں (۴) بچا کھچا - پس ماندہ - جیسے "نوکری چھوٹ گئی تو کیا ہے اب بھی کھرچن بہتیری ہے" * (۵) سب سے اخیر بچہ - پیٹ کی پوچھن *

کھرچنا (ف) فعل متعدی:- چھیلنا - دو دن کا ترجمہ * کریدنا * سُترون - مونڈنا *

کھرچنی (ا) اسم مؤنث:- (۱) کھرچنے کا آلہ - کھرپی - رانپی (۲) غلط بردار ریزر - حرف چھیلنے کا آلہ *

کھردرا (ہ) صفت:- رُوڈھا - ناہموار - دانے دار - اونچا نیچا - کھرکھرا - اُکھڑا - درشت - خشن - اخشن *

کھردرا پن (ہ) اسم مذکر:- رُوڈھا پن - کھرکھراہٹ - ناہمواری - درشتی *

کھرسا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) موسم خشک - موسم گرما - وہ موسم جس میں گرمی کے باعث گھانس وغیرہ جل جاتی ہے جیسے گدھا کھرسا میں مرتا ہوتا ہے ؎

کھرسا پیارا بھونیا نیا تے پیاری آگ — برکھا بن پیارے لاگیں کانبل چھپار اگ (مودا)

(۲) سوکھا - خشک سالی - قحط - کال *

کھرسا بگنا (ہ) فعل لازم (گنوار):- برسات کا بارش کے بغیر گزرنا *

کھرسیلا (ہ) صفت:- خارشتی - کھجلی والا (گدھے یا اونٹ یا کتے کی خارش کی نسبت برتتے ہیں جیسے کھرسیلی کتیا کھرسیلا کتا وغیرہ) *

کھرک (ہ) اسم مذکر:- گوسالہ - گوخانہ - باڑا - وہ مکان جس میں چارپائے بند کئے جاتے ہیں *

کھرکھرا (ہ) اسم مذکر (گنوار) کھردرا *

کھُرکھُرا (ہ) صفت (پورب):- دیکھو (کھردرا) *

کھرل (ا) اسم مؤنث:- ایک قسم کے پتھر کی کونڈی یا اوکھلی جو کشتی بنا ہوتی اور ادویات کے پیسنے حل کرنے کے کام آتی ہے - سنگ صلابہ - مسحقہ - صلابہ سنگین *

کھرل کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی دوا کو حل کرنا - خوب باریک پیسنا - سُرمہ سا بنانا *

کھرنڈ (ہ) اسم مذکر:- دیولی - زخم کا انگور بندھنے کے بعد اوپر سے خشک ہو جانا وہ خشکی جو زخم اچھا ہو جانے کے بعد اُس کے اُوپر جم جاتی ہے - خشک ریش - خشک ریشہ - جلبہ ؎

گل برگ ترجمہ کے لگا بیٹھی ایک چونچ — بُلبل ہمارے زخم جگر کے کھرنڈ پر (انشا)

چار ٹکڑے ہوئے زخم سے اُترا تھا کھرنڈ — لے کے للا نے اُسے اپنے جگر پر رکھا (مصحفی)

اگر ہو پھاہا پر سمندر یقین ہے ہو خاک دم میں جل کر
مٹا جو ہوا آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا (ناسخ)

کھرنڈ بندھنا (ہ) فعل لازم:- زخم کا انگور بندھ کر اُس پر خشکی آ جانا - زخم

کھر

کے اوپر پپڑی جم جانا۔

کھرنی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو جنگلی یعنی نیم کے پھل سے مشابہ اور زائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔

کھروا (ہ) اسم مذکر:۔ کمہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر بیج کو مٹیاں ناچا گا یا کرتی ہیں۔

کھرہا (ہ) اسم مذکر (پورب)۔ خرگوش۔ سُستا۔ سہا۔

کھری (ہ) اسم مؤنث:۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے جوتی کا وہ حصہ جہاں نعل لگاتے ہیں۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتی کے نیچے بجائے پاشنہ کے نصب کریں۔ اڑا۔

کھُری (ہ) اسم مؤنث:۔ کھردری چارپائی۔ وہ چارپائی جس پر بچھونا نہ ہو۔

کھُری چارپائی پر سونا (ا) فعل لازم:۔ اوّل معلوم۔ دوم بدمزاج ہونا۔ خشمناک ہونا۔ جیسے "کھُری چارپائی پر تو سو کر نہیں آئے جو ایسے بدمزاج ہو"۔

کھری (ہ) اسم مؤنث:۔ کھرا کی تانیث۔ خالص۔ بے غش۔ بے میل۔ صاف۔ کھرتل۔ چوکھی۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔ بے کپٹ۔

کھری سُنانا (ہ) فعل متعدی:۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔

کھری کرنا (ہ) فعل متعدی (دکان دار):۔ اطمینان کرنا۔ خوش حالگی کی تصدیق کرنا۔

کھرے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھرا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

کھرے کھرے (ہ) صفت:۔ نقد۔ چوکھے۔ نخرچے۔ بغیر دستوری اور بٹے کے۔ جیسے "کھرے کھرے روپے لو"۔

کھرے ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ نقد کی برابر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ جیسے "تمہارے روپے کھرے ہو گئے"۔

کھریا (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی سفید مٹی جسے مکانوں پر پھیرتے ہیں۔ چاک۔

کھریا میں کوئیلا (ہ) محاورہ:۔ ناموزون اور بے میل بات۔

کھُریا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بڑے چمچے یا ناریل کے چھلکے یا کاٹ کا بنایا ہوا کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں (۲) پورب:۔ گھٹنے کی چپنی۔

کھُرتے چنے بن جانا (ہ) فعل لازم:۔ اکل کھرا اور نامنسار بن جانا۔ بالکل بداخلاق اور بے مروت بن جانا۔ جیسے "بہت منسار ی اختیار کرو بالکل کھُرتے چنے بن جاؤ"۔

کھڑ

کھڑیرا (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑے کے بال صاف کرنے اور گرد نکالنے کا آہنی آلہ۔ کھرکھرا۔ کھرہرا۔ شانۂ ستور خار۔ فرجون۔

کھڑکھڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ریزۂ آبگینہ۔ زجاج جس سے چاندی سونے پر جلا کرتے یا جس کی پوٹلی میں گلاٹ کئے ہوئے پیرزوں کو رکھ کر ملتے اور مانجھتے ہیں۔ (۲) پورب۔ گھانس۔

کھڑا (ہ) صفت:۔ (۱) ایستادہ۔ اُٹھا ہوا۔ برپا۔ قائم (۲) سیدھا۔ عمود وار۔ راست۔ مستقیم (۳) بغیر کٹا ہوا۔ اُبا ہوا۔ اُگا ہوا۔ جیسے "کھڑا کھیت" (۴) کچا۔ ادھ گلا۔ نیم پختہ۔ جیسے "چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا" (۵) لنگڑا لولے ہوئے۔ پانی میں ٹھیرا ہوا۔ جیسے "جہاز کھڑا ہے" (۶) (عا):۔ جلد۔ تُرت۔ فوراً۔ جیسے "کھڑا دو نا رینا" (۷) درزی:۔ کچی سائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا (۸) نصب۔ برقرار۔ گاڑا ہوا جیسے "کھڑا جھنڈا" (۹) چلتا حساب (۱۰) بے تکان۔ بے پوچھے۔ بلا حساب۔ فوراً۔ جیسے "گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت کو جائے"۔

کھڑا پانی (ہ) اسم مذکر:۔ بند پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ جیسے "باولی یا تالاب وغیرہ کا پانی"۔

کھڑا پانی نہ پینا یا کھڑے پانی نہ پینا (ہ) فعل متعدی:۔ تُرت چلا جانا۔ فوراً چلا جانا۔ ذرا نہ ٹھیرنا (نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر بولتے ہیں)۔

کھڑا پچھاڑیں کھانا (ہ) فعل لازم:۔ کھڑے ہو ہو کر گر گر پڑنا۔ بچے کا غصے یا ضد کے سبب اپنے تئیں ہلکان کرنا۔ کسی صدمۂ عظیم یا حادثۂ مرگ کے سبب لوٹا لوٹا پھرنا (کھڑی پچھاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں)۔ مثلاً آج آپ کے چاہتے بھانجے نے تو میرا ناک میں دم کر رکھا ہے فوج سے لوٹ رہا ہے کھڑی کھڑی پچھاڑیں کھاتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ ہاں ہاں میرے انگنے میں پھول بنا دو۔ (شگفتہ رسیلی)۔

کھڑا پڑا پیٹنا (ہ) فعل لازم:۔ ہر حالت میں ماتم کرنا۔ اُٹھتے بیٹھتے پیٹنا۔ برابر گریہ وزاری کرنا۔ متواتر پیٹنا۔ کہرام ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

کھڑاؤں (ہ) اسم مذکر:۔ (قمار باز) وہ داؤں جو چلتے چلتے لگایا جائے۔ اخیر داؤں۔ اخیر بازی۔

کھڑاؤنا (ہ) اسم مذکر (عا):۔ حضرت مولا مشکل کشا علی کرم اللہ وجہہ کی دست بدست نیاز۔

کھڑ

کھڑا دونا دینا (ف) فعل متعدی (اعو) :- حضرت مشکل کشا علی کی نیاز ہاتھوں ہاتھ دینا - فوراً منت ادا کرنا ؎

ہے دو امال کیا بڑا دونا جو وہ آوے تو دوں کھڑا دونا (رنگین)
شرطی اُڑاؤں پڑیاں سو دں کھڑا میں دونا ۔ گر اب کے مجھ سے جانے اے پیر پری آجی (")
پڑیاں جی کی پھولوں کا گہنا گر وہ بیٹھے تو دوں کھڑا دونا (بیگم)

کھڑا رکھنا (ف) فعل متعدی :- (۱) استادہ اور قائم رکھنا (۲) حساب چلتا رکھنا - باقی رکھنا - بے باق نہ کرنا ؎

کھڑا رہنا (ف) فعل لازم :- (۱) ٹھیرا رہنا - تھما رہنا (۲) استادہ رہنا ؎ اُٹھا ہوا رہنا (۳) منتظر رہنا - راہ دیکھتے رہنا - راہ تکنا ؎

کھڑا کر کے دکھانا (ف) فعل متعدی :- مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا - صاف انکار کرنا - بالکل نہ کرنا - شرارت یا ضد سے انکار کرنا ؎

کھڑا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) استادہ کرنا - اُٹھانا (۲) برپا کرنا - لگانا - جیسے "فساد کھڑا کرنا - مقدمہ کھڑا کرنا - جھگڑا کھڑا کرنا" وغیرہ (۳) ٹھیرانا - روکنا - تھمانا - اٹکانا - جیسے "گاڑی کھڑی کرنا - گھوڑا کھڑا کرنا" (۴) لنگر کرنا - لنگر ڈالنا - لنگر ڈالنا جیسے "جہاز کھڑا کرنا" (۵) قائم کرنا - جاری کرنا جیسے "کارخانہ کھڑا کرنا" (۶) کچی سلائی کرنا - "گیانا - دو دو رسّا ملکے بھر کر پہلے اُس کی صورت بنا لینا جیسے "انگیٹھا کھڑا کرنا" (۷) گاڑنا - نصب کرنا - جیسے "خیمہ کھڑا کرنا" (۸) سیدھا کرنا - حاصل کرنا - کمانا - جیسے "وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے" ؎

کھڑا کھیت (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ کھیت جو ابھی تک کاٹا نہ گیا ہو (۲) مساحت :- سیدھا لمبا میدان ؎

کھڑا کھیل (ف) اسم مذکر :- تُرت کا معاملہ - ہاتھوں ہاتھ کا کام ؎

کھڑا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) اُٹھنا - استادہ ہونا (۲) گھوڑے کا چراغ پا ہونا - الف ہونا (۳) برپا ہونا - قائم ہونا ؎ بُنیاد پڑنا - برخاستن کا ترجمہ (۴) ٹھہرنا - تھمنا - رُکنا (۵) گڑنا - نصب ہونا (۶) لڑنے کو مستعد ہونا - سیدھا ہونا (۷) حاصل ہونا - ہاتھ لگنا (۸) غوطہ ہونا - نہ مروی کا اُٹھنا ؎

کھڑاکا (ف) اسم مذکر (پورب) :- کھڑکا - کھٹکا ؎

کھڑاؤں (ف) اسم مؤنث :- کفش چوبیں - وہ لکڑی کی جوتی جسے اکثر ہندو لوگ پہن کر چوکے میں جاتے یا عام لوگ موسم برسات میں خواہ نہاتے وقت پہن لیا کرتے ہیں - پا افشار - قبقاب ؎

کھڑبڑ (ف) اسم مؤنث :- ٹاپ کی متواتر آواز - کھٹ کھٹ ؎

کھڑک (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (کھڑک) ؎

کھڑکا (ف) اسم مذکر :- (۱) کھٹکا - آہٹ - کھڑکا (۲) ہندو :- خلال - دانت کریدنے کی چیز - سینک (۳) دونا بنانے کا تنکا - کھٹکا ؎

کھڑکا ہونا (ف) فعل لازم :- کھٹکا ہونا - آہٹ ہونا جیسے "کھڑکا ہوا اور چور اُبھرا" ؎

کھڑکانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کُنڈی مارنا - کُنڈی کھٹکھٹانا - زنجیر مارنا - دروازہ بجانا - پکارنا - بُلانا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خارائے رشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

رشک کہتا ہے نہ کھڑکانا رقیب بے پیر کو ہوئے کیوں اُس تک رسائی نا نہ زنجیر کو (صابر)

(۲) جھڑکنا - ڈپٹنا - لعن طعن کرنا - فاعل معقول کرنا - آڑے ہاتھوں لینا - دھمکانا ؎

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در وزا در باں کو کھڑکایا تو ہوتا (ظفر)

کوچۂ یار میں چایا کئے ہم بے کھٹکے کھڑکا پتا بھی نہ دربان کے کھڑکانے کے بعد (لاعلم)

کل اُس کا حلقۂ در شب جو ہم نے جا کے کھڑکایا تو اُس نے خوب ہی دُرباں کو باہر آ کے کھڑکایا (معروف)

(۳) پورب :- ڈرانا - بدکانا - چونکانا ؎

کھڑکنا (ف) فعل لازم :- (۱) درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا ؎

ہے فصل بہار میں یہ صیاد کا دھڑکا دل اُڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا (امانت)

لئے ہیں گل کے بوسے آج کس بے درد بلبل نے پڑا سویا کیا گل چیں کوئی پتا نہیں کھڑکا (نسیم دہلوی)

(۲) دیگوں کا کھنکنا - دیگوں کا بجنا (۳) کھٹکنا - بگاڑ ہونا ؎ لڑائی ہونا - تلوار چلنا - کھانڈا بجنا ؎

کھڑکھڑ (ف) اسم مؤنث :- وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے - کھڑکھڑے یا گاڑی یا یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز - ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز - سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز - کھٹ کھٹ ؎

کھڑکھڑا ڈالنا (ف) فعل متعدی :- خبر لے ڈالنا - جھڑک دینا - آڑے ہاتھوں لے ڈالنا - دھمکا ڈالنا - جھڑ جھڑا ڈالنا - جھاڑنا - جھڑکنا ؎

کھڑکھڑانا (ف) فعل متعدی :- جھڑ جھڑانا - کھٹکھٹانا ؎ بجانا ؎ کھٹ کھٹ کرنا -

کھڑ

کُنڈی بجانا - کواڑ بجانا (۲) آٹے ہاتھوں لینا - خبر لینا - دھمکانا - جھڑکنا - زجر و توبیخ کرنا ۔

کھڑکھڑاہٹ (ع) اسم مؤنث :- پتوں یا ردیوں کے باہم ٹکرانے کی آواز - یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز ۔

کھڑکھڑیا (ع) اسم مذکر :- ایک قسم کی گاڑی جس میں مٹی کے گھوڑوں کو سدھاتے اور اُس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے ۔

کھڑکی (ع) اسم مؤنث :- (۱) غرفہ - جھروکا - دو گھروں کی دیوار کے بیچ یا بالا خانہ کے اوپر کا چھوٹا دروازہ - دریچہ - دریچی ۔ چھوٹا در و دروازہ ۵

آنکھیں نہ بھینچیے دیں گی تری بیوفائی بھید (بحر)

(۲) پگڑی کے اُوپر کا وہ حصّہ جو سر کھا سا کھلا ہوا ہوتا ہے اور ماروا ڑی لوگ اکثر اِس قسم کی پگڑیاں باندھتے ہیں (۳) شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ ۔ وہ چھوٹا سا چور دروازہ جو غنیم سے چھپ کر نکل جانے اور اُس پر چھاپہ مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے ہیں (۴) پنجرے کا در دروازہ (۵) چھوٹے کواڑ مع چوکھٹا ۔

کھڑکی دار انگرکھا (ع) اسم مذکر :- وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو ۔

کھڑکی دار پگڑی (ع) اسم مؤنث :- ماروا ڑی پگڑی - وہ پگڑی جس کے آگے سوکھا سا ہو ۔

کھڑگ (ع) اسم مؤنث :- تیغ - تلوار - شمشیر ۔

کھڑگنجا (ع) صفت :- سر سے گنجا چیچک رو نہایت بدصورت اور زشت - کریہہ منظر ۔

کھڑگنجی (ع) اسم مؤنث :- وہ گنجی اور سیتلا منہ داغ عورت جو نہایت بدنما اور کریہہ منظر و بدصورت ہو ۵

پڑی پھرتی ہے کھڑگنجی سی اک لونڈی جو واعظ کی
بزِ اخفش بنائے اپنی صورت خاکساری میں
سو اُس کی اب یہ صورت ہے کہ گاہے گرہنی سے بھی
لگایا ہاتھ اُس کے کان کو اور وہ پکاری میں (نظیر)

کھڑلا (ع) اسم مذکر :- (بھوب) مُرغی خانہ ۔

کھرنجا (ع) اسم مذکر :- کھڑی اینٹوں کا فرش ۔ اینٹوں یا سلوں کا فرش - چھت کا فرش یا سڑک ۔

کھڑنگ (ع) صفت :- نہایت سوکھا - پاپڑ سا کرارا - کھانگڑا - جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا ۔

کھڑے

کھڑے (ع) :- (۱) کھڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے حرف مغیرہ کی یے بھول سے تبدیل ہو جانے کی صورت ۔

کھڑے پانی نہ پینا (ع) فعل متعدی (عو) :- ذرا نہ ٹھیرنا فوراً چلا جانا ۔

کھڑے پاؤں (ع) تابع فعل :- کھڑے کھڑے - فوراً - حالتِ حرکت - تُرت ۔

کھڑے پاؤں بیٹھک دینا (ع) فعل متعدی (عو) :- فوراً حضرت علی مشکل کشا کی نیاز دلوانا - تُرت منت ادا کرنا - ہاتھوں ہاتھ فاتحہ یا نیاز دلوانا ۵

کھڑے پاؤں بیٹھک دو گی آج پہنچے سلامت ٹال لے کے کھانا رونا (رنگین)

کھڑے پیر کا روزہ رکھنا (ع) فعل لازم (ظرافتاً) :- برابر کھڑا رہنا - بیٹھنے کا نام نہ لینا جیسے "تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے" ۔

کھڑے کرنا (ع) فعل متعدی :- نقد کرنا - اُٹھانا - حاصل کرنا - جمع باندھنا - جیسے "اپنے دام کھڑے کر لئے" ۔

کھڑے کھڑے (ع) تابع فعل :- (۱) فوراً - تُرت - جلد شتاب - بے تاخیر و توقف - بے درنگ - اُسی وقت ۔ آتے ہی ۵

پیارے تمہارے غم نے بے دم کیا ہمیں خوب اپنے گھر میں آپ سدھارے کھڑے کھڑے (جرأت)
پہنے تھے جو لباس جوانانِ باغ آہ ترکِ خزاں نے دم میں اُتارے کھڑے کھڑے (ع)

(۲) دیر تک کھڑے رہ کر - عرصہ تک انتظار کر کے - جیسے "وہ تو کھڑے کھڑے تھک کر چلا گیا" (۳) ذرا کی ذرا - لمحہ بھر کو - تھوڑی سی دیر کو - جیسے "ذرا کھڑے کھڑے اُن کی بھی خبر لے آنا" ۵

جس بن میں نے خبر سا پڑا تھا سو جرأت آج وہ لے گیا خبر مری بارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے کھڑے آنا یا آ کر چلا جانا (ع) فعل لازم :- ذرا کی ذرا آنا - ذرا سی دیر کو آنا - تُرت آ کر چلا جانا ۵

مشتاق اُن کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے (رند)

کھڑے کھڑے پھرنا (ع) فعل لازم :- مضطرب پھرنا - بے قرار پھرنا - پیٹ پکڑے پھرنا - نہایت تلملانا - گھبرایا گھبرایا پھرنا ۵

چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اُس کے سب غم خوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے گھاٹ کپڑے دُھلوانا (ع) فعل متعدی :- گھاٹ پر کھڑے رہ کر کپڑے دُھلوانا ۔ جلدی کپڑے دھلوانا ۔ کپڑے دُھلنے کی جگہ پر جا کر

کھڑ

کپڑے دھلوانا ۵

قابل ثوب اگر جسم کا جامہ ہوتا تو کھڑے گھاٹ یہ گدڑی بھی دھلائی ہوتی (رند)

کھڑے گھاٹ دھونا (ف) فعل متعدی :- جلدی دھونا - ترت دھو کر حوالہ کرنا ۔

کھڑے گھاٹ کلپانا یا کلپوانا (ف) فعل متعدی :- سرِدست آزمانا - فوراً امتحان کرنا ۔ سرِدست کوئی کام کرانا - سراسری کام لینا ۵

گھڑی بھر رو کے کوسے یار میں یوں رنگِ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا (آتش)

کھڑے کھڑے ہو جانا (ف) فعل لازم :- ذرا کی ذرا ہو جانا - لمحہ بھر کو آجانا - ترت آکر چلا جانا - تھوڑی ہی دیر کو آجانا ۵

پھرتے ہیں بے قراری کے مارے کھڑے کھڑے ہو جاتا ہے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی تیراکی جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں ہلانے سے تیرتے ہوئے جاتے یا پانی میں سینہ ابھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں - لکڑسان کا تقیض (۲) صفت :- استادہ - اٹھی ہوئی ۔ سیدھی (۳) کچی - ادھ کچری جیسے کھڑی دال (۴) غیر وصول - موجود - وہ ہنڈوی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں ۔

کھڑی پچھاڑیں کھانا (ف) فعل متعدی (عو) :- کھڑے ہو کر گر پڑنا - بچے کا حالت ضد میں اور بڑے کا اپنے کسی پیارے کے صدمۂ انتقال میں اپنے کو زمین پر گرا گرا دینا ۔

کھڑی تال (ف) اسم مؤنث :- چلتی تال - چلتی ہوئی نے - جیسے کھڑی تال کے چوبوئے ۔

کھڑی چوٹ (ف) تابع فعل (بازاری) :- فوراً - ترت - اسی وقت - کھڑے کھڑے ۔

کھڑی چھایا (ف) اسم مؤنث :- (جوتش) دم دار ستارے کا سر ۔

کھڑی لکیر (ف) اسم مؤنث :- عمود - سیدھا خط ۔

کھڑی لگانا (ف) فعل متعدی :- کھڑے رہ کر تیرنا - کھڑی کی تیراکی تیرنا - صرف پاؤں کے زور سے کھڑے کھڑے تیرنا ۵

نہیں اے خضر گر دریا تیرا کو شیخ جاں میں لگاتے ہیں کھڑی مشقِ فنا ہندو آب جیوں میں (انیق)

کھڑی ہنڈی (ف) اسم مؤنث :- وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو - متی کی ہنڈی ۔

کھڑنچ (ف) اسم مؤنث :- (۱) زخم خفیف - اچٹتا ہوا زخم - کھرونٹ -

کھس

چھل جانا (ہمارے دوست نے اس لفظ کے معنی کھونچ دینے ہیں جالاں کہ اس میں اس میں اندرونے معاملہ بہت بڑا دخل ہے کیونکہ کھونچ خاص کپڑے کے واسطے ہے اور کھڑنچ جسم کے چھل جانے کے واسطے شاید وجہ تسمیہ قرار دینے کے واسطے یہ اجتہاد فرمایا ہو جو بالکل بے لگاؤ ہے کھڑنچ کے معنوی معنی خود اصطلاحی معنی کی اصل بتاتے ہیں کیونکہ کھڑنچ کا مفہوم کھرچا جانا کریدا جانا کھودا جانا وغیرہ ہے اور عداوت و دشمنی کے موقع پر بھی آدمی اپنے دشمن کا پوشیدہ عیب کھود کھود کر یا کرید کر نکالنا چاہتا ہے پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) (۲) کینہ - بغض - دشمنی - عداوت ۔ عیب گیری - نکتہ چینی - خردہ گیری ۔ چھیڑ - چھیڑ چھاڑ - بیجا تکرار - حجت ناحق ۔

کھڑنچ رکھنا (ف) فعل متعدی :- عداوت رکھنا - دشمنی رکھنا - کینہ رکھنا - کپٹ رکھنا ۔

کھڑنچ نکالنا (ف) فعل متعدی :- (۱) عیب چینی کرنا - خردہ گیری کرنا - نقص نکالنا - اعتراض کرنا (۲) دشمنی کرنا - بیر کرنا - عداوت نکالنا (۳) چھیڑ نکالنا - حجت کرنا - ناحق کی تکرار کرنا - چھیڑنا ۔

کھڑنچیا (ف) اسم مذکر (ہندو) :- دشمن - حاسد - بیری ۔ عیب جو - خردہ گیر - حرف گیر - معترض ۔

کھُمسار (ف) اسم مذکر :- (مخفف کوہسار) پہاڑی ملک - پہاڑی دیس - پہاڑ کی جگہ ۔

کھِساری (ف) اسم مؤنث (پورب) :- ایک قسم کا غلہ جس کی دال کھاتے ہیں ۔

کھسرا (ف) اسم مؤنث :- پنسا - حصہ - پنگوٹی - ایک قسم کی چھوٹی چھپکی - ہنسی کھیلنی ماتا ۔

کھُس پھُس (ف) اسم مؤنث :- کھسر پھسر - سرگوشی - کانا باتی - پھسر پھسر - باہم آہستہ آہستہ باتیں کرنا کہ کوئی اور نہ سنے ۔

کھُسر پھُسر (ف) اسم مؤنث :- کانا پھوسی - سرگوشی - پھسر پھسر کانا باتی - چپکے چپکے باتیں کرنا - جیسے "کیا کھسر پھسر کر رہے ہو" ۔

کھسر پھُسر کرنا (ف) فعل متعدی :- کانا پھوسی کرنا - سرگوشی کرنا - چپکے چپکے غیبت یا کسی کی برائی یا باتیں کرنا - کانا باتی کرنا ۔

کھِسکانا (ف) فعل متعدی :- (۱) ہٹانا - سرکانا - پرے کرنا (۲) ٹالنا - روانہ کرنا - چلتا کرنا - دوسری جگہ بھیج دینا (۳) الگ کرنا - چھپا دینا - اڑا دینا - غائب کر دینا - جیسے "وہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے" (۴) رشوت میں کچھ دینا - رشوت ہاتھ بڑھا کر پاؤں کے نیچے یا سامنے رکھ دینا -

کھس

جیسے جیسے ہنسے سو روپے کھسکا دیئے جب مقدمہ جیت کر آیا۔

کھسک جانا (ف) فعل لازم:- (۱) سرک جانا۔ ہٹ جانا (۲) چلا جانا۔ ٹل جانا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا (۳) رپٹ جانا۔ پھسل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ جیسے پیچ کھسک گیا۔

کھسک کر جانا (ف) فعل لازم:- ٹل کر چلا جانا۔ چھپ کر چلا جانا۔ چپکے سے چل دینا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا ؎

ایک ہی خم تو اب دل پہ لگا کر ٹھہر کو دیکھ اے قاتل نہ پھر کھسک کر مت جا (مصحفی)

کھسکنا (ف) فعل لازم:- (۱) سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا (۲) پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسلنا۔ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جیسے اینٹ کا کوٹھے سے کھسک جانا۔ (۳) چلا جانا۔ سٹک جانا۔ کنارہ کرنا۔ ایک سو ہونا۔ چمپت بنا۔ چمپت ہونا۔ چلتا بننا۔ چل دینا۔ چھپ کر چلا جانا۔ ٹل جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ روانہ ہونا ؎

کیا نوحہ گری کریں ہے ہم صفیران چمن آگئی فصل خزاں گل کے سارے کھسک چل (نصیر)
کیا بات ہاں جانی ولا تم ہے یہ حاکم کا جو ہاں جائے تو پھر وہ نہ کھسکنے پاوے (مصحفی)
وہ چلا جان جلی دونوں ہاتھ سے کھسکے اس کو تھلوں کر اسے پاؤں پڑوں کس کس کے (مومن)

نظیر چھپ جا چھپالے منہ کو بدل لے تیوری کھسک شتابی
جو دیکھ پاوے گا وہ ستم گر تو جان پر ہے ابھی جھڑکا (نظیر)

کھسکو (ف) محاورہ:- جاؤ۔ رفع ہو۔ چمپت بنو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ ٹلو ؎

کھس کھس (ف) اسم مؤنث:- گھاس کاٹنے کی آواز ؎

کھسلنا (ف) فعل لازم:- پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسکنا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ ڈھسلنا ؎

کھسوٹا (ف) اسم مذکر:- کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں ؎

کھسوٹنا (ف) فعل متعدی:- (۱) نوچنا ؎ بال اکھاڑنا۔ بال نوچنا۔ موبر کندن کا ترجمہ۔ کھوسنا۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اسی کی ڈاڑھی کھسوٹے" ؎

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چونڈے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زاری ہیچ (زکین)

(۲) اتارنا۔ چھیننا۔ کھوسنا۔ زبردستی لے لینا جیسے کپڑے تک کھسوٹ لئے (۳) اپاڑنا۔ اکھاڑنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ توڑنا۔ نوچنا۔ سونتنا جیسے بیندھی کے پتے کھسوٹنا۔ پھول کھسوٹنا۔ درخت کھسوٹنا ؎

کھسیانا

کھسیانا (ف) صفت:- (۱) رنکھا۔ روانسا۔ رونا۔ رو دینے والا۔ چڑچڑا۔ (۲) شرمندہ۔ خفیف۔ خجل۔ نادم۔ مجبوب۔ حجاب زدہ۔ آزردہ۔ جیسے "کھسیانی بلی کھمبا نوچے" ؎

کھسیانا کرنا (ف) فعل متعدی:- چڑانا۔ رلانا۔ کھجانا ؎ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ شرم دلانا ؎

کھسیانا ہو جانا یا ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) رنکھا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ رو دینے کو تیار ہو جانا۔ رو دینا۔ رو پڑنا۔ قریب بگریہ ہونا ؎ رنجیدہ ہو کر رونے لگنا ؎

رات ہنس ہنس کے کٹے بسر ہے بندہ نواز تم تو باتوں میں ہمیں جاتے ہو کھسیانے سے (صابر)

(۲) شرمندہ ہو جانا۔ نادم ہو جانا۔ شرا جانا۔ خجل ہونا ؎

کھسیانی ہنسی (ف) اسم مؤنث:- وہ ہنسی جو ملالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔ زہر خند ؎ دانت نکوسنا ؎

کھسیانی ہنسی ہنسنا (ف) فعل متعدی:- رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا منہ بنانا۔ دانت نکوسنا ؎

کھف (ع) اسم مذکر:- (۱) غار کوہ۔ پہاڑ کا کھوہ۔ گپھا (۲) وہ کھوہ جس میں اصحاب کہف جا کر سوئے تھے ان لوگوں کو رقیم بھی کہتے ہیں کیونکہ رقیم ایک نوح کا نام ہے جس پر ان کا تمام حال لکھا ہوا تھا اور اسے کسی بادشاہ نے اس غار پر لٹکوا دیا تھا۔ انگریزی کتابوں میں ان کو سیون سلیپرز لکھا ہے۔ ہمارے ایک دوست جو ترکستان کی سیر فرما کر آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ بحیرہ خزر کے پاس ایک غار ہے وہاں اصحاب کہف کی نعشیں رکھی ہوئی ہیں بہت سے لوگ زیارت کے واسطے آتے ہیں۔ میں بھی گیا۔ مجاوروں سے ساری حقیقت سنی ان کو دیکھا مگر ان لوگوں نے میرے حسب دل خواہ مجھ کو کفن بوسیدہ ہٹا کر نہیں دیکھنے دیا چونکہ ان لوگوں کے زمانے میں یہ ملک اسی بادشاہ کے قبضہ میں تھا جس کے سبب سے یہ لوگ ایمان بچا کر غار میں چھپے تھے اس وجہ سے عجب نہیں کہ یہ بات صحیح ہو مگر ابھی ہم کو اس کی اور تحقیقات قابل اطمینان باقی ہے ؎

کھکا (ف) اسم مذکر:- خاکی۔ وہ پنجابیوں کی فوج کا آدمی جسے ایام غدر میں سرکاری خاکی پوشاک ملی تھی ؎

کہکشاں (ف) اسم مؤنث:- (مخفف کاہکشاں) وہ طولانی سفیدی جو اندھیری رات میں سڑک کی مانند آسمان پر دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے اور اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار ہے۔ کہکشاں اس رنج

کھک

سے نام رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھانس رسّی میں باندھ کر کھینچتا ہوا دور تک لیجاتا اور اُس سے زمین پر نشان پڑ جاتے ہیں یہی صورت اِس کی ہے۔ آکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ آکاس چنبو۔ معراج کی راہ۔ کہکشاں۔ شاعر مانگ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ؎

چھڑکے ہے مانگ پہ افشاں وہ مہر وش بولا ستارے کون لکھاتی ہے کہکشاں میری (امانت)
اے شبِ کہاں ہے خاتمہ کر کہکشاں کا نالے سے میرے شق ہے گنبدِ آسماں کا (نصیر)

کھکھ (ہ) صفت:۔ (۱) کھوکھلا۔ خالی (۲) تہیدست۔ مفلس۔ نادار۔ نردھن جیسے "ہم تو اس بات کے پیچھے کھکھ ہو گئے"۔

کھکھیڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ رنج۔ مصیبت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت۔ بپتا۔ سخت محنت۔

کھکھیڑ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا۔ رنج و مصیبت سہنا ؎

آوارگی سے کوے محبت کے ہاتھ اُٹھا اٹھے وہی یہ اُٹھا نہ سکے گا کھکھیڑ تو (ذوق)

کھکل (ف) اسم مؤنث:۔ (مخفف کاہ گل) (اُردو والے بفتح کاف تازی فارسی بولتے ہیں) بھُس ملی ہوئی مٹی جس سے مکان لیپتے ہیں۔ گارا۔ استر کاری کا گارا۔ پلستر کا گارا ؎

اُس دیس پہ کوئی جائے تو فاک خوش آئے بھری ہے دراڑوں میں بھی گل کئی دن سے (مصحفی)

کھکل کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پلستر کرنا۔ استر کاری کرنا۔ لیپنا۔

کھل (ہ) اسم مؤنث:۔ کھلی۔ تل یا سرسوں کا فضلہ۔ تیل نکالی ہوئی سرسوں یا تل یا ترے وغیرہ کا چھوک۔ تل کی سیٹھی۔ جیسے "مایا کا کیا جوڑا کھل کھانا کمل اوڑھنا"۔

کھل کھا کھل (ہ) ۔ (محاورہ دوکان داران) (جس طرح بھس کھا بھس سستا مال خریدنے والے گاہک کو چڑانے کے واسطے کہتے ہیں اسی طرح یہ لفظ ہے یعنی تجھ میں اس چیز کے کھانے کی لیاقت اور حوصلہ نہیں ہے اس کی بجائے کھل خرید کر لے جا جو ارزاں اور سستی ملے گی)۔

کھل (ہ) اسم مؤنث:۔ کھال کا مخفف۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔

کھل اُپاڑ (ہ) صفت:۔ کھال اُدھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا۔ لے لوٹ کا نقیض۔ وہ قرض خواہ جو ہر طرح سے لے کر پیچھا چھوڑے جیسے "وہ لے لوٹ ہیں تو میں کھل اُپاڑ ہوں"۔

کھلّ (ع) اسم مذکر:۔ مرد میانہ سال یعنی نہ بوڑھا نہ جوان۔ ادھیڑ۔ تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی۔

کھُلا (ہ) صفت:۔ (۱) بند کا نقیض۔ کُشادہ۔ وا۔ باز ؎

صبح آیا جانب مشرق نظر اک نگارِ آتشیں رُخ سر کھُلا (غالب)
نامہ کے ساتھ آگیا پیغام مرگ وا گیا خط میری چھاتی پر کھُلا (" ")

(۲) فراخ۔ وسیع۔ چوڑا (۳) عریاں۔ ننگا۔ بے حجاب (۴) صاف۔ بے ابر جیسے "کھلا ہے چلے جاؤ" (۵) بے روک۔ بلا زحمت۔ آزادانہ بغیر بندھا (۶) متفصل کا نقیض۔ قفل یا گنڈی نہ لگا ہوا۔ بکس سے باہر نکلا ہوا ؎

سطحِ گردوں پر پڑا تھا رات کو موتیوں کا ہر طرف زیور کھُلا (غالب)

(۷) عام۔ مشہور۔ معروف (۸) ظاہر۔ علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھُلا (غالب)
دیکھیو غالبؔ اگر انجھا کری ہے ولی پوشیدہ اور کافر کھُلا (" ")

(۹) دل کشا۔ صحن دار۔ جس میں جی خوش ہو جیسے "کھلا مکان یا کھلی بارہ دری"۔

کھُلا کھُلا (ہ) صفت:۔ (۱) صاف صاف۔ کھرا کھرا جیسے "کھلا کھلا بیوہار" (۲) دور دور۔ فاصلہ سے۔ جیسے "کھلا کھلا کہو" (۳) فراخ۔ دل کشا۔ وسیع جیسے "کیا کھلا کھلا مکان ہے" (۴) بے لاگ۔ صاف ؎

روشناسوں کی جہاں فہرست ہے واں لکھا ہے چہرۂ قیصر کھُلا (غالب)

کھُلا کھلا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ آزادانہ پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔

کھلا بھیجنا (ہ) فعل متعدی:۔ پیغام بھیجنا۔ کسی کے ہاتھ پیام بھیجنا۔ سندیسا بھیجنا۔ سندیسا دینا۔ بلا بھیجنا۔

کھُلا جانا (ہ) فعل لازم:۔ پھولا نہ سمانا۔ باغ باغ ہو جانا۔ خنداں و خرم ہو جانا۔ شگفتہ ہو جانا ؎

پیام آمد کہ یکسں کی صبا کے ساتھ آتا ہے کہ گل آپ ہی کھُلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے (محبت)
اس توقع میں کہ لائے ہیں کوئی مژدۂ وصل مثل گل دیکھ صبا کو میں کھلا جاتا ہوں (قناعت)

کھلاڑ (ہ) صفت:۔ (۱) کھلاڑن۔ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی۔ فن تماش بینی میں اُستاد۔ فاحشہ۔ فن عیاشی سے ماہر۔ شوخ۔ چنچل۔ خوش طبع۔ چپل چپل (۲) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جو تماش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو۔ فاحشہ عورت۔ چھنال عورت۔ بدکار عورت۔ اوباش اور بدوضع عورت (۲) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو بازی اور لہب کی طرف مائل ہو۔

کھلاڑ پن (ہ) اسم مذکر:۔ چھنالا پن۔ چھنالا۔ اوباشی۔ شوخی۔ چنچل پن۔

کھل

کھلاڑن (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلاڑ) ۔

کھلاڑی (ا) صفت :- (۱) کھیل جاننے والا - کرتب جاننے والا - کرتبی - ماہر فن - اُستاد - کامل فن - پُرفن ۔ کوئی کھیل یا بازی جاننے والا ؎

کوئی کہا جائے کھلاڑی کھیلتے کیسے ہو تم بارہا اس گنجفہ کو تم نے برہم کر دیا (ناسخ)

(۲) جواری - قمارباز - جُوا کھیلنے والا - جیسے کھلاڑی کو دیکھ کھلاڑی نہیں رہ سکتا" -

(۳) کھلنڈرا - کھیل کود میں مشغول رہنے والا (۴) سانپ پکڑنے والا - وہ شخص جو سانپ کا کاٹا جانے (۵) مداری - حقہ باز - شعبدہ باز - بھان متی - باتیگیر - نٹ ؎

بنا سانپی ہوا خاک آگ پانی پر نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر (انشا)

(۶) مکار - فریبی - عیار - دغاباز - چالاک ۔ شوخ ۔

کھلاڑیاں (ا) اسم مؤنث :- کلول - اُچھل کود - کود پھاند - شوخیاں ۔

کھلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) خورانیدن کا ترجمہ - تناول طعام کرانا - بھوجن کرانا - جیسے کھلائے سونے کا نوالہ دیکھنے شیر کی نظر" (در حق اولاد) (۲) ضیافت کرنا - دعوت کرنا - روٹی دینا - جیونار کرنا جیسے "چار آدمی کھلائے" (۳) بازی کرانا ۔ بہلانا - بچے کا دل خوش کرنا - جیسے گھلائے کا نام نہیں رُلائے کا نام" (۴) سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا ۔ سانپ کو رکھنا - سانپ کی محافظت کرنا جیسے بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے - حاکم کے پاس رہنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے (۵) بھوت پریت کا سر پر لانا جن کو عمل کے زور سے کسی کے سر پر بلا کر اُس کے سر کو ہلوانا (۶) شگفتہ کرنا - پھلانا - وا کرنا - کھولنا ؎

کیوں اُس رُت میں کہیں پھر وہ سمن پھر غنچۂ دل کو کھلاتی ہے ہوا سلون کی (مصحفی)

(۷) دانہ دانہ الگ کرنا جیسے "کچے چاولوں کو کھلانا" (۸) مال چٹ کرنا - جیسے "کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا" (۹) پٹوانا - ضرب لگوانا - جیسے "جوتیاں یار کھلانا - (۱۰) کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار کئی وغیرہ کو بھون کر کھلانا (۱۱) خستہ کرنا - بھربھرا کرنا ۔

کھلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا - دوسرے شخص سے کوئی بات ظاہر کرانا - بکوانا (۲) اقرار لینا - اقرار کرنا جیسے اُس کے مُنہ سے کہلا لیا (۳) دوسری دفعہ پڑھوانا - سبق یاد کرانا (۴) فعل لازم - مشہور ہونا - نامزد ہونا - بادنا - موسوم ہونا - جیسے "یہ کون سا گانوں کہلاتا ہے" (۵) متروک :- الکسانا - کاہلی کرنا - کاہل وجود ہونا - سست قدم ہونا ۔ خائف اور ترساں ہونا - ڈرنا ؎

کھل

تو جواں ہو ایسا کہلاتا ہے یار نیند میں پھر کیوں تو کہلاتا ہے یار (رنگین)

کھلاؤ (ا) اسم مذکر :- اوروں کو مال کھلانے والا - سخی - دریا دل جیسے "وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے" ۔

کھلائی (ا) اسم مؤنث :- (۱) خوراک - خورش - جیسے اُس کی کھلائی خوب ہوتی ہے (۲) کھانا کھلانے کی اُجرت - خوراک کی قیمت (۳) بچوں کو کھلانے والی عورت - دایہ - بچوں کی تیمارداری اور اُن کو پالنے پوسنے والی عورت یا آیا

کھلائی پلائی (ا) اسم مؤنث :- کھانے پینے کی قیمت - قیمت آب خور ۔

کھلابلی (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کھل بلی) ۔

کھل بلانا (ف) فعل لازم (پورب) :- کھولنا - اُبلنا - جوش آنا - اُپھنا ۔

کھل بلی (ا) اسم مؤنث :- (۱) ہل چل - افراتفری - درہمی برہمی - خلفشار - ہُلڑ - ہلّہ - فتور - ہنگامہ - غدر ۔ رولا - بھدّا ۔ شور و شغب - شور و شر - فتنہ و فساد (۲) بوکھلاہٹ - گھبراہٹ - اضطراب - بے چینی - بے قراری ۔ جلدی - شتاب زدگی ۔

کھل بلی پڑنا یا مچنا (ف) فعل لازم :- (۱) ہل چل ہونا - افراتفری ہونا - ہُلڑ مچنا - غدر مچنا - شور و شر ہونا - ہنگامہ برپا ہونا ؎

ہوا غلغلہ نیکیوں کا بدوں میں پڑی کھل بلی کفر کی سرحدوں میں
ہوئی آتش افسردہ آتش کدوں میں لگی خاک سی اُڑنے سب معبدوں میں
ہوا کعبہ آباد سب گھر اُجڑ کر جمے ایک جا سارے بُتکل بچھڑ کر (انیس)

(۲) گھبرانا - گھبراہٹ ہونا - بوکھلاہٹ پڑنا ۔ اضطراب اور بے قراری ہونا ۔ جلدی پڑنا ۔

کھل بلی ڈالنا (ف) فعل متعدی :- ہل چل ڈالنا - گھبرا دینا - شور و شر مچانا - ہُلڑ مچانا - غدر ڈالنا - خوف اور ڈر بٹھانا ؎

کلیں تیغ جو کہ اُس نے یا علیٰ ڈالی بتانِ ہند میں اک بار کھل بلی ڈالی (نصیر)

کھل بیٹھنا (ف) فعل لازم :- فراغت سے بیٹھنا - اچھی طرح آرام سے پھیل کر بیٹھنا - چار زانو ہو کر بیٹھنا - با فراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا ؎

مکان مصحفی اس کو سمجھو آپ کا گھر ہے تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھیے یاں بے حجابی سے (مصحفی)

کھل پڑنا (ف) فعل لازم :- پردہ شرم و تکلف کو درمیان سے اُٹھا دینا - بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا ؎

کھل

کھل پڑے عالم ستی ہیں تو ہم بخت کھلے لے زلے دختر زاب تو ترے بخت کھلے (انشا)

کھل جانا (ف) فعل لازم۔ دیکھو (کھلنا بمعنی شگفتہ ہونا) ؎

کھُل جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا (۲) منکشف ہو جانا۔ کشوف ہو جانا۔ ظاہر ہو جانا۔ معلوم ہو جانا۔ عیاں ہو جانا۔

صاف باطن ہو کے میری جان کس مشکل میں ہے
کھُل گیا سب اُن پہ جو جو بھید میرے دل میں ہے (ارشد)

راز دل کتنا چھپایا کھُل گیا حال اس دولت سرا کا کھل گیا (وزیر)
کیسو قاصد کو نہ کھل جائے کسی پر یہ راز سر کتوب تو کاغذ کے مرا نام نہ بھیج (ظفر)
اپنے جوبن پہ ہیں سب رنج سب کھُل جائیں گے اس دل غمگیں سے اس جان حزیں سے پوچھئے (داغ)
جب سے عشق میں ترے نساخ کھُل گیا کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل (نساخ)

(۳) پھٹ جانا۔ شق ہو جانا۔ دو پارہ ہو جانا جیسے "سر کھل جانا بھیجا کھُل جانا وغیرہ (۴) اُکھڑ جانا۔ عریاں ہو جانا۔ ننگا ہو جانا۔ برہنہ ہو جانا۔ ستر نہ رہنا پردہ سرک جانا (۵) سیون نکل جانا۔ اُدھڑ جانا۔ جیسے ٹانکا کھُل جانا۔ (۶) معاملہ حل ہو جانا۔ عقدہ وا ہو جانا۔ سُلجھ جانا۔ کوئی مشکل سوال یا مسئلہ صاف ہو جانا (۷) رسّی تڑا جانا۔ رسّی یا پھندے سے نکل جانا۔ جیسے "گھوڑا کھُل گیا" (۸) صاف ہو جانا۔ گشادہ ہو جانا۔ موکلا ہو جانا جیسے "مٹری کھُل جانا" (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے "راستہ کھُل جانا۔ نہر کھُل جانا۔ کام کھُل جانا۔ زبان کھُل جانا۔ یعنی گویائی ہو جانا" (۱۰) بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا۔ شرم اُٹھ جانا۔ لحاظ جاتا رہنا ؎ کھُل مل جانا۔ ہمراز ہو جانا ؎

ہم سے کھُل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذر مستی ایک دن (غالب)

(۱۱) چوڑا اور فراخ ہو جانا۔ وسیع ہو جانا جیسے "اب تو اس مکان کا خاصہ صحن کھُل گیا" (۱۲) ابر یا کھٹا کا ہٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانا۔ بادل نہ رہنا۔ بارش تھم جانا۔ مینہ ٹھیر جانا ؎

اے محترم اتنی شب باری کھُل جائے ہے ابر بھی برس کر (محترم)
ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا بس ثبات بحر دنیا کھل گیا (وزیر)

(۱۳) چھوٹ جانا۔ رہا ہو جانا۔ آزاد ہو جانا (۱۴) مرتب اور مزین ہو جانا۔ موزوں اور پسندیدہ ہو جانا۔ پھب جانا ؎

اللہ رے جامہ زیبی جامہ ریبیاں پہنا جو تو نے رنگ ہی نیرنگ کھُل گیا (داغ)

(۱۵) اٹک جانا اور رُک جانا کا نقیض۔ بحال ہو جانا سلسلہ جاری ہو جانا۔

کھل

جیسے تنخواہ کھُل جانا۔ پنشن کھُل جانا (۱۶) باز ہو جانا ؎ پھندا یا کھٹکا وغیرہ ڈھیلا ہو جانا ؎ (۱۷) (ہندو) :۔ گرہ سے جانا رہنا۔ ضائع ہو جانا ؎ مار جانا۔ جیسے "آج اُس کے بھی تو سو روپے کھُل گئے" (۱۸) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چل کھڑا ہونا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ جیسے "زبان کھُل جانا" ؎

دیتا ہے بات بات میں وہ ہم کو گالیاں یہ کھُل گئی ہے اُس بت بے پیر کی زبان (مصحفی)

کھلاڑ (ف) اسم مؤنث:۔ (دعوام) (۱) وہ بڑھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی بجائے کھال ہی کھال رہ گئی ہو (۲) پہاڑ:۔ وہ بشکل مشک کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کر لے جاتے ہیں۔ چمڑے کی گون ؎

کھلڑا (ف) اسم مذکر:۔ کھال کی تصغیر ؎ فقیروں کی چمڑے کی جھولی ؎

کھلڑی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھال کی تصغیر۔ چمڑی ؎ پوست حیوانات ؎ کھال (۲) عضو تناسل کے آگے کا چمڑہ جس کا ختنہ ہوتا ہے۔ غلاف سرنہ۔ قلفہ۔ گھونگٹ ؎

کھل کر یا کھل کے (ف) تابع فعل:۔ (۱) خلاصہ ہو کر۔ پھیل کر۔ چار دانگ ہو کر۔ گشادہ ہو کر۔ آرام سے۔ جیسے کھل کر بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو (۲) بافراغت بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ آزادانہ حسب دل خواہ۔ جی کھول کر۔ جیسے "اب تو مہینہ کھل کر برس گیا"۔ "اب کے مہینے میں کھل کر نہیں ہوئی (سودا) ؎

جوں صبح اس چمن میں ہم کھل کے ہنس لئے فرصت رہی ہے میر یہی اک نفس رہی (میر)

(۳) بے حجاب ہو کر۔ شرم و لحاظ اُٹھا کر۔ "ایک دفعہ تو کھل کر مل جاؤ" ؎

ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں بہت مدتوں تک تو شرما چکا (بسمل)
ہم نے جب بات کی اُس غنچہ دہن سے کھل کر پہلے جب اُس کے قریبوں کا دہن بندہ لیا (نظیر)

(۴) علانیہ۔ ظاہر ؎

کھل کر بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ دیکھو (کھل بیٹھنا) ؎

کھلا ہونا (ف) فعل لازم (سودا) :۔ اچھی طرح سے حیض آنا۔ خون حیض کا بخوبی خارج ہونا۔

کھِل کھِل (ف) اسم مؤنث:۔ ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز۔ توقہ۔ ٹھی ٹھی۔ قاہ قاہ۔ چھوڑیں کی ہنسی ؎

کھل کھل کے ہنسنا (ف) فعل متعدی:۔ خوش ہو ہو کر ہنسنا۔ قہقہے مارنا۔ ٹھٹھے مارنا۔

خبر ہے اپنے بھی خسار زرد کی اُس کو یہ ہم سے ہنستی ہے کھل کھل کے زعفران کیا خوب (اختر)

کھل کھل ہنسنا (ف) فعل لازم:۔ ٹھی ٹھی ہنسنا۔ بے تاہانہ ہنسنا۔ برابر ہنسے چلا جانا ؎

ثبات اس کو نہیں عالم داشد دور روزہ ہے ہنسو اتنا بھی اے غنچو تم کھل کھل کلستاں میں (اختر)

کھل

کھل کھلا کر پھینکنا (ف) فعل متعدی:- چوسر یا قمار کی کوڑیوں کو خوب ہلا کر بے لاگ پھینکنا۔

کھل کھلا پڑنا (ف) فعل لازم:- بے تاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا۔ خوشی میں آکر بے اختیار ہنس پڑنا۔ قہقہہ مار کر ہنس پڑنا۔

مذکور جب کہ تیرے تبسم کا آ پڑا — گلشن میں غنچہ غنچہ گل کھل کھلا پڑا (معروف)

کھل کھلا کر ہنسنا یا کھل کھلا کے ہنسنا (ف) فعل لازم:- قہقہہ مار کر ہنسنا۔ قہقہہ مار کر ہنسنا۔ غل مچا کر کے ہنسنا۔ زور سے آواز کے ساتھ ہنسنا۔ بہت ہنسنا۔ خندہ زنی کرنا۔ قہقہہ مارنا۔

ہنس تجھ پہ میری کھل کھلا کر — یہ پھول چڑھا کبھی تو آ کر (درد)
کہا میں نے جو اے گل کچھ وفا کر — تو دونوں ہنس پڑا بس کھل کھلا کر (خلیق)
کیا قہر ہے یہ تیرا مجھ کو رلا کے ہنسنا — پھر تس پہ اے ستم گر یہ کھل کھلا کے ہنسنا (بحت)
روتا ہوں بلبلا کے تو ہنستا ہے کھل کھلا — کہتا ہے یاد روز و زور ہی نرا ہے یہ (میر سوز)
کرتا ہوں رو کے ہنستے موہوم پر نظر — ہنستا ہے جب چمن میں کوئی کھل کھلا کے پھول (نصیر)
سچ کہہ مسافروں پر کیوں اس کی آنکھ لگی ہے — کیا آج کھل کھلا کر کوئی ہنسا چمن میں (" ")
ہنستا ہو گل چمن میں اگر کھل کھلا کے صبح — حیرت سے کیا؟ جو بلبل تصویر بولتی (ظفر)
کھل کھلا کر جو ہنسے باغ میں گل وقت بہار — تھا یہ باعث کہ نہیں روز خزاں دیکھا تھا
کھل کھلا کے ہنسے گلشن میں ہزاروں غنچے — دل ہلا خوش و خرم نہ ہوا پر نہ ہوا
جب کھل کھلا کے سامنے گلفام ہنس پڑا — شیشے نے قہقہے لئے اور جام ہنس پڑا
ہنستا ہے کھل کھلا کے چمن میں گل و سمن — تا کس کو ہوں دلبل شاد کس طرح (عاشق)
ہاتھ مروڑ کے وہ بت کھل کھلا کے ہنس پڑا — مل گئے موتی سے دنداں موتیا کے ہار میں (وزیر)
کیسی ہی کلیوں نہ ہیں تم میں مکھائیاں ہوں — جب کھل کھلا کے ہنس دو دو میں صفائیاں ہیں (" ")

دیکھ کر اک دو جنوں کی رنگ رنیاں باغ میں
کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

کھل کھلانا (ف) فعل متعدی:- زور سے ہنسنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ ہی ہی کرنا۔ نہایت بے تاب ہو کر ہنسنا۔ نہایت ہنسنا۔ خرم و شاداں ہونا۔

خندۂ گل کے لئے تکلیف سیر باغ کیا — آبٹنہ لو ہاتھ میں اور کھل کھلا کر دیکھ لو (غضنفر)
گل نہیں ہنستے چمن میں تم پہ کچھ اے بلبلو — دیکھ رنگ زرد میرا کھل کھلائے ہے بہت (میر سوز)

کھل کھلانا (ف) فعل لازم:- انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا۔ قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ جیسے کھل کھلا کر دست آیا۔

کھل کھیلنا (ف) فعل متعدی:- آزادانہ کسی فعل کا مرتکب ہونا۔ شرم و حجاب اٹھا کر کوئی کام کرنا۔ علانیہ کسی معیوب امر کا کرنا۔ جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے پھر اُسے علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگے۔ مطلق آزاد ہو جانا۔

قم شوخیوں سے پاؤں جو رکھو زمین پر — کھل کھیلتے ہیں لب خاموش نقش پا (داغ)
کیا خوب راز دار ملا ہے نصیب سے — کھل کھیلے پردے پردے میں تم تو رقیب سے (" ")
گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم — اس مری چاہ کے کھلتے ہی کھل کھیلے تم (جرأت)
دیوانہ جان کر جو وہ کھل کھیلے غیر سے — بے ہوشیوں سے اور میں ہشیار ہو گیا (مخزون)

کھلنا (ف) فعل لازم:- (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا پھولنا۔ بکھلنا۔

کھلے کے گل کچھ تو بہار اپنی مبارک کھلا گئے — حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے (ذوق)
ایک دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں — کھلتے کھلتے پھول سینے پر گلستاں ہو گیا (نسیم بلوی)
دل کی کلی تجھ سے کبھی اے صبا کھلی — چمپا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (داغ)
نرگس اس کی آنکھ سے شرمائی باغ میں — اللہ رے ڈھٹائی کہ یہ بے حیا کھلی (" ")

(۲) پھول آنا۔ پھول لگنا (۳) خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ نہایت شاداں ہونا۔ ہنسنا۔ خنداں ہونا (۴) دانہ دانہ جدا ہونا۔ جیسے "چاولوں کا کھلنا" (۵) بھر بھرا اور خستہ ہونا (۶) دیوار کا شق ہونا۔ دیوار کا پھٹ جانا۔ پکی قبر یا گنبد وغیرہ میں درز آ جانا۔

داغ شگفتہ دل کا فزا دیکھنا اثر — مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی (داغ)
نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسبان کا — دیوار قید خانہ مگر بارہا کھلی (" ")
برشکال گزیہ عاشق ہے دیکھا چاہئے — کھل گئی مانند گل سو جائے دیوار چمن (غالب)
تم جو دو پھول چڑھاؤ تو خوشی کے مارے — قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا (بحر)

(۷) چاندنی کا فوراً فشاں ہونا۔ روشنی پھیلنا۔ جیسے "کیا چاندنی کھل رہی ہے" (۸) سرور ہونا۔ گھلنا۔ جمنا۔ جیسے "نشہ کھلنا" (۹) زیب دینا۔ پھبنا۔ موزوں ہونا۔ نکھرنا۔ جیسے "سرخی میں بہری خوب کھلتی ہے"۔ "یہ ٹوپی تمہارے چہرے پر نہیں کھلتی"

آسی لے کے ذرا تو بھی تو دیکھ اپنی زیب — لب کی سی کھلی پان کی لالی کیا خوب (مصحفی)
مہتاب پرگماں ہوا آفتاب کا — رنگت جو تیری نشے میں مہ لقا کھلی (داغ)

(۱۰) بالوں کا نکھرنا (۱۱) پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ کھل کھل ہونا جیسے "پھونٹ یا سر کا کھل جانا"

کھولنا (ف) فعل لازم:- (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہونا۔ کشادہ شدن کا ترجمہ۔ عقدہ وا ہونا۔ عقدہ حل ہونا۔

وہ کہیں کے ناخن تدبیر سے — عقدۂ احکام غیبی کھلا (غالب)

کھل

آہ کس کس نے لڑائے نہیں تدبیر کے پیچ
نہ کھلے پر نہ کھلے رشتۂ تقدیر کے پیچ (مومن)

(۲) ظاہر ہونا۔ منکشف ہونا۔ مکشوف ہونا۔ معلوم ہونا۔ عیاں ہونا۔ پرگھٹ ہونا ۔ بھید کھلنا۔ راز افشا ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا ۵

کچھ تو ہیں حقیقتِ شمس و قمر کھلے — کس کے کہا کہے شق بھیجے تیں سر کھلے (آتش)
ہنسو بولو کھلے خوبی زباں کی — خموشی بات کھوتی ہے ہاں کی (سالک)
وہ بھی تھی اک سیمیا کی سی نمود — صبح کو راز مہ و اختر کھلا (غالب)

غنچہ جو چمن میں صبح کھلا تب کان میں گل کے یہ کہنے لگا
ہاں آج یہ عقدہ مجھ پہ کھلا تو اور نہیں میں اور نہیں (نصیر)

(۳) پھٹنا۔ شق ہونا۔ دراڑ پڑنا۔ چیر آنا ۔ دو پارہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا۔ جیسے "کھلنا (۴) ہاتھ گھڑنا۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔ برہنہ ہونا۔ ستر نہ رہنا۔ پردہ اٹھنا۔ پوشش سرکنا (۵) اُدھڑنا۔ بخیہ یا سیون نکلنا۔ سلائی کا ڈھیلا پڑنا جیسے "ٹانکا کھلنا" (۶) معاملہ ہونا۔ کسی مشکل بات کا سلجھنا۔ کسی دقیق مسئلہ کا صاف ہونا۔ وا ہونا ۵

فکریں تھے انتہائے عشق کی مت سے ہم — بارے یہ عقدہ ہمیں آکر نہ خنجر کھلا (سودا)

(۷) رسّی تڑانا۔ پھندے سے نکلنا۔ جیسے کسی جانور یا گھوڑے کا تھان سے کھلنا" (۸) اٹنا کا نقیض۔ اڑاؤ نکلنا۔ صاف ہونا۔ صفا ہونا جیسے "موری کھلنا" (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا ۔ چلنے لگنا ۔ آمد و رفت شروع ہونا جیسے "نہر کھلنا۔ رستہ کھلنا"۔ کام کھلنا۔ زبان کھلنا وغیرہ ۵

شگافِ چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل — کہ آذر راہ کھلی سر بلا کے آنے کی (داغ)

(۱۰) حجاب اٹھنا۔ شرم و لحاظ دور ہونا۔ مغائرت نہ رہنا۔ بے تکلف ہونا ۔ خاموشی دور ہونا ۔ ہمراز بننا۔ بے تکلف ہو کر دل کی بات کہنا ۵

کس طرح معلوم ہووے اُس کے دل کا مدعا — مجھ سے باتوں میں ظفر وہ غنچہ لب کھلتا نہیں (ظفر)
بات بھی کچھ کی تو اُس نے ذکر دشمن کا کیا — وائے قسمت کھلا ہے ہم سے تو کیونکر کھلا (تصور)
بزمِ غنچہ گویا منہ پر اک مہرِ خموشی ہے — نہیں کھلتا وہ ہم سے بر سرِ تقریر کیا باعث (نصیر)
باغِ معنی کی دکھا تازہ کا بہار — مجھ سے گر شاہ سخن گستر کھلا (غالب)
جبکہ باتوں میں مجھ سے بتِ مغرور کھلا — میرا دل ایسا کھلا جوں درِ مہور کھلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا ہونا ۔ فراخ ہونا۔ وسیع ہونا (۱۲) ابر یا گھٹا کا ہٹنا۔ بادل کا دور ہونا۔ مطلع صاف ہونا ۔ بارش تھمنا۔ مینہ تھمنا ۵

شیشے شراب کے رہیں اٹھوں پر کھلے — ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے (آتش)

کھل

سوزِ دل کا کیا کرے باران اشک — آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا (غالب)

(۱۳) چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ طویلہ سے نکلنا۔ بند سے آزاد ہونا ۵

توسن شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب — تھان سے وہ غیرتِ صرصر کھلا
نقش پا کی صورتیں وہ دل فریب — تو کہے بت خانۂ آذر کھلا

(۱۴) پھبنا۔ زیبندہ ہونا۔ سجنا۔ موزون ہونا۔ زیبندہ ہونا ۵

زیبِ ہم جنس کی ہم جنس سے ہے عالم میں — پستی گوٹ بہت کھلتی ہے منابی پر (انت)
کھلتی ہے مژۂ خوش پہ ہر رنگ کی پوشاک — اودی اگر ئی چمپئی کلنار بسنتی (۰)
غرق خوں ہے مری مژگاں بھی تر اپکاں بھی — رنگ کھلتا ہے مگر دیکھئے اچھا کس پر (داغ)
اُس سے اور بوسہ کی خواہش اپنی ہے جذبات کر — وہ اگر دے بھی تو سالک کب تجھے منہ پر کھلا (سالک)
لٹ پٹی تو نے جو دستار سجی نام خدا — کیا ترے منہ پہ یہ اے شوخ کلاہ کھلتی ہے (جرأت)
واقعی دل پر بھلا لگتا تھا داغ — زخم لیکن داغ سے بہتر کھلا (غالب)
منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں — زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کھلا (۰)
دیتی ہیں زیب آپ کو سب رنگتیں مگر — سُرخ و سفید رنگ پہ کھلتی ہے شال سبز (رند)
کھلے ہے کیا ترے بازو پہ سیمبر تعویذ — بندھے ہیں بیچ میں جوشن ادھر اُدھر تعویذ (۰)

(۱۵) اٹکنا اور رُکنا کا نقیض بحال ہونا۔ سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے تنخواہ کھلنا۔ پنشن کھلنا (۱۶) باز ہونا۔ دروازہ یا قفل یا پھندے یا کھٹکے وغیرہ کا کشادہ ہونا ۵

رہتے ہیں ہم اُس کوچے میں گو بار نہ پائیں
کھلتا ہے تو سنتے ہیں در یار کی آواز (ناظم)

صبح دم در وازۂ خاور کھلا — مہرِ عالم تاب کا منظر کھلا (غالب)
تھا دل وابستہ قفل بے کلید — کس نے کھولا کب کھلا کیونکر کھلا (۰)

(۱۷) ہندو:۔ گرہ سے جانا۔ ٹوٹ سے نکلنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا ۔ جوئے میں ہارنا۔ "آج بیٹھتے ہی سو روپے اُس کے بھی کھل گئے"۔ "ہمارا کیا کھل گیا جو سر پکڑ کر بیٹھ جائیں" (۱۸) شطرنج کے مُہرے کا اپنے گھر سے چلنا۔ مُہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ قابو نہ رہنا۔ جیسے "اب تمہاری زبان بہت کھل گئی ہے" (۲۰) گھوڑے کا بکنا۔ فروخت ہونا۔ جیسے "اُس کے تھان سے چار گھوڑے روز کھلتے ہیں آج کل خوب کمار ہا ہے" (۲۱) لکھنؤ:۔ ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ تلخ گزرنا۔ بُرا لگنا ۵

ہجر جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر — زندگانی کے مزے کو ہیں کھلتے دیکھا (رشک)

یعنی تلخ گزرتے ہوئے (۲۲) پھیلنا۔ خوشبو دینا۔ مہکنا معطر ہونا ۵

کھل

کی نہ واشد ہو تو کیا لطف کھلے آہ — کھلتی ہے جو بوئے گل کی تو کھلے پر (جرأت)
(۲۲) نکھرنا۔ رونق پر آنا۔ چمکنا۔ جوبن پر آنا ۵

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ (جرأت)

(۲۳) فرصت یا رخصت نکلنا۔ دفتر دیکھا جانا ۵

پلے ذرا کا کل آیا ہے علم — اُس کے سر تک کوں کا جب دفتر کھلا (غالب)
(۲۴) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا ۵

تھ سے رکھ دی کب ترے دکماں — کب کرے غمزے کی خو کھلا (غالب)
(۲۵) ہندو:۔ خیال بٹنا۔ چت اُچٹنا۔ جیسے "سادھی کھلنا" یا "دھیان کھلنا"
غیرہ (۲۶) چھٹنا۔ انکنا۔ لگنا۔ قرار پانا۔ ٹھیرنا ۵

دکھائے نات جو ہم کو تو کیا ہوا — لے لیے جو قیمت سلک گہر کھلے (آتش)
(۲۷) انقباض دور ہونا۔ کلفت مٹنا۔ بشاش ہونا۔ بستگی دور ہونا ۵

رہے جلبت نگیں میں شرح شوق — خط کی طرح طبعِ بستہ اگر کھلے (*)
(۲۹) گویائی ہونا۔ نطق ہونا ۵

ے آدمی کو شرف نطق سے ہوا — شکر خدا کرے جو زبانِ بشر کھلے (*)

لندڑا (ہ) صفت:۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا۔
ھلاڑی ۵

ڈے ہیں پر ایسے کہ راہ میں ہر روز — بگاڑ دیتے ہیں دو تین چار کی صورت (ناظم)

لندڑی (ہ) صفت:۔ کھلاڑن۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں
شغول رہنے والی *

و (ہ) صفت:۔ (۱) ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش مزاج ہنسی
ر۔ خواہ مخواہ ہنسے جانے والی۔ خوش سخری (۲) کھلاڑن۔ کھیلتی رہنے
لی۔ کھلندڑی *

ھلو باؤلی (ہ) صفت (عو):۔ پگلنوں کی طرح ہنستی رہنے والی۔ بے
محل و موقع ہنسنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش سخری و بے ہودہ * جیسے "سسرال
میں جا کر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلو باؤلی ہے نہ ہنسو گی تو کہیں گے کیا شستہ و
محرم کی پیدائش ہے (شگھڑ سیلی) *

لوانا (ہ) کھولنا کا متعدی المتعدی *

وانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) پیغام دلوانا (۲) سبق یا کسی عبارت
منہ سے نکلوانا *

کھل

کھلوریاں (ہ) مستوک:۔ بُن دھنیا بیج وغیرہ بھنی ہوئی چیزیں جو منہ صاف
کرنے کے واسطے کھاتے ہیں جیسے "خاصدان میں کلوریاں چوکھڑے میں
کھلوریاں لا کر آگے رکھیں" *

کھلونا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلا کرتے ہیں جیسے
وہ مٹی کی یا لکڑی وغیرہ تانبے پتھر وغیرہ کی بہت جس سے بچے کھیلتے ہیں ۵

دل کھلونا نہیں جو کہتے ہو — ہم یہی لیں گے ہم یہی لیں گے (سخی)
جیسے "بونا جورو کا کھلونا" ۵

ذمت نہیں دم لینے کی اک طفل کے غم سے — مدت کھلونے کی طرح جس کو ہم سے (ناسخ)
(۲) وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے "یہ شخص تو میروں کا
کھلونا ہے" (۳) نازک اور دکھاوے کی چیز (۴) بازاری:۔ عضو تناسل۔
(خواجہ آتش نے بضم لام بھی رونا دھونا ہونا وغیرہ کے ساتھ باندھا ہے اور
اکثر عوام خصوصاً ہندو بچے یہی بولتے ہیں ۵

بازیچۂ بستی میں وہ مجنوں پری ہوں — اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مجھے دل کو (آتش)

کھلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مزاح۔ ہنسی۔ ٹھٹا۔ ٹہل۔ ٹھٹولی۔ مذاق۔ تمسخر۔
خندہ زنی (۲) بے جا ہنسی۔ گندی گندی باتیں (۳) پورب:۔ گلوری *

کھلی اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی اُڑانا۔ ٹھٹا کرنا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ
بنانا * رسوا کرنا۔ فضیحت کرنا *

کھلی باز (ا) صفت:۔ مسخرہ۔ ظریف۔ ٹہل باز۔ خوش طبع۔
ہنسی مذاق کرنے والا *

کھلی بازی (ا) اسم مؤنث:۔ چھیڑ خانی۔ چھیڑ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔
ٹھٹا۔ ٹہل بازی *

کھلی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ ٹہل کرنا ۵
غیر سے کھلی نہ کر جوں منہ کھل کھل کر نہ ہنس — مثل شبنم دیکھ گل رو در نہ رو دے کا کوئی (نکہت)

کھلی میں اُڑانا یا کھلیوں میں اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی میں اُڑانا۔
احمق بنانا۔ پاگل بنانا۔ مسخرہ بنانا ۵

ذرا سی بات میں سو سے چال ہو جس کا — وہ کھیلوں میں کسی کو اُڑائے گا پھر کیا (رند)
آج تو رونق گلزار مٹا دو صاحب — کھیلوں میں گل لالہ کو اُڑاؤ صاحب (*)
باغ میں اُس گل کو لے جا کر مسلا چاہئے — کھیلوں میں عندلیبوں کو اُڑایا چاہئے (ناسخ)

کھلی میں لینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ ہنسی اور مذاق سے تنگ کرنا۔
ہنسی اُڑانا۔ مسخرہ بنانا ۵

کھیل

شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ کھیلیوں میں اُسے اک گل خنداں لیتا (بحر)

کھلی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (کھل) عربی کُسب - فارسی کُنجار - جیسے "جیب نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی" +

کھلے (ہ):- (۱) کھلا یعنی کشادہ وغیرہ کی جمع (۲) حروف مفیو کے آجانے کی صورت جس میں الف کو یاے مجہول سے بدل لیتے ہیں (۳) ظاہر - نمایاں - عیاں ٥

جو چاہیں یار سے کہیں اغیار غم نہیں خواجہ کو ہیں غلام کے عیب و ہنر کھلے (آتش)

کھلے بازار (ا) تابع فعل:- سر بازار - بے خوف و خطر - کھلم کھلا علانیہ - ڈنکے کی چوٹ +

کیا ہوا محتسب شہر کو مے باوہ فروش کھلے بازار جو بے خوف خطر بیچتے ہیں (مفرف)

کھُلے بالوں (ہ) تابع فعل:- (۱) بال کھولے ہوئے - ننگے سر (۲) بے تکلف - بے دھڑک - بے خوف و خطر - بے اندیشہ ٥

چُکا ہے گر کوئی یوں گھر سے باہر کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے (مصحفی)

کھُلے بند (ا) تابع فعل:- (۱) بے تکلف - آزادانہ - کھلم کھلا - علانیہ - ظاہر ٥

کہا صبح دم میں نے غنچہ سے جا کر کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم سو وہ بھی گریباں میں منہ کو چھپا کر (مصحفی)

(۲) صفت:- آزاد - بے قید - وہ شخص جو پابند نہ ہو +

کھلے بندوں (ا) تابع فعل:- بے دھڑک - بلا خوف و خطر - بے باکانہ:- نڈر ہو کر - بے اندیشے + آزادانہ - بے تکلف + علانیہ - کھلم کھلا - ہانکے پکارے - ڈنکے کی چوٹ + بے روک ٹوک - بے کھٹکے ٥

کھلے بندوں چلا جاتا ہے شائق بزم جاناں میں
کوئی اُس کی طرح سینہ سپر ہووے تو میں جانوں (شائق)

کھلے بندوں جو آ بیٹھے وہ در پر عجب کیا ہے جو ہووے رہگذر بند (صحفی)
کھول کر بند قبا کو کیا غارت کیا کیا حصار قلعہ لشکر نے کھلے بندوں لیا (آرزو)
بھولی باتیں کر کھلے بندوں لگانا دل پھر قید جہاں میں پھنسانا سخت غرناک ہے (عاشق)

کھلے بند ھن (ہ) تابع فعل:- دیکھو - (کھلے بند) +

کھلے خزانے (ا) تابع فعل:- علانیہ - آزادانہ - بے دھڑک - کھلم کھلا - ڈنکے کی چوٹ - ہانکے پکارے +

کھلے خزانے سُنانا یا کہنا (ا) فعل متعدی:- کھری کھری اور صاف صاف کہنا - آزادانہ سُنانا - لگی لپٹی نہ رکھنا - ڈنکے کی چوٹ کہنا - نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا - ہانکے پکارے کہنا +

کھُلی (ہ) دیکھو کھلا کی تانیث +

کھُلی سوڑھ کہنا یا گانا (ہ) فعل متعدی:- علانیہ کہنا - کھلم کھلا کہنا - صاف صاف سُنانا - آزادانہ بیان کرنا - سب کے - روبرو کہنا - سب کو سُنا کر کہنا (سوڑھ اصل میں ایک راگنی کا نام ہے کیونکہ جب کوئی بات گا بجا کر کہی جاتی ہے تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو جی چاہتا ہے پس اس وجہ سے سب کو سُنا کر کوئی بات کہنے کے موقع پر بولتے ہیں) +

کھُلی کرکا (ہ) صفت:- خفیہ پولیس کا - مخبر - جاسوس - کنسٹبل جو وردی کے بغیر ہر جگہ گھس بیٹھ کر خبر لانے اور مجرموں کو پکڑوانے +

کھلیان (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ جگہ جہاں بھس میں سے اناج برسا کر ڈھیر لگاتے ہیں - پیر (۲) وہ اناج کا ڈھیر جو کھیتوں پر صاف کر کے لگایا جاتا ہے - خرمن - انبار غلہ - کھتی - کھتا - کوٹھیار - اناج گودام - کوٹھی - گنج - (۳) مطلق انبار - ڈھیر - تودہ +

کھلیان کر دینا (ہ) فعل متعدی:- (عو) توڑ پھوڑ کر ڈھیر کر دینا + ستیاناس کر دینا - تہ و بالا کر دینا - تباہ و برباد کر دینا +

کھلیان ہو جانا (ہ) فعل لازم:- لاشوں اور گشتوں کا ڈھیر ہو جانا - مقتولوں کا انبار لگ جانا - گنج شہیداں بن جانا ٥

واں جیسے خط سبز پہ کھلیان ہو گئے پڑتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کیت گاہ گاہ (سجاد)

کھم (ہ) اسم مذکر:- تھم - ستون - رُکن - تھونی - لاٹھ - مناره - منار +

کھمانچ (ہ) اسم مؤنث:- ایک راگنی کا نام جو کانھڑا راگنی میں اور راگنیوں کا رنگ ملا کر بنائی گئی ہے +

کھمبا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کھم) +

کھمبی (ہ) اسم مؤنث:- گگن دھول - ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سی کھڑی ہو جاتی ہے اور لوگ اُسے انڈے کی طرح تل کر کھاتے ہیں - عربی میں کمأ - عقول فارسی میں کلاہ زمیں - سماغ - کلاہ دلوان وغیرہ +

کھُم کھُم (ہ) اسم مؤنث:- (اطفال) (۱) ڈولی کے لچکنے یا رتھ کے چلنے کی آواز (۲) مجازاً رتھ - جیسے چلو بھئی کھم کھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بزار لے چلیں (چتر بھیلی) +

کھن

کھن (ہ) اسم مذکر۔ کھنڈ کا مخفف ۔ (۱) منزل۔ درجہ۔ حصہ۔ جیسے لاٹھ کا کھن (۲) مکان یا دوکان کا اندرونی حصہ۔ جیسے دو کھنی دوکان یا مکان وغیرہ ۔

کُھن (ف) صفت ۔ پُرانا۔ سال خوردہ۔ کُہنہ۔ مدت کا۔ جیسے چرخِ کُھن۔ پُرانا آسمان ۔

کُھن سال (ف) اسم مذکر ۔ بوڑھا۔ ٹھٹھا۔ پیرِ سال خوردہ۔ بڑی عمر کا۔ ضعیف۔ مُعمر عمر رسیدہ ۔

کُھن سالی (ف) اسم مؤنث ۔ بڑھاپا۔ پیری۔ ضعیفی ۔

کہن (ہ) اسم مؤنث ۔ کہنا کا حاصل بالمصدر۔ کہاوت۔ قول۔ بچن۔ بات۔ مقولہ ۔

کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بیان کرنا۔ گفتن کا ترجمہ۔ بکھاننا۔ کتھنا۔ بولنا زبان پر لانا ۔

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار پر پرائی بات ہو ہم سے تو نہیں کہ میں منہ پر آئی بات (میر)

(۲) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ افشا کرنا۔ جیسے "دوسرے سے بات کہنا" (۳) خبر کرنا۔ اطلاع دینا۔ آگاہ کرنا (۴) نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ جیسے "اُسے کلو کہتے ہیں" (۵) برا کہنا۔ سُنانا۔ بھوگ سُنانا۔ گالی دینا۔ نہ کچھ کہنا نہ سُننا۔ کیوں کہئے اور کیوں کھایئے (ہندو) (۶) شعر کہنا۔ شعر گوئی کرنا ۔

کیوں غالب کے ہوں اشراق کا قائل ہم دور سے جس نے سکھایا مجھے ایسا کہنا (نظم)

اے معنی سے سوے کہنے کہیں قائل بعضوں کا مقولہ ہے کہ کہے نہیں کہتا (مصحفی)

(۷) سمجھانا۔ فہمایش کرنا ۔ نصیحت کرنا (۸) کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا۔ متنبہ کرنا ۔

کہنا سُننا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بکنا۔ ورغلانا۔ جیسے "اُن کے کہنے سُننے میں نہ آجانا" (۲) ردوبدل کے مباحثہ کرنا۔ گالی گلوچ کرنا۔ برا بھلا سُنانا ۔

کہنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مقولہ۔ قول۔ بچن۔ بات۔ کہاوت۔ کہن۔ (۲) برزن۔ بیان۔ ذکر۔ کتھا (۳) پند۔ نصیحت۔ اُپدیش (۴) حکم۔ فرمان۔ آگیا۔ امر (۵) بات چیت۔ گفت گو ۔

کہنا ٹالنا (ہ) فعل متعدی ۔ کہا نہ ماننا۔ حکم بجا نہ لانا۔ حکم عدولی کرنا ۔

کہنا ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ حکم نہ ماننا۔ بات نہ ماننا ۔

کہنا سُننا (ہ) اسم مذکر ۔ دخل۔ مداخلت۔ رسائی۔ پہنچ۔ حکم۔ اختیار۔

کھنڈ

چلتی۔ جیسے آج کل تو ساری ریاست میں اُنہیں کا کہنا سُننا ہے" ۔

کہنا سُنا چلنا (ہ) فعل لازم ۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ اختیار ہونا۔ بات مانی جانا۔ جیسے "کارپردازوں کا کہنا سُنا چلتا ہے دوسرے کا نہیں چلتا" ۔

کہنا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ حکم بجالانا۔ کہا ماننا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا۔ عرض پوری کرنا۔ عرض سُننا ۔

کہنا ماننا (ہ) فعل متعدی ۔ کہنے پر چلنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا یا تسلیم کرنا ۔

کہنا نہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) قابو میں نہ ہونا۔ بس میں نہ ہونا۔ ارادے کے موافق کوئی کام نہ کرنا۔ جیسے "اب ہاتھ کہنا نہیں کرتا۔ پاؤں کہاں سے کرتا" (۲) حکم نہ ماننا۔ تعمیل نہ کرنا۔ عمل نہ کرنا ۔

کھنجری / کھنجری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک باجہ کا نام۔ بہت چھوٹی سی ڈفلی۔ چھوٹی پنگ جو اکثر جوگیوں کے پاس ہوتی ہے (۲) ۱: چھوٹا خنجر۔ (۳) ۱: ایک قسم کی لہر دار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے ۔

کھنچاؤ (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کھچاؤ) ۔

کھنچنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (کھچنا) (۲) متفکر ہونا۔ متوحش ہونا۔ وحشت پکڑنا۔ کشیدہ ہونا۔ کنارہ کش ہونا ۔

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچتا جاتا ہے بعد سے (غالب)

کھنڈل مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا ۔

قاش سے زین کے ذرہ جو اُچک جائے عناں
مارے حوں روے نیں پشک فلک کو دو کھنڈل (سودا)

کھنڈلنا (ہ) فعل متعدی ۔ پیروں سے روندنا۔ پامال کرنا۔ کھوندنا۔ زیر و زبر کرنا۔ پاؤں میں ملنا۔ مسلنا۔ کچلنا ۔

دل کو پاؤں تلے کھنڈلنا ہے کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے (مصحفی)

اُٹھاؤ مُنہ کدھر کو میری اُس کوچے سے سُنتے ہو بلا سے گاہ گاہے اپنے گھوڑے سے کھنڈلتا ہے (سودا)

کیا ناز و ادا کا ماتم ہے بے خوف اُچکتے پھرتے ہیں
لونگے ننگے پیروں سے وہ لتاش کھنڈلتے پھرتے ہیں (نظیر)

کھنڈ (س) اسم مذکر ۔ (۱) ٹکڑا۔ حصہ۔ بھاگ (۲) منزل۔ درجہ۔ مکان پر مکان۔ مکان بلند کا درجہ (۳) مکان کا اندرونی حصہ۔ جیسے دوکان کے اندر دوکان یا کوٹھے کے اندر کوٹھا وغیرہ (۴) زمین کا کوئی حصہ۔ قطعۂ زمین۔ خطہ۔ دیس۔ مُلک۔ ضلع۔ پرگنہ۔ جیسے بھارت

کھنڈ

کھنڈ - بندیل کھنڈ - ریل کھنڈ - وغیرہ (۵) کتاب کا حصہ - باب - اوتھیائے (۶) کھانڈ - شکر - قند - چینی - بورا ✦ میزان کھانڈ - کچی کھانڈ (۷) پدارتھ کے گیت (۸) دھوبیوں کے بنائے ہوئے گیت دھوبیوں کا راگ (۹) تقلہ - تاش ✿

نہ طبلوں کی کسی نے سنی تو وہ ناچار شروع دھوبیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں (انشا)

کھنڈ کھنڈ ہونا (ف) فعل لازم - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پارہ پارہ ہونا - ریزہ ریزہ ہونا - کھیل کھیل ہونا - پاش پاش ہونا ✿

فینال تو سے پٹاخے کھنڈ کھنڈ ہو جائے تن زخم وار لگائے کے آپ الگ ہو جائے (دودھا)

کھنڈا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چاولوں کا پورا - چاولوں کے ٹکڑے (۲) کھانڈا بمعنی تلوار کا مخفف - تلوار - تیغ - شمشیر ✦

کھنڈا (ہ) صفت (ہندو):- کھنڈا - کند - بھتسرا - دھار کرا ہوا ✦

کھنڈانا (ہ) فعل متعدی:- پھیلانا - بکھیرنا - ستھراؤ کرنا - زمین میں بچھا دینا - تتر بتر کرنا - تتر تین کرنا - منتشر کرنا - پراگندہ کرنا ✦

کھنڈت (ہ) صفت:- صحیح سنسکرت (کھنڈِت) (۱) ٹوٹا ہوا - ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا - کٹا ہوا - چھن بھن ✦ (۲) تتر بتر - پراگندہ - بکھرا ہوا - منتشر (۳) مات کیا ہوا - رد کیا ہوا (۴) اسم مؤنث:- کھنڈن - بھنجن - بھنگ - جیسے اس کامت کھنڈت کر دیا (۵) فعل - دست اندازی - مزاحمت خلل اندازی - حرج ✦ تردید - تنسیخ ✿

کبھی یہ اگئے شاستر وید و پران کروں اک بات پنڈت کی کھنڈت (ذوق)

کھنڈت پڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) مزے میں خلل واقع ہونا - کریز میں غلہ لگنا - کسی کام میں حرج واقع ہونا (۲) ✿ - ورد یا نیم میں فرق آنا - کسی بات کا سلسلہ نہ رہنا ✦

کھنڈت کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) خلل ڈالنا - دست اندازی کرنا - تعرض کرنا - حرج کرنا - رنگ میں بھنگ کرنا - رخنہ ڈالنا (۲) توڑنا - کھنڈن کرنا - بھنجن کرنا - (۳) رد کرنا - منسوخ کرنا ✦

کھنڈت ہونا یا ہو جانا (ف) فعل لازم:- (۱) ٹوٹ جانا - ٹکڑے ہو جانا - جیسے جنیو کھنڈت ہو جانا (۲) رنگ بھنگ ہو جانا - مزے میں خلل پڑنا ✦

کھنڈر (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹوٹا ہوا مکان - نہایت بوسیدہ مکان - ویران مکان ✦ ویرانہ - خرابہ (۲) ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشان - کسی اجڑی ہوئی بستی یا شہر کے غیر آباد مکانات ✿

وہ منگیں مل اور وہ اُن کی صفائی جمی جن کے کھنڈر میں ہے آج کائی

کھنک

وہ مرقد کہ گنبد تھے جن کے طلائی وہ معبد جہاں جا و مگر تھی خدائی
زمانے نے گو اُن کی برکت اُٹھالی
نہیں کوئی ویرانہ پر اُن سے خالی (بند سید علی)

کھنڈلا (ہ) اسم مذکر:- قند - ٹکڑا - قاش - پھانک - پھلی کا قتلہ ✦

کھنڈلا (ہ) اسم مذکر:- تخفیف ٹوٹا پھوٹا مکان - جھونپڑا - کلبہ - چھوٹا سا گھر ✦

کھنڈن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بھنجن - بھنگ - چھن بھن ✦ تردید - تنسیخ و بت شکنی ✦

کھنڈن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- توڑنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - بگاڑنا - خلل ڈالنا ✦ مات کرنا - ہرانا ✦

کھنڈنا (ہ) فعل لازم:- بکھرنا - پھیلنا ✦ پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - منتشر ہونا - تتر بتر ہونا - تتر تین ہونا ✦ تھکن کے باعث بکھر جانا جیسے "روئی کھنڈی جاتی ہے" "جی کھنڈا جاتا ہے" ✦

کھنڈے اُسترے سے سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- دیکھو (کورے اُسترے سے سر مونڈنا) بن دھار کے اُسترے سے حجامت بنانا ✦ خوب تکلیف دینا ✦ لوٹنا - مونسنا - خوب صفایا کرنا ✦

کھنس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) رس - کروہ - کوپ - خشم - غصہ - رس - (۲) بیر - حسد - دشمنی - ویر کھا ✦

کھنسانا (ہ) فعل لازم (عو):- (۱) جلنا - ناراض ہونا - حسد کرنا - بیر کرنا - دشمنی کرنا - جیسے تو کیوں ہر وقت اُس سے کھنساتی رہتی ہے" (۲) روکھا پھیکا ہونا - منہ بنانا - تیوری چڑھانا - ترش رو ہونا - جیسے "جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے" (۳) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - چغلی کھانی ✦

کھنک (ہ) اسم مؤنث:- بجنے کی آواز ✦ روپے کی آواز - جھنکار ✦ کھنک ✦

کھنکانا (ہ) فعل متعدی:- بجانا - جھنکارنا - کھنکارنا - روپیہ بجانا - روپیہ پرکھنے کے واسطے اُس کی آواز نکالنا ✦

کھنکڑی (ہ) اسم مؤنث:- کراری پوری - ایک قسم کے پاپڑ - مٹھڑی ✦

کھنکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بجنا - کھڑکنا - برتنوں کا ٹکرانا ✦ ٹھنٹھنانا - جھنکار ہونا - جھنجھنانا - پرکھتے یا گنتے وقت روپیوں کا بجنا (۲) لکھنؤ:- جھرجری آواز نکلنا - ٹوٹے ہوئے مٹی کے برتن کی آواز ✦

کھن

کہنے پر جانا (ف) فعل لازم:- کہا ماننا - کسی کے کہنے میں آنا - کسی کے کہنے کا خیال کرنا - بات کا خیال کرنا ۵

پھٹائے کا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا یکھ (سودا)

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے (ف) کہاوت:- منہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا ۵

کہنے سے گر پرائی ہوتی ہے یار پرائی بات ہوتا ہم سے تو نہیں ٹک نہیں سہر آئی بات (میر)

کہنے کو (ف) (ابہ فعل):- (۱) نام کو - ذکر کو - نام چارے کو - برائے نام جیسے "کہنے کو بات رہ گئی" (۲) عیب نکالنے یا عیب نکالنے کو - جیسے "کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں" ۵

کہنے کو بات رہ گئی (ف) محاورہ:- یعنی وقت نکل گیا شکوہ و شکایت اور گلہ باقی رہ گیا ۵

گر ہم سے تم ملے نہ تو ہم بھی مر گئے کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے (قلق سہم)

کہنے کو منہ میں زبان رکھتے ہیں (۱) محاورہ:- اول معنی سوال کا جواب دے سکتے ہیں - جیسا کہو گے سنو گے - دوسرے معنی برائے نام زبان ہے گویائی کے قابل نہیں ۵

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی منہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں (مصحفی)

کہنے کی باتیں ہیں (ف) محاورہ:- خالی باتیں ہی باتیں ہیں - صرف زبانی خرچ ہے - عمل میں لانا مشکل ہے ۵

کہتے تو ہیں لوگ کہ تجھ یار پہ آتا سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا (میر)

کہنے میں (ف) تابع فعل:- (۱) مطیع - فرماں بردار - تابع جیسے وہ ہمارے کہنے میں ہیں (۲) قابو میں - بس میں جیسے "ہاتھ کہنے میں نہیں" ۵

کہنے میں آجانا (ف) فعل لازم:- بہکائے میں آجانا - ورغلانے میں آجانا ۵ دھوکے میں آجانا - فریب میں آجانا - کہنے کا یقین کر لینا - بات کا اعتبار کر لینا ۵

کھنکھارنا یا کھنکارنا (ف) اسم مؤنث:- (۱) بلغم - کف ۵

مریض عشق وہ ہے اطبا زندگانی سے جگر کاٹ کے آنا ہے کی تم کھنکارا پر رکھو (میر)

(۲) کھانسنے کی آواز - کھانسی کی آواز ۵ وہ آواز جو گلا صاف کرنے کے واسطے نکالی جائے - بلغم کے ہٹانے کی آواز (۳) لکھنؤ:- وہ آواز جو روپیوں کے پرکھنے یا گننے سے نکلے ۵

کھنکھارنا یا کھنکارنا (ف) فعل لازم:- (۱) کھانسنا - کھانسنے کی آواز نکالنا ۵

کھن

ہم گزرے اس گلی میں نہایت قریب سے آہستہ تک گلی ہی میں کھنکارہ گئے (مصحفی)

(۲) دوسرے کو کھانسی کی سی آواز سنا کر جتانا - کھانس کر اپنی طرف متوجہ کرنا - کھانسی کے ذریعہ سے اشارہ کرنا ۵

دیکھ کر کھنکارا مجھ کو اور دی دشنام بھی جب نہ سمجھا یا تو بولے واہ تیرا نام بھی (انشا)

(۳) کھانس کر تھوکنا ۵ گلے میں سے بلغم ہٹانا - گلا صاف کرنا ۵

کھنکھجورا (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کنکھجورا) اگر اس کا مادہ کھن بمعنی ٹکڑا اور کھجورا قرار دیں تو اس کے معنی ہوں گے کھجور کے درخت کیسے کھن والا - یعنی گنڈے دار ۵

ماتاؤں سے زخم سہلاتا ہے کھنکھجورا مست چھیڑ مرے کو بیٹھا ہے کھنکھجورا (نصیر)

کھن کھن کرنا یا کھنکھنانا (ف) فعل لازم:- ناک میں رونا - بچہ کا بیماری کے باعث ناک میں رونا - جیسے "بچہ کھن کھن کرنے لگا چٹنی پٹی دے دی" (اسکھڑ سیلی) (یہ لفظ عربی فن سے لیا گیا ہے) ۵

کھنگالنا (ف) فعل متعدی:- (۱) پانی ڈال کر برتن میں ہلانا اور اسے پھینک دینا ۵ پانی سے برتن صاف کرنا ۵

ہوا ہے شوق چمن میں کسے صبوحی کا پیالے گل کے جو شبنم کھنگال رکھتی ہے (لا اعلم)

(۲) دھونا - صاف کرنا - میل نکالنا - کدورت سے پاک کرنا ۵

کہتا نہیں کہ حشمت و مال و منال دے اس سے میلے دل کو الٰہی کھنگال دے (رنگین)

(۳) بازاری:- جھوٹ بلا سبب کرنا - جماع کرنا - زنا کرنا ۵

کھنگر (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ اینٹوں کا بھنڈ جو زیادہ پکنے سے ہو جاتا ہے - کئی کئی جڑی ہوئی اینٹوں کا مجموعہ - جلی ہوئی اینٹ (۲) بہت سوکھا ہوا اور خشک (۳) دھات کا بیل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے (۴) ایک قسم کا کنڑ جس سے چھاپہ کا پتھر صاف کرتے ہیں - کھرا - کھنگری ۵

کھنگر لگ جانا (ف) فعل لازم:- ہڈیاں نکل آنا - گوشت اور جسم گھل کر صرف ہڈیاں رہ جانا - سوکھا لگ جانا - سوکھ کر کانٹا ہو جانا ۵

کھنگی (ف) اسم مؤنث:- پرانا پن - بڑھاپا - پیری - قدامت ۵

کھنہ (ف) صفت:- پرانا - سال خوردہ - دیرینہ ۵

کھنی (ف) اسم مؤنث:- مرفق - آرنج - ساعد و بازو کا جوڑ - بند گاہ - ساعد و بازو ۵

کھنی مارنا یا چلانا (ف) فعل متعدی:- مرفق کے ذریعہ سے اشارہ کرنا - کھنی کی ضرب لگانا - کھنی سے ہٹانا ۵

کہن

کہنے پر جانا (ف) فعل لازم :- کسی کی بات کا خیال کرنا ۔ کسی کی بات کا یقین کرنا
پھٹائے گا آخر کہ مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جاویکھ (سوز)
واعظا کس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ مے خانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کھو (ع) اسم مؤنث :- غار - گپھا - گوا - بھٹ - گڑھا - پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصّہ ۔

کھوا (ف) اسم مذکر :- شانہ - مونڈھا - کتف ۔ کندھا - دوش ۔ شانہ کی ہڈی ۔

کہنوانا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (کہلوانا) ۔

کھو بیٹھنا (ف) فعل لازم :- ضائع کر دینا - برباد کر دینا - تباہ کر دینا - کھو دینا
کہیں تو بھی نہ دل کو کھو بیٹھے کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے (مومن)

کھوپرا (ف) اسم مذکر :- (۱) کھوپا - ناریل کا مغز - گری - مغز جو زہندی - گولا - مغز نارجیل - لب النارجیل - مزاجاً بوعلی سینا کے نزدیک دوم درجہ میں گرم اور اول میں خشک اور ابن بیطار کے موافق اول میں گرم دوم میں خشک (۲) بازاری :- کاسۂ سر - کھوپری - جیسے کھوپرا پھوڑ دوں گا" (ہندو اکثر کھوپا بولتے ہیں) ۔

کھوپری (ف) اسم مؤنث :- (۱) کپال - کاسۂ سر - مخفف سر کے اوپر کا حصّہ سر کی ہڈی - پالی - جمجمہ ۔

کھوپری چٹخنا یا چٹکنا (ف) فعل لازم :- کاسۂ سر کا تشنج ہونا - نالو پھوٹنا - شدت گرمی یا آفتاب کے سبب کاسۂ سر کا پھٹ جانا ۔
شراب عشق کی شدت سہار نے کی نکر یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

کھوپری کھا جانا (ف) فعل متعدی (عو) :- (۱) مجازاً بھیجا کھا جانا - دماغ چٹ کر جانا (۲) ستانا - دق کرنا - جان کھانا - تنگ کرنا (۳) دوسرے کے مال کو کھا جانا - دوسرے کو موسنا - لوٹ کر کھا جانا - کچھ باقی نہ چھوڑنا - سر مونڈنا ۔

کھوپری گنجی کرنا (ف) فعل متعدی :- اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں - سر پر بال نہ رکھنا - خوب مارنا - مار کر گنجا کر دینا ۔

کھو تو میں گھر چھوڑ دوں (ف) محاورہ :- یہاں سے جائے - تشریف لے جائے - زیادہ نہ ستائیے (جب کوئی شخص آکر جانا نہیں چاہتا تو اس سے ناراض ہو کر کہتے ہیں) ۔

کھوٹ (ف) اسم مؤنث :- (۱) غش - ملاؤ - ملونی - آمیزش (۲) اسم مذکر :-

کھوٹ

چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا ملاؤ - نقص - عیب - دوش - اوگن - سُتم - قباحت (۳) خطا - قصور (۴) نقصان - ضرر (۵) بدی - برائی
کھوٹا ۵
یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ کر کوئی نہیں جو ترا قدر داں زمانے میں (مصحفی)
(۶) شرارت - نٹ کھٹی - بدذاتی - حرامزدگی (۷) دغا - چھل - فریب کینہ - کپٹ ۵
یک رنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا منہ پھیرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے (بحر)

کھوٹ کرنا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- برائی کرنا - بدی کرنا ۔ قصور کرنا ۔ دوسرے کو نقصان یا ضرر پہنچانا ۔

کھوٹ ملانا (ف) فعل متعدی :- (۱) خالص سونے چاندی میں کوئی ادنی دھات آمیز کر دینا (۲) نقص کرنا - خلل ڈالنا جیسے "میں نے کیا کھوٹ ملا دیا جو میری بات سے ناراض ہو گئی" ۔

کھوٹ نکالنا (ف) فعل متعدی :- کسی کا نقص یا عیب ظاہر کرنا ۔

کھوٹا (ف) صفت :- (۱) کھرا کا نقیض - ناسرہ - زر غیر خالص - ملونی کا - جعلی - زر قلب - سکۂ قلب جو چلنے کے قابل نہ ہو ۵
بازار مصر میں چل یوسف کا سا ناکر کھوٹے کھرے کا پرکھ جانے گا چلن میں (آتش)
(۲) برا - بد - زبون - زشت - خراب ۔ شریر - بدذات - مفسد - دغلی - عیبی - نٹ کھٹ - جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا - بڑا کھوٹا آدمی ہے (۳) ناقص - نکمّا - ناکارہ جیسے کھوٹا مال" (۴) دغاباز - بے ایمان - ادھرمی - نمک حرام - فریبی - متقلبی - مکار (۵) بدچلن - زناکار - بدکار - جیسے کھوٹے کے پاس بیٹھے کھوٹا کہلائے" (۶) کپٹی - کینہ توز - بدباطن (۷) بدنیت - برے ارادہ والا ۔

کھوٹا بیٹا (ف) اسم مذکر :- کپوت - ناخلف - نالائق بیٹا - جیسے کھوٹا بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے" ۔

کھوٹا پیسہ (ف) اسم مذکر :- کھسا ہوا پیسہ - وہ پیسہ جو چلنے کے قابل نہ ہو ۔

کھوٹا پیسہ برے وقت کے کام آتا ہے (ف) کہاوت :- بیگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر اور کارآمد ہوتا ہے - اپنی نکمی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر کام دے جاتی ہے ۵
دلِ غم دیدہ ترحم تجھے خود کام آیا کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پہ کام آیا (لکھنؤ)

کھو

یہ مثل ہے کبھی کا ہاتھ کھوٹا پیسہ صدیر ہو مطلب ایماں ہم ہے (ناسخ)

کھوٹا سما (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ برا زمانہ ۔ کل جگ ۔

کھوٹا کھرا دیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ برے بھلے کی آزمایش کرنا ۔ پرکھنا ۔ تاڑنا ۔

کھوٹا کھرا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا ۔ نیت بگڑنا ۔ للچانا ۔

کھوٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کھوٹا کی تانیث ۔ غیر خالص ناسرہ (۲) جلی ۔ قلب (۳) بد ۔ زبون ۔ زشت ۔ بدذات (۴) ناقص ۔ نکمی (۵) رغابز ۔ فریبن ۔ (۶) کینہ توز ۔ کپٹ باز (۷) فاحشہ ۔ قحبہ ۔ بدکار ۔ چھنال ۔ بدچلن ۔

کھوٹی بولنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ (۱) بے راہ یا خلاف تہذیب بات زبان پر لانا ۔ گالی دینا (۲) مسلمان ۔ بری کہنا ۔ چغلی کھانا ۔ کشتی ہونی کہنا ۔

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اس کی بزم میں رہئے
کہ کچھ کھوٹی نہ اپنے حق میں کوئی بدخواہ بول اٹھے (ناسخ)

کھوٹی راہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ عداوت کے باعث بروقت روک رکھنا یا بے محل رخصت کرنا ۔ صلح یا کام سے باز رکھنا ۔ بنی بات کو بگاڑنا ۔ بنے کام کو بگاڑنا ۔ کسی کی شادی وغیرہ میں حاجز ہونا ۔

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

کھوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کھوٹ ملانا ۔ چاشنی دینا ۔ لونی ملانا (۲) بدی کرنا ۔ برائی کرنا ۔ اچھا نہ کرنا ۔

گر یہں کہوں کہ ہم سے تو کھوٹی کی تم نے جان تو کس لوا سے کہوے ہے ہاں ہم دیکھتے ہے (جرأت)

(۳) ضرر یا نقصان پہنچانا ۔

کھوٹی کھری سنانا (ہ) فعل متعدی ۔ برا بھلا کہنا ۔ گالی گلوچ بکنا ۔ گالیاں دینا ۔

کھوٹی کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کے حق میں برا کہنا ۔ چغلی کھانا ۔ کسی کے برخلاف کہنا ۔

کھوٹی گھڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ بری گھڑی ۔ برا وقت ۔ سخت گھڑی ۔ منحوس گھڑی ۔ ساعت بد ۔

کھوٹی ہنڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ جلی ہنڈی ۔ جھوٹی ہنڈی ۔ جلی نوٹ یا بل ۔

کھو

کھوج (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سراغ ۔ نقش پا ۔ آدمی کے پاؤں کا نشان نقش قدم ۔ پیشہ ۔ اثر (۲) پتا ۔ نشان ۔ ٹھکانا (۳) تلاش ۔ جستجو ۔ تفحص (۴) خبر ۔ واقفیت ۔

کھوج پانا (ہ) فعل متعدی ۔ پتا پانا ۔ سراغ لگنا ۔ نشان ملنا ۔ ٹھکانا معلوم ہونا ۔ خبر پانا ۔

اسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا (ذوق)
غرض نام و نشاں سارا بتایا دل گم گشتہ کا یوں کھوج پایا (مومن)
مضمحل کب ہاتھ آوے بابکے میاں کا مشکل ہے کھوج پانا عنقا کے آشیاں کا (نکہت)
جس گشتہ کا دنیا میں کہیں کھوج نہ پایا وہ گشتہ غم چاہ زنخداں میں دیکھا (مصحفی)

کھوج ڈھونڈنا (ہ) فعل متعدی ۔ پتا لگانا ۔ سراغ لگانا ۔ خبر لگانا ۔

اب لئے ڈھونڈ ناچھڑا ہوں دل نادان کا کھوج کر لے دل تو ملے خانہ دلدار کا کھوج (ظفر)
ڈھونڈھیں کیا سینہ میں تیرے نگہ یار کا کھوج نہ پتا ملتا ہے پیکاں کا نہ فوارہ کا کھوج (")

کھوج کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ جستجو کرنا ۔ تفحص کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا ۔ پتا لگانا ۔ جیسے بولئے کا کھوج کرو بہم گیان دھرو بابا ۔"

کھوج کھونا (ہ) فعل متعدی ۔ ستیاناس کرنا ۔ بیڑا غرق کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا ۔ خانہ خراب کرنا ۔ کسی کام کا نہ رکھنا ۔

ہمارا کھوج کھونے کو نثار ایسا وہ دوپے ہے
اگر نقش قدم ریکھے مٹائے بن نہیں رہتا (نثار)

کھوج لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ پتا لگانا ۔ سراغ لگانا ۔ ٹھکانا معلوم کرنا ۔ نشان معلوم کرنا ۔ خبر لگانا ۔

کھوج لگنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی شخص یا کسی چیز کا نہایت تلاش سے معلوم ہونا ۔ پتا لگنا ۔ سراغ ملنا ۔

نہ اس نور مجسم کا لگا کھوج پھرے ایسے کہ ہاوے چاند سورج (ناسخ)

کھوج مٹانا (ہ) فعل متعدی ۔ نیست و نابود کرنا ۔ نام و نشان نہ رکھنا ۔ بیخ کنی کرنا ۔ استیصال کرنا ۔

کھوج مٹ جانا (ہ) فعل لازم ۔ پتا نہ رہنا ۔ نام و نشان نہ رہنا ۔ بالکل تباہ و برباد ہو جانا ۔ معدوم ہو جانا ۔ نیست و نابود ہو جانا ۔

جب وہ دو چار قدم آئے کہ جوں نقش قدم
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹنا (ہ) فعل لازم ۔ نام و نشان مٹنا ۔ پتا نہ رہنا ۔ برباد ہونا ۔

کھو

تباہ ہونا ۔

ے نداں ہے جو دکش ہو تو مانند حباب صاف دریا میں ہے گوہر شہوار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹا (ف) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - بے نام و نشان - ستیاناس گیا ۔

کھوج ہمٹی (ف) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - ستیاناس گئی ۔

شوق مجھ کھوج مٹی کو ہے جو اُس بات سے کم
بولتی مجھ سے رو گیا ہے بہت رات سے کم (رنگین)

کھوج ملنا (ف) فعل لازم :- سُراغ ملنا - پتا لگنا - خبر لگنا ۔

پھوٹے ہم سے ستیار کے پر کیا حاصل نہ پتا گل کا ملا اور نہ گلزار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکالنا (ف) فعل متعدی :- چوری کے مال کا پتا لگانا - سُراغ رسانی کرنا ۔

بے خلل پردہ دلداریں سوداخ نہیں ہم نکالے ہیں گے زن دیوار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکلنا (ف) فعل لازم :- پتا لگنا - سُراغ ملنا ۔

کھوج نہ پانا (ف) فعل متعدی :- پتا نہ پانا - سراغ نہ ملنا ۔

تو رہیاں اُس کا کہاں کو رہا ہمیشہ پہ کھوج کچھ نہ پایا غفا کے آشیاں کا (نصیر)

کھوج ہاتھ آنا (ف) فعل لازم :- پتا لگنا - سراغ ملنا ۔

ے ظفر کیونکر ڈھونڈھو کہ جنوں کے ہاتھوں ہاتھ آیا نہ گریباں میں کہیں تار کا کھوج (ظفر)

کھوجڑا (ف) اسم مذکر :- کھوج کی تصغیر بالتحقیر (۱) کھوج - سُراغ (۲) نام و نشان ۔ بیخ و بنیاد ۔

کھوجڑا اجانا (ف) فعل لازم (عو) :- ستیاناس جانا - اُجڑنا - غارت ہونا - تباہ و برباد ہونا - بیڑا غرق ہونا - خانہ خراب اور خانہ ویران ہونا - نام و نشان تک نہ رہنا - نیست و نابود ہونا ۔

کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا نیند کیوں ان کو نہیں آتی ہے (رنگین)

کھوجڑا جائے (ف) دعائے بد (عو) :- غارت ہو - برباد ہو - نیواں نیواں جائے - ستیاناس ہو - خدا کھوئے - نام و نشان تک نہ رہے ۔

کھوجڑا کھونا (ف) فعل متعدی (عو) :- ستیاناس کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا - جیتے تمہارا لاڈو پیار اس بچے کا کھوجڑا کھوئے گا - میرے تو بیٹے کا کھوجڑا کھو دیا ۔

کھوجڑے پٹیا یا گیا (ف) صفت :- (عو) ستیاناس - خانہ خراب - خانہ ویران ۔ مُوا - غارتی - اُجڑا - نگوڑا - جیسے کھوجڑے پیٹے کی شامت

کھو

نے گھیرا ہے ۔

کھوجڑے پیٹی (ف) دعائے بد (عو) :- (کھوجڑے پٹیا کی تانیث) ۔

کھوجی (ف) اسم مذکر :- سُراغ لگانے والا - سُراغ رساں - کھوج لگانے اور تفتیش کرنے والا - جوینده - متفحص - پژوہندہ ۔

کھوچڑ (ف) اسم مذکر :- ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا - مخل - خلل انداز - رخنہ انداز - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا - فسادی - مفسد - کھوٹا - بدسرشت - بدباطن ۔

کھوہ (ف) اسم مؤنث (۱) چوب :- کھلی - کھل - تالچھٹ - سیٹھی (۲) خوید - چری - ہرے جو ۔

کھود کر پوچھنا یا کھود کھود کر پوچھنا (ف) فعل متعدی :- خوب چھان بین کرنا - کسی بات کو طرح طرح کے سوالات کر کے پوچھنا - طرح طرح سے پوچھنا نہایت تفحص اور تفتیش کرنا ۔

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے (غالب)

کھودنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کندیدن کا ترجمہ - کاویدن - کندن - گڑھا کرنا - جیسے "چوہے کا بچہ بل ہی کھودتا ہے" (۲) اُپاڑنا - جڑ سے اکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا (۳) کھود کھود کر نکالنا - خالی کرنا (۴) کریدنا - کھرچنا (۵) کندہ کرنا - مُہر یا چپراس وغیرہ میں حروف کندہ کرنا - منبت کاری کرنا - نقاشی کرنا - جیسے کتبہ کھودنا - مہر کھودنا (۶) تحقیقات کرنا - تفحص کرنا - تفتیش کرنا (۷) عو :- گالی کے اُس لفظ کی نقل جو بچے اکثر ماں بہن کی دیا کرتے ہیں ۔

کھودن کی سنے رات کی (ف) محاورہ :- سوال کے برخلاف جواب دینا - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ۔

کھودینا (ف) فعل متعدی :- (۱) ضائع کر دینا - گنوا دینا - برباد کر دینا - خاک میں ملا دینا جیسے "سارا روپیہ کھو دیا" (۲) کہیں کا نہ رکھنا - نکما کر دینا - جیسے اُس نے مجھے تو سب سے کھو دیا ۔

جی اپنا میں نے تیرے لئے خوار ہو دیا آخر کو جستجو نے تری مجھ کو کھو دیا (میر)

(۳) گم کر دینا - غائب کر دینا ۔

کھور (ف) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) مویشیوں کے کُٹی کھانے اور پانی پینے کی مانند یا نالی (۲) پورب :- راستہ - گلی (۳) پورب :- چھپنی - ڈھکنا - سرپوش (۴) گنوار :- رضائی - لحاف ۔

کھورو (ف) اسم مذکر :- (۱) کھردار جانوروں کی وہ حالت جس میں وہ زیر

کھور

اپنے کھُروں یا سم سے کھود کر کسی خواہش کا اظہار کرتے ہیں (۲) گلے کے بہانے یا سانڈ کے دڑکنے کی حرکت۔ ڈکرانے کی حالت (۳) بدی۔ فساد۔ دنگہ۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ فیل۔ حرامزدگی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ اڑ۔

کھور ولانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) زمین پر کھُر یا سُم دے دے مارنا۔ پاؤں پٹخنا (۲) شور و غل کرنا۔ شور مچانا (۳) فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ فساد مچانا۔ نٹ کھٹی کرنا۔ شرارت لانا۔ حرامزدگی کرنا۔ بدی کرنا۔

کھُوڑ (ف) اسم مؤنث:۔ (ہندو)۔ (۱) پیتروں کی خفگی۔ مرے ہوئے بزرگوں کی ناراضگی (۲) آسیب۔ خلل۔ اثر جیسے اس کو میراں کی کھوڑ ہے۔

کھوڑو (ف) اسم مؤنث:۔ سیتلا کے پوجا کرنے والوں کا وہ ملک جو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں۔

کھوسا (ا) صفت:۔ وہ شخص جس کے ڈاڑھی اور مونچھ جوانی پر بھی نہ نکلے۔ کوسہ۔

کھوسٹ (ا) اسم مذکر:۔ وہ بوڑھا شخص جس کی ڈاڑھی اور مونچھیں بڑھاپے کے مارے گر پڑی ہوں۔ ڈاڑھی نچا۔ ڈاڑھی کھسوٹا ہوا۔ بوڑھا بوبک۔ نہایت بدشکل اور زشت رو آدمی۔ بوم خصلت۔ چندہ کس سال۔ پیر فرتوت۔ بوڑھا پھوس۔ ٹوکرا ؎

شیخ سے عید کو کیوں آپ ہم آغوش ہوئے کوئی جاتا ہے بھلا ایسے بھی کموٹ سے لپٹ (انشا)

کھوس دینا (ف) فعل متعدی (بنگال):۔ اُکسا دینا۔ اُبھار دینا۔ اُلجھا دینا جیسے کوئی شالا کھوش کیا ہوگا۔

(یہ ایک فقرہ بنگالیوں کی بزدلی کی نسبت مشہور ہے جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ کسی موقع پر بنگالیوں کی فوج بھرتی کی گئی تھی جب وہ غنیم سے لڑنے گئی تو بھاگ نکلی اتفاق سے غنیم کے کسی آدمی نے ایک بھگیار بند بنگالی کو آپکڑا اس نے کہا کہ میں سپاہی نہیں ہوں مجھے ناحق پکڑتے ہو غنیم کے آدمی نے کہا پھر بھگیا کیوں باندھ رکھے ہیں اس پر بنگالی نے جواب دیا کہ کوئی شالا کھوش گیا ہوگا یعنی کسی نے اُکسا دیئے ہوں گے میرے نہیں ہیں)۔

کھوس لینا (ف) فعل متعدی (پورب و پنجاب):۔ چھین لینا۔ جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ زبردستی لے لینا۔

کھوسنا (ف) فعل متعدی (گنوار):۔ بال گھسوٹنا۔ بال نوچنا (۲) (پورب و بنگال):۔ چھیننا۔ چھیٹنا۔ اُچکنا۔ ہاتھ مارنا (۳) بنگال:۔ اُڑسنا۔ اُلجھانا۔

کھوکر سیکھنا (ف) فعل متعدی:۔ نقصان اُٹھا کر تجربہ حاصل کرنا۔

کھول

کھوکھا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سکاری ہوئی بندی۔ وہ ہنڈی جس کے روپے دیئے جا چکے ہوں (۲) بنگالی:۔ لڑکا۔ طفل۔

کھوکھلا یا کھوکلا (ف) صفت:۔ پولا۔ تھوتھا۔ خالی۔ میان تہی یا کھوکھل جوف دار۔ چھیدا چھا۔ بے مغز۔

کھولانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) جوش دینا۔ اُبالنا (۲) (مج):۔ جلانا۔ غم دینا۔

کھول کر (ف) تابع فعل:۔ (۱) اگھاڑ کر۔ ظاہر کر کے۔ واضح طور سے (۲) بے روک ٹوک۔ آزادانہ ؎

کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں
چشم تر منبع تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا (آتش)

جیسے کھول کر اوپر (۳) بخوبی۔ جیسا چاہیئے۔

کھول کر کہنا (ف) فعل متعدی:۔ کسی بات کو خوب ظاہر کر کے اور علانیہ کہنا صاف کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ واضح کر کے کہنا ؎

جو دل میں ہے بھاوے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے کہ کرن غنچہ ساں رہ اپنے دل میں بند ہووے گی (ظفر)

کھول کھیسہ کھا ہر لیسہ (ف) محاورہ:۔ گرہ کا زر خرچ کر اور دنیا کا مزا اُٹھا۔

کھولن (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) جوش۔ اُبال (۲) جلن۔ ٹیس۔ سوزش۔ زخم۔ کُلن۔

کھولنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) اُبلنا۔ جوش کھانا۔ نہایت گرم ہونا۔ پکنا۔ جوشیدن کا ترجمہ۔ کھد بدانا (۲) مج:۔ جلنا۔ دل ہی دل میں غم کھانا۔ جیسے بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی (۳) زخم یا پھوڑے میں جلن یا ٹیس ہونا۔

کھولنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کشادن کا ترجمہ۔ گرہ۔ بندش۔ پھندے یا کسی بندھی ہوئی چیز کا باز کرنا۔ عقدہ وا کرنا۔ عقدہ حل کرنا ؎

بند بند اُس کے جدا کیجیے ہی ہے جی میں جان من بند قبا جس نے تمہارا کھولا (نصیر)
آہ کچھ ہم کو نہ تھی فرصت یک دم کی خبر اے حباب لب جو تو نے یہ عقدہ کھولا (〃)
سرِ عشاق پہ کیوں کر نہ بلا نازل ہو تو نے اے رشکِ بری شام کو جوڑا کھولا (〃)

(۲) ظاہر کرنا۔ منکشف کرنا۔ واضح کرنا۔ اہمام دور کرنا۔ شبہ مٹانا ؎

قاصد پھرے گا شہر میں خجلت کو پوچھتا کب اُس کو کھول کر ترے گھر کا پتہ دیا (عارف)
دل نے تو الفتِ پنہاں کو نہ اصلا کھولا چشم تر تو نے مرا حیف یہ پردہ کھولا (نصیر)

(۳) افشائے راز کرنا۔ بھانڈا پھوڑنا (۴) پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دو پارہ کرنا۔

کھو

چیرنا۔ جیسے سر کھول دینا (۵) اکھاڑنا۔ نکالنا۔ عریاں کرنا۔ پردہ اٹھانا۔ برہنہ کرنا۔ ستر نہ رکھنا ✽ پوشش سرکانا (۶) اُدھیڑنا۔ بخیہ یا سیون کا جدا کرنا۔ سلائی دور کرنا۔ جیسے ٹانکا کھولنا (۷) سُلجھانا۔ حل کرنا۔ کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا صاف کرنا (۸) صاف کرنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا۔ جیسے موری کھولنا (۹) جاری کرنا۔ بہانا۔ جیسے نہر کھولنا (۱۰) حجاب دور کرنا۔ بے تکلف کرنا۔ بے تکلف بنانا ✽ خاموشی دور کرنا۔ ہم راز بنانا۔ دل کا بھید دینا ✽ ہزار طرح سے کھولا وہ دل رُبا نہ کھلا ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کھلا (ظفر) (۱۱) چھوڑا کرنا۔ فراخ کرنا۔ وسیع کرنا (۱۲) گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ بارش تھمانا جیسے کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے مینہ کھولا ہے (۱۳) بند سے آزاد کرنا۔ رہائی دینا۔ رہا کرنا (۱۴) کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا (۱۵) اُٹکانا اور روکنا کا نقیض بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا (۱۶) ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا (۱۷) کھٹکا ہٹانا۔ تفضل کر زنجیر سے دور کرنا ✽

کھونا (ف) فعل متعدی :- (۱) گم کرنا۔ بھلانا۔ بسرانا (۲) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا ✽

دن کو کھوتے ہیں کھوتے ہیں اور رات جو ہوتی ہے تو ہم سوتے ہیں
نے کام خدا کا کیا نے عقبے کا اس عمر کو دُنیا میں یونہیں کھوتے ہیں (رباعی میر)

(۳) بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا جیسے دل کھونا۔ کسی آدمی کو ماتھ سے کھونا۔ وغیرہ (۴) نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا جیسے کسی کام سے کھونا (۵) دور کرنا۔ زائل کرنا۔ دفع کرنا۔ رفع کرنا ✽

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن پھر یہ کس درد کی دوا میں بال (شیدا)

کھونپ (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی لمبی لمبی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے۔ ٹوبا۔ سیون۔ تیپچی۔ شلنگا ✽

کھونپ بھرنا (ف) فعل متعدی :- موٹا موٹا سینا۔ تیپچی بھرنا۔ تگیانا۔ شلنگے مارنا۔ حقارتاً سینا ✽

کھونٹ (ف) اسم مؤنث :- (۱) کون۔ کونہ۔ گوشہ ✽ زاویہ (۲) پہلو۔ جانب۔ طرف بیت ✽ (۳) کنارہ چادر۔ پلّا۔ پلّو (۴) ہندو :- چکی کا ہتھا ✽ چکی کا کھونٹا (۵) پورب :- کان کا میل۔ چرم گوش (۶) ہندو :- دیوی دیوتا پر چڑھانے کی روٹیاں (۷) ناک کا حصہ۔ خطہ۔ دیس ✽

کھونٹا (ف) اسم مذکر :- (۱) میخ۔ چوب۔ میخچو۔ خیمہ کی میخ۔ گھوڑا وغیرہ جانور باندھنے کی میخ (۲) کولھو کی لاٹھ (۳) چکی کا ہتھا ✽

کھو

کھونٹا سا (ف) تابع فعل :- میخ کی مانند سیدھا اور مضبوط گڑا ہوا ✽

کھونٹا سا بیٹھ جانا (ف) فعل لازم :- کھونٹے کی طرح جم جانا۔ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ مستحکم ہو جانا ✽

کھونٹا سا گڑ جانا (ف) فعل لازم :- جم کر بیٹھ جانا۔ مستحکم ہو جانا ✽

کھونٹے (ف) اسم مذکر :- (۱) کھونٹا کی جمع۔ میخیں (۲) حروف وغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا سے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے بچھڑے بچھڑوں میں یا قسائی کے کھونٹے ✽

کھونٹے پر مارنا (ف) فعل متعدی (بازاری) :- ٹھینگے پر مارنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروانہ کرنا۔ جوتی کی نوک پر مارنا ✽

کھونٹے سے باندھنا (ف) فعل متعدی :- اوّل معلوم۔ دوم کسی بے رحم کے ساتھ لڑکی کی شادی کر دینا ✽ پابند کر دینا ✽ نکاح یا شادی کر دینا ✽

کھونٹے سے بندھنا (ف) فعل لازم :- اوّل معلوم۔ دوم پابند ہونا۔ نکاح یا شادی ہونا ✽ (عو)

کھونٹے کے بل کودنا (ف) فعل لازم :- کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی پشتی پر پھولنا۔ کسی کے برتے بھروسے پر گھنڈ کرنا۔ جیسے بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے ✽

کھونٹی (ف) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی میخ (۲) سارنگی یا ستار کے کان۔ جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے (۳) بالوں کی جڑ۔ بُن مو۔ چھوٹے چھوٹے بال جو مُنڈنے کے بعد نکلتے ہیں (۴) گھوڑے وغیرہ کا قد۔ جیسے چھوٹی کھونٹی کا گھوڑا یا آدمی ✽

کھونٹی لینا (ف) فعل متعدی :- چھوٹے چھوٹے بالوں مونڈنا ✽

کھونٹی مروڑنا (ف) فعل متعدی :- گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ ادب دینا ✽

کھونٹی نہ چھوڑنا (ف) فعل متعدی :- خوب گھونٹ کر حجامت بنانا۔ خوب سر گھوٹنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ✽ خوب صفایا کرنا۔ کوڑی نہ چھوڑنا۔ خوب مُونڈنا ✽

کھونچ (ف) اسم مؤنث :- کیل یا کانٹے وغیرہ سے جو اُلجھ کر کپڑا پھٹ جائے اُس پھٹی ہوئی جگہ کو کھونچ کہتے ہیں ✽

کھونچ آنا یا لگنا (ف) فعل لازم :- کپڑے کا کسی چیز سے اُلجھ کر پھٹ جانا ✽

کھوں

کھونچا (ہ) اسم مذکر۔ بڑی کھونچ۔

کھونچا (ہ) اسم مذکر۔ ساڑھے چھ کا پہاڑہ۔

کھونچڑ (ہ) صفت۔ دیکھو (کھرچڑ)۔

کھوندنا (ہ) فعل متعدی۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ پیروں سے مسلنا۔ پاؤں تلے ملنا یا کچلنا۔ کھندلنا۔ کلد کوب کرنا۔

کھونڈا (ہ) صفت۔ آگے کے دانت ٹوٹا ہوا شخص۔ دانت ٹوٹا۔ دھار کا جس کے روزہ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں۔

کھونسڑا (ہ) اسم مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی جوتی۔ پاتل۔ لیتڑا۔

کھونسنا (ہ) فعل متعدی (پوربی)۔ اڑسنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ گھسیڑنا۔

بال نے لعنوں کے دیئے کھونس اُس نے جو ٹوٹے ہوئے
سانپ کی بانبی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو (ناسخ)

کھوں کھوں (ہ) اسم مؤنث۔ ٹھوں ٹھوں۔ کھانسنے کی آواز۔ جیسے بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے۔

کھوں کھوں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کھانسنا۔ ٹھوں ٹھوں کرنا۔ دھانسنا۔

کھوؤ (ہ) صفت۔ برباد کرنے والا۔ گنوار۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ۔ مسرف۔ ضائع کرنے والا۔ روپیہ کھونے والا۔

کھوہ (ہ) اسم مؤنث۔ گپھا۔ گوا۔ پہاڑ کا غار۔ کہف۔ مغار۔

کھوئی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گنے یا ایکھ کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ پنجاب میں بیٹھ یا پتھی کہتے ہیں (۲) پوربی۔ مرمرا۔ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل (۳) گنوار۔ گھگھی۔ کپڑے یا کمل کو گوشہ نما بنا کر اوڑھنا۔ جھونپا۔

کھوے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کھوا کی جمع۔ سونڈھے۔ کندے (۲) حروف مفرد کے آجانے سے الف کی ایے بھول کے ساتھ بدل ہو جانے کی صورت۔

کھوے سے کھوا چھلنا (ہ) فعل لازم۔ کثرت خلائق و انبوہ کثیر کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا۔ شانہ سے شانہ رگڑ کھانا۔ نہایت بھیڑ ہونا۔ ازدحام ہونا۔

وہ دلی کے کوچے ہیں ایسے نہ خالی کھوے سے کھوے تھے جاں روز چلتے (مصحفی)

کھوؤیا (ہ) صفت۔ بہت کھانے والا۔ پیٹو۔ بسیار خور۔ کھاؤ۔ کھانے والا۔

کھیپ

کھویا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کندا۔ بھنا ہوا دودھ۔ دودھ کا ماوا۔ کھوا۔ ربڑی (۲) اینٹیں بنانے کا گارا (۳) اینٹ کی رنگت کا۔ چنانچہ اینٹ کھویا اسی وجہ سے کہتے ہیں۔

کھویا جانا یا کھوئے جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) گم ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ (۲) سٹ پٹا جانا۔ سٹی گم ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ حیران ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ ششدر رہنا۔ دھک رہ جانا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بے خبر ہونا۔ از خود رفتہ ہونا۔

کیا رنگی سے مری تم گفت گو کر رہو — کھویا گیا انہیں میں ایسا جو کوئی بات (میر)
سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے — کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں (؟)
شب تم جو بزم عیش میں آنکھیں چرا گئے — کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے (مومن)
دل گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو
بڑی چوری ملے گی زلف پرخم میں اگر پایا (رائع)

ذکر کے آتے ہی کیوں کھوئے گئے — یہ تو واعظ کچھ پتے کی بات ہے (نیسم بھرتپوری)

(۲) جواب نہ بن آنا۔ لاجواب ہو جانا۔ بند ہو جانا۔

کھوئے سے گئے (ہ) محاورہ۔ سٹ پٹا گئے۔ اوسان سے جاتے رہے گھبرا گئے۔ حواس باختہ اور متحیر ہو گئے۔

لعل و گوہر اُن لب و رخسار سے کھوئے سے گئے
پانی پانی اُس طلائی رنگ سے زر ہو گیا (آتش)

کھے (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پشتا۔ ٹیلا۔ گوہ۔ بڑا زیخ۔ گندگی۔ (۲) خاک۔ دھول۔ راکھ۔ کوڑا کرکٹ۔

کھے کھانا (ہ) فعل متعدی۔ جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ گوہ کھانا جیسے "جھوٹ بولنا اور کھے کھانا برابر ہے"۔

کہی (ہ) اسم مؤنث (گنوار)۔ بات۔ کہا۔ جیسے "ماں نے شام سویرے کہی ہے"۔ (لیت)

کہی بدی (ہ) اسم مؤنث۔ باہمی عہد و پیمان۔ قول و قرار۔

کہی سنی (ہ) اسم مؤنث۔ لوگوں کا کہنا سننا۔ غور خلائق۔ بہکانا۔

ناصحا کہی سنی پہ ہمارا نہیں عمل — جو جی میں آ گیا وہ کیا کوئی کچھ کہے (رائع)

کھیپ (ہ) اسم مؤنث۔ از (کھینا جس سے کھیو ہو کر کھیپ ہو گیا) (۱) اینٹوں یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں (۲) بحری سفر دریائی سفر۔ جاترا (۳) بار جہاز۔ بھرتی۔ برجھ۔

(۴) لفظ

کھی ،

(۴) دفعہ۔ دار۔ شمار۔ بار۔ کرت۔ مرتبہ (۵) غش۔ کھوٹ ۔

کھیپ بھرنا (ف) فعل متعدی :۔ بوجھ لادنا۔ مال بھرنا۔ دساور کے واسطے بہت سامال لادنا ۔

کھیت (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کشت۔ مزرع۔ کشت زار۔ وہ زمین کا قطعہ جس میں بویا جوتا جائے (۲) بطریق مجاز کھیت میں اُگی ہوئی چیز جیسے کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا"۔ کھیت کھائے چڑی اور نول کے سر پڑی" ؎

آئینے میں بخت اُن آنکھوں میں بیتھل گیا کھیت لالہ کا کنارا جو نظر آیا مجھے (اختر)

(۳) خطہ۔ زمین۔ ملک۔ دیس۔ دھرتی ۔ جائے پیدایش اسب۔ جیسے "کون سے کھیت کا گھوڑا ہے" (۴) اصل۔ نژاد۔ نسل جیسے "اچھے کھیت کا گھوڑا ہے" (۵) میدان وسیع۔ چوڑا میدان۔ چٹیل میدان (۶) میدانِ جنگ۔ مصاف گاہ۔ میدانِ کارزار۔ معرکہ۔ حرب گاہ۔ رزم گاہ۔ جنگ گاہ۔ رزم گاہ۔ مقتل (۷) تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیلے سے نیچے ہوتا ہے۔ متن شمشیر یعنی تلوار کا پھل ؎

چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہ زخم ہے کھیت ہے تلوار کا یا رب کہ میدانِ بہار (آتش)

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (سودا)

(بطریق مجاز مرسل یعنی ظرف بیان کرکے مظروف سے مراد لینا اس شعر میں مقتولوں اور کشتوں سے عبارت ہے) (۸) کارزار۔ جدھ۔ جدال و قتال۔ جنگ و جدل (۹) چاندنی۔ روشنی مہتاب۔ نور افشانیِ ماہ۔ چاند کی روشنی کا پھیلنا ؎

کیا غم جلیں جو حاسد مضمون کی روشنی سے مشعل غول پھونکے کب کھیت چاندنی کا (امیر)

کھیت آنا (ف) فعل لازم (متروک) :۔ کام آنا۔ مارا جانا۔ قتل ہونا شہید ہونا۔ مقتول ہونا۔ میدانِ جنگ میں ٹھور رہنا ؎

کیا جواں مارا گیا خوباں کے ہاتھ لاکھ حسرت کھیت آئیں جس کے ساتھ (مظہر)

خون منصور ہو گئی سب ریت جتنے صوفی تھے سار سے آئے کھیت (انشا)

کھیت پتر (ف) اسم مذکر (گنوار) :۔ زمین کا رہن نامہ۔ خطِ زمین ۔

کھیت پڑنا (ف) فعل لازم :۔ کسی جگہ جنگ و جدل کا واقع ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا یا ٹھہر رہنا۔ بہت سے لوگوں کا کام آنا۔ گھمسان پڑنا ۔

کھیت چتھا (ف) اسم مذکر :۔ پیمایش و لگان کی کتاب جس میں زمین کی پیمایش لکھی جاتی ہے۔ خسرہ۔ فیلڈ بک۔ پٹواریوں کا خسرہ ۔

کھیت چھوڑنا یا چھوڑ جانا (ف) فعل لازم :۔ میدانِ جنگ سے

کھی

بھاگ نکلنا۔ میدانِ کارزار سے نکل بھاگنا۔ پیٹھ دکھانا ۔

کھیت رکھنا (ف) فعل متعدی :۔ ٹھور رکھنا۔ مار رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ سنگوا لینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت کیا ہے مجھ کو سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں (مصحفی)

زہر غم کھیت رکھے کیوں نہ ہمیں بھی ظالم
سج کے پوشاک وہ دھانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

گولیوں کی طرح برساتی تو ہے تو اب تگرگ دیکھنا کھینچے گی پر کیسی پشیمانی گھٹا
یعنی اپنی کشت میں مینھ کھیت رکھے گا تجھے ہیں اُس دہقاں پہ کرے ہے قبا دھانی گھٹا

کھیت رہنا (ف) فعل لازم :۔ کام آنا۔ ٹھور رہنا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا لڑائی میں مارا جانا۔ لڑائی میں اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور وہیں مارا جانا شہید ہونا۔ مار رکھنا۔ مار لینا ۔ مر رہنا ۔ فریفتہ ہو جانا۔ جان دینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت کیا ہے مجھ کو سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں (مصحفی)

ہمدموں اُس کے خطِ سبز سے کیا چاہتے ہو شاید اب کھیت میں تخم کھیت اُگا چاہتے ہو (نصیر)

بھلا ہوا یہ کہ ہم نہ اُس سے کبھی فلاخن کے ڈر سے کھیلے
رہے وہ آخر کو کھیت یار و جو کوئی دہقاں سے کھیلے ″

مانند دانہ خال پہ ہم خاک میں ملے نکلا جو اُس کا سبز ہ خط کھیت اب رہے (ناسخ)

گیا میٹھ آسا منے ریت میں رہا کھیت وہ تو اُسی کھیت میں (میر حسن)

صنم کے درپہ مبارک ہو مجھ کو مر لینا رہا ہوں کھیت نہ میری کوئی خبر لینا (ناظم)

کیا مذبحِ تیغ عشق سر سبز میں کیا اس معرکہ میں کھیت بہت خستہ جاں رہے (میر)

ندھ دوجڑ اوکھ کر جسم بت بے پیر میں کھیت رہے یعنی کشت زعفران کشمیر میں (نکہت)

عاشقوں سے یہ شاہ ہے تری مژگاں کا اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

کھیت کاٹنا (ف) فعل متعدی :۔ فصل کاٹنا۔ درو کرنا۔ غلہ کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا ۔

کھیت کا لکھا پڑھا (ف) اسم مذکر (لکھنؤ) :۔ گنوار۔ دہقان۔ کسان۔ دہاتی۔ روستا۔ ہل جوتا۔ ہل جوتنے والا۔ ہل چلانے والا ۔

کھیت کرنا (ف) فعل لازم :۔ (۱) چاند کا اُدے ہونا۔ چاند نکلنا۔ رات کو قمر کا طلوع ہونا۔ اُگنا (انشا اللہ خاں نے چاندنی نے کھیت کرنا بھی باندھا ہے مگر ہمارے ہاں ایسے موقع پر چاندنی چٹکنا بولتے ہیں ؎

کیا جو کھیت آ کے چاندنی نے مرا اپنی نہ چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو غرب سو چاند نکلا (انشا)

کھیت

(۲) متعدی :- زراعت کرنا - بونا جوتنا (۳) متعدی : کھیت سنگوانا

کھیت کمانا (ف) فعل متعدی - کھیت میں کھاد یا گوڑا وغیرہ ڈال کر اسے زرخیز بنانا - کھیت کی زمین کو قابل پیداوار بنانا ۔

کھیت کیار کرنا (ف) فعل متعدی :- کسان کا کام یا کسان پن کرنا - بونا جوتنا - کھیتی باڑی کرنا ۔

کھیت نلانا (ف) فعل متعدی :- زراعت کو خودرو گھانس اور سبزۂ بیگانہ سے صاف کرنا - اڑانا دور کرنا - گھانس پات کھود کر نکالنا اور جڑوں کو گودتے جانا - فارسی فشار کردن و خشارہ کردن ۔

کھیت ناتھ ہونا (ف) فعل لازم :- میدان ناتھ ہونا - فتحیابی ہونا - پالا ناتھ ہونا - پالا جیتنا - فتح نام پر ہونا ؎

کاٹ کر چیدہ قدم رکھ سرزمین مشق پر کھیت ناتھا اُس کے ہے بھالا جو زمیں پر چھوڑ کر (آتش)

کھیتی (ف) اسم مؤنث :- (۱) زراعت - کشت - زرع ۔ کشت زار - بویا ہوا کھیت (۲) فصل - سلکھ - پیداواری ۔ اناج - غلہ - ان (۳) کسانی - کاشت کاری ۔

کھیتی باڑی (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (کھیت کیار) کھیت کرم - کسانی - کاشت کاری ۔

کھیتی باڑی کرنا (ف) فعل متعدی :- زراعت کرنا - بونا جوتنا کسانی کرنا - کاشت کاری کرنا - بونے جوتنے کا کام کرنا ۔

کھیتی خصم سیتی (ف) کہاوت :- کام مالک ہی کی توجہ سے خوب ہوتا ہے - اگر مالک کسی کام میں خود ہاتھ نہ لگائے تو وہ کام جس دل خواہ نہیں ہوتا ۔

کھیتی کرنا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (کھیتی باڑی کرنا) جیئے سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے" ۔

کھید (س) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) دکھ - درد - پیڑا - کشٹ - تکلیف - ایذا (۲) سوچ - فکر - اندیشہ (۳) غم - اندوہ - ملال - رنج و الم ۔ ماتم ۔ سوگ (۴) روگ - بیماری - مرض ۔

کھیدا (ف) اسم مذکر :- (۱) ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کی آدگی (۲) زور آور پرند - وہ بلبل جرا اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے ۔

کھیدنا (ف) فعل متعدی :- (۱) مارنا - نکالنا - نکال دینا - باہر کرنا (۲) پورب :- ستانا - دکھ دینا - تکلیف دینا ۔ (گونڈ)

کھیر (ف) اسم مؤنث :- شیر برنج - دودھ اور چاولوں کا پکا ہوا ایک

کھیڑ

قسم کا حلوہ کھانا جو دلیے کی مانند ہوتا ہے - مشتان بھوجن ؎

رَن کی سوبھا سور ہا گھر کی سوبھا بیر
رات کی سوبھا چاندنی بھوجن سوبھا کھیر (دوہا)

کھیر چٹانا (ف) فعل متعدی :- بچے کو آن کھلانے اور پانی پلانے سے پہلے کھیر کھلانا ۔

کھیر چٹائی (ف) اسم مؤنث :- ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے جب تک بچے کی زبان پر کھیر نہیں رکھ لیتے پانی یا اناج کی قسم میں سے کوئی چیز اُس کے منہ تک نہیں جانے دیتے ۔

کھیر کا دلیا ہو جانا (ف) فعل لازم :- (۱) قسمت پلٹ جانا - اقبال جاتا رہنا - بنا بنایا کام بگڑ جانا - نصیبا اُلٹ جانا - انقلاب روزگار ہو جانا (۲) کچھ سے کچھ ہو جانا - کیا سے کیا ہو جانا - کسی آرزو یا امید کا خاک میں مل جانا - بھلائی کرتے برائی پڑنا - سنورا ہوا کام بگڑ جانا - نظیر یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی پکایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیا
سویا آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا ہزار حیف ہم ایسے نصیب کے بلیا (نظیر)
اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

کھیرا (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی چھوٹی ککڑی - بادر رنگ - قثد - منا جا دوسرے درجہ کے اخیر میں سہ دستہ (۲) تشبیہاً الصبا (۳) پھوڑ درخت کا پھل ۔

کھیرا ککڑی کرنا (ف) فعل متعدی (عو) :- بیدردی سے کوسنا - بے دھڑک کوسنا - کھیرے ککڑی سے بھی کم سمجھ کر کسی کا مرنا چاہنا - نہایت کوسنا - جیئے" واہ واہ تم نے کیسا میرے بچے کو کھیرا ککڑی کر ڈالا ؎

کل کھیرا ککڑی جن کو کیا کوس کاٹ کر آج اُن ہی نے زہر دیئے اُن کو آ رہے (انشا)

کھیرو گ (ف) اسم مذکر (ہندو) :- مرض دق - تپ کہنہ - تپ مزمن - بڑا روگ ۔

کھیری (ف) اسم مؤنث :- بانکہ کا گوشت - جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا وہ گوشت جس میں دودھ بنتا اور رہتا ہے ۔

کھیڑا (ف) اسم مذکر :- (۱) چھوٹا سا گاؤں - بستی - وہ گھرام (۲) کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو اکثر کبوتروں کو ارزاں ہونے کے سبب کھلاتے ہیں (۳)

کمی

وہ ٹیلا یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے گانوں آباد تھا۔ کھنڈر ۔

کھیڑا اُجڑنا (ف) فعل متعدی:۔ بستی یا گانوں کا برباد ہو جانا ۔

کھیڑا بسانا (ف) فعل متعدی:۔ گانوں آباد کرنا ۔

کھیڑا بسنا (ف) فعل لازم:۔ گانوں آباد ہونا، بستی آباد ہونا ۔

کھیڑا پتی (ف) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) وہ برہمن جو خاص خاص مذہبی فرائض یا دینی رسومات بجالانے اور اپنا حق الخدمت گانوں والوں سے وصول کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے (۲) مالک ۔ وہ ۔ خدا۔ گانوں کا چودھری۔ مقدم۔ گانوں کا سردار ۔

کھیڑی (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا سخت اور عمدہ لوہا ۔ فولاد۔ پولاد۔ اسپات ۔

کھیڑے کی دُوب (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گانوں کے آس پاس یا اندر کی گھاس جو اکثر روندن میں آتی رہتی ہے (۲) مجازاً گنوار :۔ نہایت غریب ۔ مفلس۔ مسکین۔ ایسا غریب جو ہر ایک سے ستایا جائے ۔

کھیس (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی بُناوٹ جو دوسوتی سے متعلق ہے ۔ ایک قسم کا کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔ دوسوتی کا چادر ۔

کھیس (ف) اسم مؤنث :۔ پیوسی۔ وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے پر اوّل ہی اوّل تین روز تک نکلتا اور جوش کر کے اُس کی کھیلیں سی بن جاتی ہیں ۔

کھیسا (ف) اسم مذکر :۔ (۱) تھیلی۔ کیسہ۔ خریطہ ۔ جیب۔ ڈب۔ پاکٹ۔ (۲) وہ کرمی ہوئی تھیلی جسے ہاتھ میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں ایک قسم کا کپڑے کا جھانواں ۔

کھیسا کرنا (ف) فعل متعدی :۔ جسم کو کھیسا پھیر کر صاف کرنا۔ مشت مال کے بعد تھیلی سے بدن کا میل اُتارنا ۔

کھے سے ضد سوا ہوتی ہے (ف) کہاوت :۔ یعنی آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اُسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے ۔

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے کھے سے ضد تمہیں ہووے سوائی (آبرو)

کھے کھے (ف) اسم مؤنث (زنانہ) :۔ ہے ہے کا مترادف۔ کل کل۔ جھگڑا ٹنٹا۔ دانتا کل کل جیسے کسی کی ہے نہ کھے کھے ۔

کھیل (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکی وغیرہ کا پھلا پھلی۔ کھلا ہوا چاول۔ وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو (۲) مقدار قلیل شمہ بھر۔ جبہ بھر ۔ (۳) بھنا ہوا سوہاگہ یا دھات جو پھول جائے ۔

کھیل اُڑ کر مُنہ میں نہ جانا یا نہ پڑنا (ف) فعل لازم :۔ بالکل نکھٹو۔ ذرا بھی منہ تک نہ جانا۔ کچھ منہ میں نہ پڑنا۔ کوئی چیز نہ کھانا ؎

مُنہ پڑتی نہیں ہے کھیل اُڑ کر زندگانی ہے غصہ کھانے پر (مومن)

کھیل کھیل کر دینا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ پارہ پارہ کر دینا (۲) نہایت خستہ بنا دینا ۔

کھیل کھیل ہو جانا (ف) فعل لازم :۔ ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ ٹوٹ کر یا پھٹ کر کھیل جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا ۔

کھیل ہونا (ف) فعل لازم :۔ بھن کر کھیل کی مانند پھول جانا جیسے سوٹے کا کھیل ہونا ۔

کھیل (ف) اسم مذکر :۔ (۱) بازی۔ بازیچہ۔ لابہ۔ لعبہ۔ لہو و لعب۔ جیسے شطرنج یا نرد یا تاش اور گنجفہ وغیرہ کا کھیل ؎

قطرہ میں جلوہ دکھائی دے اور جزمیں کُل کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا (غالب)

(۲) تماشا جو کرتب کر کے دکھایا جائے۔ نٹ بازی۔ شعبدہ بازی۔ جیسے "کھیل کھلاڑی کا پیسہ مداری کا" (۳) دل بہلاوا۔ سیر۔ تماشا۔ شغل مشغلہ جیسے لڑکوں کا کھیل چڑیوں کی موت" ؎

گردنِ غیر پہ خنجر کو ہنسی سے رکھا واں تجھے کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے (رئیس)

(۴) لیلا۔ سوانگ ۔ ناٹک ۔ کریڑا (ف) سہل۔ آسان۔ سہج ۔ ایک بات ؎

وہاں ایک کھیل ہر ہمیشہ روزگار ہے وہ انجمن میں آئیں تو پھر انجمن کہاں (سالک)

عشق کچھ کھیل نہیں اے دلِ آرام طلب یکھنا تھا تجھے وہ کام جو آساں ہوتا (فراغ)

کھینچ کر تلوار قاتل مجھ کو دھمکاتا ہے کیا کھیل سے دینا حضور ہمت مردانہ ہے (اسیر)

نہ دل میں رحم ہے اُس کے نہ ہے خوفِ خدا قتل کرنا کھیل ہے ایک اُس بت بے باک کا (جرأت)

(۶) صفت :۔ کاریگری۔ نیرنگ سازی۔ نیرنگی جیسے "قدرت کے کھیل" (۷) کام۔ کاج۔ کارج۔ فعل و صنعت ؎

ہم سے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کیا کوئی ہے عمر کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگاتا دل کا (شیفتہ)

(۸) وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔ چوآ۔ کونڈ ۔ جھیرا (۹) بازاری :۔ جلع۔ مجامعت۔ بھوگ۔ بلاس ۔

کھیل بکھیڑا ہونا (ف) فعل لازم (عو) :۔ کام بگڑنا۔ کارخانہ بھنڈ ہونا۔ کام میں کھنڈت پڑنا۔ کاروبار بگڑنا ۔

کھیل

کھیل بگاڑنا (ف) فعل متعدی:- کام بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ فراکھندت کرنا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔

کھیل بگڑ جانا (ف) فعل لازم:- بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ کام میں رخنہ پڑ جانا۔ فراکھندت ہو جانا۔ رنگ بھنگ ہو جانا۔

تیرِ مژگاں کا ترے یکہ بگڑ جائے گا کھیل دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ خام بنا (ظفر)

جو بنگ نا لکوہم نے اڑایا ہجو کی تیرے کہیں مکتب کہ تیرا کھیل اب چرخ کہن بگڑا (مصحفی)

کھیل بنانا (ف) فعل متعدی (بازاری):- کام بنانا۔ مجامعت کرنا۔ جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔

کھیل بننا (ف) فعل لازم:- (۱) کام بننا۔ مطلب نکلنا۔ کار برآئی ہونا۔

عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بننا پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے (ظفر)

(۲) جماع ہونا۔ مجامعت ہونا۔

کھیل بھنڈیا بھنگ کرنا (ف) فعل متعدی:- کام بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ منصوبے میں خلل ڈالنا۔

کھیل جانا (ف) فعل متعدی:- (۱) گزار دینا۔ کھپا دینا۔ جو کھوں یا ہلاکت میں ڈال دینا۔ جیتے جان پر سر پر عزت پر مال پر کھیل جانا۔

کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق جان دیتے ہیں آن پر عاشق (مصحفی)

(۲) مر جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔

ناگنی بچ میں آس کے نہ انگے پانی کھیل جائے ہیں کالا جوڑے اُس کی لٹک (سودا)

کھیل جاننا (ف) فعل متعدی:- آسان جاننا۔ بہت ہی سہل جاننا۔ سچ سمجھنا۔

بہت جانے لگا ہے اب جو بازی گاہ طفلاں میں
دلا تو جاننا ہے کھیل شاید عشق بازی کو (ناسخ)

کھیل ڈالنا (ف) فعل متعدی:- برت لینا۔ کام میں لے آنا۔ مستعمل کر دینا۔ کام میں لا لینا۔ اڑا دینا۔

پشت پا سے رد اکیسیں اس کی یہ بھل بھجے نگیں خط کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال (رنگیں)

کھیل سمجھنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (کھیل جاننا) (۱)

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے (داغ)

بوالہوس اور لافِ جاں بازی کھیل کیسا سمجھ لیا ہے عشق (مومن)

سب کو وہ دیدہ دلیل سمجھا ہے کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے (شوق)

کھیل

سُن کے شکوے مرے کس ناز سے وہ کہتے ہیں
آپ کیا کھیل سمجھتے ہیں لگانا دل کا (بیخود)

(۲) تماشا جاننا۔ سیر سمجھنا۔

سمجھ کے اک کھیل کیا غضب ہے ہمارا لاشہ کو بعدِ مُردن
سپرد کرتا ہے اب وہ قاتل گئے ہے آب و گئے بہ آتش (جرأت)

کھیل کرنا (ف) فعل متعدی:- ہنسی سمجھنا۔ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا۔ مذاق میں ڈالنا (۲) کھیلنا۔ کودنا۔ تماشا کرنا۔

کھیل کود (ف) اسم مذکر:- لہو و لعب۔ اُچھل کود۔ کودنا پھاندنا۔

کھیل کھلاڑی کا (ف) اسم مذکر:- قدرت الٰہی کی نیرنگ سازی۔ صانع قدیر کی صنعت کا تماشا۔

کھیل کھلاڑی کا ہے یکجا کیا ہی ہم پہ ہو گئے ایک پہ ایک مہر آتش و آب و خاک و باد (افشا)

کھیل کھلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) بازی کرانا۔ صاحب لوگوں کے ساتھ اٹھنا وغیرہ کھیلنا (۲) ہندو عورتوں کا سنانا۔ حیران کرنا۔ ناچ نچانا۔ دق کرنا جیسے "یہ تو سارے دن کھیل کھلاوے ہے"۔

کھیل کھیلنا (ف) فعل متعدی:- بازیچہ کرنا۔ بازی کرنا۔ مکر کرنا۔

وہ کھیل کھیل جس سے بنے کچھ دنوں کا کھیل
کیا فائدہ یہاں کے ظفر کھیل کود میں (ظفر)

عشق نہفتہ ہووے گا اشکوں سے آشکار یہ فعل کھیل کھیلیں گے افشا سے راز کا (آتش)

کھیل نکالنا (ف) فعل متعدی:- کوئی نیا کھیل ایجاد کرنا۔ جیسے تم تو ذرا سا ہی کھیل نکالتے ہو۔

کھیل ہاتھ لگنا (ف) فعل لازم:- شغل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہونا۔ دل کا بہلاوا ہاتھ آنا۔

کہاں سے روزِ دل و سینہ و جگر لاؤں تمہیں تو کھیل لگا تا ہے تیغ رانی کا (ممنون)

کھیل ہے (ف) محاورہ:- (۱) ایک ادنیٰ بات ہے۔ ایک ادنیٰ کام ہے۔ داخل عادت ہے۔

ہوں وہ ابتر لفظ جس کو جان کہنا کھیل ہے گنج مقدر ہے گھر ویرانیِ بازی گاہ کا (آتش)

فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا خوب دیدہ دلیل ہے تیرا (شوق)

(۲) تماشا ہے۔ سیر ہے۔ ایک دل لگی کی بات ہے۔ مشغلہ ہے۔ شغل ہے۔ تفنن ہے۔

اُس پری وش طفل کا دیوانہ ہوں آتش جسے کھیل ہے اک توڑنا اس ٹوٹی کی زنجیر کا (آتش)

کھیل

مم دل مجھے ستاتا ہے اُسے ہر گندل شمع کا سر کاٹنا اک کھیل ہے مگلیر کا (ناسخ)
(۳) سہل ہے۔ آسان ہے ؎

کھیلا کھایا (ہ) صفت (بازاری)۔ بھگتا ہوا۔ کار کردہ ؎

کھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بازی کرنا۔ دل بہلانا۔ بازیدن کا ترجمہ۔ بازیچہ کرنا۔ کھیل کرنا ؎ شطرنج یا گنجفہ یا چوسر وغیرہ کا شغل کرنا ؎
آتے ہوئے پاس اپنے اُن کو نگ آتا ہے ؎ لگے ہے عیب کیونکر عاشق خوش کام سے کھیلے (نصیر)
دانہ پانی کے خبر لینے کی توفیق نہیں کھیلنا جانتے ہیں مرغ گرفتار کے ساتھ (ثاقب)
(۲) اُچھلنا۔ کودنا۔ کھلاڑی کرنا (۳) لہو لعب کرنا (۴) کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ کوئی امر کرنا ؎

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصور میں تری آنکھوں کے ہم با دام سے کھیلے (نصیر)

(۵) دل بہلانا (۶) گزرنا۔ بتینا۔ جیتے بچہ ہاتھ سے کھیل گیا" نیز جان پر کھیلنا سر پر کھیلنا وغیرہ (۷) قمار بازی کرنا۔ جوا کھیلنا۔ جیسے "وہ خوب کھیلتا ہے" (۸) کسی بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ؎

ڈسا ہو کالے نے جس کو کا فر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دمان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی بھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ظفر)

کھیلی یا کھلی (ہ) اسم مؤنث (پوربی)۔ گلوری۔ پان کا بیڑا ؎

کھیلی کھائی (ہ) اسم مؤنث (بازاری)۔ بھگتی بھگتائی۔ دنیا کے کام سے واقف۔ کام دیدی ہوئی عورت ؎

کھیم کُسَل (ہ) اسم مؤنث۔ خیر و عافیت۔ خیریت۔ چین چان۔ صحت۔ تندرستی ہنسی خوشی ؎

کہیں (ہ) تابع فعل۔ (۱) کسی جگہ۔ کسی مقام یا موقع پر ؎ جانے۔ بیچ جا ؎ جائے یگہ۔ دوسری جگہ۔ اور جگہ ؎

سرکٹ کے بھی ہو انہیں شہ بالشہید عشق تن تو نہ کہیں ہے کہیں سر ہے لوٹتا (ظفر)
چھوٹ جانیں غم کے ہاتھوں سے جو کلیجے کم کہیں خاک ایسی زندگی پر تم کہیں اور ہم کہیں (" ")
حیرت سے کچھ کہ کیونکر یہ جرأت ہے چین سے جنس بن قراری کو ہمارے کہیں نہیں (جرأت)
بدگماں کیوں ہے وہ مجھ سے یارو کچھ کہیں تم نے سنا کیا باعث (عاشق)
آنکھ سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کمی

کو چۂ زلف بتاں میں دل اٹکا ہو گا کہیں پوچھتے کیا ہو ٹھکانا اُس خط ائی خوار کا (ذوق)
(۲) کسی طرف۔ کسی جانب ؎

سدھارو خیر سلا سے کہیں تم واں جاؤ مگو وگرنہ کوئی دم کو سوز سوتا لے کے آتا ہے (سوز)

(۳) شاید۔ کداچت ؎ مبادا۔ ایسا نہ ہو۔ چناں نشود۔ چناں نہ باشد۔ جیسے تمہیں آپ ہی نہ بھول گئے ہوں"۔ کہیں وہ نہ آجائے (۴) مطلق استفہام اور استفہام انکاری کے واسطے۔ استفسار کے لئے۔ کیا۔ کوئی کی بجائے ؎

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تو اے غم
ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

سینہ جو کیا چاک تو واں کچھ بھی نہ پایا کیا دل کے جگر خاک کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)
کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے۔ کہیں تھوک سے بھی ستوتے ہیں۔ کہیں بوڑھے تو تے بھی پڑھتے ہیں (ہ) برائے تمنا۔ کاش۔ جیسے کہیں آ تو جائیں (۶) برائے ترقی و ترجیح۔ بہت زیادہ۔ جیسے کہیں بڑھ کے ہے۔ کہیں اگے ہے ؎

مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں (داغ)

(۷) برائے تنبیہ۔ جیسے کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا"۔ کہیں تم بیچ میں نہ پڑ جانا (۸) تابع فعل۔ کسی طرح۔ جیسے کہیں آ تو جائے۔ کہیں مان تو لے ؎

سدھارو خیر سلا سے کہیں تم واں جاؤ مگو وگرنہ کوئی دم کو سوز سوتا لے کے آتا ہے (میر سوز)

(۹) ایسا نہ ہو۔ چناں نشود۔ مبادا ؎

آنکھ سے آنکھ ہلاتی مجھے ڈر ہے دل کا کہیں جا لے نہ کسی جنگ و جدل میں مارا (ذوق)

کہیں اور (ہ) تابع فعل۔ کسی اور جگہ۔ دوسری جگہ۔ جیسے کہیں اور سے لاؤ۔ کہیں اور چلے جاؤ ؎

کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے (ہ) محاورہ۔ یعنی نشہ میں اس قدر چور ہیں کہ سیدھا راستہ بھی نہیں چلا جاتا ؎ ہر ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرتے جاتے ہیں۔ نہایت سرشار سرمست مخمور اور بے ہوش ہونے کے موقع پر نشہ باز کی نسبت بولتے ہیں ؎

بکتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا (انشا)
عجب چال سے وہ چلی نازنیں کہ مستی میں پاتھا کہیں سے کہیں (میر حسن)

کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں (ہ) محاورہ۔ کثرت خلائق یا آلۂ پیچک وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں۔ بالکل جگہ نہیں۔ اتنی جگہ نہیں کہ ایک تل بھی رکھ سکیں ؎

کہیں کہیں پر بے بھی ترے ہیں (ہ) محاورہ۔ یعنی جگہ جگہ کا سنورنا دشوار ہے ؎

کہیں

کہیں سے (ہ) تابع فعل :- کسی جگہ سے - کسی مقام سے - جیسے کہیں سے آدمی نہیں - کہیں سے لاؤ مگر ہم کو دو ٭

کہیں کا کہیں (ہ) تابع فعل :- اظہار بُعد و فرق عظیم کے موقع پر بولتے ہیں - کہاں کا کہاں - جیسے وہ تو کہیں کا کہیں پہنچا - اس میں کہیں کا کہیں مل ہے ٭

کہیں کا نہ رہنا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ اور کسی موقع کے قابل نہ رہنا - دین و دُنیا سے جانا - کسی کام کا نہ رہنا - کسی قابل نہ رہنا محض نکما یا برباد ہو جانا ٭

کہیں کا ہو رہنا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ رہ پڑنا - جہاں جانا اُسی جگہ کا ہو جانا - جا کر واپس نہ آنا ٥

خاکساری سے مثال نقش پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو گئے (اُلفتی)

کہیں کہیں (ہ) تابع فعل :- کسی کسی جگہ پر - بعض بعض جگہ ٭ بہت کم ٭

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کُنبہ جوڑا (ہ) محاورہ :- بے میل رشتہ بتانے کے موقع پر بولتے ہیں ٭

کہیں ناخن سے بھی گوشت جُدا ہوا ہے (۱) کہاوت :- یعنی قرابت - یگانگت اور اپنوں سے چھوٹنا مشکل ہے - رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا ٭ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے ٭

کہیں نہ کہیں (ہ) تابع فعل :- کسی نہ کسی جگہ - کسی نہ کسی مقام پر - ضرور - جیسے کہیں نہ کہیں تو برسا ہوگا - کہیں نہ کہیں سمجھ لوں گا ٭

کہیں نہیں (ہ) محاورہ :- کسی جگہ نہیں - کسی موقع پر یا مقام پر نہیں - بالکل پتا نہیں ٭

کہیں ناتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں؟ محاورہ :- یعنی کہیں رشتہ بھی چھوٹا ہے ؟ کہیں اپنے بھی چھوٹے ہیں ؟ اپنوں سے اپنوں کا چھوٹنا اور رشتہ سے نکلنا دشوار ہے ٭

کھینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناؤ چلانا - چپّو کے وسیلہ سے کشتی لے جانا - ڈانڈ لگانا ٥

تُو ہے تو مہم ہمارا تو ہے فوج کی کشتی پر تو مہم کھیوے تو یہ کاغذ کی ہے ناؤ (حالی)

(۲) ہندو :- برداشت کرنا - سہنا - اُٹھانا - بھوگنا - جیسے اب کے بڑا دُکھ کھیا" (۳) ہندو :- جلانا - آگ پر رکھنا - دھونی دینا جیسے دھوپ کھینا یعنی دھوپ گھاس جلانا (۴) ہندو :- ضرورت پر کسی کے کام آنا ٭

کھیں

کھینچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کشش - کھنچاؤ - کشیدگی (۲) ہکی - قلت ٭ قحط - کال - گرانی - آج کل اناج کی بڑی کھینچ ہے ٭

کھینچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- کشیدگی - انقباض - رکاوٹ - رکاؤ ٥

اے داغ جذب عشق کی کھیتی کی کشش کی کس کشیدہ رو نے تو ہم سے کمال کھینچ (داغ)

کھینچا کھینچ (ہ) اسم مؤنث :- کش مکش - کشاکش - اینچا تانی ٭

کھینچ لانا (ہ) فعل متعدی - اینچ لانا - گھسیٹ لانا - پکڑ لانا ٥

کہتا ہے جذب شوق کی میں کھینچ لوں پہاڑ اُس سنگدل کو لا کے کبھی اِدھر تو کھینچ (ظفر)

کھینچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھسیٹنا ٭ اینچنا ٭ تاننا ٥

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ دل سے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ (مومن)

(۲) جذب کرنا - چُوسنا - سوکھنا (۳) کشید کرنا - چوانا ٭ قطر کرنا - بھبکے کے ذریعہ سے عرق وغیرہ نکالنا ٥

لے اُڑے بوجس کی اے پیر مغاں اب کے ایسی تُند پُرتاثیر کھینچ (داغ)

(۴) تمکنت کرنا - اکڑنا - غرور کرنا - نخوت کے باعث علیحدہ رہنا ٥

نازک بہت ہے رشتۂ اُلفت ٹوٹ جائے اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ (داغ)

جیسے "وہ اپنے کو بہت کھینچتے ہیں (۵) لکھنا - قلم سے جلدی جلدی نکالنا جیسے "دو ورق رہے ہیں ان کو بھی کھینچ ڈالو" (۶) عدالت میں لے جانا - گرفتار کرانا - پکڑوانا - پکڑوا بلوانا (۷) مہنگا کرنا - گراں کرنا - جیسے "جس مہینہ کو دیر ہوئی اور منیوں نے اناج کھینچا" (۸) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا - سہنا - اپنے اوپر لینا ٭ لینا ٥

غُربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ اے داغ پر زمانے سے ست سوال کھینچ (داغ)

رنج بیہودہ طبیب دل بیمار نہ کھینچ مفت شرمندگی اے عیسیٰ غمخوار نہ کھینچ (عاشق)

اپنا کرایک کو یا ایک کا ہو رہ اے دل ناز دلدار اُٹھا منت اغیار نہ کھینچ (٭)

ہے دوا میری یہی سونپیں مگر کہ ملے چارہ گر رنج و مصیبت پئے تدبیر نہ کھینچ (مومن)

ہم تو سمجھے تھے کہ لیتی ہے دعا اثر بھی تو کیا اے دعا سوئے منت تاثیر نہ کھینچ (٭)

(۹) روکنا - سمیٹنا - پھیلانے کا نقیض جیسے ہاتھ کھینچنا (۱۰) تصویر بنانا - عکس اُتارنا - عکس لینا - فوٹو لینا - بنانا ٥

نقاش نقش کھینچ سکے اس کا گر تو کھینچ کیا کھینچتا ہے کھیچڑی اے قمر تو کھینچ (ظفر)

میں کہتا تھا مصور کہ وہ ہے شعلۂ عذار دیکھ تو صفحۂ قرطاس پہ تصویر نہ کھینچ (مومن)

یوں مصور یار کی تصویر کھینچ کچھ ادا کچھ ناز کچھ تقریر کھینچ (داغ)

کیا کھینچتے شبیہ بہ صورت گران چین توڑو قلم کو مانی و بہزاد کی طرح (عاشق)

کھے

(۱۱) سونتنا ۔ میان سے نکالنا ۔ میان سے باہر کرنا ۔

تنگ متنا طیس ہیں ہم تخت جاں — کھینچ ہے قاتل ذرا شمشیر کھینچ (داغ)
اے تم پیشہ مرے بعد کہاں نشۂ عشق — دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)
کیوں دیر کر رہا ہے اگر میرے قتل پر — تلوار تو نے باندھی ہے اے فتنہ گر تو کھینچ (ظفر)

(۱۲) باہر لانا ۔ نکالنا ۔

جو گیا اُس کے سامنے لے کھینچ منہ سے کیا — باہر لجانا چاہیے خجالت سے سر تو کھینچ (ظفر)
آتی فرصت دے ستم گر کھینچ جائے اجل — دم کے دم اور بھی مہینہ سے تیغ تیز کھینچ (مومن)
ظالم کھینچ آئے گا مارا دل بھی ہاں کے ساتھ — سینے سے لے کھینچ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ (داغ)

(۱۳) سمیٹنا ۔ رولنا ۔ بٹورنا ۔ گھسیٹنا ۔ کمانا ۔ جیسے "روپیہ کھینچنا" "مال کھینچنا" ۔

ناصح فگار گا دل محبت میں جی نہ مار — دل کی لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ (داغ)

(۱۴) بھرنا ۔ نکالنا ۔ لمبا سانس لینا ۔ ٹھنڈا سانس لینا جیسے "آہ کھینچنا" ۔

کیوں کھینچتا ہے عبث بے دلا آہ بے اثر — گر جانتا ہے کچھ بھی ہے اس میں اثر تو کھینچ (ظفر)
وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چپ سے گھر کو چلے گئے — لے اور آہ سرد دل پُر ملال کھینچ (داغ)
خواب میں رُخ کے ہم تم سے بول — یوں تو آہیں دم تعبیر کھینچ (")

(۱۵) چڑھانا ۔ لٹکانا ۔ جیسے دار یا سولی پر کھینچنا ۔

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر قلم — سولی پہ سرو باغ کو اے نونہال کھینچ (داغ)
قمری پہ کیا کرے گا ستم اور عشق سرو — ڈالا گلے میں طوق دیا دار پر تو کھینچ (ظفر)

(۱۶) حلقہ بنانا ۔ احاطہ کرنا ۔ گھیرنا ۔ سرکل بنانا ۔

لے کے دشمن سے خط تقدیر کھینچ — حصار اے دل پئے تسخیر کھینچ (داغ)

(۱۷) کاڑھنا ۔ نقش بنانا ۔ نقش کرنا ۔ نکالنا ۔ بنانا ۔ اُتارنا ۔ جیسے زائچہ کھینچنا ۔ خط کھینچنا ۔ لکیر کھینچنا وغیرہ ۔

کھینچ یوں رُمال میرا زائچہ — شکل میری یار کی تصویر کھینچ (داغ)

(۱۸) اظہار درازی اور بیان طوالت کے واسطے "کرنا ۔ پکڑنا ۔ جیسے طول کھینچنا ۔ عرصہ کھینچنا ۔ انتظار کھینچنا ۔ حسرت کھینچنا ۔

ایسے نہیں ہیں وہ تو چلے آئیں گے ابھی — تو اُن کا انتظار ظفر دو پہر تو کھینچ (ظفر)
مومن آکش محبت میں کہے سب جانبر — حسرت حرمت صہبا و مزامیر نہ کھینچ (مومن)

(۱۹) اُوپر لانا ۔ اُوپر چڑھانا ۔ جیسے کوٹھے پر کسی چیز کو کھینچنا یا کنئیں سے پانی کھینچنا ۔

(۲۰) جکڑنا ۔ باندھنا ۔ کسنا ۔

کھینچ شکیں مری نافوں سے لیا گر نہ سہ — کیا ہے طاقت جو کسے بھی کہ نگارنہ کھینچ (عاشق)

کھے

کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی خبر دور ہوگی (۱) محاورہ ۔ یعنی اُن پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا جن سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی ہو کر تمہارے بزرگوں کی عزت و آبرو خاک میں مل جائے گی ۔

کہیں کیا ۔ کیا کہیں (ف) محاورہ ۔ ایک مجبوری اور بے بسی کا کلمہ ہے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان کریں ۔ کیا شکایت کریں ۔ کچھ مت پوچھو ۔ قابل بیان نہیں ۔

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو روبیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے (درد)

کھیوا (ف) اسم مذکر ۔ (۱) ناؤ کی اُترائی ۔ ناؤ کا کرایہ (۲) عبور دریا ۔ پایاب (۳) مجازاً ۔ کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ ۔ عبور کرنے والے ۔ عابرین ۔

کھیپ (ف) کشتی ۔ بیڑا ۔ ناؤ ۔ جیسے برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیپ لگتا ہے ۔

کھیوا پار کرنا یا لگانا (ف) فعل متعدی ۔ بیڑا پار لگانا ۔ کشتی کو کنارے پہنچانا ۔ نجات دینا ۔ عاقبت بخیر کرنا ۔

کھیوا پار ہونا (ف) فعل لازم ۔ بیڑا پار ہونا ۔ کنارے پر پہنچنا یا ساحل مراد پر پہنچنا ۔ مراد حاصل ہونا ۔ مصیبت دور ہونا ۔ مراد بر آنا ۔

اگر باخبر ہیں حقیقت سے اپنی — تلف کی ہوئی اگلی عظمت سے اپنی
بلندی و پستی کی نسبت سے اپنی — گزشتہ اور آیندہ کی حالت سے اپنی
تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا (حالی)

انہیں کے ہیں مشرق میں سب نام لیوا — انہیں سے ہوا پار مغرب کا کھیوا (")

کھیوٹ (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کی کیفیت مندرج ہوتی ہے (۲) خراج کی قسط (۳) گاؤں کے حصوں کی سل ۔ وہ رجسٹر جس میں گاؤں کے حصہ داروں کی شرکت یا ورثہ درج ہو ۔ کاغذات بندوبست ۔ (۲) پورب ۔ ملاح ۔ مانجھی ۔

کھیوٹ دار (ف) اسم مذکر ۔ گاؤں کا شریک ۔ شریک حصہ ۔

کھیوٹ کھتونی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) گانوں کے بندوبست کا حساب و کتاب (۲) مالکان اراضی اور اُن کی زمینوں کا حساب کتاب ۔

کھیوٹیا (ف) اسم مذکر ۔ (پورب) ملاح ۔ مانجھی ۔ ناؤ چلانے والا ۔ کشتی بان ۔

کھیون مار (ف) اسم مذکر ۔ دیکھو (کھیوٹیا) ۔

کھیوٹیا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کھیوٹیا) ۔

کھیونی (ہ) اسم مؤنث :- سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی - جھڑبیری کے وہ درخت جنہیں کاٹ کر پالا یعنی پتے نکال لئے ہوں صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے اور جلانے کے کام آتے ہیں ۔

کے (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل :- جیسے آ کے گیا - کھا کے جائے گا - لے کے جاتا ہے وغیرہ ۔

کے (ہ) استفہام عددی :- کتنے کتنے - چند - جیسے کے کوس ہے ؟ کے آدمی آئے تھے ؟ کے روپے لوگے ؟ وغیرہ ۔

کے بار (ا) تابع فعل :- کتنی دفعہ - چند بار ۔

کئی (ہ) صفت :- چند - کتنے ہی - دو چار ۔

چھپتے نہیں گواہ جو سوزِ نہاں کے ہیں چند اشک گرم میں کئی بھیگے بال کے ہیں (لاعلم)

کئی ایک (ہ) صفت :- چند - چند ایک - دو چار - کتنے ایک ۔

کئی بار (ا) تابع فعل :- چند مرتبہ - چند بار - اکثر - بارہا - کتنی دفعہ ۔

کی (ہ) ایک کلمہ ہے جو اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مؤنث ہو - اور مضاف الیہ خواہ مذکر ہو خواہ مؤنث ۔

نقطہ چاہ مجھے قامتِ دلدار کی تھی مثلِ منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی (لاعلم)

کیا (ہ) کلمۂ استفہام ہے - (۱) چہ ؟ آیا - اگنوار کماں (بھوجپوری) - (پنجابی) کی جیسے کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ۔

دزدیدہ نظر ہے کیوں دمِ قتل کیا مرنے سے جی چرائیں گے ہم (مومن)

ہوتا ہے زرد سن کے جو نامرد مدعی رستم کی داستاں ہے ہمارا فسانہ کیا (آتش)

اب تو دل اُس بُت کو ہم نے دے دیا اے ظفر دیکھیں خدا کرتا ہے کیا (ظفر)

مجھ سے ملنے کی مری جان قسم کھائی کیا ہجر میں مرتی ہے اب تو رشیدائی کیا (کاشف)

(۲) مساوات کے لئے جیسے کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات" - کیا درزی کا کونچ کیا مقام ۔

جو کچھ کیا ہے تم نے کیا جور کیا تظلم سب بھولیں دل سے تیرے گر آئیے یہاں پر (عاشق)

(۳) خواہ - چاہے ۔

شغل بہتر ہے عشق بازی کا کیا حقیقی و کیا مجازی کا (ولی)

(۴) ایسا ہی - گویا - جیسے کیا مُنہ کا نوالہ ہے یعنی ایسا ہی مُنہ کے نوالہ کی طرح آسان ہے - کیا گھر کی بات ہے ؟ (۵) کس قدر - کتنا - جیسے تمہارا کیا خرچ ہوا ؟ (۶) حرف تردید کی بجائے یا اک - آیا - جیسے تم جاؤ گے کیا

کیا

میں جاؤں - یہ لے تو کیا وہ لے لو - کیا ہاڑوں ڈھیری کیا داموں ہی ڈھیری - یعنی یا تو مرتے یا مالا مال ہو گئے (۷) استفہام انکاری کے واسطے جیسے وہ کیا کر سکتا ہے ؟ وہ کیا طاقت رکھتا ہے ؟ اُس کی کیا مجال ہے ؟ پٹھاں کیا دھرا ہے ؟

طبلِ علم بجے پر نہ اپنے نہ ملک و مال ہم سے خلافِ کرکے کا زمانہ کیا ؟ (آتش)

(۸) کون سا - کدام ۔

آتی ہے کس طرح سے مری قبض روح کو دیکھوں تو موت ڈھونڈ رہی ہے بہانہ کیا (")

(۹) اظہار قلت و حقارت کے واسطے جیسے ایسی کیا بات ہے یعنی ذرا سی بات ہے - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں ۔

(۱۰) کون سی بڑی بات ہے - کون سا فخر ہے ۔

ایک دو آسماں ڈبو دے تو کیا ہم سمجھتے ہیں چشم تر کیا ہے (عارف)

(۱۱) برائے نفی ۔

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار جب تیر کج پڑے گا اُڑے گا نشانہ کیا (آتش)

یعنی نہیں اُڑے گا ۔

دیکھا ہے میں نے عالمِ طول شبِ فراق کیا خوف ہے درازیِ روزِ شمار کا (حالی)

(۱۲) برائے تحسین و آفرین ۔

یہاں مرغِ حسد سے نوچے اور تو نوچے آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا (آتش)

(۱۳) کراہت و نفرت کے واسطے - کلمۂ تنفر و اکراہ - ۔

جیسے تیری کیا اصل ہے تو کیا ہے اور تیری ہستی کیا (")

(۱۴) کیوں - کس لئے - کس واسطے - چرا ۔

بے یار سازوار نہ ہو گا وہ گوش کو مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا (")

دل مرا سُنتا ہے کس کے عشق میں تو نصیحت ناصحا کرتا ہے کیا (ظفر)

(۱۵) حیرت - تعجب - افسوس کے واسطے ۔

پروانہ جل کے کیا ایک دم میں خاک ہے ہے تم پہ سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)

(۱۶) برائے کثرت و افراط جیسے کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ - کیا مینہ برسا ہے کہ دم نہ لیا - کیا ظلم کیا (۱۷) خوب - عمدہ و مبارک مسعود ۔

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکل چل کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ (جرأت)

ثروت تو نہ کر خوفِ معاصی کا علی کی کیا ذات ہے کیا ذات ہے واللہ (ثروت)

شطرنج میں وہ دس بوسے جو ہم سے ہیں ہارے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ (رافت)

(۱۸) قابلِ اعتبار نہیں - قابلِ وثوق نہیں ۔

کیا

قسم کھاتے ہو ترے سر کی جھوٹی اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا (مصحفی)

کیا اُدھار کی ماں مری ہے (ہ) محاورہ:- یعنی کیا لین دین کا دستور دنیا سے اُٹھ گیا ہے تم زور دے گے تمہارا بھائی مر سر جو دے (جب کوئی قرض دینے میں حیل حجت کرتا ہے تو بولتے ہیں)

کیا آسمان کے تارے ہیں (ا) محاورہ:- یعنی کچھ مضائقت اور نایاب نہ ہیں ہیں ؎

کیوں نہ ہمارے ہاتھ آویں گے ایسے کیا آسمان کے تارے ہیں (مصحفی)

کیا اُکھاڑ سکتا ہے (ہ) محاورہ:- یعنی کچھ نقصان زیان اور مضرت نہیں پہنچا سکتا ؎

گر کوئی نیفہ اپنا پھاڑے ہے ایک کھٹمل کا کیا اُکھاڑے ہے (انشا)

(یہ محاورہ ایک کریہ فقرہ کا مخفف ہے جس میں مرے زمار کی طرف اشارہ ہے)

کیا آگ لگاؤں (ہ) محاورہ (عو):- کیا کروں۔ نہایت اکراہ تحقیر اور بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر آتا ہے ؎ مرزا یگانہ خاں مصحح جلد ہذا۔

فصل گل صحن چمن ابروئے آتش رنگ
لے کے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دلدار نہیں (بیدل)

کیا آگ لینے آئے تھے؟ (ہ) محاورہ:- جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے تو اُس سے طنزاً کہتے ہیں یعنی تم اس طرح آئے جیسے کوئی کسی کے گھر سے آگ لینے آتا اور اُسی وقت چلا جاتا ہے ؛

کیا آنکھوں میں خاک ڈلتے ہو؟ (ا) محاورہ:- یعنی کیا صریح دھوکا دینا منظور ہے۔ کیوں چندداتے اور مکر کرتے ہو ؛

کیا انہیں کے سر ٹیکا ہے / کیا انہیں کے سر سہرا ہے (ا) محاورہ:- کیا انہیں پر موقوف ہے کیا انہیں پر دارومدار ہے یعنی یہ کام کچھ انہیں پر موقوف اور منحصر نہیں ہے اور لوگ بھی کر سکتے اور قابلیت رکھتے ہیں ؛

کیا آئے کیا چلے (ہ) محاورہ:- آنا نہ آنا برابر ہے جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تمہارا آنا آنے میں داخل نہیں ہے ؎

وعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کھلا ؛ میں نے یونہیں کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے (شیفتہ)

کیا بات ہے (ہ) محاورہ:- کیا کہنا ہے۔ شاباش مرحبا۔ واہ واہ بلے ؛ دھن ہے ؛ کیا خوب۔ بہت خوب۔ سبحان اللہ ؛

(یہ محاورہ مقام تحسین و آفرین اور نیز طنز پر جب موقع بولا جاتا ہے جس کے معنی ہیں کہ یہ کام یا یہ بات بیان سے باہر ہے۔ بعض جگہ صرف کیا بات بھی کہدیتے ہیں ؎

میر کیا بات اُس کے ہونٹوں کی جینا دوبھر ہوا مسیحا پر (میر)

اہل انش کے فوائد کی تو کیا بات مگر غور سے دیکھو تو عاشق بھی خسارت میں نہیں (انشا)

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جرأت ہے سنجیدہ ہے (داغ)

مطلب کی کہی نہ ایک ظالم کیا بات ہے تیری گفت گو کی (")

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

اعجاز نما ہے لب عیسی کی طرح سے کیا بات ہے کیا بات ہے اُس گل کے دہن کی (رند)

کیا بڑی عمر ہے (ا) محاورہ:- جب کوئی شخص اُس کی یا دیا اُس کا ذکر ہوتے وقت آجائے تو اُسے یہ فقرہ سناتے اور خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے ؎

ذکور کے ہوتے ہی میں آیا تو وہ بولا کیا خضر کی مانند تری عمر بڑی ہے (مصحفی)

کیا بلا (ا) محاورہ (عو):- (متروک) یہ محاورہ پہلے لفظ مگر کی بجائے بولا جاتا تھا اب بالکل نہیں بولا جاتا مگر بعض شعر کے معنی حل ہونے کے واسطے ضروری سمجھا گیا ؎

تو گیا ہے بھول اُس کو کیا بلا تھا جو پہلے دن کہا تو نے بھلا (رنگین)

کیا بھروسا ہے (ہ) محاورہ:- کیا اعتبار ہے۔ کچھ ٹھکانا نہیں۔ کچھ اعتبار نہیں۔ اطمینان کے قابل نہیں ؎

دم بھر ہوں کیا میر بھروسا ہے مسیح جب کو ہی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤں گا (مصحفی)

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بلبلا ہے پانی کا (لا علم)

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے (ہ) محاورہ:- کون سا سبب یہاں آنے کو مانع ہے۔ طنزاً متکبر شخص کی نسبت جو آنے جانے میں مکث کرے بولتے ہیں ؛

کیا پدی کیا پدی کا شوربا (ا) محاورہ:- بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں ؛

کیا پروا ہے (ا) محاورہ:- کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے) ؛

(یہ محاورہ اصل میں انگریزی Never Mind (نیور مائنڈ سے ترجمہ ہو کر اُردو میں آیا ہے) ؛

کیا پوچھنا ہے (ہ) محاورہ:- دیکھو (کیا کہنا ہے) ؎

ہنگام قتل غیر تجھے بھی کیا تمام کیا پوچھنا ہے برش شیشہ باز کا (عبدالرحمن بیدل)

کیا

آیا جو ذکر میرا پوچھا کیا ایسے بھی لوگ شاید دنیا کے بیچ کم ہوں (انشا)
قد شاک عمر گلشن بیجا دراز ہے سو ہے کیا پوچھنا ہے حسن خداداد ہے سو ہے (نکہت)
ہیں تھا آپ تصدع عرض احوال جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا (شیفتہ)
سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو گفتگو میں اُس کی پاہوں نظیری کا دماغ (سوز)

کیا تاک لگائی ہے (ہ) محاورہ (متروک) :- یعنی کس قدر عزت آبرو اور توقیر پیدا کی ہے ؎

تجھ سے روکش ہوں مہ و مہر تجھ کو کیا تاک شہرت حسن تری تا بہ فلک جاتی ہے (نصیر)

تاک کے نیچے ہم اُس گل کی تاک لگائے بیٹھے ہیں
کون سے غنچہ منہ پہ اپنی ناک لگائے بیٹھے ہیں (انشا)

کیا تھا کیا ہوا یا کیا تھا کیا ہو گیا (ہ) محاورہ :- اوّل معنی بنا ہوا کام یا بنی ہوئی بات بگڑ گئی ۔ دوسرے معنی زمانہ دگرگوں اور اُلٹ پلٹ ہو گیا ؎

اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا (نکہت)

جیسے کیا تھا کیا ہو گیا چمن تھا گل ہو گیا ایک فقیر کی صدا جو غدر سے پیشتر کرتا پھرتا تھا ۔

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں (ہ) محاورہ (عو) :- جب کوئی عورت جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر بیٹھ کر اُٹھ جائے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں اس کا اور آگ لینے آنے کا ایک ہی مفہوم ہے ۔

کیا جاتا (ہ) محاورہ :- کون سا نقصان ہو جاتا ۔ کون سا کام بگڑ جاتا ۔ کیا بگڑتا ۔ یعنی تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑتا ؎

میر بات کرتی جو لبوں میں تم سے ضد ہے دلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا (جان صاحب)

کیا جاتی دُنیا دیکھی (ا) محاورہ :- یعنی کیا سبب ہوا جو تم نے دُنیا کو فانی سمجھ کر خلاف عادت بات کی ۔

(جب کسی بے رحم بے مروت سے کوئی رحم یا مروت کا کام ہو جائے یا کسی بخیل سے سخاوت ظہور میں آئے یا کوئی خیر خلنسار ملنساری کی باتیں کرے تو اُس وقت کہتے ہیں کہ تم نے کیا جاتی دُنیا دیکھی جو یہ خلاف عادت برتاؤ کیا) ۔

کیا جان پائی (ا) محاورہ :- یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا مجال ہے جو ہمسر اور مقابل ہو سکے ۔ مقابلہ اور روکشی کرنے کا حوصلہ تو پیدا کرے کیا مُنہ ہے ؎

غضب چہرا پایا ستم آن پائی تجھے پائے تصویر کیا جان پائی (مُنیر)

کیا

رو برو تیرے ہو سکے جرأت یار کیا اُس نے جان پائی ہے (جرأت)
ستم صاف چہرا غضب شان پائی تجھے پائے آئینہ کیا جان پائی (شیفتہ)

کیا جان ہے (ا) محاورہ :- کیا تاب و طاقت ہے ۔ کیا حوصلہ ہے ۔ کیا مجال ہے ۔ کیا مقدور ہے ؎

رُخ سے عیاں ہے اُس کے تری کیا جان ہے شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہے شمع (ظفر)
تن سے کیا جان کی جان اپنی نکلنے پاوے ہونٹ ہلے ترے آنے کا بھروسا ہم کو (ذوق)

کیا جانے یا کیا جانیئے (ہ) محاورہ :- خدا جانے ۔ خدا کو خبر ہے ۔ مجھے خبر نہیں ۔ نہ معلوم ۔ لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں ؎

کیا جانے کس کی خاک ہے کف ہر نقش پا ہر خاک عاشقان نہ ہم آغوش نقش پا (سودا)
دل کو رکھا تھا میں نے بڑی احتیاط سے کیا جانے لے کے کان طاقت نے کیا کیا (ظفر)
ہمارے قتل میں کیا جانے کیا ہو اس دم پیش کھنچے وہ تیغ کی صورت کمر کے سپر کی طرح (لاعلم)
دوستوں کو مرنے تم تو کیا ہے تو نے دشمن کیا جانیئے کیا ہے تجھے منظور دوا (رنگین)
کیا جانیئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں (؟)
کیا جانے چپ ہوں کیوں تری صورت کو دیکھ کر آئینہ میں نہیں ہوں کہ حیران ہو گیا (داغ)

کیا چلائی (ز) محاورہ :- کیا بات ہے ۔ کیا کہنا ہے ۔ جیسے آپ کی کیا چلائی میر ہو چاہو سو اٹھاؤ ۔

کیا چاہیئے (ہ) محاورہ :- (۱) کیا ضرورت ہے ۔ کس چیز کی حاجت ہے ۔ کیا مانگتے ہو (۲) کیا بات ہے ۔ کیا کہنا ہے ۔ کیا پوچھنا ہے ۔ واہ واہ ہے ؎

چاہیئے اچھوں کو جتنا چاہیئے یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیئے (غالب)

کیا چلے (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ قابو اور ذرا اختیار نہیں ہے ۔ عالم مجبوری اور باعث ناچاری ہے ؎

جدھر دیکھو اُدھر چرچا ہے اُن بنگلہ سازوں کا چلے فتنہ کی کیا یارو ہے دعویٰ بندہ پروری کا (مصحفی)

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی (ہ) محاورہ :- کیا نقصان ہو جائے گا ۔ کون سے ہاتھ دُکھ جائیں گے ۔ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے کسی کام کے کرنے میں اکراہ یا کاہلی کرے تو طنزاً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

کیا چیز ہے (ا) محاورہ :- کیا مال ہے ۔ کون سی بڑی دولت ہے ۔ کچھ بھی نہیں ہے ۔ اُس کی کیا اصل ہے ۔ کیا حقیقت ہے ۔ کم قدر اور حقیر چیز کی نسبت بولتے ہیں ؎

آدمی نادر تو کیا چیز ہے اے غیرت حور دل لگائیں ترے ہوتے نہ پریزاد سے ہم (رند)

کیا خاک ہے (ا) محاورہ :- دیکھو (کیا چیز ہے) ۔

کیا

کیا خاک رہا (۱) محاورہ :- کچھ نہیں بچا - کچھ نہیں رہا ؎
اگر جوشِ شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا اُڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر رہا (مصحفی)

کیا خبر (۱) محاورہ :- کیا معلوم - کچھ خبر نہیں - خدا جانے - کون جانتا ہے ؎
کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہی ہے ریب و شک تیرا (داغ)

کیا خدائی ہے (۱) محاورہ :- خدا تعالیٰ کی کیسی قدرت اور کیسی شان ہے، خدا کی شان ہے - خدا کی قدرت ہے - کیا شانِ الٰہی ہے ؛
(تعجب - حیرت - طنز اور طعنہ کے موقع پر یا جب کسی ادنیٰ کو اعلیٰ رتبہ پر دیکھتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎
کیا خدائی ہے مُنڈانے لگے اب وہ لوگ دیکھ کر ڈیوڑھی میں پیتے تھے جو نائی کو (انشا)
(خط مُنڈوانا اب نہیں بولتے خط بنوانا بولتے ہیں اس موقع سزاوار ہے)

کیا خوب (۱) کلمۂ طنز و تعریف :- واہ - کیا کہنا ہے - چہ خوش - اچھے آئے - کھڑے رہے - کیا پوچھنا ہے - چہ خوش چرا نباشد - سُبحان اللہ - آہا - خدا سلامت رکھے - رحمت خدا کی - اللہ اکبر - اوہو جی - اوہو ؛ مُنہ بنواؤ - ہوش پکڑو - ہوش کی لو - ہوش میں آؤ - عقل سے بات کرو ؛
(غرض اس قسم کے تمام محاورے شتمل بر مدح اور دال بر ذمت ہوا کرتے ہیں کیونکہ اکثر ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کا فعل اپنی طبیعت کے خلاف اور ناگوار ہوا کرتا ہے اور بعض موقع پر صرف تحسین بھی منظور ہوا کرتی ہے چنانچہ اشعار ذیل سے یہ سب موقع ظاہر ہیں ؎

کیسا ہم سے کیا نباہ کیا خوب صد آفریں اُن کو واہ کیا خوب (ظفر)
بوسہ جو طلب کیا شب اُس سے بولا وہ رشکِ ماہ کیا خوب (؛)
آئے نہ اقرار پر وہ شب کو ناصح دکھائی راہ کیا خوب (؛)
ہر صبح ہے سر پہ مہ خورشید پُر زر ہے تری کلاہ کیا خوب (؛)
ظلمات کہوں میں یا شبِ تار ہے تری زُلف تری سیاہ کیا خوب (؛)
گاہے نہ کہا ظفر کو لاؤ بس دیکھی تمہاری چاہ کیا خوب (؛)

جب میں نے کہا تجھ میں ہے کیا آن و ادا خوب
گردن کو ہلا کر وہ لگے کہنے کہ کیا خوب (رجرات)

بس ہم کو نباہ کیا خوب کیا خوب کیا نباہ کیا خوب (عاشق)
مارا عاشق کو کس ادا سے کر کے ترچھی نگاہ کیا خوب (؛)

(ہم نہیں جانتے ہمارے دوست ہمزن زبان دانی کو اس کے معنی تعجب اور بڑے اچھے

کیا

کی بات کہاں سے معلوم ہوئی ؛ صرف ایجاد بندہ ہے کیونکہ جن کتابوں سے انہوں نے لیا ہے اُن میں بھی نہ تو یہ معنی ہیں اور نہ کوئی اس قسم کی مثال ہے)

کیا خوب آدمی ہے (۱) محاورہ :- نہایت اچھا آدمی ہے - بڑا بھلا مانس ہے - بہت عُمدہ آدمی ہے - قابلِ تعریف ہے ؎
ہنس دے ہے دیکھ روتا کیا خوب آدمی ہے معشوق تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے (میر)

کیا خوب آدمی تھا (۱) محاورہ :- جب کسی عُمدہ آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اُس کے مرجانے کے افسوس میں زبان پر لاتے ہیں ؎

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)
خوب ہے ایسی زندگی سے مرگ ذکر میرا جو وہ حبیب کرے
اے کیا خوب آدمی تھا سرور حق اُسے مغفرت نصیب کرے

کیا خونکالی ہے (۱) محاورہ :- کیسی عادت اختیار کی ہے - کیا بُری عادت ڈالی ہے - کیسی عادت بد اور خوے زشت و زبون سیکھی ہے - جس کے سبب بُری بُری باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں ؎
کہتے ہو روز رہم سے یہی کل کو آئیو کیا خوب ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا (مصحفی)

کیا درزی کا کوچ کیا مقام (۱) چھڑے چھٹانک آدمی کو سفر و حضر یکساں ہے ؛ مرد درویش اپنی بیکباری و آزادی بے تعلقی کے سبب جہاں چاہے بے تکلف چلا جائے کوئی دامنگیر اور مزاحم نہیں ہوتا - مفلس کو سفر کا تردد کرنا نہیں کرنا پڑتا ؛
(چونکہ درزی کا سب سے بڑا سامان سوئی تاگا اور قینچی ہے جس کے اُٹھانے کو مزدور رکھنے کو کچھ بڑی جگہ درکار نہیں - ٹوپی میں سوئی جیب میں قینچی اور پیچک میں کرتہ جہاں چاہے جا سکتا ہے پس اس وجہ سے آزاد - جرید - نادار وغیرہ کی نسبت بولنے لگے) ؛

کیا درجہ کر رکھا ہے (۱) محاورہ (عو) :- کیا حال کر رکھا ہے - کیا بُری گت بنا رکھی ہے - کیسی خراب حالت میں ہو ؛

کیا دن تھے (۵) محاورہ :- یعنی ایام گزشتہ کیسے اچھے اور جس مُراد تھے جن کا اب افسوس آتا ہے - یا جو اب یاد آتے ہیں ؎
کیا دن تھے وہ کہاں بھی دل آرمیدہ تھا روآشیاں طائر رنگ پریدہ تھا (سودا)
کیا دن تھے وہ کہ ہم کو بھی یار و دماغ تھا یعنی کبھی تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)

کیا دھرا ڈاکر رکھا ہے (۵) محاورہ (عو) :- دیکھو (کیا درجہ کر رکھا ہے) ؛

کیا

کیا ڈر ہے (ہ) محاورہ :- کیا مضائقہ ہے - کچھ پروا نہیں - کیا خوف و خطر ہے - کیا اندیشہ ہے - کیوں گھبراتے ہو ؟ کیا حرج ہے - کیا نقصان ہے

کیا ڈر جو مرشد نے گرہبند کی زبان کہتی ہے ہنگدل مائل کی آرزو (ممنون)

کیا ڈری ہے (ہ) محاورہ (عو) :- کیا خوف ہے - کون سا اندیشہ ہے - کچھ پروا نہیں - بالکے نیت کا ترجمہ ؛

کیا رات ہے (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود رات ہے ؛

امشب کسی کامل کی حکایات ہے اللہ کیا رات ہے کیا رات ہے واللہ (جرأت)

کیا رات تھی (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود شب تھی جس کا اب افسوس آتا ہے ؛

وہ بھی کیا رات تھی کہ سوتا تھا سر کھے اس کنار میں کوئی (بیان)

کیا رہا (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ حالت باقی نہیں رہی - وقت نزع قریب پہنچا ہے ؛ کوئی امید نہیں رہی - آس ٹوٹ گئی - توقع اٹھ گئی ؛

ترے جانے سے مجھ میں کیا رہا ہے رہا تھا جی سو لب پہ آ رہا ہے (محبت)

اب کیا رہا کہ جس سے قیدوں کا ذکر کریں ہم تو بڑوں کی جان کو پہلے ہی رہ چکے (نامعلوم)

کیا شاخ نکلی ہے (ا) محاورہ :- کون سی انوکھی اور فخر کی بات حاصل ہوئی ہے - ایسی کیا شان و شکوہ اور شیخی زیادہ ہو گئی ہے ؛

کھنچی رہتی ہے اس ابرو سے نم سے کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں (میر)

کیا شان میں جفتے پڑ جائیں گے (ا) محاورہ :- کون سا عزت میں بٹہ لگ جائے گا - کیا قدر و منزلت میں فرق آ جائے گا ؛

(جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں کسٹ کرتا ہے تو اس سے طنزاً یہ فقرہ کہتے ہیں)

کیا غم ہے (ا) محاورہ :- (ا) کیا اندیشہ ہے - کیا چنتا ہے - کیا فکر ہے جیسے تو ہے تو کیا غم ہے ؛

(لمبی ڈاڑھی والے کی نسبت جو درحقیقت دغاباز اور بظاہر نیک و پارسا معلوم ہوتا ہے کہتے ہیں یعنی اس ڈاڑھی کی طفیل سے تم ہیشہ دھوکا دے سکتے ہو)

(۲) کیا مضائقہ ہے - کچھ ڈر نہیں ؛

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ؟ (ا) محاورہ :- کیا ہم نے حاکم کا کچھ قصور کیا ہے یعنی ہم نے کون گناہ اور جرم کیا ہے جس کے سبب ڈریں ؛

کیا قاضی گلہ کرے گا (ا) محاورہ :- کوئی لعن و تشنیع نہیں کرے گا کوئی نام نہیں دھرے گا - کچھ نقصان اور ضرر نہیں ہوگا - کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرے گا - کوئی منہ پر بات نہیں لائے گا ؛

کیا

کیا قیامت ہے (ا) محاورہ - کیا بلا ہے - کیسا غضب ہے - کیا ستم ہے ؛ نہایت خوبصورت ہے - کسقدر حسین و خوش جمال ہے (برائے مدح و ذم) ؛

نئی باتیں نئی گھاتیں نئی جاہت نیا پیار کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا (شہیدی)

کیا کام (ا) استفہام انکاری :- کچھ کام نہیں - کیا واسطہ - کیا تعلق - کیا علاقہ ؛

سر پہ کشتِ دل ہے محمد کے عشق میں کیا اس زمیں میں کام ربیع و خریف کا (داغ)

کیا کچھ (ہ) تابع فعل :- کس قدر - کتنا - بہت کچھ - نہایت - جیسے کیا کچھ روپیہ لوٹ رہا ہے - کیا کچھ نہیں کہا ؛

میں نے جو کل کہا یار جان جائے گا دل سا ری رات مجھ کو کیا کچھ کہا کیا ہے (جرأت)

منکر بھی ہیں ہری جانب یا نہیں کبھی وہ کیا جانوں اس کے جی میں ہے میری طرف سے کیا کچھ (میر)

کیا کروں (ا) محاورہ :- (ا) یہ محاورہ استفہام انتفاء اطمینان طلبی - حیرانی تعجب مجبوری کے موقعوں پر بولا جاتا ہے - یعنی حیران ہوں مجبور ہوں - ناچار ہوں ضیق میں ہوں کوئی تدبیر بتاؤ - کسی طرح تو تسلی و دیوے ؛

شکوہ نہیں مشاق کا دستور کروں کیا گر اس کے تم کانوں شکور کروں کیا (شہیدی)

سولی نے ہمیں محنتِ زنداں سے بچایا میں اب کہ دوا سے حضرت منصور کروں کیا (")

اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا مرتا بھی نہیں یہ تیرا بخور کروں کیا (")

(۲) کس کام میں لاؤں - کیا کام لوں - مجھے نہیں چاہیے ؛

میت کو مری چاہیے خاک اس کی گلی کی جنت سے ملک لے جو کافور کروں کیا (شہیدی)

مے کھینچنے سان میں ہی اے حضرتِ واعظ میں لے کے تبرک کیے انگور کروں کیا (")

(۳) کیوں کروں - کس لئے کروں ؛

ہوا تھا جو کچھ حال ہوا یار کے غم میں نالاں ہو عیش غیر کو مسرور کروں کیا (")

تھا روز مرہ مجھ سے بھی تاریک زیادہ میں تیرگی شب دیجور کو دوں کیا (")

کیا کرے گا یا کیا کرے گا (ہ) محاورہ :- کچھ نہیں کر سکتا - کیا کر سکتا ہے - کون سا نقصان یا ضرر پہنچا سکتا ہے ؛

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے ملک و مال مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا (آتش)

کیا کوسوں کیا کہہ کر کوسوں (ہ) محاورہ (عو) :- نہایت خفگی اور دل جل جانے کے موقع پر یہ کلمہ بجائے دعائے بد زبان پر لاتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ایسے ناراض ہوئے ہیں کہ کوئی بددعا ایسی نہیں پاتے جو اس ملال کو رفع کرے اور ہمارا دل ٹھنڈا ہو ؛

ڈبو دیا مجھے اس چشمِ تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوزِ جگر کو کیا کوسوں (معروف)

؎ ہو گا کسی دیوار کے سائے میں پڑا میر ؛ کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو

کیا

رقیب ایک دم اُس سے جدا نہیں ہوتا یہ جم کے بیٹھے ہے اس بے بسر کو کیا کہوں (سودا)

کیا کہنا (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے - کیا پوچھنا ہے) کلمۂ تحسین و تلطف - واہ واہ ۰

ہائے رے میں واہ کیا کہنا میرا رنج اُس کو چھیڑ کر پیدا کیا (داغ)
تیغ ہے اُس نظر کا کیا کہنا لیکن اپنے جگر کا کیا کہنا (طور)
دم نکلتا ہے سب کا بے دیکھے اُس بہن اُس کمر کا کیا کہنا (″)
اُس پری رو کو دم میں لے آیا اپنے پیغامبر کا کیا کہنا (″)
مہندی بل کر ہے چوٹ مرجاں پر ہاتھ لانا نگار کیا کہنا (صبا)
جھوٹے وعدوں پہ آ رہا ہے یقیں طرز گفتار یار کیا کہنا (مصحفی)
بن کے بیہوش گر پڑا انجم پر طلب ہوشیار کیا کہنا (مصحفی)
کیا کیا مجھ پہ وار کیا کہنا واہ رے میرے یار کیا کہنا (مؤلف)
سر پہ بیٹھی کہ خاک پر ٹھیری بل بے تیغ نگار کیا کہنا (″)
سر بھی کٹ کر گرا تو قدموں پر دل چلے ہوشیار کیا کہنا (″)
نقش اغیار نے جما ہی دیا دل کے سادے نگار کیا کہنا (″)
بخشیں چھوٹیں طبیب کی بن کر جسم زار و نزار کیا کہنا (″)
دل اُچھلنے کے ساتھ ہی اُچھلا مرے سینگ منزار کیا کہنا (″)
اس مصیبت میں یہ غزل لکھی سید بے قرار کیا کہنا (″)
یار ہوں غمگسار کیا کہنا اور ملیں ایسے یار کیا کہنا (فاور)
دُں پڑے کے اُسے منا لایا ہاتھ تو لاؤ یار کیا کہنا (″)

کیا کہنا ہے (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے) ″

کیا کیا (ہ) استفہام :- (۱) تفصیل طلبی کے واسطے - کون کون سا - کدام کدام جیسے کیا کیا لاؤں - یعنی کون کون سی چیز لاؤں - کون کون سا اسباب لاؤں - ساس گئی ہے گاؤں بہو کہے میں کیا کیا کھاؤں - (۲) اظہار کثرت و افراط کے واسطے - سب کچھ - ساری باتیں سارے کام ″ کس قدر - کتنے - کیسے کیسے - کہاں تک - بہت سے - کیسا کیسا - بہت سارے - بہت کچھ - جیسے کیا کیا رنج اُٹھائے ہیں - کیا کیا ارمان رہ گئے - کیا کیا ارادے تھے - کیا کیا ارمان ساتھ لے کر گیا وغیرہ ۰

بعد اُستاد ذوق کے کیا کیا شہرت افزا کلام داغ ہوا (داغ)
اب قدرت ہیں وہ کیا کیا نہیں کرتے مجھ کو کسی شے کا نہیں مقدور کروں کیا (شیدی)
بنی صاحب مقدور سب کچھ اور سارے باتیں کرتے ہیں ۰

کہا

نہ پوچھ عشق کے صدمے اُٹھائے ہیں کیا کیا شب فراق میں ہم ملتجا سے ہیں کیا کیا (مصحفی)
ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر ″ کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا (″)
میں اُس کے حسن کے عالم کی کیا کروں تعریف ″ نہ پوچھ مجھ سے کہ عالم دکھائے ہیں کیا کیا (″)
نصیب جاگ اٹھے ہیں ستارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں ″ وہ ناز دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یا پھر ہیں

کیا کیا (ہ) محاورہ :- (۱) چہ کردم کا ترجمہ - افسوس تعجب - حیرت - [illegible] اور انفعال کے موقع پر الفاظ ذیل کی [illegible] بڑا ستم کیا - حد برا کیا - بڑا قہر کیا [illegible] جائے تعجب ہے - بڑی حیرت ہے - نہایت شرم کی بات ہے ۰

اُس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا اس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا (عاشق)
ناحق مسیح کو مرض عشق کے لئے بلوا کے شرمسار کیا ہم نے کیا کیا (″)
عشق بتاں سے دیر و حرم تک ہو گئے کیوں عشق اختیار کیا ہم نے کیا کیا (″)
کہتا ہے یار دیکھ کے عاشق کا حال غیر کیوں ہم نے اُس کو خوار کیا ہم نے کیا (″)

(۲) کوئی بے جا بات نہیں کی - کیا بیجا کیا - کون سا برا کیا - اچھا ہوگیا - کچھ ستم نہیں ہوگیا ۰

عشق کے مجرم تھے ہم ستم و جب کردن کشی جو رہی اُس نے اگر ہم پر کیا تو کیا کیا

کیا کیا کچھ ؟ (ہ) استفہام :- کون کون سی بات [illegible] سی چیز ″ بہت کچھ ″

کیا کیا کچھ کہا - یا - کیا کیا کچھ نہ کہا (ہ) [illegible] نہ کہی - کون کون سی گالی نہ دی - بہت کچھ برا بھلا کہا [illegible] بھوگ سنائے ۰

قبلہ و کعبہ خداوندا ولا زد و شفیق مضطرب ہے تو نے گھبرا کیا کیا کچھ کہا
پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر ہر حرف پہ دم کھنچے لکھا کیا کیا کچھ

کیا گزری (ا) محاورہ :- کیا بیتی - کیونکر بسر ہوئی - کیا ہوا - جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اور لوگ اُس کا حال پریشان کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۰

ہم تو مر کے جئے یوں شب ہجر میں کیا گزری تم نے سنتا بھی نہ پوچھا کہ تو کیا گزری (نامعلوم)

کیا گل کھلا ہے - کیا گل کھلا ہے (ا) محاورہ :- کیا فتنہ برپا ہوا ہے - کیا طوفان اُٹھا ہے - کیا خرابی نکلی ہے ″ کون سی عجیب و غریب بات ظہور میں آئی ہے ۰

کیا کیا نہ ہوا (ہ) [illegible] بات رہ گئی - کیا کیا بدنامی اور

کیا

فضیحتی نہ ہوی۔ کون سی بے عزتی تھی جو ہمارے ساتھ عمل میں نہ آئی ؎

کیا کہا نیتر سے عشق میں رسوا ہو گیا رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا (انشہ)

کیا کیا نہ کیا (ہ) محاورہ:۔ کون سی بات چھوڑ دی۔ سب کچھ کیا۔ کوئی کام نہ چھوڑا۔ کون سی بات باقی رکھی ؎

[illegible] کیا یعقوب کیا صبر ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا (مضمون)

[illegible] ہے؟ (ہ) محاورہ:۔ کیوں نہیں بولتے۔ کیوں خاموشی اختیار کی ہے۔ کس لئے گونگے سے بن گئے ہو ؎

کیا لوگے (ہ) ندا (محاورہ):۔ کیا فائدہ اٹھاؤ گے۔ کس فلاح کو پہنچو گے۔ کون سے بچ جاؤ گے۔ کیا پاؤ گے۔ کیا حاصل ہوگا ؎

اے مخبر تم سے کیا لوگے اللہ کیا کرو کیا بنیے (مخبر)

مر کے کیا لوگے یار سید تم واں بھی حوریں تمہیں ستائیں گی (مولف)

کیا مال ہے (۱) محاورہ:۔ یعنی محض بے حقیقت اور ناچیز ہے۔ کچھ قدر و قیمت اور منزلت نہیں رکھتا۔ نہایت کم قدر اور حقیر ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا اصل ہے۔ کون ہے ؎

[illegible] کیا نام آوروں کے آگے مال دیکھ لو کھتا گیں ہے خاتم زر زیر پا (نصیر)

[illegible] کیا مال ہے ترے آگے شرم سے خود وہ پانی پانی ہے (عاشق)

[illegible] مال تو ہے کیا مال ہے جان فدائے قاصد یار (ناسخ)

[illegible] ہیں گنج قناعت کو فقیر سامنے اُن کے ہیں کیا مال یہ دولت والے (فقیر)

کیا مجال ہے؟ (۱) محاورہ:۔ کیا مقدور ہے۔ کیا تاب و طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا کر سکتا ہے۔ کیا اٹھا سکتا ہے؟ ؎

کیا معنی؟ (۱) محاورہ:۔ (۱) کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا واسطہ۔ کیا باعث۔ کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

ہم سے بولے تو کے کیا معنی ہم سے اس گفت گو کے کیا معنی (معروف)

(۲) کیا موقع۔ کیا بات۔ کیا مراد۔ کیا غرض ؎

چاہ میں چاہئے ہے بدنامی عزت و آبرو کے کیا معنی (")

(۳) کیا مجال۔ کیا حوصلہ۔ کیا مقدور ؎

تو ہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے عزت و آبرو کے کیا معنی (")

کیا مُنہ پر پھٹکار برستی ہے (ہ) محاورہ:۔ کیسا ہے رونق اور اداس چہرا ہو رہا ہے۔ کیسا بے نور چہرا ہو گیا ہے۔ کیا مُنہ کا نور اُڑ گیا ہے۔ کیا لعنت برستی ہے ؎

کیا

کیا مُنہ دکھاؤ گے؟ (ہ) محاورہ:۔ کیا جواب دو گے؟ کیونکر سامنے آؤ گے؟ کس طرح سرخرو ہو گے؟ ؎

کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں (ہ) محاورہ:۔ (۱) کیسا خوش گفتار اور خوش بیان ہے۔ کیا دُر فشاں ہے۔ کیسا فصیح ہے (۲) جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے تو اُس سے بھی ملنسار کہتے ہیں کہ واہ آپ کے مُنہ سے بھی کیا پھول جھڑتے ہیں ؎

کیا مُنہ لے کر جاؤں (ہ) محاورہ:۔ کس مُنہ سے جاؤں۔ کس سرخروئی سے جاؤں۔ کون سی بھلائی لے کر سامنے ہوں ؎

کیا مُنہ لے گھر جاؤں پیا کے نیر میں کچھ ڈھنگ نہیں سیکھا
گونے کے باجے جان لاگے گونے کے لوگ سب ڈارے آئے انگن میں بھتاؤں سکھی ری (سوج)

کیا مُنہ ہے (ہ) استفہام انکاری:۔ کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب ہے۔ کیا رتبہ ہے۔ کیا مقدور ہے ؎

مجنوں اُٹھائے تو سر وحشت کو مُنہ ہے کیا رخشِ جنوں کی میں جو برابر سے چھیڑوں (ظفر)

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت یاں مُنہ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کھلتا (")

مُنہ کیا کہ سامنے ترے ابرو کے آسکے شمشیر اپنی کھینچ کے میدان میں ہلال (")

یہ غزل کیا ایک قلم تو نے لکھی ہے اے ظفر مُنہ ہے کیا پکڑے قلم کوئی سخنور ہاتھ میں (ظفر)

کیا مُنہ ہے ترا سوسن جو کچھ کہے وہاں پر تقریر کچھ اگر ہو تو وہم اور گماں پر (عاشق)

گل کا کیا مُنہ ہے کہ ا جو ترے سامنے آئے باغ میں دست بکف برگ حنا لگتا ہے (نصیر)

ہے سوا تیرے شانہ کس کا مُنہ اور کون ہے ایسا چھیڑے تمہارے چہرے کو جن کا بال بھی ٹیڑھا (")

نہ دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارا دیکھ لے کس کا مُنہ ہے مُنہ تو دیکھ مُنہ تمہارا دیکھ لے (نکت)

(صرف کیا مُنہ بھی بولتے ہیں جیسے ؎

سنگ اسود نہیں ہے چشم بتاں بوسہ ہو مفت طلب کرے کیا مُنہ (مومن)

کیا ناک سے کر بولتے ہو یا۔ بات کرتے ہو (ہ) محاورہ:۔ کس مُنہ سے بات کرتے ہو۔ کس غیرت اور شرم سے مُنہ سامنے کرتے ہو۔ یعنی شرماؤ اپنے گریبان میں مُنہ ڈالو ؎

کیا نام۔ کیا نامی (۱) کیہ کلام بقالاں ؎

کیا ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی (ہ) کہاوت:۔ مفلس آدمی کیا دے گا کیا لائے گا۔ مفلس کے پاس کیا دھرا ہے ؎

کیا نہ چاہئے (ہ) محاورہ:۔ (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ جیسے

اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے (۲) سب کچھ چاہئے۔ سب ہی چیز کی ضرورت ہے (۳) سب کچھ موجود ہے۔ پھر اور کس چیز کی ضرورت ہے گویا بالکام ہی بن گیا۔ جیسے تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے۔

کیا واسطہ (اسم) استفہام:۔ (۱) کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ کیا نسبت۔ جیسے "ہم سے اُس سے کیا واسطہ" (۲) کیا سبب۔ کس لئے۔ کیوں۔ کیا باعث ؎

باسبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک (ظفر)

کیا ہوا (۵) محاورہ:۔ (۱) چہ شد کا ترجمہ۔ کیا حال گزرا۔ کیسی بیتی۔ کیا ماجرا گزرا۔ کیا وقوع میں آیا۔ کیا پیش آیا۔ کیا کر لیا۔ کون سا نقصان ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا (۳) کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (۴) کچھ تعجب نہیں۔ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں (۵) کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ کیا اندیشہ ہے۔

کیا ہوتا (۵) محاورہ:۔ (۱) کیا اثر ہوتا۔ کیا کام نکلتا۔ کون سی بات بن جاتی۔ کون سا کام بن جاتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کون سا بھلا ہوتا۔ کیا مُراد حاصل ہو جاتی۔ کیا فائدہ ہوتا۔ کیا حاصل ہوتا۔ کیا حاصل تھا۔ کیا فائدہ تھا۔ کیا مفاد تھا ؎

کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

جی بھولے ہے قتل صید لاغر نہ کرتا ہمارا اُس سے پنجہ پڑتا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)
لاشہ گران مرا بہ قتل کو کیا کم ہے اے قاتل سنان تیز اور تیغا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (" ")
بوم در و دشت سے یہاں کے وہ چھوٹا مریض دل اچھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (" ")

(۲) کیا بگڑ جاتا۔ کیا نقصان ہو جاتا۔ کون سی بات بن جاتی۔ جیسے تم ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا (۳) کیا پیش آتا۔ کیونکر ہی ہوتی۔ کیا صورت ہوتی۔ جیسے ہو جاتے تو کیا ہوتا (۴) تمنائے واسطے یعنی کیسی خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کاش کہ ایسا ہوتا۔ جیسے تم تو ہو تی ہمت میں لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا۔ مرا ہمان وہ اک ن آ گر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)

کیا ہوگا (۵) محاورہ:۔ (۱) کیا پیش آئے گا۔ کیا گزرے گا (۲) کیا نقصان ہوگا۔ کیا بگڑ جائے گا۔ کیا بگڑے گا۔ کون سی آفت آجائے گی۔ کون سا ملک چھن جائے گا۔ کچھ نہیں ہوگا ؎

جو در سے اپنے در بان کو تم اٹھا لو گے تو کیا ہوگا
یہ پتھر میری چھاتی سے جٹا لو گے تو کیا ہوگا (مصرف)
سا ب ہو نہ ہو گا جو بوسہ بن لئے چھوڑیں
گا

کیا ہو گیا (۵) محاورہ:۔ حیرت تعجب افسوس اور نیز رفتہ بھوت پر یا کسی معاملہ کے دگرگوں ہو جانے پر بولتے ہیں ؎

کوئی نظر سے گزرا مستوق خوش ادا کیا کیا جانے بیٹھے بیٹھے یہ مجھ کو ہو گیا کیا (مصحفی)
دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا (رشک)

کیا ہے (۵) محاورہ:۔ (۱) برائے استفسار و استفہام۔ کیا بات ہے؟ کون سی بات ہے؟ کس بات کا ہے؟ کس چیز کا ہے؟ کیا چیز ہے؟ کون سی چیز ہے؟ کس چیز کا نام ہے؟ کیا معاملہ ہے؟ ؎

دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی دوا کیا ہے (غالب)
ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے (" ")
میں بھی مُنہ میں زبان رکھتا ہوں کاش پوچھو کہ مُدعا کیا ہے (" ")
بت سے تم کو اُمید ہے بیدلؔ غلام ساقی کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے (" ")
تمہاری طرز و روش جانتے ہیں ہم کیا ہے رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے (" ")
نہ شُعلہ میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا کوئی بتاؤ کہ وہ شوخ تُند خو کیا ہے (" ")
جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا کُریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے (" ")

(۲) استفہام انکاری۔ نہیں ہے۔ کون ہے ؎

سُخن میں خانہ غالب کی آتش افشانی یقین ہے ہم کو بھی لیکن اب نہیں میں دم کیا ہے (غالب)
ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تُو کیا ہے تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے (" ")
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے وگرنہ خوف بد آموزیٔ عدو کیا ہے (" ")
چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے (" ")

(۳) بے حقیقت ہے۔ کچھ وقعت نہیں رکھتا۔ کسی کام کا نہیں۔ ہوا نہ ہوا برابر ہے۔ بیکار ہے۔ نکما ہے۔ کیا حقیقت ہے۔

شعر حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر فرمانروائے دکن

جن کے نام نامی اور دستگیری سے یہ فرہنگ آصفیہ تیار ہوئی ؎

دل میں گر تُو نہیں تو پھر کیا ہے
گل میں گر بُو نہیں تو پھر کیا ہے

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)
پیوں شراب اگر خُم بھی دیکھ لوں دو چار یہ شیشہ و قدح و کوزہ و سبو کیا ہے (" ")
ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے (" ")

(۴) کیا کہتے ہو جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں (۵) کیوں۔ بُلانے کے جواب میں کہتے ہیں۔ عالم بے خبری اظہار عجز

کیا

مجھ کو اُن سے وفا کی ہے امید جو نہیں جانتے وفا کیا ہے (غالب)
جان تُم پہ نثار کرتا ہوں میں نہیں جانتا دُعا کیا ہے (ے)
(۶) استفہام اقراری۔ یہی ہے ؎
ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہوگا اور درویش کی صدا کیا ہے (غالب)
(۷) کیوں ہے۔ کس لئے ہے۔ کس سبب سے ہے کس واسطے ہے ؎
جان محزوں نزار سی کیا ہے عشق میں بے قرار سی کیا ہے (عاشق)

کیا ہی (ف) محاورہ :- (۱) کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ بہت ہی۔ بکثرت۔ بدرجۂ غایت۔ سات گت۔ از حد۔ خارج از حساب۔ جیسے کیا ہی خلقت جمع تھی۔ کیا ہی روپیہ لُٹا ہے۔ کیا ہی مزا آیا ہے (۲) نہایت عمدہ۔ بہت ہی اچھی۔ نہایت مسعود و مبارک۔ قابل تعریف۔ حسب دل خواہ۔ جیسے کیا ہی کام بنا ہے"۔ "وہ کیا ہی رات تھی" ؎

کیا ہی چمن میں شب کو دا ہر سے تھی نور کی جھڑی
تارنشوں کے قطبے بندھے ٹوٹے تھی چاندنی پڑی
غنچہ دہن تھا بے خبری تھی جو مے کڑی کڑی
دیتا تھا بوسے پیار کے سینہ کو مل گھڑی گھڑی
چشم سے چشم لب سے لب چھاتی سے چھاتی جب لڑی
کیا ہی گھڑی تھی عیش کی اُس میں بلا سے آپڑی
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا دل ہی کی دل میں رہ گئی

کیا ہیڑے راہ مارتے ہیں (ا) محاورہ :- کیوں آنے سے ڈرتے ہو (طنزاً بولتے ہیں)۔

کیا یاد رکھو گے۔ کیا یاد کرو گے (ا) محاورہ :- یعنی بہت یاد رکھو گے۔ مدت تک یاد کرتے رہو گے ؎
ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کرو گے لو دل تمہیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کرو گے (حسرت)

کیاری (ف) اسم مؤنث :- (۱) خیابان۔ کیت یا باغ کا وہ ہر ایک چھوٹا حصہ جو پانی دینے کے واسطے ہر ایک قطعہ میں بنا لیتے ہیں۔ قطعۂ باغ۔ تختۂ باغ۔ (آنکھ کی پتلی) چھوٹی سی کیاری دل کو لگی پیاری۔ بوجھتا ہے بوجھ نہیں مارتی ہوں کٹاری (۲) وہ مستطیل ابھرا ہوا گڑھا جس میں نمک یا شورہ جماتے ہیں۔ جیسے نمک کی کیاری۔ شورے کی کیاری (۳) کیاری کا مخفف یعنی اری عورت تو کیا کہتی ہے ؎

کیچ

بولی مگس کی جو کیاری میں نہ دیکھا پانی ہے ہماری ہی طرح تجکو بھی کیاری روزہ (انشا)

کیاست (ع) اسم مؤنث :- دانائی۔ زیرکی۔ چترائی۔ فہم و فراست۔ ہوش و خرد ؎

کیانی (ف) صفت :- منسوب بہ کیان جو کے معنی بادشاہ عظیم کی جمع اور ملوک عجم کے دوسرے طبقہ کے پہلوں بادشاہوں کا لقب ہے۔ پس کیانی وہ چیز جو کیانیوں کی طرف منسوب ہو جیسے تاج کیانی۔ کمان کیانی ؎

کیت (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیتو۔ دُمدار ستارہ۔ جھاڑو تارا (۲) نواں گرہ۔ نواں ستارہ ؎
(ہندی میں یہ نو ستارے گرہ کہلاتے ہیں :- سورج۔ چاند۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت شکر۔ سنیچر۔ راہو۔ کیت) ؎ (۳) کیتکی کا مخفف جو ایک مشہور پھول ہے (۴) کوڑا۔ تازیانہ۔ بید۔ لچھی (یہ لفظ شاید انگریزی Cane کین سے عوام نے بنایا ہے) ؎

کیت (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو بیل کے پھل کی مانند سخت مگر ذرا قد میں کھٹ مٹھا یا ترش ہوتا ہے ؎

کیتکی (ہ) اسم مؤنث :- ایک مشہور خوشبودار پودے کا نام جو کیوڑے کے درخت سے مشابہ اور اُس کا پھول انڈے کی مانند ہوتا ہے۔ ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے ؎

کیتلی (ا) اسم مؤنث :- انگریزی Kettle) کیٹل کا بگڑا ہوا لفظ - ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں ؎ آفتابہ ؎

کیٹ (ہ) اسم مذکر (پورب) :- (۱) چیکٹ۔ چراغ کی گل۔ حقہ کا میل + تہ نشین روغن + دُرد (۲) کیڑا۔ کوڑا ؎

کیجا (ہ) اسم مذکر (عو) :- پیارے بچے کے کلیجے یا اُس کے بجھانے کے واسطے اپنے جگر کو کہتے ہیں جیسے "تو میرا کیجا ہے" ؎

کیجا جان (ا) اسم مؤنث :- (۱) دائی۔ دایہ ؎
میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے آن کے سب سے اوپر ہیں تو بوا اپنی کیجا جان کے (رنگین)
(۲) مثل جان جگر۔ نہایت عزیز۔ جان کے برابر عزیز (۳) وہ عورت جسے مثل دایہ سمجھتے ہیں ؎

کیچ (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) گارا۔ گل۔ چلا۔ دلدل۔ لاے۔ خلاب۔ وحل۔ کیلی مٹی۔ غلیظ مٹی مٹی ہٹی) جیسے "اگلے پانی پچھلے کیچ" ؎

کیچڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱۱) دیکھو (کیچ) ؎

(۲) چیچڑ۔ کیٹ۔ چرک چسم۔ بیخ۔ بیص۔

(۳) نہایت گاڑھی چیز کو کیچڑ سی بھنک پیتا ہے"۔

کیچڑ میں پھنسنا (ف) فعل لازم:۔ دلدل میں دھنسنا۔ کسی مصیبت یا دقت میں گھرنا۔

یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آبِ گل کے زنداں میں (آتش)

کیچوا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے لمبے اور سُرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات کے موسم میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا اور اُس کے شکم کی مٹی رات کے وقت چمکا کرتی ہے۔ خراطین۔ شحم الارض۔ شکنند۔ گل خوردہ (۲) ایک قسم کا پیٹ کا کیڑا جو معدہ کی خرابی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ کرم شکم۔

کید (ع) اسم مذکر:۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔

کیر (ف) اسم مذکر (گنوار):۔ ایک درخت کا نام جس میں ٹنٹیاں لگتی ہیں۔ کریل۔

کیر وف (ف) اسم مذکر:۔ ذکر۔ عضو تناسل۔ آلت۔

کیر خر۔ یا۔ کیر خرا (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا عضو تناسل گدھے کی مانند بڑا ہو۔

کیرا (ف) صفت (گنوار):۔ کربنجا۔ ارزق چشم۔ بلی کیسی آنکھوں والا۔ نیلی نیلی آنکھوں والا۔

کیری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) امبی۔ کچا آم (۲) ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھ کر گلے میں لٹکاتے ہیں (۳) کچے آم کی شکل کی چیز (۴) وہ عورت جس کی کہ بھوری آنکھیں ہوں۔

کیری آنکھ (ف) اسم مؤنث:۔ کربنجی آنکھ۔ چشم ارزق۔

نہ چکھے کیونکر حسن طفل نرگس کیری آنکھوں سے کہ زرگر زیور سیمی کو ہاں امچور ملتے ہیں (مغفور)

کیڑا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) مکوڑا۔ کرم۔ کیٹ۔ حشرات الارض۔ دیدان۔ پلو۔ رینگنے والا جانور۔ گھن۔ دیمک (۲) سانپ۔ مار۔ ناگ۔ کندم۔ بچھو۔ کنکھجورا وغیرہ زہریلا جانور۔

چھپی ہے فوک مرگاں ہوا دل نے زہریلا کونی کاٹ اب کیا کیڑا (منشی)

(۳) عو:۔ جون۔ پیش مگر اس معنی میں جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اُس کے سر میں کیڑے پڑ رہے ہیں (۴) ننھا بچہ۔ چند روزہ بچہ۔ تازہ پیدا شدہ بچہ۔

کیڑا اجبدا ر ہونا۔ چل مٹوانے کو جی چاہنا۔

کیڑا لگنا (ف) فعل لازم:۔ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کرم خوردہ ہونا، ہونا۔ کتاب یا ریشمی اُونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اُسے کیڑا لگنا کہتے ہیں۔

روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں (آتش)

کیوں بال خورے کا ہے خط یار گماں ہم سے سنو لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں (

کیڑا (ف) صفت (گنوار):۔ سخت۔ درشت۔ تُند مزاج۔ سخت مضبوط۔ مستحکم۔

کیڑے (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کیڑا بمعنی کرم کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یا سے مجہول سے بدل لینے کی صورت (۳) عو:۔ جوئیں چیلڑ پیش۔ تلہ۔ جیسے اس کے سر میں کیڑے بڑ رہے ہیں (۴) عو: کھٹمل شب گزشتہ جیسے "اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے رات بھر سونے نہیں دیتے"

کیڑے بہنا (ف) فعل لازم (عو):۔ اوّل معلوم۔ دوم سر میں کثرت سے جوئیں پھرنا۔ بہت سی جوئیں پڑ جانا جو ئیں رینگنا۔

کیڑے پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز میں سڑ جانے کے سبب کرم پیدا ہو جانا (۲) عو: عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ جیسے "اس میں کیا کیڑے پڑے ہیں"۔

کیڑے پڑیں (ف) دعائے بد (عو):۔ گلے سڑے۔

کیڑے پڑیں اس کو وہ کنی پر تری فریاد شیریں نے کہا اس لئے ہے سنگ میں کیڑا (جرأت)

کیڑے مغز کے اُڑنا (ف) فعل لازم (عو):۔ دماغ کا پریشان اور ہونا۔ سر میں درد ہونے لگنا۔

اُڑ گئے مغز کے کیڑے تو اُدھر کو سے کھڑی میری چندیا پہ کھڑی ہو کے اُدھر آری ہے

(مغز کے کیڑے اُڑنا زیادہ بولتے ہیں)۔

کیڑی (ف) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) چیونٹی۔ چیونٹی۔ جونک۔ زلو۔

کیڑی والی (ف) اسم مؤنث:۔ جونک والی۔ کلرن۔ جونکیں لگانے کا ہوتا ہے۔

یہ سب صنعتیں نکیں اُن کی اکہرا ہو گیا ۔ دیکھ تو کیا ظلم ہے پہنے لائیں کیڑیاں (رنجین)

کیڑیاں لگانا (ہ) فعل متعدی :- جونکیں لگانا ۵

پتلی پتلی پنڈلیوں پر کھڑے سے اپنے بے محرک ساری گتی پر مری بھر کر لگائیں کیڑیاں (" ")

کیس (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۱- (۱) بال - مو - موئے سر + لمبے بال جیسے چھانٹا جاتا کیس - تینوں بنگلا دیش ۵

گورنمنٹ ہیچ پاور کھ پڑے کیس چل نے گھر اپنے ساتھ ہی چندیس (دودھ)

تورے کارن بابوا چھاڑو دیس ہم کریو جوگیا بھیس ؛ (مؤلف)

ناخنوں بیچ سمرن کلے بیچ بیلی کانڈے پڑے ہیں کیس - تورے کارن

(۲) مُرغ کا تاج - تاج خروس - پرند کے سر کی کلغی (یہ لفظ فارسی کیش معنی گیسو سے ملتا ہوا ہے) ؛ پرند کی چوٹی - پرند کے سر کے اُبھرے ہوئے بال -

کیس (انگلش Case) اسم مذکر :- (۱) ڈھکنا - خانہ پیٹی کیس - گھر - خلوا - ڈبیا جیسے گھڑی کا کیس - بندوق کا کیس (۲) مقدمہ - نالش ؛ قضیہ - امر معاملہ (۳) نظیر - تمثیل - حوالہ (۴) پیسے کے حروف یعنی ٹائپ جمانے کا خانہ دار بکس یا زیم ؛ سانچا (۵) حال - صورت - حقیقت (۶) گرمیر :- حالت - تعلق - نسبت - رشتہ ؛

کیسا (ہ) صفت :- (۱) کس قسم کا - کس طرح کا - جیسے کیسا رنگ ہے ۵

جلوۂ حسن تباں کی ہے نمایش کیسی اے گل اس باغ کا ہوگا چمن آرا کیسا (ناظم)

اور دکھ درد ہو تو اُس کو بھی بتلا لوں طبیب مجھ کو سونپا ہے غم حوصلہ فرسا کیسا (" ")

جو ستم پیشہ نہو معتقد مہر و وفا کیا وہ سمجھے کہ غم عشق ہے ہوتا کیسا (" ")

دیکھ کر شمع پہ گرتے ہوئے پروانہ کو پوچھتے ہیں کہ یہ ہوتا ہے تماشا کیسا (" ")

ایسی ہی رنگ سب سے یہ تماشا کیسا کونی کیسا ہے کوئی جانے والا کیسا (داغ)

۔ برتو نے بھی دیکھا اُسے بیچ کہنا گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نقشہ کیسا (" ")

(۲) کس بات کا - کس چیز کا ؛ جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو" ۵

ہے گئے دل کو نکال کے ، وہ صریح جو مانگا کو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

پھر شیخ منگا کیوں ہے اسے قاتل اُٹھا ہے قصہ یہ بعد انفصال کے کیسا (" ")

(۱) کس قدر - کتنا - کس درجہ - بہت سا - از حد - نہایت - ات گت جیسے ڈھیٹ لڑکا ہے ۵

اس میں اس رنگ کا رونا کیسا پانی ہو ہو کے بہا خون تمنا کیسا (داغ)

بیان ہو یہاں سے ہر یہ یہ لہو لڑے میں بُری بات کا چرچا کیسا (داغ)

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے ذبح اس بات سے ملتا ہے کلیجا کیسا (")

جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا سادہ دل ہے وہ بت آئینہ سیما کیسا (ناظم)

نہ پوچھا اس دل بیدار نے شام فراق کہ تو ہے شوق میں صبح وصال کے کیسا (نصیر)

گلے پڑے ہے جو ہر ایک یہ دختر رز لگایا تو نے یہ منہ اور کلال کے کیسا (")

شب فراق میں اُس موجبیں کے انجم چرخ مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

دھمکاتے ہیں سمجھاتے ہیں شراتے ہیں کیسا قابو میں نہ کے وہ گھبراتے ہیں کیسا (حیدر)

رشتہ بھی ہے کچھ جسم میں کچھ لب پہ ہنسی ہے تنہا کہیں ملتے ہیں تو گھبراتے ہیں کیسا (")

(۳) کس کام کا - کس مطلب کا - کس غرض کا - بیکار - بے فائدہ - بے سود ۵

ساغر و خم سے گل و غنچہ خوش آتا ہے ہمیں لو نہ ہمیں باقی تو پھر کیسا چمن اور کس کے پھول (نصیر)

ذوق مدار ہے نے خود ہوں نہ مجھ سے حجاب اُٹھ گیا بیچ سے جب میں ہی تو پردا کیسا (ناظم)

اُٹھ بیٹھا ہیں سیر کی بھی گھر اپنے طبیب اب ہم آخر ہے یہاں کیسی دوا کیسا علاج (مصحفی)

(۴) کس طرح - کس طرح پر - کس ڈھنگ سے ۵

نہیں ہے فرصت یکدم یہ آہ اس کو نظر جواب دیکھے ہے آنکھیں نکال کے کیسا (نصیر)

میں کیا کہوں مہ تو بھی دیکھ کر ابرو چھپا ہے منہ کو گریباں میں ڈال کے کیسا (")

ہمارے خوں سے ہے اُن کا ئمال کے کیسا چلا ہے دیکھو وہ دامن سنبھال کے کیسا (ذوق)

ہزار دم میں اسے یاد تو نے دیکھا ذوق گیا وہ غیر کے گھر تجھ کو ٹال کے کیسا (")

دل لے کے مرا صاف مکر جاتے ہیں کیسا جب مانگوں تو جھنجھلا کے یہ فرماتے ہیں کیا (حیدر)

(۶) استفہام انکاری کے واسطے - کیا ذکر - کیا مذکور ۵

میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سُن کر کہتے ہیں بھی اک انداز ہے سودا کیسا (ناظم)

(۷) کہاں کا - کس کا - کاہے کا ۵

تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی گھر میں سب کچھ ہیں موجود ہے صحرا کیسا (ناظم)

طلب بوسہ میں کیا چاہئے ناظم ابرام دے چکے دل جسے پھر اُس سے تقاضا کیسا (")

ترے قربان کوئی مر ہی تکرار رہے دل ہمارا ہے ہمارا تمہارا کیسا (داغ)

(۸) کیوں - کیا - کس لئے - کس وجہ سے - کس سبب سے ۵

نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرداں کے ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے جانکے کیسا (ذوق)

بخش دے اُن بت مغاک کو اے داور حشر خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعوی کیسا (داغ)

حسن معشوقوں کو عاشق کے لئے اندوہ و درد پھر ش و نجس میں اے دل آپنے کیسا کیا (عاشق)

کر کے خون ایک کا جا بیٹھے ہیں گھر میں اور پھر
پوچھتے ہیں کہ میرے در پہ ہے خوں کا کیسا (ناظم)

تابہ مقدور۔ جیسے کیسا ہی سمجھ کر دو پھر احسان نہیں۔ کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں (۲) کسی قسم کا ہی۔ کسی طرح کا ہی۔ جیسے کیسا ہی گڑھوا اس وقت لے آؤ۔ وہ کیسا ہی ہے پر اپنا ہے ۔

کیسر (ہ) اسم مؤنث :۔ زعفران۔ ایک قسم کا نہایت خوشبو دار زرد پھول۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم۔ اوّل میں خشک ؎

دلی کا تختہ گلشن بنا ہے کیسر کی سی کیاری
کرم ہیں داد ہنی کے بکسے لٹ گئی سب پھلواری
کہاں گنی باغ و بہاری (ہولی)

کیسری (ہ) صفت (ہندو) :۔ زعفرانی۔ زرد ۔

کیسری بانا (ہ) اسم مذکر :۔ زعفرانی پوشاک ۔ زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولہا کو پہناتے ہیں ۔

کیسر یا بانا کرنا۔ یا۔ پہننا (ہ) فعل متعدی :۔ زرد پوشاک پہننا۔ زعفرانی پوشاک زیب تن کرنا ۔

(ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ جب وہ کسی لڑائی پر نہایت مستعدی کے ساتھ عہد و پیمان کر کے جاتے ہیں تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے کیسری بانا پہن لیتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم نے کرشن کا بانا پہنا ہے یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں کھیت رہیں گے۔ چنانچہ سودا نے بھی اس رسم کی طرف اشارہ کیا ہے ؎

صدر گرد جعفری و کل اشرفی نے اب — کیسر یا بانا کر کے یہ باہم کیا قرار (سودا)
سنکھ صف شون خزاں آوے جس گھڑی — ہو کر اتارے کیچلے میداں میں کار زار (؍ ؍)
ایسا نہ ہو کہ طعن کریں ہم کو بلبلیں — لڑ بو قدم کو گاڑ کے یاران طرحدار (؍ ؍)

کیسر یا بانے والے (ہ) اسم مذکر :۔ وہ زعفرانی پوشاک والے راجپوت جو اگلے دستور کے موافق لڑائی پر چڑھتے وقت زرد پوشاک زیب تن کر کے جاتے اور پھر زندہ بغیر از فتح پھر کر نہیں آتے تھے ۔

کیسے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کیسا کی جمع۔ کس بات کے ۔ کس قسم کے ۔ کس رنگ۔ کس وضع کے ۔ جیسے کیسے روپے مانگتے ہو۔ وہ کیسے آدمی ہیں۔ کیسے کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ کیسے مکان بنے ہوئے تھے وغیرہ (۲) استفہام :۔ کیوں۔ کیونکر۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے۔ جیسے تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو ؎

اس صاحب سلامت کو یہی تن
آیام صیت کے تو کاٹے نہیں ہے

(۳) کس طرح۔ کس حالت میں۔ مثلاً کیسے ہو
وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیدی — بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (؍ ؍)
(۴) کس قدر۔ کتنے ؎
غصہ میں نیا نا نکالے ہیں پری رو — جوں جوں بگڑتے ہیں سنور جاتے ہیں کیسے (؍ ؍)
بخشش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق — برہم نہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے (؍ ؍)

کیسہ (ف) اسم مذکر :۔ جیب۔ پاکٹ ۔ تھیلی۔ خریطہ ۔ جیسے کسوا کیسہ کھا ہر

کیسہ بُر (ف) اسم مذکر :۔ جیب کترا۔ گٹھ کترا۔ اُچکا۔ بدمعاش ۔

کیسی (ہ) کیسا کی تانیث ؎
کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز — قسمت میں تھا کہ نام مسیحا اُٹھائیے (ناظم)

کیش (ف) اسم مذکر :۔ (۱) مذہب۔ دین۔ اعتقاد۔ پختہ پست (۲) عادت۔ خو۔ خصلت۔ بہاؤ۔ بان (۳) گن۔ وصف۔ صفت۔ طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ طریق۔ روش (۴) ترکش۔ تیر دان۔ تیروں کے رکھنے کا ناوا ۔

کیش (انگلش Cash) اسم مذکر :۔ نقد۔ روکڑ۔ نقدی روپیہ پیسہ۔ دام رمڑے ۔

کیش بک (انگلش) اسم مؤنث :۔ روکڑ بہی۔ نقد کے حساب کی بیاض ۔

کیف (ع) تابع فعل :۔ (۱) کیونکر۔ کس طرح۔ کیسا۔ چگونہ (۲) شرط میں وہ عرض جو بذاتہ تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی۔ سفیدی۔ مستی (۳) بغیر فتح فا :۔ اسم مذکر۔ نشہ۔ مدھ۔ خمار۔ سرور۔ بلبل کو کیف دے دو ؎
بے ہوشیاں نصیب ہیں سامعین کو — کیف شراب سے ہے سخن میں

کیفر (ف) اسم مذکر :۔ سزا۔ بدی کا عوض۔ پاداش۔ برے کام کا بدلا

کیفر کردار (ف) اسم مذکر :۔ کئے کی سزا۔ پاداش عمل بد۔ کا

کیفر کردار کو پہنچنا (ا) فعل لازم :۔ اپنے کئے سزا کو پہنچنا۔ پاداش عمل پانا۔ ندامت اُ کرنی کا پھل پانا ۔

... سرب ... بوش کیفیت ہے میری خاک کے پیمانے میں (ذوق)

کیفیت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حالت - چگونگی + ماجرا - حال - احوال - حقیقت (۲) عالم - گت - رنگ ڈھنگ (۳) ا :- توضیح - شرح - تفسیر - تفصیل - تشریح (۴) ا :- جوبن - بہار - رونق ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے جوبن نے دکھلے دو مہینے ساون بھادوں (نصیر)

(۵) ا :- لطف - مزہ - جیسے آج بڑی کیفیت ہوئی (فارسی و اردو والے با تشدید اکثر استعمال کرتے ہیں) +

کیفیت طلب کرنا (ا) فعل متعدی (قانون) :- استفسار کرنا - پوچھنا - سرکاری طور پر دریافت کرنا + باز پرس کرنا +

کیفیت کی جگہ (ا) اسم مؤنث :- سیرگاہ - خوش نما و قابل سیر مقام - بہار کی جگہ - نظارہ گاہ +

کیفیت لکھنا (ا) فعل متعدی :- تحریری رپورٹ کرنا +

کیک (انگلش Cake) ایک قسم کی مٹھائی یا روٹی جو بشکل مخروط میدے انڈے میوے وغیرہ ڈال کر سانچے کے وسیلے سے تنور میں پکائی جاتی ہے - اکثر بڑے دن اور شادی میں بالضرور انگریز لوگ پکواتے اور کھاتے ہیں - یہ لفظ فارسی الاصل ہے اور کاک سے بنا لیا گیا ہے +

کیکر (ہ) اسم مذکر :- ببول کا درخت - مغیلان - اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے +

کیکری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کیکر - کیکر کا پودا (۲) ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کستر کر کنگرے سے اسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے بہ ہوتی ہے +

کیکری بنانا - یا - کاڑھنا (ہ) فعل متعدی :- کپڑے پر کنگری بیل بنانا +

کیکڑا اسم مذکر :- سرطان - خرچنگ - کرک - گینگٹا - پنج پا - پنج پایہ - اس کے کا نام جو بچھو سے مشابہ ہوتا ہے +

کیلنا (ہ) فعل لازم (پوربی) :- چیخنا - چلانا - پکارنا - کوکنا - کلکاری مارنا (بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں) +

کیکئی (س) اسم مؤنث :- کیکے والی کشمیر کی بیٹی جو راجہ دسرتھ والی اودھ کی چہیتی بیوی اور بھرت کی ماں تھی + راجہ رام چندر کی سوتیلی ماں جس نے ان کو چودہ برس تک صحرا نشین کرایا تاکہ میرا بیٹا بھرت راجہ دسرتھ کی گدی پہ بیٹھے +

کیل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پرگ - میخ آہنیں - لوہے کی کھونٹی - میل آہنیں وغیرہ (۲) ہیپ کا ڈورا جو اکثر ماسوں کے چھیل ڈالنے سے نکلتا ہے دیکھے جو آئینہ بھی شباب اس جمیل کا دل میں چبھے ابھار ماسوں کی کیل کا (ناظم) (۳) لمبی کنتری ہوی چھالیہ یا لونگ جو اکثر کادری بندر بنے کے واسطے لگا دیتے ہیں بعض امیروں کے ماں سونے چاندی کی بھی بنوا کر رکھتے ہیں (۴) چاندی یا سونے کا ایک قسم کا زیور جو لونگ کی شکل کا ہوتا اور اکثر عورتیں ناک میں پہنا کرتی ہیں - بھولی ؎

آبلے پھوٹیں اتر کان سے موتی کہیں دل میں چبھتی ہے نکالو کیل اپنی ناک سے (بحر)

کیل کا کھٹکا نہیں (ہ) محاورہ :- یعنی ایسا انتظام اور رعب داب ہے کہ کوئی کیل تک نہیں چرا سکتا - کیل کا بھی اندیشہ نہیں کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں - ذرا بھی اندیشہ نہیں ؎

وہ مراد تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا سو فلک سے تجھ پہ ٹھیرا لوک مرگاں واہ وا (منیر)
دور دہن کے لئے خاشی مناسب ہے یہی نہ فضل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا (بحر)

کیل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کیل پر منتر پڑھ کر اس کے وسیلے حصار یا قابو کرنا - قابو میں لانا - بس میں لانا - سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ رکھنا ؎

وصل کی شب یار کی کاکل کا کالا کیا ڈسے
پڑھ کے ہم نے اس کو منتر کیل ڈالا کیا ڈسے (شہیدی)

کیل کانٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہتھیار - اوزار - شستر - اسلحہ - جیسے کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی (۲) ایک قسم کا زیور (۳) گھسیٹ - گھسیٹواں لکھا ہوا - کیڑے مکوڑے کا ڑینہ ہوے - بدخط - (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں ٹھیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت سی لکیریں دو ٹھوک بن کر ہر ایک لکیر پر علیحدہ چھ پوا کاڑھتے اور جگہ جگہ ٹھیکریاں وغیرہ دبا دیتے ہیں پھر معیاد مقررہ کے بعد وہ لکیریں گنی جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں

کیل

وجیت جانا ہے ۔

کیل نکالنا (ف) فعل متعدی :- (۱) پھنسی یا ہمامے کو دبا کر اُس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا (۲) عوام :- مارتے مارتے گومڑ نکال دینا مار کر بھرکس کر دینا - مار کر رأیتا کر دینا - خوب ٹھیک بنانا ۔

کیلا (ف) اسم مذکر :- (۱) کھونٹا - بڑی میخ - چوب (۲) گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلے سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں - ناب - ہیر - کھائک - ڈاڑھ اور دانت کے بیچ میں کا دانت جسے کچلی کہتے ہیں ۔

کیلا (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جسے کدلی بھی کہتے ہیں - موز - طلح - اس کی پھلی پتلی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً بقول ابن بیطار معتدل (۲) بازاری :- تشبیہاً عضو تناسل ۔

کیلنا (ف) فعل متعدی :- (۱) سانپ کو منتر سے قابو کرنا - کیل پڑھ کر سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا ۔ جادو یا عمل کے زور سے آسیب یا جن و پری کو اس میں کرنا - مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب نہ آسکے - جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے برخلاف بولنے سے باز رکھنا - مُنہ بند کرنا - زبان بند کرنا - چنانچہ منہ کیلنا سے یہی غرض ہے - کیونکہ جس شخص کو اپنے خلاف بولنے سے روکنا ہوتا ہے اُس کا نام کیل پر منتر کے ساتھ پڑھ کر دبا دیتے ہیں - رام کرنا - قابو میں لانا - تسخیر کرنا ۔

ں کے سائے کا کیا کروں مذکور رہ سکے کوئی یاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا خوب اُسے اُس نے بنایا ڈھیلا (ذوق)

کان پر سے زُلف اُس کی اب سرکتی کیوں نہیں
یا کہیں یہ سانپ اُس بانبی سے ہے کیلا ہوا (ظفر)

ے کے میرا نام و میرِ مست ہے آہن کی کیل میں تو تیرا وہ ستم ظالم تو بانس من کی کیل (؟)
طا آنے سے بچی لف کا سوڈا ہیں جاتا کالا نہ اکالے سے بھی کیلا نہیں جاتا (مجروح)

(۲) کیلیں لگانا - کیلیں جڑنا - کیلیں ٹھونکنا - کیلوں سے جڑنا - درج کرنا ۔

آدھا بیاجا آدھا گیلا سارا جگت اُسی میں کیلا (پہیلی)

(دفتر) (۳) آنے جانے سے روک لینا - بند کر دینا - جیسے چیونٹیوں کو کیل دینا ۔

کیم

کیلی (ف) اسم مؤنث :- (۱) لکڑی کی کھونٹی ۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوڑ جوڑنے میں لاٹو کی رسّی اور جوے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۔ مطلق کیل ۔

اک نار کے بل میں کیلی بن کیلی وہ آپ ہی ڈھیلی
ٹانگوں سے وہ رہے لگاڑی ناہیں لنگا ناہیں ساڑی (پہیلی)

(۲) لوہے کی لاٹھ - نیزہ وہ لوہے کی لاٹھ جو اسے[1] پتھورا نے بخوبیوں کے کہنے سے بنوا کر راجا بساک کے سر پر کھڑی کی تھی - یہ کیلی ابھی تک قطب صاحب یعنی مہرولی میں جو دہلی کے قریب ہے موجود اور برقرار ہے عوام اُسے کولی میں جا کر پکڑا کرتے اور یہ کہا کرتے ہیں کہ جس کی کولی میں نہ آئے اُس کے نطفہ میں فرق ہے ۔

ہے ناگ کہاں حد تلک یار کے سر پر کیلی ہے بساک سے سہ ار کے سر پر (مُنیر)

(۳) کُشتی کے ایک داؤں کا نام - کُشتی کا ایک مشہور پیچ جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے ۔ بکیتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کے ہاتھ سے ہتھیار چھین لیتے ہیں - (۴) وہ کیل جو پہیے کے باہر نکل جانے کے واسطے دُھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں - پیچ - اسکرو ۔

کیلی بار اچلانا (ف) فعل متعدی :- لاٹو چلانا - کنوں چلانا - کنویں کا پانی بیلوں کے وسیلے سے نکالنا ۔

(بارا اس جگہ سنسکرت واری یعنی پانی سے لیا گیا ہے اور نیز بارا وہ راگ بھی ہے جو لاٹو چلاتے وقت چرس کے اوپر آجانے پر جتانے کے واسطے گاتے ہیں) ۔

کیلی کا کھنکا نہ ہونا (ف) فعل لازم :- دیکھو (کیل کا کھٹکا نہ ہونا) ۔

کیلی کرنا (ف) فعل متعدی :- پہلوانوں کا کُشتی کے وقت وہ پیچ کرنا جسے کیلی کہتے ہیں - ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر مارنا ۔

کیلی والا (ف) اسم مذکر :- (۱) جوتیا - وہ شخص جو کنوئیں کے بیل جوڑتا ہے (۲) پانے کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا - بارے والا - آب کش ۔

کیلی والا لال (ف) اسم مذکر :- بارا لیے والے یعنی کنواں چلانے والے کی آواز جو راگ کے ساتھ نکالی جاتی ہے ۔

کیلیا (ف) اسم مذکر :- جوتیا - کنویں کے بیل چلانے والا - کنویں کے بیل ہانکنے والا - بارے والے کا نقیض ۔

کیمخت (ف) اسم مذکر و مؤنث :- گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کی کھال ۔

[1] اصل میں اس کیلی سے بکرا یا بھینسا باندھ کر بلدان یعنے قربانی کیا کرتے تھے ۔

کیم

وہ دانہ دار چیز جس پر ذرا سا اٹھا کر زنگاری رنگ چڑھ جاتے اور موسم برسات میں اُس کی جوتیاں پہنتے ہیں ۔

کینچوتی (ف) صفت: کینچوے کا بنا ہوا ۔

کینوس (یونانی بعض کے نزدیک میرانی) اسم مذکر:- (۱) وہ رقیق شے جو سوداء میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو - مادہ - خلط - غذا کی اُس صورت کا نام ہے جو دوسرے طبقہ میں جگر کے ذریعہ سے پختہ ہوتی ہے اور وہ صاف پانی کی مانند ہوتی ہے بعض لوگوں کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں نضج پاکر دودھ کے چھاگوں کی صورت میں پیدا ہوتی ہے ۔

کیمیا (ع) اسم مؤنث:- (۱) اوّل معنی مکر و حیلہ - دوم زرسازی - یعنی روح و نفس اجسادِ ناقصہ کو باہم ملا کر مرتبہ کمال تک پہنچانا جیسے رانگ کو چاندی کر دینا ہے کو سونا بنانا چونکہ یہ امر مکر و فریب سے خالی نہیں ہے اس وجہ سے اوّل معنی میں اہل عرب استعمال کرنے لگے البتہ فارس والوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر - عشق کامل و زر خالص کے معنی میں برتا ہے چنانچہ کیمیا گری سے عشق بازی مراد لی گئی ہے - مجازاً رسائن - اکسیر (۲) چیزوں کی خاصیت معلوم کرنے اُن کے اجزاؤں کے ملانے اور جدا کرنے کا علم - وہ علم جس سے مادوں کے ملانے اُن کے تبدیل کرنے نیز اُن کے مفرد اور مرکب ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے - خاصیت و ماہیت اشیاء کا علم کیمسٹری (۳) (ا) صفت:- نہایت مفید - تیر بہدف - اکسیر جگر ۔ ایک بر ایک مفید مطلب - حصولِ مقاصد کا ذریعہ ۔

عشق میں سونگھاؤ خاک در یار دوستو صابر کے واسطے ہے یہی کیمیا علاج (صابر)

ہوا کچھ وہی جس نے یاں کچھ کیا ہے لیا جس نے پھل بیج بو کر لیا ہے
کرو کچھ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے مثل ہے کہ کرنے کی سب بدیا ہے (نظیر)

یوں ہیں وقت سوسو کے ہیں جو گنواتے
وہ خرگوش کچھوؤں سے ہیں رشک اُٹھاتے

کیمیا بنانا (ا) فعل متعدی:- (۱) رسائن بنانا - چاندی سونا بنانا - (۲) مطلب حاصل کرنا - آسانی سے روزی حاصل کرنا ۔

کیمیا سمجھنا (ا) فعل متعدی:- اکسیر جاننا - نہایت مفید اور حسب مُراد خیال کرنا ۔

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاک ساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے (فوق)

کین

کیمیا گر (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) رسائنی - رسائنیا - مہوس - کیمیا بنانے والا - زرساز (۲) مکار - چالاک ۔

کیمیا گری (ع + ف) اسم مؤنث:- زرسازی - نقرہ سازی چاندی سونا بنانے کا فن ۔

کین (ف) اسم مؤنث:- کھوٹ - کپٹ - نفاق ۔ حسد - بغض - ٹولہ دشمنی - عداوت - بیر ۔

مری تعزیت میں نہ لا غیر کو کہاں تک ستم پیشہ کیں ہو چکی (مومن)
(اہل لکھنؤ فریب کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ۔

کینیا (ا) اسم مذکر (لکھنؤ):- فریبندہ - فریب دینے والا - دھوکے باز ۔

کینچلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سانپ کی سفید جھلی جو اُس کے جسم کے اوپر سے اُترتی ہے - پوست مار ۔

مانگ سے کہتے ہیں جس کو سانپ کی دیکھ کینچلی ہوا ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

(۲) بازاری:- پوشاک - لباس ۔

کینچلی بدلنا (ا) فعل متعدی:- (۱) سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا (۲) عوام:- ظرافتاً - پوشاک بدلنا - کپڑے بدلنا اُجلے کپڑے پہننا - پکھرنا - بنا سنورنا - روپ نکالنا ۔

کینچلی جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:- سانپ کا مُردہ جھلی کا اپنے اوپر سے اُتارنا - سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا ۔

کینچلی چھوڑنا - یا - ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو کینچلی جھاڑنا ۔

کینچلی کا لچکا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا لچکا کہ جب اُسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی مانند لمبا ہو جاتا ہے چونکہ اُس پر کثرت سے اُتو کیا ہوا ہوتا ہے اس وجہ سے یہ بات ہو جاتی ہے - لچکا ایک قسم کا گوٹہ ہے ۔

کینچلی میں آنا - یا - بھرنا (ہ) فعل لازم:- نئی کینچلی بدلنے کو ہونا مروار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا - جب سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بد روپ اور سست ہو جاتا ہے بلکہ اُسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے کیونکہ وہ جھلی پھول کر اُس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے ۔

کینچوا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کیچوا) چوں کہ اُس کا مادہ کیچ ہے اس وجہ سے وہاں لکھا گیا ۔

کینڈا (ہ) اسم مذکر:- ڈول نمونہ - انداز ۔ خاکہ ۔ ڈھانچ ۔ سانچا قالب ۔ نقشہ ۔ پیمانہ - اندازہ - مار ۔ وہ اوزار جس سے کسی چیز کا

کین

نقشہ درست کیا جاتے۔ ڈول ڈالنے کو زار ۔ رسّہ۔ جیسے عجب بکھیڑے کا آدمی ہے ۔

کینڈا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ سرسری پیمایش کرنا۔ ماپنا۔ ڈول ڈالنا ۔

کینڈا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ زلینا۔ اندازہ لینا۔ خاکہ اتارنا۔ ڈول کی پیمائش کرنا ۔

کینہ (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (کین) ۔

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے ۔ تب کہنے کو نہ دیکھو کہ اُن کے دل میں ہے (لا علم)

کینہ توز (ف) صفت :۔ کینہ کش۔ کپٹی ۔ حاسد۔ دل میں بغض رکھنے والا ۔

(توزیدن و توختن بمعنی جمع کرنا سے زہر کا صیغہ ہے) ۔

کینہ رکھنا (ا) فعل متعدی :۔ عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کپٹ رکھنا ۔

کینہ کش (ف) صفت :۔ دشمنی رکھنے والا ۔

کینہ ور (ف) صفت :۔ کینہ رکھنے والا۔ دشمن۔ حاسد ۔

کیواں (ف) اسم مذکر :۔ زحل جو بہت سے ستارہ سیاروں آسمان پر واقع ہے سپہر ہفتم۔ آسمان ہفتم ۔

کیوٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) دیکھو (کیوڑا) ۔

کیوڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک درخت درس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے اس کا پھول کی مانند ہوتا ہے اسی وجہ سے کیوڑے کی کلی اُسے کہتے ہیں۔ کاذی (۲) کیوڑے کا عرق۔ ماءکاذی مزاجاً سرد تر۔ مقوی دل و دماغ و اعضا۔ رفع خفقان و فرح قلب ۔

کیوکا (ہ) اسم مذکر :۔ جتنے کا سامان مثلاً گوند مکھانے گھی سونف سونٹھ میوہ وغیرہ جیسے پورے دن ہوے دائی کو کیوکے کے روپے دئے وہ کیوکا لے کے آئی (چترہبلی) ۔

کیوکی دال (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ دال سب قسم کی ملا کر پکائی جائے۔ کیوٹی ۔

کیول (س) تابع فعل (ہندو) :۔ (۱) ایک ۔ واحد۔ اکیلا (۲) تمام۔ بالکل۔ کمال (۳) صرف۔ فقط۔ جیسے کیول بھروسا تیرا۔ علم وحدانیت۔ اتم گیان ۔

کیو

کیول گیان (س) اسم مذکر :۔ (جینی) وحدانیت۔ توحید ۔ نوخدہ

کیول گیانی (س) اسم مذکر :۔ (جینی) موحد۔ توحید یا ۔

کیولی (س) اسم مذکر (جینی) :۔ (۱) وہ شخص جسے کیول گیان ہو گیا ہو۔ موحد ۔ نجات پانے والا۔ مرنے اور پیدا ہونے سے نجات پایا ہوا۔ موکش گامی (۲) جسم پترا۔ زائچہ۔ لگن۔ کنڈلی ۔

کیوں (ہ) کلمہ استفہام :۔ (۱) کس لئے۔ کس سبب سے۔ کس خاطر۔ کس وجہ سے۔ کیا باعث۔ ترجمہ چوں اور نیز ترجمہ چرا (۲) سوال اور استفسار کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ جیسے ؎

ہو گیا آبِ دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا کیوں ہوا اب تو کلیجہ ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

(۳) مقدار کے لئے ۔ کتنے۔ جیسے کیوں سیر ۔ (عو)

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے (۱) محاورہ :۔ یعنی بن دعوت شخص کو بلاؤ گے نہ ایک کے ساتھ دو آئیں گے کیونکہ وہ دوسرے شخص کی مدد بغیر نہیں آسکتا ہے یعنی اپنی بے وقوفی سے دوگنا نقصان اُٹھانا اور حماقت ہے ۔

کیوں جان جاتی ہے ! / **کیوں دم نکلتا ہے !** (۱) محاورہ :۔ کس لئے مرا جاتا ہے کس واسطے مضطرب ہوا جاتا ہے۔ کس سبب سے گھبرایا جاتا ہے ۔ تجھے کیا غرض ہے۔ تجھے کیا مطلب ہے۔ تو کون ہوتا ہے۔ تجھ کو کیا پڑی ہے ؎

وہ بہت جور و جفا کرتا ہے مجھ پر تجھ کو کیا ناصح
تری کیوں جان جاتی ہے تو کیوں دم نکلتا ہے

کیوں چپا چپا کر باتیں کرتے ہو (ہ) محاورہ :۔ کس لئے از راہ تمسخر طنز آمیز باتیں کرتے ہو۔ کس سبب سے ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرتے اور دوسرے شخص کو بناتے ہو۔ کس واسطے اس قدر اتراتے ہو ۔

کیوں سیر (ہ) محاورہ (عو) :۔ کس بھاؤ۔ کتنے سیر کس نرخ پر ؎

بڑے آج لائی ہو ہے بیر کا چھن چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن (رنگین)

کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو (ہ) محاورہ :۔ کس لئے شرمندہ کرتے ہو

کیوں کر (ر) تابع فعل (ا) چگونہ اور چساں کا ترجمہ۔ کس طرح۔ کیسے۔ کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس بنا پر۔ کس امید پر۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیوں کر
کہ ہے دستِ دعا میں گوشۂ دامن اجابت کا (مومن)

کیو

نے تیغ زبان کینکر تنگ کو ملنے کو صفائے خرد پر چلے ہے جن نجالت کا (مومن خاں)

(۲) کس ڈھنگ سے۔ کس انداز سے۔ کس طریق پر۔ جیسے یہ کام کیونکر شروع کرنا چاہئے ؛

کیوں کہ (ہ) برائے علت :۔ اس لئے کہ۔ اس واسطے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ اس سبب سے کہ ؛

کیوں کے (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (کیوں کر) ؛

کیوں نہو (کلمۂ تحسین و آفرین) :۔ سبحان اللہ۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے کس لئے قابل تعریف نہ ہو۔ کس واسطے نہ سراہا جائے۔ بے شک اور بالضرور اسی قابل ہے۔ دم مارنے کی جگہ نہیں۔ کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

کیو

عالم تمام اس کا گرفتا کیوں نہو ؛ وہ نازپیشہ ایک ہے تیار کیوں نہو (نیر)

کون سی طرز ۔ ہے جو اُسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک اُستاد کا } (ناسخ)

کیوں نہیں (ہ) تابع فعل :۔ کس لئے انکار کرتے ہو۔ کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا باعث ؛ ضرور۔ بالضرور ؛ درحقیقت۔ یقیناً۔ بے شک۔ بلاشبہ ؛ ایسے ہی ہو۔ ایسا ہی ہے۔ کون انکار کر سکتا ہے۔ کون نہیں سراہتا ؛

جلد سوم ختم ہوئی

تنبیہ چونکہ اس کتاب کی رجسٹری حسب ضابطہ عمل میں آئی ہے۔ اور صرف زر کے علاوہ محنت بھی بہت ہی اٹھائی ہے اس سبب سے تمام اہل طابع ہمارے مصنفین و مؤلفین کتب اور شائقین لغات کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ علم دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر انتحاباً یا اختصاراً۔ اسی قالب میں یا اور قالب میں بہ تغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیل ہیئت یا چالاکئے طبیعت۔ بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری سالہا سال کی محنت کو رائگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں۔ اور مجھے بٹھائے قانون ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلباء مدارس کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ تیار کر رہے ہیں جو عنقریب طبع ہو جائے گا۔ فقط سید احمد دہلوی مقیم شملہ

فرہنگِ آصفیہ کے بچے بچے

جو حالتِ تالیف میں پیدا ہوئے۔ مع کتبِ زیرِ تصنیف

(۱) تزئین الکلام جس میں آٹھ ہزار ضرب الامثال مع قصص متعلقہ و موقع استعمال موجود ہیں۔

(۲) تکمیل الکلام جس میں خاص خاص ۱۴۰۰ پیشہ وروں مثل ٹھگ، دلال، چابک سوار، بزاز، قصاب، جنت فروش وغیرہ کی اصطلاحیں اور وہ اشعار جو ان کے اکثر اوقات مورد کا کہہ کر جان و مال گنوا بیٹھے ہیں۔

(۳) تحقیق الکلام یعنی ہندوستانی علماء زبان کا ذخیرہ جس میں زبان۔ اُس کے حروف کی حالت۔ اُن کا تغیر و تبدل۔ اُن کا اشتراق باہمی۔ گرامر۔ صنائع بدائع۔ تملف زبانوں سے مطابقت وغیرہ کا پایا جانا مندرج ہے

(۴) رس کھان یعنی ٹھیٹ ہندی زبان کے گھریلو۔ مجلسی گیتوں۔ پہیلیوں۔ کہہ مکریوں۔ دوہوں۔ کہتوں۔ اور نرگن سرگن بھجنوں وغیرہ کا مجموعہ جسے ہندوستانیوں کی طبیعتوں اور اُن کے خیالات کا آئینہ کہنا چاہئے۔ اس میں گیتوں کے اثر کو اُن کے نغموں کے موقعوں اور موسموں کے لحاظ سے ہر ایک پر وار کر دیا ہے۔

(۵) ریت بکھان اس میں پیدا ہونے کے زمانہ سے مرنے تک کی وہ رسمیں درج ہیں جو ہندو صاحبوں کے اعلیٰ خاندانوں میں مذہبی طور پر رائج ہیں۔ اور اکثر کی وجہ تسمیہ بھی لکھی ہے۔

(۶) ناری کتھا اس میں ہندو اعلیٰ خاندانوں کی عورتوں کی روزمرہ بول چال بطور مکالمہ نیز اُن کے خیالات اور توہمات کو ایک عجیب سماں باندھ کر دکھایا ہے۔

(۷) قواعد اردو اس میں خاص خاص وہ قاعدے بیان کئے ہیں جو ابھی تک اس قسم کی کتابوں میں دیکھے نہ سُنے۔ یہ قاعدے روزمرہ الفاظ سے استنباط کئے گئے ہیں۔

(۸) لغات النساء اس میں مسلمان اعلیٰ خاندانوں کی مستورات کے خاص خاص محاورے اور اصطلاحیں درج ہیں۔

(۹) ایمنہ مصری کا قصہ یہ کتاب مسلمان عورتوں کی تعلیم کے متعلق ہے۔ اس کے چند صفحے مونتا ہمارے اخبار النساء میں بطور خیمہ شائع بھی ہو چکے ہیں۔

(۱۰) سیر شملہ یہ کتاب جناب نواب اقبال الدولہ بہادر بالقابہ زیر دام کے شملہ پر تشریف آوری کے موقع پر لکھ کر پیش کی گئی تھی۔ اس میں شملہ کے عمدہ عمدہ نظارے کو ہستانیوں کی زمین و بہت سے تاریخی واقعات درج ہیں۔

(۱۱) ایک یار مار کشمیری پنڈت یہ ایک عجیب و غریب بالکل سچا اور آپ بیتا ناول ہے۔ جس کی کیفیت اُس کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں عدالت کا اندھیر، اہل کاروں کی کارسازی۔ قانون کے نقص۔ اس زمانہ کے دوستوں کی بے اعتباری۔ مذہبی تعصب کی عیاریاں اور متعصبوں کی چالاکیاں دکھائی ہیں۔

کتب مطبوعہ

(۱) ارمغانِ دہلی (حصہ اوّل) یعنی شرح لغات اردو جو ۱۶۲ صفحہ میں بڑی تقطیع میں چھاپی گئی ہے قیمت فی جلد عہ ۲ پائی (اس حصہ میں صرف الف ممدودہ کے لغات ہیں)

(۲) کنز الفوائد یعنی تقدیر و تدبیر کا دل چسپ مناظرہ جس میں مصنف کو گورنمنٹ سے دو سو روپے کا انعام بھی ملا تھا قیمت ۵۰ر

(۳) ہندوستانی اُردو لغات جو بطور رسالہ ۳۹ نمبروں تک چھپی ہے۔ ایک نہایت کارآمد و مختصر اُردو لغات ہے قیمت فی حصہ دیسی کاغذ پر ۴ر ولایتی پر ۹ر گل قیمت ۱۵ر

(۴) فسانۂ راحت یعنی بی راحت نامی ناقصہ مع نصائح سود مند جس میں وقت ضائع کرنے سے نفرت دلائی گئی ہے نہایت دلچسپ ٹھیٹ ہندی بولی کی زبان میں لکھا گیا ہے قیمت فی جلد عہ

(۵) انشائے دلی النساء یعنی عورتوں کی باہمی خط و کتابت۔ انہیں کی بول چال اور انہیں کے خیالات کے موافق (حصہ اوّل) قیمت فی جلد ۶۰ر

(۶) تحریر النساء یعنی حصہ دوم انشائے دلی النساء جس میں رشتہ دار مردوں کو خط لکھنے کی ترکیب بتائی ہے قیمت فی جلد ۲ر

(۷) طبعی تعلیم یعنی بچوں کو حکیم الطبع بنا دینے اور بغیر اُستاد عالم کر دینے کا نسخہ قیمت فی جلد ۶۰ر (۸) اُردو کا نوٹر تب قاعدہ۔ مع طرز تعلیم جس سے طالب علم کو بہت جلد بکھنا پڑھنا آ جاتا ہے خاص عورتوں کے واسطے تصنیف ہوا ہے قیمت فی جلد ۱ر پائی (۹) لڑکیوں کی پہلی کتاب جس میں عمدہ عمدہ بطیفے اور سچی کہانیاں بھی درج ہیں قیمت فی جلد ۲ر

(۱۰) بچوں کا رکھ رکھاؤ جس میں پرورش الاطفال اور اُن کے علاج معالجہ کا طریقہ بتایا گیا ہے قیمت فی جلد ۲ر (۱۱) اخلاق النساء جس میں عورتوں کے اخلاق کے متعلق باتیں اور اعلیٰ خاندان کی عورتوں کے تذکرے ہیں قیمت فی جلد ۵ر (۱۲) بزم آخر یعنی دہلی کے دو اخیر بادشاہوں کا قابل عبرت طریق معاشرت مع نقشۂ دربار و سواری قیمت فی جلد دو روپیہ۔

(۱۳) چترہ پہیلی یعنی شہزادہ فیروز بیگم کا دل چسپ قصہ قیمت فی جلد ۴ر فقط **سید احمد** ساکن دہلی۔ حویلی نواب مظفر خان مرحوم

اطلاع۔ جس کتاب پر مصنف کے دستخط یا مہر نہ ہو وہ مسروقہ خیال کرنی چاہئے۔

OPINIONS OF THE PRESS.

The author has in his possession more than a dozen reviews of the "*Farhang-i-Asafia*" by well-known papers and eminent scholars, in addition to the numerous complimentary opinions expressed in Urdu by the Vernacular Press, and the Urdu knowing learned men of India—Orientalists like Dr. Fallon of the Dictionary fame, and Mons. Garcin de Tassy—Educationists like Messrs. Kirkpatrick, Baker and Sagar Chand—and . L. [illegible] of Shamsul Ulama Maulvi Syed Ali Bilgrami's reputation—have all testified to the value of the *Farhang* and which has also been favourably noticed by the *Madras Standard*, the *Literary Mail*, the *Punjab Patriot* and the *Tribune*. But all the reviews and opinions, except that of the *Deccan Standard*, are omitted for the present for want of space, and it is hoped that the somewhat detailed comment of the *Deccan Standard* will be enough to give the readers of the *Farhang* (especially European gentlemen) an idea of the work and the labour that has been spent upon it.

Syed Ahmed Dehlvi,

"*Author of Asas-ul-Tawaid, Waqiya-i-Darul-Hukumat, Asmaur-ul-Delhi, Hidiyat-un-Nisa, Tahzib-un-Nisa, Sair-i-Simla and Dastur-i-Rahat, etc*".

From the Deccan Standard, Friday, January 17, 1890.

An Indian Lexicographer.

Moulvi Syed Ahmed, the learned author of the latest and best of Urdu Dictionaries, is at present on a visit to Hyderabad. We are glad to observe that the learned Moulvi, after twenty-one years' hard toil and depressing struggles, has at last succeeded in bringing his memorable Dictionary to an end. It is an edifying spectacle to see a man of Moulvi Syed Ahmed's limited means but extensive scholarship waging an unceasing war against the furious gales of adverse fortune. For the protracted period of twenty-one years, encouraged by the sympathetic smiles of appreciative readers, though neglected by an indifferent Government, he still persevered in his well-directed efforts and at last succeeded in reaching the goal of his ambition. Moulvi Syed Ahmed, like his English prototype, Dr. Johnson, is a schoolmaster and is hardly well-off as regards worldly means, like the other members of his unfortunate profession. If a history of the rise of modern literature in India were to be written, it would closely resemble that of the English Literature during the latter part of the eighteenth century. India has her poets, philosophers, historians, novelists and lexicographers, but, owing to the want of an appreciative public they can only command the ears of a select few. Besides in India, as in all other countries of the world, the aristocracy of talent does not at all times coincide with the aristocracy of wealth; and so the Indian authors, unrewarded by the appreciation of the very people for whose benefit it is both their duty and pleasure to work, have to seek for the means of their livelihood elsewhere. The literary career of Moulvi Syed Ahmed is a typical example of what we have been urging. Had he not adopted the profession of a schoolmaster, we can hardly believe that his beloved literary labours would have been able to keep body and soul together. It is certainly attributable to his limited means that, though his ripe scholarship has been acknowledged by such distinguished Orientalists and *savants* as the late Dr. Fallon and Mons. Garcin de Tassy, yet up to this day neither the British Government nor any Indian University has deigned to recognise his merit. We have every reason to believe that, had it not been for the timely generosity of our Premier, Sir Asman Jah, K. C. S. I., in subscribing for four hundred copies of the work in advance, his great work, the Urdu Dictionary, a monument of vast erudition, great industry and acute scholarship, would have never been able to see the light.

The "Langhāt-i-Urdu," or Hindustani Lexicon, is the first work of its kind, and great credit is due to the learned author, seeing that he has succeeded in bringing together 53,510 words, idioms and phrases within his comprehensive limits. The Urdu like the English is a composite language. It is not an independent language, so to speak in itself, but it is a conglomeration of words borrowed from all the various languages with which it has been brought into contact. The original frame work is the Hindi, and upon it branches of various hues and colours were engrafted in the course of time. For this reason an analysis of its vocabulary will bear a historical significance which other languages can hardly boast of. The present Dictionary contains 21,416 Hindi words which show that the language of the country in wealth is still able to hold its own against all the words by adoption. Next comes Urdu with 17,315 which shows the inherent force of the language in converting words from other languages to its own construction. After Urdu come Arabic and Persian with 7,564 and 6,931, respectively, the remnants of the speech of the Muhammadan Conquerors of Hindustan. A dead language like Sanskrit can still boast of 544 words, while the British dominion has as yet contributed only 480 words to its Vocabulary. At the same time we can still see the landmarks of the Portuguese adventurers, Turkish mercenaries and Spanish and Dutch traders in India in the 188 words which they have conjointly left as a legacy to the Hindustani language. As an instance of the inherent richness of the Urdu language and the pains-taking researches of our author, we may notice that to the word "Ankh" (eye) Moulvi Syed Ahmed gives twelve secondary meanings and 386 phrases and idioms; and again under *dil* (heart) seven secondary meanings and 180 phrases and idioms. As we said before this is the first Urdu Dictionary written and composed in vernacular for native use. But the work will also prove a valuable mine for officers and other Europeans studying for the higher examination in Urdu.

From the Deccan Standard, Monday, January 27, 1890.

MOULVI SYED AHMED, author of "Farhang-i-Asafia," which we recently alluded to in our paper, had the honour of presenting his *nuzzar* to His Excellency the Minister on Wednesday last. We may perhaps mention that the Moulvi had the honour of receiving a money present of Rs. 500 at the hands of Sir Asman Jah Bahadur when the latter was on a visit to Simla.

(It may also be stated that the author was appointed in 1886, by Sir Vikar-ul-Umra Bahadur, Prime Minister of H. H. the Nizam, with Rs. 5,000 and a Wazifa of Rs. 500 a month).